حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

الافاضات

شرح اردو

القامات

شارح مولانا محمد افتخار علی سابق مدرس دارالعلوم دیوبند

کتب خانہ مجیدیہ ملتان فون 543841

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

الافاضات شرح اردو القامات

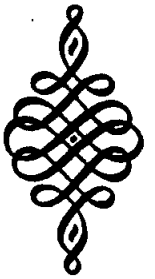

شارح مولانا محمد افتخار علی سابق مدرس دارالعلوم دیوبند

کتب خانہ مجیدیہ ملتان
فون 543841

کتابت کے حقوق محفوظ

نام کتاب: افاضات شرح مقامات

شرح: مولانا محمد افتخار علی
سابق مدرس دار العلوم دیوبند

کتابت: محمد نذیر خوشنویس

تصحیح: مولانا عبد الرشید

باہتمام: حافظ بلال احمد شاہد

ناشر: کتب خانہ مجیدیہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان

پریس: حسینیہ پریس ملتان

طبع اول: 2004

ہدیہ

ملنے کے پتے

- ☆ اسلامی کتب خانہ بنوری ٹاؤن کراچی
- ☆ مکتبہ قاسمیہ بنوری ٹاؤن کراچی
- ☆ مکتبہ زکریا بنوری ٹاؤن کراچی
- ☆ مکتبہ عمر فاروق بالمقابل جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل کالونی کراچی
- ☆ کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی
- ☆ کتب خانہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ
- ☆ مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور
- مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور

1/2

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللھم انی احمدک حمداً کما حمدت واثنی علیک ثناء کما اثنیت واصلی واسلم علی سید العالم من نبی عدنان الذی رتل القرآن بافصح بیان واصدق تبیان وعلی الہ واصحابہ وذریاتہ ذوی الجود والاحسان اما بعد فان علوم العربیۃ من اجل العلوم قدراً وارفعہا شرفاً لان الانسان بہا یقتدر علی استنباط الاحکام من کتاب اللہ عزوجل ومن احادیث رسولہ الکریم فی شاء ان یقتدر علیہما فعلیہ ان یتعلمہا بتطلب صمیم حد علم الادب یحترز بہ عن جمیع انواع الخطأ فی کلام العرب لفظاً وکتابۃ وذلک ان فائدۃ التخاطب والمحاورات فی افادۃ العلوم واستفادتہا لم تتبین للطالبین الا بالالفاظ والکتابۃ واحوالہما کان ضبط احوالہما مما اعتنی بہ العلماء فاستخرجوا من احوالہما علوماً سموہا بالعلوم الادبیۃ یتعرف منہا التفاہم عما فی الضمائر (تقسیم الادب وانواع العلوم الادبیۃ)

الادب نوعان نفسی وکسبی۔ فالنفسی بتوفیق اللہ تعالیٰ یہبہ لمن یرید وہو ما کان من محاسن الافعال الدالۃ علی کرام الطباع والکسبی ما استفادتہ الانفس من المحاسن الاقوال الآخذۃ باعنۃ القلوب والاسماع واما سماع واما تقسیم الادب الکسبی فانہم اختلفوا فی اقسامہ فذکر ابن الانباری انہما ثمانیۃ وقسمہ العلامۃ الجرجانی الی اثنی عشر قسماً **فصل** فی تحقیق موضوع علم الادب وارکانہ اعلم ان طریق تحصیل علم الادب موجود فی کتاب تسمی بحسن التوسل صنفہ بعض الادباء فقال یحفظ القرآن العزیز اولا ویتیقظ ان الدماغ تضعف بحفظ القرآن اقوال نہ غلط محض بل یزید بہ القوۃ فی الاعضاء والجوارح وغیرہا ثم اجدہ کثرۃ حفظ الاحادیث ثم حفظ قصائد واشعاراً المختلفۃ فہذہ الشرائط تحصیل المناسبۃ لعلم الادب ولیس لعلم الادب موضوع ولیس موضوعہ الحکایات وغیرہ فانقال البعض موضوعہ الشعر قیل انہ التقریر وقال استاذی عمی المکرم (حضرت مولانا الحاج الحافظ المولوی محمد اعزاز علی شیخ الادب والفقہ) نور اللہ مرقدہ شان الموضوع لایکون نفس الذات فالشعر وان کان موضوعاً باعتبار الوزن فلا یصح لانہ یکون موضوع العروض تعلمہ وقال ابن خلدون فی کتابہ الموضوع العلم الادب واعترض المعترضون علی علم الادب من انہ لا موضوع لہ فاقول باللہ التوفیق ان علم الادیان کما ہو اسم العلوم ششی وکذا الادب اسم لاثنی عشرۃ علماء (علم لغت صرف واشتقاق ونحو ومعانی وبیان وعروض وقافیہ وعلم رسم الخط وقرض الشعر ای تقطیعہ انشاء نثر من الخطب والرسائل۔ ومحاضرات (ای علم انشاء نثر)، لانہ لیس منہا امر مشترک کما قال ابن الحاجب فی المستثنی دام ضرورۃ علم الادب فظاہرۃ فقال سیدنا وشیخنا وہادینا واستاذ الاساتذۃ وامام المحدثین مولانا شیخ الہند محمود حسن صدر المدرسین فی دار العلوم الدیوبند قدس اللہ سرہ ان فی اقلیم الارائنا القرآن العزیز داخل تحت نصابہم فلسان العربیۃ لایحصل الکمال فیہ بغیر علم الادب ورجح البعض المعقول علی الادب اقول انہما متساویان لان فی المعقول قد یبقی شبہات الخصم کذلک فی علم الادب کما فی تفسیر الاتقان اتدعون بعلا وتذرون احسن الخالقین الخ فقیل لم لم یقل وتدعون احسن الخالقین من ودع یدع یحصل صنعۃ التعریف فجوابہ تعہر الاعلی الادیب، فقیل، ان الالا، لاہم ہو المعنی لا الصنعۃ اللفظیۃ کما ہو الظاہر وکذا ہہنا والفرق ان وذر یجئی بمعنے ترک الشئ عمداً واما ودع یجئی ترک الشئ بغیر عمد وقیل انہ اعلم عمداً کان او خطأً فالزجر انما ہو کما فی قولہ تعالیٰ لان الزجر انما یکون فی العمد لیشتد الملامۃ والناس علی ثلثۃ اقسام واصناف للبعض کمال فی الادب وبعضہم متوسطین بعضہم لاتعلق ولاتعلق ولا ممارستہ لہم بالادب وکذلک اہل المعقول فالناقصون یذمون غیرہم ولنعم ما قیل ؎

اذا تتک مذمتی من ناقص۔ فہی الشہادۃ لی بانی کامل وتحری القرآن لیس بمالدلائل العقلیۃ قیل لہم فاتوا بسورۃ امتحانا لعقولہم

دکان یقول استادی عمی المکرم متعنا اللہ بطول حیاتہ وبقاءانہ اعترض علی قولہ تعالیٰ اتتخذنا ہزوا مجیٔ رجل کامل بغیر اطلاع المنازعۃ امتحانا فجعل موسیٰ یقول اجلس علی یمینی فاذا یجیٔ بیمینہ یجلس بنفسہ فی ذلک الموضع ویقول لہ اجلس فی یساری فاذا یبلغ الیہ یقول مثل الاول حلم جرا فقال الرجل غضبا اتتخذنا ہزوا واقضے المنازعۃ ولا یحصل الادب بمطالعۃ الکتب کما قیل ؎ ولغتان لہا اظفار ذئب + فقال بعض الرجال ان اسنانہا کاظفار ذئب عن السبع فتحیر السائل وذہب الی الادیب فقال انہ تشبیہ بالثریا لعلم الادب۔

شرف الادب ومنافعہ اوّل اللغات لغۃ العرب وکل لغۃ سواہا حدثت بعدہا اما توفیقاً او استدلالاً قال تعالیٰ لسان الذی یلحدون الیہ اعجمی وہذا لسان عربی مبین انا انزلناہ قرآنا عربیا وغیر ذلک من الآیات وروی ابن عمرؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احبوا العرب لثلاث لانی عربی والقرآن عربی وکلام اہل الجنۃ عربی وفی روایۃ عن عمرؓ انہ قال تعلموا العربیۃ فانہا من دینکم وقال اکثم بن صیفی الرجل بلا ادب شخص بغیر آلۃ وجسد بلا روح وقیل الادب اکرم الجواہر طبیعۃً وانفسہا قیمۃً فاطلبوہ فانہ زیادۃٌ فی الفضل والنباہۃ ومادۃ للعقل ودلیل علی المروۃ ومنبہ للرأی والصواب وصاحب فی الغربۃ وانیس فی الوحدۃ وجمال فی المحافل واذا اکرمک الناس بمال اوسلطان فلا یعجبک ذلک فان الکرامۃ نزول اولہما ولیعجبک اذا اکرموک لدین اوادب وقال الشاعر ؎ لیس الجمال باثواب تزیننا، ان الجمال جمال العلم والادب ؛ لیس الیتیم الذی قد مات والدہ، بل الیتیم یتیم العلم والحسب ؛ ؛ ربنا اغفر لنا ولاخواننا الذین سبقونا بالایمان ولا تجعل فی قلوبنا غلا الذین آمنوا ربنا انک رؤف الرحیم آمین یارب العالمین۔ وانا العبد المفتقر اے ربہ الولی محمد افتخار علی بن منشی محمد امتزاج علی غفرلہ ولوالدیہ آمین۔

بیان حالات صاحب مقامات حریری ابو محمد قاسم بن علی محمد بن عثمان البصری الامام ابو محمد الحریری۔ یہ شہر بصرہ کے قریب قصبہ مشان۔ بفتح المیم والشین بعد الالف نون) کے اندر ۴۴۶ھ میں پیدا ہوئے اور یہ نہایت ذکی ہوشیار۔ نازک خیال اور فصاحت وبلاغت میں یکتا اور ماہر فن تھے اور علم لغت امثال اور نحو۔ معانی۔ بیان۔ بدیع میں ید طولیٰ رکھتے تھے اور خود ان کی مقامات حریری ان کی قابلیت کی مکمل اور روشن دلیل ہے جس کی آج تک کوئی نظیر پیدا نہ کر سکا اور خود علامہ زمخشریؒ نے ان کی تعریف میں یہ اشعار کہے ہیں ؎ اقسم باللہ وایاتہ + ومشعر الحج ومیقاتہ وان الحریر حریٌّ بان نکتب بالتبر مقاماتہ معجزۃ تعجز کل الوریٰ، ولو سروا فی ضوء مشکاتہ مقامات کا طرز اگرچہ علامہ بدیع کا ایجاد کردہ ہے اور حریری اس فن ادب میں ان کے متبع کہے جاتے ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ علامہ حریری نے جو کام کیا ہے وہ بے مثال ہے اور بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ مقامات بدیع کا مرتبہ علاوہ سبقت زمانہ کے بھی مقامات حریری سے بہت بلند ہے۔ اور اس کو فصاحت اور سلاست روانی میں جو فخر حاصل ہے وہ اس کو ہرگز نہیں ہو سکتا تھا یہاں تک کہ ایک شخص سے دریافت کیا گیا کہ علامہ بدیع اور حریری میں کونسا بڑھا ہوا ہے تو اس نے یہ جواب دیا کہ بھائی بدیع تو بدیع الزمان تھا اور بیچارے حریری کو بدیع الیوم بننا ہی نصیب نہ ہوا چہ جائیکہ وہ بدیع الزمان ہوتا خود حریری نے اپنے مقامات کے خطبہ میں بدیع کو سباق الغایات کہا ہے اور اپنے آپ کو ضالع (لنگڑا ٹٹو) قرار دیا ہے یہ حقیقت میں حریری کی منکسر المزاجی ہے۔ اور یہ منجانب اللہ بات ہے کہ آئینہ سکندری کی طرح مقامات حریری کی شہرت ہو گئی اور علوم درسیہ میں یہ کتاب خصوصیت سے مع شرح حل لغات وتوضیح

مطالب پڑھائی جاتی ہے اور ہر شخص کا کام اس کے پڑھانے کا نہیں ہے۔ تاوقتیکہ وہ علم ادب سے بخوبی ماہر نہ ہو۔ اور قابلیت و ملکہ لیاقت کی وجہ سے مقامات بدیعی کو فضیلت ہے اور صاحب مقامات بدیع کا یہ اصول تھا کہ وہ اپنے شاگردوں سے مضمون کو دریافت فرما کر اس پر عبارت اور جملہ بولنا شروع کر دیتے تو ان کے تلامذہ لکھنے لگتے اور بعض مقامات صاحب بدیع کے بہت ہی مشکل ہیں جن کو ادیب ہی سمجھ سکتا ہے۔ اور مقامات حریری کا جو درجہ بڑھا ہے وہ محض اس وجہ سے کہ گھر جا کر دیں۔ مقامے بنا کر بھیجتے تھے اور اب متبنی پر ان کو فوقیت ہے اس کتاب کے لکھنے کا واقعہ یہ ہے۔ کہ ان کے بیٹے ابوالقاسم عبداللہ یہ بیان کرتے ہیں کہ میرے باپ بنی حرام (یہ ایک عرب کا قبیلہ ہے) کی مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے ایک شیخ چادر اوڑھے ہوئے جس کے ساتھ سفر کا سامان تھا اور وہ بہت بری اور شکستہ حالت میں تھا مسجد میں آیا تو لوگوں نے اس سے یہ دریافت کیا کہ آپ کہاں سے تشریف لائے ہیں تو اس نے یہ جواب دیا کہ سروج سے ہے۔ اس سے لوگوں نے اس کی کنیت دریافت کی تو اس نے ابوزید بتائی تو میرے باپ نے اڑتالیسواں مقامہ (المعروفۃ بالحرامیۃ) لکھا اور اس کو ابوزید کی طرف منسوب کیا اس کی بہت شہرت ہوئی تو وزیر شرف الدین خاں ابونصر نوشیروان ابن خالد بن محمد قاشانی کو جو مسترشد باللہ کا وزیر تھا اس مقامہ کی خبر ہوئی تو اس کو بہت تعجب ہوا تو اس نے میرے والد کے پاس یہ خبر بھیجی کہ اس کے بعد کے آپ ایک اور دو مقامے اضافہ کر دیں تو بہت ہی مناسب ہے میرے باپ نے وزیر کی بات اور اس کے حکم کو نہ ٹالتے ہوئے پچاس مقامے پورے کر دیئے اسی کی طرف صاحب مقامات نے اپنے خطبہ میں اشارہ کیا ہے۔ فاشارمن اشارۃ حکم وطاعۃ غنم + الی ان الشیخ مقامات اتلو فیہا تلو البدیع + وان لم یدرک الطابع شاؤ الضلیع + اور بھی مختلف روایتیں ہیں جو جو بسبب خوف طوالت کے ان کو چھوڑ دیا ہے۔ غرضیکہ اس وزیر موصوف کا انتقال رجب ۵۲۲ھ میں ہوا اور یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ حریری نے جب اپنے چالیس مقامے بنا لئے اور وہ بصرہ سے بغداد پہونچے تو کسی ادیب نے ان کی یہ تصنیف پسند نہ کی اور یہ کہا کہ یہ تصنیف کسی مغربی ادیب فصیح بلیغ کی ہے اور اس کو اس کے یہ اوراق مل گئے ہیں تو اس نے اپنی طرف اس کو منسوب کر لیا ہے۔ اس کو وہاں کے وزیر نے اپنے محل میں بلایا اور اس سے یہ پوچھا کہ تم کیا کام کرتے ہو۔ تو اس نے جواب میں کہا کہ میں ادیب اور صاحب قلم ہوں۔ اور میں آپ کے سامنے رسالہ تصنیف کر سکتا ہوں تو وزیر نے کہا بہت خوب دوات قلم حاضر ہے یہ دوات قلم حاضر ہے یہ دوات اور کاغذ کو لے کر محل کے کونے میں لکھنے کے لیے بیٹھ گئے اور بہت دیر تک بیٹھے سوچتے رہے مگر ایک لفظ بھی نہ لکھ سکے تو بہت ہی شرمندہ ہو کر کھڑے ہو گئے اور وزیر کے پاس پہونچے وہاں خاموش رہے تو وزیر موصوف نے دو شعر پڑھے اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ شعر ابومحمد بن احمد کے ہیں۔ جو ابن جکتبا الحریمی البغدادی شاعر کے نام سے مشہور تھے۔ وہ شعر یہ ہیں ؎ شیخ الناس ربیعۃ الفرس بنتف عشنونۃ من الھوس ؛ انطقہ اللہ بالمشان کما + ساماہ الدیوان بالخرس درحقیقت بات یہ ہے کہ حریری کو یہ خیال تھا کہ میں ربیعۃ الفرس سے ہوں اور اس کی عادت یہ تھی کہ مضمون کو سوچتے جاتے تھے اور اپنی ڈاڑھی کے بال نوچا کرتے جب صاحب مقامات اپنے شہر مطان بصرہ میں پہونچے تو انہوں نے دس مقامے اور بنائے اور وزیر موصوف کے پاس بھیجے اور عذر یہ لکھا کہ میں وہاں آپ کے جاہ وجلال کے رعب سے کچھ نہ لکھ سکا اور میں مرعوب ہو گیا تھا۔ صاحب مقامات حریری کی اور عمدہ تصنیفات بھی ہیں منجملہ اس کے ایک کتاب درۃ الغواص فی اوہام الخواص ہے اور منتہ العرب ہے جو نحو میں ہے اور وہ منظوم ہے اور اس کے علاوہ اور مختلف شروح آپ نے بسط اور تفصیل سے لکھی ہیں اور عربی دیوان ورسائل بھی آپ کے

ہیں۔ آپ کی وفات ۵۱۶ھ ہجری بصرہ میں بنی طرفہ کے محلہ میں ہوئی اور آپ نے دو اولاد چھوڑی غرضیکہ تبحر علمیہ کیساتھ آپ نہایت ظریف الطبع اور ہنس مکھ اور خوش مزاج بھی تھے چنانچہ ایک مرتبہ کا واقعہ ہے ایک شخص ان کی شہرت سن کر ان سے ملنے آیا چونکہ حریری بدقسمتی سے نہایت کریہ المنظر اور بدصورت تھے اس لیے وہ بیچارہ ان کو نہ پہچان سکا۔ اور اس نے خود حریری سے حریری کو دریافت کیا اس نے یہ قطعہ فی البدیہہ پڑھا ؎

ما انت اول حیکم غزہ القمر، ورالد لمبجیہ حصرۃ الدمن دفاختر لنصرانی غیر اخی رجل مضل المعیدی فما سمع بی ولا ترنی نحو اللہ اعلم بحقیقۃ الحال، توضیح صنائع وبدائع۔

(۱) طباق، تنیق، مطابقت، تضاد۔ نکانو ایک ہی صنعت کے کئی نام ہیں اہل معانی کی اصطلاح میں وہ ایسے معنے کا کسی شعر یا فقرہ میں جمع کر لینا طباق کہلاتا ہے جن میں آپس میں فی الجملہ تقابل ہو خواہ وہ تقابل حقیقی ہو یا اعتباری اور خواہ وہ تقابل تضاد ہو یا تقابل ایجاب وسلب یا تقابل علوم ملکہ یا تقابل تضایف یا اس کے مشابہ ہو جیسے شاعر حماسی کہتا ہے ؎

لَئِن سَاءَنِی اَن تلقنی بِمُسَاءَۃٍ لَقَدْ سَرَّنِی اِنِّی خَطَرْتُ بِبَالِکَ

اس شعر میں سارنی اور سرنی میں طباق ہے۔

(۲) مناسبت کی دو قسمیں ہیں معنوی۔ لفظی۔ مناسبت معنوی تو یہ ہے کہ متکلم کسی معنی کو شروع کرے پھر اپنے اس کلام کو پورا کرے ایسے مضمون سے جو معنی اس کے مناسب ہو نہ کہ لفظاً جیسے کہ قاضی فاضل کا شعر ہے ؎

لئن بت فی بحر من الفکر سابحاً فانسان عینی فی الدموع غریق

اس مثالی شعر میں مناسبت معنویہ سابح اور غریق میں ہے مگر اس مناسبت معنویہ اور مراعاۃ نظیر میں فرق غیر ہے مناسبت لفظیہ کی دو قسمیں ہیں تامہ اور غیر تامہ یہ ہے کہ دو یا چند کلمہ باوجود ہموزن ہونے کے مقفی بھی ہوں جیسے کہ ابن ہانی اُندلسی کا شعر ہے۔

دعوالبس وقوانس وفوارس وکوانس وادانس وعقدئل

اور غیر تامہ یہ ہے کہ کلمات ہموزن تو ہوں مگر مُقفّے نہ ہوں جیسے کہ ابو تمام کا شعر ہے ؎

مہا الوحش الا ان ھانا اوانس قنا الخبط الا ان تنک ذوابل

اس شعر میں مہا اور قنا میں مناسبت تامہ ہے اور وحش خط اور اوانس اور ذوابل میں مناسبت غیر تامہ ہے۔

(۳) تصریع کے لغوی معنی دروازہ میں چوکھٹ لگانے کے ہیں اصطلاحاً نام ہے اوّل اور ثانی مصرع کے آخری دو جزوں کے برابر ہونے کا وزن میں روی میں اعراب میں اور اس صنعت کے لیے شعراء عرب نے قصیدہ کے مطلع ہی کو مستحسن سمجھا ہے۔

تصریع کی چھ قسمیں ہیں (۱) قسم اوّل کو تصریع کامل بھی کہا جاتا ہے۔ اس میں یہ شرط ہے کہ دونوں مصرعوں میں سے ہر ایک مصرع سمجھے جانے میں مستقل ہو امرأ القیس کہتا ہے ؎

افاطم مہلاً بعض ھذا التدلل فان کنت قد ازمعت صرمی فاجملی

(۲) قسم ثانی یہ ہے کہ پہلے مصرع کو دوسرے مصرع کی حاجت تو نہ ہو لیکن جب دوسرا مصرع اس کے ساتھ لگا دیا جائے تو بے تعلق بھی نہ ہو بلکہ دونوں میں مناسبت معلوم ہو جیسے کہ سعد الدین بن العربی کا شعر ہے ؎

یا قوت خدك فلقلوب مفرح ای الجوانح نحوه لا تجمح

(۳) قسم ثالث یہ ہے کہ دونوں مصرع اس طرح پر مستقل ہوں کہ ان میں سے جس کو چاہیں پہلا مصرع بنا دیں اور جس کو چاہیں دوسرا جیسے کہ ابو تمام کا شعر ہے ؎

لا انت انت ولا الدیار دیار خفت الھوی وتقضت الاوطار

(۴) قسم رابع یہ ہے کہ پہلے مصرع کے معنے اوس وقت تک سمجھ میں نہ آویں جب تک کہ دوسرے مصرع کو اس کے ساتھ نہ ملا لیا جاوے اس کو تصریع ناقص بھی کہا جاتا ہے جیسے کہ ابن نبیہ کا شعر ہے ؎

اما نا ایھا القمر المطل خفی جفنك اسیاف تسیل ۔

(۵) قسم خامس یہ ہے کہ دونوں مصرعوں کے آخر میں ایک ہی لفظ ہو اور اس کو تصریع مکرر کہا جاتا ہے اس کی دو قسمیں ہیں اول یہ کہ دونوں مصرعوں میں اگرچہ لفظ ایک ہو لیکن معنے دونوں جگہ مختلف ہوں ابن نبیہ کہتا ہے ؎

من کان قوص بنالہ من حاجب ما للقلوب اذا رنا من حاجب

اس شعر میں حاجت اول بمعنی حاجب چشم (ابرو) سے حاجب ثانی انا مانع ہے دوسری قسم یہ ہے کہ دونوں مصرعوں میں دونوں لفظوں کے ایک ہی معنے ہوں عبید بن الابرص کہتا ہے ؎

وکل ذی غیبۃ یؤب وغائب الموت لا یؤب

(۶) قسم سادس یہ ہے کہ مصرع اول کسی ایسی صفت پر معلق ہو جس کا ذکر مصرع ثانی میں کیا گیا ہے یہ بھی واضح رہے کہ صفت سے مراد نعت نحوی نہیں ہے عبد العزیز کا شعر ہے ؎

اقسمت ماخذہ القانی من الخجل ارق من ومعی الجاری ومن غزلی

(۴) اجناس لاحق وہ ہے کہ دو لفظ ایسے جمع ہو جاویں کہ جن میں ایک حرف (اوسط کلمہ میں سے یا اول میں سے یا آخر میں سے بدل لیا گیا ہو مگر مبدل اور مبدل منہ دونوں کے مخارج علیحدہ ہوں ورنہ اگر مبدل اور مبدل منہ ایک ہی مخرج کے ہوں گے تو وہ تجنیس لاحق نہ ہوگی بلکہ اس کو تجنیس مضارع کہیں گے کسی کا شعر ہے ؎

سل طائرا صدع الفواد بحرۃ اتراہ غرز صادعا ام صادحا

صادعا صادحا میں عین اور حا کا فرق ہے مگر دونوں حرف حلق ہونے میں برابر ہیں اس کو اجناس مضارع کہیں گے اجناس لاحق کی مثال ؎

شوقی لذلك المحیا الزاھر الزاھی شوقی شدید وجسمی الواھن الواھی

اسھرت طرفی وولھت الفواد ھوے فالطرف والقلب بین الساھر الساھی

سنھیب قلبی وسھنی ان یبوح بما یلقی فوا اسفا للناھب الناھی

(۵) اجناس مصحف وہ ہے کہ کسی شعر یا کسی فقرہ میں دو لفظ باعتبار وضع کے تو متماثل ہوں لیکن ان کے لفظوں میں اختلاف ہو اور وہ اختلاف اس طرح ہو کہ اگر ان کو لکھا جاوے تو وہ دو صورتوں کے لفظ نظر آویں اس طرح پر کہ ان میں سے ہر ایک حرف لفظوں میں دوسرے کا مخالف ہو جیسے ؎

فان حلوا فلیس لهم مفر وان رحلوا فلیس لهم مفر

(۶) مراعاۃ النظیر اسی کو تناسب توافق۔ ائتلاف موافاۃ تلفیق بھی کہتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ ناظم یا ناثر ایک چیز کو مع اس کے مناسبات کے ذکر کرے لیکن مناسبت تضاد کی نہ ہو یہ قید اس وجہ سے لگا دی گئی ہے تاکہ مطابقت خارج ہو جاوے) خواہ مناسبت لفظی اور اور معنوی دونوں طرح ہو یا لفظ لفظ اور معنی معنی کے لیے اس واسطے کہ مقصد یہ ہے کہ کسی ایک چیز کو اس کے ایسے مناسب کے ساتھ جمع کیا جاوے جو اس کی نوع کا ہو جیسے محمد بن الفیاض کا شعر ہے ؎

قم فاسقنی بین خفق الناي والعود ولا تتبع طیب موجود بمفقود

نحن الشهود وخفق الحو رخاطبنا تزوج ابن عمام بنت عنقود

(۷) تشبیہ اہل معانی کی اصطلاح میں حرف کاف (یا کسی ایسے کلمہ سے جو اس کا ہم معنے ہو) کے ذریعے سے اس بات کے ظاہر کرنے کو کہتے ہیں کہ فلاں چیز فلاں چیز کے فلاں معنی میں شریک ہے۔ کاف وغیرہ کا لفظوں میں ہونا ضروری نہیں ہے لفظاً ہو یا تقدیراً جس چیز کو دوسری چیز کے شریک ظاہر کیا جاتا ہے اوس کو مشبہ کہتے ہیں اور جس کے ساتھ شریک بتایا جاتا ہے اوس کو مشبہ بہ کہا جاتا ہے اور جس معنے میں شریک کہا جاتا ہے اس کو وجہ شبہ کہا جاتا ہے۔

(۸) تعدیل اہل معانی کی اصطلاح میں چند اسمائے مفردہ کو ایک سیاق پر بیان کرنے کا نام ہے جیسے کہ امتی کا شعر ہے ؎

فالخیل واللیل والبیداء تعرفنی والسیف والرمح والقرطاس والقلم

(۹) اقتباس یہ ہے کہ متکلم اپنے کلام منظوم یا غیر منظوم میں حدیث یا قرآن کے الفاظ بغیر تغیر کثیر کے لاوے مگر اس طرح پر کہ اس میں اشارہ اس بات کی طرف نہ ہو کہ یہ الفاظ قرآن یا حدیث کے ہیں اقتباس کی تین قسمیں ہیں (۱) مقبول۔ اقتباس مقبول وہ ہے جو کہ خطبوں اور مواعظ عہود نبی علیہ السلام کی مدح وغیرہ میں ہو چونکہ اس کے جواز اور عدم جواز میں کلام ہوا ہے بعض کی رائے ہے۔ کہ اقتباس ناجائز ہے اس لیے ہم اس کی مثال میں امام ابو منصور عبد القاہر بن طاہر تمیمی بغدادی کے شعر پیش کرتے ہیں تاکہ ایک طرف اقتباس کو توضیح ہو تو دوسرے طرف اس کے جواز پر روشنی پڑے امام ابو منصور کبار ائمہ شافعیہ میں سے ہیں ان کا ذکر شیخ تاج الدین سبکی نے طبقات شافعیہ میں کیا ہے ؎

یا من عدا ثم اعتدی ثم اقترن ثم انتمی ثم ادعی ثم اعترف

ابشر بقول الله فی ایاته ان ینتهوا یغفر لهم ما قد سلف

(۲) مباح۔ اقتباس مباح وہ ہے کہ غزلوں رسائل قصص میں ہو جیسے کہ کسی شاعر کا قول ہے ؎

تجرد للحمام عن فشر لؤلؤ والبس من ثوب اللاحة ملبوساً

وقد جرد الموسی لتزیین رأسه فقلت لقد اوتیت سؤلك یا موسی

(۳) مردود۔ اقتباس مردود وہ ہے کہ جس میں تشبیہ باللہ تعالیٰ یا اس کے کلام پاک یا نبی علیہ السلام اور ان کے اقوال مقدسہ کے ساتھ استخفاف واستحضار لازم آتا ہو جیسے کہ ایک صاحب نے آخرت کے نتیجہ کو پس پشت ڈال کر فرمایا ہے ؎

اوحی الی عشاقه طرفه هیهات هیهات لما توعدون

وما دقه ینطق من خلفه لمثل ذا فلیعمل العاملون

(۱۰) التہذیب والتادیب۔ یہ قسم تحسینات بدیع میں سے ہے اور یہ نام ہے ہر کلام منقح اور محرر کا یعنی متکلم کا اپنے کلام میں خوب اچھی طرح سے غور وخوض کر لینا اور وہ نظم ہو یا نثر مگر اس میں تہذیب اور تنقیح اعلیٰ درجہ کی کر لی گئی ہو اور جس لفظ کا ردوبدل کرنا ضروری ہو اس کا ردوبدل کر دینا اور نیز اس کے معانی غریبہ نہ ہوں اور اعراب میں اشکال پسند نہ کیا گیا ہو بلکہ سلاست کا لحاظ رکھ گیا اور جو قبیل الفاظ اس میں موجود ہوں ان کو نکال دیا گیا ہو اور یہ ضروری نہیں کہ ان کے معانی میں جدت ہو اور اگر کوئی کلام ایسا ہو کہ اس میں کسی لفظ کے بجائے دوسرا لفظ رکھنا یا الفاظ کا تقدم وتاخر یا کسی معنی کی زیادتی یا کسی لفظ کی کمی یا مقصود شاعر میں اخلاق (جس کی توضیح مناسب تھی) کا دور کرنا کلام کے حسن کو بڑھاتا ہو تو ایسا کلام اس صنعت میں داخل ہونے کے قابل نہیں جیسے ؎

ذات علی الخلق رب الخلق شرفها قد ألبسها ثوبًا من العصم

(۱۱) کلام جامع وہ ایسے شعر میں ہوتا ہے کہ جس کے تمام الفاظ حکمت۔ نصیحت تنبیہ وغیرہ سے پر ہوں مگر وہ ان حقائق میں سے ہوں جو قائم مقام امثال کے ہیں جیسے کہ ابوفراس ہمدانی کا قول ہے ؎

اذا کان غیر اللہ فی عدۃ الفتیٰ اشتت الرزایا وجوہ الفوائد

(۱۲) استعارہ معنے موضوع لہ کو چھوڑ کر معنی مجازی لینے کا نام ہے پھر جو علاقہ مصححہ موجود ہے اگر وہ غیر تشبیہ ہے مثلاً سبب حامیت وغیرہ تو اس کو مجاز مرسل کہتے ہیں اور نہیں تو استعارہ ہے۔ استعارہ کی تعریف یہ ہے کہ کسی چیز کو کسی چیز سے نفس میں تشبیہ دی اور مشبہ بہ ومشبہ ان دونوں میں سے کسی ایک کو ذکر کیا جاوے اور دوسرے کو حذف کیا جاوے اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں (۱) استعارہ تحقیقیہ اس کو استعارہ مصرحہ بھی کہتے ہیں۔ استعارہ مصرحہ یہ ہے کہ مشبہ بہ مذکور ہو اور مشبہ متروک ہو لیکن مشبہ حسا یا عقلاً متحقق ضرور ہو جیسے زہیر بن ابی سلمیٰ کا قول ہے ؎

لدی اسد شاکی السلاح مقذف له لبد اظفاره لم تقلم

تو یہاں اسد مشبہ بہ ہے اور رجل شجاع مشبہ، مشبہ کو متروک کیا گیا اور ظاہر ہے کہ رجل حساً امر متحقق ہے اور متحقق عقلاً کی مثال خداوند تعالیٰ کا فرمان ہے فاذاقہا اللہ لباس الجوع والخوف، یہاں لباس مشبہ بہ ہے اور وہ ضرر جو کہ بھوک کی وجہ سے حاصل ہوتا ہے مشبہ بہ ہے بھوک مشبہ بہ نہیں ہے اور وہ ظاہر ہے کہ عقلی ہے (۲و۳) استعارہ، بالکنایۃ اور استعارہ تخییلیہ ان کی صورت یہ ہے کہ کسی چیز کو کسی چیز سے تشبیہ ذہن میں دی جاوے اور ارکان تشبیہ میں سے سوا مشبہ کے کسی کو بھی ذکر نہ کیا جاوے لیکن اس تشبیہ کا جو ذہن میں ہے استعارہ بالکنایہ نام ہوگا یا استعارہ مکنیہ اور مشبہ بہ کے خاصہ کو مشبہ کے لیے ثابت کرنا استعارہ تخییلیہ ہوگا (۴) استعارہ ترشیحیہ وہ یہ ہے کہ مشبہ کے لیے ایسی چیز کا اثبات کیا جاوے کہ جو مناسبات وملائمات مشبہ بہ میں سے ہو ان تینوں کی مثال ابی ذویب ہذلی کا مشہور قول ہے ؎

واذا المنیۃ انشبت اظفارها الفیت کل تمیمۃ لا تنفع

شاعر نے اپنے ذہن میں موت کو کسی پھاڑ کھانے والے جانور سے تشبیہ دے رکھی ہے اس واسطے کہ جس طرح درندہ جانور ہلاک کر دیتا ہے ایسی ہی موت بھی اس ذہنی تشبیہ کو ظاہر کرنے کے لیے اس نے اظفارہ (ناخن) جو کہ سبع کے لوازم میں سے ہیں مشبہ یعنی موت

کے لیے ثابت کئے چونکہ مشبہ کا ذکر نہیں ہے اس لیے موت کی تشبیہ بیع سے استعارہ بالکنایہ ہوا اور اظفار کا اثبات منیۃ کے لیے استعارہ تخییلیہ اور انشاب کا ثبوت منیۃ کے لیے یہ کہ ملائمات مشبہ بہ میں سے ہے استعارہ ترشیحیہ ہے (۱۳) تقسیم اس کا اطلاق تین امور پر ہوتا ہے (۱) متکلم ان تمام منے کو احاطہ کرے کہ جن کو اس نے شروع کیا بعض اہل بدیع کا یہ ہی مذہب ہے مثال یہ ہے ؎

والراح فی راح الحبیب یدیرھا ۔۔۔ فی فتیۃ جعلوالمسرۃ مغنما

فسقاتنا تحکی البدور وراحنا ۔۔۔ یحکی الشموس ودخن نحکی الاغما

(۲) اولاً متعدد کو ذکر کرنا اوس کے بعد تمام ان چیزوں کو ذکر کرنا جو ان کے مناسب ہوں علے سبیل التعیین جیسے صلاح صفدی کا قول یہ ہے ؎

وثلاثۃ کلفوا بحب ثلاثۃ ۔۔۔ فاعجب لایھم اشدوا کلفا

کلفی بحبک اذ کلفت بجفوتی ۔۔۔ وبعدانا کلفت العذال واسوفا

لاعاذلی یدع الملام ولا انا ۔۔۔ ادع الغرام وانت لاتدع الجفا

(۳) کسی چیز کی حالتوں کو ذکر کر کے اس کے مناسب احکام کو بیان کرنا اس میں اقسام کے استیفار کی شرط نہیں ہے متنبی کا شعر ہے

ساطلب حقی بالقنا ومشایخ ۔۔۔ کانھم من طول مالثموا مَرَوا

مثقال اذالاقوا خفاف اذادعوا ۔۔۔ کثیراذاشدوا قلیل اذاعُدّوا

(۱۴) تفریق یہ ہے کہ متکلم ایک قسم کی دوچیزوں کو بیان کرے اور پھر ان میں یوں بعد ظاہر کرے کہ اس کے مقصود میں مدح یا مذمت تشبیب ہو یا کچھ اور افاکبدہ حاصل ہو جیسے ابونصر بن نباتہ کا قول ہے ؎

حاشاک ان تدعیک العرب احدھا ۔۔۔ یامن ثری قدمیہ طینۃ العرب

فان یکن لک وجہ مثل اوجھھم ۔۔۔ عند العیان فلیس الصفر کالذھب

وان یکن لک نطق مثل نطقھم ۔۔۔ فلیس مثل کلام اللہ فی الکتب

(۱۵) حسن تخلص ایک صفت ہے جس کا شمار محاسن ادب میں سے کیا جاتا ہے اور اسی سے شاعر کی جودت طبع کا حال معلوم ہوسکتا ہے اور وہ یہ ہے کہ صفت سے متکلم اپنی نظم کے شروع میں عورتوں سے حسن وعشق کا ذکر یا زمانہ پر اپنا اظہار فخر یا زمانہ کی شکایت شروع کرے یا اسی قسم کا کوئی ایسا مضمون جو کہ نہایت لطافت کے ساتھ مادح کی مدح یا مقصود شاعر تک پہنچا دے اور اس تمہیدی مضمون سے اپنے اصلی مقصود کی طرف ایسا منتقل ہو کہ سُننے والے کو اس کا احساس بھی نہ ہو کہ شاعر کہاں سے کہاں پہنچ گیا۔ اب جب کہ مضمون منقول عنہ اور منقول الیہ میں مناسبت تام ہوتی ہے تو وہ نشاط سامع کا سبب زیادہ ہو جاتی ہے اور اس کی وجہ سے سامع مابعد کے مضمون کو خوب توجہ سے سنتا ہے۔

(۱۶) اشارہ اہل معانی کی اصطلاح میں اس کو کہتے ہیں کہ متکلم تھوڑے کلام سے معانی کثیرہ کی طرف اشارہ کرے کہ جیسے ہاتھ سے اشارہ کرتا ہے اس واسطے کہ متکلم جس بات کو اشارہ سے بتا رہا ہے اس میں اگر زبان سے کام لے تو بہت سے الفاظ زبان سے نکالنے کا محتاج ہو جیسے ابوالعلاء المعری کا قول ہے ؎

منک الصدود ومنی بالصدر ضا ۔۔۔ من ذا علی بھذا فی ھواک قضی

بی منك مالو بعین الشمس ما طلعت من الکابۃ او بالبرق ما ومضا

(۱۷) التفات سکاکی رح کے نزدیک تکلم یا خطاب یا غیبت میں سے کسی ایک سے دوسرے کی طرف منتقل ہونے کا نام ہے بشرطیکہ مقتضائے ظاہر کسی ایک سے کام لینا ہو باوجود اُس کو چھوڑ کر دوسرے کو کام میں لایا گیا ہو۔ جیسے امرؤالقیس کا قول ہے ؎ تطاول لیلك بالاثمد۔ اس واسطے کہ یہاں ظاہر کا مقتضے یہ تھا کہ تطاول لیلی کہا جاتا مگر اولیٰ یہ ہے کہ یوں کہا جاوے کہ تکلم خطاب غیبت ان تینوں میں سے کسی ایک ذریعہ سے مافی الضمیر کو ادا کیا جاوے، اور اس سے قبل دوسرے کے ذریعہ مافی الضمیر کو ادا کیا جا چکا ہو یہ دوسرا طرز خلاف ظاہر ہو ظاہر کا مقتضا یہ ہی ہو کہ اُس دوسرے طرز کے خلاف کسی اور طرز سے مضمون کو ادا کیا جاتا اس واسطے کہ التفات اسالیب ثلاثہ (تکلم۔خطاب غیبت) میں سے کسی ایک اسلوب پر کلام کر لینے کے بعد دوسرے اسلوب کی طرف منتقل ہو جانے کا نام ہے مگر وہ اسلوب ایسا ہو کہ مخاطب کی توجہ اس طرف نہ ہو اس سے غرض صرف یہ ہوتی ہے کہ مخاطب سننے میں زیادہ توجہ اور غور سے کام لے جب یہ معلوم ہو چکا تو اگر اس قید کا اعتبار نہ کیا جاوے تو تغیر میں ایسی صورت بھی داخل ہو جائے گی جو فی الواقع التفات میں داخل نہیں ہے جیسے انا زید وانت عمرو انتم رجال وانت الذی فعل کما ونحن الذین صبحوا الصباحا۔

(۱۸) طاعت وعصیان۔ اصطلاح میں طاعت وعصیان اوس کو کہتے ہیں کہ شاعر کوئی شعر تصنیف کرے اور اس شعر میں بدیع کی کسی نوع لانے کا خیال ہو مگر اس کے ارکان میں سے بعض رکن آسکتے ہوں یا کوئی مانع اس کو شعر میں لانے سے مانع ہو اس لیے شاعر بجائے اس صفت کے کہ جس کے لانے کا اس نے ارادہ کر لیا تھا بدیع کی کوئی دوسری صنعت شعر میں لے آوے جیسے کہ متنبی کا شعر ہے ؎

یرید اعن ثوبہا وھو قادر ویعصی الھوی فی طیفہا وھو راقد

متنبی کا ارادہ تھا کہ یرید اعن ثوبہا وھو مستیقظ کہے کہ شعر میں صنعت طباق حاصل ہو جاوے اس واسطے کہ دوسرے مصرعہ میں راقد موجود ہے مگر وزن کی وجہ سے یہ ارادہ پورا نہ کر سکا لہٰذا اس نے لفظ قادر کو اختیار کیا اور اس کو مستیقظ کا قائم مقام کر لیا اس واسطے کہ اس میں یقظتہ (بیداری) کے معنے مع شئی زائد ہیں اور اس کے ساتھ ہی قلب البعض بھی ہے تو مطابقت تو نہ ہو سکی مگر قلب البعض ہو سکا۔

(۱۹) ارادف یہ ہے کہ متکلم کسی معنی کا ارادہ کرے اور اس معنے کو اس کے لفظ موضوع لہ سے تعبیر نہ کرے بلکہ کسی ایسے لفظ سے تعبیر کرے کہ وہ اس کا ردیف ہو اور اس کے معنے کو ادا کر سکے مثال بحتری کا قول ہے ؎

فاوجرتہ اخری فاجللت نصلہا بحیث یکون اللب والرعب والحقد

مکان لب ورعب سے مراد قلب ہے۔

(۲۰) تلمیح یہ ہے کہ متکلم کسی شعر میں یا کسی فقرہ میں قصہ معلوم یا نکتہ مشہورہ یا کسی ایسے شعر مشہور کی طرف اشارہ کرے جو متواتراً منقول ہو مثلاً عمر بن الوردی کے اشعار کہ جو اس نے فی البدیہہ اس وقت پڑھے کہ جب اس کے پاس سے ایک خوبصورت امرد لڑکا ہو کر گزرا اور اتفاق سے اس کے کان میں ایک بالی پڑی ہوئی تھی ؎

قد قلت لما مر بی + مقرطق یحکی القمر + ھذا ابو لولوۃ + منہ خذوا ثار عمر

اس میں تلمیح ہے ابولولوۂ زنجی کے واقعہ کی طرف کہ اس نے امیر المومنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کو قتل کر دیا تھا۔ تمت بالخیر بعون اللہ وکرمہ وانا العبد المفتقر الی ربہ الولی محمد افتخار علی غفرلہ ولوالدیہ۔ والمشائخ اجمعین پروفیسر فیض عالم انٹر کالج میرٹھ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الترجمۃ والمطالب حامداً باسمہ تعالیٰ ومُصلیاً۔ بسم اللہ میں باء حرف جر ہے اور یہ چند معنے میں مستعمل ہوتی ہے باء الصاق کے لئے آتی ہے اور استعانت کے لیے بھی اور یہاں یہی مراد ہے اور مصاحبت کے لیے جیسے قولہ تعالیٰ قیل یانوح اھبط بسلام منا و برکات ای و اذہب بسلام اور باء سببیت کے لیے جیسے قولہ تعالیٰ وکلاً اخذنا بذنبہ اور باول کے لیے جیسے باع الکفر بالایمان اور باء مقابلہ کے لیے جیسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا قول ہے جیسے قد زوجتکہا بما معک من القرآن اور باء مجاورت کے لیے جیسے قولہ تعالیٰ فاسئل بہ خبیراً اور باء تبعیض کے لیے جیسے قولہ تعالیٰ وامسحوا برؤسکم اور باء قسم کے لیے جیسے باللہ اور باء غایت کے لیے جیسے قد احسن بی ای الی اور باء تاکید کے لیے جیسے قولہ تعالیٰ کفی باللہ شہیداً اور باء تعدیہ کے لیے جیسے قولہ تعالیٰ ذہب اللہ بنورہم اور یہاں اس کے متعلق اختلاف ہے بعض یہ فرماتے ہیں کہ اس کا متعلق ابتداء فعل عام محذوف ہے اس پر یہ اعتراض وارد ہوتا ہے کہ عموم کے لیے کوئی قرینہ ہونا چاہیئے اور یہاں اس کے لیے کوئی قرینہ نہیں ہے تو علامہ بیضاویؒ یہ فرماتے ہیں کہ قرینہ حالیہ سے جیسا قرینہ ہو فعل مقدر مانا جا سکتا ہے پھر اس میں اختلاف ہے کہ محذوف یا تو اول میں ہوتا ہے یا آخر میں قال استاذی عمی المکرم متعنا اللہ بطول حیاتہ وبقائہ احسن اور عمدہ یہ ہی ہے کہ آخر میں مقدر مانا جائے اس لیے کہ تبرک اول کلام لفظ اللہ سے حاصل ہو جاتا ہے اور اس سے معانی کے انحصار کا فائدہ ہوگا۔ پھر باء کے معنے میں اختلاف ہے۔ قال استاذی عمی المکرم مدظلہ العالی یہاں باء استعانت کے لیے ہے اسی اصنف مستعیناً باللہ اور کبھی باء برکت کے لیے بھی ہوتی ہے۔ تو اس کے معنے متبرک ہونے کے ہوں گے اور بعض اصحاب یہاں باء کو مصاحبت کے معنے میں لیتے ہیں واللہ اعلم، واعلم ان الباء متعلقۃ بما جعل النسبۃ مبتدأ لہ فیقدر الابتداء والقراءۃ کقولہ تعالیٰ بسم اللہ مجریہا ومرسٰہا وقولہ صلے اللہ علیہ وسلم بسم اللہ ولجنا وبسم اللہ خرجنا وعلی ربنا توکلنا وانما قدر العامل متاخراً افادۃ للحصر ورد اعلی المشرکین حیث کانوا یقولون باسم اللات والعزیٰ نفعل کذا اسم اس میں اختلاف ہے۔ یہ ناقص ہے یا مثال اور بصریوں کے مذہب کو ترجیح ہے وقال استاذی عمی المکرم مدظلہ عندی مذہب الفریقین متساویان کوفیوں کے نزدیک یہ اسم ہے مشتق ہے بمعنے علامت یا وسیم سے بمعنے جمیل وخوب صورت اور اس کی تصغیر وسیم آتی ہے اور جمع اوسام اور بصریوں کے نزدیک یہ سمو سے مشتق ہے بمعنے بلندی یقال سما سموا ای علا وارتفع اور یہ نصر سے آتا ہے ومنہ السماء جو ارض کا مقابل ہے یہ مؤنث ہے اور کبھی مذکر بھی مستعمل ہوتا ہے اور یہ اسم جنس ہے واحد اور جمع سب پر اس کا اطلاق ہوتا ہے والجمع سموات کما فی قولہ تعالیٰ والسماء منفطر بہ واذا السماء انشقت وقال استاذی عمی المکرم مدظلہ تعالیٰ ان اخراج المناسبۃ بینہما لان الحروف الاصلی یظہر اثرہ اینما کانت مادہ کما قیل فی شعور معناہ العسل وکذلک المشورۃ لان فیہا الشفاء کما فی العسل یکون الشفاء ایضا کما یکون التکلیف فی اخذ العسل من ایذاء النحل وکذلک یکون فی المشورۃ وفی اخراج المناسبۃ لدیہ من کثرۃ اللغۃ فالحروف الاصلیہ کالنہد کما فی معنے ضرب ویجی ضرب المثل وعشی علی وجہ الارض وکذلک المضارب ای الۃ

المزامیر وستار بجانے کا آلہ فمن قال ان اصلہ سمو فاستدل۔ بجمعہ اسامی واسماء وسمیٰ والکوفیون قائلون بانہ فیہا القلب واستشہدوا الوسم لیسم بمعنی سمی لیسم وکذلک میسام ای من کان واقفا اسماء کل شئی اللہ اسمٌ عَلَمٌ للباری جل جلالہٗ وہو المختار واللہ ہو الذات المستجمع لجمیع صفات الکمال پھر اس میں اختلاف ہے کہ یہ اجوف واوی ہے یا نہموز الفاء یا مثال واوی ہے بعض یہ فرماتے ہیں آلہ یا لَہٗ الاہۃ سے مشتق ہے آلہ یا لَہٗ بمعنی عَبَدَ یَعْبُدُ عبادۃ از فتح کما قرءا ابن عباسؓ ویذرک وآلہتک ای عبادتک اور الٰہ فعال کے وزن پر ہے جو مفعول (ای مالوہ) کے معنے میں ہے جیسے کہ امام معنے میں مفعول کے

یعنے مُوتَمّ کے بعض یہ فرماتے ہیں کہ آلہ یا الٰہ سے مشتق ہے بمعنی تحیر اور یہ سمع سے آتا ہے لان العقول تتحیر فی عظمتہ اللہ تعالیٰ اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ الٰہ کذائے مشتق ہے بمعنے لجارہٗ اضطر الیہ لان سبحانہ تعالیٰ المفزع الذی یجار الیہ فی کل امر اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ ولہ سے مشتق ہے اس کے معنے حیرت اور خوف کے آتے ہیں اور یہ ولہان سے ماخوذ ہے۔ پھر اس کلمہ کی حقیقت میں اختلاف ہے پھر اس میں اختلاف ہے کہ یہ عبرانی ہے یا عربی ہونے کی صورت میں مضمر ہے یا مظہر اور مظہر آنے کی صورت میں یہ مشتق ہے یا اسم جامد علم اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ علم غیر مشتق ہے الرحمٰن یہ مبالغہ کے لیے ہے اور رحیم یہ بھی مبالغہ کے لیے ہے تو رحمٰن کو رحیم پر مقدم کرنے کی کیا وجہ ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ رحمٰن عَلَم کی طرح ہے اور رحیم یہ صفت ہے اور یہ قاعدہ ہے کہ علم صفت پر مقدم ہوتا ہے اور دوسرے یہ کہ رحمٰن رحیم سے کم اور کیف کے لحاظ سے زیادہ بلیغ ہے اس لیے کہ رحمٰن الدنیا والآخرۃ کہا جاتا ہے اور کیف کے لحاظ سے اس لیے کہ رحمٰن کی کیفیت رحیم سے بڑی ہے اور تیسرے یہ کہ رحیم رحمٰن کے لیے متمم (پورا کرنے والا ہے) اس سے مراد بزرگی اور احسان ہے اور رحمٰن یہ اللہ ہی کے لیے مختص ہے کما فی قولہ تعالیٰ ادعوا اللہ او ادعوا الرحمٰن یا یہ وجہ کہ رحمٰن عام ہے مومن اور کافر اور دنیا اور آخرت سب کے لیے ہے اور رحیم خاص مومنین کے لیے کقولہ تعالیٰ وکان بالمومنین رحیما یا یہ محض آخرت کے لیے اس لیے کہ وہاں کفار پر وہ رحم نہیں کرے گا رحمٰن یہ رحمت سے مشتق ہے (بفتح الراء وسکون المہملۃ ومحرکۃ بمعنے رقت ومہربانی ونرمی وبخشش) از سمع یقال رَحِمَ رَحمَۃً ومرحمۃً ورُحمًا جب کہ وہ اوس پر مہربانی اور نرمی کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَحْمَدُکَ عَلٰی مَا عَلَّمْتَ مِنَ الْبَیَانِ ۔ وَاَلْھَمْتَ مِنَ التِّبْیَانِ ۔

الترجمۃ والمطالب اے اللہ ہم تیری حمد کرتے ہیں اس بات پر کہ تونے ہم کو فصاحت کلام سکھلائی اور تونے ہمارے دلوں میں بات کے ظاہر کرنے کی کیفیت کا القاء کیا

تشریح لغات اللّٰھم اس کی اصل میں دو قول ہیں بصریوں کے نزدیک اس کی اصل یا اللہ ہے حرف ندا کو حذف کرکے میم مشدد عوض میں زائد کر دیا گیا اور کوفیوں کے نزدیک مشدد جملہ ہے اس کی اصل یا اللہ آمنا بالخیر ہے جملہ۔ آمنا بالخیر میں سے میم مشدد باقی رکھ کر باقی سارے جملہ کو حذف کر دیا لیکن یہ قول دو وجہ سے ضعیف ہے اول یہ کہ اس طرح پر تخفیف لغت عرب میں نہیں پائی جاتی دوسری بات یہ کہ دعا میں انحصار لازم آتا ہے حالانکہ اس کے بعد اور بھی

دعائیں کی جاتی ہیں اور بعض نے اس اختلاف سے گھبرا کر منجملہ اسماء باری تعالیٰ شمار کیا ہے۔ اور یہ بھی ظاہر کے خلاف ہے اور بصریوں کا قول زیادہ صحیح ہے اور اللھم میں دو لغت ہیں اللّٰھُمَّ اور لُھَمَّ ای بالھمزۃ و بغیر الھمزۃ) کما فی قول الشاعر لَھُمَّ لَا اَدرِیْ انت الدار۔ کذا فی الصراح ۳ھ نحمدک حمد یہ شکر سے عام ہے اور یہ ذم کی نقیض ہے اس لیے کہ خواہ حمد صفات پر ہو یا احسان پر اور شکر یہ احسان کے ساتھ مخصوص ہے لیکن عام ہے خواہ زبان سے ہو یا قلب سے اور ثنا صرف زبان سے ہوتی ہے۔ حمد کی یہ تعریف ہے ھوالوصف بالجمیل الاختیاری و قال استاذی عمی المکرم ان ھذا المعنی لایعلق بالقلب وفی الاصل ھوالوصف بالجمیل ولا انکر اطلاقہ علی الاختیاری وانما البحث فی المعنی اللغوی وانما زید قید الاختیاری بالاستعانۃ ای باستعانۃ العقل لان المدح یکون علی الاختیاری اور بعض نے اس طرح پر فرق کیا ہے کہ ثناء اپنے مثل کی کی جاتی ہے اور حمد اعلیٰ اور افضل کی لیکن حمد محض اُن چیزوں کی جاتی ہے جن کو زندہ کہہ سکتے ہیں اور مدح عام ہے زندہ کی ہو یا مردہ کی یقال مدحت اللؤلؤ علی صفاتہ از سمع یقال حمد حَمْداً و مَحْمَدَۃً و مَحْمِدَۃً اجب کہ وہ تعریف کرے اور حمد کا صلہ جب علیٰ ہوتا ہے تو اس کے معنے مدح کے ہوتے ہیں، یقال حمدت علی الف درہم وقال استاذی عمی المکرم وانا وجہ ابتیان صیغۃ المبالغۃ فقال البھائی فی کشکولہ تحت قولہ ایاک نعبد و ایاک نستعین و ھو نکتۃ لطیفۃ ینبغی علی مسئلۃ الفقہ ان من باع شیئا واشتراہ المشتری وعلم المشتری ان فی المبیع عیبا فلا یجوز لہ ان ینتخب شیئا عمدۃً و یترک الردی بل یرد الجمیع او ان یاخذ المعیب لتنجو البائع والمشتری من النقصان وھذہ استحالۃ بین العباد وبین اللہ عزوجل کما فی قولہ تعالیٰ ان اللہ اشتری الخ فلما رھن المشتری ھو اللہ تعالیٰ ۵ رحمت حق بہانہ می جوید۔ فکان فی نحمدک جمیع الحامدین داخلین فحمدنا قابل للدلالۃ اعمالنا کلھا ناقصۃ الا انھا لایدلان حمد العابدین المقربین ایضا فی الجموع فاختار الحریری ھذا الطریق ۴ھ ما علمت یہ ما موصولہ اور مصدریہ اور موصوفہ تینوں ہو سکتا ہے اور علمت اس کا مصدر تعلیم ہے از باب تفعیل بمعنے سکھلانا اور تعلیم دینا تبلانا یہ علم سے ماخوذ ہے۔ جو جہل کی ضد ہے اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے اور علم کے معنے کسی چیز کی حقیقت کے جاننے کے آتے ہیں واعلم ان العلم ادراک بالقلب والشعور ادراک بالحواس والمعرفۃ مسبوقۃ بنسیان حاصل بعد العلم ولذا لایقال للہ تعالیٰ انہ عالمٌ دون عارف ۶ھ من البیان یہ ما علمت کا بیان ہے بیان کے معنے ظاہر کرنے کے ہیں اور یہ نطق سے عام ہے اور بیان انسان کے ساتھ خاص ہے اور کلام کو بھی بیان کہہ دیتے ہیں اس لیے کہ وہ اپنے مقصود کو اس کلام کے ذریعہ سے ظاہر کر دیتا ہے اور مجمل کلام اور مبہم کلام کی شرح بھی بیان کی جاتی ہے کما فی قولہ تعالیٰ ثم انّ علینا بیانہ، بیان اور تبیان میں یہ فرق ہے کہ بیان ما فی الضمیر کے ظاہر کرنے کو کہتے ہیں اور تبیان اظہار ما فی الضمیر مع الدلیل کو کہتے ہیں یقال بان یبین بیانا وتبیانا وتبیانا ای اتضح از ضرب اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے اس کے مزید چار ہیں اَبان یبین از باب افعال وَبَیَّنَ یُبَیِّنُ از باب تفعیل وتَبَیَّنَ یَتَبَیَّنُ از باب تفعل واستبان یستبین از باب استفعال ۷ھ والھمت واوچند معنے کے لیے آتا ہے عطف کے لیے اس کا کام محض جمع کر دینا ہے اور حالیہ کے لیے یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتا ہے اور فعلیہ پر بھی اور استینافیہ کے لیے اور معیت کے لیے اور قسمیہ کے لیے اور رُبَّ کے معنیٰ میں اور یہ الآ کے بعد زائد آتا ہے ۸ھ المستاس کا مصدر الہام ہے اور الہام کے

یہ معنی آتے ہیں الا لہام القاء شئی و القاء الخیر فی القلب ما القاہ اللہ فی القلب کے ہیں یقال اُلہمہ اللہ یہ لازم بھی آتا ہے اور اس کا مجرد لہم فہیم از فہیم از سمع قاعدہ یہ ہے جتنے مزید ہوتے ہیں ان میں ان کے مجردوں کا ضرور اثر باقی رہتا ہے جیسے کھلونے مختلف سانچوں میں ڈھالے جاتے ہیں لیکن وہی اثر یعنی شیرینی سب میں موجود اور باقی رہتی ہے ایسا ہی یہاں پر ہے اور اسی سے الہام بنایا گیا ہے اور یہ لہم سے ماخوذ ہے بمعنے نگلنا اور یہ الہام میں موجود ہے اور الہام اور لہوم میں بھی اثر پایا جاتا ہے اس لیے کہ لہوم کے معنے بہت کھانے کے آتے ہیں اور کبھی الہام شر کے لیے بھی مستعمل ہوتا ہے کما فی قولہ تعالیٰ والہمہا فجورہا الخ۔ البتیان بیان اور تبیان یہ دونوں مصدر بان یبین کے ہیں اور بعض یہ فرق بیان کرتے ہیں کہ بیان کے معنے خود سمجھنے سمجھانے اور غیر کو سمجھانے کے ہیں اور تبیان کے معنے خود اپنے آپ سمجھنے کے ہیں اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ تبیان بیان سے زیادہ بلیغ ہے۔ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے ایک کو دوسری کی جگہ پر استعمال کر لیتے ہیں کما فی قولہ تعالیٰ ونزلنا علیک الکتاب تبیانا لکل شئ۔

كَمَا نَحْمَدُكَ عَلٰى مَا اَسْبَغْتَ مِنَ الْعَطَاءِ - وَاَسْبَلْتَ مِنَ الْغِطَاءِ

الترجمۃ والمطالب اسی طرح ہم تیری تعریف کرتے ہیں جس طرح کہ تو نے ہم پر بخشش کی نعمتیں کی اور تو نے ہمارے عیبوں پر پردہ ڈال دیا۔

تشریح لغات لہ اسبغت یہ اسباغ سے ماخوذ ہے از باب افعال اس کا مجرد نصر سے آتا ہے بمعنے تمام کرنا و کامل کرنا یقال اسبغ اللہ علیہ النعمۃ یعنی اوس پر تمام نعمت تمام کی و یقال سبغ الشئ سبوغا ای تم فہو سابغ" و یقال سبغت الدرع جب کہ زرہ پوری ہو جائے و سبغ الثوب ای طال الی الارض ۲ العطاء یہ اسم مصدر ہے بمعنے عطا و بخشش کرنا بالمد و یقصر و الجمع اعطیۃ اور یہ وادی ہے و جمع الجمع اعطیات از نصر یقال عطاہ عطوا ای ناولہ ۳ اسبلت اس کا مصدر اسبال ہے بمعنی لٹکا دینا اور یہ سبل سے ماخوذ ہے بمعنے چھوڑ دینا یقال سبلت العین الدموع جب کہ وہ آنسو بہانے لگے و یقال سبلت السماء الماء جبکہ بارش ہو و یقال اسبل الستر جبکہ پردہ چھوڑے ۴ الغطاء بکسر الغین المعجمہ یہ فعال کے وزن پر ہے اور فعال اکثر مفعول کے معنے میں آتا ہے جیسے کتاب مکتوب کے معنے میں اور امام مأموم کے معنے میں اور کبھی فاعل کے معنے میں بھی آتا ہے اور غطا غاطی (ڈھانپنے والا) کے معنے میں بھی ہو سکتا ہے اور مُغطّی کے معنی میں بھی ڈھانپا ہوا لیکن یہاں مراد مُغطّٰی یہ یعنی پردہ ہے اور غطاء خاص عورت کے پردہ کو بھی کہتے ہیں و لقولہ تعالیٰ فکشفنا عنک غطاءک فبصرک الیوم حدید اور یہ نصر سے آتا ہے یقال غطا یغطو اُ و غطوا بمعنے ڈھکنا و چھپانا۔

وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرَّةِ اللَّسَنِ - وَفُضُوْلِ الْهَذَرِ - كَمَا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَعَرَّةِ اللَّكَنِ - وَفُضُوْحِ الْحَصَرِ

الترجمۃ والمطالب اور ہم تجھ سے گفتگو کی تیزی اور ناقابل التفات کلام (بیہودہ گوئی) کی زیادتی سے (ایسی ہی) پناہ مانگتے ہیں جیسے لکنت کے عیب سے اور محل گفتگو میں زبان بند ہو جانے کی رسوائی سے۔

تشریح لغات لہ نعوذ یقال عاذ یعوذ اذا و عیاذا و معاذۃ از نصر بمعنی پناہ مانگنا و منہ المعاذ یہ مصدر ہے بمعنی عوذ (پناہ) اور

طرف بھی بمعنی جائے پناہ ومنہ التعویذ یقال عاذ فلان ای الجاء علیہ واعتصم وتعلق بہ وفی التنزیل اعوذ باللہ ان اکون من الجاہلین وانی عذت بربی وربکم ان ترجمون وقل اعوذ برب الناس ومعاذ اللہ ان ناخذ ۲ شرۃ بالکسر بمعنی تیزی چنگاری کا اڑنا وغصہ ولالچ اور اصل میں شرۃ وہ شعلہ جو آگ سے نکلے ومنہ شرۃ ککتف بمعنے حریص یقال شرہ شرا وشررا وشررا شرارۃ ای اتصف بالشر واتی منہ الشر فہو شرو ہی شرۃ والجمع اشرار وشرار واشراء از نصر وضرب والشر بالفتح ضد الخیر ایضا ۳ لسن بفتحتین بمعنے زبان آوری وفصاحت زبان یقال لسن لسنا ای فصح وجاء بلسانہ از سمع والجمع السنۃ والسن ولسن ولسانات وفی التنزیل واختلاف السنتکم ویقال فلان لسان القوم ای افصحہم واعلمہم تقریرا ولسن بزبان گرفتن آمدہ از نصر تقول لسنتہ اذا اخذتہ بلسانک والمعنے انی اعوذ بک من کثرۃ حرص الفصاحۃ الذی یلہینی عن جائز الکلام وغیر جائزہ ویشغلنی عن تمیز الکفر فی الایمان کما ہو عادۃ الحریصین فی الفصاحۃ کما قال بعض شعراء الہندیۃ ؎ زندگی اپنی تو اس حال میں گزری غالب ۔ ہم بھی کیا یاد کریں گے کہ خدا رکھتے تھے وقال الآخر ؎ دیا تیرے مریضوں کو خدا نے بھی جواب ؛ واعلم ان لحدۃ اللسان وفصاحتہ مراتب ولکل منہا اسم فاذا کان الرجل حاد اللسان قادر الکلام فہو ذرب اللسان وفتیق اللسان فاذا کان جیدا اللسان فہو لسن فاذا کان یضع لسانہ حیث اماد فہو ذلیق فاذا کان فصیحا بین اللہجۃ فہو حذاق فاذا کان مع حدۃ لسانہ بلیغا فہو مسلاق فاذا کان لا تعترض لسانہ عقدۃ فہو مصقع وغیر ذلک ۴ فضول یہ فضل سے مشتق ہے اور فضل کے معنی زیادتی کے جو اعتدال سے زیادہ ہو اور اس کی دو قسمیں ہیں ایک محمود جیسے علم کی زیادتی اور دوسرے مذموم جیسے جہالت کی وجہ سے غصہ کی زیادتی اور فضل کا زیادہ تر اطلاق اچھی بات پر ہوتا ہے ۔ اور فضول کا زیادہ تر استعمال بری بات پر ہوتا ہے یقال فضل فضلا ای زاد از نصر وسمع ۵ الہذر بفتحتین بمعنے بیہودہ اور لغو کلام اور بکسر الذال بمعنی بیہودہ کہنا یقال ہذر الرجل فی کلامہ ہذرا ای ہذی ہذیانا از نصر وضرب وہذر کلامہ ای کثر فی الخطاء والباطل از سمع کما میں کاف جارہ ہے اور ما مصدریہ ہے۔ ۶ معرۃ اس کے اصلی معنی وہ اونٹ جس کو خارش ہو جائے اور یہ عیب ہے اس لیے اس کے معنے عیب کے ہو گئے اور کبھی اس کے معنی گناہ کے بھی آجاتے ہیں وفی التنزیل فتصیبکم منہم معرۃ بغیر علم ای فتصیبکم مضرۃ یقال عر الجمل عرا ای جرب از نصر وضرب یقال اعترہ واعتریہ ای اعترض للمعروف من غیر ان یسئل وفی التنزیل واطعموا القانع والمعتر ای الذی یسال والذی لا یسئل ۷ اللکن یہ مصدر ہے یقال لکن یلکن لکنا ولکنۃ ولکونا ولکونۃ ولکنا ای عی وثقل لسانہ بمعنی اٹک اٹک کر بات کرنا از سمع ومنہ الکونۃ ۸ فضوح ای نعوذ بک من عیب العجز فی النطق واحتباس اللسان عند الکلام بحیث تبقی ساکتا ۔ فضوح یہ مصدر ہے بمعنی عیب کا ظاہر ہونا یقال فضحہ فضحا ای کشف علیہ از فتح منہ الفضیحۃ بمعنے رسوائی وفی التنزیل ان ہولاء ضیفی فلا تفضحون ۹ الحصر وہو العجز عن الکلام بالرعب او غیرہ من الحزن والسرور یعنی جو بات کرتے ہوئے رک جائے ۔ یقال حصر حصرا ای عجز فی النطق از سمع وحصر صدرہ ای ضاق وفی التنزیل حصرت صدورہم ای ضاقت بالبخل والجبن ومنہ الحصیر بمعنے السجن کقولہ تعالیٰ وجعلنا جہنم للکافرین حصیرا اور فضوح الحصر میں صنعت مقابلہ ہے

وَنَسْتَكْفِي بِكَ الْاِفْتِتَانَ بِاِطْرَاءِ الْمَادِحِ ۔ وَاِغْضَاءِ الْمُسَامِحِ ۔ كَمَا نَسْتَكْفِي بِكَ الْاِنْتِصَابَ لِاِزْرَاءِ الْقَادِحِ ۔ وَهَتْكِ الْفَاضِحِ

الترجمۃ والمطالب	ہم تجھ سے (اس) فتنہ میں پڑنے سے جو بہ سبب تعریف کرنے والے کے مبالغہ اور چشم پوشی کرنے والے

2/1

کے نظر نیچی کرنے سے (پیدا ہوتا ہے) ایسے ہی ہم کفایت چاہتے ہیں جیسے عیب گیر کی عیب گیری اور رسوا کرنے والے کی پردہ دری کا نشانہ بننے سے۔

تشریح لغات ۱؎ تستکفی اس کا مصدر استکفاء آتا ہے اور اس میں سین طلب کے لیے ہے یقال کفی الشئی کفایۃً ای حصل بہ الاستغناء عما سواہ وکفی الشئ فلانًا ای قنع فلان بذلک الشئ واستغنے بہ عن غیرہ وفی التنزیل کفی باللہ شہیدا ای شہادۃ اللہ تغنی عن غیرہا وکفی اللہ المومنین القتال وکفی بنا حاسبین وفسیکفیکہم اللہ از ضرب ۲؎ الافتنان اس میں دو لغتے ہیں ایک تو افتنان بالنار اور دوسرا افتنان بالنون افتنان بالنار صحیح ہے بمعنے میں پڑنا اور افتنان یہ فتن محرکۃ سے ماخوذ ہوگا جس کے معنی شاخ کے ہیں۔ ہے والجمع افتنان ومنہ یقال افتنت الشجر اذا صارت ذات اغصان کثیرۃ اور افتنان بالنار کا ثلاثی مجرد ضرب سے آتا ہے یقال فتن الرجل فتنًا وفتونًا جب وہ فتنہ میں پڑے اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے وفی التنزیل وفتناک فتونا وتہم من یقول ائذن لی ولا تفتنی واصل الفتن ادخال الذہب النار لتظہر جودتہ من رداتہ ۳؎ اطراء یہ تشدید سے نہیں ہے جیسا کہ نسخہ میں موجود ہے بلکہ یہ اطراء باب افعال سے ہے یقال اطراہ ای بالغ المدح ومنہ محاورۃ اہل الحرب یقال ای اثبتتہ ما بالغ فی المدح یقال طَرِیَ طراوۃً وطراءۃً وطراءۃً ای صار لینًا از کرم وسمع ومنہ لَحْمٌ طَرِیٌّ طریر سے از فتح ۵؎ مادح یہ مدح سے مشتق ہے۔ از فتح مدح اور حمد میں یہ فرق ہے کہ مدح غیر حی کی بھی ہوتی ہے۔ اور حمد خاص حی کی ہوتی ہے اس کے لیے مجازًا اس کا استعمال اوس معنی میں بھی ہو جاتا ہے ۶؎ اغضاء یہ مصدر ہے از فعال بمعنی چشم پوشی کرنا اور اصلی اس کے معنے تجاوز عن سیئات احد منہ کے ہیں یقال اغضے علی الامر ای سکت وصبر ۷؎ المسامح یہ سمح سے مشتق ہے از فتح بمعنے تساہل و درگذر کرنے والا واصلہ سمح یکذا سماحۃً وسموحۃً سماحًا ای اجاد واعطی وسہل ویقال سامحہ فی الامر وبالامر ای ساہلہ فیہ ذکرہ لہ ۸؎ الانتصاب مصدر ہے بمعنی کھڑا ہونا ونشانہ بننا ونصب ہونا وبلند ہونا وقائم ہونا وسامنے ہو جانا اور یہاں اس کے معنے لوگوں کے کلام کا نشانہ بننا ہے یقال نصبہ نصبًا ای اقامہ از ضرب ویقال انتصب فلان جب کہ وہ نشانہ بنے اور سمع سے جو آتا ہے۔ اوس کے معنے تھکنے اور مشقت میں پڑنے کے آتے ہیں وفی التنزیل لَا یَمَسُّنَا فِیہَا نَصَبٌ ولقد لقینا من سفرنا ہذا نصبًا فاذا فرغت فانصب ۹؎ لازرا، یہ ناقص یائی ہے از ضرب اور یہ زریٌ سے ماخوذ ہے بمعنی حقیر کرنا یقال زَرِیَ بہ وزراہ ای احتقرہ اور یہ کبھی متعدی بنفسہ بھی ہوتا ہے اور کبھی با سے بھی متعدی ہو جاتا ہے ایقال زری علیہ زریًا وزرایۃً جب کہ اس کو حقیر کرے ویقال ازری علیہ ای عابہ وازدراہ ای احتقروا استخف وفی التنزیل تزدری اعینکم ۱۰؎ القادح از فتح یہ قدح سے مشتق ہے بمعنے عیب وطعنہ یقال قدح فیہ ای عابہ ویقال قدح فی عرضہ یعنی اس کی آبرو کو بٹہ لگا دیا اور اوس کو طعنہ دیا منہ قدح فی نسبہ یعنی اوس کے نسب میں عیب لگایا ۱۱؎ ہتک یہ مصدر ہے از ضرب بمعنے پردہ دری اور یہ ستر کی ضد ہے یقال ہتک الستر جبکہ وہ پردہ پھاڑ دے وہتک اللہ ستر الفاجر جب کہ اوس کو رسوا کرے۔ ۱۲؎ الفاضح یہ فضح سے ماخوذ ہے از فتح بمعنے رسوا کرنا الفاضح وہو الذی شہر عیوبک (یعنی وہ شخص جو تمہارے عیب کی شہرت دے)

وَنَسْتَغْفِرُكَ مِنْ سُوْقِ الشَّهَوَاتِ إِلَى سُوْقِ الشُّبُهَاتِ. كَمَا نَسْتَغْفِرُكَ مِنْ نَقْلِ الْخُطُوَاتِ إِلَى خِطَطِ الْخَطِيْئَاتِ، وَنَسْتَوْهِبُ مِنْكَ تَوْفِيْقًا قَائِدًا إِلَى الرُّشْدِ.

الترجمۃ والمطالب اور تجھ سے (اپنی) خواہشات نفسانی کے شبہات کے بازار کی طرف لے جانے سے ہم ایسے ہی پناہ اور معافی چاہتے ہیں جیسے کہ گناہوں کی زمین میں قدم بڑھانے سے اور ہم تجھ سے راہ ہدایت کی طرف لے جانے والی توفیق چاہتے ہیں۔

تشریح لغات ۱؎ نستغفرک اس کا مصدر استغفار ہے۔ از استفعال اس میں س ت طلب کے لیے ہے اور یہ ماخوذ غفر سے ہے معنے چھپانے کے ہیں از ضرب یقال غفر الشی غفرًا ای ستره وغفر له ذنبه وغُفرانًا ومغفرة وغفورًا ای عفا عنه ۲؎ سوق یہ مصدر ہے اس کے معنے ہنکانے کے آتے ہیں سوق اور قود میں فرق ہے سوق کے معنے پیچھے سے ہانکنے میں اور قود کے معنی گلے میں رسی ڈال کر آگے سے کھینچنا ومنه القائد والسائق یقال ساقه سوقًا وسیاقًا ومساقًا اذا حثها علی السیر من خلف فهو سائق والجمع ساقةٌ وسُواقٌ وسائقون از نصر وفی التنزیل کل نفس معها سائق وشهید۔ الشهوات یہ شہوۃ کی جمع ہے اور شہوت کے اصلی معنے حرکۃ النفس طلبًا للملائم کے ہیں یعنی نفس کا خواہشات کی طرف متوجہ ہونا اور یہ نصر سے آتا ہے یقال شها یشهو واز سمع یقال شهی یشهی شهوة واشتهی الشی یعنی محبت کی اور شہوت کے معنے کبھی بری خواہش کے بھی آجاتے ہیں۔ من سوق الشهوات میں فاعل کی طرف اضافت ہے اس سے حرام شہوت مراد ہیں ای نستغفرک عن ان تسوق شهواتنا الی سوق الحرام وفی التنزیل ولکم فیها ما تشتهی انفسکم ۳؎ سوق بمعنی بازار اور اس کی اصل تعریف یہ ہے ہو موضع فی المزن وغیرها یُباعُ فیه الامتعة وایضًا محلُّ البیع والشراء والجمع اسواق وفی التنزیل مال هذا الرسول یاکل الطعام ویمشی فی الاسواق ۴؎ الشبهات محرکۃ وبالسکون یہ شبہۃ کی جمع ہے اور اصل میں شبہ کی یہ تعریف ہے ما یلتبس حِلّته بحرمته وحقه بباطله وصحته بفساده ۵؎ نقل یہ مصدر ہے اس کے معنی منتقل کر دینے کے ہیں از نصر ۶؎ الخطوات قال استاذی مدظله العالی یہ خطوۃ کی جمع ہے بمعنے ایک قدم چلنا تو اوس وقت یہ مَرَّةٌ کے لیے ہوگا یا اس کے معنی محض قدم کے ہیں کما فی اساس المحکمات وقال الشارح معنے الخطوات بضم الخاء المعجمة مسافة ما بین القدمین والجمع خُطًی وخطُوات از نصر وفی التنزیل ولا تتبعوا خطوات الشیطان ۷؎ خطط یہ خِطَّةٌ کی جمع ہے فِعلَةٌ کے وزن پر اور فِعلَةٌ کا وزن عموم کے لیے ہوتا ہے جیسے مهجةٌ ومضغةٌ وقال عمی المکرم مدظله اس کے دو معنے آتے ہیں اس کے اول معنی یہ ہیں الارض الذی نزلها ولم ینزلها احدٌ اور دوسرے اس کے معنی ہیں الارض التی یخطط الرجل لنفسه (یعنی بادشاہ کسی کو خط کھینچ کر زمین دے) وعند استاذی المعنی الاول احسن وفی التنزیل ولا تخطّه بیمینک یقال خط الشی خطا ای کتبه ورسم علیه خطًا او علامة ۹؎ الخطیات یہ خطیئةٌ کی جمع ہے ایک خطا ہے اور دوسرے اثم اور تیسرے ذنب اثم تو گناہ کبیرہ کو کہتے ہیں اور خطا گناہ صغیرہ کو اور ذنب عام ہے وفی التنزیل احاطت به خطیئته ومن یکسب خطیئة او اثما الخ اور خطیئة کی جمع خطایا بھی آتی ہے واصله خطی خطاءً ای ضد اصاب وخطی خطاءً وخطأةً ای اتی بذنب وضلّ از سمع ۱۰؎ نستوهب اس کا مصدر استیہاب ہے اس کے معنی ہبہ طلب کرنے کے ہیں۔ یقال وهب الرجل مالا ووهب له مالًا وهبا وهبةً وهوبةً ای عطاه بلا عوض وفی التنزیل ووهبنا له اسحاق ویعقوب والحمد لله الذی وهب لی علی الکبر اسماعیل واسحاق۔ ایک توفیق ہے۔ اور دوسرا رشد تیسرا رشاد ان میں فرق ہے رشد کہتے ہیں۔ الاستقامة علی طریق الحق مع استقامة تام کو اور رشاد کہتے ہیں ہو العمل بموجب العقل اور توفیق کہا کرتے ہیں کسی خیر کام کے لیے اسباب کا مہیا کر دینا رشد عام ہے اور توفیق خاص لان الله تعالی ارشد الکفار بالرسل ولم یوفقهم ۱۱؎ توفیقا از حسب یحسب یقال وفق الامر وفقًا ای صار صوابًا موافقًا للمراد ووفق الامر ای صادفه موافقا ووفقه الله للخیر ای هداه والهمه وفی التنزیل وما توفیقی الا بالله ۱۲؎ قائدا ای جالبًا الی الهدایة والقود نقیض السوق از نصر یقال قاد یقود قودًا وقیادةً وقیادًا ومقادة وقیدودةً یعنی اوس کی

نکیل یا رسی پکڑ کر وہ آگے چلا ۱۳ الرشد یہ مصدر ہے بمعنی ہدایت یہ غیٌ کی نقیض ہے یقال رَشِدَ رُشْدًا ای اہتدیٰ واستقام از نصر وسمع وفی التنزیل قد تبین الرشد من الغیّ وَلَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ وفان آنستم منهم رُشْدًا ولقد آتینا ابراہیم رشدہ من قبل اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ رشد بالفتح یہ رشد سے خاص ہے اس لیے کہ رُشد کا اطلاق امور دنیوی اور اُخروی پر ہوتا ہے اور رَشَد (بالفتح) کا اطلاق فقط امور اخروی پر ہوتا ہے ومنہ الراشد والرشید وفی التنزیل اولئک ہم الراشدون وما امر فرعون برشید۔

وَقَلْبًا[1] مُتَقَلِّبًا مَعَ[2] الْحَقِّ[3]۔ وَلِسَانًا[4] مُتَحَلِّيًا[5] بِالصِّدْقِ[6] وَنُطْقًا[7] مُؤَيَّدًا[8] بِالْحُجَّةِ[9]۔ وَاِصَابَةً[10] ذَائِدَةً[11] عَنِ الزَّيْغِ[12]۔ وَعَزِيمَةً[13] قَاهِرَةً[14] عَنْ هَوَى[15] النَّفْسِ۔ وَبَصِيرَةً[16] نُدْرِكُ بِهَا عِرْفَانَ الْقَدْرِ[17]۔

الترجمۃ والمطالب اور حق کے ساتھ (طرف) پھر جانے والا دل ہو اور سچائی سے آراستہ زبان ہو اور دلیلوں سے مضبوط گفتگو ہو اور امر حق جو کجروی سے بچانے والا ہو اور خواہشات نفسانی پر غالب آجانے والا ارادہ اور تو ایسی بصیرت (یعنی قلب کی روشنی) عطا فرما جس کے ذریعہ سے ہم مرتبہ کو پہچانیں۔

تشریح لغات ۱ قلبا قلب کے معنی دل کے ہیں اور چونکہ دل میں خیالات پلٹتے رہتے ہیں اس لیے اس کے معنے پلٹنے کے آجاتے ہیں اور حدیث میں ہے قلب الانسان بین اصبعی الرحمٰن یقلب کیف یشاء اور اسی سے شاعر کا شعر ہے۔ وما سمیّ الانسانُ الّا لانسہ ÷ وَمَا الْقَلْبُ اِلَّا اِنَّهُ يَتَقَلَّبُ، قلب کی جمع اقلبٌ قلوب آتی ہے اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ قلب اور فؤاد ایک ہے اور قلب کے معنے علم اور روح اور شجاعت کے بھی آجاتے ہیں وفی التنزیل وبلغت القلوب الحناجر ای الارواح وان فی ذلک لذکری لمن کان لہ قلبٌ ای علم وفہم ولتطمئن بہ قلوبہم ای لتثبت بہ شجاعتکم ویزول خوفکم واصلہ قلب الشیٔ قلبًا ای حَوَّلَہٗ عن حالتہ از ضرب منہ التقلب بمعنی التصرف ۲ مع۔ یہ کلمہ ہے جو مصاحبت اور اجتماع پر دلالت کرتا ہے اور یہ اسم ہے کبھی ساکن اور کبھی منوّن پڑھا جاتا ہے کقولہم جاؤا معًا وقال الزجاج فی قولہ انا معکم یہاں یہ ظرفیت کی وجہ سے منصوب ہے ۳ الحق مصدر ہے یہ باطل کی ضد ہے بمعنے یقین، انصاف وموجود ثابت والجمع حقائق وحقوقٌ وفی التنزیل ولا تلبسوا الحق بالباطل اور حق اور صدق میں فرق اس کے ضد کے اعتبار سے ہے یعنی صدق کی ضد کذب ہے اور حق کی ضد باطل ہے اور بعضوں نے یہ فرق بیان کیا ہے کہ حق خارج کا مطابق ہونا ہے اوس چیز سے جو ذہن میں ہے اور صدق اوس کا عکس ہے واصلہ حق یحقُّ بمعنے ثبت از ضرب وفی التنزیل الحاقۃُ ما الحاقۃُ ای القیامۃ اس لیے کہ قیامت یقین سے ثابت ہے اور ثواب کی یہ تعریف ہے ہو الامر الثابت الذی لا یسوغ انکارہ اور بعضوں نے حق اور صدق میں یہ فرق کیا ہے کہ حق کا اطلاق اعتقادیات پر ہوتا ہے اور صدق کا قول پر واللہ اعلم ۴ لسانا قد مرّ تحقیقہ لسان آلہ نطق یعنی بات کو کہتے ہیں والجمع السُّنُّ والسِّنَۃُ ولُسُنٌ ولسانات اور اس کے معنی زبان کے بھی آتے ہیں ۵ متحلیًا یہ حلاوت سے ماخوذ ہوتا ہے تو اس کے معنی شیرینی کے ہوتے ہیں یقال تحلی ای صار ذا حلاوۃ اور کبھی یہ حلیہ سے مشتق ہوتا ہے بمعنی ہیبت ومنہ تحلی بمعنے زینت یقال حَلِيَتِ المرأۃ حَلْيًا۔ وفی التنزیل من حلیہم عجلًا الخ ویحلون فیہا من اساور من ذہب ۶ بالصدق یہ کذب کی نقیض ہے یقال صَدَقَ یصدق صدقًا وصِدقًا ای نقیض کذب از نصر ویقال صدق فی وعدہ ای انفذہٗ وصدقہ النصیحۃ او المحبۃ ای اخلصہا وصدقہ الحدیث ای انباہٗ بالصدق وصدق فی الحملۃ یعنی اوس نے بہادری کا اظہار کیا ۷ نطقا نطق کا اطلاق کلام اور سمجھ اور کلیات کے معلوم کرنے پر کیا جاتا ہے اور عرف میں بولنے کو کہتے ہیں

وفی التنزیل مالکم لاتنطقون یقال نطق نطقاً ومنطقاً ونطوقا جب کہ وہ آواز اور حروف کے ساتھ زبان سے کلام کرے از ضرب ومنہ الناطق بولنے والا ومنہ المنطق ۸ مؤیداً یہ اید سے مشتق ہے اس کے معنی قوی اور سخت قوت کے ہیں اس کا مصدر تایید ہے وفی التنزیل واذ ایدتک بروح القدس یقال آوٰ یئید ایداً وآواً ای اذا اشتد وصلب از ضرب وفی التنزیل والسماء بنیناہا بایدٍ ای بقوۃٍ واذکر عبدنا داؤد ذا الایدای ذالقوۃ ولایؤدہ حفظہما ای لایثقلہ اور یہ لایؤد اود سے مشتق ہے اس کے معنے بھاری ہونے کے آتے ہیں از نصر ۹ بالحجۃ بمعنے برہان دلیل وغلبہ اور دلیل کو حجت اس وجہ سے کہا جاتا ہے کہ وہ اپنے مقابل پر غالب آجاتا ہے اور اس کی جمع حجج وحجاج آتی ہے از نصر ویقال حاجہ فحجہ ای نازعہ فغلب علی وفی التنزیل فللہ الحجۃ البالغۃ وتلک حجتنا ۱۰ واصابۃ اس کے اصلی معنی الوصول الی الثواب کے ہیں او مجرد صاب یصوب صوباً وصیبوبۃ از نصر بمعنی صواب کے پہنچنے کے ہیں اور یہ خطا کی ضد ہے یقال صاب السہم نحو الرمیۃ واصابہ ای اتجہ ولم یخطی ۱۱ ذائدۃ بالذال بمعنی دافعۃ دفع کرنے والا و روکنے والا از نصر یقال زدتہ عن کذا ای دفعتہ ومنعتہ اور ایک ذو دفعۃ میں ہے جو خاص معنی کے لیے مستعمل ہے اور ضرب سے آتا ہے اوس کے معنی بڑھ جانے اور زیادہ ہونے کے آتے ہیں ۱۲ الزیغ بمعنے حق سے باطل کی طرف پھر جانا اور کج ہونا یقال زاغ یزیغ (از ضرب) زیغاً وزیغاناً وزیغونۃً ای مال وفی التنزیل ما زاغ البصر وما طغی ۱۳ عزیمۃ بمعنے موکد ارادہ اور اس کے اصلی معنی حق اور واجب کے بھی آجاتے ہیں والجمع عزمات ۱۴ قاہرۃ کے معنے غالب ہو جانے کے آتے ہیں جب کہ اس کے صلہ میں علے آئے یا متعدی بنفسہ ہو اس لیے یہاں عن غلط ہے ۱۵ یقال قہرہ قہراً ای غلبہ اور یہ فتح سے آتا ہے وفی التنزیل فاما الیتیم فلا تقہر۔ ہوی بمعنے عشق، محبت، خواہش ومائل ہونا از سمع والجمع اہواء اور امام راغب یہ فرماتے ہیں۔ ہوی کے معنے نفس کا خواہش کی طرف مائل ہونا اور ہوی یہوی ہویاً بالضم کے معنے چھیڑنے کے آتے ہیں اور ہویاً بالفتح کے معنے اترنے کے آتے ہیں۔ اور بعضوں نے اس کا عکس کر دیا ہے اور ہُوِیّاً کے معنے تیز رفتاری کے بھی آتے ہیں وفی التنزیل فاجعل افئدۃ من الناس تہوی الیہم نفس بمعنی روح۔ خون۔ جسم وعظمت وارادہ اور جب اس کے معنے روح کے ہوں گے تو یہ مونث ہوگا اور جب جسم مراد ہوگا۔ تو مذکر ہوگا والجمع انفس ونفوس ۱۵ بصیرۃ بصیرت اور بصر میں بعضوں نے فرق کیا ہے بصیرت تو قلب کا فعل ہے اور بصر حاسہ کا فعل ہے والجمع بصائر از کرم وفی التنزیل بصرت بمالم یبصروا بہ ویقال ابصرت بالعین وبصرت بصراً اور بصارۃ جب کہ اس کو قلب سے دیکھے ۱۶ ندرک از افعال ادراک مصدر بمعنی پا لینا یقال ادرک المسئلۃ جب کہ وہ اس کو جان لے وادرک الشئ ببصرہ جب کہ اوس کو دیکھے اس کے معنے پیچھے سے پکڑ لینے اور میوہ پک جانے کے بھی معنی آتے ہیں ۱۷ عرفان علم اور معرفت کے معنے میں آتا ہے بعضوں نے فرق بیان کیا ہے علم کہا کرتے ہیں کلیات کے جاننے کو اور معرفت جزئیات کے جاننے کو از ضرب وقال بعضہم ان العرفان والمعرفۃ ادراک الشئ بتفکر وتدبر باثرہ اور یہ علم سے خاص ہے اور اس کی ضد انکار ہے یقال فلان یعرف اللہ ولا یقال یعلم اللہ لانہ تعالیٰ یدرک باثارہ لابذاتہ وفی التنزیل فلما جاءہم ما عرفوا فعرفہم وہم لہ منکرون اور علم کی ضد جہل بھی ہے ومنہ المعروف والمعارف ۱۸ القدر بمعنے مبلغ شئ وطاقت وعزت وبزرگی ووقار ومرتبہ اور کسی چیز کا دوسری چیز کے بغیر کمی زیادتی کے بالکل برابر ہونا از صرف یقال قدر قدراً جب کہ وہ مرتبہ کو پہچانے وفی التنزیل قد جعل اللہ لکل شئ قدراً۔

وَاَنْ تُسْعِدَنَا بِالْهِدَايَةِ اِلَى الدِّرَايَةِ۔ وَتَعْضُدَنَا بِالْاِعَانَةِ عَلَى الْاِبَانَةِ وَتَعْصِمَنَا مِنَ

الْغَوَايَةِ فِي الرِّوَايَةِ ۔ وَتَصْرِفَنَا عَنِ السَّفَاهَةِ فِي الْفُكَاهَةِ ۔

الترجمۃ والمطالب اور ہم یہ چاہتے ہیں کہ علم اور سمجھ کا راستہ دکھا کر ہماری (امداد) اور مشکلات دور کرنے میں سہارا دے کر تو ہماری مدد کر اور ہمیں روایت (پچھلی باتیں دھراتے) میں گمراہ ہونے سے بچا اور ہم کو مزاح میں جہالت پر اتر آنے سے تو روک۔

تشریح لغات ۱؎ تسعدنا از باب افعال اسعاد اس کا مصدر بمعنی موافقت کرنا و مدد کرنا اور اس کے معنی سعید بنانے کے بھی آتے ہیں یقال اسعدتہ ای وافقتہ و اعنتہ وجعلتہ سعیدا والمساعدۃ المعاونۃ فیما یظن بہ سعادۃ والسعادۃ معاونۃ الامور الآلیۃ للانسان علی نیل الخیر اور سعادت کی ضد شقاوت ہے از سمع وفی التنزیل فمنہم شقی وسعید اور فتح سے اس کے معنی بابرکت ہونے کے آتے ہیں۔ یقال سعد سعدا وسعودا جب کہ وہ بابرکت ہو ۲؎ باالہدایۃ بمعنے ہدایت کرنا اور کسی کو وہ چیز تبلا دینا جو مطلوب تک پہنچا دے اور یہ ضلالت کی ضد ہے اور یہ متعدی بنفسہ ہوتا ہے۔ جیسے اہدنا الصراط المستقیم و ہدیناہ النجدین اور یہ کبھی لام کے ذریعہ سے متعدی ہوتا ہے جیسے الحمد للہ الذی ہدانا لہذا وقل اللہ یہدی للحق اور کبھی الی کے ذریعہ سے متعدی ہوتا ہے جیسے اہدنا الی سواء الصراط از ضرب ۳؎ الدرایۃ بمعنے جاننا اور تکلف ومشقت سے جاننا درایت اور فہم میں تھوڑا سا فرق ہے درایت خاص ہے اور فہم عام درایت ملکہ سمجھ کو کہتے ہیں اور فہم ایک بات کے سمجھنے کو اور درایت کا اطلاق اللہ کے علم پر جائز نہیں ہے یقال دری الشئ وبالشی دربا ودرایۃ ودریۃ دور یانا جب کہ وہ جانے از ضرب وفی التنزیل وان ادری لعلہ فتنۃ لکم ومتاع الی حین وما کنت تدری ما الکتاب وما الایمان ولیلۃ القدر ۴؎ تعضدنا یہ عضد سے مشتق ہے بمعنی بازو از نصر بمعنی اعانت ومدد کرنا یقال عضدہ عضدا ای اعانہ ۵؎ بالاعانۃ یہ مصدر ہے بمعنی مدد کرنا یقال اعانہ علی الشئ یعنی اوس نے مدد کی از نصر وفی التنزیل فاعینونی بقوۃ واعانہ علیہ قوم آخرون اور استعانت کے معنے مدد چاہنے کے آتے ہیں واستعینوا بالصبر والصلوٰۃ ۶؎ ابانتہ یہ مصدر ہے بمعنے بیان کرنا و وضاحت کرنا یقال ابان الشئ ای اوضحہ از افعال ۷؎ تعصمنا یہ عصمت سے ماخوذ ہے ماخوذ ہے بمعنے بچانا و محفوظ رکھنا یقال عصمہ عصما ای منعتہ وحفظتہ از ضرب وفی التنزیل ساٰوی الی جبل یعصمنی من الماء ۸؎ غوایۃ یہ مصدر ہے بمعنی گمراہی غوایت اور عبادت میں فرق ہے غوایت کہتے ہیں سمجھ بوجھ کر ٹیڑھی ہوا اور عبادت کہا کرتے ہیں جس میں سرے سے سمجھ ہی نہ ہو از ضرب وسمع وفی التنزیل وعصی آدم ربہ فغوی ای جہل وقیل خاب وقیل فسد عنہ یقال غوی غیا غوایۃ ای ضل وہلک وخاب واغواہ ای اضلہ ۹؎ الروایۃ روایت کے یہ معنی ہیں نقل الکلام عن المروی عنہ الی المروی علیہ اور کبھی اس کے معنی کلام کے بھی آجاتے ہیں از ضرب یقال روی یروی روایۃ بمعنے کلام نقل کرنا ورد ے الحدیث یعنی حدیث نقل کی ۱۰؎ تصرفنا صرف اس کا مصدر ہے از ضرب بمعنی رد کرنا و دفع کرنا اور ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف پلٹنا وفی التنزیل ثم انصرفوا صرف اللہ قلوبہم ۱۱؎ السفاہۃ بمعنے جہالت کے ساتھ بیوقوفی و بمعنے بداخلاقی و جہالت از سمع یقال سفہ یسفہ سفہا بمعنے جہالت کے ساتھ اس نے بیوقوفی کی وفی التنزیل ولا تؤتوا السفہاء اموالکم اور سفیہ کے معنے بداخلاق اور بیوقوف کے ہیں والجمع سفاہ وسفہاء اور نصر سے اس کے معنے ذلیل اور حقیر کرنے کے بھی آتے ہیں یقال سفہ سفہا جب کہ اوس کو ذلیل اور حقیر کرے اور کرم سے اس کے معنی جاہل اور سفیہ ہونے کے آتے ہیں یقال سفہ سفاہۃ وسفاہا جب کہ وہ جاہل اور سفیہ ہو ۱۲؎ الفکاہۃ بمعنی مذاق، ہنسی، دل لگی، خوش طبعی

فکاہت اور ظرافت میں کچھ تھوڑا سا فرق ہے فکاہت کہا کرتے ہیں مزے کی باتیں کرنا خواہ اوس سے نفع ہو یا نہ ہو بخلاف ظرافت کے اس میں نفع ہو اور علم کی بات ہو وفی التنزیل فظلتم تفکھون ای تعاطون الفکاہۃ وقیل تتناولون الفاکہۃ یقال فکہ الرجل فکہا وفکاہۃ ای کان طیب النفس مزاحا ضحوکا مضحکا از سمع ویقال فلان من افکہ الناس۔ یعنی بہت زیادہ مزاح کرنیوالا۔

حَتّٰی نَأمَنَ حَصَائِدَ الْاَلْسِنَةِ۔ وَنُكْفٰی غَوَائِلَ الزَّخْرَفَةِ۔ فَلَا نَرِدَ مَوْرِدَ مَاثِمَةٍ۔ وَلَا نَقِفَ مَوْقِفَ مَنْدَمَةٍ۔ وَلَا نُرْهَقَ بِتَبِعَةٍ وَلَا مُعْتَبَةٍ۔ وَلَا نُلْجَأَ اِلٰی مَعْذِرَةٍ عَنْ بَادِرَةٍ۔

الترجمۃ والمطالب یہاں تک کہ ہم زبان کی تراشی ہوئی (بیہودہ گوئی) اور چکنی چپڑی باتوں کے شر سے ہم محفوظ رکھے جائیں پس نہ تو ہم گناہ کی جگہ اتریں اور نہ ہم پشیمانی کی جگہ کھڑے ہوں نہ ہم بدانجامی اور خفگی کے ساتھ ماخوذ ہوں اور نہ ہم کو بے سوچے سمجھے کوئی بات کہہ کر اوس کے عذر کرنے کی ضرورت واقع ہو۔

تشریح لغات ۱؎ نامن یہ امن سے ماخوذ ہے بمعنی مطمئن و بے خوف ہونا یقال امن اَمْنًا واَمَنًا وامانًا وامانۃً بمعنے مطمئن و بے خوف ہوا از سمع اور ایک امانت ہے جو خیانت کی ضد ہے وہ کرم سے آتا ہے اور ایک ایمان ہے جو کفر کی ضد ہے ۲؎ حصائد یہ حصیدۃ کی جمع ہے وہ کھیتی جو کاٹی جائے

اور حصائد السنۃ سے مراد وہ برا کلام ہے جو غیر شخص کے بارے میں کہا جائے از ضرب ونصر ویقال احتصد الزرع جب کہ درانتی وغیرہ سے اوس کو کاٹے ۳؎ نکفی اس کا مصدر کفایت آتا ہے از ضرب بمعنی کافی ہونا ۴؎ غوائل یہ غائلۃ کی جمع ہے بمعنی حادثہ اور ہلاک کرنے والی مصیبت واصلہ، غالہ غولًا ای اھلکہ من حیث لا یدری از نصر یعنی اچانک اور غفلت سے جبکہ کسی کو قتل کر دے ۵؎ الزخرفۃ بمعنے کلام کو جھوٹ سے مزین کرنا اور خوف سے ماخوذ ہے جس کے معنے سونے کے ہیں اور چونکہ سونے میں زینت ہوتی ہے اس لیے اب اس کے معنی کلام کو جھوٹ سے مزین کرنے کے ہو گئے ہیں وفی التنزیل حتی اذا اخذت الارض زخرفہا ای زینتہا بالانوار ۶؎ فلا نرد یہ ورود سے مشتق ہے ورود کے معنی وارد ہونا اترنا اور پانی پینے کے لیے گھاٹ پر پہنچنا اور ورود کا مقابل صدور ہے جس کے معنے گھاٹ پر سے لوٹنے کے ہیں از ضرب یقال ورد یرِدُ وُرودًا بمعنی پانی پر آنا ۷؎ مورد بمعنے جائے ورود اور پانی کا گھاٹ اور پانی کا راستہ والجمع موارد وفی التنزیل فلما ورد ماء مدین۔ وفی الحدیث اتقوا المیاز فی الموارد ای الطرق ۸؎ ماثم بمعنے گناہ وخطا جس کا کرنا درست نہ ہو اور اثم بمعنے گناہ والجمع آثام اور ماثم کی جمع مآثم آتی ہے واصلہ اِثْمَ اِثْمًا واثامًا ماثمًا ای فعل مالا یحل فعلہ از سمع۔ اثم اور عقاب میں تھوڑا سا فرق ہے اثم وہ ہے۔ جو برا کام انسان کرے اور عقاب وہ ہے جو برا کام انسان کرے اور اس میں گناہ بھی ہو اور یہ گناہ اوس سے کبھی قصدًا ہو جاتا ہے اور کبھی سہوًا ۹؎ ولا نقف وقوف اس کا مصدر ہے بمعنی ٹھیرنا رکنا اور یہ جلوس کی ضد ہے از ضرب اور یہ لازم اور

متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے اور اس کے معنی سکون حاصل کرنے کے بھی آتے ہیں اور فقہاء کے نزدیک اس کے معنی اور آتے ہیں اور اسی طرح عروض والوں کی اصطلاح میں وقف کے اور معنے آتے ہیں یقال وقف وقفاً و وقوفاً بمعنے وہ ٹھیرا ومنہ الموقف بمعنے ٹھیرنے کی جگہ و فی التنزیل وقفوھم اِنَّھُمْ مسئولون ۹ مندمۃ ندامت کے معنے پشیمان ہونا افسوس کرنا توبہ کرنا اور اس کے معنے رائے کے بدلنے کی وجہ سے افسوس کرنے کے بھی آتے ہیں یقال ندم علی الشئ ندماً و ندامۃً جب کہ وہ پشیمان ہوا اور افسوس کرے از سمع ۱۰ مندمۃ کے معنے وہ چیز جو پشیمانی میں مبتلا کرے و فی التنزیل فاصبح من النادمین ۱۱ ولا نرھق یہ ارہاق سے مشتق ہے بمعنے تکلیف مالا یطاق کے ہیں اور اس کے معنی بیوقوف ہونے اور برا فعل کرنے اور ظلم کرنے کے آتے ہیں۔ و فی التنزیل فلا یخاف بخسا ولا رھقا ای ظلما یقال رھقہ رھقا ای غشیہ از سمع و فی التنزیل لا یرھق وجوھھم قتر و لا ذلۃ و فی التنزیل فزادوھم رھقا ای سفھا و طغیانا ۱۲ بتبعۃ بمعنے برے انجام والجمع تبعات از سمع یقال تبعتہ تبعاً و تباعاً و تباعۃً ای تفوت اثرہ یعنی کسی کے ساتھ چلنا اور تابعدار ہونا و فی التنزیل فمن تبع ھدای ۱۳ معتبۃ بمعنے غصہ و عتاب یقال عتب علیہ عتباً و عتاباً و معتبۃ یعنی اوس نے اوس پر غصہ کیا از ضرب و نصر ۱۴ ولا نلجاء اس کا مصدر الجاء ہے بمعنے مجبور کرنا مضطر کرنا یقال الجاءہ الیہ لجاءً از فتح ای لاذ الیہ و اعتصم بہ و اعتضد بہ و الجاءہ الی کذا ای۔ اضطرہ الیہ معذرۃ یہ عذر سے مشتق ہے بمعنے ہی الحجۃ التی یعتذر بہا بمعنے عذر کرنا و الجمع معاذیر و فی التنزیل ولو القی معاذیرہ عذر وہ ہے جو انسان اپنے قصور کا اقرار کرے جس سے اس کی غلطی معاف ہو جائے اس عذر کی تین قسمیں ہیں یا تو وہ یہ کہے کہ میں نے یہ کام نہیں کیا یا اس کے کرنے کی وجہ بتلائے یا یہ کہے کہ میں نے کیا اب میں نہیں کروں گا یہ تیسری صورت توبہ کی ہے پس ہر توبہ عذر ہو سکتا ہے اور اس کا عکس نہیں۔ یقال اعتذرت ای اتیت بعذرۃ و عذرتہ عذراً او معذرۃ ای قبلت عذرہ از ضرب و فی التنزیل یعتذرون الیکم یہ بادرۃ یہ اصل میں صفت ہے اس میں اسمیت کی تغلیب و صفیت پر ہو گئی وہ کلام جو انسان غصہ کی حالت میں زبان سے بے اختیاری میں کہے یقال بدرت الیہ و بادرت ای اسرعت از نصر و فی التنزیل لا تاکلوا اسرافا و بدارا ای مسارعۃ اور بادرۃ کی جمع بوادر آتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ تَحَقَّقْ لَنَا ھٰذِہِ الْمُنْیَۃَ۔ وَاَنِلْنَا ھٰذِہِ الْبُغْیَۃَ۔ وَلَا تُضْحِنَا عَنْ ظِلِّکَ السَّابِغِ وَلَا تَجْعَلْنَا مُضْغَۃً لِلْمَاضِغِ۔ فَقَدْ مَدَدْنَا اِلَیْکَ یَدَ الْمَسْئَلَۃِ۔ وَبَجَعْنَا بِالْاِسْتِکَانَۃِ لَکَ وَالْمَسْکَنَۃِ۔

الترجمۃ والمطالب اے خدا تعالیٰ تو ہماری یہ آرزو پوری کر اور ہمارا یہ مطلب پورا کر اور اپنے ہر چیز پر اپنے چھائے ہوئے سائے سے تو ہمیں جدا نہ کر۔ اور چبانے والے (حاسد) کے واسطے ہم کو گوشت کا ٹکڑا (باعث حسد) نہ بنا ہم تیری طرف سوال کا ہاتھ بڑھائے ہوئے ہیں اور ہم تیرے سامنے اپنی عاجزی اور بیچارگی کا اقرار کر چکے ہیں۔

تشریح لغات

۱؎ اللہم اس کی تحقیق کی جاچکی ہے پھر اللہم کی تکرار کی گئی ہے یہ ندا پر بھی مستعمل ہوتا ہے اور لتمکین الجواب فی نفس السامع کے موقع کے لیے بھی آتا ہے اور استثناء امر عجیب کے لیے بھی ای اللہم ان یکون ہذا ۲؎ فحقق میں فا فصیحۃ ہے اور یہاں شرط محذوف ہے ای اللہم ان کان ہذا ہو الحق الخ المنیۃ بمعنے آرزو وہی ما تمنے الرجل والجمع مُنیٰ والامنیۃ الصورۃ الحاصلۃ فی النفس من الشئ والجمع امانی از ضرب اور بعضوں نے مُنیۃ اور اُمنیۃ میں یہ فرق بیان کیا ہے کہ مینۃ چھوٹی باتوں کو اور امینۃ بڑی باتوں کو کہتے ہیں واللہ اعلم ۳؎ انلنا انالۃ اس کا مصدر ہے اور یہ نَالَ ینال سے ماخوذ ہے اس کا مصدر نیل ہے یہ یائی ہے از ضرب بمعنے دنیا و پانا یا یہ نَولۃ سے ماخوذ ہے بمعنے عطاء دیدینا۔ یقال نلت الشئ نیلا و نالاً و نالۃ فانلتہ ایاہ وانلت لہ وفی التنزیل وہموا بما لم ینالوا ولن ینال اللہ لحومہا ولا دماءہا۔ ولا ینالون من عدو نیلاً ۴؎ البغیۃ بمعنے حاجت۔ مقصود۔ مطلوب از ضرب یقال بغے یبغی بغاء بغیاً و بُغیٰ وبغیۃ وبغۃ یعنی اس کو طلب کیا۔ بغی کی دو قسمیں ہیں ایک بغی محمود ہے عدل کا احسان کی طرف تجاوز کرنا اور فرض کا نفل کی طرف تجاوز کرنا اور دوسری قسم بغی مذموم ہے حق کا باطل کی طرف تجاوز کرنا وفی التنزیل یبغون فی الارض بغیر الحق تو یہاں بغی کو بغیر الحق کے ساتھ خاص کیا گیا ہے اور بغی کبھی بغیر صلہ کے بھی آتا ہے اور کبھی صلہ سے اور کبھی علے بھی اس کے صلہ میں آتا ہے ۵؎ ولا تضحنا یہ اضحیٰ یُضحیٰ سے جو ضحیٰ سے مشتق ہے بمعنے زائل کرنا اس کے بعد کبھی عن نہیں آتا ہے اور اگر آتا ہے تو اس کے اندر تضمین ہو جاتی ہے یقال ضحے ضحواً وضحواً وضحیاً ای ابرز الشمس واصابتہ الشمس یعنی ظاہر ہونا اور دھوپ میں آنا وضحا الامر ای بدا وظہر وضحیٰ ضحیً وضحاءً ای اصابہ الشمس وبرز للشمس از سمع وفی التنزیل انک لا تظمأ فیہا ولا تضحیٰ۔ والشمس وضحاہا۔ والاعشیۃ اوضحاہا ومنہ الضحیٰ جس وقت کہ سورج نکلے ومنہ الضحاء چاشت کا وقت ۶؎ ظلک ظل۔ بمعنے سایہ۔ والجمع اظلال و ظلال وظلل وظلول وفی التنزیل یتفیأ ظلالہ وظلل من النار وظللہم بالغدو والاصال ظل اور فئ میں فرق ہے ظل وہ سایہ جو گھٹتا اور بڑھتا ہو اور فئ اصل سایہ کو کہتے ہیں وقال بعضہم الظل ما کان قبل الشمس ضد الضحیٰ والفئ بعد الزوال۔ یقال ظل الجنۃ ولا یقال فیہا لان الشمس لا تعاقب ظلہا۔ وظل یظل از سمع ظلالہ جبکہ سایہ کرے ۷؎ السابغ والجمع سوابغ از نصر یقال اسبغ اللہ علیہ النعمۃ یعنی تمام کی سابغ بمعنے کامل اور پورا ۸؎ ولا تجعلنا از فتح جعل بمعنے کام کرنا اور جعل کے معنے خلق کے بھی آتے ہیں جیسے الحمد للہ الذی جعل کل شئ ای خلق کل شئ اور اس کے معنے اعتقاد کے بھی آتے ہیں تو یہ اس وقت متعدی بدو مفعول ہوتا ہے جیسے وجعلوا الملٰئکۃ الذین ہم عباد الرحمٰن الخ اور وضع اور اعطیٰ کی معنی میں بھی آتا ہے جیسے واجعل لی لسان صدق مُضغۃ گوشت وغیرہ کا ٹکڑا جو دانت سے چبایا جائے وفی التنزیل فخلقنا العلقۃ مضغۃ والجمع مضغ از فتح ونصر ۱۰؎ مدد کرنا اس کا مصدر مدّ ہے۔ از نصر یقال مدّ یمدّ مدّاً جب کہ وہ ہاتھ بڑھائے یقال مدّ یدہ ومدّ اللہ عمرہ اللہ اس کی عمر دراز کرے اور مدّ کا استعمال زیادہ تر مکروہ میں ہوتا ہے۔ جیسے قرآن شریف میں ہے نمدّ لہ من العذاب مدّا ویمدّہم فی طغیانہم یعمہون ۱۱؎ ید بمعنے ہاتھ وقال ابو اسحاق الید من اطراف الاصابع الی الکف اور یہ مؤنث ہے اس کا لام کلمہ محذوف ہے اور یہ اصل میں یدیٌ تھا اس کی جمع ایدیٰ ویدیٌ آتی ہے اور اس کے معنے احسان کے بھی آتے ہیں تو اس کی جمع ایادی آتی ہے اور ایادی یہ جمع کی جمع ہے ۱۲؎ المسئلۃ یہ سوال سے مشتق ہے از فتح یقال سال یسال سوالاً ومسئلۃ جب کہ وہ سوال کرے اور مانگے اور مسئلہ کی جمع مسائل آتی ہے اور یہ متعدی بنفسہ ہوتا ہے اور دو مفعولوں کی طرف بھی متعدی ہوتا ہے جیسے سالتُ اللہ نعمۃ اور یہ جب استخبار کے معنے میں مستعمل ہوتا ہے تو مفعول اول کی طرف بنفسہ

اور ثانی کی طرف عن کے ذریعہ سے متعدی ہوتا ہے جیسے سالتہ عن حالہ اور کبھی اس میں ہمزہ حذف ہو جاتا ہے جیسے سال یسال خاف یخاف کی طرح ومنہ السائل بمعنے بھکاری فقیر، مانگنے والا و بخشش طلب کرنے والا اور سائل کی جمع سائلون آتی ہے وفی التنزیل سأل سائل الخ۔ نجعنا۔ نجع یخنع فتح بمعنے ذلیل ہونا اور سمع سے آتا ہے تو اس کے معنے عاجزی سے اقرار کرنے کے ہوتے ہیں یقال نجع نجعتہ ای اقرّ و نجع نفسہ ای قبل نفسہ وفی التنزیل فلعلک باخع نفسک علے آثارہم۔ بالاستکانتہ اس کے معنے عاجزی اور ذلت کے ہیں۔ اور یہ استفعال کے وزن پر ہے اس کی اصل کون ہے یعنی کان یکون کو نا معنے وجد از نصر یقال استکان ای ذلّ وخضع اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ اس کی اصل کین ہے اور کین کے معنے لحم الفرج کے ہیں ای صار مثلاً فی الحقارۃ واولتذللہا اور بعض یہ فرماتے ہیں اس کی اصل سکون ہے اور استکان افتعال کے وزن پر ہے وفی التنزیل فما ضعفوا وما استکانوا۔ والمسکنتہ بمعنے فقر۔ وذلت وضعف و بیچارگی یقال سکن وسکن سکونتہ ای صار مسکینا از نصر وکرم وفی التنزیل ضربت علیہم الذلۃ والمسکنتہ۔

وَاسْتَنْزِلْنَا كَرَمَكَ الْجَمَّ. وَفَضْلَكَ الَّذِي عَمَّ. بِضَرَاعَةِ الطَّلَبِ وَبِضَاعَةِ الْأَمَلِ ثُمَّ بِالتَّوَسُّلِ بِمُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْبَشَرِ. وَالشَّفِيعِ الْمُشَفَّعِ فِي الْمَحْشَرِ. الَّذِي خَتَمْتَ بِهِ النَّبِيِّينَ وَاعْلَيْتَ دَرَجَتَهُ فِي عِلِّيِّينَ۔

الترجمۃ والمطالب اور ہم تیری بے انتہا بخشش اور تیری عام بزرگی کے نزول سے پہلے تو ہم اپنی عاجزی طلب اور امید کی پونجی (کا اظہار کرتے ہیں) پھر ہم آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے ہم خواستگار ہیں جو آپ سب انسانوں کے سردار ہیں اور میدان حشر میں ایسی شفاعت کرنے والے ہیں کہ جن کی شفاعت مقبول ہو چکی ہے جن کی ذات گرامی پر حضرت انبیاء علیہم السلام کا سلسلہ تو نے ختم کر دیا ہے اور جن کا تو مرتبہ اور درجہ علیین میں بلند کر چکا ہے۔

تشریح لغات استنزلنا استنزال اس کا مصدر ہے اس میں س ت طلب کے لیے ہے اوپر سے نیچے آنا اور اس کے معنے مطلق آنے کے بھی آتے ہیں اس کا مجرد نزول ہے از ضرب بمعنے (ترنا یقال نزل بہ الحق یعنی نازل ہوا۔ ونزل فلان عن الحق یعنی اس نے چھوڑ دیا وانزل اللہ کلامہ علے انبیائہ یعنی اللہ نے وحی بھیجی اور اس کی معنے زکام کے بھی آتے ہیں یقال نزل الرجل نزلتہ ای اصابہ زکام از سمع کرم بمعنے سخاوت از کرم یقال کرم کرما وکرامتہ یعنی اس نے سخاوت کی اور یہ لوم کی ضد ہے ومنہ اکریم یہ خدا کا نام ہے ای صاحب کرم ویقال رجل کریم یعنی سخی آدمی اور صاحب تہذیب نے کرم کے لیے یہ معنے بیان کئے ہیں کہ کرم ایسا وصف ہے جیسے پانی کے لیے عذوب (میٹھا بہا میٹھا) ہونا کریم اس کو کہتے ہیں جس میں سب اوصاف موجود ہوں وہ باخلق ہو۔۔۔ اور خوش طبع ہو وغیرہ۔ جم بمعنے کثیر یہ صفت کا صیغہ بھی ہو سکتا ہے اور مصدر بھی واجمع جمام وجموم۔ وفی التنزیل وتحبون المال حبا جما۔ یقال جم الماء جموما ای جمع بکثرۃ از نصر وضرب۔ فضل یہ مصدر ہے از نصر وسمع بمعنے بزرگی۔ واحسان وبڑائی۔ والجمع افضال۔ عم از نصر یہ خصوص کی ضد ہے عموم اس کا مصدر ہے)

بمعنے عام ہونا یقال عمّ المطرُ الارض یعنی بارش عام ہوگئی وجاء القوم عامۃً یعنی تمام قوم آئی وعمّ الشئ عموماً ای شمل الجماعۃ اور اس کے معنے بہت ہونے کے اور دستار باندھنے کے بھی آتے ہیں ۶ بضراعۃ یہ مصدر ہے۔ بمعنے عاجزی کرنا وگڑگڑانا یقال ضرع لہ والیہ ضراعۃً اذا اذلّ وخضع وسالہ ان یعطیہ وفی التنزیل فلولا اذ جاءہم باسنا تضرعوا۔ وادعوا ربکم تضرعاً و خفیۃ از فتح۔ ۷ الطلب ایک چیز کو تلاش کرنا اور ڈھونڈنا از نصر۔ یقال طلب الشئ طلباً اس نے ڈھونڈا اور اس کے حاصل کرنے کا ارادہ کیا وطلب الیہ اس کی طرف رغبت کی منہ الطالب والمطلوب اور طلبٌ کے معنے بہت تلاش کرنے کے ہیں ۸ بضاعۃ مال کا وہ حصہ جو تجارت کے واسطے ہو۔ سرمایہ۔ پونجی وفی التنزیل وجئنا ببضاعۃٍ مزجاۃٍ والجمع بضائع یقال استبضع ای اتخذ البضاعۃ اور بضع کے اصلی معنے قطع کرنے کے ہیں یقال بضع الشئ فابضعہ ای قطعہ فانقطع از فتح۔ ۹ الامل بمعنے امید والجمع آمالٌ یقال آملہ وأمّلہ ای جاءہ وتمناہ والمصدر الامل از نصر ثم یہ حرف عطف ہے اور یہ ترتیب مع التراخی کے لیے ہے اور کبھی فمّ بھی کر لیتے ہیں اور کبھی اس کے آخر میں تا لاحق کر دیتے ہیں اور صاحب تبریزی نے فرق کیا ہے جب تا نہیں ہوتی تو یہ بین المفردین پر داخل ہوتا ہے ورنہ نہیں ۱۰ بالتوسل یہ مصدر ہے بمعنے وسیلہ پکڑنا۔ یقال وسَلَ وسیلۃً وتوسّلَ و وسّلَ الی اللہ بعملٍ یعنی اس نے ایسا عمل کیا جس سے اُس نے خدا کا تقرب حاصل کیا والوسیلۃ ما یتقرب بہ الی الغیر والجمع وسیلٌ ووسائل ووسل بمحمدٍ یہ حمد سے ماخوذ ہے اور یہ مبالغہ کے لیے ہے محمدٌ بمعنے ستودہ شد لیکن محمدٌ پر الف لام تعریف کا داخل نہیں ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ سب اسمائے مشتقہ پر الف لام داخل ہوتا ہے۔ محمدٌ کے یہ معنے ہیں جس میں اچھی خصلتیں زیادہ ہوں آپ کا نام نام محمدٌ ہے اور حامد اور احمد اور حمید اور حماد اور حمد ہے ۱۱ سیّد بمعنے سردار والجمع سادۃ یقال سادھم سوداً وسُوُدداً و سیادۃً وسیّد ودۃً ای صار سیّدہم از نصر وفی التنزیل والفیا سیّدہا لدے الباب وانّا اطعنا سادتنا و یقال ساد قومہ جبکہ وہ قوم کا سردار اور حاکم ہو جائے ۱۲ البشر بمعنے مخلوق (یعنی انسان) اس کا اطلاق مذکر اور مؤنث اور واحد جمع سب پر ہوتا ہے اور یہ بشرۃ سے مشتق ہے جس کے معنے ظاہر جلد کے ہیں از نصر والجمع البشارٌ وفی التنزیل انؤمن لبشرین مثلنا۔ ۱۳ الشفیع بمعنے شفاعت کرنے والا وسفارش کرنے والا یقال شفع لہ شفاعۃً یعنی اس کی شفاعت کی والجمع شُفَعاءُ وفی التنزیل من یشفع شفاعۃ حسنۃً اور مشفع اسم مفعول کا صیغہ جس کی شفاعت قبول کی جائے۔ از فتح یقال شفع لفلان اور شفع فیہ الی زید ای طلب من زید ان یعاونہ وشفع علیہ بالعداوۃ ای اعان علیہ والمصدر الشفاعۃ از باب فتح۔ اور حدیث میں ہے اشفع یا محمدٌ تشفع یعنی اے محمد صلے اللہ علیہ وسلم تم شفاعت کرو تمہاری شفاعت قبول کی جائے گی یہ میدانِ حشر کا واقعہ ہے ۱۴ المحشر بفتح الشین وکسر الشین اکٹھا ہونے کی جگہ۔ میدانِ قیامت۔ از ضرب ونصر یقال حشر الناس لوگوں کو جمع کیا۔ وفی التنزیل وحشر لسلیمان جنودہ اور حاشر ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا نام گرامی ہے ۱۵ ختمت ختم مصدر از ضرب بمعنے آخر کو پہونچا دینا وبمعنے مہر لگانا وبمعنے فارغ ہونا یقال ختم الشئ ای بلغ آخرہ وفی التنزیل خاتم النبیینؐ ای آخرہم وختم علے الشئ ای طبع۔ وختم الکتاب یعنی کتاب سب پڑھ لی وفی التنزیل ختم اللہ علے قلوبہم ۱۶ النبیین۔ نبی بمعنے خبر دینے والا اور الہام آلہی کے ذریعہ پوشیدہ اور آئندہ امور کی خبر دینے والا۔ اس میں دو قول ہیں بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ مہموز ہے نباء سے ماخوذ ہے بمعنے خبر اور ہمزہ کو حذف کر دیا گیا جیسے بریۃ اور ذریۃ میں اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ ناقص واوی ہے اور یہ نبوۃ یا بنادۃ سے ماخوذ ہے بمعنے بلندی یقال بناء الشئ ای ارتفع

اور نبی کی۔ جمع انبیاءؑ اور نباء (فقہاء کے وزن پر) آتی ہے ۱۷ اعلیت اس کا مصدر اعلاءٌ ہے بمعنے بلند کرنا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال علا یعلو علواً فی المکان اور سمع سیمع سے یقال عَلِی یعلی علا۔۔۔۔ یہ سفل کی ضد ہے اور بعضوں نے یہ بیان کیا ہے کہ علا عام ہے اس کا استعمال محمود اور مذموم دونوں میں ہوتا ہے اور علی کا استعمال فقط محمود میں ہوتا ہے وفی التنزیل ان فرعون عَلا فی الارض وَعَالٍ فی الارض فاستکبر واو کانوا قوماً عالین اور علیٰ علاءٌ سے یہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے انہ ہو العلی الکبیر اور عَلِیٌّ کی جمع عِلِیَّۃٌ مثل صبیۃٌ آتی ہے ۱۸ درجۃ بمعنے مرتبہ والجمع درجاتٌ ودرجٌ اور اس کے معنے سیڑھی اور طبقہ کے بھی آتے ہیں اور سمع سے آتا ہے یقال درج یدرج درجاً یعنی وہ بلند مرتبہ ہوا۔ داز نصر وضرب یقال دَرج درجاناً یعنی وہ درجوں پر چڑھا وفی التنزیل وللرجال علیہن درجۃٌ ۱۹ علیین یہ جنت میں ایک اچھے مقام کا نام ہے۔ جیسے کہ دوزخ میں سجین بُرے مقام کا نام ہے یا وہ دفتر ہے جہاں نیکوں کے اعمال لکھے جاتے ہیں یا وہ طبقہ جس میں اچھے لوگ ہیں اور یہ عَلِیَّۃٌ کی جمع علیین ہے۔

وَوَصَفْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ الْمُبِیْنِ۔ فَقُلْتَ وَاَنْتَ اَصْدَقُ الْقَائِلِیْنَ۔ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهِ الْهَادِیْنَ۔ وَاَصْحَابِهِ الَّذِیْنَ شَادُوا الدِّیْنَ۔

الترجمۃ والمطالب

اور جن کی تُو نے تعریف اپنی کتاب مُبین (قرآن شریف) میں کی ہے اور اے خدا تو سب سے زیادہ سچ کہنے والا ہے کہ اے محمدؐ صلے اللہ علیہ وسلم میں نے تم کو سارے عالم (جہان کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے اے اللہ آنحضرتؐ پر اور آپ کی رہنما آل اور ان اصحاب پر جنہوں نے دین کو محکم اور مضبوط کیا ہے۔ تُو اپنی رحمت نازل فرما۔

تشریح لغات

۱ دوصفتہ وصف یصف از ضرب اس کا مصدر وصف اور صفت آتا ہے بمعنے صفت بیان کرنا اور مزین کرنا وصف اور صفت میں فرق ہے وصف ما قام بالواصف کو کہتے ہیں اور صفت ما قام بالموصوف کو وفی التنزیل سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون۔ وربنا الرحمٰن المستعان علے ما تصفون ۲ کتابٌ یہ فعال کے وزن پر ہے اور فعالٌ اکثر مفعول کے معنے میں آتا ہے جیسے امام بمعنے ما یقتدیٰ بہ اسی طرح کتاب معنے میں مکتوب کے ہے والجمع کتبٌ وکُتُبٌ وفی التنزیل والطور وکتاب مسطور یقال کتب کتابۃً ای صَوَّرَ فیہ اللفظ وفی التنزیل فویل الذین یکتبون الکتاب بایدیہم ویقال کتب بمعنے اوجب کما فی التنزیل کتب علیکم الصیام از نصر ۳ المبین ابانت مصدر بمعنے بیان کرنا وظاہر کرنا از افعال یقال ابان الشئی ای اظہرہ واوضحہ وقطعہ وفصلہ وابان الشئ ای اتضحہ اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے ۴ فقلت اس کا مصدر قول ہے بمعنے کہنا از نصر یقال قال یقول قولاً وقالاً وقیلاً ومقالۃً اذا تکلم وتلفظ۔ قول عام ہے اس کا استعمال خیر اور شر دونوں میں ہوتا ہے۔ اور قیل اور قال کا استعمال خاص کر شر میں ہوتا ہے۔ اور قال روایت کے معنے میں آتا ہے جیسے قال عنہ ای روی اور اعتقاد کے معنے میں آتا ہے جیسے وقالوا انا للہ ای اعتقدوا اور افتراء کے معنے میں آتا ہے جیسے ویقولون علے اللہ الکذب ای یفترون اور قال اَلْہَمَ کے معنے میں بھی آتا ہے جیسے قرآن شریف میں ہے قلنا یا ذَا الْقَرْنَیْنِ ای الہمنا اور قال سَخَّرَ کے معنے میں بھی آتا ہے جیسے قلنا یا نار کُونِی برداً وسلاما

علیٰ ابراہیم اور تصور کے معنے بھی آتا ہے جیسے قال لنفسہ ای تصوّر۔ اور اس کا مصدر قیلولت بھی آتا ہے تو اس وقت یہ یائی ہوگا بمعنے قیلولہ کرنا ۵ القائلین یہ قائل کی جمع ہے اور اس کی جمع قُوّلٌ اور قَیّلٌ بھی آتی ہے ۶ وما ارسلنا اس کا مصدر ارسال آتا ہے از افعال بمعنے بھیجنا اور چھوڑنا یقال ارسل القولَ ای مطلق چھوڑا اور کوئی قید نہیں لگائی وارسل بہ والیہ یعنی اس کو متوجہ کیا ۷ رحمتہ اس کے معنے رقت قلب اور احسان اور مغفرت کے آتے ہیں از سمع ۸ العالمین یہ عالم کی جمع ہے والعالَم بالفتح بمعنے الخلق کلہ اور عالم کی جمع عوالم اور عالمون علالم بھی آتی ہے اور بعض عالم کے معنے یہ کہتے ہیں کہ اس سے مراد انس اور جان ہیں جیسا کہ قرآن شریف میں ہے لیکون للعالمین نذیرا اس سے مراد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہیں آپ انسان اور جنات کے لیے نذیر بنا کر بھیجے گئے ۹ فضل تصلیۃً اس کا مصدر ہے اور یہ ماخوذ صلاء سے ہے جس کے معنے سرین کے ہیں اور چونکہ صلوٰۃ میں تحریک سرین ہوتی ہے اور بعض اس کو صلار بالمد سے ماخوذ مانتے ہیں جس کے معنے گرم پتھر کے ہیں اور بعض صلوٰۃ سے اس کو ماخوذ مانتے ہیں صلوٰۃ کے معنے دعا بالخیر اور تسبیح کے ہیں اور بعض اس کے معنے تعظیم اور تکریم کے فرماتے ہیں اور بعض اس کے معنے پوری تعریف کے کہتے ہیں جیسے قرآن شریف میں ہے اُولٰئک علیہم صلوٰۃٌ من ربہم ورحمۃ ۱۰ آلہ اس کے استعمال اور لفظ میں اختلاف ہے بعض یہ فرماتے ہیں کہ آل اور اہل ایک لفظ ہے اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ اصل میں اوّلٌ تھا اس میں آل کا استعمال اشراف میں ہوتا ہے اور اہل عام ہے از نصر وضرب ۱۱ واصحابہ یہ صحب کی جمع ہے اور صحب یہ صاحب کی جمع ہے اور صاحب کی جمع صُحبانٌ وصحابٌ آتی ہے اور اصحاب کی جمع اصاحیب آتی ہے وفی التنزیل وما صاحبکم بمجنونٍ ولایستوی اصحاب النار واصحاب الجنۃ یقال صحبہ صحبۃً ای عاشرہ از سمع ۱۲ شادوایہ اجوف یائی ہے از ضرب یہ شید سے مشتق ہے بمعنے گچ وچونہ سے عمارت کو مضبوط کرنا وفی التنزیل وقصر مشید۔ ویقال شاد البناءَ وشیّدہ البناء جب کہ وہ اوسکی تعمیر کو بلند کرے اٹھائے ۔ ۱۳ الدین بمعنے شریعت۔ وبدلہ۔ وجزا۔ وعادت وحساب، دین کی جمع ادیان آتی ہے یقال دانہ دینا ای جازاہ وفی التنزیل مالک یوم الدین از ضرب ومنہ کما تدین تدان اور یہاں دین سے مراد شریعت اور مذہب دین اسلام ہے۔

وَاجْعَلْنَا لِهَدْيِهٖ وَهَدْيِهِمْ مُتَّبِعِيْنَ۔ وَانْفَعْنَا بِمَحَبَّتِهٖ وَمَحَبَّتِهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ۔ وَبَعْدُ فَاِنَّهٗ قَدْ جَرٰى بَعْضُ اَنْدِيَةِ الْاَدَبِ الَّذِيْ رَكَدَتْ فِيْ هٰذَا الْعَصْرِ رِيْحُهٗ۔ وَ خَبَتْ مَصَابِيْحُهٗ

الترجمۃ والمطالب اور ہمکو ان کی اور ان کے آل واصحاب کے طریقے کے اتباع (پیروی) کی توفیق دے اور ہم کو اُن کی اور اُن کے تمام آل واصحاب کی محبت سے نفع بخش بے شک تُو ہر چیز پر قادر ہے اور دعاء کو قبول کرنا تجھے لائق اور سزاوار ہے۔ اور اس کے بعد یہ عرض حال ہے کہ بعض ادبی مجلسوں میں وہ ادب جس کی ہوا آج کل ٹھیری ہوئی ہے اور جس کی شمعیں گل ہو چکی ہیں۔

تشریح لغات ۱ لہد یہ مصدر ہے بمعنے ہدایت والجمع اہدیۃٌ ۲ متبعین اتباع مصدر ہے از باب افتعال بمعنے پیروی کرنا

وفی الحدیث امرنا اتباع الجنائز۔ ۳ھ وانفعنا نفع مصدر ہے اور یہ ضرر کی ضد ہے بمعنے بہتری نفع و فائدہ از فتح یقال نفع ینفع نفعاً جب کہ نفع اور فائدہ ہو۔ ونفعہ بکذا جبکہ وہ نفع پہونچائے وانتفع بہ وعنہ یعنی اس نے نفع حاصل کیا اور نافع خداوند تعالیٰ کا نام ہے یعنی وہ ذات جو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہے نفع پہونچائے ومنہ المنفعۃ والجمع منافع ۴ھ بجنۃ محبت یہ بغض کی نقیض ہے یقال حبّہٗ حُبًّا وحِبًّا بالضم والکسر یعنی اس نے محبت کی ازضرب ۵ھ شئ بمعنے وہ چیز جو جانی جاسکے خبر دی جاسکے والجمع اشیاء وات واشادات واشایا واشارے اور بعض اس کی جمع اشیایا اور اشاء ہ فرماتے ہیں از فتح وفی التنزیل لا تسألوا عن اشیاء وفی الحدیث ماشاء اللہ کان مالم یشأ لم یکن ۶ھ بالاجابۃ یہ مصدر ہے بمعنے قبول کرنا از نصر اس کے مصدر یہ بھی آتے ہیں اجابًا اور اجابۃً اور جوبۃً اور جیبۃً وجیابۃً بمعنے قطع کرنا اور اسی سے جواب ہے چونکہ سوال ختم اور قطع ہوجاتا ہے۔ وفی التنزیل اجیب دعوۃ الداع اذا دعان ۷ھ جدیر بمعنے لائق والجمع جَدیرُوْنَ وجُدَراء مثل فقہا یقال جَدُر جدارۃ بمعنے لائق ہوا اور اس کا وہ اہل ہوا از کرم۔ ویقال جدیر بکذا او لکذا یعنی وہ اس کے لائق اور اس کے اہل ہے ۸ھ وبعد اس کے بعد فا ہے یا تو ہم اما کے لیے فالاتے ہیں یا اما مقدر ہے۔ اور یہاں یہ دونوں صورتیں مفقود ہیں لامحالہ اس کی توجیہ کی جائے گی۔ ای فانہ فی آخر الکتاب، اور بعد یہ قبل کی ضد ہے وفی التنزیل وللہ الامر من قبل ومن بعد ۹ھ جرے فعل ماضی از ضرب یقال جرٰی جریًا وجریۃ وجریانًا بمعنے جاری ہونا رواں ہونا۔ وجلنا یقال جرے المیزاب وجرے النہر وجرٰی الفرس وجرے الی الشئ یعنی اس کی طرف قصد کیا۔ وفی التنزیل ہذہ الانہار تجری من تحتی ۱۰ھ ببعض بمعنے شی کا جزو یقال بعض اللیالی منجملہ راتوں کے ایک رات والجمع ابعاض وقیل بعض الشئ ای کلہ وفی التنزیل وان یک صادقا یصبکم بعض الذی یعدکم ای کلّ الذی یندرکم ۱۱ھ اَندِیَۃٌ یہ ندیٌ کی جمع ہے اور اس کے مثل نادی ہے والجمع اندیۃٌ وانداءٌ وفی التنزیل وتأتون فی ناديكم المنكر۔ ولبد ع نادِیَۃٌ۔ ای عشیرتہ اور بہ اصل میں ندوت القوم ندوًا سے مشتق ہے بمعنے جمعتہم فی المجلس کے ہیں یقال ندوت فی المجلس ای حضرت فیہ اور متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔ از نصر۔ والنادی والندوۃ مکان اجتماع الناس الحدیث والسمر ۱۲ھ الادب ہو علم یحترز بہ من الخلل فی کلام العرب لفظًا وکتابۃً۔ ادب کے اصلی معنے دعا کے ہیں۔ یقال ادبہم ادبًا ای دعاہم الے طعامہ اور ادب کو ادب اس لیے کہا جاتا ہے کہ اچھی چیز کی طرف بلایا جاتا ہے اور اس سے بُری باتوں سے روکا جاتا ہے از ضرب اور بہ کرم سے آتا ہے تو اس کے معنے ادیب عالم ہونے کے آتے ہیں یقال ادُبَ ادبًا ای صار ادیبًا عالمًا ۱۳ھ رکدت اس کا مصدر رکود آتا ہے بمعنے ٹھیرنا و ساکن ہونا یقال رکدت ای سکنت از نصر وفی التنزیل فیظللن رواکد علی ظہرہ ۱۴ھ العصر مصدر دن رات، دن کا آخری حصہ سورج کے سُرخ رہنے تک اور صبح۔ گروہ کنیہ یقال فولی عصرہ ای رہط والجمع اَعْصُرٌ وعصور اور عصران کے معنے صبح اور شام اور دن رات کے آتے ہیں ویقال جاء فی عَصرٍ یعنی وہ دیر سے آیا تو اس کی جمع عُصُوْرٌ اور عُصُرٌ اور اعْصُارٌ آتی ہے اور اعصار جمع کی جمع اعاصیر آتی ہے ۱۵ھ ریح بمعنے ہوا۔ اور خوشگوار ہوا۔ والجمع ریاحٌ و رواح اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ چلنے والی ہوا کو ریح کہتے ہیں کلام پاک میں تو اس سے ریح (ہوا کے بھیجنے) کا ذکر آیا ہے۔ ارسال مراد عذاب ہے جیسے انا ارسلنا علیہم ریحًا صَرصَرًا اور جہاں جمع کے لفظ سے ریح کا کلام پاک میں ذکر آیا ہے تو اُس سے مراد رحمت ہے جیسے وارسلنا الریاح لواقح ویرسل الریاح الخ۔ اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ ریح بری ہوا کو کہتے ہیں اور ریاح اچھی ہوا کو واللہ اعلم ۱۶ھ خبت ای طفئت وسکنت یقال خبا یخبو خبوًا وخبوۃ بمعنے آگ کا بجھنا وفی التنزیل کلما خبت زدناہم سعیرا از نصر ۱۷ھ مصابیح یہ مصباح

کی جمع ہے بمعنے لمپ وچراغ از سمع یقال صَبَحَ صبحًا وصُبحۃً یعنی چمک دار اور روشن ہوا واز کرم یقال صبح صباحۃً بمعنے چمک دار اور صاحب جمال ہوا سراج اور مصباح میں تھوڑا سا فرق ہے سراج تو وہ جو مائل بسرخی ہوا اور مصباح روشن چراغ جو مائل بسفیدی ہو وقال بعضہم ان المصباح بمعنے القراط الذی تراہ فی القندیل والسراج التی فیہا الفتیلۃ والدہن۔ وفی التنزیل فیہا مصباح۔ ولقد زیّنّا السماء الدنیا بمصابیح۔

ذِكْرُ[1] الْمَقَامَاتِ[2] الَّتِي ابْتَدَعَهَا[3] بَدِيعُ[4] الزَّمَانِ[5]. وَعَلَّامَةُ[6] هَمَذَانَ[7] رَحِمَهُ[8] اللهُ تَعَالَى. وَعَزَى[9] إِلَى أَبِي الْفَتْحِ[10] الْإِسْكَنْدَرِيِّ نَشَآءَتَهَا[11] وَإِلَى عِيسَى بْنِ هِشَامٍ رِوَايَتَهَا. وَكِلَاهُمَا[12] مَجْهُولٌ[13] لَا يُعْرَفُ[14]. وَنَكِرَةٌ[15] لَا تَتَعَرَّفُ. فَأَشَارَ[16] مَنْ إِشَارَتُهُ حُكْمٌ[17]. وَطَاعَتُهُ[18] غُنْمٌ[19].

الترجمۃ والمطالب

اس مقامات کا ذکر چھیڑ جن کو سب سے پہلے علامہ بدیع الزمان ہمدانی نے ایجاد کیا ہے اور ابو الفتح اسکندری کی طرف اس کی انشاء منسوب ہے اور عیسٰے بن ہشام کی طرف اس کی روایت ہے جو دونوں گمنام اور نامعلوم غیر مشہور ہستیاں) ہیں اور ایسا نکرہ ہے کہ معرفہ کیا ہی نہیں جاسکتا اس پر مجھے ایک ایسے شخص نے اشارہ کیا جس کا اشارہ حکم اور جس کی اطاعت (حکم کا ماننا) میرے لیے غنیمت ہے۔

تشریح لغات

[1] ذکر از نصر اس کا مصدر ذکر بالکسر ہے بمعنے زبان سے یاد کرنا اور ذکر بضم الذال کے معنے دل سے یاد کرنے کے ہیں۔ [2] المقامات یہ مقامہ کی جمع ہے مجلس اور مجتمع قوم کے معنے آتے ہیں والحدیث الذی یجتمع الناس لسمعہ۔ اور مقامات بالفتح والضم دونوں طرح مستعمل ہے اگر اس کا مضاف الیہ اپنے اصلی موقع پر ہے تو اس کو بالفتح پڑھیں گے۔ ورنہ بالضم پڑھیں گے۔ [3] ابتداع از افتعال بمعنے بے مادہ اور بے مثل پیدا کرنا یقال بدع الشئ بدعاً وابتدعہ ای اخترعہ از فتح [4] بدیع یقال بدع الشئ بداعۃً وبُدوعًا ای صار بدیعا از کرم [5] الزمان وہو اسم لقلیل الوقت وکثیرہ والجمع ازمُنٌ وازمانٌ وازمنۃٌ وقیل الزمان یکون شہرین اے ستۃ اشہر والدہر لا ینقطع [6] علامۃ یہ عالم کا مبالغہ ہے اور یہ تاء اور بغیر تا دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے بمعنے بہت علم والا والجمع علّامُون وعَلّامٌ۔ [7] ہمدان بفتح الہاء والمیم یہ خراسان میں ایک شہر ہے یہ دال مہملہ اور ذال معجمہ دونوں طرح پر ہے مگر ذال صحیح ہے۔ [8] رحمہ اللہ یہ جملہ دعائیہ ہے۔ [9] عزٰے بمعنے نسبت کیا ومنسوب کیا از نصر یقال عزے یعزوًا واز ضرب عزٰے یعزی عزیا بمعنے منسوب کیا۔ یقال عزے نفسہ اے بنی فلاں ای نسبہ الیہم [10] ابو الفتح مقامات بدیع میں بمنزلہ ابو زید کے ہے اور عیسٰے بمنزلہ حارث کے ہے [11] نشاتہا بمعنے صنعت وکاریگری یقال نشاء نشاءً ونشوءً ونشاءۃً ای یحیٰی وانشاء الخلق وفی التنزیل ان علیہ النشاءۃ الاخراے از فتح۔ ومنہ علم الانشاء یقال انشاء زید ای قال شعرًا وخطب خطبۃً فاجاد فیہا [12] کلاہما کلا لفظ میں مفرد ہے اور معنے میں تثنیہ ہے۔ ای عیسٰے وابو الفتح [13] مجہول اس کا مصدر جہل ہے یہ علم کی ضد ہے از سمع یقال جہل جہلاً وجہالۃً یعنی وہ بیوقوف اور احمق ہوا وتجاہل

یعنی بے تکلف اس نے جہل کا اظہار کیا۔ ۱۴ لا یعرف از ضرب اس کا مصدر عرفان آتا ہے اس کے معنے جزئیات اور کلیات کے جاننے کے ہیں یا اس کے معنے مطلق جاننے کے ہیں علامہ بدیع الزمان کا یہ رویہ اور طرز تھا کہ وہ ابو الفتح کے قصائص بیان کرتا ہے اور عیلے بن ہشام کو راوی بناتا تھا تو حریری نے اُس پر چوٹ کی کہ وہ دونوں یعنی عیلے اور ابو الفتح مجہول اور نکرہ ہیں اور وہ ایسے نکرہ ہیں کہ کبھی وہ معرفہ نہیں بن سکتے اور یہ اعتراض تو حریری پر بھی ہو سکتا ہے کہ تمہارے یہاں مقامات کے مقامہ میں ابو زید اور حارث کا ذکر ہے وہ دونوں مجہول ہیں تو اس کا یہ جواب ہے کہ حارث کے معنے کھیتی کرنے والے یا غم کرنے والے کے ہیں۔ اور ہر ایک شخص کسی نہ کسی غم میں مبتلا ضرور ہے اور کوئی نہ کوئی ارادہ کرتا ہی ہے تو یہ ہر ایک میں پایا جاتا ہے تو وہ نکرۃ لاتتعرف کیسے ہوا اور ابو زید یہ حریری کے زمانہ میں ایک فقیر کا نام تھا۔ جو جواب اور باتوں میں بے مثل تھا۔ ۱۵ نکرۃ یہ معرفۃ کی ضد ہے بمعنے عام چیز اور جاہل ہونا اور نہ پہچاننا یقال نکر الامر نکرًا ونکورًا ونکیرًا بمعنے جاہل ہوا اور اس نے نہ پہچانا وفی التنزیل نکرہم واوجس منہم خیفۃ از سمع ۱۶ فاشار اشارہ یہ تصریح کی ضد ہے اور اس کا مجرد شور ہے جس کے معنے شہد کے ہیں اور اسی سے مشتق مشورہ ہے اس لیے کہ اس میں لکھی جمع ہو کر شہد پیدا کرتی ہیں اس طرح لوگ جمع ہو کر مشورہ میں ایک بات طے کر لیتے ہیں اور مشار وہ آلہ ہے جس سے شہد اتارا جائے۔ یقال اشار بہ یعنی تبلایا۔ واشار الیہ وبیدہ اشارہ کیا۔ واشار علیہ حکم کیا۔ من سے اشارہ شرف الدین نوشیرواں بن خالد وزیر خلیفہ کی طرف ہے اور بعض یہ کہتے ہیں کہ یہ بصرہ کا حاکم بادشاہ تھا ۱۷ حکم یہ مصدر ہے بمعنے فرمان وحکم والجمع احکام یقال حکم حکما وحکومۃً یعنی حکم دیا وحکم بالرجل وللرجل وحکم علیہ یعنی حکم دیا اور فیصلہ دیا از نصر ۱۸ طاعۃ طاعت کے معنے خوشی سے مان لینا طاعت یہ طلوع سے مشتق ہے اور یہ کرہ کی نقیض ہے۔ والجمع طاعات وفی التنزیل ولہ اسلم من فی السموات والارض طوعا وکرہا۔ یقال طاع لہ طوعًا ای انقاد لہ از نصر وسمع اور طاعت کے معنے بھلائی کے بھی آتے ہیں وفی التنزیل ویقولون طاعۃ ۱۹ غنم یہ غنیمت کا نام ہے یقال غنم الشئ غنمًا ای فازبہ ونالہ بالابدل از سمع وفی التنزیل فکلوا مما غنمتم حلالاً طیبًا واعلموا انما غنمتم من شئ اور مغنم کے معنے غنیمت کے ہیں وفی التنزیل فعند اللہ مغانم کثیرۃ۔

إِلَىٰ أَنْ أُنْشِئَ مَقَامَاتٍ أَتْلُوْ فِيْهَا تِلْوَ الْبَدِيْعِ. وَإِنْ لَمْ يُدْرِكِ الظَّالِعُ شَأْوَ الضَّلِيْعِ فَذَاكَرْتُهُ بِمَا قِيْلَ فِيْمَنْ أَلَفَّ بَيْنَ كَلِمَتَيْنِ. وَنَظَمَ بَيْتًا أَوْ بَيْتَيْنِ. وَاسْتَقَلَّتْ مِنْ هٰذَا الْمَقَامِ الَّذِيْ يُحَارُ فِيْهِ الْفَهْمُ. وَيَفْرُطُ الْوَهْمُ. وَيُسْتَبْرَبِهِ غَوْرُ الْعَقْلِ. وَتَتَبَيَّنُ قِيْمَةُ الْمَرْءِ فِي الْفَضْلِ.

الترجمۃ والمطالب کہ میں بھی بدیع کے نقش قدم پر چلتے ہوئے چند مقامے لکھوں اگرچہ یہ ظاہر ہے کہ لنگڑا ٹٹو تیز رو گھوڑے کی دوڑ (چال) کو نہیں پہونچ سکتا چنانچہ میں نے اس کو وہ مقولہ یاد دلایا جو کلموں کو جوڑنے والوں اور ایک یا دو بیت نظم کرنے والوں کے بارے میں کہا گیا ہے (من صنف فقد استہدف) اور میں نے اس مقام سے درگزر کرنا چاہا جہاں عقل حیران رہ جاتی ہے اور وہم پیش قدمی کرتا ہے۔ اور انسان کی عقل کی انتہا معلوم ہوتی ہے جس میں مرد

فضیلت کی قیمت ظاہر ہو جاتی ہے۔

تشریح لغات

۱ انشئ انشاء مصدر ہے بمعنے پیدا کرنا اور اس کا مجرد فتح سے آتا ہے بمعنے کاریگری اور کرم یکرم سے آتا ہے بمعنے پیدا ہونا اور نیا ہونا انشاء اور تالیف اور تصنیف میں فرق ہے تالیف کہتے ہیں کسی غیر کے کلام کو جمع کرنا اور تصنیف وہ ہے جو اپنے دماغ سے نکالے اور مضامین مختلف ہوں اور انشاء یہ ہے جو اپنے دماغ سے نکالے اور مضمون ایک ہی ہو اور انشاء کبھی انشاد کے مقابلہ میں بھی آتا ہے۔ تو انشاء کے معنے یہ ہوں گے وہ شعر جو پڑھے خود اس کے بنائے ہوئے۔ (تصنیف کئے ہوئے) ہوں اور انشاد کے معنے مطلق شعر پڑھنے کے بھی آتے ہیں خواہ اپنے ہوں یا کسی اور کے ۲ اتلو اس کا مصدر تلو آتا ہے بمعنے پیچھے چلنا یقال تلاہ تلوًا ای تبعہ وتلاہ تلاوۃ ای قرأ از نصر وفی التنزیل واتبعوا ما تتلوا الشیاطین اور تلو کے اصلی معنے بکری کے بچہ کے آتے ہیں۔ جب کہ اس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو اور وہ اس کے پیچھے چلے والجمع اتلاء ۳ الظالع بمعنے لنگڑا بیل والجمع ظلع یقال ظلع البعیر ظلعًا جب کہ اونٹ لنگڑا چلے از فتح ۴ شاد بمعنے قدم وچال وانتہا۔ ومدت۔ یقال شادی القوم شادًا ای سبقہم از نصر ۵ الضلیع بمعنے تندرست وقوی ومضبوط وپسلی والا گھوڑا۔ یقال ضلع ضلاعتہ ای صار قویا از کرم والجمع ضلع مثل قفل ۶ بما قیل ای ومن صنف فقد استہدف ۷ الف ماضی معروف کا صیغہ اس کا مصدر تالیف ہے بمعنی جمع کرنا۔ واصلہ الف فلانًا الفًا والفہ ایلافًا ای انس بہ واحبہ۔ از سمع وفی التنزیل لایلاف قریش ۸ بین ظرف ہے اور اس کے معنے وسط اور درمیان کے آتے ہیں ۹ کلمتین یہ کلمۃ کا تثنیہ ہے الکلمۃ لفظ تدل علی المعنے (وہ لفظ خواہ مفرد ہو یا مرکب) اور کلمۃ کی جمع کلم اور کلمات آتی ہے ۹ نظم از ضرب یقال نظم نظمًا ونظامًا بمعنے لڑی میں پرو دیا ۱۰ ونظم الشعر یعنی اس نے کلام موزوں ومقفے نظم کیا یا شعر پڑھے ونظم اللؤلؤ یعنی ترتیب وار موتی کو لڑی میں اس نے پرو دیا ونظم الشی الی الشی یعنی ملایا ۱۱ بیتًا بیت۔ شعر۔ اور دو مصرعوں کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔ یقال بیت القصیدہ یعنی قصیدہ کا سب سے زیادہ نفیس شعر والجمع بیوت وابیات ۱۲ استقلت اس میں ہمزہ سلب کے لیے ہے اور اس کے معنے بات کو واپس لینے کے ہیں اور بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ مجرد اس کا قول ہوگا جو دادی ہے لیکن حقیقت میں یہ یائی ہے اور اصحاب لغت اس کا مجرد قیل بتاتے ہیں اور صاحب صحاح نے اس کا مادہ ق ی لام لکھا ہے یقال قالہ البیع قیلًا واقالہ اقالۃً ای فسخہ از ضرب ۱۳ یحار حار یحار از سمع۔ اس کے مصدر حیرًا اور حیرۃً اور حیرانًا اور حیرًا آتے ہیں بمعنے متردد وحیران ہونا اور کسی چیز کو دیکھ کر آنکھوں پر پردہ سا پڑ جانا۔ یقال حار حیرۃً ای تحیر وفی التنزیل فی الارض حیران ۱۴ الفہم بمعنے سمجھ ودانائی۔ وعقل اور کسی چیز کا تصور وخیال کرنا والجمع فہوم۔ از سمع یقال فہم فہمًا وفہامۃً وفہامیۃ جب کہ وہ سمجھے منہ الفہم بمعنے صاحب فہم والجمع فہماء ۱۵ یفرط از نصر بمعنے زیادہ ہونا یقال فرط منہ قول فرطًا ای صدر منہ بغیر رویۃ فہم اور فرط کے معنے سبق کے بھی آتے ہیں جیسے قرآن شریف میں ہے، ان یفرط علینا ویقال فرط فی الامر تفریطًا ای قصر وفی التنزیل ما فرطنا فی الکتاب ویقال فرط، جب کہ وہ اس پر غالب ہو جائے ۱۶ الوہم یہ مصدر ہے بمعنے وہم اور خدشہ جو دل میں گزرے اور قوت وہمیہ کو بھی کو وہم کہتے ہیں والجمع اوہام اور یہ ضرب سے آتا ہے یقال وہم الشئ وہمًا یعنی اس کا تصور اور خیال کیا اور سمع سے بھی آتا ہے جیسے کہا جاتا ہے وہم فی الحساب وہمًا جب کہ وہ بھول جائے ۱۷ ولیسبر سبرًا یہ مصدر بمعنے امتحان لینا اور آزمانا۔ از نصر وضرب اور اس کے اصلی معنے زخم کی گہرائی کے اور پانی کی گہرائی کے معلوم کرنے کے ہیں اور اسبار اور استبار کے یہ بھی

معنے آتے ہیں یقال سبر الامرای جرّبہ اور اسبار اور مسبار اور سبار کے معنے وہ آلہ جس سے زخم کی گہرائی معلوم کریں ۱۸ غور بمعنے گہرائی یقال غار الماء غورًا از نصر ای ذہب فی الارض وغارت عینہ ای دخلت فی الراس وغار فی الامر ای دقّق النظر فیہ وفی التنزیل قل ارایتم ان اصبح ماء کم غورًا ویقال عرفت غور المسئلۃ یعنی میں مسئلہ کی حقیقت سمجھ گیا ۱۹ العقل بہ حمق کی ضد ہے بمعنے منع اور عقل کو عقل اس وجہ سے کہتے ہیں کہ وہ لغویات سے روکنے والی ہے اور علم اور سمجھ کے بھی اسی کے معنے آتے ہیں والجمع عقول از ضرب وفی التنزیل ومایعقلہا الا العالمون ۔ ویقال عقلت الشئ عقلًا ای فہمتہ وتدبرت فیہ ۲۰ تبیّن از باب تفعل اس کا مصدر تبین آتا ہے بمعنے ظاہر ہونا وفی التنزیل قد تبین الرشد من الغیّ ۲۱ قیمۃ قیمت اور ثمن میں فرق ہے ثمن وہ ہے جو متعاقدان مقرر کردیں اور اس پر وہ راضی ہو جائیں اور قیمت وہ ہے جو واقع میں اس کا مومّل ہو۔ اور قیمت کی جمع قیم آتی ہے اور ثمن کی جمع اثمان آتی ہے ۲۲ المرء بتثلیث المیم یعنی امَرء بمعنے مرد اور اُمرء میں ماقبل اخیر حرکت میں آخر کا تابع ہوگا اگر مفتوح ہوا تو ماقبل آخر بھی مفتوح ہوگا اور اگر مکسور ہوا تو مکسور اور مضموم ہوا تو مضموم اور اس کی جمع رجالٌ من غیر لفظہ آتی ہے۔

وَيَضْطَرُّ صَاحِبُهُ إِلَىٰ أَنْ يَكُونَ كَحَاطِبِ لَيْلٍ. أَوْ جَالِبِ رَجْلٍ وَخَيْلٍ. وَقَلَّمَا سَلِمَ مِكْثَارٌ. أَوْ أُقِيلَ لَهُ عِثَارٌ. فَلَمَّا لَمْ يُسْعِفْ بِالْإِقَالَةِ. وَلَا أَعْفَى مِنَ الْمَقَالَةِ. لَبَّيْتُ دَعْوَتَهُ تَلْبِيَةَ الْمُطِيعِ. وَبَذَلْتُ فِي مُطَاوَعَتِهِ جُهْدَ الْمُسْتَطِيعِ. وَأَنْشَأْتُ عَلَى مَا أُعَانِيهِ مِنْ قَرِيحَةٍ جَامِدَةٍ.

الترجمۃ والمطالب

اور اس کام کا کرنے والا (یعنی مصنف) ایسا پریشان و بیقرار ہوتا ہے جیسے رات میں لکڑیاں چننے والا یا پیادوں وسواروں کا بھیجنے والا اور بہت بولنے والا (یکو اس کرنے والا) شخص غلطیوں سے بہت کم سلامت رہتا ہے اور اس کی لغزشوں سے بہت ہی کم اعراض کیا جاتا ہے مگر جب مجھ کو معافی نہ دی گئی اور اس سے درگزر نہ کی گئی تو میں فرمانبردار کی طرح (مجبورًا) لبیک کہکر ایک صاحب استطاعت کی طرح اپنی کوشش کو اس کی خدمت میں صرف کرنے لگا۔ اور اپنی پست طبیعت کے باوجود جس کو میں برداشت کر رہا ہوں میں نے (یہ مقامے) لکھ دیئے۔

تشریح لغات

۱ یضطر اس کا مصدر اضطرار ہے بمعنے مجبور ہونا اور مجبور کرنا یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے اور اس کا مجرد ضرر ہے جس کے معنے نقصان کے ہیں جو نفع کی ضد ہے یقال ضرّہ ضرًّا یعنی اس کو نقصان پہونچایا وفی التنزیل فمن اضطر غیر باغ والا عاد۔ وتیعلمون مایضرّہم ولا ینفعہم ولمن ضرّہ اقرب من نفعہ ویقال ضرّہ الی کذا یعنی اس کو مجبور اور مضطر کیا از نصر ۲ کی حاطب از نصر بمعنے لکڑیاں آگ جلانے کیلئے جمع کرنا اور حاطب کی اضافت لیل کی طرف فی کے معنے میں ہے اور حاطب لیل کے ساتھ اوس شخص کو تشبیہ دیتے ہیں جو نافع بھی ہو اور ضار بھی وجہ شبہ موجود ہے جیسے کوئی شخص لکڑیاں جمع کرے اچھی بھی اور بری بھی یہاں یہ مراد ہے جیسا رات میں لکڑیاں جمع کرنے والا نہ تو وہ سانپ کے ڈسنے اور بچھو کے ڈنگ مارنے سے محفوظ رہ سکتا ہے اسی طرح مصنف بھی اپنے

تصنیف میں اچھا اور بُرا لکھنے سے احتیاط نہیں کرسکتا ہے۔ یقال حطب فلانٌ اذا اجتمع الحطب وفی التنزیل حمالۃ الحطب و کانُوا لجہنم حطبًا۔ لیل بمعنے رات اور غروبِ آفتاب سے طلوع فجر یا طلوع آفتاب تک کو لیل کہتے ہیں یہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح سے مستعمل ہے والجمع لیالی ولیائل۔ لیلۃ کے معنے ایک رات کے ہیں والجمع لیلات۔ جالب از ضرب ونصر بمعنے کھینچنے والا اور تاجر کو جالب اس لیے کہتے ہیں کہ وہ اِدھر اور اُدھر سے مال جمع کر کے کھینچ لاتا ہے اور جلب کے اصلی معنے سوق الشی من موضع الی موضع کے ہیں وفی الحدیث لا جلب ولا خبب۔ رجل۔ یہ راجل کی جمع ہے بمعنے پیادہ چلنے والا اور یہ فارس کی ضد ہے اور اس کی جمع رجال بھی آتی ہے وفی التنزیل فرجالًا اور کبانا اور رجالۃ علے وزن علّامہ اور رُجّال مثل حُذام وارجلۃ وارجل ارجیل بھی جمع آتی ہیں یقال رجل رجلاء ای سار راجلا راکبًا از سمع خیل بمعنے گھوڑا و گھوڑے کا سوار (لا واحد من لفظ) اور ابو عبیدہ یہ فرماتے ہیں کہ اس کا واحد خال ہے وفی التنزیل واجلب علیہم بخیلک ورجلک والخیل والبغال۔ ویقال اتنے بخیلہ ورجلہ یعنی وہ سوارون اور پیادون سمیت آیا جالب رجل وخیل سے وہی مطلب ہے جو حاطب لیل کا ہے۔ قلما اس کے متعلق مشہور ہے کہ یہ ما کافہ اور اس نے قلّ کو جو کہ فعل ہے عمل سے روک رکھا ہے اب وہ عمل نہیں کرتا (قال استاذی مدظلہ العالی) لیکن فعل کا عمل سے روکنا اور حرف کی وجہ سے روکنا اور فاعل کو نہ چاہنا یہ تینوں باتیں خلاف عقل ہیں بلکہ حق یہ ہے کہ یہ ما مصدریہ ہے اور اس کے بعد کا جو فعل سلم ہے اس کو مصدر بنا دیا ہے اور وہ مصدر قل کا فاعل ہے اور قل بمعنے اندک اور عدم کے معنی میں آتا ہے ہکذا ذکرہ التبریزی فی شرح الحماسۃ قل صیغہ فعل ماضی یہ کثرت کی ضد ہے اس کے معنے کم ہونے کے ہیں یقال قل الرجل اس کا مال کم ہوگیا وقل الجسم اس کا جسم گھٹ گیا از ضرب وفی التنزیل کم من فئۃ قلیلۃ غلبت فئۃ کثیرۃ باذن اللہ واذکروا اذ کنتم قلیلًا فکثرکم۔ سلم از سمع یقال سلم سلامۃ وسلامًا اذا سلم من عیب او آفۃ ویقال سلمہ وسلم علیہ یعنی السلامُ علیکم کہا وسلّم بالامر یعنی وہ راضی ہوا وفی الحدیث من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ۔ مکثار بمعنے زیادہ گوئی یہ کثرت سے مشتق ہے اس میں مذکر اور مؤنث دونوں برابر ہیں از کرم یقال کثر کثرۃً بمعنے بہت ہوا وفی التنزیل الہکم التکاثر۔ ما قبل یقال اقال اللہ یعنی اللہ درگزر کرے ویقال اقیل لعثارای صفح، عن عیبہ۔ عثار بمعنے لغزش وزلت یقال عثر عثارًا وعثرًا اذا سقط از ضرب ونصر وسمع وکرم ویقال عثر عثورًا ای اطلع علیہ من غیر طلب وفی التنزیل بمعنی الاطلاع فان عثر علے انہما استحقا اثما وکذلک اعثرنا علیہم۔ لم یسعف از افعال اس کا مصدر استعاف ہے بمعنے موافقت کرنا وحاجت کو پورا کرنا۔ یقال اسعفہ لحاجتہ یعنی حاجت کو پورا کیا۔ واسعفہ علے الامر یعنی اس کی مدد کی واسعف البہ یعنی اس کی طرف توجہ کی۔ ولا اعفے اعفاء اس کا مصدر آتا ہے افعال سے بمعنے معاف درگذر کرنا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال عفے یعفو عفوًا یعنی معاف کیا ویقال عفے عنہ ولہ ذنبہ یعنی اس کا قصور معاف کیا وعفا اللہ عنہ یعنی گناہوں کو خدا نے مٹا دیا وعفے عن الشئ اس سے وہ رُکا رہا وعفے عن الحق یعنی اس نے حق کو ساقط کیا وفی التنزیل عفا اللہ عنک۔ المقالۃ از نصر اجوف واوی اور یہ قول سے مشتق ہے بمعنے کہنا۔ لبیت اس کا مصدر تلبیۃ ہے ای قلت لہ لبیک مثل ہلہل ای قولہ لا الہ الا اللہ یعنی جواب دینا اور لبیک کہنا یقال لبّ بالمکان والّبَ بہ اذا اقام وفی الحدیث لبیک اللہم لبیک لا شریک لک لبیک۔ دعوۃ بالفتح بمعنے پکارنا از نصر اور ..... دعوے بفتح الدال بمعنے مال طلب کرنا اور بکسر الدال بمعنے نسب ثابت کرنا اور بضم الدال بمعنے میدان جنگ میں بلانا وفی التنزیل اجیب دعوۃ الداع اذا دعان واصبر نفسک مع الذین یدعون ربہم بالغداۃ والعشی۔ المطیع اسم فاعل کا صیغہ از افعال بمعنے تابعدار اور یہ کرہ کی ضد ہے وفی التنزیل وللہ اسلم من فی السموات والارض طوعًا وکرہًا۔ بذلت

3/2 از نصر اس کا بدل مصدر ہے بمعنے خوشی سے خرچ کرنا اور یہ منع کی ضد ہے ۱۸ فی مطاوعتہ یہ مفاعلت کا مصدر ہے بمعنے موافقت کرنا اور کسی کے حکم کو ماننا ۱۹ جہد بالضم بمعنے مشقت اور بعض یہ فرماتے ہیں بالفتح کے معنے طاقت کے ہیں اور بالضم بمعنے مشقت یقال جہد فی الامر کام کی کوشش میں اس نے مشقت اٹھائی ومنہ الجہاد وہو استفراغ الجہد والطاقۃ فی فعۃ العدو۔ از فتح۔ وفی التنزیل والذین لایجدون الا جہدہم ۲۰ المستطیع اسم فاعل کا صیغہ از استفعال اس کا مصدر استطاعت ہے بمعنے طاقت وقدرت رکھنا وفی التنزیل فما اسطاعوان یظہروہ ما استطاعوا لہ نقباً ۲۱ اشارت قدمؔ تحقیقہ علے یہاں مع کے معنے میں ہے ۲۲ اعانیہ از مفاعلت اس کا مصدر معاناۃ ہے بمعنے مشقت اٹھانا اور اس کا مجرد عناء ہے از سمع یہ ناقص یائی ہے بمعنے مشقت میں پڑنا اور جو نصر سے آتا ہے یعنی عنا یعنو ناقص واوی اس کے معنے تابعدار ہونے کے آتے ہیں وفی التنزیل وعنت الوجوہ للحی القیوم ای خضعت ۲۳ من قریحتہ من یہ ما کا بیان ہے یا یہ اعانیہ کا صلہ ہے قریحۃ یہ سمع سے آتا ہے اس کا مصدر قرح آتا ہے جس کے معنے زخم کے ہیں اور طبیعت کو قریحہ اس لیے کہتے ہیں کہ اس کی بھی مختلف حالت ہوتی ہے کبھی وہ غمزدہ ہوتی ہے اور کبھی خوش وقال استاذی مدظلہ یہ معنے لینا ٹھیک نہیں اس لیے کہ قریحہ تو اچھی اور خوش طبیعت کو کہتے ہیں اسی لیے اس کے معنے خیار کل شئ وادل ما یستخرج من البیر کے آتے ہیں۔ والجمع قرائح ۲۴ جامدۃ از نصر یسیلان کی ضد ہے بمعنے جمی ہوئی چیز یقال جمد جمودًا وجمدًا یعنی چیز کا ٹھیرنا وجمنا وخشک ہونا ویقال جمدت یدہ یعنی وہ بخیل ہوا اور جمد کے معنے ٹھیرے ہوئے پانی اور برف کے آتے ہیں۔

وَفِطْنَةٍ خَامِدَةٍ. وَرَوِيَّةٍ نَاضِبَةٍ. وَهُمُومٍ نَاصِبَةٍ. خَسِيْنَ مَقَامَةً تَحْتَوِيْ عَلَى جِدِّ الْقَوْلِ وَهَزْلِهٖ. وَرَقِيْقِ اللَّفْظِ وَجَزْلِهٖ. وَعُرَرِ الْبَيَانِ وَدُرَرِهٖ وَمُلَحِ الْاَدَبِ وَنَوَادِرِهٖ

الترجمۃ والمطالب اور میری بجھی ہوئی ذکاوت اور گئی ہوئی فکر اور رنجیدہ کرنے والے غموں کے باوجود میں نے پچاس مقالے جن میں عمدہ اور دل خوش کن باتیں مذاق کی ہیں جو شیریں اور فصاحت کے الفاظ ہیں اور فصاحت بیان ہیں اور اس کے گوہر ہائے نایاب اور ادبی لطیفے اور ان کے نوادر وعجائبات سب کچھ اس میں موجود ہیں۔

تشریح لغات ۱ فطنۃ بمعنے تیز فہمی اور یہ غباوت کی ضد ہے از نصر فطنۃ اور قریحۃ میں یہ فرق ہے فطنۃ تیز فہمی کو کہتے ہیں اور قریحۃ اچھا سمجھنے کو کہتے ہیں خواہ طبیعت تیز ہو یا نہ ہو ۲ خامدۃ از نصر وسمع یقال خمدت النار ای سکن لہبہا ولم یطفار جمرہا وخمدت الحمی بخار کا جوش کم ہو گیا وخمد المریض یعنی مریض بے ہوش ہو گیا (مر گیا) اس کا مصدر خمود آتا ہے اس کے معنے آگ کے بجھنے کے ہیں مگر آگ باقی ہو اور خمود بالحار المہملہ آگ کا بجھنا اسی طرح کہ کچھ بھی آگ باقی نہ رہے وفی التنزیل فاذا ہم خامدون رؤیۃ بمعنے فکر کرنا اور قوت متفکرہ اور ردی کا مؤنث ہے والجمع روایا ۳ ناضبۃ از نصر نصب اس کا مصدر ہے بمعنے خشک ہونا اور پانی کا کم ہو کر گہرائی میں جانا یقال نصب الماء نصوبًا ای غار فی الارض۔ ۴ ہموم یہ ہم کی جمع ہے بمعنے ارادہ وغم یقال ہتہ الامر ہمًا

ای الفرنۃ از نصر و فی التنزیل اذ ہمّ قوم ان یبسطوا و لقد ہمت بہ و ہمّ بہا و یقال ہمّ بالشئ اذا ارادہ و عزم علیہ و لم یفعل ناصبۃ اسم فاعل کا صیغہ نصیب مصدر بمعنے غم از سمع ۶ خمسین مقامۃ خمسین یہ انشات کا مفعول ہے مقامہ بمعنی مجلس و الجمع مقامات و قد مرّ تحقیقہ۔ ۷ تحتوی اس کا مصدر احتواء ہے از افتعال بمعنے شامل ہونا اور جمع کرنا یقال حوی الشئ یحویہ حوایۃ و احتوٰے علے الشئ ای جمعہ و احرزہ از ضرب ۸ جد بالکسر مصدر کوشش کرنا اور یہ ہزل کی ضد ہے جو اصل میں اس قول کو کہتے ہیں کہ جس کا حکم اور معنے ہر دو متکلم کی مراد ہوں۔ یقال جدّ فی الامر جدًّا ای خفق و اہتم از ضرب ۹ ہزل بمعنے مذاق اور یہ جد کی ضد ہے از ضرب و نصر یقال ہزل ہزلاً و ہزل فی کلامہ یعنی اس نے مذاق کیا اور بے ہودہ بکا۔ و فی التنزیل انہ لقول فصل و ما ہو بالہزل ۱۰ رقیق یہ غلیظ اور قین کی نقیض ہے بمعنے باریک لکڑی اور جزل کے معنے موٹی لکڑی کے ہیں، اور کتاب والے رقیق سے مراد باریک لفظ لیتے ہیں اور جزل سے مراد موٹا لفظ اور اضافت رقیق کی لفظ کی طرف اضافت صفت کی موصوف کی طرف ہے۔ از ضرب یقال رَقّ یرقّ رقۃً و رَقّ لہ یعنی اس پر رحم کیا ۱۱ اللفظ مصدرہ وہ کلمہ جو بولا جائے۔ کلام و الجمع الفاظ اور لفظۃً ایک مرتبہ لفظ بولنا۔ اور وہ کلمہ جس کا تلفظ کیا جائے و الجمع لفظات از ضرب و سمع یقال لفظ و لفظ بالشئ من فمہ یعنی اس کو پھینکا اور ڈالا فالشئ لفیظ و ملفوظٌ و تلفظ بالکلام یعنی اس نے لفظ بولا ۱۲ جزلہ رکیک کے خلاف کو جزل کہتے ہیں و الجمع اجزالٌ و جزالٌ و یقال جزل الشئ جزالۃً ای عظم از کرم و یقال جزل منطقہ ای فصح کلامہ ۱۳ غرر یہ غرۃ بتشدید الراء کی جمع ہے وہ سفیدی جو گھوڑے کے ماتھے (پیشانی) پر ہوتی ہے و یقال غُرّۃ الشئ ای خیارہ و یقال فلان غُرّۃ قومہ ای شریف قومہ و یقال غرر غرارۃً ای صار شریفا از سمع و یقال غرّہ بمعنے خدع و اجمع بالباطل از نصر و فی التنزیل ما غرّک بربک الخ و لا یغرنکم باللہ الغرور۔ و یقال غرّ وجہہ غررًا و غرارۃً ای صار ذا غرّۃ و حسن از سمع اور غُرّۃٌ مہینہ کے پہلے تین روز کے معنے میں بھی آتا ہے۔ ۱۴ دررہ یہ دُرّۃ کی جمع ہے بمعنے بڑا موتی اور اس میں تاء وحدت کی ہے اور دُر اسم جنس ہے اس کا اطلاق قلیل اور کثیر دونوں پر ہوتا ہے دُرۃ بڑے موتی کو کہتے ہیں خواہ وہ چمک دار ہو یا نہ ہو اور لولو چمکدار کو کہتے ہیں خواہ وہ موتی بڑا ہو یا نہ ہو اور لولوۃ میں تاء وحدت کی ہے و الجمع لآلی ۱۵ ملح یہ ملحۃ کی جمع ہے بمعنے نمکین مزیدار اور ستھری بات و الکلام الملیح ای ما یستحسن و یستظرف و فی التنزیل ملح اجاج از ضرب و فتح یقال ملح الطعام یعنی کھانے میں اس نے نمک ڈالا و از کرم یقال ملح ملاحۃً و ملوحۃً بمعنے خوش منظر ہوا ۱۶ الاداب ملکۃ تعصم من کانت فیہ عما یشینہ و بمعنے دانائی و الجمع آداب۔ اور آداب کا اطلاق عام طور سے علوم اور معارف یا مخصوص طریقہ پر بہترین اور اعلےٰ دانائی کے علوم و معارف پر بھی آتا ہے۔ از کرم بمعنے عقلمند ہونا یقال ادب الرجل ادبا بمعنے وہ عقل مند اور صاحب ادب ہوا منہ الادیب و تادّب عن فلان یعنی اس نے اخلاق سیکھے و تادّب بہ یعنی اس نے اس کی اقتدا کی۔ ۱۷ نوادرۃ یہ نادرۃ کی جمع ہے بمعنے غرائب۔ کمیاب نہایت فصیح۔ از نصر یقال ندر ندرًا و ندورًا و یقال ندر الشئ یعنی وہ قلیل الوجود ہے و ندر الکلام یہ فصیح کلام ہے اور خوب ہے اور غریب ہے۔ و اندر یعنی وہ کلام نادر لایا۔

اِلٰی مَا وَشَّحْتُهَا بِهٖ مِنَ الْاٰیَاتِ ۔ وَمَحَاسِنِ الْکِنَایَاتِ ۔ وَرَصَّعْتُهٗ فِیْهَا مِنَ الْاَمْثَالِ الْعَرَبِیَّةِ ۔ وَاللَّطَائِفِ الْاَدَبِیَّةِ ۔ وَالْاَحَاجِی النَّحْوِیَّةِ وَالْفَتَاوٰی اللُّغَوِیَّةِ ۔

الترجمہ والمطالب یہاں تک کہ آیاتِ قرآنی اور کنایات نفیسہ سے میں نے اس کو مزین کیا ہے اور عربی امثالوں ادبی لطیفوں اور نحوی چیستانوں اور لغوی مسئلوں سے میں نے اس کو مرصع (جڑ دیا) کیا ہے۔

تشریح لغات [1] الی ما وشحتہا یہاں الی مع کے معنی میں ہے وشحتہا اس کا مصدر توشیح ہے اور یہ وشاح سے ماخوذ ہے جس کے معنے مزین کرنے کے ہیں اور اس کے معنے عورت کے ہار کے بھی آتے ہیں اس لیے کہ وہ عورت کے لیے زینت دار ہوتا ہے اور تلوار کے پرتلے کو بھی کہتے ہیں اس لیے کہ وہ مرد کی زینت ہے یقال وشحتہا ای زینتہا [2] الایات یہ آیۃ کی جمع ہے بمعنے نشانی وسمیت الآیۃ آیۃ لانہا علامۃ لانقطاع من کلام وآیات اللہ عجائبہ وفی التنزیل لقد کان فی یوسف واخوتہ آیات للسائلین ویقال آیۃ من الکتاب کلام منفصل جس میں لفظی فصل ہو اور آیت کی اصل میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک یہ اویۃ سے ماخوذ ہے [3] محاسن یہ حسن کی جمع ہے علی خلاف القیاس ہے بمعنے جمال وخوب صورتی از نصر وکرم یقال حسن حسنا فہو حسن والجمع حسان وحسان [4] الکنایات یہ کنایۃ بکسر الکاف کی جمع ہے اور کنایہ اصطلاح میں شئی معین کے اس طریقہ پر ادا کرنے کو کہتے ہیں کہ لفظ اس پر صراحۃً دلالت نکرے بلکہ ایسی طرز سے کوئی خاص طریقہ قائل کا ہوتا ہے جس کو وہ سمجھے اور کوئی دوسرا نہ سمجھے از نصر یقال کنا یکنو وکنا یکنی کنایۃ از ضرب یقال کنی بالشئی عن کذا یعنی اس نے اس طرح سے ذکر کیا اس کی کچھ اور مراد ہے [5] رصعتہ از باب تفعیل یقال رصع الشئی یعنی اس نے اندازہ سے لگایا۔ اور اس کا مجرد فتح سے آتا ہے بمعنے موتیوں کو جڑنا اور بعض کو بعض سے ملانا یقال رصعتہ ای نظمتہ والصقت بعضہ ببعض ویقال تاج مرصع ای مزین بجواہر از سمع بمعنے چمٹنا یقال رصع بہ الشئی رصعا ورصوعا ای لزق بہ [6] الامثال یہ مثل کی جمع ہے قول مشہور اور ضرب المثل کو کہتے ہیں [7] العربیۃ یہ عرب کی طرف منسوب ہے اس میں یا اور تا نسبت کی ہے اصلی لفظ عرب بفتح الراء وکسرہا ہے اور عرب کے لوگ دیگر اقوام کو خسیس جانا کرتے تھے اس لیے وہ ان کے ملک کو عجم سے تعبیر کیا کرتے ہیں یقال عرب عربا وعروبۃ ای تکلم بالعربیۃ ولم یلحن از کرم وفی التنزیل بلسان عربی مبین [8] اللطائف یہ لطیفۃ کی جمع ہے بمعنے عجیب اور عمدہ بات اور وہ نکتہ جس کے بیان سے نفس میں خوشی ہو از نصر یقال لطف لطفا ولطف بفلان یعنی اس نے نرمی کی واللطیفۃ وہی الکلام الذی یکون فی غایۃ الحسن [9] الاحاجی یہ احجیۃ کی جمع ہے مخفف اور مشدد بمعنے مغلق کلام جس کو چیستان اور پہیلی کہتے ہیں اور یہ حجاء سے مشتق ہے جس کے معنے عقل کے ہیں اور احجیۃ میں بھی عقل آزمائی جاتی ہے معمہ اور لغز اور احجیۃ میں فرق ہے معمہ اس شعر یا مصرع کو کہتے ہیں جس میں کسی کا نام بھر دیا جائے اور سوال میں نہ ہو جیسے خذ المیمین من میم ولا تنقط علی امر فادرجہ فصار اسما لمن کان بہ فخری اس سے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نکلتا ہے اور لغز میں یہ بات بھی آتی ہے اور اس میں سوال بھی ہوتا ہے جیسے فحاشئی اذا افسد اتحول غیرہ رشدا یعنی جب شراب فاسد ہو جاتی ہے تو وہ سرکہ بن جاتی ہے۔ اور احجیۃ یہ کہ لفظ بول کر اس سے اس کے مدلول کو مراد نہ لیا جائے بلکہ مناسبات سے لیے جائیں [10] والنحویۃ اس کی نسبت نحو کے طرف ہے علم النحو ہو اعراب الکلام العربی والمتکلم ینحو بہ منہاج کلامہم افرادا وترکیبا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال نحا ینحو نحوا ای قصد۔ ومنہ النحوی یعنی علم نحو کا عالم والجمع نحویون۔ ناحی علم نحو والیکو کہتے ہیں والجمع نحاۃ [11] الفتاوے یہ فتویٰ کی جمع ہے اور فتویٰ شریعت کے حکم کو کہتے ہیں اور مفتی وہ جو مسائل شرعیہ کے متعلق جوابات دے اور یہ اصل میں فتے سے مشتق ہے جس کے معنے قوی جوان کے ہیں اس لیے کہ مفتی اپنے قوی دلائل سے اس کے

شبہ کو دور کرتا ہے وفی التنزیل ویستفتونک قل اللہ یفتکم الخ ۱۲ اللغویۃ اس کی نسبت لغت کی طرف ہے اس میں یا اور تا نسبت کی ہے اور اصل کلمہ لغت ہے اور لغت کے یہ معنے ہیں الاصوات التی یعبر بہا الناس عن اغراضہم اور اس کی اصل میں اختلاف ہے بعض لغو فرماتے ہیں اور بعض لغیٌ لیکن صحیح اول ہے اس لیے کہ جب اس کے ساتھ یا اور تا نسبت لگاتے ہیں تو لغویۃ بالواو پڑھتے ہیں۔

وَالرَّسَائِلِ الْمُبْتَكِرَةِ۔ وَالْخُطَبِ الْمُحَبَّرَةِ۔ وَالْمَوَاعِظِ الْمُبْكِيَةِ۔ وَالْأَضَاحِيكِ الْمُلْهِيَةِ۔ مِمَّا أَمْلَيْتُ جَمِيعَهُ عَلَى لِسَانِ أَبِي زَيْدٍ السَّرُوجِيِّ۔ وَأَسْنَدْتُ رِوَايَتَهُ إِلَى الْحَارِثِ بْنِ هَمَّامٍ الْبَصْرِيِّ۔ وَمَا قَصَدْتُ بِالْإِحْمَاضِ فِيهِ إِلَّا تَنْشِيطَ قَارِئِيهِ۔

الترجمۃ والمطالب اور جدید رسالوں اور مزین خطبوں اور رلانیوالے وعظوں اور رلہو ولعب میں ڈالنے والی ہنسی کی باتوں سے (میں نے اس کو مرصع کیا ہے) اور یہ تمام وکمال ابوزید سروجی کی زبان سے لکھا ہے اور اس کی روایت حارث بن ہمام بصری کی طرف منسوب ہے اور اس میں انتقال سے میرا مقصد محض پڑھنے والے کو خوش کرنا ہے۔

تشریح لغات الرسائل یہ رسالۃ کی جمع ہے بمعنے صحیفہ (ای ما صغر حجمہ، وکبر نفعہ) اور اس کی جمع رسالت اور رسائل بھی آتی ہے وفی التنزیل لقد أبلغتکم رسالات ربی ۲ المبتکرۃ اس کا مصدر ابتکار ہے بمعنے نئی ایجاد اور اس کا مجرد بکر ہے (جہاں) یہ تین حرف ب۔ک۔ر۔ ہوں گے تو جدید کے معنے ہوں گے جیسے باکورۃ بمعنے درخت کا نیا پھل اور نیا چھوٹا بچہ ومنہ ابکرۃ صبح کی نئی روشنی اس کے معنے جدید۔ اور باکرہ اور دوشیزہ کے بھی آتے ہیں یقال ابتکر الفاکہۃ یعنی اس نے پہلا پھل کھایا از نصر اس کا مصدر بکور آتا ہے بمعنے متقدم ہونا اور بکر مذکر ومؤنث دونوں کے لیے مستعمل ہے ۳ الخطب یہ خطبۃ کی جمع ہے بمعنے مایقرء علی المنبر والجمع خطبات بضم الطاء وفتحہا اور خطبۃ بالکسر کے معنے عورت کے ہاں نکاح کا پیغام پہونچانا والجمع خطبٌ بکسر الخاء المعجمہ ومنہ الخطیب، والجمع خطبا مثل فقہا از نصر اور خطاب کسی سے کلام کرنا ..... یقال رجل خطیب یعنی یہ مرد بہت خطبہ پڑھتا ہے وخطب القوم، وفی القوم یعنی اس نے حاضرین کے سامنے خطبہ پڑھا ۴ المحبرۃ یہ تحبیر سے مشتق ہے بمعنی تزیین اور پاکیزہ اس کا مجرد حبر بکسر الحاء المہملۃ بمعنے زینت منقش چادر اور کسی چیز میں روشنی ڈالنا۔ یقال حبر الشیٔ ای زینہ، دوشاہ از نصر ومنہ الحبیر ای الثوب الناعم الجدید ۵ المواعظ یہ موعظۃ کی جمع ہے بمعنے نصیحت وفی التنزیل فمن جاءہ موعظۃ من ربہ از ضرب یقال وعظ یعظ وعظاً وعظۃً یعنی اس نے نصیحت کی اور بھلی بات کہی اور اس کی سیرت کی اصلاح کی واتعظ یعنی اس نے نصیحت قبول کی منہ الواعظ والجمع واعظون ووُعاظٌ۔ وعظ کے اصلی معنے یہ ہیں وہ نصیحت جس میں خدا کا خوف شامل ہو وقال الخلیل ہو التذکیر بالخیر فیما یَرِقُّ لہ القلب وفی التنزیل یعظکم لعلکم تذکرون ۶ المبکیۃ اس کا مصدر ابکار ہے از افعال بمعنے رولا دینا اور اس کا مجرد بکیٌ و بکاءً بالمد والقصر آتا ہے از ضرب یقال بکی یبکی بکیً وبکاءً اذا سال الدمع عن حزن

یقال اذا کان الصوت اغلب و بالقصر یقال اذا کان الحزن اغلب وفی التنزیل فما بکت علیہم السماء والارض ۔ فلیضحکوا قلیلاً ولیبکوا کثیراً ۵ھ الاضاحیک ۔ یہ اضحوکۃ کی جمع ہے ۔ جس کے معنے بہت ہنسانے والے کے ہیں اور یہ سمع سے آتا ہے یقال ضحک ضحکاً وضحکاً وضحکا یہ بکاء کی ضد ہے ۔ یعنی جب کہ وہ ہنسے وفی التنزیل وامراءتہ قائمۃ ففحکت ۵ھ الملہیۃ اس کا مصدر الہاؤ ہے ۔ از افعال خوشی میں ڈالنا اور بخشش کرنا اور اس کا مجرد لہو ہے از نصر بمعنے لہو ولعب یقال لہوت بالشیٔ الہو بہ لہواً اذا لعبت بہ و تشاغلت وغفلت بہ عن غیرہ ولہیت عن الشیٔ بلے و لہیاً ولہیانا اذا لہوت وترکت ذکرہ وغفلت عنہ واشتغلت از سمع وفی التنزیل الہاکم التکاثر دیا یہا الذین آمنوا لا تلہکم اموالکم ولا اولادکم عن ذکر اللہ ۵ھ مما املیت حمایہ سائل اور اس کے بعد کے لیے بیان ہے املیت اس کا مصدر املاءٌ ہے ۔ جس کے معنے لکھانے کے ہیں ۔ املاء اور املال مضاعف دونوں کے معنے ایک ہیں یقال املیت علیہ الکتاب یعنی میں نے اس سے کتاب لکھوائی اور املاء وہ اقوال جو لکھائے جائیں ۵ھ جمیعہ اس کے معنے تمام واجتماع آدمیوں کی جماعت کے ہیں اور یہ تفریق کی ضد ہے اور یہ محض تاکید کے لیے بھی مستعمل ہوتا ہے یقال جاؤہ جمیعہم ومنہ یوم الجمع یعنی قیامت کا دن ۔ ۵ھ السروجی سروج میں یاء نسبتی لگا دی ہے یعنی سروج کا رہنے والا اور سروج ایک شہر ہے جو حرّان کے قریب واقع ہے ۵ھ واسندت اس کا مصدر اسناد ہے از افعال اس کے معنے نسبت کرنے اور تکیہ لگانے کے ہیں ۔ یقال اسند الحدیث ای از فعہ الی قائلہ ۔ یعنی حدیث اس کی طرف نسبت کی ۔ ۵ھ الحارث حارث سے مراد خود اپنی ذات کو مراد لیا ہے اس لیے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کلکم حارث وکلکم ہمام ۵ھ ماقصدت اس کا مصدر قصد ہے اس کے معنے ارادہ کرنے کے ہیں اور قصد افراط کی ضد کے معنے میں بھی آتا ہے یعنی میانہ روی وفی التنزیل واقصد فی مشیک یقال قصد الرجل وقصد الیہ وقصد لہ یعنی وہ اس کی طرف متوجہ ہوا ۵ھ بالاحماض اس کے معنے انتقال من اسلوب الی اسلوب آخر کے آتے ہیں اور اس کے معنی چارپایہ کا میٹھی گھاس کی چراگاہ سے کڑوے گھاس کی چراگاہ کی طرف انتقال کرنے کے بھی آتے ہیں احماض یہ مصدر ہے از افعال اور مانوس بات کا تذکرہ ہونا اور واقعی باتوں سے ہنر لیات کی طرف منتقل ہونا ۔ یقال تحمّض الرجل یعنی وہ شخص ایک شیٔ سے دوسری شیٔ کی طرف منتقل ہوا ۵ھ تنشیط مصدر از تفعیل بمعنے خوش کرنا اور اس کا مجرد نشاط آتا ہے از سمع جس کے معنے اونٹ کی باگ نکال دینے اور چھوڑ دینے کے آتے ہیں اور یہ کسل کی ضد ہے بمعنے خوشی اور ضرب سے اس کے معنے نکل جانے کے آتے ہیں یقال نشط ینشط ای خرج من بلد الی بلد اومن ارض الی ارض الناشط الثور الوحشی الذی یخرج من بلد الی بلد اومن ارض الی ارض وفی التنزیل والناشطات نشطاً ای النجوم تنشط من برج الی برج کالثور الناشط ۵ھ قارئیہ یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے اس کی جمع قارئون آتی ہے قرء یقرء از فتح ویقرأ قراءۃ وقرآنا بمعنے پڑھنا ۔ یقال قرأ علیہ السلام یعنی اس تک سلام پہونچایا وقرأ الشیٔ قرانا بمعنے جمع کرنا اور بعض کو بعض کے ساتھ ملانے کے آتے ہیں وفی التنزیل ان علینا جمعہ وقرآنہ ۔ ای جمعہ وقراءتہ اور قاری کی جمع قرآء آتی ہے جیسے کافر کفرۃ اور قرّاءٌ مثل کفار اور قرء بالضم اسی سے آتا ہے جس کے معنے حیض وطہر کے آتے ہیں اور یہ اضداد میں سے ہے والجمع اقراءٌ

واقرءُ کالفلسِ دقرءُ وفی التنزیل وثلثۃ قروءٍ۔

وَتَكْثِيرَ سَوَادِ طَالِبِيهِ. وَلَمْ أُودِعْهُ مِنَ الْأَشْعَارِ الْأَجْنَبِيَّةِ إِلَّا بَيْتَيْنِ فَذَيْنِ. أَسَسْتُ عَلَيْهِمَا بِنْيَةَ الْمَقَامَةِ الْحُلْوَانِيَّةِ وَآخَرَيْنِ تَوْأَمَيْنِ. ضَمَّنْتُهُمَا خَوَاتِمَ الْمَقَامَةِ الْكَرْجِيَّةِ.

الترجمۃ والمطالب اور اس کے طالبوں کی جماعت میں اضافہ کرنے کے لیے کیا ہے اور میں نے اس میں کسی دوسرے شخص کا (ایک شعر بھی تحریر نہیں کیا ہے) بجز ان دو مفرد شعروں کے جن پر میں نے مقامہ حلوانیہ کی بنیاد رکھی ہے اور ان دو متصل شعروں (قطعہ) کے جن کو میں مقامہ کرجیہ کے ختم پر لایا ہوں۔

تشریح لغات ۱؎ تکثیر مصدر از تفعیل بمعنے زیادہ ہونا اور اس کا مجرد کرم سے آتا ہے وفی التنزیل الہاکم التکاثر (وقد مرّ تحقیقہ) تکثیر کم اور عدد کے اعتبار سے ہوتا ہے اور تعظیم کیفیت اور وصف کے اعتبار سے ہوتا ہے اور تعظیم کا مقابل تحقیر ہے اور تکثیر کا مقابل تقلیل ہے ۲؎ سواد بمعنے سیاہی وجسم وشخص اور بمعنی عوام آدمی اور جماعت کثیر یقال سواد الناس یعنی عوام اور یہاں یہ جماعت کے معنے میں ہے ۳؎ طالبیہ اسم فاعل کا صیغہ از نصر طالب کی جمع طَلَبَۃٌ اور طُلَّابٌ اور طَلَبٌ اور طَالِبٌ اور طلبا آتی ہے اور اس کے معنے طلب کرنے والے کے ہیں ۴؎ لم اودعہ اس کا مصدر ایداع ہے یہ دو دیعت سے ماخوذ ہے یقال اودعہ مالًا ای دفعہ الیہ لیکون ودیعۃً عندہ، وادودعہ ایضاً قبلہ منہ اور ودیعت اضداد میں سے ہے۔ اس کے معنے قبول کرنے اور ودیعت کسی کے پاس رکھنے کے آتے ہیں اور اسی سے تودیع ہے جس کے معنے رخصت کرنے کے آتے ہیں وفی التنزیل ما ودعک ربک اور اس کا مجرد ودع یدع ضرب سے آتا ہے جس کے معنے چھوڑنے کے ہیں ۵؎ الاشعار یہ شعر کی جمع ہے اور شعر کہنے والا شاعر ہوتا ہے شعر وہ کلام جس میں وزن اور قافیہ کا لحاظ ہو والجمع شعراء وفی التنزیل والشعراء یتبعہم الغاوون، اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے اور اشعار کے معنے خبر اور بتلانے کے بھی آتے ہیں ۶؎ الاجنبیہ اجنبی ہیں یا مبالغہ کی ہے یعنی بہت نیا جیسا احمر سرخ اور احمری بہت سرخ اور یہ جنب یجنب نصر سے آتا ہے یقال جنب الرجل ای نحاہ (یعنی اس کو دور کیا دمنہ الاجتناب، اور اجنب کے معنے بیگانہ ہونے کے آتے ہیں والجمع اجانب ۷؎ الابیتین سے مراد یہ ابیات ہیں۔ فکنت بہ اتمام ہمومی واجتلی الخ اور اس کا قائل ایک ہے۔ یعنی ابن سکرہ ۸؎ فذین فذ بالذال المہملۃ صحیح ہے بمعنے منفرد وتنہا اس کے قائل دو ہیں ایک زیاد دنی اور دوسرے بحتری ہے ۹؎ اسست کے معنے بنیاد رکھنے کے ہیں اس کا مجرد اساس ہے جس کے معنے بنیاد کے ہیں اور اساس اور بنیہ میں یہ فرق ہے کہ بنیہ تو مطلق نیچے کے عمارت کو کہتے ہیں اور اساس وہ بنیاد جو زمین میں مدفون ہو۔ یقال اسّس اذا بنے دارًا اور ورفع حدود ہا من قواعدہا اور مجرد اس کا نصر سے آتا ہے والأُسُّ البناء اور اس کی جمع اساس احمال کے وزن پر آتی ہے ۱۰؎ بنیۃ وہ چیز جو بنائی جائے والجمع بُنًی وبنیٌ یقال فلان صحیح البنیۃ ای الفطرۃ

وبنیتہ الکلمۃ یعنی صیغہ اور مادہ جس پر بنا کی جائے از ضرب یقال بنے بنیاً وبناءً وبنیانا وبُنْیَۃً جب کہ وہ تعمیر کرے اور بنائے یہ ہدم کی ضد ہے ۱۰ الحُلوانیہ حلوان کی طرف اس کی نسبت ہے اور یہ ایک شہر نام ہے ۱۲ آخرین یہ آخر کا تثنیہ ہے جو اوّل اور متقدم کی ضد ہے والجمع آخرون۔ اس کا مؤنث آخرے ہے والجمع آخرٰوات اور آخر دو چیزوں میں سے کسی ایک چیز کو کہتے ہیں اور یہ افعل کے وزن پر ہے اور یہ تاخر سے ہے وفی التنزیل فَاٰخَرَانِ یقومان مقامہما۔ ۱۲ توأمین جڑواں بچہ۔ اور وہ دو بچہ جو ایک پیٹ سے ہوں۔ والجمع توائم وتوأم یقال اتامت المرأۃ جب کہ عورت اپنے پیٹ سے دو بچہ جنے ۱۲ ضمنتھا باب تفعیل سے ہے ای جعلتھا تتضمنا یقال ضمن الشئ کالوعاء۔ یعنی اس کو برتن میں رکھا از سمع یقال ضمن الشئ ضمنا وضمانا یعنی وہ اس کا کفیل ہوا ویقال ضمن الشئ ہ یعنی وہ اس کا کفیل ہوا۔ ویقال ضمنہ یعنی شامل ہوا ۱۵ خواتم۔ یہ خاتمہ کی جمع ہے از ضرب بمعنے آخر۔ ۱۶ الکرج جمیتہ اس کی نسبت کرج کی طرف ہے اور کرج یہ ایک شہر کا نام ہے۔

وَمَا عَدَا ذٰلِكَ فَخَاطِرِیُ اَبُوْعُذْرِہٖ۔ وَمُقْتَضَبُ حُلْوِہٖ وَمُرِّہٖ۔ وَھٰذَا مَعَ اعْتِرَافِیْ بِاَنَّ الْبَدِیْعَ رَحِمَہُ اللّٰہُ سَبَّاقُ غَایَاتٍ۔ وَصَاحِبُ اٰیَاتٍ۔ وَاَنَّ الْمُتَصَدِّیَ بَعْدَہٗ لِاِنْشَاءِ مَقَامَۃٍ۔ وَلَوْ اُوْتِیَ بَلَاغَۃَ قُدَامَۃَ۔

الترجمۃ والمطالب علاوہ ازیں باقی اور اشعار کا موجد میرا ذہن ہے اور اس کے رطب ویابس (کہنے بیٹھے) کی بدیہہ۔ گو خود میری زبان ہے یہ سب کچھ اس بات کا اقرار کرتے ہوئے کہ بدیع (علمی گھوڑ دوڑ کی مقرر کردہ) انتہا پر سب سے پہلے پہونچنے والا اور تمغہ یافتہ ہے اور میں اس بات کا بھی اقرار کرنے والا ہوں کہ بدیع کے بعد مقامات لکھنے کے درپے ہونے والا خواہ وہ قدامہ کی سی بلاغت ہی کیوں نہ رکھتا ہو۔

تشریح لغات ۱ وما عدای ماسوائے ۲ فخاطری خاطر وہ چیز جو دل میں کسی امر یا تدبیر کے لیے خطرہ پیدا ہو۔ والجمع خواطر از ضرب ونصر ویقال خطرہ الله ببالہ وعلے بالہ وفی بالہ یعنی اس کو بھول جانے کے بعد یاد آیا ۳ ابوعذرہ پہلا کاری گر۔ موجد یقال ہوا ابوعذر ہذا الکلام یعنی اس کلام کا سہرا اسی کے سر ہے ویقال فلان ابوعذرہا یعنی سب سے پہلا خاوند ہے ۴ مقتضب اقتضاب اس کا مصدر ہے از افتعال یقال اقتضب الکلام یعنی اس نے فی البدیہہ کلام کہا ومنہ القضیب بمعنے کٹی ہوئی ٹہنی۔ والجمع قُضُبان وقِضبانٌ۔ حلوہ یہ مُر کی نقیض ہے۔ بمعنی میٹھا۔ پاکیزہ خوشنما حلا یحلو از نصر وحلو یحلو از کرم وحلی یحلی از سمع حلاوۃً وحلواً وحلوانا۔ اس کا مصدر بمعنے میٹھا ہونا وپاکیزہ ہونا ویقال حلی فی عینی وبعینی یعنی میری آنکھ میں بھلا معلوم ہوا ۵ مُرہ یہ حلو کی ضد ہے بمعنے کڑوا تلخ از نصر وسمع مرارت کے معنے کڑوا ہونے کے ہیں ۶ اعتراف یہ افتعال کا مصدر ہے بمعنے اقرار کرنا یقال اعترف زید یعنی زید نے اقرار کیا۔ ۷ سباق بمعنے بہت آگے سبقت کرنیوالا از ضرب یقال سبق سبقاً یعنی وہ آگے

نکل گیا۔ وسبق الیٰ کذا یعنی وہ خود آگے نکل گیا وسبق علے کذا یعنی وہ اس پر غالب آیا منہ السابق والجمع سابقون وسُبّاق۔ ۵ غایات یہ غَایَۃٌ کی جمع ہے بمعنے انتہا۔ ونشان وجھنڈا۔ وغرض ومطلب اور تیر جو دوڑنے کے میدان میں گاڑ دیا جائے۔ اور یہ آخر معنے یہاں مناسب ہیں۔ ۶ آیات یہ آیۃٌ کی جمع ہے۔ بمعنے نشانی وفی التنزیل ان فی ذلک لآیات ۷ المتصدی اس کا مصدر تصدی ہے از تفعل بمعنے درپے ہونا اور تصد ومضاعف کے معنے بھی پے درپے ہونے کے آتے ہیں۔ یقال تصدّ الیہ یعنی وہ اس کے درپے ہوا اور اس نے تعرض کیا ۸ اوتی اس کا مصدر اِتیان آتا ہے از ضرب بمعنے چھوٹے کو دینا اور اعطاء کے معنے مطلق دینے کے آتے ہیں اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ اتیان آنے اور جانے میں عام ہے اور راغب میں اس کے معنے یہ تحریر کئے ہیں۔ کہ اتیان کے معنے آسانی سے آنے کے ہیں ۹ بلاغۃ کے معنے فصاحت کے ہیں یقال رجلٌ بلیغٌ ای فصیح والجمع بلغاء اور بلیغ کو بلیغ اس لیے کہتے ہیں کہ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوجاتا ہے اور یہ کرم سے آتا ہے۔ یقال بلغ بلاغۃً ای صار بلیغًا اور نصر سے اس کے معنے پہونچنے کے آتے ہیں یقال بلغ بلوغا وبلاغا جب کہ وہ پہونچے وفی التنزیل ہذا بلاغ مبین ۱۰ قدامۃ اس کا نام ابو الولید جعفر ہے اور یہ غایت درجہ بلیغ وفصیح تھا۔ اور اس کی ایک کتاب بھی ہے جس کا نام سر البلاغت ہے اور بلاغت کی وجہ سے ضرب المثل میں یہ مشہور ہوگئے ہیں۔

لَا یَغْتَرِفُ اِلَّا مِنْ فُضَالَتِہٖ۔ وَلَا یَسْرِیْ ذٰلِکَ الْمَسْرٰی اِلَّا بِدَلَالَتِہٖ۔ وَلِلّٰہِ دَرُّ الْقَائِلِ فَلَوْ قَبْلَ مَبْکَاھَا بَکَیْتُ صَبَابَۃً بِسُعْدٰی شَفَیْتُ النَّفْسَ قَبْلَ التَّنَدُّمِ وَلٰکِنْ بَکَتْ قَبْلِیْ فَھَیَّجَ لِی الْبُکَا بُکَاھَا فَقُلْتُ الْفَضْلُ لِلْمُتَقَدِّمِ

الترجمۃ والمطالب اُسی کے جھوٹے پانی سے چلو بھرے گا اور اُسی کی رہبری سے رہ رو بن سکے گا کسی نے کیا ہی خوب کہا ہے ؎ اگر میں کبوتری سے پہلے سعدیٰ کے عشق میں رونا تو ندامت سے قبل میں اپنے نفس کو شفا بخشتا لیکن وہ مجھ سے پہلے روئی اور اس کے رونے سے اس نے میرے رونے کو برانگیختہ کیا اس لیے مجھے کہنا پڑا کہ فضیلت سابق سبقت کرنے والے ہی کے لیے ہے۔

تشریح لغات ۱ لایغترف اغتراف اس کا مصدر ہے بمعنے چلو لینا اور ہاتھ میں پانی لینا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال غرف الماء بیدہ ای فاغترف منہ وفی التنزیل من اغترف غرفۃ بیدہ ۲ من فضالۃ بالضم بچا ہوا پانی از نصر وسمع وامّا فَضْلٌ یَفْضُلُ وَھُوَ شَاذٌّ ۳ لایستعمل ۴ ولایسری از ضرب یقال سریٰ یسری سُرًی وسریانًا ومسریً بمعنے رات کو چلنا فہو سارٍ والجمع سُرَاۃٌ وابن السُّرٰی رات کا مسافر سار یہ وہ جماعت جو رات کے وقت سفر کرے تو سرٰی کے معنے عام طور سے رات کے چلنے کے آتے ہیں اور سبر اللیل یہ کلمہ ہے جس کو عرب والے مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال کرتے ہیں وفی التنزیل

سبحان الذی اسرٰے بعبدہ در القائل اصل میں دودھ کو کہتے ہیں اور دودھ چونکہ عربوں میں ہر ایک کو عزیز ہوتا ہے اب اس کے معنے میں کثیر کے استعمال کرنے لگے ہیں اور اس سے اوصاف حسنہ مراد لیتے ہیں اس موقع پر چار لفظ بولے جاتے ہیں للہ ہو۔ للہ دُرّان کل للہ درّہٗ ۳ھ لافض فوہٗ اور لافض فوہ یہ لفظ حسن اقوال پر دلالت کرنے کے لیے بولا جاتا ہے۔ اس کے معنے یہ ہیں کہ اس کا منہ نہ کیا جائے اور للہ در القائل اگر مضاف الیہ کی طرف دیکھا جائے تو فقط قول ہی پر دلالت کرنے والا ہوگا اور اگر اس سے قطع نظر کی جائے تو یہ جمیع اوصاف کے حسن پر دلالت کرنے والا ہوگا۔ اور للہ دَرُّہٗ یہ جمیع اوصاف کے حسن پر دلالت کرنے والا ہوتا ہے اور للہ ہو یہ اوصاف اور ذات دونوں کے حسن پر دلالت کرنے والا ہوتا ہے ۳ھ فلو قبل یہ لوبکت پر داخل ہے جو کہ بعد میں مذکور ہے اور قبل ظرف مقدم ہے یہ بکت کے متعلق ہے ضرورت شعر کی وجہ سے نہ حصر کی وجہ سے قبل کے معنے پہلے کے ہیں اور بعد کی نقیض ہے اور یہ ظرف زمان ہے معرب ہے اور قبل کی تصغیر قبیل آتی ہے اور اس کا مضاف کبھی حذف کر دیا جاتا ہے اس حالت میں بنا رعلے الضم اور اعراب دونوں صورتیں جائز ہیں خواہ تنوین لائیں یا بغیر تنوین کے جیسے مات الخلیفۃ ومات الوزیر قبل ومن قبل وقبلاً ومن قبل۔ وفی التنزیل للہ الامر من قبل ومن بعد۔ ۴ھ مبکا یہ مصدر میمی ہے از بکی یبکی بکاءً از ضرب یعنے رونے کی جگہ ۵ھ صبابۃً عشق۔ ورقۃ القلب من الہواء وشوق۔ ومحبت از سمع یقال صبَّ یَصِبُّ صبابۃً ویقال صبَّ الیہ یعنی وہ اس پر عاشق ہوا یقال ورجل صَبٌّ ورجلان صبان ورجال صبون وامراتان صبتان ونساء صبات ۶ھ ولسُعدیٰ یہ معشوقہ کا نام ہے ۷ھ۔ شفیف از ضرب اس کا مصدر شفا، ہے۔ یعنے شفا دینا اور اشتفار از افتعال یعنے شفا پانا۔ یقال شفی اللہُ فلانًا من مرضہ یعنی خدا نے اس کو اچھا کر دیا اور اس کے مرض کو زائل کر دیا۔ ومنہ الشافی (یعنی شفا دینے والا یہ خدا کا نام ہے) والجواب الشافی یعنی قاطع اور مسکت جواب ۸ھ النفس اس میں الف لام عوض میں مضاف الیہ کے ہے یعنی نفسی۔ اور نفس کی جمع انفسٌ اور نفوسٌ آتی ہے وفی التنزیل اللہ یتوفی الانفس۔ ۹ھ التندم یہ ندامت سے مشتق ہے یعنے پشیمان ہونا۔ اور اس میں الف ولام عوض میں مضاف الیہ کے ہے یعنی تندمی ۱۰ھ قبلی یہاں قبل کا مضاف الیہ اور یا کا مضاف محذوف ہے ای قبل بکائی ۱۱ھ فہیج از باب تفعل یقال فہیج تہییجًا بمعنی بھڑکایا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یعنے ہلنا دبرانگیختہ ہونا یقال ہاج یہیج ہیجا ہاجًا بالکسر وہیجانًا یعنے اس نے بھڑکایا غرضیکہ مجرد اور مزید دونوں کے معنے بھڑکانے کے ہیں لیکن مزید میں مبالغہ ہے یعنی زیادہ بھڑکانا۔ البکا مصدر رونا اول مفعول ہے اور ثانی فاعل ہے ۱۲ھ الفضل میں الف ولام استغراق کا ہے۔ ای کل الفضل فضل یعنے فضیلت اور بزرگی ۱۳ھ للمتقدم اس کا خلاف متاخر ہے یقال تقدم القوم یعنی وہ آگے بڑھا۔ اور اس نے سبقت کی وقدم یقدم قدومًا یعنی وہ آگے بڑھا وقدم من سفرہ یعنی وہ سفر سے لوٹا از نصر وازسمع یعنے بہادری کرنا۔ یقال قدم قدما وقدومًا واز کرم یقال قدم قدمًا وقدامۃً یعنی وہ اپنے وجود پر زمانہ دراز تک قائم رہا۔ ومنہ القدیم خلاف الحدیث یعنی پرانا۔ والجمع قدماء وقدامیٰ اور یہاں معنے متقدم کے آگے ہونے والے کے ہیں۔ اور یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ از باب تفعل۔

وَارْجُوْا اَنْ لَّا اَکُوْنَ فِیْ ھٰذَا الْھَذَرِ الَّذِیْ اَوْرَدْتُّہٗ۔ وَالْمَوْرِدِ الَّذِیْ تَوَرَّدْتُّہٗ۔ کَالْبَاحِثِ عَنْ حَتْفِہٖ بِظِلْفِہٖ۔ وَالْجَادِعِ مَارِنَ اَنْفِہٖ بِکَفِّہٖ۔ فَالْحَقُّ بِالْاٰخِرِیْنَ اَعْمَالًا۔ اَلَّذِیْنَ ضَلَّ

سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا۔

الترجمۃ والمطالب

اور میں امید کرتا ہوں کہ اس بے ہودہ گوئی میں جس میں پڑ چکا ہوں اور جس گہاٹ پر کہ میں اتر چکا ہوں (میں آچکا ہوں میں اس شخص کی طرح نہ ہوں گا جو خود اپنے پیر میں کلہاڑی مارتا ہے۔ (یعنی جیسے اپنی موت کو گھر سے تلاش کرے) اور اپنی ناک اپنے ہاتھ سے کاٹتا ہے تاکہ میں بھی ان لوگوں میں شامل نہ کیا جاؤں۔ جو اپنے افعال اور اعمال کے لحاظ سے نقصان والے ہیں یعنی سخت ٹوٹے میں ہیں اور جن کی دنیوی زندگی میں کوشش بیکار ہوگئی ہے مگر ان کا گمان ہے کہ وہ اچھے کام کرتے ہیں۔

تشریح لغات

لہ ارجو از نصر اجوف واوی یقال رجا یرجو رجاءً ورجوًا ورجاۃً ضد یئس یعنی اس نے امید کی۔ اور کبھی رجو اور رجاء کے معنے خوف کے بھی آتے ہیں جیسے قرآن شریف میں ہے مالکم لاترجون للہ وقارا ای لاتخافون للہ عظمۃ اور لیکن رجاء مقصور کے معنے طرف کے آتے ہیں والجمع ارجاءٌ جیسے قرآن شریف میں ہے والملک علے ارجائہا۔ لہ الہذر بمعنے بیہودہ گوئی روقد مر تحقیقہ از نصر وضرب لہ اور دتہ اس کا ایراد مصدر ہے بہ ورد سے ماخوذ ہے یقال ورد یرد ورودًا ای حضر یقال اور دہ غیرہ ای احضرہ وفی التنزیل وان منکم الا واردہا ومنہ مورد والجمع موارد لہ توردتہ از باب تفعل تورد اس کا مصدر ہے بمعنے زور سے بتکلف گھسجانا۔ لہ ما الباحث از فتح اس کا مصدر بحث ہے بمعنے تحقیق کرنا وجستجو کرنا اور معدن جس میں سے سونا چاندی وغیرہ تلاش کیا جائے اور کھودا جائے اور بحث کی جمع ابحاث آتی ہے یقال بحث فی الارض یعنی اس نے گڑھا کھودا ومنہ المباحثہ ایک دوسرے کو بحث میں آزمانا لہ عن حتفہ بظلفہ حتف کے معنے موت کے آتے ہیں والجمع حتوف۔ لہ اور ظلف بالکسر بکری وہرن وغیرہ کے کُھر کو کہتے ہیں والجمع اظلاف قال ابن السکیت یقال رجل الانسان قدمہ وحافر الفرس وخف البغل وحف البعیر والنعامۃ وظلف البقرۃ والشاۃ والنطی کالباحث عن حتفہ بظلفہ اب ضرب المثل ہے اس کا واقعہ یہ ہے ایک شخص جا رہا تھا اس کو بھوک لگی اور اس کے ساتھ بکری تھی۔ مگر اس کے پاس چھری یا چاقو نہ تھا وہ جو اس کو ذبح کرتا بکری کی عادت اپنے کُھر سے کھودنے کی ہوا کرتی ہے اس نے جو کھودا تو اتفاق سے چھری نکل آئی کوئی شخص بھول گیا تھا یا کسی کی گر گئی تھی وہ زمین میں دب گئی تھی تو اس شخص نے اس چھری سے اپنی بکری کو ذبح کر دیا جب سے یہ مثل مشہور ہوگئی۔ لہ والجادع اسم فاعل کا صیغہ ہے از فتح یقال جدع جدعا یعنی اس نے کاٹا وجدع فلانا اس نے قید کیا واز سمع یقال جدع جدعًا وجدع الرجال اس نے اس کے ناک کان ہاتھ اور ہونٹ کاٹے فہو اجدع لہ مارن الفہ زمہ بینی ناک کا بانسہ والجمع موارن لہ انف بمعنے ناک۔ والجمع انفٌ وانافٌ وانوفٌ یقال انف الجبل جو حصہ نکلا ہوا ہو۔ وانف کل شئ ای اوّلہ ویقال مات حتف انفہ یعنی طبعی موت مرا۔ درغم انفہ یعنی وہ ذلیل ہوا۔ والجادع الخ یہ ضرب المثل ہے اس شخص کے لیے جو خود کو اپنے ہاتھ سے ہلاک کرے اس کا قصہ یہ ہے کہ جذیمہ بن الابرش ایک بادشاہ تھا۔ اس نے اپنے ملک کے لینے کے خاطر سماۃ زبا کے باپ کو قتل کروا دیا ایک عرصہ کے بعد زبا نے اپنا یہ پیغام اس کے پاس بھیجا کہ میں نے اپنے باپ کا خون معاف کیا اس شرط پر کہ تو مجھ سے نکاح کرے جذیمہ نے اس بات کو قبول کر لیا اس جذیمہ کا وزیر جس کا نام

قیصر تھا۔ اس نے جذیمہ کو بات سے روکا۔ مگر جذیمہ نے نہ مانا۔ جذیمہ نے نکاح کے ارادہ سے زبا کی طرف ارادہ کیا تو قیصر نے کہا کہ تم نے میری بات نہیں مانی تم کو کچھ علامات اور نشانیاں بتاتا ہوں اگر تم اس پر عمل کروگے تو اس میں تمہاری بھلائی ہے وہ علامات یہ ہیں جب اس کے ملک میں تم پہونچو اگر اس کی کثیر جماعت مع ہتیار بند تمہارے استقبال کو آئے تو تم سمجھنا کہ اس نے تمہارے ساتھ دھوکہ کیا ہے اگر فقط چند آدمی لینے کو آئیں تو سمجھنا کوئی ڈر نہیں ہے جذیمہ نے اس کی اس علامتوں کو مان لیا اور قیصر کو عمدہ تیز رفتار گھوڑے پر سوار کیا اور اس سے یہ کہا کہ اگر لشکر کثیر مل جائے۔ تو تم اپنا گھوڑا مجھے دے دینا تاکہ میں وہاں سے فرار ہوجاؤں جذیمہ وہاں پہونچا تو جماعت کثیر نے اس کا استقبال نہ کیا جب وہ زبا کے قلعہ تک پہونچا تو جماعت کثیر اس کو ملی جذیمہ وہاں سے نہ بھاگ سکا زبا نے اس کو پکڑ کو قتل کر دیا۔ قیصر اپنے اسی گھوڑے پر سوار ہوکر جذیمہ کے بھائی عمرو بن عدی کے پاس پہونچا اور اس نے یہ تدبیر کی کہ اس نے اپنی ناک کاٹی اور زبا کے پاس وہ قیصر بہ استغاثہ لے کر حاضر ہوا کہ جذیمہ کے بھائی نے میری ناک کاٹی ہے اس لیے کہ تو نے اس کے بھائی کو بعوض اپنے والد کے قصاص میں مروا دیا ہے اور تو اس کے پکڑوانے میں اور مارنے میں شریک ہے زبا نے اس کی عزت کی اور اس کو اپنا معتمد بنا لیا اور اس نے خوب مزے اڑائے یہاں تک کہ زبا نے اس کو چند بار عراق کی طرف ساز و سامان لیکر تجارت کے لیے بھیجا آخری مرتبہ کچھ اشخاص کو وہ صندوق میں بند کر کے لایا اور زبا کو قتل کرنے میں کامیاب ہو گیا اس طرح زبا سے اپنے بادشاہ جذیمہ کا قصاص لیا۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم[۱۱] بکفہ کف کے معنے ہاتھ کی ہتھیلی ہے والجمع اکفّ وکفوف وکفف۔ اور اہل عروض کے یہاں ساتویں حرف کو گرانے کا نام ہے جب کہ وہ ساکن ہو جیسے فاعلاتن کے نون کو از نصر یقال کف کفا و کفافۃً بمعنے جمع کرنا وملانا[۱۲] فالحق اس کا مصدر الحاق ہے از افعال بمعنے ملا دینا واصلہ لحق یلحق لحاقًا از سمع وفی القنوت ان عذابک بالکفار ملحق ای لاحق[۱۳] بالاخسرین اگر الف ولام بمعنے الذی بغیر اسم مفعول اور فاعل کے صیغہ صفت پر بھی آتا ہے تو یہ الف ولام بمعنے الذین کے موصوف بن جائے گا۔ اخسرین اس کی صفت ہوگی اور جن کے نزدیک بغیر اسم فاعل اور اسم مفعول کے الف ولام الذی کے معنے میں نہیں آتا ہے تو اس وقت الذین کا موصوف محذوف مانیں گے[۱۴] الاخسرین یہ اخسر کی جمع ہے از سمع یقال خُسْرًا وخُسْرًا وخسارًا وخسارۃً وخسرانًا یہ ربح کی ضد ہے بمعنے ٹوٹا اٹھانا اور گمراہ ہونا اور ہلاک ہونا یقال خسر الرجلُ یعنی مرد لوٹے میں پڑا وفی التنزیل خسر الدنیا والاخرۃ وذلک ہو الخسران المبین۔ وان الانسان لفی خسر[۱۵] اعمالا یہ عمل کی جمع ہے یہ اخسرین سے تمیز ہے عمل کے معنے کام کاج کرنے کے ہیں اور عملۃً کے معنے ایک مرتبہ کام کرنے کے ہیں از سمع یقال عمل عملاً یعنی اس نے کام کیا ویقال عمل الامیر علی البلد یعنی وہ حاکم اور گورنر ہوا۔ منہ العامل کام کرنے والا گورنر اور حاکم۔ والجمع عُمّالٌ وعاملون۔[۱۶] ضَلّ از ضرب ضلال اور ضلالت اس کا مصدر آتا ہے یہ ہدایت کی ضد ہے بمعنے گمراہی اہل الحجاز کہتے ہیں کہ یہ سمع سے آتا ہے اور اہل نجد کہتے ہیں کہ یہ ضرب سے آتا ہے وفی التنزیل قل ان ضللت فانما اضل علی نفسی جوہری یہ فرماتے ہیں کہ اہل نجد کا لغت فصیحہ ہے منہ الضالّ بمعنے گمراہ والجمع ضُلّالٌ وضالّون ویقال ضَلّ الشیءُ عنہ یعنی گم ہوگئی وضَلّ سَعْیُہٗ یعنی کامیاب نہیں ہوا۔ ضَلّ الشیءُ تلف ہوگئی وضل الرجلُ یعنی مر گیا اور مٹی ہڈی رہ گئی۔[۱۷] ضلال اور ضَلّ میں فرق ہے ضلال وہ ہے جس کی راہ پانے کی امید نہ ہو اور ضل مطلق راہ گم کنندہ خواہ یہ راہ پائے یا نہ پائے[۱۸] سعیہم از فتح بمعنے کام کرنا وچلنا و دوڑنا یقال سعی الیہ یعنی اس نے ارادہ کیا واسعی المشی السریع وہو دون العدو والمشی اعم من ان یکون سریعًا اولا وفی التنزیل وسعی فی خرابہا ویسعون فی الارض فسادا۔ وقال الزجاج اصل السعی فی کلام العرب التصرف فی کل عمل[۱۹] الجموۃ یہ

موت کی نقیض ہے۔ یقال حَیَی حیاۃ از سمع وحَیِیَ یحیٰی وحَیَّ یحیُّ بمعنے زندہ کیا ویقال حیّاہُ اللہ بمعنے اس کو خدا سلامت رکھے منہ المُحیّا بمعنے چہرہ ۲ الدنیا یہ آخرت کی نقیض ہے اس کا مصدر دنو غیر مہموز ہے دنایدنو فہو دانٍ از نصر بمعنے نزدیک ہوا اور دنیا کو دنیا اس وجہ سے کہتے ہیں۔ کہ وہ آخرت کے قریب ہے اور دنیا کی جمع دُنًی آتی ہے۔ ومنہ الادنی۔ اور جب اس کی نسبت دنیا کی طرف کریں گے تو دنیوی یا دنیاوی کہیں گے واز سمع وَنِیَ یَدنَی۔ دَنًا ودَنایۃً بمعنے ضعیف ہونا وحقیر ہونا ۳ یحسبون از سمع وحسب یقال حسب حِسبانًا وحُسبانًا وحسبۃً بمعنے گمان کرنا ای یظنون واز نصر یقال حسب حَسبًا وحسبانًا وحسبۃً وحسابۃً بمعنے شمار کرنا ۴ صُنعًا۔ بمعنے کام رزق۔ احسان۔ از فتح یقال صنع صَنعًا وصُنعًا جب کہ وہ کام کرے یقال صنع الشئ جب کہ وہ بنائے۔ واما الصنع فانہ یکون من الانسان باجادۃ۔

عَلَی اَنِّیْ وَاِنْ اَغْمَضْتُ لِی الْفَطِنُ الْمُتَغَابِیْ۔ وَنَضَحَ عَنِّیْ الْمُحِبُّ الْمُحَابِیْ لَاَکَادُ اَخْلُصُ مِنْ غُمْرٍ جَاهِلٍ۔ اَوْ ذِیْ غِمْرٍ مُتَجَاهِلٍ۔ یَضَعُ مِنِّیْ لِهٰذَا الْوَضْعِ۔ وَیُنَدِّدُ بِاَنَّهٗ مِنْ مَنَاهِی الشَّرْعِ۔

الترجمۃ والمطالب علاوہ ازیں اگرچہ بتکلف اپنے کو غبی ظاہر کرنیوالا ذکی میری خاطر عیوب سے نظر بچا بھی لے یا میرا شریف دوست میری طرف (حملہ دشمن) کو دفع بھی کر دے تاہم ناتجربہ کار جاہل اور بے تکلف نادان بن جانے والے کینہ درسے میں (کسی طرح) چھٹکارہ نہیں پاسکتا وہ تو ان مقامات کی وجہ سے میرا مرتبہ گھٹائے گا اور پکار پکار کر یہ کہے گا کہ یہ منہیات شرع میں سے (جھوٹ) ہے۔

تشریح لغات ۱ اغمض اغماض اس کا مصدر ہے بمعنے آنکھ بند کرنا خواہ اس لیے کہ وہ کسی کو نہ دیکھے یا ویسے ہی بند رکھے اور اصطلاح میں اغماض کے معنے عیب سے درگذر کرنے کے معنے آتے ہیں یقال اغمض عن الشئ یعنی اس سے درگذر کی اور چشم پوشی کی واغمض علی کذا یعنی اس نے برداشت کیا اور اس سے راضی ہوا از نصر وفی التنزیل الاّ ان تغمضوا فیہ ۲ الفطن یہ صفت مشبہ ہے بمعنے صاحب فطنت، چالاک، ہوشیار۔ وصاحب فہم وقدمر تحقیقہ ۳ المتغابی اس کا مصدر تغابی ہے بمعنے جان بوجھ کر غبی بننا اس کا مجرد غبادت آتا ہے بمعنے کم فہمی از سمع یقال غبی۔ یغبی غبادۃً بمعنے کند ذہن ہونا وجاہل ہونا ومنہ الغبی بمعنے کند ذہن جاہل والجمع اغبیاءُ واغبیاءُ ۵ نضح از فتح یقال نَضَحَ ینضح نَضحًا بمعنے دور کیا ودفع کیا۔ ۶ المحب یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال یقال احبّہ ای ودّہ وحبّہ یعنی اس سے محبت کی وحبّ الشئ ای رغبہ وقدمر تحقیقہ ۷ المحابی اس کا مصدر محاباۃ ہے بمعنے دوستی کرنا اور کسی کو اپنا حق معاف کرنا اس کا مجرد حیا آتا ہے جس کے معنے مطلق عطا یا قلیل عطا کے ہیں یقال حابی الرجلَ محاباۃ وحِبًا۔ یعنی اس کی مدد کی اور اس کو خاص بنالیا اور حبا یحبو نصر سے آتا ہے جس کے معنے بغیر بدلے کے عطا کرنے کے ہیں یقال حباہ عن کذا یعنی اس کو روکا وحباہ اس کی طرف داری کی۔ اور اس کو روکا۔ ۸ لا اکاد کا دیکاد کوداً ومکادۃً از فتح بمعنے

قریب ہونا۔ اور کام نہ کرنا یقال کاد یضرب یعنی وہ مارنا چاہتا ہے لیکن اس نے مارا نہیں اور یہ افعال مقاربہ میں سے ہے اس کی خبر پر ان شاذونادر داخل ہوتا ہے اور کرنیکے معنے میں بھی آتا ہے جیسے قرآن شریف میں اکاد اخفیہا ای ارید اخفیہا[۱] اخلص از نصر یقال خلص خلوصًا وخلاصًا بمعنے خالص ہونا ونجات پانا وسالم ہنا[۲] غُرًّا بالضم وسکون المیم بمعنے ناتجربہ کار والجمع اغمار از کرم[۳] جاہل بمعنے احمق وناتجربہ کار یہ علم کی ضد ہے اور جہل سے ماخوذ ہے از سمع اور جاہل کی جمع جُہّل مثل عنق اور جُہّال مثل کفار اور جہلار آتی ہے اور اسی سے متجاہل ہے جو بتکلف اپنے آپ جاہل بنے[۴] غمر بالکسر بمعنے کینہ وپیاس والجمع اغمار اور پہلے غمر کو بالکسر اور بالضم دونوں طرح پڑھ سکتے ہیں اور ثانی کو فقط بالکسر ہی پڑھیں گے اگر پہلے غمر کو بالکسر پڑھا تو اس میں تجنیس مماثل ہوگی اور اگر پہلے کو بالضم پڑھیں گے تو اس میں تجنیس تحریف ہوگی۔[۵] یقع از فتح بمعنے روک دینا اور اس کے معنے اختراع کرنے کے بھی آتے ہیں یقال ہذا حدیث موضوع ای مخترع اور وضع خط سے عام ہے وفی التنزیل وضعہا للانام یعنی زمین کو مخلوق کے لیے بنایا یقال وضعت الدابۃ ای اسرعت واوضعہا متعدیہ اور اس کے معنے ذلیل کرنے کے بھی آتے ہیں۔ یقال وضع الرجلُ وضعًا یعنی اس کو ذلیل کیا۔ ویقال وضع نفسہ یعنی اپنے آپ کو ذلیل کیا اور یہ وضع رفع کی ضد ہے بمعنے کم کرنا گرانا۔[۶] لہٰذا لوضع وضع کے معنے موضوع کے ہیں اس صورت میں لہٰذا پر جو لام ہے وہ زائد ہوگا۔ اگر اس کے معنے مصدری لیے جائیں تو یہ لام صلہ ہوگا تو اس وقت وضع کے معنے تصنیف کرنے کے ہوں گے۔[۷] یند داس کا مصدر تندید ہے بمعنے مشہور کرنا اور صاحب اساس الحکمات نے اس کے معنے عیب کے مشہور کرنے کے بیان کئے ہیں اور تندید یہ ند سے بھی ماخوذ ہوسکتا ہے جس کے معنے شریک بنانے کے ہیں۔ یقال ندّدَ بالشیٔ یعنی اس کی اشاعت کی یعنی لوگوں میں شہرت دی۔ وندّد بفلان یعنی اس کے عیوب کی صراحت کی اور اس کو گالیاں دیں۔ واصلہ من نَدَّ البعیر ویندُّ ندوًّا اذا شرد (جب کہ وہ نافرمانی کرے) از ضرب[۸] مناہی یہ منہیٌّ کی جمع ہے بمعنے امر ممنوع اور یہ نہی امر کی ضد ہے نہی ینہی از فتح اس کا مصدر نہیٌ آتا ہے اور وادی بھی مستعمل ہے یقال نہاہ ینہوہ نہوًا بمعنے روکنا ومنع کرنا وجھڑکنا خواہ قول سے ہو یا فعل سے ویقال نہی ینہی از سمع نہیًا یقال ونہی عن الحاجۃ جب کہ وہ حاجت سے روکے۔ وفی التنزیل وینہی عن الفحشاء والمنکر ای یحث علی فعل الخیر ویزجر عن الشر[۹] الشرع مصدر بمعنے شریعت ودین۔ ومنہ الشریعۃ بمعنے سنت واحکام باری تعالیٰ والجمع شرائع یقال شرع شرعًا وشروعًا بمعنے شروع کرنا۔ وابتدا کرنا۔ سیدھا کرنا وقریب ہونا وجھانکنا۔ وفی التنزیل شرع لکم من الدین الخ ای اظہر۔

وَمَنْ نَقَدَ الْاَشْیَاءَ بِعَیْنِ الْمَعْقُوْلِ۔ وَاَنْعَمَ النَّظَرَ فِیْ مَبَانِی الْاُصُوْلِ۔ نَظَمَ هٰذِهِ الْمَقَامَاتِ فِیْ سِلْكِ الْاِفَادَاتِ۔ وَسَلَكَهَا مَسْلَكَ الْمَوْضُوْعَاتِ۔ عَنِ الْعَجْمَاوَاتِ وَالْجَمَادَاتِ۔

الترجمۃ المطالب مگر جو شخص اشیاء کو عقل کی آنکھ سے دیکھتا ہے اور اصل کلام میں وہ دقت نظر سے کام لیتا ہے وہ ضرور ان مقامات کو رشتہ فوائد میں پروئے گا۔ اور ان حکایات (کہانیوں) میں شمار کرے گا جو چارپایوں اور جمادات کی زبان میں لکھی گئی ہیں (مثل کلیلہ ودمنہ وغیرہ)۔

تشریح لغات ۱؎ نقد از نصر اس کا مصدر نقد ہے بمعنے پرکھنا اور خود نقد کے معنے پرکھی ہوئی چیز کے بھی آتے ہیں قال اللیث النقد تمییز الدراہم واعطاء ہا انسانا واخذ ہا لانتقاد اور نقد خلاف نسیئہ کے معنے میں بھی آتا ہے یقال نقد الرجل نقداً یعنی اس نے کلام کے محاسن اور اس کے عیوب ظاہر کئے و نقد فلانا فلاناً یعنی اسی وقت اُس نے قیمت ادا کر دی و نقد درہماً یعنی اس کو درہم دیئے ۲؎ الاشیاء یہ شئی کی جمع ہے اس کو غیر منصرف پڑھتے ہیں وجہ یہ ہے یہ اصل میں شیاءُ تھا اور اس میں الف ممدودہ یہ غیر منصرف کا سبب ہے۔ وقال البعض یہ شئی کی جمع ہے اس کو غیر منصرف پڑھتے ہیں وجہ یہ ہے یہ اصل میں قلب مکانی ہے وقال البعض یہ اشیاء افعال کے وزن پر ہے اور ہر صورت میں فعلاء کی مشابہت اس میں ضرور ہے اور شافیہ میں اس کی وضاحت موجود ہے بوجہ خوف طوالت اس کو چھوڑا جاتا ہے ۳؎ العین بمعنے آنکھ۔ تیلی اور پلک وغیرہ کے مجموعہ کو بھی کہتے ہیں۔ زانو و چشمہ گھٹنہ و سونا۔ اور اس کے معنے خیار کل شئی کے بھی آتے ہیں۔ یہ مؤنث ہے والجمع اعیانٌ واعین اور اعیناتٌ یہ جمع کی جمع ہے وفی التنزیل لہم اعینٌ یبصرون بہا اور عین کی تصغیر عُیَینۃٌ آتی ہے اور اسی وجہ سے ذوالعیینین جاسوس کو کہتے ہیں ۴؎ المعقول یہ عقل سے مشتق ہے از ضرب یقال مالہ معقولٌ ای عقل اور یہ مصدر ہے۔ جو مفعول کے وزن پر ہے جیسے میسور اور معسور وفی التنزیل وما یعقلہا الا العالمون۔ ۵؎ انعم از باب افعال انعام مصدر بمعنے باریک نظر سے و غور سے تحقیق سے دیکھنا اور امعان بہت دیر تک فکر اور غور کرنا۔ یقال انعم النظر فی الشئ اذا اطال الفکرۃ فیہ اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے۔ ۶؎ النظر مصدر بمعنے آنکھ سے دیکھنا و بصر و بصیرت یقال نظر ینظر نَظَرٌ اونظرانا ومنظرًا ومنظرۃً ای اذا نظر الیہ وفی التنزیل واغرقنا آل فرعون وانتم تنظرون۔ رؤیت اور نظر میں فرق ہے رویت تو مرئی کے ادراک کو کہتے ہیں اور نظر آنکھ سے متوجہ ہو کر دیکھنے کو کہتے ہیں ۷؎ مبانی یہ بِنیٌ کی جمع ہے یا مبنی کی جمع بمعنے ما ینتہی الیہ غیرہ اور مبانی بمعنے اصول مجموعہ و قواعد معلوم والمبانی ای فیما بنیت جلبہ اصول الکلام ۸؎ الاصول یہ اصل کی جمع ہے یقال اصل الشئ ای صار ذا اصل اور یہ کرم سے آتا ہے ۹؎ نظم و قد مر تحقیقہ فی قولہ نظم بتاً ۱۰؎ سلک وہ دھاگہ جس میں موتی وغیرہ پروئے جائیں اور کلیات میں ہے کہ سلک خیط سے خاص اور سمط سے عام ہے اس لیے کہ خیط کا اطلاق دھاگہ پر بھی کیا جاتا ہے جس میں موتی وغیرہ پروئے جائیں اسی طرح دھاگہ پر ہوتا ہے جس سے کپڑا سیا جاتا ہے اور سلک کا اطلاق خاص موتی وغیرہ کے دھاگہ پر ہوتا ہے اور سمط وہ دھاگہ ہے جس میں جواہرات پروئے جائیں۔ اور اسی سے سلک ہے جس کے معنے وہ دھاگہ جس سے سیا جائے۔ ۱۱؎ الافادات استفادہ اور افادہ میں فرق ہے۔ افادہ۔ فائدہ دینا، اور استفادہ فائدہ حاصل کرنا۔ اور افادہ کا اطلاق معلم کے لیے اور استفادہ کا متعلم کے لیے اور یہ فاد یفید سے مشتق ہے بمعنے فائدہ دینا از ضرب یقال فادت لہ فائدۃ یعنی اس کو فائدہ حاصل ہوا ۱۲؎ سلکہا یہ فعل ماضی ہے یقال سلک الطریق ای اذا ذہب فیہ از نصر و سلک الشئ فی الشئ ای ادخلہ فیہ وفی التنزیل کذلک سلکناہ فی قلوب المجرمین ۱۳؎ مسلک بمعنے راستہ والجمع مسالک ۱۴؎ الموضوعات یہ موضوعٌ کی جمع ہے بمعنے مخترعات الف ولام جو اس پر داخل ہے وہ الذین کے معنے میں ہے ۱۵؎ الجمادات یہ جماد کی جمع ہے بمعنے گونگا اس سے مراد بھائم ہیں ۱۶؎ جمادات یہ جمادی کی جمع ہے اور یہ جمود سے مشتق ہے جس کے معنے جمنے کے ہیں۔ جمادات وہ اشیاء جس میں نہ حیات ہو اور نہ نشو و نما تو یہاں الموضوعات الخ سے وہ تصانیف ہیں جو چوپاؤں۔ پتھروں وغیرہ کی زبانیں ہیں جو اپنی حقیقت کچھ نہیں ہوا کرتی اس سے مصنف رحمہ اللہ کا مقصد یہ ہے کہ یہ واقعات جن کو مقامہ میں ظاہر کیا گیا ہے اگرچہ وہ ظاہری صورت میں ہیں مگر طالب علموں کو اس سے سیکھلانا اور ان کی استعداد قابلیت میں اضافہ کرنا مقصود ہے اور یہ بھی ظاہر کرنا ہے

4/1 کہ نثر میں ان کی کتاب جیسی قابلیت ہو جائے تاکہ وہ اپنے مضمون کو نثر میں منقفی بنا سکیں۔ اور مطالب کی باتیں ان کے مضمون میں ہوں۔

وَلَمْ يُسْمَعْ بِمَنْ نَبَّا سَمْعُهُ عَنْ تِلْكَ الْحِكَايَاتِ۔ اَوْ اَثَرُ رَوَاتِهَا فِيْ وَقْتٍ مِنَ الْاَوْقَاتِ۔ ثُمَّ اِذَا كَانَتِ الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ۔ وَبِهَا انْعِقَادُ الْعُقُوْدِ الدِّيْنِيَّاتِ فَاَيُّ حَرَجٍ عَلٰى مَنْ اَنْشَاَ مُلَحًا لِلتَّنْبِيْهِ۔ لَا لِلتَّمْوِيْهِ۔

الترجمۃ والمطالب اور ایسا کوئی شخص سننے میں نہیں آیا جس کے سننے سے اس نے بیزاری ظاہر کی ہو یا اس کی روایت کرنے والوں کو اس نے کسی وقت میں گنہگار ٹھیرایا ہو جب کہ عمل کا دارومدار نیت پر ہے اور دینیات سے اعمال منعقد ہوا کرتے ہیں تو پھر اس شخص پر کیا الزام ہے جو ظرافت آمیز کلام کو ملمع کاری کے لیے نہیں بلکہ لوگوں کو متنبہ کرنے کے لیے تحریر کرے

تشریح لغات ۱؎ ولم یسمع از سمع یقال سمع سمعًا وسماعًا وسماعۃً اس نے سنا اور اصل میں سمع وہ قوت سامعہ ہے جو کان میں ہے اس کے ذریعہ سے معلوم کرے اور سنے۔ منہ النار مع اور یہ متعدی بنفسہ بھی آتا ہے اور متعدی بباء بھی آتا ہے جیسا کہ یہاں ہے۔ نبا بہ نبوۃ سے ماخوذ ہے بمعنے ارتفع من الارض اور اس کے معنے اچٹ جانے کے بھی آتے ہیں اور نبوۃ کے معنے نفرت کرنے کے بھی آتے ہیں یقال بنا عنہ بصرہ بمعنای تجافی ولم ینظر الیہ کانہ حقرہم ولم یرفع بہم از فتح یقال بنا نبوءً بمعنے دور ہوا وجدا ہوا یقال نبا سمعی عن کذا یعنی اس نے مکروہ سمجھا۔ ویقال نبا طبعہ عن الشیٔ ای نفرعنہ ولم یقبلہ ۲؎ سمعہ سمع کے معنے کان کے ہیں۔ والجمع اسماعٌ اور یہ اصل میں مصدر ہے اس کا اطلاق واحد اور جمع پر بھی ہوتا ہے وفی التنزیل ختم اللہ علے قلوبہم وعلے سمعہم اور اسماع کی جمع اسامع اور اسامیع بھی آتی ہے وفی التنزیل قد سمع اللہ قول التی تجادلک۔ ۳؎ الحکایات یہ حکایۃٌ کی جمع ہے بمعنے نقل کرنا اور اس کے معنے محکی اسم مفعول کے بھی آتے ہیں ۴؎ ثم اس کا مصدر اثیم ہے۔ از تفعیل اس کے معنے گناہ کی طرف نسبت کرنے کے ہیں جیسے تکفیر کے معنے کفر کی طرف نسبت کرنے کے ہیں اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے ۵؎ رواتہا یہ راوی کی جمع ہے جیسے دعاۃٌ داعی کی جمع ہے بمعنے نقل کرنے والا ۶؎ وقت مصدر زمانہ کی مقدار والجمع اوقات اور یہ وعد سے آتا ہے یقال وقتہ فہو موقوتٌ اذا بینّ لہ وقتا وفی التنزیل کتابًا موقوتًا ای مؤقتًا ومقدار ومنہ التوقیت ای تحدید الاوقات وقت اور ادان اور حین میں فرق ہے وقت زمانہ کی مقدار کو کہتے ہیں جو کسی کام کے لیے اس وقت کا مقرر کر لیا جائے۔ اور اوان اور حین وہ زمانہ ہے جو تھوڑا ہو۔ یا بہت خواہ وہ کسی وقت کے لیے مقرر کیا جائے ۷؎ الاعمال یہ عمل کی جمع ہے بمعنے کام از سمع ۸؎ بالنیات یہ نیۃٌ کی جمع ہے بمعنے ارادہ و قصد و پختہ ارادہ۔ اور کبھی یا کو مخفف بھی کر لیتے ہیں۔ یعنی نیۃٌ از ضرب وفی الحدیث انما الاعمال بالنیات ۹؎ وبہا انعقاد بہا یہ انعقاد کے متعلق ہے اور اس کی تقدیم تحصر کے لیے ہے انعقاد یہ مصدر ہے از انفعال اور یہ عقد کا مطاوع ہے بمعنے خالص ہونا اور کسی امر کو کوشش سے حاصل کرنے کو عقد کہتے ہیں اور اس کے حاصل ہو جانے کو انعقاد کہتے ہیں۔ ۱۰؎ العقود۔ یہ عقد کی جمع ہے اس کے معنے عہد کے آتے ہیں وفی التنزیل یا ایہا الذین آمنوا اوفوا بالعقود واصلہ العقد وہو نقیض الحل از ضرب

۱۲ حرج بمعنے گناہ۔ اعتراض۔ تنگی از سمع وقال ابن الاثیر الحرج فی الاصل الضیق ویقع علے الاثم والحرام یقال حرج علیہ الشئ یعنی وہ چیز اس پر حرام ہوگئی وفی التنزیل لیس علے الاعمٰے حرج ۱۳ ملحاً یہ ملحۃ کی جمع ہے حدیث کی نمکینی اور مزیدار بات کو کہتے ہیں ۱۴ للتنبیہ اس کے معنے سوئے ہوئے کو جگانے اور خبردار کرنے کے آتے ہیں اور اس کے معنے غافل کے بھی آتے ہیں از سمع یقال للامر نبہت ای فطنت وہو الامر تنساہ ونبّہ من الغفلۃ یعنی وہ اپنی غفلت سے بیدار ہوا ۱۵ للتمویہ اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے کسی چیز پر ملمع کرنا اور وہ بات جو بظاہر اچھی معلوم ہو اور وہ واقع میں بری ہو اور یہ اخیر معنے یہاں مراد ہیں یقال المیّتۃ طلاء السیف ای بماء الذہب۔

ویقال موّہ الشئ بماء الذہب والفضۃ ونحوہما یعنی اس نے سونے چاندی وغیرہ کا اس پر پانی چڑھایا وموّہ علیہ الامر اد الخبر یعنی اس نے جھوٹ بولا اور خلاف واقعہ پہنچایا اور یہ ماہ بموہ جو نصر سے آتا ہے اس سے ماخوذ ہے یقال ماہ میوہ موھًا یعنی اس نے پانی ملایا۔

وَنَحَا بِهَا مَنْحَى التَّهْذِيبِ لَا الْأَكَاذِيبِ. وَهَلْ هُوَ فِي ذٰلِكَ إِلَّا بِمَنْزِلَةِ مَنِ انْتَدَبَ لِتَعْلِيمٍ. أَوْ هَدَى إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ: شعر

عَلَى أَنَّنِي رَاضٍ بِأَنْ أَحْمِلَ الْهَوَى ۔۔۔ وَأَخْلُصَ مِنْهُ لَا عَلَيَّ وَلَا لِيَا

الترجمۃ والمطالب اور اس سے مقصد جھوٹی باتیں ہی نہیں بلکہ اخلاق کو سنوارنا مقصود ہو۔ وہ انشا پرداز تو اس طریقہ میں اس شخص کا ہم مرتبہ ہے جو علم سکھائے یا وہ سیدھے راستہ پر پہنچائے۔ شعر۔ علاوہ ازیں میں اِسبات پر خوش ہونگہ میں خواہشات نفسانی کو برداشت کروں اور اس کے شر سے اس طرح چھوٹ جاؤں کہ مجھے نہ تو کوئی فائدہ پہونچے اور نہ نقصان۔

تشریح لغات ۱ نحا ای قصد مقصد التہذیب نحا نیو از نصر منہ النحوا التہذیب از تفعیل اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال ہذّب الشجر یعنی کاٹ چھانٹ کر درست کر دیا وہذّب الرجل اس کے اخلاق کو عیبوں سے پاک کیا۔ ۲ اکاذیب یہ اکذوبۃ کی جمع ہے بمعنے بڑا جھوٹ اور یہ کذب کا مبالغہ ہے۔ از ضرب یقال کذب کذبًا وکذبۃً وکذابًا وکذّابًا یہ صدق کی ضد ہے یہ کسی چیز کے متعلق دیدہ ودانستہ غلط خبر دینا وکذب الرائی یعنی اس نے خلاف واقعہ حکم دیا وکذّبہ اس کو جھٹلایا منہ الکاذب وفی التنزیل ماکذب الفواد ۳ انتدب از افتعال یقال انتدب للامر فانتدب اس کو بلایا چنانچہ اس نے قبول کیا۔ از نصر یقال ندب ندبًا وندب فلانا للامر والے الامر یعنی اس کو بلایا اور ابھارا۔ ویقال ندبہ للامر فانتدب لہ ای دعاہ لہ فاجاب ۵ صراط سراط اور زراط کے معنے راستہ کے ہیں۔ والجمع صُرُط۔ وفی التنزیل اہدنا الصراط المستقیم بالصاد وقرر یعقوب بالسین ۶ راض از سمع والجمع رضاۃ یقال رضی رضیً ورضیً ورضوانًا ومرضاۃً یقال رضی عنہ وعلیہ یعنی وہ راضی ہوا اور خوش ہوا یہ لحظ کی ضد ہے جیسے محبت کی ضد بغض ہے۔ فہو رضیٌ والجمع ارضا اور رضی الشئ وبہ یعنی اس کو اختیار کیا اور قناعت کی ورضی اللہ عن فلاں ورضی عنہ یعنی اس کو قبول کیا اور ثواب کا ارادہ کیا۔ والرضا بمعنے دل کی خوشی۔ علیٰ انّنی میں علے مع کے معنے میں ہے

4/2

اور راضٍ یہ اَنَّ کی خبر ہے۔ ۷ احمل از ضرب یقال حمل حملاً وحملاناً بمعنے اٹھانا۔ ویقال حمل الغضب یعنی اُس نے ظاہر کیا اور تحمل کیا اور بردباری کی وحمل الشئ علے الآخر یعنی اس نے اس کے حکم میں لاحق کیا۔ وحمل بہ یعنی وہ اس کا کفیل ہوا وحملہ واحملہ یعنی اس نے اس کی مدد کی۔ ۸ الہوا ے بمعنے خواہشات نفسانی وقد مرّ تحقیقہ۔ الہوائے میں الف ولام عوض میں مضاف الیہ کے ہے ۹ اخلص بمعنے چھٹکارا پاؤں۔ یقال خلص الشئ وخلص خلاصاً، اذا کان قد نشب ثم نجا وسلم از سمع وخلص ای صار خالصاً وخلص الیہ بمعنی اس کی طرف خالص ہوا از نصر ۱۰ لاعلیّ ولالیا علیّ کا کلمہ ضرر کے لیے اور لام نفع کے لیے واصلہ لاہُوَ علیّ ولاھُوَ لی ہے، اور ان میں ایک صنعت ہے۔ جس کو طباق تطبیق تضاد اور تطابق وتوافق اور مطابقت کہا جاتا ہے۔ اور لیا میں الف اشباع کا ہے۔ اور یہ اصل میں لی تھا۔

وَبِاللّٰهِ اَعْتَضِدُ۔ فِيْمَا اَعْتَمِدُ۔ وَاَعْتَصِمُ مِمَّا يَصِمُ وَاَسْتَرْشِدُ۔ اِلٰى مَا يُرْشِدُ۔ فَمَا الْمَفْزَعُ اِلَّا اِلَيْهِ۔ وَلَا الْاِسْتِعَانَةُ اِلَّا بِهٖ۔ وَلَا التَّوْفِيْقُ اِلَّا مِنْهُ۔

الترجمۃ والمطالب اور میں اپنے مقصود میں خدا ہی سے مدد چاہتا ہوں اور ہر اس چیز سے جو عیب دار بناتی ہے میں خدا سے پناہ مانگتا ہوں۔ اور میں اس سے رشد وہدایت کا خواستگار ہوں کیونکہ اس کی ہی طرف پناہ کی جگہ ہے اور اسی سے استعانۃ (مدد چاہی جاتی ہے) کی امید اور اُسی کی طرف سے توفیق ہے۔

تشریح لغات ۱ اعتضد اس کا مصدر اعتضاد ہے از افتعال بمعنے امداد چاہنا اور یہ عضد سے مشتق ہے از نصر بمعنے اعانت کرنا ومدد کرنا ۲ اعتمد اس کا مصدر اعتماد ہے از افتعال بمعنے قصد کرنا بہروسہ کرنا وتکیہ لگانا۔ اور یہ عمد سے مشتق ہے از ضرب یقال عمد السقف یعنی اس نے ستون پر قائم کیا وٹیک لگائی۔ واعمد الشئ۔ الی الشئ یعنی اس نے اس کے کرنے کا ارادہ کیا یقال عمد یعمد عمداً وعمدہ وعمد الیہ عمداً جب کہ وہ ارادہ کرے اور یہ خطا کی ضد ہے وفی التنزیل ومن یقتل مؤمناً متعمداً۔ ۳ اعتصم اعتصام مصدر از فتعال۔ یقال اعتصم فلاں باللہ اذا امتنع ومنہ العصمۃ عصمت کے معنے حفاظت کے آتے ہیں یقال عصمتہ افانعصم واعتصمت باللہ اذا امتنعت بلطفہ من المعصیۃ از ضرب ۴ یصم اور یہ وصم سے مشتق ہے۔ وصم کے معنے عیب حسب پر لگانے کے آتے ہیں۔ اور مطلق عیب کے معنے بھی آتے ہیں۔ از ضرب یقال وصم یصم وصماً اذا عابہ۔ ویقال رجل موصوم الحسب یعنی اس کے حسب میں عیب اور کھوٹ ہو۔ ۵ استرشد از استفعال اس کا مصدر راستہ شاد ہے۔ اس میں س ت طلب کے لیے ہے بمعنے ہدایت طلب کرنا اور یہ رشد سے مشتق ہے۔ ۶ یرشد از افعال اس کا مصدر استرشاد آتا ہے جس کے معنے بھلائی بتلانے اور ہدایت کرنے کے آتے ہیں ۷ فما المفزع اس میں ما نافیہ ہے۔ المفزع بمعنے جائے پناہ اور یہ فزع سے مشتق ہے۔ جس کے معنے گھبرانے کے ہیں۔ یقال فزع فزعاً از سمع بمعنے اس نے دہشت کہائی اور اس نے خوف کیا ویقال فزع الیہ اس نے فریاد کی اور ٹھکانا پکڑا اور فریاد رسی کی۔ ۸ الاستعانۃ یہ استفعال کا مصدر ہے بمعنے مدد چاہنا اور اصل اس کی عون ہے جس کے معنے مدد کے آتے ہیں اس میں جمع اور مؤنث برابر ہیں۔ وفی التنزیل

واستعینوا بالصبر والصلوٰۃ۔ ۹ التوفیق یہ مصدر ہے اس کا مجرد حسب سے آتا ہے یقال وفق یفق وفقاً بمعنے ٹھیک ہونا اور منشاء کے مطابق ہونا۔ ویقال کسبہٗ وفق عیالہ یعنی وہ عیال کے لیے کافی ہے ومنہ المُوَفَّقُ بمعنے توفیق دیا گیا۔ اور راستہ بتایا گیا۔

وَلَا الْمَوْئِلُ اِلَّا هُوَ۔ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ۔ وَبِهٖ نَسْتَعِيْنُ۔ وَهُوَ نِعْمَ الْمُعِيْنُ۔

الترجمۃ والمطالب اور وہی ملجا وماویٰ ہے اور میں اُسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور میں اسی کی طرف لوٹتا ہوں۔ ہم سب اُسی سے امداد کے طالب ہیں (حق تو یہ ہے) کہ وہ ہی بہتر معاون اور مددگار ہے۔

تشریح لغات اَلْمَوْئِل بمعنے جائے پناہ اور جائے نجات اور یہ وال یَئِلُ سے ہے۔ ازضرب یقال وَأَلَ من کذا ای طَلَبَ النجاۃَ یعنی اس نے نجات طلب کی دوائل الیہ یعنی اس نے پناہ لی۔ تَوَکَّلت اس کا مصدر توکل ہے۔ از باب تفعل توکل کے یہ معنے ہیں اپنے کام کو کسی پر امید کر کے چھوڑ دینا (یعنی کوئی غیر پر بھروسہ کرنا) وفی التنزیل ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہٗ یقال اتکل علےٰ فلان فی امرہ ای اعتمدہ ووکلہ الیٰ نفسہ من ایفاء العہد اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ یعنے سونپنا سپرد کرنا۔ اور اس پر چھوڑنا۔ ۱۰ انیب از افعال اس کا مصدر انابت آتا ہے جس کے معنے رجوع کرنے کے ہیں۔ یقال ناب فلانٌ الی اللہ تعالےٰ وناب الیہ انا بۃً ای تاب ولزم الطاعۃ وناب ای تاب ورَجَعَ۔ فی التنزیل وانیبوا الی ربکم واسلموا ومنہ النوائب جمع نائبۃ بمعنے مصیبت وحوادثات زمانہ نستعین از باب استفعال اس کا استعانت مصدر ہے بمعنے مدد چاہنا وقدم تحقیقہ، یقال استعان فلانًا بفلان یعنی اس نے مدد طلب کی۔ نِعْمَ یہ انشاء مدح کے لیے آتا ہے جیسے نعم الرجل زید ونعم رجلًا زیدٌ اور کبھی کبھی تثنیہ اور جمع بھی لے آتے ہیں اور کبھی نعم کے آخر میں ما لاحق کر دیا جاتا ہے۔ واللہ اعلم المعین از افعال بمعنے مدد کرنا اس کا مصدر اعانت ہے یقال اعانہ علےٰ الشئ جبکہ وہ مدد کرے۔

اَلْمَقَامَةُ الْاُوْلَى الصَّنْعَانِيَّةُ :۔ حَدَّثَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ لَمَّا اقْتَعَدْتُ غَارِبَ الْاِغْتِرَابِ۔ وَنَاتَنِي الْمُتْرَبَةُ عَنِ الْاَتْرَابِ۔ طَوَّحَتْ بِيْ طَوَائِحُ الزَّمَنِ۔ اِلٰى صَنْعَاءِ الْيَمَنِ۔

الترجمۃ والمطالب پہلی مجلس صنعانیہ ہے جو منسوب الی الصنعاء ہے۔ حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں جب سفر کے اونٹ کی گردن پر سوار ہوا (میں اونٹ پر سفر کے ارادہ سے سوار ہوا اور میری فقیری ومفلسی نے مجھ کو اپنے ہم عصروں اور ہم عمروں سے دور کیا تو مجھ کو زمانہ کے حوادثات نے صنعاء یمن کی طرف پھینک دیا (تو میں صنعاء یمن میں جا پہنچا۔)

تشریح لغات المقامۃ با فتح بمعنی مجلس اور سرداری اور آدمیوں کے گروہ اور خطبہ اور نصیحت کے معنے میں بھی آتا ہے۔ اور اس کلام فصیح کو بھی کہتے ہیں۔ جس کو اہل مجلس بذوق وشوق قاعدًا وقائمًا سنیں واجمع مقامات الاُولیٰ یہ اوّل کا مؤنث ہے

اور اُخریٰ کی نقیض ہے۔ والجمع اُوَلٌ واولیات ۲؎ الصنعانیۃ صنعا، ایک موضع کا نام ہے۔ اس میں یا نسبت کی ہے۔ اور نون اس میں خلاف قیاس زائد ہے چونکہ اس مقامے میں ابوزید کے حالات اس موضع کے متعلق بیان کئے جائیں گے۔ اس لیے مقامے کو اس موضع کی طرف منسوب کر دیا ہے۔

(فائدہ) جو مقامہ ہر دہائی کا اوّل ہوگا۔ مثلاً پہلا گیارواں واکیسواں واکتالیسواں ان مقاموں میں مواعظ و پند کی باتیں ہوں گی۔ اور ہر مقامہ جو دہائی کے درجہ میں پانچواں ہوگا۔ جیسے دسواں اور پندرہواں وبیسواں وپچیسواں وتیسواں اس میں تمسخر آمیز باتیں ہوں گی، اور جو مقامہ دہائی کے چھٹے درجہ میں ہوگا۔ جیسے چھٹا دبارہواں واٹھارواں وغیرہ اس میں ادب کی باتیں ہوں گی۔ اور دوسرے حریری نے یہ اختیار کیا ہے کہ جس مقامے میں جس جگہ یا جس شخص کا قصہ بیان کیا ہے۔ اس مقامے کو اسکی طرف منسوب کر دیا ہے۔

صنعاء دو جگہ ہیں ایک یمن میں دوسری شام میں جو دمشق کے قریب ہے۔ جب اوّل مراد ہو تو اس کو صنعاء یمن کہتے ہیں اور جب ثانی مراد ہو تو اس کو صنعاء دمشق یا شام کہتے ہیں۔ یہاں اوّل مراد ہے اسی کی طرف نسبت کی گئی ہے۔ قیاس تو یہ تھا کہ صنعائیہ بالہمزہ آتا لیکن خلاف قیاس صنعانیہ کر لیا ہے۔

۲؎ حدث اس کا مصدر تحدیث ہے از باب تفعیل اس کے معنے مطلق باتیں کرنا ہیں خواہ وہ اچھی ہوں یا بری یقال حدث کذا یعنی بیان کیا۔ اور محدثین اس کو افعال واقوال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں استعمال کرتے ہیں۔ ہر وہ کلام جو انسان کو پہونچے خواہ کانوں کے کے ذریعہ سے ہو یا وحی کے طریقے پر سوتے میں ہو خواہ جاگتے میں اس کو حدیث کہتے ہیں ۴؎ الحارث یہ فاعل ہے والجمع حراثٌ وحوارث اس کے اصلی معنے زمین میں بیج ڈالنے کے ہیں کما قال تعالےٰ افرأیتم ما تحرثون از نصر حریری نے حارث اور ہمام اور ابوزید کو جو اختیار کیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ حضورؐ نے ارشاد فرمایا ہے، واحبُّ الاسماءِ الیٰ اللہ عبید اللہ وعبدالرحمٰن اصدقہا الحارث وہمام واقبحہا الحرب ومرّۃ اور آپ نے سچے ہونے کی وجہ بھی بتلائی ہے کہ کلکم حارث وکلکم ہمام یعنی ہر شخص کسب کرنے والا ہے۔ اور بہت اہتمام کرتا ہے مصنف نے اپنی ذات کو کاسب یعنی حارث بن ہمام کہا ہے اور پھر ہمام بمعنے کثیر الاہتمام ہو سکتا ہے اور اسی وجہ سے اس نے بصرہ جو حریری کا شہر ہے اس کی طرف منسوب کیا ہے ہاں ابوزید کو زمانہ کی رکنیت قرار دی ہے اور یہ ابوالقاسم کا قول ہے ابوزید ایک مرد مشہور کا نام بھی ہے ۵؎ ابن بیٹا والجمع بنون وابناء اور اس کی تصغیر بنیّ آتی ہے ہمام ہم سے ماخوذ بمعنے ارادہ کما جاء فی القرآن ولقد ہمّت بہ وہمّ بہا وہمّوا بما لم ینالوا۔ ہمام وہ شخص جو ارادہ کرے وہ اس کو پورا کر کے ہی چھوڑے از نصر ۱۲ قال صیغہ ماضی قول مصدر بمعنے کہنا از نصر ۶؎ لما علامہ مختصر المعانی نے لما کو ظرفیت اذ کے معنے میں کہا ہے۔ کیونکہ یہ دونوں زمانہ ماضی پر دلالت کرتے ہیں اور لمّا کا استعمال ادوات شرط کی طرح ہوتا ہے جیسے ادوات شرط میں تعلیق ہوتی ہے ایسے ہی لما میں صرف لو اور لما کے اندر فرق صرف یہ ہے کہ لو دلالت کرتا ہے۔ انتفاء ثانی پر بہ سبب انتفاء اوّل کے لما ثبوت ثانی پر بہ سبب ثبوت اوّل کے اور لما کے ما بعد فعل ماضی ضرور ہوگا خواہ وہ لفظاً ہو یا معنےً اور سیبویہ نے لما کو اعجب الماب کہا ہے کیونکہ جب یہ ماضی پر داخل ہوتا ہے تو اس کے معنے شرط کے ہوتے ہیں۔ اور جب یہ مضارع پر داخل ہوتا ہے تو اس کے معنے نفی کے ہوتے ہیں اور جب اسم یا حرف پر داخل ہوتا ہے تو استثناء کے معنے ہوتے ہیں ۱۲ اقتعدت اقتعاد مصدر از افتعال مجرد از نصر بمعنے بیٹھ جانا اصل اس کی قعود ہے۔ جو قیام کی ضد ہے اور ابوزید نے یہ کہا ہے کہ قعد

الانسان ای قام وجلس یعنی قعود اور قیام دونوں معنے میں مستعمل ہوتا ہے اور یہ اضداد سے ہے ۱۲ غارب یہ جامد ہے مشتق نہیں ہے اس کے معنے مقدم سنام الابل کے ہیں یعنی کوہان کا اگلا حصہ اور صحاح جوہری نے یہ کہا ہے کہ گردن اور درمیان کا جو حصہ ہے یعنی مابین سنام البعیر والعنق اور دونوں کا مقصود متحد ہے اگرچہ الفاظ مختلف ہوگئے اور اس کی جمع غوارب آتی ہے ۱۲ الاغتراب وطن سے دور ہونا اور بے وطن ہونا مجرد از نصر انا تنی صیغہ واحد مؤنث غائب از افعال مصدر اناء بمعنے دور کرنا اور اس کا مجرد دوباب سے آتا ہے از نصر ناقص واوی واز فتح ناقص یائی وکما جاء فی القرآن واذا انعمنا علی الانسان اعرض ناٰ بجانبہ بمعنے دور کرنا۔ ۱۲ الترتبۃ یہ فقر وفاقہ کے معنے میں آتا ہے اور محتاجی اور فقیری کے بھی معنی آتے ہیں اور یہ مکرمۃ کے وزن پر ہے۔ کماجاء فی القرآن مسکیناً ذا متربۃ۔ اور یہ ترب سے ماخوذ ہے از سمع یقال ترب الشیٔ اذا اصابہ تراب ویقال قرب المکان اذا کثر ترابہ اور حدیث میں آیا ہے تربت یداک یہ دعا کے موقع پر مستعمل ہے اور معنے یہ ہیں کہ تمہارے دونوں ہاتھ خاک آلود ہوں۔ ومنہ التراب ۱۲ الاتراب ترب بالکسر کی جمع بمعنے من وُلد معک یعنی ہم عمر وہم عمر جس کو لنگوٹیا یار کہتے ہیں۔ توأم اور ترب میں فرق ہے توام تو اس کو کہتے ہیں جو ایک شکم سے یکے بعد دیگرے پیدا ہوں اور ترب وہ ہے خواہ بطن واحد سے پیدا ہوں یا بطنین سے لیکن ہم عمر یا قریب العمر ہوں۔ قرآن شریف میں ہے۔ وکواعب اتدابا۔ وطَوَحَتْ تطویح مصدر از تفعیل بمعنے پریشان ہونا اور ہوا میں پھینک دینے کے معنے میں بھی آتا ہے۔ ۱۲ اطوائح یہ جمع طائح کی ہے اسم فاعل ہے باب تفعیل لعدیہ قاعدہ ہے کہ کبھی ایسا کرتے ہیں کہ مزید سے حروف زوائد دور کرکے مجرد سے اسم فاعل کا صیغہ لاتے ہیں۔ جیسے کہ یہاں پر ہے اور مطوحات مطوحۃ کی جمع معنے حوادثات زمانہ ومنہ قیل الشاعر قتیبانا۔ تطیح الطوائح الزمن زمانہ کی جمع ہے۔ اس کی جمع ازمن وازمان ازمنۃ وازمن وزمن آتی ہے اور سمع سے آتا ہے اس کے معنے اپاہج کے ہوتے ہیں۔ ۱۲ صنعاء صنعاء دو ہیں۔ ایک تو دمشق میں اور دوسرا یمن میں یمن کی طرف جب منسوب کرتے ہیں تو یمانی کہتے ہیں۔ ومنہ السیف الیمانی یعنی تلوار ۱۲ الیمن جب اس میں نسبت کی جاتی ہے تو یمان ویمن ویمنی کہا جاتا ہے۔ اور دوسری وجہ یہ ہے ایک صنعاء مشق میں ہے۔ اس واسطے یمن کی طرف اضافت کردی ہے۔ ۱۲ محمد افتخار علی غفرلہ۔

فَدَخَلْتُهَا خَاوِيَ الْوِفَاضِ. بَادِيَ الْإِنْفَاضِ. لَا أَمْلِكُ بُلْغَةً. وَلَا أَجِدُ فِي جِرَابِي مُضْغَةً فَطَفِقْتُ أَجُوبُ طُرُقَاتِهَا مِثْلَ الْهَائِمِ وَأَجُولُ فِي حَوْمَاتِهَا جَوَلَانَ الْحَائِمِ.

الترجمۃ والمطالب چنانچہ میں وہاں اس حال میں داخل ہوا کہ میرا زاد راہ (توشہ دان) ختم ہو چکا تھا اور اس کے جھاڑنے کا وقت ظاہر ہونے والا تھا (یعنی بالکل خالی ہوگیا تھا) اور میں قوت مایکفاف کا بھی مالک نہ تھا اور میں اپنے توشہ دان (جھولی) میں ایک نوالہ بھی نہ پاتا تھا تو میں نے سرگردان عاشق کی طرح اس کے راستوں کو طے کرنا اور پیاسے جانور کی طرح اس کے میدانوں میں گشت کرنا شروع کیا۔

تشریح لغات لہ فدخلتہا دخول مصدر از نصر بمعنے داخل ہونا وفی التنزیل قولہ تعالےٰ من دخلہ کان آمنا وقولہ تعالےٰ

یدخلون فی دین اللہ افواجا اور دخول یہ خروج کی ضد ہے۔ (اور دخل کے معنے عیب اور مکر کے بھی آتے ہیں کقولہ تعالیٰ ولا تتخذوا ایمانکم دخلا بینکم اور اسی میں مدخل ہے۔ کقولہ تعالیٰ رب ادخلنی مدخل صدق بمعنے داخل ہونا عام ہے۔ خواہ دخول فی المکان ہو یا فی الزمان یا فی الاعمال ۲ھ خاوی۔ یہ صیغہ اسم فاعل کا ہے بمعنے خالی سے ماخوذ ہے۔ از ضرب خوی یخوی خواءً بمعنے خلا و سقط کقولہ تعالیٰ فہی خاویۃ علی عروشہا ای خالیۃ وقیل ساقطۃ علی سقوفہا و یقال خوی اذا سقط دخلا و فی التنزیل قولہ تعالیٰ فی قصۃ عاد کانہم اعجاز نخل خاویۃ خاوی۔ جو چیز جس کی وجہ سے آباد تھی اس کے چلے جانے کے بعد حیران اور پریشان ہو جائے جیسے کہ خوت الدار عن اہلہا۔ یہاں پر دار اہل دار کی وجہ سے آباد تھا۔ لیکن اہل دار دار کو چھوڑ کر چلے گئے تو دار ویران ہو جائے گا۔ بخلاف خالی کے جو چیز آباد جس وجہ سے تھی اگر وہ چھوڑ کر دوسری جگہ چلے جائیں تو اس کو خالی نہ کہا جائے جیسے خلا المفازۃ عن الاسد تو اگر شیر جنگل چھوڑ کر دوسری جگہ بود و باش اختیار کرے تو یہ نہ کہا جائے گا۔ کہ وہ جنگل اس کے جانے کی وجہ سے ویران ہو گیا۔ یہ خاوی اور خالی میں تھوڑا سا فرق ہے۔ اور ضرب سے معنے پیٹ خالی ہونے اور بھوکا ہونے کے آتے ہیں۔ اور از سمع یقال خَوِیَ خَیًا و خَوًی و خَوایۃً ای فرغ دخلا ۳ھ الوفاض بہ وفضیۃ کی جمع بمعنے چمڑے کا تیر دان اور چمڑے کا تھیلہ جس کا اسفل حصہ مستوی ہو اور وہ تھیلہ جس میں چرواہے اپنا سامان اور کھانا رکھتے ہیں (توشہ دان) اور وفاض مصدر بھی مفاعلۃ کا ہے۔ یقال وافض یوافض موافضۃً وفاضا اس کے معنے جھاڑ دینے اور بستر کے برابر کرنے کے ہیں جس پر بیٹھا جائے اور وفاض اس جگہ کو بھی کہتے ہیں جہاں پانی ٹھہرا ہو اور اس کھال کو بھی جو چکی کے نیچے بچھاتے ہیں اور ضرب سے اس کے معنے جلدی کرنے اور دوڑنے کے آتے ہیں۔ کقولہ تعالیٰ کانہم الی نصب یوفضون یہاں توشہ دان کے معنے ہیں۔ ۴ھ بادی ناقص واوی از نصر بمعنے ظاہر ہونا مصدر بدوًا و بدوًّا و بداوۃً یقال بدا الشیٔ یبدو ای ظہر ظہورًا بینًا و ابدیتہ ای اظہرتہ وفی القرآن بادی الرای ای فی ظاہر الرائی ۱۲۔ ۵ھ الانفاض بمعنے جھاڑ دینا یقال انفض الرجل اذا فنی زادہ ومالہ اس کا مجرد نصر سے آتا ہے اور یہ لازمی متعدی دونوں طرح سے آتا ہے یقال انفض جرابہ توشہ دان جھاڑنے کا وقت قریب آگیا ۶ھ لا املک از ضرب بمعنے مالک شدن یقال ملک الشیٔ ملکًا ومُلکًا ومملکۃً ومملکۃً اوس پر اس کا ایسا قبضہ ہو جائے جس کی وجہ سے وہ تن تنہا اس کے تصرف پر قدرت رکھے وفی التنزیل قولہ تعالیٰ۔ الا املکت ایمانکم وقولہ تعالیٰ یوم لا تملک نفس لنفس شیئًا ۷ھ بلغۃ وہو مقدار ما یبلغ بہ من العیش الی المنزل یعنی ایسا تھوڑا توشہ کہ جس سے آدمی اپنی زندگی بسر کر سکے ذرا و قلیل ما بہ الکفاف ولا یفضل واصلہ بلغ یبلغ بلوغا و بلاغًا فی التنزیل قولہ تعالیٰ فاذا بلغن اجلہن از نصر ۸ھ لا اجد از ضرب وحسب مصدر وجدًا و وُجدًا و وجودًا و وِجدانًا بمعنے مطلوب کو پا لینا اور نبی عامر کے لغت میں از نصر جب اس کے معنے پا لینے کے ہوتے ہیں تو یہ متعدی بنفسہ ہوتا ہے اور جب اس کے معنے غصہ کے ہوں گے۔ تو متعدی بحرف ہوگا اور جب اس کے معنے غمگین پانے کے ہوں گے تو یہ متعدی بالباء ہوگا۔ اور وجد علم کے معنے میں بھی مستعمل ہوتا ہے۔ اس صورت میں یہ افعال قلوب سے ہوگا۔ اور اس کا مصدر وجود ہوگا اور اس کے دو مفعول ہوں گے جیسے وجدتک کلا ناصا دقا اور ضرب سے مالدار ہونے کے معنے بھی آتے ہیں۔ ومنہ الحدیث لم یجد الصائم علی المفطر والوجد بالحرکات الثلث والستۃ وفی التنزیل اسکنوہن من حیث سکنتم من وجدکم وقرئ بالثلث ۹ھ جراب توشہ دان خواہ لکڑی کا ہو یا چمڑے کا والجمع اجربۃ وجُرُبٌ وجُرُبٌ علی وزن قفل وعنق۔ وفاض اور جراب میں عام خاص کا فرق ہے وفاض خاص ہے یعنی وہ توشہ دان جو خاص چمڑے کا ہو اور جراب عام ہے خواہ چمڑے کا ہو یا لکڑی کا۔ اور سفط بمعنے چھوٹا صندوقچہ ڈبیہ۔ سنگھار دان۔ عطر دان اور نمک

تھیلہ اور سفطٌ بمعنے زنبیل چمڑے کا تھیلہ۔ پٹارہ اور جراب کے معنے تلوار کے بیان کے اور چمڑے کے برتن اور کنویں کے جوف کے بھی آتے ہیں۔ ۱۰ مُضغتہ۔ وہ گوشت کا ٹکڑا جو چبایا ہوا والجمع مُضَغٌ ومُضُغَاتٌ وھی قطعہ لحم وقیل تکون للصغۃ غیر اللحم وفی التنزیل فخلقنا العلقۃ مضغۃ فخلقنا المضغۃ عظاما وفی الحدیث ان فی ابن آدم مضغۃ اذا صلحت صلح الجسد کلہ یعنی القلب۔ ۱۱ فطفقتُ از سمع وضرب یقال طفق طفقا ای جعل ویفعل وشرع وہو من افعال المقاربہ بمعنے شروع کرنا اور کام کرنے لگنا وفی التنزیل وطفقا یخصفان علیہما من ورق الجنۃ وقال تعالیٰ فطفق مسحًا بالسوق والاعناق ویقال طفق بمرادہ یعنی وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوا ۱۲ جوآب اجوف وادی از نصر مصدر جوبًا یقال جاب البلاد وجوبًا ای قطعہا سیرًا شہروں کے کو قطع کیا۔ اور شہروں کا سفر کیا۔ وفی التنزیل وثمود الذین جابوا الصخر بالواد اور جب اس کو باب افعال میں استعمال کریں گے۔ تو اس کے معنے جواب دینے کے ہوں گے۔ اس کی وجہ مناسبت ظاہر ہے۔ چونکہ جواب بھی سوال کو قطع کر دیتا ہے اس لیے جواب میں قطعتُ کے معنے موجود ہیں۔ ۱۳ طرقاتہا یہ طریق کی جمع ہے بمعنے راستہ اور مذکر مونث میں یکساں ہے یقال الطریق الاعظم والطریق العظمٰی اسی طرح سبیل ہے والجمع اطرقۃٌ واطرقاء وطرقٌ اور جمع الجمع الطرقات۔ اور یہ نصر سے آتا ہے اس کے تین معنے آتے ہیں۔ بمعنے کھٹکھٹانا یقال طرقت الباب اور رات میں آنا۔ اور جفتی کرنا اور مہمان کے معنے میں بھی آتے ہیں۔ ومنہ الطارق اور اس کے معنے مکدر ہونے کے بھی آتے ہیں یقال طرق الماء اذا تکدر۔ ۱۴ مثل اس کی جمع امثال آتی ہے۔ مثل اور مثال میں فرق ہے مثل کہتے ہیں جو تمام حقیقت میں شریک ہو جیسے لیس کمثلہ شئ اور مثال اس کو کہتے ہیں جو بعض اغراض میں شریک ہو جیسے انسان نے دیوار پر نقش کئے تو یہ نقوش اصل کی مثال ہیں۔ اس کا مثل نہیں ہے ۱۵ الہائم المتحیر از ضرب یقال ہام فی الامر یہیم اذا تحیر ہائم بمعنے حیران ومتحیر والمصدر ہیم وہوٰمًا وہیمان وتہیانا قال تعالےٰ فی کل واد یہیمون درمل ہائم والجمع ہُیَّمٌ وہیامٌ کقولہ تعالیٰ فشاربون شرب الہیم ورمل ہیمان ای عطشان والجمع ہیامٌ مثل عطشان وعطاش وظمآن وظماء ۱۶ اجول اجوف وادی از نصر یقال جال جولًا وجیولًا وجولانًا وجیلانًا اذا طاف فی المکان یعنی طواف کیا اور گھومًا ویقال جَوَّل فی الارض بمعنے بہت زیادہ گھوما ویقال جال۔ اجتال اذا ذہب وجاء ۱۷ فی حومتہا حومۃ لکل شئ معظمہ حومۃ زمین کے معظم حصہ کو کہتے ہیں یہ عام ہے جیسے وسط بھی کہتے ہیں۔ ومنہ حومۃ البحری معظمہ ومنہ حومۃ القتال ومنہ حومۃ الجندل اور اس کے معنے گھومنے کے بھی آتے ہیں یقال ہام علی الشئ وحولہ حومًا وحومانًا بمعنے گھومًا ویقال حام حول غرصہ وعلیہ اذا طلب وحوّم فی الامر جب وہ ہمیشہ گھومتا رہے اور حُوَّمٌ وہ شراب جو سر میں چکر لگاتی اور گھومتی ہو ویقال حومۃ البحر جب کہ پانی زور وشور سے چلتا ہو ۱۸ الحائم اجوف وادی از نصر مصدر حائم والجمع حُوَّمٌ وہ شخص جسے بہت زیادہ پیاس ہو اندرونی سوزش ہو جس کی وجہ سے وہ چکر لگا کر گھومے یا جانور کا چکر لگانا پانی پینے کے لیے مونث حائمۃ جمع حوائم وحومًا وحیاما وجیومًا فلہذا قال المحشی فی حاشیتہ طائر اذا اشتد بہ العطش ورد الماء فحام علیہ حتے یفرق وہو یشربہ فان نالہ الماء تساقط ریشہ ۱۲

وَاَرُوْدُ فِیْ مَسَارِحِ لَمْحَاتِیْ وَمَسَائِحِ غَدَوَاتِیْ وَرَوْحَاتِیْ. کَرِیْمًا اُخْلِقُ لَہٗ دِیَبَاجَتِیْ وَاَبُوْحُ اِلَیْہِ بِحَاجَتِیْ اَوْ اَدِیْبًا تُفْرِجُ رُدَیْنَہٗ غُمَّتِیْ. وَتُرْوِیْ رِوَایَتُہٗ غُلَّتِیْ.

الترجمۃ المطالب اور اپنے پیش نظر (سوالوں) کی چراگاہوں اور اپنے صبح شام چلنے پھرنے کی جگہوں میں کسی ایسے سخی داتا کو تلاش کرنے لگا جس کے سامنے میں اپنی آبرو کو پرانہ کر دوں اور میں اس کی طرف اپنی حاجت لے جاؤں (دستِ سوال دراز کروں) یا کسی ایسے ادیب کی تلاش میں جس کا دیدار میرا غم دور کر دے اور جس کا بیان اور بات چیت میری پیاس بجھائے۔

تشریح لغات [1] اردو از نصر رود سے ماخوذ ہے اور یہ اجوف وادی ہے اس کے اصلی معنے پانی اور گھاس کے طلب کرنے کے ہیں ای طلب الماء والکلاء یہاں پر معنے طلب اور تلاش کے ہیں ومنہ الارادۃ والمراودۃ وہی ان تنازع غیرک فی الارادۃ فترید غیر ما یرید اذ ترد وغیر ما یرد وقال تعالیٰ ہی راودتنی عن نفسی تراود فتاہا عن نفسہ ومنہ الارتیاد کسی بڑے مکان کا تلاش کرنا ومنہ قول الشاعر قال اور آئد ہم ارسوند اولہا ومنہ راد الارض یعنی ایسی زمین تلاش کی جہاں پانی گھاس وغیرہ ہو اور فروکش ہونے کے قابل ہو ومنہ رادت الابل مختلف طریقے پر چرا رہے ہیں۔ یعنی کوئی آ رہا ہے اور کوئی جا رہا ہے ومنہ الرائد والجمع رادۃٌ ورَوّادٌ اور رائدون بمعنے جاسوس اور وہ قاصد جو قوم سے پہلے جا کر جائے قیام تلاش کرے۔ [2] مسارح۔ یہ مسرح کی جمع ہے بمعنے چراگاہ اور مصدر میمی چراگاہ پر چرنے کے لیے چھوڑ دینے کے معنے میں آتا ہے از باب فتح مصدر سرحًا وسروحًا بمعنے چرنا اور یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے قال فی قولہ تعالیٰ حین تریحون وحین تسرحون ومنہ یقال سرحت الماشیۃ ای اخرجتہا بالغداۃ الی المرعیٰ ومنہ سرح السیل یعنی آہستہ آہستہ بہ رہا ہے ۱۲۔

[3] لمحاتی لمحۃ کی جمع ہے اصلی معنے گوشۂ چشم سے دیکھنے کے ہیں یقال لمح الیہ یلمح لمحًا ای اختلس النظر واللمحۃ النظرۃ بالعجلۃ قال الفراء فی قولہ تعالیٰ کلمح بالبصر قال الخطفۃ بالبصر وقیل لایکون اللمح الامن بعید اور یہ فتح سے آتا ہے بمعنے چھپا کے سے دیکھنا اور فقر اللغۃ میں یہ ہے جب انسان کسی شئی کو پوری آنکھ سے دیکھے اس کو عنہ کہتے ہیں۔ اور اگر گوشہ چشم سے دیکھے اس کو لخطتہ کہتے ہیں اور اگر جلدی سے دیکھے اس کو لمحۃ کہتے ہیں [4] مسایح مسیح کی جمع دجال کو بھی مسیح اس لیے کہتے ہیں کہ وہ بھی زمین پر بہت پھرے گا۔ اور حضرت عیسےٰ کو مسیح اس واسطے کہتے ہیں کہ آپ بہت سیر کرتے تھے۔ آپ کا کوئی مکان نہ تھا۔ از ضرب مصدر سیاحۃ وسیوح وسیحان وسیح بمعنے چلنا پھرنا کما جاء فی القرآن المجید فسیحوا فی الارض ای سیروا اور بعض نے یہ کہا ہے کہ یہ فعائل کے وزن پر ہے مسیحۃ کی جمع بر وزن فعلۃ بمعنے مسح کیا گیا اب یہ چرنے چرانے یا چراگاہ کے معنے میں مستعمل ہوتا ہے اور بعض کے نزدیک یہ مفاعل کے وزن پر ہے مسیحۃ کی جمع بر وزن مفعلۃ سیاحت سے بمعنے سیر کرنا یقال ساح فی الارض اذا سار فی الارض لعبادۃ والترہیب وفی الحدیث لاسیاحۃ فی الاسلام ارادہ مفارقۃ الامصار ترک شہود الجمعۃ والجماعات وقیل اراد الذین یسعون فی الارض بالشر والنمیمۃ والافساد بین الناس وسیاحۃ ہذہ الامۃ الصیام ولزوم المساجد وقولہ تعالیٰ الحامدون السائحون وقال سائحات ثیبات وابکارا قال الزجاج ای الصامون باجماع اہل التفسیر قیل انما قیل للصائم سائح لان الذی یسیح متعبد بسیح ولازاد معہ انما یطعم اذا وجد الزاد والصائم لایطعم ایضًا فلشبہ سمی سائحًا والسیح الماء الظاہر الجاری علی الارض وفی حدیث الزکاۃ ماسقی بالسیح ففیہ العشر ای الماء الجاری وجمعہ سیوحٌ واسیاحٌ [5] غدواتی غداۃ کی جمع ہے وہی مابین صلاۃ الصبح وطلوع الشمس اوالبکرۃ بمعنے سویرا وتڑکا والغد نقیض الرواح والغدوۃ من اول النہار وقوبل الغد بآخر الشئی کما قال تعالیٰ بالغداۃ والعشی وقوبل الغدو بالرواح کما قال تعالیٰ غدوہا شہر ورواحہا شہر ۱۲ اور قرآن شریف میں ہے۔ بالغدو والآصال وفی الحدیث لغدوۃٌ او روحۃٌ

فی سبیل اللہ خیر من الدنیا وما فیہا اور غدو کے معنے صبح کے وقت چلنے کے ہیں۔ اور یہ رواح کی نقیض ہے اور غدوۃ کی جمع غدیٰ آتی ہے اور غدیۃ کی جمع غدایا آتی ہے جیسے عشیۃ وعشایا اور اسی سے غداء ہے وہ کھانا جو صبح کو اول دن میں کھایا جائے۔ اور یہ عشا کی نقیض ہے اور اس کی جمع اغدیۃ آتی ہے اور فجر و نصر سے آتا ہے۔ ۵ دروحاتی روحۃ کی جمع یعنے ایک مرتبہ جانا اور شام کے وقت جانا اور یہ ضد صباح کی ہے۔ ومنہ لیلۃ روحۃ ای طیبۃ اس کا فجر و نصر سے آتا ہے یعنے آنا جانا و آخر دن میں آنا و آخر دن میں جانا اس کا اطلاق سورج ڈھلنے سے رات تک ہوتا ہے اور شام کے وقت کام کرنا اس کا مصدر رواحا اور روحا آتا ہے۔ جو غدا بغدو کی ضد ہے ومنہ یقال المال غاد ورائح واعلم ان الصبیح یکون بعد الفجر وہو اول النہار قبیل سمی بذلک لحمرتہ ثم الصباح ہو اول ساعات النہار والبکور یکون بعد الصباح وقبل طلوع الشمس ثم الغدو بعد طلوعہا ثم الضحی ۵ کریما کریم اور جواد میں فرق ہے کریم تو وہ شخص جو بغیر سوال کے کسی کو دے اور جواد وہ شخص جو سوال کرنے پر دے۔ نفس اعطاء میں یہ دونوں شریک ہیں وایضا الکریم الذی یفعل الفعل لنفع غیرہ بلا نفع یعود الیہ والسخی الذی یجمع ولا یمنع وینفع ولہذا لا یقال اللہ تعالے سخی بل یقال کریم جواد کریم بمعنے خلیق وسخی مگر تبریزی نے کہا ہے کریم وہ شخص ہے جو جمیع صفات حمیدہ کا جامع ہو اور یہ لئیم کی ضد ہے والجمع کرام وکرماء اور یکرم سے آتا ہے واعلم ان الکریم اذا اسند الی اللہ تعالیٰ فہو اسم لاحسانہ وانعامہ کقولہ تعالے ان ربی غنی کریم واذا وصف بہ الانسان فہو اسم للاخلاق والافعال الحمیدۃ التی تظہر منہ ولا یقال ہو کریم حتے یظہر ذلک منہ قال بعض العلماء لا یقال الکرم الا فی المحاسن الکبیرۃ بخلاف الحبۃ فانہا اعم لکل شئ شرف فی ذاتہ فانہ یوصف بالکرم کما جاء فی القرآن العظیم وقل لہما قولا کریما۔ ۱۲

۵ اعلم ان تقسیم اللیل والنہار علی اربع وعشرین ساعات لیست من احداثات فساعات النہار اسماءہا۔ الشروق ثم البکور ثم الغدوۃ ثم الضحی ثم الہاجرۃ ثم الظہیرۃ ثم الرواح ثم العصر ثم القصر ثم الاصیل ثم العشی ثم الغروب وساعات اللیل اسماءہا۔ الشفق ثم الغسق ثم الفحمۃ ثم الزلفۃ ثم الزلۃ ثم الزلفۃ ثم الہبرۃ ثم السحر ثم الفجر ثم الصبح ثم الصباح۔ ہکذا فی فقہ اللغۃ۔

۵ اخلق واحد متکلم کا صیغہ ہے۔ اس کا مصدر اخلاق ہے بمعنے پرانا ہونا و پرانا کرنا اور یہاں اول معنے مراد ہیں اور یہ لازم متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔ یقال خلق الشی رخلاقۃ از باب کرم واخلق الثوب یعنی کپڑا پرانا ہو گیا واخلق الشباب یعنی جوانی ڈھل گئی۔ اور اس کے معنے چکنا کر دینے کے بھی آتے ہیں یقال اخلقتہ ای املستہ اور نصر سے جو اس کا مجرد آتا ہے اس کے معنی پیدا کرنے کے ہیں۔

۵ دیباجتی یہ دیباجہ کا معرب ہے جس کے معنے اول کل شئ وخیار کل شئ کے ہیں لیکن یہاں اس سے مراد چہرہ ہے یا رخسار ہے اور اس کی وجہ مناسبت ظاہر ہے۔ دیباج اصل میں اس کپڑے کو کہتے ہیں جس کا تانا بانا خالص ریشم کا ہو چونکہ اس سے مقصد عمدہ ہے اس لیے اب اس کے معنے اول کل شئ وخیار کل شئ کے ہو گئے اور اسی لیے رخسارہ کو بھی کہتے ہیں چونکہ اول ملاقات میں اس کی نظر رخ پر پڑتی ہے اس میں من وجہ اولیت موجود ہے۔ اسی وجہ سے کتاب کے دیباچہ کو دیباچہ کہتے ہیں کہ اس میں بھی اولیت موجود ہے کیونکہ وہ بھی چہرہ کی طرح دیکھا جاتا ہے والجمع دبا بیج ودیابیج اور صاحب اقرب الموارد نے یہ کہا ہے کہ اخلق استعمال اس وقت ہو سکتا ہے کہ جب کوئی اپنا حال زار کسی کو سنائے یہاں کنایہ سوال اور ذات سے ہے۔ ۵ البوح واحد متکلم کا صیغہ ہے۔ اور یہ اجوف واوی ہے از نصر اور یہ باء کے ذریعہ سے متعدی ہو جاتا ہے یقال باح الشئ یعنی چیز ظاہر ہوئی۔ اور اس کا مصدر بوحا اور بودا اور بودۃ آتا ہے ومنہ قول الشاعر ؎ کم باح بالسمی بعد ما کتم الہوے۔

بحاجتی حاجت کے معنے غرض اور ضرورت کے ہیں والجمع حاج بحذف التاء وحاجات وحوائج وحوجٌ از نصر اس کے معنے محتاج ہونے کے ہیں۔ یقال حاج یحوجُ حوجاً او ادیب بمعنے ظریف وعقل مند وصاحب ادب والجمع ادباء مثل فقہا از کرم۔ تفرج از باب تفعیل بمعنی کھول دینا اور کسی کا غم دور کرنا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے منہ فرجۃ الوستہ بین الجبلین اور فَرَجَ اور فَرَّجَ دونوں کے معنے ایک ہیں اور گھوڑوں کے درمیان میں جو کشادگی کی ہوتی ہے اس کے معنے میں بھی آتا ہے ومنہ یقال فرّج اللہ الغم ای ازالہ رُؤیتہ آنکھ سے دیکھنا یہ ایک مفعول کی طرف متعدی ہوتا ہے اور علم کے معنے میں دو مفعول کی طرف متعدی ہوتا ہے از باب فتح ۱۳ غمتی بمعنے اندوہ وغم ومشتبہ امر یقال غمۃ ای احربۃ از نصر والجمع غمم ۱۴ تری یہ ارا واءٌ سے مشتق ہے۔ از باب افعال بمعنے سیراب کرنا۔ واصلہ ردی من الماء واللبن یروی ریّاً وریّاً دردی وتروّی دار توی ان سب کے معنے ایک ہیں اور یہ سمع سے آتا ہے۔ ومنہ یوم الترویۃ اور ضرب سے اس کے معنے روایت کرنے اور نقل کرنے کے معنے آتے ہیں ۱۵ غُلّتی غلتہ اور غُلٌ اور غلٌ ان سب کے معنے سخت پیاس وشدت تشنگی کے آتے ہیں اور یہ سمع سے آتا ہے یقال غلّ یغلّ غلۃً اذا اشتد عطشہ اوّل جو پیاس کی انسان کو ضرورت ہوتی ہے۔ اس کو عطش کہتے ہیں اس کے بعد ظمأ اس کے بعد صدی۔ اس کے بعد غُلّہ اس کے بعد لھبۃ اس کے بعد ھیام۔ اس کے بعد اُدام۔ اس کے بعد جواد (یہ اخیر درجہ سے جو انسان کے لیے قاتل ہے) اور غلّہ بالفتح کے معنے ماحصل اور پیداوار کو کہتے ہیں۔ والجمع غلات وغلل اور بالکسر بمعنے طوق جو قیدیوں کے گردن میں ڈالا جائے۔ والجمع غلل واغلال کما جاء فی القرآن المجید انا جعلنا فی اعناقہم اغلالاً۔

حَتّٰی اَدَّتْنِیْ خَاتِمَۃُ الْمَطَافِ۔ وَھَدَتْنِیْ فَاتِحَۃُ الْاَلْطَافِ اِلٰی نَادٍ رَحِیْبٍ مُحْتَوٍ عَلٰی زِحَامٍ وَنَحِیْبٍ۔ فَوَلَجْتُ غَابَۃَ الْجَمْعِ لِاَسْبُرَ مَجْلَبَۃَ الدَّمْعِ فَرَاَیْتُ فِیْ بُھْرَۃِ الْحَلْقَۃِ شَخْصًا شَخْتَ الْخِلْقَۃِ۔

الترجمۃ المطالب یہاں تک کہ میرے آخری پھیرنے (یا انتہائی گھومنے) اور خدا کی شروع مہربانیوں نے مجھے ایک وسیع (کشادہ) مجلس کی طرف پہونچا دیا۔ (راستہ دکھلایا) جس میں بہت سے آدمی تھے اور اس میں رونے کی آواز تھی۔ میں اس رونے کا سبب معلوم کرنے کے لیے بدقت تمام اس بھیڑ میں گھس گیا میں نے دیکھا کہ آدمیوں کے بیچ میں ایک لاغر سرشت (کمزور خلقت) شخص ہے۔

تشریح لغات ۱ حتّٰی ادتنی حتّٰی یہ اجول کے لیے غایت ہے اور ہدتنی کا عطف جملہ ادتنی پر ہے ادتنی اس کا مصدر تادیۃ ہے بمعنے اوصلتنی یقال فلان ادّٰی ای اذا اوصل بمعنے پہنچا دینا و پورا کرنا ویقال وتادّٰی لہ من حقہ جب کہ اس کا پورا پورا حق ادا کر دیا جائے۔ اور اس کا ثلاثی ضرب سے آتا ہے ۲ خاتمہ بمعنے شئی کے آخیر کو کہتے ہیں یقال خاتمۃ الشئ ای اقصی الشئ وآخرہ والجمع خواتیم وخاتمات ویقال خاتم القوم بالفتح والکسر ای آخرہم ومنہ قولہ تعالیٰ خاتم النبیین

ای ختم النبیین یعنی نبوت کو ختم کیا ۳ المطاف یہ مصدر میمی ہے اور طواف سے ماخوذ ہے بمعنے شے کے گرداگرد پھرنے کے ہیں۔ از باب نصر بمعنے گھومنا وچکر کھانا و پھرنا ومنہ قولہ تعالےٰ یطاف علیہم بآنیۃ فطاف علیہم طائف والطائف لایکون الا باللیل ویقال طاف بالقوم وعلیہم یطوف طوفاً وطوافاً ومطافاً اذا دار حولہم۔ فاتحۃ ہر چیز کے اول کو کہتے ہیں والجمع فواتح اور اس کا مجرد فتح سے آیا ہے کقولہ تعالےٰ انا فتحنا لک فتحا وما یفتح اللہ للناس من رحمۃ وربنا افتح بیننا وبین قومنا الخ یہ اغلاق کی ضد ہے ومنہ یوم الفتح قیامت کا دن ۵ الطاف بفتح ہمزہ وکسر یا یہ لطف کی جمع ہے بمعنے مہربانی اور بکسر الالف یہ باب افعال کا مصدر ہے۔ بمعنے کسی کے سامنے تضرع اور عاجزی سے سوال کرنا۔ یقال لطف فلان لفلان او بفلان یلطف اذا رفق بہ لطفا از نصر اور لطُفَ بالضم یہ کرم سے آتا ہے یقال لطف یلطف لطافۃً فمعناہ صغر ورق۔ اللَّطَفُ بفتح اللام اور طاء یہ لطف میں ایک لغت ہے۔ اور لطیف کے ساتھ جب جسم وصف کیا جائے۔ تو اس سے ثقیل کی ضد مراد ہوتی ہے وقد یعبر باللطیف عما لا تدرکہ الحاسۃ ۱۲ ۶ ناد اس کی اصل ندیٰ یندو ہے جس کے معنی مجلس یقال ۷ رحب الشیٔ رحباً ورحباۃً فہو رحبٌ ورحیبٌ ورُحاب دار حبٌ اذا اتسع ویقال ارحبتہٗ ای وسعتہٗ از کرم ومنہ قولہم مرحبا واہلا ای رحبت مکانا رحبا ومنہ قولہ تعالےٰ ضاقت علیہم الارض بما رحبت ومنہ یقال رحیب المصدر ای وسیعہ ومنہ مکان رحبٌ ای کشادہ مکان ومنہ رحب الباع اور الذراع یعنی سخی ومنہ رحب الفہم ای وسیع العقل ۸ محتو اسم فاعل کا صیغہ از باب افتعال بمعنے شامل ہونے والا یقال حوی الشیٔ یحویہ حیاً وحوایۃً از ضرب ویقال احتواہ واحتوای علیہ اذا جمعہ واحرزہ ومنہ الحوایا یہ حویۃٌ کی جمع ہے بمعنے آنت وفی التنزیل قال تعالےٰ او الحوایا او ما اختلط بعظم ۹ زحام بمعنے مجمع بھیڑ واژدحام اور یہ مصدر ہے از باب فتح ومنہ یوم الزحام قیامت کا دن ۱۰ نحیب النحیب وہو صوت البکاء یعنی خوب زور سے رونا اور انحبٌ اور نحیبٌ یہ دونوں مصدر ہیں۔ از فتح وضرب یقال نحب الرجل یعنی وہ زور سے رو دیا اور نحب کے معنے مدت اور وقت اور موت کے بھی آتے ہیں۔ یقال قضے فلان نحبہ یعنی وہ مرگیا ومنہ قولہ تعالےٰ ومنہم من قضے نحبہ ومنہم من ینتظر ۱۱ فولجت یہ مشتق ولوج سے ہے۔ یہ مثال واوی ہے اور اس کا مصدر ولجاً بھی آتا ہے بمعنے تنگی میں داخل ہونا قال تعالیٰ حتی یلج الجمل فی سم الخیاط از ضرب ومنہ مولج معنے مدخل ومنہ ایلاج از باب افعال بمعنے داخل کرنا ولوج اور دخول میں تھوڑا سا فرق ہے۔ ولوج اعیان اور معانی دونوں کے لیے مستعمل ہوتا ہے اور دخول محض اعیان کے لیے تو ولوج عام ہے اور دخول خاص ومنہ ولاجٌ ای کثیر الدخول ۱۲ غابۃ اصل میں گنجان درختوں کے دشوار گذار جنگل کو کہتے ہیں (بن) کیونکہ اس کے اندر کی چیز غائب ہو جاتی ہے۔ والجمع غابات ومنہ قولہ تعالیٰ فی غیابۃ الجب اور یہاں اس سے مراد وسط اور درمیان کا حصہ ہے اس کا مادہ (غ ی ب) ہے۔ ۱۳ الجمع۔ اس کے معنے آدمیوں کی جماعت کے ہیں اور اس کی جمع جموع آتی ہے اور یہ مصدر بھی ہے جموع سے آتا ہے۔ ۱۴ لاسبر یہ واحد متکلم کا صیغہ ہے۔ اور لام بمعنے لان ہے اور یہ سبر سے ماخوذ ہے بمعنے تجربہ اور خبر اور حقیقت امر کے نکالنے کے ہیں اور سبر مصدر ہے یقال سبر الجرح یسبرہ سبراً ای نظر مقدارہ بعرف غورہ اور یہاں اس کے معنے آزمانے کے ہیں از باب نصر وضرب ۱۵ مجلبۃ اس میں دو نسخے ہیں ایک تو بالجیم المعجمۃ اور دوسرے بالحاء المہملۃ اول تو جلب سے ماخوذ ہے۔ جس کے معنے کھینچنے اور ابھارنے کے ہیں۔ یقال جلب الشیٔ یجلب جلباً وجلباً واجتلب ای ساقہ من موضع الی موضع آخر محلب وانجلب از نصر وضرب اور دوسرا حلب سے ماخوذ ہوگا جس کے معنے دودھ کے دوہنے کے ہیں۔ کیونکہ محلب اس برتن کو کہتے ہیں جس میں دودھ دوہا جاتا ہے۔ اور جتنے مصدر مفعلۃ کے وزن پر آتے ہیں۔ ان میں سبب کے معنے ہوتے ہیں جیسے مخبۃ

یعنی سبب ضرب وغیرہ [۱۵] الدمع آنسو از باب فتح وسمع یقال دمعت العین دمعًا ودمعانا اذا سال ومعہل والجمع دُمُوعٌ وادُمُعٌ [۱۶] فرأیت واحد متکلم کا صیغہ از باب فتح رؤیۃ مصدر بمعنے دیکھنا اور اس کا استعمال رویت قلبی اور رویت بصری دونوں میں ہوتا ہے اور ایک رُئیۃٌ آتا ہے جس کے معنے کبد وتلی کے ہیں اور اسی سے یہ چیستان ہے رایتہ لمار آیت اس میں اول ماخوذ رُئیۃٌ سے ہے اور دوسرا رویت سے ہے۔

[۱۷] بُہرۃٌ بمعنے وسط ودرمیان یقال بہرۃُ کل شئ ای وسطہ وابہارّ اللیلُ ابہیارًا اذا انتصف اور امام اصمعیؒ فرماتے ہیں۔ یہ بہرۃ الشئ سے ماخوذ ہے اور اسی طرح ابہارّ النہار اور یہ اس وقت جب کہ سورج بلند ہو جائے اور بہرۃ کی جمع اَبہُرٌ اور بُہَرٌ بروزن ظُلَمٌ اور اس کا مجرد فتح سے آتا ہے جس کے معنے غلبہ کے آتے ہیں یقال بہرہم بہرًا ای قہرہ وغلبہ۔ اور بہرہ کا مدخول یہ چیزیں ہوتی ہیں۔ جیسے لیل دادی فرس وحلقہ یقال بہرۃ الوادی وبہرۃ الفرس وبہرۃ اللیل وبہرۃ الحلقۃ [۱۹] الحلقۃ حلقتہ ہر گول چیز کو کہتے ہیں اور اس کی جمع حِلقٌ وحَلَقٌ وحلاقٌ وحلقاتٌ ومنہ یقال حلق الطائر جب کہ طائر حلقہ اور دائرہ بناتا ہو ویقال تحلق القوم جب کہ قوم حلقہ باندھ کر بیٹھے اور حلقہ مصدر بھی ہے جس کے معنے بال مونڈنے کے ہیں [۲۰] شخصیا لغت کے اعتبار سے اس کا اطلاق تمام اجسام پر آتا ہے لیکن استعمال میں اس کی تخصیص ہوگئی ہے خاص انسان کے ہی جسم کو کہتے ہیں والجمع اشخصٌ واشخاصٌ وشخوصٌ وشخاصٌ پس شخص کے معنے جسم کے ہیں جس سے اس کی ذات مراد ہوا کرتی ہے اور یہ فتح سے آتا ہے اور جسم عام ہے [۲۱] شختٌ وہ پیدائشی دُبلا پتلا ہونہ کہ جو کسی مرض سے دبلا ہو جائے وقیل ہو الدقیق من کل شئ حتے یقال لدقیق العنق والقوائم شختٌ شختۃٌ والجمع شخاتٌ اور اس کا مجرد کرم سے آتا ہے۔ یقال شختُ شختۃً فہو شختٌ وشختت [۲۲] الخلقۃ بالکسر بمعنے پیدائش والجمع خِلَقٌ۔ اور کبھی خلق کے معنے نئی چیز کے پیدا کرنے کے آتے ہیں۔ جیسے قولہ تعالےٰ خلق السموات والارض ای ابدعہا بدلیل قولہ تعالےٰ بدیع السموات والارض اور کبھی اس کے معنے ایک چیز کو ایک چیز سے ایجاد کرنے کے آتے ہیں۔ جیسے قولہ تعالےٰ خلقکم من نفس واحدۃ وخلق الانسان من نطفتہ وخلق الانسان من سلالۃ اور کبھی اس کے معنے کذب اور جھوٹ کے آتے ہیں جیسے قولہ تعالےٰ وتخلقون افکًا اور یہ نصر سے آتا ہے۔

عَلَيْهِ [۱] اُهْبَةُ [۲] السِّيَاحَةِ. وَلَهُ [۳] رَنَّةُ [۴] النِّيَاحَةِ. وَهُوَ يَطْبَعُ [۵] الْاَسْجَاعَ بِجَوَاهِرِ لَفْظِهِ وَيُقَرِّعُ [۶] الْاَسْمَاعَ بِزَوَاجِرِ وَعْظِهِ. وَقَدْ اَحَاطَتْ بِهِ اَخْلَاطُ [۷] الرُّمَّزِ. اِحَاطَةَ الْهَالَةِ [۸] بِالْقَمَرِ وَالْاِكْمَامِ [۹] بِالثَّمَرِ.

الترجمۃ المطالب اسباب سفر (عصا اور اپنے کپڑے) لیے ہوئے وہ زار وقطار رو رہا ہے اور اپنے الفاظ کے جواہروں سے مقفےٰ کلام کو مزین اور اپنے مدلل وعظ سے کانوں کو زجر وتوبیخ سے کھٹکھٹا رہا ہے (متوجہ کر رہا ہے) مختلف لوگ اس کو اس طرح گھیرے ہوئے ہیں جیسے ہالہ (کنڈل) چاند کو یا جھلی شگوفہ کو گھیری ہوتی ہے۔

تشریح لغات

۱؎ اھبتہ یہ فُعلۃ کے وزن پر ہے اس کے معنے مایتاہب یہ یعنی سامان کے ہیں اور والجمع اُہُبٌ بعض ادباء یہ فرماتے ہیں کہ سامان سفر کو کہتے ہیں اور یہ اہاب سے ماخوذ ہے بمعنے جلد غیر مدبوغ (یعنی کچا چمڑہ جو دباغت نہ دیا گیا ہو) یقال اھّبَ وتاھّبَ للامر یعنی وہ اپنی تیاری کے لیے تیار ہوا ۲؎ انتیاحۃ مصدر ہے بمعنے چلنا وسفر کرنا اور بعض ادباء اس کے معنے عبادت کے بھی لیتے ہیں۔ یقال ساح فی الارض ای عبد وقد مر تحقیقۃ فی تحت قولہ مسایح ۱۲ ۳؎ رَنّۃٌ اور رنین کے معنے آواز اور آواز کرنے کے ہیں۔ ازضرب ابن اعرابی فرماتے ہیں۔ رنّۃ آواز کو کہتے ہیں خواہ وہ خوشی کی ہو یا غم کی۔ والجمع رنات اور رنین مصدر ہے اور منجد میں ہے کہ رنّۃ عام آواز کو کہتے ہیں۔ یا خاص کمان وغیرہ کی آواز کو اور رنین مطلق آواز کو یا غمگین آواز کو کہتے ہیں وقال العلامۃ الثعالبی اذا خرج المکروب اوالمریض صوتا دقیقا فھو الرنین فاذا اخفاہ فھو الھنین فاذا اظھرہ فخرج خافیا فھو الحنین فاذا زاد فیہ فھو الانین فان زاد فی رفعہ فھو الحتین فاذا زفر بہ وفتح الانین فھو الزفیر فاذا مد النفس ثم رمے بہ فھو الشھیق فاذا تردد نفسہ فی المصدر عند خروج الروح فھو الحشرجۃ۔

۴؎ الیناحۃ میت کے اوصاف بیان کر کے اس کو رونا۔ (ھوالبکا علی المیت) یقال ناحت المرأۃ تنوح نوحًا ونواحا ونیاحًا ونیاحۃً ومناحًا اذا بکے علی المیت از نصر منہ النائحۃ وہ عورت جو خوب چیخ کر روئے والجمع نُوحٌ والنواحٌ ونُوّحٌ ونواحٌ ونائحات ۵؎ یطبع از باب فتح بمعنے ڈھالنا۔ دھر لگانا۔ پیدا کرنا۔ طبع کے اصل معنے پگھلانے کے ہیں یقال طبع الشئ کسی صورت سے ڈھالا۔ وطبع علیہ یعنی اس پر مہر لگائی کما جاء فی القرآن طبع اللہ علی قلوبھم وطبع الدرہم یعنی نقش کئے وطبع السیف یعنی تلوار کو بنایا۔ وڈھالا۔ وطبع اللہ الخلق یعنی خدا نے مخلوق کو پیدا کیا۔ اس کا مصدر طبع آتا ہے ومنہ الطبیعۃ بمعنے سرشت وعادت والجمع طبائع ۶؎ الاسجاع یہ بُجَعٌ کی جمع ہے اصل میں کبوتر کے آواز کے معنے آتے ہیں۔ اب اس کا استعمال خود اصل کلمات اور مقفے کلام پر ہونے لگا ہے۔ (یعنی قافیہ والی عبارت) اور یہ فتح سے آتا ہے ومنہ السابغۃ والسجوع کبوتر کو کہتے ہیں والجمع بُجَعٌ وسواجع ۷؎ بزواجر زجر سے مشتق ہے۔ بمعنے جھڑکنا وردکنا یقال زجرہ یزجرہ زجرًا از نصر وازدجرہ فانزجر اور وجاریہ متعدی ہے اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے یقال زجرعن کذا وکذا یعنی ان امور کے واقع ہونے سے اس کو ڈرایا۔ یہاں پر اضافت صفت کی موصوف کی طرف ہے ای واعظۃ زاجرۃ۔ ۸؎ وعظ یہ مصدر ہے۔ ازضرب بمعنی نصیحت اور عمدہ نصیحت جس سے خدا کی طرف لگاؤ ہو اور جس سے دل نرم ہو منہ الواعظ بمعنے نصیحت کرنے والا۔ والجمع واعظون ووعاظ۔ ومنہ الموعظۃ وہ نصیحت جس سے سخت دل نرم ہو جائے۔ اور آنسو بہنے لگے اور یہ وہ اچھے اعمال کرنے لگے۔ ۹؎ احاطت یہ ماضی معروف کا صیغہ ہے بمعنے احاطہ (گھیرنا) از باب نصر اور حفاظت کرنے کے معنے بھی آتے ہیں۔ یقال حاطہ یحوطہ حوطًا وحیاطۃً وحیاکۃً اذا حفظ لعہدہ ومنہ الحائط بمعنے دیوار وباغ کیونکہ وہ دیوار مکان کی حفاظت کرتی ہے والجمع حوائط اور حائط کے معنے محاط کے بھی آتے ہیں اور جو اجوف وادی آتا ہے۔ اس کے معنے گھومنے کے ہیں۔ ۱۰؎ اخلاط یہ خَلْطٍ بالکسر کی جمع ہے وہو الجمع بین اجزاء الشیئ یعنی شئ کے اجزاء کو اکٹھا کرنا اور ملانا از باب ضرب اور ایک خلط اطباء کی اصطلاح میں ہے وہ یہاں مراد نہیں ہے ۱۱؎ الزمر اس کا واحد زُمرۃٌ ہے بمعنے گروہ وفوج اور آدمیوں کی جماعت کو بھی کہتے ہیں۔ وقیل الجماعۃ فی تفرقۃ ۱۲؎ الہالۃ یہ وادی ہے۔ وہ دائرہ جو چاند کے پاس ہوتا ہے والجمع ھالاتٌ اور طفاوۃ یہ اس کی ضد ہے طفاوۃ دائرہ شمس کو کہتے ہیں۔

۱۴ القمر بمعنے چاند۔ ہلال پہلی دوسری تیسری تاریخ کے چاند کو کہتے ہیں۔ اور بدر چودھویں رات کے چاند کو کہتے ہیں۔ اور قمر اس کے علاوہ یعنی تیسری تاریخ کے بعد اور پندرھویں سے آخر تک کو قمر کہتے ہیں۔ ومنہ القمران بمعنے چاند اور سورج ومنہ یقال قمر الشئ اذا اشتد بیاضہ والمصدر قمرٌ بفتح اللام از باب سمع۔

۱۵ والاکمام کم بکسر الکاف کی جمع بمعنے پھل کا چھلکا اور اس کی جمع۔ اکمۃ وکمامٌ واکامٌ واکامیم آتی ہے اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے۔ بمعنے چھپانا وڈھکنا۔ اور کمٌ بالضم بمعنے آستین اور بمعنے مخرج الیدین من القمیص کے ہیں۔ اور کم بالفتح بمعنے مقدار وتعداد کے لیے آتا ہے۔ ۱۵ بالثمر ثمر کی جمع ثمار آتی ہے۔ بمعنے پھل اور اس جمع کی۔ جمع اثمار آتی ہے اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال ثمر واثمر الشجر یعنی پکنے سے پہلے پھل نکلے یقال وقد ثمر الثمر وثمر ثمورًا فھو ثامرٌ۔

فَدَلَفْتُ إِلَيْهِ لِاَقْتَبِسَ مِنْ فَوَائِدِهِ۔ وَالْتَقِطَ بَعْضَ فَرَائِدِهِ۔ فَسَمِعْتُهُ۔ يَقُوْلُ حِيْنَ خَبَّ فِيْ مَجَالِهٖ۔ وَهَدَرَتْ شَقَاشِقُ ارْتِجَالِهٖ۔

الترجمۃ والمطالب پس میں بھی رکھتا ہوا اس کے پاس چلا گیا تاکہ میں اس کے فوائد سے مستفید ہوں اور اس کے یکتا موتیوں (فوائد علمیہ) میں سے میں کچھ باتیں جمع کروں میں نے سنا کہ وہ اپنی جگہ گشت کرتے ہوئے فی البدیہہ یہ فصیح کلام گفتگو کر رہا ہے۔

تشریح لغات ۱ فدلفت واحد متکلم کا صیغہ ہے دلف اس کا مصدر بمعنے آہستہ چلنا اور چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر چلنا۔ یقال دلف الشیخ بمشیہ از باب ضرب ویقال لقیدلف دلفًا ودلیفًا ودلوفا اذامشے وقارب الخطو قیل الدلیف فوق الدبیب ہذا تقسیم المشی اما ترتیبہ فہکذا الدبیب ثم المشی ثم السعی ثم الایفاض ثم الہرولۃ ثم العدو ثم الشد وہذا الترتیب مخصوص بمشی الانسان۔ اور دلف اضداد میں سے ہے۔ اس کے معنے آہستہ چلنے اور زور سے چلنے کے بھی آتے ہیں ۲ لاقتبس اقتباس مصدر از باب افتعال بمعنے روشنی سے فائدہ اٹھانا اور روشنی حاصل کرنا اس کا مجرد قبس ہے۔ قبس بالتحریک بمعنی پارہ آتش والقبس۔ بالسکون بمعنے آتش گرفتن۔ از باب ضرب اس کے دو معنے آتے ہیں۔ ایک تو آگ میں سے کچھ آگ لینا اور دوسرے آگ کو بھڑکا دینا یقال قبس منہ النار یعنی اس سے چنگاری لی اور از باب سمع بمعنے اونٹنی کا زیادہ حاملہ ہونا یقال قبست الناقۃ ای حملت الناقۃ ۳ من فوائدہ یہ فائدہ کی جمع ہے۔ اور یہ وادی ہے۔ از نصر بمعنے ثابت رہنا وچلا جانا تو اس وقت یہ اضداد میں سے ہوگا۔ اور لغت میں تصریح ہے کہ فائدہ جو مشہور ہے وہ یائی ہے جو فید سے مشتق ہے از ضرب اس کے دو معنے آتے ہیں۔ ایک یہ کہ کسی کو کوئی چیز بغیر عوض کے دیدینا اور دوسرے اس کے یہ معنے ہیں کہ کسی کو کوئی چیز حاصل ہو بعض نے یہ فرمایا کہ مال یا علم حاصل ہو ۴ والتقط اس کا مصدر التقاط ہے بمعنے راستہ میں سے کوئی چیز زمین سے اٹھا لینا اور یہ لقط سے مشتق ہے اس کا ثلاثی مجرد نصر سے آتا ہے لغت کے اعتبار سے لقط اور لقیط میں کوئی فرق نہیں بلکہ دونوں کے معنے کل ما یوخذ (ہر وہ چیز جو اٹھالی جائے)

کے ہیں اور فقہاء رحمہم اللہ کے یہاں فرق ہے کہ اگر غیر جاندار چیز کو اٹھالے جائے تو وہ لقطہ ہے۔ اور اگر جاندار کو اٹھالے تو تو وہ تقبیط ہے اور سکل ساقطۃ لاقطۃ اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جب کہ منہ سے کوئی بات نکلے اس بات کا کوئی نہ کوئی سننے والا ضرور ہوتا ہے۔ لہٰذا سوچ سمجھ کر بات کہنا چاہیئے ۵ بعض اس کی جمع ابعاض آتی ہے یقال بعض طائفۃ یعنی گروہ کے تھوڑے آدمی۔ وفی التنزیل یلتقطہ بعض السیارۃ ۶ فرائدہ یہ فریدۃ کی جمع ہے بمعنے یکتا موتی اور یہ بہت ہی قیمتی ہوتا ہے ای لؤلؤ عظمتہ من فرد یفرد فرداۃ بفتح الفاء بمعنے انفرد اور فریدۃ کے معنے یہ بھی آتے ہیں وہ عورت جو حسن میں یکتا (بے نظیر) ہو اور فرائد کے بعض ادباء دو معنے بیان کرتے ہیں ایک معنے یہ کہ دو موتیوں کے درمیان جو ایک چیز فاصل ہے ان دونوں کے مثل بیچ میں کوئی بہتر وعمدہ چیز لگا دی جائے اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ جن موتیوں میں فصل کر دیا جائے۔ ومنہ یقال اُتی بالفرائد وہ ایسے الفاظ لایا ہے جو انتہائے فصاحت پر دلالت کرتے ہیں۔

۷ خبب۔ اس کا مصدر خبٌ اور خببٌ آتا ہے۔ از نصر یقال خب فی مجالہ ای اخذ فی کلامہ والخبب العدو السہل یعنی لپک کر چلنا اور دوڑنا اور اس کے معنے بلند ہونے کے بھی آتے ہیں۔ یقال خبّ واختب الفرس فی عدوہ یعنی گھوڑا اپنے دونوں پاؤں اور کبھی دونوں ہاتھوں پر کھڑا ہو گیا اور اس کے معنے یوپاد یہ ایک چال کا نام ہے) دوڑنے کے بھی آتے ہیں وملخص الترتیب الخبب ثم التقریب ثم الجاح ثم الاحضار ثم الارخاء ثم الاہذاب ثم الاہاج اور سمع سے اس کے معنے مکاری کے آتے ہیں۔

۸ مجالہ یہ اسم ظرف ہے بمعنے پھرنے کی جگہ یہ جولان سے مشتق ہے ای موضع الجولان ۹ ہدرت از ضرب یقال ہدر ہدر الیعنی کبوتر کا آواز نکالنا اور غٹر غوں کرنا اور اونٹ کی آواز کو بھی کہتے ہیں منہ یقال ہدیر حمام وہدیر بعیر واصل الہدیر ان یردد البعیر صوتہ فی حنجرتہ وہدر البعیر ہدیر اذا صوت واعلم ان الناقۃ اذا صیحت قیل رغت فاذا طربت فی اثر ولدہا قیل حنّت فاذا مدت جنینہا قیل سجرت فاذا مدت الحنین علی جہۃ واحدۃ قیل سجعت فاذا بلغ الذکر من الابل الہدیر ای بلغ ان یردد الصوت فی حنجرتہ اوّل مرتبۃ فیقال کش فاذا ازداد علیہ قیل کشکش وقشقش فاذا افصح بالہدیر قیل ہدر ۱۰ شقاشق۔ یہ شُقُشُقۃٌ بالکسر کی جمع ہے۔ فی الاصل مایخرجہ البعیر من فیہ اذا ہاج یعنی اونٹ کے منہ سے مستی کے وقت جو جھاگ نکلتے ہیں اس کو کہتے ہیں۔ اور اسی طرح جب آدمی بات کرتا ہے تو اس کے منہ سے لعاب وجھاگ نکلا کرتے ہیں۔ اس سے مراد غایت درجہ کی فصاحت ہوا کرتی ہے یقال فلان شقشقۃ قومہ ای فصیحہم وبلیغہم اور شریف اور فصیح کے یہاں معنے مراد ہیں، اور اس کے معنے قوم کے سردار اور قوم کے شریف کے بھی آتے ہیں۔ یقال فلان شقشقۃ قومہ ای سیّد قومہ اور بالفتح کے معنے نرشتر کے آواز کرنے کے ہیں۔

ارتجالہ ارتجال کلام فی البدیہہ کو کہتے ہیں۔ یعنی بغیر سوچے سمجھے کوئی بات کہنا۔ بشرطیکہ وہ اچھا بھی ہو اس کا تلاثی مجرد رجل بفتحتین آتا ہے از نصر بمعنے پاپیادہ چلنا اور بکری وغیرہ کے پیر باندھنا۔

اَیُّہَا السَّادِرُ فِیْ غُلَوَائِہٖ۔ السَّادِلُ ثَوْبَ خُیَلَائِہٖ۔ اَلْجَامِحُ فِیْ جَہَالَاتِہٖ۔ اَلْجَانِحُ اِلٰی خُزَعْبِلَاتِہٖ۔ اِلَامَ تَسْتَمِرُّ عَلٰی غَیِّکَ۔ وَتَسْتَمْرِئُ مَرْعٰی بَغْیِکَ۔

5/1

الترجمۃ المطالب

اے حد سے تجاوز (بڑھنے) کرنے میں بیباک۔ اے تکبر کے دراز دامن کو لٹکانے والے اے اپنی جہالت میں سرکشی کرنے والے یعنے امور باطلہ (بیہودہ باتوں) کی طرف مائل ہونیوالے تو اپنی گمراہی پر کب تک ثابت قدم رہے گا۔ (جما رہے گا) اور اپنی بغاوت کی چراگاہ کو تو کب تک پسند کرتا رہے گا۔ (اس کا لفظی ترجمہ یہ ہے) کب تک تو اپنے ظلم کی چرائی کو ہضم کرتا رہے گا۔

تشریح لغات

۱ ایہا جب منادے معرف باللام ہو تو اس کے فاصلہ کے لیے یا آتی ہے مشہور تو یہ ہے۔ کہ ایہا مذکر کے لیے اور اَیَّتُہَا مونث کے لیے۔ ۲ السادر الذی ولا یتھم بشیٔ وَلَا یُبَالِی بما صنع یقال سدر سدراً سدارۃً اذا تحیّر وکان لا یُبالی بما یصنع یعنی جو عواقب امور کی پروانہ کرے یعنی بیباک اور وہ بے شرم جس کو کسی سے شرم نہ ہو اور جو چاہے وہ کرے یہ سدر سے ماخوذ ہے جس کے معنے بیباک کے ہیں از سمع اور نصر سے اس کے معنے لٹکا دینے کے آتے ہیں یقال سدرت الثوب اذا الشعر یعنی میں نے کپڑے کو لٹکا دیئے اور ضرب سے اس کے معنے پھاڑ دینے کے آتے ہیں یقال سدرت الثوب یعنی میں نے کپڑے کو پھاڑ دیا ۳ غلوائہ یہ غلو سے مشتق ہے بمعنے حد سے زیادہ تجاوز کرنا اور بڑھ جانا از نصر اس کا اکثر استعمال شر میں ہوتا ہے۔ واز سمع بمعنے جوش مارنا اور حد سے زیادہ تجاوز کرنا عام ہے۔ کہ تجاوز فی الشر ہو یا بالخیر منہ یقال غلا بالدین یعنی وہ نہایت سخت اور متشدد ہو گیا۔ یہاں تک کہ وہ حد سے بڑھ گیا ۴ السادل یہ سدل سے ماخوذ ہے جس کے معنے لٹکانے کے ہیں۔ از باب نصر واز ضرب بمعنے پھاڑ دینا یقال سدلت الثوب ای شققتہ ومنہ فی الحدیث نہی عن السدل فی الصلوٰۃ اور اسی سے سَدل ثوب فقہ میں ہے جس کی ممانعت حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے۔ منہ ارخے اللیلُ سدولہ یعنی تاریکی نے اپنے پردے چھوڑ دیئے ۵ ثوب بمعنے کپڑا و لباس والجمع اثوابٌ وثیابٌ وثُوبٌ ومنہ الثوابُ کپڑا بیچنے والا ۶ خیلاء یہ ماخوذ خیال سے ہے۔ یا خال سے اس کے دو معنے آتے ہیں۔ عجب (تکبر) وخود پسندی (غرور) واصلہ خال الشیٔ یخال وخیلۃً وخِیَلاً وخالاً وخَیَلاناً ومخیلۃً ومخالۃً وخیلولۃً ای طعنہ از سمع منہ رجل اخائل یعنی متکبر آدمی ۷ الجامح۔ یہ جمح سے ماخوذ ہے بمعنے سرکشی کرنا از فتح الجامع ای الذی یرکب ہواہ فلا یمکن ردّہ کالفرس الجامح یقال جمح الفرس بصاحبہ وجمح الیہ ای اسرع کقولہ تعالےٰ لَوَلَّوْا الیہ وہم یجمحون۔ اور جمحت المراۃ اذا نشزت جب کہ عورت بغیر اجازت خاوند کے کہیں چلی جائے۔ اور جموح سرکش گھوڑے کو کہتے ہیں۔ اور جمح کے معنے کشیدن عنان بزور کے بھی آتے ہیں از ضرب اور بعضوں نے اس کے معنے گھوڑے کی گردن کھینچنے کے بھی بیان کئے ہیں۔ یقال جمح الفرس جب کہ گھوڑا سوار کے خلاف چلا جائے اور اس کے قابو سے باہر ہو جائے۔ واعلم ان الفرس الجموح لہ معنیان احدہما عیب ہو اذا کان یُرکب رأسہ لا یثنیہ شیء فہذا من الجماح العیوب والثانی النشیط السریع وہو ممدوح ۸ الجانح یہ جنح سے ماخوذ ہے۔ بمعنے مائل ہونا و جھکنا از فتح ونصر اور جب اس کے صلہ میں عن اور الےٰ آتا ہے تو اس کے معنے میلان کرنے کے ہوتے ہیں۔ یقال جنحت الیہ اذا مالت وجنحت ما ای اعرضت وفی التنزیل وان جنحوا للسلم فاجنح لہا ۹ خزعبلاتہ یہ خزعبلۃ کی جمع ہے۔ بضم الخا المعجمۃ وکسر الباء المعجمۃ بمعنے الاحادیث المستطرفۃ وبمعنے قول باطل وقول مزخرف۔ اور خزعبیلۃ اور خزعبیلۃ کے معنے جھوٹ بات کے آتے ہیں۔ والجمع خزعبلات وخزعبیلات۔ الام یہ قاعدہ ہے کہ جب ما استفہامیہ پر کوئی حرف جار داخل ہو تو الف قرأت اور کتابت دونوں میں حذف کر دیتے ہیں

بشرطیکہ اس کے بعد لفظ ذانہ ہو۔ جیسے عم یتساءلون ومم خلق ولم تقولون ولم تفعلون الامّ یہ الٰے اور ما استفہامیہ سے مرکب ہے
د رصراح است کہ گاہے الف را از ما حذف کنند وقتیکہ بر وحرفے داخل نمایند نحو لم ومِمَّ وحتّام وعمّ وازاں ست عم یتساءلون وکذا قال
ابن البرّ۔ تستمر از باب استفعال اس کا مصدر استمرار آتا ہے۔ اس میں س ت طلب کے لیے ہے بمعنے تستدیم وتمضی ۱۲ غیّک غی اور
غوایت مصدر ہیں دونوں کے معنے گمراہی اور ہلاکت کے ہیں۔ از ضرب وسمع۔

لتستمرءُ اس کا مصدر استمراء ہے اور یہ ماخوذ مَرِیٌّ سے ہے اس کے اصلی معنے یہ ہیں کہ جو کھانا آسانی سے ہضم ہو جائے یہاں
پر اس کے معنے ہضم ہونے کے ہیں، اور اس کے معنے خوشگوار کے بھی آتے ہیں اور یہ تین بابوں سے آتا ہے۔ ایک تو سمع سے جس
کے معنے عورت کے مانند ہو جانے کے ہیں۔ کما یقال مرء الرجل اذا صار کالمرأۃ اور فتح سے اس کے معنے کھانا کھانے کے ہیں یقال مرء الرجل
اذا اکل اور کرم سے اس کے معنے صاحب مروت ہونے کے ہیں کما یقال مرء الرجل مرأۃ اذا صار ذا مروۃ ومنہ قولہ تعالیٰ کلوہ ھنیئا مریئا
۱۴ مرعٰے یہ مشتق ہے۔ رَعیٌ سے جس کے معنی چراگاہ کے ہیں۔ اس کا مصدر رعایت آتا ہے۔ ومنہ رعیت الابل جبکہ اونٹ کو چراگاہ
میں چرنے کے لیے چھوڑا جائے۔ اور یہ اسم ظرف اور مصدر میمی بھی ہو سکتا ہے ومنہ الراعی والجمع رعاۃ ورُعاءٌ ورعیانٌ بمعنے چرانے
کے لیے چھوڑا جائے رعے یرعے الکلاء رعیًا ورعایۃً مرعے جب کہ چراگاہ میں چرنے کے لیے چھوڑا جائے۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ مرعے
سے مراد گھاس ہو کقولہ تعالیٰ والذی اخرج المرعٰے والرعی فی الاصل حفظ الحیوان بالغذاء ۱۵ بغیک بغی کے معنے بغاوت اور سرکشی
اور تجاوز کرنے کے اور نافرمانی اور فساد کے آتے ہیں اور نصر سے اس کے معنے ظلم کرنے کے آتے ہیں۔ یقال بغٰے علیہ یعنی اس
پر ظلم کیا اور ضرب سے اس کے معنے طلب کرنے کے اور حق سے عدول کرنے کے آتے ہیں۔ منہ قولہ تعالیٰ غیر باغ ولا عاد وفی التنزیل
قولہ تعالیٰ یبغون فی الارض بغیر الحق۔ وانما بغیکم علٰے انفسکم فان بغت احدٰھما علٰے الاخرٰے فقاتلوا التی تبغی الخ۔

وَحَتَّامَ تَتَنَاهٰى فِيْ زَهْوِكَ۔ وَلَا تَنْتَهِيْ عَنْ لَهْوِكَ۔ تُبَارِزُ بِمَعْصِيَتِكَ مَالِكَ نَاصِيَتِكَ۔ وَتَجْتَرِئُ بِقُبْحِ سِيْرَتِكَ عَلٰى عَالِمِ سَرِيْرَتِكَ۔

الترجمۃ المطالب اور تو اپنی کبر اور نخوت کی انتہا کو کب تک پہنچے گا اور تو کب تک اپنے کھیل کود سے باز نہ آئے گا۔ تو اپنے گناہ کے باعث مالک تقدیر (خدا تعالیٰ) اسے لڑائی (مقابلہ) کرتا ہے۔ اور تو اپنی بُری عادتوں کی وجہ سے اپنے بھید جاننے والے (خدا) پر دلیر ہوتا ہے۔

تشریح لغات ۱ حتام قد مرّ تحقیقہ فی الام اور یہ حتی اور ما سے مرکب ہے ۲ تتناھی ہے اس کا مصدر تناہی ہے بمعنے انتہا کو پہنچنا ای۔ تبلغ النہایہ والنہایۃ غایۃ الشی وآخرہ لان آخرہ ینہا وعن التحادی فیرتدع والمنہی بابہ فتح وفی التنزیل قولہ تعالیٰ ونہی النفس عن الہوے وارایت الذی ینہٰے عبدا الخ ۳ فی زہوک زہو تکبر اور فخر اور باطل اور غرور اور خود پسندی کے اس کے معنے آتے ہیں اور زہو (وادی) کا مجرد ہمیشہ مجہول تکبر کے معنے میں مستعمل ہوتا ہے۔ یقال زہی فلان اذا تکبر

5/2 والباب از نصر اس کا مصدر زُہُوٌ اور زُہُوٌ اور زُہاءٌ آتا ہے اور زہا کے معنے مقدار کے بھی آتے ہیں یقال عندی زہا خمسین ۵۲ ولا تنتہی یہ نہی سے مشتق ہے بمعنے روکنا منع کرنا یا یہ ماخوذ نہوۃٌ سے ہے اور اس کو نہیۃٌ کر لیا ہے۔ کما یقال اولی لہٗ ای ذا عقل وفی التنزیل وان لم تنتہوا عما یقولون الخ ۵۳ تیارز اس کا مصدر مبارزت ہے از باب مفاعلت اور براز اور بروز سے ماخوذ ہے جس کے معنے ظاہر ہونے کے ہیں از نصر مگر اب غالب استعمال لڑائی کے معنے میں آتا ہے مناسبت ظاہر ہے اور براز کے معنے وسیع اور کھلے ہوئے میدان کے بھی ہیں ومنہ البراز بمعنے پاخانہ (بیت الخلاء) کما فی الحدیث کان النبی صلے اللہ علیہ وسلم اذا ارادا لبراز انطلق حتی لا یراہ احدٌ ۵۴ بمعیتک اس میں یا یا تو استعانت کے لیے ہے۔ یا مصاحبت کے لیے والجمع معاصی بمعنے گناہ ولغزش اور معصیت کے معنے اطاعت سے نکلنے اور حکم کی مخالفت کرنے اور نافرمانی کے آتے ہیں اور معاصی یعصیان سے مشتق ہے اور یہ یائی ہے۔ از نصر بمعنے نافرمانی کے اور ایک وادی آتا ہے از نصر عصو اس کا مصدر ہے بمعنے لکڑی یا تلوار سے مارنا یقال عصوتہٗ یعنی میں نے اس کو عصا سے مارا وکما یقال عصوت السیف یعنی میں نے اس کو تلوار سے مارا۔ والفرق بین الزلۃ والمعصیۃ ان المعصیۃ فعل محرم مع العلم بحرمتہ بخلاف الزلۃ فانہا فعل الحرام عن قصد الحلال وفی الزلۃ یوجد قصد الفعل لا قصد العصیان وقیل الزلۃ فعل الصغائر۔ والکبیرۃ ما کان حراما محضا شرع علیہا عقوبۃ محضۃ نص قاطع فی الدنیا والاخرۃ ۵۵ مالک ناصیتک یہ کمال قدرت سے کنایہ ہے۔ یقال فلاں مالک ناصیۃ یعنی وہ قادر ہے اور اس کے ہاتھ سے چھڑانے پر کوئی قدرت نہیں رکھتا ہے اور جس شخص کے ناصیۃ کو پکڑ لیتے ہیں تو وہ حرکت وجنبش پر قدرت نہیں رکھتا ہکذا فی حاشیۃ المقامات اور مالک اور ملک کا فرق سورہ بقرہ کی تفسیر میں حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی قدس سرہ نے بہت بسط اور تفصیل سے بیان کیا ہے، فلیراجع ثمہ لغت میں یوں فرق کیا ہے۔ کہ ملک کے اندر زیادہ مبالغہ ہے اس لیے کہ ملک الروم کہہ سکتے ہیں نہ مالک الروم تو مبالغہ کی زیادتی اس میں زیادہ ہے اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ مالک اندر زیادہ مبالغہ ہے اس لیے کہ جو شخص دراہم ودنانیر کا مالک ہو اس کو تو مالک الدراہم والدنانیر کہہ سکتے ہیں نہ ملک الدراہم والدنانیر مالک سے مراد اللہ تبارک وتعالےٰ ہیں۔ اور ناصیۃ یہ فاعلۃ کے وزن پر ہے۔ جو مفعولۃٌ کے معنے میں ہے۔ والجمع نواصی بمعنے مقدم شعر الرأس سر کا اگلا حصہ یقال نصہ نصوًا اذا قبض علے ناصیتہ وقیل ازنصر الملک ہو الذی لہ الامر والنہی والمالک ہو القادر علے التصرف دون ان یمنعہ احد اور علامہ محقق طوسی کی یہ رائے ہے کہ مالک ابلغ ہے اس واسطے کہ مالک ملکوں میں تصرف کر سکتا ہے۔ جو چاہے وہ کرے۔ بخلاف بادشاہ کے کہ وہ کسی کو قتل نہیں کر سکتا اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ ملک ابلغ ہے اس واسطے کہ وہ احتواء علے الکثیر ہوتا ہے۔ بخلاف مالک کے اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ ملک ذوی العقول ہوتا ہے اس واسطے کہ عقلاء کو غیر عقلاء پر فضیلت ہے ہکذا افادنا العلامۃ شیخ الادب عمی المحترم مدظلہ العالی۔

۵۵ تجتری اس کا مصدر اجتراءٌ آتا ہے از باب افتعال بمعنے جرأت ودلیری کرنا دیدہ دلیر ہونا اور یہ جرأت سے ماخوذ ہے۔ از کرم اس کے مصدر جسراءۃٌ وجُراۃٌ وجُرۃٌ آتے ہیں یقال جرء علیہ یعنی اس پر بڑھا اور چھپٹا اور اس پر جرأت کی ۵۶ بفتح اس میں بامصاحبت یا استعانت کے لیے ہے۔ اور یہ حُسن کی ضد ہے بمعنے برائی۔ القبح ضد الحسن یکون فی الصورۃ والافعال والکذب یکون فی الاقوال والخبث از کرم یقال قبح قبحا وقبوحا وقباحۃ وقباحا بمعنے برا ہونا ومنہ یقال قبحہ اللہ عن الخیر یعنی دور کیا وجدا کیا منہ القبح بمعنے عمل قبیح۔ ۵۷ سیرتک سیرت۔ اس کی جمع سیر آتی ہے بمعنے عادت وطریقہ وہر بات از ضرب وفی التنزیل۔ سیرتہا الاولےٰ ومنہ سیرۃٌ

الرجل یعنی اس کے اعمال کی حالت۔ ۱۱ عالم فاعل کے وزن پر بہت جاننے والا اور بہت بڑا عالم والجمع علماء وعلامٌ از سمع وفی التنزیل عالم الغیب والشہادۃ وانما یخشی اللہ من عبادہ العلماء ۱۲ سربزنک یہ فعیلۃٌ کے وزن پر ہے سر وہ بھید جس کے اظہار سے نقصان ہو والجمع اسرارٌ اور سریرۃ وہ بھید جس کے اظہار سے نقصان نہ ہو والجمع سرائر وسرائرُ الشیٔ ای کنہہ واظہرہ من الاضداد اور سربر کے معنے تخت کے بھی آتے ہیں۔ والجمع سُررٌ۔

وَتُتَوَارٰی عَنْ قَرِیْبِكَ۔ وَاَنْتَ بِمَرْاًی رَقِیْبِكَ۔ وَتَسْتَخْفِیْ مِنْ مَمْلُوْكِكَ۔ وَمَا تَخْفٰی خَافِیَةٌ عَلٰی مَلِیْكِكَ۔ اَتَظُنُّ اَنْ سَتَنْفَعُكَ حَالُكَ۔ اِذَا نَارَتْ حَالُكَ۔ اَوْ یُنْقِذُكَ مَالُكَ۔ حِیْنَ تُوْبِقُكَ اَعْمَالُكَ۔

الترجمۃ والمطالب اور تو اپنے عزیز وقریب سے چھپنا چاہتا ہے۔ حالانکہ تو اپنے محافظ (خدا تعالیٰ) کا دیکھا بھالا ہے۔ تو اپنے غلام سے اپنے کو پوشیدہ رکھنا چاہتا ہے (اشار منہ الی قولہ تعالےٰ ویستخفون من الناس ولا یستخفون من اللہ وہو معہم الایۃ) یعنی گناہ کا تو ارادہ رکھتا ہے حالانکہ تیری کوئی پوشیدہ چیز بھی تیرے مالک (خدا) سے چھپی ہوئی نہیں ہے کیا تو نے یہ خیال کر لیا ہے کہ جب تیری موت آئے گی تو یہ تیری حالت (مال وعزت) تجھ کو کچھ نفع پہنچائے گی؟ یا جب تیرے اعمال وافعال تجھ کو ہلاک کریں گے تو تیرا مال تجھ کو رہائی دلائے گا۔ یعنی چھڑائے گا۔ یا خلاصی دلائے گا۔

تشریح لغات ۱ تتواریٰ۔ اس کا مصدر تواریٰ ہے بمعنے چھپ جانا یقال توارےٰ عنہ یعنی چھپ گیا یعنی آڑ میں ہو گیا۔ ویقال واریتُ الشیٔ ای سترت ومنہ قولہ تعالیٰ یواری سوآتکم دریشا وحتی توارت بالحجاب اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے وقال الخلیل الوریٰ الانام الذین علی وجہ الارض فی ہذا الوقت فکانہم یسترون الارض باشخاصہم یا یہ ماخوذ وراے سے ہے۔ جو اضداد میں سے ہے یا یہ ماخوذ وری سے بمعنے مخلوق ۲ قریبک بمعنے نزدیک وقریب قریب یہ بعید کی ضد ہے۔ والجمع اقرباء وقربیٌ وہا بہ کرم وفی التنزیل منہ قولہ تعالیٰ ان رحمۃ اللہ قریب من المحسنین والقریب یستوی فیہ الذکر والانثیٰ والفرد والجمع ۳ ومرای اسم ظرف ہے رویت سے از فتح بمعنے دیکھنا مرائے بمعنے دیکھنے کی جگہ یہاں مراد سامنے ہے ۴ رقیبک رقیب بمعنے محافظ ونگہبان ونگران ومنتظر اور اس کے معنے چچازاد بھائی کے بھی آتے ہیں اور ایک معشوق کے جو دو دوست ہوں ہر ایک کو رقیب کہتے ہیں۔ والجمع رقباء اس سے مراد اللہ تعالیٰ ہے اور یہ نصر سے آتا ہے یقال رقب رقوبًا رقابۃ رقبانًا ۵ وتستخفی اس کا مصدر استخفاءٌ ہے اس میں س ت طلب کے لیے ہے۔ اور یہ ماخوذ خفیہ یا خفاء سے ہے از باب سمع اس میں دو حالیہ ہے خفا اور استخفا کے معنے چھپ جانے کے آتے ہیں۔ یقال خفی خفاءً وخُفیۃً وخِفیۃً اذا خفےٰ ۶ مملوک غلام اور باندی کو کہتے ہیں۔ والجمع مماایک ما تخفی مانا فیہ تخفی یہ خفا سے مشتق ہے بمعنے پوشیدہ رہنا از سمع ۷ خافیۃ بمعنے پوشیدہ شئی اور علانیۃ کی ضد ہے وفی التنزیل قولہ تعالےٰ وانا اعلم بما اخفیتم وما اعلنتم ۸ ملیک ملیک یہ خداوند تعالیٰ کا نام ہے کما قال تعالےٰ ملیک مقتدر ابو العلاء معری نے بیان کیا ہے کہ

بلیک کے اندر مبالغہ زیادہ ہے بمعنے شاہنشاہ بخلاف ملک کے کہ اس میں مبالغہ زیادہ نہیں ہے [1] تظنن میں ہمزہ استفہام انکاری کے لیے ہے۔ تظنن اس کا مصدر ظن از نصر ہے یہ افعال قلوب میں سے ہے۔ بمعنے گمان کرنا وفی التنزیل وتظنون باللہ الظنونا اور اس کے معنے علم کے بھی آتے ہیں۔ کقولہ تعالےٰ انی ظننت انی ملاق حسابیہ ای علمت وظنوا انہم قد کذبوا ای علموا [2] سنفتفک اس میں س تطلب کے لیے ہے۔ تنفع اس کا مصدر نفع ہے۔ از فتح بمعنے نفع دینا اور یہ ضر کی نقیض ہے۔ وفی التنزیل قولہ تعالےٰ لا املک لنفسی نفعا د لاضرا لا یملکون لانفسہم ضرا د لا نفعا [3] حالک حال بمعنے کیفیت وحالت۔ وکسی چیز کی صفت والجمع احوال واحولۃ اور حالت کی جمع حالات آتی ہے۔ اور حال یہ حول سے مشتق ہے جس کے معنے پلٹنے اور بدلنے کے ہیں اور اسی سے حول سال کو کہتے ہیں کیونکہ وہ ہمیشہ ختم ہو کر لوٹ آتا ہے۔ اور اس میں تغیر ہوتا ہے۔ ومنہ التحول یعنی پھرنا [4] آن حروف اصلی (ی ن) ماخذ ہے۔ اور یہ این سے ہے بمعنے وقت کا آنا از ضرب وفی التنزیل قولہ تعالےٰ الم یان للذین آمنوا اب اس کے حروف کی ترتیب اس طرح ہوگی۔ (ا ن ی) تو اس وقت یہ ناقص یائی ہوگا۔ یقال آن یئین ئینا بمعنی حان وقرب یا بہ ضرب حآل اور شان ایک ہیں۔ مگر شان کا استعمال بڑے امور کے لیے ہوتا ہے۔ کقولہ تعالےٰ کل یوم ہو فی شان [5] ارتحالک ارتحال کے معنے کوچ کرنے کے ہیں اور منتقل ہونے کے ہیں اور یہاں اس سے مراد مرنا ہے۔ از فتح اور یہ رحل سے ماخوذ ہے۔ یقال رحل عن المکان اس کو چھوڑا ورحل الی المکان وہ اس مکان کی طرف منتقل ہوا ومنہ الراحل بمعنے کوچ کرنے والا۔ والجمع راحلون ورحل ورحال [6] ینقذک انقاذ اس کا مصدر ہے۔ از باب افعال بمعنے چھڑانا وچھٹکارا پانا وچھڑا دینا اور اس کا ثلاثی مجرد نصر سے آتا ہے بمعنے جانور یا درندہ سے کوئی چیز چھڑا لینا۔ یقال انقذ ینقذ نقذا بمعنے نجا۔ (یعنی نجات دلائی) [7] مالک مال اس کی جمع اموال آتی ہے۔ مال وہ شے جو ملکیت میں ہو یقال مال الرجل یمول ویمال مولا ومؤولا ای صار ذامال بابہ نصر وسمع اور یہ اصل میں میل سے مشتق ہے لانہ یمیل الیہ القلب۔ وفی التنزیل قولہ تعالیٰ انما اموالکم واولادکم الخ [8] حین حین اجل روح اور آن اور وقت میں یہ فرق ہے ان المیقات ما قدر لیعمل فیہ عمل من الاعمال بخلاف الوقت فانہ اعم قد راولاد واکثر استعمالہ فی الماضی والحین ہو الدہر اوقت مبہم یصلح لجمیع الازمان طال اوقصر والآن الوقت الذی انت فیہ والاجل الوقت المعین والروح من الدہر الوقت الطویل والاباد ۃ المدۃ الطویلۃ الغیر الموقتۃ واعلم ان الحین الدہر وقیل وقت مبہم وقیل اربعین سنۃ اوسبع سنین اوستین اوستۃ اشہر اوشہرین والجمع احیان وجمع الجمع احایین وفی التنزیل ہل اتی علی الانسان حین من الدہر۔ [9] تو بلک اس کا مصدر ابایاق ہے اور یہ وبق وبقا سے مشتق ہے۔ بمعنے ہلاک ہونا اور یہ ضرب اور حسب سے آتا ہے وفی التنزیل جعلنا بینہم موبقا [10] اعمالک یہ عمل کی جمع ہے بمعنے کام یہ چند الفاظ ہیں۔ بظاہر دو مرادف معلوم ہوتے ہیں۔ لیکن آپس میں ان میں فرق ہے۔ فعل سب سے عام ہے ہر چیز کے کام کو کہتے ہیں۔ وہ اختیاری ہو یا غیر اختیاری ذی روح ہو یا غیر ذی روح اور عمل اس سے خاص ہے۔ یہ خاص جاندار کے لیے بولا جاتا ہے اور صنع یہ سب سے خاص ہے جو خاص انسان کے لیے اطلاق کیا جاتا ہے۔

اَوْ یُغْنِیْ عَنْکَ نَدَمُکَ۔ اِذَا زَلَّتْ قَدَمُکَ۔ اَوْ یَعْطِفُ عَلَیْکَ مَعْشَرُکَ۔ یَوْمَ یَضُمُّکَ مَحْشَرُکَ۔ ھَلَّا انْتَھَجْتَ مَحَجَّۃَ اھْتِدَائِکَ وَعَجَّلْتَ مُعَالَجَۃَ دَائِکَ۔ وَقَلَّلْتَ شَبَاۃَ اِعْتِدَائِکَ۔ وَقَدْ عَنَّتْ نَفْسَکَ نَفْسُکَ اَکْبَرُ اَعْدَائِکَ۔

الترجمۃ والمطالب یا جب تیرے قدم لڑکھڑانے پھسلنے۔ لگیں تو تیری پشیمانی تجھ کو نفع دے گی یا جس روز تجھے محشر جمع کرے گا تو کیا تیری قوم تیرے ساتھ مہربانی سے پیش آئے گی تو اپنے ہدایت کے رستہ کو کیوں نہیں اختیار کرتا اور تو اپنے مرض کے علاج میں کس لیے جلدی نہیں کرتا اور تو اپنے ظلم کی تیز (دھار) کو کس لیے کند نہیں کرتا اور تو اپنے نفس سے کیوں نہیں بچتا (رُکتا) کیونکہ وہ تیرا بڑا دشمن ہے۔

تشریح لغات ۱؎ یعنی اغناء سے ہے بمعنی بے نیاز و بے پرواہ کرنا۔ وفی التنزیل لن یغنوا عنک من اللہ شیئا ای لم ینفع ولم یجزی یقال اغنی الرجل عنہ یعنی کافی ہوا و اغنی الرجل عنہ کذا یعنی دور کیا وجدا کیا از سمع بمعنے مالدار ہونا یقال غنی غناءً وغنیۃ بمعنے مالدار ہوا و دولت مند ہوا ومنہ الغنی بمعنے دولت مند والجمع اغنیاء ۲؎ نَدَمَکَ ندم مصدر بمعنے ندامت از سمع ۳؎ زَلَّتْ از باب ضرب وسمع اصلہ زللت مصدر زلل وزَلَّۃ بمعنے پھسلنا وفی التنزیل فازلہما الشیطان والزلۃ فی الاصل استرسال الرجل من غیر قصد و قیل للذنب من غیر قصد زَلَّۃ تشبیہا بزلۃ الرجل ومنہ زلَّ عن الحق والصواب یعنی وہ منحرف ہوا۔ پھر از لۃ ایک مرتبہ پھسلنا گرنا۔ خطا والجمع زلّات قدمکَ یہ زیادہ تر تانیثاً استعمال ہوتا ہے۔ اور مذکر میں کم والجمع اقدام وقیل قدامٌ وفی التنزیل قولہ تعالےٰ بالتواصی والاقدام وربنا افرغ علینا صبراً وثبت اقدامنا الخ ۵؎ یعطف از ضرب یقال عطف عطفاً وعطوفاً جب کہ وہ مہربانی کرے ویقال عطف علیہ اس کی صلہ میں الےٰ اکثر آتا ہے۔ اور عن بھی آتا ہے۔ جب کہ وہ اس کی طرف مائل ہوا اور جھکے وعطف عنہ جب کہ وہ پہلے وعطف العنان جب کہ وہ موڑے اور لوٹائے اور کبھی اس کے صلہ میں علےٰ بھی آجاتا ہے۔ لیکن یہ نقصان اور نفع دونوں کے لیے آتا ہے۔ یقال عطفت علیہ یعنی میں نے اس پر مہربانی یا اس کے صلہ نے نقصان پہنچایا اور یہ متعدی بنفسہ بھی ہوتا ہے۔ ولعطف حُبٌّ معہ شفقۃ والشفقۃ صرف الہمۃ اے ازالۃ المکروہ من الناس وقیل الشفقۃ عطفٌ مع خوفٍ ولہذا لا یوصف اللہ تعالےٰ بالشفقۃ ۶؎ معشرک معشر بمعنے گروہ گھر والے اور اس کا اطلاق جن اور انس دونوں پر ہوتا ہے۔ کما قال اللہ تعالےٰ یا معشر الجن والانس والجمع معاشر۔ معشر اور عشیرۃ میں بعضوں نے فرق کیا ہے معشر کے معنے اقربا اور حمایت کرنے والے کے ہیں۔ اور عشیرۃ کے معنے ساتھ رہنے والے اور پہنچاننے والے کے ہیں۔ اور عشیرۃ یہ سب سے عام ہے۔ جو بھی اس کے ساتھ رہنے والے ہوں خواہ وہ کنبہ ہو یا قبیلہ یا باپ کے قریبی اولاد ہو والعشیر الجماعۃ العظیمۃ سمیت بہا لبلوغہا غایۃ الکثرۃ فان العشر ہو العدد الکامل الکثیر والمرکب الجماعۃ رکبانًا او مشاۃً اور کاب الابل والفوج الجماعۃ المارّۃ بسرعۃ اللفیف الجماعات من قبائل شتّےٰ ۷؎ یضمک ضم یضم از نصر بمعنے ملنا ومنہ الحدیث لا تضامون فی رؤیتہ یقال ضم الشئ الیہ یعنی پہنچا۔ ضم علی الشئ اس پر قبضہ کیا وضم فلانا الیہ یعنی اس نے ساتھی بنایا۔

۸؎ محشرک بمعنے اٹھانا وجمع کرنا والجمع محاشر۔ محشر آن جائے گرد آمدن اور روز قیامت ۹؎ ہلاَّ یہ کلمہ تحضیض ہے۔ اور یہ ابھارنے اور برانگیختہ کرنے کے لیے آتا ہے۔ یہ ہل اور لا سے مرکب ہے جب یہ ماضی پر داخل ہوتا ہے تو اس سے ترک فعل پر ملامت مقصود ہوتی ہے جیسے ہلا آمنت تو کیوں ایمان نہیں لایا اور جب یہ مضارع پر داخل ہوتا ہے تو یہ ابھارتے کے لیے ہوتا ہے جیسے ہلا تؤمن تو کیوں ایمان نہیں لاتا اور بعض یہ فرماتے ہیں۔ کہ یہ اسم برائہ ہے ۱۰؎ انتہجتُ یہ انتہاج سے ماخوذ ہے بمعنے چلنا وقصد کرنا اور ثلاثی مجرد نہج یہ فتح سے آتا ہے۔ والنہج والمنہاج الطریق الواضح ومنہ قولہ تعالےٰ لکل جعلنا منکم

شرعۃ ومنہاجا یقال نہج الامر نہجا ونہوجا ای وضح ومنہ نہج وانہج الطریق والامر یعنی واضح اور آشکارا ہوا۔

۱۱ حُجَّۃ یہ حجت سے ماخوذ ہے۔ بمعنے مقصد وقصد طریق اور یہ مفعلۃ کے وزن پر ہے۔ اور اس کے معنے ہدایت کے راستہ کے بھی آتے ہیں۔ ومنہ الحجۃ بمعنے مقصد کما قال اللہ تعالیٰ فللہ الحجۃ البالغۃ۔ اور ثلاثی مجرد نصر سے آتا ہے۔ یقال حجۃ اذا قصدہ ۱۲ اہتدیٰ باب افتعال کا مصدر بمعنے راستہ پانا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے بمعنے راستہ دکھلانا وفی التنزیل قولہ تعالیٰ من اہتدیٰ فانما یہتدی لنفسہ ۱۳ عجلت از باب تفعیل اس کا مصدر تعجیل بمعنے جلدی کرنا اور عجلت سے ماخوذ ہے بمعنی جلدی یہ بطوء کی ضد ہے اور یہ سمع سے آتا ہے وفی التنزیل اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّکُمْ ولا تعجل بالقرآن وما اعجلک عن قومک اور عاجلۃ بمعنے دنیا میں جلدی یہ آجلۃ (دیر) کی نقیض ہے کما جاء فی التنزیل من کان یرید العاجلۃ عجلنا لہ فیہا ما نشاء لمن نرید ومنہ عاجلٌ وعجلٌ بمعنے جلدی کرنے والا اور سرعت اور عجلت میں یہ فرق بیان کیا ہے۔ العجلۃ تقدیم بالعمل قبل وقتہ وہو مذموم والسرعۃ تقدیم الشئ فی اقرب اوقاتہ وہو محمود ۱۴ معالجۃ یہ باب مفاعلت کا مصدر ہے اور اس کا مصدر علاجا بھی آتا ہے اس کے معنے علاج کے ہیں اور افعال جوارح سے کام کرنے کے بھی آتے ہیں۔ یقال عالج المریض یعنی دوا کی اور اس کا علاج کیا۔ یقال عالجہ علجًا ای غلبہ فی المعالجۃ اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے۔ ۱۵ دائک یہ اجوف دادی ہے بمعنے مرض وبیماری ودکھ وتکلیف والجمع ادواءٌ والداء اسم جامع لکل مرض اوعیب ظاہرًا او باطنا والوباء المرض العام قال فی الکلیات الداء ما یکون فی الجوف والکبد والرئۃ والعرق ما یکون فی سائر البدن والاطباء جعلوا الالم من الاعراض دون الامراض ثم ان احوال العلیل جعلوا لہا ترتیبًا فاول ما یکون المریض ہو علیل ثم سقیم ومریض ثم دنیۃ ثم ونف ثم حرضٌ ومحرَضٌ وہکذا الزمانۃ لہا ترتیبًا فاذا کان الانسان مبتلے بالزمانۃ فہوز من فاذا زادت زمانتہ فہو ضمن فاذا تمدنہ فہو مقعد فاذا لم یکن لہ تراک فہو معضوب اور یہ فتح سے آتا ہے۔ یقال داء یداء داوداءً بمعنے بیمار ہونا۔ فللت ۱۶ یہ فلول سے مشتق ہے بمعنے کند کر دینا وتوڑنا از نصر یقال فلّ یفلُّ فلًّا وفلَّ السیف یعنی تلوار کو کند کیا۔ اور فلّ وفلل کے معنے تلوار کی دھار کے کند ہونے کے ہیں۔

۱۷ شباۃ مادہ ش ب ب بمعنے دھار کی تیزی وتلوار کی نوک والجمع شبواتٌ وشباءٌ وشبا یشبو شبوا از نصر یقال شبا الشئ یعنی بلند ہوئی ۱۸ اعتدائک۔ یہ عدد سے مشتق بمعنے دوڑنا یا یہ عدوان سے ماخوذ بمعنے حد سے تجاوز کرنا یقال اعتدے الحق وعن الحق وفوق الحق یعنی اس نے تجاوز کیا واعتدیٰ وتعدّے علے فلان اس نے اس پر ظلم کیا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے۔ ۱۹ قدعت قدع مصدر از فتح بمعنے روکنا وباز رکھنا یقال قدعت ای منعت وکففت نفسک اور اس کے معنے گھوڑے کے لگام کھینچنے کے بھی آتے ہیں۔ ومنہ القدیع وہ نہر جو تیزی سے جاری ہو اور قدع کے معنے نابینا کے بھی آتے ہیں۔ کیونکہ وہ بھی چلنے سے روک دیا جاتا ہے ۲۰ نفسک، بمعنے ذات ونفس نفس کی جمع انفس اور نفوس آتی ہے ومنہ النفیثۃ کما قال الشاعر ۔ ابقے زریق للشغور محمرات ابقے نفیثٌ للنفیس نفیسا ۲۱ اکبر یہ کبر سے ماخوذ ہے جو صغر کی ضد ہے۔ بمعنے زیادہ بڑا والجمع اکابر واکبرون ومنہ یقال اکابر القوم ای شرفائہم از نصر عمر میں بڑا ہونے کے معنے میں آتا ہے۔ اور کرم سے آتا ہے اس کے معنے مرتبہ میں بڑے ہونے کے آتے ہیں۔ ومنہ یقال کبر علیہ الامر جبکہ وہ شاق اور مشکل بھاری ہو کما جاء فی التنزیل وان کان کبر علیکم مقامی وتذکیری بایات اللہ الخ۔ اعدائک عُدد بمعنے دشمن جو صدیق کی ضد ہے۔ اور اعداد یہ عدد کی جمع ہے۔ اور اس کا اطلاق واحد

اور جمع دونوں پر ہوتا ہے وکما جاء فی القرآن انہم عدو لی اور عدد کی جمع اعادٍ اور عدِیٌ اور عُدیٌ اور عُداۃٌ بھی آتی ہے ۔

اَمَا[1] الْحِمَامُ[2] مِیْعَادُكَ[3] - فَمَا اِعْدَادُكَ[4] - وَبِالْمَشِیْبِ[5] اِنْذَارُكَ[6] - فَمَا اَعْذَارُكَ[7] . وَفِی اللَّحْدِ[8] مَقِیْلُكَ[9] فَمَا قِیْلُكَ[10] - وَاِلَی اللّٰهِ مَصِیْرُكَ[11] . فَمَنْ نَّصِیْرُكَ[12] - طَالَمَا[13] اَیْقَظَكَ[14] الدَّهْرُ[15] فَتَنَاعَسْتَ[16] وَجَذَبَكَ[17] الْوَعْظُ[18] فَتَقَاعَسْتَ[19] -

الترجمۃ والمطالب

کیا موت تیرا وعدہ نہیں؟ پس تیرے پاس (وہاں کے لیے) کونسا توشہ ہے؟ کیا بڑھاپے سے تجھ کو خوف نہیں، پس تیرے پاس کیا عذر ہے۔ کیا تجھے قبر میں سونا نہیں۔ پس تجھے اس میں کیا قیل وقال (پس وپیش) ہے کیا تجھے خدا کی طرف لوٹنا نہیں۔ پس تیرا کونسا مددگار ہے ایک عرصہ سے زمانہ تجھے جھنجھوڑ جھنجھوڑ کر جگا رہا ہے۔ اور تُو ہے کہ بتکلف سوتا بنگیا اور تجھے وعظ ونصیحت کھینچ رہے ہیں اور تُو ہے کہ بے تکلف پیچھے ہٹا جا رہا ہے ۔

تشریح لغات

[1] اَمَا ۔ میں ہمزہ استفہام انکاری کا ہے اور ما نافیہ ہے۔ یعنی الیس الموت وعدک وقال السرالشی اما حرف اخبار واستفتاح [2] الحمام بالکسر بمعنے موت اور بالفتح بمعنے کبوتر وقمری وہر جانور جس کے گلے میں طوق ہو والجمع حمامات اور حُمام بالضم کے معنے مطلق بخار کے یا ہر جانور کے بخار کو یا خاص گھوڑے کے بخار کو کہتے ہیں۔ اور حَمَّام بالفتح وتشدید میم بمعنے نہانے کی جگہ۔ حمام منیتہ۔ حین ان سب کے معنے موت کے آتے ہیں۔ ومنہ یقال حَمَّ یَحُمُّ حم اللہ کذا ای قدرہ وقضاہ لہ از نصر [3] میعادک ۔ میعاد وعدہ کی جگہ یہ مفعال کے وزن پر ہے اور یہ وعدہ سے ہے اور یہ اسم ظرف بھی ہوسکتا ہے۔ یعنی وعدہ کا وقت اور مصدر بھی بمعنے جائے وعدہ کما جاء فی التنزیل ان اللہ لا یخلف المیعاد مجرد از ضرب [4] اعدادك بالفتح عدد کی جمع بمعنے تعداد وبالکسر باب افعال کا مصدر اور یہ عُدَّۃٌ سے ماخوذ ہے بمعنے سامان سفر یا عِدٌّ سے بمعنے تعداد کرنا۔ عِدَّۃٌ اور اُھبَۃٌ دونوں کے معنے سامان کے ہیں مگر اس میں تھوڑا سا فرق ہے۔ عدۃ وہ سامان جس کی تعداد شمار کی جا سکے بخلاف اھبۃ کے اس کی تعداد شمار نہیں کی جاسکتی۔ مجرد از نصر وفی التنزیل قولہ تعالٰے اعدوا لہم ما استطعتم [5] بالمشیب ایک وادی آتا ہے از نصر یقال شاب یشوب شوبا بمعنے آمیزش کرنا منہ الشوائب بمعنے حوادث اور ایک یائی آتا ہے۔ از ضرب یقال شاب یشیب شیبًا و شیبۃً بمعنے بالوں کا سفید ہونا اور یہ شباب کی ضد ہے (بوڑھا ہونا) وفی التنزیل اشتعل الراس شیبًا مشیب میں فرق ہے۔ شیب یہ شعر کی صفت ہے۔ ای بیاض الشعر فی الوجہ اور مشیب یہ رجال کی صفت ہے المشیب ہو دخول الرجل فی حد الشیب ولا یقال للمراءۃ التی ابیض شعرہا۔ شیبا بل سمطاء۔ ویقال شاب الرجل ثم شمط ثم کبر ثم توجہ ثم ولف ثم دب ثم لج ثم ہدج ثم ثلب ثم الموت [6] انذارک انذار کے اصل معنے یہ ہیں کہ تم یہ کام کرلو ورنہ نقصان اٹھاؤ گے۔ اب اس کے معنے اور ڈرانے کے ہوگئے ہیں۔ وفی التنزیل وانذرہم یوم الازفۃ یقال نذر بالشیء وبالعدو نذرًا علم فحذرہ از سمع الفرق بین الانذار والاعلام ان الانذار علام مع تخویف فکل منذر معلم ولیس بالعکس ومنہ النذیر والمنذر [7] اعذارک بفتح الہمزۃ یہ عذر کی جمع ہے۔ بمعنے عذر کرنا اور اگر بالکسر ہے تو یہ مصدر ہوگا بمعنے عذر کا

ظاہر کرنا۔ (صیرورۃ الرجل ذا عذر) ۸ لحد لحدٌ اور لَحَدٌ بالضم اس کے اصلی معنے مائل ہونے کے ہیں۔ اس سے مراد قبر کا کونا ہے (قبر یا قبر کا بغلی حصہ) والجمع لحودٌ والحادٌ اور چونکہ قبر بھی میلان کی جگہ ہوتی ہے اس لیے اس کو لحد کہتے ہیں۔ اور شق صندوقی قبر کو کہتے ہیں۔ ومنہ فی الحدیث اللحد لنا والشق لغیرنا (نسخ) یقال لحد المیت جب کہ میت کو دفن کیا ولحد اللحد للمیت جب کہ میت کے لیے لحد کھودے ومنہ لاحدٌ قبر کھودنے والا ۹ مقیلک یہ اسم ظرف ہے۔ قیلولۃ سے بمعنے خواب گاہ وآرام کرنے کی جگہ از ضرب وفی التنزیل اصحاب الجنۃ یومئذٍ خیر مستقرا واحسن مقیلاً۔ حریری کے اوپر اعتراض کیا گیا ہے کہ جب اعمال برے ہوئے تو قبر خواب گاہ اور آرام کی جگہ کہاں ہوئی وہ تو عذاب کی جگہ ہوئی بعض نے یہ جواب دیا ہے کہ قافیہ کی وجہ سے یہ لایا ہے لیکن اصل بات یہ ہے کہ کلام مجید میں اس کی نظیر ملتی ہے۔ فبشرہم بعذاب الیم ۱۰ قبلک اس کے اندر اختلاف ہے بعضوں نے کہا ہے کہ مصدر ہے۔ اور بعضوں نے کہا کہ اس کا مصدر قول ہے اور قبیل اسم مفعول کے معنے میں ہے جیسے ذبح مذبوح کے معنے میں بمعنے گفتگو۔ اور بعضوں نے یہ کہا ہے کہ قبیل اسم مصدر ہے ۱۱ مصیرک اس کا مصدر صیرورت ہے از ضرب یقال صار یصیر صیرورۃً ومصیرًا بمعنے لوٹنا وپہرنا ومنتقل ہونا وصار زیدٌ غنیاً یعنی حالت فقر سے حالت غنا کی طرف سے منتقل ہوا اور صار افعال ناقصہ میں سے بھی ہے بمعنے ہوا۔ نصیرک نصیر بمعنے ناصر و مددگار یہ نصرت سے صفت کا صیغہ ہے بمعنے مظلوم کی مدد کرنے والا اور نصیر کی جمع انصار آتی ہے۔ جیسے شریف کی جمع اشراف اور اس کی جمع نصراء بھی آتی ہے۔ اور ناصرہ کی جمع نصار ونصر وانصار ومنہ انصار النبی ومنہ النصرانی شہر ناصرہ کی طرف اس کی نسبت خلاف قیاس ہے۔ حضرت عیسٰے علیہ السلام کے دین کا مقلد والجمع نصارٰی اور مؤنث کے لیے نصرانیۃٌ آتا ہے۔ ومنہ النصیر جو فدیہ ومال دے کر کسی کو چھوڑا لائے ۱۲ طالما اس میں ما کافہ ہے اسی طرح قلّما ہے۔ یہ اور ماکو طالما اور قلما میں ملا کر کہتے ہیں۔ نحو ربما وانما اور یہ مذہب ابن جنی ودیگر محققین کا ہے طالما کے اندر اختلاف ہے محشی نے یہ بیان کیا ہے کہ ما کافہ ہے وقال استاذی عمی المکرم کہ ما کافہ کیوں کہا جائے جب کہ یہاں ما مصدریہ بھی ہوسکتا ہے کیونکہ الغاء عمل بلا ضرورت حسن نہیں ہے تو اب اس کے یہ معنے ہوں گے کہ طالما ایقاظ الدہر ایاک۔ طال فعل ہے بمعنے طویل ہونا اور اس میں ما مصدریہ زائد ہے ۱۳ ایقظک اس کا مصدر ایقاظ ہے اور یائی ہے۔ بمعنے جگا دینا اور یہ یقظۃ سے ماخوذ ہے جو نوم کی نقیض ہے از سمع وکرم وفی التنزیل تحسبہم ایقاظا وہم رقود۔ اور اس کی صفت کے یہ صیغے ہیں۔ یقُظٌ یَقِظٌ یقظانٌ یَقَظٌ یقال ایقظتہٗ فا یقظ ۱۵ الدہر دہر بسکون الہاء وفتحہا بمعنے زمانہ ہمارے امام صاحب یہ فرماتے ہیں لا اوری الدہر والعصر مگر بعض اہل لغت نے یہ تصریح کی ہے ان الفرق فیہ اختلاف والاصح انہ مائۃ سنۃ والدہر الزمان الطویل والامد الممدود الف سنۃ والجُیُلُ عند المولدین یطلق علی مائۃ سنۃ وعلی اہل زمان واحد وعصر مثل الدہر وحقبۃ یقال انہا اربعون سنۃ وقیل ثمانون والحقب قرن من الزمان اور عشرون سنۃ۔ والجمع بہ دہو دواہرٌ ولم یسمع ادہار فی الحدیث لا تسبوا الدہر فان اللہ ہو الدہرُ ۱۶ فتناعست اس کا مصدر تناعس ہے از باب تفاعل اور نعاس سے مشتق ہے یا یہ فتح ونصر نعاس اور سنۃ اور نوم میں فرق ہے۔ نعاس اردو میں اونگھ کو کہتے ہیں یعنی وہ نیند جو ابتدائی حالت میں سونے کی وجہ سے سر میں گرانی اور بوجھل پن پیدا ہو جائے اور سنۃ (س ن) اس کا مادہ نیند جس میں آنکھ بند ہو جانے کو اور جس میں پلک جھپکنے لگیں اور نوم مطلقاً وہ نیند جس میں انسان خوب غافل ہو جائے ومراتب النوم علی ہذا الترتیب النعاس ثم الوسن ثم التریق ثم الکریٰ والغمض ثم التغنیق ثم الاغفاء ثم التہویم والاغفاء والتہجاع ثم الرقاد ثم الہجود والہجوع

والہبوع ثم التسبیح ۱۷ وجذبک جذب اس کا مصدر یہ دفع کی ضد ہے بمعنے کھینچا از ضرب یقال جذبہ اذا جرّہ الی نفسہ اور جذب کے معنے یہ ہیں۔ اپنے نفع کے لیے کسی چیز کو کھینچنا اور جذب عام ہے منہ الجاذب فاعل بمعنے کھینچنے والا والجمع جواذب وجذاب۔ واعلم انہم یقولون جذبہ اذا جرّہ الی نفسہ وسحبہ اذا جرّہ علی الارض وقادہ اذا جرّہ من امامہ وساقہ اذا دفعہ من خلفہ دعّہ اذا دفعہ بعنف وہزہ ونہرہ اذا دفعہ بشدۃ وجفاء وکذلک زبّہ وکبّہ اذا جمع علیہ ثوبہ عند صدرہ وقبض علیہ بخدۃ وعتلہ اذا القی فی عنقہ شیئا واخذ یقودہ بعنف شدید نہرہ اذا زجرہ بغلظ طردہ اذا القاہ بسخط صدّہ اذا منعہ برفق زخہ، وصکّہ وککمہ، اذا دفعہ وہو یضرب ۱۸ الوعظ مصدر بمعنے نصیحت از ضرب قد مرّ تحقیقہ ۱۹ فتقاعست باب تفاعل سے یہ قعس محرکۃ سے ماخوذ ہے۔ قعس کے معنے خروج الصدر و دخول الظہر پیٹ میں گڑھا ہوجانا کہ پشت اندر گھس جائے اور سینہ آگے کو نکل آئے۔ یہ جدب (کبڑا) کی ضد ہے۔ یقال تقاعس ای اخرج صدرہ۔ وتقاعس عن الامر ای تاخر وامتنع اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے اور اس کے صفت کے صیغے یہ آتے ہیں اقعس، قعس، وقعس بالفتح والکسر والجمع قعس

وَتَجَلَّتْ[1] لَكَ الْعِبْرُ[2] فَتَعَامَيْتَ[3] وَحَصْحَصَ[4] لَكَ الْحَقُّ فَتَمَارَيْتَ[5]۔ وَاَذْكَرَكَ[6] الْمَوْتُ[7] فَتَنَاسَيْتَ[8]۔ وَاَمْكَنَكَ[9] اَنْ تُوَاسِيَ[10] فَمَا اٰسَيْتَ۔ تُؤْثِرُ[11] فَلْسًا[12] تُوْعِيْهِ[13]۔ عَلٰى ذِكْرِ تَعْيِيْهِ[14]۔ وَتَخْتَارُ[15] قَصْرًا[16] تُعْلِيْهِ[17] عَلٰى بِرٍّ[18] تُوْلِيْهِ[19]۔

الترجمۃ والمطالب

اور سامانِ عبرت تیرے لیے ظاہر ہو رہے ہیں مگر تو ہے کہ بے تکلف اندھا بنا جا رہا ہے حق تیرے لیے ظاہر ہو رہا ہے اور تو خواہ مخواہ شک میں پڑا ہوا ہے موت تجھے (اپنی) یاد دلا رہی ہے اور تو ہے کہ زبردستی اس کو بھلائے ہوئے ہے تو اگر چاہے تو غمخواری کر سکتا ہے مگر کبھی نہیں کرتا تو اپنے جمع کئے مال کو اپنے محفوظ علم وذکر کے مقابلہ میں اختیار کرتا ہے اور اپنے بلند مکان کو اپنی بخشش کے مقابلہ میں زیادہ پسند کرتا ہے۔

تشریح لغات

۱ تجلّت یہ تجلی سے مشتق ہے اور یہ وادی ہے یقال جلا یجلو جلاءً بمعنے وضح یعنی ظاہر ہوا اور از نصر جلا السیف یعنی تلوار کو مانجھی اور اس کو جلا کی اور یہ لازمی اور متعدی دونوں طرح پر آتا ہے۔ اور تجلی کے معنے سرمہ کے بھی آتے ہیں ۲ العبر یہ عبرت کی جمع ہے بمعنی دوسروں کو دیکھ کر نصیحت حاصل کرنا۔ قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ جتنے فعلۃ کے وزن پر آئیں گے۔ ان کی جمع فعل کے وزن پر آئے گی۔ اور عبرت کے معنے ایک مرتبہ آنسو بہانے کے بھی آتے ہیں۔ وفی التنزیل فاعتبروا یا اولی الابصار ۳ فتعامیت یہ عمی سے ماخوذ ہے از باب تفاعل بمعنے بے تکلف اندھا بننا اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے بمعنے اندھا ہونا واز ضرب آنکھ کا بالکل جاتا رہنا اور آنکھ سے پانی کا بہنا اور قلب کی روشنی کا فنا ہونا (یعنی جاہل ہونا) کقولہ تعالیٰ وما یستوی الاعمیٰ والبصیر ۴ حصحص از نصر یہ متعدی ہے اور یہ حصّ سے ماخوذ ہے وہو ذہاب الشعر فتبین ما تحتہ یعنی بالوں کا گر جانا اور جب

سر سے بال گر جاتے ہیں تو سر ظاہر ہو جاتا ہے تو اس کے معنے ظاہر ہونے کے ہو گئے اور صاحب اقرب الموارد نے اس کے یہ معنی بیان کئے ہیں کہ ایسی چیز کا ظاہر ہونا جو مخفی اور پوشیدہ ہو ومنہ الآن حصحص الحق اور بعض حِصّۃٌ سے ماخوذ مانتے ہیں ای بانت حصۃ الحق من حِصّۃ الباطل یقال حصّی منہ کذا ای صارت حِصّتی منہ فتماریت ۵ تماریٰ یتماریٰ یہ باب تفاعل سے آتا ہے یہ ناقص یائی ہے یہ مریۃ سے ماخوذ ہے بمعنے شک کرنا و جھگڑا کرنا وفی التنزیل فبای آلاء ربک تتمارٰے ویقال مراہ حقہ ای جحدہ از ضرب وفی التنزیل افتمارونہ علے مایریٰ ۶ اذکرک یہ ذکر سے مشتق ہے بمعنے یاد کرنا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے واعلم ان الذکر بالضم یکون بالقلب وبالکسر یکون باللسان والتذکیر بالقلب والذاکرۃ لاتکون الا باللسان قالہ المرزوقی الذکرٰے بمعنے الذکر باللسان وبالقلب۔ ۷ الموت بمعنے مرنا یہ حیات کی ضد ہے وفی التنزیل کل نفس ذائقۃ الموت وایضا لنحیٰ بہ بلدۃ میتا یقال رجل میت وقوم موتے۔ والجمع اموات ومیتون بالتشدید والتخفیف از نصر وسمع منہ الموت الابیض موت طبعی، والموت الاحمر شہادت کی موت۔ والموت الاسود گلا گھونٹ کر مرنا ۸ فتناسیت تناسی اس کا مصدر ہے از باب تفاعل اور نسیان سے ماخوذ ہے معنی بہ تکلف بھول جانا اور یہ حفظ کی ضد ہے۔ اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے۔ یقال لشیٔ نسیًا ونسیانًا ونسوۃً ونَسَاوَۃً و نَسَاوِۃً جب کہ بے تکلف بھولے ومنہ تناسے الشیٔ اس نے یہ ظاہر کیا کہ وہ بھول گیا ہے۔

۹ وامکنک از باب افعال یقال امکن الامر فلانًا ولفلان یعنی وہ اس پر قدرت رکھتا ہے اور اس کا گرنا آسان ہے۔ ۱۰ تواسی اس کا مصدر مواساۃ ہے از باب مفاعلت بمعنے غمخواری کرنا اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے بمعنے غمگین ہونا یقال اسی لہ وعلیہ بمعنے حزن لہ وفی التنزیل فلا تاس علے القوم الکافرین۔ اور اس کے معنے دوا کرنے کے بھی آتے ہیں یقال اسی الجرح سوًا واسًا اذا داوٰہ اور واسی بالواو اور اسی بالہمزۃ یہ دونوں طریقہ سے مستعمل ہے ۱۱ توثر اس کا مصدر ایثار آتا ہے جس کے یہ معنے ہیں کہ غیر کی ضرورت پر ترجیح اور فضیلت دینا اور اس کا مجرد ضرب اور نصر سے آتا ہے بمعنے نقل کرنا ونشان کرنا یقال اثر یاثر اثرًا واُثرۃً ومنہ اثر الحدیث یعنی حدیث کا نقل کرنا ومنہ القول الماثور ۱۲ فلسًا۔ بمعنے تانبے یا پیتل کا پیسہ (جو رائج الوقت ہے) والجمع افلسٌ وفُلُوسٌ اور بکسر الفاء یہ ایک بت کا نام اور بالفتح جزیہ کی رسید کے معنے میں آتا ہے۔ اس کا مجرد مستعمل نہیں ہوتا اس کا مزید باب افعال سے آتا ہے یقال افلس ای لم یبق لہ مال ای لیس معہ فلس ۱۳ توعیہ یہ ایعاءٌ سے ماخوذ ہے اور یہ وعیٌ سے مشتق ہے بمعنے نگاہ رکھنا اور جمع کرنا یا یہ وعاء سے ماخوذ بمعنے برتن مجرد اس کا ضرب سے آتا ہے یقال اوعے ایعاءً یعنی اُسنے حفاظت کی اور جمع کیا اور برتن میں رکھا ویقال وعیٰ یعیٰ وعیًا بمعنے اُسے جمع کیا اور اس کی حفاظت کی ومنہ وعے العظم ٹوٹنے کے بعد ہڈی جُڑ گئی وفی الحدیث لاتوعی فیوعی اللہ علیک ۱۴ تعیہ وعی یعنی از ضرب بمعنے حفاظت کرنا۔ الوعے ان تحفظ الشیٔ بنفسک والایعاءُ ان تحفظ فی ید غیرک الوعایۃ ابلغ من الحفظ فانہ یختص بالباطن والحفظ یستعمل فی حفظ الظاہر یقال وعیت العلم واوعیت المتاع فی الوعاء والوقایۃ کالوعایۃ۔ ۱۵ تختار اصلہ خار الشیٔ خیرًا ای اختارہ یہ باب افتعال سے ہے اس کا مصدر اختیار آتا ہے بمعنے پسند کرنا و اختیار کرنا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے وفی التنزیل واختار موسے لقومہ ۱۶ قصرًا بمعنے محل والجمع قصور، والقصر ہو المنزل وقیل کل بیت من حجر وفی التنزیل ویجعل لک قصورًا۔ لانہ تقصر فیہ الحرام ای تجلس وھہنا المراد البناء الرفیع الذی یسکنہ الملوک ۱۷ تعلیہ اس کا مصدر اعلاءٌ آتا ہے از باب افعال اور یہ علو سے ماخوذ ہے

بمعنے بلند کرنا از نصر ۱۸ بِرّ بکسر الباء المعجمۃ بمعنے نیکی واحسان وفراخی دراستی و بھلائی۔ اور سوغات کے معنے بھی آتے ہیں اور بالفتح کے معنے خشک جنگل بڑا نیک اور مہربان اور بضم الباء کے معنے گیہوں کے آتے ہیں قال ابو منصور البر بالکسر خیر الدنیا والآخرۃ وفی التنزیل لن تنالوا البر حتے تنفقوا ولیس البر ان تولوا واتامرون الناس بالبر والبر بالکسر الخیر و بالفتح من اسماء اللہ تعالےٰ وفی التنزیل انہ ہو البر الرحیم ۱۹ تولیہ۔ اس کا مصدر ایلاء ہے بمعنے عطا کرنا وقسم کھانا اور یہ ماخوذ ولیٌ سے ہے۔

بمعنے والی ہونا اور قدرت پانا از حسب یحسب یقال ولی یلی ولایۃً بمعنی تعطیہ دولی الشیٔ وعلیہ یعنی اس کو انجام دیا، اور اس کا وہ مالک ہوا۔ دولی الرجل علیہ اس کی مدد کی۔

وَتَرْغَبُ[1] عَنْ هَادٍ[2] تَسْتَهْدِيْهِ[3]۔ اِلٰى زَادٍ تَسْتَهْدِيْهِ[5]۔ وَتُغَلِّبُ[6] حُبَّ[7] ثَوْبٍ[8] تَشْتَهِيْهِ[9] عَلٰى ثَوَابٍ[10] تَشْتَرِيْهِ[11]۔ يُوَاقِيْتُ[12] الصَّلَاتِ[13] اَعْلَقُ[14] بِقَلْبِكَ[15] مِنْ مَوَاقِيْتِ[16] الصَّلٰوةِ۔ وَمُغَالَاةُ[17] الصَّدَقَاتِ[18]۔ اَثَرُ[19] عِنْدَكَ مِنْ مُوَالَاةِ[20] الصَّدَقَاتِ[21]۔

الترجمۃ والمطالب

اور تُو اپنے مطلوب رہنما سے ہدیہ مطلوب (تحفہ تحائف کے توشوں) کی طرف رجوع کرتا ہے اور تو نے اپنے مرغوب کپڑوں کی محبت کو اپنے ثواب کی خریداری پر غالب کر لیا ہے اور بخششوں کے موتی تیرے دل کو اوقاتِ نماز سے زیادہ محبوب ہیں اور مہنگے مہر باندھنا تیرے نزدیک پے در پے صدقہ دینے سے زیادہ اچھے ہیں۔

تشریح لغات

۱ وترغب یہ رغبت سے ماخوذ ہے از سمع اس کے صلہ میں عن اور الےٰ اور فی اور با آتا ہے جب اس کے صلہ میں عَنْ آتا ہے تو اس کے معنے اعراض من الشیٔ کے ہوتے ہیں اور جب الےٰ آتا ہے تو اُس کے معنے رغبت فی الشیٔ یعنی میلان اور خواہش کے ہوتے ہیں۔ اور جب فی آتا ہے تو زیادہ رغبت فی الشیٔ کے یعنی زیادہ مبالغہ کے ساتھ خواہش کرنے کے ہوتے ہیں۔ اور جب با اس کے صلہ میں آتی ہے تو اس کے معنے ترجیح علے الشیٔ کے ہوتے ہیں۔ وفی التنزیل ومن یرغب عن ملۃ ابراہیم الا من سفہ نفسہ رَغِبَ اور مال اور ذہب تینوں یکساں مستعمل ہوتے ہیں۔ کما قال الشاعر ۱

رایتُ الناس قد رغبُوا ——— الیٰ من عندہ ذہب
ومن لا عندہ ذہب ——— فعنہُ الناس قد ذھبُوا

رایت الناس قد مالو + الےٰ من عندہٗ مال ؛ ومن لا عندہ مالٌ + فعنہ الناس قد مالُو،

رایتُ الناس قد ذھبُوا ——— الےٰ من عندہ ذہب،

ویقال رغب عنہ رغبًا ورُغبًا ورغبۃً اذا اعرض عنہ ومنہ الحدیث النکاحُ من سُنّتی فمن رغب عن سُنّتی فلیس منی اوکما قال۔

۲ ہاد یہ ہدایت سے بمعنے ہدایت کرنے والا از ضرب ۳ تستہدیہ اس کا مصدر استہداء ہے بمعنے طلب ہدایت اس میں

س ت طلب کے لیے ہے اور یہ ماخوذ ہدایت سے ہے بمعنے راستہ دکھلانا وراہ طلب کرنا وفی التنزیل انک لاتہدی من احببت ولکن اللہ یہدی من یشاء۔ ۲ زاد ہو طعام السفر والحضر (توشہ) والجمع ازوادٌ وازودۃٌ الیاءعلی غیر القیاس اور یہ وادی ہے۔ از نصر بمعنے زادہ راہ دینا۔ وفی التنزیل وتزودوا فان خیر الزاد التقوٰے ۳ تستہدیہ یہ ہدیہ سے ماخوذ ہے اس کا مصدر استہداء ہے۔ بمعنے ہدیہ طلب کرنا۔ اس میں سے ت طلب کے لیے ہے۔ ای تطلب ان یہدی الیک اس میں اور پہلے تشتہدیہ میں تجنیس محاثل ہے۔ یعنی توشہ طلب کرنا اور دونوں کا مصدر استہداء ہے۔ ۴ وتُغلّبہٖ اس کا مصدر تغلیب ہے۔ بمعنے غالب کرنا۔ یعنی کسی کو گھٹا کر دوسرے کو بڑھانا۔ یعنی ایک کو غالب اور دوسرے کو مغلوب کرنا۔ یقال غلب الرجل غلب علیہ یعنی وہ اس پر غالب ہوا۔ اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ اور اس کے مصدر یہ آتے ہیں۔ یقال غلب غلبًا وغلبًا وغَلَبًا وغلبۃً جب کہ وہ اس پر غالب ہو۔ حُبٌّ ۵ بالضم بمعنے محبت اور بالفتح بمعنے دانہ اور بالکسر بمعنے دوست (عاشق معشوق) والفرق بین المودہ والمحبۃ المودۃ لمن ہو فلک والمحبۃ لمن دونک ۶ ثوب بمعنے کپڑا ولباس والجمع اثوابٌ وثیاب واثوبٌ ۷ تشتہیہ اس کا مصدر اشتہاء ہے اور یہ ہوا سے ماخوذ ہے۔ از سمع بمعنے خواہش کرنا یقال شہی یشتہی شہوۃً اذا احبّ ورغب وفی التنزیل ولہم فیہا ما یشتہون ۸ ثواب۔ ثواب یہ عذاب کے مقابلہ میں آتا ہے۔ اور صواب یہ خطا کے مقابلے میں آتا ہے اب ثواب ہر کام کے بدلے کو کہتے ہیں خواہ وہ اچھا ہو یا برا لیکن اس کے استعمال میں دو تخصیص ہوتی ہیں۔ ایک تو اچھے کام کے بدلے کو کہیں گے۔ اور دوسرے اس کا بدلہ عام ہے خواہ وہ دنیا میں ملے یا آخرت میں بخلاف جزا کے۔ اس کا اطلاق آخرت کے بدلے ہی پر کیا جاتا ہے ثوب اور ثواب میں تجنیس زائد ہے اور ثواب یہ نصر سے آتا ہے۔ والثواب ہو۔ جزاء الطاعۃ وکذلک المثوبۃ والثواب مطلق الجزاء خیرا کان اوشرا واکثر استعمالہ فی ثواب الآخرۃ وآلاجر الجزاء علے العمل علے سبیل العقد والجزاءُ اعم من ان یکون بالعقد اولا والجعلُ عام فیما یعطی العامل علے عملہ تم سمی بہ ما یعطی المجاہد یستعین بہ علے جہادہ والنوال خاص فی جعلُ السفینۃ تشترلہ ۹ یہ اس کا مصدر اشتراء ہے۔ اور شرا سے ماخوذ ہے از ضرب بمعنے خریدنا اور شرا اضداد میں سے ہے۔ یعنی بیچنا اور فروخت کرنا یقال شرٰے یشری شراءً وشریً وشرٰے بمعنے اسے بیچا اور خریدا۔ وفی التنزیل وشروہ بثمن ومن الناس من یشری نفسہ ابتغاء مرضات اللہ۔ تشتہیہ اور تشتریہ میں تجنیس لاحق ہے ۱۰ یواقیت یہ یاقوت کی جمع ہے یاقوت ایک قسم کا پتھر عمدہ وبیش قیمتی ہے۔ خواہ وہ سرخ ہو یا زرد یا سبز اور اس کی بات یہ مشہور ہے۔ کہ یاقوت سرخ ہوتا ہے اور اس جگہ اس سے مراد ہے نفیس عطایا ہیں۔ اور اس کا واحد یاقوتۃٌ آتا ہے وفی التنزیل کانہن الیاقوت والمرجان ۱۱ الصلات یہ صلۃٌ کی جمع ہے بمعنے عطیہ واحسان وانعام اور یہ مثال وادی ہے۔ از ضرب یقال وصل وصلاً وصلۃً یہ اصل میں وصل تھا جیسے عدۃ بمعنے ما یوصل بہ یعنی جس کے ذریعہ سے ایک آدمی دوسرے سے ملے۔ یعنی عطایا وہدایا اور ایک صلات ناقص وادی ہے وہ صلوا لفتح سے مشتق ہے وہ پتھر جو گرم کرکے اس پر کوئی چیز بھونی جائے ۱۲ اَعْلَقُ یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔ علاقہ سے بمعنے مرغوب تر از سمع علق وہ شئ نفیس جس کو دی جائے اس کے دینے سے دل دکھے ۱۳ بقلبک قلب بمعنے دل والجمع قلوبٌ۔ مواقیت یہ میقات کی جمع ہے۔ میقات یا تو اس وقت کو کہیں گے جو کسی کام کے لیے مقرر ہو یا وہ جگہ جو کسی کام کے لیے مقرر ہو یہاں پر مطلق وقت کے معنے ہیں اور یہ ظرف زمان اور ظرف مکان دونوں کے لیے مستعمل ہوتا ہے دمنہ میقات الحج یا یہ ضرب ۱۴ الصلوٰۃ یہ وادی ہے ماخوذ ہے صلو سے بمعنے تحریک

الصلوین یا اس کے معنے گرم پتھر کے آتے ہیں، اور اس کے اصلی معنے لغت میں دعا کے ہیں۔ اب اس کا اطلاق مجازاً کے معنے میں ہونے لگا ہے اور شرع کے اعتبار سے بالعکس [۱۷] مغالاۃ یہ غلو سے ماخوذ ہے بمعنے حد سے بڑھ جانا و گراں کر دینا و بڑھا دینا یقال غلت القدر جبکہ ہانڈی جوش مارے۔ اور اس کے افعال غلا یغلو آتے ہیں۔ وفی التنزیل لاتغلوا فی دینکم [۱۸] الصدقات یہ صَدَقَۃٌ وصُدُقَۃٌ کی جمع بھی ہے۔ صدقہ وہ کہلاتا ہے جو ہم کسی فقیر محتاج کو دیں تاکہ ہم کو ثواب ملے یا وہ جس سے عرف میں ثواب مقصود ہو بخلاف حصہ کے اس میں ثواب مقصود نہیں ہوتا اور صدقات یہ جمع ہے۔ صُدُقَۃ بضم الصاد و فتح الدال کی یہ عورت کے مہر کو کہتے ہیں۔ وہکذا اصداق بفتح الصاد وکسرہا وہنا المراد معناہ الاخیر اثریہ [۱۹] اسم تفضیل کا صیغہ ہے اثر سے بمعنے ترجیح وافضل از نصر وضرب [۲۰] موالات یہ مفاعلت کا مصدر ہے۔ بمعنے پے در پے دینا اور اس کے معنے دوستی کے بھی آتے ہیں [۲۱] الصدقات یہ صدقۃ کی جمع ہے الصدقۃ مایرجی فیہا الثواب بخلاف العطیۃ ولذا یقال متصدق ویقال مُتَفَضِّل۔

وَصِحَافُ الْاَلْوَانِ۔ اَشْهٰی اِلَیْكَ مِنْ صَحَائِفِ الْاَدْیَانِ۔ وَدُعَابَةُ الْاِقْرَانِ اَنْسٌ لَكَ مِنْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ۔ تَاْمُرُ بِالْعُرْفِ وَتَنْتَهِكُ حِمَاهُ۔ وَتَحْمِیْ عَنِ النُّكَرِ وَلَا تَتَحَامَاهُ۔ وَتُزَحْزِحُ عَنِ الظُّلَمِ ثُمَّ تَغْشَاهُ۔ وَتَخْشَی النَّاسَ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَاهُ۔

الترجمۃ والمطالب اور کتب دینیہ سے مرغن کھانوں کے پیالے تجھے زیادہ پسند ہیں۔ قرآن مجید کی تلاوت سے تجھے بھائی بندوں کے ساتھ ہنسی مذاق کرنا زیادہ پسند ہے تو دوسروں کو نیکی کا حکم کرتا ہے۔ مگر تو خود اس کی معزز جگہ کو بے آبرو کرتا ہے۔ اور دوسروں کو برائی سے روکتا ہے مگر تو خود نہیں رکتا اوروں کو ظلم سے تو دور کرنا چاہتا ہے اور تو خود اس کے قریب ہوتا ہے۔ تو لوگوں سے ڈرتا ہے حالانکہ خدا سے ڈرنا تیرے لیے زیادہ لائق ہے۔

تشریح لغات [۱] وصحاف بکسر الصاد یہ صحفۃ کی جمع ہے صحفۃ وہ پیالہ جس میں پانچ آدمی کھا سکیں۔ وفی التنزیل یطاف علیہم بصحاف من ذہب الصحیفۃ بالتصغیر ماتشبع الرجل المنکلۃ تشبع الرجلین والثلاثۃ قال الکسائی اعظم القصاع الجفنۃ السفیحۃ اصغرہا وقال بعضہم الدسیعۃ اکبرہا وقال الثعالبی فی ترتیب القصاع اولہا الفیشۃ ثم الصحفۃ ثم المنکلۃ ثم الصحیفۃ ثم القصعۃ ثم الجفنۃ [۲] الالوان۔ یہ لون کی جمع ہے۔ بمعنے رنگ برنگ اس میں الف ولام مضاف الیہ کے عوض میں ہے۔ یقال عندہ لون من الثیاب واتنے بالوان من الاحادیث یعنی نوع نوع اور قسم قسم کی چیز وہ لایا۔

[۳] اشہیٰ اسم تفضیل کا صیغہ بمعنے زیادہ خواہش اور زیادہ مرغوب از سمع۔ صحائف [۴] یہ صحیفۃ کی جمع اصل میں وہ جو کتاب پر لکھا جائے۔ پھر صحیفۃ کے معنے مصحوف یعنی کتاب کے آنے لگے از نصر وفی التنزیل فی صحف مکرمۃ۔ والمصحف ماجمعت فیہ الصحف۔

[۵] الادیان۔ یہ دین کی جمع ہے۔ وہی کلمۃ تجمع انواع التعبد الاعتقادیۃ والقولیۃ والفعلیۃ [۶] دُعَابَۃ۔ یہ اسم بھی ہو سکتا ہے۔ اور مصدر بھی از فتح بمعنے قول مضحک وخوش طبعی ومذاق وظرافت یہ مشہور بضم الدال ہے لیکن بفتح الدال صحیح ہے یقال دعب بدعب دعابا

دعا بتہ بمعنے دفع کرنا و مذاق کرنا ۷ الاقران۔ اس کے اندر اختلاف ہے منتہی الارب میں ہے کہ یہ قرن بفتح القاف وسکون الراء کی جمع ہے اور قرن کے معنے سن تیسا و یک رسنا یعنی ہم عمر و ہم عصر اور صاحب جوہری نے لکھا ہے کہ یہ قرنٌ کی جمع ہے۔ قرن اس کو کہیں گے جو شجاعت میں برابر ہو ای ہو کفسک فی الشجاعۃ اور قرن کے معنے سینگ کے بھی آتے ہیں۔ والجمع قرون ومنہ وحید القرن۔ بمعنے گینڈا اور قرون کے معنے زمانہ کے اور ثور یرس کے بھی آتے ہیں۔ از ضرب یقال قرن قرنًا وقرن الشئ وبالشئ بمعنے ملایا اور باندھا۔ وقرن البعیرین یعنی ایک رسی میں جمع کیا از نصر قرن قرانًا وقرن الفرس یعنی دونوں پاؤں کے ٹم باندھے واز سمع یقال قرن قرنًا اس کی بھویں ملی ہوئیں ۸ انس یہ انس سے ماخوذ ہے اور یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے بمعنے زیادہ مانوس از سمع وضرب وکرم یقال آنست بفلان انسًا وانسۃً بمعنے میں مانوس ہوا ۹ تلاوۃ مصدر بمعنے پڑھنا و تلاوت کرنا از نصر وفی التنزیل یتلونہ حق تلاوتہ ۱۰ القرآن۔ یہ قرأت سے مشتق ہے یہ فعلان کے وزن پر ہے بمعنے مقروٌ یا اس کو قران بکسر القاف سے مشتق مانا جائے۔ تو اس وقت اس کے معنے جمع کرنے کے ہوں گے۔ ای مجموع اور اس کے معنے ضم الشئ الی الشئ کے بھی آتے ہیں اور کیونکہ بعض کے نزدیک یہ مہموز ہے۔ اس کے حروف اصلی اقراء ہے تو بمعنے مقروٌ یہ صحیح ہے۔ (قی رن) تو اس کے معنے مقرون کے ہوں گے کیونکہ قرآن بعض بعض سے ملا ہوا ہے ولا نہ یجمع القصص والامر والنہی والوعد والوعید والآیات والسور وفی التنزیل ان علینا جمعہ وقرآنہ ۱۱ تامر۔ یہ امر سے مشتق ہے۔ بمعنے حکم کرنا از نصر یقال امر امرًا بمعنے حکم کرنا یقال امرہ الشئ وامر بالشئ وامرہ ان یفعل بان یفعل یعنی اس نے حکم کیا۔ واز سمع بمعنے امیر ہونا و مالدار ہونا تو اس وقت اس کا مصدر امر ہوگا اور کرم سے بمعنے صاحب امیر ہونا۔ یا لعرف عُرف بالضم بمعنے اچھی بات وسخاوت واصطلاح اور یہ کر کی ضد ہے عرف اور معروف میں یہ فرق ہے عرف کے معنے اچھی بات کے ہیں۔ عام ہے کہ وہ اخلاقی ہو یا مذہبی بخلاف معروف کے۔ اور عرف با لفتح بمعنے خوشبو اور عرف بالکسر کے معنے صبر کے آتے ہیں۔ از ضرب وفی التنزیل۔ وامُر بالمعروف وانہ عن المنکر ۱۲ تنتھک انتہاک مصدر از افتعال بمعنے پردہ دری کرنا اور اس کے معنے چاک کرنے کے بھی آتے ہیں۔ اور تلافی مجرد تک آتا ہے۔ از حسب وسمع وفتح یقال نہک نہکتہ نہاگتہ ونہکًا بمعنے پھاڑ دینا وذلیل کرنا ولاغر کرنا یقال نہکتہ الجمع ای ہزمتہ قال الاصمعی انہک ان تبالغ فی العمل فان شتمت وبالغت فی شتم العرض قیل انتہک عرضہ ۱۳ حماہ حمے عدے کے وزن پر بمعنے المکان الذی منع منہ تعظیما اور اس جگہ کو بھی کہتے ہیں جس میں گھاس کھڑی ہوتی ہے اور اس کو بادشاہ نے اپنے گھوڑوں کے لیے خاص کر لیا ہو اور لوگوں کو وہاں پر آنے سے منع کر دیا ہو۔ اس سے مراد عزت ہے۔ وفی الحدیث لا حمے الا اللہ ورسولہ یقال حماہ حمیہ حمیًا وحمایۃً ای دفع عنہ ومنعہ از ضرب وحمے المریض مایضرہ حمیۃً ای منع اباہ وحمے النہارُ بالکسر وحُمی التنور ای اشتد حرہ از سمع۔ وفی التنزیل یوم یحمی علیہا ونار حامیۃ ۱۴ وتحمی بمعنے تمنع بمعنے روکنا یہ ماخوذ حمت المریض الطعام سے یعنی میں نے مریض کو کھانے سے روکا۔ واز ضرب ویقال حمے الشئ عن الشئ اس سے بچا لیا ۱۵ النکر یا لضم یہ صفت کا صیغہ بمعنے منکر اور یہ عرف کی ضد ہے۔ یعنی بری بات جیسے عرف صفت کا صیغہ ہے۔ بمعنے معروف ۱۶ ولا تحامہ اس کا مصدر تحامی آتا ہے از باب تفاعل بمعنے بچنا و باز رہنا و دور ہونا اور یہ لازمی ہے ۱۷ تزحزح از بعثر بمعنے پیچھے ہٹنا و دفع کرنا و روکنا وحیدا ہونا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے بمعنے دور ہونا۔ اور نصر سے بمعنے دور کرنا۔ وفی التنزیل وما ھو بمزحزحہ من العذاب۔ فمن زحزح واصلہ زحح الشئ ای دفعہ او جذبہ فی عجلتہ۔

۱۹ الظلم یہ مصدر ہے۔ بالضم وسکون اللام بمعنے التصرف فی حق الغیر و بمعنے وضع الشئ فی غیر محلہ والجور وہو خلاف الاستقامت فی

الحکم اور بالکسر بمعنے برف۔ یقال ظلم ظلماً ومظلمۃ (از ضرب) بمعنے ظلم کیا اور اس کا حق کم کیا۔ ومن امثال العرب فی الشبیہ من اشبہ اباہ فما ظلم ای ما وضع الشبہ فی غیر موضعہ وفی المثل من استرعی الذئب فقد ظلم واصل الظلم الجور۔

والظُّلَمُ جمع ظُلْمَۃٌ۔ وظُلْمَۃٌ وایضا الظَّلَمُ بفتح اللام الثلاث اللیالی الاخیرۃ من القمر واز سمع یقال ظلم اللیل ظلما واظلم ای صار مظلما۔ بمعنے اندھیرا ہو گیا تہ تغشاہ یہ ماخوذ ہے غشی سے بمعنے ڈھانپنا اور تکاب کرنا اس کا مصدر غشیٌ اور غشیانٌ وغشیانٌ آتا ہے از نصر واز سمع مصدر غشاوۃٌ بمعنی ڈھکنا ومنہ الغاشیۃ للقیامۃ وکقولہ تعالےٰ ھل اتاک حدیث الغاشیۃ تغشی اور تخشے ہیں مضارع ہے اور تخشے اور تخشے ہیں صنعت تصدیر ہے۔

لہ تخشے از سمع بمعنے تخاف والخشیۃ اشد من الخوف قال الطوسی الخوف تالم النفس من العقاب التوقع بسبب ارتکاب المنہیات وتقصیر فی الطاعات والخشیۃ تالم القلب بسبب توقع مکروہ فی المستقبل یکون تارۃً بکثرۃ الجنایۃ من العبد وتارۃً بمعرفۃ جلال اللہ تعالےٰ وہیبتہ وفی التنزیل یخشون ربہم ویخافون سوء العذاب والخوف ہو توقع الوعید ۲۳ الناس یہ انسان کی جمع ہے یطلق علے الانس والجن بخلاف الانس ۲۳ احق اسم تفضیل کا صیغہ بمعنے۔ زیادہ حق دار وفی التنزیل لشہادتنا احق من شہادتہما از ضرب قال ابو اسحاق یقال حق الامر یحُقُّ ویَحِقُّ حقًّا ای ثبت از نصر وضرب ۲۴ تخشاہ از سمع من خشے یخشے بمعنے ڈرنا وقدمر تحقیقہ وفی التنزیل انما یخشے اللہ من عبادہ العلماء وفخشیناان یرہقہما۔

ثُمَّ اَنْشَدَ ؎ تَبًّا لِطَالِبِ دُنْیَا ثُنِّیَ اِلَیْہَا انْصِبَابَہٗ
مَا یَسْتَفِیْقُ غَرَامًا بِہَا وَفَرْطَ صَبَابَہٗ
وَلَوْ تَرَای لَکَفَاہُ مِمَّا یَرُوْمُ صُبَابَہٗ
ثُمَّ اِنَّہٗ لَبَدَ عَجَاجَتَہٗ۔ وَغَیَّضَ مُجَاجَتَہٗ۔ وَاعْتَضَدَ شَکْوَتَہٗ۔ وَتَاَبَّطَ ھِرَاوَتَہٗ۔

الترجمۃ والمطالب اس کے بعد اس نے یہ شعر پڑھے۔ دنیا کا طالب (چاہنے والا) ہلاک ہو جسے اس دنیا کی طرف اپنے شوق کو مائل کیا ہے۔ اور یہ بسبب شیفتگی اور زیادہ محبت کی وجہ سے ہوش میں آنا نہیں چاہتا ہے۔ حالانکہ اگر وہ دنیا کی حقیقت کو جان لے تو اس کے لیے اتنی اسی شئ بھی جس کو وہ چاہتا ہے کافی ہو سکتی ہے۔ پھر جب اس نے اپنے غبار کو ہٹایا اور اپنے لعاب دہن کو سکھایا (باز رکھا) وہ چپ ہوا تو اس نے اپنے مشکیزہ کو کاندھی پر لٹکایا اور اپنا سونٹا (لاٹھی) بغل میں لیا۔

تشریح لغات انشاد انشاد مصدر از افعال انشاء اور انشاد میں فرق ہے۔ انشاء اپنے شعر پڑھنے کو کہتے ہیں اور انشاد عام ہے خواہ اپنے شعر ہوں یا غیر کے شعر۔ عرب کا محاورہ ہے نشد الضالۃ ونشدانا ای طلبہا والناشد الطالب اور یہ

6/1 نشید سے مشتق ہے۔ یعنے آواز بلند کرنا اور اسی طرح مُعرف ہے، وہ تعریف کی وجہ سے آواز کو بلند کرتا ہے اس کو منشد بھی کہتے ہیں۔ اور اسی سے انشاد شعر ہے۔ مجرد اس کا نصر سے آتا ہے تبًا یہ مصدر ہے۔ اور مفعول مطلق ہے جس کے فعل کا حذف کرنا واجب ہے جب کہ اس کی نسبت فاعل یا مفعول کی طرف ہو خواہ وہ اضافت بذریعہ حرف جر کے ہو۔ یا بغیر حرف جر کے ہذا قول الزمخشریؒ۔ اور یہ تب مشتق ہے تبَّ فلانًا سے ای اھلکہ او تبَّ الشئ ای قطعہ اور اس کا مصدر تبٌّ اور تبابٌ اور تبٌ اور تبیبٌ آتا ہے۔ اور یہ لازم اور متعدی مستعمل ہوتا ہے یقال تبًا لہ ای الزمہ اللہ خسرانًا وھلاکا وتبت یداہ ای خسرتا وفی التنزیل وما کید فرعون الا فی تباب از باب نصر یعنے کاٹ ڈالنا واز ضرب یعنے ہلاک کرنا ۵ دنیا یا یہ ماخوذ ہے دُنُوٌّ سے یعنے قریب ہونا جو آخرت سے قریب ہے۔ یا جزاء حساب سے قریب ہے یا یہ ماخوذ دناءت سے ہے یعنے ذلیل ہونا والجمع دُنًی اگر انسان عمل صالح کرے تو اُسے قرب خداوندی حاصل ہوتا ہے اور جو وہ برے اعمال کرے تو اسے قرب شیطان حاصل ہوتا ہے ۶ ثنیٰ از ضرب یعنے موڑنا پلٹنا وروکنا اور یہ مشتق ہے یثنت الشئ اذا حسبتہ وعطفتہ وطویتہ سے یقال اثنے ای انعطف ومنہ الثناء یعنے تعریف کیونکہ تعریف کرنے والا اپنے دل کو لوٹاتا ہے۔ واز فتح یعنے دُگنا کرنا وپھیلنا اس کا مصدر ثنیٌ ہوگا واز ضرب مصدر ثنا موڑنا بالکسر اس کے معنے اونٹ کے زانو کو رسی سے باندھنا ۷ الصبابۃ یہ ماخوذ ہے انصبّ علیہ الماء یقال صببت الماء فانصبّ اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یعنے بھادینا اور یہاں پر اس کے معنے بہنے کے ہیں چونکہ یہ لازمی ہے۔ اور باب افعال سے اس کے معنے مائل ہونا وشوق سے بوجہ عشق تیز چلنا اور اس میں ہا ضمیر کی ہے ۸ یستبقیٌ یہ استفاقہ سے ماخوذ ہے۔ اس میں ست مبالغہ کے لیے ہے۔ اس کا مجرد فاق یفوق نصر سے آتا ہے۔ یعنے ہوش میں آجانا یقال استفاق من غشیتہ اذا رجع الیٰ عقلہ یعنی بیدار ہونا۔ وہوش میں آنا ویقال افاق المریض یعنی یعنی مریض نے صحت پائی۔ وافاق من مرضہ واستفاق الرجل من نومہ اومرضہ او غفلتہ یعنی وہ بیدار ہوا اور اس کی صحت واپس ہوئی۔ ۹ فراما الغرام ہو شدۃ حب لازم لہ اس سے مراد شیفتگی وفریفتگی ہے یہ عزم سے مشتق ہے غرم کے معنے میلان کے ہیں اور اس کے عاشق کے معنے بھی آتے ہیں۔ ومنہ المغرم یعنے العاشق اور غرام کے معنے کبھی ہلاک ہونے کے بھی آتے ہیں۔ اور تاوان کے بھی ومنہ عزیم یعنے قرض خواہ وفی التنزیل ان عذابہا کان غراما ای دائما وانا لمغرمون از سمع یقال غرم فی التجارۃ یعنی اس نے تجارت میں ٹوٹا اٹھایا ۱۰ فرط بالسکون یعنے زیادتی ومجاوزۃ الحد اور فرط کا عطف غراما پر ہے ۱۱ صبابۃ بالنتاء بالفتح یعنے رقۃ الشوق اور اس کے معنے عشق کے آتے ہیں یہ صبَّ یصُبُّ کا مصدر ہے۔ از سمع۔ اور یہ جب نصر سے آتا ہے۔ تو اس کے معنے بہنے اور بہا دینے کے آتے ہیں۔ ومنہ کما قال الشاعر ؎ دار الصبابۃ مالہ من راق۔ ای مرض العشق ۱۲ لو دریٰ اس میں لو حرف شرط ہے۔ اس کی جزا محذوف ہے ای مایطلع علیہ درّی یہ درایت سے ہے یعنے جاننا سمجھنا وقد مرّ تحقیقہ ۱۳ کفاہ اللام بجواب لو کفے کفایت سے یعنے کافی ہونا از ضرب یرد ۱۴ اجوف واوی مرام ودوم مصدر۔ از نصر یعنے قصد کرنا منہ المرام یعنے مقصد ۱۵ صُبابۃ بالضم یعنے بقیۃ کل شئ اور اس کے معنے پانی یا شراب کے تلچھٹ کے بھی آتے ہیں۔ اور تھوڑی سی چیز کے اور وہ چیز جو بچ جائے اور یہ کفاہ کا فاعل ہے اور اس میں تاء اصلی ہے جو حالت وقفی میں ہا ہوگئی ہے اور اس کے معنے تھوڑے پانی اور تھوڑے دودھ کے جو برتن میں رہ جائے یہ بھی آتے ہیں۔ از نصر ۱۶ بثنّ فعل ماضی کا صیغہ اس کا مصدر تلبید آتا ہے۔ یعنے چلتے چلتے ٹھہر جانا اور بات کرتے کرتے بند ہوجانا اور غبار جھاڑنا اور تسکین دینا اور کھڑا کر دینا اس کا مجرد نصر وضرب وسمع سے آتا ہے یعنے ٹھہرنا وبعنے بات

ختم کرنا علے سبیل التشہیر اس طرح پر کہ غبار ٹھہرا ہی تھا۔ اور وہ متاثر ہوتا تھا اس کو تشبیہ دی ہے۔ فرس سے یا فارس سے یقال لبَدَ بالمکان ویلبُدُ ای اقام بہ ولزق ولبَدَ بالشئ یعنی چمٹ گیا۔ ۱۵ عجاجۃ اس کا واحد عجاجٌ ہے۔ بمعنے گرد و غبار جو طویل اور عظیم ہو اور اس کے معنے دھوئیں کے بھی آتے ہیں اور اس میں تَ اور غیرت کا فرق ہے واحد کے لیے عجاجٌ بولتے ہیں۔ اور جمع کے لیے اعجاج اور یہ زیادہ خاص ہے یعنی بڑے غبار کو بخلاف عجاجۃ کے۔ یہ مطلق غبار کو کہتے ہیں۔ ویقال عُجَّ یعُجُّ وعجاً وعجیجاً از نصر یقال عجّ الغبار آثارہ واعجّت الریم ای اشتدت فاثارت الغبار ۱۶ غیض غیض اصل میں اس بچہ کو کہتے ہیں جو کہ ناتمام پیدا ہو اب اس کو باب تفعیل میں لے گئے اس کے معنے پانی میں خشک کر دینے کے ہو گئے۔ از ضرب یقال غاض الماء غیضاً ومغیضاً ومغاضاً۔ اذا نقص اور غار۔ فذہب ومنہ تغییض۔ ویقال غیّض ای جفّف ریقہ یعنی قل کلامہ وسکت وغاض الثمن ای نقص ۱۷ مجاجۃ یہ مجٌّ سے ماخوذ ہے۔ یہ بالضم ہے فعال کے وزن پر ہے جو مفعول کے معنے میں ہے اصل میں اس تھوک کو کہتے ہیں۔ جو بات کرتے وقت منہ سے (جھاگ) نکلے۔ از نصر یقال مجّ فی الماء جبکہ تھوک دیا ہو۔ دارا دالشارع مایصل من الانف والعین وقال استاذی عمی المکرم ومعناہ الحقیقی ظاہر لاحاجتہ الی التکلف۔ ویقال مجّ الشراب من فیہ ای رماہ بہ از نصر ویقال للمطر مجاج المزن وللعسل مجاج الخل والمجّ الرمی بالریق والتفل اقل منہ والتفت البزاق بلا ریق وہو اقل من التفل والنبذی الرمی بشئ من یدک امامک او خلفک ۱۸ اعتضد یہ عضد سے مشتق ہے عضد کے معنے بازو میں رکھ لینے اور کندھے پر رکھ لینے کے ہیں ۱۹ شکوتہ بالفتح بمعنے مشکیزہ اس کے اصلی معنے یہ ہیں بکری کے بچہ کی کھال کی مشک بنوالی جائے۔ اور وطب اس کے خلاف ہے اور اس کے معنے گود میں لینے کے مجازاً آتے ہیں۔ وقیل ہو وعاءٌ من آدم یبرد فیہ الماء ویحبس فیہ اللبن والجمع شکواتٌ وشکاءٌ اور اس کے معنے چمڑے کے ڈول اور چھاگل کے بھی آتے ہیں ۲۰ تابط یہ مشتق ہے ابط سے ہے بمعنے بغل یقال تابط ہراوتہ ای فعل عصاہ تحت ابطہ تابط کے یہ معنے ہوئے کہ بغل میں اس نے دبا لیا والتابط ان یدخل الثوب تحت یدہ الیمنے فیلقیہ علے منکبہ الایسر ومثلہ الاضطباع۔ ومنہا السدلُ ہو اسبال الثوب من غیر ان یضم جانبیہ بین یدیہ والتلبب ان یجمع ثوبہ عند صدرہ تحزناً والتلفع ان یشتمل بثوبہ حتے یتجلل بہ جدہ وہو اشتمال الصماء عند العرب لانہ یرفع جانبا منہ فتکون فیہ فرجۃ والقبوع ان یدخل راسہ فی قمیصہ اور رداءٍ کما یفعل القنفذ الآذومال التغطی بالثوب حتے یستر البدن کلہ وکذلک الاستغشاء والاستغشاء ان یاخذ الثوب من خلفہ الی الفخذین اے قدام ۲۱ ہراوتہ بمعنے عصا ولاٹھی۔ موٹا ڈنڈا۔ قیل اذا طالت وصحمت فہی الہراوۃ والتکاز عصا ذات زُجّ (نیچے لوہا لگا ہو) فی اسفلہا والمحجنُ العصاء المعوّجۃُ والجمع ہراوی علے القیاس مثل مطایا وھُریٌّ علے غیر القیاس اور مجرد اس کا نصر سے آتا ہے۔

فَلَمَّا رَنَتِ الْجَمَاعَةُ اِلٰى تَحَفُّزِهٖ ۔ وَرَأَتْ تَأَهُّبَهٗ ۔ لِمُزَايَلَةِ مَرْكَزِهٖ ۔ اَدْخَلَ كُلٌّ مِّنْهُمْ يَدَهٗ فِيْ جَيْبِهٖ ۔ فَاَفْعَمَ لَهٗ سَجْلًا مِّنْ سَيْبِهٖ ۔ وَقَالَ اصْرِفْ هٰذَا فِيْ نَفَقَتِكَ اَوْ فَرِّقْهُ عَلٰى رُفْقَتِكَ ۔ فَقَبِلَهٗ مِنْهُمْ مُغْضِيًا ۔ وَانْثَنٰى عَنْهُمْ مُثْنِيًا ۔

الترجمۃ والمطالب پس جب کہ لوگوں نے اس کے جانے کا ارادہ کیا اور اپنی جگہ چھوڑنے کا قصد دیکھا تو ہر ایک نے اپنی اپنی

جیبوں میں ہاتھ ڈالے اور اپنی بخشش سے اس کا زنبیل بھر دیا اور کہا کہ تو اپنے خرچ میں لایا تو اپنے دوستوں میں تقسیم کر (بانٹ) تو اس نے اس رقم کو اپنی آنکھیں نیچے کئے ہوئے قبول کیا۔ اور ان کی بہت سی تعریف کرتے ہوئے وہ رخصت ہوا

تشریح لغات

۱ رنت یہ دعت کے وزن پر ہے اس کا مصدر نورٌ نوار ہے اور یا یہ رنا یرنو اسے مشتق ہے اس کا مصدر نوٌر نوٌاز نصر بمعنے دیکھنا اور بعض اس کی تخصیص کرتے ہیں گوشہ چشم سے دیکھنا اور بعض فرماتے ہیں کہ خوب تیزی کے ساتھ ہرن کی طرح دیکھنا یقال رنوتہ ورنوت الیہ ورنوت لہ یعنی میں نے اس کی طرف آنکھیں پھاڑ کر دیکھا منہ الرناء بمعنے جمال تحفزہ از باب تفعل یہ حفز سے ماخوذ ہے بمعنے جمع کرنا اسی سے لازم تحفز آتا ہے اس کے اصلی معنے دو زانوں پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنے کے ہیں۔ یعنی اکڑوں بیٹھے پھر کھڑا ہو جائے۔ اور تحفز کے معنے سامان کے اوپر جلدی کے بھی آتے ہیں۔ اور یہ ضرب سے آتا ہے بمعنے آمادگی و تیاری ۳ رأت اس کا فاعل جماعت ہے اور یہ رؤیۃ سے مشتق ہے۔ از فتح بمعنے دیکھنا قد مر تحقیقہ ۴ تاہب۔ یہ اہبۃ سے ماخوذ ہے بمعنے آمادگی ومنہ اُہبۃٌ سفر کے سامان کو کہتے ہیں۔ یا مطلق تیاری کو ۵ لمزایلۃ چھوڑنا و جدائی کرنا اور یہ زوال سے مشتق ہے۔ یقال زال الشیٔ ویزیلُ زیلاً وازالہ وزیلہ فتزیل ای فرقہ فتفرق از ضرب۔ یقال زال عن مکانہ یعنی ہٹایا اور جدا کیا وما زالت افعل وہ ہمیشہ کرتا رہا۔ ۶ مرکز یہ رکز سے ماخوذ ہے بمعنے گاڑ دینا ومنہ رکاز جو فقہ میں ہے بمعنے قطعے ذہب وفضۃ تخرج من الارض او المعدن وفی الحدیث فی الرکاز الخمس۔ ومنہ مرکز۔ جو نقطہ ہوتا ہے۔ از نصر وضرب یقال مرکز الرجال ای موضعہ ادخل۔ یہ ادخال سے ہے از افعال اور اس کا ثلاثی مجرد نصر سے آتا ہے بمعنے داخل ہونا ۸ ید کے دو معنے آتے ہیں۔ ایک معنے احسان اور نعمت کے دوسرے معنے عضو مخصوص کے (یعنی ہاتھ کے) البتہ اس کی جمع میں فرق ہے۔ احسان کے معنے کی جمع ایادی آتی ہے اور ید بمعنے احسان واکثر ما یطلق علے النعم لیدی وایادی ۹ جیبہ جیب یائی ہے۔ بمعنے گریبان یقال جیب القمیص والدرع والجمع جیوب ۱۰ افعم اس کا مصدر افعامٌ آتا ہے بمعنے بھر دینا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے۔ واز کرم بمعنے بھر جانا اور یہ لازم آتا ہے واز سمع بمعنے ناراض کرنا یقال فعم یفعم فعامۃ وفعومۃ ای امتلاء ۱۱ سجل بفتح السین وکسرہا اور اس میں تین لغت ہیں۔ سَجَل بالفتح پانی کا بڑا ڈول جو بھرا ہوا ہو۔ والجمع سجال وسجلات اور سجل بکسر السین پستان کو کہتے ہیں اور سَجُل بضم السین اس ناقہ کو کہتے ہیں جس کا پستان لٹکا ہوا ہو۔ اور اس میں دودھ بھرا ہوا ہو اور دلو۔ خالی ڈول کو کہتے ہیں والجمع اذل وادلات والسلم الدلو التی لہا عروۃ واحدۃ۔ والغرب الدلو العظیمۃ۔ ۱۲ سیبہ۔ سیب کے معنے عطا کے آتے ہیں۔ والجمع سیوبٌ از ضرب یقال ساب یسیب سیبًا بمعنے جاری ہونا اور چاروں طرف کو بہنا ویقال سابت الدابۃ جہاں وہ چاہے۔ چرے پھرے ومنہ السائبۃ وہ اونٹنی منت اور نذر کے وجہ سے زمانہ جاہلیت میں چھوڑ دی جایا کرتی تھی۔ یا اس لیے کہ اس کے پانچ بچے پیدا ہو چکے تھے سب کے سب مادہ نہ تو اس سے سواری کا کام لیا جاتا تھا اور نہ اس کا دودھ اس کے بچہ اور مہمان کے کسی اور مصرف میں آتا ہے اور گھاس پانی وغیرہ کی کوئی روک ٹوک نہیں تھی جہاں چاہتی چرتی پھرتی تھی۔

۱۳ اصرف۔ یہ امر حاضر کا صیغہ صرف سے مشتق بمعنے خرچ کرنا از نصر ۱۴ نفقتک بمعنے خرچ کرنا والجمع نفقات ونفاقٌ یقال نفق نفاقًا نفقًا بمعنے قلّ ونقص وقیل نفد وفنی وذہب از نصر وسمع اور نفق کے معنے خاص اپنی حاجت اور ضرورت کے اندر خرچ

کرنا کیونکہ نفقہ خرچہ کو کہتے ہیں کیونکہ وہ خرچ کیا جاتا ہے ۱۵ فرقۃ اس کا تفریق مصدر ہے از تفعیل بمعنے جدا کرنا یقال فرق یفرق فانفرق وتفرق افترق از نصر ۱۶ رفقتک رفقۃ وہ مسافر جو سفر میں ساتھ ہو جائے یا مطلق دوست والجمع رفق کعنب ورفق کصرد ورفاق ککتاب۔ ولا یقال لقوم رفقۃ الا ما داموا منضمین فی مجلس واحد فی مسیر واحد فاذا تفرقا زال عنہم اسم الرفقۃ ولم یذہب عنہم اسم ۱۷ الرفیق۔ تقبلہ اس کا مصدر قبول بالفتح ہے۔ از سمع یقال قبل قبولاً وقبولاً وقبل الشیٔ یعنی قبول کیا اور مانا وفی التنزیل۔ فتقبلہا ربہا بقبول حسن۔

۱۸ مغضیا یہ اغضاء سے ماخوذ ہے۔ از باب افعال بمعنے چشم پوشی کرنا اور یہ حیا سے کنایہ ہے اور یہ حال کی وجہ سے منصوب ہے۔ یقال فلان مغض لہذا الامر ای کارہ یعنی قبل ذلک العطاء کارہاً یظہرانہ لا یریدہ یقال اغضی الرجل وغضی ای اطبق جفنیہ علی حدقیہ واغضی عینا علی القذی ای صبر علی اذی واغضی عنہ طرفہ ای سدہ اور مدہ ولاغضاء یتعدی ویلزم اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے

۱۹ اثنی اس کا مجرد ثنی یثنی ضرب سے آتا ہے اس کا مصدر اثناء ہے۔ از افعال بمعنے جانا یقال اثنی ای رجع وانصرف جفنیہ حیاء

۲۰ مثنیا اس کا مصدر اثنا رآتا ہے۔ از باب افعال اور اس کا مجرد ثناء ہے بمعنے تعریف کرنا یقال اثنی علیہ یعنی اس کی تعریف کی اور ثنا رکے معنے تعریف کے آتے ہیں۔

---

۲۱ جَعَلَ یُوَدِّعُ مَنْ یُشَیِّعُہٗ۔ لِیَخْفٰی عَلَیْہِ مَہْیَعُہٗ۔ وَیُسَرِّبُ مَنْ یَتْبَعُہٗ۔ لِکَیْ یُجْہَلَ مَرْبَعُہٗ۔ (قَالَ الْحَرِثُ بْنُ ہَمَّامٍ) فَاَتْبَعْتُہٗ مُوَارِیًا عَنْہُ عَیَابَانِیْ۔ وَقَفَوْتُ اِثْرَہٗ مِنْ حَیْثُ لَا یَرَانِیْ۔ حَتّٰی انْتَہٰی اِلٰی مُغَارَۃٍ۔ فَانْسَابَ فِیْہَا عَلٰی غِرَارَتِہٖ۔

الترجمۃ المطالب اور اس نے اپنے پیچھے آنے والوں کو الوداع کہا تاکہ اس پر اس کا راستہ مخفی رہے۔ اور اس نے اپنے ساتھ آنے والوں کو رخصت کیا تاکہ وہ اس کا مکان نہ پہچانیں (حارث بن ہمام) کہتے ہیں کہ میں اس کے پیچھے اپنے جسم کو چھپاتے ہوئے اس طرح چلا کہ وہ مجھے نہ دیکھ سکے یہاں تک کہ وہ ایک غار پر پہنچا اور اس میں بے دھڑک گھس گیا۔

تشریح لغات ۱ وجعل بمعنے اخذ وطفق اور یہ افعال مقاربۃ سے ہے۔ اور یہ صیر کے معنے میں بھی مستعمل ہوتا ہے کقولہ تعالےٰ وجعلتی بنیا وکقولہ تعالےٰ فجعلہم کعصف ماکول۔ اور قول اور کسی چیز پر حکم کرنے کے معنے میں بھی آتا ہے۔ کقولہ تعالےٰ وجعلوا الملائکۃ الذین ہم عباد الرحمٰن اناثا اور یہ خلق کے معنے بھی آتا ہے کقولہ تعالےٰ وجعلنا من الماء کل شیٔ حی۔ اور یہ یقین کے معنے میں بھی آتا ہے۔ جیسے جعل البصرۃ بغدادای ظنہا ومنہ الجعل بمعنے مزدوری ۲ یُوَدِّعُ از باب تفعیل بمعنے رخصت کرنا و چھوڑنا تو دیع اس کا مصدر آتا ہے۔ اس کا استعمال مسافر اور مقیم دونوں کے لیے ہوتا ہے یقال ودعت المسافر ودع المسافر الناس والتودیع یکون للحی والمیت اور مجرد اس کا فتح سے آتا ہے۔ وفی التنزیل ما ودعک ربک وما قلی ای ما ترکک ۳ یُشَیِّعُہٗ اس کا مصدر تشییع آتا ہے بمعنے مسافر کو رخصت کرنا۔ اور اس کو پہنچانے جانا بوجہ تعظیم اور اس کی بڑائی کے لیے والتشییع والمشایعۃ بمعنے

واحد یقال شیّعہ ای خرج معہ عند رحیلہ لیودّعہ ویبلّغہ منزلہ وقیل ہوان یخرج معہ یرید صحبتہ وانیاسہ اے موضع ما اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ یقال شاع یشیع شیاعًا بمعنے پیچھا کرنا اور اس کے ساتھ ساتھ چلنا وفی التنزیل وان من شیعتہ لابراہیم وقال المحشی ان یشیّع بمعنے پیروی کرنا۔ کذا فی القاموس اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس تشییع کو باب تفعیل سے لیں جس کے معنے گروہ ہو جانے اور شاخ در شاخ ہونیکے ہیں۔ اور شیعہ صاحبان اپنے آپ کو حضرت علی رضؓ کے اولاد سے مانتے ہیں۔ وہ شیعہ سے ماخوذ ہے یقال شیّع فلان ای تفرق وفی التنزیل ثم لننزعن من کل شیعۃ ۴ مہیعۃ۔ بفتح المیم از ضرب وسمع ہو طریق البیّن الواضح یعنی کشادہ اور ظاہر راستہ والجمع مہایع اس کے اصلی معنے فرش وغیرہ کے بچھانے کے ہیں۔ اس کے بعد تخصیص کر کے اس کے معنے گھر بنانے کے ہو گئے اب اس کے معنے جائے منزل کے ہیں۔ قال عمی المکرم۔ یہ ہاع یہیع سے مشتق ہے۔ اذا انبسط از ضرب اور وادیٔ نصر سے آتا ہے جس کے معنے قے کرنے اور پھیل جانے اور بزدلی کے آنے اور راستہ پر چلتے ہوئے ڈرنے کے بھی آتے ہیں اور محققین یہ فرماتے ہیں کہ مفعلۃ کا وزن سبب بیان کرنے کے لیے آتا ہے تو مہیعۃ کے معنے بزدلی کے سبب کے ہوں گے اور راستہ بھی خوف اور بزدلی کا سبب ہوتا ہے۔ اس لیے انبساط کے سبب کے معنے لے کر راستہ کے معنے قرار دیئے جائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے ونبیّن لک اسماء الطرق المرصاد والنجد الطریق الواضح۔ وکذلک الصراط والجادّۃ والنہج واللقہم۔ والمحجۃ وسط الطریق ومعظمہ۔ اللاحب الطریق الموطا المہیع الطریق الواسع الوہم الطریق الذی یرد فیہ الموارد۔ الشارع الطریق الاعظم النسقب والشعب الطریق فی الجبل۔ والخلّ الطریق فی الرمل۔ المخرف الطریق فی الاشجار۔ النسیب الطریق المستقیم وہکذا الغیسان الطریق الواضح المستقیم ۵ ویسرب اس کا مصدر تسریب آتا ہے۔ تسریب کے اصلی معنے جانوروں کے گلے کے آتے ہیں اور یہ سارب سے ماخوذ ہے جس کے معنے بہت اچھی طرح سے دیکھنے کے ہیں یا یہ سرب سے ماخوذ ہے بمعنے سوراخ اور سرب جانورروں کے قطع قطع کر کے چھوڑنے کو بھی کہتے ہیں۔ پھر اس کے معنے مطلقاً چھوڑنے کے ہو گئے ہیں یا یہ ماخوذ سرب سے جس کے معنے اونٹوں وعورتوں وہرنوں کی جماعت کے آتے ہیں۔ یقال سرب یسرب سروبا ای خرج اور یہ نصر سے آتا ہے بمعنے نکلنا اور پانی کا بہنا یہاں اس کے معنے رخصت کرنے اور چھوڑنے کے ہیں ۶ یتبعہ تبع یتبع از سمع یقال تبع الشئ تباعًا وتبعًا وتبعت الشئ تبوعًا ای سرت فی اثرہ ۷ لکی حرف تعلیل ہے جب یہ مضارع پر داخل ہوتا ہے تو یہ اپنے مابعد کو بتقدیر ان نصب دیتا ہے لیکن اس کا زیادہ استعمال لام کے کے بعد ہوتا ہے جیسے جئت لکے تکرمنی ۸ مربعۃ۔ یہ ربیع سے مشتق ہے والجمع مرابع مربع بمعنے مکان اور مربع اونٹ کا بچہ جو موسم ربیع میں پیدا ہو اور اس کے معنے منزل اور گہرا اور بارش کے بھی آتے ہیں والجمع اربعٌ وربوعٌ ورباعٌ وارباعٌ ویقال ربع بالمکان ای اقام بہ والحمان یربع ربعًا منہ از فتح ۹ فاتبعہ اس کا مصدر اتباع ہے بمعنے تابعداری کرنا۔ اور پیچھے پیچھے چلنا ۱۰ مواریا اس کا مصدر موارات آتا ہے۔ از مفاعلت بمعنے چھپنا یا یہ ماخوذ ور اسے بمعنے خلف وقدام یہ اضداد میں سے ہے ای القے البیان وراء ظہرہ ویقال واریتہ ووریتہ دونوں کے معنے ایک ہیں وفی التنزیل ما ووری عنہما ۱۱ عیانی یہ عین کی جمع ہے بمعنے ذات وچشم اور خود اس کے معنے دیکھنے کے بھی آتے ہیں یہاں پر جسم کے معنے مراد ہیں۔ ۱۲ قفوت ۱۳ یہ متکلم کا صیغہ ہے یہ قفا یقفوا سے اس کا مصدر قفوًا اور قفوٌ آتا ہے از نصر یہ لازم اور متعدی آتا ہے بمعنے پیچھے جانے کے ہیں۔ یقال قفیتہ غیری ولغیری واز ضرب بمعنے گدی اور پشت پر مارنے کے آتے ہیں ۱۴ اثرہ بکسر الالف وفتح الالف، بمعنے نشان قدم وعلامت والاثر بقیۃ الشئ والجمع آثارٌ واثورٌ یقال خرجت فی اثرہ واثرہ ای بعدہ اور

اثر جو بالضم کے معنے زخم کے اچھا ہونے کے بعد جو نشان باقی رہ جاتا ہے اس کے آتے ہیں ومنہ الفقیر الاثر الہفی رہ جاتا ہے حیث یہ ظرف مبہم مفہوم ہے اور بعض عرب اس کو فتحہ دیتے ہیں وفی التنزیل ولا یفلح الساحر حیث اتے ۱۵ مغارہ بمعنے غار اور مطلق گڑھے کے معنے آتے ہیں۔ والجمع غیران اغوار۔ اور یہ اصل میں غار الماء سے مشتق ہے۔ یقال غار الماء غورا ای ذہب فی الارض از نصر وفی التنزیل اُرایتم ان اصبح ماؤکم غورا ای غائرا ۱۲ فانساب یہ انیاب سے ماخوذ ہے انیاب کے معنے اچانک داخل ہو جانے کے ہیں۔ اور اس کے معنے سیلان الشی علے وجہ الارض کے ہیں۔ ہکذا قالہ السرشیی اور اس کے معنے سانپ کے سوراخ میں گھس جانے کے بھی آتے ہیں تو اس وقت یہ نیسب سے مشتق ہوگا یقال انسبت الحیۃ ومنہ انساب الماء اذا مشے علے الارض۔ اور یہ نصر سے آتا ہے وانساب فلان یعنی لوٹا اور واپس ہوا ۱۲ غرارۃ یہ غرّ یغرّ کا مصدر ہے بمعنے کسی کو غفلت سے دھوکہ دینا اور لالچ باطل دینا اور اسی سے غرور بالضم مصدر آتا ہے جس کے معنے دھوکے کے ہیں۔ اور غرور بالفتح بمعنے دھوکے کے ہیں۔ جو انسان کو شیطان دے۔ وفی التنزیل لا یغرنکم باللہ الغرور ای الشیطان وغرّ یغرّ غرارا سمع سے آتا ہے اس کے معنے سفید ہونے کے آتے ہیں یقال غرّ وجہہ والاغر الابیض والجمع غرّ غرّان۔

فَأَمْهَلْتُهُ رَيْثَمَا خَلَعَ نَعْلَيْهِ. وَغَسَلَ رِجْلَيْهِ. ثُمَّ هَجَمْتُ عَلَيْهِ. فَوَجَدْتُهُ مُثَافِنًا لِتِلْمِيذٍ. عَلَى خُبْزٍ سَمِيذٍ. وَجَدْيٍ حَنِيذٍ. وَقُبَالَتُهُمَا خَابِيَةٌ نَبِيذٍ. فَقُلْتُ لَهُ يَا هَذَا أَيَكُونُ ذَاكَ خُبْزُكَ. وَهَذَا مَخْبَرُكَ۔

الترجمۃ والمطالب میں بھی اتنی دیر رکا کہ اس نے جوتیاں اتاریں اور پاؤں دھوئے میں یکایک اس غار میں داخل ہو گیا تو میں نے اس کو ایک شاگرد کے پاس برابر بیٹھا ہوا پایا اس کے سامنے سفید چپاتی اور بکری کے بچہ کا بھنا ہوا گوشت تھا اور میں نے یہ دیکھا کہ دوسری طرف) ان کے مقابلہ میں ایک شراب کا خم (مٹکا) رکھا ہے میں یہ دیکھ کر کہنے لگا اے کینہ کیا وہ تیرا ظاہر (وعظ) تھا اور یہ تیرا باطن ہے۔

تشریح لغات ۱ فامہلتہ از باب افعال بمعنے مہلت دینا وچھوڑنا اور المہل والمہل والمہلۃ سب کے معنے ایک ہیں ۲ ریثما اس کا ربث مصدر ہے از ضرب اور ما اس میں مصدر یہ ہے۔ اس کا استعمال تا اور غیر تا دونوں طرح پر ہوتا ہے مگر اس کا اکثر استعمال تا کے ساتھ ہوتا ہے اس کے معنے اب مقدار واندازہ کے آتے ہیں۔ ای قدر ما وساعتہ ما ۳ خلع از فتح اس کا مصدر خلع ما آتا ہے بمعنے نکالنا اور اتارنا وفی التنزیل فاخلع نعلیک الخ اور اس کے معنے اتارنے اور خلعت دینے کے ہیں ۴ نعل بغلبہ نعل کے معنے جوتہ کے ہیں اور یہ نعل کا تثنیہ ہے والجمع نِعَالٌ اور یہ سمع سے آتا ہے۔ یقال نعل ینعل نعلا وانتعل ای لبس النعل ۵ غسل از ضرب اس کا مصدر غُسْلٌ بالفتح اور بالضم غُسْلٌ آتا ہے۔ غَسْلٌ بالفتح کے معنے تمام بدن دھونے کے ہیں اور غسل بالفتح یہ عام ہے اور غُسْلٌ کے معنے میل کے دور کرنے کے آتے ہیں عام اس سے کہ وہ کپڑوں پر ہو یا بدن پر ۶ رجلیہ یہ رِجْل بالکسر کا تثنیہ

ہے بمعنے پیر والجمع ارجلٌ والرجل من اصل الفخذ الی القدم ۷ ماہجمت یہ ہجوم سے مشتق ہے۔ ہجوم کے معنے اچانک داخل ہونے کے ہیں یعنی اس کی اجازت بغیر داخل ہونا از نصر اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے ۸ مثافنا یہ۔ ثفنیۃ سے مشتق ہے بمعنے زانو اور زانو سے زانو ملا کر بیٹھنا اور یہ باب مفاعلت سے اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ ثافنہ سے یقال ثافنت الرجل مثافنۃً ای صاحبتہ لا یخفی علیّ شیٔ من امرہ وذلک ان تصحبہ حتے تعلم امرہ وثفن الشیٔ ثیفنہ ای لزمہ از ضرب ۹ تلمیذ بمعنے شاگرد اصل اس کے یہ معنے آتے ہیں کہ جو شخص کسی چیز میں کمال حاصل کرنے کے واسطے اپنے آپ کو وقف کر دے۔ والجمع تلاند وتلاندۃ وتلامیذ وتلام ۱۰ خبز بالضم بمعنے روٹی تازی و چپاتی۔ اور اس کے معنے گھی میں تلے ہوئے پراٹھے کے بھی آتے ہیں۔ اور خبز بالفتح یہ خبز الخبز کا مصدر ہے بمعنے بنانا اور پکانا از ضرب۔ ۱۱ سمید بالذال المہملۃ وبالذال المعجمۃ یہ دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے اس کے معنے میدے کی روٹی کے آتے ہیں اور یہ فعیل کے وزن پر ہے جو مفعول کے معنے میں ہے اور اس کے معنے خود سفید گیہوں کے بھی آتے ہیں۔ اور یہ دال کے ساتھ زیادہ فصیح ہے۔ ۱۲ وجدی بکری کا بچہ جو ایک سال کا ہو والجمع اجدٍ وجداءٌ ۱۳ حنیذ اس کا مصدر حنذ ہے اس گرم پتھر کو کہتے ہیں جس پر گوشت کو رکھدیا جائے اور بھن جائے از ضرب یقال حنذ الجدی ای شویتہ فعیل کے وزن پر ہے۔ جو مفعول کے معنے میں ہے اور پتھر پر گوشت کو رکھدیا جائے اس کے معنے میں بھی آتے ہیں واعلم اذا غُیّبَ اللحمُ وفی الحمر یشوے فہو مملول فاذا شُوِیَ علے الحجارۃ المحماۃ فہو حنیذٌ فاذا لم یتعالی نضجہ فہو مُضہبٌ۔ فاذا رُوا ے التنور کے یتیم نضجہ فہو مشیّطٌ فاذا شوی علے الحجر بالعجلۃ فہو محسوسٌ فاذا خرج من التنور یقطر فہو رشراس واذا لقے فی العرصۃ فہو مُعرَّصٌ فاذا القی علے الحجر فہو مُعرَّضٌ ۱۴ وقبالتہما یہ قبل سے ماخوذ ہے بمعنے مقابل وسامنے ۱۵ خابیۃ یہ ناقص یائی ہے۔ بمعنے مٹکا یا بڑی ٹھلیا ومٹکا والجمع الخوابی والخوابیٔ اور یہ خبات سے مشتق ہے۔ مگر عرب والے ہمزہ کو چھوڑ کر استعمال کرتے ہیں۔ بمعنے چھپنا وپوشیدہ کرنا ومنہ بنت الخابیۃ بمعنے شراب از فتح ۱۶ نبیذ اس کے معنے مطلقاً پھینک دینے کے ہیں۔ از ضرب اور جس پانی کو چھوارے وغیرہ نکال کر پھینک دیا جائے اب یہ شراب کے معنے میں مستعمل ہونے لگا ہے۔ والجمع انبذۃ ومنہ بیع المنابذۃ نہے عنہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان النبیذ یکون من الزبیب والضہبا وما کان من العنب والسکر من التمر والقندید من القند والتبغ من العسل والسرکۃ من الذرۃ۔ اور اس نبیذ کی چار قسمیں ہیں۔ ایک سرفع وہ جو ترش ہو اور مانع وہ جو زیادہ سرخ ہو اور خالف وہ جو زیادہ خراب ہو۔ اور کبیس وہ جو بہت خالص اور عمدہ ہو۔

۱۷ یا ہذا یہ تحقیر کے لیے ہے۔ جیسے ما ہذا فلان اور اس میں یا ندائیہ ہے یا یہ اسم اشارہ تحقیر کے لیے ہے ۱۸ ایکون اس میں ہمزہ استفہام انکاری کے لیے ہے۔ اور یہ افعال ناقصہ سے ہے۔ اس کا مصدر کون ہے بمعنے ہونا۔ ۱۹ ذاک۔ ذاک بمعنے ذلک ہے یا یہ متوسط کے معنے میں ہے۔ ای ذلک الوعظ ۲۰ خبر ظاہر حال کو کہتے ہیں۔ یقال خبر یخبر خبرًا وخبرۃً وخبرًا بمعنے علم اور یہ نصر سے آتا ہے ومنہ المخبر بمعنے تجربہ وآزمائش باطن کو کہتے ہیں اور یہ خبر خود سنی ہوئی بات کو بھی کہتے ہیں۔ اور خبر کا اطلاق کبھی باطن پر بھی ہو جاتا ہے۔ خبر سے کنایۃ دنیوی باتیں ہیں ۲۱ مخبرک بمعنے کسی شیٔ کی حقیقت کو خبر یا تجربہ سے کسی بات کو جاننا کہ محض نظری طریقہ سے۔ یقال خبر الشیٔ۔ اس نے تجربہ سے معلوم کر لیا وقد مرّ تحقیقہ۔

فَزَفَرَ زَفْرَةَ الْقَيْظِ . وَكَادَ يَتَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ . وَلَمْ يَزَلْ يُحَمْلِقُ اِلَيَّ . حَتّٰى خِفْتُ اَنْ يَّسْطُوَ عَلَيَّ . فَلَمَّا اَنْ خَبَتْ نَارُهٗ . وَتَوَارٰى اُوَارُهٗ . اَنْشَدَ .

لَبِسْتُ الْخَمِيْصَةَ اَبْغِي الْخَبِيْصَةَ وَاَنْشَبْتُ شِصِّيْ فِيْ كُلِّ شِيْصَةٍ

الترجمۃ والمطالب وہ یہ سُن کر آگ بگولہ ہوگیا اور قریب تھا کہ غصہ سے پھٹ پڑے یعنی اس کے جوڑ الگ ہوجائیں اور وہ مجھے غضب آلود نگاہوں سے دیکھ رہا تھا۔ یہاں تک مجھے اس کا خوف ہوا کہ وہ مجھ پر سخت حملہ کرے گا جب اس کی آتش غضب بجھ گئی یعنی تھمی اور اس کے غصہ کی گرمی کی آگ جاتی رہی تو اس نے یہ شعر پڑھے ؎

میں کالے منقش کمبل کو اوڑھ کر حلوہ تلاش کرتا ہوں ۔ اور میں نے ہر شکار پر اپنا جال لگا دیا ہے (یا کانٹا لٹکا رکھا ہے)

تشریح لغات فزفر۔ از ضرب بمعنے لمبے لمبے سانس لینا۔ اس کا مصدر زفر اور زفیر آتا ہے یقال زفر الرجل یعنی آدمی لمبے سانس کھینچے وزفر الحمار گدھا بولنے لگا۔ ۲ زفرۃ اور زفرۃ کے معنے زور سے سانس لینا اور گرم سانس کے ہیں اور اس کے معنے دھوپ میں جلنے اور شدت گرمی کی وجہ سے پیاس لگنے کے بھی آتے ہیں اور بلند آواز کے بھی معنے آتے ہیں۔ ۳ القیظ مصدر بمعنے سخت گرمی۔ اور موسم گرم کا ابھار۔ وفی الحاشیۃ ہو شدۃ طرو الصیف از ضرب بمعنے دخل فی القیظ یعنی وہ گرمی میں داخل ہوا والجمع اقیاظ وقیوظ۔ یقال قد قاظ یومنا ای اشتد حرہ۔ منہ یوم قائظ یہ دن بہت سخت گرمی کا ہے ۴ کاد یہ افعال مقاربہ میں سے ہے اس کی خبر پر عن داخل نہیں ہوتا ۵ تمیز یہ باب تفعل سے اس کا مصدر تمیز ہے بمعنے ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا اور خود اس کے معنے الگ ہوجانے کے بھی آتے ہیں۔ یقال تمیز فلان من الغیظ غصہ میں اس کا جوڑ الگ ہوگیا۔

وفی التنزیل تکاد تمیز من الغیظ اور یہ اصل میں ما زائشی یمیز اسے مشتق ہے ای فصل بعضہ بعضاً وفی التنزیل حتے یمیز الخبیث من الطیب از ضرب ۶ غیظ بمعنے غصہ از ضرب اور اس کے اصلی معنے یہ ہیں کہ انسان کو غصہ آے اور وہ اس کی برداشت سے باہر ہو وقیل الغیظ وہو الغضب الکائن فی الباطن وقیل ہو اشد من الغضب وقیل ہو صورتہ ۷ لم یزل یہ زال یزدل زوالاً سے ماخوذ ہے بمعنے ہمیشہ رہا۔ از نصر ۸ یحملق بمعنے یحد نظرہ من شدۃ الغیظ از بعثر اس کا مصدر حملاق حملوق حملاق آتا ہے اور بُری اور تیز نظر سے دیکھنے کے معنے آتے ہیں اور آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنے کے معنی بھی آتے ہیں ۹ خفت۔ خاف یخاف سے از سمع خوف مصدر بمعنی ڈرنا وفی التنزیل واما من خاف مقام ربہ الخ ۱۰ یسطو یہ سطوۃ سے ماخوذ ہے از نصر بمعنے حملہ کرنا وغصہ ہونا وغالب ہونا یقال سطوت علیہ ای غلبت ویقال سطا یسطو سطواً وسطوۃ علیہ وبہ یعنی وہ اس پر کودا اور اس پر حملہ کیا اور اس پر زبردستی کی ۱۱ ان خبت میں ان زائدہ ہے۔ خبت بمعنے سکنت وفی التنزیل خبت زدناہم سعیرا از نصر یقال خبا یخبو خبواً وخبواً بمعنے آگ بجھ گئی ویقال خبالہ یعنی اس کی تیزی ختم ہوگئی ۱۲ نار بمعنے آگ اس کی تصغیر نویرۃ آتی ہے والجمع انور ونیران ونور ونیرۃ ونیار واصلہ نار ینور نوراً بمعنے اضاء از نصر (ن ور) اس کے حروف اصلی ہیں یہاں اس کے غضب کو نار سے تشبیہ دی ہے۔

۱۳؎ اُوارہ بالضم گرمی پیاس۔ اور سورج کی گرمی اور اس کی لپٹ الاُوار حر النار والشمس فاستعیر للتغیظ والجمع اُوَرٌ۔ انشد یہ اصل میں نشدت الضالۃ نِشْدَۃً ونِشْدَانًا سے مشتق ہے۔ از ضرب بمعنے بلند آواز کرنا ومنہ نشد الشعر وانشدہ یعنی اس نے شعر پڑھا۔ ۱۵؎ لیست از سمع اس کا مصدر لُبْسٌ بالضم آتا ہے۔ بمعنے کپڑا پہننا۔ ومنہ اللباس جو چیز کہ پہنی جائے خواہ وہ کپڑا ہو یا درع ہو یا ہتھیار والجمع لِبَسٌ والبَسَۃٌ ومنہ لباس التقوٰے ومنہ لباس الرجل ای امراتہ ولباس المراۃ ای زوجہا وفی التنزیل ہُنَّ لباسٌ لکم وانتم لباسٌ لہنَّ وازضرب۔ اس کا مصدر لبس بالفتح ہے بمعنے فتنہ ودھوکہ میں ڈالنا۔ وفی التنزیل ہم فی لبس جدید ای فی اشتباہ جدید اور اس کے معنے ملانے کے بھی آتے ہیں وفی التنزیل ولا تلبسوا الحق بالباطل۔

۱۶؎ الخمیصۃ یہ خمیص کا مؤنث ہے بمعنے منقش چوکور سیاہ کمبل والجمع خمائص واعلم انہم وضعوا للاکسیۃ اسماء مختلفۃ فالملاءۃ کساء یعلم من خز او صوف۔ والبُرْدُ کساء غلیظ مخطط یعلم للخازۃ وغیرہ۔ المشملۃ کساء یشتمل بہ دون التطیفۃ۔ المرط کساء من خز او صوف یوتزر بہ المطرف کساء فی طرفیہ علمان۔ السبجۃ والسبیجۃ کساء ۱۷؎ اسود الخبیصۃ بمعنے لطیف حلوا یہ فعیلۃ کے وزن پر ہے مفعولۃ کے معنے میں یعنی وہ حلوا جس میں چھوارے وغیرہ ملا دیئے گئے ہوں اور خود بھی ملا کر کھاتے ہوں یقال خبص الشئ بالشئ خبصًا ای خلطہ یعنی وہ حلوا بنایا از ضرب ۱۸؎ النشبت اس کا مصدر انشاب ہے اس کے معنے پنجہ گڑھ دینے اور مضبوط کرنے اور لٹکانے کے آتے ہیں۔ یقال انشبتہ انا ای اعلقتہ اس کا مجرد سمع سے آتا ہے اور یہ نشب سے ماخوذ ہے جس کے معنے پنجہ گڑھ دینے کے آتے ہیں اور اس کے معنے جال کے بھی آتے ہیں۔ یقال نشب الصید فی الحبالۃ ای اذا وقع فیہا ۱۹؎ شعثی شعثًا بالفتح وہ لوہا جس سے چھوارے توڑے جائیں اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ مچھلی کے کانٹے کو کہتے ہیں والجمع شعاث اور اس کے معنے چور کے بھی آتے ہیں اور بالکسر وہ لوہا جو لکڑی میں لگا ہو اور اس سے پھل وغیرہ توڑا جائے ویقال شعث الانسان یشعث شعثًا اذا عض نواجذہ علی الشئ از ضرب ۲۰؎ کل کل۔ اس کا مضاف الیہ اگر مفرد نکرہ ہو یا معرفہ جمع ہو تو یہ تعمیم افرادی کے لیے ہوگا۔ جیسے انتقال ماہیت سے ماہیت کی طرف یا ایک حالت سے دوسری حالت کے لیے جیسے وکلہم آتیہ یوم القیامۃ فردًا۔ اور اگر اس کا مدخول مفرد معرفہ ہو تو وہ تعمیم اجزاء کے لیے ہوگا۔ جیسے کل زید حسن میں زید کا ہر فرد حسن ہے ۲۱؎ شیصہ وہی اخبث السمک یعنی خبیث مچھلی یا یہ قسم ہے۔ ایک ردی چھوارے کی اور بعض اس کے معنے ردی چھوارے کے فرماتے ہیں۔ اور اس کے معنے شکار کے بھی آتے ہیں۔ والجمع شیص بغیر تاء۔

وَصَيَّرْتُ وَعْظِيْ حُبُوْلَةً ۔۔۔ أُرَيِّغُ الْقَنِيْصَ بِهَا وَالْقَنِيْصَةُ ۔۔۔ وَأَلْجَأَنِي الدَّهْرُ حَتّٰى وَلَجْتُ

بِلُطْفٍ اِحْتِيَالِيْ عَلَى اللَّيْثِ عِيْصَهُ ۔۔۔ عَلَى أَنَّنِيْ لَمْ أَهَبْ صَرْفَهُ ۔۔۔ وَلَا بَنَضَبٍ لِيْ مِنْهُ فَرِيْصَهُ

ترجمۃ والمطالب اور میں نے اپنے وعظ کو دھوکے کا جال بنا لیا ہے جس کے ذریعہ میں ہر نر و مادہ کو شکار کرتا ہوں زمانے نے مجھے اس قدر پریشان کیا کہ میں تنگ آکر اپنے پاکیزہ جبلہ سے شیر کی کچھار تک پہنچ گیا۔ (داخل ہوگیا) مگر باوجود ان تمام باتوں کے، پھر بھی میں کبھی اس کی (یعنی زمانہ) کی گردشوں سے نہ ڈرا۔ اور اس کے خوف سے میرے شانہ کا گوشت کبھی بھی نہیں پھڑکا۔

تشریح لغات

۱ وَصَیَّرتُ از باب تفعیل اس کا مصدر تصییر ہے اور یہ صیرورت سے بنا لیا ہے۔ صیرورت کے معنے ایک حالت سے دوسری حالت یا ایک ہیئت سے دوسری ہیئت کی طرف پھیر دینے کے ہیں ۲ وعظ مصدر بمعنے نصیحت از ضرب مر تحقیق اُحبُولَۃٌ یہ حبل سے ماخوذ ہے جس کے معنے رسی کے ہیں اور یہاں اس سے مراد حال کے ہیں۔ والجمع حبائل من حبلت الصید حبلاً ای صادہ بالحبالۃ از نصر ۴ اریغ اس کا مصدر اراغۃ ہے اور یہ راغ یروغ۔ دروغانا سے مشتق ہے۔ از نصر بمعنے طلب کرنا مائل ہونا اور اراغۃ کے معنے مائل کرنے اور طلب کرنے کے آتے ہیں وقال الفراء لا یقال للذی یرجع راغ الا ان یکون مخفیاً لرجوعہ وفی التنزیل فراغ علیہم ضرباً بالیمین ای رجع مخفیاً لرجوعہ ویقال راغ الرجل عن الطریق از راہ مگر راستہ چھوڑ کر چھپا چھپا چل رہا ہے ۵ القنیص شکار۔ ومما یصاد من الوحش وہذا مثل وانما اراد ما یاخذ الناس بالحیل از ضرب۔ قنیص نر شکار کو کہتے ہیں۔ اور قنیصۃ مادہ شکار کو۔ اس میں تشریح ہے ایا یہ مطلق شکار کو کہتے ہیں یا مخصوص ہے۔ بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ مطلق ہے۔ مچھلی کے شکار کو کہتے ہیں۔ اور یہ مذکر و مؤنث دونوں کے لیے مستعمل ہے۔ اور یہ اضداد میں سے ہے۔ بہا اس کی ضمیر احبولۃ کی طرف راجع ہے ۶ الجاء فی از باب افعال بمعنے مجبور کرنا اور حاجت مند بنایا اور یہاں ضرورت شعری سے ہمزہ ساکن پڑھا گیا ہے۔ اور ہمزہ مفتوحہ کو الف سے خلاف قیاس بدل لیا ہے اور اس کا مجرد سمع اور فتح سے آتا ہے ۷ دہر۔ بمعنے زمانہ قد مر تحقیقہ ۸ وَلَجتُ اس کا ولوج مصدر ہے بمعنے داخل ہونا اور یہ مثال وادی ہے از نصر ۹ بلطف۔ بمعنے مہربانی والجمع الطاف اور اس کے معنے پاکیزہ اور لطیف ہونے اور پاک وصاف رہنے کے بھی آتے ہیں۔ ۱۰ احتیالی۔ یہ حیلہ سے مشتق ہے۔ بمعنے تدبیر وحیلہ سازی اور یہ نصر سے آتا ہے۔ ومنہ الحول بمعنے البصیر بے تحویل الامور ۱۱ اللیث۔ بمعنے شیر والجمع لیوث اور سے مراد بخیل لوگ ہیں۔ اور اس کے اور نام بھی آتے ہیں جیسے غضنفر اسد ضرغام سید الوحش وغیرہ ۱۲ عیصہ۔ اس میں ہا ضمیر کی ہے اور عیص کے معنے شیر کی جھاڑی کے ہیں۔ اور اس کے اصلی معنے الکثیر الملتف من الشجر کے ہیں۔ (جہاں درخت جنگل میں بہت ہوں اور وہ پاس پاس ہوں) اس سے مراد شیر کے رہنے کی جگہ کے ہیں۔ والجمع عیصان واعیاص وعلینا ان نذکر ہناک اسماء اماکن ضروب من الحیوان فاعلم ان الوطن للناس والمراح للابل۔ والاصطبل للدواب والزرب للغنم والعرین للاسد۔ والوجار للذئب والضبع۔ والمکو للارنب والکناس للوحش والاوحی للنعامۃ والافحوص للقطا والعش للطیر والقریۃ للنمل والنافقاء للیربوع والکور للزنابیر والخلیۃ للنحل والحجر (بمتقدم الجیم المعجمۃ) للضب والحیۃ ثم اعلم ان مکان الطیر اذا کان علی شجر فہو وکرۃ فاذا کان فی جبل او جدار فہو وکن فاذا کان فی کن فہو عش فاذا کان علی وجہ الارض فہو فحوص والمخضنۃ الحمامۃ والمیفعۃ المکان الذی یقع علیہ البازی ۱۳ لم اہب از سمع اور یہ ہبت اور مہابت سے ماخوذ ہے یقال ہاب سیہاب ہیبۃ ومہابۃ ۱۴ صرفہ بالفتح بمعنے حوادثات وانقلاب زمانہ والجمع صروف از ضرب بمعنے پھرنا ولوٹنا۔ منہ صرف المال بمعنے اس نے مال خرچ کیا۔ اس کی ضمیر الجاء فی کی طرف ہے۔ نبضت از ضرب یقال نبض ینبض نبضاً ونبضاناً بمعنے تحرک۔ یعنی حرکت کرنا ہلنا اور کانپنا اور جب یہ نصر سے آتا ہے تو اس کے معنے زمین کے اندر بیٹھنے اور زمین میں چلے جانے کے آتے ہیں ومنہ یقال للطبیب نباض۔ فریصۃ شانے کے گوشت کو کہتے ہیں۔ والفریصۃ ہی لحم یکون بین الجنب والکتف ومن شانہا ان ترتعد عند الفزع والجمع فریص وفرائص ویقال فرص فرصاً از سمع از ضرب یقال فراص الرجل ای اصاب فریصتہ واز نصر بمعنے انقطع یقال فرص الجلد ای شقہ اور فریستہ سین سے اس کے معنے جو شکار پھاڑ دیا گیا ہو۔ والجمع فرائس۔

وَلَا شَرَعَتْ بِیْ عَلٰی مَوْرِدٍ یُدَنِّسُ عِرْضِیْ نَفْسٌ حَرِیْصَۃٌ
وَلَوْ اَنْصَفَ الدَّھْرُ فِیْ حُکْمِہٖ لَمَا مَلَّکَ الْحُکْمَ اَھْلَ النَّقِیْصَۃِ
ثُمَّ قَالَ لِیْ اُدْنُ فَکُلْ۔ وَاِنْ شِئْتَ فَقُمْ وَقُلْ۔ فَالْتَفَتُّ اِلٰی تِلْمِیْذِہٖ۔

الترجمۃ والمطالب اور میرا حریص نفس مجھے کسی ایسے گھاٹ پر نہ لے گیا جو میری آبرو پر بٹہ لگاتا۔ اگر زمانہ اپنے حکم میں انصاف کرتا تو وہ ہرگز کمینوں (یا عیب والوں ذلیلوں) کو حاکم نہ بناتا۔ پھر وہ مجھ سے بولا کہ تو مجھ سے قریب ہو اور کھا اور اگر چاہے تو کھڑا ہو اور (جو کچھ کہنا ہو) کہہ تو میں اس کے شاگرد کی طرف متوجہ ہوا۔

تشریح لغات ۱؎ شرعت از فتح بمعنے داخل ہونا و داخل کرنا یقال شرع فی الامر والماء اذا دخل فیہ اور اس کے صلہ میں علے نہیں آتا اور یہاں یہ ذہاب اور نزول کے معنے تضمین کر لیا گیا ہے اور جب یہ با کے ساتھ متعدی ہوگا۔ تو اس کے معنے داخل کرتے کے ہوں گے یقال شرع للقوم یعنی راستہ نکالا اور یہاں علے مع کے معنے میں ہے۔ ۲؎ مورد یہ درد سے مشتق ہے بمعنے گھاٹی یا گھاٹ کے ہیں از ضرب منہ الورود والصدر والجمع موارد وفی التنزیل فلما ورد ماء مدین۔ ۳؎ یدنس از تفعیل اور اس کا مصدر تدنیس ہے بمعنے ملا کر دنیا، میلا ہو جانا دَنَسٌ حرکۃ بمعنے میل والجمع اوناسٌ ومنہ یقال ونسَ الرجل عرضہ ای اذا فعل ما یشینہ ویعیبہ واصلہ وَنِسَ یدنَسُ ونسًا ای اتسخ (از سمع) ۴؎ عِرضِیْ یا لکسر بمعنے آبرو و جان ونفس والجمع اعراض یقال عرض الرجل قبیل حسبہ وقیل نفسہ وقیل خلیقتہ المحمودۃ۔ ویقال خیر المال ما وقع بہ العرض اور یہ مثلثہ مستعمل ہے با فتح بمعنے چوڑائی جو طویل کی ضد ہے اور بالضم بمعنے مال واسباب اور بالکسر بمعنے عزت ونفس وذات وجان وجسم وآبرو ۵؎ نفسٌ نفس کی جمع انفاس اور نفسٌ آتی ہے بمعنے روح اور جسم اور شخص انسان، اگر نفس سے روح مراد لی جائے۔ تو یہ مؤنث ہے اگر شخص انسان مراد لیا جائے تو یہ مذکر ہے ۶؎ حریصۃ یہ حرص سے مشتق ہے اور یہ صفت کا صیغہ ہے از ضرب یقال حرص حرصًا واحرص واحرص علے الشیٔ بمعنے لالچ کیا حریص بمعنے شرت حرص ولالچ۔ ۷؎ انصفَ۔ انصاف از باب افعال بمعنے انصاف کرنا یقال انصف الرجل یعنی وہ عادل ہے اور یہ نصف ینصف نصفًا سے مشتق ہے ای اخذ نصفہ از نصر ۸؎ دھر بمعنے زمانہ والجمع ادہارٌ ودہور قد مرّ تحقیقہ ۹؎ حکمہ مصدر بمعنے حکم کرنا از نصر یقال حکم حکمًا وحکومۃً ای حکم یا لامر وحاکمہ اے الحاکم بمعنے دعوے دائر کیا اور نالش کی لما لما میں ما نافیہ ہے ۱۰؎ ملک از باب تفعیل تملیک مصدر بمعنے مالک بنانا یقال ملک القوم فلانا یعنی اس نے بادشاہ بنایا۔ اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے ۱۱؎ اھل اس کی تصغیر اُہَیْل آتی ہے بدلیل اہیل یقال ہو اہلٌ لکذا ای مستحق ومستوجبٌ لہ اس میں واحد اور جمع سب برابر ہیں۔ و فی التنزیل ہو اہل التقوے واہل المغفرۃ ۱۲؎ النقیصۃ۔ یہ فعیلۃ کے وزن پر ہے مفعولۃٌ کے معنے میں ہے۔ ای منقوصۃ بمعنے نقصان وعیب والجمع نقائص اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے۔ اور یہ لازم متعدی آتا ہے۔ ۱۳؎ اون یہ امر حاضر کا صیغہ ہے وتایدنو سے از نصر بمعنے قریب ہونا اس کا مصدر دُنوٌّ ہے ومنہ الدنیا اس کی وجہ یہ ہے کہ دنیا آخرت سے قریب ہے یا جزاء حساب سے۔ ۱۴؎ فکل اور بعض نسخوں میں وکل ہے دونوں کے معنے ایک ہیں محض واو اور فا کا فرق ہے یہ امر

حاضر کا صیغہ ہے اکل یاکل سے از نصر اس کا مصدر اکل ہے ۔ بمعنے کھانا واعلم ان الاکل للانسان والقرم للصبی والھمس للعجوز، والدرداءُ والمجُّ للشاۃ والنقرم للظبی والبلعُ للظلم ری الذکر من النعام واللحسُ للسوس والجرد للجراد⁵ شئت یہ شاء یشاء سے ہے۔ از سمع بمعنے چاہنا اور اس کا مفعول یہ ہمیشہ محذوف ہوتا ہے⁶ فقم یہ امر حاضر کا صیغہ ہے اس کا مصدر قیام ہے بمعنے کھڑا ہونا اور یہ اجوف واوی ہے از نصر اور یہ جلوس کی نقیض ہے اور اس کا استعمال عزم کے معنے میں بھی ہوتا ہے ۔ وفی التنزیل وانہ لما قام عبد اللہ یدعوہ ای لما عزم ۔ اور کبھی یہ محافظت اور اصلاح کے معنے میں بھی آتا ہے کما فی التنزیل الرجال قوامون علے النساء ۔ اور کبھی یہ وقوف اور ثبات رہنے کے معنے میں بھی آتا ہے کما یقال للماشی قف لی ای تحبس مکانک حتے آتیک وکذلک قم لی بمعنے قف لی کما فی التنزیل واذا اظلم علیھم قاموا ای فی مکانھم غیر متقدمین ولا متاخرین ویقال قام عندھم الحق ای ثبت ویقال قام الماء اذا ثبت متحیرا لا یجد منفذا او اذا جمد ایضا واقامت السوق اذا انفقت ونامت واذا کسرت وسوق قائمۃ کاسرۃ وسوق قائمۃ نافقۃ⁷ قل یہ امر حاضر کا صیغہ ہے اس کا قول مصدر آتا ہے بمعنے کہنا از نصر اور اسی سے چیستان ہے قال زید تحت الشجرۃ نقض وضوءہا تو یہ قال قیلولۃ سے مشتق ہے بمعنے قیلولہ کرنا تو اس کے معنے قیلولہ کے بھی آتے ہیں مگر مصدر میں فرق ہوتا ہے۔⁸ فالتفت ۔ اس کا مصدر التفات ہے۔ از افتعال اور یہ لفتۃ سے ماخوذ ہے۔ بمعنے گوشۂ چشم سے دیکھنا اور اس کے خود معنی جانب کے بھی آتے ہیں اور اب اس کے معنی متوجہ ہونے کے ہو گئے ہیں کیونکہ انسان گوشۂ چشم ہی سے متوجہ ہوا کرتا ہے وجہ مناسبت ظاہر ہے اور اگر اس کے مؤخر عین کے معنے لیے جائیں تو یہ بھی صحیح ہے ۔ اس لیے اس کے معنے جب بھی گوشۂ چشم سے دیکھنے کے ہوں گے ۔ یقال التفت وتلفت الیہ یعنی اس نے اپنے چہرے کو اس کی طرف مائل کر دیا ⁹ تلمیذ بالکسر وہو فصیح بخلاف الفتح لانہ یستعمل قلیلاً ۔ اور تلمیذ کے معنی خادم کے بھی آتے ہیں اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ تلمیذ اس شخص کو کہتے ہیں کہ کوئی شخص کسی چیز میں کمال حاصل کرنے کے لیے اپنے آپ کو وقف کر دے ۔ والجمع تلامیذ وتلامذۃ وتلامی وتلام اور یہ باب بعثر سے آتا ہے ۔ وقد مرّ تحقیقہ ۔

وَقُلْتُ عَزَمْتُ¹ عَلَيْكَ بِمَنْ يُسْتَدْفَعُ² بِهِ الْاَذٰى³ . لِتُخْبِرَنِّي⁴ عَنْ⁵ ذَا . فَقَالَ هٰذَا⁶ اَبُوْزَيْدِ السَّرُوْجِيُّ⁷ سِرَاجُ الْغُرَبَاءِ⁸ . وَتَاجُ الْاُدَبَاءِ⁹ . فَانْصَرَفْتُ¹⁰ مِنْ حَيْثُ اَتَيْتُ¹¹ . وَقَضَيْتُ الْعَجَبَ¹² مِمَّا رَاَيْتُ¹³

الترجمۃ والمطالب　اور اس سے میں نے کہا کہ میں تجھ کو اس ذات کی قسم دیتا ہوں جس سے تکالیف کے دور کرنے کی استدعا (درخواست) کی جاتی ہے ۔ کہ تو مجھے بتا کہ یہ کون شخص ہے یہ سُنکر وہ کہنے لگا یہ ابو زید سروجی غریبوں (مسافروں) کے چراغ اور ادیبوں کے سرتاج ہیں میں اس کے بعد جس طرح آیا تھا اُسی طرح لوٹا اور اپنے اس چشم دید واقعہ سے میں نے اپنے تعجبات کو پورا کیا (یعنی مجھے اس کے بعد کسی اور عجیب کے دیکھنے کی ضرورت باقی نہ رہی ۔)

تشریح لغات　¹ عزمت عزم اس کا مصدر عزم آتا ہے از ضرب بمعنے مصمم ارادہ کرنا اس کے مصدر یہ بھی آتے ہیں، عزماً، عُزماً

معزماً معزماً عزیماً عزیمۃً وعزماناً اور اس کے معنے قسم دینے کے بھی آتے ہیں جب کہ اس کا صلہ علےٰ آتا ہے۔ تو یہاں علےٰ موجود ہے اس لیے اس کے معنے قسم دینے کے ہیں ۲؎ یستدفع اس کا مصدر استدفاع ہے بمعنے بہت زیادہ دفع کرنا جدا کرنا رد کرنا اس میں (س ت) مبالغہ کے لیے ہے۔ نہ طلب کے لیے از فتح اس کا مصدر دفعٌ اور دفاعٌ آتا ہے والدفعُ قد یکون الی جہۃ القدام والخلف والرّد لایکون الےٰ جہۃ الخلف والدفعُ صرف الشئی قبل الورود والرفعُ صرف الشئی بعد ورودہ اور دفع جب الےٰ سے متعدی ہوتا ہے تو اس کے معنے مائل کرنے کے ہوتے ہیں کما فی قولہ تعالےٰ فادفعوا الیہم اموالہم اور یہ جب عن سے متعدی ہوتا ہے تو اس کے معنے حمایت کے ہوتے ہیں جیسے قرآن شریف میں ہے۔ ان اللہ یدافع عن الذین آمنوا۔ ولولا دفع اللہ الناس بعضہم ببعض ۳؎ الاذیٰ یہ اذیت سے ہے بمعنے تکلیف دینا۔ از باب سمع اور اذاے خود نجاست وگندی چیز کو بھی کہتے ہیں جو تکلیف دے اور اس کے معنے تکلیف کے بھی آتے ہیں کما فی قولہ تعالےٰ قل ہو اذًے۔ اور اس کے مصدر اذًے واذاۃً آتے ہیں یقال اذیت بالشئ اذًے واذاۃً واذِیۃً ای تاذیتُ بہ فانا اِذ ای مُتاذٍ ۴؎ لتنجزنی یہ اخبار سے مشتق ہے از باب افعال بمعنے خبر دینا اور بتلانا اور یہ صفت کا صیغہ ہے امر کے معنے میں ہے یہ جملہ انشائیہ ہے یا خبر بعد خبر ہے از سمع ۵؎ من ذا یا تو یہ استفہام ہے۔ یا ذا کا اسم اشارہ ہے۔ اور ذا کا اشارہ واعظ کی طرف ہے ۶؎ ہذا یا تو یہ مبتدا۔ اور یہ ابوزید خبر ہے۔ اور یا یہ مبتدا محذوف کی خبر ہے اور ہذا کو تعظیم کے لیے لایا گیا ہے۔ ۷؎ السروجی میں ی نسبت کی ہے بمعنے سروج کا رہنے والا۔ ۸؎ سراج۔ سراج یہ واحد ہے۔ بمعنے چراغ وقندیل والجمع سُرُجٌ سراج اور مصباح میں فرق ہے۔ سراج بہت بڑے چراغ کو کہتے ہیں اور اس میں روشنی زیادہ ہوتی ہے۔ اور مصباح وہ چھوٹا چراغ ہے جس میں روشنی کم ہو والجمع مصابیح۔ والمسرجۃ التی فیہا القفیل یقال وقد اسرجتُ السراجَ اسراجاً وفی التنزیل داعیا الی اللہ باذنہ وسراجاً منیرا۔ اور اس کا ثلاثی مجرد نصر سے آتا ہے جس کے معنے جھوٹ بولنے کے آتے ہیں۔ ۹؎ الغرباء یہ غریب کی جمع ہے۔ غریب مسافر اور مفلس کو کہتے ہیں یا اس سے مراد طالب علم ہیں لانہ غرباء فی العلم اور اس کے معنے اجنبی اور مسافر کے بھی آتے ہیں اور اس کا یہ مطلب ہے کہ ابوزید غریبوں کے واسطے چراغ ہے اس سے لوگ ہدایت پاتے ہیں ۱۰؎ تاج یہ وادی ہے بمعنے شاہی ٹوپی جس میں جواہرات جڑے ہوں۔ والجمع تیجانٌ واتوجٌ واتواجٌ اور تیجانٌ اس کی مشہور جمع ہے۔ ۱۱؎ الادباء یہ ادیب کی جمع ہے۔ ادیب وہ ہے جو ملکہ فصاحت اور بلاغت اور کلام ونثر میں رکھتا ہو اور یہ ادب یادب ادباً نصر سے آتا ہے ۱۲؎ فانصرفت یہ انصراف سے مشتق ہے از باب انفعال بمعنے لوٹنا ۱۳؎ اتیت یہ ایتان سے مشتق ہے۔ از ضرب بمعنے آنا اور یہ عام ہے آنے جانے میں وفی مفردات الراغب الاتیانُ المجیٔ بسہولۃ یقال اتیتہٗ اتیاً وتیاناً وایتانۃً وماتاۃً ای جئت۔ اور یہ کبھی کان کے معنے بھی آتا ہے جیسے قرآن میں ولا یفلح الساحر حیث اتیٰ ای حیث کان اور اس کے معنے قریب کے آتے ہیں جیسے قرآن میں اتیٰ امر اللہ فلا تستعجلوہ اور اس کے معنے ہلاک کرنے کے اور بنیاد گرانے کے بھی آتے ہیں۔ جیسے قولہ تعالےٰ فاتے اللہ بنیانہم من القواعد ای ہدم وقلع بنیانہم من قواعدہ واساسہ ویقال اتے علیہ الدہر ای اہلکہ ۱۴؎ وقضیت یہ قضا سے مشتق ہے بمعنے تمام کرنا اور پورا کرنا از ضرب وفی التنزیل فلما قضیٰ موسیٰ الاجل ای اتم اور یہ حکم کے معنے میں بھی آتا ہے جیسے قولہ تعالےٰ وقضےٰ ربک الا تعبدوا الا ایاہ اور یہ کام کے

معنے میں بھی آتا ہے جیسے قولہ تعالےٰ فاقض ما انت قاض ای فاعمل ما انت عامل اور پہونچانے کے معنے میں بھی آتا ہے۔ جیسے قولہ تعالےٰ وقضینا الیہ ذلک الامر اور بیان کے معنے میں بھی آتا ہے۔ جیسے قولہ تعالےٰ ولاتعجل بالقرآن من قبل ان یقضی الیہ وحیہ۔ ای قبل ان یتبین لک بیانہ اور پیدا کرنے کے معنے میں بھی آتا ہے جیسے فقضٰھن سبع سموات اور کام کے پورا کرنے کے معنے میں بھی آتا ہے جیسے قضیت حاجتی اور ادا کرنے کے معنے میں بھی آتا ہے جیسے قولہ تعالےٰ وفاذا قضیت الصلوٰۃ الخ اور فصل حکم کے لیے بھی آتا ہے۔ جیسے قولہ تعالےٰ ولولا اجل مسمّٰی لقضی بینھم ای بفصل الحکم بینھم اور موت کے معنے میں بھی آتا ہے۔ جیسے قضٰی نحبہ ای مات [۱۵] تعجب بمعنی تعجب یہاں معنے زیادہ تعجب کرنے کے ہیں والجمع اعجابٌ از سمع وفی التنزیل وان تعجب فعجبٌ قولھم [۱۶] رایت یہ رویت سے مشتق ہے۔ از فتح بمعنے دیکھنا اور رئیۃ سے جو ماخوذ ہوتا ہے۔ اس کے معنے جگر اور پھیپھڑے پر مارنے کے آتے ہیں اور اسی سے یہ جیتا ان ہے لما رایتُ رائیتُ اول رائیت جگر پر مارنے کے معنے میں ہے اور دوسرا یہ رؤیت سے ہے یعنے دیکھنا۔ واللہ اعلم بحقیقۃ الحال۔

اَلْمَقَامَۃُ الثَّانِیَۃُ الْحُلْوَانِیَّۃُ

حَکَّی الْحَرِثُ بْنُ ھَمَّامٍ قَالَ کَلِفْتُ مُذْمِیْطَتْ عَنِّی التَّمَائِمُ۔ وَنِیْطَتْ بِیَ الْعَمَائِمُ بِاَنْ اَغْشٰی مَعَانَ الْاَدَبِ۔ وَاُنْضِیَ اِلَیْہِ رِکَابَ الطَّلَبِ۔ لِاَعْلَقَ مِنْہُ بِمَا یَکُوْنُ لِیْ زِیْنَۃً بَیْنَ الْاَنَامِ۔ وَمُزْنَۃً عِنْدَ الْاَوَامِ۔

الترجمۃ والمطالب حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ جب سے میرے تعویز اتارے گئے اور دستار باندھی گئی تھی (یعنی بیس سن تمیز کو پہونچا تھا) میں اُس روز سے اس بات کا مشتاق تھا کہ میں کسی ادبی مجلس میں جاؤں اور اس کی تلاش میں میں نے اپنی طلب کی سانڈنی کو لاغر کر دیا تھا تاکہ مجھ میں وہ بات پیدا ہو جائے جو لوگوں میں میری عزت ہو اور پیاس کے وقت بارش کا کام دے۔

تشریح لغات [۱] المقامۃ۔ بالفتح بمعنے مجلس اور مقام اور وہ جگہ جہاں آدمی اکٹھے ہوں والجمع مقامات وقد مرّ تحقیقہ۔ الثانیۃ [۲] یہ ثانی کا مؤنث ہے بمعنے دوسرا اور ثانیہ وقیقہ کے ساٹھویں حصہ کو بھی کہتے ہیں۔ والجمع ثوانی [۳] الحلوانیہ یہ حلوان کی طرف منسوب ہے یہ ایک شہر کا نام ہے۔ اس کو حلوان بن عمرو نے بسایا تھا اور یہ اسی کے نام سے مشہور ہے [۴] حکی از ضرب یقال حکی حکایۃً بمعنے نقل کیا و یقال حکی عنہ الکلام یعنی اس کو نقل کیا [۵] کلفت از سمع بمعنے عاشق ہونا کلف، اور ہوے اور علاقہ ان سب کے معنے محبت کے آتے ہیں۔ مگر ان میں کچھ تھوڑا فرق ہے۔ کلف۔ سب سے زیادہ درجہ کی محبت کو کہتے ہیں۔ جو چھوٹ نہ سکے اور کم درجہ کی محبت کو ہوی کہتے ہیں۔ اور یہ علاقہ

بہت زیادہ درجہ کی محبت کو کہتے ہیں۔ اور کلفت یہ خود کلف سے مشتق ہے جس کے معنے منہ کے جھلس جانے کے آتے ہیں۔ واعلم ان للحب مراتب ولکل منہا اسماءً فاوّلُ مراتب الحب الہویٰ ثم العلاقۃ وہی الحب اللازم ثم الکلف وہو شدۃ الحُبّ ثم العشق وہو اسم لما فضل عن المقدار الذی اسم الحب ثم الشغف وہو احراق القلب مع لذۃ یجدہا وکذلک اللوعۃ واللاعج فان تلک حرقۃ الہوٰے وہذا ہو الہوے المحرق ثم الشغف وہو ان یبلغ الحب شغاف القلب وہی جلدۃ دونہ وقد قربنا جمیعا وشغفہا حبا ثم الجواے الباطن ثم التیم وہو ان السیعدہ الحب ومنہ سُمّیَ تیم اللہ ای عبد اللہ وعنہ رجل متیّم ثم التبل وہو ان یسقمہ الہوٰے ومنہ رجل مبتول ثم التدلیہ وہو ذہاب العقل من الہوٰے ومنہ رجلٌ ومدلّہٌ ثم الہسوم وہو ان یذہب علے وجہہ بغلبۃ الہوے علیہ ومنہ رجلٌ ہائم۔

۶ مُذ میطت۔ ای رفعت وازیلت بمعنے زائل کرنا دفع کرنا وہٹانا و دور کرنا۔ یقال ماط عنی میطاً ومیاطا از ضرب یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے بمعنے بعد وذہب ونحّے واذہب۔ واز افعال یقال اماط اماطۃً یعنی اس کو دور کیا اور جُدا کیا۔ التمائم یہ تمیمۃٌ کی جمع ہے۔ اس کے اصلی معنے تمام کرنے کے ہیں۔ اب اس کے معنے تعویذ کے آتے ہیں چونکہ وہ علاج کو تمام کرنے والا ہوتا ہے۔ یہ تعویذ یا مہرہ وغیرہ جو بچوں کے گلے میں نظر بد اور اسیب وغیرہ سے محفوظ رکھنے کے لیے گلے میں ڈال دیتے ہیں۔ اس کی جمع عیتمات بھی آتی ہے ۸ ینطت از نصر یقال ناط ینوط نوطاً ونیاطاً بمعنی لٹکانا ومتعلق ہونا ومتعلق کرنا یقال ینط علیہ الشیٔ یعنی وہ چیز لٹکا دی گئی۔ ۹ العمائم یہ عمامہ کی جمع ہے۔ اور اس کی جمع عمام بھی آتی ہے۔ عمامہ صافہ اور پگڑی کو کہتے ہیں جو سر پر باندھا جاتا ہے۔ واز نصر یقال عمّ یعمّ بمعنے عام ہونا یقال عمّ راسہ یعنی اس کی پگڑی باندھی گئی۔ اغشی از سمع بمعنے ڈھانپنا وآنا ۱۰ معان۔ اس کے حروف اصلی (م ع ن) ہے بمعنے منزل۔ گھر اور شام میں ایک کتب خانہ ہے جس کا نام معان الادب ہے، یا اس سے مطلق کتب خانہ مراد لیا جائے ۱۱ اُنضی اس کا مصدر انضاء ہے۔ بمعنے لاغر کرنا ولاغر کر دینا اور یہ نضو سے مشتق ہے۔ جس کے معنے دبلے اونٹ کے ہیں والجمع انضاءٌ وجمع الجمع اناضیٌ یقال نضا ثوبہ عنہ نضواً ای خلعہ والقاہ از نصر ۱۲ رکاب۔ یہ راحلۃٌ کی جمع من غیر لفظہ ہے بمعنے اونٹنی کی سواری کے ہیں۔ واز سمع یقال رکب البحر یعنی دریا کا اس نے سفر کیا ۱۳ لاعلق ای لالزم یقال علق الشیٔ علقاً وعلق بہ علاقۃً وعلوقۃً ای لزمہ از سمع ومنہ العلق بمعنے جما ہوا خون ۱۴ زینۃ یہ شین کی ضد ہے۔ بمعنے رونق وزینت اور اور یہ ضرب سے آتا ہے۔ یقال زان یزین زیناً یعنی اس نے زینت دی۔ ۱۵ الانام بمعنے خلقت یعنی جن وانس وفی التنزیل والارض وضعہا للانام۔ والجمع انیم وانام۔ یہ تین لفظ ہیں انام۔ وآنام (بمد الہمزۃ) وانیم بمعنے مخلوق ۱۶ مرتنۃً بالضم مزن کا ٹکڑا بمعنی بادل وبرسنے والا بادل والجمع مزن وبالکسر مزن بمعنی سفید چیونٹی۔ اُوام بمعنے سخت پیاس وپیاس کی گرمی اصلہ آم یوم وماً ای اشد عطشا۔

كُنْتُ لِفَرْطِ اللَّهَجِ[۱] بِاقْتِبَاسِهِ. وَالطَّمَعِ[۲] فِي تَقَمُّصِ[۳] لِبَاسِهِ. أُبَاحِثُ[۴] كُلَّ مَنْ جَلَّ[۵] وَقَلَّ[۶] وَأَسْتَسْقِي[۷] الْوَبْلَ[۸] وَالطَّلَّ[۹] وَأَتَعَلَّلُ[۱۰] بِعَسَى[۱۱] وَلَعَلَّ. فَلَمَّا حَلَلْتُ[۱۲] حُلْوَانَ[۱۳]. وَقَدْ بَلَوْتُ[۱۴] الْإِخْوَانَ[۱۵]

وَسَبَرْتُ الْاَوْزَانَ ۔ وَخَبَرْتُ مَا شَانَ وَزَانَ ۔

الترجمۃ والمطالب میں اس کے سیکھنے کے شوق اور اس کے لباس کے کرتے پہننے کی طمع میں ہر بڑے اور چھوٹے سے میں مباحثہ کرتا اور ہر بڑی چھوٹی بارش سے میں سیرابی چاہتا تھا اور عملی و علمی (امید و طمع) سے اپنے نفس کو میں آرزومند بناتا تھا پس اسی حالت میں میں جب شہر حلوان میں مقیم ہوا اور دوستوں کے آزمانے اور ان کے مرتبے پہچاننے سے میں فارغ ہوا اور اچھی اور بُری باتوں میں میں امتیاز کرنے لگا۔

تشریح لغات ۱؎ اللہج مصدر بمعنے زیادتی حرص ولالچ یقال لہج بالشئ ای اغری یہ از سمع۔ ۲؎ الطمع یہ یاس کی ضد ہے۔ بمعنے حرص لالچ۔ امید۔ وراشن از سمع یقال طمع طمعًا وطماعًا۔ وطَمَاعَۃٌ وطَمَاعِیَۃٌ بالتخفیف والتشدید یعنی اس نے لالچ کی ۳؎ تَقَمُّصٌ یہ قمیص سے مشتق ہے بمعنے پہننا یا قمیص پہننا والجمع۔ اقمصۃٌ وقمصٌ وفی التنزیل ان کان قمیصہٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ۔ ۴؎ اباحث یہ مفاعلت سے ہے اور یہ بحث سے مشتق ہے یقال بحث عن الشئ وبحثہ بحثًا ای سال از فتح اور بحث کے معنے کھودنے اور تلاش کرنے کے بھی آتے ہیں۔ وفی التنزیل فبعث اللہ غرابًا یبحث فی الارض ۵؎ جلّ۔ یہ جلیل سے مشتق ہے۔ جس کے معنے مرتبہ میں بڑے ہونے کے ہیں اور اس کے معنے عظیم الشان کے بھی آتے ہیں یقال جَلَّ الشئُ یَجُلُّ جلالًا وجلالۃ وہو جَلٌّ وجلیلٌ واجلّۃ ای عظمۃ ویقال جَلَّ فلانٌ فی عینی ای عظم ضد حقر از ضرب ۶؎ قلّ یہ قلیل سے مشتق ہے جس کے معنے حقیر ہونے کے ہیں یقال قَلَّ یَقِلُّ قِلَّۃً فہو قلیلٌ قلت یہ کثرت کی ضد ہے۔ از ضرب حریری پر یہ اعتراض کیا گیا ہے کہ جَلَّ کے معنے حقیر آتا ہے نہ قَلَّ۔ اور یہاں حریری نے محض قافیہ وتجنیس کے لحاظ سے لے آتے ہیں اور حقیقت بات یہ ہے۔ کہ بعض کتب لغت میں یہ تصریح ہے کہ قلّ حقر کے معنے میں بھی آتا ہے بکذا اقال استاذی عمی المکرم مدظلہ العالی ۷؎ استسقی۔ اس کے معنے طلب کرنے کے آتے ہیں۔ اور یہ سقی سے مشتق ہے۔ جس کے معنے سیراب کر دینے کے ہیں۔ یقال سقاہ سقیًا وسقًاہ واسقاہ یعنی اس کو سیراب کیا اور پانی پلایا۔ وفی التنزیل وسقاہم ربّہم شرابًا طہورا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ و استسقیت من النہر یعنی اس نے نہر سے پانی لیا ۸؎ اُلو بکّ افراد اللغۃ میں اس طرح بیان کیا کہ سب سے ضعیف بوندوں کی بارش کو رش کہتے ہیں۔ اس کے بعد طل۔ اس کے بعد رذاذ اس کے بعد ہطلٌ۔ اس کے بعد تہتان اس کے بعد دبل یا دابل اور بعض نے یوں بیان کیا ہے کہ سب سے ضعیف طلّ اس کے بعد طش اس کے بعد رذاذ اس کے بعد دیمۃ۔ اس کے بعد نشّ اس کے بعد دبل وفی التنزیل کمثل جنۃ بربوۃ اصابہا وابل تو یہاں طل اور وبل مقابل ہو گئے ہیں۔ اس میں طباق ہے۔ اور وبل یا وابل خوب زور کی بارش کو کہتے ہیں۔ یقال وبلت السماء الارض وبلًا یعنی جب کہ بارش خوب زور کی ہو از ضرب ۹؎ طل کم بارش کو کہتے ہیں۔ والجمع طلالٌ وطللٌ وفی التنزیل فان لم یصبہا وابل فطلٌ یقال طلت السماء الارض یعنی ننھی ننھی بوندوں کی بارش ہوئی از نصر ۱۰؎ العلل یہ دو سے ماخوذ ہو سکتا ہے۔ یا علالۃٌ سے جس کے معنے شئ اندک (تھوڑی شی) کے ہیں یا یہ علت سے جس

7/1

کے معنے بہانہ و بہانہ پکڑنے کے بھی آتے ہیں۔ یا عُلالۃٌ سے جس کے معنے تمسک اور دلیل پکڑنے کے ہیں۔ وہی یہ معنے یہاں مراد لیے جا سکتے ہیں اور خود اس کے معنے لَعَلَّ کے بھی آتے ہیں یقال تَعَلَّلَ بکذا یعنی وہ مشغول ہوا اور وہ دلیل ظاہر کرکے اس پر ثابت رہا یا یہ عَلَّ یَعُلُّ سے ہے از نصر جس کے معنے دودھ دوبارہ پینے یا متواتر پینے کے ہیں۔ اور خود اس کا استعمال مطلق قلیل یقال اَعَلَّ الرجلَ یعنی اس نے گھونٹ گھونٹ کر پلایا۔ ۱۱ لعسیٰ ولعل یہ فعل بھی ہیں اور صرف بھی اور یہاں بول کر اُن سے جملہ مراد لیا ہے۔ یعنی عسیٰ کے رجائی ولَعَلَّ لنا ان یھل رجائی علے کے معنے قریب اور نزدیک کے ہیں وفی التنزیل قل عسیٰ ان یکون روف لکم اور عسٰے کے معنے امید اور یقین کے بھی آتے ہیں۔ جیسے قرآن شریف میں ہے عسٰے ربہ ان طلقکن ان یبدلہ الخ اور لَعَلَّ کے معنے امید اور توقع کے آتے ہیں جیسے قرآن شریف میں ہے۔ لعلکم تذکرون۔ ولعلکم تتقون ۱۲ حللت اس کا مصدر حلول ہے جس کے معنے نازل ہونے اور اترنے کے آتے ہیں اور اس کے معنے کسی چیز کے حلال ہونے کے بھی اور احرام حج کے ختم کرنے کو بھی کہتے ہیں۔ از نصر ۱۳ حلوانُ بالضم یہ بغداد میں ایک شہر ہے اس کا بانی حلوان بن عمران تھا اس کے طرف منسوب ہے ۱۴ بلوت از نصر اس کے معنے آزمانے اور امتحان کرنے کے آتے ہیں۔ وفی التنزیل وفی ذلکم بلاء من ربکم عظیم ونبلوکم بالشر والخیر فتنۃ اور جب یہ سمع سے آتا ہے۔ اور اس کے معنے پرانا ہونے کے آتے ہیں۔ یقال بلئے الثوبُ۔ یعنی کپڑا پرانا ہوا ۱۵ الاخوان یہ اخ کی جمع ہے۔ بمعنے بھائی اور اس کی جمع اُخوان بضم الہمزۃ واخوۃٌ بکسر الہمزۃ وضمہا واُخونُ وآخاءٌ بھی آتی ہے۔ اور اس کا فعل نصر سے آتا ہے۔ اور یہ وادی ہے یقال اخوتُ فلانا اُخوۃً ای اتخذتہ اخاً۔ وفی التنزیل انما المؤمنون اخوۃ۔ ۱۶ سبرب اس کا مصدر سبر آتا ہے جس کے معنے آزمانے کے ہیں۔ از نصر یقال سبرت ای اجترتُ۔ ۱۷ الاوزان یہ وزن کی جمع ہے جس کے معنے بوجھ کے ہیں یقال ہذا رجلٌ راجحُ الوزن یعنی وہ کامل العقل اور پوری رائے والا ہے اور یہ ضرب سے آتا ہے یقال وزن یزن وزناً وزنۃً ووزن الشئ یعنی اس نے تولا وفی التنزیل واذا کالوہم اَوْ وَزَنُوْہم یخسرون ۱۸ خبرت از کرم بمعنے تجربہ کرنا وآزمانا یقال خبرت ای عرفت۔ اور یہ نصر سے بھی آتا ہے اس کے یہ مصدر خَبَرٌ اور خِبْرَۃٌ بکسر الخاء وفتحہا و مَخْبَرٌ بضم الباء وفتحہا آتے ہیں ۱۹ ماشان ما موصولہ ہے اور شان یہ اجوف یائی ہے اس کا مصدر شین ہے جس کے معنے عیب لگانے کے آتے ہیں اور یہ زین کے خلاف ہے اس کے معنے زینت دینے کے آتے ہیں۔ از ضرب شان اور زان ان دونوں فعلون کے مفعول یا محذوف ہیں یا اس کی تقدیر شانہا وزینہا ہے، اور اس میں ہا کی ضمیر حلوان کی طرف راجع ہے یا اس کی تقدیر شانہم وزانہم ہے۔ تو ہم کی ضمیر اخوان کی طرف راجع ہوگی یا اس کی یوں تقدیر ہے۔ شاننی وزاننی یا شان الناس وزان الناس۔ واللہ اعلم بحقیقۃ الحال۔

اَلْفَیْتُ بِھَا اَبَا زَیْدِنِ السَّرُوْجِیَّ یَتَقَلَّبُ فِیْ قَوَالِبِ الْاِنْتِسَابِ۔ وَیَخْبِطُ فِیْ اَسَالِیْبِ الْاِکْتِسَابِ۔ فَیَدَّعِیْ تَارَۃً اَنَّہٗ مِنْ اٰلِ سَاسَانَ۔ وَیَعْتَزِیْ مَرَّۃً اِلٰی اَقْیَالِ غَسَّانَ وَیَبْرُزُ طَوْرًا فِیْ شِعَارِ الشُّعَرَاءِ۔ وَیَلْبَسُ حِیْنًا کِبْرَ الْکُبَرَاءِ۔

الترجمۃ المطالب تو میں نے وہاں ابوزید سروجی کو دیکھا (پایا) جو اپنے نسب میں مختلف البیانی سے کام لے رہا ہے اور کمائی کے راستہ میں لڑکھڑاتا پھرتا ہے (ٹھیرا چلتا ہے) کبھی وہ کہتا ہے۔ کہ ساسان کی اولاد سے ہوں۔ اور کبھی کہتا ہے۔ کہ شاہان غسان کی۔ کبھی وہ شاعروں کے لباس میں ظاہر ہوتا ہے اور کبھی وہ بزرگوں کے کپڑے پہنے ہوئے ہے۔

تشریح لغات ۱؎ الفیت۔ اس کا مصدر الفاءٌ ہے جس کے معنے پالینے کے آتے ہیں اور وجدان کے معنے مطلق پالینے کے آتے ہیں۔ اس کا مجرد لفاءٌ آتا ہے جس کے معنے حقیر شی کے آتے ہیں کیونکہ جو چیز انسان پائے وہ بھی بعد حصول حقیر معلوم ہونے لگتی ہے۔ اس لیے اس کے معنے پالینے کے ہو گئے ہیں ۲؎ تقلب۔ از باب تفعل بمعنے لوٹنا پوٹنا ۳؎ ای بتنوع وفی التنزیل فلا یغرنک تقلبھم فی البلاد او یاخذھم فی تقلبھم۔ قوالب۔ یہ قالب کی جمع ہے بکسر اللام وفتحہا بمعنے سانچہ اور قلبوت وہ سانچہ جو جوتے بناتے وقت اس میں کیا جائے۔ وقال استاذی عمی المکرم مدظلہ تحقیق یہ ہے کہ بالفتح والکسر دونوں کے معنے سانچے کے آتے ہیں۔ اور صحیح نسخوں میں قوالب بالیاء ہے تو اس میں یہ اشکال ہوتا ہے، کہ بالیاء یہ قالب کی جمع نہیں آتی ہے تو اس کا جواب یہ ہو سکتا ہے کہ ضرورت وزن کی وجہ سے ایسا کیا گیا اور اس میں الف اشباع کا بڑھا دیا ورنہ یہ اصل میں بغیر یاء کے تھا۔ واللہ اعلم ۴؎ الانتساب یہ افتعال کا مصدر ہے بمعنے منسوب ہونا اور نسبت بیان کرنا واصلہ نسبت فلانا الی ابیہ نسبًا ای غرزتہ الیہ ازضرب ونصر وفی التنزیل وجعلہ نسبًا وصہرًا بخبط۔ ازضرب اس کے معنے درخت کے پتے جھاڑنے کے آتے ہیں۔ لیکن استعمال میں یہ معنے مراد نہیں لیتے ہیں بلکہ اونٹنی کا پیاس کی وجہ سے ادھر اُدھر پاؤں مارنے اور اندھی اونٹنی کے پیر مارنے کے آتے ہیں۔ اسالیب۔ یہ اسلوب کی جمع ہے۔ بمعنے طرز۔ طریقہ۔ فن۔ اور اس کے معنے شیر کی گردن کے بھی آتے ہیں ۵؎ الاکتساب۔ یہ افتعال کا مصدر ہے بمعنے حاصل کرنا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ یقال کسب کسبًا وکسبًا وتکسّب واکتسب یعنی اُس نے حاصل کیا۔ اور کمایا یقال کسب الشیٔ یعنی اس نے جمع کیا ۶؎ فیدعی از باب افتعال یہ دعوے سے مشتق ہے اس کا مصدر دعوۃٌ بالفتح اور بالکسر آتا ہے دعوۃٌ بالفتح کے معنے کسی اور کے دعوے کرنے کے آتے ہیں۔ اور دعوۃٌ بالکسر کے معنے نسب کے دعوے کے آتے ہیں۔ یہاں پر بمعنے دعوے کرنے کے ہیں ۷؎ تارۃ بعض کے نزدیک یہ وادی ہے اور بعض کے نزدیک یائی بمعنے مرتبہ والجمع تورۃٌ وتیر وتارات ۸؎ ساسان یہ شاہان فارس کا لقب ہے جو مغلوب ہو کر بھاگ گیا تھا تو اس کے قبیلہ والوں نے یہ کہا کہ ہم آل ساسان ہیں پناہ ڈھونڈتے پھرتے تھے ۹؎ یعتزی از افتعال اس کا مصدر اعتزاءٌ آتا ہے بمعنے نسبت بیان کرنا ۱۰؎ اقیال یہ قیل بالتشدید والتخفیف کی جمع ہے اور جو لفظ اس وزن پر ہوتا ہے اس میں یہ دونوں طریقے ہوتے ہیں یعنی تخفیف وتشدید جیسے میّت وجید قیل یہ اصل میں قیول تھا۔ اور اس میں یہ قول مشہور ہے۔ کہ قیل بڑے بادشاہ کو کہتے ہیں۔ وقال استاذی عمی المکرم مدظلہ لیکن تحقیق یہ ہے کہ قیل کے معنے وزیر کے آتے ہیں۔ اس میں مناسبت ظاہر ہے۔ اس لیے کہ جو وہ حکم کرتا ہے۔ وہ نافذ ہو جاتا ہے ۱۱؎ غسان از نصر بمعنے چھپانا اور غسان ایک بڑے قبیلہ کا نام ہے۔ اس لیے کہ وہ مشہور تھا۔ اور دوسرے قبیلہ اس کے مقابلہ

7/2 میں ہیچ تھے۔ گویا وہ ان کو چھپانے والا تھا۔ بَرَزَ از نصر اس کا مصدر بروز آتا ہے۔ جس کے معنے ظاہر ہونے اور نکلنے کے واصلہ بَرَزَ یَبْرُزُ بروزًا ای خرج الی البراز۔ طورًا بمعنے ایک مرتبہ۔ وکبھی والجمع اطوار وفی التنزیل واللہ خلقکم اطوارًا۔ شعار۔ عرب کی یہ عادت تھی جو بڑا ہوتا تھا۔ وہ زیادہ کپڑے پہنتا تھا۔ اور سب سے بڑا تین کپڑے پہنتا تھا۔ سب سے اوپر والے کو ظہار کہتے تھے۔ اس لیے کہ وہ بھی ظاہر ہوتا ہے۔ اور وسط والے کو دثار کہتے ہیں۔ اور نیچے والے کو اشعار کہتے تھے۔ کیونکہ وہ بالوں سے یعنی جسم سے ملا ہوا ہوتا ہے اس کے اصلی معنے تو یہ تھے اب شعار کے یہ معنے بھی آتے ہیں۔ اس کے معنے جامۃ جل الفرس یعنی گھوڑے کی جھول جسے گردنی کہتے ہیں اور وہ جامہ جو دستار کے نیچے عرب لوگ رکھ لیا کرتے تھے تاکہ تیل سے محفوظ رہے اور اس کے معنے وہ علامت جیسے بجلی۔ درخت۔ بنیان وغیرہ جو جنگ میں لشکری اپنے شناخت کے لیے متعین کرلیں۔ تاکہ آپس میں نہ لڑ پڑیں جیسے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اللہ اکبر متعین کر لیا تھا۔ جب رات میں لڑائی ہوتی تھی۔ تو سب اللہ اکبر کہتے تھے۔ والجمع اشعرۃ وشعرۃ الشعراء یہ شاعر کی جمع ہے۔ وفی التنزیل الشعراء یتبعھم الغاوون۔ اور اس کی تحقیق پہلے بیان ہو چکی ہے کبر بالکسر بمعنے بڑائی۔ وعظمت وبڑا گناہ ومنہ الکبیر جو صغیر کا عکس ہے والجمع کبار وکبراء اور یہ کرم سے آتا ہے وبقال کبُر کبرًا وکبُرًا وکبارۃ یعنی وہ بڑا ہو۔

بَیْدَانَہٗ مَعَ تَلَوُّنِ حَالِہٖ۔ وَتَبَیُّنِ مُحَالِہٖ۔ یَتَحَلّٰی بِرُوَاءٍ وَرِوَایَۃٍ۔ وَمُدَارَاۃٍ وَدِرَایَۃٍ۔ وَبَلَاغَۃٍ رَائِعَۃٍ۔ وَبَدِیْھَۃٍ مُطَاوَعَۃٍ۔ وَاٰدَابٍ بَارِعَۃٍ۔ وَقَدَمٍ لِاَعْلَامِ الْعُلُوْمِ فَارِعَۃٍ۔

الترجمۃ والمطالب مگر باوجود اپنے تغیر حالات اور ظاہر دروغ گوئی کے پھر بھی حسن صورت اور کمال روایت ملائمت اور عقل مندی اور تعجب میں ڈالنے والی بلاغت اور نفیس بدیہہ گوئی بزرگ آداب اور ان قدموں سے جو علوم کے پہاڑوں کو روند چکے تھے۔ راستہ تھا۔

تشریح لغات بیدہ یہ علے اور غیر کے معنے میں آتا ہے یہ اسم لازمًا اَنَّ اور اس کے معمولین کی طرف مضاف ہوتا ہے بقال فلاں کثیر المال بیدانہ بخیلٌ ای غیرانہ بخیلٌ تلون یہ باب تفعل کا مصدر ہے اور یہ لون سے ماخوذ ہے جس کے معنے رنگ برنگ ہونے کے ہیں اور رنگ بدلنے سے حالت بدلتی جاتی ہے لہذا اس کے معنے تغیر اور تبدل کے بھی آتے ہیں حالہ۔ حال کے معنے شان اور حالت کے آتے ہیں تبین یہ باب تفعل کا مصدر ہے بمعنے ظاہر ہونا وفی التنزیل قد تبین الرشد من الغی وقدر تحقیقۃ محالہ بضم المیم اس کے معنے ناممکن اور باطل اور جھوٹ کے آتے ہیں اور بکسر المیم کے معنے مکر اور فریب کے آتے ہیں۔ روی ابن شمیل عن الخلیل بن احمد انہ قال المحال بغیر شئ والمستقیم کلام لشئ والغلط کلام لشی لم تردہ واللغو کلام لشی لیس من شانک والکذب کلام شئ تغر بہ یتحلی یہ وادی بھی آتا ہے اور ریائی بھی اگر وادی ہو تو اس کا مصدر حلو آتا ہے بمعنے شیریں اور اگر یائی ہو تو اس کا مصدر حلیۃ آتا ہے۔ جیسا کہ یہاں ہے تو اس کے

معنے زیور اور زینت مزین ہونے کے آتے ہیں۔ اس لیے کہ زیور یہ زینت ہوتا ہے۔ یَرَوَاء بفتح الراء بمعنے حسن منظر اور اصل میں یہ روی یروی سمع سے آتا ہے۔ ۸ھ روایۃ بمعنے نقل الحدیث وقد مرّ تحقیقہ ۹ھ مُدَارَاۃ یہ مفاعلت کا مصدر ہے بمعنے رعایت کرنا اور نرمی کرنا اور صلح کرنا۔ اور دھوکہ دینا۔ واصل المدارۃ من درے الصید دریًا یعنی اس کو دھوکہ دیا از ضرب ۱۰ھ درایۃ یہ مصدر ہے بمعنی سمجھ یقال دریۃ دوریۃ بہ دریًا ودرایۃ ای علم یہ بضرب من الحیل از ضرب ۱۱ھ بلاغۃ یہ مصدر ہے یقال بلغ الرجلُ ای صار بلیغا از کرم ۱۲ھ رائقۃ بمعنے گھبراہٹ اور تعجب میں ڈال دینا۔ یہ راع یروع سے ہے۔ اس کے معنے خوبصورت چیز کے آنکھوں میں بھلا معلوم ہونے کے ہیں۔ از نصر یقال راعَہُ الأمرُ یعنی اس کو بھلا معلوم ہوا واصلہ راعہ الشئ ای عجبہ حسنہ رجلٌ رائعٌ بمعنے حسن الوجہ والجمع ارواعٌ ۱۳ھ بدیہۃ یہ مصدر بھی ہوسکتا ہے یعنی وہ کلام جو بلا سوچے کہے۔ لیکن وہ اچھا بھی ہو از فتح اس کا مصدر بداہت آتا ہے یقال بَدَہَہُ أمرُہُ یبدھہ بدھًا وبداہۃً بمعنے فجاءہ أمرٌ مفاجأۃ یہ بکسر الواو بھی ہوسکتا ہے یعنی کلام فی البدیہہ اس کے پیچھے پیچھے چلنے والا تھا۔ اور خود بخود اس سے صادر ہوتا تھا اور بفتح الواو بھی ہوسکتا ہے یعنی اس کلام فی البدیہہ کی اطاعت اور موافقت کی گئی تھی۔ اور اس کو لوگ جانتے تھے۔ یہ مطاوعۃ کرُہَ کی نقیض ہے۔ یقال طاعہ وطاع لہ طوعًا از نصر آداب یہ ادب کی جمع ہے۔ وقد مرّ تحقیقہ ۱۵ھ بارِعۃ بمعنی فوقیت لے جانا۔ اور کامل ہوجانا۔ یقال برع الرجل اذا فاق علے غیرہ اور اس کے معنے کبھی تعجب میں ڈالنے کے بھی آجاتے ہیں۔ والمصدر منہ بروعٌ وبراعۃ از فتح وکرم ۱۶ھ لا علام یہاں لام علےٰ کے معنے میں ہے ۱۷ھ اعلام۔ یہ علم کی جمع ہے بمعنے علامت پہاڑ۔ یا پہاڑ کی چوٹی وجھنڈا۔ اگر اس کے معنے پہاڑ کے لیے جاویں تو اضافت مشبہ بہ کی مشبہ کی طرف ہوگی۔ اور اگر پہاڑ کی چوٹی کے معنے لیے جائیں۔ تو بعد میں جو علوم علم کی جمع ہے۔ اس کو پہاڑ سے تشبیہ دی گئی ہے تو یہ استعارہ بالکنایہ ہوگا اور چوٹی کا اس کے لیے ثبوت استعارہ تخییلیہ ہوگا۔ اور فارعۃ بمعنے چڑھنے والا تو یہ استعارہ ترشیحیہ ہوگا لا قدام یہ مؤنث سماعی ہے۔ اس کی صفت اعلام واقع ہو رہی ہے۔ ۱۸ھ فارعۃ۔ از فتح یقال فرع فرعًا فروعًا یعنی وہ چڑھا ویقال فرع الجبل یعنی وہ پہاڑ پر چڑھا دفرع عنہ ای نزل فرع یہ اضداد میں سے ہے۔ اس کے معنے اترنے اور چڑھنے دونوں کے آتے ہیں۔

فَكَانَ لِمَحَاسِنِ الْآتِهِ۔ يُلْبَسُ عَلَى عِلَّاتِهِ۔ وَلِسَعَةِ رِوَايَتِهِ۔ يُصْبَى إِلَى رُؤْيَتِهِ وَلِخَلَابَةِ عَارِضَتِهِ۔ يُرْغَبُ عَنْ مُعَارَضَتِهِ۔ وَلِعُذُوبَةِ إِيرَادِهِ۔ يُسْعَفُ بِمُرَادِهِ۔ فَتَعَلَّقْتُ بِأَهْدَابِهِ لِخَصَائِصِ آدَابِهِ۔

الترجمۃ والمطالب لہٰذا اُس کے (ان مذکورہ بالا) آلات۔ (صفات) کی خوبی کی وجہ سے اس کے عیوب پر پردہ ڈال دیا جاتا تھا۔ اور اس کے علم وروایات کی وسعت کے باعث اس کے دیدار کی خواہش کی جاتی تھی اس کے قوتِ کلام کے سبب اس کے مقابلہ سے اعراض کیا جاتا تھا اور اس کے شیریں الزامات (اغراضات) کے باعث اس کی خواہش وآرزو پوری کی جاتی تھی۔ یہ دیکھ کر میں نے اس کے خصوصیت آداب کی وجہ سے اس کا دامن پکڑ لیا۔

تشریح لغات آلاتہ۔ یہ آلۃ کی جمع ہے۔ اور اس کی جمع آل بھی آتی ہے۔ آلۃ وہ جس کے ذریعہ سے کاروبار کیا جائے اوزار ہتھیار۔ آلۃ یہ اصل میں الوۃ تھا اس میں تاعوض کی ہے ایک عوض ہوتا ہے۔ اور دوسرے بدل عوض اس کو کہتے ہیں کسی لفظ کو حذف کر کے اس کے بجائے کوئی اور لفظ بڑھا دیا جائے اور بدل اس کو کہتے ہیں کہ اس جگہ قائم کر دیا جائے۔ ۲ لبس از سمع بمعنے کپڑا پہننا واز ضرب بمعنے ملجانا اور مشتبہ ہونا۔ یہاں پر یہ دونوں معنے بن سکتے ہیں ۳ علّاتہ۔ یہ علۃ کی جمع ہے بمعنے حالت اور عیب لیکن عیب کے معنے محاورہ کے خلاف ہیں اور یہاں پر اس سے مراد بیماری ہے اور جوہری نے اس کے معنے علے کل حالہم کے بیان کئے ہیں۔ ۴ لسَعۃ السُّوسعت کے معنے قدرت۔ طاقت اور سہولت کے آتے ہیں۔ یقال وسع یسع از سمع وحسب سَعَۃً وسِعَۃً بمعنے وسیع ہونا وگنجائش رکھنا۔ اور یہ ضیق کی ضد ہے یقال وسعت رحمۃ اللہ کل شئ وعلے کل شئ یعنی وہ گھیرے ہوئے ہے وفی التنزیل واللہ واسع علیم ۵ یَصُبُوْ وصُبُوْۃً آتا ہے بمعنے میلان کرنا اور ضرب سے اس کے معنے مائل ہونے کے آتے ہیں اور بچوں کو بھی صبی کہہ دیا جاتا ہے اس لیے کہ بچوں کی طبیعت ہر چیز کی طرف جلد مائل ہو جاتی ہے یقال صبا الی اللہو صُبُوًّا وصَبْوَۃً ای مال واشتاق ۶ لخلابتہ۔ اس کے معنے دھوکا دینے اور فریفتہ کرنے کے آتے ہیں یقال خلبہ خَلْبًا وخَلَابَۃً ای خدعہ از نصر ومنہ البرق الخلب الذی لاغیث فیہ کانہ خادع۔ عارضۃ یہ عرض سے مشتق ہے بمعنے کلمات ذوات عرض وپیش کرنا۔ وچہرہ اور فصاحت اور بلاغت فی الکلام کے اس کے معنے آتے ہیں از ضرب یقال عرض الشئ لفلان یعنی اس کو ظاہر کیا۔ وعرض علیہ اس کو دکھایا اور پیش کیا۔ وعارض معارضۃً وہ اس سے بچا۔ وعارض الکتاب بالکتاب یعنی اس نے مقابلہ کیا۔ وعارضہ بمثل صنیعہ یعنی اس نے ویسا ہی کر دکھایا ۸ یرغب از سمع بمعنے رغبت کرنا اور محبت سے ارادہ کرنا جب اس کے صلہ میں عن آتا ہے تو اس کے معنے اعراض کے آتے ہیں۔ یقال رغب عنہ یعنی اس نے اس سے اعراض کیا اور چھوڑ دیا۔ منہ قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم النکاح من سنتی فمن رغب عن سُنّتی فلیس منی۔ اور اگر یرغب کے بجائے یعرض ہوتا تو یعرض اور معارضۃ میں صنعت اشتقاق ہوتی ۹ معارضۃ یہ باب مفاعلت کا مصدر ہے بمعنے مقابلہ ۱۰ لعذوبۃ از کرم بمعنے شیریں کلام واز ضرب یقال عذب الرجل اذا ترک الاکل من شدۃ العطش وعذب عنہ اذا امتنع عنہ از سمع یقال عذب الماء عذبًا ای علاہ وکثیر ماء ہ ۱۱ یسعف اس کا مصدر سعف ہے۔ بمعنے کامیاب ہونا وپورا کیا جانا از فتح یقال سعف بمرادہ ای قضے حاجتہ وساعد مطلوبہ۔ ۱۲ فتعلقت۔ اس کا مصدر تعلق ہے۔ از تفعل یقال تعلق بہ جب کہ وہ اس کے ساتھ لٹکے واصلہ علق علقًا وعلاقۃً وعُلُوْقًا کما مر از سمع ۱۳ باھدابہ یہ ہُدُبٌ اور ہُدْبٌ کی جمع ہے اور یہ دونوں ہدبۃ کی جمع ہیں، ہدبۃ وہ تاگہ جو کپڑے کے کنارے پر لٹکتا ہوا سی لیے پلک کے بال کو ہدبۃ کہتے ہیں۔ کیونکہ ویسا ہی یہ بال بھی کنارے پر لٹکتے ہوتے ہیں۔ از سمع یقال ہَدَبَ العین ہدبًا جب کہ پلک کے بال لانبے ہوں ۱۴ الخصائص یہ خاصیۃ کی جمع ہے۔ بمعنے مایختص بالشئ اور خاصیت کی جمع خاصیات وخصائص آتی ہے۔ واصلہ خص الشئ بالشئ خصیًا وخصوصًا وخصوصیۃ از نصر وفی التنزیل یختص برحمتہ من یشاء۔ ویقال خص فلانًا بالشئ یعنی اس کو فضیلت دی اور اس شئ کے واسطے اختیار کیا وخصّ الشئ بنفسہ یعنی اس کو پسند کیا۔

ونافستُ فِی مُصَافَاتِہٖ - لِنَفَائِسِ صِفَاتِہٖ - شعر

فَکُنْتُ بِہٖ اَجْلُوْھُمُوْمِیْ وَاَجْتَلِیْ زَمَانِیْ طَلْقَ الْوَجْہِ مُلْتَمِعَ الضِّیَا

اَرٰی قُرْبَہٗ قُرْبِیْ وَمَغْنَاہُ غُنْیَۃً وَمُؤْنِیَہٗ زَیْنًا وَمَحْیَاہُ لِیْ حَیَا

الترجمۃ والمطالب اور اس کے گران مایہ صفات کی وجہ سے میں اس کی دوستی کی طرف راغب ہو گیا سو پس میں اس کی وجہ سے اپنے غموں کو دور کرتا۔ اور اپنے زمانہ کو خندہ اور روشن پاتا تھا۔ (دیکھتا تھا) میں اس کے پاس رہنے کو قرابت اور اس کے گھر کو بے پرواہ کرنے والا تھا اور اس کے دیدار کو بہبودی اور اس کی زندگی کو (اپنے حق میں) عام بارش خیال کرتا تھا۔

تشریح لغات نافستُ از مفاعلت اس کا مصدر منافست ہے کسی نفیس چیز کی محبت کرنا چونکہ انسان جس چیز کی محبت کرتا ہے وہ اُسے نفیس ہی معلوم ہوتی ہے۔ لہٰذا اس کے معنے کسی چیز کے محبت کرنے کے ہیں خواہ وہ کیسی ہی ہو۔ یقال نافس نفاسًا ومُنَافَسَۃً یعنی اس نے محبت کی ۲ مصافاتہ یہ مفاعلت کے وزن پر ہے جو مصدر ہے اور یہ صفو سے مشتق ہے مصافات کے معنے خالص طور پر دوستی کرنے کے ہیں۔ اور مداجات اور مداجنت کے معنے منافقانہ دشمنی کرنے کے ہیں اور فجر و نصر سے آتا ہے۔ یقال صفا یصفو صفوًا وصفاءً اور یہ کدورت کی نقیض ہے اور اس کے معنے صاف کے ہیں ۳ لنفائس۔ یہ نفیسۃٌ کی جمع ہے بمعنے نفیس وعمدہ اور یہ کرم سے آتا ہے۔ یقال نفس نفاسۃً ونفاسًا یعنی وہ چیز نفیس ہے اور اس کے مقابل خبیس ہے ۴ صفاتہ یہ صفت کی جمع ہے۔ بمعنے نعت۔ وقائم بالموصوف جیسے علم اور جمال اور جس علامت سے موصوف پہچانا جائے۔ از ضرب یقال وصف یصف وصفًا وصفۃً یعنی اس کی تعریف بیان کی ویقال وصف الشئ لہ وعلیہ ای جلاہ۔ فکنت بہ میں با کا مجرور اور ہا کا مضاف محذوف ہے۔ ای بصحبتہ وبرویتہ ۵ اجلوہ از نصر اس کے معنے وطن سے نکالنے اور ظاہر ہونے اور روشن ہونے کے آتے ہیں۔ ومنہ جلا السیف اور اس کے معنے مانجھنے اور زنگ دور کرنے کے بھی آتے ہیں۔ یہاں متکلم نے اپنے دل کو تلوار سے تشبیہ دی ہے۔ اس بات میں کہ جیسے تلوار کسی چیز کے کاٹنے پر سیدھی ہوتی ہے اسی طرح انسان جب کسی امر کا ارادہ کرتا ہے تو دل بھی اس کے کرنے کے لیے سیدھا ہوتا ہے۔ تو یہاں استعارہ بالکنایہ ہے ۶ ہموم یہ ہم کی جمع ہے۔ جس کے معنے غم کے ہیں۔ یقال ہم الامر فلانا ای اقلقہ واحزنہ۔ واعلم ان الہم حزن والحزن لا یستطاع امضاؤہ۔ والبث اشد الحزن والمکرب الغم الذی یاخذ بالنفس والسدم ہمّ۔ فی ندم۔ والاسی واللہف حزن علی الشئ بفوت والوجوم ہم حزن یسکت صاحبہ والاسف حزن علی غضب والکآبۃ سوء الحال والانکسار مع الحزن والترح ضد الفرح ۷ اجتلی اس کا مصدر اجتلاءٌ ہے از افتعال بمعنے دیکھنا یقال اجتلی الشئ یعنی اس نے اس کی طرف نظر کی اس کے حروف اصل میں اختلاف ہے۔ بعض تو (ج ی ل) اور بعض (ج ل و) کہتے ہیں۔ واللہ اعلم بحقیقۃ الحال ۸ زمانی۔ اس کی جمع ازمنۃ اور ازمان آتی ہے۔ وقد مر تحقیقہ ۹ طلق۔ بمعنے کشادہ روشن وہنس مکھ چہرہ یقال طلق الرجل

طلاقۃً ای انبسط وجہہ ازکرم اور طلق کی جمع اطلاق آتی ہے ۱۱ الوجہ بمعنے چہرہ جس میں آنکھیں، ناک اور منہ شامل ہیں۔ والجمع اُوجہٌ ووجوہٌ واجوہٌ ویقال وجہ الرجل وجاھتہٗ ای صار وجیہاً ازکرم ۱۲ ملتمع یہ لمع سے مشتق ہے جس کے معنے بجلی کے چمکنے کے ہیں یہاں اس کے معنے چمکنے کے ہیں یقال لمع البرق لمعًا ولمعانًا اذا اضاء از فتح ۱۳ الضیاء جس کے معنی روشنی کے ہیں۔ والجمع اضواءٌ ضیاء یہ اصل میں الف ممدودہ ہے ضرورت شعری کی وجہ سے اس کو مقصوری کر لیا گیا۔ اور یہ بھی قاعدہ ہے کہ جب کسی کلمہ ممدودہ پر وقف کیا جائے تو اسے مقصوری پڑھتے ہیں۔ ضیاء روشن بالذات کو کہتے ہیں اور نور روشن بالعرض کو کہتے ہیں۔ وفی التنزیل ہو الذی جعل الشمس ضیاءً والقمر نوراً یقال ضاءت النار وضاء الشیٔ ضوءًا بمعنے استنار اور اضاء یضیٔ یہ لازم اور متعدی آتا ہے وفی التنزیل فلما اضاءت ما حولہ از نصر ۱۴ قربہ یہ بعد کی نقیض ہے یقال قرب الشیٔ قربًا وقربانًا بمعنے قرب اور نزدیکی جگہ گھر اور مکان اور قرابت (یعنی رشتہ داری) کے معنے اس کے آتے ہیں۔ قرب اور قربٰ اور قربے میں تجنیس مزمل ہے۔ قرب کا اطلاق مکان پر ہوتا ہے۔ اور قربت کا گھر پر اور قربے اور قرابت کا نسب پر ہوتا ہے اور کبھی ایک دوسرے پر مجازاً استعمال کر لیتے ہیں ۱۵ مغناہ مغنٰے کے معنے منزل اور دار کے آتے ہیں۔ مغنٰے اور دار میں فرق ہے۔ دار بہت وسیع اور دیواروں سے گھرے ہوئے گھر کو کہتے ہیں۔ اور مغنٰے چھوٹا مکان جس میں انسان گزر کرے ۱۶ غنیۃ۔ بضم الغین وکسرہا بمعنے بے پرواہ اور جو بے پرواہ کر دے اور یہ فعلۃ کے وزن پر ہے جو مفعول کے معنے میں ہے یا فاعل کے معنے میں اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے ۱۷ ریا بفتح الراء وکسرہا بمعنے سیرابی وتازگی اس کے حروف اصلی (روی) ہے یہ مصدر ہے یا اسم مصدر ۱۸ محیاۃ بمعنے چہرہ یا یہ حیاء بالمد سے ماخوذ ہے جس کے معنے شرم کے ہیں تو محیا کے معنے شرم کی جگہ کے ہوں گے۔ کیونکہ شرم کا اثر چہرہ پر زیادہ ہوتا ہے۔ اس لیے اس کو بھی محیا کہنے لگے یا یہ ماخوذ ہے۔ حیا بالقصر سے جس کے معنے بارش کے ہیں اور چونکہ چہرہ پر پسینہ آتا ہے گویا یہ بارش کی جگہ ہوئی تو اس صورت میں محیا اور حیا میں صنعت اشتقاق ہوگی اور محیّا بالتشدید کے معنے شراب کے آتے ہیں یا یہ اسم ظرف مکان ہے۔ یا مصدر۔ حیا بمعنے بارش اور محیّۃ کے معنے بھی چہرہ کے ہیں۔ اور یہ تحیۃ کا ظرف ہے۔ اور تحیت کے معنے سلام کے آتے ہیں وفی التنزیل واذا حییتم بتحیۃ فحیوا باحسن منہا چونکہ سلام بھی چہرہ پر ہاتھ رکھ کر کیا کرتے ہیں۔ اس لیے چہرہ کو کہنے لگے اور محیا اور حیا میں تجنیس مطرف ہے اور یہ بھی ممکن ہے۔ کہ محیا مصدر میمی ہو بمعنے حیات کما فی قولہ تعالےٰ قل ان صلاتی ونسکی ومحیای ومماتی للہ رب العالمین تو یہاں یہ معنے ہوں گے کہ اس کی حیات میرے لیے بارش تھی۔ ۱۹ حیا ہو من السماء المطر وذلک لان المطر اذا احیا الارض بعد موتہا فہو حیا۔ واذا جاء عقب المحل او عند الحاجۃ فہو الغیث فاذا دام مع سکون فہو الدیمۃ والضرب فوق ذلک قلیلاً والہطل فوقہ فاذا زاد فہو التہلان والتہتان فاذا کان القطر مغارًا کانہ شدت فہو فطفط فاذا کانت مطرۃ ضعیفۃ فہی الرحمۃ فاذا کان المطر مستمرا فہو الودق واذا کانت صغیرۃ یسیرۃ فہی الذہاب والہیمۃ فاذا کان ضخم القطر شدید الواقع فہو الوابل۔

وَلَبِثْنَا عَلٰى ذٰلِكَ بُرْهَةً. يُنْشِئُ لِيْ كُلَّ يَوْمٍ نُزْهَةً. وَيَدْرَأُ عَنْ قَلْبِيْ شُبْهَةً. إِلٰى أَنْ جَدَحَتْ لَهُ يَدُ الْإِمْلَاقِ. كَأْسَ الْفِرَاقِ. وَأَغْرَاهُ عَدَمُ الْعُرَاقِ. بِتَطْلِيْقِ الْعِرَاقِ. وَلَفَظَتْهُ

مَعَادِنُ الْاِرْفَاقِ ۔ اِلٰی مَفَاوِزِ الْاٰفَاقِ ۔

الترجمۃ والمطالب اور میں ایک زمانے تک اسی حالت پر رہا وہ ہر روز میرا دل بہلاتا اور میرے دل سے شبہوں کو دور کرتا رہتا تھا۔ یہاں تک کہ تنگ دستی نے اس کے منہ سے فراق کا پیالہ ملادیا اور ایک ہڈی تک کے نہ ہونے (محتاجگی) نے اس کو عراق چھوڑنے پر آمادہ کر دیا۔ اس کی تہیدستی (سہولت کے نہ ہونے) نے اس کو دنیا کے جنگلوں کی طرف پھینکا۔

تشریح لغات لہ لُبْثًا۔ از سمع یقال لبث لُبْثًا و لبثًا و لِبَاثَۃً ولباثًا و لبثیۃً بمعنے وہ ٹھیرا یقال لبث بالمکان اس نے مکان میں اقامت کی۔ قاعدہ یہ ہے جو باب سمع سے آئے تو لازمی اس کا مصدر متحرک العین ہوتا ہے۔ مگر یہ لازمی ہے اور اس کا مصدر بالسکون ہے اور جب اس کے بعد علے آتا ہے تو اس کے معنے امتداد کے ہو جاتے ہیں۔ جیسے لبثت علے الصلوٰۃ یعنی میں ہمیشہ نماز پڑھتا رہا اسی طرح یہاں دوام کے معنے ملحوظ ہیں ۲ بُرْھَۃً بالضم والفتح مشہور یہ ہے کہ اس کے معنے زمانہ قلیل کے ہیں۔ لیکن تحقیق یہ ہے اس کے معنے مدت طویل کے آتے ہیں۔ والجمع بُرَہٌ و برھاتٌ۔ ۳ نُزْھَۃً۔ بمعنے دور ہونا۔ یقال فلاں نزہ یعنی وہ بری عادتوں سے دور ہے۔ اب اس کے معنے فائدے اور پاکیزگی کے ہو گئے ہیں۔ اور نزہ کے اصلی معنے باغ میں جانے کے ہیں پھر اس کے معنے مطلق سیر کے ہو گئے ۴ یدراء از فتح اس کا مصدر دُرء بمعنے دفع کرنا۔ وفی التنزیل ویدراء عنہا العذاب ان تشہد الخ ویقال دراہ دراءً ای دفعہ ۵ حِدحَت۔ از فتح اس کا مصدر حدح ہے۔ بعض کتب لغت میں اس کے معنے مطلق ملانے کے لکھے ہیں بلکہ تحقیق یہ ہے کہ خاص ستوؤں کو دودھ یا پانی میں ملانے کے ہیں ومنہ المِجْدَحُ وہ آلہ جس سے ستو ملائے جائیں ۶ الآلاق بمعنے تنگدست ہونا و محتاج ہونا وفی التنزیل خشیۃ املاق۔ اور مجرد اس کا ملقۃٌ ہے۔ بمعنے سخت پتھر چونکہ مفلس بھی گویا سخت پتھر کا صاحب بن گیا ہے۔ اور اس سے کسی کو فیض نہیں یا یہ مَلَقٌ بفتح اللام سے ماخوذ ہے بمعنے کشادہ زمین چونکہ مفلس بھی زمین پر پڑا رہتا ہے اور خود ملقۃ کے معنے چکنے پتھر کے بھی آتے ہیں ۷ کاس (یہ مؤنث) ہے۔ شراب سے بھرے ہوئے پیالہ کو کہتے ہیں۔ والجمع اکوسٌ و کوسٌ و کُؤسٌ ۸ اغراءٌ اس کا مصدر اغراء ہے۔ از افعال بمعنے برانگیختہ کرنا یقال اغراء ای حرصہ و ادلعہ از باب نصر بمعنے چمٹ جانا واز باب سمع بمعنے برانگیختہ ہونا اور سمع سے یائی بھی آتا ہے۔ بمعنے حوض کا سرد ہونا۔ اور مرد کا غصہ میں آجانا اور اس کے معنے حریص کے بھی آتے ہیں۔ اور اس کے دوسرے معنے کتے کو شکار پر بڑھکا دینا۔ ۹ عدم بفتح العین وضمہا بمعنے گم کرنا اور یہ عدم وجود کے ضد کے معنے میں بھی آتا ہے۔ یقال عدمہ عُدمًا فہو عدیمٌ از سمع وانفقد عدم الشئ بعد وجودہ اور یہ عدم سے خاص ہے ۱۰ العراق بضم العین یہ عرق کی جمع ہے وہ ہڈی جس پر گوشت نہ رہا ہو اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ عرق کی جمع اس وزن پر نہیں آتی ہے۔ یہ ان کا کہنا درست نہیں اس لیے کہ اس وزن پر جمع بہت پائی جاتی ہیں۔ جیسے رُبٌ کی جمع رباب اور تُوام کی جمع توأم اور بعض یہ فرماتے ہیں۔ کہ عرق وہ ہڈی جس پر گوشت ہو بخلاف عظم کے جس پر گوشت نہ ہو ۱۱ تطلیق۔ یہ باب تفعیل کا مصدر ہے بمعنے چھوڑ دینا یقال طلقت ابلا دای

فارقتہا وطلقت القوم اے ترکتہا۔ ۱۲ عراق بکسر العین یہ شہر کا نام ہے۔ وفی الحدیث انہ علیہ السلام وقت لاہل العراق ذات عرق ۱۳ لفظ از ضرب پھینک دینا یقال لفظتہ ای رمیتہ القیتہ۔ ۱۴ مَعاوِزُ یا یہ معوز کی جمع ہے۔ اس کے معنے ضرورت کے وقت نہ ملنا یا یہ معوز مصدر میمی کی جمع ہے۔ بمعنے مطلق ناکامیابی اور سمع سے آتا ہے۔ اس کے معنے معدوم ہونے کے آتے ہیں۔ ۱۵ الارفاق یہ رفق سے ماخوذ ہے۔ بمعنے نفع دینا اور اٹھانا یا یہ رفیق سے ماخوذ ہے۔ بمعنے رفیق بنانا اور رفق یہ عنف کی ضد ہے ۱۶ مفاوز یہ مفازۃ کی جمع ہے بمعنے جنگل اور یہ فوز سے ماخوذ ہے جس کے معنے ہلاک ہونے کے ہیں۔ اور چونکہ جنگل میں ہلاکت کے سامان موجود ہوتے ہیں۔ اس لیے اس کے معنے جنگل کے ہیں۔ والجمع مفازات ۱۷ الآفاق یہ افق کی جمع ہے لیکون الفاء بمعنے کنارہ آسمان اور یہ ضرب سے آتا ہے۔ یقال افق یافق افقاً بمعنے آفاق میں گھومنا۔

وَنَظَمَہٗ فِیْ سِلْکِ الرِّفَاقِ۔ خُفُوْقُ رَایَۃِ الْاِخْفَاقِ۔ فَشَحَذَ لِلرِّحْلَۃِ غِرَارَ عَزْمَتِہٖ۔ وَطَعَنَ یَقْتَادُ الْقَلْبَ بِاَزِمَّتِہٖ ؎

فَمَا رَاقَنِیْ مَنْ لَاقَنِیْ بَعْدَ بُعْدِہٖ ۔۔۔ وَلَا شَاقَنِیْ مَنْ سَاقَنِیْ بِوِصَالِہٖ
وَلَا لَاحَ لِیْ مُذْ نِدَّ نِدٌّ لِفَضْلِہٖ ۔۔۔ وَلَا ذُوْ خِلَالٍ حَازَ مِثْلَ خِلَالِہٖ

الترجمۃ والمطالب اور اُس کی نامرادی (بدبختی) نے ہمسفروں کے رشتے میں اُس کو پرو دیا۔ لہٰذا اس نے کوچ کے لیے اپنے ارادے کی تلوار پر باڑھ رکھی (اور یہ مصمم ارادہ کر لیا) اور دلوں کو اپنی لگام (مٹھی) میں لیے ہوئے وہ چل دیا۔ اس کے چلے جانے کے بعد کوئی ملنے والا شخص مجھے خوش نہ کر سکا۔ اور کوئی ایسا آدمی جو مجھے اپنی صحبت میں رکھے مشتاق نہ بنا سکا۔ اور جب سے وہ گیا اُس وقت سے کوئی اس کی نظیر یا اس جیسا دوست مجھے نصیب نہ ہوا (ظاہر نہ ہوا)

تشریح لغات نظمہ۔ از ضرب نظم اس کا مصدر ہے۔ بمعنے موتی پرونا اور نظام وہ دھاگہ جس میں موتی پرو دیئے جائیں۔ والجمع نظم اور یہ متعدی بغیر جو کے ہوتا ہے ۲ سلک۔ وہ دھاگہ جس میں موتی پروتے ہیں۔ خواہ بالفعل ہو یا نہ ہو۔ اور خیط مطلق دھاگہ اور سمط وہ دھاگہ جس میں موتی بالفعل موجود ہوں اور سلک یہ سلکۃ کی جمع ہے اور اس کی جمع السلک اور سلوک آتی ہے ۳ رفاق۔ یہ رفیق کی جمع ہے۔ جیسے کریم اور کرام۔ سفر کے دوست کے معنے آتے ہیں۔ اس جگہ اس سے مسافر مراد ہے۔ خفوق۔ بمعنے حرکت کرنا۔ از ضرب یقال خفق یخفق خفقاً وخفوقاً و خفقاً جب وہ حرکت کرے۔ یقال اخفق الصیاد جب صیاد ناکام رہے ۵ رایۃ۔ بمعنے جھنڈا ونشان والجمع رایات ورائی اور یہ لوا سے بڑا ہوتا ہے ۶ الاخفاق۔ یہ مصدر ہے۔ بمعنے محروم ہونا اور نقصان میں رہنا ۷ فشحذ از فتح بمعنے چھری کا تیز کرنا۔ شحذ وہ پتھر جس پر چھری تیز کی جائے۔ شحیذ۔ تیز چھری یقال شحذ السکین شحذاً جب کہ وہ چھری کو تیز کرے ۸ غرار۔ تلوار نیزے تیر کی دھار اور چھری کو کہتے ہیں۔ اور اس کی جمع اغرۃ آتی ہے۔ ۹ غرمتہ۔ عزم کے معنے پختہ ارادہ کے آتے ہیں۔ یقال عزمت الامر وعزمت علیہ واعتزمت علیہ از ضرب وفی التنزیل

فاذا عزمت فتوکل علی اللہ ظعن از فتح بمعنے کوچ کرنا یقال ظعن یظعن ظعنًا وظعنًا (بسکون العین وفتحہا) بمعنے کوچ کرنا وقی التنزیل یوم ظعنکم ویوم اقامتکم ۱۲ یقتا داقیتا داس کا مصدر ہے۔ از افتعال یہ لازمی اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے۔ بمعنے اونٹ کو کھینچنا۔ اور اونٹ کی ناک میں جو لکڑی داخل کرتے ہیں۔ اُس کو بُرَّۃٌ کہتے ہیں۔ اور اس کے قریب جو چھوٹا سا دھاگہ ہوتا ہے اُس کو مقود کہتے ہیں۔ اور بڑی مہار کو زمام کہتے ہیں ۱۳ یا زِمَّۃ۔ یہ زمام کی جمع ہے۔ بمعنے نکیل۔ لگام۔ باگ۔ از نصر یقال زمت الناقۃ اذا عقلت علیہا الزمام۔ ازمتہ کی ضمیر ظعن فاعل کی طرف ہے۔ اور قلب یہ قلبی کے معنے میں ہے تو اس پر یہ اشکال وارد ہوتا ہے کہ ایک اونٹ کے لیے ایک رسی ہوتی ہے پھر مصنف یہاں جمع کیوں لائے۔ تو جواب یہ ہے کہ اپنے دل کو بہت سے اونٹوں سے تشبیہ دی ہے۔ اور یا قلب یہ قلوب کے معنے میں ہے اور ازمتہ کی ضمیر قلب کی طرف راجع ہے تو اس وقت یہ معنے ہوں گے۔ کہ وہ کھینچتا تھا دل کو لوگوں کے ساتھ ان کی رسیوں کے ساتھ راقنی۔ از نصر رونق اس کا مصدر ہے یہ وادی ہے۔ بمعنے تعجب میں ڈالنا وخوشگوار ہونا وصاف ہونا اور یہ متعدی بنفسہ آتا ہے۔ یقال راقنی الشئ رونقا یعنی تعجب میں ڈالنا۔ لاقنی ۱۴ یہاں اس کے معنے ملنے کے نہیں ہیں۔ جب ملنے کے معنے میں آتا ہے۔ تو سمع سے آتا ہے اور یہ ناقص ہے اور اس جگہ اجوف ہے اس لیے اس کے معنے الصاق کے ہوں گے اور یہ ضرب سے آتا ہے ۱۵ لائق کے معنے بہت سے آتے ہیں۔ چھٹ جانا۔ دوات میں صوف ڈالنا۔ اور عورت کا اپنے خاوند کی طرف جھکنا۔ اور اس سے حصہ لینا۔ راق۔ اور لاق میں تجانس لاحق ہے اور بعد بُعد میں تجانس مرکب ہے۔ اور اس میں بھی احتمال ہے کہ اس کو مشتق لاقنی سے مانا جائے۔ اور ضرورت شعری کی وجہ سے اس کو لاقنی کر لیا لاق یلیق یائی بمعنے روکنا اور وادی بمعنے نرم کرنا۔ بُعدًا از کرم بُعدًا واز سمع بَعدًا یہ قرب کی ضد ہے۔ بمعنے دور ہونا۔ مرنا، ہلاک ہونا وقی التنزیل الا بُعدًا لِّمَدْیَنَ کما بعدت ثمود للہ الامر من قبل ومن بعد ۱۶ شاقنی۔ اس کا مصدر شوق ہے یہ وادی ہے اور یہ متعدی بنفسہ ہے۔ از نصر اس کے معنے شوق میں ڈالنا ومنہ الشائق بمعنے معشوق اور یائی بھی آتا ہے یقال شقت الخمۃ یعنی میں نے خیمہ کی طنابیں کھینچی اور شائق لغت کے اعتبار سے عاشق کو نہیں کہتے ہیں ہاں محاورہ میں اس کے یہ معنے لینا جائز ہیں اور شوق کے معنے یہ بھی آتے ہیں کسی چیز کی خواہش دل میں پیدا ہونا۔ یقال شاقنی الشئ یشوقنی ای ہاجنی فہو شائق وانا مشوق ۱۷ ساقنی اس کا مصدر سوق ہے۔ بمعنے ہنکانا وچلانا وقدمر تحقیقہ ۱۸ لوصالہ وصال کے معنے ملنے کے آتے ہیں۔ اور یہ قطع کی ضد ہے۔ وقدمر تحقیقہ ۱۹ لاح یہ وادی ہے از نصر اس کا مصدر لوح ہے بمعنے ظاہر ہونا چمکنا۔ یقال لاح الرجل لوحًا ای برز وظہر ولاح لی امرک ای بان و وضح ولاح السہیل اذا ابدا ۲۰ ندّاز ضرب بمعنے بُعد، اونٹ کا بھاگ جانا یقال ندّا البعیر وندت الابل اذا نفرت وذہبت شرودًا فمضت علی وجوہہا ندًا وندیدًا وندادًا وندودًا ۲۱ والند۔ مثل الشئ الذی یبادیہ ونیادہ ای یخالفہ فی امورہ والجمع انداد ۲۲ توند کے معنے مثل کے ہیں اور وہ مثل جو آپس میں متضاد یعنی مقابل ہو ۲۳ خلال یا تو یہ خُلَّۃٌ بالضم کی جمع ہے بمعنے دوستی یا یہ خَلَّۃٌ بالفتح کی جمع ہے بمعنے خصلت یا یہ خِلَّۃٌ بالکسر کی جمع ہے بمعنے محتاج ہونا و دوستی کرنا اور خود اُس کے معنے تلوار کے بھی آتے ہیں۔ اوّل معنے کی جمع بالفتح آتی ہے۔ اور دوسرے معنے کی جمع بالضم یا بالعکس ۲۴ حاز۔ از نصر یہ وادی ہے بمعنے جمع کرنا یقال حاز ای جمع اور یائی ہو تو اس کے معنے اونٹ کے شدت سے تھکنے کے آتے ہیں۔ اس وقت یہ ضرب سے آتا ہے۔ ۲۵ خلالہ۔ یہ خَلَّۃٌ بالفتح کی جمع ہے بمعنے خصلت یقال فیہ خَلَّۃٌ حسنۃٌ او صالحۃ وفیہ خلۃ سیئۃ وفلان کریم الخلال ولیم الخلال وہی الخصال ویجمع علی خِلَلٍ ایضًا۔

وَاسْتَسَرَّ عَنِّيْ حِيْنًا۔ لَا اَعْرِفُ لَهٗ عَرِيْنًا۔ وَلَا اَجِدُ عَنْهُ مُبِيْنًا۔ فَلَمَّا اُبْتُ مِنْ غُرْبَتِيْ۔ اِلٰى مَنْبِتِ شُعْبَتِيْ۔ حَضَرْتُ دَارَ كُتُبِهَا الَّتِيْ هِيَ مُنْتَدَى الْمُتَادِّبِيْنَ۔ وَمُلْتَقَى الْقَاطِنِيْنَ مِنْهُمْ وَالْمُتَغَرِّبِيْنَ۔ فَدَخَلَ ذُوْ لِحْيَةٍ كَثَّةٍ۔ وَهَيْئَةٍ رَثَّةٍ۔

الترجمۃ والمطالب اور وہ ایک عرصہ دراز تک مجھ سے ایسا پوشیدہ رہا کہ نہ تو مجھے اس کا مکان معلوم ہوا اور نہ کوئی اس کی کوئی خبر دینے والا پس جب کہ میں اپنے سفر سے وطن کو لوٹا تو میں ایک کتب خانہ میں گیا جو ادب والوں کی انجمن اور مقیموں اور مسافروں کی ملاقات کی جگہ تھی (تو میں نے دیکھا) ایک گھنی ڈاڑھی والا شخص ایک کہنہ اور بوسیدہ (خراب) حالت میں آیا۔

تشریح لغات ۱؎ اِسْتَسَرَّ از استفعال اس میں س ت مبالغہ کے لیے ہے بمعنے مبالغہ سے چھپنا اور یہ سر سے مشتق ہے۔ یقال استسر ای غاب واختفی ۲؎ حِیْنًا۔ اس کے اندر تنوین تعظیم کے لیے ہے بمعنے مطلق زمانہ وقت بلوغ الشی وحصولہ وفی التنزیل ہل اتے علے الانسان حین من الدھر والجمع احیان وجمع الجمع اَحَایِین یقال حان حین کذا ای قرب ادانہ از ضرب ۳؎ لا اعرف از ضرب علم اور معرفت دونوں ایک چیز ہیں۔ ان میں کوئی فرق نہیں ۴؎ عرینا عرین اور عرینۃ شیر کی جھاڑی کو کہتے ہیں۔ بشرطیکہ اس میں شیر بھی موجود ہوں۔ عرین کی جمع عُرُنٌ مثل عنق آتی ہے اور عَرِیْنَۃٌ کی جمع عرائن آتی ہے غابۃ وہ جھاڑی جس میں شیر چھپ سکے اور معلوم نہ ہو۔ مُبِیْنًا اسم فاعل کا صیغہ از افعال اس کا مصدر ابانت ہے۔ بمعنے ظاہر کرنے والا فلما ابت۔ اس کا مصدر اوبٌ ہے بمعنے مطلق رجوع کرنا اور عود کے یہ معنے ہیں۔ حالت ادنیٰ کی طرف رجوع کرنا از نصر ایب وہ لومڑی جو شکاری کو دیکھ کر پیچھے کو بھاگ گئی ہو یقال اَبَ اِلَے الشیٔ ای رجع یؤب اوبًا وایابًا و اوبۃً فہو آئبٌ والجمع آئبون واُوّابٌ وَاُیّابٌ منہ واُیّابٌ۔ بمعنی مرجع اور فلما۔ اس کے بارے میں سیبویہ نے یہ کہا ہے کہ تمام کلموں میں عجیب تر فلما ہے یہ اسم پر داخل ہونے سے مستثنےٰ ہوتا ہے غرضیکہ اس کی حالت بدلتی رہتی ہے ۷؎ غربۃ بالضم غربت اور غربٌ کے معنے سفر کے ہیں۔ اور اغتراب کے بھی یہ ہی معنے آتے ہیں اور تغریب کے معنے جلا وطن کے آتے ہیں۔ از نصر ۸؎ مبنت بفتح المیم اور بکسر المیم یہ دونوں طرح مستعمل ہے۔ بمعنے اوگنے کی جگہ از نصر یقال بنت بنتًا ونباتًا۔ یعنی وہ چیز اُگی اور زمین سے نکلی ۹؎ شعبتی شعبۃٌ یہ واحد ہے۔ بمعنے قبیلہ وشاخ اور یہاں اس سے مراد وطن ہے۔ از فتح یقال شعب الشیٔ یعنی چیز کو جمع کیا۔ پراگندہ کیا۔ درست کیا۔ فاسد کیا۔ من الاضداد حضرت اس کا مصدر حضور ہے اور یہ غیب اور غیبۃ کی نقیض ہے بمعنے حاضر ہونا یقال حضر یحضر حضورًا وحضارۃً یعنی وہ حاضر ہوا اور یہ متعدی بھی ہوتا ہے۔ فیقال حضرہ۔ از نصر اور سمع سے جو آتا ہے۔ وہ غیر فصیح ہے ۱۱؎ دار کتبہا یہ مذکر اور مؤنث دونوں طریقوں پر مستعمل ہے۔ اور لیکن یہ مذکر کم مستعمل ہوتا ہے۔ بمعنے گہر ومسکن۔ والجمع اُدورٌ واوُرٌ رُوآدٌ ودیارٌ ودیارۃٌ ودیاراتٌ وویرانٌ ودُورٌ ووارتٌ والدارۃ اخصّ معناہا المحل والقبیلۃ وکل ارض واسعۃ بین الجبال والحلقۃ وہالۃ القمر والجمع وارات ودُورٌ دار کتبہا سے بعضوں نے اس سے مدرسۃ العلم مراد لیا ہے اور بعضوں نے کتبخانہ ۱۲؎ منتدے یہ ظرف ہے بمعنے اوباء کی مجلس اور اوباء کا اجتماع واصلہ ندا القوم ندوًا ای اجتمع وندوت القوم ای جمعتہم

فی النادی اور یہ متعدی ولازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔ از نصر ۱۳ مُلتقیٰ اس کا اسم ظرف اور مصدر میمی سب ایک طرح پر ہے بمعنے ملاقات واصلہ لقی فلانٌ فلاناً از سمع اللقاء مقابلۃ الشیٔ ومصادفتہ ۱۴ القاطنین۔ ای المقیمین از نصر مقیم ہونا یقال قطن بالمکان اذا قام فیہ ومنہ القاطن بمعنی مقیم ویقال اقطن المکان وبہ یعنی وہ اس میں ٹھہرا اور اس کو وطن بنالیا لمتغربین۔ یہ غربت سے مشتق ہے یہ مسافرین کے معنے میں ہے۔ لحیۃ ۱۶ بالکسر بمعنے ڈاڑھی والجمع لحیٌ ولحیٌ بضم اللام وکسرہا۔ اور نسبت کے وقت لحویٌ کہتے ہیں۔ وفی الحدیث اعفو اللحے الخ اور لحیتہ کے یہ بھی معنے آتے ہیں۔ وہ جگہ جہاں بال جمتے ہوں (ٹھوڑی) کثۃ بمعنے گھنی وگنجان یقال کث اللحیۃ وکثیثہا جب کہ اس کی ڈاڑھی گھنی ہو از ضرب یقال کثَّ یکثُّ کثاثۃً وکثوثۃً بمعنے غلیظ وگھنا ہونا۔ ۱۸ ھیئۃ کسی چیز کی حالت وکیفیت وصورت وشکل اور علم الھیئت وہ علم جس سے اجرام سماوی کے احوال سے بحث کی جاتی ہے۔ اور اس کی جمع ھلیات آتی ہے۔ واصلہ ہاء الرجل یہیٔ وَہَیاءً وہُوَ یہیٔ ہیأۃً ای صار حسن الہیئۃ از ضرب وفتح وکرم ۱۹ رثۃ۔ بمعنے پرانا ہونا وایضاً السفط من متاع البیت والجمع رثٌ ورثاثٌ اور یہ رثاثتٌ اور رثوثت سے مشتق یقال رَث یرث یرثُ وارث وارثہ بمعنے بلی از ضرب۔

فَسَلَّمَ عَلَى الْجُلَّاسِ ۔ وَجَلَسَ فِي أُخْرَيَاتِ النَّاسِ ۔ ثُمَّ أَخَذَ يُبْدِي مَا فِي وِطَابِهِ ۔ وَيُعْجِبُ الْحَاضِرِينَ بِفَصْلِ خِطَابِهِ ۔ فَقَالَ لِمَنْ يَلِيهِ مَا الْكِتَابُ الَّذِي تَنْظُرُ فِيهِ ۔ فَقَالَ دِيوَانُ أَبِي عُبَادَةَ ۔ الْمَشْهُودُ لَهُ بِالْإِجَادَةِ ۔ فَقَالَ هَلْ عَثَرْتَ لَهُ فِيمَا لَمَحْتَهُ ۔ عَلَى بَدِيعٍ اسْتَمْلَحْتَهُ فَقَالَ نَعَمْ قَوْلَهُ ؎

الترجمۃ والمطالب اور بیٹھنے والوں کو سلام کر کے آخری صف میں بیٹھ گیا اور وہ اپنے مافی الضمیر کو ظاہر کرنے لگا۔ اور لوگوں کو اپنے خطاب سے متعجب کرنے لگا پھر اس نے اپنے برابر والے شخص سے پوچھا کہ آپ کیا کتاب دیکھ رہے ہیں تو اس نے جواب دیا کہ ابی عبادۃ کا دیوان ہے جس کی پاکیزگی (مُسلّم) (مانی ہوئی) ہے وہ بولا... کہ کیا آپ نے جس قدر دیکھا ہے۔ اس میں کوئی ملیح کلام (ندرت) کی جدت پائی ہے تو اس نے جواب دیا جی ہاں اس کا یہ شعر ؎

تشریح لغات الجلاس یہ جالس کی جمع ہے اور اس کی جمع جلوس بھی آتی ہے اور یہ جلوس سے مشتق ہے اور جلیس بمعنے ہمنشین کی جمع جلساء اور جلاس آتی ہے اور یہ ضرب سے آتا ہے یقال جلس جلوساً اور یہ قیام کی ضد ہے یعنی وہ بیٹھا۔ اُخریات۔ یہ اُخریٰ کی جمع ہے بمعنے اطراف یا یہاں موصوف محذوف ہے ای جماعات اخریات ۳ الناس بعضوں نے اس کی جمع الاناس کہی ہے کیونکہ یہ قاعدہ ہے کہ کسی وقت عوض اور معوض ایک جگہ جمع نہیں ہوتے ہیں۔ ۴ اخذ یہ افعال قلوب سے ہے جو یہ شرع کے معنے میں ہے۔ ۵ یُبدِی ای یظہر یقال بدا الشیٔ یبدو بدواً وبدواً وبدواً بمعنے ظہر ویقال ابدیتہ ای اظہرتہ وبادی الرائی ای ظاہرہ ویقال بدا لہ فی الامر بدواً وبداءً ای انشاء فیہ رائی وفی التنزیل ثم بدا لہم من بعد ما راؤ

الایات الخ وبدا القوم ای خرجوا الی البادیۃ از نصر ۶ وطا بہ وطبٌ کی جمع ہے بمعنے مطلق مشک اور بعض کے نزدیک وطب چھوٹی مشک کو کہتے ہیں اور بعض کے نزدیک وہ مشک جو بکری کی کھال کی ہو اور اس میں دودھ رکھا جائے اور اس کی جمع اوطبٌ اور اوطابٌ بھی آتی ہے واعلم ان السقاء واللقربۃ للماء والزق والزکوۃ للمود الخل والوطب والوطالب والمنحقن للبن والعکۃ والنجی للسمن والحمیت والمساب للزیت والبدیع للعسل ہذہ کلہا اسماء الاوعیۃ ۷ الحاضرین حاضر کے معنے موجود کے ہیں اور یہ غائب کی ضد ہے اور حاضر کے بمعنے شہر کے رہنے والے کے بھی آتے ہیں اور قُرٰے یہ بادی کی ضد ہے اور حاضر کی جمع حُضرٌ وحضارٌ وحضورٌ وحضرۃٌ از نصر۔ بفصل یہاں اضافت صفت کی موصوف کی طرف ہے ای الموصوف بخطابہ الفصل ای القول الفاصل بین الحق والباطل او المفصول اور فیصلٌ کے معنے فیصلہ کے آتے ہیں۔ جو حاکم کسی مقدمے کا فیصلہ کرتا ہے۔ از ضرب ۹ یلیہ اس کا مصدر ولی اور ولایت آتا ہے جس کے معنے قریب ہونے اور والی ہونے کے آتے ہیں۔ از ضرب یقال ولی فلانا وولیہ ولیًا بمعنے دنا وقرب۔ اور حسب سے اس کے معنے قائم اور والی ہونے کے آتے ہیں اور باب تفعل سے جو تولی آتا ہے۔ اس کے معنے منہ پھیرنے کے آتے ہیں ۱۰ دیوان اس کے اصلی معنے کچہری وعدالت کے ہیں اس کے حروف اصلی (دون) ہیں اور اس کی جمع دواوین آتی ہے اور بعض کے نزدیک یہ دون سے ماخوذ ہے۔ بمعنے جمع کرنا یقال دونت الکتاب اور بعض کے نزدیک یہ یائی ہے والجمع دیابین از نصر بمعنے ذلیل ہونا۔ یقال دان الرجل اذا صار خسیسًا اور ضرب سے اس کے معنے جزاء کے آتے ہیں۔ اور اصل میں یہ لفظ عجمی ہے بعد میں یہ عربی ہوا جب نوشیرواں کا زمانہ آیا تو اس نے کارکنوں کو دیکھ کر کہا دیوانیاں نشستہ اند جب سے عدالت کو دیوان کہنے لگے۔ ۱۱ ابی عبادۃ ہو الولید بن عبادۃ البحتری من افصح الشعراء ۱۲ المشہود لہ اس میں دو احتمال ہیں یا ضمیر کا مرجع ابو عبادۃ ہے تو اجادت فاعل کے معنے میں ہوگا اور اگر اس کا مرجع دیوان ہے تو اجادت مفعول کے معنے میں ہے۔ المشہود از سمع یقال شہد شہودًا بمعنے حاضر ہونا یقال شہد الشیٔ یعنی اس نے معائنہ اور مطالعہ کیا منہ الشاہد والجمع شہودٌ وشُہّدٌ واشہد بکذا یعنی اس نے قسم کھائی از سمع وکرم یقال شہد عند الحاکم لفلان وعلے فلان یعنی اس نے گواہی دی۔ ومنہ الشہید من اسماء اللہ تعالٰے۔ وہو الذی لا یغیب عن علمہ شیٔ فاذا اعتبر العلم مطلقًا فہو العلیم واذا اضیف الی الامور الظاہرۃ فہو شہید ومنہ الشہادۃ بمعنے گواہی دینا ۱۳ بالاجادۃ یہ ماخوذ جودت سے ہے اور یہ وادی ہے از نصر بمعنے سخاوت کرنا اور جید کھرا ہونا یہ ردیٌ کی ضد ہے یقال اجاد لے اتے بالجید من القول او الفعل ویقال اجاد فلان فی عملہ وجاد عملہ یجود جودۃً ای حسن ۱۴ عثرت از نصر بمعنے جھوٹ بولنا اور اس کے صلہ میں لام آتا ہے تو اس کے معنے مطلع ہونے کے آتے ہیں۔ یقال عثر عثرًا وعثورًا یعنی اس نے اطلاع پائی اور وہ واقف ہوا والعثر الاطلاع علے سر الرجل وفی التنزیل وکذلک اعثرنا علیہم لمحۃ ۱۵ از فتح اس کے معنے نظر خفیف سے دیکھنا یعنی اشارہ سے یقال لمح الیہ ولمحۃ یلمح لمحا واملح ای اختلس النظر واللمحۃ النظرۃ بالعجۃ وفی التنزیل کلمح بالبصر ای لخطفۃ بالبصر ۱۶ استملحتہ از استفعال اس میں س ت ظن کے لیے ہے اور یہ ماخوذ ملح سے ہے بمعنے نمکین یقال ملح الطعام ای جعل فیہ ملحًا از فتح وملح الماء ملح وملوحۃً وملاحۃً ای صار مالحًا از نصر وکرم ۱۷ نعم یہ ماسبق کی تقریر کے لیے آتا ہے اور ہل ایجاب نفی کے لیے آتا ہے۔

کَاَنَّمَا تَبْسِمُ عَنْ لُؤْلُؤٍ مُنَضَّدٍ اَوْ بَرَدٍ اَوْ اَقَاحٍ

فَإِنَّهُ أَبْدَعَ فِي التَّشْبِيهِ الْمُودَعِ فِيهِ فَقَالَ لَهُ يَا لَلْعَجَبِ. وَلِضَيْعَةِ الْأَدَبِ. لَقَدِ اسْتَسْمَنْتَ يَا هَذَا ذَا وَرَمٍ. وَنَفَخْتَ فِي غَيْرِ ضَرَمٍ. أَيْنَ أَنْتَ عَنِ الْبَيْتِ النَّادِرِ الْجَامِعِ مُشَبَّهَاتِ الثَّغْرِ وَأَنْشَدَ.

الترجمة والمطالب گویا کہ وہ (مجبوبہ) مسلسل موتیوں یا اولہ یا گل بابونہ سے ہنستی ہے (دیکھو) اس میں ابوعبادۃ نے بالکل نئی تشبیہات ودیعت رکھی ہیں وہ بولا علم ادب کے ضائع ہوجانے پر افسوس ہے آپ نے تو ورم والے کو موٹا تصور کر لیا اور بغیر لکڑیوں کے پھونکنا ہی شروع کر دیا۔ معلوم ہوتا ہے تم نے اب تک دانتوں کے تشبیہوں کے جامع اور نادر (غریب) شعر سنے ہی نہیں۔ یہ کہہ کر اس نے یہ شعر پڑھے۔

تشریح لغات کانما مشہور تو یہ ہے کہ کانَّ تشبیہ کے لیے ہوتا ہے اس میں تحقیق یہ ہے کہ اگر اس کی خبر جامد ہوگی۔ تب تو یہ تشبیہ کے لیے ہوگا جیسے کان زیدا اسدٌ اور اگر خبر مشتق ہو تو یہ شک کے لیے ہوگا جیسے کانَّ زیدًا قائم اور یہ کبھی تحقیق کے لیے ہوتا ہے جیسے کان الارض لیس لہا ہشام۔ اور کبھی یہ تقریب کے لیے ہوتا ہے۔ جیسے کانَّ الشتاء مقبل۔ تبسم از ضرب یہ بسم سے مشتق ہے۔ بسم کے معنے اس طرح سے ہنسنا کہ تھوڑے سے دانت کھلیں اس کے اصلی معنے مطلقاً دانت نکالنے کے آتے ہیں یقال بسمت البہ باکیا اوضاحکًا منہ مبسم ہونٹ یا آگے کے دانت۔ بَسّام با تشدید اور بَسام با تخفیف بہت ہنسنے والا۔ وفی التنزیل فتبسم ضاحکًا۔ لولؤ اس کا واحد لولؤۃ بمعنے موتی اور اس کے جمع لآلی بھی آتی ہے۔ لَآلٌ اور لَآءٌ موتی بیچنے والے کو کہتے ہیں۔ منضد۔ اس کا مصدر تنضید ہے۔ بمعنے تہ بتہ لپٹا ہوا اور تہ بتہ رکھنا یقال نضدت الشئ ای اوضعتہ بالترتیب و یقال رای منضد یعنی محکم اور مضبوط رای۔ اوَیا تو اس کو کثرت کے لیے مانا جائے تب اس سے غرض یہ ہوگی کہ ان میں سے ایک پر اکتفا نہیں کی جاسکتی۔ (اُو کا ترجمہ) فارسی یا ہے۔ اور یہ بکثرت فارسی میں ہے) تو یہاں یہ مطلب ہوگا فقط لولو یا بروتشبیہ کے لیے کافی نہیں اور اُوبل کے معنے میں بھی آتا ہے تو یہ بھی یہاں معنے بن سکتے ہیں یعنی پہلے دانتوں کو موتی ساتھ تشبیہ دی لیکن وہ ٹھنڈے نہیں ہوتے تو اوبل کے معنے لے کر اس میں ترقی کر کے اولے کے ساتھ تشبیہ دی لیکن اُولا بالکل سفید ہوتا ہے اور خالص سفید دانت (برے) مذموم ہوتے ہیں تو اس کو تشبیہ بابونہ سے دی جو گندم گوں ہوتا ہے۔ تشبیہ دو طرح کی ہوتی ہے۔ ایک تشبیہ ادنیٰ درجہ کی ہوتی ہے جس میں مخاطب کو یہ معلوم ہوجائے کہ یہ مشبہ ہے اور یہ مشبہ بہ جیسے زیدٌ کالاسد اور دوسرے اعلیٰ درجہ کی تشبیہ جس میں مخاطب کو مشبہ اور مشبہ بہ میں تمیز نہیں ہوتی جیسے زیدٌ اسد۔ برَد بالفتح اس کا واحد بُرْدَۃٌ ہے جس کے معنے اولے کے ہیں اور برد کے معنے سردی کے بھی آتے ہیں یہ نصر سے آتا ہے۔ جیسے قرآن شریف میں ہے لایذوقون فیہا بردًا ولا شرابًا۔ اور بُرد بالضم کے معنے چادر کے آتے ہیں۔ اقاحِ اس کے معنے گل بابونہ جو سرخی کی طرف مائل ہو اس کی جمع اقحوان یا قحوان آتی ہے اور اس کی جمع کی جمع اقاحی آتی ہے۔ المودع یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از افعال بمعنے الموضوع یعنی رکھی گئی کے ہیں۔ یقال اودعہ مالًا ای دفعہ لیکون ودیعۃً وایضًا قبلہ منہ ودیعۃً اور یہ اضداد میں سے ہے۔ اور اس کا مجرد ضرب سے

تا ہے ۹ لعجب اگر بفتح لام پڑھیں تو یہ مستغاث ہو جائے گا۔ ای احضر فھذا وقتک اور اگر بکسر لام پڑھیں تو مستغاث لہ ہو جائے گا۔ ای یا قوم احضروا لاجل العجیب۔ لضیعۃ ۱۰ ضیعۃ اور ضیاع یہ دونوں مصدر ہیں بمعنی ضائع ہونا۔ ہلاک ہونا اور یہ لازم ہے یقال ضاع الشیٔ ای ہلک از ضرب اور تفعیل اور اضاعت یہ متعدی ہیں اور یہ ضیعۃ کے معنے زمین کے بھی آتے ہیں ۱۱ استمتن یہ سمن سے مشتق ہے از سمع بمعنے چربی کا خوب ہونا اور موٹا ہونا اور یہ ہزال کی ضد ہے اور نصر سے جو آتا ہے اس کے معنے گھی ملانے کے آتے ہیں قد استمسنت ذا ورم یہ ایسے وقت پر بولا جاتا ہے۔ جب کہ بڑی چیز کو انسان اچھا سمجھے وفی التنزیل افتنا فی سبع بقرات سمان ولا یسمین ولا یغنی من جوع ۱۲ ورم۔ از حسب یحسب بیماری سے جسم کا پھول اور سورج جانا۔ یقال ورم الجلد وتورم اور بعض لغت میں اس کو ضرب سے لکھا ہے۔ نفخت ۱۳ از نصر یقال نفخ یعنی اس نے منہ سے ہوا نکالی اور پھونک ماری۔ ویقال نفخ فی النار ونفخ النار یعنی جب وہ آگ میں پھونکے۔ اس کے صلہ میں فی زیادہ آتا ہے ضرم ۱۴ ایندھن اور وہ لکڑیاں یا چھیٹاں جن سے آگ جلائی جائے اور اس کا واحد ضرمۃ ہے اور یہ اصل میں ضرمت النار ضرما سے مشتق ہے ای اشتعلت والتہبت از سمع ویقال نفخت فی غیر ضرم اذا عالج مالا فائدۃ فی علاجہ۔ ایں۔ اس پر اگر لفظ من داخل ہو تو مکان مدخل سے سوال ہوتا ہے۔ اور داخل ہونے کی صورت میں مکان مخرج سے سوال ہوتا ہے جیسے من این تو کہاں سے نکلا ہے اور کبھی یہ تفاوت کے لیے ہوتا ہے جیسے ایں زید من عمرو یعنی زید اور عمرو میں تفاوت ہے۔ ۱۵ الندر بسکون الدال یہ مصدر ہے بمعنے نادر وبمعنے نصر سے آتا ہے۔ یقال ندر الشیٔ ای قل وجودہ والمصادر ندرا وندورا ویقال ندر الکلام یعنی وہ فصیح اور غریب ہوا اور یہ کرم سے آتا ہے۔ اس کا مصدر ندارت آتا ہے۔ الجامع ۱۶ آہ مشارح کہتا ہے کہ حریری نے تمام دانتوں کی تشبیہوں کو یہاں نہیں جمع کیا ہے بلکہ بعض تشبیہوں کو بتلایا ہے اس لیے کہ دانتوں کو آگ اور بجلی اور روشنی سے بھی تشبیہ دیتے ہیں ۱۷ ثغر بمعنے دانت۔ اور صاحب صحاح نے اس کے معنے آگے کے دانت کے بیان کئے ہیں۔ اور صاحب قاموس نے مطلق دانت کے معنے بیان کئے ہیں۔ وقیل ہو اسم الاسنان کلہا ما دامت فی منابتہا قبل ان تسقط۔ وقیل ہی الاسنان کلہا کن فی منابتہا اولا دا الجمع ثغور یقال ثغرہ ای کسر اسنانہ فہو مثغور از فتح۔ یہاں یہ دو شعر ہیں اور جس کے ساتھ مقابلہ کیا گیا ہے۔ وہ ایک شعر ہے اور دو کا میدان بہ نسبت ایک کے وسیع ہوتا ہے اس لیے یہ آپس میں کوئی اولیت نہیں ہے وحقیقت میں مقصود شعر ثانی ہے اول کو بالتبع ذکر کیا گیا ہے۔ اور ثانی شعر پہلے شاعر کے شعر سے بڑھا ہوا ہے کیونکہ اس میں انواع تشبیہ مذکور ہیں۔

نَفْسِیَ الْفِدَاءُ لِثَغْرٍ رَاقَ مَبْسِمُہٗ ۔۔۔ وَزَانَہٗ شَنَبٌ نَاہِیْکَ مِنْ شَنَبِ

یَفْتَرُّ عَنْ لُؤْلُؤٍ رَطْبٍ وَعَنْ بَرَدٍ ۔۔۔ وَعَنْ اَقَاحٍ وَعَنْ طَلٍّ وَعَنْ حَبَبِ

فَاسْتَجَادَہٗ مَنْ حَضَرَ وَاسْتَحْلَاہُ. وَاسْتَعَادَہٗ مِنْہُ وَاسْتَمْلَاہُ. وَسُئِلَ لِمَنْ ھٰذَا الْبَیْتُ وَھَلْ حَیٌّ قَائِلُہٗ اَوْ مَیِّتٌ

الترجمۃ والمطالب میری جان اُن دانتوں پر قربان ہو جنہوں نے منہ (کے حسن دلفروز میں) چار چاند لگا دیئے ہیں اور اس کو

ان کی اُس آبداری نے (جس کے ہوتے ہوئے کسی آب کی ضرورت نہیں) زینت دی رکھی ہے۔ وہ محبوب تازہ آبدار موتیوں اور اُولون۔ گل بابونہ اور شگوفہ (کلی) اور حبابون (بلبلوں) سے ہنستا ہے حاضرین نے اس کو پسند کیا اور شیریں جانا اور مکرر پڑھوایا اور لکھ لینا چاہا پھر پوچھا کہ یہ کس کے شعر ہیں اور اس کا کہنے والا زندہ ہے یا مرگیا۔

تشریح لغات

الفَدَاء۔ بمعنے فدیہ یقال فداہ یفدیہ فداءً وفَدَئے از ضرب ۲ راقَ۔ از نصر اجوف وادی بمعنے اچھا اور صاف معلوم ہونا اور جب یہ اجوف یائی ہوتا ہے تو اس کے معنے بہانے کے آتے ہیں اس کا مصدر اراقت آتا ہے ومنہ اراقۃ الدم ۳ مبسمہ۔ یہ مصدر میمی ہے یا ظرف بمعنے ہنسنے کی جگہ (یعنی منہ) ۴ شب اس کے معنے دانتوں کی لطافت اور اس کی خوب صورتی اور تازگی اور خوشبو کے آتے ہیں۔ واعلم ان اسماء تذکر فی محاسن الاسنان منہا الشنب رقۃ الاسنان واستواءھا وحسنہا الرتل حسن تنفیدہا واتساقہا۔ التفلیج تفرج ما بینہا الشتت۔ تفرقہا فی غیر تباعد بل فی استواء وحسن ویقال منہ ثغر شتیت اذا کان مفلجاً ابیض حسناً وغیر ذلک از سمع یقال شِنبَ الرجلُ یعنی اس کے دانت خوبصورت اور سفید ہیں ۵ ناہیک بمعنے حسبک یعنی تجھ کو کافی ہے اور یہ مشتق ہے۔ قد نہی الرجلُ من اللحم وانہٰے اذا اکتفے منہ وشبع لانہ ینہاک ان تطلب غیرہ۔ اور اگر اس کو اپنی حالت پر رکھا جائے تو نہیٰ سے مشتق ہوگا یا اس کو نامی سے مشتق مانئے تو اس وقت یہ اسم فعل ہوگا۔ انتہٰہ کے معنے ہیں۔ ۶ یفتر اس کا مصدر افتراء ہے بمعنے مسکرانا وبھاگنا واصلہ فرّ الدابۃ یفرّ (بالضم) فرّاً جبکہ وہ ذات کھولے وفرّ عن اسنانہا ای کشف عن اسنانہا لینظر باسنتہا از نصر ۷ لولو رطب وہ موتی جو سیپی سے تازہ نکالا گیا ہو نہ یہ کہ جو پانی میں موتی کو بھگو لیا ہو اور رطب یہ سمع اور کرم سے آتا ہے اور یہ یابس کی ضد ہے تری وتراوٹ۔ ۸ طَل۔ نئی کلی کو کہتے ہیں اور بعض کے نزدیک کھجور کی نئی کویل وکلی کو کہتے ہیں۔ جو سفید ہوتی ہے اس کا واحد طلعۃ ہے وفی التنزیل لہا طلع نضید۔ یقال طلع النخل طلوعاً ای بدا طلعہ از نصر ۹ حَبَب۔ محرکۃ وہ خطوط جو سرائی میں پانی ملانے سے پیدا ہو جائیں اور اس کے معنے بلبلہ کے آتے ہیں۔ اور حُباب جھاگ کو کہتے ہیں اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ فرماتے ہیں کہ حبب اور حباب ایک ہے۔ ۱۰ فاستجادہ یہ جود سے ماخوذ ہے بمعنے بارش کا خوب برسنا۔ یقال جادت المطر یعنی پانی خوب برسا۔ از نصر ومنہ الدرہم۔ الجید۔ یعنی کھرا اور صاف درہم اور یہاں یہ استفعال سے ہے اس میں س ت طلب کے لیے ہے اور یہ معنے میں اچھا سمجھنے کے ہیں۔ ۱۱ استحلاہ۔ یہ حلوہ سے مشتق ہے۔ ای وجدہٗ حُلوۃً، اور یہ باب استفعال سے ہے بمعنے شیریں اور اچھا سمجھنا اور اس کا مجرد نصر اور کرم اور سمع سے آتا ہے ۱۲ استعادہ یہ استفعال سے ہے اس میں س ت طلب کے لیے ہے اس کے معنے طلب اعادہ کے ہیں۔ اور یہ عود سے مشتق ہے۔ جس کے معنے لوٹنے کے ہیں از نصر ۱۳ استملاہ یہ استفعال سے ہے۔ اس کا مصدر استملاء ہے بمعنے طلب املا کرنا (یعنی لکھوانا) ۱۴ سَئَل اس کے صلہ میں عن نہیں آتا اور اگر آجائے تو اس کے معنے کسی کی جانب سے سوال کرنے کے ہوتے ہیں یقال سال یسئل سؤالاً جب کہ وہ دریافت کرے ۱۵ حَی یہ میّت کی ضد ہے بمعنے زندہ اور اس کی جمع احیاءٌ آتی ہے ۱۶ میّت۔ بالتخفیف بمعنے مردہ اور مائت کے یہ معنے آتے ہیں۔ جواب تک نہ مرا ہو اور میّت بالتشدید کے معنے یہ ہیں جواب تک نہ مرے اور آئندہ مرے اور میّت بالتشدید کی جمع میّتون آتی ہے اور میت بالتخفیف کی جمع اموات اور موتےٰ اور میّتون بالتشدید والتخفیف آتی ہیں۔ از نصر وسمع۔

فَقَالَ اَيْمُ اللّٰهِ لَلْحَقُّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ وَلَلصِّدْقُ حَقِيْقٌ بِاَنْ يُّسْتَمَعَ اِنَّهٗ يَا قَوْمُ - لَنَجِيُّكُمْ مُذِ الْيَوْمِ - قَالَ فَكَاَنَّ الْجَمَاعَةَ ارْتَابَتْ بِعَزْوَتِهٖ - وَاَبَتْ تَصْدِيْقَ دَعْوَتِهٖ - فَتَوَجَّسَ مَا هَجَسَ فِيْ اَفْكَارِهِمْ - وَفَطِنَ لِمَا بَطَنَ مِنْ اِسْتِنْكَارِهِمْ - وَحَاذَرَ اَنْ يَّفْرُطَ اِلَيْهِ ذَمٌّ اَوْ يَلْحَقَهٗ وَصْمٌ - فَقَرَاَ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ -

الترجمۃ والمطالب وہ بولا کہ خدا کی قسم حق بات پیروی کے لائق ہے اور البتہ سچ بات کا سننا ہی زیادہ مناسب ہے۔ حضرات ان کا کہنے والا آج تم سے سرگوشیاں کر رہا ہے راوی کہتا ہے کہ جماعت اس کے اپنے شعر بتانے میں شک کرنے لگی اور اس کے دعوے کے یقین کرنے سے انکار کرنے لگی۔ وہ ان کے مافی الضمیر کو سمجھ گیا اور وہ ان کی چھپی ہوئی ناخوشی کو تاڑ گیا اس نے یہ خیال کیا کہ کہیں اس کی طرف مذمت (برائی) پیش قدمی نہ کر بیٹھے یا کوئی عیب اس کو نہ لاحق ہو جائے۔ پس اس نے یہ آیت پڑھی بے شک بعض ظن (گمان) گناہ ہوتا ہے۔

تشریح لغات ۱؎ ایم اللہ بفتح الہمزہ وکسرہا اس کی اصل ایمُ اللہ لازمۃٌ لی ہے اور یمین اللہ اور یہ یمن سے ماخوذ ہے جس کے معنے برکت یا قوت کے ہیں اور ایم اللہ کو ہیمُ اللہ بھی کہا جاتا ہے اور یہ اصل میں ایمن اللہ تھا ہمزہ کو ہا سے بدل لیا تو ہم اللہ ہو گیا اور بعض دفعہ محض میم پر اکتفا کرتے ہیں اور تمام حروف کو حذف کر دیتے ہیں پس اَمُ اللہ لیفعلن کذا بولتے ہیں۔ اور یہ اصل میں ایمنُ اللہ ہے اور اس میں اور لغات ہیں اَیْمَنُ اللہ ایْمُنُ اللہِ (بفتح الہمزۃ وکسرہا وضم المیم) وَایْمَنُ اللہ وایْمُنُ اللہ (بفتح الہمزۃ وفتح المیم وکسرہا) وکذلک یقال مُنِ اللہ مثلثۃ المیم وَالنون دم اللہ مثلثۃ۔ ویقال ایضاً یمین اللہ لا افعل اور اگر یہاں اس کے معنے دستِ راست کے لیں تو پھر قسم محذوف نکالیں گے۔ ای اقسم ایم اللہ ۲؎ للحق میں حق مفعلہ ہے۔ اور اس میں لام تاکید کا ہے حق یہ باطل کی نقیض ہے۔ حق حقیقت کے موجود ہونے کے معنے میں آتا ہیں۔ اور یہ صادق کے معنے میں بھی مستعمل ہوتا ہے۔ للصدق۔ صدق تو اقوال میں ہوتا ہے اور وفا اقوال اور افعال دونوں میں ہوتا ہے۔ قد مرّ تحقیقہ ۴؎ حقیق ای جدیرٌ وحریٌ یقال حقّ الامر ای اثبتہ واوجبہ وحقّ ای غلب علے الحق اور اس کا مصدر حقّ آتا ہے۔ از نصر ویقال حق علیہ ان یفعل کذا ای وجب اس کا مصدر حقٌ اور حقۃٌ آتا ہے از ضرب ۵؎ یستمع اس کا مصدر استماعٌ ہے اذا استفعال بمعنے غور وفکر سے سننا وفی التنزیل واذا قرئ القرآن فاستمعوا لہ ۶؎ یا قوم یہ اصل میں یا قومی تھا اس میں یا کو بسبب کثرت استعمال کے حذف کر دیا۔ قوم کا اطلاق انسانوں پر ہوتا ہے خواہ وہ مردوں کی جماعت ہو یا عورتوں کی (لوگوں کی جماعت) والجمع اقوامٌ اور اس کی جمع کی جمع اقاوم اور اقاویم اور اقائم آتی ہے وفی التنزیل کذبت قوم نوح ن المرسلین ۷؎ لنجیکم یا تو یہ نجوے سے ماخوذ ہے یا نجوۃٌ سے بمعنے سرگوشی کرنا اور وہ بات جس سے خوشی حاصل ہو والجمع انجیۃٌ وفی التنزیل خلصوا نجیا یقال نجا ینجو (از نصر) نجویٌ ونجوے وناجی یناجی مناجاۃً ونجاءً بمعنے سرگوشی کرنا واپنا بھید ظاہر کرنا ۸؎ ندا الیوم اس کے اندر اختلاف ہے بعضوں نے یہ کہا ہے کہ دونوں مستقل لفظ ہیں اور بعضوں نے یہ کہا کہ یہ مستقل لفظ نہیں ہیں۔ بلکہ ندا لگ ہے، اور یوم

الگ اسی لیے منذ اور مذ ابتداء زمانے کے لیے آتے ہیں۔ یوم کی جمع ایام آتی ہے۔ اور اس کی جمع کی جمع ایا دیم آتی ہے۔ وفی التنزیل فعدۃ من ایام اُخر یوم اس کے معنے دن کے آتے ہیں اور کبھی اس سے مطلق وقت مراد لیا جاتا ہے جیسے یوم الدین ۹ھ ارتأبت افتعال سے اگر اس کا مشتق رَیبۃ ہو تو اس کے معنے تہمت لگانے کے آتے ہیں اور اگر ریب ہو تو اس کے معنے شک کرنے کے آتے ہیں یقال ارتاب من الشئ یعنی اس نے اس میں شک کیا وارتاب بفلان۔ یعنی اس کو تہمت لگائی (یعنی اس سے ایسی شی دیکھی جو شک میں ڈالتی تھی) اور یہ ضرب سے آتا ہے بمعنے شک میں ڈالنا وامر مکروہ دیکھنا۔ بغیر تہ ازضرب بمعنے منسوب کرنا واز نصر و سمع بمعنے انکار و ناپسند کرنا۔ یقال ابے الشی وتابے بمعنے ناپسند کیا اس کا مصدر اباءً واباءۃً ہے۔ دعوۃ اگر بضم الدال پڑھیں تو اس کے صبر کرنا ضمیر کا مرجع۔ اگر رجل ہے تو اس وقت اضافت اسے الفاعل ہوگی اور اگر شعر ہو تو اضافت الی المفعول ہوگی ۱۱ھ ابت۔ از فتح تو اس کے معنے مقابل کو لڑائی میں بلانے کے ہوں گے اور اگر بالفتح پڑھیں تو اس کے معنے بلانے کے ہوں گے خواہ دعوت میں ہو یا مطلق بلانا۔ اور اگر بالکسر پڑھیں تو اس کے معنے نسب ثابت کرنے کے ہوں گے یہاں اگر شعر کو لڑکی سے تشبیہ دیں تو اس وقت استعارہ بالکنایہ ہوگا۔ اور اگر اپنے آپ کو مراد لیں تو استعارہ تخییلیہ ہوگا۔ فتوجس از تفعل اور یہ وجس سے ماخوذ ہے اس کے معنے نرم آواز سے بات کرنے اور کان لگا کر سُننے اور پوشیدہ بات سمجھنے کے آتے ہیں۔ اور اس کے بعد لام اس کے صلہ میں آتا ہے۔ اور یہاں یہ متعدی بنفسہ ہے۔ تو یہاں سبب کو مسبب کے قائم کر لیا ہے تو جس اور تفرس اور الہام میں کچھ تھوڑا سا فرق ہے تو جس تو کسی ظاہر قرینہ کو دیکھ کر معلوم کرنا اور تفرس کسی خفی قرینہ کو دیکھ کر معلوم کرنا اور الہام بغیر کسی قرینہ کے کسی بات کا معلوم کرنا۔ اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال وجس۔ یجس وجسًا یعنی وہ پوشیدہ ہوا ۱۱ھ ہجس۔ از نصر وضرب ہجس مصدر بمعنے کسی بات کا خطرہ دل میں گزرنا۔ یقال ہجس الشئ فی صدرہ یعنی اس کے دل میں خطرہ پیدا ہوا۔ اور ہاجس کے معنے دل کے آتے ہیں۔ ۱۵ھ افکار۔ ہم۔ یہ فکر کی جمع ہے یقال فکر من الشئ وافکر فیہ وتفکر یہ بمعنے تأمل اور اس کا مصدر فکر بالفتح آتا ہے، از نصر ۱۶ھ فطن از سمع بمعنے عقل مند ہونا اس کے مصدر فطن اور فطانۃ اور فطون اور فطن آتے ہیں۔ اور یہ نصر سے بھی آتا ہے ۱۷ھ بطن از سمع بمعنے پوشیدہ ہونا۔ از نصر بمعنے بڑا پیٹ ہو جانا منہ بطن بمعنے بڑے پیٹ والا۔ یقال بطن بطونا وبطنا یعنی اس نے چھپایا منہ الباطن جو ظاہر کی ضد ہے ۱۸ھ استنکار یہ استفعال کا مصدر ہے بمعنے بُرا سمجھنا اور اس میں سؤت طلب کے لیے ہے اور یہ نکرٌ سے ماخوذ ہے یقال نکرہ نکرا اور یہ متعدی سمع سے مستعمل ہوتا ہے۔ اور لازم یہ کرم سے آتا ہے۔ یقال نکرہ نکرا اور یہ متعدی سمع سے مستعمل ہوتا ہے۔ اور لازم یہ کرم سے آتا ہے۔ یقال نکر نکارۃ واعلم ان الانکار یکون باللسان والقلب والجحود باللسان دون القلب ۱۹ھ حاذر از مفاعلت اس کا مصدر محاذرت ہے۔ بمعنے احتیاط کرنا اور شب کو بیدار رہنا اور ڈرنا یقال حاذر وحذر۔ (از سمع) حذرًا وحِذرًا بمعنے وہ اس سے ڈرا و یقال حذر الرجل ومن الرجل یعنی وہ اس سے بچاؤ فی التنزیل یحذرکم اللہ ۲۰ھ ان یفرط یہاں پر من محذوف ہے اور یہ فرط سے مشتق ہے یقال فرطت القوم فرطًا ای سبقتہم الی الماء وفرط علیہ ای عجل وعدا از نصر بمعنے زیادہ ہونا ۲۱ھ ذم یہ مصدر ہے اور ذم مدح کی نقیض ہے یقال ہے یقال ذمّہ یذمّہ ذمًّا وذمّۃً بمعنے اس نے برائی کی۔ از نصر بمعنے برائی و مذمت وصم ۲۲ھ مصدر بمعنے عیب وعار والجمع وصوم یقال وصم از ضرب وصمًا۔ وصم الشئ یعنی اس نے عیب لگایا اور اس کو جلدی سے باندھ لیا۔ بمعنی فقراء از قرات بمعنے پڑھنا یقال قراہ قرءًا وقراءۃً وقرانًا یعنی اس نے پڑھا۔ از فتح وفی التنزیل فاذا قرأناہ فاتبع قرانہ اور قراءت تلاوت سے عام ہے

اس لیے کہ تلاوت قرآن کے ساتھ مخصوص ہے ۲۴ ان بعض الظن اثم الخ یہ کلام مجید کی آیت سے اقتباس ہے مخشی صاحب فرماتے ہیں کہ بعض یہاں پر کل کے معنے میں ہے لیکن یہ غلط ہے اس لیے کہ اگر ہر ظن اثم ہو تو معاذ اللہ نبی علیہ السلام کا قول ظن المؤمنین خیرا یہ کیسے صادق ہو۔

ثُمَّ قَالَ يَا رُوَاةَ الْقَرِيضِ. وَأُسَاةَ الْقَوْلِ الْمَرِيضِ. إِنَّ خُلَاصَةَ الْجَوْهَرِ تَظْهَرُ بِالسَّبْكِ وَيَدَ الْحَقِّ تَصْدَعُ رِدَاءَ الشَّكِّ. وَقَدْ قِيلَ فِيمَا غَبَرَ مِنَ الزَّمَانِ. عِنْدَ الِامْتِحَانِ يُكْرَمُ الرَّجُلُ أَوْ يُهَانُ. وَهَا أَنَا قَدْ عَرَضْتُ خَبِيئَتِي لِلِاخْتِبَارِ. وَعَرَضْتُ حَقِيبَتِي عَلَى الِاعْتِبَارِ.

الترجمۃ والمطالب پھر وہ یہ کہنے لگا اے شعر کے نقل کرنے والو اے قول مریض کے طبیبو بے شک سونے کی پختگی پگھلانے سے ضرور ظاہر ہو جاتی ہے اور حق بات شک کی چادر کو یقیناً پھاڑ ڈالتی ہے ایک پرانا مقولہ ہے کہ آزمائش کے وقت انسان یا تو سرخ رو ہوتا ہے اور یا ذلیل اب تم ہوشیار ہو جاؤ میں اپنی پوشیدہ قابلیت کو امتحان کے لیے پیش کرتا ہوں اور اپنی گٹھڑی (کھول کر) آزمائش کے لیے سامنے ڈال دیتا ہوں۔

تشریح لغات رواۃ بالضم یہ راوی کی جمع ہے اس کا مصدر روایت ہے اس کے معنے کلام کے نقل کرنے اور سیراب کرنے کے آتے ہیں اور اس کے معنے تازگی کے بھی آتے ہیں ۲۵ القریض۔ یہ فعیل کے وزن پر ہے جو مفعول کے معنے میں ہے از ضرب بمعنے کاٹنا اور یہاں اس کے معنے شعر کے ہیں اور یہ قراضۃ سے ماخوذ ہے جس کے معنے یہ ہیں وہ سونے کے ٹکڑے جو زیور بنانے کے بعد بچ جاتے ہیں اور شعر کو قریض اس وجہ سے کہا جاتا ہے کہ وہ بھی آخر سے بہ سبب اس کی ہمواری کے کٹا ہوا ہوتا ہے۔ گویا قینچی سے اس کی زبان کاٹ لی ہے قال الجوہری القریض قول الشعر قاصۃ یقال قرضت الشعر اذا قللتہ ۲۶ اُساۃ اور اساۃ آسی کی جمع ہے بمعنے طبیب واصلہ اسا الجرح اسا واسوا اذا داواہ یعنی اس کا علاج کیا اور اس کی غمخواری کی از نصر اس کے حروف اصلی (ہمزہ سین واو) ہیں المریض سریشی نے کہا ہے کہ اس سے مراد وہ قول ہے جس کا راوی ضعیف ہو لیکن تحقیق یہ ہے کہ قول المریض اس قول کو کہتے ہیں جس میں کسی قسم کی خرابی اور نقصان ہو اور مریض کی جمع مرضٰی اور مراضٰی اور مِراض آتی ہے واصلہ الخروج عند الاعتدال از سمع و فی التنزیل ومن کان مریضا او ان کنتم مرضٰی ۲۷ خلاصۃ بضم الخاء المعجمۃ وکسرہا بمعنے خالص چیز واصلہ خلص الشیٔ خلوصا ای صار خالصا خلاصا قیمعنے وصل وخلص بخاوسلم از نصر۔ ۲۸ جوہر وہ پتھر جو نافع اور قیمتی ہو یہاں مراد سونا اور چاندی ہے اور جوہر یہ گوہر کا معرب ہے اور اس کی جمع جواہر آتی ہے۔ ۲۹ بالسبک یہ مصدر ہے بمعنے سونے اور چاندی کا گلانا و ڈھالنا۔ سبکۃ پگھلائی ہوئی چاندی یقال سبک الذہب والفضۃ سبکا ای ذوبہ وافرغہ فی قالب فانسبک از نصر وضرب۔ ۳۰ تصدع۔ اس کا مصدر صدع ہے بمعنے پھاڑ دینا از فتح یقال صدع الشیٔ یعنی اس نے پھاڑا اور بعض کے نزدیک اس کے معنے درد میں مبتلا ہونے کے آتے ہیں منہ صُداع بمعنے درد سر واعلم ان اسماء

تستعمل للشق فی الاشیاء مختلفۃ وہی اللحق فی الارض والہزم فی العصر والصدع فی الزجاج والشق فی الثوب والقدح فی العود والفریح فی وسط البقر واللحد فی جانبہ ۹ رداء وہ کپڑا جو عبا اور جبہ وغیرہ کے اوپر پہنا جائے چادر۔ والجمع ارد یہ یقال تردی بہ وارتدی ای لبس الرداء والفرق بین الرداء والازار۔ الرداء وہو مایکسو النصف الاعلی والازار مایکسو النصف الاسفل وکلاہما جمیعا یسمی حلۃ ۱۰ غبر از نصر بمعنے باقی رہنا اور گزر جانا اور ختم ہونا ومنہ غابر جو باقی اور ماضی کے معنے میں مستعمل ہوتا ہے۔ اور یہ اضداد میں سے ہے یقال غبر الشئ یغبر غبورا ای مکث وذہب ومضی وغبر الشئ بغیر ای بقی۔ اور سمع سے جو آتا ہے اس کے معنے رنج کا اچھا ہونا۔ اور اندرونی فساد کا ظاہر ہونا اور کرم سے آتا ہے اس کے معنے غبار آلودہ ہونے کے آتے ہیں اور اسی سے غبرہ ہے غبرہ پانی جو پینے سے کس قدر برتن میں بچ جائے۔ اور غبیرۃ کے معنے زمین کے آتے ہیں۔ اس لیے کہ لوگ اس سے گزر جاتے ہیں اور یہاں غبر کے معنے (گذرے ہوئے) کے ہیں ۱۱ من الزمان یہ ما کا بیان ہے ۱۲ الامتحان یہ افتعال کا مصدر ہے اور یہ محنت سے مشتق ہے۔ از فتح بمعنے مشقت میں ڈالنا اور یہ لازمی اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے یقال محنتہ وامتحنتہ بمنزلۃ خبرتہ واخبرتہ ای بلوتہ وابتلیتہ وفی التنزیل اولئک الذین امتحن اللہ اور محنت کے اصلی معنے کوڑا مارنے کے ہیں۔ یقال محنتہ عشرین سوطا یعنی میں نے اس کے بیس کوڑے مارے۔ ۱۳ یہاں یہ مجہول کا صیغہ ہے اہانت اس کا مصدر ہے اور یہ اکرام کی ضد ہے یا تو یہ ہوں سے ماخوذ ہے جس کے معنے آسان ہونے کے آتے ہیں یا یہ ہوان سے جس کے معنے ذلیل ہونے کے ہیں اس کا مجرد ھن سے آتا ہے یہاں اس کے معنے ذلت کے ہیں۔ یقال ہان یہون ہوانا وہونا ہونۃ وتہاون ای استخف ویقال رجل فیہ ہہانۃ ای ذل وضعف۔ ہا یہ حرف تنبیہ ہے اور یا یہ مرفوع ضمیر ہے جیسے ہانتم ہاؤلاء اور یہاں یہ حرف تنبیہ ہے ۱۴ عرضت۔ یہ باب تفعیل سے ہے اس کا مصدر تعریض ہے۔ بمعنے پیش کرنا۔ وبمنبسط کرنا ونشانہ بنانا اس کا مجرد عرض آتا ہے۔ از ضرب جس کے معنے لاحق ہونا وپیش آنے کے آتے ہیں۔ مجرد اور مزید دونوں کے صلہ میں لام آتا ہے تو اس کے معنے بیع وشرا کرنے کے آتے ہیں اور جب اس کے صلہ میں علی آتا ہے۔ تو کہا جاتا ہے۔ عرضت الشئ علی البیع وعرضتہ البیع اور مخفف را کے معنے ظاہر کرنے ہوتے ہیں۔ اور تشدید الراء کے معنے نصبت کے ہوتے ہیں۔ منہ العرض بمعنے متاع واسباب۔ وعرضتہ بالضم بمعنے نشانہ وفی التنزیل ولا تجعلوا اللہ عرضۃ لایمانکم اور عرض بالفتح بمعنے چوڑائی اور عرض بالکسر بمعنے آبرو ۱۵ خبیثتی یہ فعیلۃ کے وزن پر ہے جو مفعول کے معنے میں ہے اور یہ خباء سے ماخوذ ہے جس کے معنے پوشیدہ کرنے کے ہیں اس سے مراد باطن ہے اس کا مجرد فتح سے آتا ہے۔ یقال خبأت الشئ خباء ای سترتہ ضبیثۃ کی جمع خبایا آتی ہے۔ ۱۶ للاختبار۔ یہ افتعال کا مصدر ہے اور یہ خبرت سے ماخوذ ہے جس کے معنے آزمانے اور تجربہ کرنے کے ہیں ۱۷ حقیبتی۔ وہ چمڑے کی گٹھری یا تھیلی جو اونٹ والا کجاوہ کے پیچھے اس کو باندھے اور جس میں مسافر لوگ اپنا توشہ رکھتے ہیں۔ والجمع حقائب واصلہ حقب الشئ حقبا بمعنے انحبس از سمع۔ ۱۸ الاعتبار۔ یہ باب افتعال کا مصدر ہے بمعنے آزمانا واصل العبارۃ ہکذا ای عرضت ما عندی علی اعتبارکم فاعتبروا اور یہ عبرت سے ماخوذ ہے۔ بمعنے آزمائش۔

فَابْتَدَرَ اَحَدُ مَنْ حَضَرَ۔ وَقَالَ اَعْرِفُ بَیْتًا لَمْ یُنْسَجْ عَلٰی مِنْوَالِہٖ۔ وَلَا سَمَحَتْ قَرِیْحَۃٌ بِمِثَالِہٖ

فَإِنْ اَثَرْتَ اِخْتِلَابَ الْقُلُوْبِ. فَانْظِمْ عَلٰى هٰذَا الْاُسْلُوْبِ. وَاَنْشَدَ ؎

فَامْطَرَتْ لُؤْلُؤًا مِنْ نَرْجِسٍ وَسَقَتْ وَرْدًا وَّعَضَّتْ عَلَى الْعُنَّابِ بِالْبَرَدِ

فَلَمْ يَكُنْ اِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ. حَتّٰى اَنْشَدَ فَاَغْرَبَ ؎

الترجمۃ والمطالب یہ سُن کر فوراً ایک شخص حاضرینِ جلسہ میں سے اُٹھا اور کہنے لگا مجھے ایک ایسا شعر یاد ہے کہ (آج تک) اس جیسا شعر نہیں کہا گیا اور اس وقت تک کسی طبیعت نے اس کے مانند کہنے پر دلیری (جرأت) نہیں کی ہے اگر آپ لوگوں کے دلوں کو فریفتہ کرنا چاہتے ہیں تو اس طرح پر شعر لکھے پھر اُس نے یہ شعر پڑھا ؎ اس معشوقہ نے نرگس (آنکھ) سے موتی (اشک) برسا کر گلاب و رخسار کو سیراب کیا۔ اور اس نے اُولون سے (دانتوں) سے عناب (سرانگشت) کو کاٹا (یہ افسوس کی حالت میں ہوتا ہے) اس کے بعد ایک سیکنڈ بھی نہ گذرا تھا کہ اس نے یہ نادر اشعار پڑھے۔

تشریح لغات ۱؎ فانبدر از افتعال اس کا مصدر ابتداء ہے بمعنے جلدی کرنا اور سبقت کرنا اس کا مجرد نصر سے آتا ہے وقد مرّ تحقیقہ ۲؎ احد بمعنے واحد ایک، یکتا۔ اکیلا یقال فلانٌ اَحَدُ الْاَحَدِیْن یعنی وہ عدیم المثال ہے اور اس میں مذکر اور مؤنث برابر ہیں وفی التنزیل قل ہو اللہ احد۔ احد کی جمع اَحَادٌ اور اُحْدَانٌ آتی ہے۔ اَحد اور واحد میں پانچ فرق ہیں تین تو معنوی اور دو لفظی معنوی تو یہ ہے کہ احد باری تعالےٰ کے لیے خاص ہے اور واحد یہ عام ہے اور دوسرا فرق بعضوں کے نزدیک یہ ہے کہ احد خاص ذوی العقول کے ساتھ ہے اور واحد عام ہے اور تیسرا فرق یہ ہے کہ واحد کے مقابلہ میں تاء آتی ہے اور احد کے مقابلہ میں نہیں آتی اور فرق لفظی یہ ہے۔ کہ واحد کی مؤنث واحدۃ آتی ہے۔ اور احد کی کوئی مونث نہیں۔ اور دوسرا فرق یہ ہے کہ احد کی جمع آتی ہے اور واحد کی جمع نہیں آتی ہکذا قال استادنا شیخ الادب مدظلہ العالی۔ ۳؎ لم ینسج یہ نسج سے ماخوذ ہے۔ جس کے معنے کپڑا بُننے کے آتے ہیں یقال نسج الحائک الثوب ینسجہ نسجاً از نصر وضرب ومنہ النساج کپڑا بُننے والا یعنی جولاہا ۴؎ منوالا منوال اس میں تین لغت ہیں۔ منوالٌ منولٌ نولٌ منوال وہ لکڑی جس سے جولاہے کپڑا ٹھوکتے ہیں جیسے ہندی بین ہاتا کہتے ہیں اور نول حبشیوں میں ایک ذلیل قوم ہوتی اور جولاہے بھی ہندوستان میں ایک قوم ذلیل سمجھی جاتی ہے۔ منوال اور منول کی جمع منادل اور مناویل آتی ہے اور نول کی جمع انوال آتی ہے۔ ۵؎ سحت۔ یہ سماح اور سماحت سے ماخوذ بمعنی بخشش یقال سمح بای جاد وسمح لہ ای اعطاہ از فتح اور کرم سے سمح صار کے معنے میں آتا ہے ومنہ المسامحۃ والتسامح ۶؎ مثالہ مثال اور مثل میں فرق ہے مثال تو وہ ہے جو بعض صفات ممثل لہ کے مشابہ ہو اور مثل میں من کل الوجہ مشابہ ہونا ضروری ہے جیسے گھوڑے کی تصویر دیوار پر ہو تو اس کو مثال کہہ سکتے ہیں نہ مثل ۷؎ اثرت۔ ایثار۔ اس کا مصدر ہے از افعال بمعنے ترجیح دینا واختیار کر لینا وفی التنزیل لقد اٰثرک اللہ علینا واصلہ اثر فلانًا ای اکرمہ والمصدر اثرٌ واثارۃٌ از نصر ۸؎ اختلاب۔ یہ افتعال کا مصدر ہے اور اس کا مجرد خلب اور خلابت ہے از نصر واصلہ خلبہ یخلبہ خلبًا وخلابۃً ای خدعہ وخالبہ واختلبہ وختلہ ای خادعہ تو خلابت کے معنے دھوکا دینے اور اچھے اقوال سے فریفتہ کرنے کے آتے ہیں ومنہ البرق الخُلَّبُ اور خِلِبٌ بکسر الخاء وسکون اللام وہ جھلی جو دل میں ہوتی ہے۔

۹ الاسلوب بسلوب اصل میں طریق فی الجبل کو کہتے ہیں۔ اب مطلق طرز اور روش کو کہتے ہیں والجمع اسالیب۔ ۱۰ اَمطرَتْ برسایا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے۔ بمعنے بارش ہونا مطار اور مطارۃ وہ کنواں جس میں پانی بہت ہو یقال مطرت یعنی مینہ برسا دمنہ سحاب ممطار بہت زیادہ برسنے والا ابر ۱۱ لولو۔ یہاں پر آنسو کو موتی سے تشبیہ دی ہے والجمع لآلی۔ ۱۲ نرجس یہ نرگس کا معرب ہے نرگس سفیدی مائل بزردی یا مطلق زردی اس پر یہ اعتراض ہوتا ہے کہ نرگس تو زرد ہوتی ہے، اور زرد آنکھ مذموم ہوتی ہے تو یہ تشبیہ درست نہ ہوئی تو اس کا جواب یہ ہے کہ تشبیہ میں یہ ضروری نہیں کہ مشبہ اور مشبہ بہ من کل الوجوہ تمام اوصاف میں برابر ہوں جیسے زید کالاسد۔ یہاں آنکھوں کو مستی کے ساتھ تشبیہ دی ہے نرجس نون کے زیر کے ساتھ بھی مستعمل ہے۔ اس کا واحد نرجسۃ ہے۔ ۱۳ سقت۔ اس کا مصدر سقی ہے بمعنے سیراب کرنا از ضرب۔ سقا کا استعمال اہل جنت کے شراب کے لیے ہے۔ جیسے وسقاہم ربہم شرابا طہورا اور اسقاء کا دنیا کے پانی کے لیے جیسے واسقیناہ ماءً غدقا اور ابن سیدۃ یہ فرماتے ہیں کہ اسقاہُ اور اسقاہ کے ایک ہی معنے ہیں ۱۴ ورد کے متعلق یہ مشہور ہے کہ گلاب کے خاص پھول کو کہتے ہیں لیکن بعض نے یہ تصریح کی ہے کہ ورد مطلق پھول کو کہتے ہیں یہاں رخسارہ کو گلاب سے تشبیہ دی ہے والجمع وُرُدٌ۔ وَرادٌ اور اوراد۔ یقال وردت الشجرۃ اذا خرج نورہا ۱۵ عضت۔ از سمع وقیل از نصر و فتح من الشاذ دانت سے کاٹنا اور دانتوں سے پکڑنا یہ افسوس سے کنایہ ہے اور اس کے بعد علے آتا ہے یقال عض الحیۃ ولا یقال للعقرب اس لیے کہ وہ سانپ دانت سے کاٹتا ہے بخلاف بچھو کے وہ ڈنک مارتا ہے یقال عَضَضْتہ وَعَضَّہٗ وعضضت علیہ عضاً وعضاضا جبکہ وہ دانت سے کاٹے واعلم انہ یقال کدمہ اذا عَضَّہٗ بأدنی فمہ کما یکدم الحمار وقیل ہو مختص بذی الخف والحافر وضعفہ ای عضتہ وہو دون النہش والنہش اخذہ باطراسہ وعَضَّ بفمہا وایضاً العض من کل حیوان والکدم والنزر من ذی الخف والحافر والنقر من الطیر واللَّسْبُ من العقرب واللسع والنہش والنکز من الحیۃ الا ان النکز من الانف وسائر ما تقدم من بالناب۔ ۱۶ العناب یہ دوا کا نام ہے اس کا واحد عنابۃ ہے۔ اور عناب عنب کے بائع کو بھی کہتے ہیں۔ اور عناب بضم العین المہملۃ وتخفیف النون مرد طویل الانف کو کہتے ہیں اور اس کے معنے اونچے ونیچے پہاڑ کے بھی آتے ہیں وہذا من الاضداد اس شعر میں پانچ تشبیہیں ہیں۔ آنسوؤں کو موتی سے تشبیہ دی ہے۔ اور آنکھوں کو نرگس سے اور رخساروں کو گلاب کے پھول سے اور مہندی لگی ہوئی انگلیوں کے سروں کو عناب سے اور دانتوں کو اُولے سے۔ ۱۷ بابرد محرکۃ بمعنے اولہ یہ دانتوں سے کنایہ ہے ۱۸ کلمح لمح بمعنے آنکھوں کا جھپکنا اور اقتباس کہتے ہیں کسی کے کلام کو بعینہ یا تغییر یسیر کے ساتھ اپنے کلام میں لانا۔ ۱۹ البصر محرکۃ اس کی جمع ابصار آتی ہے۔ بمعنے آنکھ وقی التنزیل لاتدرکہ الابصار وہو یدرک الابصار ۲۰ اقرب یہ قرب سے مشتق ہے اور یہ بعد کی نقیض ہے یقال قرب الشئ یقرُبُ فہو قریبٌ از کرم وسمع بمعنے نزدیک ہونا۔ اقرب اور اغرب میں مناسبت تامہ لفظیہ ہے مناسبت کی یہ تعریف ہے۔ کہ ہم وزن ہے آئیں گے اگر دونوں ہم قافیہ بھی ہوں تو تامہ ہے ورنہ ناقصہ ہے۔ ۲۱ فاغرب یہ غرب سے ماخوذ ہے جس کے معنے نادر اور گھوڑے کی تیز چال کرنے کے (یعنی دوڑانے کے) آتے ہیں اور عجیب کلام کے بھی اور خود اس کے معنے غریب الوطن کے بھی آتے ہیں اور جب اس کو باب افعال میں لے جاتے ہیں تو اس کے معنے شئی عجیب وغریب لانے کے ہوتے ہیں یہاں یہ ہی معنے مراد ہیں۔ ویقال غرب الکلام غرابۃً بمعنے غمض وخفی از کرم۔

سَأَلْتُهَا[1] حِيْنَ زَارَتْ[2] نَضْوَ[3] بُرْقَعِهَا[4] اَلْقَانِيْ[5] وَاِيْدَاعَ[6] سَمْعِيْ اَطْيَبَ[7] الْخَبَرِ
فَزَحْزَحَتْ[8] شَفَقًا[9] غَشّٰى[10] سَنَا[11] قَمَرٍ وَسَاقَطَتْ[12] لُؤْلُؤًا مِنْ خَاتَمٍ[13] عَطِرٍ[14]
فَحَارَ[15] الْحَاضِرُوْنَ لِبَدَاهَتِهٖ - وَاعْتَرَفُوْا بِنَزَاهَتِهٖ - فَلَمَّا اٰنَسَ[16] اِسْتِيْنَاسَهُمْ بِكَلَامِهٖ - وَانْصِبَابَهُمْ[17] اِلٰى شِعْبِ[18] اِكْرَامِهٖ - اَطْرَقَ[19] كَطَرْفَةِ[20] الْعَيْنِ ثُمَّ قَالَ دُوْنَكُمْ[21] بَيْتَيْنِ اٰخَرَيْنِ[22] وَاَنْشَدَ ؎

الترجمۃ والمطالب مجھے جس وقت محبوبہ ملی تو میں نے اس سے اس کے سرخ نقاب اٹھانے اور اچھی خبر سُننے کی خواہش کی اُس نے اس شفق (نقاب) کو جو آفتاب کی روشنی کو (حسن صورت کو) چھپائے ہوئے تھا دور کر دیا اور خوشبودار تنگ منہ سے اس نے موتی بکھیرے۔ حاضرین اس کی بدیہہ گوئی سے حیران ہو گئے اور اس کی پاکیزگی کلام کا اقرار کیا اس نے جب اپنے کلام کی طرف ان کی محبت اور اپنے احترام کی طرف ان کا شوق دیکھا تو اس نے ایک پل کے واسطے گردن جھکائی پھر کہنے لگا لیجئے دو شعر اور بھی حاضر ہیں اور اس نے یہ شعر پڑھے۔

تشریح لغات [1] سالتہا۔ اس کا مابعد اگر مدخول عن ہوگا تو یہ مسئول عنہ نہ ہوگا۔ اور مسئول کوئی اور ہوگا جیسے سالت عنک ای عن احوالک اور اگر مابعد اس کا مدخول عن نہ ہو تو یہ مسئول ہوگا۔ جیسے سالتک تو یہاں مسئول مخاطب ہے۔ [2] زرات۔ از نصر یقال زارہ یزورہ زورًا وزیارۃً جب کہ وہ ملاقات کا ارادہ کرے۔ لوجہ التعظیم فہو زائر یعنی زیارت کرنے والا [3] نضو از نصر بمعنے لاغر ہونا و دور کرنا و کہولنا یقال نضا ثوبہ نضوًا ای خلعہ والقاہ [4] برقعہا بکسر الباء و فتح القاف اس کے معنے آسمان کے آتے ہیں۔ اس میں تین لغت ہیں بُرقوعٌ بُرقَعٌ بُرقُعٌ بضم الباء والقاف اور یہ آخری فصیح ہے اصل میں اس کے معنے برقع پہن لینے کے آتے ہیں۔ والجمع براقع۔ [5] القانی۔ اس کے حروف اصلی (ق و ن) ہیں وہ شاخ جس میں اپنے زیادہ ہوں اور خود اس کے معنے شدید الحمرۃ کے آتے ہیں۔ قانی لتاکید الاحمر از فتح مہموز اللام زیادہ سرخ ہونا و از نصر ناقص وادی بمعنے جمع کرنا و از سمع بمعنے لازم ہونا اور یہ ناقص یائی۔ اس باب سے آتا ہے۔ یقال قنا لونہا یقنو قنوا ای احمر لونہا فہو قانی ای احمر۔ واعلم ان من عادۃ العرب انہم یستعملون للالوان اتباعا یؤکدون بہا معنے ہذہ الالوان فیقولون۔ اصفر فاقع واخضر ناضر واحمر قانی ہذا ہو الاصل ولقد شاع استعمال ہذہ الاتباع مجردہ کما تری ہناک وفی التنزیل فاقع لونہا [6] ایداع یہ باب افعال کا مصدر ہے بمعنے ودیعت یعنی امانت رکھنا۔ [7] اطیب از ضرب یقال طاب یطیب طیبًا وطیبۃً وتطیابًا بمعنے لذیذ ہونا و شیریں ہونا۔ پاکیزہ ہونا۔ خوشنما ہونا۔ عمدہ ہونا۔ منہ الطیب بمعنے خوشبو۔ والجمع اطیاب وطیوب اور اطیب الجد من قبیل جرد قطیفۃ ہے۔ فزحزحت اس کا مصدر زحزحۃ ہے۔ از بعثر یبعثر بمعنے دور ہونا [9] شفق بمعنے حمرۃ یا بیاض علے اختلاف الاقوال۔ از سمع بمعنے خیر خواہی اور افعال سے بمعنے ڈرانا اور یہاں حمرت سے وہ سرخی مراد ہے جو شام کے وقت آسمان کے کناروں پر نظر آتی ہے [10] غشی ای غطی از سمع یقال غشیہ الامر غشاوۃً وتغشاہ واغشیتہ وغشیتہ ای تغطیتہ ومنہ الغاشیۃ بمعنے القیامۃ لانہا تغشی الخلق

با فراغہا۔[۱۱] سنا ممدودًا ومقصورًا یہ دونوں طرح پر مستعمل ہوتا ہے ممدود کے معنے بجلی کی روشنی کے ہیں اور مقصور کے معنے بلندی اور رفعت کے ہیں واختلف عند البعض ہل ہی وادی اویائی۔ فمن قائل یقول الاوّل ومن قائل یقول الثانی واللہ اعلم وفی التنزیل یکاد سنا برقہ یذہب بالابصار۔ یقال سنا البرق ای اضاء از نصر[۱۲] قمر از سمع اس کے معنے حیرت کے آتے ہیں اور اس کے لغوی معنے غلبہ کے آتے ہیں والجمع اقمار یہاں پر چہرہ کو قمر (چاند) سے تشبیہ دی ہے وفی التنزیل وانشق القمر[۱۳] ساقطت یہ اسقطت کے معنے میں ہے اس میں مشارکت نہیں ہے۔ اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے۔ یقال سقط الشیٔ ای وقع سقوطًا۔[۱۴] خاتم۔ بمعنے انگوٹھی والجمع خواتم وخواتیم چونکہ معشوق بہت کم باتیں کرتے ہیں۔ اس لیے ان کے منہ کو انگوٹھی سے تشبیہ دی ہے۔ گویا ان کا منہ چھوٹا ہوتا ہے۔ اس لیے وہ کم بولتے ہیں۔[۱۵] عطر۔ از سمع بمعنے خوشبو دار ہونا اس کا مصدر عطرۃ ہے یقال عطر عطرًا یعنی وہ عطر میں بسا ہے۔ اس شعر میں برقع کو شفق سے تشبیہ دی اور چہرہ کو قمر سے اور باتوں کو موتیوں سے اور منہ کو انگوٹھی سے اوّل شعر میں تو پانچ تشبیہیں ہیں اور ثانی میں چار ہیں تو ظاہرًا یہ شعر اس سے کم درجہ کا ہوا لیکن ثانی شعر میں پانچویں تشبیہ کو چھوڑ دیا ہے اس میں اشارہ اس بات کی طرف ہے کہ جو اس میں پانچویں تشبیہ ہے۔ وہ یہاں لانا مناسب نہیں اس لیے کہ یہ موقع فراق (جدائی) کا ہے اور فراق کے وقت خوشی نہیں ہوا کرتی اور مہندی تو خوشی کے وقت لگائی جاتی ہے تو ایسے وقت میں عناب سے تشبیہ دینا ہرگز درست نہیں بلکہ بجائے اس تشبیہ کے وہ تشبیہ ہونی چاہیئے جو آئندہ شعر میں ہے[۱۶] فخار ای تجبر یقال حار بصرہ یحار حیرۃً وحیرانًا ای تحیّر از سمع[۱۷] بنزاہتہ بمعنے پاکیزگی از سمع وکرم یقال نزہ ینزہ نزاہۃً یعنی وہ برائی اور ملامت سے دور ہے[۱۸] آنس یہ معنے میں علم کے ہے۔ اور اس کے معنے مانوس ہونے اور دیکھنے کے بھی آتے ہیں۔ یقال آنست منہ شیئًا ای علمتہ وآنست الصوت ای سمعتہ اور اس کی اصل اُنس ہے جو وحشت کی ضد ہے یقال انست بفلان اوالیہ بمعنے فرحت والمصدر اُنسٌ مثل قفل وانسۃ وانسٌ بفتح النون فیہما از سمع۔ انصباب[۱۹] انفعال کے وزن پر یہ مصدر ہے اس کے معنے مائل ہونے کے ہیں۔ اور یہ صبابتہ سے ماخوذ ہے از سمع وقدمرّ تحقیقہ[۲۰] شعب بالکسر اس کے معنے پہاڑی راستہ کے ہیں اور بعضوں نے اس کے معنے زمین میں پانی بہنے کے بیان کئے ہیں۔ والجمع شعاب اور اصل اس کی شعبٌ ہے جس کے معنے جمع اور تفریق اور اصلاح اور فساد کے ہیں۔ اور یہ اضداد میں سے ہے یقال شعبتہ تشعبہ شعبًا فانشعب وشعبتہ فتشعّب اور یہ فتح سے آتا ہے۔ اور شَعَبٌ بالفتح بمعنے قبیلہ بزرگ[۲۱] اطرق از افعال اطراق سے ہے جس کے معنے سکوت کے اور بعضوں نے یہ معنے یہاں کئے ہیں کہ خاموشی ڈر کی وجہ سے ہو یقال اطرق راسہ ای امالہ واسکنہ۔ یعنی اس نے سر جھکا لیا[۲۲] کطرفۃ العین یہ ضرب سے آتا ہے جس کے معنے آنکھ دپلک کے جھپکنے کے ہیں یقال طرف بصرہ یطرف طرفًا اذا اطبق احدٰ جفنیہ علی الاخر اور طرف کے معنے نظر کے آتے ہیں جو یہ تثنیہ اور جمع مستعمل نہیں ہوتا ہے وفی التنزیل لایرتد الیہم طرفہم اور کبھی اس کی جمع اطراف بھی آجاتی ہے[۲۳] دونگم یہ اسم فعل ہے جس کے معنے خذ کے ہیں یقال دونک الشیٔ ودونک بہ ای خذہ۔ اور دون یہ فوق کی بھی نقیض ہے اور دون کے معنے حقیر اور خسیس کے بھی آتے ہیں[۲۴] آخر بن بکسر الخاء وفتحہا میں فرق ہے بفتح الخاء کو مطلق مغائر پر بولتے ہیں۔ وہ خواہ ماقبل کے جنس ہو یا نہ ہو اور بکسر الخاء مغائر جنس پر بولتے ہیں۔ جیسے جاءنی رجل وآخر بالکسر کا یہ مطلب ہے کہ دوسرا بھی آدمی ہے۔ اور بالفتح کے معنی مطلق دوسرے کے ہیں خواہ آدمی ہو یا نہ ہو اور اس میں دوسرا

فرق یہ ہے۔ کہ آخِر، بالکسر کا مؤنث آخِرۃ ہے اور آخَر بالفتح کا اُخریٰ ہے۔

وَاَقْبَلَتْ یَوْمَ جَدَّ الْبَیْنُ فِیْ جُلَلٍ ۔۔۔ سُوْدٌ تَعَضُّ بَنَانَ النَّادِمِ الْحَصِرِ
فَلَاحَ لَیْلٌ عَلٰی صُبْحٍ اَقَلَّهُمَا ۔۔۔ عُضَّتْ وَضَرَّسَتِ الْبِلَّوْرَ بِالدُّرَرِ
فَحِیْنَئِذٍ اِسْتَسْنَی الْقَوْمُ قِیْمَتَهٗ۔ وَاسْتَغْزَرُوْا دِیَمَتَهٗ۔ وَاَجْمَلُوْا عِشْرَتَهٗ۔ وَجَمَّلُوْا قِشْرَتَهٗ۔ (قَالَ الْمُخْبِرُ بِهٰذِهِ الْحِکَایَةِ۔)

الترجمۃ والمطالب جب فراق (جدائی) کا دن سیاہ لباس میں ظاہر ہوا تو وہ محبوبہ خاموش پشیمان کی طرح (دانتوں سے) انگلیاں کاٹتی ہوئی آئی۔ پس رات (زلف) دن پر (چہرہ) ظاہر ہوگئی جن کو اس کے شاخ (قد) نے بلند کیا تھا اور اُس نے بلور کو (انگلیوں کو) مردار بد (دانتوں) سے کاٹا۔ اب تو لوگ اس کو بیش قیمت اور اس کی مارش کو بہت زیادہ خیال کرنے لگے اور اس کے لیے مال جمع کرنے اور خلعت نوازی میں مصروف ہوئے۔ راوی کہتا ہے۔

تشریح لغات ۱؎ اَقْبَلَتْ۔ از افعال اس کا مصدر اقبال ہے بمعنے سامنے آنا اور یہ ادبار کی ضد ہے یقال اقبل علی الشیٔ قبلاً واقبل جبکہ وہ سامنے آئے اس کا مجرد نصر سے آتا ہے۔ ۲؎ جَدَّ۔ یہ جد سے مشتق ہے بمعنے ثابت ومحقق ہونے کے ہیں اور یہ ہزل کی ضد ہے ۳؎ البین جدائی۔ ملاپ۔ اور یہ اضداد میں سے ہے یقال بان الرجلُ بینًا وبینونۃً ای فارق ووصل ازضرب ۴؎ جلل یہ جُلَّۃٌ کی جمع ہے بمعنے مطلق چادر یا ایمنی چادر یا ازار یا اس کے مجموعہ کو کہتے ہیں۔ ۵؎ سود۔ یہ اسود کی جمع ہے بمعنے سیاہ اس کا مؤنث سوداء ہے اور اس کی جمع سُودان بھی آتی ہے اور یہ بیاض کی ضد ہے۔ ۶؎ تعض۔ اس کا مصدر عَضٌّ ہے جس کے معنے دانت سے کاٹنے کے ہیں از نصر ۷؎ بنان صاحب قاموس فرماتے ہیں۔ اس کے معنے اصابع کے ہیں اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ اطراف اصابع کو بنان کہتے ہیں (یعنی انگلیوں کے پورے) اس کا واحد بنانۃٌ ہے۔ ۸؎ الحصر یہ صفت کا صیغہ ہے حصر وہ شخص جو بولنا چاہے اور بول نہ سکے ۹؎ لاح از نصر اور یہ دادی ہے بمعنے ظاہر ہونا۔ ۱۰؎ لیل بمعنے رات والجمع لیالی یہاں بالوں کو لیل سے تشبیہ دی ہے ۱۱؎ علی صبح صبح اول دن کو کہتے ہیں اور یہ مساء کی ضد ہے والجمع اصباحٌ اور یہ فتح سے آتا ہے والصباح ہو اول ساعات النہار والبکور یکون بعد الصباح وقبل طلوع الشمس ثم الغدوۃ بعد طلوعہا ثم ضحیٰ اور یہاں چہرہ کو صبح سے تشبیہ دی ہے ۱۲؎ اقلہما یہ یا ما خوذ قلۃٌ بالضم سے جس کے معنے بلندی کے ہیں۔ یا یہ ماخوذ قلت سے جس کے معنے قلیل ہونے کے ہیں یقال اقلہا ای رفعہا ویقال اقلّ الشیٔ ای حملہ ازضرب ۱۳؎ عضت۔ بالضم درخت کی ترشاخ والجمع عضوٌ واعضانٌ وعضۃٌ اور یہاں قد کو عضن سے تشبیہ دی ہے ۱۴؎ ضرست از باب تفعیل بمعنے ڈاڑھوں سے خوب زور سے کاٹنا اور یہ ضرس سے مشتق ہے جس کے معنے ڈاڑھ اور دانت کے آتے ہیں یقال ضرست الرجل ضرسۃً وضرسۃً تضریساً ای عضضتہ بالاضراس ازضرب اور ضرس کی جمع ضُرُسٌ وضروسٌ آتی ہے۔ ۱۵؎ البلور اس کے معنے شیشہ کے آتے ہیں

اور یہ کئی طرح مستعمل ہوتا ہے بلور کسنور، بلور کتنور، اور بلورۃ کسیطر یہ ایک قسم کا پتھر ہے ۱۶ بالدر یہاں دانت کو موتی سے تشبیہ دی ہے اور دُر کی جمع دُرر آتی ہے ۱۷ استسنیٰ بمعنے بڑا اور بلند مرتبہ سمجھنا اور یہ سناء سے ماخوذ ہے جس کے معنے بلندی اور بیش قیمت سمجھنے کے ہیں اور یہ سمع سے آتا ہے یقال سنی یسنی سناءً ای ارتفع وصار ذا رفعۃ یعنی بلند مرتبہ اور صاحب مرتبہ وہ ہوا ۱۸ استغزرہا یہ استفعال سے ہے اور یہ ماخوذ غزر یا غزارت سے ہے جس کے معنے زیادہ ہونے کے ہیں اور استغزر کے معنے زیادہ سمجھنے کے ہیں اس میں س ت طلب کے لیے ہے یا مبالغہ کے لیے اور اس کا مجرد کرم سے آتا ہے یقال غزر الشئ غزارۃ بمعنے کثر ۱۹ دیمۃ وہ بارش جو ہلکی اور لگاتار ہو یہ واوی اور یائی دونوں طرح مستعمل ہے۔ وقال خالد بن جنیۃ ہو المطر الذی لا رعد فیہ ولا برق تدوم یومہا والجمع دیم وقیل مطر یکون مع سکون وقیل یکون خمسۃ او ستۃ وقیل یوماً ولیلۃً او اکثر واصلہ دام الشئ یدوم دوماً۔

ودیمومۃ از نصر ۲۰ اجملوا فعال یقال اجمل الشئ زیادہ کیا اور خوشنما کیا از کرم منہ الجمال بمعنی خوبصورتی وخوب سیرت فہو جمیل ۲۱ عشرتہ بمعنے صحبت ومیل جول۔ والجمع عشر ہو اسم للعاشرۃ بمعنے المخالطۃ ۲۲ جملوا از باب تفعیل یقال جمل ای زین اور یہ جمال سے مشتق ہے جس کے معنے زینت اور خوبصورتی کے ہیں اور اس کا مجرد کرم سے آتا ہے قشرتہ بالکسر بمعنے کھال وچھلکا ولباس وپوشاک اس کا واحد قشر ہے قشور اور قشرۃ یہ اس سے خاص ہے یقال قشر الشئ یقشرہ ویقشر قشراً ای نزع قشرہ فانقشر از ضرب ونصر اور قشرۃ بالکسر وہ کپڑا جو پہنا جائے ولباس الرجل قشرۃ وکل ملبوس قشر۔

فَلَمَّا رَأَيْتُ تَلَهُّبَ جَذْوَتِهِ۔ وَتَأَلُّقَ جَلْوَتِهِ۔ أَمْعَنْتُ النَّظَرَ فِي تَوَسُّمِهِ وَسَرَّحْتُ الطَّرْفَ فِي مِيسَمِهِ۔ فَإِذَا هُوَ شَيْخُنَا السَّرُوجِيُّ۔ وَقَدْ أَقْمَرَ لَيْلُهُ الدَّجُوجِيُّ۔ فَهَنَّأْتُ نَفْسِي بِمَوْرِدِهِ۔ وَابْتَدَرْتُ اسْتِلَامَ يَدِهِ۔

الترجمۃ والمطالب کہ جب میں نے اس کے علم کے شعلے کو دہکتے اور اس کے چہرے کو چمکتے ہوئے دیکھا تو میں نے اس کے پہچاننے میں غور کیا اور اس کی علامتوں پر میں نے نظر دوڑائی پس وہ تو ہمارا شیخ سروجی نکلا۔ اس وقت تک تاریک رات سفید ہو چلی تھی (یعنی ڈاڑھی کے بال سفید ہو گئے تھے۔ میں نے اس کی آمد پر اپنے نفس کو مبارکباد دی۔ اور میں نے بڑھ کر اس کے ہاتھ چومے۔

تشریح لغات ۱ تلہب۔ یہ تفعل کا مصدر ہے اور یہ لہب سے ماخوذ ہے بمعنے بھڑکتا ہوا شعلہ اور یہ سمع سے آتا ہے یقال لہبت النار لہباً ولہیباً ولہباناً ولہاباً جب کہ آگ بھڑکے اور روشن ہو ۲ جذوتہ، آگ کی دکھتی ہوئی چنگاری والجمع جُذیً وجذیً۔ وجذاءٌ۔ اور اس میں یہ جمع جذاءٌ قیاس کے موافق ہے اور جذیٌ یہ جمع خلاف قیاس ہے واصلہ جذا یجذو جذواً وجذواً واجذاء بمعنے سبت قائماً از نصر ۳ تالق یہ تفعل کا مصدر ہے۔ بمعنے چمکنا وروشن ہونا اور یہ الق سے ماخوذ ہے یقال الق البرق یالق القاً والیقاً وتالق وائتلق جب کہ آگ روشن ہو اور چمکے۔ از ضرب ۴ جلوتہ۔ اس کے اصلی معنے یہ ہیں کسی عورت کا اپنے منہ سے نقاب اٹھا دینا یقال جلوت العروس اذا ازالت نقابہا واظہرت وجہہا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے بمعنے زنگ

دور کرنا اور عورتوں کا مزین اور خوب صورت کرنا اور خاوند کا اپنی عورت کی طرف اوّل اوّل دیکھنا اور اس کے معنے روشنی کے بھی آتے ہیں۔ ۵ھ امعنت۔ از افعال بمعنے غور سے دیکھنا۔ واصلہ معن الفرس اذا بالغ وادام النظر از فتح۔ النظر اور الجمع انظارٌ ۶ھ توسّمہ اس کے معنے علامت سے پہچاننے کے ہیں اور یہ وسم سے ماخوذ ہے از ضرب جس کے معنے علامت کے ہیں اور جو کرم سے آتا ہے تو اس کا مصدر وسام اور وسامۃ آتا ہے جس کے معنے خوب صورت چہرے کے آتے ہیں ومنہ وسیم بمعنے خوبصورت سرحت۔ اس کا مصدر تسریح ہے یا یہ سرح سے ماخوذ ہے جس کے معنے جانوروں کے چرانے کے آتے ہیں یا یہ تسریح سے ماخوذ ہے جس کے معنے چھوڑنے کے ہیں یقال سرحت الطرف ای ارسلت النظر دنی التنزیل وتسریح باحسان ۸ھ الطرف بکسر الطاء بمعنے تیز گھوڑا اور بفتح الطاء بمعنے آنکھ و گوشۂ چشم ۹ھ مَیْسَم یہ اسم آلہ ہے وہ لوہا یا اور کوئی چیز جس سے داغا جائے اور اس کے معنے نشان اور حسن اور جمال کے بھی آتے ہیں والجمع میاسم۔ اور یہ وادی اور یائی بھی آتا ہے میسم یا تو یہ وسم سے ماخوذ ہے جس کے معنے علامت کے ہیں از ضرب اور یا یہ وسامۃ سے ماخوذ جس کے معنے خوبصورتی کے ہیں از کرم ۱۰ھ شیخنا بمعنے بوڑھا۔ استاد، بزرگ۔ والجمع اشیاخٌ وشیخانٌ وشیوخٌ وشیخۃٌ وشیخۃٌ ومشائخ واصلہ شاخ الرجل وشَیْخًا بالتحریک وشیخوخۃً اذا صار شیخا از ضرب ۱۱ھ قمر از افعال بمعنے قمر کے مانند ہونا یعنی روشن اور ماہتاب ہونا اور یہاں اس سے مراد سفید ہونا ہے ۱۲ھ الدجوجی یہ ماخوذ دُجٌّ اور دُجّۃٌ سے ہے بمعنے تاریکی و اندھیری اس میں یا مبالغہ کی ہے اور دجوج تاریک رات کو کہتے ہیں اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ یقال دَجَّ یَدُجُّ دجیجاً و دججانا منہ دَجَی اللیلُ واَدجی اللیلُ یعنی رات تاریک ہوئی ۱۳ھ فہنات۔ اس کا مصدر تہنیت ہے۔ بمعنے مبارک باد دینا واصلہ ہنا الشیٔ ہنا ای صار ہنیئا ای تیسّر من غیر مشقۃ ولاعناء از کرم دنی التنزیل کلوا واشربوا ھنیئاً مریئاً بما کنتم تعملون وکلوہ ھنیئاً مریئاً اور ضرب سے اس کے معنے آسانی سے کھانا ہضم ہو جانے اور خوشگوار ہونے کے آتے ہیں اور فتح سے اس کے معنی معلوم کرنے کے آتے ہیں۔ ۱۴ھ یہ مصدر ہے بمعنے آنا یقال درد علینا من بلدای قدم ابتدرت ۱۵ھ از افتعال اس کا مصدر ابتدار ہے جلدی کرنے کے معنے آتے ہیں۔ ۱۵ھ استلام، یہ استفعال کا مصدر ہے اس کے معنے چومنے کے ہیں اور یہ سلمہ سے مشتق ہے جس کے معنے پتھر کے ہیں ومنہ استلام الحجر اور اس کے معنے مطلق چومنے کے آتے ہیں۔ اور سمع سے اس کے معنے سلامت رہنے کے آتے ہیں۔ اور استلام کے اصلی معنے چھونے کے ہیں کیونکہ ہاتھ چومنے میں چھونا ہوتا ہے۔

وَقُلْتُ لَهٗ مَا الَّذِيْ اَحَالَ صِفَتَكَ حَتّٰى جَهِلْتُ مَعْرِفَتَكَ. وَاَيُّ شَيْءٍ شَيَّبَ لِحْيَتَكَ حَتّٰى اَنْكَرْتُ حِلْيَتَكَ فَاَنْشَاَ يَقُوْلُ ۝

وَقْعُ الشَّوَائِبِ شَيَّبَ — وَالدَّهْرُ بِالنَّاسِ قُلَّبُ
اِنْ دَانَ يَوْمًا لِشَخْصٍ — فَفِيْ غَدٍ يَتَغَلَّبُ

الترجمۃ والمطالب اور میں نے اس سے یہ دریافت کیا کہ کیوں صاحب کس چیز نے آپ کی حالت اس قدر متغیر کر دی کہ میں آپ کو پہچان بھی نہ سکا اور کونسی چیز نے آپ کی ڈاڑھی سفید کر دی یہاں تک کہ میں آپ کی صورت پہچانتے

سے معذور رہا تو وہ یہ سُن کر کہنے لگا ؎ بھائی انسان کو مصائب بوڑھا کر دیتے ہیں اور زمانہ لوگوں کے ساتھ حیلہ گری کرتا ہے۔ زمانہ اگر آج کسی شخص کا تابعدار ہو تو کل کو اس پر غالب آجائے گا۔

تشریح لغات

۱؎ احال۔ اس کا مصدر احالۃ آتا ہے از افعال بمعنے متغیر کرنا اور منتقل ہونا کرنا یقال حال الشی حولاً ای تحول من حال اے حال اخرے ویقال حال علیہ الحول یعنی اس پر سال گزرا وحال القوسُ جب کہ وہ ٹھیرا ہو وحال الی المکان ای انتقل وحال بینھما ای صار حاجزاً اور یہ نصر سے آتا ہے۔ ۲؎ صفت بمعنے حالت والجمع صفات۔ ۳؎ شیب۔ اس کا مصدر تشییب ہے۔ از تفعیل بمعنے بوڑھا کرنا اور یہ شَابٌ کی ضد ہے واصلہ شَابٌ شیبۃً وشیبًا ومشیبًا ای ابیض شعرہ از ضرب ۴؎ حلیتک بکسر الحاء بمعنے زیور وبضم الحاء بمعنے خلعت یقال حِلیۃُ الانسان ای ہیئاتہ وظاہر والجمع حِلیٌ وحُلیٌ اور یہ نصر سے آتا ہے یقال حَلَا یَحْلُو حلاوۃ بمعنے شیریں ہونا واز سمع بمعنے آراستہ ومزین ہونا لحیۃ اور حلیۃ میں تجنیس قلب بعض ہے۔ ۵؎ وقع اس کے متعلق بعضوں نے یہ کہا ہے کہ وقوع بالواد یہ لازم ہے اور بلا واؤ متعدی ہے۔ اور لیکن تحقیق یہ ہے کہ وقع بلا واد بھی کبھی لازم مستعمل ہوتا ہے۔ وقع بمعنے جنگ کرنا اور واقع ہونا اور ایقاع یہ متعدی ہے بمعنے ٹوٹ پڑنا حملہ کرنا اور بارش کا برسنا لیکن ان معنوں میں اس کا صلہ بدلتا رہتا ہے یقال وقع الشئی من یدی ای سقط اور اترنے کے معنی میں بھی آتا ہے کما جاء فی القرآن ولما وقع علیہم الرجز ای اصابہم ونزل بہم اور واجب اور ثابت ہونے کے معنے میں بھی آتا ہے جیسے اذا وقع علیہم القول اخرجنا لہم دابۃ یعنی واجب اور ثابت ہوا اور یہ ان تمام معنوں میں فتح سے آتا ہے الشوائب یہ شائبۃ کی جمع ہے بمعنے عیب۔ آلودگی۔ آمیزش۔ مصیبت، حوادث اور اس کے اصلی معنے یہ ہیں وہ مکدر شئی جو صاف چیز میں مل جائے اور اس سے مراد حوادث زمانہ ہے اور یہ ناقص وادی ہے۔ جو نصر سے آتا ہے یقال شاب الشئی شوبًا ای خلطہ ۷؎ بالناس یہ اُنس سے ماخوذ ہے بمعنے میل جول کرنا یہ اصل میں اُناس ہے۔ (بضم الہمزۃ) پھر ہمزہ کو حذف کر کے الف اور لام اس کے بجائے لے آئے اور یہ الف ولام کا الجزء ہے جو اس سے کبھی جُدا نہیں ہوتا۔ ۸؎ قلب یہ مبالغہ کا صیغہ ہے بمعنے بہت الٹنے پلٹنے والا پھر اس کے معنے دغا باز ومکار کے ہوگئے اس لیے کہ وہ الٹ پلٹ کر کے فریفتہ کرتا ہے ۹؎ دان از ضرب بمعنے مطیع وتابعدار ہونا اور اس کے معنے قرض دینے کے بھی آتے ہیں۔

۱۰؎ یتغلب۔ از تفعل بمعنے غالب آنا واصلہ غلبہ یغلبہ غلبۃً وغلبًا بمعنے وہ غالب ہوا از ضرب (فائدہ) اس شعر میں ایک قسم کا مبالغہ ہے وہ یہ کہ جب انسان کسی کام کا عادی ہو جاتا ہے وہ کتنا ہی مشکل ہوا سے سہل معلوم ہوتا ہے اور فقہ کی کتابوں میں یہ ہے اگر کوئی کہے ۱۱؎ انت طالق غداً تو وہ جس جزء کی نیت کرے۔ یہ اس کی نیت لغو ہوگی اور صبح ہوتے ہی وہ عورت مطلقہ ہو جائے گی۔ کیونکہ یہ معیار ہے اور معیار میں تمام وقت کا لحاظ ہونا شرط ہے اور جب وہ فی غد کہے تو یہ ظرف ہوگا۔ تو اس میں یہ شرط نہیں ہے۔ پس وہ جس جزء کی نیت کرے گا تو اس کی نیت صحیح ہوگی تو یہاں حریری نے ان دان یوما کہکر اس نے معیار مراد لیا ہے اگر وہ تمام دن مطیع رہا تب بھی کل غالب آجائے گا تو یہ بڑا ہی ظالم ہے۔

فَلَا تَثِقْ بِوَمِيضٍ ۱ مِنْ بَرْقِهِ ۲ فَهُوَ خُلَّبٌ ۳ وَاصْبِرْ إِذَا هُوَ أَضْرَى ۴
بِكَ الْخُطُوبُ ۵ وَأَلَّبْ ۶ فَمَا عَلَى التِّبْرِ ۷ عَارٌ ۸ فِي النَّارِ ۹ حِينَ يُقَلَّبْ ۱۰

ثُمَّ غَضَّ مُفَارِقًا مَوْضِعَهٗ ۔ وَمُسْتَصْحِبًا لِلْقُلُوْبِ مَعَهٗ ۔

الترجمۃ والمطالب لہذا تو اس کی (زمانہ کی) بجلی کی چمک پر بھروسہ نہ کر کیونکہ وہ بے باران ایک دھوکہ ہے اور جب وہ زمانہ تجھ پر مصیبتیں ڈالے اور جمع کر دے تو صبر سے کام لے کیونکہ خالص سونا اگر آگ پر لوٹا پوٹا جائے تو کوئی عیب کی بات نہیں۔ وہ یہ کہہ کر لوگوں کے دلوں کو اپنے ہمراہ لے کر چلتا بنا۔

تشریح لغات ۱؎ فلا تثق از حسب یہ مثال وادی ہے۔ اس کا مصدر وثوق ہے بمعنے بھروسہ کرنا وامین سمجھنا یقال وثق بہ ہے بمعنے بھروسہ کرنا وامین سمجھنا یقال وثق بہ یثق وثاقۃً وثقۃً ومنہ المیثاق بمعنے عہد موکد ۲؎ ومیض وماض اور ومیض کے معنے بجلی کے چمکنے کے آتے ہیں یقال ومض البرق ومضًا ومیضًا ومضانا اذا لمع لمعًا خفیًا ولم یعترض فی نواحی الغیم از ضرب ۳؎ برقۃ بجلی۔ والجمع بروق یقال برقت السماء یبرق برقا وابرقت ای جادت ببرق از نصر ۴؎ خُلَّب وہ بجلی جو چمکے اور بارش نہ ہو اور وہ ابر جو گرجے گڑگڑائے اور نہ برسے اور یہ مبالغہ کا صیغہ ہے اور یہ خلابت سے ماخوذ ہے جس کے معنے دھوکا دینے کے ہیں اور چونکہ بے پانی کی بدلی انسان کو دھوکا دیتی ہے۔ اور برستی نہیں ہے لہذا اس کو خُلَّب کہتے ہیں۔ وامر ۵؎ یہ صبر سے ماخوذ ہے جو جزع کی نقیض ہے یقال قد صبر فلان عند المصیبۃ صبرًا وصبرۃً یعنی اُس نے صبر کیا۔ از ضرب ۶؎ اضریٰ ۔ اس کا مصدر اضراء ہے۔ جانوروں کا بھڑکانا اور سبع سے ناقص یائی ہے جس کے معنے شکار کرنے کے آتے ہیں واصلہ ضرے الکلبُ یضری اذا اعتاد اس کے معنے برانگیختہ کرنے اور کسی امر کا کسی کو عادی بنانے کے آتے ہیں۔ ضاری شکاری کتے کو کہتے ہیں اس لیے کہ وہ بھی شکار کا عادی ہو جاتا ہے۔ اور شیر کو بھی کہتے ہیں ۷؎ الخطوب۔ یہ خطبٌ بفتح الخاء کی جمع ہے خطب مطلق امر کو کہتے ہیں خواہ وہ بڑا ہو یا چھوٹا ہو وہ محبوب ہو یا مکروہ لیکن استعمال میں بڑے اور مکروہ امر کو کہتے ہیں تو خطوب کے معنے حوادث کے ہوئے اس لیے کہ وہ بڑے اور مکروہ ہوتے ہیں وفی التنزیل قال فما خطبکم ایہا المرسلون ۸؎ آلتْ ۔ اس کا مصدر تالیب ہے از تفعیل بمعنے جمع کرنا اور اس کا مجرد نصر اور ضرب سے آتا ہے۔ یقال آلَبَ ایلب القوم ای اتوک من جانب وائلبت الجیش ای جمعتہ والمصدر الَبٌ ۹؎ علے اگر مابعد مجرور ہوگا۔ تو صرف جار ہے اور اگر منصوب ہوگا تو علے کے لام پر فتح پڑھیں گے تو یہ اس وقت ماضی ہوگا۔ از نصر بمعنے مکان میں بلند ہونا اور اگر لام کو کسرہ پڑھیں تو یہ ماضی ہوگی از سمع بمعنے بلند مرتبہ ہونا اور یا متحرک ہو۔ اور ماقبل مکسور ہو تو اُسے ساکن پڑھیں گے۔ بنو تمیم تو بجائے فتح یا کے بالسکون پڑھتے ہیں ۱۰؎ تِبْر بالکسر بمعنے سونا جو پگھلا یا نہ گیا ہو اور جب پگھلا لیا جائے تو اس کو عین کہتے ہیں اور چاندی کے معنے میں بھی آتا ہے۔ اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ معدنیات کی ہر چیز کو کہتے ہیں۔ از ضرب وسمع بمعنے ہلاک ہونا سونے کو تبر اس لیے کہتے ہیں کہ وہ بھی ہلاک ہوتا ہے اس کا واحد تبرۃٌ ہے ۱۱؎ عارٌ بمعنے عیب یہ واوی اور یائی دونوں طرح پر آتا ہے واوی بمعنے عیب دار ہونا اور یائی بمعنے متردد اور پریشان ہونا اور عار کی جمع اعیارٌ آتی ہے۔ یقال عار فلانا غیرُہ ای عایہ از ضرب منۃ العائرۃ وہ بکری جو نر کی تلاش میں جنگلوں میں پھرے ۱۲؎ فی النار۔ بمعنے آگ اور اس کی جمع یرانٌ آتی ہے۔ وقد مر تحقیقہ اور فی یہ یُقلِّبُ کے متعلق ہے اور چونکہ ظروف میں وسعت ہوتی ہے اس لیے اس کو آگے لے آئے ۱۳؎ یقلب۔ از تفعیل اس کا مصدر تقلیب ہے بمعنے ڈھالنا ۱۴؎ نہض، اس کا مصدر نہوضٌ اور نہضٌ ہے۔ از فتح بمعنے اٹھنا و کھڑا ہونا یقال نہض عن مکانہ یعنی وہ اس سے جدا ہوا

ونہض للامر یعنی وہ کام کے لیے کھڑا اور طیار ہوا ونہض الی عدوہ یعنی وہ دشمن کی طرف جھپٹا۔ ۱۵ مفارقا۔ از مفاعلت بمعنے جُدا ہونا یقال فارقہ فراقاً ومفارقۃً ای باینہ وانفصل اور اس کا مجرد ضرب ونصر سے آتا ہے۔ بمعنے جدا ہونا اور سمع سے بمعنے ڈرنا۔ ۱۶ موضعہ۔ یہ وضع سے مشتق ہے۔ بمعنے رکھنا یہاں اس سے مراد جگہ ہے اور موضع کی جمع مواضع آتی ہے۔ وفی التنزیل یحرفون الکلم عن مواضعہ ۱۷ مستصحباً از استفعال اور یہ صحبت سے ماخوذ ہے بمعنے ساتھ ہونا وساتھ رہنا اس میں س ت مبالغہ کے لیے ہے یا طلب کے لیے اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے ۱۸ القلوب یہ قلب کی جمع ہے بمعنے دل وقد مرّ تحقیقہ، کما قال الشاعر ؎ وما سُمّی الانسانُ اِلّا لانسہ وما القلبُ الّا انہ یتقلّبُ۔

اَلْمَقَامَةُ الثَّالِثَةُ الدِّيْنَارِيَّةُ

رَوَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ نَظَمَنِيْ[1] وَاَخْدَانًا[2] لِيْ نَادٍ[3] لَمْ يَخِبْ[4] فِيْهِ مُنَادٍ[5] وَلَا كَبَا[6] قَدْحُ زِنَادٍ[7] وَلَا ذَكَتْ[8] نَارُ[9] عِنَادٍ[10]۔ فَبَيْنَا[11] نَحْنُ نَتَجَاذَبُ[12] اَطْرَافَ[13] الْاَنَاشِيْدِ[14]۔ وَنَتَوَارَدُ[15] طُرَفَ[16] الْاَسَانِيْدِ[17] اِذْ وَقَفَ[18] بِنَا شَخْصٌ عَلَيْهِ سَمَلٌ[19]۔ وَفِيْ مَشْيَتِهٖ[20] قَزَلٌ[21]۔

الترجمۃ والمطالب (تیسری مجلس جو دیناریۃ یا قیلیۃ کے نام مشہور ہے)۔ حارث بن ہمام نے روایت بیان کی کہ میں اور میرے چند دوست ایک ایسی مجلس میں اکٹھے ہوئے جس میں کوئی بھی سائل نامید نہ ہوتا تھا۔ اور چقماق کی ضرب بے آگ (بیکار نہ جاتی تھی اس میں دشمنی کی آگ کبھی مشتعل نہ ہوتی تھی ایک روز ہم بیٹھے آپس میں اشعار کے دامن گھسیٹ رہے تھے۔ اور عجیب عجیب واقعات پر تبصرہ کر رہے تھے۔ کہ ہمارے پاس ایک لنگڑا شخص گدڑی پہنے ہوئے آیا۔

تشریح لغات ۱ نظمنی ای جمعنی یقال نظم اللؤلؤ نظماً ونظاماً ای الّفہ وجمعہ فی سلک از ضرب یعنی لڑی میں موتیوں کو پرونا اور جمع کرنا ۲ اخدانا یہ خدن کی جمع ہے اور اس کے معنے خالص دوست اور سفر کے دوست اور عاشق اور معشوق کے آتے ہیں اور اس کی جمع خدناء بھی آتی ہے یقال خادنہ ای صاحبہ یعنی وہ اس کا ساتھی ہوا اور اس کو دوست رکھا وفی التنزیل ولا متخذات اخدان ۳ نادٍ بمعنے مطلق مجلس والجمع اندیۃ اور اس کی جمع اندیات اور نوادٍ آتی ہے اور بعض اس کے یہ معنے فرماتے ہیں کہ دن کے بیٹھنے کی مجلس کو کہتے ہیں اور سمر بکسر المیم وفتحہا رات کی مجلس کو اور بعض کے نزدیک وہ مجلس جس میں آدمی موجود ہوں اور جب وہ چلے جائیں تو اُسے نادٍ کہیں گے ۴ لم یخب بکسر الخاء المعجمۃ اجوف یائی ہے از ضرب اس کا مصدر خیب اور خیبۃ ہے بمعنے محروم ہونا۔ ناکام رہنا اور بضم الخاء المعجمۃ یہ اجوف واوی ہے اس کا مصدر خوبٌ اور خوبۃ آتا ہے۔ از نصر بمعنے محتاج ہونا ۵ منادٍ۔ از مفاعلت یہ نداء سے ماخوذ ہے بمعنے ندا کرنے والا یعنی بلند آواز سے بلانے والا وفی التنزیل یوم ینادالمناد یعنی اسرافیلؑ۔ کبا یہ ناقص واوی ہے از نصر اس

کا مصدر کبوٌا اور کبُوٌا آتا ہے بمعنے بے آگ ہونا یعنی روشن نہ ہونا اور اس کے معنے گھوڑے کے چوٹ کھا کر گرنے اور پتھر کو پتھر پر آگ نکالنے کے لیے مارنا اور اس سے آگ نہ نکلنے کے ۵ قدح۔ عیب لگانا اور پتھر کو پتھر پر مارنا آگ نکالنے کے لیے از فتح یقال قدح النار بالزند یعنی اس نے چقماق سے آگ نکالنے کا ارادہ کیا۔ ۵ زنادیہ زند کی جمع ہے زندوہ پتھر جو آگ نکالنے کے لیے دوسرے پتھر پر مارا جائے عرب میں تین طرح سے آگ نکالتے تھے۔ لکڑی کو لکڑی پر مارنا۔ لوہے کو لوہے پر مارنا۔ پتھر کو پتھر پر مارنا۔ اوپر والے کو زندٌ کہتے ہیں۔ اور جس پر پتھر کو مارا ہے اس کو زندۃٌ کہتے ہیں اور دونوں کو زندان کہتے ہیں اور اس کی جمع ازنُدٌ اور ازنادٌ بھی آتی ہے۔ اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ زند اور زندۃٌ ایک ہیں۔ اور ضرب اور نصر سے آتا ہے۔ تو اس کے معنے چقماق مار کر آگ نکالنے کے آتے ہیں یقال زند النارَ ۵ ذکتْ بالذال المعجمۃ آگ کا شعلہ مارنا یقال ذکا یذکو ذکوًا و ذکاءً بالقصر یعنی آگ کی لپٹ تیز ہوئی اور خوب روشن ہوئی اجوف واوی از نصر اور بالزاء المعجمۃ بمعنے پاک کرنا اور سمع سے اس کے معنے ذکی ہونے کے آتے ہیں۔ یقال ذکی یذکی ذکاوۃً فھو ذکیٌّ ۵ نارٌ۔ یہ وادی ہے اس کی جمع نیران آتی ہے اور اس کی تصغیر نویرۃٌ آتی ہے۔ بمعنے آگ ۵ عنادٌ۔ یہ مقاعلت کا مصدر ہے۔ بمعنے دشمنی اصلہ عند الرجل عندًا وعنودًا ای طغیٰ وجاوز قدرہ ومنہ العنید (سرکش) وفی التنزیل وخاب کل جبّار عنید۔ ویقال عاندہ معاندۃ وعنادًا ای فارقہ وعارضہ واصلہ عَنَدَ عن الطریق ای خالف الحق ورَدّہٗ از نصر وضرب وسمع قال ابو الغول العنیدُ المعجب بما عندہ والمعاند الباھی بما عندہ ۵ فبینا یہ بین سے مشتق ہے بمعنے جدائی اس کے بعد کبھی الف بڑھا دیتے ہیں جیسے یہاں پر ہے اور کبھی ما کافہ کو بڑھا دیتے ہیں۔ جمہور اس کے مابعد کو مرفوع پڑھتے ہیں اس کے بعد مبتداء اور خبر ہوا کرتا ہے اور امام اصمعیؒ یہ فرماتے ہیں کہ اس کے مابعد مجرور ہوگا ۵ تجاذب۔ از تفاعل آپس میں ایک دوسرے کو کھینچنے کے معنے ہیں اور یہ جذب سے ماخوذ ہے یقال جذب یجذبُ جذبًا از ضرب نصر بمعنے کھینچنا اور یہ دفع کی ضد ہے یقال جذبہ ای حرّکہ وجذب الشیٔ الی نفسہ جذبًا ضد دفعہ عنہ ۵ اطراف۔ یہ طرف کی جمع ہے بمعنے کنارہ اور ہر چیز کے ختم کو کہتے ہیں اور اس کی جمع اطاریف آتی ہے ومنہ الطُّرفُ جو طرفۃ کی جمع ہے۔ عجیب وغریب بات ۵ ناشید۔ یہ انشودۃٌ کی جمع ہے جس کو پڑھا جائے اور سنایا جائے جیسے اعاجیب اعجوبۃٌ کی جمع ہے۔ انشودہ وہ شعر جو آپس میں بیٹھ کر سنائیں۔ ۵ تنوارُد اس کا مصدر توارد ہے از تفاعل بمعنے مزاحمت کرنا اور پانی پر جا کر ٹھہرے رہنا اور لوگوں سے سبقت کرنا اس لیے تاکہ میں پہلے پانی بھر لوں اس کا مجرد ورود ہے۔ جو صدور کی ضد ہے ۵ طرق۔ یہ طرقۃ کی جمع ہے بمعنے نکمین۔ و نہایت خوب اور نئی بات۔ از کرم بمعنے نادر ہونا ۵ الاسانید۔ یہ اسناد کی جمع ہے۔ بمعنے چٹان وچٹیل کے اور خود اس کے معنے کلام کے نقل کرنے کے آتے ہیں جیسا کہ احادیث میں مروّج اور مستعمل ہے واصلہ سندالی الشی سنودًا واستند الیہ بمعنے اعتمد علیہ از نصر ۵ وقف۔ از ضرب یقال وقف الرجل وقوفًا ای قام۔ یعنی ٹھہرنا اور کھڑا ہونا ویقال وقف فی المسئلۃ ای ارتاب ووقف علی الامر ای فھمہ واطلع علیہ ووقف القاری علی الکلمۃ وقفًا ای نطقہا ساکنۃ وقطعہا عما سبق ووقف الدار وقفًا ای حبّسہٗ فی سبیل اللہ ۵ سمل۔ پھٹا پرانا کپڑا حوض میں بچا پانی پانی وا لجمع اسمالٌ اور یہ صفت کا صیغہ ہے کتف کے وزن پر یہ تینوں طرح پر مستعمل ہے۔ از سمع اس کا مصدر سمول اور سمولۃ آتا ہے از کرم اس کا مصدر سمالۃ آتا ہے۔ کپڑے کا پرانا کرنا یقال سمُل الثوب سمالۃ ای اخلق وبلی ۵ مشیتہ۔ یہ بفتح المیم وکسر المیم دونوں طرح مستعمل ہے مشیتہ بالتشدید الیاء اس کے معنے چلنے کی ہیئت کے ہیں اور بغیر تشدید یاء اس کے معنے مرتبہ کے ہیں واصلہ مشی الرجل یمشی مشیًا وتمشاءً ای نقل القدم من مکان الی مکان بارادۃ سریعًا کان او بطیئًا از ضرب۔ اور مشی عام ہے خواہ وہ جلدی سے چلے یا دیر سے

اور سعی تیز دوڑ کر چلنے کو کہتے ہیں اور نَقَلَۃٌ یہ مشی سے عام ہے ۲ قزل۔ بالتحریک لنگڑا پن بہت بُرا لنگڑا پن۔ واصلہ قزِلَ بالکسر قزلاً وقزلاناً وقزَلَ یقزل قزلاً از ضرب وسمع جب کہ وہ بہت لنگڑا ہو کر چلے جو زیادہ معیوب ہو۔ وقیل القزل رقۃ الساقین وذہاب لحمہا وقیل ہو مشیۃ المقطوع الرجل ولیس کذلک۔

فَقَالَ يَا اَخَائِرَ الذَّخَائِرِ۔ وَبَشَائِرَ الْعَشَائِرِ۔ عِمُوْا صَبَاحًا وَانْعِمُوْا اصْطِبَاحًا۔ وَانْظُرُوْا اِلٰى مَنْ كَانَ ذَا نَدِيٍّ وَنَدًى۔ وَجِدَةٍ وَجَدًى۔ وَعَقَارٍ وَقُرًى۔ وَمَقَارٍ وَقِرًى۔ فَمَا زَالَ بِهٖ قُطُوْبُ الْخُطُوْبِ۔ وَحُرُبُ الْكُرُوْبِ۔ وَشَرَرُ شَرِّ الْحَسُوْدِ۔ وَانْتِيَابُ النُّوْبِ السُّوْدِ۔

الترجمۃ والمطالب اور کہنے لگا کہ اے بہترین خزانوں (ذخیروں) اور اے اپنے خاندان کو خوشخبری دینے والو! خدا تمہاری صبح اچھی کرے اور تم صبح کی شراب سے خوشحال رہو تم اس شخص کی طرف نظر عنایت کرو جو کبھی مجلس و بخشش اور توانگری وعطا زمین ومواضعات اور خزانوں وطعام والا مہمان تھا مگر حوادثات کی ترشروئی اور غموں کی بوچھاڑ میں حاسدون کی بدخواہی کی چنگاریاں اور حوادثات عظیمہ کا پے درپے نزول ہمیشہ اس کے شامل رہیں۔

تشریح لغات ۱ اخائر یہ اخیار کی جمع ہے اور اخیار خیّر بالتشدید والتخفیف کی جمع ہے اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ اخیر کی جمع اخائر خلاف قیاس ہے واصلہ الخیر جو شر کی ضد ہے اور خیر کی جمع خیور آتی ہے یقال خار الشیٔ واختارہ خَیرَۃً وخیرًا از ضرب اور اخیر یہ اسم تفضیل ہے اس کا مؤنث خوریٰ اور خیریٰ آتا ہے۔ ۲ الذخائر یہ ذخیرۃٌ کی جمع ہے بمعنے ڈھیر، ذخیرۃ اور ذخر وہ مال جو جمع کیا گیا ہو اور وہ بیش قیمتی ہو یقال ذخر الشیٔ یذخرہ ذُخرًا ای صانہ وجمعہ واذخرہ اور یہ نصر سے آتا ہے ۳ بشائر یہ بشارت بالکسر اور بالضم کی جمع ہے بمعنے خوش خبری اور بشارت بالکسر کے معنے خوشخبری کے ہیں۔ اور بشارت بالضم وہ مال جو خوشخبری کے وقت مخبر کو بطور انعام دیا جائے اور بشارت بالفتح کے معنے حسن اور جمال کے آتے ہیں واصلہ بَشَرہ بالامر ای سَرّہ از نصر وبشر بکذا از سمع بمعنے فرح اور خوشخبری دینے والے کو بُشارت اور بُشرٰے کہتے ہیں ۴ العشائر۔ یہ عشیرۃٌ کی جمع ہے بمعنے قبیلہ اور اس کی جمع عشیرات بھی آتی ہے وفی التنزیل وازواجکم وعشیرتکم ۵ عموا یہ یا وعم یعم سے ماخوذ ہے (از ضرب) اور یہ مثال وادی ہے بمعنے آرام سے شراب پینا یا یہ نعم ینعم سے ماخوذ ہے از حسب بمعنے صبح کے وقت نعمت میں ہونا یعنی تمام وقت نعمت میں ہونا اور صبح کی تخصیص اس لیے کی کہ عرب والے صبح کے وقت لوٹ مار کیا کرتے تھے۔ اور رات بھر گپ شب میں گذار دیا کرتے تھے ۶ صباح بمعنے اوّل دن اور یہ مساءٌ کی نقیض ہے۔ یقال عم صباحًا یعنی نم عیش سے رہو صبح کے وقت اور صباح کے معنے یہ بھی آتے ہیں وہ شراب جو صبح کے وقت پی جائے اور یہ اس وقت صبوحٌ کی جمع ہو گی اور یا عموا بمعنے قل عموا صباحًا کے معنے میں ہے تو اس وقت قل محذوف مانیں گے ۷ انعموا یہ افعال سے ہے اور اس کا مجرد فتح ونصر وسمع سے آتا ہے۔ اس کا مصدر نعمۃً ومنعمًا آتا ہے واصلہ نعم الرجل نعمۃً ای رفّہ عیشہ ولان وطاب ویقال نعمت بہذا ای فرحت بہ ونعم اللہ بک علینا ای رضی عنک واقرّ علیک من حسنہ ۸ اصطباحًا صبح کے وقت شراب پینا یا یہ صبوح سے

ماخوذ ہے اور صبوح صبح سے ماخوذ اور یہ اصطباحاً باب افتعال کا مصدر ہے اس میں تا کو طا سے بدل لیا ہے۔ وانعموا اصطباحاً کے یہ معنے ہوئے صبح کے وقت تمہارا شراب پینا تم کو مبارک ہو۔ ۹ الے من سے مراد خود اپنی ذات ہے ۱۰ ندیٌ بتشدید الیاء اور ندیٌ بالہمزہ اور نادیٌ ان تینوں کے معنے مجلس کے آتے ہیں ۱۱ ندیٌ یہ مصدر ہے بمعنے بخشش۔ بزرگی بھلائی، تری، از سمع یقال ندیٌ الشیٔ ندیً وندٰوۃً ونداءۃً بمعنے تر ہونا از سمع ویقال ندے الارضُ یعنی زمین تر ہوئی اور اس پر شبنم پڑی ۱۲ وجدۃ بمعنے توانگری مالداری یہ وجد سے مشتق ہے اس میں داد کو حذف کر دیا۔ اور اس کے عوض (ت) لے آئے جیسے وعدٌ سے عدۃٌ۔ وجد کے معنے پانے کے ہیں اس لیے وجد مال کو بھی کہتے ہیں ۱۳ جدے۔ بالکسر بمعنے عطا و بارش کثیر۔ یقال قد جداے علیہ یجُد وجدًا واجداے فلاں اے اعطٰے از نصر ۱۴ عقار بفتح العین المہملۃ یہ مصدر ہے بمعنے زمین و منزل و اسباب والجمع عقاراتٌ اور عقار بضم العین کے معنے شراب کے آتے ہیں ۱۵ قرے بضم القاف یہ قریہ بکسر القاف کی جمع ہے بمعنے گاؤں و بڑا شہر اور قریۃ یہ عام ہے اس کا اطلاق شہر پر بھی ہوتا ہے جیسے قرآن شریف میں ہے۔ علے رجل من القریتین عظیم۔ واصلہ قرأ الیہ یقرُد قرؤا بمعنے قصد الیہ از نصر اور یہ جمع خلاف قیاس ہے اس واسطے کہ قیاس یہ چاہتا تھا کہ اسکی جمع قراءٌ آتی۔ ومنہ قریتان۔ مکہ معظمہ اور طائف کو کہتے ہیں اور قریۃ الانصار مدینہ طیبہ کو کہتے ہیں۔ ۱۶ مقار۔ یہ مقراۃ کی جمع ہے بمعنے حوض و بڑا پیالہ جس میں مہمان کو کھلائیں واصلہ قری الماء فی الحوض قریًا ای جمعہ از ضرب ویقال قری الضیف یعنی اس نے مہمان کی ضیافت کی ۱۷ وقری بالکسر مصدر بمعنے مہمانی کرنا کسی آنے والے کی اور جامد کے معنے وہ کھانا جو آگے آجائے ۱۸ قطوب یہ مصدر ہے یقال قطوب الرجل قطبًا وقطوبًا وقطابۃً بمعنے ترش روئی کرنا اور از ضرب ۱۹ الخطوب یہ خطب کی جمع ہے بمعنے حوادث و مصائب ۲۰ حروب۔ یہ حربٌ کی جمع ہے بمعنے لڑائی واصلہ حَرَبَ رجلٌ رجلًا حَرَبًا بفتح الراء المہملۃ از نصر ای سلب مالہ وترکہ بلا شیٔ وہو نقیض السلم الکروب ۲۱ یہ کرب کی جمع ہے وہ مصیبت جس کی وجہ سے انسان سانس نہ لے سکے۔ اور اس کے معنے دکھ، غم۔ اور تکلیف کے آتے ہیں واصلہ کربہ علیہ الغمُّ ای اشتد علیہ والمصدر کربٌ بسکون الراء المہملۃ از نصر ۲۲ شرر۔ بمعنے شعلہ۔ یا آگ کی چنگاری اس کا واحد شررۃٌ ہے واصلہ شرّ یشرّ شرًّا وشراءۃ وشرارًا بمعنے اتصف بالشر۔ والشر ضد الخیر یعنی برائی اور اس کی جمع شرورٌ آتی ہے۔ از نصر ۲۳ الحسود بفتح الحا، یہ حاسد کا مبالغہ ہے۔ جس کی عادت میں حسد بھرا ہوا ہو یہ مذکر اور مؤنث کے لیے برابر ہے۔ والجمع حُسُدٌ مثل عُنُقٌ واصلہ حسدتُ فلانًا حسدًا وحسادۃً ای تمنیت زوال نعمتہ وتحولہا الیّ فانا حاسدٌ والجمع حُسّادٌ وحَسَدٌ وحُسَّدٌ مثل رُکّعٍ از نصر وضرب ۲۴ انتیاب۔ یہ افتعال کا مصدر ہے۔ بمعنے پے در پے آنا اس میں داد کو یا سے بدل لیا ہے۔ یقال انتابہم انتیابًا ای اتاہم مرۃً بعد مرۃ اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے۔ یقال ناب الرجل ینوب نوبًا ومنابًا دینا باوہ اس سے قائمقام ہوا ۲۵ نوب، یہ نوبۃٌ کی جمع ہے۔ بمعنے مصیبت یا یہ نوائب کی جمع ہے۔ وہ مصیبت جو ٹل نہ سکے قال الراغب النوب الرجوع مرۃً بعد مرۃ والانابۃ الرجوع الی اللہ بالتوبۃ باخلاص العمل وفی التنزیل وخرّ راکعًا وانابَ وانیبوا الی ربکم ۲۶ السود۔ یہ سوداء کی جمع ہے۔ بمعنے سیاہ اور یہ مشتق ہے۔ سود (بکسر الواو) یسود سودًا سے بمعنے صار اسود از سمع

حَتّٰی صَفِرَتِ الرَّاحَۃُ۔ وَقَرِعَتِ السَّاحَۃُ۔ وَغَارَ الْمَنْبَعُ۔ وَنَبَا الْمَرْبَعُ۔ وَاَقْوَی الْمَجْمَعُ وَاَقَضَّ الْمَضْجَعُ۔ وَاسْتَحَالَتِ الْحَالُ۔ وَاَعْوَلَ الْعِیَالُ۔ وَخَلَتِ الْمَرَابِطُ۔ وَزَحِمَ الْغَابِطُ وَاَوْدَی النَّاطِقُ وَالصَّامِتُ۔ وَرَثٰی لَنَا الْحَاسِدُ وَالشَّامِتُ۔

الترجمۃ والمطالب

یہاں تک کہ اس کا ہاتھ خالی ہو گیا اور صحن صاف ہو گیا اور اس کا چشمہ خشک ہو گیا اور اُس کا مکان رہنے کے قابل نہ رہا اس کی مجلس ویران ہو گئی اور اس کی خواب گاہ گرد آلود ہو گئی اور اس کی حالت بدل گئی اور اس کے اہل واعیال چیخنے لگے اور اس کے اصطبل خالی ہو گئے اور اس کی دولت کے آرزومند رحم کھانے لگے اور اس کے مال اور مویشی ہلاک ہو گئے اور اس کے حاسد اور بدخواہ بھی ہم پر رونے لگے۔

تشریح لغات

لہ صفرت۔ از سمع بمعنے خالی ہونا یقال صَفِرَ الاناءُ صَفَرًا بالفتح وصفورًا ای خلا فھو صَفِرٌ منہ الصفیر چڑیا کی آواز ومنہ اناءٌ صافی یعنی خالی برتن اور یہ ضرب سے آواز کرنے کے معنے میں آتا ہے ۲ الراحتہ۔ مصدر بمعنے خوشی اور جامد بمعنے ہتھیلی والجمع راحٌ وراحاتٌ اور یہ واوی ہے) واصلہ رَوَحَ رَوحًا بفتح الواو بمعنے التبع از سمع قرعت از سمع بمعنے خالی ہونا یقال قرع المکان قَرَعًا وقرعًا بالتحریک والسکون ای خلا (یعنی خالی ہوا) واز فتح بمعنے دروازہ کھٹکھٹانا ۴ الساحتہ صحن و میدان وآنگن۔ والجمع ساحٌ وسُوحٌ وساحات ۵ غار از نصر بمعنے پانی کا زمین میں جذب ہونا یقال غار الغور (از نصر یہ وادی ہے) غورًا یعنی پانی زمین میں چلا گیا۔ وفی التنزیل ماءُکم غورًا۔ اور یائی ضرب اور سمع سے آتا ہے بمعنے لوٹنے کے ۶ النبع بمعنے چشمہ پانی کا سوت اور ینبوع کے معنے بھی چشمہ کے آتے ہیں۔ واصلہ یَنبِعُ الماءُ نبعا ونبوعًا ونبعانًا بالتحریک ای خرج من العین از فتح وفی التنزیل الم تران اللہ انزل من السماء ماءً فسلکہ ینابیع الخ ۷ بنا از نصر یقال بنا یبنو بنوءً ونبوءً بمعنے ناموافق ہوا اور یہ ماخوذ بنوۃ السیف سے ہے جس کے معنے ناموافق ہونے کے ہیں۔ ما یہ مالا رتفع من الارض کے معنے میں ہے یعنی اچٹ جانا ۸ المربع وہ مکان جو موسم ربیع کے لیے تیار کیا جائے۔ اب اس کے معنے مطلق مکان کے ہو گئے ہیں والجمع مرابع اور یہ مشتق ہے۔ ربع بالمکان رُبُوعًا ای اقام فیہ از فتح ۹ اقوے اس کے معنے خالی ہونے اور متفرق ہونے کے آتے ہیں یقال قویت الدار قِیًا وقواءً ای خلت من ساکنہا وقوی الرجلُ علے الامر قوۃً ضد ضعف یعنی قوی اور طاقت ور ہو گیا اور یہ دونوں معنے بھی سمع سے آتا ہے۔ ۱۰ اقض از افعال، یقال اقض علیہ المجع ای تَرَبَ وخَشِنَ ویقال اقض اللہ علیہ المجع یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔ واصلہ قض المکان والطعام قضضًا یعنی کھانا کنکری دار ہوا از نصر اقض یہ قضض سے مشتق ہے جس کے معنے کنکری کے ہیں ۱۱ المضجع۔ بمعنے بستر والجمع مضاجع اور اس کے معنے خواب گاہ کے بھی آتے ہیں۔ واصلہ ضجع الرجلُ ضجعًا وضجوعًا ای وضع جنبہ بالارض وتمد دا از فتح ۱۲ استحالت از استفعال یقال استحال الحالُ ای تغیرت۔ یعنی حالت کا بدل جانا اور متغیر ہو جانا ۱۳ اعول یہ عول سے مشتق ہے۔ واوی ہے۔ از نصر بمعنے چلا چلا کر رونا (اور یائی) بمعنے کثیر العیال ہونا اعال اور اعول اور اعیل ان تینوں کے معنے محتاج ہونے کے بھی آتے ہیں۔ وفی التنزیل ان خفتم عَیلَۃً فَسَوفَ یُغنِیکُمُ اللہُ العیَّالُ۔ از ضرب اس کا واحد عَیِّلٌ ہے (تشدید یا لیا) اور اس کی جمع عیائل اور عالۃٌ آتی ہے یقال عال عیالہ وعولا ای کفاہم معاشہم از نصر عیال بالکسر بمعنے بال بچہ اور با لفتح وہ جو عیال کا ضامن ہو ۱۵ خلت از نصر یقال خلا الشئ یخلو خلوًا وخلاءً یعنی جب کہ وہ خالی ہو ویقال خلا یخلو خلوۃً وخلوًا وخلاءً یعنی وہ اس کے ساتھ تنہائی اور خلوت میں جمع ہوا وفی التنزیل واذا خلوا الی شیاطینہم ۱۶ المرابط۔ یہ مربط بفتح المیم کی جمع ہے بمعنے گھوڑا وچوپایہ باندھنے کی جگہ اور بکسر المیم بمعنے باندھنے کا آلہ اور یہ مشتق ہے۔ ربط بہ ای شدہ بہ از ضرب ونصر ۱۷ الغابط یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنے غبط کرنے والا غبطۃ کی یہ تعریف ہے

9/2 کہ کسی کے اچھے حال کو دیکھ کر یہ خواہش کرنا کہ میرا حال بھی اس جیسا ہو جائے مگر اس کی اچھی حالت رہے اور اس سے وہ نعمت زائل نہ ہو ورنہ وہ حسد ہو جائے گا ومنہ قولہ علیہ السلام المومن یغبط ولا یحسد۔ از ضرب والجمع غبط مثل ربع یقال غبط ای اس نے غبطہ کیا۔ اود[18] اے از افعال اس کا مصدر ایداء ہے اس کے اصلی معنے بہا دینے کے ہیں۔ پھر اس سے مراد ہلاک ہونے کے معنے ہو گئے یقال اود اے بالشیٔ یعنی اس کو تلف کیا واود ای بہ ای اہلکہ[19] الناطق یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از ضرب یقال نطق نطقاً ایسی آواز سے بات کرنا جس کے معنے سمجھے جائیں یہاں ناطق سے مراد جانور ہیں۔ ای المال فیہ روح مثلاً الابل والغنم[20] الصامت اسم فاعل کا صیغہ ہے اس کا مصدر صمت صموت ہے بمعنے چپکا ہونا اس سے مراد سونا چاندی ہے۔ یعنی وہ مال جس میں روح نہ ہو یقال صمت الرجل صماتاً ای سکت از نصر۔ واعلم ان السکوت امساک عن قول الحق والصمت امساک عن قول الباطل ثم ان الصمت امساک اللسان مع المعرفۃ والعی امساک اللسان عن القول مع الجہل[21] رثی از ضرب بمعنے رحم کرنا ومرثیہ کہنا درد نا۔ یقال رثے المیت رثواً ورثے ورثیاً ورثا ورثایۃ ومرثیۃ ومرثاۃ ای بکاہ وعدد محاسنہ از ضرب ونصر ورثے پر توا ایضاً ویقال رثے لہ یعنی اس نے اس کے اور پر شفقت اور مہربانی کی[22] الشامت یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے دشمن کے ضرر یا اس کی تکلیف پر خوش ہونا یقال شمت شماتاً وشماتۃ ای فرح بملیتہ از سمع ویقال شمت بفلان یعنی وہ اس کی مصیبت اور تکلیف سے خوش ہوا وفی التنزیل فلا تشمت بی الاعداء۔ ومنہ شمت العاطس وشمت علیہ یعنی چھینکنے والے کے لیے اس نے یرحمک اللہ کہا۔ یا اس نے اس کے واسطے دعا کی کہ وہ اس حالت میں نہ رہے۔

وَآلَ[1] بِنَا الدَّهْرُ الْمُوْقِعُ[2]۔ وَالْفَقْرُ[3] الْمُدْقِعُ[4]۔ اِلٰى اَنِ احْتَذَيْنَا[5] الْوَجٰى[6]۔ وَاغْتَذَيْنَا[7] الشَّجٰى[8]۔ وَاسْتَبْطَنَّا[9] الْجَوٰى[10]۔ وَطَوَيْنَا[11] الْحَشٰى[12] عَلَى الطَّوٰى[13]۔ وَاكْتَحَلْنَا[14] السُّهَادَ[15]۔ وَاسْتَوْطَنَّا[16] الْوِهَادَ[17]۔ وَاسْتَوْطَأْنَا[18] الْقَتَادَ[19]۔ وَتَنَاسَيْنَا[20] الْاَقْتَادَ[21]۔

الترجمۃ والمطالب ہماری طرف مہلک زمانہ اور خاک میں ملا دینے والا فقر ٹوٹ پڑا یہاں تک کہ ہم نے پاؤں کے گھس کو اپنا جوتہ بنایا اور غم وغصہ کو اپنی غذا بنائی اور ہم نے اندرونی سوزش کو اپنے پیٹ میں جگہ دی۔ اور جھوک کی وجہ سے ہم نے آنتوں کو آپس میں لپیٹ لیا اور بیداری (جاگنے کا ہم نے اپنی آنکھوں میں سرمہ لگا لیا اور ہم نے پشت زمین کو اپنا وطن بنا لیا اور کانٹوں دار درخت کو ہم نے روندنا شروع کر دیا اور ہم نے اونٹوں کی سواری (یعنی پالانوں کی لکڑی) کو فراموش کر دیا۔

تشریح لغات [1] آل۔ از نصر یقال آل اولاً ومآلاً بمعنے لوٹنا وحملہ کرنا واز سمع بمعنے درگذر کرنا[2] الموقع یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے اس کا مصدر ایقاع ہے از افعال بمعنے واقع کرنا حملہ کرنا نیزہ مارنا یقال اوقع الدہر علیہ یعنی اس نے پر حملہ کیا۔ الفقر از کرم فقر یہ غنے کی ضد ہے یقال فقر یفقر فقارۃً ای ضد استغنے وافتقر الیہ ای احتاج اور یہ فقارہ سے ماخوذ ہے جس کے معنے پشت کی ہڈی کے ہیں اب اس کے معنے محتاجی کے ہو گئے ومنہ الفقر والجمع فقراء[3] المدقع یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے اگر یہ دقعاء سے ماخوذ ہو تو اس کے معنی مٹی میں ملا دینے اور مٹی میں گرا دینے کے آتے ہیں اور اگر دقع سے ماخوذ

ہو تو اس کے معنے کسی حقیر چیز پر راض ہونے کے آتے ہیں یقال وَقَعَ الرجلُ وَقعاً ای لصق بالتراب فقراً وذُلاً از سمع ویقال اوقعہ ای افقرہ واذلہ وا وقع الرجلُ ای لصق بالاقعاء (ای التراب) اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔ ۵ احتذینا از افتعال اگر اس کا مجرد حذُوٌ ہے تو اس کے معنے برابر ہونے کے آتے ہیں تو احتذاء کے معنے برابر کو دینے کے ہوں گے اور مقتدی کو محتذی بھی کہتے ہیں۔ اس لیے کہ وہ بھی امام کی برابری کرتا ہے اور اگر اس کا مجرد حذاءٌ بنائیں تو اس کے معنے جوتہ کے ہیں۔ تو اس وقت احتذاءٌ کے معنے جوتہ پہننے کے ہوں گے۔ اور یہ ماخوذ حَذیٰ النعل حذواً وحذاء سے ای قطعہا علےٰ مثال یعنی جوتی نمونہ پر کاٹنا از نصر ۶ الوجے اسم مقصوآ بمعنے سودگی پا، اور اس کے اصلی معنے کہر کے گھس جانے کے آتے ہیں۔ اب محاذ اس کے معنے گھسنے کے ہو گئے اور یہ مشتق ہے۔ وجے الماالشئ وَجیً وتوجے ای ورق قدمہ از سمع ۷ الشجیٰ مصدر وہ ہڈی جو حلق میں پھنس کر رہ جائے اور اس کے اصل معنے یہ ہیں رنج اور غم اور عشق کی سوزش کے ہیں اور یہ بری حالت سے کنایۃ ہے۔ واصلہ شجِیَ الرجل ای حزن شجِیَ بالشجا ای اعترض الشجا بحلقہ فعضّ از سمع واما شجاہ شجواً واشجاہُ بمعنے احزنہ از نصر ۸ استبطنا از استفعال اس کا مصدر استبطان ہے بمعنے بڑا پیٹ کر لینا اور اس کا مجرد بطن وبطون نصر سے آتا ہے جس کے معنے پیٹ میں چھپا لینے کے آتے ہیں یقال بطن الشئ بطوناً وبطناً ای خفی ۹ الجو اے مصدر اس کے معنے مطلق سوزش یا عشق کی سوزش کے آتے ہیں اور یہ مشتق ہے جویَ جوےً ای اصابہ شدۃ وجد من عشق اور حزن ویقال جوے الشئ اے کرہہ واجتوے البلد ای کرہ المقام بہا از سمع ۱۰ طوینا از سمع اس کا مصدر طوےٌ ہے۔ بمعنے بہو کا ہونا اور ضرب سے اس کا مصدر طیٌّ ہے بمعنے لپٹنا جو نشر کی ضد ہے ۱۱ الاحشاء یہ حشےٰ کی جمع ہے بمعنے آنت۔ اور جو کچھ پیٹ میں ہو یقال حشے یحشو از نصر حشواً بمعنے بھرا ویقال حشے الوسادۃ من القطن یعنی اس نے تکیہ کو روئی سے بھرا۔ ۱۲ الطوے۔ یہ مصدر ہے اس کے معنے لپٹنے کے ہیں جس سے بھوک مراد ہے۔ یقال طوِیَ الرجلُ طوےً واطوےٰ ای جاعَ از سمع ۱۳ اکتحلنا از افتعال بمعنے آنکھ میں سرمہ لگانا یقال کحل العین کحلاً وکحلٌ واکتحل ای جعل فیہا کحلا از فتح ونصر منہ الکحلُ۔ بمعنے سرمہ اور مکحول العین وہ شخص جس کی پیدائشی آنکھیں سیاہ ہوں اور سرمیلی ہوں ۱۴ السُّہادَ۔ مصدر ہے۔ بمعنے نیند کم آنا اور یہ رُقاد کے خلاف ہے یقال سہد الرجلُ سہداً ای ارق ولم ینم او قلّ نومہ از سمع۔ اور ساہد اور سہد بالضم وہ شخص جس کو نیند کم آئے اور ارق۔ وہ شخص جو کسی درد کی وجہ سے نہ سو سکے اور اس کو نیند کم آئے اور تہجد کسی نیک کام کے لیے جو انسان نہ سوئے اور سہر مطلق کم خوابی خواہ وہ کسی وجہ سے ہو کما قال۔ الشاعر ؎ طال لیلی حین وافانی السہر ۱۵ از استفعال از استفاعل بمعنے وطن بنا لینا اس میں س ت۔ طلب کے لیے ہے اس کا مجرد وطن ہے از ضرب یقال، وطن نفسہ علے الامراد للامر یعنی اس نے اس کام کے کرنے کے لیے اپنی نفس کو تیار رکھا۔ ووطن بالمکان وطناً ای اقام بہ ۱۶ الوہاد۔ بالکسر و بمعنے پست زمین اور یہ دہدۃٌ کی جمع ہے اور اس کی جمع اَوْہُدٌ اور دَہدٌ اور دہدان بھی آتی ہیں ۱۷ استوطانا از استفعال بمعنے نرم جاننا اس کا مجرد وطؤ یوطؤ وطاءۃً کرمَ سے آتا ہے بمعنے نرم ہونا اور وطئی نرم زمین کو کہتے ہیں اور اسی سے واطئی وہ اونٹنی جو چال میں نرم چلے ۱۸ ہذا الامر ضرط القتاد۔ ببول کے کانٹے کو کہتے ہیں۔ یقال من دون ہذا الامر خرد القتاد یعنی یہ امر بہت سخت دشوار ہے، اس سے زیادہ تو ضرط قتاد ہے ۱۹ اقتاد۔ یہ قتد بالتحریک کی جمع ہے جس کے معنے کجاوہ کی لکڑی کے آتے ہیں جس پر کپڑے وغیرہ رکھتے ہیں۔ اور اس کی جمع اقتُدٌ اور قتود آتی ہے۔

وَاسْتَطَبْنَا الْحِيْنَ الْمُجْتَاحَ. وَاسْتَبْطَانَا الْيَوْمَ الْمُتَاحَ. فَهَلْ مِنْ حُرٍّ اٰسٍ. اَوْ سَمْحٍ مُوَاسٍ. فَوَالَّذِيْ اسْتَخْرَجَنِيْ مِنْ قَيْلَةَ. لَقَدْ اَمْسَيْتُ اَخَا عَيْلَةَ. لَا اَمْلِكُ بَيْتَ لَيْلَةٍ (قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) فَاَوَيْتُ لِمَفَاقِرِهٖ. وَاَوَيْتُ اِلٰى اسْتِنْبَاطِ فِقْرِهٖ. فَاَبْرَزْتُ لَهٗ دِيْنَارًا. وَقُلْتُ لَهٗ اخْتِبَارًا.

ن لَوَيْتُ

الترجمۃ والمطالب اور ہم نے ہلاک کرنے والی موت کو اچھا جانا۔ (اچھا سمجھا) اور ہم نے دیر میں سمجھا مقدر دن کو پورا کیا (آپ لوگوں میں) کوئی شریف غمخوار یا جواں مرد مددگار ہے؟ اس خدا کی قسم جس نے مجھے قبیلہ یا مسماۃ قیلہ کے پیٹ سے پیدا کیا کہ میں محتاج اور فقیر ہو گیا ہوں۔ اور میرے پاس ایک رات کا قوت (روزی) بھی نہیں (حارث بن ہمام کہتا ہے) کہ مجھے اس کی محتاجگی کی وجہ سے رحم آیا ہے اور اس کے کلام مقفٰے کے نکالنے کا (سننے کا) میں مشتاق ہوا لہٰذا میں نے ایک اشرفی نکالی اور امتحاناً اس سے میں نے کہا۔

تشریح لغات ۱ استطبنا از استفعال اس کا مجرد طیب ہے از ضرب بمعنے خوشبودار اور اچھا سمجھنا ۲ الحین از ضرب بفتح الحاء حین اور سین اور عین ان سب کے معنے ہلاکت کے ہیں۔ یقال قد حان الرجل ای ہلک ۳ المجتاح اسم مفعول کا صیغہ از افتعال بمعنے بیخ کنی کرنا یقال اجتاحہ ای استاصلہ اور یہ مشتق ہے جاح عن الطریق جوحا ای عدل عن الطریق اے غیرہا از نصر ۴ استبطانا از افتعال استبطاءٌ اس کا مصدر ہے بمعنے ہم نے دیر کرنے والا پایا اور یہ بطوء الشیٔ بَطْئًا و بَطَاءً و بطوءً و اَبْطَاءً ضد اسرع از کرم ۵ الیوم یوم کے معنے مطلق دن کے ہیں۔ اور الیوم کے معنے خاص آج کے دن کے ہیں ۶ المتاح اسم مفعول بمعنے وہ دن مقدر جس میں موت انسان کی واقع ہو یقال اتیح لہ الشیٔ ای قدر لہ و ہیئ لہ و اتاح اللہ لہ خیرًا و شرًا و تاح لہ الشیٔ یتیح ای تہیأ از ضرب ۷ فہل اس پر اگر الف لام داخل ہو تو اس کے معنے رغبت کے ہیں ورنہ یہ حرف استفہام ہوتا ہے اور اس کے معنے استفہام کے ہوتے ہیں۔ ۸ حُر بمعنے شریف یہ عبد اور اسیر کی ضد ہے۔ اور اس کے معنے کریم کے بھی آتے ہیں والجمع احرارٌ یقال حَرَّ العبدُ حرارًا ای عتق و صار حُرًّا از سمع ۹ آس اسم فاعل از اَسَا۔ یاسُو اسوًا و اَسَاءً از نصر بمعنے علاج کرنا از سمع غمگین ہونا منہ آلالس بمعنے طیب والجمع اُساۃٌ و اساءٌ المونث آسیۃٌ و جمعہا اواس و آسیات، و منہ الاُسوۃ و الاِسوۃ بمعنے اقتداء و جمعہا اُسًا و اسًا بالضم والکسر اور اسا کے معنے دواء کے ہیں والجمع آسیۃٌ ۱۰ سمح بمعنے کریم سخی کے ہیں والجمع سماحٌ ۱۱ یہ مُواس سے مشتق ہے جس کے معنے غمخواری کرنے کے ہیں۔ اور اس کے اصلی معنے ضروری حوائجوں میں مدد کرنے کے آتے ہیں اور بعضوں کے نزدیک یہ عام ہے ضرورت میں مدد کرنا یا بے ضرورت حاجت کے وقت مدد کرنا۔ ۱۲ استخرجنی از استفعال اس کے معنے حقیقی نکالنے کے ہیں اور اس کے مجازی معنی پیدا کرنے کے ہیں اور یہ دخول کی ضد ہے اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے ۱۳ قیلہ بتشدید الیا و تخفیفہا یہ نام قبیلہ اور بہادر کا ہے مسماۃ قیلہ بنت الارقم الغانیۃ۔ قبیلہ اوس اور خزرج اُسی کے بطن سے ہیں

۱۲ امسیت از افعال امساءٌ اس کا مصدر ہے بمعنے شام کو جانا اور اس کے معنے حرکت کے (یعنی ہوتے کے بھی) آتے ہیں اور یہاں یہ ہی معنے مراد ہیں ۱۳ عیلتہ۔ کے معنے محتاجی کے ہیں جیسا کہ قرآن شریف میں ہے وان خفتم عیلۃً اور یہ مشتق ہے عال یعیل عیلاً وعیلۃً وعُیُولاً ای افتقر فھو عائلٌ ای ضد الغنی وفی التنزیل ووجدک عائلاً فاغنٰے والجمع عالۃٌ۔ ازضرب ۱۴ بیت کسر الباء وہ تھوڑا سا کھانا جسے انسان کھا کر بسر کر سکے اور قوت عام ہے۔ لیلۃ۔ بمعنے رات والجمع لَیالٍ ۱۵ فادیت۔ بمعنے رحم کرنا از ضرب اوی کَ اُوِیَۃً داءٌ دیۃٌ وما دیۃٌ ای رَقّ لہ ورحمہ ویقال اوی الی البیت اُوِیًّا داءٌ بمعنے نزل فیہ از ضرب اور اس کے صلہ میں الی بھی آتا ہے جب الی آتا ہے تو اس کے معنے رحم کرنے کے ہوتے اور یہ خود متعدی بنفسہ بھی ہوتا ہے وفی التنزیل۔ ساٰوِی الی جبل یَعْصِمُنِیْ من الماءِ ۱۵ لفاقرہ یہ فقر کی جمع خلاف قیاس ہے بمعنے محتاجی ۱۶ اویت از ضرب بمعنے میلان کرنا اور جب اس کے صلہ میں علے آتا ہے تو اس کے معنے میلان ہونے کے آتے ہیں اور یہ خود متعدی بنفسہ بھی ہوتا ہے۔ اور اگر لویتُ ہے تو یہ مشتق لوی یلوی لیًّا اور لَیًّا سے ہے جس کے معنے مائل ہونے کے ہیں اور موڑنے کے از ضرب ۱۷ استنباط یہ استفعال کا مصدر ہے بمعنے نکالنا یقال استنبط ای اظہرہ بعد خفاء و اصلہ نبط الماءُ ینبطُ ونبوطًا ای خرج ونبط الماءُ من البیر ای استخرجہ من البیر از نصر وضرب اور یہ متعدی، اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے ۱۸ فقرہ یہ فقرۃ کی جمع قیاس کے موافق ہے۔ بمعنے پسندیدہ جملہ یا کلام اور قصیدہ کا بہترین بیت اور اس کے اصلی معنے پشت کی ہڈی کے ٹوٹ جانے کے ہیں۔ ۱۹ ابرزت۔ از افعال بمعنے ظاہر کرنا اس کا ثلاثی مجرد بروز ہے۔ از نصر بمعنے ظاہر ہونا۔ ۲۰ دینار۔ یہ اصل میں دِنّار بتشدید النون ہے بدلیل۔ جمع تکثیر دنانیر اور اس کی تصغیر دُنَینیر آتی ہے اور دینار کی جمع دنانیر آتی ہے ۲۱ اختبار۔ یہ باب افتعال کا مصدر ہے بمعنے آزمانا یقال اختبرتُ یعنی میں نے اس کی آزمائش اور امتحان اور جانچ کی۔

إِنْ مَدَحْتَهٗ نَظْمًا۔ فَهُوَ لَكَ حَتْمٌ۔ فَاَنْبَرَتْ يُنْشِدُ فِي الْحَالِ۔ مِنْ غَيْرِ انْتِحَالٍ ؎

اَلرِّمْيَةِ اَصْفَرَاقَتْ صُفْرَتُهٗ جَوَابٌ اِفَاقِيٌّ تَرَامَتْ سُفْرَتُهٗ مَاثُوْرَةٌ سُمْعَتُهٗ وَشُهْرَتُهٗ
قَدْ اُوْدِعَتْ سِرَّ الْغِنٰى اَسِرَّتُهٗ وَقَارَنَتْ نُجْحَ الْمَسَاعِيْ خَطْرَتُهٗ وَجُبِيَتْ اِلَى الْاَنَامِ غُرَّتُهٗ

الترجمۃ والمطالب اگر تو اس کی نظم میں تعریف کر دے تو بلاشک وشبہ یہ تیری ہے یہ سنکر وہ اپنے یہ شعر پڑھتا ہوا آگے بڑھا ؎ یہ اشرفی کیا اچھی ہے جس کی زردی بھی بھلی معلوم ہوتی ہے اور وہ اطراف دنیا میں بڑے لانبے لانبے سفر طے کئے ہوئے ہے۔ اس کی اچھائی اور خوبی تمام دنیا میں مشہور ہے اور اس کے نقوش میں مالداری کے بھید ودیعت رکھے گئے ہیں۔ اس کے قدم (رکھنے) کے ساتھ کوششوں کا پورا ہونا متصل (ملا ہوا) ہے اور اس کا چہرہ تمام زمانے کو محبوب اور پسند ہے۔

تشریح لغات ۱ نظمًا یا ناظم کے معنے میں ہے حال ہے یا تمیز بمعنے نظم کرنا ۲ حتمًا حتم کے معنے یقین اور وجوب کے ہیں یقال حتم الشیءُ۔ یعنی اس نے مضبوط کیا وحتم الشیءُ علیہ یعنی وہ شی اس پر واجب کی وحتم بالشیءِ اس نے حکم کیا اور

اصلی معنے اس کے احکام الامر کے ہیں از ضرب سے انبرے۔ از انفعال اس کا مصدر انبراءٌ ہے بمعنے پیش آنا یقال انبرای ای اعترض وتقدم من بری القلم والسہم بیری بریًا فانبرای اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ والبَاراۃُ والتباری المسابقۃ سے انتحال یہ مصدر ہے اس کا مجرد حُلۃ ہے بمعنے عطیہ یا یہ نحلٌ سے ماخوذ ہے بمعنے منسوب ہونا۔ از فتح تو انتحال کے یہ معنے ہوئے کسی غیر کے شعر کو اپنی طرف منسوب کر کے پڑھنا یقال نحل الرجلُ نحلاً بضم النون ای اعطاہ شیئاً ونحل القول وانتحلہ نحلاً ای اضاف قول الغیر الے نفسہ سے اکرم بہ یہ فعل تعجب ہے۔ افعلْ بہ کے وزن پر۔ قال القراء وتبعہ الزمخشری ان احسن امر کل واحد ان یعمل زیدا احسنا وانما یجعلہ کذلک بان یصفہ بالحسن فکانہ قیل صفہ بالحسن کیف شئت فان فیہ من جہات الحسن کل ما یمکن ان یکون فی شخص واحد۔ وقیل افعلْ مُورَّثہٗ، امر ومعناہ الماضی من افعل بمعنے صار ذا فعل ذہ فاعل عند سیبویہ والباء زائدۃ۔ فلا ضمیر فی افعل وعند الاخفش مفعول ہے والباء للتعدیۃ والمعنی صیّرہٗ ذا حسن۔ مثلاً۔ اور لباء زائدۃ ففیہ ضمیر وا لمعنے احسن انت بزید او احسن انت زیدًا ای اجعلہ ای صفہ بالحسن (ہذا) سے اصفر۔ تمیز ہے اور اگر اصفر کی ضمیر دنیا کی طرف راجع ہو تو اس وقت اصفر حال واقع ہوگا۔ راقتہ۔ ازنصر بمعنی صاف اچھا و پسندیدہ ہونا اس کا مصدر رووق ہے رصفرۃ۔ بالضم بمعنے زردی۔ جوابٌ۔ یہ جواب کا مبالغہ ہے ازنصر بمعنے بہت قطع کرنے والا سے آفاق۔ یہ افق کی جمع ہے۔ بمعنے دنیا سے ترامت۔ از تفاعل اس کا مصدر ترامی ہے بمعنے دور پھینک دینا اور آپس میں تیر اندازی کرنا اور دور ہونا۔ اور ترامی یہ رمیٌ سے مشتق ہے یقال ترامی الامر وترامے القوم ای رمی بعضہم بعضا از ضرب سے سفرتہ بفتح السین بمعنے سفر کرنا از ضرب یقال سفر الرجلُ سفورًا ای خرج الی السفر والاسم سَفَرٌ وہو سافر والجمع سَفْرٌ اور بضم السین کے معنے دسترخوان کے ہیں اور وہ کھانا جو مہمان کے سامنے لایا جائے اور توشہ سفر کے بھی معنے آتے ہیں سے مأثورۃ اسم مفعول کا صیغہ بمعنے نقل کیا گیا یقال أثر الحدیث ای نقلہ اثرًا واثارۃً از نصر سے سمعتہ۔ بالضم اس کے معنے آواز اور شہرت اور ذکر کے ہیں اور بالکسر کے معنے اچھے نام کے ہیں۔ سے شہرتہ۔ بالضم بمعنے مشہور ہونا اور یہ مشتق ہے شَہَرَہٗ شَہْرًا وشُہْرَۃً تشہیرًا ای جعلہ مشہورًا از فتح اور نصر سے از افعال اس کا مصدر ایداع بمعنے ودیعت وامانت رکھنا سے سیرہ بمعنے بھید۔ اور سینہ میں پوشیدہ بات کو بھی کہتے ہیں۔ والجمع اسرارٌ الغنیٰ یہ فقر کی ضد ہے یقال غَنِیَ الرجلُ غِنًی وغناءً وغنیانًا ای کثر مالہ از سمع۔ سے اسرتہ یہ سرارٌ کی جمع ہے سُرٌّ اور سرارٌ بالکسر اور سِرِّانٌ کے معنے پیشانی اور ہتھیلی اور چہرے کے خطوط کے ہیں والجمع اسرّۃٌ واسرارٌ اور اس کی جمع اسارید آتی ہے۔ سے قارنت۔ از مفاعلت مقارنت اس کا مصدر بمعنے ساتھ رہنے وملانے کے آتے ہیں یقال قارنتہ۔ قرانًا ای صاحبتہٗ اور یہ مشتق ہے قران الشیٔ بالشیٔ سے اور اس کے معنے ملانے کے ہیں اور یہ ضرب اور نصر سے آتا ہے سے نجح باطاء المہملۃ لا بالعین جیسا کہ بعض نسخوں میں ہے نجح۔ یہ خیبت کی ضد ہے بمعنے کامیابی اور یہ مشتق ہے۔ نجح الامرُ نجاحًا بفتح النون وضمہا او نجاحًا ای تیسّر وسَہُل ویقال نجحت حاجتہٗ لان و نجح فلانٌ بحاجتہ ای فاز وظفر بہا از فتح سے المساعی۔ یہ مسعاۃ کی جمع ہے یہ مصدر میمی ہے۔ بمعنے کوشش واصلہ سَعَی الرجلُ سعیًا از فتح سے خطرتہ۔ بمعنے حرکت کرنا اور یہ مشتق ہے خَطَرَ الرمحُ خطرانًا وخطیرًا ای اہتز از ضرب سے حُبِّبْتُ۔ از باب تفعیل بمعنے محبوب اور پسندیدہ جاننا سے الانام بمعنے مخلوق اور انیم بھی ضرورت شعری میں جائز ہے سے غرتہ۔ بالضم گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی اور ہر چیز کے اوّل اور معظم کے معنے آتے ہیں یعنی غُرّۃُ الرجلُ یعنی مرد کا چہرہ والجمع غُرٌّ واعلم ان لبیاض جَبْہَۃُ الفرس اسماء وہی الفرحۃ اذا کان البیاض فی جبہتہ قدر الدرہم فاذا زادت فہی الغُرّۃُ فان ساکت ودلّت ولم تتجاوز العینین فہی العصفور فان بلغت الخیشوم

اے اقصے الانف ولم تبلغ الجملة (ای الشفة) فهی شمراخ فان ملأت الجبهة ولم تبلغ الحاجبين فهی الشاذخة فان اخذت جميع وجهه غير انه ينظر فی سواد ای عينا ه سودان قيل له مبرقع فان رجعت غرته فی احد شقيه وجبيه اے احد الخدين فهو بطيم وغير ذلك والله تعالے اعلم۔

كَانَّمَا مِنَ الْقُلُوْبِ نُقْرَتُهٗ — يَصُوْلُ مَنْ حَوَتْهُ صُرَّتُهٗ — وَاِنْ تَفَانَتْ اَوْ تَوَانَتْ عِتْرَتُهٗ
يَا حَبَّذَا نُضَارُهٗ نُضْرَتُهٗ — وَحَبَّذَا مَغْنَاتُهٗ وَنُصْرَتُهٗ — كَمْ اَمِيْرٍ بِهٖ اُسْتَبَتْ اِمْرَتُهٗ
وَمُتْرَفٍ لَوْلَاهُ دَامَتْ حَسْرَتُهٗ — وَجَيْشٍ هَمٍّ هَزَمَتْهُ كَرَّتُهٗ — وَبَدْرِ لُؤْمٍ اَنْزَلَتْهُ بَدْرَتُهٗ

الترجمة والمطالب اس کا پگھلا ہوا ٹکڑا گویا ایک دل کا ٹکڑا ہے جس کو جو شخص جمع کرلے وہ ہر چیز پر غالب آجاتا ہے اگرچہ اس کے رشتہ دار ہلاک یا سست ہی کیوں نہ ہو گئے ہوں اے (اے میری قوم) تم دیکھو اس کا خالص سونا اور رونق (تازگی) کس قدر اچھی ہے اس کی بے نیازی اور مدد کیا ہی اچھی ہے بہت سے حاکم ایسے ہیں جن کی امیری اُسی کی وجہ سے قائم ہے اور بہت سے مالدار ایسے ہیں کہ اگر یہ اشرفی نہ ہوتی تو ان کو ہمیشہ افسوس اور حسرت رہتی، اور بہت سے غموں کے لشکروں کو اس کے حملہ نے شکست دی ہے بہت سے ماہ کامل (مہ جبین خوب صورت) کو اس کی تھیلی نے نیچا دکھایا ہے (اس کی وجہ سے ان کا غرور اور تکبر جاتا رہا) اور بہت سے زمانہ کے غضب ناک ایسے ہیں جن کے غصہ کی آگ بھڑک رہی ہے۔

تشریح لغات اے نقرۃ۔ بالضم غیر مسبوک چاندی اور سونا و مطلق چاندی اور یہاں سونا مراد ہے جو پگھلا ہوا ہو والجمع نقر، ونقار۔ اور بالفتح کے معنے جانور کی چونچ کے ہیں اور بالکسر بمعنے آپس میں سوال جواب کرنا۔ یصول از نصر اجوف واوی بمعنے حملہ کرنا یقال صال علیہ صولاً وصولۃً جب وہ اس پر حملہ کرنے کے لیے کود ے اور اس پر حملہ کرے۔ حوتہ۔ حوی یحوی از ضرب حوایۃً وحیًا جب کہ وہ جمع کرے یقال احتوی، واحتوی علیہ ای جمعہ۔ صرۃ۔ بضم الصاد المہملۃ بمعنے تھیلی وہمیانی والجمع صُرَر۔ یقال صَرَّ الصُّرَّۃَ یعنی اس نے تھیلی باندھی وصَرَّ الدراہم فی الصُّرَّۃِ یعنی اس نے تھیلی میں دراہم رکھے۔ تفانت۔ تفانی مصدر تفاعل سے اور یہ مشتق ہے۔ فنا سے جو بقا کی ضد ہے از سمع یقال فَنِیَ یفنیٰ فناءً بمعنے معدوم ہونا فنا ہونا ومنہ الشیخ الفانی بہت بوڑھا، شیخ توانت از تفاعل توانی مصدر اور یہ مشتق ہے دنے یدنی دنیًا سے بمعنے ضعیف اور سست ہونا از ضرب۔ واز سمع وَنِیَ یونے دَنیًا دُنیًا وناءً ونَیئۃً بمعنے تھکنا اور سست ہونا۔ ۷ عترۃ۔ عترت کے معنے اہل بیت کے ہیں اور عترت کے معنے اولاد اور رشتہ دار قریب جو دادا سے شروع ہو یہ بھی آتے ہیں۔ اور دادا اور اوپر والے رشتہ کو عشرت کہتے ہیں ۸ یا حبذا تقدیرہ یا قومی قولوا اجدرا۔ حبذا یہ مرکب ہے۔ حبّ فعل ماضی اور ذا اسم اشارے سے جو ہذا کے معنے میں ہے۔ اس کا فاعل ہے اور ترکیب کے بعد نعم کے معنے میں ہے۔ ۹ نضارۃ بمعنے خالص سونا اور نضرت کے معنے تر و تازگی اور خوبصورتی کے آتے ہیں۔ یقال نَضُرَ نَضَارَۃً ونَضَارَۃً ای حسُنَ وصار جمیلاً ویقال نضره اللہ ای جعلہ ناضرًا اور یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے وفی التنزیل تعرف فی

وجوہم نضرۃ النعیم از نصر و سمع و کرم ۱۰ مغناہ، اس کا مصدر غنی ہے بمعنے بے پرواہی و بے نیازی اور اغناء کے معنے بے نیاز کرنے کے ہیں یقال اغنیتُ عنک مغناۃً فلان یعنی میں نے تجھ کو بے نیاز کیا فلاں شخص کے بے نیاز کی طرح ۱۱ نضرتہ۔ نصرت مصدر ہے بمعنے مدد کرنا جب کہ اس کو نقصان پہنچ رہا ہو اور معونت عام ہے ۱۲ امر اسم فاعل کا صیغہ ہے اور یہ امر سے ہے بمعنے حکم کرنا از نصر اور اس کا مصدر اَمرٌ و اَمرۃ آتا ہے اور سمع کرم و نصر سے جو آتا ہے اس کے معنے امیر ہونے کے آتے ہیں۔ اس کا مصدر اِمرۃ اور امارۃٌ آتا ہے ۱۳ استبت۔ از استفعال یقال اِستَتَبَّ لہ الامر ای تھیأ و استقام اور اس کا مادہ تب اور تبابٌ ہے جس کے معنے نقصان اور ہلاک ہونے اور قطع کرنے کے آتے ہیں وفی التنزیل تبت یدا ابی لہب ۱۴ اِمرتہ از نصر و کرم و سمع یہ مصدر ہے بمعنے امیری و امیر ہونا ۱۵ و مُترف میں وادرُبَّ کے معنے میں ہے اور مُترف ناز پرور وہ اور نعمت میں ہونے کو کہتے ہیں یعنی صاحب نعمت اور خوش عیش ہونا اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے یقال ترف الرجل ترفاً فہو ترِف و تریفٌ ای تنعم ۱۶ حسرتہ کے معنے شدت ندامت کے ہیں۔ اور بثّ ایسا غم جب تک وہ کسی سے نہ کہے وہ زائل نہ ہو اور حزن کسی کم شدت چیز پر غم کرنا وفی التنزیل وانہ لحسرۃٌ علے الکفرین یقال حَسِرَ علے الشی حَسْرًا و حسرۃ و حرانًا فہو حسیرٌ او حسرانٌ اذا اشتد ندامتہ از سمع والجمع حسرات ۱۷ جیش بمعنے لشکر والجمع جیوش اور یہ اجوف وادی ہے از نصر یہ اصل میں جوش تھا واد کو یا سے خلاف قیاس بدل لیا اور جوش کے معنے رات بھر چلتے رہنے کے ہیں چونکہ لشکر بھی رات کے وقت چلتا ہے تاکہ دشمن نہ معلوم کر سکے اس لیے اسے جیش کہتے ہیں۔ یا اس کی اصلی جیش بتشدید الیاء) ہے اس میں یاء کو حذف کر دیا جیسے میت میں یہاں پر یہ دونوں صورتیں ہو سکتی ہیں۔ اور جاش یجیش یہ یائی بھی مستعمل ہوتا ہے جس کے معنے ہانڈی کی طرح جوش مارنے کے آتے ہیں۔ جیش محفل وہ لشکر جس میں ایک ہزار سے چار ہزار تک آدمی ہوں اور عسکر مطلق لشکر کو کہتے ہیں اور سریہ وہ لشکر ہے جو پانچ حصوں میں چار سو تک ہوں اور کتیبہ وہ لشکر جو چار سو سے ایک ہزار تک ہوں۔ والجمع عساکر اور بعض یہ فرماتے ہیں خمیس بھی لشکر ہے۔ جو پانچ حصوں پر منقسم ہو میمنہ۔ جو جانب یمین ہو اور میسرہ جو جانب یسار ہو اور مقدم جو آگے ہو۔ اور قلب۔ جو وسط میں ہو اور خلف جو پیچھے ہو اور اس کی وجہ تسمیہ ظاہر ہے۔ کیونکہ خمیس خمس سے ماخوذ ہے اور بعض یہ فرماتے ہیں خمیس وہ لشکر جس میں چار ہزار سے بارہ ہزار تک آدمی ہوں واللہ اعلم۔ ۱۸ ہزمتہ اس کا مصدر ہزم ہے از ضرب بمعنے گرا دینا۔ خراب کرنا۔ ۱۹ کرتہ کرّتہٌ کے معنے کوٹنا۔ و حملہ کرنا از نصر یقال حملۃ العرب کرٌّ و فرٌّ والناس یغلبون۔ (ترجمہ) حملہ عرب کا غالب آنا اور بھاگنا ہے یہاں فر کے معنے بھاگنے کے ہوئے اس کی حقیقت اور اصلیت یہ ہے عرب والے اس طریقہ پر حملہ کیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ تو وہ اچانک ٹوٹ پڑتے تھے اور پھر دوبارہ پیچھے ہٹ کر دوسرا حملہ کرتے تھے جلدی سے اسی حملہ کے لیے پیچھے ہٹنے کو فر کہتے ہیں۔ وہ یقال کرّ علے العدو یعنی اس نے دشمن پر حملہ کیا۔ اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔ یقال کرہ و کرّ ۲۰ بدرٍ پورا چاند تیرہویں چودہویں پندرہویں رات کے چاند کو کہتے ہیں۔ اور اس کی وجہ تشبیہ یہ ہے کہ بدر کے معنے ظاہر ہونے کے ہیں اور یہ چاند بھی سورج کی طرح ان راتوں میں ٹھہرا رہتا ہے۔ والجمع بدرٌ تم ۲۱ بحرکات ثلثہ تا اور میم مشددیہ مصدر ہے بمعنے تمام ہونا اور بکسر التاء المنقوطۃ و تشدید المیم بمعنے زمین کے کھودنے کے از ضرب۔ ۲۲ بدرتہٗ اساس المحکمات یہ فرماتے ہیں کہ وہ تھیلی جس میں دس ہزار درہم آسکیں اور محشی نے یہ لکھا ہے کہ وہ تھیلی جس میں دس صاحب القاموس وہ تھیلی جس میں ایک ہزار درہم یا سات ہزار دینار یا دس ہزار دینار آسکیں۔ والجمع بدورٌ و بدرٌ ۲۳ مستشیط از استفعال یقال اِستَشَاطَ یعنی وہ غصہ میں ہوا اس کے معنے اور جلدی کرنے کے بھی آتے ہیں اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال شاط الشی شیطاً و شیاطۃً و شیطوطۃً ای احترق یعنی

وہ غضب ناک ہوا امنہ الشیطان اس لیے کہ وہ بھی بہت غضبناک ہے وقیل الشیطانُ یہ شطن سے مشتق ہے۔ جس کے معنے دور ہونے کے ہیں چونکہ یہ بھی خدا کی رحمت سے دور ہے ۲۴ تلظّے از تفعل اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے یقال لَظَّتِ النارُ لظّے والتمظّتُ وتَلَظّتُ ای التہبت اس کے معنے آگ کے شعلہ مارنے کے آتے ہیں اور غصہ سے آگ کے بھڑکنے کے بھی آتے ہیں وفی التنزیل وانہا لظے نزاعۃ للشوای ۲۵ جمرتہ آگ کی چنگاری اور آگ دھکتی ہوئی اور انگارہ۔ اس کا واحد جمر ہے والجمع جمر اور جب آگ ٹھنڈا ہو جائے اس کو فحم کہتے ہیں۔ اور یہ ضرب سے آتا ہے۔ یقال جمرہ یعنی اس نے اس کو چنگاری دی وجمرَ اللحم یعنی اس نے گوشت کو انگاروں پر رکھا۔

اَسَرَّ[1] نَجْوَاهُ[2] فَلَانَتْ[3] شِرَّتُهُ وَكَمْ اَسِيْرٍ[4] اَسْلَمَتْهُ اُسْرَتُهُ[5]
اَنْقَذَهُ[6] حَتّٰى صَفَتْ[7] مَسَرَّتُهُ[8] وَحَقِّ مَوْلًى[9] اَبْدَعَتْهُ فِطْرَتُهُ[10]
لَوْلَا التُّقٰى[11] لَقُلْتُ جَلَّتْ[12] قُدْرَتُهُ
ثُمَّ بَسَطَ[13] يَدَهُ۔ بَعْدَ مَا اَنْشَدَهُ[14]۔ وَقَالَ اَنْجَزَ[15] حَرٌّ[16] مَا وَعَدَ[17]۔ وَسَحَّ[18] خَالٌ[19] اِذْ رَعَدَ[20]۔
فَنَبَذْتُ[21] الدِّيْنَارَ اِلَيْهِ۔ وَقُلْتُ خُذْهُ[22] غَيْرَ مَاسُوْفٍ[23] عَلَيْهِ۔

الترجمہ والمطالب اس سے پوشیدہ اشرفی کا راز کہا (یعنی اس کا نام لیا) پس اس کے غصہ کی تیزی نرم ہوگئی (یعنی غصہ جاتا رہا) بہت سے قیدی جن کو ان کے رشتہ داروں نے چھوڑ دیا تھا ان کو اسی نے رہا کرا کر بہت زیادہ خوش کیا ہے اس خدا کی قسم جس نے اپنی قدرت سے اس کو پیدا کیا۔ اگر خدا کا خوف نہ ہوتا تو میں یہ ضرور کہتا کہ اشرفی کی بڑی قدرت ہے یہ پڑھ کر اس نے ہاتھ پھیلایا۔ اور کہنے لگا شریف آدمی جو وعدہ کرتا ہے اس کو پورا کرتا ہے اور بادل جب گرجتا ہے تو برستا ہے میں نے یہ سن کر ایک اشرافی اس کی طرف پھینکی اور میں نے اس سے کہا کہ تو افسوس نہ کر یہ لے لے۔

تشریح لغات ۱ اَسَرَّ از افعال اس کا مصدر اسرار ہے بمعنے پوشیدہ سے بات کرنا وفی التنزیل واسروا النجوی ۲ نجوی وہ بھید جو دو شخص کے درمیان میں رہے (کہنے والا اور سننے والا) اور وہ بات جو پوشیدہ کی جائے یقال نجوتہ نجوّے وناجیتہ ای ساررتہ والاسم منہ النجوے از نصر یقال نجے الرجل اس شخص نے اس آدمی سے بھید کی باتیں کیں ۳ لانت اجوف یائی از ضرب لین مصدر بمعنے نرم ہونا اور یہ خشونت کی ضد ہے یقال لان الشئ لینا ولیانا یعنی وہ نرم ہوا اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ صلابت کی ضد ہے۔ از نصر اجوف واوی جس کے معنے نرم زمین پر چلنا کے ہیں۔ شرتہ۔ بالکسر بمعنے تیزی وغصہ ۴ اسیر بمعنی قیدی اور یہ اسر سے ماخوذ ہے جس کے معنے قید کی زنجیر سے جس کو باندھیں اور اسیر وہ قیدی جو زنجیروں سمیت بھاگ جائے والجمع اسراءُ واسراے واُسارا ے واصلہ اَسَرَہٗ اَسْرًا واسارۃً ای شدہ بالاسار (والاسار الرباط) از ضرب ۵ اُسْرَتُہٗ گھر کے لوگ۔ کنبہ، وقبیلہ۔ والجمع اسرۃ واُسُرات بضم السین وفتحہا۔ ۶ انقذہ از افعال یقال انقذہ ای انجاہ یعنی اس کو نجات دلائی

واخلصہ اور یہ مشتق ہے۔ نقذ ینتقذ نقذاً سے جس کے معنے نجات پانے کے ہیں۔ از نصر ۷ صفت۔ اصلہ الصفاء اور یہ کدر کی نقیض ہے۔ یقال صفا الشراب صفاءً وصفوءً ای صار خالصاً جس کے معنے صاف اور خالص ہونے کے ہیں اور یہ نصر سے آتا ہے ۸ مسرتہ۔ یہ مصدر میمی ہے۔ از نصر بمعنے خوش ہونا۔ اس کا مصدر سرور ہے۔ جو حزن کے خلاف ہے یقال سُرّ بہ ای صار مسرداً ۹ مولےٰ۔ یہاں اس کے معنے خدا تعالےٰ کے ہیں۔ بعض کے نزدیک یہ صفت ہے اور بعض کے نزدیک یہ مصدر ہے۔ جو مصدر کہتے ہیں ان پر یہ اعتراض ہوتا ہے کہ اس کا مؤنث مولاۃٌ ہے کوئی علیحدہ نہیں تو اس کا جواب ہے کہ مولاۃ یہ مولےٰ کا مؤنث نہیں ہے۔ یہ اصل میں مولیۃٌ تھا یا کو الف سے بدل لیا اس کے معنے آقا اور غلام اور ابن عم اور معتِق اور معتَق (بکسر التاء و بفتحہا) دونوں کے معنے آتے ہیں اور اس کے معنے مددگار، سردار، دوست صاحب۔ بیٹا، بھانجہ، خسر، اور داماد، پڑوسی اور مالک کے بھی آتے ہیں۔ والجمع موالی ۱۰ فطرتہ پیدائش۔ سرشت، دین اسلام والمصدر فطر و فی التنزیل فطرۃ اللہ التی فطر الناس علیہا از نصر و ضرب۔ یقال فطر فطراً و یقال فطر الشئ یعنی اس کو چھیلا اور پھاڑا و یقال فطر الامر، یعنی اس کو گھڑا ۱۱ التقےٰ یہ مصدر ہے بمعنے پرہیزگاری اور اللہ سے ڈرنا۔ یقال تقی یتقی تقےً و تقاءً و تقیۃً بمعنے اتقےٰ واصلہ وقاہ اللہ السوءَ ای صانہ یعنی اس کا بچایا اور محفوظ رکھا۔ وقایۃً۔ و وقیاءً (ضرب جلت ۱۲ یہ جلیل سے مشتق ہے بمعنے بڑے کے ہیں۔ یقال جلّ الشئ جلالاً و جلالۃً ای عظم اور یہ ضرب سے آتا ہے اور جل یہ لفظ خاص اللہ تعالیٰ کے لیے ہے۔ بسط ۱۳ بسط سے مشتق ہے اور یہ نقیض قبض کی ہے۔ اس کے معنے پھیلانے کے آتے ہیں و فی التنزیل واللہ یقبض و یبسط از نصر و یقال بسط ثوبہ یعنی اس نے کپڑے پھیلائے ۱۴ انشد از افعال اس کا مصدر انشاد ہے۔ بمعنے اشعار پڑھنا ۱۵ انجز از افعال اس کا مصدر انجاز ہے۔ بمعنے پورا کرنا اور جلدی کرنا۔ یقال نجز الحاجۃ و انجزہا ای قضاہا و نجز الوعد و انجزہ ای وفاہ از نصر انجز از حرما وعدیہ مثل ایفاء وعدہ میں حر کے لیے عرب میں مستعمل ہے۔ ۱۶ حر آزاد، کریم، شریف والجمع احرار یقال حرّ یحرّ حراراً ای اذا صار حرّاً از سمع و حرّ یحرّ بمعنے سخن ضد برد تو یہ نصر اور ضرب سے آتا ہے۔ اور یہ متعدی اور لازم ہوتا ہے۔ حر یہ نکرہ ہے جب اثبات کے تحت میں ہو تو معرفہ ہوتا ہے ۱۷ ما وعد ما موصول اور مصدریۃ اور موصوفہ یہاں تینوں ہو سکتا ہے۔ وعدہ از ضرب بمعنے وعدہ کرنا یقال وعدت الرجل خیراً و شراً یعنی مرد نے خیر اور شر کا وعدہ کیا ۱۸ سحّ اس کا مصدر سحوح ہے جس کے معنے پانی کا تیز چلنا اور جلدی کرنا اور برسنا ہیں۔ از نصر یقال سحّ الدمع والمطر والماء سحاً و سحوحاً ای سال من فوق واشتد انصبابہ ۱۹ خال وہ ابر جو برسنے والا ہو والجمع خیلان واصلہ خال الشئ یخال خیلاً و خیلۃً و خیلاناً و خیلاً و مخالۃً و خیلولۃً ای ظنّہ از سمع اور خال کے معنے ماموں کے بھی آتے ہیں۔ والجمع اخوال و اخولۃ و خویل و خولۃ اور اجوف یائی یہ ضرب سے بھی آتا ہے جس کے معنے وہ تل جو حسینوں کے رخساروں پر ہوتے ہیں ۲۰ رعد رعد مصدر بمعنے حرکت کرنا و ابر کا گرجنا از نصر و فتح یقال رعدت السماء رعداً اور عوداً وار عدت ای صوّتت للامطاء از نصر واعلم انہم جعلوا للرعد اسماءً مرتبۃً فاول ما یقولون رعدت السماء ثم اذا زاد صوتہا قیل رتجست فاذا زاد قیل ارزقت و دوت فاذا زاد واشتد قیل قضفت وقعت فاذا بلغ النہایۃ قیل جلجلت دھدھدت۔ ۲۱ فنبذت اس کا مصدر نبذ ہے جس کے معنے پھینکنے کے ہیں یقال نبذت الشئ نبذاً ای طرحہ۔ از ضرب و منہ النبیذ اس لیے کہ وہ بھی آدمی کو مست کر کے پھینک دیتی ہے ۲۲ خذہ۔ از نصر یقال اخذ یاخذ اخذاً بمعنے اس نے لیا اور پکڑا واصلہ الاخذ نقیض العطاء ۲۳ ماسوف۔ اسم مفعول کا صیغہ اسف سے یہ حسرت اور غم اور افسوس کے معنے میں آتا ہے واصلہ اسف علیہ اسفاً فہو اسف یعنی اس پر

افسوس اور غم کیا از سمع اور علیہ یہ ماسوف کا نائب فاعل ہے جیسے غیر المغضوب علیہم ہیں۔

فَوَضَعَهٗ فِیْ فِیْهِ ۔ وَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ فِیْهِ ۔ ثُمَّ شَمَّرَ لِلْاِثْنَاءِ بَعْدَ تَوْفِیَةِ الثَّنَاءِ فَنَشَأَتْ لِیْ مِنْ نُكَاهَتِهٖ ۔ نَشْوَةُ غَرَامٍ ۔ سَهَّلَتْ عَلَیَّ اِثْتِنَافَ اغْتِرَامٍ فَجَرَّدْتُ اِلَیْهِ دِیْنَارًا اٰخَرَ وَقُلْتُ لَهٗ هَلْ لَكَ فِیْ اَنْ تَذُمَّهٗ ثُمَّ تَضُمَّهٗ فَاَنْشَدَ مُرْتَجِلًا ۔ وَشَدَا عَجِلًا الاشعار

الترجمۃ والمطالب اس نے اس کو اپنے منہ میں رکھا اور کہنے لگا اے خداوند تو اس کو اس میں برکت دے پھر وہ تعریف کر کے جانے لگا پھر اس کی خوش مذاقی (اور دل لگی) سے مجھے عشق کی مستی پیدا ہو گئی تھی جس نے میرے لیے از سر نو نقصان اٹھانا آسان کر دیا لہٰذا میں نے ایک اور اشرفی نکالی اور اس سے بولا کیا تو اب اس کی مذمت کر کے اس کو بھی کیا تو لینا چاہتا ہے اس نے فوراً یہ شعر پڑھے۔

تشریح لغات ۱؎ فیہ۔ فو بحسب عامل بدلتا رہتا ہے فوہ۔ فاہ۔ فیہ۔ یعنی فَمٌ فُوْہٌ تصغیر الفوہ بمعنے الفم فُوَہٌ بمعنے سعۃ الفم۔ یعنی دانتوں کا ہونٹوں کے باہر نکلنا اور بڑا ہونا۔ فُوْہٌ۔ فَاہٌ فیہ کی جمع افواہٌ آتی ہے۔ فَاہَ یَفُوْہُ از نصر فَوْہًا وفَاہَ تفوہ بکذا یعنی وہ بولا از سمع فَوَہًا دانت باہر کو نکلے ہوئے ہونا یعنی چوڑی یا چھ کا ہونا فیہ اور فیہ میں تجنیس متوفے ہے۔ بارک ۲؎ امر کا صیغہ از مفاعلت برکت سے بمعنے برکت کا ہونا۔ ۳؎ شمر از تفعیل تشمیر مصدر بمعنے دامن سمیٹنا اس سے مراد طیاری و مستعدی ہے یقال شَمَّرَ للامر ای اہتم بہ واصلہ شَمَرَ یَشْمُرُ از نصر شَمْرًا ای اسرع ۴؎ للاثناء از انفعال یہ مصدر ہے بمعنے لوٹنا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے اور اس کا مصدر ثنی ہے یقال ثنی الشیٔ ثَنْیًا ای ردّہٗ وصرفہ ۵؎ توفیۃ۔ مصدر بمعنے پورا کرنا۔ تکمیل اور یہ عذر کی نقیض ہے یقال وفی یفی از ضرب۔ وفاءً یعنی اس نے پورا کیا یقال وفی بالعہد او العہد یعنی اس نے پورا کیا اور اس کی حفاظت کی وفاء کے معنے پورے کرنے کے ہیں مگر توفیۃ میں مبالغہ ہے۔ وفی التنزیل اوفوا الکیل والمیزان الثناء کے معنے تعریف کرنے کے ہیں والجمع اثنیۃ ۶؎ منشأت از فتح وکرم اس کے معنے پیدا ہونے اور ظاہر ہونے کے ہیں۔ نشوۃ۔ بفتح النون وکسر ہا جس کے معنے مستی اور بیہوشی کے ہیں اور یونس یہ فرماتے ہیں کہ یہ بکسر نون زیادہ مستعمل ہوتا ہے۔ یقال نشی الرجل من الشراب نشوءً نشوۃً بالحرکات الثلث فی النون ای سکر فہو نشوان از سمع اور نشوان کے بمعنے مست بدمست کے آتے ہیں ۷؎ غرام کے معنے شیفتگی اور عشق اور محبت کے ہیں یقال اغرم بالشیٔ ای اولع بہ۔ ۸؎ سہلت از تفعیل بمعنے آسان ہونا واصلہ سہل الامر سہولۃً وسہالۃً ای یسر ای ضد عسر وخشن فہو وسہل وسَہْلٌ از کرم ۹؎ ائتناف مصدر ہے بمعنے از سر نو کرنا اور استیناف اور ائتناف دونوں کے معنے ایک ہیں واصلہ انف من الشیٔ وانفہ انفًا بمعنے کرہہ از سمع ۱۰؎ اغترام۔ افتعال کا مصدر ہے۔ بمعنے تاوان دے دینا اور تاوان واجب کرنا تاوان بھرنا یقال اغترم الرجل ای اوجب علے نفسہ غرامتہ واصلہ غرم الدین غُرْمًا وغَرْمًا وغرامۃ ای اداہ از سمع فجردت ۱۱؎ اس کا مصدر تجرید ہے

از تفعیل بمعنے ننگا کرنا اور لاغر کرنا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے۔ واصلہ جردَ وجَرَدَ الجلدُ یعنی اس نے بال اکھیڑے وجَرَدَ وجَرَّدَ السیف یعنی اس نے تلوار نکالی اور سونتی وجَرَّدہٗ من ثوبہ وجَرَدہٗ ثوبَہٗ یعنی اس کو ننگا کر دیا وفی الحدیث اہل الجنۃ جرد مرد: تذمۃ از نصر ذم اور ندمت مصدر بمعنے برائی کرنا۔ تضمۃ اس کا مصدر ضم ہے۔ بمعنے لینا قبضہ کرنا یقال ضمہ الی نفسہ ضمًا ای قبضہ الیہ از نصر مرتجلا از افتعال بمعنے جلدی اور فی البدیہہ شعر پڑھنا یقال ارتجل الکلام ای تکلم بہ من غیر ان یہیئہٗ ای ترنم وغنی مسرعۃ شدا از نصر بمعنے زور سے گانا یقال شد بصوتہ شد دًا ای مدّہٗ بمعنا، اوغیرہ والشادی المغنی والجمع شداہ وشدا دون از نصر عجل بمعنے جلدی اور یہ بطیٔ کی ضد ہے از سمع وفی التنزیل العجلتم امر ربکم ولا تعجل بالقرآن۔ اور یہ شدا کی ضمیر سے حال واقع ہے۔

تَبًّا لَہٗ مِنْ خَادِعٍ مُمَاذِقٍ ❊ اَصْفَرَ ذِیْ وَجْہَیْنِ کَالْمُنَافِقِ
یَبْدُوْ بِوَصْفَیْنِ لِعَیْنِ الرَّامِقِ ❊ زِیْنَۃَ مَعْشُوْقٍ وَلَوْنِ عَاشِقِ
وَحُبُّہٗ عِنْدَ ذَوِی الْحَقَائِقِ ❊ یَدْعُوْ اِلَی ارْتِکَابِ سُخْطِ الْخَالِقِ
لَوْلَا ہُ لَمْ تُقْطَعْ یَمِیْنُ سَارِقٍ ❊ وَلَا بَدَتْ مُظْلِمَۃٌ مِنْ نَاسِقٍ
وَلَا اشْمَأَزَّ بَاخِلٌ مِنْ طَارِقٍ ❊ وَلَا شَکَا الْمَمْطُوْلُ مَطْلَ الْعَائِقِ

الترجمۃ والمطالب وہ مکار منافق زرد دورُخی اشرفی ہلاک ہو جو دیکھنے والے کی نظر میں دو وصفوں کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے کبھی زینت معشوق اور کبھی عاشق کے رنگ میں اور جس کی محبت اولیاء کرام کے نزدیک خدا کی نافرمانی کی طرف بلاتی ہے اگر وہ اشرفی نہ ہوتی تو چور کا ہاتھ نہ کاٹا جاتا اور گناہ گار سے گناہ سرزد نہ ہوتے اور بخیل رات کے مہمان کے آنے سے رنجیدہ تر شروہ نہ ہوتا اور قرض دار کے دیر کرنے کی شکایت نہ کرتا۔

تشریح لغات تبًا مصدر ہے بمعنے ہلاکت ونقصان خادع اسم فاعل ہے اور یہ خدع سے مشتق ہے بمعنے دھوکہ دینا خادع۔ بمعنے دھوکہ دیتے والا اور دھوکہ میں آنے والا از نصر یقال خدعہ خدعًا وخدعًا بکسر الخاء وفتحہا ای خلتہ والحق بہ المکروہ من حیث لا یعلم مماذق وہ شخص جس کی دوستی صاف نہ ہو واصلہ مذق اللبن مذقًا ای خلطہ ومزجہ بالماء ومذق الودای شابہ بکدر ولم یخلصہ یقال ماذق فلانا فی الودای لم یخلص لہ الود والمصدر مذاق۔ اس کا مجرد نصر سے آتا ہے اور مذاق۔ وہ دودھ جس میں پانی ملا ہوا ہو اور وہ شراب جس میں پانی ملا ہوا ہو اصفر از ضرب بمعنے سیٹی بجانا۔ اور چڑیا کی آواز کے معنے بھی آتے ہیں اس لیے کہ وہ بھی سیٹی کے مثل ہوتی ہے اور سمع سے اس کے معنی خالی ہونے کے آتے ہیں اور زرد ہونے کے اور یہاں اس کے معنے زرد ہونے کے ہیں وجہین یہ وجہٌ کا تثنیہ ہے بمعنے چہرہ یقال رجل ذو وجہین یعنی وہ شخص جس کے دل میں کچھ ہو اور زبان پر کچھ یعنی منافق، ذی وجہین سے یا تو درہم اور دینار دونوں طرف کے نقشی ونگار مراد ہیں۔ یا یہ کہ کبھی اس کے پاس ہے اور کبھی اس کے پاس۔ اور وَجہٌ کی جمع اُوجہٌ اور وجوہٌ اور اجوہٌ آتی ہیں۔ ویقال وَجہَ فلانا ای ضرب علی وجہہ وجہًا از ضرب المنافق

یہ نفق سے ماخوذ ہے۔ جس کے معنے ہلاک ہونے کے ہیں۔ از نصر اور منافق سے زیادہ کون ہلاک ہونے والا ہے اور نفق کے معنے رواج پکڑنے اور مشہور ہونے کے بھی آتے ہیں اور چونکہ منافق کی بات دونوں طرف (فریقین) میں مشہور ہوئی ہے۔ اور مشہور ہونے اور رائج ہونے کے معنے سمع سے آتا ہے ۷ لعین۔ آنکھ۔ والجمع اعیُنٌ وعُیُونٌ ۸ الوامق۔ اس کے معنے عاشق کے ہیں اور بعض نسخوں میں رامق ہے یہ رمق سے ماخوذ ہے از نصر اپنی پوری آنکھوں سے محبوب کو دیکھنا، اور لمحۃ کے معنے گوشۂ چشم سے دیکھنے کے آتے ہیں۔ لمح کے اصلی معنے بجلی کے ہیں۔ اور پھر استعمال میں اس کے معنے جلدی سے دیکھنے کے ہو گئے ہیں۔ یقال وَمَقَہٗ، ومقاً ومِقَۃً ای احبّہ، از ضرب، معشوق۔ اسم مفعول کا صیغہ ہے عشق سے بمعنے عاشق ہونا یقال عشقہ عشقاً از سمع ویقال رجل عاشق والجمع عشاقٌ وعاشقون، زینۃ معشوق الخ یہ وصفین سے بدل ہے یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ معشوق کی زینت تو اچھی ہوتی ہے پھر معشوق کی زینت کے ظاہر ہونے سے دینار کی مذمت کس طرح ہوئی تو اس کا جواب یہ ہے دینار کی تشبیہ مجموعہ لون عاشق اور زینت معشوق سے ہے اور اس مجموعہ کا ایک جز یعنی لون عاشق خراب ہے۔ اور ایک جز کے خراب ہونے سے کل خراب ہو جاتا ہے۔ ارتکاب۔ یہ افتعال کا مصدر ہے جس کے معنے کسی ناشائستہ فعل کے اختیار کرنے کے ہیں ۱۱ سخط۔ علما اور امیروں کے غصہ کو کہتے ہیں اور غضب عام ہے۔ خواہ غریب کا غصہ ہو یا امیر کا۔ اور سخط یہ رضا کی ضد ہے یقال سخط علے فلان سخطاً ای غضب علیہ وسخط الشئ ای کرہہ از سمع۔ ۱۲ الخالق، یہ خلق سے ہے جس کے معنے پیدا کرنے والے کے ہیں۔ وفی التنزیل ہو اللہ الخالق الباری۔ از نصر ۱۳ لم تقطع اس کا مصدر قطع ہے۔ از فتح بمعنے کاٹنا اور جدا کرنا والگ کرنا یقال قطع یدہ یعنی اس نے اس کا ہاتھ کاٹا ۱۴ یمین بمعنے داہنا ہاتھ یہ یسار کی ضد ہے۔ داہنی جانب والجمع ایمُنٌ وایمانٌ وایامُنٌ وایامِینُ یقال یمن الرجلُ وہ اس کی داہنی جانب سے آیا اور یمین کے معنے قسم کے بھی آتے ہیں تو اس کی جمع ایمُنٌ وایمانٌ آتی ہے وفی التنزیل تاتوننا عن الیمین ۱۵ سارق بمعنے چور یقال سَرَقَ سَرَقاً وسِرقاً وسَرَقۃً وسرقاناً یعنی اس نے چرایا از ضرب واعلم ان الرجل اذا کان یسرق من الاحرار فاذا کان یقطع علے القوافل فہو لِصٌّ وقرضوبٌ فاذا کان یسرق الابل فہو خارب فاذا کان یسرق الغنم فہو احمص والحمیصۃ الشاۃ المسروقۃ فاذا کان یسرق الدراہم بین اصابعہ فہو قفافٌ فاذا کان یشق الجیوب وغیرہا من الدراہم والدنانیر فہو طرّارٌ فاذا کان یشق الجیوب وغیرہا من الدراہم والدنانیر فہو طرّارٌ فاذا کان یدل اللصوص ویندس لہم فہو شِصٌّ فاذا کان یاکل ویشرب معہم ویحفظ متاعہم ولا یسرق معہم فہو لغیفٌ ۱۶ مظلمۃ۔ جو مظلوم کا حق کسی ظالم سے چھین لیا جائے۔ اس سے مراد گناہ ہے اور یہاں یہ مصدر میمی ہے۔ ظلم سے مشتق ہے جس کے معنے یہاں ظلم کے ہیں۔ از ضرب علم سے دراہم اور دنانیر مراد ہیں۔ جس سے فاسق زنا کاری اور شراب کے پینے میں گناہ میں ان کی وجہ سے مبتلا ہوتا ہے از سمع سے اس کا مصدر ظلم آتا ہے بمعنے اندھیرا ہونا اور روشنی کا جانا ۱۷ فاسق بمعنے بدکار گنہگار۔ از نصر وکرم وضرب وجمع الفاسق فَسَقَۃٌ وفساقٌ ۱۸ اشمار فعل ماضی کا صیغہ افعیلال اس کے معنے بال کٹوانے اور دل کے منقبض ہو جانے کے آتے ہیں جب کہ اس کو رباعی مزید میں سے مانا جائے اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ ثلاثی مزید سے ہے اس کا مجرد شمر ہے۔ جو نصر سے آتا ہے۔ اس کے معنے نفرت کرنے اور مکروہ بُرا سمجھنے کے آتے ہیں ۱۹ باخل از سمع بمعنے بخل کرنا وحسد کرنا۔ اور اس کی جمع بُخال آتی ہے۔ یقال بخل بہ بخلاً بہ بخلاً ای ضد الکرم از سمع اور بخیل کی جمع بخلاء آتی ہے اور بخل کی کوئی جمع نہیں آتی ہے۔ واللہ اعلم ان لاوصاف البخل ترتیبا فالرجل بخیلٌ ثم مُسکٌ ثم لخزٌ اذا کان ضیق النفس شدید البخل ثم سحیح اذا کان مع شدۃ بخلہ حریصاً ثم فاحشٌ

ثم حلزٌ اذا کان فی نہایۃ البخل ۲۰ طارق۔ اسم فاعل بمعنے رات کو آنے والا۔ اور دروازہ کو کھٹکھٹانے والا اور طارق کے معنے مہمان کے بھی آتے ہیں۔ اس لیے کہ وہ رات کو دروازہ کھٹکھٹاتا ہے یا وہ رات کے وقت آجاتا ہے۔ والجمع طُرقٌ واطراقٌ از نصر یقال طرق طرقاً وطروقاً جب کہ وہ رات میں آئے ۲۱ شکا۔ از نصر یقال شکاہ شکواً وشکوےٰ وشکادۃً وشکایۃً جب کہ وہ شکایت کرے ۲۲ الممطول۔ اسم مفعول کا صیغہ مطل سے کسی کے حق ادا کرنے میں تاخیر کرنا اور ممطول وہ شخص جس کے حق دینے میں دیر کی گئی ہو از نصر ۲۳ العالق۔ از نصر یہ وادی ہے بمعنے روکنا اور یائی ضرب سے آتا ہے۔ عالق وہ شخص ہے جو کسی کا حق روکے رکھے والجمع عوالق وعُوّق۔ یقال عاقہ عن کذا یعنی اس کو روکا اور ہٹایا۔

وَلَا اُسْتُعِيْذَ[1] مِنْ حَسُوْدٍ[2] رَاشِقٍ[3] ❊ وَشَرُّ[4] مَا فِيْهِ مِنَ الْخَلَائِقِ[5] ❊ اَنْ لَيْسَ يُغْنِيْ[6] عَنْكَ فِي الْمَضَائِقِ[7]
اِلَّا اِذَا فَرَّ[8] فِرَارَ الْاٰبِقِ[9] ❊ وَاهًا[10] لِمَنْ يَقْذِفُهُ[11] مِنْ حَالِقٍ[12] ❊ وَمَنْ اِذَا نَاجَاهُ[13] نَجْوَى الْوَامِقِ[14]
قَالَ لَهُ قَوْلَ الْمُحِقِّ[15] الصَّادِقِ ❊ لَا رَأْيَ فِيْ وَصْلِكَ لِيْ فَفَارِقِ ❊
فَقُلْتُ لَهُ مَا اَغْزَرَ[16] وَبْلَكَ[17] فَقَالَ وَالشَّرْطُ[18] اَمْلَكُ فَنَفَحْتُهُ[19] بِالدِّيْنَارِ الثَّانِيْ۔ وَقُلْتُ لَهُ عَوِّذْهُمَا[20] بِالْمَثَانِيْ[21]۔

الترجمۃ والمطالب اور طعنہ مارنے والے حاسد سے کوئی شخص پناہ نہ مانگتا اس کی خراب عادتوں میں سے ایک یہ عادت ہے کہ تنگی حال (یا تھیلی میں بند) تیرے کام نہیں آتی مگر جب کہ بھگوڑے غلام کی طرح بھاگے (یعنی جب کہ ہاتھ سے انسان خرچ کرے۔ جب کسی کو فائدہ ہو سکا ہے) کیا اچھا ہے وہ شخص جس نے اس کو بلندی سے پھینکا۔ اور جب اس نے ایک سچے دوست کی طرح اس سے اپنا راز کہا تو اس نے سچے حق گو کی طرح یہ جواب دیا کہ چل دور ہو میں تجھ سے ملنا نہیں چاہتا۔ یہ سُن کر میں نے اس سے کہا سبحان اللہ تیرا باران علم (علم کی زیادتی) کس قدر کثیر ہے تو وہ بولا کہ شرط پوری کرنا لازم ہے۔ میں نے اس کو دوسری اشرفی بھی دے دی اور کہا کہ دونوں کو سورہ فاتحہ کے ساتھ تعویذ بنالے۔

تشریح لغات ۱ استعیذ۔ اس کا مصدر استعاذۃ از استفعال بمعنے پناہ طلب کرنا اس میں س ت طلب کے لیے ہے۔ اور یہ عوذ سے ماخوذ ہے ۲ حسود۔ یہ حسد کا مبالغہ ہے بمعنے بہت حسد کرنے والا ۳ راشق۔ اسم فاعل کا صیغہ یہ رشق سے ماخوذ ہے۔ جس کے معنے دیکھنے کے ہیں۔ اور اس کے اصلی معنے سیدھے نشانہ پر تیر مارنے کے ہیں یقال رشقہ بالسہم والنبل رشقا ای رماہم از نصر۔ اور جو کرم سے آتا ہے۔ اس کا مصدر رَشَاقَۃٌ آتا ہے جس کے معنے لطیف اور خوب صورت ہونے کے آتے ہیں۔ اور ضرب سے اس کے معنے سیدھے قد والے ہونے کے آتے ہیں۔ اس کا مصدر بھی رَشَاقَۃٌ آتا ہے ۴ شر۔ مصدر بمعنے برائی والجمع شرور یہ ہر قسم کی بُرائی اور خطا کے لیے اسم جامع ہے۔ یقال ہو شرُّ الناس واشرارٌ واشراءُ وہی شرۃٌ شرٌ۔ یہاں مبتداء ہے اور اس کی خبر ان لیس ہے ۵ الخلائق۔ یہ خلیقۃٌ کی جمع ہے یعنی ایسی عادت انسانیہ جس کی وجہ سے انسان افعال سہولت کے ساتھ کر سکے۔ اور

اس کے معنے کنویں کے بھی آتے ہیں۔ جو کھودا جا رہا ہو از نصر ۶ یُغنی از افعال بمعنے بے پرواہ کر دینا اور نفع دینا یقال ما یغنی عنک ہذا وما اغنی شیئاً یعنی وہ نافع نہیں ہے ۷ المضائق۔ یہ مضیق کی جمع ہے بمعنے تنگ جگہ۔ و تنگی و مشکل کام دکھائی اور یہ سعۃ کی ضد ہے یقال ضاق الشئ یضیق ضیقاً وضیقاً جب کہ وہ تنگ ہو از ضرب اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ ظرف ہے اس سے مراد تنگ ہتھیلی ہے اس لیے کہ وہ بھی درہمون کے لیے تنگ جگہ ہے۔ اوّل صورت میں معنے یہ ہوں گے کہ یہ تکالیف میں نفع نہیں دیتا اور دوسری صورت میں معنے ہوں گے نفع نہیں دیتا حالانکہ وہ ہتھیلی میں ہے ۸ فرّ۔ از ضرب یقال فرّ فرّاً وفراراً ومفراً ومفرّاً جب کہ وہ بھاگے ۹ اَبَق بھاگنے والا اور یہ اباق سے ماخوذ ہے بمعنے بھاگنا از ضرب وسمع پھر اَبَق کے معنے ——— خاص ہو گئے مولیٰ سے بھاگنے والا غلام۔ والجمع اباقٌ و اَبَقٌ یقال ابق العبدُ یعنی مولے کے پاس سے غلام بھاگا ۱۰ واہا۔ یہ تعجب اور پسندیدگی کے موقع پر عمل خیر کے لیے مستعمل ہوتا ہے اور آہاً افسوس ظاہر کرنے کے لیے مستعمل ہوتا ہے ۱۱ یقذفہ۔ از ضرب بمعنے تہمت لگانا اور بغیر سوچے سمجھے بک دینا۔ یقال قذفہ بکذا یعنی اس پر تہمت لگائی۔ و فی التنزیل۔ قل، ان ربی یقذف بالحق ویقذفون بالغیب ۱۲ حالق نہایت بلند پہاڑ جس پر گھاس وغیرہ کچھ نہ ہو گویا وہ منڈا ہوا ہے۔ والجمع حَلَقَۃ یقال جاء من حالق یعنی وہ بلند جگہ سے آیا ومنہ التحلیق بمعنے مونڈنا کما فی التنزیل محلقین رؤسکم ومقصرین الخ یہاں جو مِنْ داخل ہے وہ یقذف کا صلہ ہے، وقال استاذی مدظلہ، یہاں مونڈنے والے کے معنے مراد لیں اور اس کو حال بنائیں یقذفہ کی ضمیر منصوب سے اس لیے کہ اس میں مبالغہ بہت ہے ۱۳ ناجاہ۔ اس کا مصدر مناجات ہے از مفاعلت بمعنے آہستہ سے کلام کرنا ۱۴ الوامق بمعنے دوست و عاشق از ومق یمق مقتاً دومقا بمعنی محبت کرنا منہ الومیقُ الموموقُ بمعنے محبوب ۱۵ قول محقق صادق سے یا تو مراد کوئی مطلق محقق ہے یا اس سے مراد حضرت عمرؓ ہیں اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ ہیں جیسا کہ مقامات حریری کی عربی شرح حضرت مولانا محمد ادریس صاحب کاندہلوی میں موجود ہے واللہ اعلم۔ لا رأی فی وصلک لی الخ بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ مقولہ حضرت عمرؓ کا اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ مقولہ حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کا ہے ۱۶ ما اغزر۔ یہ فعل تعجب ہے بمعنے کس قدر کثیر ہے واصلہ غزر الماء غزارۃً وغزراً جب کہ پانی وغیرہ بہت ہوا از کرم وغزرت الناقۃ اونٹنی کا بہت دودھ والی ہونا ۱۷ وبلک وبل کے معنے تیز بارش اور بڑی بوندوں کی بارش کے معنے آتے ہیں۔ اس سے یہ کنایہ زیادتی بلاغت اور معرفت علم ہے۔ از ضرب یقال وبلت السماء الارض جب کہ بہت بارش ہو ۱۸ والشرط یہ مصدر ہے بمعنے کسی چیز کو لازم کر دینا اور لازم پکڑنا والجمع شروط اور اس کی معنے کمینہ اور ذلیل کے بھی آتے ہیں۔ یقال ہو من شرط الناس واشراطہم وہ رذیل یا شریف لوگوں میں سے ہے۔ اور یہاں یہ عبارت محذوف ہے والشرط املک لنفسک منک یا یہ املک علیک منک محذوف ہے اور والشرط الخ یہ جملہ سب سے پہلے افعی جرہمی حکیم عرب نے کہا تھا ان کے پاس دو شخص جھگڑتے ہوئے آئے ان میں سے ایک نے کوئی شرط کی تھی وہ اس کے پورا کرنے سے گریز کر رہا تھا تو افعے نے کہا والشرط املک لنفسک منک الخ فنفحتہ ۹ از فتح اس کا مصدر نفح نفوح نفاح اور نفحان ہے بمعنے خوشبو پھیلنا اور ہوا کا چلنا اور دینا یقال نفحہ بکذا ای اعطاہ ۲۰ عوذ۔ از باب تفعیل اس کا مصدر تعویذ ہے بمعنے پناہ دینا و پناہ مانگنا ۲۱ المثانی۔ یہ مثنیٰ بالقصر کی جمع ہے بمعنے بربط۔ باجہ کے پہلے تار کے بعد والا تار اور وادی کے موڑ کے بھی معنے آتے ہیں۔ اور مثانی قرآن کی آیتیں۔ یا مطلق کوئی سورت قرآن یا خاص سورہ فاتحہ اس لیے کہ وہ دو دفعہ نازل ہوئی ایک مرتبہ مکہ معظمہ میں اور دوسرے مدینہ میں یا اس لیے کہ وہ دو دفعہ نماز میں پڑھی جاتی ہے بلکہ کئی مرتبہ

یا الحمد للہ رب العالمین پڑھیں۔ واللہ اعلم۔

فَالْقَاهُ فِي فَمِهِ وَقَرَنَهُ بِتَرَامِهِ۔ وَأَنْكَفَأَ يَحْمَدُ فَدَاهُ وَيَمْدَحُ النَّادِيَ وَنَدَاهُ۔ (قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) فَنَاجَانِي قَلْبِي بِأَنَّهُ أَبُو زَيْدٍ۔ وَإِنَّ تَعَارُجَهُ لَكَيْدٌ۔ فَاسْتَعَدْتُهُ وَقُلْتُ لَهُ قَدْ عُرِفْتَ بَوْشِيكَ فَاسْتَقِمْ فِي مَشْيِكَ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ ابْنَ هَمَّامٍ فَحُيِّيتَ بِالْكِرَامِ وَحُيِيتُ بَيْنَ كِرَامٍ فَقُلْتُ أَنَا الْحَرِثُ فَكَيْفَ حَالُكَ وَالْحَوَادِثُ۔

الترجمۃ والمطالب اس نے اس کو بھی دوسرے کے ساتھ منہ میں رکھ لیا اور اپنی صبح اور اس مجلس و بخشش کی تعریف کرتا ہوا چل دیا (حارث بن ہمام نے بیان کیا) اور میرے دل نے یہ کہا کہ ہو نہ ہو یہ ابو زید ہے اور اس کا لنگڑا پن ہونا ضرور کسی مکر سے ہے لہذا میں نے اس کو لوٹایا اور میں نے اس سے کہا کہ حضرت آپ اپنی رنگینی کلام سے پہچانے گئے اب آپ سیدھے سیدھے چلئے وہ بولا اگر تو ابن ہمام ہے تو خدا تجھے بزرگوں میں عزت کے ساتھ زندہ رکھے میں نے کہا میں حارث ہی ہوں۔ مگر یہ تو فرمایئے کہ آپ پر یہ کیا مصیبت ہے۔

تشریح لغات ۱ فالقاہ۔ لقے از افعال بمعنے طرحہ یقال القی الیہ القول و بالقول ای ابلغہ ایاہ والقی علیہ القول ای املاہ والقی الیہ السمع ای اصغی الیہ واصلہ لقی فلانا لقاءً از سمع اور یہ القے متعدی بنفسہ ہے اور کبھی با کے ذریعہ سے بھی متعدی ہوتا ہے بمعنے ڈالنا ۲ فمہ اور فم" بمعنے منہ۔ اور یہ اصل میں فوہ تھا۔ والجمع افواہ اور افعل کے اعتبار سے اس کی جمع افمام آتی ہے۔ اور نسبت کی وجہ سے فمی" اور فموی" کہتے ہیں ۳ قرنہ قرن مصدر بمعنے ملانا اور جمع کرنا یقال قرن الشیٔ بالشیٔ قرنا ای وصلہ الیہ از ضرب ۴ بتوامہ وہ دو بچے جو ایک پیٹ سے ایک ساتھ پیدا ہوں والجمع توائم و توام ۵ انکفاء از انفعال اس کا مصدر انکفاء آتا ہے بمعنے واپس ہونا و لوٹنا یقال انکفاء القوم ای رجعوا و انکفاء فلان الی الشیٔ ای مال الیہ واصلہ کفاء کفاء ای انہزم و انصرف و کفاء عن القصد ای عدل و کفا الرجل ای طردہ از فتح ۶ مقداہ۔ یہ مصدر میمی ہے۔ بمعنے صبح کا وقت از نصر ۷ النادی۔ اسم فاعل بمعنے مجلس اور جب تک لوگ اس میں موجود رہیں والجمع اندیۃ" و نوادٍ و جمع الجمع اندیات ۸ ندی مصدر بمعنے بخشش و عطا و فضل و خیر والجمع انداء" و اندیۃ ۹ فناجانی۔ از مفاعلت مناجات مصدر بمعنے آہستہ سے کان میں بات کہنا ۱۰ تعارجہ یہ باب تفاعل کا مصدر ہے بمعنے بتکلف لنگڑا بننا واصلہ عرج الرجل و عرج عرجا فہو اعرج" والجمع عرج و عرجان از فتح ۱۱ و سمع کیدیہ مصدر ہے۔ اس کے معنے مکر اور حیلہ کے آتے ہیں و فی التنزیل ان کیدکن عظیم والجمع کیاد۔ از ضرب اور کیدیہ حیلہ کی ایک قسم ہے کبھی یہ مذموم ہوتا ہے۔ اور کبھی ممدوح اور اس کا اکثر استعمال ذم میں کیا جاتا ہے ۱۲ فاستعدتہ از استفعال بمعنے دوبارہ لوٹوانا یقال استعدتہ ای طلبت رجوعہ دعوہ الی النصر اور عودیہ بدئہ کی ضد ہے ۱۳ بوشیک۔ یہ مصدر ہے بمعنے کپڑے کے نقش و نگار و منقش کپڑا از ضرب یقال وشی الثوب یعنی کپڑے کو منقش کیا دوسرا الکلام یعنی وہ جھوٹ بولا اور اس کے معنے چغل خوری کے بھی آتے ہیں۔ و یقال وشاہ ثوبا یعنی اس کو کپڑا پہنایا ۱۴ مشیک با فتح بمعنے چال۔ رفتار۔ از ضرب یقال مشی، مشیا و تشیا

جبکہ وہ چلے خواہ وہ تیزی سے ہو یا آہستہ [۱۵] استقم۔ امر حاضر کا صیغہ از استفعال بمعنے پختہ ہونا اور ٹھہرنا [۱۶] فحییت از مسع اور اس میں ایک لغت ادغام سے بھی ہے یقال لہ حیاک اللہ واصلہ حیی حیاۃ ضدمات تحیۃً ای قال لہ حیاک اللہ ای اطال عمرک اور سلام کرنے کے معنے میں بھی آتا ہے اور باقی رکھنے کے معنے میں بھی [۱۷] کرام یہ کریم کی جمع ہے بمعنے شریف جو لئیم کی ضد ہے اور اس کی جمع کرماء بھی آتی ہے [۱۸] والحوادث یہ دآدمع کے معنے میں ہے اور حوادث یہ حادثٌ کی جمع ہے جو چیزیں تم پر آئیں خواہ وہ خیر ہوں یا شر۔ یقال حوادث الدہر یعنی زمانہ کے مصائب۔

فَقَالَ اِنْقَلَبْ فِی الْحَالَیْنِ بُؤْسٍ وَرَخَاءٍ۔ وَانْقَلِبْ مَعَ الرِّیْحَیْنِ زَعْزَعٍ وَرُخَاءٍ۔ فَقُلْتُ کَیْفَ اَدَعْتُ الْقَرْلَ۔ وَمَا مِثْلُکَ مَنْ هَزَلَ۔ فَاسْتَشَرَّهُ الَّذِیْ کَانَ تَجَلَّی۔ ثُمَّ اَنْشَدَ حِیْنَ وَلّٰی ؎

تَعَارَجْتُ لَا رَغْبَةً فِی الْعَرْجِ	وَلٰکِنْ لِاَقْرَعَ بَابَ الْفَرْجِ	وَاُلْقِیَ حَبْلِیْ عَلٰی غَارِبِیْ
اَسُلُکُ مَسْلَکَ مَنْ قَدْ مَرَجْ	فَاِنْ لَامَنِیْ الْقَوْمُ قُلْتُ اعْذِرُوْا	فَلَیْسَ عَلَی اَعْرَجٍ مِنْ حَرَجْ

الترجمۃ والمطالب پس اس نے کہا میں دو حالتوں میں رہتا ہوں کبھی سختی میں اور کبھی فراخی میں اور میں دو قسم کی ہواؤں میں پھرتا ہوں سخت تیز اور نرم و سرد میں میں نے کہا یہ تم بتاؤ کہ تم لنگڑے کیوں بنے ہو اور تو بھی بڑا ہی مسخرہ ہے یہ سُن کر اس کا کھلا ہوا چہرہ کملا گیا پھر اس نے جاتے وقت یہ شعر پڑھے ؎ میں لنگڑے پن کو اچھا سمجھ کر لنگڑا نہیں بنا ہوں بلکہ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ میں خوشحالی اور کشائش رزق کے دروازہ کو کھٹ کھٹاؤں میں اپنی رسی کو کاندھے پر ڈال کر بے پہیے بیل کی طرح (جدہر سینگ سماتے ہیں) چل دیتا ہوں تاکہ اگر قوم مجھ کو بُرا بھلا کہے تو میں یہ کہدوں (مجھے آپ معاف فرمایئے) لنگڑے کے لیے اس میں کوئی مضائقہ و حرج نہیں ہے۔

تشریح لغات [۱] بُؤس شدت و دکھ درنج و فقر و فاقہ یقال بئس الرجل باسًا و بؤسًا و بیاسًا ای افتقر و اشتدت حاجتہ فہو بائس از سمع و فی التنزیل اخذناہم بالباساء والضراء و قال الزجاج الباساء الجوع والضراء فی الاموال والبؤسی والباساء ضد النعمۃ [۲] رخاء بمعنے وسعت عیش۔ وتن آسانی واصلہ رخا یرخو رخوًا و رخاءً ای، اتسع وصار رخیًا از نصر و فتح و سمع و کرم ومنہ الاسترخاء بؤس اور رخاء یہ دونوں بدل تفصیل ہیں بدل تفصیل وہ کہلاتا ہے جو مبدل منہ کی تفصیل کرے اور بؤس اور رخاء میں صنعت طباق ہے [۳] مع۔ اس کے اندر اختلاف ہے بعض نے یہ کہا کہ یہ حرف ہے اور حقیقت میں یہ اسم ہے قاعدہ یہ ہے۔ جس اسم کے آخر میں حرف ہو اور ماقبل متحرک ہو وہ اسم ہوا کرتا ہے اور مع کا مضاف الیہ اصل اور متبوع ہوا کرتا ہے [۴] زعزع۔ وہ سخت ہوا جو درختوں کو ہلا دے اور ان کو گرا دے۔ یقال زعزعہ ای حرکہ شدیدا اور اس کا ثلاثی مجرد مستعمل نہیں ہوتا۔ [۵] رخاء بالضم نرم ہوا کو کہتے ہیں اور یہ زعزع کی ضد ہے۔ اور رَخاء اور رُخاء میں تجنیس محرف ہے وفی التنزیل فسخرنا لہ الریح تجری بامرہ رخاءً۔ واعلم ان الریح اذا وقعت بین الریحین فہی النکباء فاذا وقعت بین الجنوب والصباء فہی الجربیاء فاذا ہبت من جہات مختلفۃ فہی المتناوحۃ فاذا کانت

لینۃ فہی الریدانۃ فاذا جاءت بنفس ضعیف وروح فہی النسیم فاذا کانت شدیدۃ فہی العاصف والسیہوج فاذا کانت شدیدۃ ولہا زفزفۃ وہی الصوت فی الزفزافۃ فاذا حرکت الاغصان تحریکاً شدیداً وقلعت الاشجار فہی الزعزعان والزعزع والزعزاع فاذا جاءت بالحصباء فہی الحاصبۃ فاذا ہبت من الارض نحو السماء کالعمود فہی الاعصار یقال لہا زوبعۃ وزوبعۃ والبوزوبعۃ ایضاً فاذا کانت باردۃ فہی الحرجف والصرصر والعریۃ فاذا کان مع برد ہاندیا فہی البلیل فاذا کانت حارۃ وہی الحر درد السموم فاذا لم تقلع شجراً ولم تحمل مسطراً فہی العقیم

۶ ادعیت۔ اس کا مصدر ادعاء ہے بمعنے دعوے کرنا اور ناحق کسی چیز کو اپنے لیے ثابت کرنا واصلہ دعاہ دعاء ودعوئے ای ناداہ واما دعاہ دعوۃً ومدعاۃً ای طلبہ لیاکل از نصر ویقال ادعیت الشئ یعنی میں نے کسی چیز کا دعوے کیا خواہ وہ سچ ہو یا جھوٹ ۷ القزل بمعنے لنگڑا ہونا اس کے اصلی معنے وہ پنڈلی جو پتلی ہوگئی ہو یا لنگڑا پن مع پتلی پنڈلی کے از سمع ۸ ہزل۔ از ضرب ونصر اور یہ فعل ماضی کا صیغہ ہے، اس کا مصدر ہزل ہے۔ اور یہ جد کی ضد ہے۔ وفی التنزیل انہ لقول فصل وما ہو بالہزل یقال ہزل فی کلامہ ہزلاً یعنی جب کوئی مذاق کرے ۹ استسر از استفعال استسرار مصدر بہت آہستہ سے بات کہنا اور اس میں س اور ت مبالغہ کے لیے ہے ۱۰ بشر بالکسر بمعنے چہرے کی کشادگی واصلہ بَشَرَ وَبَشَرَ والبشر واستبشر بہ ولہ ای سُرّ از ضرب وسمع۔ ۱۱ تجلے یہ وادی اور یائی دونوں طرح آتا ہے۔ از باب تفعیل بمعنے ظاہر ہوا ۱۲ ولی اس کا مصدر تولیت ہے از تفعیل بمعنے پیٹھ پھیر لینا اور یہ لازمی اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے وفی التنزیل یولوکم الادبار۔ اور کبھی یہ اقبال کے معنے میں بھی آتا ہے۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا فرمان فَوَلِّ وجہک شطر المسجد الحرام اور اسی طرح ولکل وجہۃ ہو مولیہا ۱۳ عرج از نصر عروج مصدر بمعنے اوپر کو چڑھنا از فتح وسمع بمعنے پیدائشی لنگڑا ہونا یہاں یہ مصدر ہے جس کے معنے لنگڑا بننے کے ہیں۔ ۱۴ باب بمعنے دروازہ ومنہ باب الکتاب ای ابتداء الکتاب والجمع ابواب وبیان ومنہ بوّاب بمعنے دربان ہونا دروازہ کو لازم پکڑنا یقال باب الرجل بوّاباً ای صار لہ بوّاباً ای لازماً از باب نصر ۱۵ الفرج محرکۃ بفتح الراء بمعنے کشادگی یقال فرج اللہ عنہ الغم ای کشفہ واذہبہ وبسکون الراء بمعنے شرم گاہ عورت والمصدر منہ فرج از باب ضرب ۱۶ حبلی بمعنے رسی اور باندھنے کی چیز والجمع حبال والحُبُل وحُبُول واحبال وفیہ تلمیح الی ما فی کتب الفقہ حبلک علی غاربک معناہ امرک الیک اعمل ما شئت۔ ۱۷ غاربی کندھا۔ پیٹھ اور گردن یا کوہان اور گردن کے درمیان کا حصہ اور ہر چیز کا اعلیٰ حصہ والجمع غوارب ۱۸ واسلک از نصر یقال سلک الطریق یعنی راستہ کی اتباع کرتے ہوئے چلنا واسلک الشئ فی الشئ کسی چیز کو کسی چیز میں داخل کرنا وسلکہ المکان واسلکہ المکان وفیہ وعلیہ یعنی کسی جگہ میں داخل کرنا۔ ۱۹ مسلک راستہ والجمع مسالک ۲۰ مرج از نصر اس کا مصدر مرج آتا ہے یقال مرج الشئ بالشئ ای خلطہ وفی التنزیل مرج البحرین اور مرج کے معنے جانوروں کے چراگاہ میں چھوڑ دینے کے بھی آتے ہیں۔ یقال مرجت الدابۃ یعنی چوپایہ کو چراگاہ میں چرنے کے لیے چھوڑا ویقال مرج الکذب یعنی وہ جھوٹ میں ملوث ہوا ۲۱ لامنی از نصر اس کا مصدر لوم ہے بمعنے ملامت کرنا یقال لامنی کذا وعلی کذا یعنی اس کو جھڑکا اور ملامت کی ۲۲ اعذروا از ضرب بمعنے عذر قبول کرنا اور اعتذار کے معنے عذر بیان کرنے کے ہیں ویقال اعتذر عن فلان یعنی کسی سے عذر قبول کرنے کو کہا ۲۳ فلیس علی عرج من حرج یہ قرآن شریف کی آیت کا اقتباس ہے لیس علی الاعمی حرج ولا علی الاعرج حرج ولا علی المریض حرج ۲۴ حرج کے معنے گناہ اور تنگی، اور تنگ مکان جس میں درخت زیادہ ہوں۔ یقال حرج الشئ یعنی چیز تنگ ہے وحرج علیہ الشئ یعنی وہ حرام ہوئی وحرج العین یعنی مناخذ بصر تنگ ہوگئے۔ اور سب کا مصدر حَرَجٌ بفتح الراء آتا ہے اور سب معنوں میں یہ

سمع سے آتا ہے۔

اَلْمَقَامَةُ الرَّابِعَةُ الدِّمْيَاطِيَّةُ

(اَخْبَرَ الْحٰرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) ظَعَنْتُ اِلٰى دِمْيَاطٍ۔ عَامَ هِيَاطٍ وَمِيَاطٍ۔ وَاَنَا يَوْمَئِذٍ مَرْمُوْقُ الرَّخَاءِ مَوْمُوْقُ الْاِخَاءِ۔ اَسْحَبُ مَطَارِفَ الثَّرَاءِ۔ وَاَجْتَلِيْ مَعَارِفَ السَّرَاءِ۔ فَرَافَقْتُ صَحْبًا قَدْ شَقُّوْا عَصَا الشِّقَاقِ۔ وَارْتَضَعُوْا اَفَاوِيْقَ الْوِفَاقِ۔ حَتّٰى لَاحُوْا كَاَسْنَانِ الْمِشْطِ فِي الْاِسْتِوَاءِ وَكَالنَّفْسِ الْوَاحِدَةِ فِي التِّئَامِ الْاَهْوَاءِ۔

الترجمة والمطالب

(چوتھا مقامہ دمیاطیہ کی طرف منسوب ہے)

بیان کیا (خبر دی) حارث بن ہمام نے کہا کہ ہم نے ایک مرتبہ سختی اور اضطراب کے سال میں شہر دمیاط سے کوچ کیا میں اس وقت دولت مند تھا اور میری بھائی بندی (لوگوں کو) پسند تھی میں مالداری کی چادریں اور مکھتا اور خوشی کے چہرے دیکھتا تھا۔ لہذا میں نے چند ایسے دوستوں کو اپنا شریکِ سفر بنا لیا جنہوں نے مخالفت کی بیخ کنی کر دی تھی۔ اور اتفاق کا دودھ پیا تھا یہاں تک کہ وہ سیدھے پن میں کنگھی کے دندانوں کی طرح اور آرزو میں پوری کرنے میں ہم ایک جان کی طرح ہو گئے تھے۔

تشریح لغات

۱ الدمیاطیہ کی نسبت دمیاط کی طرف ہے یہ شہر دریائے شور کے ساحل پر مصر سے تیس ۳۰ فرسخ پر واقع ہے۔ ۲ ظعنت۔ از فتح ظعن مصدر ہے اور یہ اقامت کی ضد ہے یقال ظعنت ای رحلت اس کے معنے کوچ کرنے کے آتے ہیں ۳ عام کے معنے سال کے ہیں والجمع عوام واصلہ عام یعوم عوماً فی الماء ای سبح فیہ وعامت السفینۃ فی الماء ای سارت فیہ از نصر عام کا استعمال اس سال پر زیادہ ہوتا ہے جس میں سختی اور قحط ہو ۴ ہیاط اصلہ ہاط یہیط ہیطا ای صح واجلب یعنی چیختا اور فریاد کرنا اور شور کرنا۔ ۵ میاط اصلہ ماط یمیط میطاً ومیطانا واماط اماطۃ عن کذا ای ابتعد وتنحی یہ لازم اور متعدی دونوں طرح پر مستعمل ہوتا ہے اور میاط کے معنے دفع کرنا اور جھڑکنا اور دور چلے جانے کے آتے ہیں یقال اصبحوا فی ہیاط ومیاط ای فی مجیٔ واضطراب از ضرب ۶ رمقاً مرموق۔ از نصر یقال رمقہ ای اذا اتبع بصرہ وادام الیہ یعنی دیکھا گیا ۷ الرخاء مصدر بمعنے فراخی زندگی و زندگی کا آسودہ ہونا ۸ موموق از دمق یمق اسم مفعول کا صیغہ بمعنے محبت کیا گیا ۹ اخاء وادی بمعنے بھائی یا دوست بننا از نصر یقال اخا واخے اخاءً من الافعال واخے مواخاۃً من المفاعلۃ سب کے معنے بھائی یا دوست بننے کے ہیں۔ ۱۰ اسحب از فتح یقال سحبہ سحباً ای جرہ علے وجہ الارض والاسحاب مطاوع لہ سحب کے معنے زمین پر کھینچنے کے آتے ہیں ۱۱ مطارف۔ یہ مُطرف یا مُطرَف کی جمع ہے بمعنے ریشمی منقش چادر واصلہ طرف الشی طرافۃً کان اوصار طریفاً ای جدیداً از کرم ۱۲ الثراء بمعنے مالداری وتوانگری واصلہ ثری المال ثراءً وثریً

ای کثر وثرے الرجل ای کثر مالہ از نصر وسمع ۱۳ اجتلی از افتعال اس کا مصدر اجتلاء ہے بمعنے دیکھنا یقال اجتلے الشئ اس نے چیز کو دیکھا ۱۴ معارف۔ یہ معرف بفتح المیم وفتح الراء وکسرہا کی جمع ہے بمعنے چہرہ۔ ۱۵ السرا یہ سرور سے مشتق ہے بمعنے خوشی اور عیش کی فراخی اور یہ ضراء کی نقیض ۱۶ فرافقت۔ از مفاعلت اس کا مصدر مرافقت ہے بمعنے ایک دوسرے کا سفر میں دوست بن جانا ۱۷ صحبا۔ یہ صاحب کی جمع ہے بمعنی ساتھی اور صاحب کی جمع اصحاب وصحبہ وصحابٌ وصُحبان وصَحابۃٌ وصحابۃٌ بھی آتی ہیں ۱۸ شقوا از نصر اس کا مصدر شق آتا ہے بمعنے پھاڑنا چیرنا یقال شقّ امرہ فانشق ای فرّقہ فافرق وفی التنزیل ثم شققنا الارض شقًّا واذا السماء انشقت وانشق القمر ۱۹ عصا یہ وادی ہے بمعنے لاٹھی والجمع عُصِیٌّ وعِصِیٌّ واصلہ عصا الرجل عصوًا ای ضربہ بالعصا وعصا الجرح ای شدہ از نصر وعَصِیَ الرجل عصًا ای اخذ العصا از سمع اور شق عصا یہ سرکشی سے کنایہ ہے ۲۰ الشقاق یہ مفاعلت کا مصدر ہے۔ بمعنے ایک دوسرے کو پھاڑ دینا مخالفت وعداوت اس سے مراد نا اتفاقی ہے یقال شاقہ مشاقۃ وشقاً ای خالفہ ۲۱ ارتضعوا ارتضاع مصدر از افتعال بمعنے دودھ پینا رضاعت یہ لازم ہے اور ارضاع یہ متعدی ہے وفی التنزیل ویرضعن اولادھن حولین کاملین الخ واصلہ رضع الولد امہ رضعًا ورضاعًا ورضاعۃً ای مصّ ثدیہا از سمع وفتح ۲۲ افادیق یہ افواق کی جمع ہے اس میں سب کا اتفاق ہے پھر اُس میں اختلاف ہوا ہے، یہ افواق کس کی جمع ہے بعض یہ فرماتے ہیں یہ فواق کی جمع ہے فواق وہ وقت جو پہلے اور دوسرے دودھ دینے کے درمیان رہتا ہے اور بعض یہ فرماتے ہیں یہ فتیقۃ کی جمع ہے بمعنے دودھ قلیل ہکذا قال استادی عمی المکرم مدظلہ العالی۔ یقال ارضعنی افادیق برہ ای اخیار احسانہ ۲۳ الوفاق یہ خلاف اور نفاق کی ضد ہے۔ بمعنے موافق ہونا واتفاق کرنا یقال وافقہ موافقۃً وفاقًا ای صادفہ موافقا واصلہ وفق الامر وفقا ای صار صوابا موافقا للمراد ووفق الامر ای صادفہ موافقا وفی التنزیل الا حمیمًا وغساقًا جزاءً وفاقًا اور ان سب معنے میں یہ حسب سے آیا ہے ومنہ التوفیق وفی التنزیل وما توفیقی الا باللہ ۲۴ لاحوا از نصر کا مصدر لوح ہے۔ بمعنے ظاہر ہونا یقال لاح الشئ یعنی چیز ظاہر ہوئی ولاح البرقُ یعنی بجلی چمکی ولاح النجمُ یعنی ستارہ نکلا ۲۵ کاسنان سن کی جمع ہے بمعنے دانت وعمر وسال والجمع اِسنان واسنّۃٌ واُسنٌ اور اس کے معنے درانتی یا کنگھی وغیرہ کے دندانے اور لہسن کے جوا اور قلم میں تراشنے کی جگہ اور ریڑھ کی ہڈیوں کے کنارے کے بھی آتے ہیں از نصر ۲۶ المشط بمعنے کنگھی اس میں پانچ لغت ہیں بحرکات ثلثۃ فی المیم وسکون شین ومشط بروزن کتف ومُشطٌ ومِشطٌ والجمع مشاطٌ وامشاطٌ یقال مشط الشعر مشطًا ای سرحہ وخلص بعضہ من بعض از ضرب ۲۷ الاستوا یہ استفعال کا مصدر ہے برابری اور مستقیم رہنے کے معنے میں آتا ہے واصلہ سوی الامر الاھواء ای استقام از سمع ۲۸ الواحدۃ۔ اصلہ وَحَدَ یَحِدُ وحدًا از ضرب ووحدۃً ووحودًا وحُدَ یحُدُ وحادۃً وحودۃً از کرم ای انفرد وصار وحیدا ووحّدہ ای جعلہ واحدًا ووحّد اللہ تعالٰی ای آمن بہ تعالٰی وحدہ او قال لا الہ الا اللہ ۲۹ التئام یہ افتعال کا مصدر ہے اس کے اصلی معنے زخم کے بھر جانے کے آتے ہیں اب اس کے معنے بھر جانے اور مل جانے کے ہوگئے یقال لام الشئ لأمًا ای جمعہ از فتح ۳۰ الاہوا، یہ ہوے کی جمع ہے بمعنے خواہش عشق چاہے خیر ہو یا شر محبوب ومعشوق، محمود ہو یا مذموم مگر غیر محمود کا غلبہ ہے یقال فلاں اتبع ہواہ یعنی فلاں آدمی نے اپنے خواہش نفس کا اتباع کیا اور یہ مذمت کے وقت بولا جاتا ہے وہکذا یقال فلانٌ من اہل الاہواء فلاں شخص ان لوگوں میں سے ہے جو سیدھے راستہ سے ہٹ گیا ہے۔

وَكُنَّا مَعَ ذٰلِكَ نَسِيْرُ النَّجَاءَ۔ وَلَا نَرْحَلُ اِلَّا كُلَّ هَوْجَاءَ۔ وَاِذَا نَزَلْنَا مَنْزِلًا۔ اَوْ وَرَدْنَا مَنْهَلًا اِخْتَلَسْنَا اللُّبْثَ۔ وَلَمْ نُطِلِ الْمَكْثَ۔ فَعَنَّ لَنَا اَعْمَالُ الرِّكَابِ۔ فِيْ لَيْلَةٍ فَتِيَّةِ الشَّابِ۔ غُدَافِيَّةِ الْاِهَابِ۔ فَاَسْرَيْنَا اِلٰى اَنْ نَضَا اللَّيْلُ شَبَابَهٗ وَسَلَتِ الصُّبْحُ خِضَابَهٗ۔

الترجمۃ والمطالب ہم لوگ اسی اتحاد و اتفاق کے ساتھ تیز روی سے سیر کرتے تھے اور ہمیشہ) تیز رو اونٹنی پر پلان اور کجاوے کستے تھے جب ہم کسی جگہ پر پہونچ کر قیام کرتے یا کسی پانی پر ٹھہرتے تھے تو بہت تھوڑی دیر اور ہم زیادہ نہ رُکتے تھے ایک مرتبہ اندھیری رات میں جو کوّے کے پرون کی طرح سیاہ تھی ہم کو سفر کرنے کا اتفاق ہوا پس ہم راتوں رات چلتے رہے یہاں تک کہ رات کی جوانی (تاریکی) ختم ہوئی۔ اور صبح نے اپنا خضاب دہو ڈالا (یعنی صبح کی روشنی پھیل گئی)

تشریح لغات ۱؎ نسیر یہ سیر سے مشتق ہے از ضرب جس کے معنے رات اور دن میں جانے کے ہیں اور سُراے کے معنے خاص رات میں جانے کے ہیں ومن السیر السیارۃ بمعنے القافلۃ وفی التنزیل وجاءت سیارۃ الخ ۲؎ النجاء یہ مصدر بھی ہے جس کے معنے نجات دینے کے ہیں اور اس کے دوسرے معنے تیز رَو اونٹنی کے بھی آتے ہیں اگر مصدر کے معنے یہاں مراد لیے جائیں تو اس وقت یہ مضاف الیہ ہوگا مفعول مطلق فعل محذوف کا ای نسیر سیر النجاۃ یعنی ہم سیر کرتے تھے۔ نجات دینے کا سیر اور دوسرے معنی کی صورت میں مقدر ماننے کی کوئی ضرورت نہیں یعنی ہم سیر کرتے تھے تیز اونٹنی کا ۳؎ ہوجاء یہ اہوج کا مؤنث ہے بمعنے تیز رفتار اونٹنی ای ناقۃ سریعۃ والجمع ہُوْج یقال ہَوَجَ یَہْوَجُ ہَوْجًا اذا کان طویلا فی حمق وطیش از سمع منزل از ضرب بمعنے اترنا۔ منزل اترنے کی جگہ پھر منزل اس جگہ کو کہنے لگے ہیں جس میں کوٹھا اور مطبخ اور صحن مسقف ہو اور بیت فقط کوٹھڑی کو کہتے ہیں۔ اور دار وہ مکان جن میں بہت سے کوٹھے اور مطبخ اور صحن مُسقف اور غیر مُسقف ہوں اور حجرہ جس میں فقط صحن ہو اور کوٹھڑی (یعنی ہو چھوٹا کمرہ) ۵؎ منہلا منہل کے معنے پہلی دفعہ پانی پینے کے ہیں والجمع مناہل یقال نہلت الابل نہلاً ای شربت اول الشرب ویستعمل بمعنے العطش اور یہ اضداد میں سے ہے۔ از سمع۔ اور صاحب اقرب الموارد نے یہ بیان کیا ہے اس کے معنے اصل میں پہلی مرتبہ پانی پی لینے کے ہیں۔ اور جب پہلی مرتبہ پی لینا ہے تو کبھی پیاس باقی رہ جاتی ہے۔ اس لیے اس کے معنے پیاسہ کے آنے لگے منزل اور منہل میں بعضوں نے یہ فرق بیان کیا ہے۔ منزل وہ جگہ جہاں انسان اُترے وہاں پانی ہو اور منہل وہ جگہ جہاں پانی نہ ہو لیکن تحقیق یہ ہے کہ دونوں وہاں بولے جاتے ہیں جہاں پانی ہو منزل کی جمع منازل آتی ہے ۶؎ اختلسنا از افتعال اختلاس مصدر بمعنے اُچک لینا یقال خلس الشی خلساً واختلہ ای سلبہ بمخالبۃ وعاجلاً از ضرب ۷؎ لُبثاً۔ مصدر از سمع یقال لبث لَبثاً ولُبثاً ولباثاً ولُباثاً ولباثۃً ولبثاناً لبثیۃً بالمکان جبکہ وہ ٹھہرے۔ اور اقامت کرے۔ ویقال ما لبث ان فعل کذا یعنی اس نے ایسا کرنے میں تاخیر نہیں کی ۸؎ المکث۔ یہ مصدر ہے۔ بفتح المیم بمعنے مطلق ٹھہرنا وبضم المیم کسی کے انتظار میں ٹھہرنا از نصر فعنّ بتشدید النون یہ فعل ماضی کا صیغہ ہے از نصر وضرب یقال عن لہ الشی عنّاً وعنواناً وعننا واعننّ ای ظہر امامہ واعترض ویقال عن عن الشی ای اعرض عنہ ومنہ العنین اس لیے کہ اس کا عیب بھی ظاہر ہو جاتا ہے ۱۰؎ اعمال یہ عمل کی جمع ہے بمعنے عمل میں لانا۔ اور یہ سمع سے آتا ہے بمعنے

کام کرنا و محنت کرنا۔ الرکاب[11] یا تو اس کا مفرد ہی نہیں یا اس کا واحد راحلہ ہے۔ اور یہ جمع من غیر لفظ ہے اور پھر رکاب کی جمع الجمع رُکُبٌ مثل عُتُقٌ (بضم الکاف والراء) اور کائب در کابات آتی ہے[12] فتیۃ یہ فتی سے مشتق ہے بمعنے جوانی یقال فَتِیَ فَتًی ای کان فتیً از سمع وہو فَتًی والجمع فَتِیَۃٌ وفتیان الشباب[13] بمعنے جوانی یقال شبّ فلانٌ شبابًا وشبیبۃً ای صار فتیًا از ضرب اور شیب اور ہرم کی ضد ہے یقال الشباب شعبۃٌ من الجنون[14] غدافیۃ یہ غداف کی طرف منسوب ہے بمعنے کالا کوّا اور اس کے معنے لمبے کالے بال اور سیاہ بازو کے بھی آتے ہیں۔ اور بعض یہ فرماتے ہیں وہ کوّا جو موسم گرما میں باہر نکاتا ہے اور وہ بہت کالا ہوتا ہے اور بعض یہ فرماتے ہیں وہ پرندہ جس کو گد کہتے ہیں۔ والجمع غِدفانٌ اور بعض یہ فرماتے ہیں یہ غُدیفۃ بضم الغین سے ماخوذ ہے۔ غدف یغدف سے از نصر بمعنے بہت ہونا ان سب میں کثیر ہونے کی وجہ مناسبت ظاہر ہے اس لیے بڑے کوّے میں بڑا ہونا اور دوسرے میں سیاہ ہونا اور تیسرے میں زیادہ عمر کا ظاہر ہے اس لیے کہ گد کی عمر بہت ہوتی ہے۔[15] الاہاب۔ بالکسر چمڑا یا کھال بغیر پکی ہوئی اور بعض اس کے معنے مطلق چمڑے کے فرماتے ہیں۔ والجمع اُہُبٌ واَہَبٌ وآہِبَۃٌ[16] فاسرینا۔ اس کا مصدر اسراءٌ ہے از افعال بمعنے رات کو چلنا اور یہ لازمی اور متعدی دونوں طرح پر مستعمل ہوتا ہے اور قرآن شریف میں متعدی با سے ہے جیسے سبحان الذی اسرٰے بعبدہ الخ[17] نضا از نصر بمعنے کھینچنا یقال نضا ثوبہ ای جرّہ وہ از نصر ومنہ النضوُ بلا اونٹ اس لیے کہ اس کا گوشت بھی کھینچا ہوتا ہے والجمع انضارٌ[18] شباب بمعنے جوانی یقال رجل شابٌ والجمع شباب وشُبّانٌ وشَبَبَۃٌ ویقال امرأۃٌ شابّۃٌ والجمع وشباتٌ وشابّاتٌ وشوابٌ وشبائب از نصر[19] سلت از ضرب ونصر اس کا مصدر سلتٌ ہے جس کے معنے نکال پھینکنے اور دور کرنے کے آتے ہیں یقال سلت المرأۃ الخضابَ عن یدہا جبکہ وہ خضاب کو اپنے ہاتھ سے چھٹا ڈالے اور صاف کر دے۔[20] خضابہ مطلق رنگ کو کہتے ہیں۔ بلکہ خاص مہندی کے رنگ کو کہتے ہیں۔ اس کو اگر مرد کی طرف مضاف کریں اور کوئی قرینہ خارجیہ نہ ہو تو اس سے یہ مراد ہوتا ہے کہ اس نے اپنی ڈاڑھی پر مہندی لگائی اور اگر اس کو عورت کی طرف مضاف کریں اور وہاں بھی کوئی قرینہ خارجیہ نہ ہو تو اس سے یہ مراد ہوتا ہے۔ کہ عورت نے اپنے ہاتھوں کو مہندی لگائی ہے۔ یقال خضب الشیٔ خضبًا وخضّبَ ای لوّنہ از ضرب،،

فَحِيْنَ مَلِلْنَا[1] السُّرٰى[2]۔ وَمِلْنَا[3] اِلَى الْكَرٰى[4]۔ صَادَفْنَا[5] اَرْضًا[6] مُخَضَّلَةَ[7] الرُّبَا[8]۔ مُعْتَلَّةَ[9] الصَّبَا[10]۔ فَتَخَيَّرْنَاهَا[11] مُنَاخًا[12] لِلْعِيْسِ[13]۔ وَمُحَطًّا[14] لِلتَّعْرِيْسِ[15]۔ فَلَمَّا حَلَّهَا[16] الْخَلِيْطُ[17]۔ وَهَدَأَ[18] بِهَا الْاَطِيْطُ[19] وَالْغَطِيْطُ[20]۔

الترجمۃ والمطالب جب رات کے سفر اور چلنے نے ہم کو پریشان کر دیا اور ہم سونے کی طرف مائل ہوئے تو ہم نے ایک سرسبز ٹیلہ پایا جس میں ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا آ رہی تھی۔ اس کو ہم نے رات گذارنے اور سواریوں کو چھوڑنے کے لیے اختیار کیا پس جبکہ ہمراہی اسی جگہ پر اُترے پڑے اور اونٹوں اور سونے والے آدمیوں کی آوازیں (اور خراٹے) رک گئے۔

تشریح لغات [1] مللنا یہ مَلَّ یَمَلُّ سے ہے از سمع یقال مَلَّ الرجلُ مَلًّا وملالًا ومَلَّۃً وملالۃً جب کہ وہ تھک جائے اور طبیعت کو تنگی ہو یقال مَلَّ الشیٔ ومن الشیٔ جب کہ وہ اس سے ملول ہو اور اس کا دل تنگ ہو اور اداس اور غمگین

ہو۔ ۲؎ السُّری رات کو چلنا یقال سرائے یسری سُرئے وسُریۃً وسرایۃً وسَریاناً ومَسَرئے ای سار لیلاً از ضرب ۳؎ ملنا یہ مال یمیل سے ہے از ضرب بمعنے رجوع کرنا ورغبت کرنا یقال مال الی الشئ یعنی اس نے رغبت کی ویقال مال عنہ یعنی اس نے اعراض کیا۔ ۴؎ االکرآئے بمعنے اونگھ۔ ونبند یقال کری الرجل کرئے۔ ای نعس از سمع ۵؎ صادفنا از مفاعلت بمعنے پانا یقال صادفہ یعنی وہ اس کے مقابل ہوا خواہ بہ ارادہ یا بغیر ارادہ۔ اور اس کا مجرد ضرب اور نصر سے آتا ہے یقال صدفاً وصدوفا بمعنے لوٹا وپھرا داز ضرب صدفاً یقال صدف عنہ یعنی اس نے اعراض کیا۔ اور وہ رُکا وصدف فلاناً یعنی پھیر دیا اور لوٹا دیا ۶؎ ارضا بمعنے زمین والجمع ارضون واُروض" دارض وآراض یقال اتانا ابن اُرضٍ یعنی ہمارے پاس غیر معروف النسب مسافر آیا ۷؎ مخضلۃ از افعلال بمعنے تر وتازہ وسبز ہونا اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے یقال خضل خضلاً واخضل واخضلَ واخضوضلَ بمعنے تر ہونا وغمناک یقال عیش خضل" بمعنے شاداب زندگی۔ ۸؎ الرُّبایہ ربوۃ بالحرت الثلث کی جمع ہے بمعنے ٹیلہ اور اس کی جمع رُبی مثل حُلی آتی ہے واصلہ رباء المال رباءً ورُبُوّاً ای زاد ونما از نصر ۹؎ معتلۃ از افتعال اس کا مصدر اعتلال ہے۔ آہستہ سے ہوا کا چلنا اور بیمار ہونا اول معنے لینے کی صورت میں کوئی استعارہ نہ ہوگا اور دوسرے معنے کی صورت میں صبا کو بیمار سے تشبیہ دی تو یہ استعارہ بالکنایہ ہوا یا یہ ماخوذ علل سے جس کے معنے سیراب کرنے کے ہیں تو معتلۃ کے معنے سیراب کیا ہوا ٹیلہ۔ یقال اعتلت الریح ای کانت لینۃ یعنی ہوا خوشگوار اور بھینی بھینی ہے ۱۰؎ الصبا بکسر الصاد بمعنے جوش جوانی بفتح الصاد بمعنے پروا ہوا اور اس کا مقابل دبور ہے۔ بچھوا ہوا) والجمع صبوات" واصباء" ۱۱؎ فتخیرنا ایک اختیار باب افتعال سے ہے جس کے معنے پسندیدہ جاننے کے ہیں اور کسی چیز کو پسند کر لینا اور یہاں یہ باب تفعل سے ہے جس کے معنے بے تکلف اچھا سمجھ لینے کے ہیں۔ خواہ وہ نفس الامر میں اچھی ہو یا نہ ہو اس پر اعتراض ہوتا ہے۔ جب وہ سرو سبز تھی۔ تو وہ نفس الامر میں اچھی ہوئی تو اس لیے مناسب یہ تھا کہ اخترنا کہتا تو اس کا جواب یہ ہے۔ جب ان کی وہ منزل ہی نہ تھی تو وہ گویا واقع میں اچھی نہ ہوئی۔ اس لیے کہ انھیں اس کی تر وتازگی سے کیا فائدہ ہوا بلکہ اور حسرت رہ گئی۔ مناخا ۱۲؎ یہ ظرف ہے باب افعال کا بمعنے جائے اقامت اور اونٹ بیٹھ جانے کی جگہ اور غیر پسندیدہ جگہ کے لیے کہا جاتا ہے۔ ہذا مناخ سوء ومنہ اناخ الجمل یعنی اونٹ کو بٹھایا اور اس کا ثلاثی مجرد مستعمل نہیں ہوتا ۱۳؎ للعیس سفید اونٹ جس میں خفیف سی سیاہی ہو اور بھورے رنگ کا اونٹ اور خاکی رنگ کے اونٹ کو کہتے ہیں۔ اس کا واحد مذکر اعیس ہے۔ اور اس کا واحد مؤنث عیساء آتا ہے۔ یہ یائی ہے۔ اور العیس عمدہ قسم کے اونٹ کو کہتے ہیں۔ اور وادی نصر سے آتا ہے۔ جس کے معنے حال بیان کرنے آتے ہیں اور عیس اُسی سے ہے۔ اور یہ اعوس تھا واو کو خلاف قیاس یاء سے بدل لیا اور اعیس چونکہ ای رفتار میں اچھا ہوگا اس لیے اس کا اچھا حال بیان کریں گے ۱۴؎ محطلات از نصر محطّ" اور محطۃ کے معنے اترنے کی جگہ اور قیام کی جگہ کے آتے ہیں یقال حطّہ حطّاً ای نزل وفی التنزیل وقولوا حطۃ"۔ اور محط کی جمع محاطّ اور حالت آتی ہیں ۱۵؎ للتعریس کے مطلق اترنے یا رات کے اخیر حصہ میں سفر آرام کے لیے اترنا یا ماخوذ عرس سے ہے جس کے معنے دلہن کے ہیں واصلہ عرس عرساً وعرس عرساً از نصر وسمع بمعنی خوشی ہونا ۱۶؎ حلّ از نصر وضرب اس کا مصدر حلول ہے جس کے معنی اترنے کے ہیں یقال حلّ حلاً وحللاً المکان جب کہ وہ اترے ۱۷؎ الخلیط بمعنے شریک ساجھی وپڑوسی وشوہر وساتھی دوست وچچا زاد بھائی اور چیز جو کسی غیر سے مل جائے اور وہ قوم جو کسی امر پر جمع ہو جائیں اور اتفاق کر لیں اور اس کے معنے شریک فی الملک کے بھی آتے ہیں۔ یعنی کسی مملوک چیز میں شریک ہوں۔ والجمع خلط" وخلطاء اور اس کے معنے بھوسہ ملی ہوئی مٹی کے بھی آتے

ہیں وفی التنزیل وان کثیراً من الخلطاء بداء از فتح بمعنے آرام کرنا اور بچہ کا تھپکا کر سلانا یقال ہدأ یہدأ ہدا وہدوءً یعنی سکون ہونا حرکت وآواز وغیرہ میں یقال ہدأ بالمکان جب کہ وہ اقامت کرے اور کبھی ہدا الف سے بدل کر بھی بولتے ہیں یقال ہدا الصبی جب کہ بچہ کو سلانے کے لیے تھپکی دیں ۱۹ طیط وہ آواز جو دو جسم غیر ذی روح کے ملنے سے نکلے جیسے پتھر کو پتھر پر مارنے سے آواز پیدا ہو اب اس کے معنے اونٹنی کے اوپر جو کجاوہ ہو ہو اس کی آواز چڑ چڑانے کو کہتے ہیں از ضرب۔ آلا طیط صوت الناقۃ والجمل والرحل اذا ثقلہ ماعلیہ والصریر صوت القلم والطست والسریر والنعل والصرصرۃ صوت البازی والبط والخشخشۃ صوت حرکۃ القرطاس والثوب الجدید والدرع والصہصلق الصوت الشدید للمرأۃ والرعد والفرس۔ الجلجلۃ صوت البعر والرعد وحرکۃ الجلاجل والخفیف صوت حرکۃ الاغصان وجناح الطائر وحرکۃ الحیۃ والصلیل والصلصلۃ صوت الحدید واللجام والسیف والدراہم والمسامیر والطنین صوت الذباب والبعوض والطنبور۔ والقعقعۃ والجلد الیابس والقرطاس ۲۰ الغطیط وہو الصوت الذی یخرج مع نفس النائم یعنی سوتے خراٹے لینا اور خرخر کرنا یقال غطّ الرجلُ فی نومہ غطًّا وغطیطًا فہو غاطٌّ جب کہ وہ خراٹے لے سونے کی حالت میں ویقال خطّ البعیر جب کہ اونٹ بلبلائے از ضرب۔

سَمِعْتُ صَيِّتًا مِنَ الرِّجَالِ. يَقُوْلُ لِسَمِيْرِهٖ فِي الرِّحَالِ. كَيْفَ حُكْمُ سِيْرَتِكَ مَعَ جِيْلِكَ وَجِيْرَتِكَ فَقَالَ اَرْعَى الْجَارَ. وَلَوْ جَارَ. وَاَبْذُلُ الْوِصَالَ. لِمَنْ صَالَ. وَاَحْتَمِلُ الْخَلِيْطَ. وَلَوْ اَبْدَى التَّخْلِيْطَ وَاَوَدُّ الْحَمِيْمَ. وَلَوْ جَرَّ عَنِّي الْحَمِيْمَ.

الترجمۃ والمطالب تو میں نے ایک آدمی کی آواز سنی جو اپنے افسانہ گو (ساتھی) سے کہہ رہا تھا تیرا اپنے رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے ساتھ کیا برتاؤ ہے؟ وہ بولا کہ میں اپنے پڑوسی کی ہمیشہ رعایت کرتا ہوں خواہ وہ مجھ پر ظلم ہی کیوں نہ کرے اور جو شخص مجھ پر حملہ کرے۔ اس پر میں اپنی دوستی برتتا ہوں اور میں اپنے دوست سے چشم پوشی کرتا ہوں اگرچہ وہ عداوت اور دشمنی کرے اور میں اپنے قریب عزیز کو دوست رکھتا ہوں اگرچہ وہ مجھے گرم پانی ہی کیوں نہ پلائے۔ (تکلیف ہی کیوں نہ پہنچائے۔)

تشریح لغات ۱ صیتا سخت آواز کو کہتے ہیں یقال صَیِّتٌ وصائتٌ کمیّتٍ ومائتٍ واصلہ صات یصوت صوتا بمعنے صاح وناوے از (نصر) اور یہ صیت سے مشتق ہے جس کے معنے آواز کے ہیں اور یہ اصل میں صیوت تھا اس میں واو کو یاء کو یاء میں ادغام کر دیا لسمیرہ وہ شخص جو رات میں باتیں کرے۔ یقال سمرہ سمرًا وسمورًا ای حدثہ لیلاً از نصر۔ اور اس کے معنے رات کو باتیں سنانے والے اور رات کو قصہ گو کے بھی آتے ہیں۔ اور ابنا سمیر کے معنے رات اور دن کے آتے ہیں اور جو سمع سے آتا ہے اس کے معنے گندم گون ہونے کے آتے ہیں تو یہ سمرۃ سے ماخوذ ہوگا۔ اس لیے کہ رات کی روشنی گندم گون ہوتی ہے جب چاند چڑھا ہوا ہو ۳ الرحال یہ رحل کی جمع ہے بمعنے کجاوے وسواری اور اس کی تصغیر رُحَیل آتی ہے۔ جس کے معنے

یہ ہوتے ہیں کہ رحیل پر کلام مجید رکھا جائے یقال عاد المسافر الیٰ رحلہ یعنی مسافر اپنے قیام گا پر واپس آیا۔ ویقال حَطَّ رَحلہٗ والقے رَحلہٗ اس نے اپنا کجاوہ اتارا اور سامان ڈالدیا یعنی اُس نے اقامت کرلی ۴ سیرت۔ بمعنے عادت۔ طریقہ وطرز زندگی وہیئت یقال سیرۃ الرجل یعنی سوانح عمری۔ لوگوں کے ساتھ سلوک کی کیفیت یقال ہو حسن السیرۃ وہ اچھی عادت والا ہے۔ والجمع سیر ۵ جیلک بالکسر۔ ایک قسم کے لوگوں کے گروہ کو کہتے ہیں۔ جیسے عربی، ترکی، چینی، ہندی اور زمانہ کے لوگ والجمع اجیالٌ اور بعض اس کے معنے یہ فرماتے ہیں ہو کل قوم یختصون بلغۃ جیر تک ۶ یہ جار کی جمع ہے بمعنے پڑوسی وہمسایہ یقال جاورہٗ مجاورۃً وجَوارًا وجُوارًا والکسر افصح یعنی اس کے پڑوس میں وہ تنہا رہتا ویقال جاور المسجد یعنی اس نے اعتکاف کیا۔ اور جار کی جمع جیرانٌ اور جیرۃٌ اور جوارٌ اور اَجوارٌ آتی ہے ۷ ارعے از فتح ریاعت مصدر بمعنے حفاظت کرنا یقال رعے الامر رعایۃً اذا حفظہ وفی التنزیل فما رَعَوْا ہا حَقَّ رعایتہا ۸ جار بمعنے پڑوسی وہمسایۃ قدمر تحقیقہ ۹ جار یہ جور سے مشتق ہے جس کے معنے ظلم کے ہیں اور یہ عدل کی نقیض ہے یقال جارَ یجُورُ جورًا جبکہ وہ اس پر ظلم کرے از نصر ۱۰ ابذل از نصر وضرب بمعنے خرچ کرنا اور یہ منع کی ضد ہے یقال بذل الشئی بذلاً جبکہ وہ دے۔ اور سخاوت کرے۔ ویقال بذل جہدہ جبکہ وہ پوری کوشش کرے ۱۱ الوصال یہ باب مفاعلت کا مصدر ہے بمعنے ملاقات وملنا یقال واصلہ وصالاً ومواصلۃً بمعنے تعلق رکھنا۔ ۱۲ صال از نصر اس کا مصدر صولٌ اور صَولۃٌ آتا ہے بمعنے حملہ کرنا یقال صال علیہ بمعنے کود پڑا۔ وصال وصولاً وصیالاً وصالاً وصولاً وصَیَلانًا ومصالۃ علیہ جب کہ اس پر حملہ کرے۔ اور زبردستی کرے ۱۳ احتمل از افتعال اس کا مصدر احتمال ہے۔ بمعنے برداشت کرنا۔ یقال احتمل الشئی جبکہ وہ اٹھائے واحتمل الامرُ جبکہ وہ کسی امر کی طاقت رکھے اور اس پر صبر کرے۔ ۱۴ الخلیط از ضرب یہاں اس کا مضاف محذوف ہے۔ ای ایذاء الخلیط اور خلیط کے معنے آمیزش کے آتے ہیں۔ والجمع خُلُطٌ وخلطاء اصل میں وہ شخص جو سفر میں ساتھ ہو ۱۵ ابدے۔ از افعال بمعنے ظاہر کرنا یقال ابدے الامر یعنی اس نے ظاہر کیا وابدے فی کلامہ اس نے جرأت دکھلائی اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے۔ یقال بدا بدوّاءً وبداءً وبدوًا وبداءۃ بمعنے ظاہر ہوا ۱۶ التخلیط۔ اصل میں وہ شخص جو یہ ظاہر کرے کہ ہم دوست ہیں اور وہ اس کو تکلیف دے اور اس کے معنے فساد کے اور اچھی اور بری چیز کو ملا دینے کے بھی آتے ہیں۔ ۱۷ اودّ بتشدید الدال بمعنے دوست رکھنا یقال وددت فلانا ودًّا وودًّا ووُدًّا ووداوۃً ومُوَدَّۃً ومودِدۃً ای اجبتہ از سمع ۱۸ الحمیم۔ بمعنے قریب وعزیز ومخلص دوست والجمع احماء اور اس کے معنے گرم پانی اور ٹھنڈا پانی کے بھی آتے ہیں اور یہ اضداد میں سے ہے۔ والجمع حمائم ۱۹ جرّع۔ از باب تفعیل اس کا مصدر تجریع ہے۔ بمعنے پانی گھونٹ گھونٹ کر کے پینا۔ یقال جرع جرعًا وتجرّعہ واجترعہ ابتلعہ وقیل اذا تابع الجرع مرۃ بعد اخرے کالمنکارہ از سمع وفتح۔

وَاُفَضِّلُ الشَّفِیْقَ عَلَی الشَّقِیْقِ۔ وَاَفِیْ لِلْعَشِیْرِ۔ وَاِنْ لَمْ یُکَافِیْ بِالْعَشِیْرِ۔ وَاَسْتَقِلُّ الْجَزِیْلَ لِلنَّزِیْلِ وَاَغْمُرُ الزَّمِیْلَ بِالْجَمِیْلِ۔ وَاُنْزِلُ سَمِیْرِیْ مَنْزِلَۃَ اَمِیْرِیْ۔ وَاُحِلُّ اَنِیْسِیْ مَحَلَّ رَئِیْسِیْ۔ وَاُوْدِعُ مَعَارِفِیْ عَوَارِفِیْ۔ وَاُوْلِیْ مُرَافِقِیْ مَرَافِقِیْ۔

الترجمۃ والمطالب اور میں دوست کو حقیقی بھائی پر فضیلت دیتا ہوں اور میں اپنے ساتھی کا حق ادا کرتا ہوں۔ اگرچہ وہ دھوال حصہ بھی بدلہ نہ کرے۔ اور میں بڑی سے بڑی شئے کو اپنے مہمان کے لیے کم سمجھتا ہوں۔ اور اپنے رفیق یا دوست کو احسانات سے چھپا دیتا ہوں میں اپنے قصہ گو (رفیق) کو اپنے حاکم کی جگہ اتارتا ہوں اور اپنے دوست کو اپنے سردار کی جگہ رکھتا ہوں اور میں اپنے جاننے والوں پر بخشش کرتا ہوں اور میں اپنے ساتھی کی مدد کرتا ہوں۔

تشریح لغات ۱؎ افضل۔ از باب تفعیل بمعنے بڑھانا و ترجیح دینا یقال فضّلہٗ علے غیرہ یعنی میں نے اس پر فضل کا حکم لگایا اور اس کو بڑھایا ۲؎ الشفیق۔ بمعنے دوست اور یہ مشتق ہے شفق علیہ شفقاً سے ای حرص علے خیرہ از سمع وشفیق وشفق وشفوق۔ ومنہ الشفقۃ۔ بمعنے مہربانی ۳؎ الشقیق بمعنے آدھا۔ وسگا بھائی۔ از نصر اس کا مصدر شق آتا ہے جس کے معنے پھاڑنے کے ہیں گویا وہ بھائی بھی ایک چرا ہوا ٹکڑا ہوتا ہے اپنے دوسرے بھائی سے یقال شقّ الشئ یعنی اس نے چیز کو الگ کیا اور اس نے پھاڑا اور چیرا اور شق العصا یہ جدائی سے کنایہ ہوتا ہے ۴؎ اَفی۔ اس کا مصدر وفاءٌ ہے بمعنے پورا کرنا یقال وفی بالوعد او العہد یعنی اس نے وعدہ یا عہد کو پورا کیا از ضرب اور ایفاء کے معنے بھی پورا کرنے کے آتے ہیں۔ وفی التنزیل فمن اوفٰی بما عاہد علیہ اللہ ۵؎ العشیر بغیر تاء کے اس کے معنے قریب کے آتے ہیں۔ خواہ وہ اولاد ہو یا غیر ہو اور اس کے معنے بیوی اور خاوند کے بھی آتے ہیں۔ اور میل جول کرنے کے بھی معنی آتے ہیں۔ یقال عاشرہ ای خالطہٗ وصاحبہٗ والجمع عشراء ۶؎ لم یکافئنی از مفاعلت مکافاۃ مصدر بمعنے پورا کرنا یقال کافاہ علے الشئ مکافاۃ وکفاءً ای جازاہ وہذا کفاءہ ای مثلہ ۷؎ بالعشیر بمعنے دھواں حصہ والجمع العشراء ۸؎ استقل استقلال مصدر از استفعال اور یہ قلت سے ماخوذ ہے۔ جو کثرت کی ضد ہے۔ یقال قلّ یقلّ قِلّۃً ہو قلیلٌ از ضرب ۹؎ الجزیل اس کے معنے بڑی عطا و بخشش کے آتے ہیں یقال جزل الشئ جزالۃً ای عظم از کرم والجمع اجزالٌ وجزالٌ ۱۰؎ للتنزیل اترنے والا مہمان اور وہ کھانا جس میں برکت ہو والجمع نزلاء والنزلُ ما یُعدُّ للنازل وفی التنزیل ھذا نزلہم یوم الدین فنزلٌ من حمیم ۱۱؎ اعمر۔ اس کا مصدر عمر ہے بمعنے ڈھانپنا وڈھانکنا اور پانی کا بلند ہونا یقال غمرہ الماء غمرا ای اعلاہ از نصر ویقال غمر فلانا بفضلہ اس نے فلاں کو اپنے فضل واحسان سے ڈھانپ لیا ۱۲؎ الزمیل وہ دوسرا شخص جو اپنے ہمراہ ہوا ہو۔ ردیف جوڑی دار اور خاص پیچھے سوار ہونے والا واصلہ زملہ بزملہ زملًا ای ارفقہ وعادلہ وتزمل بثوبہ ای تلفف وفی التنزیل یا ایہا المزمل ۱۳؎ بالجمیل یہ جمال سے مشتق ہے بمعنے خوبصورتی اور رونق اور حوصورت اور سیرت میں خوب ہو یقال جمل الرجل جمالاً فہو جمیل از کرم اور یہاں مضاف محذوف ہے۔ ای بالعطاء الجمیل ۱۴؎ سمیری وہ شخص جو رات میں رفیق کے ساتھ باتیں کرے۔ اور اس کو قصہ سنائے۔ وفی التنزیل قال فما خطبکم۔ یٰسامری۔ ۱۵؎ امیر والجمع امراء بمعنے امیر وسردار وشریف واصلہ امر الرجل امراً وآمرًا وامرۃً وامارۃً ای صار امیرا از سمع وکرم ۱۶؎ اُحِلّ اس کا مصدر احلال ہے بمعنے حلال کرنا اور احرام سے نکل جانا اور اُتارنا اور واجب کرنا اور گرہ کھولنا اور رحل پر پہنچ جانا اس کے یہ سب معنے آتے ہیں اور یہاں اس کے معنے اُتارنے کے ہیں ۱۷؎ انیس یہ اُنس سے مشتق ہے بمعنے میل جول اور انیس یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے آنیس اب اس معنی میں مستعمل ہونے لگا ہے جس سے محبت ہو جائے اور دل لگ جائے از سمع وضرب وکرم یقال اَنِس وَانُس وانسًا وانسۃً وَانِسَ اَنَسًا۔ جب کہ وہ مانوس ہو دانس یہ والیہ جب کہ وہ اس سے محبت کرے اور اس کے دل کو

سکون ہو۱۸ محل بفتح الحاء بمعنے اترنے کی جگہ واترنا والجمع محالّ ۱۹ رئیس بمعنے سردار قوم وچودھری والجمع رُؤسار یقال رؤس ریاسۃ ای کان رئیساً ورئیس القوم ورءاسۃ ای کان رئیسہم ازکرم وسمع ۲۰ اودع ازافعال اس کا مصدر ایداع ہے بمعنے ودیعت کرنا۔ امانت اور ودیعت میں فرق ہے امانت کا اطلاق شی مہتم بالشان اور غیر مہتم بالشان پر کیا جاتا ہے۔ اور ودیعت کا اطلاق خاص مہتم بالشان پر کیا جاتا ہے ۲۱ معارف یہ معرف کی جمع ہے چہرہ اور چہرے کے محاسن بفتح الراء وکسرہا، وہو وجہ الانسان بما یشتمل علیہ کانہ ظرف من عرف والعارف محاسن الوجہ یقال ہم عزا المعارف وہم شم المعارف ومعارف الرجل اصحابہ وایضا یقال ہو من المعارف یعنی وہ مشہور لوگوں میں سے ہے ۲۲ عوارفی۔ یہ عارفۃ کی جمع ہے بمعنے عطیہ اور پہچاننے والا رزق اور احسان کے معنے بھی آتے ہیں یہاں عطیہ کے معنے ہیں۔ اور یہ فاعلۃ کے وزن پر ہے جو مفعول کے معنے میں ہے ۲۳ اولی ایلاء اس کا مصدر ہے از افعال بمعنے بخشش کرنا وبارش برسانا وقسم کھانا اور وہ بارش جو دوبارہ ہو ۲۴ مرافقی از باب مفاعلت بمعنے دوستی کرنا اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے۔ اور از کرم ونصر بمعنے نرمی کرنا اور اس کے صلہ میں با اور لازم اور علے آتا ہے۔ یقال رفق بہ ولہ وعلیہ۔ ۲۵ مرافقی بفتح المیم بمعنے نفع اور یہ مرفق کی جمع ہے وفی التنزیل ویہیئ لکم من امرکم مرفقا بمعنے النفع واصلہ رفق رفقاً ای نفعہ داعانہ از نصر وامارفق بہ ولہ وعلیہ رُفقاً ومرفقاً ومرفقاً ای عاملہ بلطف ضد العنف از نصر وکرم وسمع رُفق رفاقۃً ای صار الرجل رفیقاً از کرم۔

وَاَلِّيْنُ مَقَالِيْ لِلْقَالِيْ. وَاُدِيْمُ تَسَالِيْ عَنِ السَّالِيْ. وَاَرْضٰى مِنَ الْوَفَاءِ بِاللِّقَاءِ. وَاَقْنَعُ مِنَ الْجَزَاءِ بِاَقَلِّ الْاَجْزَاءِ. وَلَا اَتَظَلَّمُ حِيْنَ اُظْلَمُ. وَلَا اَتَقَمَّرُ وَلَوْ لُدَّ غَيْنِيَ الْاَرْقَمُ. فَقَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَيْكَ يَا بُنَيَّ اِنَّمَا يُضَنُّ بِالضَّنِيْنِ. وَيُنَافَسُ فِي الْكَمِيْنِ.

الترجمۃ والمطالب اور اپنے دشمن سے میٹھی میٹھی باتیں کرتا ہوں اور جو شخص میری طرف سے بے غم ہو میں اس کی اکثر جو خبر گیری کرتا رہتا ہوں۔ اور میں ذرا سی وفا پر خوش ہو جاتا ہوں اور تھوڑے سے بدلے پر قناعت کر لیتا ہوں۔ اور جب مجھ پر ظلم کیا جائے تو میں اس کی کوئی شکایت نہیں کرتا اور میں کبھی بدلہ نہیں لیتا اگرچہ مجھ کو کوڑیالا سانپ ہی کیوں نہ کاٹ لے یہ سُن کر اس کا ساتھی بولا تعجب ہے اے میرے پیارے بیٹے بخیل (کنجوس) کے ساتھ بخل کیا جاتا ہے اور بیش بہا چیز کی طرف رغبت (خواہش) کی جاتی ہے۔

تشریح لغات ۱ اُلِیْنُ یہ لین سے مشتق ہے جس کے معنے نرمی کے ہیں از ضرب یقال لان الشیٔ لیناً ولیانا ضد خشن اوصلب جب کہ چیز نرم ہو جائے وفی التنزیل فبما رحمۃ من اللہ لنت لہم ۲ مقالی یہ مصدر میمی ہے۔ قول سے بمعنے بات کرنا ۳ للقالی۔ از ضرب دشمن بغض رکھنے والا یقال قلاہ قِلیً وقلاءً ای البغضہ۔ وفی التنزیل ماوَدّعک ربک وما قلی ۴ اُدِیْمُ اس کا مصدر ادامت ہے۔ یقال ادام الامر یعنی اس نے ہمیشہ وہ کام کیا اور یہ دوام سے ماخوذ ہے بمعنی مداومت کرنا ہمیشہ

کرنا۔ یقال دام التی یدوم ویدام دوماً ودواماً ای ثبت واستمر از نصر وسمع وفی التنزیل ما دامت السموات والارض ۵ تسآلی اس کے معنے مبالغہ فی السوال یعنی بہت مانگنے کے ہیں۔ اور اس میں ت زائد ہے اور ت مبالغہ کے لیے بھی آتی ہے ۶ سالی بمعنی بے غم اور دوستی کو چھوڑنے والا۔ یقال سلاہ وسلاعنہ وسلیہ سلواً وسُلُوّاً وسِلِیّاً وسلواناً ای نسیہ واسلاہ واسلےعنہ فتسلے از نصر وسمع ۷ باللفاء بالفتح قلیل شئ اور حقیر شئ اور حق سے کم کے بھی معنے آتے ہیں۔ وقال ابن الاثیر الوفاء التمام واللفاء النقصان وفی التہذیب لفا حقہ اذا اعطے اقل من حقہ والمصدر لفاء از فتح یہ مہموز لام ہے ۸ اقنع۔ بمعنے راضی اور خوشی ہوتا ہوں۔ میں یقال قنع بنفسہ قنعاً وقناعۃً ای رضی فہو قانع از سمع واما قنع بالفتح یقنع قنوعاً بمعنے ذل للسوال ۹ الجزاء کسی چیز کا بدلہ دینا یقال جزاہ بہ وعلیہ جزاءً ای کافاہ از ضرب واز فتح یقال جزء الشئ جزءاً یعنی اجزاء میں اس نے تقسیم کی اور اس کا ایک جز لیا ۱۰ الاجزاء یہ جزء کی جمع ہے جس کے معنے بعض الشئ کے ہیں۔ اور یہ فتح سے آتا ہے۔ یقال لک فی ہذا عناء وجزء ۱۱ لا اتظلم از تفعل اس کا مصدر تظلم ہے بمعنے ظلم کرنا اور ظلم کی شکایت کرنا یقال تظلم منہ یعنی اس نے ظلم کی شکایت کی ۱۲ اظلم۔ اس کا مصدر ظلم ہے از ضرب۔ والظلم فی الاصطلاح وضع الشئ فی غیر محلہ۔ یقال ظلم ظلماً ومظلمۃً جب کہ وہ اس پر ظلم کرے ۱۳ لا انقم از ضرب وسمع ای لا اکرہ ولا اعتب یقال نقمت علیہ وانقم نقماً فانا ناقم علیہ وفی التنزیل وما نقموا منہم الا ان یؤمنوا ونقمۃ بالکسر ونقم من فلان الاحسان اذا جعلہ مما یؤدیہ الی کفر النعمۃ اور جب یہ من اور علی سے متعدی ہوتا ہے تو اس کے معنی اور برا سمجھنے کے آتے ہیں ۱۴ لدغنی از فتح لدغ اور تلداغ آتے ہیں۔ جس کے معنی زہریلے جانور کے کاٹنے کے آتے ہیں اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ لدغ سانپ کے کاٹنے کو اور لسع بچھو کے ڈسنے کو کہتے ہیں ۱۵ الارقم بہت زہریلا سانپ اور جس کے بدن پر سیاہ دھبے ہوتے ہیں جس کو چتکوریہ یا چیتل یا چتی دار سانپ کہتے ہیں والجمع اراقم اور اس کے مادہ کو رقشاء بالشین والمد کہتے ہیں اور رقماء نہیں کہتے واعلم ان للعض اسماء فالعض والضغم من کل حیوان والکدم والرز من ذی الخف والحافر والنقر والنسر من الطیر واللسب من العقرب واللسع والنہش واللدغ والنکز من الحیۃ الا ان النکز بالانف وسائر ما تقدم بالناب فقہ اللدیہ ۱۶ ویک میں کاف ضمیر خطاب کا ہے اور وی زجر کے لئے اور یہ تعجب کے لئے بھی آتا ہے اور بصریوں کے نزدیک یہ کلمہ وے مستقل زجر کے لئے ہے اور اس میں کاف خطاب کا ہے اور کوفی اس کو اصل ویل کہتے ہیں اس میں سے لام حذف کر دیا گیا ہے اس کے بعد یہ کاف کی طرف مضاف کیا گیا اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ وے کلمہ زجر ہے اور کاف اس میں حرف جارہ ہے ۱۷ یا بنیّ یہ ابن ابن کی تصغیر ہے اصل میں یہ بنوی تھا یہ بنی کی تصغیر ہے واؤ یا ایک کلمہ میں جمع ہوئے واو کو یا کیا اور اس کی یا متکلم کی طرف اضافت کر دی تو تین یا جمع ہو گئیں اس میں سے ایک یا کو تخفیفاً گرا دیا اور پھر ایک یا کو دوسری یا میں ادغام کر دیا۔ بنیّ ہو گیا ۱۸ یضن۔ اس کا مصدر ضنّ ہے جس کے معنے بخل اور کنجوس کے ہیں یقال ضنّ بالشئ ضنّاً وضِنّاً ضِنّۃً ومضنّۃً ای بخل از سمع وفی التنزیل وما ہو علے الغیب بضنین ۱۹ بالضنین کے معنے بخیل کے ہیں اور بالزاء کے معنے تہمت رکھنے کے آتے ہیں اور بالظاء کے معنے گمان اور یقین کرنے کے آتے ہیں۔ اور بالذال کے معنے رینٹھ کے بھنے کے آتے ہیں۔ یقال ضُنّ بہ ای بخل بہ وضُنّ علیہ اس کو نقصان پہنچایا۔ نیافس از مفاعلت بمعنے رغبت کرنا واصلہ نفس الشئ نفاسۃً فہو نفیس ای صار مرغوباً والجمع لہ نفاس از کرم ۲۰ الثمین بالثاء المعجمۃ بمعنے بیش قیمتی اور ثمن کی جمع اثمان اور اثمنۃ اور اثمن آتی ہے۔ یقال ثامنت الرجل فی المبیع ای سادمتہ اور بالسین المہملۃ اس کے معنے موٹے کے آتے ہیں۔

لٰکِنْ لَّآ اٰتِیْ غَیْرَ الْمُوَاتِیْ ۔ وَلَآ اَسِمُ الْعَاتِیْ بِمُرَاعَاتِیْ ۔ وَلَآ اُصَافِیْ مَنْ یَّاْبٰی اِنْصَافِیْ ۔ وَلَآ اُوَاخِیْ مَنْ یُّلْغِیْ

الْاُوَاخِیْ۔ وَلَا اُمَالِیْ مَنْ یُّخَیِّبُ اٰمَالِیْ۔ وَلَا اُبَالِیْ مَنْ صَرَمَ حِبَالِیْ۔ وَلَا اُدَارِیْ مَنْ جَهَّلَ مِقْدَارِیْ وَلَا اُعْطِیْ زِمَامِیْ مَنْ یُّخْفِرُ ذِمَامِیْ۔ وَلَا اَبْذُلُ وِدَادِیْ لِاَضْدَادِیْ۔ وَلَا اَدَّعُ اِیْعَادِیْ لِلْمُعَادِیْ۔

الترجمۃ والمطالب لیکن میں اپنے موافق کے علاوہ کسی شخص کے ساتھ احسان سے پیش نہیں آتا اور اپنے رعایت کا داغ اور مہر اور مہربانی کبھی اپنے دشمن پر صرف نہیں کرتا اور جو شخص میرے دینے سے انکار کرے میں بھی اس سے خالص محبت نہیں رکھتا اور جو شخص اسباب ذرائع محبت کو چھوڑ دے تو میں اس سے کبھی بھائی چارہ نہیں کرتا۔ اور جو شخص میری امیدیں پوری نہ کرے تو میں کبھی اس کی مدد نہیں کرتا جس نے میرا رشتہ محبت توڑ دیا میں اُس کی کبھی پرواہ نہیں کرتا۔ اور جو شخص میری قدر و منزلت نہ پہچانتا ہو تو میں اس سے کبھی نرمی نہیں کرتا اور جو آدمی میرا عہد و پیمان توڑ دے تو میں اس کو کبھی اپنی مہار نہیں بخشتا اور میں اپنے دشمنوں پر اپنی محبت کبھی صرف نہیں کرتا اور میں اپنے دشمنوں کو ہمیشہ دھمکاتا رہتا ہوں۔

تشریح لغات ۱؎ المواتی از باب مفاعلت اس کا مصدر مواتات ہے۔ بمعنی مطیع ہونا اور موافق ہونا اور اس کی ماضی واتی یا لوا دواتی بالہمزۃ اور اس کا مضارع یواتی یا لواو آتا ہے یقال آتیتہ علی ذلک الامواتاۃ اذا طاوعتہ ووافقتہ۔ ۲؎ للاسم یہ وسم سے ماخوذ ہے از ضرب بمعنے علامت اور داغ لگانا اور یہاں خیر اور کرم کا ظاہر کرنا مراد ہے یقال وسمہ یسمہ وسماً وسمۃً جب کہ اس پر داغ لگائے ۳؎ العاتی از نصر اس کا مصدر عتوٌ ہے۔ وفی التنزیل وعتوا عتوا کبیرا والمراد ہہنا الجبار والمتمرد الذی لایقبل موعظۃ والجمع عتاۃ واصلہ عتا یعتو عتوا وعتیا ای استکبر وجاوز الحد ۴؎ بمراعاتی باب مفاعلت کا مصدر ہے بمعنے محافظت ورعایت کرنا یقال راع الامر جب کہ وہ حفاظت کرے ۵؎ لا صافی از مفاعلت اس کا مصدر مصافات ہے بمعنے خالص دوستی کرنا۔ یا بے اباءٌ اس کا مصدر ہے بمعنے انکار اور بے قدری کرنا اور ذلت کے کام سے بچنا یقال ابے الشی یابا ہ اباءً واباءۃً ای کرہہ۔ وفی التنزیل اَبٰی واستکبر از فتح وضرب ۶؎ انصافی بمعنے عدل کرنا اور یہ نصف سے ماخوذ ہے چونکہ مدعی اور مدعا علیہ انصاف میں برابر رکھے جاتے ہیں۔ اور اس میں رعایت نہیں کی جاتی یقال انصف بین الرجلین ای عدل بینہما واصلہ نصف الشیٔ نصفا ونصفا ونصافا ونصافۃً ای قسمہ نصفین از نصر ۷؎ ولاآواخی از مفاعلہ اس کا مصدر مواخاۃ ہے اور یہ اخوت سے ماخوذ ہے جس کے معنے بھائی بنانے کے ہیں۔ یقال آخی الرجل مواخاۃً واخاءً دوخا جب کہ وہ بھائی بنائے اور بھائی چارہ کرے۔ ۸؎ یلغی از افعال اس کا مصدر الغاءٌ ہے۔ بمعنے لغو کرنا اور باطل کرنا یقال الغی الشی ای ابطلہ ولغا الشیٔ لغوا بطل از نصر ۹؎ الاواخی یہ اخیۃٌ کی جمع ہے بمعنے اسباب۔ محبت ۱۰؎ ولاُمالی از مفاعلہ اس کا مصدر ممالات ہے بمعنے مدد کرنا واصلہ الہمزۃ یقال مالاتہ ای عاونتہ والمجرد ملاءٌ از فتح بمعنے پر کردن والمصادر ملاءٌ وملاءۃ ومُلاءۃ ویقال ملاءٌ علی الامر ای ساعدہ وشایعہ وعاونہ۔ ۱۱؎ یخیب از تفعیل بمعنے محروم کرنا یقال خیبہ اللہ جب کہ اللہ اس کو محروم کرے وفی التنزیل وقد خاب من افتری۔ وقد مر تحقیقہ تحت قولہ یخب ۱۲؎ آمالی۔ یہ امل کی جمع ہے بمعنے امید ۱۳؎ لا ابالی از مفاعلہ اس کا مصدر مبالات ہے بمعنے پرواہ کرنا اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ نفی میں مستعمل ہوتا ہے وقال عمی المکرم

مدظلہ یہ مثبت بھی مستعمل ہوتا ہے ۱۴ صَرَم از ضرب بمعنے کاٹنا یقال صرف الشئی صَرمًا ای قطعتہ۔ اور صرم کے معنے دوست سے قطع تعلق کرنے کے آتے ہیں اور ہجر کے معنے معشوق سے قطع تعلق کرنے کے ہوتے ہیں اور قطع کے معنے کسی کام پر پختہ ارادہ کرنے کے آتے ہیں اور جوب قطع زمین یعنی سفر کرنے کو کہتے ہیں ۱۵ حبالی یہ حبل کی جمع ہے۔ بمعنے رسی۔ لا اداری اس کا مصدر مدارات ہے از مفاعلہ بمعنے نرمی کرنا یقال داریت فلانًا ای لاینتہ ورفقت بہ ہو من درای یدری دریا جس کے معنے حیلہ سے جاننے کے ہیں۔ از ضرب والمداراۃ المخالطۃ والملاطفۃ ایضًا ۱۷ جہل۔ از سمع بمعنے نہ جاننا اور ان پڑھ ہونا وجہل علیہ یعنی وہ بیوقوف بنا اور بے وقوف ہوا اور اجڈپن کرنا اور اس کی صفت جاہل آتی ہے ۱۸ مقدار بمعنے توانائی و اندازہ و پیمانہ والجمع مقادیر اور یہاں مراد اس سے قدر اور مرتبہ اور عزت ہے ۱۹ بالکسر جس سے کوئی چیز باندھی جائے مہار۔ باگ نکیل لگام والجمع ازمۃ اور زمام النعل کے معنے جوتے کے تسمہ کے آتے ہیں اور زمام قومہ کے معنے سردار کے آتے ہیں اور ذال سے اس کے معنے وعدہ کے آتے ہیں اور بالضاد المعجمۃ وہ چیز جو دو چیزوں کو آپس میں ملا دے ۲۰ یخفر و اخفار مصدر از افعال بمعنے وعدہ کو توڑنا یقال خفر العہد وخفر فلانًا جب کہ وہ عہد کو توڑے اور اس کے ساتھ بے وفائی کرے از نصر وضرب والمصدر خُفر وخفور ۲۱ ذمامی بمعنے عہد اور امان اور تاوان اور حق اور مرتبہ والجمع اذمۃ والذمۃ مثلہ والجمع ذمم لا ابذل اس کا مصدر بذل ہے جو منع کی ضد ہے بمعنے خرچ کرنا۔ یقال بذلہ بذلہ ای اعطاہ وجاد بہ از نصر وضرب ودادی اس کے معنے محبت اور دوستی کے آتے ہیں۔ اور یہ مصدر ہے جو سمع سے آتا ہے۔ یقال ودّہ یودّہ ودًّا ودادًا دِوادًا ودادۃ ومودّۃ ومودّۃ ومودودۃ بمعنے خواہش کرنا۔ اور محبت کرنا ۲۲ لا ضدادی یہ ضد کی جمع ہے۔ بمعنے مخالف، دشمن فی التنزیل ویکون علیہم ضدًا ویقال ضادّہ ای خالفہ وضدّ فلانًا فی الخصومۃ ضدًا ای غلبہ۔ وضدّہ عن کذا ای دفعہ صرفہ از نصر ۲۵ لا ادع۔ اس کا مصدر ودع ہے بمعنے چھوڑنا از فتح یقال ودع الشئی جب کہ وہ اس چیز کو چھوڑے اور اس فعل کے مصدر اور ماضی قلیل الاستعمال ہیں۔ ۲۶ ایعاد کے معنے ڈرانے اور دھمکانے کے آتے ہیں اور یہ افعال کا مصدر ہے۔ یقال اوعدہ ایعادًا جب کہ وہ دھمکی کرے۔ اور وعدہ کرے وقال ابن سیدۃ وعدہ اور عدۃ یہ خیر میں مستعمل ہوتا ہے۔ اور ایعاد اور وعید یہ شر میں مستعمل ہوتا ہے اور جوہری یہ فرماتے ہیں کہ وعدہ کا استعمال خیر اور شر دونوں میں ہوتا ہے للمعادی۔ از مفاعلہ اس کا مصدر معاداۃ آتا ہے جس کے معنے ظاہر اور باطن دونوں طرح سے دشمنی کرنے کے آتے ہیں، یقال عادی فلانًا جبکہ وہ جھگڑا کرے اور وہ اس کا دشمن بھی ہو۔

لَا اَغْرِسُ الْاَیَادِیْ فِیْ اَرْضِ الْاَعَادِیْ۔ وَلَا اَسْمَحُ بِمُوَاسَاتِیْ لِمَنْ یَفْرَحُ بِمَسَاءَاتِیْ۔ وَلَا اَرٰی

اِلْتِفَاتِیْ۔ اِلٰی مَنْ یَّشْمَتُ بِوَفَاتِیْ۔ وَلَا اَخُصُّ بِحَبَائِیْ اِلَّا اَحِبَّائِیْ۔ وَلَا اَسْتَطِبُّ لِدَائِیْ۔ غَیْرَ اَوِدَّائِیْ وَلَا اُمَلِّكُ خُلَّتِیْ۔ مَنْ لَّا یَسُدُّ خَلَّتِیْ۔

الترجمۃ والمطالب اور میں اعداد (دشمنوں) کی زمین میں کبھی نعمتوں کا درخت نہیں لگاتا اور جو شخص میری برائی سے خوش ہو میں اس کی کبھی غمخواری نہیں کرتا اور جو آدمی میری موت سے خوش ہو میں اس کی کبھی نظرِ عنایت سے نہیں دیکھتا میں سوائے اپنے احباب کے کسی کے ساتھ اپنی بخشش کو مخصوص نہیں کرتا اور میں اپنے دوستوں کے سوا کسی کو اپنے درد کا درمان (معالج) نہیں بناتا اور جو شخص میری محتاجی دور نہ کرے تو میں ہرگز اس سے خلوص سے نہیں ملتا۔

تشریح لغات لا اَغْرِسُ غرس مصدر از ضرب بمعنے درخت لگانا یقال غرس الشجر غرسًا جب کہ وہ درخت لگائے اور غرس کی جمع اغراس آتی ہے ۲ الایادی یہ ایدی کی جمع الجمع ہے اور ایدی ید کی جمع ہے اور ایادی کا اکثر استعمال نعمت کے معنے میں ہوتا ہے ارض زمین والجمع ارضون وأُرُوضٌ واراض آراض الآعادی یہ مفرد اور جمع دونوں کے لیے مستعمل ہوتا ہے عدو کی جمع اعداء آتی ہے اور اس کی جمع کی جمع اعادٍ آتی ہے بمعنے دشمن ۴ لا اسمح از کرم وفتح اس کا مصدر سمح ہے بمعنی جوانمردی اور بہادری اور سخاوت کرنا ۵ مواساتی یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے بمعنے ہمدردی کرنا یقال آسے الرجل فی مالہ یعنی اُس نے اس کے ساتھ مالی ہمدردی کی ۶ یفرح یہ فرح سے مشتق ہے جو حُزن کی ضد ہے بمعنے خوشی یقال فرح الرجل فرحًا از سمع ۷ بمساءتی یہ مساءۃ کی جمع ہے جو اسم مصدر ہے جس کے معنے بُرائی کے ہیں۔ یقال ساء الامرُ فلانا سوءًا وسُوءًا وسواءً وسواءۃً وسوایۃً ومساءً ومساءۃً ای احزنہ وفعل بہ ما یکرہ ہمہ وساء بہ ظنًا ظنّ بہ السوء از نصر ۸ التفاتی یہ باب افتعال کا مصدر ہے بمعنے جھکنا یقال التفت الیہ جب وہ اس کی طرف چہرہ پھیرے والتفت بوجہہ یمنۃً اولیسرۃً جبکہ وہ اس کی طرف جھکے واصلہ لفتہ عن الشئی ای صرفہ والمصدر لفتٌ از ضرب وفی القرآن المجید لتلفتنا عما وجدنا علیہ آباءنا ۹ لِیَشْمَت۔ اس کا مصدر شماتت ہے۔ جس کے معنے دشمن یا کسی کی مصیبت پر خوش ہونے کے ہیں از سمع ومنہ التشمیت وہو دعا للعاطس کانہ ازالۃ الشماتۃ عنہ بالدعاء لہ ۱۰ وفاتی جس کے معنے موت کے ہیں والجمع وَفَیَاتٌ وہو اسم من الوفاۃ وقد مرّ سابقًا ۱۱ ولا اَخُصُّ از نصر یقال خصّ شیئًا بالشئی خصًّا وخصوصًا وخصوصیۃً والفتح افصح ای افردہ بہ دون غیرہ ۱۲ بحبائی بالکسر۔ یہ مصدر ہے جس کے معنے عطا کے ہیں۔ یقال حباہ حبوًا وحبوۃً بکذا ای اعطاہ وحباہ عن کذا ای منعہ از نصر ۱۳ احبائی۔ یہ حبیب کی جمع ہے۔ بمعنے دوست اور عاشق معشوق اور حبیب کی جمع اَحِبَّۃٌ اور اَحْبَاب بھی آتی ہیں ۱۴ لا استطب۔ از استفعال اس کا مصدر استطاب ہے بمعنے بہت مبالغہ سے علاج کرنا یقال استطبّہ یعنی اس نے دوا تجویز کرائی۔ ومنہ الطبیب ۱۵ لدائی یہ ہموز لازم اور اجوف وادی ہے بمعنے بیماری والجمع ادواءٌ ادْوَاءٌ یہ ودید کی جمع ہے بمعنے محبت اور دوست کہنے والے کے ہیں۔ اور اسکی جمع اوِدّۃٌ بھی آتی ہے اور ودید اسم جمع جو محبین کے معنے میں بھی آتا ہے۔ ۱۶ خلتی بالضم بمعنے دوستی وعادت وہمبوی ومحبوبہ

11/1

و دوست یہ واحد اور تثنیہ جمع مذکر اور مؤنث سب کے لیے مستعمل ہوتا ہے۔ ۱۷ یُسَدُّ از نصر اس کا مصدر سَدٌّ ہے جس کے معنے روکنے کے آتے ہیں یقال سَدَّ الشی ای منعہ وفی التنزیل وجعلنا من بین ایدیہم سَدًّا ومن خلفہم سَدًّا ای حاجزًا ومانعا ۱۸ خلتی بالفتح بمعنے حاجت ومحتاجی والجمع خلالٌ وخَلَلٌ۔

وَلَا اُصَفِّیْ نِیَّتِیْ۔ لِمَنْ یَّتَمَنّٰی مَنِیَّتِیْ۔ وَلَا اُخْلِصُ دُعَائِیْ لِمَنْ لَا یُفْعِمُ وِعَائِیْ۔ وَلَا اُفْرِغُ ثَنَائِیْ۔ عَلٰی مَنْ یُّفَرِّغُ اِنَائِیْ۔ وَمَنْ حَکَمَ بِاَنْ اَبْذُلَ وَتَحْزُنَ۔ وَاَلْیَنَ وَتَخْشُنَ۔ وَاَذُوْبَ وَتَجْمُدَ۔ وَاَذْکُوْ وَتَخْمُدَ

استفہام انکاری ای لم یحکم احد بذلک لان ذلک لیس العدل ۱۲

الترجمۃ والمطالب اور جو آدمی میری موت کا متمنی (خواہش مند) ہو میں ہرگز اس سے نیک نیتی نہیں کرتا اور جو شخص میرا برتن (زنبیل) نہ بھرے تو میں ہرگز اس کے لیے دعا نہیں کرتا اور جو آدمی میرا برتن خالی کر دے (میرے دل میں اس کی طرف سے جگہ نہ رہے) تو میں اس کی کبھی تعریف نہیں کرتا (تم یہ بتاؤ) کس نے کہا ہے کہ میں اپنا مال خرچ کرتا رہوں اور تو اپنا مال جمع کر کے رکھے اور میں نرمی سے پیش آتا رہوں اور تو سختی میرے ساتھ کئے جا اور میں پگھلتا رہوں اور تو جما رہے اور میں جلتا رہوں (پگھلتا رہوں) اور تو ٹھنڈا رہے۔

تشریح لغات ۱ لا اصفی از تفعیل اس کا مصدر تصفیۃ ہے بمعنے صاف اور خالص کرنا یقال صفّی الشیٔ تصفیۃً جبکہ وہ صاف اور ستھرا کرے ۲ نیتی۔ بمعنے ارادہ وقصد اور دل کا عزم والجمع نیات ۳ لا اخلص از افعال اس کا مصدر اخلاص ہے یقال اخلص الشیٔ بمعنے خلاصہ لینا وچن لینا ۴ دعا بمعنے دعا کرنا والجمع اوعیۃ ۵ لا یفعم از افعال اس کا مصدر افعام ہے۔ یقال افعم الاناء جبکہ وہ پانی کو بھرے ویقال افعم المسک والبیت جبکہ خوشبو سے بھر دے ویقال افعم الرجل جبکہ خوشی سے بھر دے (یعنی خوش کر دے) ۶ دعائی برتن والجمع اوعیۃ وجمع الجمع اداع اور یہ ضرب سے آتا ہے جس کے معنے جمع کرنے حفاظت کرنے کے آتے ہیں۔ اس لیے کہ برتن بھی چیز کی حفاظت کرتا ہے ۷ لا افرغ از افعال اس کا مصدر افراغ ہے یقال افرغ الماء ای صبّہ (یعنی پانی کو گرائے) واز سمع یقال فرغ الماءُ فراغًا جبکہ پانی گرے ۸ ثناء بمعنے تعریف والجمع اثنیۃ یہاں ثنا کو پانی سے تشبیہ دی ہے جس سے مراد تعریف ہے۔ ۹ یفرغ از تفعیل اس کا مصدر تفریغ ہے بمعنے پانی کا گرانا یقال فرّغ الماء جبکہ وہ پانی کو گرائے۔ ویقال فرّغ الاناء جبکہ وہ برتن خالی کرے۔ ۱۰ انائی بمعنے برتن والجمع آنیۃ اور اس کی جمع الجمع ادان آتی ہے ۱۱ ابذل از ضرب ونصر اس کا مصدر بذل آتا ہے یقال بذل الشی بذلًا جب کہ وہ دے اور سخاوت کرے ویقال بذل جہدہ جب کہ وہ پوری کوشش کرے ۱۲ تحزن۔ از نصر یقال خزن الشیٔ خزنًا ای احرزہ وجعلہ فی خزانتہ ویقال خزن المال جب کہ وہ مال کو جمع کرے والخزانۃ الموضع الذی یجمع فیہ المال والجمع خزائن ۱۳ الین۔ یہ لین سے مشتق ہے جو خشونت کی ضد ہے۔ یقال لان الشیٔ ولیانا فہو لین والجمع الینا از ضرب یہ یائی ہے ۱۴ تخشن از کرم اس کا مصدر خشونت ہے۔ جس کے معنے سخت ہونے کے ہیں یقال خشن خشنۃً وخشانۃً وخشونۃً ومخشنۃً جب کہ سخت اور کھردار

ہووے ۱۵ اذوب از نصر اس کا مصدر ذوب ہے جس کے معنے پگھلنے کے ہیں اور یہ جمود کی ضد ہے یقال ذاب دمعہ ذوباً وذوباً جبکہ وہ آنسو پگھلے اور بہے ۱۶ تجمد۔ اس کا مصدر جمود ہے اور یہ ذوب کی ضد ہے یقال جمد الماءُ والدم جمداً وجموداً ای قام از نصر ۱۷ اذکر از نصر بمعنے بھڑکنا اور مستعمل ہونا ۱۸ تخمد از نصر یقال خمدت النار خموداً ای اسکن لہبہا ولم یطفأ جمرہا وہمدت ہموداً اذا اطفئ جمرہا وفی التنزیل فاذا ہم خامدون ای ساکتون قد ماتوا وصاروا بمنزلۃ الرماد والخامد الہامد۔

لَا وَاللّٰهِ بَلْ نَتَوَازَنُ فِي الْمَقَالِ۔ وَزْنَ الْمِثْقَالِ۔ وَنَتَحَاذٰى فِي الْفِعَالِ۔ حَذْوَ النِّعَالِ۔ حَتّٰى نَأْمَنَ التَّغَابُنَ۔ وَنُكْفَى التَّضَاغُنَ۔ وَاِلَّا فَلِمَ اَعُلُّكَ وَتُعِلُّنِيْ۔ وَاُقِلُّكَ وَتَسْتَقِلُّنِيْ۔ وَاَجْتَرِحُ لَكَ وَتَجْرَحُنِيْ۔ وَاَسْرَحُ اِلَيْكَ وَتُسَرِّحُنِيْ۔

الترجمۃ والمطالب نہیں بخدا کسی نے نہیں کہا بلکہ ہم لوگ تو باتوں باتوں میں ایک ایک رتی کا وزن کر لیتے ہیں اور ہم اچھے کاموں میں اس طرح برابر رہتے ہیں جیسے دو جوتیاں آپس میں برابر ہوں یہاں تک کہ ہم نقصان سے مامون (محفوظ) اور کینہ سے بچ جاتے ہیں۔ ورنہ کیا وجہ ہے کہ میں تجھے سیراب کروں اور تو مجھے بیمار ڈالے اور میں تجھے بلند مرتبہ کرتا رہوں اس حال میں کہ تو مجھے حقیر خیال کرتا ہو۔ اور میں تیرے واسطے (یعنی تیرے نفع کے لیے) کمائی کروں اور تو میرے چرکے (زخم) لگاتا رہے۔ میں تیرے پاس آؤں اور تو مجھے چھوڑ کر چلتا بنے۔

تشریح لغات ۱ نتوازن از باب تفاعل یقال وازنہ وزاناً وموازنۃً مقابل ہونا اور وزن میں برابر کرنا اور عمل کا بدلہ دینا اور دو چیزوں کے درمیان وزن معلوم کرنے کے لیے مقابلہ کرنا ۲ المقال یہ مصدر میمی ہے قول سے بمعنے گفتگو ۳ المثقال بوجھ خواہ کم ہو یا زیادہ۔ تولنا اور تول لیکن اصطلاح میں جو درہم کے برابر ہو (ساڑھے چار ماشہ) ہوتا ہے۔ ۴ نتحاذ ای از تفاعل یقال تحاذیا یعنی ایک دوسرے کے مقابل ہونا ۵ الفعال یہ فعل کی جمع ہے بمعنے کام کرنا ۶ حذو یہ فعل محذوف کا مفعول مطلق ہے اس کے معنے برابر اور مقابل کے آتے ہیں۔ یقال داری حذاء دارہ میرا گھر اس کے گھر کے مقابل ہے ویقال جلس حذاءہ وبحذائہ یعنی وہ اس کے مقابل بیٹھا۔ منہ حذو النعل بالنعل ۷ النعال یہ نعل کی جمع ہے بمعنے جوتہ اور اس کی جمع انعل بھی آتی ہے واصلہ نعل فلانٌ نعلاً ای لبس النعل ویقال انتعل الارض ای سافر راجلاً صافیاً از سمع ۸ نامن از سمع یقال امن امناً وامناً وامناً وامانا وامنۃً ای اطمأن وامن منہ سلم منہ ۹ التغابن یہ تفاعل کا مصدر ہے۔ بمعنے دھوکا دینا اور ایک دوسرے کو گھٹا دینا اور کسی دوسرے کی چیز چھین لینا یقال غبن فلانا فی البیع والشراء غبنا وغبناً ای خدعہ، وغبن فلانا ای نقصہ فی الثمن وغیرہ فہو غابن وذاک مغبون وتغابن القوم ای غبن بعضہم بعضاً از نصر وغبن الشئ غبناً (از سمع) ای نسیہ وغلط فیہ وغبن رأیہ غبناً وغبانۃً ای قل ذکاءہ وضعف ۱۰ التضاغن۔ یہ بات تفاعل کا مصدر ہے۔ بمعنے حسد کرنا اور کینہ دل میں رکھنا یقال تضاغن القوم ای تحاسدوا واصلہ ضغن علیہ ضغناً ای حقد وضغن الیہ ای مال از سمع ۱۱ الا یہ مرکب ہے ان شرطیۃ اور لا نافیہ سے ۱۲ اعلک یہ

11/2

عل سے مشتق ہے بمعنے بار بار بلانا از نصر یقال عَلَّہ بالشراب عَلًّا وعَالًا وتعلّۃ ای سقاہ ثانیۃ وعَلَّ بنفسہ ای شرب ثانیۃ ۱۳ تعلّنی از افعال اور یہ عَلَّ یَعِلُّ سے مشتق ہے یقال عَلَّ من المرض یعنی وہ بیمار ہوا، از ضرب اور یہ اعلال متعدی ہے، بمعنے بیمار کرنا ۱۴ اقلک از افعال یقال اَقَلَّ الشیٔ ای رفعہ وحملہ وفی التنزیل حتے اذا اقلت سحابا ۱۵ تستقلنی از استفعال اس کا مصدر استقلال ہے۔ بمعنے برداشت کرنا حقیر سمجھنا اور یہاں اس کے معنے حقیر سمجھنے کے ہیں۔ ۱۶ اجترح۔ از افتعال اجتراح مصدر بمعنے کمانا یقال جرح الشی واجترحہ ای کسبہ والجارح الکاسب ومنہ مال جارحۃ ای مال کاسب ۱۷ تجرحنی از فتح اس کا مصدر جرحًا آتا ہے بمعنے زخمی کرنا یقال جرحہ جرحًا یعنی اس کو زخمی کیا واز سمع بمعنے زخمی ہونا۔ اسرح۔ از فتح یہ مشتق ہے سرح یسرح سرحًا وسروحا سے یقال سرح المواشی ای ذھبت ترعے وایضًا معناہ ارسلہا والتسرح الارسال اور یہ لازمی اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے ۱۸ تسرحنی از باب تفعیل یقال سرّح الزوجۃ ای طلقہا یعنی آزاد کر دینا اور چھوڑ دینا اور طلاق دینا۔

وَكَيْفَ يُجْتَلَبُ[1] اِنْصَافٌ بِضَيْمٍ[2]۔ وَاَنّٰى تُشْرِقُ[3] شَمْسٌ[4] مَعَ غَيْمٍ[5]۔ وَمَتٰى اَصْحَبَ[6] وُدٌّ بِعَسْفٍ[7]۔ وَاَيُّ حُرٍّ رَضِيَ بِخُطَّةِ[8] خَسْفٍ[9]۔ وَلِلّٰهِ[10] اَبُوْكَ حَيْثُ يَقُوْلُ ؎

جَزَيْتُ[11] مَنْ اَعْلَقَ[12] بِيْ وُدَّهٗ[13]	جَزَآءَ مَنْ يَبْنِيْ عَلٰى اُسِّهٖ[14]
وَكِلْتُ[15] لِلْخِلِّ[16] كَمَا كَالَ لِيْ	عَلٰى وَفَاءِ الْكَيْلِ اَوْ بَخْسِهٖ[17]

الترجمۃ والمطالب

بھلا انصاف ظلم کے ساتھ کیونکر جمع ہو سکتا ہے اور آفتاب بادل میں کیسے چمک سکتا ہے، اور دوستی بے داد (ظلم) کے ساتھ کب قائم رہ سکتی ہے اور کونسا شریف آدمی ذلت پر راضی ہو سکتا ہے کیا کہنا، سبحان اللہ کیا خوب کسی نے کہا ہے ؎

جو شخص مجھ سے محبت کرتا ہے میں اُس کی محبت کو دل میں بجائے بنیاد کے رکھ کر اس پر اپنی محبت کی بنا (بنیاد) ڈالتا ہوں اور اپنے دوست کے لیے وفا کے پیمانہ کو ایسے ناپتا ہوں جتنی اس نے میرے لیے کی ہے، بلکہ اس سے بھی کچھ کم۔

تشریح لغات

۱ یجتلب از افتعال اس کا مصدر اجتلاب ہے بمعنے کھینچنا اس کا مجرد نصر وضرب سے آتا ہے۔ یقال جلبہ جلبًا وجَلَبًا جب کہ وہ اس کو ہانک کر لائے ۲ بضیم کے معنے ظلم کے آتے ہیں والجمع ضیومٌ یقال ضامہ ضیمًا ای قہرہ وظلمہ وضامہ حقہ ای انتقصہ ایاہ از ضرب واستضامہ مثلہ ضیم اور ظلم میں فرق یہ ہے کہ ضیم متعدی بنفسہ نہیں ہوتا بخلاف ظلم کے جیسے وما ظلمناہم اور ضیم فقط مال کے چھیننے میں مستعمل ہوتا ہے بخلاف ظلم کے یہ عام ہے ۳ تشرق۔ از افعال یقال اشرقت الشمس وشرقت شرقًا وشروقًا ای طلعت از نصر اشراق کے دو معنے آتے ہیں ایک چمکنے اور نکلنے کے اور دوسرے اس کے معنے مشرق میں جانے کے ہیں ۴ شمس اس کی جمع شموس آتی ہے یقال اشمس الیوم شمسًا ای ظہر فیہ الشمس از نصر وسع ۵ غیم۔ بمعنے بادل والجمع غیوم

وغیامٌ یقال غامت السماء غیماً ای کانت ذات غیم ازضرب اور عین بالنون المعجمۃ کے معنے بھی بادل کے آتے ہیں۔ جیسا کہ کنز میں ہے وما فیہا عین یوم غین ۶ اصحب از افعال بمعنے مدد کرنا اور تابعدار ہونا یقال اصحب الرجل ای انقاد بعد صعوبتہ وانتاع واصحبتہ حفظہ واصحبہ عن کذا ای منعہ عنہ واصحبہ الشیٔ ای جعلہ معہ ۷ ود بضم الواو فتح الواو بمعنے دوستی والجمع اِوّداء واُودٌ واوُدٌ۔ بعسف ۸ ہو فی الاصل ان یاخذ المسافر علے غیر طریق ولا جادۃ ولا علم فتنقل اے الظلم والجور اب اس کے معنے ظلم کے آتے ہیں اور یہ ضرب سے آتا ہے یقال عسف السلطان عسفاً جبکہ وہ ظلم کرے ۹ بخطۃ بالضم بمعنے کام یقال تلک خطۃ لیست من لی یہ کام میری شان کا نہیں ہے وفی رأسہ خطۃ اس کے سر میں کوئی خیال ہے بمعنے خصلت وجہالت ومشکل معاملہ جس کا کوئی حل نہ ہو والجمع خطط یقال فلان یبنی خطط المکارم یعنی فلاں شرافت اور بزرگی کے مقامات کی بنیاد رکھتا ہے اور خطہ بالکسر وہ زمین کہ جس پر سب سے پہلے تم آئے اور تم سے پہلے کوئی نہیں آیا اور زمین کا وہ حصہ جو کوئی اپنے لیے خاص کرے والجمع خِطَطٌ۔ خسف ۱۰ بمعنے ذلت اور زمین پر گر جانا اور چاند میں گرہن پڑنا اور نقصان اور نیچے اترنا اور کم ہونا چاند کی روشنی کا دھنسنا یہ سب اس کے معنے آتے ہیں ازضرب ۱۱ واللہ ابوک۔ یہ کلمہ تعجب ہے اس کی تقدیر اللہ ابوک ہے اور یہ مدح کے وقت استعمال کرتے ہیں۔ اور ابوک سے مراد اس کا نفس ہے ۱۲ جزیت ازضرب بمعنے بدلہ دینا یقال جزی الرجل بکذا وعلے کذا جزاءً یعنی اس کو بدلہ دیا۔ وفی التنزیل واتقوا یوما لا تجزی نفس الخ ۱۳ اعلق از افعال بمعنے لٹکانا یقال اعلق الرجل جونک لگائی واعلق القوس یعنی کمان کو لٹکانے کے لیے علاقہ بنایا واعلق الصائد یعنی شکاری کے جال میں شکار کا پھنسنا واعلق الشیٔ بالشیٔ یعنی اس کو لٹکا دیا ۱۴ وُدّہٗ بالضم مصدر بمعنے دوستی ۱۵ اُسّہ بالحرکات الثلٰث بمعنے اصل البناء والجمع اساسٌ وفی التنزیل اسّس بنیانہ الخ از نصر اساس اور بناء اور بنیۃ میں فرق ہے بناء اور بنیۃ کا اطلاق ہر سافل پر عالی کے نسبت سے کیا جاتا ہے۔ اور اساس کا اطلاق اس بنیاد جو زمین میں مدفون کردی جائے اور بنیان اور بناء میں فرق ہے بنیان کا اطلاق اصل اور پوری دیوار پر ہوتا ہے اور بناء کا اطلاق خاص دیوار پر کیا جاتا ہے ۱۶ کلت ازضرب یقال کال الطعام کیلاً ومکالاً ومکیلاً بمعنے کھانے کا اس نے اندازہ کیا یقال کال المعطی واکتال الآخذ وفی التنزیل ویل للمطففین الذین اذا اکتالوا علے الناس یستوفون ای لانفسہم واذا کالوہم ای لہم او وزنوہم یخسرون والکیل الشیٔ الذی یکال منہ اور اس کا ماضی مجہول کُوِل بالواو اور کِیْلَ بالیاء آتا ہے کیل اور اکتیال کے معنے ایک ہیں وقال استاذی عمی المکرم مدظلہ کیا اور اکتیال میں فرق ہے کیل غیر کو ناپ کر دینا اور اکتیال غیر سے ناپ کر لینا ۱۷ للخل بکسر الخاء وضمہا والجمع اخلال بمعنے دوست سواءٌ فیہ المذکر والمؤنث ۱۸ نجسہ از فتح اصل قیمت سے کم کرنا اور دراہم ناقصہ کے معنے بھی آتے ہیں وفی التنزیل وشروہ بثمن بخس ای الناقص یقال بخسہ حقہ بخساً ای نقصہ وظلمہ۔

وَلَمْ اُخَسِّرْهُ وَشَرُّ الْوَرٰى ۳ | مَنْ يَوْمُهٗ اَخْسَرُ مِنْ اَمْسِهٖ ۶ | وَكُلُّ مَنْ يَّطْلُبُ عِنْدِيْ جَنًى ۷
فَمَا لَهٗ اِلَّا جَنٰى غَرْسِهٖ ۸ | لَا اَبْتَغِي الْغَبْنَ وَلَا اَنْثَنِيْ ۱۰ | بِصَفْقَةِ الْمَغْبُوْنِ فِيْ حِسِّهٖ ۱۳
وَلَسْتُ بِالْمُوْجِبِ حَقًّا لِمَنْ ۱۳ | لَا يُوْجِبُ الْحَقَّ عَلٰى نَفْسِهٖ ۱۵ | وَرُبَّ مَذَّاقِ الْهَوٰى خَالَنِيْ ۱۶
اَصْدُقُهُ الْوُدَّ عَلٰى لَبْسِهٖ ۱۸ ۱۹ ۲۰

الترجمۃ والمطالب میں اُس کو نقصان نہیں پہنچاتا ہوں اور بدترین مخلوقات میں وہ شخص ہے جس کا آج کل سے برا ہو اور جو شخص میرے پاس میوے کا طالب ہو کر آئے تو وہ محض اپنے ہی لگائے ہوئے درخت کا میوہ پاسکتا ہے اور میں کسی شخص کو دھوکہ دینا نہیں چاہتا (دھوکہ دینے سے راضی نہیں ہوتا) اور نقصان والی بیع سے میں رجوع بھی نہیں کرتا۔ اور جو شخص میرا حق اپنے اوپر واجب نہ کرے میں کبھی اس کا حق (اپنے اوپر) واجب نہیں کرتا اکثر ذاتی اغراض کو شامل کرنے والے (دوست) یہ خیال کرتے ہیں کہ باوجود ان کے مکر اور دھوکہ کے پھر بھی میں ان سے سچی محبت رکھتا ہوں۔

تشریح لغات ۱ ولم اخسرہ از باب تفعیل بمعنے نقصان میں ڈالنا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال خسر المیزان خسراً وخسراناً ای نقصہ وخسر المال ای ضیعہ ولما خسر ضد ربح وصلّ وہلک از سمع۔ ۲ شر یہ مصدر بھی اور صیغہ صفت بھی اور اسم تفضیل یہ تینوں طرح مستعمل ہوتا ہے شر خیر کی ضد ہے والجمع شرور ویجمع علے اشرار وشرار واشراء وفی الحدیث نعوذ اللہ من شرور انفسنا۔ ۳ الورٰے یہ اسم دری کا ہے بمعنے ماسوئے اللہ۔ وموجود ومخلوق اور ابوالورٰے زمانہ کی کنیت کے معنے میں آتا ہے ۴ یوم بمعنے دن وقت والجمع ایامٌ اور اس کی جمع کی جمع ایادیم آتی ہے یقال ایّامُ اللہ یعنی خدا کے دن (خدا کے انعامات یا سزائیں) ۵ اخسر اسم تفضیل کا صیغہ از ضرب اس کا مصدر خسران ہے بمعنے ٹوٹے اور نقصان میں پڑنا۔ امسہ مبنی علے الکسر ہے بمعنے گذرا ہوا دن اور مطلق زمانہ ماضی کے معنے میں بھی آتا ہے والجمع آمسٌ وآموسٌ اور نسبت کے وقت امسیٌ کہیں گے۔ (خلاف قیاس) ۶ اجنے یہ مصدر ہے۔ بمعنے تازہ پھل اور توڑے ہوئے پھل کے معنے میں آتا ہے جنے الثمرُ جنیاً وجنےً ای تناولہ من الشجر فہو جان والجمع جناۃٌ وجُناءٌ والجُنیٰ الرطب والعسل وفی التنزیل تساقط علیک رطبا جنیاً وجمع الجنے اجناءٌ اور اجنیۃٌ بھی منقول ہے از ضرب وجنے جنایۃً ای ارتکب ذنباً اور ان معنے میں بھی یہ ضرب سے آتا ہے اور فقہاء کی اصطلاح میں جنایت کے یہ معنے آتے ہیں ہاتھ پاؤں میں نقصان پہنچانا اور وہ چیز جس کے کرنے سے حالت احرام میں دم وغیرہ واجب ہو ۸ غرسہ بالفتح بمعنے درخت لگانا والشجر الذی یُغرَسُ والجمع اغراسٌ واغراسٌ۔ اور یہ مشتق ہے غرس الشجر غرساً وغراسۃً سے ای اثبتہ فی الارض از ضرب ۹ الغبن بفتحین وفتح الاول وسکون الثانی بمعنے مطلق نقصان اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ غَبَنٌ کے معنے نقصان عقل کے آتے ہیں۔ اور غبن کے معنے نقصان فی المال کے آتے ہیں اور غبن مصدر بھی ہے۔ از نصر یقال غبنہ غبنا وغبناً فی البیع او الشراء یعنی اس کو اس نے دھوکہ دیا وغبنہ فلاناً یعنی قیمت وغیرہ میں اس کو نقصان پہنچایا ۱۰ لا انثنی از انفعال بمعنے پھرنا واصلہ ثنی الشئ ثنیاً ای رد بعضہ علے بعض از ضرب۔ ۱۱ بصفقۃ اصل میں اس کے معنے ہاتھ پر ہاتھ مارنے کے آتے ہیں جیسا کہ زمانہ جاہلیت میں استحکام بیع کے لیے اہل عرب کا دستور تھا اب اس کے معنے بیع کے معاملہ کے آنے لگے ہیں۔ از نصر وضرب یقال صفق صفقاً اس نے اس طرح تالی بجائی کہ آواز سُنی جائے یقال صفق الباب جبکہ وہ دروازہ کو کھولے اور بند کرے ہذا من الاضداد وصفق یدیہ جبکہ وہ تالی بجالے۔ ۱۲ المغبون میں الف ولام مضاف الیہ کے عوض میں ہے وہ شخص جو نقصان اٹھایا جائے از نصر ۱۳ حسنہ جس کے معنے

ادراک کرنے اور پاؤں کی آہٹ اور قوت مدرکہ کے آتے ہیں یقال حِسَّ بالشی حَسًّا وحِسًّا حَسِیسًا واحَسَّ بہ واحَسَّہٗ ای شعر بہ از نصر وفی التنزیل فلما احسّ عیسے منہم الکفر ۱۴ بالموجب از افتعال یہ متعدی ہے اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال وجب الشیٔ یجبُ وجوبًا ای لزم یعنی واجب ہوا اور ثابت ہوا اور ضروری ہوا ۱۵ حقًّا مصدر بمعنے سچائی۔ دراستی یقین وانصاف ثابت شدہ وہبہ مال اور ملک وہوشیاری وفیصل شدہ معاملہ والجمع حقوق ۱۶ الحق میں الف ولام مضاف الیہ کے عوض میں ہے ای حقی یا حق الناس اخیر یعنی حق الناس یہ زیادہ اچھا ہے ۱۷ مذاق ملانے والا اور غیر خالص دوستی کرنے والا از نصر یقال مذق اللبن مذقًا جبکہ دودھ میں پانی ملائے۔ اور مذق اور مذیق اور مذوق وہ دودھ جس میں پانی ملا ہو لیکن دودھ زیادہ ہو اور مزق بالزاء کے معنے توڑنے کے آتے ہیں اور مظق بالظاء المعجمۃ کے معنے مکار اور فریب دینے کے آتے ہیں ۱۸ الہوئے۔ ہوی کا مصدر بمعنے خواہش عشق چاہے خیر ہو یا شر اور محبوب اور معشوق اور محمود ہو یا مذموم مگر غیر محمود کا غلبہ ہے۔ یقال فلان اتبع ہواہ یعنی فلاں نے اپنی خواہش نفس کا اتباع کیا اور یہ مذمت کے وقت بولا جاتا ہے۔ ۱۹ خالنی از نصر یقال خال المواشی جب کہ وہ نگہبانی کرے وخال فلانٌ علے اہلہ جب کہ وہ امور کی تدبیر کرے۔ اور انتظام کے لیے کافی ہو۔ از ضرب بمعنے خیال کرنا اس میں نون وقایہ ہے۔ اور اس میں یاء متکلم کی ضد ہے ۲۰ اصدقہ از نصر یقال صَدَقَ صَدَقَ صدقًا وصِدقًا ومصدوقۃ وتصدقًا جب کہ وہ سچ بولے وصدق فی وعدہ ووعیدہ جبکہ وہ پورا کرے وصدق فی الحملۃ جب کہ وہ بہادری ظاہر کرے۔ وصدق النصیحۃ او المحبۃ جبکہ کہ خالص نصیحت یا محبت کرے وصدق الحدیث جب کہ وہ سچی بات بیان کرے اور سچی خبر دے ۲۱ تثلیث الود بتثلیث الحرکات بمعنے محبت ودوستی والجمع اوداء وادوٌ واوِدٌ ۲۲ لبسہ یہ مصدر ہے بمعنے التباس وشبہ ودشواری وعدم وضاحت اور یہ ضرب سے آتا ہے یقال لبسہ لبسًا جب کہ وہ شبہ میں ڈال دے۔ اور لبس بالضم ایک قسم کا کپڑا اور لبس بالکسر بمعنے لباس اور لبسہ کی ضمیر مذاق الہو ہے کی ظرف راجع ہے یا متکلم کی طرف ای علے لبسی ایاہ۔

وَمَا دَرٰی مِنْ جَهْلِهٖ اَنَّنِیْ ۔ اَقْضِیْ غَرِیْمِیَ الدَّیْنَ مِنْ جِنْسِهٖ ۔ فَاهْجُرْ مَنِ اسْتَغْبَالَ هَجْرَ الْقِلٰی

وَهَبْهُ کَالْمَلْحُوْدِ فِیْ رَمْسِهٖ ۔ وَاَلْبَسُ لِمَنْ فِیْ وَصْلِهٖ لُبْسَةً ۔ لِبَاسَ مَنْ یُرْغَبُ عَنْ اُنْسِهٖ

وَلَا تُرَجِّ الْوُدَّ مِمَّنْ یَرٰی ۔ اَنَّكَ مُحْتَاجٌ اِلٰی فَلْسِهٖ

(قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) فَلَمَّا وَعَیْتُ مَا دَارَ بَیْنَهُمَا تُقْتُ اِلٰی اَنْ اَعْرِفَ عَیْنَهُمَا۔

الترجمۃ والمطالب

حالانکہ وہ منافق اپنی نادانی کی وجہ سے یہ نہیں جانتے کہ میں اپنے قرض خواہ کا قرضہ اسی کے مال سے چھڑاتا ہوں لہذا جو شخص تجھے بیوقوف بنائے تو اس سے دشمن کی طرح علیحدہ رہ اور اس کو مرا ہوا خاک گور میں خیال کر۔ اور جس شخص کی ملاقات میں شبہ ہو تو اس سے اس شخص کی طرح جس کی محبت سے اعراض کیا جاتا ہے۔ بچ اور جو آدمی تجھے اپنی دولت کا محتاج خیال کرے تو تو اس سے ہرگز محبت کا طمع (لالچ) مت رکھ۔ حارث بن ہمام کہتا ہے کہ جب مجھے ان کی آپس کی بات چیت یاد آئی تو میں ان کے دیکھنے کا مشتاق (خواہش مند) ہوا)

تشریح لغات

۱؎ وما دراے۔ ای لم یدرا ور یہ ضرب سے آتا ہے یقال درے الشئ بشئ دریاً ودِریاً دَرِیَۃً و دِرْیَۃً ودَرَیاناً ودریاناً ودُرایۃً جب کہ وہ حیلہ سے جانے ۲؎ مَن جہلہ میں مَن سببیہ ہے جو اجل کے معنے میں ہے اور جہل مصدر ہے۔ از سمع یقال جہل جہلاً و جہالۃً جبکہ وہ اس کو نہ جانے وجہل علیہ یعنی وہ بے وقوف ہے۔ ۳؎ اقضیٰ از ضرب یقال قضے الشئ یقضی قضاءً جبکہ مضبوطی سے اس کو بنائے ویقال قضے حاجۃ جبکہ وہ پورا کرے اور فارغ ہووے وقضے وطرہ جبکہ وہ مراد کو پہنچے۔ وقضے الدین جبکہ وہ قرض ادا کرے ۴؎ غریم بمعنے دائن اور مدیون اور یہ اضداد میں سے ہے والجمع غرماء یقال غرم الرجل الدیۃ غُرماً وغرامۃ جب کہ وہ قرض ادا کرے وغرم فی التجارۃ جبکہ وہ تجارت میں نقصان اٹھائے از سمع الدین ۵؎ بمعنے قرض والجمع دیون یقال دانہ ای اقرضہ ودان ہو استقرض فہو مشترک بین الاقراض والاستقراض یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے از ضرب وقال استاذی عمی المکرم مدظلہ دین اور قرض میں فرق ہے۔ دین میں تو مدت متعین ہوتی ہے اور قرض میں مدت متعین نہیں ہوتی ہے ۶؎ من جنسہ عام ماہیت جو انواع متعددہ کو حاوی ہو جیسے حیوانیت جو انسان اور گھوڑے میں مشترک ہے۔ ایک صفت جیسے اونٹ بھائم کی جنس ہے۔ والجمع اجناس اور یہ نصر سے آتا ہے یقال جنس الثمر جنساً یعنی پھل سب پک گئے گویا وہ ایک جیسے ہو گئے اور مجانست کے معنے ہم شکل اور ہم جنس اور اتحاد فی الجنس کے آتے ہیں ۷؎ فاہجر از نصر یقال ہجر ہجراً وہجراناً (یہ وصل کی ضد ہے) جبکہ جدا کرے اور چھوڑے ویقال ہجر الشئ جبکہ اس چیز کو چھوڑ دے اور اس سے منہ موڑے۔ وہجر زوجہ اس نے اس سے کنارہ کشی اختیار کر لی لیکن اس نے طلاق نہیں دی والہجر والہجران مفارقۃ الانسان غیرہ اما بالبدن او باللسان او بالقلب ۸؎ استغباک از استفعال اس میں س ت ظن کے لیے ہے یعنی اس سے کم فہم سمجھا یا س ت اس میں معاملہ کے لیے ہے یعنی اس نے اس کے ساتھ غبی کا سا معاملہ کیا از سمع یقال استغباک غبی یغبی وہ ناسمجھ ہو اور کند ذہن ہو اس کا مصدر غباوت ہے ۹؎ القلے بہت سخت دشمنی وقال ابن سیدۃ ابن قلیۃ قلے وقلاءً ومقلیۃ ای ابغضتہ وکرہتہ غایۃ الکراہۃ وترکتہ وفی التنزیل ما ودعک ربک وما قلے از ضرب ۱۰؎ دھبہ ای سلم واجعلہ احسبہ ۱۱؎ ملحود وہ شخص جو قبر میں دفن کیا جائے یقال لحدہ ای دفنہ ولحدلہ والحدلہ ای عمل لہ لحداً واللحد البقر والحمد الحاد ولحود از فتح وفی الحدیث اللحد لنا والشق لغیرنا ۱۲؎ رمسہ اس کے اصلی معنے پوشیدہ کرنے کے ہیں پھر اس کا استعمال پرانی قبر اور نئی میں ہونے لگا ہے والجمع ارماس ورموس یقال رمسہ رمساً ای دفنہ واصلہ انہ طمس اثرہ از نصر وضرب ۱۳؎ والبس از سمع بمعنے لباس پہننا یقال لبس الثوب لبساً جبکہ وہ کپڑا پہنے اور یہاں اس سے مراد اختیار کرنا ہے۔ لبسۃ بالضم بمعنے شبہ و دشواری وعدم وضاحت ۱۴؎ اُنسہ بالضم بمعنے محبت اور یہ وحشت کی ضد ہے از سمع وقد مر تحقیقہ ۱۵؎ ولا ترج از تفعیل بمعنے امید کرنا اور یہ لازمی اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔ وبمعنے امید دلانا ای لا تتوقع اور یہ رجاء سے مشتق ہے۔ اور یہ یاس کی نقیض ہے یقال رجاہ یرجوہ رجواً ورجاءً ورجاءۃً ومرجاۃً وقال ابن سیدۃ الرجاء الخوف وفی التنزیل مالکم لا ترجون للہ وقاراً ای لا تخافون عظمتہ وقال الفراء الرجاء فی معنے الخوف لا یکون الا مع لفظ ما تقول مارجوتک ای ما خفتک ولا تقول رجوتک فی معنے خفتک از نصر والارجاء التاخیر ومنہ المرجیۃ اسم طائفۃ لا یرون العذاب علے ذنوب المومن ویقولون لا ضیر علے مومن بذنوبہ واللہ اعلم ۱۶؎ برے یہاں یہ معنے میں ظن اور اعتقاد کے ہیں ۱۷؎ محتاج از افعال یقال حاج الیہ حوجاً واحوج احتاج بمعنے افتقر الیہ از نصر ومنہ الحاجۃ والجمع حاج وحوج وحاجات وحوائج ۱۸؎ فلسہ بمعنے پیسہ اور وہ چھلکا جو مچھلی کے پیٹ

میں یا پیٹ پر ہوتا ہے۔ والجمع افلسٌ وفلوسٌ۔ ۱۹ وَعَیْتُ بمعنے حفظت اور یہ وعی یعی سے ہے جو ضرب سے آتا ہے یقال وعی الشیٔ وعیاً جبکہ وہ جمع کرے ووعی الحدیث جب کہ وہ قبول کرے اور غور کرے اور یاد کرے ۲۰ دآر از نصر اس کا مصدر دور ہے بمعنے پھرنا یقال دار دورًا ودورانًا بمعنے گھوما اور چکر کھایا ۲۱ تقت از نصر بمعنے مشتاق ہونا یقال تاقت نفسی الی الشیٔ توقًا ای اشتاقت یقال تاق الیہ جبکہ وہ مشتاق ہو۔ وفی الفقہ النکاح عند التوقان واجب یعنی جب کہ عورت کی طرف میلان اور اشتیاق ہو اس کے ساتھ ہی غلبہ شہوت ہو تو نکاح واجب ہے ۲۲ عینها بمعنے شخص و ذات والجمع اعینٌ وعُیُونٌ واَعْیُنٌ وجمع اَعْیُنَاتٌ۔

فَلَمَّا لَاحَ ابْنُ ذُكَاءَ۔ وَالْحَفَ الْجَوُّ الضِّيَاءَ۔ غَدَوْتُ قَبْلَ اسْتِقْلَالِ الرِّكَابِ۔ وَلَا اغْتِدَاءَ الْغُرَابِ وَجَعَلْتُ اَسْتَقْرِیْ صَوْبَ الصَّوْتِ اللَّيْلِيِّ۔ وَاَتَوَسَّمُ الْوُجُوْهَ بِالنَّظَرِ الْجَلِيِّ۔ اِلٰی اَنْ لَمَحْتُ اَبَا زَيْدٍ وَاِبْنَهٗ يَتَحَادَّثَانِ۔ وَعَلَيْهِمَا بُرْدَانِ رَثَّانِ۔ فَعَلِمْتُ اَنَّهُمَا بُغْيَةُ لَيْلَتِيْ۔ وَصَاحِبَا رِوَايَتِيْ۔ معرّف

الترجمۃ والمطالب

لہذا جب صبح ہوگئی اور ہر طرف روشنی پھیل گئی تو میں روانہ ہونے اور کوؤں کے جاگنے سے پہلے اٹھا اور میں رات کی آواز کو تلاش کرنے لگا اور میں (ہر طرف) غور غور سے ان کو دیکھنے لگا یہاں تک کہ میں نے ابوزید اور اس کے لڑکے کو دو پھٹی ہوئی چادریں اوڑھے آپس میں بات کرتے ہوئے دیکھا میں نے خیال کیا کہ ہوں نہ ہوں میرے ہمراز شب اور صاحب روایت یہی ہیں۔

تشریح لغات

۱ لاح بمعنے ظاہر ہوا یقال لاح الشیٔ ای بدا وظہر و لاح البرق ای ومض و لاح الیہ ای لمح الیہ اور اس کا مصدر لوحٌ آتا ہے۔ از نصر۔ ابن ذکاء بالمد والقصر یہ سورج کا نام ہے غیر منصرف ہے اور اس پر الف ولام داخل نہیں ہوتا اور اس سے مراد صبح کا وقت ہے یقال ہذہ ذکا مطالعۃ اور یہ ذکت النار تذکو سے مشتق ہے۔ ویقال للصبح ابن ذکا لانہ من شانہ ۳ از افعال بمعنے چمٹ جانا اور پیچھے پڑ جانا اور لحاف پہنا دینا اور یہ لحاف سے ماخوذ ہے جس کے معنے مطلق کپڑے پہننے کے ہیں یقال الحفہ الثوب ای البسہ وطفق الثوب لحفًا ای البسہ ایاہ از ضرب اور یہ متعدی بیک مفعول بھی آتا ہے بمعنی لحاف پہننا اور متعدی بدو مفعول بھی ہوتا ہے جس کے معنے کپڑے پہنانے کے ہیں۔ اور لحاف کے معنے رضائی کے بھی آتے ہیں۔ والجمع لحفٌ ۴ الجو ما بین السماء والارض یعنی آسمان اور زمین کا درمیانی حصہ۔ وکشادہ میدان منہ جو البیت یعنی گھر کا اندرونی حصہ اور جو الماء زمین کا وہ حصہ جو پانی کے لیے کھودا جائے والجمع جواءٌ واجواءٌ ۵ الضیاء بمعنے روشنی از نصر یقال ضاء القمر یضوء ضوءًا وضُوءًا وضیاءً جبکہ چاند روشن ہو اور چمکے ویقال اضاءہ ای انارہ اور یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے ۶ غدوت صبح کے وقت چلنا اور صبح کرنا یقال عذالیہ غدوًا وغُدُوًّا واغتدے ای بکر والغدو نقیض الرواح ومعناہ سیر اول النہار از نصر ۷ الرکاب زین کا وہ لٹکا ہوا حصہ جس میں سوار اپنا پیر ڈالتا ہے والجمع رکبٌ الرکاب سواری کے اونٹ کے معنے بھی ہیں

آتا ہے اس کا واحد راحلۃ ہے والجمع رُکبٌ ورکاب درکابات ۸ دلا اغتدا ر الغراب ای لم یکن اغتدائی کاغتدار الغراب، غراب کے معنے کوّے کے ہیں والجمع اغربۃ وغُربان واغرُبٌ وغُربٌ اور غرابین یہ جمع کی جمع ہے ۹ استقری از استفعال استقرار مصدر بمعنے تلاش کرنا اور یہ ماخوذ ہے قرے البلاد قریًا اور قرئے سے جبکہ شہر کو تلاش کرے از ضرب ۱۰ وصوب بمعنے جہت وسمت وجانب یقال فلان مستقیم الصوب جبکہ وہ اپنے ارادے سے دائیں بائیں جانب مائل نہ ہو ۱۱ الصوت بمعنے آواز اور ہر قسم کا راگ والجمع اصواتٌ اور نحویوں کے نزدیک اسماء اصوات وہ ہیں کہ جس سے کسی آواز کی حکایت کی جائے جیسے پتھر پر پتھر کی آواز کے لیے طوق اور یا جن سے جانور وغیرہ کو آواز دی جائے یا ڈانٹا جائے جیسے گھوڑے کے لیے ہلا اور خچر کے لیے عدس ۱۲ لیلی لیل بمعنے رات (مذکر اور مؤنث دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔) اور اس کی جمع لیالی آتی ہے اور یا کی زیادتی کے ساتھ خلاف قیاس اس کی جمع لیائل بھی آتی ہے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ لیل واحد ہے اور جمع کے معنے میں ہے، اور اس کا واحد لیلۃ ہے جیسے تمر تمرۃ اور کہا گیا ہے کہ لیل مثل لیلۃ ہے جیسے کہ عشی اور عشیۃ مگر فرق یہ ہے کہ لیل نہار کے مقابل ہے، اور لیلۃ یوم کے مقابل۔ یلیٰ لیل کی جانب منسوب وہ شخص جو رات کو چلنا پسند کرے ۱۳ اتوسم از باب تفعل یقال توسم الشی جبکہ وہ فراست سے معلوم کرے۔ اور علامت طلب کرے اور پہچانے ویقال توسم فیہ الخیر۔ جبکہ کہ وہ بھلائی معلوم کرے وتوسم الرجل جبکہ وہ موسم بہار کی گھاس کو تلاش کرے اور توسم بالوسمۃ کے یہ معنے ہیں جبکہ وہ وسمہ لگائے ۱۴ الوجہ یہ وجہ کی جمع ہے بمعنے چہرہ والجمع اُوجہٌ ووجوہٌ واجُوہٌ ۱۵ بالنظر الجلی یعنی ظاہر نظر۔ نظر یہ مصدر ہے۔ بمعنے نگاہ ودانائی وعلم النظر والاستدلال اور علم کلام ویقال فی ہذا الامر نظر یعنی عدم ظہور کی وجہ سے یہ امر محل غور ہے وبیننا نظر یعنی ہمارے درمیان اتنی قربت ہے کہ نگاہ پہنچ سکے۔ ۱۶ الجلی بمعنے واضح۔ وروشن وصیقل کیا ہوا اور یہ جلیۃ کا مؤنث ہے یقال عین جلیۃ یعنی دیدہ بینا ۱۷ لمحت اس کا مصدر لمحٌ ہے از فتح یعنی دیکھنا یقال لمح البصر لمحًا جب کہ وہ نگاہ اٹھا کر دیکھے ولمح الرجل الشیٔ والی الشیٔ جب کہ وہ دزدیدہ نظر سے دیکھے ولمح الشیٔ بالبصر جب کہ وہ نگاہ ڈالے ۱۸ یتحادثان از باب تفاعل بمعنے آپس میں باتیں کرنا واصلہ حدث الشیٔ حدثا ای وقع۔ اور اس کا مجرد حدیث ہے بمعنے مطلق بات یا خاص بڑی بات یا حِدَث بکسر الحاء بمعنے نئی بات یا حُدث بضم الحاء المہملۃ وہ بات جس کے سننے کے لیے لوگ جمع ہوں ۱۹ بردان یہ برد کا تثنیہ ہے اور اس کا واحد برد ہے۔ بمعنے دھاری دار چادر والجمع ابراد وابرُدٌ وبُرودٌ یہاں اگر اس سے یہ مراد لیا جائے کہ دونوں کے پاس دو چادریں تھیں تو یہاں یہ مناسب نہیں اس لیے کہ غربت اور مفلسی اور ناداری یہ تبلاتی ہے کہ ایک چادر کا ہونا بھی وقت سے خالی نہیں بظاہر اس سے ایک چادر کا ہوتا معلوم ہوتا ہے اور یہ اس طرح ہے جیسا خدا نے فرمایا ہے۔ فقد صغت قلوبکما ۲۰ رثان یہ رث کا تثنیہ ہے اور رث صیغہ صفت کا ہے جس کے معنے پرانے کپڑے کے ہیں۔ یقال رثّ الثوب رثاثۃ ورثوثۃ ای بلی فہو رثٌّ ورثیثٌ والجمع رثاثٌ از نصر ۲۱ نجیا بمعنے سرگوشی کرنے والا اور اس کے معنے بھید اور جس سے راز داری کی بات کی جائے اور صدی پڑھنے والے کی آواز اور بلند آواز سے جانور کو ہانکنے والا (تیز) ۲۲ صاحبا یہ صاحب کا تثنیہ ہے بمعنے ساتھی ایک ساتھ زندگی بسر کرنے والا اور اس کے معنے مالک وزیر اور گورنر کے بھی آتے ہیں۔ والجمع اصحُبٌ واصحابٌ وصحبۃٌ وصُحبانٌ وصحابۃٌ اور اصحاب کی جمع اصاحیب آتی ہے۔ ۲۳ روائی۔ یہ مصدر ہے اور یہ ضرب سے آتا ہے۔ یقال روی الحدیث روایۃً جبکہ وہ نقل کرے اور بیان کرے۔

فَقَصَدْتُهُمَا قَصْدَ كَلِفٍ بِدَمَاثَتِهِمَا۔ رَاثَ لِرَثَاثَتِهِمَا۔ وَاَبْحَتْهُمَا التَّحَوُّلَ اِلٰى رَحْلِيْ۔ وَالتَّحَكُّمَ فِيْ كُثْرِيْ وَقُلِّيْ۔ وَطَفِقْتُ اُسَيِّرُ بَيْنَ السَّيَّارَةِ فَضْلَهُمَا۔ وَاَهُزُّ الْاَعْوَادَ الْمُثْمِرَةَ لَهُمَا اِلٰى اَنْ غُمِرَا بِالتُّحْلَانِ۔ وَاتَّخِذَا مِنَ الْخُلَّانِ۔ وَكُنَّا بِمُعَرَّسٍ۔ نَتَبَيَّنُ مِنْهُ بُنْيَانَ الْقُرٰى۔ وَنَتَنَوَّرُ نِيْرَانَ الْقِرٰى۔

الترجمۃ والمطالب میں ان کے حسن خلق پر فریفتہ ہو کر ان کی پھٹی پرانی چادر دن پر رحم کھاتا ہوا ان کے پاس گیا اور ان کو اپنے قافلہ میں لا کر تھوڑے اور بہت مال میں تصرف کا مختار بنا دیا اور میں نے قافلہ کے سامنے لا کر اُن کی بزرگی مشہور (بیان) کی اور ان کے واسطے پھل دار شاخوں کو میں نے ہلایا یہاں تک کہ وہ بخشش میں چھپ گئے اور دوست بنا لئے گئے ہم اس جگہ سے گاؤں کے مکانات اور مہمانی کی آگ دیکھ رہے تھے۔

تشریح لغات ۱ قصدتہما قصد مصدر از ضرب یقال قصد الرجل ولہ والیہ قصداً جب کہ اس کی طرف توجہ کرے۔ وقصد الیہ جب کہ وہ اعتماد کرے وقصد قصدۃً جبکہ وہ اس کی طرف جاوے ۲ کلف۔ بمعنے عاشق ہونا اور چہرہ کا جھائیں والا ہونا۔ یقال کلف بالشئ کلفاً وکلفۃً فہو کلف ای لہج بہ والکلف الولوع بالشئ مع شغل قلب ومشقۃ از سمع ۳ بدماثتہما بمعنے خلق وحسن والا ہونا۔ یقال دمث دماثۃ ای سہل خلقہ از کرم ودمث المکان دمثاً ای لان وسہل از سمع ۴ راث از ضرب بمعنے رحم کرنے والا اور مہربانی کرنے والا ۵ لرثاثتہما مصدر بمعنے کہنگی وبوسیدگی یہاں اس سے مراد بدحالی ہے ۶ ابحتہما اباحت مصدر از افعال بمعنے مباح کرنا اور اس کا مجرد ونصر سے آتا ہے۔ وادی بمعنے ظاہر کرنا وظاہر ہونا ابحتہما ای احللت لہما یقال ابحتک الشئ ای احللتہ لک واصلہ باح الشئ بوحاً وبودحاً ای ظہر کما قال الشاعر ؎ کم باح باسمی بعد ما کتم الہوے۔ ۷ التحول یقال حال الشئ حولاً وحودلاً ای تحول من حال الی حال از نصر ۸ رحلی مصدر بمعنے کجاوہ ومنزل وقیام گاہ یقال عاد المسافر اے رحلہ یعنی مسافر اپنے قیام گاہ پر واپس آیا والقے رحلہ جبکہ وہ اپنا کجاوہ اتارے اور سامان ڈال دے یعنی اقامت کرے۔ والجمع رحال وارحل ۹ التحکم۔ مصدر از باب تفعل بمعنے مختار وحاکم بنانا یقال تحکم فی الامر یعنی بغیر وجہ ظاہر ہوئے اپنی رائے سے فیصلہ کیا۔ اور حکم جاری کیا اور اپنی خواہش کے مطابق تصرف کیا ۱۰ اکثری بضم الکاف وسکون الثاء بمعنے بہت کثیر اور بہتات۔ یقال الحمد للہ علے القل والکثر یعنی قلت وکثرت پر اللہ کا شکر ہے ۱۱ قلی بضم القاف بمعنے قلیل وکمتر ۱۲ طفقت از سمع وضرب یقال طفق طفقاً وطفوقاً ای یفعل کذا جبکہ وہ شروع کرے۔ ۱۳ اسیر از تفعیل مصدر تسییر بمعنے چلانا ومشہور کرنا۔ یقال سیر الرجل جبکہ وہ چلائے ۱۴ السیارۃ۔ بمعنے بہت سیر کرنے والا اور یہ السیار کا مؤنث ہے جس کے معنے قافلہ کے ہیں والجمع سیارات ۱۵ ہز از نصر بمعنے ہلانا یقال ہز الشئ وبالشئ جب کہ وہ حرکت دے اور ملائے۔ وفی التنزیل وہزی الیک بجذع النخلۃ تساقط علیک رطبا جنیا ۱۶ الاعواد یہ عود کی جمع ہے بمعنے لکڑی وٹھنی اور ایک قسم کی خوشبو جس کو سلگایا جاتا ہے۔ والجمع اعود وعیدان ایضاً اور عود کے معنے لوٹنے کی آتے ہیں چونکہ شاخ بھی ایک دفعہ کاٹنے کے بعد دوبارہ آجاتی ہے ولہذا یقال للعید عید اس لیے کہ یہ دوبارہ ہر سال

میں لوٹ کر آتی ہے اور عید یہ بھی عُودٌ سے مشتق ہے اور یہ وادی ہے اگرچہ واو کو یا سے بدلنے کا کوئی قانون وقاعدہ نہیں اس لیے کہ عید اور عود میں فرق ہو جائے۔ ۱۷ المثمرۃ از افعال اس کا مصدر اثمار ہے بمعنے پھل دینا۔ غمرا ۱۸ از نصر بمعنے ڈھانپنا یقال غمر فلانا بفضلہ اس نے فلاں کو اپنے فضل اور احسان سے ڈھانپ لیا۔ ۱۹ بالنحلان بالضم بمعنے عطیہ وہبہ یقال نحلہ نحلاً ای وہبہ از فتح ومنہ النحلۃ والنحلۃ بمعنے عطیہ والجمع نحل ونحل ۲۰ الخلان بالضم یہ خلیل کی جمع ہے بمعنے دوست اور اس کی جمع اخلاء آتی ہے وفی التنزیل الاخلاء یومئذ بعضہم الخ ۲۱ بمعرس اسم ظرف بمعنے اخیر رات میں آرام لینے کے لیے اترنے کی جگہ ۲۲ بنیان مصدر بالضم بمعنے دیوار وفی التنزیل کانہم بنیان مرصوص ۲۳ القرے۔ بالضم یہ قریۃ کی جمع بمعنے گاؤں۔ وجائیداد ولوگوں کی جماعت ۲۴ تتنور از تفعیل اس کا مصدر تنور ہے۔ یقال تنور النار من بعید ای تبصرہا۔ یعنی دور سے دیکھنا وتنور الرجل کسی شخص کو آگ کے پاس ایسی جگہ سے دیکھنا کہ وہ اس کو نہ دیکھ رہا ہو۔ ۲۵ نیران۔ یہ نار کی جمع ہے بمعنے آگ اور یہ کلمہ مؤنث ہے اور کبھی مذکر استعمال کیا جاتا ہے اور اس کی تصغیر نُوَیْرَۃٌ آتی ہے والجمع انور ونیران ونیرۃ۔ القرے بالکسر بمعنے مہمانی کا کھانا اور وہ پانی جو حوض میں جمع کیا جائے۔

فَلَمَّا رَاٰی اَبُوْزَیْدٍ اِمْتِلَاءَ کِیْسِہٖ۔ وَاِنْجِلَاءَ بُؤْسِہٖ۔ قَالَ لِیْ اِنَّ بَدَنِیْ قَدِ اتَّسَخَ۔ وَدَرَنِیْ قَدْ رَسَخَ اَفَتَاْذَنُ لِیْ فِیْ قَصْدِ قَرْیَۃٍ لِاَسْتَحِمَّ۔ وَاَقْضِیَ ھٰذَا الْمُھِمَّ۔ فَقُلْتُ اِذَا شِئْتَ فَالسُّرْعَۃَ السُّرْعَۃَ۔ وَالرَّجْعَۃَ الرَّجْعَۃَ۔ فَقَالَ سَتَجِدُ مَطْلَعِیْ عَلَیْکَ۔ اَسْرَعَ مِنْ اِرْتِدَادِ طَرْفِکَ اِلَیْکَ۔

الترجمۃ والمطالب پس جبکہ ابوزید نے اپنے جھولی بھرتے اور اپنی محتاجگی زائل ہوتے دیکھی تو وہ مجھ سے کہنے لگا کہ میرا بدن گرد آلود ہو رہا ہے اور میل بہت جم گیا ہے کیا آپ مجھے گاؤں میں جانے کی اجازت دے سکتے ہیں؟ تاکہ میں حمام میں جاکر غسل کر آؤں اور میں اپنی اس ضرورت سے فارغ ہو جاؤں میں بولا اگر تو چاہتا ہے جا اور جلد واپس آ وہ کہنے لگا ابھی تم مجھے ایک سیکنڈ میں اپنے پاس موجود پاؤ گے (یعنی آنکھ کے چھپکنے سے بھی پہلے میں واپس آجاؤں گا)

تشریح لغات ۱ اِمْتِلَاءَ مصدر از باب افتعال بمعنے بھر جانا اور ملاء بمعنے بھر دینے کے آتے ہیں یقال ملأ الشئ ملاءً فامتلاء از فتح ۲ کیسہ تھیلی۔ بٹوہ والجمع اکیاس واصلہ کاس الغلام کیساً وکیاسۃً ای صار فطنا از ضرب ۳ انجلاء مصدر از انفعال بمعنے ظاہر ہونا ۴ بؤس اور بائس بمعنے سختی وتنگی ومحتاجی والجمع ابؤس ۵ بدنی انسان کا جسم والجمع ابدان یقال بدن الرجل بدونا وبدنا وبدنا از نصر وبدن بدانۃ وبدانا بمعنے عظم بدنہ لکثرۃ لحمہ یا بہ از کرم ۶ اتسخ از افتعال اس کا مصدر اتساخ ہے بمعنے میلا ہونا یقال وسخ الجلاد سخا وتوسخ والسخ ای صار ذا وسخ وہو ما یعلو الثوب واجلد من الدرن وقلۃ التعہد بالمساء بابہ از سمع ووسخ وہ میل جو پسینہ کی وجہ سے جسم پر جم جائے والجمع اوساخ اور درن

عارضی میل اور بعض یہ فرماتے ہیں درن وہ میل جو نہ تھانے کی وجہ سے ہو اور وسخ وہ میل جو بوجہ گرد غبار کے ہو) ۷ دَرَنِی۔ محرکۃ میل کچیل والجمع ادران۔ وہا اننا نبہک باسماء ما یتولد فی بدن الانسان من الفضول والاوساخ فاحفظ۔ اذا کان فی العین فہو رمص فاذا جف فہو غمص۔ فاذا کان فی الانف فہو مخاط فاذا جف فہو تعف فاذا کان فی الاسنان فہو حفر فاذا کان فی الشدتین عند الغضب وکثرۃ الکلام کالزبد فہو زبب فاذا کان فی الاذن فہو اف فاذا کان فی الاظفار فہو تف فاذا کان فی الراس فہو خراز دھبریۃ وابریۃ فاذا کان فی سائر البدن فہو درن۔ ۸ رسخ از نصر یقال رسخ الشئ رسوخا ای ثبت فی موضعہ یعنی پختہ ہونا ۹ افتاذن الہمزۃ للاستفہام تاذن از سمع یقال اذن بالشئ اذنا ای اباحہ (یعنی اجازت دی) واذن بالشئ اذنا واذانا واذانۃ ای علم کما فی قولہ تعالیٰ فاذنوا بحرب من اللہ ورسولہ۔ وآذنہ ای اعلمہ واذن لہ اذنا ای استمع ۱۰ قریۃ بمعنے گاؤں والجمع قرا وقرے۔ ۱۱ لاستحم استحمام مصدر از استفعال۔ استحمام کے معنے بعض اصحاب لغت یہ فرماتے ہیں کہ اس کے معنے گرم پانی سے غسل کرنے کے ہیں لیکن پھر استعمال مطلق کسی پانی سے غسل کرنے کے ہو گئے وقال استاذی عمی المکرم رحمۃ اللہ علیہ کہ یہ ماخوذ حمیم سے ہے۔ اور حمیم گرم پانی کو بھی کہتے ہیں اور سرد پانی کو بھی تو مناسب ہے کہ استحمام کے دونوں معنے ہونا چاہیئے ایک اصلی اور دوسرا عارضی۔ اور یہ دونوں معنے اس کے لیے جا سکتے ہیں۔ ۱۲ المہم اسم فاعل۔ شدید معاملہ۔ اور مشغول کرنے والا معاملہ والجمع مہام ۱۳ السرعۃ یہ بطوء کی نقیض ہے۔ یقال سرع سرعۃ وسرعا وسرعا وسراعۃ وسارع الیہ ای بادر الیہ از کرم وفی التنزیل وسارعوا اے مغفرۃ یا تو یہ مفعول ہیں فعل محذوف کے تقدیرہ ای اطلب الرجعۃ واطلب السرعۃ یا یہ دونوں مفعول مطلق فعل محذوف کے ہیں تقدیرہ اسرع السرعۃ وارجع الرجعۃ اور یہ فعل محذوف پر دلالت کرنے کے لیے مکرر لایا گیا جیسے سیرا سیرا ۱۴ میں الرجعۃ اصلہ رجع یرجع رجعا ورجوعا ورجعی ورجعانا ومرجعا ومرجعۃ جب کہ وہ لوٹے اور واپس ہو از ضرب ۱۵ مطلعی یہ ظرف بھی ہو سکتا ہے۔ اور مصدر میمی بھی بمعنے طلوع کرنا وآنا یقال طلع الرجل ای اتی ۱۶ بمعنی نظر کا پھرنا از افتعال یہ مصدر ہے یقال رد الشئ ردا ومردا ای صرفہ فارتد ای انصرف والاسم منہ الردد والردۃ از نصر ۱۷ طرف بفتح الطاء والراء وسکون الراء قال صاحب الصراح بفتح الطاء والراء کے معنے کنارہ کے ہیں اور سکون الراء کے معنے آنکھ کی نگاہ کے ہیں وقال استاذی رحمۃ اللہ علیہ لیکن تحقیق یہ ہے کہ ہر دو لغت کے ہر دو معنے آتے ہیں اس جگہ صفت تو یہ ہے کہ ایک لفظ کے دو معنے ہوں ایک قریب دوسرے بعید اور مخاطب قریب کے معنے مراد لے اور متکلم بعید کے معنے مراد لے ایسا ہی یہاں پر طرف کے معنے قریب تو آنکھ جھپکنے کے ہیں اور اس کے بعید معنے آن (وقت) من الزمان کے ہیں یعنی میں اتنا جلدی آؤں گا جتنا کہ آن (وقت) زمانہ کی ہے۔ اور ظاہر ہے کہ ان زمانہ واپس نہیں آتی بقول شاعر ؎ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں۔ پس یہ معنے ہوئے کہ میں واپس نہ آؤں گا۔ اور حارث یہ سمجھا کہ آنکھ جھپکنے سے پہلے آئے گا پس حارث نے دھوکہ کھایا۔

ثُمَّ اسْتَنَّ اسْتِنَانَ الْجَوَادِ فِي الْمِضْمَارِ۔ وَقَالَ لِابْنِهِ بَدَارِ بَدَارِ۔ وَلَمْ نَخَلْ اَنَّهُ غَرَّ۔ وَطَلَبَ الْمَفَرَّ۔ فَلَبِثْنَا نَرْقُبُهُ رِقْبَةَ الْاَعْيَادِ۔ وَنَسْتَطْلِعُهُ بِالطَّلَائِعِ وَالرُّوَّادِ۔ اِلٰى اَنْ هَرِمَ النَّهَارُ۔ وَكَادَ جُرُفُ الْيَوْمِ يَنْهَارُ۔ فَلَمَّا طَالَ اَمَدُ الْاِنْتِظَارِ۔ وَلَاحَتِ الشَّمْسُ فِي الْاَطْمَارِ۔

الترجمۃ والمطالب یہ کہہ کر اس نے میدان گھوڑے کی سی چوکڑیاں بھریں اور اپنے لڑکے سے بولا آجلد آہم یہ نہ سمجھے کہ وہ دھوکہ دے کر بھاگنا چاہتا ہے ہم عید کے چاند کی طرح بہت دیر اس کے منتظر رہے اور دشمن کو تلاش کرنے والی اور آب وگیاہ ڈھونڈھنے والی نظروں سے اس کو تلاش کرتے رہے یہاں تک کہ دن بوڑھا ہوا اور قریب تھا کہ وہ غائب ہو جائے پس جب مدت انتظار بہت طویل ہو گئی اور آفتاب پھٹے کپڑوں میں ظاہر ہوا (غروب ہونے لگا)

تشریح لغات ۱؎ استن از افتعال اس کا مصدر استنان ہے بمعنے گھوڑے کا آگے پیچھے دوڑنا کودنا واصلہ سُن السکین سَنًّا ای شحذہ واحدّہ وسَنَّ الرمح ای رکب فیہ السنان وسَنَّ الاسنان ای سوّکھا (اس نے مسواک کی) وسَنَّ الامر ای سہّلہ وبیّنا واجراہ وسَنَّ الطریقۃ ای سار فیہا وسَنَّ السُّنّۃ ای وضعہا وسَنَّ الطین ای عملہ (مٹی کا برتن اس نے بنایا) وسَنَّ الشیٔ یعنی اس نے تصویر بنائی وسَنَّ الماءَ او التراب یعنی اس نے پانی یا مٹی آہستہ آہستہ گرائی وسَنَّ العینُ الدمع یعنی اس نے آنکھ کے آنسو بہائے وسَنَّ الامیر الیہا یعنی امیر نے اپنی رعیت کا بہتر انتظام کیا وسَنَّ فلانا طریقًا من الخیر یعنی فلاں شخص نے خیر کا طریقہ جاری کیا جس کو اس کی قوم پہلے سے نہیں جانتی تھی اور یہ سب ان معنوں میں نصر سے آتا ہے ۲؎ الجواد عمدہ تیز رفتار گھوڑا والجمع اجواد واجاد وجمع الجمع اجادید واصلہ جاد الشیٔ جودۃً وجُودۃً ای صار جیدًا والجمع جیاد از نصر ۳؎ المضمار گھوڑ دوڑ کا میدان اور وسیع میدان اور مزمار بالزاء المعجمۃ بمعنے باجہ اور یہ تضمیر سے مشتق ہے۔ گھوڑے کو خوب کھلا کر موٹا کرنا اور بعد میں دوائیں کھلا کر دوڑانا تاکہ قوی اور مضبوط ہو جائے اور موٹاپا چلا جائے اس گھوڑے کو مضمر کہتے ہیں اور اس میدان کو مضمار کہتے ہیں واصلہ ضمر ضمورًا بمعنے ہزل ودقّ وقلّ لحمہ فہو ضامرٌ وفی التنزیل وعلے کل ضامر والجمع ضُمّرٌ وہی ضامرۃ والجمع ضوامر از نصر وکرم ۴؎ بدار۔ یہ اسم فعل ہے۔ بمعنے ابدر التنزیل کہ جلدی کرو بمعنے اسرع من المبادرۃ ہذا الوزن قیاسی من الثلاثی لاسماء الافعال وقال سیبویہ ہو مطرد فی الثلاثی المجرد ای کثیر فکانہ قیاس لکثرتہ۔ وفی التنزیل ولا تاکلوھا اسرافًا وبدارًا ان یکبروا ۵؎ غرّ۔ از نصر بمعنے دھوکا دینا یقال غرّہ غرًا وغرورًا وغرّۃً ای خدعہ واطمعہ بالباطل ۶؎ المفر مصدر میمی بمعنے بھاگنا وفی التنزیل این المفر۔ یقال فرّ الرجلُ وفرارًا بمعنے ہرب از ضرب ۷؎ فلبثنا۔ اس کا مصدر لبث ہے۔ بمعنے ٹھہرنا از سمع یقال لبث بالمکان لبثًا ولبثًا ولبثًا ولباثًا ولباثۃً ولبثانًا ولبیثۃً جب کہ وہ ٹھہرے۔ ویقال ما لبث ان فعل کذا یعنی اس نے ایسا کرنے میں تاخیر نہیں کی ۸؎ نرقبہ بمعنے انتظار کرنا یقال رقبہ رقبۃً ورقبۃً ورقبانًا ورقوبًا رقوبًا ورقابۃ ای انتظرہ از نصر وفی التنزیل ولم ترقب قولی ولا یرقبون فی مومن الا ولا ذمۃ ۹؎ رقبۃ مصدر بکسر الراء المہملۃ بمعنے انتظار کرنا ۱۰؎ الاعیاد یہ عید کی جمع ہے۔ اور عید کو اس وجہ سے عید کہتے ہیں کہ وہ ہر سال میں لوٹ کر آتی ہے۔ ۱۱؎ نستطلعہ واستطلاع مصدر اگر اس کا مجرد طلع ہو تو اس کے معنے شگوفہ والا ہونے کے ہوں گے۔ یا یہ طُلُعٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنے چمکنے والی شی کے ہوں گے اور اگر اس کا مجرد طَلَعَۃٌ ہو تو اس کے معنے اطلاع پانے کے ہوں گے۔ تو یہاں اس کے معنے اس کے آنے کی خبر پوچھنے کے ہیں یقال طلع علے الامر طلوعًا واطلع علیہ ای علمہ از نصر ۱۲؎ بالطلائع یہ طلیعۃٌ کی جمع ہے وہ چھوٹا طائفہ جو باقی لشکر سے آگے بڑھ

گیا ہو انتظام کے لیے اور اس لیے تاکہ دشمن کے حالات معلوم ہو جائیں اور اس کو مقدمۃ الجیش بھی کہتے ہیں۔ اور ہراول بھی اور بعض نے تین چار آدمی کی تحدید کی ہے اور یہ واحد اور جمع دونوں میں مستعمل ہے۔ ۱۳ وَالرُّوَادِیہ رائد کی جمع ہے۔ وہ طائفہ جو لشکر کے لیے گھاس اور پانی طلب کرنے کے لیے گیا ہو۔ اب مطلق آگے بڑھنے کے آتے ہیں ۱۴ ہرم یہ ہرم سے ماخوذ ہے از سمع جس کے معنے بوڑھانے اور کمزور ہونے کے ہیں۔ یقال ہَرِمَ ہَرَمًا واہرمہ اللہ فہو ہرم یہ صفت کا صیغہ ہے والجمع ہرمون دہرمے اور اس کا مؤنث ہرمۃ آتا ہے۔ والجمع ہرمات دہرمے ۱۵ النہار یہ لیل کی ضد ہے بمعنے دن شرعی یعنی صبح سے لے کر مغرب تک اور روز والجمع اَنْہُر ۱۶ جرف بضم الجیم والراء وسکون الراء دریا کا وہ کنارہ جسے پانی نے کاٹ دیا ہو اور گرنے کے قریب ہو ومنہ فلاں یبنی علے جرف ہار لا یدری مالیل من نہار۔ یعنی فلاں دریا کے گرتے ہوئے کنارے پر گھر بناتا ہے اور اسے لیل ونہار کی تمیز نہیں والجمع اَجراف وجُرُوفٌ وجَرَفَۃٌ یقال جَرَفَ الشیئُ یجرفہ جَرْفًا ای اکلہ کلہ او معظمہ از نصر و فی التنزیل علے شفا جرف ہار ۱۷ ینہار از انفعال بمعنے منہدم ہو اور گرے یقال ہار الجُرُفُ والبناءُ ہیرًا وتہیّر ای انہدم وقیل اذا انصرع الجرفُ وہو ثابت بعد فی مکانہ فقد ہار فاذا سقط فقد انہار وفی التنزیل فانہار بہ فی نار جہنم از ضرب یقال ہار البناء ای ہدمہ وانہدم۔ یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے والمصدر ہور از نصر والصفۃ منہ ہائرٌ وہارٍ وہار فلانا بالامر ای اتہمہ دہارہ بکذا ای ظنہ ۱۸ طال یہ طول سے مشتق ہے جو قصر کی نقیض ہے یقال طالَ طولاً فی الناس وغیرہم من الحیوان والموات وقال النحویون اصل طال فعل مثل کرم بدلیل اشتقاق الاسم منہ علے فعیل مثل طویل حملاً علے شرف فہو شریف وکرم فہو کریم ۱۹ الاَمَدُ بمعنے غایت آخری حد۔ والجمع آماد وفی التنزیل طال علیہم الامد یعنی ان کے اوپر مدت طویل ہو گئی۔ او لفرق المعنوی بین الامد والابدان الابد الزمان الذی لا نہایۃ لہ ولا یتغیر ولا ینحصر اور امد اگر مطلق ہو گا تو واقع میں اس کی کوئی نہایت ہو گی لیکن وہ معین نہ ہو گا۔ اور اگر یہ مقید ہو تو اس کی تعیین ہو گی ۲۰ لاحت از نصر یقال لاح الشیئُ یلوح لوحًا جب کہ وہ ظاہر ہو ولاح البرقُ جبکہ بجلی چمکے ولاح النجم جبکہ ستارہ نکلے از نصر ۲۱ الاطمار اس کا واحد طمر ہے بمعنے پرانا کپڑا یا پرانی چادر یقال لاحت الشمس فی الاطمار یعنی آفتاب زرد رنگ کا ہو گیا اور اس کی کچھ روشنی جاتی رہی اور یہ ضرب المثل ہے اور اطمار شمس سے حال واقع ہے۔

قُلْتُ لِاَصْحَابِیْ قَدْ تَنَاهَیْنَا[1] فِی الْمُهْلَةِ[2]۔ وَتَمَادَیْنَا[3] فِی الرِّحْلَةِ[4]۔ اِلٰی اَنْ اَضَعْنَا[5] الزَّمَانَ۔ وَبَانَ[6] اَنَّ الرَّجُلَ قَدْ مَانَ[7]۔ فَتَاَهَّبُوْا[8] لِلظَّعْنِ[9]۔ وَلَا تَلْوُوْا[10] عَلٰی خَضْرَاءِ[11] الدِّمَنِ۔ وَنَهَضْتُ[12] لِاَحْدِجَ[13] رَاحِلَتِیْ۔ وَاَتَحَمَّلَ[14] لِرِحْلَتِیْ۔ فَوَجَدْتُ اَبَا زَیْدٍ قَدْ کَتَبَ عَلَی الْقَتَبِ[15]۔ حِیْنَ شَمَّرَ[16] لِلْهَرَبِ[17] ۔

الترجمۃ والمطالب تو میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ اب تو انتظار کی حد ہو گئی اور کوچ کرنے میں بڑی تاخیر ہو چلی ہم نے (اتنا وقت بیکار ضائع کیا اور اب یہ ظاہر ہے کہ وہ جھوٹ بول گیا لہٰذا تم چلنے کی تیاری کرو اور روڑی کے سبزے پر تم مائل مت ہو (یعنی اس کے باطن کے برے ہونے پر تم گرویدہ نہ ہو) یہ کہکر میں اٹھا تاکہ میں اپنی اونٹنی پر کجاوہ کسوں اور سامان لادوں تو میں نے دیکھا کہ ابو زید جاتے وقت کجاوہ کی لکڑی پر یہ شعر لکھ گیا ہے۔

تشریح لغات

۱؎ تناہینا از تفاعل اس کا مصدر تناہی ہے یقال تناھینا الشئ یعنی ہم انتہا کو پہنچے وتناہے الماءُ جبکہ پانی تالاب میں ٹھہرے وتناہے الخبر جبکہ خبر پہنچے ۲؎ المہلۃ مصدر، بمعنے تاخیر کرنا۔ ودیر و آہستگی یقال مہل الرجلُ فی عملہ مُہلاً ومَہلۃً ای عملہ برفق ولم یعجل از فتح ومُہلۃً وامہلہ ای رفق ۳؎ تمادینا از تفاعل مدیٰ سے مشتق ہے بمعنے مدت اور غایت کے ہیں یقال مادٰے فلاناً مماداۃ جب کہ اس کو مہلت دی جائے وامدٰے فلانا جبکہ اس کو مہلت دے وتمادٰے فی غیہ یعنی بہت دیر تک رہنا اور اصرار کرنا وتمادٰے فی الامر جبکہ وہ انتہا کو پہونچے وتمادٰے ای بلغ المُدٰے ای الغایۃ ۴؎ الرحلۃ یہ اسم مصدر ہے بمعنے کوچ کرنا اور چلے جانا یقال غدًا رحلتنا، یعنی کل ہمارا کوچ ہے (سفر ہے) ۵؎ اضعنا از افعال یقال اضاعہ اس کو ضائع کیا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال ضاع یضیع ضیعًا وضَیعۃً وضیاعًا یعنی وہ ضائع اور تلف ہوئی یعنی بیکار ہوئی ۶؎ بان یہ یائی ہے۔ از ضرب یقال بان یبین بیانًا وتبیانا بمعنے ظاہر ہونا و واضح ہونا۔ واز ضرب بمعنے جدا ہونا اس کے مصدر میں وبیون وبینونۃ آتے ہیں ۷؎ مان اس کا مصدر مین ہے از ضرب یقال مان الرجلُ میناً جب کہ جھوٹ بولے وجمعُ المَینِ مُیونٌ ۸؎ فتاہبوا اس کا مصدر تاہب ہے۔ اور تاہب یہ اُھبۃ سے ماخوذ ہے بمعنے سامان یقال تاھبَ للامر جبکہ وہ تیار اور آمادہ ہو۔ اور اسی طرح تاھیب ہے۔ اس کا مجرد نہیں آتا ہے۔ ۹؎ للظعن یہ مصدر ہے بمعنے کوچ کرنا یقال ظعن ظعنًا وظَعنًا وظُعونًا ای سار وارتحل از فتح ۱۰؎ ولا تلو والوٰے (وادیۃ العین یائیۃ اللام) یائی از ضرب لیًّا ولویًّا یقال لویتہ لیًّا ولوی راسہ وبراسہ ای امالہ وفی التنزیل لوّوا رؤسہم۔ ویقال لوٰے الحبلَ جبکہ وہ رسی کو بٹے اور موڑے ۱۱؎ خضرا اس کا موصوف محذوف ہے تقدیرہ علے نبات خضراء الدمن۔ خضرء کے معنے زرد کے ہیں اور یہ اخضر کا مؤنث ہے یقال خضر خضرًا ای صار اخضر از سمع وخضر الزرع جب کہ سرسبز شاداب ہو۔ الدِمن یہ دِمنۃ کی جمع ہے بمعنے روڑی گوبر۔ کہاد اور یہ ضرب المثل ہے جب کہ کسی شخص کا ظاہر ہو تو اچھا ہو اور اس کا باطن خراب ہو ویقال ہو دمن مال جبکہ وہ مال کا منتظم ہو اور دُمنۃ کے معنے گہرے نشانات اور حوض کے بقیہ پانی اور کوڑا کرکٹ ڈالنے کی جگہ کے آتے ہیں ۱۲؎ نہضت۔ اس کا مصدر نہوض ہے۔ از فتح یقال نہض عن مکانہ نہضًا ونہوضًا جبکہ وہ کھڑا ہو اور اٹھے ونہض الے عدوہ جبکہ وہ دشمن پر جلدی سے حملہ کرے ونہض للامر جبکہ وہ مستعد ہو ۱۳؎ لاحدج از ضرب یقال حدج البعیرُ والناقۃ حُدجًا وحداجًا جب کہ وہ اونٹ پر کجاوہ باندھے وحدج الاحمال جب کہ اونٹ پر باندھے وحدجہ بالسہم جب کہ وہ تیر اندازی کرے۔ وحدجہ بالذنب جب کہ وہ تہمت لگائے ۱۴؎ اتحمل از تفعل یقال تحمّلہ، تحملًا وتحمالًا جب کہ وہ اُٹھائے وتحمل الامرَ جبکہ وہ برداشت کرے وتحمّل القومُ جب کہ کوچ کرے۔ وتحمّل الرجل جب کہ وہ بہادر بنے ۱۵؎ القتب۔ محرکۃ کجاوہ والجمع اقتابٌ اور اس کے معنے آنت کے بھی آتے ہیں یقال قتبہ قتبًا ای اطعمہ الامعاء المشویۃ واقتب البعیرَ ای شدّہ علیہ القتب از نصر ۱۶؎ شمر از باب تفعیل یقال شمر تشمیرًا جب کہ وہ تیز گذرے اور تیز چلے وشمر الثوبَ عن ساقیہ جب کہ وہ کپڑا اٹھائے وشمّر للامر جبکہ وہ ارادہ کرے اور آمادہ ہو وشمّر فی الامر جب کہ وہ چستی کرے وشمّر الے المکان جب کہ وہ قصد کرے وشمّرت الحربُ جب کہ لڑائی سخت ہو ۱۷؎ للہرب یہ مصدر ہے بمعنے بھاگنا از نصر یقال ہرب ہربًا وہُربًا ومَہربًا وہربانًا جب کہ وہ بھاگے ویقال ہرب فی مشیہ، جب کہ وہ تیز چلے وہرب فی الارض جب کہ وہ دور تک جائے وہرب فی الامر جبکہ وہ مبالغہ کرے اور سمع سے اس کے معنے بوڑھا ہونے کے آتے ہیں۔

يَا مَنْ غَدَا[1] لِيْ سَاعِدًا[2] | وَمُسَاعِدًا[3] دُوْنَ[4] الْبَشَرْ
لَا تَحْسَبَنْ اَنِّيْ نَأَيْتُكَ[5] عَنْ مَلَالٍ[6] اَوْ اَشَرْ[7]
لٰكِنَّنِيْ مُذْ لَمْ اَزَلْ | مِمَّنْ اِذَا طَعِمَ[8] انْتَشَرْ[9]

قَالَ فَاَقْرَأْتُ[10] الْجَمَاعَةَ الْقَتَبَ - لِيَعْذِرَهُ مَنْ كَانَ عَتَبَ - فَاُعْجِبُوْا بِخُرَافَتِهٖ - وَتَعَوَّذُوْا[11] مِنْ اٰفَتِهٖ[12] - ثُمَّ اِنَّا طَعَنَّا - وَلَمْ نَدْرِ مَنْ اعْتَاضَ[13] عَنَّا -

الترجمة والمطالب

اے لوگوں کے پاس میرے معین و مددگار بن کر جانے والے تم ہرگز یہ خیال نہ کرنا کہ میں تم سے کسی رنج یا تکبر کی وجہ سے دور ہوا ہوں بلکہ میں تو ہمیشہ ان لوگوں میں سے ہوں کہ کھایا پیا اور چلتے بنے حارث بن ہمام نے کہا تو میں نے پالان کی لکڑیوں کو لوگوں سے پڑھوایا تاکہ جو لوگ مجھ پر خفا ہو رہے تھے وہ مجھے معذور سمجھیں سب لوگ اس کی اس واہیات بات سے متعجب ہوئے۔ اور اس کی شرارت اور آفت سے پناہ مانگنے لگے پھر ہم لوگ چل دیئے اور خدا معلوم کس نے ہماری طرف سے ابوزید سے بدلہ لیا۔

تشریح لغات

[1] غدا یہاں یہ صار کے معنے میں ہے اور اس کے معنے صبح کے وقت جانے کے بھی آتے ہیں۔ [2] ساعدا اس کے اصلی معنے کلائی کے ہیں چونکہ کلائی سے انسان کو قوت حاصل ہوتی ہے۔ اس لیے اس کے معنے معین اور مددگار کے آجاتے ہیں۔ اور اس کی جمع سواعد آتی ہے ومنہ یقال طائر شدید السواعد یعنی پرندہ مضبوط بازو والا۔ [3] مساعد اس معنے مدد کرنے کے ہیں از باب مفاعلت یقال ساعدہ علے الامر جبکہ وہ کسی کی کام پر مدد کرے ومنہ لبیک وسعدیک [4] دُوْنَ یا تو یہ نزدیکی کے معنے میں ہے یا یہ غیر کے معنے میں [5] نایتک از فتح بمعنے جدا ہونا یقال نأے عنہ نأیا بمعنے بَعُدَ وفی التنزیل واذا انعمنا علے الانسان اعرض ونا بجانبہ ای تکبر واعرض [6] عن ملال عن یہ تجاوز کے لیے بھی آتا ہے اور بدل اور تعلیل استعلاء کے لیے بھی ملال کے معنے تکلیف اور رنج کے ہیں از سمع یقال مللتُ الشیئَ مَلَلاً وملالاً وملّۃً وملالۃً جبکہ وہ تنگ دل رنجیدہ ہو وَمَلَّ الرجلُ جب کہ اس کو رنج پہنچے [7] اَشَرْ از سمع بمعنے تکبر کرنا واکرٹا واز ضرب بمعنے غصہ کی وجہ سے دانت پیسنا اور اس کے صفت کے صیغے یہ آتے ہیں۔ اُشُرٌ واُشْرٌ واشرانٌ والجمع اشرون واُشرون واشارے [8] طعم از سمع بمعنے کھانا کھانا یقال طعم الشیئ طعماً وطعماً ای ذاقہ وطعم الشیئ طعماً وطعاماً اذا اکلہ وشبعہ اور ممن اذا طعم یہ لکنّ کی خبر ہے اور مُذْ لم ازل مبتداء ہے اور اس کی خبر محذوف ہے ای مخلوق فیہ اور یہ تلمیع ہے۔ خداوند تعالےٰ کے اس فرمان کی طرف فاذا طعمتم فانتشروا فی الارض [9] انتشر از افتعال ای خرج وذہب یقال نشر الثوب نشراً ای بسطہ عند طواہ ونشر الخبر ای اذاعہ ونشر الشیئ ای فرّقہ ونشرت الریح ای ہبت از نصر وضرب ونشر اللہ الموتے نشراً ونشوراً ای احیاہم از نصر وانتشر الرجلُ ابتداء سفرہ وارتحل وانتشر الخبر ای اذا شاع وافشاء انتشر النہار ای طال وامتد وانتشر الابل ای تفرقت وانتشر الشیئ ای انبسط [10] اقرأت بمعنے پڑھنا پڑھانا یہاں اس کے معنے پڑھانے کے مجاز بالحذف ہیں۔ ای نقرئ المکتوب علی القتب۔ بخرافتہ خرافتہ اصل میں اس شخص کا نام ہے جس کو جن اٹھا کر لے گئے تھے۔ ان سے وہاں جاکر

عجیب عجیب باتیں دیکھیں جب وہ آیا اس نے لوگوں سے باتیں بیان کیں تو لوگوں نے اس کو نہ مانا تو پھر یہ لفظ بے ہودہ اور خراب بات میں مستعمل ہوگیا والجمع خرافات ومنہ قولہ علیہ السلام خرافۃ حق وہو اسم رجل من عذرۃ اور یہ سمع سے بھی آتا ہے یقال خَرِفَ الرَّجُلُ خَرَفًا وخُرُفَ (کرم) خرافۃ ای فسد عقلہ من الکبر ۱۱ تعوذ والتعوذ اس کا مصدر ہے از باب تفعل بمعنے پناہ مانگنا اور حفاظت کی دعا کرنا واصلہ عاذ بالشیٔ عوذًا وعیاذًا ومعاذًا ای لاذ بہ والجاء الیہ واعتصم ۱۲ آفۃ بمعنے مصیبت ودکھ والجمع آفات یقال آفہ اوفا بمعنے افدہ از نصر ۱۳ اعتاض از افتعال بمعنے بدلہ لیا اور استعاض کے معنے بدلہ چاہنے کے ہیں یقال عاضہ بہ ومنہ عوضًا وعیاضًا ای اعطاہ بدلًا منہ اور یہ نصر سے آتا ہے۔ ومنہ العوض والجمع اعواض بمعنے بدلہ۔

اَلْمَقَامَةُ الْخَامِسَةُ الْكُوْفِيَّةُ

حَكَى الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ سَمَرْتُ بِالْكُوْفَةِ فِيْ لَيْلَةٍ اَدِيْمُهَا ذُوْلُوْنَيْنِ. وَقَمَرُهَا كَنَعْوَيْذٍ مِنْ لُحَيْنٍ. مَعَ رُفْقَةٍ غُدُفٍ اِبِلُبَّانِ الْبَيَانِ. وَسَجَبُوْا عَلٰى سَحْبَانَ ذَيْلَ النِّسْيَانِ. مَا فِيْهِمْ اِلَّا مَنْ يُحْفَظُ عَنْهُ. وَلَا يُتَحَفَّظُ مِنْهُ.

الترجمۃ والمطالب حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں ایک مرتبہ رات میں (جو نصف اندھیری اور نصف چاندنی تھی اور جس کا چاند چاندی کے پترے کی طرح تھا) شہر کوفہ میں چند ایسے دوستوں کے ساتھ جنہوں نے فصاحت اور بلاغت کا دودھ پیا اور سحبان جیسے شاعر پر دامن فراموشی ڈال رکھا تھا میں افسانہ گوئی میں مشغول تھا اس وقت ان میں سے ہر ایک شخص یاد اور ناقابل اجتناب تھا۔

تشریح لغات ۱ سمرت۔ یہ سمر سے مشتق ہے یقال سمر یسمر سمرًا وسمورًا از نصر ای لم ینم وتحدث لیلًا والسمر فی الاصل اللیل وسواد وظل القمر ای ظل ما یجر ضوء القمر عن المکان کالحائط ثم سمی الحال باسم المحل اور کہا جاتا ہے لا افعلہ ما سمر السمیر اوابن سمیر وابنا سمیر یعنی میں اس کو جب تک لوگ قصہ بیان کرتے رہیں گے نہیں کروں گا یعنی کبھی نہیں کروں گا۔ وقال الشارح السریشی اس کے معنے جاگنے کے ہیں۔ اور خود اس کے چاندنی میں بیٹھ کر باتیں کرنے کے بھی آتے ہیں۔ اور سمع سے اس کے معنے سفیدی اور سیاہی کے درمیان رنگ والا ہونے گندم گوں ہونے کے آتے ہیں اور ضرب اور نصر سے اس کے معنے دودھ کو پانی ملا کر پتلا کرنے کے اور شراب پینے کے آتے ہیں ۲ بالکوفۃ یہ شہر کا نام ہے جو عراق میں ہے بمعنے الرملۃ المستدیرۃ الحمراء یعنی ریت کے سرخ ٹیلہ کو کہتے ہیں اور اس کے معنے جمع ہونے کے بھی آتے ہیں اور یہ شہر کوفہ مشہور ہے۔ اس کو مسلمانوں نے اول بسایا ہے یقال تکوف الرمل اذا رکب بعضہا الی بعض سے یا یہ ماخوذ تکوف الرمل سے جبکہ ریت کے اونچے اونچے ڈھیر لگ جائیں جو گرنے کے قریب ہو جائیں۔ جہاں یہ کوفہ ہے وہاں پہلے بہت ٹیلے تھے منہ الکوفان والکوفان والکوفان والکوفان بمعنے گول تودہ ریت

وگول چیز۔ وعزت وشوکت وبلندی ومشقت ونرکل وبانس ولکڑی کا جھنڈا ویقال ظلوا فی کوفان من امرہم یعنی ان کا معاملہ گڑبڑ ہو گیا۔ وہم فی کوفان من ذلک ویقال الناس فی کوفئ من امرہم ۳ ادیمہا بمعنے گندم گون ہونا وپکا ہوا چمڑا۔ اور ادیم النہار کے معنے دن کی روشنی کے ہیں یقال ظل ادیم النہار صائماً یعنی وہ پورے دن روزے سے رہا اور ادیم الضحیٰ کے معنے چاشت کی ابتداء کے ہیں اور ادیم اللیل کے معنے رات کی تاریکی کے ہیں والادیم من السماء والارض یعنی آسمان اور زمین کا ظاہری حصہ والجمع اَدَمٌ واُدُمٌ وآدِمَۃٌ وآدام اور ادیم یہ اہاب کا مقابل ہے اہاب کے معنے کچی کھال کے ہیں اور اس کے معنے اوّلُ کل شئ کے بھی آتے ہیں ۴ لونین یہ لون کا تثنیہ ہے بمعنے رنگ والجمع الوان دو رنگ کی رات ہونے کا یہ مطلب ہے۔ بعض تو یہ فرماتے ہیں کہ اوّل رات تھی اور اس کی چاندنی مستدیر نہ تھی بلکہ کسی پر سیاہی اور کسی پر سفیدی تھی اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ اول رات تو سفید تھی اور آخر رات سیاہی ہے۔ یعنی چاندنی موجود تھی تو رات سفید تھی اور جب چاند غروب ہو گیا تو رات تاریک ہو گئی ۵ قمرہا بمعنی چاند تین رات کے بعد آخر ماہ تک قمر کہتے ہیں اور اس سے پہلے ہلال والجمع اقمارٌ منہ القمران بمعنے آفتاب وماہتاب واقمار العلم وشموسہ سے علماء مراد ہیں ۶ تعویذ بمعنے معوذ (پناہ دینے والا) اس لیے کہ اس میں کلام الٰہی لکھا ہوا ہے یا اسم مفعول کے معنے ہیں والجمع تعاویذ ۷ لجین بمعنے چاندی یہ تصغیر ہی کے وزن پر مستعمل ہے اور مجرد مستعمل نہیں ہوتا ہے اور یہ تصغیر تحقیر کے لیے نہیں ہے بلکہ پیار کے لیے یا تعظیم کے لیے جیسے کہ یا بُنَیَّ اور اس کے معنے بند کرنے کے بھی آتے ہیں از نصر وجہ مناسبت ظاہر ہے اس لیے کہ چاندی کو صندوق یا بکس میں بند کر کے رکھا جاتا ہے جیسے دینار کی حفاظت کی جاتی ہے ۸ رفقتہ۔ بفتح الراء وضم الراء المہملۃ بمعنے ساتھیوں کی جماعت والجمع رفاقٌ ورفقٌ وارفاقٌ ۹ غذوا۔ یہ غذا سے مشتق ہے بمعنے غذا دینا وپالنا یقال غذوت الصبی باللبن ای ربیتہ بہ وغذوت الرجل غذوا ای اعطیتہ غذاءً وجمع الغذاء اغذیۃٌ از نصر ۱۰ بلبان بکسر اللام ہو اللبن ای ہو المشروب وقیل انہ مختص بانسان بنی آدم وقیل ہو عام اور بفتح اللام بمعنے سینہ کے اور وسط الصدر مابین الثدیین اور اعلے صدر کے معنے میں آتا ہے اور بضم اللام بمعنے کہیس وپیوسی وگوند خوشبودار۔ یقال ہو اخوہ بلبان امہ اور بلبن امہ نہیں کہا جاتا ہے۔ واصلہ لبنت القوم لبناً ای سقیتہم اللبن فالبتنوا ای ارتضعوا از نصر وضرب۔ وجمع اللبن البان اور حلیب وہ دودھ جو ابھی دودھ دوہ کر رکھا ہو اور بعضوں نے یہ کہا ہے کہ اس کا ذائقہ بھی نہ بدلا ہو اور خمیم بالخاء المعجمۃ وہ دودھ جو تازہ دوہا یا گیا ہوا اور یہ حلیب سے بھی خاص ہے ۱۱ البیان یہ ضرب کا مصدر ہے یقال بان بیاناً وتبیاناً وتبیاناً جبکہ وہ ظاہر اور واضح ہو اور بیان اس فصیح گفتگو کو کہتے ہیں۔ جو مافی الضمیر کو ظاہر کرے۔

۱۲ سحبوا۔ از فتح بمعنے زمین پر گھسیٹنا کھینچنا ومنہ السحاب لانہ یسحب الماء وفی التنزیل یوم یسحبون فی النار علے وجوہہم۔ سحبان ۱۳ اس سے مراد سحبان بن وائل ہے اس میں سے ابن کو ضرورت کی وجہ سے حذف کر دیا ہے۔ اور اس کی عمر زیادہ ہوئی ہے اور یہ تقریر کرنے میں بہت ماہر تھا اور مکرر الفاظ زبان پر نہیں لاتا تھا اگر ضرورت پڑی تو دوسرے الفاظ سے اس کے معنے ادا کر دئے اب یہ فصاحت بلاغت میں ضرب المثل ہو گئی ہے۔ ۱۴ ذیل بمعنے دامن وآخر کل شئ الجمع اَذیالٌ وذُیولٌ یقال ذال الثوب ذیلاً ای طولہ از ضرب ۱۵ النسیان یہ مصدر ہے۔ سمع سے آتا ہے بمعنے بھولنا۔ یقال نسی الشئ نسیاً ونسیاناً ونسایۃً ونسوۃً جبکہ وہ بھولے۔ ذیل النسیان عرب میں یہ قاعدہ تھا کہ زانی لوگ اس طرح سے عورتوں سے زنا کرتے تھے کہ زانیہ عورتیں اندھیرے مکان میں جا کر بیٹھ جاتی تھیں اور زانی زنا کرنے کے لیے آتے اور چلے جاتے نہ زانی کو معلوم ہوتا تھا کہ مزنیہ کون ہے اور نہ مزنیہ کو معلوم ہوتا

تھا کہ زانی کون ہے۔ لیکن زانی کے پیروں کے نشان جو راستہ میں پڑ جاتے تھے۔ اس سے قیافہ شناس زانی کے پیروں کو دیکھ کر پہچان لیتے تھے تو زانیوں نے یہ کیا کہ جب وہ زنا کے لیے جاتے تو بہت بڑی لنگی باندھتے تھے وہ پیروں سے نیچے پڑی رہتی تھی اور اس سے قدموں کے نشان محو ہو جاتے تھے یہ ذیل النسیان کے لغوی معنے ہیں اور ہر جگہ یہ اسی معنے میں مستعمل ہوتا ہے ہکذا قال استاذی ممی المکرم مدظلہ العالی۔ یحفظ اس کا مصدر حفظ ہے از سمع اور نسیان کی نقیض ہے بمعنے یاد کرنا و حفظ کرنا یقال حفظ الشئی حفظاً ای تعاہدہ ولم یفقل عنہ۔ و تحفظ عنہ و منہ جبکہ وہ پرہیز کرے و تحفظ بہ تحفظ الکتاب جبکہ وہ تھوڑا تھوڑا یاد کرے۔ (از تفعل) و قال استاذی مدظلہ اگر یہاں عنہ ہوتا تو زیادہ مناسب تھا۔

وَيَمِيلُ التَّرَفِيقُ إِلَيْهِ وَلَا يَمِيلُ عَنْهُ. فَاسْتَهْوَانَا السَّمَرُ. إِلَى أَنْ غَرَّبَ الْقَمَرُ. وَغَلَبَ السَّهَرُ. فَلَمَّا رَقَّ اللَّيْلُ الْبَهِيمُ. وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا التَّهْوِيمُ. سَمِعْنَا مِنَ الْبَابِ نَبْأَةً مُسْتَنْبِحٍ. ثُمَّ تَلَتْهَا صَكَّةٌ مُسْتَفْتِحٍ. فَقُلْنَا مَنِ الْمُلِمُّ فِي اللَّيْلِ الْمُدْلَهِمِّ. فَقَالَ ؎

الترجمۃ والمطالب

دوست اُس کی طرف مائل ہوتے تھے اور اس سے وہ کبھی اعراض نہ کرتے تھے (اُس کی کہانیوں نے ہم کو فریفتہ اور گرویدہ بنالیا یہاں تک کہ چاند غروب ہوگیا۔ اور ہم پر بیداری غالب رہی پس جب کہ رات نے اپنی تاریکی (افق عالم پر ہر چہار طرف) پھیلا دی۔ اور سونا (سونے کا وقت) بہت تھوڑا باقی رہ گیا تو ہمیں نے دروازے پر کسی بھٹکے ہوئے مسافر کی آواز گتے کے بھونکنے کی آواز کی طرح) اور اس کے بعد دروازہ کھلوانے کی دستک سنی تو ہم بولے کہ اس قدر اندھیری رات میں آنے والا کون شخص ہے تو اس نے جواب دیا۔

تشریح لغات

لہ یمیل از ضرب یقال مال الی الشخص والی الشئ مَیْلاً و مَیَلاناً جبکہ وہ رغبت کرے اور اس کو دوست رکھے یقال مال عن الطریق جبکہ وہ اس کو چھوڑے ۲ فاستہوانا از استفعال اس میں س ت طلب کے لیے ہے اور یہ ہوی یہوی سے مشتق ہے از ضرب جس کے اوپر سے نیچے گرتے اور بلند ہونے اور چڑھنے کے معنے آتے ہیں اور استہواء کے معنے سرگشتہ و حیران بنا دینے و مدہوش کرنے اور عشق کو مزین کر کے دکھلانے کے آتے ہیں۔ وفی التنزیل کالذی استہوتہ الشیاطین ای حملتہ علی اتباع الہوی اور اس کا مجرد سمع سے بھی آتا ہے جس کے معنے عاشق ہونے کے آتے ہیں غرضیکہ استہواء دونوں سے مشتق ہو سکتا ہے۔ ۳ السمر یہ مصدر ہے بمعنے رات کے وقت گپ شپ کرنے والے لوگ یا باتیں کرنے والے لوگ ۴ غرب از نصر و سمع و کرم بمعنے غروب ہونا یقال غرب النجم جب کہ ستارہ غائب ہو جائے ۵ القمر بمعنے چاند۔ تین رات کے بعد اخیر ماہ تک قمر کہتے ہیں اور اس سے پہلے ہلال والجمع اقمار ۶ غلب یہ غلبۃ سے مشتق ہے از ضرب یقال غلب الرجل و غلبہ علیہ غَلَبًا و غَلَبًا و غَلَبَۃً و مَغلَبًا، مَغْلَبَۃً و غِلَبًا و غُلْبَۃً و غَلَابِیَۃً بمعنے اس پر مرد غالب آگیا یقال غلب علیہ الکرم یعنی کرم کا اس پر غلبہ ہوگیا گویا کہ وہ اس کی عادت ثانیہ ہے ۷ السہر بمعنے بیداری

وجاگنا۔ قال اللیث السہر امتناع النوم باللیل یقال سَہِرَ سَہَرًا فہو ساہرٌ ای لم ینم لیلاً واسہرہ الخ او الحم متعد منہ از سمع ۸ رَوَّقَ یہ رواق سے ماخوذ ہے یا رُواق سے بمعنے برآمد وسائبان جہت سے لے کر نیچے تک کا پردہ تھا۔ اللیلُ اذا ظلم ومنہ رَوَّقَ الثوب اذا صفاہ ومنہ رَوَّقَ فلان فی سلوس سے کسی چیز پر قیمت بڑھا دی۔ رَوَّقَ بضاعتہ یعنی اس نے سامان بیچ کر عمدہ سامان خریدا۔ ۹ لبہیم یہ بہمتہ سے ماخوذ ہے بمعنے سیاہ البہم ہو الذی لاضوء فیہ اے الصباح یعنی تمام رات اندھیرا رہا اور صبح سے پہلے روشن نہیں ہوئی والجمع بُہُمٌ بروزن قفل وعُنُقٌ ۱۰ لم یبق از سمع یقال بقی بقاءً واز ضرب بقے ابقیاً بمعنے ہمیشہ رہنا وثابت رہنا۔ اور بقاء یہ فناءُ کی ضد ہے ۱۱ التہویم نیند یا اونگھ میں سر کو ہلانا اور اونگھنے میں جھونٹے لینا کم سونا۔ یقال ہَوَّمَ الرجلُ اذا ہزّ راسہ من النعاس ولا مجرد لہ یستعمل ۱۲ الباب بمعنے دروازہ والجمع ابوابٌ وبُیبانٌ یقال باب لہ یُوبًا ای صار بوّابًا لہ وملازمًا لبابہ از نصر ۱۳ نباۃ آہستہ آواز یا کتوں کی آواز کو نباۃ کہتے ہیں از فتح یقال بنا نبئاً ای صات صوتاً خفیفاً یا یہ نبوۃ سے ماخوذ ہے جس کے معنے تلوار کے اچٹنے کے آتے ہیں ۱۴ استنباح مستنبح اشتباح مصدر مستنبح وہ مہمان جو کتے کی سی آواز نکالے جب کہ وہ راستہ بھول جائے یا یہ نباح سے ماخوذ ہے۔ جس کے معنے کتے کے بھونکنے کے آتے ہیں اور اس کے معنے مطلق چیخنے کے بھی آتے ہیں اور اس کے معنے خود بھونکانے والے کے بھی آتے ہیں۔ اس میں اہمیت کی تغلیب وصفیت پر ہوگئی ہے۔ از فتح اصل میں بات یہ ہے کہ جب سفر میں مسافر راستہ بھول جاتے تھے تو رات کے وقت کتے کی آواز سے بھونکنے لگتے تھے تو مسافر کا لوگوں کو پتہ چل جاتا تھا واصلہ منبح الکلب نبحاً ونبیحاً ونباحاً بالضم ونباحاً بالکسر ونبوحاً جگہ کتا بھونکنے۔ ۱۵ تلتہا از نصر بمعنے پیچھے چلنا اس کا مصدر تلوٌ ہے ومنہ تلاوۃ القرآن یا یہ تلو سے ماخوذ ہے۔ جس کے معنے پیچھے ہونے کے آتے ہیں۔ منہ المقدم والتالی ومنہ تلو البید لع۔ اور تلو کے معنے اونٹنی کا بچہ جس کا دودھ چھڑا دیا جائے اور وہ اپنی ماں کے پیچھے پیچھے چلے والجمع اتلاءٌ اور اس کا مؤنث تلوۃٌ آتا ہے ۱۶ صکۃ از نصر بمعنے زور سے مارنا اور طمانچہ مارنا اور دروازہ پر ہاتھ مارنا وفی التنزیل فصکت وجہہا اور صک جو چک کا معرب ہے اس کے معنے دستاویز اور اقرار نامہ کے آتے ہیں اور سمع سے جو آتا ہے اس کے معنے گھوڑے یا اونٹنی کے چلنے میں گھٹنے اور ایڑیوں کے ٹکرانے کے آتے ہیں۔ ۱۷ مستفتح۔ استفتاح مصدر از استفعال اس میں س ت طلب کے لیے ہے اس کا مجرد فتح آتا ہے بمعنے کھولنا اور استفتاح کے کھلوانے کے ہیں ۱۸ الملم المام مصدر از افعال بمعنے اترنے والا یقال لم بفلانٍ لمًّا الم بہ ای نزل وزارہ غبًّا از نصر ۱۹ المدلہم یہ ادلہمام سے ہے جس کے معنے تاریکی کے ہیں یقال ادلہمّ اللیلُ والظلامُ ای کثف واسود جب رات میں بہت اندھیرا ہو۔ اور شارح نے جو اس کو ماخوذ دہمۃ سے کیا ہے وہ صحیح نہیں (ہکذا قال استاذی عمی المکرم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ۔

یَا اَہْلَ ذَا الْمَعْنٰی وُقِیْتُمْ شَرًّا	وَلَا لَقِیْتُمْ مَا بَقِیْتُمْ ضُرًّا	قَدْ دَفَعَ اللَّیْلُ الَّذِیْ اکْفَہَرَّا
اِلٰی ذَرَاکُمْ شَعِثًا مُغْبَرًّا	اَخَا سِفَارٍ طَالَ وَاسْبَطَرَّا	حَتّٰی انْثَنٰی مُحْقَوْقِفًا مُصْفَرًّا

مِثْلَ ہِلَالِ الْاُفُقِ حِیْنَ افْتَرَّا | وَقَدْ غَرَا فِنَاءَکُمْ مُعْتَرًّا

الترجمۃ والمطالب | اے اس مکان کے رہنے والو خدا تمہیں شر سے بچائے (محفوظ رکھے) اور جب تک تم زندہ رہو تم

کوئی تکلیف نہ اٹھاؤ۔ اندھیری رات نے تمہارے مکان پر ایک غبار آلود اور پراگندہ بال مسافر کو بھیجا ہے۔ اس کا سفر اس قدر طویل تھا کہ وہ پہلی رات کے چاند کی طرح زرد اور کوزہ پشت (ٹیڑھی پیٹھ) ہو کر لوٹا ہے۔ اور تمہارے صحن مکان میں وہ سائل بن کر آیا ہے۔

تشریح لغات

۱ اہل کنبہ و رشتہ دار۔ والجمع اہلون و آہال و اہلات و اہلات یقال اہل الرجل یعنی بیوی و اہل الامر یعنی حکام و اہل المذہب یعنی متبعین مذہب و اہل الوبر بدو و اہل المدر والحضر یعنی عرب کے شہری و اہل المکرمات ای ذوالمکرمات و اہل البادیۃ ای سکانہا ۲ ذا المغنی ذا اسم اشارہ ہے المغنی بمعنے مکان و منزل یہ ماخوذ ہے غنی المکان سے جبکہ مقیم ہو اور مغنے کی جمع مغانی آتی ہے یقال غنی بالدار و فی الدار جبکہ گھر میں مقیم ہو و فی التنزیل کان لم یغنوا فیہا ای لم یقیموا فیہا از سمع ۳ وقیتم از ضرب بمعنے بچانا و محفوظ کرنا یقال وقاہ اللہ وقیا و وقایۃ و واقیۃ ای صانہ ۴ شرا مصدر بمعنے برائی والجمع شرور اور یہ ہر قسم کی برائی اور خطا کے لیے اسم جامع ہے یقال ہو شر الناس و ہم شرار و اشرار و اشرا یعنی وہ لوگوں میں بہت برا ہے اور اس کی اصل اشر ہے۔ یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے اس میں ہمزہ کو کثرت استعمال کی وجہ سے حذف کر دیا ہے جیسے خیر میں ۵ لقیتم از سمع بمعنے ملاقات کرنا یقال لقی فلانا یلقی لقاء و لقاءۃ و لقایۃ و لقاءۃ و لقیانا و لقیانا و لقیانۃ و لقیا و لقیۃ و لقیۃ و لقی جبکہ وہ کسی سے ملاقات کرے۔ ۶ ما بقیتم میں ما مادام کے معنے میں ہے بقی از سمع یقال بقی بقیا و از ضرب یقال بقی بقیا بمعنے ہمیشہ رہنا و ثابت رہنا۔ ضر بضم الضاد قال ابو الدقیش الضر ضد النفع بفتح الضاد و فی التنزیل یدعوا لمن ضرہ اقرب من نفعہ والضر بالضم بمعنے بدحالی و خراب حالت و فی التنزیل و اذا مس الانسان الضر دعانا یقال ضرہ ضرا و ضر بہ و اضر بہ و ضارہ یعنی اس کو نقصان پہنچایا از نصر ضر بالضم والجمع اضرار بمعنے صدمہ و نقصان پہنچانا اور اس کے معنے لاغری اور بدحالی کے بھی آتے ہیں اور بضم الضاد المعجمۃ و کسرہا کے یہ معنے آتے ہیں کہ سوکن کر کے لانا یقال رجل ضر اضرار یعنی مصیبت میں ایک مصیبت ہے۔ ۸ دفع از فتح یقال دفعہ دفعا و فاعا و مدفعا ای نحاہ و ابعدہ و ردہ و دفعہ فی کذا دخلہ فیہ و دفع الیہ الشئ ای اداہ و دفع القول ای ردہ ۹ اکفہر اس کا مصدر اکفہرار ہے یقال اکفہر اللیل یعنی رات سخت تاریک ہے و اکفہر الرجل یعنی مرد ترش رو ہے اکفہرار کے معنے تاریکی چھا جانے اور شدت سواد اور سیاہی کے آتے ہیں۔ ۱۰ ذراکم۔ بفتح الذال گھر کے سامنے کا صحن اور اس کے اطراف اور جائے پناہ۔ اور ہر وہ جگہ جہاں تم چھپ سکو یقال اتخذت الحائط ذرے لی یعنی میں نے دیوار کی پناہ لی، دانا فی ذرے فلاں یعنی میں فلاں کی پناہ اور حفاظت میں ہوں و ہو کریم الذرا ے وہ طبعا کریم ہے الذرا ے وہ غلہ جس کا اوسان کیا جائے۔ واصلہ ذرے الریح التراب تذروہ ذروا و تذریہ ذریا اطارتہ و اذہبتہ و فی التنزیل والذاریات ذروا یعنی الریاح از نصر و ضرب ۱۱ شعثا بمعنی شعثلب۔ پراگندہ بال اور جس کے بال الجھے ہوئے ہوں یقال شعث شعرہ شعثا و شعوثۃ ای اغبر و تلبد اگر فعل آتا ہے تو سمع سے آتا ہے اور یہ صفت کا صیغہ بھی آتا ہے یہاں یہ دفع کا مفعول بہ ہے ۱۲ مغبرا بمعنے غبار آلودہ ہوا و از نصر غبر غبورا بمعنے مٹیالے رنگ کا ہوا اور گرد غبار چڑھا و از سمع اس کا مصدر اغبرا آتا ہے یقال غبرا الجرح یعنی فاسد طریقہ سے اندمال ہوا تھا پھر وہ ٹوٹ گیا یقال غبرا الشئ غبرا ای علاہ الغبار و فی التنزیل و وجوہ یومئذ علیہا غبرۃ ۱۳ اخا یہ اخ سے

مشتق ہے۔ بمعنے بھائی وساتھی و دوست والجمع اِخوۃ وَ اِخوَۃٌ واخوانٌ واخوانٌ دُاخُونٌ وآخاء اور بقول بعض الاخوان اخ کی جمع ہے۔ جو دوستی کے لحاظ سے بھائی کے معنے میں ہے۔ ۱۲ سفار یہ یا تو سفر کی جمع ہے۔ یا یہ باب مفاعلت کا مصدر ہے۔ بمعنے مسافرت یقال سفرت سفورًا از نصر ای خرجت الی السفر وسافرت مسافرۃً یعنی میں نے ایک شہر کی طرف سفر کیا ۱۵ طبال یہ اجوف وادی از نصر بمعنی طویل ہونا ۱۶ اِسبَطَرَّ اس کا مصدر اسبطراء ہے جس کے معنی پھیلنے و دراز ہو کر لیٹنے کے ہیں یقال اسبطرت الابل جبکہ اونٹ تیز چلے اور سبطر کے معنے تیز اور چالاک اور لپٹنے کے آتے ہیں یقال اسدٌ سبطرٌ یعنی حملہ کرنے کے وقت شیر دراز ہونے والا وجمالٌ اسبطراتٌ یعنی پیٹے ہوئے اونٹ اس میں تانیث کی نہیں ہے ۱۷ اثنے از افعال اور یہ ثَنیٌ سے ماخوذ ہے بمعنے موڑنا یقال ثنی الشیٔ ثنیًا جب کہ وہ موڑے اور لپٹے تو عرب ۱۸ مخفوقفا اس کا مصدر احقیقاق ہے۔ اخشیشان کے وزن پر اور یہ خفف سے ماخوذ ہے خفف وہ گھاس جو کمان کی طرح ٹیڑھی نکلے اور اس کے بعد وہ گرنے لگے اور اس کے معنے دراز و پیچیدہ تو وہ ریت کے بھی آتے ہیں یقال خفف الشیٔ خفوفقفا واخفوفقف ای عاد ورجع ۱۹ مصفرا اس کا مصدر اصفرار ہے بمعنے زرد رنگ ہونا۔ یقال اصفرّ و اصفارّ بمعنے زرد رنگ ہوا ۲۰ ہلال یہ ہالٌ کا مصدر ہے بمعنے نیا چاند۔ اور شروع مہینہ کی دو راتوں یا تین راتوں یا سات راتوں کے چاند کو ہلال کہتے ہیں۔ اور مہینہ کے آخری دو راتوں چھبیسویں اور ستائیسویں کے چاند کو بھی اور ان کے علاوہ کے چاند کو قمر کہتے ہیں۔ والجمع اَہِلَّۃٌ یقال اہلّ الرجلُ ای نظر الی الہلال اہللنا ہلال شہر کذا واستہللناہ ای رأینا ہلالہ ۲۱ الافق بفتحتین بمعنے کنارہ وکنارۂ آسمان وہواؤں کے چلنے کی جگہ یا وہ دائرہ جس کی وجہ سے آدھا آدھا آسمان ہو جائے۔ والجمع آفاق ۲۲ اِفترّ اس کا مصدر افترار ہے۔ جس کے معنے تبسم وسکرانے وظاہر ہونے کے ہیں واصلہ فررت الدابۃ فترًا وفررت عن اسنانہا ای کففت عن اسنانہا للنظر الیہا از نصر ۲۳ عرًا از نصر یقال عراہ عروًا واعتراہ ای غشیہ طالبًا معروفہ بمعنے قصد و الے اس کے حروف اصلی ع۔ر۔و ہے بمعنے پیش آنا یقال عراہ الامر یعریہ عریًا یعنی وہ امر پیش آیا ۲۴ فنا بمعنے صحن ومیدان والجمع افنیۃٌ اور یہ مشتق ہے فنی یفنیٰ سے جو بقا کی نقیض ہے اس لیے کہ گھر یہاں تک ختم ہوتا ہے از سمع ۲۵ معتر معتروہ سائل جو کسی کے پاس بغرض سوال جائے مگر وہ شرافت کی وجہ سے مانگے نہیں بخلاف قانع کے جو اس کو دیدیا جائے وہ راضی ہو جائے اور بعض نے معتر کے معنے فقیر کے بیان کئے ہیں۔ وفی التنزیل اطعموا القانع والمعتر یقال عرّہ عرًا واعتراہ واعترّ بہ الے ای اتاہ لطلب معروفہ از نصر واعترّ الے فلانا اعتراءً جب کہ وہ عطیہ مانگنے کے لیے جائے۔

وَاَمَّكُمْ دُوْنَ الْاَنَامِ طُرًّا ۔۔۔ يَبْغِيْ قِرًى مِنْكُمْ وَمُسْتَقَرًّا

فَدُوْنَكُمْ ضَيْفًا قَنُوْعًا حُرًّا ۔۔۔ يَرْضٰى بِمَا اَحْلَوْلٰى وَمَا اَمَرَّا

وَيَسْتَثْنِيْ عَنْكُمْ يَنْتُ الْبَرَّا

(قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) فَلَمَّا خَلَبْنَا بِعُذْبَةِ نُطُقِهٖ. وَعَلِمْنَا مَوْرَاءَ بَرْقِهٖ. اِبْتَدَرْنَا فَتْحَ الْبَابِ. وَتَلَقَّيْنَاهُ بِالتَّرْحَابِ. وَقُلْنَا لِلْغُلَامِ هَيَّا هَيَّا. وَهَلُمَّ مَا تَهَيَّا.

الترجمۃ والمطالب

اور وہ تمام زمانے کو چھوڑ کر اس نے تمہاری طرف رُخ کیا ہے اور تم سے پیٹ کو کھانا اور (پڑ رہنے کو) جگہ مانگتا ہے لہٰذا تم (اس) قانع اور شریف مہمان کو جو تمہارے کھٹے میٹھے پر راضی ہے۔ اور وہ تمہارے احسان کو ظاہر کرتا ہوا لوٹے تم اس کو اپنی مہمانی میں لے لو۔ حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ جب اس نے ہم کو اپنی شیریں زبان سے فریفتہ کر لیا اور ہم اس کی فصاحت اور بلاغت سے واقف ہوئے تو فوراً دروازہ کھول کر کہا بسم اللہ تشریف لائیے اور ہم نے ملازم سے کہا کہ تو جلدی آ اور جو کچھ موجود ہو اس کو تو حاضر کر۔

تشریح لغات

۱؎ اَمَّکُمْ فعل ماضی کا صیغہ ہے از نصر بمعنی ارادہ کرنا یقال اَمَّہٗ یَؤُمُّہٗ اَمًّا بمعنے قصدہ وفی التنزیل آمین البیت الحرام ۲؎ دون بمعنے نیچے۔ یقال ہو دونہٗ وہ اس سے مرتبہ میں کم ہے اور آگے کے معنے میں بھی آتا ہے۔ یقال مشٰی دونہ یعنی وہ اس کے آگے چلا و بمعنے غیر یقال من دون ان یفعل بمعنے بغیر کرنے کے اور دون کے معنے گھٹیا و حقیر کم مرتبہ جیسے شیٔ دون یعنی گھٹیا چیز اور یہ کبھی شریف کے معنے میں بھی آتا ہے یقال حال القوم دون فلان یعنی فلان قوم اور اس کے مطلوب کے درمیان حائل ہو گئی ۳؎ الانام بمعنے مخلوق اور انیم کا اطلاق صرف اشعار میں ہوتا ہے ۴؎ طرا کے معنے سب کے ساتھ ہونے کے ہیں وقال یونس اَنْطَرُ الجماعۃ اور یہاں یہ فعل محذوف کا مفعول مطلق ہے۔ ای طَرَّ طُرًّا یا من غیر لفظہ مفعول ہے ای جاؤ اطُرًّا ۵؎ قریٰ بالکسر بمعنے مہمانی کا کھانا اور وہ پانی جو حوض میں جمع کیا جائے اور بضم القاف یہ قریۃ سے مشتق ہوگا جس کے معنے گاؤں کے ہیں۔ ۶؎ مستقرا۔ استقرار۔ مصدر بمعنے آرام کی جگہ یا یہ اسم ظرف ہے۔ یا یہ اسم مفعول ہے جو ظرف کے معنے میں ہے یقال قَرَّ بالمکان وفیہ قرارًا وقرورًا وقرا واستقر فیہ وبہ ای ثبت وسکن از ضرب ویقال قَرَّ علے الامر ای ثبت۔ وفی التنزیل وفی الارض مستقر ومتاع ۷؎ فدونکم یہ اسم فعل ہے بمعنے خذ یقال دونک زیدًا ای خذہ ۸؎ ضیفًا بمعنے مہمان مذکر اور مؤنث اور جمع سب کے لیے برابر ہے۔ والجمع اضیافٌ وضیوفٌ وضیافٌ وضیفانٌ واضائف اور جب اس میں نون لگاتے ہیں۔ اور یوں کہتے ہیں۔ الضیفین تو اس کے معنے طفیلی کے آتے ہیں ۹؎ قنوعا اس کی جمع قُنُعٌ آتی ہے اور یہ قانع کے معنے میں ہے یعنی عاجزی سے سوال کرنے والا اور ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے والا اور قوم کا خادم اور قوم کا اجرت پر کام کرنے والا ۱۰؎ حُرّ بمعنے آزاد و شریف وعمدہ حصہ یقال فرس حُرٌّ یعنی اصیل گھوڑا اور اس کے معنے بغیر ریت کے خالص مٹی کے بھی آتے ہیں ویقال حرالدار یعنی گھر کا درمیان وحُرّ الارض زمین کا اچھا حصہ وحُرّ الوجہ یعنی رخسارہ والجمع احرارٌ وحِرارٌ اور احرار۔ البقول وہ ترکاری جو کچی کھائی جائیں اور اس کا معنے کبوتر کے بچہ اور شکرا اور باز اور نر قمری کے بھی آتے ہیں ۱۱؎ یرضٰے از سمع اور یہ سخط کی ضد ہے اس کا مصدر رَضًی ورضًی اور رُضوان اور رِضوان اور مرضات آتے ہیں۔ یقال رضی عنہ وعلیہ یعنی وہ اس سے خوش اور راضی ہوا ورضی الشیٔ ورضی بہ فیہ یعنی اس نے اس کو پسند کیا اور اس پر قناعت کی ۱۲؎ احلوا لی اصلہ حلا الشیٔ وحَلُوَ وحَلِیَ حَلْوًا وحُلوانًا واحلوا لی ای کان حَلْوًا اور یہ مُرّ کی نقیض ہے۔ اور حلاوت یہ مرارت کی نقیض ہے اور یہ نصر اور کرم اور سمع سے آتا ہے۔ ویقال احلوٰلی الشیٔ حلوٰے حَلِیَ الشیٔ واحلوا لے واستحلے یعنی اس کو حلو پایا ۱۳؎ امرًا یہ مرارت سے ماخوذ ہے بمعنے تلخی یقال مَرَّ الشیٔ مراراۃً وامَرَّ ای صار مُرًّا اور یہ حلوت کی نقیض ہے از نصر وسمع ۱۴؎ ینثنی از انفعال بمعنے ینصرف یرجع نیث ۱۵؎ از نصر بمعنے منتشر ہونا و پراگندہ ہونا یقال

نَثَّہٗ، نَثًّا ای نشر وافشاہ ۱۶ البر بالکسر بمعنے نیکی دل وجزا وطاعت وصلاحیت وسچائی وفی التنزیل لن تنالوا البر یقال بَرَّ والدہٗ بَرًّا ای اطاعہ وبَرَّ فی قولہ بَرًّا ای صدق از ضرب وسمع اور بالفتح بمعنے بھلائی ونیکوکار وخشک زمین اور بالضم بمعنے گیہوں اس کا واحد بُرَّۃ آتا ہے ۱۷ خلبنا از نصر بمعنے خدعنا یقال خلب خَلْبًا وخَلَبَ واختلب وخَلَّبَ بمعنے نرم گفتاری سے اس کو دھوکہ دیا اور اس کو فریفتہ کر لیا یقال خلبت ہی قلبہ خلبًا واختلب ای اخذتہ وذہبت بقلبہ بلطف القول واخلبہ واز سمع بمعنے بیوقوف ہونا واز نصر وضرب بمعنے خراش لگانا وزخمی کرنا۔ بعذبتہ۔ بمعنے شیرین کلام یہ مصدر ہے عذب کا یقال عذب عذوبۃً واعذوذب الشعر بمعنے میٹھا وخوشگوار ہوا ۱۹ نطق یہ مصدر ہے۔ اس کا استعمال نطق خارجی یا ظاہری گفتگو پر بھی ہوتا ہے اور نطق داخلی یا باطنی یعنی فہم اور ادراک کلیات پر بھی اور یہ ضرب سے آتا ہے۔ ۲۰ برق بمعنے بجلی والجمع بروق یقال بُرقٌ خُلَّبٌ وبرق خلب وبرق خُلَّبٌ یعنی بے بارش کی بجلی ۲۱ ابتدرنا از باب افتعال بمعنے سبقت جلدی کرنا یقال ابتدر القوم امرًا یعنی بعض کا بعض سے سبقت کرنے کے لیے بڑھنا۔ ۲۲ الباب بمعنے دروازہ والجمع ابواب ۲۳ تلقینا۔ اس کا مصدر تلقی ہے۔ بمعنے ملاقات کرنا یقال تلقی الشئ جبکہ چیز ملے ۲۴ بالترحاب بمعنے مرحبا کہنا وبمعنے کشادگی گھر اور اس کی وسعت کی طرف بلانا واصلہ رحبت الدار رحبًا ورحابۃً ای اتسعت از کرم وسمع وفی التنزیل وضاقت علیہم الارض بما رحبت ۲۵ للغلام بمعنے نوجوان وزر خرید غلام وسبز خط ونوکر ومزدور والجمع اغلمۃٌ وغلمۃٌ وغلمانٌ وفی التنزیل انّٰی یکون لی غلامٌ یقال غلم الرجل غلمًا وغلمۃً ای اشتد شہوتہ وکان منقادًا لہا از سمع ۲۶ ھیّا ھیّا بمعنی عجل عجل اور جلدی پر برانگیختہ کرنے کے معنے آتے ہیں اور یہ اسم فعل ہے یہ اصل میں ھیّی ھیّی تھا اس میں ہمزہ کو الف سے بدل لیا۔ اب اس کے معنے اسرع اسرع کے ہو گئے ہیں ۲۷ ھلمّ بمعنے لانا وحاضر کرنا یقال ہلم ای ہات واحضر ما تھیا ای ما حصل وحضر وفی التنزیل ہلم شہداءکم ای ہاتوا ویقال ہلمّ یا رجل ای تعال ۲۸ تھیّا اس کا مصدر تہیّی ہے بمعنے کسی چیز کو مہیا وموجود کرنا از تفعل۔

فَقَالَ الضَّيْفُ[1] وَالَّذِيْ اَحَلَّنِيْ[2] ذَرَاكُمْ[3]۔ لَا تَلَمَّظْتُ[4] بِقِرَاكُمْ۔ اَوْ تَضْمَنُوْا[5] لِيْ اَنْ لَا تَتَّخِذُوْا فِيْ كَلَّا[6]۔ وَلَا تَجَشَّمُوْا[7] لِاَجْلِيْ[8] اَكْلًا[9]۔ فَرُبَّ[10] اُكْلَةٍ[11] هَاضَتِ[12] الْاٰكِلَ[13]۔ وَحَرَمَتْهُ[14] مَاكِلَ[15] وَشَرُّ[16] الْاَضْيَافِ[17] مَنْ سَامَ[18] التَّكْلِيْفَ[19] وَاَذَى[20] الْمُضِيْفَ[21] خُصُوْصًا[22] اَذًى يَعْتَلِقُ[23] بِالْاَجْسَامِ[24]۔ وَيُفْضِيْ[25] اِلَى الْاَسْقَامِ[26]۔

الترجمۃ والمطالب یہ سن کر مہمان بولا کہ اس خدا کی قسم جو مجھے آپ کے مکان پر لایا ہے میں اس وقت تک تمہارے کھانے کو نہیں چکھوں گا جب تک تم یہ قبول نہ کر لو کہ میں تم پر بار نہ ہوں گا اور تم میری وجہ سے کھانے کی تکلیف نہ اٹھاؤ گے۔ کیونکہ اکثر کھانے کھانے والے کو ہیضہ میں مبتلا کر دیتے ہیں اور اس کو (تمام عمر کے لیے) کھانے سے محروم کر دیتے ہیں۔ اور بدترین مہمان وہ شخص ہے جو اپنے میزبان کو تکلیف اور رنج دے اور خصوصًا وہ تکلیف جو جسمانی ہو اور بیماریوں میں مبتلا کر دے۔

تشریح لغات ۱ الضیف مہمان، اس میں واحد اور جمع سب برابر ہیں والجمع اضیافٌ وضیوفٌ

وضیافٌ وضیفانٌ واضائف ۲ اَحَلَّنی از افعال یہ حلول سے مشتق ہے از نصر وضرب بمعنے اُترنا اور یہ متعدی بنفسہ آتا ہے یقال احلّہ بالمکان اوالمکان جب کہ وہ مکان میں اُترے واحل علیہ الامر جبکہ وہ واجب کرے۔ واحلّہ الناقۃ علے ولدہا جبکہ دودھ جاری ہو واُحِلَّ المحرم جب کہ احرام سے محرم نکل جائے۔ ۳ ذرا کم۔ گھر کے سامنے کا صحن اور اُس کے اطراف جائے پناہ ہر وہ جگہ جہاں تم چھپ سکو ۴ تلمظت۔ از باب تفعل از نصر یقال لمظ لمظاً وتلمظ اذا اخرج لسانہ بعد الشرب اوالاکل مسح بہ شفتیہ او تتبع بلسانہ بقیۃ الطعام بین اسنانہ بعد الاکل لمظ کے یہ معنے ہیں کھانے پینے کے بعد زبان سے ہونٹ چاٹنا اور کھانے کے بعد زبان سے دانتوں کے درمیان کا نکالنا ویقال لمظ فلاناً من حقہ یعنی حق میں سے کچھ دینا ولمظ الماء جبکہ زبان کے کنارے سے پانی کو چکھے۔ اور اس کے معنے سانپ کے زبان کے ہلانے کے یہی آتے ہیں یقال تلمظت الحیۃ اذا اخرج لسانہا ۵ او بمعنے الی اَنْ یا اِلّا ان علے سبیل القولین ۶ تضمنوا۔ از سمع یقال ضمن لہ الشئ وبالشئ ضمناً وضماناً ای کفل بہ ضمنہ ایاہ کفلہ ۷ کلّا یہ مصدر ہے بمعنے تھکنا وعاجز ہونا وکمزور اور وہ شخص جس کے والد اور اولاد نہ ہو اور یتیم۔ مرد گرانجان بے خیر چھری یا تلوار کی پیٹھ وکیل بت۔ مصیبت، فقیر، عیال۔ بوجھ اور کلٌّ کا اطلاق واحد جمع وغیرہ سب پر ہوتا ہے اور بعض مذکر ومؤنث کی جمع کلول کہتے ہیں۔ وفی التنزیل وہو کلٌّ علے مولاہ ای ہو الثقیل الذی لاخیر فیہ ۸ ولا تجشموا۔ اس کا مصدر تجشم ہے از باب تفعل بمعنے تکلیف برداشت کرنا یقال جشم الامر یجشمہ جشماً وجشامۃً وتجشمہ ای تکلفہ ہے مشقۃ وجشمنی فلانٌ امراً وجشمنیہ ای کلفنیہ از سمع ۹ لاجلی ای لسبی اور یہ آن میں مصدر ہے یقال اَجَلَ علیہم بشرا اجلاً ای جنے علیہم وجلبہ علیہم از نصر ۱۰ اکلا بالفتح بمعنے مطلق کھانا اور بالضم بمعنے کھانے کی مقدار (یعنی لقمہ نوالہ) والجمع اکلٌ۔ اور اُکلٌ بالضم کے معنے ایک بار کھانے کے آتے ہیں اور بضم الہمزۃ والکاف جس کے معنے پھل کے آتے ہیں کما فی التنزیل اُکلہا دائم ۱۱ فربّ یہ حرف جر ہے حسب سیاق کلام تکثیر وتقلیل کا فائدہ دیتا ہے اور نکرہ پر داخل ہوتا ہے اور زائد کے حکم میں ہوتا ہے اور نکرہ کے لیے شرط ہے کہ موصوف ہو اور جب اس کے آخر میں مالا حق ہوتا ہے تو یہ عمل نہیں کرتا اور اس صورت میں فعل اور معرفہ پر بھی داخل ہوتا ہے جیسے ربما الخلیل مقبل وربما اقبل الخلیل اور کبھی اس صورت میں بھی عمل کرتا ہے۔ جیسے ربما ضربتہ بسیف صقیل ۱۲ اُکلتہ بمعنے نوالہ ولقمہ ۱۳ ہاضت یہ یائی ہے ہیضہ سے مشتق ہے۔ از ضرب بمعنے ہیضہ ہو جانا یقال ہاضت معدتہ ای فسدت وقال اقرب الموارد یقال ہاض العظم ہیضاً فانہاض جب کہ ایک بار ہڈی ٹوٹ جانے کے بعد دوبارہ ہڈی ٹوٹ جائے ۱۴ حرمتہ ای منعتہ وجعلتہ محروماً یقال حرمہ الشئ حِرماً وحریماً وحِرماناً وحَرِماً وحُرمۃً وحَرَمۃً وحَرِیمۃً ای منعہ ایاہ از ضرب ۱۵ ماکل یہ ماکل کی جمع ہے بمعنے مایوکل یعنی جو چیز کہ کھائی جائے۔ ۱۶ شر مصدر بمعنے بُرائی والجمع شرور اور یہ ہر قسم کی برائی اور خطا کے لیے اسم جامع ہے۔ یقال ہو شر الناس وہم شرارٌ واشرارٌ واشرار وہی شرّۃ اور اس کی اصل اشر ہے اور یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے اور اس میں ہمزہ کو کثرتِ استعمال کی وجہ سے حذف کر دیا ہے۔ جیسے خیر میں ۱۷ الاضیاف یہ ضیف کی جمع ہے بمعنے مہمان وقد مرّ تحقیقہ ۱۸ سام یقال سام فلاناً الامر سوماً ای کلفہ ایاہ وفی التنزیل یسومونکم سوء العذاب ای یجشمونکم اشد العذاب وقال اللیث السوم ان یجشم انساناً مشقۃً او سوءً او ظلماً از نصر۔ اور یہ وادی اور یائی دونوں طرح سے آتا ہے اس کے (س وم) حروف اصلی ہیں از نصر بمعنے عقد کرنا اور معاملہ کرنا اور تکلیف دینا وقال فی اقرب الموارد واکثر ما یستعمل فی الشر یقال سام الامر اذا کلفہ ۱۹ التکلیف۔

بمعنے مشقت والجمع تکالیف ..... ویقال کلفہ امرہ بما یشق علیہ وتکلیف الشئی کلفا ای تجشمہ علے مشقۃ وعلے خلاف عادتک وفی التنزیل لا یکلف اللہ نفسا الا وسعہا وکلفت الشئی کلفا ای حملتہ علے مشقۃ از سمع ۲۰ آذی۔ یہ ایذاء سے مشتق ہے اور ایذاء ماخوذ اذے سے از افعال یقال آذاہ ایذاء ای ضرہ واز سمع۔ آذے اذے اذاۃ جبکہ تکلیف پہنچے ۲۱ المضیف بالضم بمعنے میزبان جس کے یہاں مہمان جاکر اُترے۔ ومنہ منزل مضیف۔ اور مضیف بالفتح وہ شخص جس کو مہمان نوازی کی عادت ہو خواہ وہاں مہمان ٹھہرے یا نہ ٹھہرے اور مضیف کے معنے مہمانی کی جگہ کے آتے ہیں ۲۲ خصوصاً یہ مفعول مطلق ہے فعل محذوف کا ای خص خصوصاً ۲۳ یعتلق از افتعال اس کا مصدر اعتلاق ہے بمعنے محبت کرنا اور متعلق ہوجانا یقال اعتلق فلانا وبہ جبکہ وہ اس سے محبت کرے ۲۴ بالاجسام یہ جسم کی جمع ہے بمعنے بدن اور وہ چیز جس میں طول اور عرض اور عمق ہو والجمع اجسام واجسم وجسوم اور نسبت کے لئے جسمی یا جسمانی استعمال کرتے ہیں ۲۵ یفضی از افعال یقال افضی الیہ جب کہ پہنچے وافضی بہ الی کذا جبکہ اس کو پہنچاتے اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال فضا الشئی فضاء وفضوا ای اتسع از نصر، وفی التنزیل وقد افضی بعضکم الی بعض ۲۶ الاسقام یہ سقم بالفتح وبالضم کی جمع ہے بمعنی بیماری اور سقم اور سقیم کے معنی بیمار کے آتے ہیں اور مسقام کے معنی بکثرت بیمار رہنے والے کے آتے ہیں اور اس کا مجرد سمع وکرم سے آتا ہے یقال سقم وسقم سقما وسقامۃ جبکہ وہ بیمار ہو اور دیر تک بیمار رہے اور اس کا صفت کا صیغہ سقیم آتا ہے اور باب افعال سے جو اسقم آتا ہے اس کے معنی بیمار ڈالنے کے آتے ہیں۔

وَمَا قِيلَ فِي الْمَثَلِ الَّذِي سَارَ سَائِرُهُ - خَيْرُ الْعَشَاءِ سَوَافِرُهُ - إِلَّا لِيُعَجَّلَ التَّعَشِّي - وَيُجْتَنَبَ أَكْلُ اللَّيْلِ الَّذِي يُعَشِّي - اَللّٰهُمَّ إِلَّا أَنْ تَقِدَ نَارُ الْجُوعِ - وَتَحُولَ دُونَ الْهُجُوعِ - قَالَ فَكَأَنَّهُ اطَّلَعَ عَلَى إِرَادَتِنَا - فَرَمَى عَنْ قَوْسِ عَقِيدَتِنَا -

---

الترجمۃ والمطالب کیا نہیں کہا گیا ہے۔ اس مشہور مثل میں رات کا بہترین کھانا وہی ہے جو سر شام کہا یا جائے اس لیے کہا گیا ہے کہ رات کے کھانا کھانے میں جلدی کی جائے اور رتوندی لانے والی رات کے کھانے سے احتیاط کیا جائے مگر اس وقت مجبوری ہے جبکہ بھوک کی آگ مشتعل ہو اور نیند نہ آنے دے راوی بیان کرتا ہے۔ ہم یہ سمجھے کہ وہ گویا ہماری خواہش سے مطلع ہوگیا اور اس نے ہمارے دلی ارادے کی کمان سے ہمارے تیر مارا۔

تشریح لغات ۱ وما قیل میں ما نافیہ ہے۔ ۲ المثل محرکہ مشابہ۔ نظیر۔ صفت۔ بات کہاوت۔ عبرت، دلیل والجمع مثلات ۳ سار ضرب اس کا مصدر سیر ولسیار ومسیر ومسیرۃ سیر ورت آتا ہے یقال سار جبکہ وہ چلے یا جائے یا سفر کرے وسارہ جبکہ وہ چلائے وسار الدابۃ جبکہ وہ جانور پر سوار ہو ۴ سائرہ یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے یقال سائر الشئی یعنی چیز کا بقیہ والمثل السائر بمعنی مثل وکہاوت مشہور یہ کنایہ شہرت اور کثرت انتشار سے ہے۔ ۵ العشاء بالفتح اس کے معنے عشا یعنی شام کے وقت کھانے کے آتے ہیں۔ والجمع اعشیۃ از نصر ۶ سوافرہ یہ سافرۃ کی جمع ہے۔ وہ عورت جو سفر کے وقت اپنے نقاب کو اٹھائے رکھے اور جس کا منہ کھلا رہے۔ اب اس کے معنے لقمہ کے ہو گئے ہیں اس لیے کہ اس کا چہرہ کھلا

ہوا ہے وہ دیکھ کر لقمہ کھائے گی۔ ازضرب۔ ۷ یعجل۔ از تفعیل اس کے معنے جلدی کرنے کے ہیں یقال عجل جب کہ وہ جلدی کرے ویقال عجلہ جبکہ وہ سبقت کرے اور اس کو برانگیختہ کرے۔ وعجل لہ من الطعام کذا جبکہ وہ پیش کرے وعجل اللحم جبکہ وہ گوشت کو جلدی پکائے ۸ العشی یہ عشاء سے مشتق ہے بمعنے شام کے وقت کھانا کھانا ۹ یجتنب از افتعال بمعنے بچنا یقال اجتنبہ ای بعد عنہ وفی التنزیل فاجتنبوا الرجس من الاوثان الآیۃ ویقال جنب جنبا ای دفع وجنیہ الشی ای ابعدہ عنہ از نصر ۱۰ یغشی از تفعیل بمعنے ضعف بصر وشب کوری (رتوندی) کا ہونا یعنی نہ تو دن میں نظر آئے، اور نہ رات میں یقال عشا الرجل عشوا وعشی عشا ای سار بعد ہ باللیل والنہار او ابصر بالنہار ولم یبصر باللیل از سمع ونصر وعشا الیہ عشوا ای مال الیہ وعشا عنہ ای اعرض وفی التنزیل ومن یعش عن ذکر الرحمن از نصر۔ اور یا یہ عشوا سے ماخوذ ہے جس کے معنے اندھا کرنے کے ہیں ۱۱ اللّٰھم الا ان یہ یجتنب سے استثنا ہے اور مستثنیٰ سے پہلے آتا ہے جب کہ مستثنیٰ کوئی عجیب چیز ہو یعنی مستثنیٰ منہ نادر عجیب ہو تو اس صورت میں اللّٰھم الا ان آتا ہے ۱۲ تقد بمعنے بھڑکنا اور مشتعل ہونا اور روشن ہونا یقال وقدت النار تقد وقودا بالضم وقدا وقدۃ ووقدانا از ضرب واما الوقود بالفتح اس کے معنے لکڑی کے ہیں اور بالضم مصدر ہے جیسے قرآن شریف میں ہے وقودہا الناس والحجارۃ اور اوقد النار اور استوقد یہ اس سے متعدی ہیں ۱۳ نار بمعنے آگ اور یہ کلمہ مؤنث ہے اور کبھی مذکر استعمال کیا جاتا ہے اس کی تصغیر نویرۃ آتی ہے۔ والجمع انور ونیران ونیرۃ ۱۴ الجوع یہ شبع کی نقیض ہے۔ بمعنے بھوک والفعل جاع یجوع جوعا وجوعۃ ومجاعۃ فہو جائع وجوعان والمؤنث جائعۃ وجوعی والجمع جیاع وجوع وفی التنزیل اطعمہم من جوع ۱۵ تحول از نصر بمعنی حائل اور عاجز ہونا احوف وادی یقال حال بینہما یعنی وہ ان دونوں کے درمیان آگیا۔ یقال حال الشی بینی وبینہ حولا وحولا ای حجز ۱۶ الہجوع یہ ہجع سے مشتق ہے بمعنے رات کو سونا یقال ہجع ہجوعا ای نام باللیل قاصتہ وقد یکون الہجوع بغیر النوم از فتح دون بمعنے بین (درمیان) وخلف (پیچھے وقدام آگے کے ہیں اور یہ اضداد میں سے ہے ۱۷ اطلع از افتعال یہ طلوع سے مشتق ہے۔ یقال اطلع الامر واطلع علیہ جب کہ وہ اچانک آجائے واطلع طلع العدو جب کہ دشمن کی حقیقت حال سے واقف ہو۔ وفی التنزیل فہل انتم مطلعون ۱۸ ارادتنا بہا رادہ یرید از نصر سے مشتق ہے اور یہ مصدر ہے باب افعال سے بمعنے چاہنا وخواہش کرنا وراغب ہونا یقال ارادہ علی الامر جبکہ وہ اس کو برانگیختہ کرے ۱۹ فرمے از ضرب بمعنے پھینکنا یقال رمے رمیا ورمایۃ ورمے الشی وبالشی جب کہ وہ پھینکے رمے السہم عن ادعلی القوس جب کہ تیر کو کمان سے پھینکے ورمے المکان جبکہ وہ کسی جگہ کا قصد کرے۔ ورمے اللہ لہ جبکہ وہ مدد کرے دعاء بکذا جبکہ وہ عیب یا تہمت لگائے ویقال رمی بحبلہ علی غاربہ اس نے اس کی رسی اس کے کاندھے پر رکھدی یعنی اُسے آزاد چھوڑ دیا۔ ورمے علی الحنین یعنی زائد ہونا ورمے المال یعنی بہت ہونا ورمے بہ علی البلد جبکہ اس کو حاکم اور والی بنایا جائے ۲۰ قوس بمعنے کمان یہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے مذکر کی صورت میں اس کی تصغیر قویس آتی ہے اور مؤنث کی صورت میں قویسۃ والجمع اقوس واقواس واقیاس وقیاس وقسی واصلہ قاس الشی بالشی او علی الشی قیسا وقیاسا ای قدرہ علی مثالہ وقویس قوسا ای انثنی ظہرہ علی الاول از ضرب وعلی الثانی بابہ سمع ۲۱ عقیدتنا والجمع عقائد واصلہ العقد نقیض الحل یقال عقدہ عقدا وعقدا البیع والیمین ای احکم از ضرب عقیدہ وہ خیال جو دل کے اندر بیٹھ جائے یا یہ عقد سے ماخوذ ہے اور اس میں تاراسمیت کی بڑھادی ہے۔

لَاجَرَمَ اِنَّا اٰنَسْنَاهُ بِالْتِزَامِ الشَّرْطِ۔ وَاَثْنَيْنَا عَلٰى خُلُقِهِ السَّبْطِ۔ وَلَمَّا اَحْضَرَ الْغُلَامُ مَا رَاجَ وَاَذْكٰى بَيْنَنَا السِّرَاجَ۔ تَاَمَّلْتُهٗ فَاِذَا هُوَ اَبُوْ زَيْدٍ فَقُلْتُ لِصَحْبِيْ لِيَهْنِئْكُمُ الضَّيْفُ الْوَارِدُ۔ بَلِ الْمَغْنَمُ الْبَارِدُ۔

الترجمة والمطالب

لہٰذا ہم نے مجبوراً اس کی شرط قبول کرلی۔ اور اس کی نرم خلقی کی تعریف کی جب کہ غلام ماحضر (کھانا جو موجود تھا) لے کر آیا اور اس نے ہمارے سامنے لیمپ روشن کیا تو میں نے اس کو غور سے دیکھا تب پتہ چلا کہ وہ تو ہمارا استاد ابو زید سروجی نکلا تو میں اپنے ساتھیوں سے بولا کہ تم کو نووارد مہمان بلکہ مفت کا مال غنیمت مبارک ہو۔

تشریح لغات

۱؎ لَاجرم ای لَابُدَّ ولامحالۃً۔ ناچار۔ وبالضرور۔ وفی التنزیل لاجرم ان لہم النار واصلہ جرم النخل جُرْمًا ای قطع ثمرہ، واجترم ای اکتسب وکذلک جرم جرمًا لاہلہ ای اکتسب وجرم جریمہ واجترم بمعنے اذنب از ضرب الجَرَمُ مصدر والجُرْمُ الخطاء والذنب والجمع جرومٌ واجرامٌ والاَجْرَم ولاجُرْمَ ای لابُدَّ ولامحالۃ وقد تحول الی معنے القسم فیقال لاجرم افعلنّ کذا یعنی میں بخدا ایسا ضرور کروں گا۔ وفیہ لغات کثیرۃ والجُرْم مصدر بمعنے ڈونگی وگرم ملک والجِرْمُ بالکسر بمعنے جسم ورنگ اور باصطلاح فلاسفہ ستارہ آسمان والجمع اجرامٌ وجُرْمٌ وجُرُومٌ ۲؎ آنسناہ اس کا مصدر موانست ہے بمعنے آشنا ہونا ومعلوم کرنا وبمعنے انس بنالینا اور یہ وحشت کی نقیض ہے۔ ۳؎ بالتزام۔ یہ افتعال کا مصدر ہے۔ یقال لزم الشیٔ لزمًا ولزومًا ای لم یفارقہ از سمع والتزمہ بمعنے لازمہ والتزم العمل والمال یعنی اس نے اپنے اوپر واجب کرلیا ۴؎ الشرط یہ مصدر ہے بمعنے کسی چیز کا لازم کرنا والجمع شروطٌ اور اس کے معنے کمینہ اور ہیچ کے بھی آتے ہیں والجمع اشراط۔ اور شرط محرکۃ مصدر بمعنے علامت وہر چیز کا اوّل وہر چھوٹی نالی دردی مال وچھوٹے چھوٹے مال والجمع اشراط ۵؎ اثنینا از افعال یہ خیر وشر دونوں میں مستعمل ہوتا ہے۔ یقال اثنے علیہ جب کہ وہ تعریف کرے اور ضرب سے یہ آتا ہے۔ جس کے معنے روکنے اور موڑنے اور لپٹنے اور بعض کو بعض پر تہ کردینے کے آتے ہیں۔ ۶؎ خلقہ بسکون اللام وضمہا بمعنے عادت وطبیعت والجمع اخلاقٌ وفی التنزیل انک لعلے خلق عظیم ۷؎ السَّبط بمعنے نرم ووسیع یعنی السہل الحسن والسبط فی الاصل نقیض الجعد (جعد وہ بال جو گھونگریالے ہوں) والجمع سباط واصلہ سبط شعرہٗ سَبَطًا ای استرسل بابہ سمع ۸؎ راج یقال راج الشیٔ یروج رواجا ای نفق وروّجت السلعۃ والدراہم ترویجًا ای انفقتہٗ ویقال راج الامرُ روجا ورواجًا ای اسرع از نصر اور اس کا کثیر استعمال وہاں ہوتا ہے جو چیز کہ آسانی سے دستیاب ہوسکے یقال ماراج ای حضر وماتیسّر وحصل بسرعۃ۔ ۹؎ اذکیٰ از افعال بمعنے بھڑکا دینا اور اس کے مجرد نصر سے آتا ہے یقال ذکت تذکو ذکوًّا وذکاءً واستذکت النار جبکہ سخت شعلہ بھڑکے وذکے النار جبکہ وہ آگ بھڑکائے واذکے النار جبکہ وہ آگ روشن کرے ۱۰؎ السراج چراغ والجمع سُرُجٌ وقیل السراج اناء یجعل فیہ زیت او نحوہ یصعد فی فتیلۃ فیستضاء بہا ویقال سَرِجَ سَرَجًا ای حسن وجہہ وسَرَّجَہٗ تسریجًا ای حسّنہٗ از سمع اور اس کے معنے جھوٹ

بولنے کے بھی آتے ہیں اور مَسرَجَۃٌ کے معنے چراغ کے آتے ہیں اور مَسرَجَۃٌ بالفتح کے معنے ڈیوٹ کے آتے ہیں۔ اور اسی سے یہ چیستان ہے وضعت المسرجۃ علے مسرجۃ یعنی چراغ کو چراغدان (یا ڈیوٹ) پر میں نے رکھدیا ۱۱ تاملۃ از باب تفعل یقال تاملت فیہ وتاملتہ ای نظرت فیہ ملیًّا یعنی میں نے اس کو بہت غور سے دیکھا ۱۲ لصحبی یہ صاحب کی جمع ہے بمعنے ساتھی اور ایک ساتھ زندگی بسر کرنے والا یہاں لصحبی اصحابی کے معنے میں ہے ۱۳ لیہنئکم ای لیکن ہنیا لکم ہذا الضیف اور یہ ہمزہ اور بغیر ہمزہ دونوں طرح پر مستعمل ہوتا ہے یقال قد ہنئ الطعام وہنؤ یہنو ہناءۃ ای صار ھنیئًا مثل فقہ وقفہ وہنیت الطعام ای تھنأت بہ وہنا فی الطعام وہنأنی یہنئنی ویہنؤنی ہناءً وہُنا از سمع وکرم وضرب وفتح ویقال ہنأنی خبر فلاں ای کان ھنیئًا بغیر تغلب ولا مشقۃ ویقال ھنأہ بالامر والولایۃ ہنأ وہنأہ تہنیۃ وتہنیئًا ای اذا قلت لہ لیہنک از ضرب ۱۴ الضیف بمعنے مہمان والجمع اضیافٌ وضیوفٌ وضیفان وقد مرّ تحقیقہ ۱۵ الوارد یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے اور یہ ورود سے مشتق ہے اصلہ قصد الماء ثم یستعمل فی غیرہ وفی التنزیل ولما ورد ماء مدین ۱۶ المغنم المغنم بمعنے غنیمت والجمع مغانم واصلہ غنم الشئ غنمًا بمعنے فاز بہ از سمع غنیمت بار دوہ غنیمت جو بلا مشقت قتل وقتال کے حاصل ہو اور یہ مصدر میمی ہے اور وہ مال لوٹ کا جو جہاد وغیرہ میں ملے۔ ۱۷ البارد یہ برودت سے مشتق ہے۔ جو حرارت کی نقیض ہے۔ یقال برد الشئ یبرد برودۃً ماءٌ برودٌ وباردٌ ویقال بردہ بردًا ای جعلہ باردًا از نصر اور یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔

فَاِنْ یَّکُنْ اَفَلَ[1] قَمَرُ الشِّعْرٰی فَقَدْ طَلَعَ[2] قَمَرُ[3] الشِّعْرِ[4]۔ اَوِ اسْتَسَرَّ[5] بَدْرُ[6] النَّثْرَۃِ[7] فَقَدْ تَبَلَّجَ[8] بَدْرُ النَّثْرِ[9] فَسَرَتْ[10] حُمَیَّا[11] الْمَسَرَّۃِ[12] فِیْھِمْ۔ وَطَارَتِ[13] السِّنَۃُ[14] عَنْ مَاقِیْھِمْ[15]۔ وَرَفَضُوا[16] الدَّعَۃَ[17] الَّتِیْ کَانُوْا نَوَوْھَا[18]۔ وَثَابُوْا[19] اِلٰی نَشْرِ[20] الْفُکَاھَۃِ[21] بَعْدَ مَا طَوَوْھَا۔

الترجمۃ والمطالب اگر شعریٰ کا چاند ڈوب گیا تو ہو جانے دو کیونکہ شعر کا چاند نکل آیا اور اگر نثرہ کا چاند ڈوب گیا تو ڈوب جانے دو کیونکہ اب نثر کا چاند نکل آیا یہ سن کر خوشی کے آثار ان کے چہروں پر ظاہر ہو گئے اور ان کی آنکھوں سے نیند اُڑ گئی انہوں نے اپنے آرام کو چھوڑ دیا جس کا انہوں نے ارادہ کیا تھا اور وہ پھر خوش طبعی (مذاق) کی طرف جس کو وہ بند کر چکے تھے اس میں وہ مشغول ہو گئے۔

تشریح لغات ۱ افل از ضرب ونصر افول مصدر بمعنے غائب ہونا غروب ہونا یقال افلت الشمس افلًا وافولًا ای غربت واز سمع مصدر افلًا بمعنے خوش ہونا اور دودھ کا ختم ہونا۔ ۲ طلع از نصر یقال طلع الکوکب طلوعًا ومطلعًا ومطلعًا یعنی ستارہ نکلا وطلع علیہم یعنی وہ اس کی طرف متوجہ ہوا وطلع عنہم یعنی وہ ان سے غائب اور دور ہوا۔ از فتح ونصر وسمع طلوع مصدر یقال طلع الجبل وہ پہاڑ پر چڑھا وطلع علے الامر یعنی اس نے جانا وطلع البلاد اس نے ملکون کا قصد کیا وطلع المکان۔ یعنی وہ مکان پر پہنچا وطلع من البلاد وہ شہروں سے نکلا والنخل شگوفہ نکلا ۳ قمر چاند تین رات کے بعد اخیر ماہ تک قمر

کہتے ہیں اور اس سے پہلے ہلال والجمع اقمارٌ الشعر[۴] اے بالکسر ایک مشہور ستارہ ہے جو طلوع جوزا کے بعد شدت گرما میں طلوع ہوتا ہے۔ اور قمر الشعراے میں اضافت بادنیٰ ملابست کے ہے۔ قمر الشعر سے مراد ابو زید ہے اور شعر منظوم کلام کو کہتے ہیں والجمع اشعارٌ[۵] استسرّ از استفعال استسرعہ بمعنے چھینا و استسرّ القمرُ چاند کا ایک پاد دراتیں پوشیدہ رہنا یا یہ سرار سے ماخوذ ہے یقال استسرّ الشیٔ یعنی اس نے چھپانے میں مبالغہ کیا و استسرّ الرجلُ یعنی مرد خوش ہو اور استسرّ الرجلُ یعنی اس نے اپنے بھید کو کسی پر ظاہر کیا[۶] بدر ماہ کامل۔ چودھویں رات کا چاند طبق والجمع بدورٌ[۷] النثرۃ یہ پاس پاس دو ستارے ہیں جو چاند کی برج اسد کی منزل میں ہوتے ہیں وقال الصحاح الجوہری یہ نجمان کا نام ہے ای وہما کوکبان بینہما قدح شبہ یعنی لازم کو بول کر اس سے ملزوم مراد لیا ہے۔[۸] تبلج ای اسفر واضاء یقال بلج الصبح بلوجاً ای اسفر واضاء ومثلہ تبلّج از نصر[۹] النثر خلاف النظم من الکلام واصلہ نثر الشیٔ نثراً ونثاراً ای رماہ بیدہ متفرقاً اے اتے بالنثر فی کلامہ از نصر وضرب[۱۰] فرت از ضرب یقال سرے یسری سُرًی وسریۃً وسُریۃً وسرایۃً وسریاناً ومسراے جبکہ وہ رات میں چلے اور رات میں سفر کرانا[۱۱] حُمیّا کے معنے شراب اور شراب کی تیزی اور شدت غضب کے معنے آتے ہیں وقال الصحاح الجوہری جو پانی شراب کے اندر ڈالا جائے اور اس میں جو تیزی ہو اس تیزی کو کہتے ہیں وقال صاحب الفقہ اللغۃ اس کے معنے شراب کے مجازاً ہیں وقال صاحب القاموس ہر چیز کی زیادتی کو کہتے ہیں اور بعض اس کے معنے شراب کی تیزی کے فرماتے ہیں واللہ اعلم۔ واصلہ حمی النارُ حمیاً وحُمیاً وحُموّاً ای اشتد حرّہا وفی التنزیل وما ادراک ماھیہ نارٌ حامیۃ وحُمی علیہ ای غضب از سمع[۱۲] المسرۃ مصدر بمعنے خوشی وناز بو کی شاخیں والجمع سارٌ اور یہ نصر سے آتا ہے یقال سرّہ سروراً ومسرّۃً وسُرّاً وسَرّاے وتسرّہ بمعنے خوش کرنا[۱۳] طارت از ضرب یہ طیر سے مشتق ہے بمعنے اڑنا اس کے حروف اصلی (ط ی ر) ہے یقال طار الطائر یطیر طیراً وطیراناً وطیرورۃً جب کہ پرندہ اڑے اور طائر کی جمع طیر آتی ہے جیسے صاحب اور صحبٌ اور اطیارٌ آتی ہے جیسے فرخ اور طیورٌ آتی ہے وفی التنزیل ولا طائر یطیر الخ[۱۴] السنۃ بمعنے غنودگی واد نگہہ۔ ای النعاس من غیر نوم وفی التنزیل لا تاخذہ سنۃ ولا نوم یقال وسن یوسن وسناً وسینۃً اذا نام نومۃً خفیفۃً از سمع اور اس کے معنے نقل النوم فی الراس او النوم یتعلق بالقلب کے بھی آتے ہیں[۱۵] ماقیہم یہ ماقی علے وزن فعلی کی جمع ہے اس میں میم اصل ہے اور یاء الحاقی وہو نعتہ فی مؤق العین بمعنے طرف العین الذی یلی الانف ولحاظہا طرفہا الذی یلی الاذن وجمع الموق آماقٌ وأماقٌ مثل آبادٌ واصلہ مئق الصبیُ ماقاً جبکہ وہ گوشہ چشم سے دیکھے از سمع[۱۶] رفضوا رفض اس کا مصدر ہے بمعنے چھوڑنا یقال رفضت الشیٔ رفضاً ورفضاً ای ترکتہ از نصر وضرب ومنہ الرافضیُّ[۱۷] الدعۃ بالفتح بمعنے آرام وسکون یقال ودع الرجلُ یودُع وعۃً ودودعۃً بمعنے سکن واطمأنّ از کرم ویقال ودع الرجلُ یدعُ اذا صار الی الدعۃ ای الراحۃ والسکون[۱۸] نووھا اس کا مصدر نیت ہے بمعنے نیت کرنا وقصد کرنا یقال نوے القومُ منزلاً بکذا جبکہ قوم مکان کی طرف ارادہ وقصد کرے از ضرب[۱۹] نشر یہ طی کی ضد ہے از نصر جس کے معنے پراگندہ کرنے وپھیلنے کے ہیں یقال نشر الثوبَ نشراً ای بسطہ، ونشر اللہ الموتٰے نشراً ونشوراً احیاہم وفی التنزیل کیف ننشزھا ای نحییہا کما قراء الحسن ونشر الموتٰے ای حیوا از نصر[۲۱]۔ الفکاہۃ بالضم بمعنے خوش طبعی اور فکہۃ کے بھی یہ ہی معنے آتے ہیں ومنہ الفاکہۃ اور جو باب مفاعلہ سے آتا ہے اس کے معنی مذاق کرنے کے آتے ہیں یقال فاکہ الرجلُ مفاکہۃ جب کہ وہ مذاق کرے[۲۲] طووھا اس کا مصدر طیٌّ ہے جو یہ نشر کی ضد ہے بمعنے لپیٹنا یقال طویتہ طیاً از ضرب۔

وَاَبُوْزَيْدٍ مُكِبٌّ[1] عَلٰى اِعْمَالِ[2] يَدَيْهِ. حَتّٰى اِذَا اسْتَرْفَعَ[3] مَالَدَيْهِ. قُلْنَا لَهٗ اَطْرِفْنَا[4] بِغَرِيْبَةٍ[5] مِّنْ غَرَائِبِ اَسْمَارِكَ[6]. اَوْ عَجِيْبَةٍ[7] مِنْ عَجَائِبِ اَسْفَارِكَ[8]. فَقَالَ لَقَدْ بَلَوْتُ[9] مِنَ[10] الْعَجَائِبِ مَالَمْ يَرَهُ الرَّاؤُوْنَ[11] وَلَا رَوَاهُ[12] الرَّاوُوْنَ. وَاِنَّ مِنْ اَعْجَبِهَا مَا عَايَنْتُهُ[13] اللَّيْلَةَ قُبَيْلَ[14] انْتِيَابِكُمْ[15] وَمَصِيْرِيْ اِلٰى بَابِكُمْ.

الترجمۃ والمطالب

اور اس وقت ابوزید سر جھکائے اپنے دونوں ہاتھوں سے (کھانے میں) مصروف تھا۔ جب اس نے کھانا اٹھانے کو کہا تو میں بولا آپ اپنے نادر افسانوں اور عجائبات سفر میں سے کوئی قصہ تو سنائیے۔ وہ بولا کہ میں نے ایسے عجائبات کا مشاہدہ کیا ہے جو نہ کسی دیکھنے والے نے دیکھے ہوں گے اور نہ کسی بیان کرنے والے نے بیان کئے ہوں گے۔ ان میں سے عجیب ترین وہ واقعہ ہے جو آج رات میں نے تمہارے پاس آنے سے کچھ ہی پہلے دیکھا ہے۔

تشریح لغات

[1] مُکِبٌّ اس کا مصدر اکباب ہے از افعال بمعنے جھک جانا واوندھا ہونا والٹا ہونا ومتوجہ ہونا اس کا ثلاثی متعدی ہے اور یہ باب افعال میں جاکر لازمی بن گیا ہے یقال اکبّ علے الشئ ای اقبل علیہ ولزمہ واکبّ الرجلُ ای انصرع واکبّہ ای صرعہ ویقال کبّ الشئ والاناء کبًّا ای قلبہ علے وجہہ وکبّ الرجل ای صرعہ از نصر [2] اعمال مصدر بمعنے کام کا ارادہ کرنا از سمع بمعنے کام کرنا اور یہ بفتح الالف وکسر الالف دونوں طرح سے مستعمل ہے [3] استرفع از استفعال اس میں س ت طلب کے لیے ہے اور اس کے معنے طلب رفع اور اٹھا لینے کے آتے ہیں یقال رفعت الشئ رفعًا (جو یہ رضع خفض کی ضد ہے) ای فارتفع وفی التنزیل خافضۃ رافعۃ از فتح [4] اطرفنا از افعال یقال اطرف الرجلُ ای اتٰی بالطرفۃ ای الحدیث الجدید المستحسن یعنی عجیب وغریب باتیں سنانا وبیان کرنا واصلہ طرُف الشئ طرافۃ کان اوصار طریفا از کرم ویقال اطرف فلانًا ای اعطاہ مالم یعطہ احد [5] بغریبۃ ای بنادرۃ یہاں پر اس کی صفت محذوف ہے ای بواقعۃ غریبۃ اور یہ غریب کا مؤنث ہے یقال غرب الشئ غرابۃً از کرم بمعنے مخفی ہونا اور غیر مانوس ہونا اور اس کی جمع غرائب آتی ہے۔ [6] اسمار یہ سمر کی جمع ہے بمعنے رات کو قصہ سنانا۔ [7] عجیبۃ وہ چیز جس پر تعجب کیا جائے والجمع عجائب یقال عجبت من الشئ اولہ عجبًا از سمع [8] اسفارک یہ سفر کی جمع ہے جو حضر کی نقیض ہے۔ بمعنے مسافت کو طے کرنا۔ [9] لقد بلوت البلوُ والبلاءُ اس کے معنے آزمانے کے آتے ہیں اور یہ وادی ہے۔ نصر سے آتا ہے۔ اور لقد میں لام قسم کا ہے [10] من العجائب میں مِنْ تبعیضیہ ہے۔ الراؤن ای المبصرون والناظرون اس کا مصدر رؤیۃ ہے رائی یرے رؤیۃً ورایًا وراءۃً ورئیانًا سے جب کے وہ بصارت یا بصیرت سے دیکھے از فتح [12] رواہ اس کا مصدر روایت ہے یقال روے الحدیث روایۃً جب کہ وہ نقل اور بیان کرے از ضرب [13] عاینتہ از مفاعلت اس کا مصدر معاینۃ ہے یقال عاینہ عیانًا ومعاینۃً اذا رآہ، بعینہ [14] قبیل یہ قبل کی تصغیر ہے بمعنے پہلے [15] انتیابکم یہ باب افتعال کا مصدر ہے بمعنے نوبت نوبت آنا یقال انتاب الرجلُ القومَ انتیابًا اذا قصدہم واتاہم مرۃً بعد مرۃٍ واصلہ ناب الامر نوبًا ونوبۃً ای نزل از نصر وقال الراغب النوب رجوع الشئ مرۃ بعد اُخریٰ ۔ وقال استاذی عمی الکرم یہاں پر یہ انتیاب ہے جو آب یوب

سے ہے جس کے معنے لوٹنے کے ہیں ۱۶ مصیری۔ بمعنے لوٹنا و پھرنا اور یہ مصدر شاذ ہے اور قیاس کے موافق مصار ہونا چاہیئے تھا۔ جیسے موافق مواشی اور یہ ضرب سے آتا ہے۔ ۱۷ باب بمعنی دروازہ والجمع ابوابٌ و بنیانٌ۔

فَاسْتَخْبَرْنَاهُ عَنْ طُرْفَةِ مَرْآهُ فِي مَسْرَحِ مَسْرَاهُ. فَقَالَ إِنَّ مَرَامِيَ الْغُرْبَةِ لَفَظَتْنِي إِلَى هٰذِهِ التُّرْبَةِ وَأَنَا ذُو مَجَاعَةٍ وَبُؤْسَى. وَجِرَابٍ كَفُؤَادِ أُمِّ مُوسَى. فَنَهَضْتُ حِينَ سَجَا الدُّجَى عَلَى مَا بِي مِنَ الْوَجَى لِأَرْتَادَ مُضِيفًا. أَوْ أَقْتَادَ رَغِيفًا۔

الترجمۃ والمطالب ہم نے دریافت کیا کہ رات ہی رات کے چلنے میں کیا تمہیں نادر نیا واقعہ پیش آیا وہ بولا کہ گردش سفر مجھے جب اس سرزمین میں لائی ہے تو میں بھوکا اور محتاج تھا اور میرا توشہ دان حضرت موسے علے نبینا علیہ الصلاۃ والسلام کی ماں کے دل کی طرح خالی تھا اور جس وقت اندھیرا ہو گیا تو میں اپنے فرسودہ پائی کو لیے ہوئے اٹھا تاکہ میں میزبان تلاش کروں یا کہیں سے روٹی حاصل کروں۔

تشریح لغات ۱ استخبرناہ از استفعال واصلہ خبر الشئ خبراً وخبرۃً ای علمہ عن تجربۃ از نصر وخبر الشئ وبہ خبراً وخبراً وخبرۃً وخبرۃً ومخبرۃً ای علمہ بحقیقۃ فہو خبیرٌ والجمع خبراء از کرم۔ طرفۃ بالضم بمعنے عجیب و غریب باتیں والجمع طرفٌ ۲ مرآہ یہ اسم ظرف مکان اور مصدر میمی بھی ہو سکتا ہے بمعنے دیکھنا از فتح۔ مسرح یہ اسم ظرف ہے بمعنے چراہگاہ اور یہ مشتق ہے۔ سرحت المواشی سرحاً سے ای ذھبت ترعے و یقال سرح السیلُ ای جرے جریاً سہلاً از فتح وایضا سرح الرجلُ سرحاً معناہ خرج فی امورہ از سمع۔ مسراہ ای موضع سیرہ لیلاً یعنی رات کو چلنا اور یہ مسیر سے مشتق ہے از ضرب یقال سار سیراً جبکہ وہ چلے۔ ۶ فقال ای ابوزید۔ حارث بن ہمام اور سب نے اس کے واقعہ پر سکوت کیا۔ ۷ مرامی اس کا واحد مرمے ہے بمعنے تیر کا نشانہ یا یہ جمع مرمۃ کی ہے بمعنے تیر پھینکنے کی جگہ یا اس کے معنی کمان کے ہیں اور رمی سے اس وقت مشتق ہوگا یہ جمع مرمہ کی ہے بمعنی ما یُرمیٰ بہ من آلات الحرب تو اس وقت اس کے معنے تیروں کے ہوں گے۔ واللہ اعلم۔ ۸ الغربۃ بالضم یہ مصدر ہے بمعنی وطن سے دوری یعنی مسافرت ۹ لفظتنی از ضرب وسمع بمعنے پھینکنا و ڈالنا یقال لفظ الشئ وبالشئ من فمہ جبکہ وہ منہ سے پھینکے یا ڈال دے۔ التربۃ بالضم بمعنے (مٹی) والجمع اتربۃٌ وتربانٌ یقال ترب الشئ ای اصابہ ترابٌ وتربٌ یقال تربۃ الانسان یعنی انسان کی قبر ۱۱ مجاعۃ یہ جوع سے ماخوذ ہے بمعنے بھوک ای ذو مجاعۃ اس میں تنوین تعظیم کے لیے ہے ای شدۃ جوع۔ والجمع مجاوع ۱۲ بؤسے یہ نعمے کی ضد ہے بمعنے شدت و محتاجی یقال بئس الرجلُ بؤساً و بؤوساً ای اشتدت حاجتہ از سمع۔ ۱۳ جراب بالکسر بمعنے چمڑے کا برتن و بمعنے توشہ دان والجمع اجربۃٌ وجربٌ وجربٌ یعنی میرا توشہ دان ایسا خالی تھا جیسے جناب سیدنا حضرت موسے علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا دل صبر سے خالی تھا اور یہ اشارہ ہے اس قول خداوندی کی طرف واصبح فؤاد ام موسے فارغاً ۱۴ کفواد بمعنے دل اور بسا اوقات اس کا اطلاق عقل پر بھی ہوتا ہے

والجمع افئدۃ۔ وفی التنزیل فاجعل افئدۃ من الناس تہوی الخ ام[15] بمعنے ماں۔ اور کسی چیز کی اصل والجمع امہات وآمات اور بقول بعض امہات انسان کے لیے اور اُمّات بہائم کے لیے۔ [16] موسےٰ یہ حضرت پیغمبر کا نام ہے۔ اور علم ہے اور اس کے معنے چھری واُسترے کے بھی آتے ہیں والجمع مواس وموسیات [17] فنہضت اس کا مصدر نہوض ہے از فتح بمعنے کھڑا ہونا واٹھنا ویقال نہض نہضاً ونہوضاً جبکہ وہ کھڑا ہو ونہض عن مکانہ جبکہ وہ اٹھے ونہض الی عدوہ جب کہ وہ جلدی سے حملہ کرے ونہض للامر جبکہ وہ کسی کام کے لیے مستعد ہو ونہض الطائر جبکہ پرندہ اُڑنے کے لیے اپنا بازو ہلائے۔ [18] سجا یہ وادی اور یائی دونوں طرح پر مستعمل ہوتا ہے از نصر یہ وادی ہے یقال سجا اللیل یسجو سجواً وسجوا ای دام وسکن۔ وفی التنزیل والضحےٰ واللیل اذا سجےٰ۔ [19] الدُّجیٰ بمعنے اندھیری وتاریکی رات۔ والدُّجےٰ سواد اللیل مع غیم وان لاترےٰ نجماً ولا قمراً یقال دجے اللیل دجواً ودجواً ودُجےٰ۔ جبکہ رات تاریک ہو از نصر [20] علے بمعنے مع بی من الوجیٰ بمعنی پیر کا گھسنا یقال وجے الماشی وتوجےٰ ای خفی اذرقت قدمہ فہو واج ودجیٌّ والمصدر الوجے وایضاً وجی الرجل ای وجدہ وجیاً ای لا نفع فیہ والمصدر وجیٌ [21] لارتاد از افتعال ارتیاد اس کا مصدر ہے بمعنے طلب وتلاش کرنا یقال رادہ مرودا دریاداً وارتاد لہم ارتیاداً از نصر [23] مضیفا بمعنے میزبان یہ ضیافت سے ماخوذ ہے۔ از افعال [24] اقتاد از افتعال اس کا مصدر اقتیاد ہے بمعنے کھینچنا یقال اقتاد الدابۃ فاقتادت اس نے جانور کو کھینچا پس وہ کھینچ گیا یہ لازم متعدی دونوں طرح پر مستعمل ہوتا ہے اور اس کا مجرد نصر سے اسی معنے میں آتا ہے [25] رغیفاً گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا۔ اور چپاتی روٹی والجمع ارغفۃ ورغف ورُغُف ورُغفان وتراغیف۔

فَسَاقَنِیْ حَادِی السَّغَبِ۔ وَالْقَضَاءُ الْمُکَنّٰی اَبَا الْعَجَبِ۔ اِلٰی اَنْ وَقَفْتُ عَلٰی بَابِ دَارٍ۔ فَقُلْتُ عَلٰی بِدَارٍ شِعْرٌ ؎

مَا عِنْدَکُمْ لِابْنِ سَبِیْلٍ مُرْمِلٍ ۔ حُیِّیْتُمْ یَا اَھْلَ ھٰذَا الْمَنْزِلِ ۔ وَعِشْتُمْ فِیْ خَفْضِ عَیْشٍ خَضِلٍ

مَا ذَاقَ مُذْ یَوْمَیْنِ طَعْمَ مَاکِلٍ ۔ نِضْوِ سُرًی خَابِطِ لَیْلِ اللَّیْلِ ۔ جَوَی الْحَشٰی عَلَی الطَّوٰی مُشْتَمِلٍ

وَلَا لَہٗ فِیْ اَرْضِکُمْ مِنْ مَوْئِلٍ ۔ وَقَدْ دَجَا جُنْحُ الظَّلَامِ الْمُسْبِلِ

الترجمۃ والمطالب مجھے بھوک کے حدی خوان اور حکم یا تقدیر خداوندی نے جس کو بوالعجب کہا جاتا ہے۔ ایک دروازہ پر لے جا کر کھڑا کر دیا تو میں نے فی البدیہہ جلدی یہ اشعار پڑھے اس گھر کے رہنے والو تم زندہ رہو اور تم عیش عشرت میں بسر کرو۔ کیا تمہارے پاس ایسے مسافر کے لیے کچھ ہے جو محتاج محض ہے اور رات کو وہ چلتے چلتے بہت تھک گیا ہے اور وہ بھوک کی وجہ سے سوزش اندرونی (باطنی) میں مبتلا ہے جس نے دو روز سے کچھ کھانے کا مزہ چکھا تک نہیں ہے۔ اور ہر طرف چھائی ہوئی اندھیری رات میں اس کے واسطے تمہاری زمین میں کوئی جگہ نہیں ہے۔

شرح لغات [1] فساقنی از نصر سوق اس کا مصدر ہے بمعنے ہانکنا یقال ساق الماشیۃ یسوق سوقاً وسیاقاً وسیاقۃ ومساقاً واستاق واستیاقاً جب کہ وہ جانور کو پیچھے سے ہانکنے [2] حادی یہ حدو سے مشتق ہے۔ یقال

حدا الابل حدوًا وحِداءً وحُداءً جبکہ وہ حدی پڑھنے میں آواز بلند کرے۔ فہو حاد والجمع حُداۃٌ وقال الجوہری الحد وسوق الابل والغناء لہا ۳ السغب محرکۃ اسم مصدر اور مصدر یہ دونوں طرح سے مستعمل ہے یقال سغب الرجلُ سغبًا وسغابۃً وسغوبًا ومسغبۃً جبکہ وہ بھوکا ہو از نصر وسمع ۴ القضا بمعنے قضائے خداوندی وتقدیر خداوندی والجمع اقضیۃٌ از ضرب المکنی ۵ تفعیل یقال کنیتُ زیدًا ابا عمرو وبابی عمرو تکنیۃً واصلہ کنی زیدًا ابا فلان کُنیۃ وکنیۃً ای سماہ بہ وکنی عن الشئ بکذا کنایۃً یعنی کلمتُ بشئ واردتُ غیرہ، از ضرب۔ وکنی زیدًا ابا فلان یکنی کُنیۃً کنّی تکنیۃً واکنی اکناءً جب کہ وہ کنیت رکھے۔ ۶ ابا العجب بمعنے تقدیر خداوندی ۷ بدار بکسر الباء المعجمۃ بمعنے جلدی کرنا اور یہ اسم فعل بھی ہے بمعنے جلدی کر اور باب مفاعلت کا مصدر بھی ہوسکتا ہے یقال بادر الیہ بدارًا ومبادرۃً اذا اسرع الیہ وبُدُورًا ای اسرع الیہ از نصر ۸ حییتم۔ اس کا مصدر تحیت ہے یعنی سلام علیکم یا حیاکم اللہ کہنا۔ (یعنی تمہیں زندہ رکھے) وفی التنزیل واذا حییتم بتحیۃ الخ ۹ المنزل بمعنے اترنے کی جگہ و مکان وچشمہ والجمع منازل ۱۰ عشتم اس کا مصدر عیش ہے بمعنے زندہ رہنا یقال عاش یعیشُ عیشًا وعیشۃً ومعیشًا ومعاشًا ومعیشۃً ای صار ذا حیاۃٍ از ضرب ۱۱ خفض اس کے اصل معنے نرمی اور فراخی حال کے ہیں اب اس کا استعمال عیش اور سہولت میں ہونے لگا ہے اور اس کے معنے آرام اور پستی کے بھی آتے ہیں یقال خفض العیش خفضًا ای سہل وکان ھنیئًا فالعیشُ خفضٌ وخفیضٌ وخافضٌ ومخفوضٌ از کرم والخفض ایضًا ضد الرفع ای الاہانۃ والوضع یقال خفض الصوتُ خفضًا ای لان وخفض بالمکان ای قام وخفض الکلمۃ ای کسر آخرہا وخفضت الابلُ ای صارت سیرًا لینا از ضرب ۱۲ خضل بکسر ایضا والمعجمۃ بمعنے تروتازہ یقال خضل الشئ خضلًا وخضّل ای ندی وابتل فہو خضلٌ از سمع ۱۳ ما عندکم میں ما استفہامیۃ ہے ۱۴ لابن سبیل بمعنے مسافر اور زیادہ سفر کرنے والا اور محض سبیل کے معنے راستہ یا واضع راستہ کے آتے ہیں۔ والجمع سُبُلٌ وسُبْلٌ واسبُلٌ واسبلۃٌ وسُبُولٌ ۱۵ مرمل وہ شخص جس کا توشہ ختم ہوجائے یقال ارمل القوم ای نفد زادہم واصلہ الرملُ (بمعنے ریت) کانہم لصقوا بالرمل جیسا کہ فقیر کو ترب کہتے ہیں اور جلٌ اَمِلٌ محتاج آدمی کو کہتے ہیں والجمع ارامِلُ ۱۶ نضو وہ لاغر حیوان جو رات کے چلنے سے بہت دبلا ہوجا۔ والجمع انضاءٌ یقال انضی البعر ای ہزلہ ۱۷ سُرے ھُدیٰ کے وزن پر یہ مصدر ہے بمعنے رات کا سفر اور عرب کا قول ہے عند الصباح یحمد القوم السُّرٰی یہ مثال ایسے وقت بولتے ہیں کہ تکلیف برداشت کرنے میں آرام کی امید ہو اور ابن السُّرٰی رات کا مسافر ۱۸ خابط لیل ہو الذی یسیر فی اللیل علی غیر ھُدیٰ یقال خبط اللیل خبطًا ای سار فیہ علی غیر ھُدیٰ از ضرب۔ یعنی یہ چال کی قسم ہے جو ٹھیرا چلے ۱۹ الیل بمعنے سخت کالی طویل رات جیسے لیلٌ لائل اور لیل الیل یہ تاکید کے لیے استعمال کیا گیا ہے جیسے عرب العربا یعنی خالص عرب ۲۰ جوی یہ مصدر ہے وہو شدۃ الوجد من حزن او عشق سوزش غم وعشق وایضًا داء فی الصدر وتطاول المرض وایضا المصائب بالجوی وہو وصف بالمصدر وہذا المراد ھناک ۲۱ الحشی مقصودًا بمعنے باطنا وما انضمت علیہ الضلوع والجمع احشاءٌ وحشا الرجل ای اصاب حشاہ وحشا البوسادۃ بالقطن ای ملأہا از نصر والمصدر حشو الطوی بمعنے لپٹنا اس کے معنے مجازی بھوک کے ہیں از سمع ۲۲ مشتمل اسم فاعل کا صیغہ ہے از افتعال یقال اشتمل جبکہ وہ جلدی کرے واشتمل فی الحاجۃ جب کہ وہ آمادہ ہو اور وہ ارادہ کرے واشتمل بالثوب جبکہ وہ سارے جسم پر لپیٹے واشتمل الامر علیہ جبکہ وہ گھیرے اور احاطہ کرے واشتمل علی فلان جبکہ وہ بچائے اور اس کا مجرد نصر اور سمع سے آتا ہے یقال

شمل الامر القوم شملاً وشمولاً جبکہ عام ہوا اور شامل ہو ۲۳ ذاق اس کا مصدر ذوق ہے اجوف واوی از نصر یسمعنے چکھنا یقال ذاق الشیٔ ذوقاً وذواقاً ومذاقاً جبکہ وہ چکھے ۲۴ طعم بالفتح یسمعنے مزہ والجمع طعوم اور کھانے کی خواہش یقال رجلٌ ذوطعمٍ یعنی وہ صاحب عقل اور تجربہ والا ہے ۲۵ ماکل مصدر یسمعنے ماکول (مفعول) خوراک والجمع مآکل ۲۶ دمثل یسمعنے جائے پناہ یقال وال یئل والاً وولولاً دوبیلاً من کذا ای طلب النجاۃ ومنہ وُوالَ البہ ای لجاء از ضرب ۲۷ دجاز نصر یقال دجا اللیلُ دجوًا ودُجُوًّا یعنی جبکہ رات تاریک ہو ۲۸ جنح بالضم پارہ شب۔ وطائفۃ من اللیل واصلہ جنح اللیلُ جنوحًا ای اقبل وجنح الرجل البہ ای مال وجنح الرجلُ جناحًا ای اثم از فتح ۲۹ الظلام بفتح الظاء یسمعنے اول اللیل او لیلۃ ظلما رشدیدۃ الظلام واصلہ ظلم اللیل وظلمًا واظلم ای صار مظلمًا یعنی اندھیرا ہوا از سمع ۳۰ المسبل از افعال یسمعنے لٹکانے والا یقال اسبل۔ الستر جبکہ وہ پردہ لٹکائے واسبل الدمع جبکہ وہ آنسو بہائے واسبل الماءَ جبکہ وہ پانی گرائے واسبل الطریق جبکہ وہ بہت آمدورفت والا ہو واسبل السماءُ جبکہ پانی برسے واسبل الدمع جبکہ بکثرت آنسو بہے یا بکثرت بارش ہو واسبل الزرعُ جبکہ خوشہ نکلے۔ واسبل علے فلان جبکہ وہ کسی کے خلاف بہت گفتگو کرے۔

وَهُوَ مِنَ الْحَيْرَةِ فِي تَمَلْمُلٍ ۔۔۔ فَهَلْ بِهٰذَا الرَّبْعِ عَذْبٌ مَنْهَلٌ ۔۔۔ يَقُوْلُ لِيْ اَلْقِ عَصَاكَ وَادْخُلِ
وَالْبِشْرُ بِالْبِشْرِ وَقِرًى مُعَجَّلٍ ۔۔۔ قَالَ فَبَرَّزَ اِلَيَّ جَوْذَرًا ۔ عَلَيْهِ شُوْذَرًا ۔ وَقَالَ: شِعْرٌ ۔
وَحُرْمَةِ الشَّيْخِ الَّذِيْ سَنَّ الْقِرٰى ۔۔۔ وَاَسَّسَ الْمَحْجُوْجَ فِيْ اُمِّ الْقُرٰى

الترجمۃ والمطالب اور وہ بے قراری کی وجہ سے عجیب پریشانی میں ہے پس کیا اس مکان میں کوئی شیریں چشمہ ہے؟ کوئی سخی ایسا ہے جو مجھ سے یہ کہے کہ تو رک جا (ٹھہر جا) اور تو اندر آکر فوری مہمانی اور خندہ روئی سے خوش ہو ابوزید نے کہا یہ سن کر ایک شوخ چشم بچہ چدریہ یعنی چھوٹی چادر اوڑھے باہر آیا اور کہنے لگا اس بزرگ (حضرت ابراہیم خلیل اللہ) کی قسم جس نے مہمان نوازی کا طریقہ ایجاد کیا ہے اور جس نے مکہ میں بیت اللہ کی بنیاد ڈالی ہے۔)

تشریح لغات ۱ تململ یہ تفعلل سے ہے یسمعنے اضطراب وبے قراری یا یہ ماخوذ ملۃ سے جس کے معنے چنگاری وبھوبل کے ہیں یا یہ ملال سے ماخوذ ہے جس کے معنے اضطراب اور گھبراہٹ کے ہیں یا یہ ماخوذ ثلّ سے ہے جس کے معنی الٹ پلٹ کرنے کے ہیں یقال تململ علے الفراش ای کان یتقلب علے الفراش لسبب المرض او الھم وتململ الجالس ای تو کأ مرۃً علے ھذا الشق ومرۃً علے ذلک لملۃ المرض ای جعلۃ تململ ۲ الربع یسمعنے گھر۔ وگھر کا ارد گرد واترنے کی جگہ وموسم بہار گذارنے کی جگہ اور لوگوں کی جماعت۔ لاش والجمع رباعٌ ورُبُوعٌ وارباعٌ۔ ۳ عذب یہ مصدر ہے یسمعنے خوشگوار کھانا پانی۔ یقال ماء عذبٌ یعنی میٹھا پانی ۴ المنہل۔ گھاٹ۔ پینا، راستہ پر پانی پینے کی جگہ والجمع مناہل اور عذب المنہل میں اضافت صفت کی موصوف کی طرف ہے یقال نہلت الابل نہلاً اذا شربت فی اول الورود از سمع القِ عصاک یہ مہمان بننے سے کنایہ ہے اس لیے کہ جب انسان اپنے منزل مقصود پر

پہنچتا ہے تو اپنے سامان اور لاٹھی وغیرہ سب کو رکھ دیتا ہے۔ یعنی تو اپنے سامان کو رکھدے یقال القی الشئی ای طرحہ والقی الیہ القول وبالقول ای ابلغہ ایاہ والقی علیہ القول ای املاہ والقی الیہ السمع ای اصغی والقی الیہ خبرا ای اصطنعہ از سمع ۵ عصا اس کے معنے لکڑی اور لاٹھی کے ہیں جس پر کہ وہ ٹیک لگائے یا سہارا کرے والجمع عُصِیٌّ وعِصِیٌّ واعصاءٌ واعُصٌ یقال عصونہ عصوا ای ضربتہ بالعصا از نصر ۶ ادخل یہ ثلاثی مجرد سے امر کا صیغہ ہے اس کا مصدر دخول ہے از نصر بمعنے داخل ہونا ۷ البشر یہ امر حاضر کا صیغہ ہے یقال بشر بالشئ والبشر وبشّر ای فرح بہ از سمع وضرب ۸ بشر بالکسر چہرہ کی رونق اور کشادہ روئی ۹ قرے بالکسر بمعنے مہمانی کا کھانا اور قرے ۱۰ معجل وہ کھانا جو مہمان کے سامنے پیش کیا جائے۔ ۱۱ فبرز از نصر یقال برز بروزا جب کہ وہ میدان کی طرف نکلے۔ ۱۲ جوذر یہ وادی ہے بمعنے نیل گائے کا بچہ والجمع جواذر وجآذر اور بعض اہل لغت نے اس کے معنے ہرن کے بچے کے بیان کئے ہیں واستعیر ہہنا للغلام الحسن ۱۳ شوذر علے وزن جوہر اس کے حروف اصلی ش ذ ر ہیں بے آستین کی قمیض جو بچے کے گلے میں ڈالتے ہیں اور بعض یہ فرماتے ہیں یہ چادر کا معرب ہونا یہ صحیح نہیں ہے اور اساس اللغات میں ہے یہ ایک قسم کا لباس پہاڑیوں کا ہے واللہ اعلم بحقیقۃ الحال ۱۴ حرمۃ بسکون الراء المہملۃ وبضمہا وبفتحہا بمعنے ذمہ دیانت ہر وہ چیز جس کی ادائیگی ضروری ہو اور جس کے اندر کوتاہی حرام ہو اور اس کے معنے محترم اور حصہ قابل حفاظت چیز جس کی پردہ دری حرام ہو اور حرمۃ الرجل کے معنے بیوی کے بھی آتے ہیں والجمع حُرُمٌ وحُرَمات وحُرُمات ۱۵ الشیخ اس سے مراد حضرت ابراہیم خلیل اللہ ہیں۔ شیخ کے معنے بوڑھے کے آتے ہیں والجمع شیوخ وشیوخۃ واشیاخ وشیخۃ وشیخان ومشیخۃ ومشیخۃ وجمع الجمع مشائخ واشایخ۔ اور شیخ کا اطلاق استاد عالم اور سردار قوم اور ہر اس شخص پر ہے جو لوگوں کے نزدیک علم فضیلت مرتبہ کے لحاظ سے بڑا ہوتا ہے۔ اور شیخ النار ابلیس سے کنایتہ ہے۔ ۱۶ اسس اس کا تاسیس مصدر ہے اور یہ اساس سے مشتق ہے جس کے معنے بنیاد رکھنے کے ہیں ۱۷ المجوج از نصر اب الحجوج خانہ کعبہ اور بیت الحرام کو کہتے ہیں اور یہ حج سے مشتق ہے جس کے معنے قصد کرنے کے ہیں اور چونکہ مقامات مخصوصہ کا زیارت کرنا مقصود ہوتا ہے۔ ۱۸ ام القریٰ اس سے مراد مکہ مکرمہ ہے جیسے ام القرآن سورۃ فاتحہ کو کہتے ہیں۔ اور ام القوم سردار قوم کو کہتے ہیں۔ اور ام الکتاب لوح محفوظ کو کہتے ہیں۔ یعنی سورہ فاتحہ یا کل قرآن پاک۔

مَا عِنْدَنَا لِطَارِقٍ إِذَا عَرَا ۔۔۔ سِوَى الْحَدِيثِ وَالْمُنَاخِ فِي الذَّرَى
وَكَيْفَ يَقْرِي مَنْ نَفَى عَنْهُ الْكَرَى ۔۔۔ طَوَى بَرَى أَعْظَمَهُ لَمَّا انْبَرَى

فَمَا تَرَى فِيمَا ذَكَرْتُ مَا تَرَى

فَقُلْتُ مَا أَصْنَعُ بِمَنْزِلٍ قَفْرٍ وَمُنْزِلٍ حِلْفِ فَقْرٍ۔ وَلَكِنْ يَا فَتَى مَا اسْمُكَ۔ فَقَدْ فَتَنَنِي فَهْمُكَ فَقَالَ اِسْمِي زَيْدٌ۔ وَمَنْشَئِي قَيْدٌ۔

الترجمۃ والمطالب کہ ہمارے پاس رات کے آنے والے مہمان کے لیے سوائے باتوں اور پڑے رہنے کی جگہ کے اور کچھ نہیں ہے اور ایسا شخص مہمانی کر بھی کیوں کر سکتا ہے جس کی نیند کو بھوک نے بھگا دیا

ہو اور جب وہ پیش آئی ہو تو اس کی ہڈیوں کو چھیل ڈالا ہو لہذا جو کچھ میں نے کہا اس میں آپ کی کیا رائے ہے تو میں بولا کہ خالی گھر اور فقیر میزبان کو لے کر میں کیا کروں گا۔ مگر اے جوان تیرا نام کیا ہے تیری ذکاوت اور سمجھ نے مجھے مفتون (فریفتہ) کر لیا وہ بولا کہ میرا نام زید ہے اور میرا مولد (وطن یعنی جائے پیدائش) فید ہے۔

تشریح لغات

۱ لطارق۔ اس کے اصلی معنے رات کے چلنے والے کے ہیں اب خاص رات میں آنے والے کے معنے ہو گئے ہیں والجمع طُرّاق واطراق فقیل طَرَق اہلہ طُرُوقًا اور طارق صبح کے ستارے کو بھی کہتے ہیں اس لیے کہ وہ رات میں ظاہر ہوتا ہے کما فی التنزیل والسماء والطارق ۲ عرا از نصر یہ وادی ہے بمعنے پیش ہونا و آنا یقال عرا فلانا اَعْرٌ یعرو عروًا جبکہ وہ پیش آئے وعرا من ثیابہ یعری عریۃ وعُریًا جب کہ وہ ننگا ہو ۳ سوے بمعنے برابر وسط غیر۔ مانند سواء کے اور یہ حرف استثناء میں سے ہے جیسے جاؤ اسوے زید ۴ الحدیث بمعنے خبر والجمع احادیث وحدثان وحدثان اور علم الحدیث ہمارے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اقوال افعال احوال ہیں۔ ۵ المناخ۔ بالضم ہی مواضع بروک الابل (اونٹ کے بیٹھنے کی جگہ) اور اقامت گاہ ۶ الذرا بفتح الذال المعجمۃ بمعنے گھر کے سامنے کا صحن اور اس کے اطراف اور جائے پناہ اور ہر وہ جگہ جہاں تم چھپ سکو اور اس کے معنے گرے ہوئے آنسو اور وہ غلہ جس کا اوسان کیا جائے کے بھی آتے ہیں ۷ یقری قرئے سے بمعنے مہمانی کرنا یقال قرا الضیف یقری قِرًی و قراءً جبکہ وہ مہمان کی میزبانی کرے از ضرب ۸ نفی از ضرب اس کا مصدر نفی ہے بمعنے انکار کرنا اور دفع کرنا یقال نفی الشیء نفیًا ای نحاہ وازالہ ودفعہ ونفی الشیء ای انکرہ لم یثبتہ ونفی الرجل من بلدہ ای اخرجہ منہ اے بلد آخر ویقال نفت الریح التراب ای اطارتہ ونفی الشیء وانتفی ای ضد ثبت ونفی الشعر ای تساقط۔ ونفاہ عنہ یعنی اس کو دور کیا اور جدا کیا ونفی الرجل یعنی اس کو قید خانہ میں بند کیا۔ ۹ الکرا مقصورًا بمعنے نیند از سمع یقال کرے الرجل یکرا کرے جبکہ وہ اونگھے فہو کر وکریان وکری ۱۰ طوے بالفتح اس میں تنوین تعظیم کے لیے ہے یہ مصدر ہے بمعنے بھوک اور یہ سمع سے آتا ہے یقال طوی طوًی جبکہ وہ بھوکا ہو ۱۱ برائے یہ فعل ماضی کا صیغہ ہے از ضرب یقال بری العود والقلم والقدح وغیرہا یبریہ بریًا ای لختہ فانبرا جب کہ وہ قلم یا تیر کو تراشے اور اسے چھیل کر صاف کرے ۱۲ اعظمہ یہ عظیم کی جمع ہے بمعنے ہڈی اور اس کی جمع عظام بھی آتی ہے۔ وفی التنزیل فکسونا العظام لحما ۱۳ انبرا ای اعترض وتقدم یعنی وہ سامنے آئے یقال انبرے لہ جبکہ وہ پیش آئے اور انبرا کے معنے تراشے جاتے کے بھی آتے ہیں ۱۴ بمنزل جائے نزول بمعنے مکان۔ وچشمہ والجمع منازل ۱۵ قفر وہ زمین جو گھاس پانی آدمی سے خالی ہو یقال ارض قفر وارض قفار یعنی بے آب وگیاہ چٹیل میدان ۱۶ بمنزل بالضم مصدر از افعال بمعنے مہمان یقال انزل الشیء انزالًا ومنزلًا جبکہ وہ اتارے ویقال انزل الضیف جبکہ وہ مہمان کو اتارے۔ ۱۷ حلف بالکسر مصدر بمعنے عہد وپیمان۔ ودوستی اور وہ دوست جس نے بے وفائی نہ کرنے کی قسم کھائی ہو۔ والجمع احلاف یقال فلان حلف کذا یعنی فلاں شخص اس سے جدا نہیں ہوتا۔ حلف اور حلیف صیغہ صفت کے بھی ہیں اور اس میں تھوڑا سا فرق ہے حلیف وہ شخص جس سے چند دن کا عہد ہوا ہو اور حلف وہ شخص جس سے پرانا عہد ہو ۱۸ فقر مصدر یہ غنے کی ضد ہے

بمعنے مفلسی محتاجی۔ غم والجمع فقورٌ ومفاقرٌ از کرم ۱۹ فتے مقصوداً بمعنے نوجوان سخی۔ غلام ۲۰ فتنتی از ضرب بمعنے تعجب میں ڈالنا ومائل کرنا وفریفتہ کرنا اور فتنہ میں ڈالنا اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔ ۲۱ فہمک مصدر سمجھ از سمع یقال فہم فہماً وفہامۃً وفہامۃً وفہامیۃً جبکہ وہ سمجھے ۲۲ منشئ۔ بمعنے پیدا ہو جانے کی جگہ یقال مولدی ومنشائی فی بنی فلان از ضرب ۲۳ فید منزل بطریق مکہ شرّفہا اللہ تعالےٰ اور اس کے معنے اس چٹیل میدان کے جس میں سرسبز ٹکڑا ہو اور اس میں جو جانور چرین ان کو فید کہتے ہیں۔

وَوَرَدْتُ[1] هٰذِهِ الْمَدْرَةَ[2] اَمْسِ[3]۔ مَعَ اَخْوَالِيْ[4] مِنْ بَنِيْ عَبْسٍ[5]۔ فَقُلْتُ لَهٗ زِدْنِيْ[6] اِيْضَاحًا[7]۔ زَادَكَ[8] اللّٰهُ صَلَاحًا[9]۔ عِشْتَ[10] وَنُعِشْتَ[11]۔ فَقَالَ اَخْبَرَتْنِيْ اُمِّيْ بَرَّةُ[12]۔ وَهِيَ كَاسْمِهَا بَرَّةٌ۔ اَنَّهَا نَكَحَتْ[13] عَامَ[14] الْغَارَةِ[15] بِمَاوَانَ[16] رَجُلًا[17] مِنْ سَرَاةِ[18] سُرُوْجٍ[19] وَغَسَّانَ[20]

الترجمۃ والمطالب

اور میں اپنے عبسی ماموؤں کے ساتھ کل ہی اس شہر میں آیا ہوں تو میں نے کہا زندہ اور خوش رہو ذرا اور کھول کے کہو خدا تمہاری نیکی زیادہ کرے تو وہ کہنے لگا کہ میری ماں برّہ نے جو اسم بامسمّٰے ہے اس نے مجھ سے یہ بیان کیا کہ میں نے مقام ماوان میں لڑائی کے زمانہ میں ایک سروجی غسان سردار کے ساتھ نکاح کر لیا تھا۔

تشریح لغات

۱ وردت یہ صیغہ متکلم کا ہے یہ درود سے مشتق ہے بمعنے شہر میں آنا یقال وردت البلد میں شہر میں پہنچا وورد علیّ کتابٌ جبکہ میرے پاس خط آئے از ضرب ۲ المدرۃ بالتحریک مٹی کا ایک ڈھیلا یقال مدرۃ الرجل مرد کا گھر۔ ویقال فلاں سید مدرتہ ای بلدتہ یہاں معنے شہر کے ہیں۔ ۳ امس یہ ظروف زمان سے ہے اور مبنی علے الکسر ہے مگر یہ نکرہ اور معرفہ کیا جاتا ہے قال الکسائی العرب تقول کلمتک امس واعجبنی امس یا ہذا وتقول فی النکرۃ اعجبنی امس وامسٌ آخر فاذا اضفتہ اور نکرتہ اذا دخلت علیہ لام التعریف اجریت علیہ بالاعراب تقول کان امسنا طیباً ورایت امسنا المبارک ومررتُ بامسنا المبارکِ ویقال مضے الامسُ بما فیہ ۴ اخوالی یہ خال کی جمع ہے بمعنے ماموں اور اس کے معنے تل کے بھی آتے ہیں اب اس کا اطلاق ان رشتہ داروں پر جو ماں کی طرف سے ہوں ان پر ہوتا ہے وتجمع علے اخولۃ وخوولٍ وخُوَّلٍ وخُوولۃ از نصر واصلہ خال المواشی خولاً وخیالاً ای ساسہا وتعہدہا ۵ بنی عبس یہ مشہور قبیلہ ہے عبس بالسکون وبالتحریک یہ دونوں طرح مستعمل ہے ۶ یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے اور یہاں متعدی ہے، زیادت سے یہ ضرب سے آتا ہے۔ یقال زاد یزید زیداً وزیداً وزیداً وزیادۃً ومزیداً وزیداناً جبکہ وہ بڑھے اور زیادہ ہو ۷ ایضاحاً یہ افعال کا مصدر ہے بمعنے نسب اور اپنی حالت کا ظاہر کرنا یقال اوضح الامرُ جبکہ ظاہر اور واضح ہو واوضح الامرَ جبکہ وہ ظاہر اور واضح کرے تفسیر اور ایضاح میں فرق ہے۔ تفسیر ما اجمل بہ کو کہتے ہیں اور ایضاح رفع ما اشکل کو ہکذا فی فرائد اللغۃ۔ واصلہ وضح الشئی وضوحاً ای بان وظہر از ضرب۔

۵ زادیہ زیادت سے ہے۔ جو نقصان کے خلاف ہے یقال زاد الشئ وزاد ہ جبکہ زیادہ ہو وقد مر تحقیقہ ۶ صلاحا۔ بمعنے نیکی یہ فساد کی ضد ہے یقال صلح صُلُوحًا وصلاحًا وصلاحیۃً جب کہ فساد کو زائل کرے از کرم و فتح و نصر اور اس کی اصل مبرد نکالتے ہیں زاد اللہ اصلاحک وہکذا الاخفش مگر اخفش یہ کہتے ہیں اس کے دو مفعول ہوتے ہیں ۷ عشت یہ عیش سے مشتق ہے از ضرب بمعنے آرام سے زندگی بسر کرنا ۸ نعشت۔ یہ نعش سے مشتق ہے بمعنے اٹھایا جانا اور بلند کیا جانا۔ از فتح یقال اذامات الرجل فہم ینعشونہ ای یذکرونہ ویرفعون ذکرہ ومنہ انعش بمعنے المیت او السریر اور عشت اور نعشت میں جناس لاحق ہے۔ و ہو اختلاف المتجانسین فی حرف واحد وشرط اللاحق ان الحرفان المختلفا ن من غیر متقاربین والا فالجناس فیہا مضارع ۱۲ برّہ بالفتح یہ علم ہے اور ای کا بدل واقع ہے۔ بَرَّۃ۔ برہ اور برۃ میں بجنس مماثل ہے۔ اور یہ بر سے مشتق ہے۔ بمعنے بارّۃ (نیک اچھی) اور یہ صفت کا صیغہ ہے۔ براور بار دونوں کے معنے ایک ہیں بمعنے نیک ونیکو کار۔ بھلائی کرنے والا۔ اور بہت نیکی کرنے والا اور سچا۔ یقال بَرَّ فی قولہ بَرًّا ای صدق از سمع وضرب وَبَرَّ والدہ بَرًّا ای اطاعہ ۱۳ نکحت از فتح وضرب یقال نکح المرأۃ نکاحًا ونُکُحًا جبکہ مرد عورت سے شادی کرے ونکحت المرأۃ یعنی عورت کا شادی کرنا۔ اور نکاح کے اصلی معنے وطی (صحبت) کرنیکے ہیں اب اس کا استعمال نکاح کے معنے میں ہونے لگا ہے ۱۴ عام بمعنے سال واجمع اعوام والعام یہ عامۃ کی بھی جمع ہے بمعنے دن واصلہ عام فی الماء عومًا بمعنے سبح از نصر۔ عام اور سنۃ میں فرق ہے سنۃ تو پورے سال بھر کو کہتے ہیں کہیں سے بھی اس کو شروع کر دو اور عام جس میں گرمی اور جاڑے پورے ہو جائیں ۱۵ الغارۃ مصدر بمعنے لوٹ اور یہ اسم ہے اغارۃ کا والجمع غارات وتنیز رفتار غارت ڈالنے والا لٹیرا۔ ۱۶ بماوان میں باء کے معنے میں ہے اور ماوان بلد فی طریق مکۃ باعلے نجد ۱۷ رَجُلًا بمعنے مرد پیدل چلنے والا۔ والجمع رجال ورَجَلَۃ ورَجالۃ واراجل ورجالات ۱۸ سراۃ اس کی جمع سَرِیٌّ خلاف قیاس ہے اس کے معنے ہر چیز کے اعلے اور اچھے وعمدہ کے ہیں اور بعض نے اس کو واحد کہا ہے اور اس کے معنے شریف اور سخی کے بھی آتے ہیں از نصر وسمع وکرم بمعنے صاحب مروت اور سخی ہونا ۱۹ سروج بفتح السین المہملۃ اسم مدینۃ (یہ ایک شہر کا نام ہے) ۲۰ عنسان قبیلۃ فی الیمن یعنی یہ یمن میں ایک قبیلہ ہے۔

فَلَمَّا اَنَسَ مِنْهَا الْاِثْقَالَ۔ وَكَانَ بَاقِعَةً عَلٰى مَا يُقَالُ۔ ظَعَنَ عَنْهَا سِرًّا۔ وَهَلُمَّ جَرًّا۔ فَمَا يُعْرَفُ اَحَيٌّ هُوَ فَيُتَوَقَّعُ۔ اَمْ اُودِعَ اللَّحْدَ الْبَلْقَعَ۔ قَالَ اَبُوْ زَيْدٍ فَعَلِمْتُ بِصِحَّةِ الْعَلَامَاتِ اَنَّهٗ وَلَدِیْ۔ وَصَدَّنِیْ عَنِ التَّعَرُّفِ اِلَيْهِ صَفْرُ يَدِیْ۔

ترجمۃ والمطالب وہ باقعہ جانور کی طرح نہایت چالاک شخص تھا اس نے جب مجھے حاملہ دیکھا تو وہ چپکے سے مجھ سے جدا ہو گیا اور وہ اس وقت تک غائب ہے نہیں معلوم کہ وہ زندہ ہے جو اس کا انتظار کیا جائے۔ یا وہ توشۂ قبر میں رکھ دیا گیا ابو زید نے کہا کہ میں نے صحیح علامتوں سے پہچان لیا کہ وہ میرا ہی بیٹا ہے مگر میری مفلسی اور غریبی نے مجھے اپنے تعارف سے باز رکھا۔

تشریح لغات

۱؎ آنس یہ اینا س سے ماخوذ ہے بمعنے جاننا و دیکھنا و مانوس کرنا و محبت کرنا یقال آنس الشئ جبکہ وہ دیکھے وفی التنزیل آنس من جانب الطور نارًا۔ یعنی حضرت موسےٰ علیہ السلام نے طور کی طرف آگ کو دیکھا ۲؎ الاثقال بکسر الہمزۃ یقال اثقلت المرأۃ فہی مثقل ای ثقل حملہا فی بطنہا۔ یعنی عورت کے ولادت کا وقت قریب ہونا اور زیادہ حمل کا بوجھ اور بھاری ہونا و اصل الثقل ضد الخفۃ یقال ثقل الشئ ثقلا جبکہ چیز بوجھل اور بھاری ہو ازکرم یا اثقال ثقل کی جمع ہے جس کے معنے بوجھ کے ہیں ۳؎ باقعۃ یہ باقع کا مونث ہے ہوشیار و زبرک مرد جس کو فریب نہ دیا جا سکے والجمع بواقع یقال فلان باقع یعنی بہت محتاط اور چالاک ہے وفی الاصل الطائر الحذر اذا شرب الماء نظر یمنۃ و یسرۃ یا باقع خود مذکر کے لیے استعمال کیا گیا ہے اور اس میں تاتانیث کی نہیں ہے جیسے خلیفتہ میں واللہ اعلم ۴؎ طعن از فتح یقال طعن ظعنا و طعنا و ظعنا و ظعنا جبکہ وہ کوچ کرے۔ یقال ظعنوا عن دیارہم یعنی وہ لوگ اپنے ملکوں سے کوچ کر گئے ۵؎ سَرَا۔ بالکسر بمعنے بھید و راز والجمع اسرار یقال رجل سَرِیٌّ یعنی مرد کا مون کو پوشیدہ طور پر کرنے والا والا وفلان سُرِیُّ بذا الامر یعنی فلاں شخص اس کام کا جاننے والا ہے اور اس کے معنے یہ بھی آتے ہیں۔ طریقہ۔ وسط۔ وادی کے درمیان خالص چیز۔ عمدہ و افضل چیز پاک و عمدہ زمین و قمری مہینہ کی پہلی رات یا آخری رات یا درمیان مہینہ اور اصل ہر چیز کا جوف و مغز والجمع اسرۃ ۶؎ لُمَّ بمعنے تعال واقبل اسے تعالو علے لہجۂ اور اس میں ہا تنبیہ کے لیے ہے واصلہ لُمَّ من قولہم لَمَّ اللہ شعثہ ای جمعہ کانہ اراد لُمَّ نفسک الینا ای اقرب اور سیبویہ یہ کہتے ہیں کہ لُمَّ یہ اہل حجاز کے لغت میں ایک اور تثنیہ اور جمع اور مذکر اور مونث سب کے لیے یہ ہی ایک لفظ مستعمل ہوتا ہے اور اس میں تصریف نہیں ہوتی اور بنو تمیم اور اہل نجد یوں استعمال کرتے ہیں۔ لُمَّ لُمَّا لُمُّوا لُمِّی لُمِّنَ لُمُمْنَ وفی التنزیل لُمَّ شہداءکم ۷؎ جَرًّا یہاں یہ حال ہے اور یہ مصدر ہے بمعنے جاری کرنا و کھینچنا و اصل الجر الجذب یقال جَرَّہ جَرًّا فانجرّ ۸؎ احیی یہ بیت کی ضد ہے بمعنے زندہ اور نسبت کے وقت حَیَوِیٌّ کر لیتے ہیں اس کا مونث حَیَّۃٌ آیا ہے یقال ارض حیۃ بمعنے سرسبز زمین اور الحی کے معنے محلہ اور عرب کے قبیلوں میں سے چھوٹا قبیلہ ہے والجمع احیاء ۹؎ فیتوقع از تفعل توقع مصدر بمعنے امید کرنا یقال توقع الامر یعنی اس نے حاصل ہونے کی امید لگائی ۱۰؎ اودع ودیعت سے بمعنے امانت رکھنا یقال اودعہ الشئ جبکہ وہ کسی کے پاس امانت رکھے ویقال اودعتہ مالا یعنی میں نے اپنے پاس امانت رکھنے کے لیے اس سے مال لیا ۱۱؎ اللحد با لفتح والضم بمعنے بغلی قبر۔ و قبر والجمع الحاد و لحود ۱۲؎ ابلقع وہ زمین جس میں گھاس نہ ہو یعنی خالی زمین والجمع بلاقع اور اس کے اصلی معنے چٹیل میدان کے ہیں۔ یقال بلقع فی الارض ای خلا ۱۳؎ بصحتہ۔ یہ اصل میں سقم کے خلاف ہے۔ بمعنے تندرستی اور مرض کا چلا جانا ۱۴؎ العلامات یہ علامۃ کی جمع ہے بمعنی نشان راستہ والجمع علام و علامات واصلہ علمۃ علما ای وسمہ از نصر و ضرب و علم الشقۃ علما ای شقہا از نصر و علم ہو علما ای انشقت شقۃ العلیا فہو اعلم از سمع و علم الشئ علما ای تیقنہ و عرفہ و علم الشئ و بہ ای ادرکہ از سمع ۱۵؎ ولدی۔ اسم المولود (بچہ) للذکر والانثی والواحد والکثیر یقال ولدتہ امہ ولادۃ علے البدل از ضرب ۱۶؎ صدفنی۔ از ضرب بمعنے روکنا و باز رکھنا یقال صدفہ عن کذا صدفا ای صرفہ عنہ و ردہ از نصر و ضرب و صدف صدفا و صدودا عن کذا ای اعرض عنہ و انصرف ۱۷؎ التعرف مصدر از باب تفعل بمعنے پہچاننا یقال تعرف الشئ یعنی اس نے ڈھونڈا یہاں تک کہ اس نے پہچان لیا و تعرف الضالۃ یعنی اس نے گمشدہ کو تلاش کر لیا و تعرف بفلان یعنی وہ آشنا ہوا و تعرف الیہ جبکہ اس نے واقف کرایا ۱۸؎ صقر۔ بفتح الصاد المہملہ و کسرہا و ضمہا بمعنے

خالی یقال بیتٌ صفر من المتاع یعنی گھر سامان سے خالی ہے و یقال ہو صفر الید یعنی وہ خالی ہاتھ ہے ۱۹ یدٌ بمعنے ہاتھ و ہتھیلی۔ اور یہ کلمہ مؤنث ہے اور اس کا لام کلمہ محذوف ہے اور یہ اصل میں یدیٌ تھا اس کا تثنیہ یدان آتا ہے۔ والجمع الایدیٌ والیدیٌ و جمع الجمع ایادی۔ اور ایادی کا اکثر استعمال نعمت کے معنے میں ہوتا ہے اور الایدی کی جمع الأیدین بھی آتی ہے واللہ اعلم۔

فَفَصَلْتُ عَنْهُ بِكَبِدٍ مَرْضُوضَةٍ. وَدُمُوعٍ مَفْضُوضَةٍ. فَهَلْ سَمِعْتُمْ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ بِأَعْجَبَ مِنْ هٰذَا الْعُجَابِ. فَقُلْنَا لَا (واللہ اعلم ۱۲) وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ. فَقَالَ اِئْتُوهَا فِي عَجَائِبِ الِاتِّفَاقِ. وَخَلِّدُوهَا بُطُونَ الْأَوْرَاقِ. فَمَا سُيِّرَ مِثْلُهَا فِي الْآفَاقِ.

الترجمۃ والمطالب پس میں اس سے اس حال میں جُدا ہوا کہ میرا جگر پارہ پارہ تھا اور میرے آنسو بہہ رہے تھے پس اے عقل مندو! کیا تم نے اس سے زیادہ عجیب کوئی قصہ سنا ہے؟ ہم بولے اس خدا کی قسم جس کو لوح محفوظ کا علم ہے ہیں نے کبھی سنا نہیں وہ بولا کہ اس کو عجائب الاتفاق (کتاب) یا اتفاقات عجیبہ میں لکھ لو اور کاغذوں میں ہمیشہ کے لیے رکھ لو کیونکہ ایسا واقعہ دنیا بھر میں مشہور نہ ہوا۔

تشریح لغات ۱ ففصلتُ اس کا مصدر فصل ہے بمعنے جدا ہونا وجدا کرنا اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے از ضرب یقال فصل الشئ فصلاً جبکہ وہ چیز کو جدا کرے۔ وفصل الولد عن الرضاع جبکہ وہ بچہ کو دودھ چھڑائے ۲ بکبدٍ بفتح الاول وکسر الاول والکبدُ بفتح الاول وکسر الثانی بمعنے کلیجہ وجگر والجمع اکباد یقال کبدہ کبداً یعنی جگر پر اس نے مارا از ضرب ونصر ۳ مرضوضۃ بمعنے ٹکڑے ٹکڑے ہونا یقال رَضَّ الشئ رَضاً فہو مرضوضٌ ورضیضٌ از نصر ۴ دموع یہ دمع کی جمع ہے۔ وہ آنسوں جو آنکھوں میں پھرتے رہیں۔ وتجمع ایضاً علے دُمُع یقال دَمَعَتِ العین دمْعاً ودمعتْ دمُوعاً ای سال دمعہا از فتح وسمع ۵ مفضوضۃ فضٌ سے بمعنے توڑنا اور مہر کا توڑنا اور آنسو بہانا یہاں آخیر معنے مراد ہیں یقال فضّ الدموع جبکہ وہ آنسو بہائے از نصر ۶ اولی اولوا ذو کی۔ جمع کہتے ہیں اور یہ جمع من غیر لفظہ ہے اور اس کا واحد ذا ہے اور اس کی جمع اولات آتی ہے یقال جاء فی اولوا العلم واولات الفضل ۷ الالباب یہ لبٌ کی جمع ہے بمعنے خالص عقل۔ وہر چیز کا خالص اور جو دہم وغیرہ کی آمیزش سے پاک ہو یا تیز فہمی اس لیے لب پر عقل کا اطلاق ہوگا مگر عقل پر لب کا اطلاق ضروری نہیں ۸ العجاب بالضم جس پر تعجب کیا جائے اور تعجب کی حد سے متجاوز اور مبالغہ کے لیے عجبٌ عجابٌ اور عُجَبٌ عجیبٌ کہا جاتا ہے۔ لا اُنثی لاعجیب من ہذا ومن بیں واو قسم کے لیے ہے ۹ علم الکتاب ہو القرآن المجید واللوح المحفوظ ۱۰ ائتوہا ای اکتبوہا واصلہ ثبت الشئ یثبت ثبتاً وثبوتاً فی المکان ای استقر وثبت علے الامر ای داوامہ ودلظبہ از نصر ۱۱ عجائب یہ عجیبہ کی جمع ہے یہاں پر یہ عبارت محذوف ہے ای فی واقعۃ العجائب فی الاتفاق یا تو یہ ایک کتاب کا نام ہے جس میں عجائبات لکھے جاتے ہیں یا یہ لفظی معنے مراد ہوں واللہ اعلم

بحقیقۃ الحال ۱۳ الاتفاق اصلہ وَقِفتُ الامرَ وقفاً ای صادفتہ موافقاً ووفقَ الامر ای کان صوابا موافقا للمراد ویقال وفقہ اللہ ای ہداہ ووفقہ للخیر ای الہمہ وہداہ وفی الحدیث لایتوفق عبدٌ حتے یوفقہ اللہ از حسب ۱۳ خلد وہا از تفعیل بمعنے ہمیشہ رہنا یقال خلد الشئ خلداً وخلوداً از نصر ای بقی واقام وخلدہ واخلدہ ای ادامہ وفی التنزیل العزیز ایحسب انّ مالہ اخلدہ، واخلد بالمکان والے المکان ای اقام ومال الیہ ورکن ۱۴ بطون یہ بطن کی جمع ہے جو ظہر کی ضد ہے یعنی پیٹ و بمعنے جوف کل شئ ویجمع علے البطن وبطنان ایضاً ۱۵ الاوراق یہ ورق بفتح الراء کی جمع ہے واصلہ ورق الشجر ورقاً ای ظہر ورقہ، ویعنی پتے نکل آئے وورقت الشجر ای اخذت ورقہ یعنی پتے میں نے توڑے ۱۶ سیّر از تفعیل یقال سیّر واسار الرجل یعنی مرد کو چلایا اور بعض نے اس کو سیرت سے کے مشتق مانا ہے بمعنے تاریخ داخل کرنے کے لیے وقال استاذی عمی المکرم مدظلہ۔ یہ سار یسیر کا متعدی ہے بمعنے شائع کرنا ومشہور کرنا ۱۷ مثلہا بمعنے مشبہ ونظیر ومشابہ والجمع امثال یہ مذکر اور مؤنث واحد تثنیہ جمع سب ہی کے لیے آتا ہے یقال فلان مستزاد او لمثلہ یعنی اس کے مانند طلب کیا جاتا ہے ۱۸ الآفاق یہ افق کی جمع ہے بمعنے دنیا وکنارہ وکنارہ آسمان ہواؤں کے چلنے کی جگہ۔

فَاَحْضَرْنَا الدَّوَاةَ وَاَسَاوِدَهَا. وَرَقَشْنَا الْحِكَايَةَ عَلٰى مَا سَرَدَهَا. ثُمَّ اسْتَبْطَنَّاهُ عَنْ مُرْتَاهُ. فِي اِسْتِضْمَامِ فَتَاهُ. فَقَالَ اِذَا ثَقُلَ رُدْنِي. خَفَّ عَلَيَّ اَنْ اَكْفُلَ ابْنِي. فَقُلْنَا اِنْ كَانَ يَكْفِيْكَ نِصَابٌ مِنَ الْمَالِ. اَلَّفْنَاهُ لَكَ فِي الْحَالِ.

الترجمۃ والمطالب

پس ہم دوات قلم لائے اور جس طرح اس نے بیان کیا تھا اُسے مِنْ وعن لکھا پھر ہم نے اس کے لڑکے سے ملنے کے بارہ میں مشورہ کیا وہ بولا جب میری آستین بھاری ہو جائے گی (میں مالدار ہو جاؤں گا) اس وقت مجھ پر اپنے لڑکے کی کفالت آسان ہو جائے گی پس ہم نے کہا اگر بقدر نصاب کے مال تجھ کو کافی ہو ہم ابھی تیرے لیے جمع کئے دیتے ہیں۔

تشریح لغات

۱ فاحضرنا احضار مصدر از افعال بمعنے حاضر کرنا واصلہ حضر یحضر حضوراً وحضارۃً ای ضد غاب واقام بالحضر المجلس ای شہدہ از نصر ۲ الدواۃ ہی مایکتب منہ الجمع دوًی ودُوِیٌّ ودَوِیٌّ ودویاتٌ اساودہا ای آلاتہا من الاقلام والسکین یہ اسودۃ کی جمع ہے اور اسودۃ سواد کی جمع ہے بمعنے ادوات الدواۃ من سواد العسکر ما یشتمل علیہ من المضارب والالات والادوات والسواد خلاف البیاض۔ ۴ رقشنا از نصر اس کا مصدر رقش ہے بمعنے لکھنا والرقش النقش والکتابۃ یقال رقش الکلام جبکہ وہ لکھے ۵ الحکایۃ یہ مصدر ہے از ضرب یقال حکے عنہ الکلام جبکہ وہ نقل کرے وحکے الخبر جبکہ وہ بیان کرے۔ ۶ سردہا ای تابع ذکرہا یقال سرد الحدیث سرداً ای اذا تابعہ واجادلہ السیاق۔ وسرد الشئ ثقبہ وسرد الکتاب ای قراہ بسرعۃ (خوب روانی سے پڑھنا) اور سرد کے معنے خوب سمجھا سمجھا کے کہنے کے ہیں از نصر ضرب ۷ استبطناہ از استفعال اس میں س ت طلب کے لیے ہے ای طلب مافی بطنہ یعنی ہم نے اس سے پیٹ کی بات پوچھی ۸ مرتاہ اس کے حروف اصلی را ہے یہ مصدر میمی باب افتعال سے ہے

یہ اصل میں مرتایٌ تھا ہمزہ بقاعدہ حذف کر دیا اور یا کو تخفیفاً حذف کر دیا اور یا یہ رای سے ماخوذ ہے۔ بمعنے رای اور اس کی غرض و مدعا ۹ استضمام یہ استفعال کا مصدر ہے اور یہ ضم سے مشتق ہے۔ بمعنے جمع کرنا یقال ضم الشئ جب کہ وہ جمع کرے۔ وضمّ الشئ الیہ جب کہ وہ قبضہ کرے اور اپنی طرف کھینچے وضمّ علے الشئ جبکہ وہ قبضہ کرے وضم فلانا الیہ جبکہ وہ ساتھ رکھے وضمّر الے صدرہ جبکہ وہ معانقہ کرے وضمّ جناحہ عن الناس جبکہ وہ لوگوں سے نرمی برتے از نصر ۱۰ فتے بمعنے نوجوان، سخی، غلام۔ اس کا تثنیہ فتوان و فتیان ۱۱ ثقل از کرم بمعنے ثقیل و بھاری و بوجھل ہونا منہ الثقل ۱۲ رُدنی قیل ہو مقدم الکم وقیل اسفل الکم وقیل ہو الکم کلہ والجمع ارادنٌ وارِدَیہ اور اس کے مشہور معنے آستین کے اندر جیب کے ہیں اس لیے کہ عرب والے درہم و دنانیر کو اس میں رکھا کرتے تھے یقال اردنت القمیص وردنتہ ای جعلت لہ ردنا ۱۳ خفّ یہ خفۃ سے ماخوذ ہے جو ثقل کی ضد ہے بمعنے ہلکا ہونا یقال خفّ الشئ خِفّۃً وخفاً ای صار خفیفاً وجمع الخفیف خفافٌ از ضرب ۱۴ اکفل یہ کفالت سے ماخوذ ہے بمعنے ضامن اور کفیل ہونا یقال کفل فلانا کفلاً وکفالۃً ای عالہ از نصر وکفل بالرجل او بالمال ضمّہ از نصر وضرب وسمع وکرم والمصدر کفلٌ وکفولٌ وکفالۃٌ یقال کفلہ، واکفلہ ای ایاہ ضمّنہ ۱۵ یکفی از ضرب یقال کفے الشئ یکفی کفایۃً جبکہ وہ کافی ہو وکفے الشئ فلانا جبکہ وہ قناعت کرے اور دوسرے سے مستغنی ہو ۱۶ نصاب وہ مقدار جس پر زکوٰۃ واجب ہو جیسے دو سو درہم والجمع نُصُبٌ یہاں پر یہ مفعول کے معنے میں ہے یعنی مقرر کیا گیا اور اصل اس کے معنے کسی چیز کے مقرر کرنے کے ہیں ۱۷ المال اس کی جمع اموال آتی ہے بمعنے مال و دولت اور اہل بادیہ کے نزدیک اس کا اطلاق چوپایوں پر ہوتا ہے۔ جیسے اونٹ، بکری وغیرہ۔ یہ مذکر اور مؤنث ہے۔ یقال ہو المال وہی المال واصلہ مال الرجل مولاً ومودلاً ای صار ذا مالٍ ومالہ مولاً ای اعطاہ المال از نصر ومولہ ای صیّرہ ذا مال وتمول المال ای اقتناہ لنفسہ ۱۸ الفناہ۔ اس کا مصدر تالیف ہے از باب تفعیل بمعنے جمع کرنا واصلہ الفہ الفاً ولفہ ایلافاً ای انس بہ واحبّہ از سمع والّفہ تالیفاً ای جمعہ۔ فی الحال فوراً والجمع احوالٌ واحولۃٌ واصلہ حال الشئ حولاً وحؤولاً ای تحوّل من حالٍ الے حالٍ از نصر۔

فَقَالَ وَكَيْفَ لَا يُقْنِعُنِيْ نِصَابٌ. وَهَلْ يَحْتَقِرُ قَدْرَهُ اِلَّا مُصَابٌ. قَالَ الرَّاوِيْ فَالْتَزَمَ كُلٌّ مِّنَّا قِسْطًا. وَكَتَبَ لَهُ بِهِ قِطًّا. فَشَكَرَ عِنْدَ ذٰلِكَ الصُّنْعَ. وَاسْتَنْفَدَ فِي الثَّنَاءِ الْوُسْعَ. حَتّٰى اَنَّنَا اِسْتَطَلْنَا الْقَوْلَ. وَاسْتَقْلَلْنَا الطَّوْلَ. ثُمَّ اِنَّهُ نَشَرَ مِنْ وَشْيِ السَّمَرِ. مَا اَزْرٰى بِالْحِبَرِ.

الترجمۃ والمطالب یہ سُن کر وہ کہنے لگا کہ نصاب مجھے کیوں نہیں قناعت کرے گا کیونکہ اس قدر کو سوائے دیوانہ کے اور کوئی کم نہیں سمجھتا راوی نے کہا کہ ہم میں سے ہر ایک نے اپنے اوپر ایک ایک حصہ لازم کر لیا اور اس مضمون کا اُس کو رُقعہ (تمسک) لکھ دیا۔ اس نے اس کا شکریہ ادا کیا اور اس نے تعریف میں (اس کاروائی کے) اپنی تمام طاقت خرچ کر دی یہاں تک کہ ہم اُس کے قول (تعریف) کے مقابلہ میں (اپنی) بخشش احسان کو کم سمجھے پھر وہ رنگا رنگ کے مختلف قصے مجھے سناتا رہا جس نے یمانی چادروں کو بھی حقیر کر دیا۔

تشریح لغات ۱ کیف قال الجوہری ہو اسم مبہم غیر متمکن وانما حرک آخرہ لالتقاء الساکنین وبنی علے الفتح دون الکسر لمکان الیاء وہو الاستفہام عن الاحوال وقد یقع بمعنے التعجب وفی التنزیل کیف تکفرون ۲ یحتقر از افتعال احتقار مصدر

بمعنے حقیر سمجھنا و حقیر کرنا و از ضرب بمعنے حقیر ہونا یقال حقر الشئ حقراً ای استصغرہ و احتقرہ مثلہ و حقر الرجل (از سمع و کرم) حقرٌ حقارۃً ای ذلّ و حقر فہو حقیر بمعنے الذلیل الصغیر ضد الخطیر بفتح الاول و سکون الثانی مصدر بمعنے مقدار و چیز کی انتہا اور بغیر کمی زیادتی کے برابر ہونا ۳ مُصابٌ وہ شخص جس میں کچھ جنون ہو از ضرب بمعنے حملہ کرنا و تیر مارنا و مصیبت زدہ ہونا یقال رمیتہ، مصیبت زدہ ہوا جبکہ تیر مارا میں نے و منہ یقال اصیب فلانٌ فی العقل ای اذا صار ذا جنون ۴ فالتزم۔ از افتعال یقال لزم الشئ لزماً و لزوماً و لازمہ ملازمۃً و لزاماً و التزمہ، ای تعلق بہ و لم یفارقہ و لزم ای ثبت و دام و لزمہ المالُ ای وجب علیہ لزم کذا عن کذا ای نشا منہ و حصل منہ و فی التنزیل فسوف یکون لزاماً ای عذاباً لازماً از سمع ۵ کل منا کے اندر تنوین عوض کی ہے ای کل واحد منا ۶ قسطاً بالکسر بمعنے چک و فیصلہ کے کاغذ گویا حصہ معین کے تحریر قرضہ کی اداء کے لیے و الجمع اقساط اور وہ دین جو ماہواری قرضہ میں دیا جائے جس کا اس نے وعدہ کر لیا ہو۔ ۷ قطاً بالکسر بمعنے وہ دستاویز جو رؤسا انعام کے لیے لکھ دیتے ہیں۔ و الجمع قطوط ۸ فشکر اس کا مصدر شکر اور شکران ہے جو کفران کی نقیض اور ضد ہے از نصر شکر کے یہ معنے ہیں جس کسی نے تمہارے ساتھ احسان کیا ہے۔ اُس کی تم تعریف کرو یقال شکرتہ شکرت لہ و باللام افصح ۹ الصنع مصدر بمعنے احسان یقال صنع الیہ معروفاً صنعاً و صنعاً جبکہ وہ احسان کرے از فتح ۱۰ استنفد از استفعال بمعنے اپنی طاقت کا خرچ کرنا یقال استنفد فلان وُسعہ ای استفرغہ و اصلہ نفد الشئ نفداً نفاداً ای فنی و ذہب از سمع ۱۱ الوسع بالحرکات الثلاث بمعنے طاقت یقال لیس فی وسعہ کذا و اصلہ وسع علم اللہ شئ وسعۃً و سعتہ ای احاطہ بہ از سمع و فی التنزیل وسع کل شئ علماً و وسع المکانُ سعۃً و وساعۃً ضد ضاق از کرم ۱۲ استطلنا از استفعال اس میں س ت ظن کے لیے ہے بمعنے طویل سمجھنا اور یہ طول سے مشتق ہے از نصر بمعنے طول ہونا یقال استطال استطالۃً بمعنے طول ہونا و استطال علیہ یعنی اُس پر فضل اور احسان کیا اور اس کو بلند ہو کر دیکھا و استطال علے عرضہ یعنی اس کو بدنامی کی شہرت دی ۱۳ استقللنا از استفعال اس میں س ت ظن کے لیے ہے بمعنے قلیل سمجھنا یقال استقل الشئ جبکہ اس کو وہ کم سمجھے اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ یقال قلّ قلاً و قلاً و قلۃً جبکہ وہ کم ہو ۱۴ الطول بمعنے احسان اور بزرگی اور عطا یقال طال علیہ اذا انعم علیہ از نصر اور یہ قصر کی بھی نقیض ہے۔ بمعنے دراز ہونا ۱۵ نشر از نصر نشر اس کا مصدر ہے بمعنے پھیلانا و پراگندہ کرنا ۱۶ وشئ بمعنے منقوش اور رنگ برنگ کپڑے و الجمع وشاءٌ و فی الاصل مصدرٌ یقال وشی الثوب وشیاً و شیۃ ای حسّنہ بالالوان از ضرب ۱۷ السمر محرکۃ رات کو باتیں سنانے والا و الجمع اسمارٌ اور اس کے معنے رات کی تاریکی اور رات کو باتیں کرنے والوں کی مجلس کے بھی آتے ہیں ۱۸ ازرے۔ اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال زراہ ذرراے بہ ای عابہ اور یہ باب افعال سے ہے اس کا مصدر ازراءٌ ہے یقال ازراے بہ و ازراہ جبکہ وہ عیب لگائے یا اس کا حق گھٹائے ۱۹ بالجُرّ۔ یہ جُرّۃٌ کی جمع ہے اور اس کی جمع جَرَات اور جِرَات بھی آتی ہے اور یہ ایک قسم کی مخطط چادر ہے۔

اِلٰی اَنْ اَظَلَّ التَّنْوِیْرُ۔ وَجَشَرَ الصُّبْحُ الْمُنِیْرُ۔ فَقَضَیْنَاهَا لَیْلَةً غَابَتْ شَوَائِبُهَا۔ اِلٰی اَنْ شَابَتْ ذَوَائِبُهَا۔ وَکَمُلَ سُعُوْدُهَا۔ اِلٰی اَنْ انْفَطَرَ عُوْدُهَا۔ وَلَمَّا ذَرَّ قَرْنُ الْغَزَالَةِ۔ طَمَرَ طُمُوْرَ الْغَزَالَةِ۔ وَقَالَ اِنْهَضْ بِنَا لِنَقْبِضَ الصَّلَاتِ۔ وَلِنَسْتَنِضَّ الْاِحَالَاتِ۔

الترجمۃ والمطالب یہاں تک کہ روشنی نزدیک ہوگئی اور صبح کا اجالا ظاہر ہونے لگا، ہم نے اس رات کو جس کے مکروہات غائب ہوگئے تھے گذار دیا یہاں تک کہ اس کے گیسو (بال) بوڑھے سفید ہوگئے اور اس کی سعادت کمال درجہ کو پہنچ گئی اور صبح کی لکڑی (یعنی پو پھٹنے لگی۔ پس جبکہ آفتاب کی شعاعیں چمکیں تو وہ ہرن کی طرح چوکڑی بھر کر کہنے لگا۔ تو ہمارے ساتھ اُٹھ تاکہ ہم بخشش اور انعامات جمع کریں (یعنی اس پر ہم قبضہ کریں) اور ہم وعدے پورے کرائیں۔

تشریح لغات ۱؎ اظلّ اظلال مصدر از افعال اور یہ ظل سے ماخوذ ہے بمعنے دن سایہ دار ہونا وسایہ ڈالنا وقریب ہونا یقال اظلّ الشیٔ فلاناً ای غشیہ ودنا منہ واظلّ الیومُ ای صار ذا ظلّ و اظلّہٗ ای القی علیہ الظلّ وفی التنزیل وظلّلنا علیکم الغمام ومنہ اظلک الشہر یعنی مہینہ آگیا۔ اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے ۲؎ التنویر مصدر بمعنے روشنی یقال نوّر الشیٔ تنویراً جبکہ روشن ہو ونوّر المصباحُ جبکہ وہ چراغ کو روشن کرے ونور علی فلاں جبکہ مشتبہ کرے ونوّر التمرُ جبکہ گٹھلی میٹھی ہو ونوّر الصبح جبکہ روشنی چمکے ونوّر الشجر جبکہ کلی نکلے ونوّر لفلاں جبکہ روشنی دکھائے ونوّر از رعُ جبکہ کھیتی پکے ونوّر المرأۃ جبکہ وہ تہمت سے بچائے اور شک وشبہ دور رکھے والتنویر ہو نور الصباح اور یہ نار ینور نورًا ونیارًا سے ماخوذ ہے بمعنے اضداد اور نار یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے ۳؎ جشر یہ نصر سے آتا ہے یقال جشر الصبح جشورًا ای انفلق وطلع یعنی جبکہ صبح طلوع ہو وجشر الرجلُ جبکہ آدمی سفر کرے وجشر المواشی جبکہ وہ مواشی چرنے کے لیے لے جائے وجشر الاناءُ جبکہ وہ برتن کو خالی کرے یہاں پر معنے صبح کے ظاہر ہونے کے ہیں۔ ۴؎ المنیر اس کا مصدر انارۃٌ ہے جو باب افعال سے ہے یقال انار الشیٔ جبکہ روشن ہو اور اس کے معنے خوب صورت ہونے کے بھی آتے ہیں وانار البیتُ جبکہ وہ روشن کرے وانار المسئلۃ جب کہ وہ واضح کرے وانار اللہ برہانہ جبکہ حجت کی تلقین کرے وانار الشجر جبکہ کلی نکلے اور یہ نور سے مشتق ہے جس کے معنے روشنی کے ہیں اور بقول بعضے نور اس کیفیت کا نام ہے جس کو قوت باصرہ اولاً ادراک کرتی ہے اور اسی کے واسطے مبصرات کا ادراک کرتی ہے ۵؎ فقضینا اس کا مصدر تقضیۃٌ ہے از تفعیل بمعنے پورا کرنا یقال قضیٰ وطرہٗ تقضیۃً وقضاءً جبکہ وہ اس کی حاجت پوری کرے اور اس کی مراد بر لائے وقضی الامرُ جبکہ وہ معاملہ کو نافذ کرے وقضی فلاناً جبکہ فلاں کو وہ قاضی بنائے وقضیٰ تقضیۃً جبکہ وہ فیصلہ کرے وقضی الشیٔ جبکہ وہ جتائے یا بیان کرے۔ ۶؎ لیلۃ بمعنے رات لیل تو نہار کے مقابل ہے اور لیلۃ یوم کے اور لیل واحد ہے مگر یہ معنے میں جمع کے ہے۔ اور لیل کا واحد لیلۃٌ ہے جیسے تمرۃ اور لیل یہ مذکر اور مؤنث دونوں میں مستعمل ہوتا ہے اور لیل کی جمع لیالی آتی ہے اس میں یاء کی زیادتی خلافِ قیاس ہے اور اس کی جمع لیائل بھی کہی گئی ہے ۷؎ غابت از ضرب یقال غاب یغیب غیاباً وغیاباً وغیابۃً وغیبوبۃً جبکہ وہ غائب ہوا اور چھپ جائے ومنہ غابہ غیبۃً واغتابہ جبکہ وہ غیبت یعنی اس کے پیٹھ پیچھے بدگوئی کرے ۸؎ شواہبہا یہ شاب کا مؤنث ہے اور اس کا واحد شائبۃٌ ہے بمعنے آمیزش۔ جب کسی خالص چیز میں کوئی اور چیز مل جاتی ہے تو اس کو شوائب اور شیب کہتے ہیں اور اس کے معنے رنج اور حوادث کے بھی آتے ہیں اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال شاب یشیب شیباً وشَیْبۃً ومشیباً جب کہ وہ سفید بالوں والا اور بوڑھا ہو اور اس کا صفت مذکر اشیب اور شائب آتا ہے اور صفات مؤنث شائبۃ آتا ہے۔ اور مؤنث کی صفت میں شیبا نہیں آتا ہے بلکہ شیبتا آتا ہے ۹؎ ذوابہا یہ ذوابۃٌ کی جمع ہے۔ پیشانی کے بال اور تلوار کا علاقہ منہ ذوابۃ کل شیٔ ہر شی کی چوٹی ذوابۃ قومہ وہ اپنی قوم کی ناک ہے

وعلوت ذوابتہ الجبل ہیں پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گیا وذوابتہ الرحل کجاوہ کے آخر میں لٹکتی ہوئی کھال، ذوابتہ النعل جوتے کا تسمہ اور دھمکی کے وقت بولتے ہیں لاقتلنّ فی ذوابتک ۱۰ کمل از کرم ونصر وسمع یقال کمل ای تمّ وکمل الشئ کمالاً وکمولاً ای اتمّ واکملہ ای اتمّہ وفی التنزیل الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی الخ اس کے معنے پورا ہونے وکامل وتمام ہونے کے ہیں ۱۱ سعود۔ یہ نحس کی ضد ہے جس کے معنے سعادت وبابرکت ونیک بختی کے ہیں یقال سعد الیوم سعداً وسعوداً ای یمن از فتح انفطّار ازانفعال اس کا مصدر انفطار ہے جس کے معنے پھٹنے کے ہیں اور اس کا مجرد نصر اور ضرب سے آتا ہے یقال فطر الشئ فطراً فانفطر وفطرہ فتفطّر ای شقہ فانشق والفطر الشق والجمع فطورٌ وفی التنزیل ہل تریٰ من فطور ۱۳ عود کے معنے لکڑی کے ہیں۔ اور اس کے معنے کٹی ہوئی لکڑی کے بھی آتے ہیں اور ایک قسم کی خوشبو جس کو بطور بخور استعمال کیا جاتا ہے اور زبان کی جڑ کی بڑی اور سارنگی اس کے معنے آتے ہیں والجمع عیدانٌ واعوادٌ واعوُدٌ اور یہاں صبح کی سفیدی یعنی روشنی کا ہونا مراد ہے ۱۴ ذرّا از نصر یقال ذرّ القرآن ذُرّ ذُرّاً ای اطلع (یعنی طلوع ہوا) ومنہ یقال ذرّا الملح جبکہ اس پر نمک چھڑکے وذرّا الحب فی الارض جبکہ وہ دانہ بوئے وذرّ الارض النبات جب کہ زمین گھاس اُگائے وذرّ الشمس جبکہ آفتاب طلوع ہو وذرّا اللحم جبکہ کہ گوشت سکڑے یہاں آفتاب کے طلوع ہونے کے معنے ہیں ۱۵ قرن کے معنے سینگ کے ہیں اور یہ مصدر ہے اور قرنُ الشمس آفتاب کی پہلی شعاع کو کہتے ہیں والقران من المطر بارش کا جھلا ویقال ہو علے قرنی یعنی وہ میری عمر کا ہے اور قرانٌ اتوسال اور ایک زمانہ کے لوگ اور ایک گروہ کے بعد ایک گروہ اور زمانہ کے کے بھی آتے ہیں ۱۶ وقرن الغزالۃ اوّل یا بید ومن الشمس الجمع قران وقرون اور یہ غزال کا مؤنث ہے اور غزالہ چڑھتے وقت کے سورج کو کہتے ہیں منہ یقال غزالۃ الضحیٰ چاشت کی ابتدا۔ الغزالۃ من السماء الشمس اور مؤنث کے لیے غزالۃٌ۔ اور مہاۃٌ اور جُونۃٌ اور خارجۃٌ اور الہیۃٌ آتے ہیں اور مذکر کے لیے سراح اور شمس اور ذکار بوح اور صبح آتے ہیں ۱۷ طمرا ز ضرب اس کے معنے کودنے کے آتے ہیں یقال طمر طمراً وطمورًا وطمارًا وطمرانًا جبکہ وہ کودے اور اُچھلے اور اس میں تخصیص ہے جبکہ کہ وہ اوپر سے نیچے کودے ۱۸ غزالۃ یہ غزال کا مؤنث ہے بمعنے ہرن کا بچہ واعلم ان اوّل مایولد الظبی ہبوطلاً ثم خشفٌ ورشاءٌ ثم غزالٌ وشادنٌ ثم شصرٌ ثم جذع ثم ثنیٌ الی ان یموت۔ واعلم بین غزالۃ، وغزالۃ اُخرے قیاس مماثل وہو اتحاد المجانسین فی انواع الحروف واعدادہا دھیا تہا وترتیبہا حتے انواعہا ۱۹ انہض اس کا مصدر نہوض ہے از فتح یقال نہض نہضاً جب کہ وہ کھڑا ہو ونہض عن مکانہ جبکہ وہ اٹھے ونہض الے عدوہ جب کہ وہ جلدی سے حملہ کرے ونہض البنتُ جبکہ بنات سیدھی کھڑی ہوں ونہض للامر جبکہ وہ مستعد ہو ونہض الطائر جبکہ پرندہ اڑنے کے لیے بازو پھیلائے ۲۰ انقبض۔ اس کا مصدر قبضٌ ہے یقال قبض بیدہ الشئ وقبض علے الشئ جبکہ وہ کسی چیز کو ہاتھ سے پکڑے اور پنجہ سے پکڑے وقبضہ عن الامر جبکہ وہ ہٹائے اور دور کرے وقبضہ اللہ جبکہ وفات ہو وقبض الشی جبکہ وہ سمیٹے وقبض الحادی الابل جبکہ اونٹ کو تیز ہانکے وقبض الطائر جناحہ جبکہ وہ پر سمیٹے ۲۱ الصلات یہ صلۃٌ کی جمع ہے جس کے معنے عطیہ واحسان وانعام کے ہیں ۲۲ لنستنفض یہ استفعال سے ہے یقال استنفضَ حقہ من فلاں جبکہ وہ تھوڑا تھوڑا کر کے وصول کرے اور یہ نفضٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنے درہم ودینار کے ہیں یقال استخلصہ منہ نفضاً یعنی اس نے اس سے نقد حاصل کیا اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال ما نفضَ بیدی منہ شئ یعنی مجھ کو اس سے کچھ حاصل نہیں ہوا وخذ ما نفضَ لک من دین اوثمن یعنی قرض یا قیمت سے جو کچھ آسانی سے جلدی وصول ہو لے لو۔ ۲۳ الاحالات بمعنے حوالہ کرنا اور بمعنے کسی چیز کو فلاں وقت پر دینا جس کا اس نے وعدہ کیا ہے یقال احال غریمہ بدینہ علے آخر یعنی قرض خواہ کو دوسرے کے

حوالے کرنا اور اس میں صفت فاعلی محیل اور صفت مفعول محال اور دوسرے غریم کو محال علیہ اور مال کو محال بہ اور اس فعل کو حوالہ کہتے ہیں۔ فافہم۔

فَقَدِ اسْتَطَارَتْ صُدُوْعُ كَبِدِيْ. مِنَ الْحَنِيْنِ إِلَى وَلَدِيْ. فَوَصَلْتُ جَنَاحَهٗ. حَتّٰى سَنَيْتُ نَجَاحَهٗ. فَحِيْنَ أَحْرَزَ الْعَيْنَ فِيْ صُرَّتِهٖ. بَرَقَتْ أَسَارِيْرُ مَسَرَّتِهٖ. وَ قَالَ لِيْ جُزِيْتَ خَيْرًا عَنْ خُطَّا قَدَمَيْكَ. وَاللّٰهُ خَلِيْفَتِيْ عَلَيْكَ.

الترجمۃ المطالب کیونکہ لڑکے کی محبت میں میرے جگر کے ٹکڑے پراگندہ ہو رہے ہیں تاکہ میں (جاکر) اس کی دستگیری کروں یہاں تک کہ میں اس کی حاجت آسان (پوری) کروں جس وقت اس نے مال اپنی جھولی میں جمع کرلیا تو اس کے چہرے پر خوشی کے آثار ظاہر ہوگئے وہ مجھ سے بولا کہ خدا تجھے جزاءِ خیر (تیرے چلنے کے معاوضہ میں) دے اور اللہ تعالیٰ میری طرف سے تیرے اوپر خلیفہ ہو (خدا حافظ)

تشریح لغات ۱؎ استطارت از استفعال یہ طیران سے مشتق ہے اس میں س ت مبالغہ کے لیے ہے بمعنے پرندہ کا اڑنا یقال طار الطائر یطیر طیرًا و طرانًا وطیرورۃً جبکہ پرندہ اڑے یقال استطار الشیٔ استطارۃً جبکہ متفرق اور منتشر ہو اور منتشر ہو واستطار الحائط جبکہ دیوار پھٹے واستطار السیف جبکہ وہ جلدی سے تلوار کو سونتے۔ واستطار الطیر جبکہ وہ پرندے کو اڑائے ۲؎ صدوع یہ صدعٌ کی جمع ہے بمعنے شگاف اور بکسر الصاد اس کے معنے آدمیوں کی جماعت اور وہ برابر میں پھٹی ہوئی چیز کے آدھے حصے کے آتے ہیں ۳؎ کبد کَبِدٌ بالفتح اور کِبِدٌ بالکسر اور گبد کے معنے جگر اور کلیجہ کے آتے ہیں اور وہ یہ مذکر اور مؤنث کے لیے ایک ہی مستعمل ہوتا ہے والجمع اکْبَادٌ وکُبُودٌ اور کَبِدٌ کے معنے اندرون۔ پہلو اور وسط شیٔ اور معظم شیٔ کے آتے ہیں اور کبد القوس کے معنے علاقہ اور کمان کے دونوں طرف کے درمیان اور کبد الارض کے معنے معدنی چیز جیسے چاندی سونے وغیرہ کے بھی آتے ہیں ۴؎ الحنین کے معنے شوق سے رونے کے آتے ہیں اور اس کے معنے جوش یا غم سے آواز نکالنے کے بھی آتے ہیں اور یہ ضرب سے آتا ہے یقال حنّ الیہ حنینًا ای اشتاق وحَنَّ علیہ حَنَنًا وحنانًا ای عطف وشفق ۵؎ ولَدٌ وَلَدٌ محرکۃ اور ولُدٌ بالضم اور ولِدٌ بالکسر اس کے معنے بچہ کے آتے ہیں مذکر اور مؤنث تثنیہ جمع سب پر اس کا اطلاق ہوتا ہے اور یہ لفظ مذکر ہے اور کبھی اولادٌ اور ولدٌ کے اوزان پر جمع لاتے ہیں۔ ۶؎ فوصلت یہ صِلَۃٌ سے ماخوذ ہے۔ یقال وصل فلانًا وصلًا وصِلَۃً جبکہ وہ تعلق رکھے ووصل زیدًا جبکہ وہ نیکی کرے دے ووصل رحمہ جبکہ رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرے اور مہربانی کرے اور نرمی برتے اور یہ ضرب سے آتا ہے۔ ۷؎ جناح بالفتح اس کے معنے پرندہ کے بازو کے آتے ہیں والجناح من الانسان۔ ہاتھ اور بغل اور بازو اور پہلو پناہ کے بھی اس کے معنے آتے ہیں یقال انا فی جناح فلان یعنی میں فلاں کے پناہ میں ہوں اور ہر چیز کے ایک حصہ اور کنارے کے بھی اس کے معنے آتے ہیں۔ والجمع اُجنحۃٌ واجنحۃٌ وفی التنزیل واخفض لہما جناح الذل من الرحمۃ اور بالضم اس کے معنے گناہ کے آتے ہیں۔ کما فی القرآن لا جُناح علیک یعنی

تمہارا کوئی گناہ نہیں۔ اور اس کے معنے چیز کے ایک حصہ کے بھی آتے ہیں ۸ سَنِیَتْ بمعنے بلند ہونا و آسان کرنا یقال سنیت الامر ای سہلتہ ولیسرتہ فتنے واصلہ سنی الباب سنیا ای فتحہ از ضرب۔ وسنت البرق والنار تسنو سناءً ای علا ضوءہا از نصر وسنی سناءً ای ارتفع از کرم وسمع والسنار المجد والشرف والسنا ضوء البرق وفی التنزیل یکاد سنا برقہ ۹ نجاح بالفتح مصدر بمعنے کامیابی اور بہ فتح سے آتا ہے۔ یقال نجح الامر نجحاً و نجوحاً و نجاحا جبکہ آسان اور سہل ہو و یقال نجحت حاجۃ فلان و نجح فلان بحاجتہ جبکہ وہ کامیاب اور فتح مند ہو۔ جناح اور نجاح میں قلب البعض ہے ۱۰ احرز از افعال یقال احرز الشئی جبکہ وہ جمع کرے اور حفاظت کرے اور ذخیرہ کرے اور اس کے مجرد نصر سے آتا ہے یقال حرز المال حرزاً جبکہ وہ مال کی حفاظت کرے اور اکٹھا کرے۔ اور سمع سے جو آتا ہے۔ اس کے معنے پرہیزگار ہونے کے آتے ہیں یقال حَرِزَ حرزاً جبکہ وہ پرہیزگار ہو اور کرم سے جو آتا ہے اس کے معنے مضبوط ہونے کے آتے ہیں یقال حَرُزَ المکانُ حَرَازَۃً وحرازاً جبکہ وہ مضبوط ہو ۱۱ الیقین یہ مشترک الفاظ میں سے ہے اس کے معنے یہاں سونے کے ہیں اور اس کی جمع اعیُنٌ وعُیُونٌ آتی ہے۔ ۱۲ صُرّۃ بالضم اس کے معنے تھیلی اور بٹوے کے آتے ہیں والجمع صُرُر واصلہ صَرَّ الصُّرَّۃَ صَرًّا وصَرَّ الدراہم فی الصُّرَّۃِ وضعہا فیہا از نصر۔ اور بالفتح الصَّرَّۃ کے معنے شور اور چیخ اور لڑائی یا گرمی کی تیزی اور ترش روئی اور جماعت اور تعویذ کے لپیٹے کے آتے ہیں اور بالکسر الصِّرَّۃ کے معنے سردی اور سخت ٹھنڈی ہوا۔ اور تیز آواز والی ہوا اور چیخ کے آتے ہیں۔ ومنہ یمین صِرّے اس کے معنے سخت قسم کے آتے ہیں یقال ہی منی صِرّے یعنی یہ میری طرف سے پکی بات ہے ۱۳ برقت از نصر یقال برق الشئی برقاً وبروقا وبُرُوقاً وبریقاً جبکہ چمکے اور روشن ہو۔ وبرق البرقُ جبکہ ظاہر ہو وبرق السماءُ جبکہ چمکتی ہوئی بجلی والا ہو اور سمع سے بمعنے متحیر ہونا وچندھیا جانا وخیرہ چشم ہونا یقال بَرِقَ بَرَقاً جبکہ وہ متحیر اور چندھیا جائے ۱۴ اسارید اسرار کی جمع ہے۔ اور اسرار کی جمع الجمع اسارید آتی ہے اور سَرِیٌّ سُرَّۃٌ کے معنے ہتھیلی یا پیشانی کے خطوط کے آتے ہیں اور اسارید کے معنے چہرے کی خوبیاں کے آتے ہیں ۱۵ مسرتہ بمعنے خوشی اور یہ سرور سے مشتق ہے۔ اور یہ نصر سے آتا ہے اور متعدی بنفسہ ہوتا ہے یقال سُرَّہُ سروراً ومَسَرَّۃً ومُسَرّاً ومُسَرّۃً وتَسْرَۃً بمعنے خوش کرنا اور جب سمع سے آتا ہے تو اس کے معنے ناف میں درد ہونے کے آتے ہیں ۱۶ جزیت از ضرب یقال جزے الرجلُ بکذا وعلے کذا جبکہ بدلہ دے وجزے فلاناً حقہٗ جبکہ وہ ادا کرے وجزاہ الشئُ جبکہ وہ کافی ہو ۱۷ خیر بمعنے بھلائی نیکی اور یہ شر کی ضد ہے اور اس کی جمع خیورٌ آتی ہے۔ اور اس کے معنے مال کے بھی آتے ہیں تو اس کی جمع اخیارٌ اور خیارٌ آتی ہے اس کے معنے بہت نیکی والے کے آتے ہیں اور خیر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔ جو اخیر کا مخفف ہے اور اس کی مؤنث خیرۃ ہے یقال فلانۃ خیرۃ الناس وخیر ہم ۱۸ خطا بالضم قدم اُس کی جمع قلت خطوط اور جمع کثرت خطط آتی ہے اور خطا کا اسم مَرَّۃ خطوۃٌ ہے بمعنے چلنے کے وقت دو قدموں کا فاصلہ اور عوام اس کو فشخہ کہتے ہیں اور اس کے معنے مسافت کے ہیں ۱۹ قدمیک محرکۃ بمعنے پاؤں یہ مؤنث ہے اور کبھی مذکر بھی مستعمل ہوتا ہے والجمع اقدامٌ وقدامٌ اور اس کی تصغیر قدیمۃٌ آتی ہے ۲۰ خلیفتی جانشین اور قائم مقام اور بڑا بادشاہ کہ اس سے اوپر کوئی بادشاہ نہ ہو اور یہ مذکر ہے یقال ہذا خلیفۃ آخر اور کبھی لفظ کی رعایت سے مؤنث استعمال کرتے ہیں اور کہتے ہیں خلیفۃ آخرے والجمع خلفاء وخلائف واصلہ خلفہ خلافتہ ای کان خلیفۃً او جعلہ خلیفۃً از نصر۔ اور خلیفۃ میں تاء تانیث نہیں ہے بلکہ تاء وصفیت سے اسمیت کی طرف نقل کی گئی ہے۔

٭ ٭ ٭

فَقُلْتُ اُرِيْدُ اَنْ اَتَّبِعَكَ لِاُشَاهِدَ وَلَدَكَ النَّجِيْبَ. وَاُنَافِثَهٗ لِكَيْ يُجِيْبَ. فَنَظَرَ اِلَيَّ نَظْرَةَ الْخَادِعِ اِلَى الْمَخْدُوْعِ. وَضَحِكَ حَتّٰى تَغَرْغَرَتْ مُقْلَتَاهُ بِالدُّمُوْعِ. ثُمَّ اَنْشَدَ ؎

يَا مَنْ تَظَنَّى السَّرَابَ مَاءً لَمَّا رَوَيْتُ الَّذِيْ رَاوَيْتُ

الترجمة والمطالب پس میں یہ بولا میرا تو ارادہ یہ ہے کہ میں آپ کے پیچھے (ساتھ) چل کر آپ کے بزرگ فرزند کو دیکھوں اور میں اس سے باتیں کروں تاکہ وہ جواب دے یہ سنکر اس نے مجھ کو اس طرح دیکھا جیسے خادع (دھوکہ دینے والا) مخدوع (جس کو دھوکا دیا جائے) کو دیکھتا ہے اور وہ اس قدر ہنسا کہ اس کی آنکھوں میں آنسو بھر آئے (اے بیوقوف) شخص جس نے ریت کو پانی خیال کر لیا۔ جب میں نے یہ قصہ بیان کیا ہے۔

تشریح لغات ۱ لاشاہدک از مفاعلت اس کا مصدر مشاہدت ہے بمعنے دیکھنا اس کا مجرد سمع سے آتا ہے۔ یقال شہد المجلس شہوداً جبکہ وہ حاضر ہو وشہد الشئ جبکہ وہ معائنہ کرے اور اطلاع پائے وشہد الجمعۃ جبکہ وہ جمعہ پائے وشہد علے کذا جبکہ وہ گواہی دے اور سمع اور کرم سے ان معنے میں آتا ہے۔ یقال شہد عند الحاکم للفلان اوعلے فلاں جبکہ وہ گواہی دے ۲ ولد بچہ۔ مذکر مؤنث تثنیہ جمع سب پر اطلاق ہوتا ہے اور یہ لفظ مذکر ہے اور کبھی اولادٌ اور وَلَدَۃٌ اور والدۃٌ اور وُلْدٌ کے اوزان پر جمع لاتے ہیں ۳ النجیب بمعنے شریف اور شریف خاندان والجمع انجابٌ ونُجُبٌ ونُجْبٌ یقال نجاب الشئ یعنی کسی چیز کا مغز جس پر چھلکا نہ ہو اور اس کے معنے خالص کے بھی آتے ہیں۔ واصلہ نَجُبَ یَنْجُبُ نجابۃً اذا کان فاضلا نفیسا فی نوعہ کریما حسینا سخیاً از کرم ۴ انافثہ از مفاعلت بمعنے باتیں کرنا اور مخاطب ہونا۔ یقال نافثہ ای کلمہ وخاطبہ وسارّہ واصلہ نفث البصاق من فیہ نفثاً ای رمی از نصر وضرب ۵ یجیب از افعال یقال اجابہ واجاب عن سوالہ والے سوالہ ای ردّ لہ الجواب واصلہ جاب البلا وجوبا ای قطعہا وجاب الثوب ای قطعہ وجاب الصخرۃ ای فرقہا از نصر اور یہاں اس کے معنے جواب دینے کے ہیں ۶ فنظر از نصر وسمع یقال نظر الیہ نظراً ومنظراً ومنظرۃً انتظاراً جبکہ وہ غور سے اس کی طرف دیکھے ویقال نظر فی الامر جبکہ وہ سوچے اور فکر کرے ونظر الشئ جبکہ وہ انتظار کرے ونظر بین الناس جبکہ وہ حکم اور فیصلہ کرے ونظر القوم جبکہ وہ رحم کرے اور مدد دے ونظر فلاناً جبکہ وہ متوجہ ہو اور دیر کرے ونظر فلانا الدین جبکہ وہ مہلت دے ۷ نظرۃ یہ نظر کا اسم مرت ہے بمعنے ایک نگاہ۔ وہیبت وبری ہیبت اور عجیب ورحمت ومہربانی یقال نظرہ بعین النظرۃ جبکہ وہ اس کو مہربانی کی نگاہ سے دیکھے ۸ الخادع یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از فتح یقال خدعہ خِدْعاً وخُدْعاً جبکہ وہ دھوکا دے وخدع الضبُّ فی جحرہ جبکہ کہ گوہ اپنی سوراخ میں داخل ہو وخدع المطر جبکہ بارش کم ہو یہاں اس کے معنے دھوکا دینے والے کے ہیں المخدوع اور خدیع اور خداع اور خدع ان سب کے معنے ایک ہیں اور یہ صفت کے صیغے ہیں ۹ ضحک از سمع یقال ضحک وضحکاً وضحکاً وضحکاً ای انبسط وجہہ بحیث تظہر الاسنان وضحک بہ ومنہ وعلیہ ای ہزأ وسخر ۱۰ تغرغرت یہ غرغرہ سے مشتق ہے یقال ضحک تغرغر۔ فلانٌ جبکہ پانی یا کھانا گلے میں اٹک رہے اور آنکھوں میں اس کی تکلیف کی وجہ سے آنسو بھر آئیں اور اس کے

معنے غرغرہ کرنے کے بھی آتے ہیں اور اس کے معنے ہانڈی کا جوش کے وقت آواز دینا منہ یقال غرغرت القدر وغرغرہ جبکہ وہ ذبح کرے وغرغرہ بالرمح جبکہ حلق میں نیزہ مارے وغرغر الرجل جبکہ آواز گلوگیر نکالے اور موت کے وقت خرخر کرنے کے بھی معنے آتے ہیں، وغرغرہ اللحم جبکہ گوشت میں بھوننے کے وقت آواز ہو[11] مقلتاہ مقلتہٗ کے معنے آنکھ اور آنکھ کے ڈھیلے کے ہیں۔ والجمع مُقلٌ واصلہ مقلہ مقلاً ای نظر الیہ از نصر[12] بالدموع یہ دمع کی جمع ہے بمعنے آنسو اور یہ فتح اور سمع سے آتا ہے۔ یقال دَمَعتُ العین دمعاً ودَمِعتُ دمعاً ودَمَعاناً ودموعاً جبکہ آنسو بہے ودمع الاناءُ جبکہ برتن بھر جائے[13] تظنّے یہ ظن سے مشتق ہے از نصر یہ اصل میں تظنن تھا اس میں نون ثانی کو خلافِ قیاس یا سے بدل لیا ہے۔ یقال ظننت الشیٔ ظنّاً وتظنّتہٗ وتظنّیتہٗ بمعنے گمان کرنا۔[14] سراب بالفتح اس کے اصلی معنے سخت گرمی میں جو چیز ہلتی ہو اور چمکدار ہو جس پر وہم پانی کا ہو اب اس کے معنے ریت کے آنے لگے ہیں۔ واصلہ سرب الماء سرباً اے جری از نصر وسرب الاناء ای سال ما فیہ از سمع[15] ماء بمعنے پانی یہ اصل میں مَوْہٌ ہے اور اس کی جمع امواہٌ اور میاہٌ آتی ہے یقال ماہت البیر مَوْہاً وماہۃً ومَوْدہاً ای کثر ماؤہا از فتح ونصر[16] رویت اس کا مصدر روایت ہے از ضرب یقال روی الحدیث روایۃً جبکہ وہ نقل اور بیان کرے اور اس کا صفت کا صیغہ راوٍ آتا ہے اور اس کی جمع رُواۃٌ اور راوُدن آتی ہے ویقال ردے الحبل جبکہ وہ رسی کو بٹے دردے الرحل جبکہ وہ اونٹ پر رسی سے کجاوہ باندھے دردے القوم جبکہ وہ قوم کے لیے پانی لائے۔ اور جو رَدِیَ سمع سے آتا ہے اس کے معنے سیراب ہونے کے آتے ہیں یقال ردی من الماء رَیّاً دریّاً جبکہ وہ پانی سے سیراب ہو۔

مَاخِلْتُ[1] اَنْ یَّسْتَسِرَّ[2] مَکْرِیْ[3] | وَاَنْ یُّخِیْلَ[4] الَّذِیْ عَنَیْتُ[5] | وَاللّٰہِ مَا بَرَّۃٌ[6] بِعِرْسِیْ[7]
وَلَا لِیَ ابْنٌ[8] بِہٖ اکْتَنَیْتُ[9] | وَاِنَّمَا لِیْ فُنُوْنُ[10] سَحْرٍ[11] | اَبْدَعْتُ[12] فِیْہَا وَمَا اقْتَدَیْتُ[13]
لَمْ یَحْکِہَا[14] الْاَصْمَعِیُّ[15] فِیْمَا | حَکٰی وَلَا حَاکَہَا الْکُمَیْتُ[16]

الترجمۃ والمطالب میرا خیال تو یہ ہرگز نہ تھا کہ میرا مکر پوشیدہ رہ جائے گا۔ اور میرا مقصود مشتبہ ہوگا خدا کی قسم نہ تو برّہ میری بیوی ہے اور نہ زید (جس کے ساتھ میری کنیت ہو) میرا بیٹا ہے۔ ہاں میرے پاس طرح طرح کے جادو ہیں جن کو میں نے خود ایجاد کیا ہے اور ان میں میں نے کسی کی تقلید (پیروی) نہیں کی ہے وہ ایسے ہیں کہ نہ تو اُن کو اصمعیؒ نے بیان کیا ہے اور نہ کمیت شاعر نے۔

تشریح لغات [1] ماخلت از سمع یقال خال الشیٔ یخال خیلاً وخیلاً وخالاً وخیلۃً وخیلۃً وخیلاناً وخیلولۃً ومخیلۃً ومخالۃً بمعنے خیال کرنا وگمان کرنا اور اس کا واحد متکلم مضارع کا صیغہ اِخالُ اور اخالُ آتا ہے اور بکسر ہمزہ زیادہ فصیح ہے۔ [2] یستسر از استفعال اور یہ سِرٌّ سے ماخوذ ہے بمعنے پوشیدہ راز وبھید ومنہ صدور الاحرار قبور الاسرار (ترجمہ) احرار کے سینہ بھید کے لیے قبر ہیں یقال استسرّ عنہ جبکہ چھپے واستسر الشیٔ جبکہ وہ چھپانے میں مبالغہ کرے [3] مکری یہ مصدر ہے جس کے معنے

دھوکا۔ فریب، دھوکا فریب کی سزاگیر کے ہیں از نصر۔ عذر اور حیلہ اور مکر اور عسیر میں کچھ تھوڑا سا فرق ہے عذر تو وہ کہلاتا ہے جس کا پورا کرنا ضروری تھا۔ اس عہد کو وہ توڑ ڈالے اور حیلہ وہ جس میں غیر کا ضرر پہنچانا مقصود نہ ہو۔ اور عسیر وہ جو اپنے دشوار و مشکل کام کے لیے تدبیر کرے اور مکر جو کسی کو وہ ضرر پہنچائے خواہ اس سے پہلے معاہدہ ہو یا نہ ہو۔ وفی التنزیل ومکروا مکرا ومکرنا مکرا وہم لایشعرون ومکروا ومکر اللہ واللہ خیر الماکرین۔ ہکذا قال عمی المکرم مدظلہ العالی ۴ یخیل از افعال یقال اخال الشئی اذا اشتبہ ویقال ہذا الامر لایخیل علے احد ای لایشکل یہاں اس کے معنے مشتبہ ہونے کے ہیں۔ ۵ عنیت از ضرب یقال عنے بالقول کذا ای ارادہ وقصدہ یقال عنے عیناً وعنایۃً بما قالہ کذا یعنی اس نے مراد لیا ۶ برۃ یہ غیر منصرف ہے اور یہ نام ہے ۷ عرسی بالکسر دولہا اور دولہن دونوں کو کہتے ہیں۔ یقال العرس امراۃ الرجل وعرس امراۃ رجلہا والجمع اعراس واصلہ عرس عرسا ای اقام فی الفرج وبطر از نصر وسمع وعرس بہ ای لزمہ والفہ از سمع ۸ ابن الولد الذکر والجمع بنون وابناء ۹ اکتنیت از افتعال یقال اکتنے اکتناءً بکذا جبکہ وہ اپنی کنیت رکھے وتکنے الرجل جبکہ وہ مشہور ہونے کے لیے اپنی کنیت بیان کرے اور اس کا مجرد یائی ان معنوں میں مستعمل ہوتا ہے از ضرب یقال کنے یکنی کنیۃً وکنیۃً جبکہ وہ کنیت رکھے اور کنا یکنو وکنے یکنی کنایۃ بالشئی عن کذا جبکہ وہ کنایہ کرے اور اس کے غیر مدلول کا ارادہ کرے۔ ۱۰ فنون یہ فن کی جمع ہے بمعنے قسم حال اور اس کی جمع افنان بھی آتی ہے اور اس کی جمع الجمع افانین آتی ہے واصلہ فن الشئی فنا ای زینہ وفن الرجل فناہ وفنہ فی البیع ای غبنہ از نصر ومنہ افانین الکلام یعنی کلام کے مختلف اسلوب ویقال ہو فن علم یعنی وہ علم کے ساتھ بہتر تعلق رکھنے والا ہے۔ ۱۱ سحر مصدر بالکسر بمعنے جادو وہ چیز جس کا ماخذ لطیف ودقیق ہو اور باطل کو حق کی صورت میں ظاہر کرنا ودہوکا۔ وحیلہ وفساد۔ دہر وہ چیز جس کے حاصل کرنے میں شیطانی تقرب کی ضرورت ہو والجمع اسحار وسحور۔ ومنہ السحر الکلامی یعنی کلام کی لطافت جو جادو کا کام کرے اور خیالات کو پلٹ دے وفی التنزیل ان من البیان لسحرا ۱۲ ابدعت از افعال ابداع اس کا مصدر ہے بمعنے بغیر نمونہ کے ایجاد کرنا یقال ابدع فی العمل ای اجاد فیہ ۱۳ اقتدیت از افتعال اس کا مصدر اقتداء ہے بمعنے پیروی کرنا اور یہ وادی اور یائی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے یقال اقتدیت بفلان فی کذا ای فعلت فعلہ ۱۴ لم یحکہا از ضرب اس کا مصدر حکایت ہے۔ یقال حکے عنہ الکلام حکایۃً جبکہ وہ نقل کرے وحکے الخبر جبکہ وہ بیان کرے ۱۵ الاصمعی یہ اصمع سے مشتق ہے بمعنے زیادہ ذکی وپختہ رائے اور اس میں یا مبالغہ کی ہے نہ یا نسبت کی اور یہ امام مسلم کے استاد لغت میں ہیں اور ان کا نام ابوسعید عبدالملک بن قریب بن علی بن اصمع ہے۔ یہ عالم متبحر نہایت عقل مند اور صاحب فہم تھے اور آپ کو اشعار عرب خصوصیت سے زیادہ یاد تھے اور شاعروں کے نام بھی ازبر تھے اور آپ عربی اصطلاحات اور خالص زبان کی تلاش میں جنگلوں میں مارے مارے پھرتے تھے اور جنگل والوں سے مل کر بہت خوش ہوتے تھے۔ اور لطیف زبان کا ذائقہ حاصل کرتے تھے اور ان کے لیے یہ بھی مشہور ہے کہ چالیس ہزار نوادر قطعات ان کو یاد تھے۔ اور آپ خلیفہ ہارون رشید عباسی کے خاص مصاحب اور مقرب بارگاہ تھے۔ (افتخار علی غفرلہ) ۱۶ الکمیت بصورت تصغیر اس کا نام کمیت بن زید الاوسی ہے یہ مشہور شاعر گذرا ہے اور اس کی نظمیں بہت طویل ہوتی ہیں اور قصائد بھی بہت اچھے ہوتے ہیں اور ان کے باپ زید جناب حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مداح تھے۔ واللہ تعالے اعلم وعلمہ اتم۔

تَخِذْتُهَا وُصْلَةً إِلَى مَا حَالِيْ وَلَمْ أَحْوِ مَا حَوَيْتُ ثُمَّ إِنَّهُ وَدَّعَنِيْ وَمَضَى ۔ وَأَوْدَعَ قَلْبِيْ جَمْرَ الْغَضَا ۔

تَجَنَّبْتُهُ كَفِّيْ مَتَى اشْتَهَيْتُ فَمَهِّدِ الْعُذْرَ أَوْ سَامِحْ إِنْ كُنْتُ أَجْرَمْتُ أَوْ جَنَيْتُ

وَلَوْ تَعَافَيْتُهَا لَحَالَتْ

الترجمۃ والمطالب میں نے ان کو ہر اس شئی کے لیے (جس کی میں جب خواہش کروں حاصل کرلوں) وسیلہ بنالیا ہے اور اگر میں ان کو برا سمجھنے لگوں تو یقیناً میری حالت بدل جائے اور جو کچھ میں جمع کرتا ہوں اس کو میں نہ جمع کرسکوں لہٰذا میرا عذر قبول کیجیے یا آپ چشم پوشی سے کام لیجیے اگرچہ میں خطاوار اور گنہگار رہوں۔ پھر اس نے (یعنی ابو زید نے) مجھ کو رخصت کیا اور وہ غضا درخت کی سی چنگاری میرے دل میں چھوڑ گیا۔

تشریح لغات ۱؎ تخذتہا اس کے حروف اصلی (ت خ ذ) ہیں اور صاحب صحاح نے (خ ذ) میں اس کو بیان کیا ہے از سمع بمعنے لینا یقال تخذہ تخذاً جبکہ وہ لے ۲؎ وصلۃ بالضم مصدر۔ تعلق۔ اور دو چیزوں کو ملانے والی چیز اور ہم سفر جماعت اور دور کی زمین والجمع وصل ۳؎ تجنیہ از ضرب یقال جنے الثمر جنیاً وجنیٰ جبکہ وہ درخت سے پھل توڑے اور یہاں اس کے معنے چننے کے ہیں وجنے جنایۃً جبکہ وہ گناہ کرے۔ ۴؎ کفی مصدر بمعنے ہاتھ یا ہتھیلی مع انگلیوں کے اور یہ مؤنث ہے والجمع اکف۔ وکفوف وکف اور عروض والوں کے یہاں ساتویں حرف ساکن کو ساقط کر دینے کے آتے ہیں۔ جیسے فاعلاتن کا نون۔ اشتہیت از افتعال اس کا مصدر اشتہاءٌ ہے۔ بمعنے خواہش کرنا یقال اشتہیت الشئ جبکہ وہ خواہش کرے واشتہیٰ علیہ کذا جبکہ وہ بار بار خواہش کرے اور اس کا مجرد اشتہا یشتہو دشمی یشتہی شہوۃً آتا ہے یقال شہیٰ الشئ جبکہ وہ خواہش کرے اور اس کی شدید رغبت کرے۔ ۵؎ تعافیتہا یعفت الشئ اذا کرھتہ سے مشتق ہے۔ اس کا مصدر عیافت ہے یقال عاف الطعام یعیف ویعاف عیفا وعیافاً وعیفاناً جبکہ وہ کھانے کو کراہت کی وجہ سے چھوڑ دے۔ اور صاحب سرلشی نے اس کی تحقیق میں غلطی کی ہے اور خود محشی فضل سے بھی غلطی ہوئی ہے اور مقامات کی اردو شرح میں ہے۔ یقال تعافیتہ ای ترکتہ واصلہ عافنی عنہ عفواً ای امسک یہ بھی غلط ہے ہٰذا قال استاذی شیخ الادب رحمۃ اللہ علیہ ۶؎ حالت از نصر یقال حال الشئ حولاً وحُؤولاً جبکہ ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلے وحال الحول جبکہ سال گذرے اور پورا ہو وحالت الدار وحیل بہا جبکہ گھر پر بہت سے سال گزرے وحال علیہ الحول جبکہ پورا سال گزرے وحال القوس جبکہ کمان ٹیڑھی ہو وحال العہد جبکہ پلٹ جائے۔ وحال الی مکان آخر جبکہ وہ منتقل ہو جائے وحال فی ظہر الدابۃ جبکہ وہ جانور کی پیٹھ پر کود کر چڑھے وحال الشخص جبکہ وہ متحرک ہو اور یہاں پر حالت کے بدلنے کے معنے ہیں۔ حال بمعنے کیفیت وہیت وصفت یہ مذکر ومونث دونوں کے لیے مستعمل ہوتا ہے اور اس کے معنے گرم راکھ اور کالی مٹی کے بھی آتے ہیں ۷؎ لم احویہ حوی یحوی سے مشتق ہے۔ از ضرب حوایت بمعنے جمع کرنا یقال حوی الشئ حیًا وحوایۃً واحتواہ واحتواہ علیہ ای جمعہ واحرزہ ۸؎ فمہد از تفعیل اس کا مصدر تمہید ہے یقال تمہد لفلان عذرہ ای قبلہ وتہد لہ العذر ای بسطہ وسہلہ واصلہ مہد الفراش مہدًا وتمہدًا تمہیداً ای بسطہ اور باب فتح سے اس کا مجرد آتا ہے۔ ۹؎ العذر وہ حجت جس کی بنا پر عذر کی جائے والجمع اعذار اور اس کے معنے غلبہ اور کامیابی کے بھی آتے ہیں اور اسی سے ہے جو جنگ کے موقع پر کہا جاتا ہے۔ لمن العذر یعنی کس کے لیے غلبہ ہے اور کہا جاتا ہے ہو ابو عذر ہٰذا الکلام یعنی وہ اس کلام کو پہلا بولنے والا ہے اور الہوذی العذری کے معنے پاکیزہ محبت کے ہیں ۱۰؎ فسامح از مفاعلت اس کا مصدر مسامحت ہے یقال سامحہ فی الامر وبالامر یعنی اس کے ساتھ نرم برتاؤ کرے اور مقصد میں موافقت کرے وسامحہ بذنبہ جبکہ وہ درگذر کرے اور یہاں ہر اس

کی غلطی کو چھوڑنے اور معاف کرنے کے ہیں[۱] اجرمت از افعال اجرام مصدر اور یہ جرم سے ماخوذ ہے جس کے معنے گناہ کے ہیں والجمع جروم واجرام اور کہا جاتا ہے لاجرم ولا جرم یعنی ضروری اور یقیناً اور کبھی یہ قسم کے معنے میں آتا ہے جیسے لاجرم لافعلن کذا یعنی میں نجدا ایسا کروں گا جرم اور خیانت میں تھوڑا سا فرق ہے۔ جرم وہ گناہ جو اپنے نفس سے تعلق رکھے اور خیانت وہ گناہ جس سے دوسرے کو نقصان پہنچے۔[۲] جنیت از ضرب اس کا مصدر جنایت ہے یقال جنیت جنایۃ ای ارتکبت ذنباً[۳] ودعنی از تفعیل اس کا مصدر تودیع ہے بمعنے رخصت کرنا یقال ودّع المسافر القوم جبکہ مسافر لوگوں کو عیش وآرام میں چھوڑے وودّع القوم المسافر جبکہ قوم رخصت کرنے کے لیے جائے وودّع فلانا جبکہ فلاں شخص کو کوئی چھوڑے[۴] مضی از ضرب یقال مضے مضیا ای ذہب دمضے سبیلہ ولسبیلہ مات[۵] اودع از افعال یقال اودعہ الشی جبکہ وہ کسی کے پاس امانت رکھے واودع السر جبکہ وہ راز ظاہر کرے اور دوسرے سے چھپانے کو کہے۔ اودعتہ مالاً یعنی میں نے اپنے پاس امانت رکھنے کے لیے اس سے مال لیا[۶] جمر بمعنے انگارہ۔ اور یہ جمرۃ کی جمع ہے جیسے تمر وتمرۃ واصلہ جمرہ جمرًا ای اعطاہ جمرۃ از نصر[۷] النضاۃ غضاۃ کی جمع ہے جھاڑ کا درخت جس کی لکڑی بہت سخت ہوتی ہے اور اس کی چنگاری دیر تک نہیں بجھتی اور اس کے متعلق یہ مشہور ہے اس کی آگ چالیس دن تک رہتی ہے مگر اب عرب کے لوگ بتاتے ہیں کہ اب وہ غضا درخت نہیں ہے اور بعض یہ کہتے ہیں کہ یہ ایک ہرے درخت کا نام ہے جس میں آگ ہوتی ہے اور یہ ایک وادی کا بھی نام ہے واللہ تعالےٰ اعلم وعلمہ اتم۔ افتخار علی غفرلہ ولوالدیہ ۱۲۔

اَلْمَقَامَةُ السَّادِسَةُ الْمَرَاغِيَّةُ

(وَتُسَمّٰى بِالْخَيْفَاءِ)

(رَوَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ حَضَرْتُ دِيْوَانَ النَّظْرِ بِالْمَرَاغَةِ. وَقَدْ جَرٰى ذِكْرُ الْبَلَاغَةِ. فَاَجْمَعَ مَنْ حَضَرَ مِنْ فُرْسَانِ الْمَرَاغَةِ. وَاَرْبَابِ الْبَرَاعَةِ. عَلٰى اَنَّهٗ لَمْ يَبْقَ مَنْ يَنْقَحُ اِلَّا نُشَّاءَ. وَ يَتَصَرَّفُ فِيْهِ كَيْفَ يَشَاءُ.

الترجمۃ والمطالب

(چھٹی مجلس جو مراغیہ کے نام سے مشہور ہے اور اس کا نام خیفاء بھی ہے) حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں (ایک دفعہ) شہر مراغہ میں ایک مجلس مناظرہ میں گیا جس میں بلاغت پر بحث ہو رہی تھی پس حاضرین میں سے مصنفین اور اہل کمال نے بالاتفاق یہ بات طے کر لی کہ اب کوئی بہترین مضمون نگار (جو اپنی خواہش کے مطابق مضمون بیں) تصرفات کر سکے باقی نہیں رہا۔

تشریح لغات

[۱] دیوان دِیْوان اور دَیْوان۔ مجموعہ کتب۔ اشعار وقصائد کا مجموعہ اور وہ رجسٹر جس میں وظیفہ خواروں یا فوجیوں کے نام درج ہوں اور اس کے معنے کچہری اور کونسل کے بھی آتے ہیں۔ والجمع دواوین و دیا دین، اگر دیوان سے مراد رعایا کی تحقیق وتفتیش ہو تو یہاں عدالت مراد ہے ورنہ مناظرہ [۲] نظر کے معنے دیکھنے کے ہیں اور یہاں اس سے مراد مجلس مناظرہ ہے اور یہ نصر

۱؎ ہے یقال نظرہ ونظر الیہ نظرًا ای ابصرہ ورآہ ونظر فی الشئی ای تأمل فیہ وفی التنزیل اولم ینظروا فی ملکوت السموات والارض ویقال نظر اللہ تعالیٰ الی عبادہ ای احسن الیہم وفی التنزیل ولا ینظر الیہم یوم القیامۃ ونظر الشی بمعنے انتظرہ اور یہ کبھی حیرت کے معنے میں بھی مستعمل ہوتا ہے۔ کقولہ تعالےٰ فاخذتکم الصاعقۃ وانتم تنظرون ای مشاہدون بالتحیر او معتبرون۔ ۲؎ البراعۃ سحابۃ کے وزن پر یہ آذربیجان جو بلاد عجم میں ہے اس کے قصبہ کا نام ہے۔ البلاغۃ یہ کرم کا مصدر ہے بمعنے بلیغ اور یہاں اس سے مراد فصاحت بلاغت کا کلام ہے۔

۳؎ فرسان یہ فارس کی جمع ہے بمعنے شہ سوار وگھوڑے سوار وقال ابن السکیت اذا کان الرجل راکبًا علے ظہر برذون او فرس او بغل او حمار فہو فارس ویقال مَرِنَا فارسٌ علے بغل او فارسٌ علے حمار ویجمع علے فوارس ایضًا ویقال فرس الرجل فروسۃ ای صار حاذقًا فی العلم برکوب الخیل ورکضہا ازکوم ویقال ہو فارسٌ بالامر یعنی وہ معاملہ کا جاننے والا ہے ۴؎ الیراعۃ بمعنے نے جس کے قلم بنائے جائیں ونرکل والجمع یراع اور چرواہے کی بانسری اور قلم اور بے وقوف اور بزدل اور جھاڑی اور شتر مرغ کے بھی اس کے معنے آتے ہیں اور یہاں اس سے مراد اہل قلم یعنی اہل کمال مراد ہیں ۵؎ ارباب یہ رب کی جمع ہے بمعنے پالنے والا اور یہاں اس سے مراد صاحب ہے۔ اور یہاں مطلق رب بغیر اضافت کے مستعمل ہوتا ہے تو اس سے ذات خداوندی مراد ہوتی ہے اور جب اضافت سے استعمال کرتے ہیں۔ تو اس سے مراد غیر خدا ہوتا ہے۔ جیسے رب الدار ورب الفرس ورب الابل وغیرہ۔

۶؎ البراعۃ اس کے معنے بزرگی کے آتے ہیں یقال برع الرجل بروعا وبراعۃ ای تم فی کل فضیلۃ وجمال وفاق اصحابہ فی العلم وغیرہ اور اس کا باب کرم اور نصر سے آتا ہے ۷؎ لم یبق از سمع یقال بقی یبقی بقاءً ضد الفناء بمعنے باقی رہنا وفی التنزیل ما عند اللہ خیر وابقے ۸؎ ینقع از تفعیل یقال نقع العظم یعنی اس نے ہڈی سے گودا نکالا ونقع الجذع جبکہ تنہ کی گرہیں چھیل کر صاف کرے اور اس کا مجرد فتح سے آتا ہے یہاں پر اس کے معنے پاکیزہ کرنے کے ہیں یقال نقح الکلام وانقح جبکہ اس نے درست کیا اور عیوب سے پاک کیا ۹؎ الانشاء بمعنے تصنیف کرنا اور مضمون بنانا اور اسی سے علم الانشاء ہے اور یہ باب افعال کا مصدر ہے یقال انشاء الشئی جبکہ وہ نئی چیز پیدا کرے ۱۰؎ یتصرف از تفعل یقال تصرف فی الامر جبکہ وہ کسی معاملہ میں تصرف کرے ویقال تصرف بہ الاحوال یعنی مصائب اور آفات اس پر غالب آگئیں ۱۱؎ یشاء یقال شاء یشاء شیئًا ومشیۃً ومشاءۃً ومشائیۃً بمعنے چاہنا اور صفت فاعلی کے لیے شاءٍ آتا ہے۔ اور صفت مفعول کے لیے مشیٌ آتا ہے یقال شاء اللہُ الشیَٔ یعنی اللہ نے مقدر کیا اور تعجب کے موقع پر ماشاء اللہ کہا جاتا ہے۔

وَلَا خَلْفَ بَعْدَ السَّلَفِ مَنْ يَبْتَدِعُ طَرِيقَةً غَرَّاءَ. أَوْ يَفْتَرِعُ رِسَالَةً عَذْرَاءَ. وَأَنَّ الْمُفْلِقَ مِنْ كُتَّابِ هٰذَا الْأَوَانِ. الْمُتَمَكِّنَ مِنْ أَزِمَّةِ الْبَيَانِ. كَالْعِيَالِ عَلَى الْأَوَائِلِ. وَلَوْ مَلَكَ فَصَاحَةَ سَحْبَانَ ابْنِ وَائِلٍ. وَكَانَ بِالْمَجْلِسِ كَهْلٌ جَالِسٌ فِي الْحَاشِيَةِ. عِنْدَ مَوَاقِفِ الْحَاشِيَةِ.

الترجمۃ والمطالب اور پرانوں کے بعد کوئی ایسا آدمی موجود نہیں جو کوئی اچھا نیا طریقہ ایجاد کر سکے یا کوئی رسالہ جدید نکال سکے اس وقت کے بہترین سے بہترین کاتب جو فصاحت کے مالک کہے جا سکتے ہیں وہ پہلے لوگوں کے محتاج ہیں اگرچہ وہ سحبان وائل کی طرح فصیح ہی کیوں نہ ہو جائیں اس وقت ایک ادھیڑ عمر کا آدمی آخری صف میں جہاں ملازمین وغیرہ بیٹھے ہیں) بیٹھا ہوا تھا۔

تشریح لغات ۱؎ خلف محرکۃ ولد یا ولد صالح بدلہ یقال فی ہولاء القوم خلف ممن مضے یعنی اس قوم میں گزشتہ لوگوں کے جانشین ہیں وہ چیز جو کسی کے بعد حاصل ہو ویقال اعطاک اللہ خلفًا من تلفٍ یعنی اللہ تعالیٰ تم کو تلف شدہ چیز کا بدلہ دیں ونسل، واولاد

ویقال ہم کرامٌ خلفاً عن سلف یعنی وہ لوگ اپنے باپ دادا سے کریم ہیں ویقال وہو خلف صدق عن ابیہ یعنی وہ اپنے باپ کا عادات واخلاق میں سچا جانشین ہے۔ اور خلف بکسر الخاء المعجمۃ بمعنی مختلف اور اونٹنی کے تھن کا سرا اور موسم بہار کی گھاس والجمع اخلافٌ وخلفۃٌ والخلف بضم الخاء المعجمۃ بمعنے وعدہ پورا نہ کرنا وخلاف مفروض اور خلف کی جمع اور قیاس خلف اسی سے ہے۔ جو منطقیوں کی ایک خاص اصطلاح کا نام ہے۔ ولا خلف ای ولا جاء بعد السلف یقال خلفہ خلافۃً ای بقی بعدہ او صار خلیفتہ از نصر وقال الراغب خلف ضد تقدم وسلف وفی التنزیل فخلف من بعدہم خلف سہ السلف محرکۃ گزرے ہوئے لوگ جو ذی القربے یا آباء واجداد میں ہوں سلف کے والجمع اسلافٌ وسُلُوفٌ واصلہ سلف سَلَفًا وسُلُوفًا ای تقدم از نصر اور معنے قرض اور ہر عمل صالح کے بھی آتے ہیں۔ یقال مذاہب السَّلف یعنی متقدمین کے مذاہب۔ اور سلف با لفتح مصدر بمعنے توشہ دان والجمع سلوف واسلُفٌ اور سِلَف بالکسر بمعنے چمڑا ویقال سلفُ الرجل یعنی ہم زلف والجمع اسلافٌ سہ یبتدع از افتعال بمعنے ایجاد کرنا یقال ابتدع الشیٔ جبکہ وہ ایجاد کرے سہ طریقۃ بمعنے عادت وحالت ومذہب و دہاری کپڑے کا مستطیل ٹکڑا اور لمبا کھجور کا درخت وخیمے کا ستون وسائبان کا ستون وقوم کا شریف اور افضل اور یہ واحد اور جمع دونوں میں مستعمل ہے یقال ہے ہو طریقۃ قومہ وہم طریقۃ قومہم وہم طرائق سہ غرّ واغر کا مؤنث ہے بمعنے خوب صورت وہر چیز کا سفید وفیاض وسردار شریف وَاغرٌ من الخیل یعنی گھوڑا جس کی پیشانی پر سفیدی ہے۔ اور اغر کی جمع غُرٌّ وغُرّانٌ آتی ہے سہ یفترع افتراع مصدر از افتعال یقال افترع البکرَ ای افتضہا ای ازال بکارتہا یعنی اس کی بکارت زائل کردی اور یہ فتح سے آتا ہے جس کے معنے چڑھنے اور بلند ہونے اور اُترنے کے آتے ہیں اور یہاں پر معنے ایجاد کرنے کے ہیں سہ رسالۃ بمعنے صحیفہ وپیغام وپیغامبری وخط والجمع رسائل ورسالات سہ عذارٰی بمعنے کنواری لڑکی وہ بن بیاہی ہوئی لانہا تعذر جماعہا والجمع عذارے وعذاری وعذرا وات سہ المفلق از افعال یہ ماخوذ اخلق من الامر سے ہے جبکہ وہ عجیب چیز لائے اور اس کے معنے حاذق وماہر کے بھی آتے ہیں ومنہ یقال شاعر مفلقٌ یعنی شاعر غضب اور عجیب بات کہنے والا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ یقال فلق الشیٔ فلقًا جبکہ رات کی تاریکی خداد ور کرے اور صبح ظاہر کرے سہ کتاب یہ کاتب کی جمع ہے اور اس کی جمع کاتبون اور کتبۃٌ بھی آتی ہے بمعنے عالم ومحرر وپیش کار اور کاتب اس کو بھی کہتے ہیں جو ادبیت میں ماہر ہو اور ایک کاتب خاص جو شاعر کے مقابلہ میں مستعمل ہوتا ہے اور خود کاتب کے معنے یہ بھی آتے ہیں جو نثر میں ماہر ہو سہ الآوان بمعنے وقت اور زمان والجمع اوِنۃٌ یقال آن لک ان تفعل کذا ای حان از ضرب سہ التمکن از تفعل یقال تمکن عند الامیر جب کہ وہ بلند اور صاحب مرتبہ ہو وتمکن المکان وبہ جبکہ وہ مضبوط اور اس کے جمے ہوئے قدم ہوں اور یہاں اس کے معنے قادر ہونے کے ہیں سہ ازمّۃ یہ زمام کی جمع ہے۔ اس کے یہ معنے ہیں جس سے کوئی چیز باندھی جائے اور بمعنے میں مہار وباگ ونکیل ولگام کے بھی آتا ہے۔ ومنہ زمامُ الفعلِ بمعنے جوتے کا تسمہ ویقال ہو زمام قومہ یعنی وہ اپنی قوم کا سردار وجو دہری ہے۔ ویقال ہو زمام الامر یعنی اس پر کام کا دارومدار ہے۔ ویقال ہو علے زمام امرہ یعنی وہ اپنے کام کے پورا ہونے کے قریب ہے۔ ویقال وہو یصرف ازمّۃ الامور یعنی وہ جس طرح چاہتا ہے امور میں تصرف کرتا ہے۔ سہ البیان۔ یہ مصدر ہے فصیح گفتگو جو مافی الضمیر کو ظاہر کرے اور یہ ضرب سے آتا ہے یقال بان بیانًا وتبیانًا وتبیانًا جبکہ ظاہر اور واضح ہو سہ الکیال بالکسر یہ جمع کیّلٌ بالتشدید کی ہے بمعنے فقیر محتاج یہاں پر اس سے یہ مراد ہے کہ متاخرین متقدمین کے کلام لینے کے محتاج ہیں سہ الاوائل یہ اوّل کی جمع ہے۔ اور اس کی جمع اوال ہے اور اوّلون بھی آتی ہے بمعنے پہلا اور مؤنث کے لیے اُولےٰ آتا ہے اور اس کی جمع اُولٰیٌ اور اولیات آتی ہے۔ اور اوّل جب صفت واقع ہوتا ہے تو یہ غیر منصرف ہوتا ہے جیسے لقیتہ عامًا اوّلَ اور اس کے ماسوا صورتوں میں منصرف ہوتا ہے جیسے

ما رأیت لہ اولاً ولا آخراً۔ ۱۷ فصاحۃ کلام کا سلیس ہونا۔ اور تعقید سے خالی ہوتا اور یہ متکلم کلام کلمہ تینوں کی صفت واقع ہوتی ہے۔ یقال رجلٌ فصیح وکلام فصیحٌ وکلمۃ فصیحۃٌ اور یہ کرم سے آتا ہے یقال فصح فصاحۃ جبکہ وہ فصیح اور خوش بیان ہو اور صفت کا صیغہ فصیح آتا ہے ۱۸ سحبان یہ مشہور شاعر فصاحت وبلاغت میں عرب میں گذرا ہے۔ اور یہ قبیلہ بنو باہلۃ میں سے تھا ۱۹ کہل بمعنے مرد میانہ سال جو نہ جوان ہوا اور نہ بوڑھا ادھیڑ عمر کا ہو اور یہ تیس سال سے آگے کو یعنی چالیس سال تک کو کہتے ہیں اور صاحب اقرب الموارد لکھتے ہیں کہ کہل چوتیس برس سے اکیاون برس تک کو کہتے ہیں والجمع کہولٌ وکہالٌ وکُہلانٌ وکہلٌ وکہلونٌ یقال کہل الرجل کہولاً وکہل کہولۃً ای صار کہلاً از فتح وکرم واعلم ان الولد ما دام فی البطن فہو جنین فاذا ولد فہو منقوس وامہ نفساء وسمی طفلاً ورضیعاً فاذا ارتفع شیئاً واکل فہو جفر، والانثیٰ جفرۃٌ فاذا عظم فہو عظیم فاذا قوی وقدم فہو جزّ درٌ فاذا ارتفع فوق ذلک فہو یافعٌ فاذا قارب الاحتلام فہو مراہقٌ فاذا بلغ الحلم فہو محتلمٌ وحالمٌ فاذا بقل وجہہ فہو طارٌ یقال طر وجہہ وطرّ شاربہ فاذا جاذر النکاح ولم یتزوج فہو عانسٌ فاذا زاد وبلغ الی مقدار اربعین سنۃً فہو کہلٌ فاذا رائے البیاض فہو اشیب واشمط ثم شیخٌ ثم مُسنٌ ثم لحمٌ ثم والفٌ اذا قارب الخطو ثم ہرفٌ ثم خرف اذا ذہب عقلہ ۲۰ فی الحاشیۃ مجلس کے کنارے کو کہتے ہیں والجمع حوائش اور اس کے معنے گوٹ کنارے اور اہل وعیال اور خاص اپنے لوگ اور کتاب کے حاشیہ کے بھی آتے ہیں یقال رجلٌ رفیق الحواشی یعنی وہ نرم گفتگو والا ہے۔ اور یہاں دوسرے حاشیہ سے مراد غلام ہے اور ان دونوں میں تجنیس مماثل ہے ۲۱ مواقف یہ مُوقف کی جمع ہے۔ بمعنے ٹھہرنے کی جگہ اور یہ ضرب سے آتا ہے۔ یقال وقف یقف وقفاً وقوفاً جبکہ وہ ٹھہرے اور چپ چاپ کھڑا ہو اور بھی اس کے معنے آتے ہیں۔ بوجہ طوالت چھوڑ دیا ہے۔

فَكَانَ كُلَّمَا شَطَّ الْقَوْمُ فِيْ شَوْطِهِمْ ۔ وَنَثَرُوا الْعَجْوَةَ وَالنَّجْوَةَ مِنْ نَوْطِهِمْ ۔ يُبْنِيْ تَخَازُرُ طَرْفِهٖ ۔ وَتَشَامُخُ اَنْفِهٖ ۔ اَنَّهٗ مُخْرَنْبِقٌ لِيَنْبَاعَ وَمُجْرَمِزٌ سَيَمُدُّ الْبَاعَ الْبَاعَ وَنَابِضٌ يَبْرِيْ النِّبَالَ ۔ وَرَابِضٌ يَبْغِيْ النِّضَالَ ۔

الترجمۃ والمطالب جب لوگ اپنی تک مار (دوڑنے) میں حد سے گذر گئے اور اپنی ٹوکریوں سے اچھے بُرے خرما (پھل) نکال رہے تھے تو وہ نیچی نظروں سے ناک چہڑائے اس بات کو ظاہر کر رہا تھا کہ وہ بحث ومباحثہ کے لیے تیار ہے۔ اور دو دو ہاتھ دکھانے کے لیے موجود ہے اور نیزہ بازی کے لیے کمان کا چلّہ چڑھائے تیروں کو درست کر رہا ہے گویا (وہ اسی کی تاک میں بیٹھا ہوا ہے) اور گھٹنے ٹیکے ہوئے تیری اندازی کی فکر میں ہے۔

تشریح لغات ۱ شطّ از نصر وضرب یقال شطّ شطاً وشطوطاً ای بعد وافرط وتباعد من الحق وشط علیہ فی حکمہ ای جاء فی قضیتہ یہاں اس کے معنے تجاوز ہونے اور حد سے آگے بڑھنے کے ہیں منہ یقال شطّ فی سلعتہ۔ یعنی جب وہ حد سے تجاوز کرے ۲ القوم لوگوں کی جماعت والجمع اقوامٌ واقادم واقائم واقادیم اور قوم الرجل کے معنے قریبی رشتہ دار جو ایک دادا میں شریک ہوں اس کے بھی آتے ہیں ۳ شوطہم۔ بمعنی غایت وچکر وانتہا تک ایک مرتبہ دوڑ یقال جرے الفرس شوطاً جبکہ گھوڑا ایک چکر لگائے والجمع اشواطٌ۔ اور یہ نصر سے آتا ہے ۴ نثروا اس کا مصدر نثر ہے بمعنے بکھیرنا اور یہ نصر ضرب سے آتا ہے۔ اور اس کے معنے نثر میں گفتگو کرنے کے بھی آتے ہیں۔ ومنہ یقال نثر الدرع منہ یعنی اس سے زرہ کو اتارا ونثر المراۃ بطنہا اس کے بچے بہت ہوئے اور ضرب

سے اس کے معنے چھینکنے کے بھی آتے ہیں۔ یقال نثرت الدابۃ جبکہ چوپایہ چھینکے۔ یہاں اس کے معنے بکھیرنے اور پراگندہ اور پھینکے ہیں۔ ۱۲ العجوۃ۔ یہ اچھے چھواروں کی قسم ہے یعنی عمدہ قسم کی کھجور۔ اور اس کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مبارک ہاتھ سے پودا لگایا تھا۔ التمرۃ یہ ردی اور خراب کھجور کو کہتے ہیں یہ فرماتے ہیں کہ اس کے درخت مدینہ میں ہیں نہ مکہ میں اور اس کے بعد اس میں اختلاف ہے کہ یہ عربی لفظ ہے یا نہیں بعض تو یہ فرماتے ہیں کہ یہ عربی لفظ نہیں ہے بصری ہے اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ عربی لفظ ہے واللہ اعلم ۱۳ نوطہم ٹوکری کو کہتے ہیں یا توشہ دان یا اس قسم کا کوئی اور برتن ہو جس میں خرما وغیرہ ہوں اور کجاوہ میں یا آسمان لٹکایا جائے۔ والجمع انواط ونیاط یقال ناط الشئ نوطا ای علقہ از نصر وسمی بہ لانہ یعلق بالمحل ۱۴ بنبئ از افعال اس کا مصدر انباء بمعنے خبر دینا وخبر سنانا یقال انبأتہ بکذا ای اخبرتہ بکذا واصلہ النباء وہو خبر ذو فی التنزیل قل ہو نبأ عظیم اتم عتہ معرضون۔ اور اس کا مجرد فتح سے آتا ہے ۱۵ تحاذر کے معنے یہ ہیں نگاہ تیز کرنے کے لیے پلکوں کو سمیٹنا یہ باب تفاعل کا مصدر ہے (یعنی گھورنا) ویقال حزرا جبکہ خرز عینہ خزرا جبکہ وہ گھور کر دیکھے از سمع ۱۶ طرفہ بمعنے آنکھ اور کسی چیز کا کنارہ ہر شے کا منتہی والجمع اطراف یقال طرفت عینہ طرفا ای تحرکت بالنظر وطرف فلان ای ابصر از ضرب ۱۷ تشامخ یہ باب تفاعل کا مصدر ہے تکبر سے ناک چڑھانا یا ناک کو بلند کرنا اپنے کو بڑا سمجھ کر یقال شمخ انفہ ویانفہ شموخا ای تکبر وتعظم از فتح ۱۸ انف بمعنے ناک اور پہاڑ کا نکلا ہوا کونہ اور ہر چیز کی ابتدا والجمع آناف وانوف وآنف ۱۹ مخزنبق اس کا مصدر اخزنباق ہے اور یہ افعنلال سے ہے اس کے معنے سر جھکانے اور زمین سے چمٹنے کے ہیں وقی المثل مخزنبق لینباع ای لیثب اولیسطو اذا اصاب فرصتہ فمعناہ انہ سکت لداہیۃ یرید بالینباع از باب افعال بمعنے کودنا اور یہ باع سے مشتق ہے۔ اور صاحب صحاح نے اس کو (ن ب ع) کی فصل میں بیان کیا ہے۔ اور صاحب قاموس نے اس کو (ب وع) کی فصل میں بیان کیا ہے ویقال باع بوعا از نصر) جبکہ وہ عطیہ دینے کے لیے ہاتھ پھیلائے وباع الفرس جبکہ گھوڑا دور دور قدم ڈالے وتبوع الجمل جبکہ وہ باع سے اندازہ کرے وانباع العرق جبکہ پسینہ بہے وانباع الحیۃ جبکہ سانپ اچھلنے کے لیے کودے۔ وانباع الرجل الیہ جبکہ وہ کشادہ روئی سے بڑھے اور باع بوع دونوں کے ایک معنے ہیں یعنی دونوں ہاتھوں کے پھیلانے کی مقدار کو کہتے ہیں ۲۰ مجمز اس کا مصدر اجماز ہے جس کے معنے پکڑ کر بیٹھنے کے ہیں یقال اجمز الرجل جبکہ وہ دامن سمیٹ کر بیٹھے واجمز الفرس جبکہ گھوڑا اپنے قوائم سمیٹ کر بیٹھے ۲۱ یسمد اس کا مصدر مد بمعنے بڑھانا از نصر یقال مد اللہ عمرہ یعنی اللہ اس کی عمر بڑھائے اور اس کے معنے پھیلانے اور کھینچنے کے بھی آتے اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے یقال مد من الدواۃ یعنی اس نے قلم میں روشنائی لی ومد النہر جبکہ نہر چڑھے ۲۲ باع دونوں ہاتھوں کے پھیلانے کی مقدار والجمع الباع وباعات وبیاع ۲۳ نابض یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے اس کا مصدر نبض ہے از ضرب یقال نبض القوس جبکہ وہ کمان کو اس طرح کھینچے کہ اس سے آواز نکلے ومنہ نبض فی القوس وانبض القوس وعن القوس وفی القوس جبکہ وہ آواز نکلنے کے لیے تانت کھینچے وانبض الوتر وبالوتر جبکہ وہ آواز نکالنے کے لیے تانت کھینچے اور نصر سے اس کے معنے پانی بہنا یا گہرائی میں جانے کے آتے ہیں یقال نبض الماء نبوضا جبکہ پانی بہے۔ اور یہاں نابض سے تیر مارنے والا مراد ہے۔ ۲۴ نبری از ضرب یقال بری السہم بریا وانبرے السہم او القلم جبکہ وہ تیر یا قلم تراشے یا صاف کرے ۲۵ النبال بالکسر یہ نبل کی جمع ہے اور نبل یہ نبلۃ کی جمع ہے اور اس کی جمع انبال اور نبلان بھی آتی ہے۔ بمعنے تیر واصلہ نبل الرجل نبلا جبکہ وہ تیر مارے از نصر ونبل بالسہم ای رمی بہ ۲۶ رابض از ضرب یقال ربضت الدابۃ ربضا وربوضا وربضۃ جبکہ جانور گھٹنے ٹیک کر بیٹھے وربض الاسد علی فریسۃ جبکہ وہ شکار کو شیر دبوچ کر بیٹھے ۲۷ یبغی از ضرب یقال بغی الشئ بغاء وبغیا وبغی بغیۃ وبغیۃ جبکہ وہ طلب کرے ۲۸ النضال یہ باب مفاعلت کا مصدر ہے اس کے معنے تیر پھینکنے کے

ہیں۔ یقال ناضلہ مناضلۃً ونضالاً ونیضالاً ای باراہ فی رمی السہام فنضلہ نضلاً ای غلبہ فی النضال از نصر۔

فَلَمَّا نُثِلَتِ الْكَنَائِنُ۔ وَفَاءَتِ السَّكَائِنُ۔ وَرَكَدَتِ الزَّعَازِعُ وَكَفَّ النُّزَّعُ۔ وَسَكَنَتِ الزَّمَاجِرُ۔ وَسَكَتَ الْمَزْجُورُ وَالزَّاجِرُ۔ اَقْبَلَ عَلَى الْجَمَاعَةِ وَقَالَ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا إِدًّا۔ وَجُزْتُمْ عَنِ الْقَصْدِ جِدًّا۔

الترجمۃ والمطالب پس جس وقت تمام ترکش خالی ہو گئے اور سکون لوٹ آیا اور تیز ہوا رُک گئی۔ اور جھگڑا لو چُپ ہو گئے اور غصہ کی آوازیں رک گئیں اور گالیاں دینے والے غالب اور سُننے والے مغلوب خاموش ہو گئے تو وہ ادھیڑ عمر آدمی جماعت کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا تم لوگ خدا کی قسم ایک عجیب بات (مسئلہ) درمیان میں لائے ہو اور تم یقیناً حد اعتدال سے دور ہو گئے ہو۔

تشریح لغات لہ نثلت از ضرب ونصر یقال نثلت الکنانۃ جبکہ ترکش میں سے تیر نکال کر بکھیرنا شروع کئے یہاں پر خالی کرنے کے معنے ہیں۔ ونثل الجراب جبکہ وہ توشہ دان خالی کرے ونثل الدرع منہ جبکہ وہ زرہ کو اتار کر پھینکے۔ لہ الکنائن یہ کنانۃٌ کی جمع ہے بمعنے تیردان وترکش خواہ لکڑی کا ہو یا چمڑے کا اور اس کی جمع کنانات بھی آتی ہے۔ واصلہ کنّ الشیٔ کنّاً وکنوناً ای سترہ واخفاہ از نصر لہ فاءت یہ مہموز لام اور اجوف دادی ہے۔ بمعنے رجعت اور اجوف یائی جو آتا ہے تو اس کے معنے سایہ کے ہٹ جانے کے آتے ہیں یقال فاء الظلّ فیئاً ای تحوّل وسمّی المالُ الذی حصل بلا مشقۃ فیئاً تشبیہاً بالفی الذی ہو الظل فی الزوال وعدم البقاء ومنہ الفئۃ الجماعۃ المتظاہرۃ التی یرجع بعضہم الی بعض فی التعاضد وفی التنزیل کم من فئۃ قلیلۃ غلبت فئۃ کثیرۃ باذن اللہ لہ السکائن یہ سکینۃٌ کی جمع ہے۔ بمعنے سکون وقار وعزت واطمینان وہیبت اور سکون سے ہے جو نصر سے آتا ہے یقال سکن سکوناً جبکہ وہ ٹھہرے وسکن الیہ جبکہ وہ آرام لے وسکن عنہ الوجع جبکہ اس کا درد دور ہو لہ رکدت اس کا مصدر رکود ہے اصلی اس کے معنے آفتاب اور کشتی ٹھہرنے کے ہیں اب مطلق ٹھہرنے کے معنے میں مستعمل ہونے لگا ہے۔ یقال رکد الماء رکوداً جبکہ پانی ٹھہرے لہ الزعازع یہ زعزعۃٌ کی جمع ہے وہی الریح الشدیدۃ الہبوب یعنی آندھی مقصد یہ ہے کہ اہل مجلس نے کلام ختم کیا اور خاموش بیٹھ گئے لہ کف اس مصدر کفٌّ ہے از نصر بمعنے رُکنا اور اس کے معنے روک دینے اور رُکوانے دونوں کے آتے ہیں اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے یقال کف عن الامر ای امتنع یعنی وہ باز رہا۔ وکفاہ عن الامر یعنی اس کو باز رکھا۔ لہ النازع یہ اسم فاعل ہے اس کا نزاع مصدر ہے از مفاعلت بمعنے جھگڑا کرنے والا واصلہ نزع الشیٔ ای جذبہ من مقرہ از ضرب لہ سکنت از نصر اس کا مصدر سکون ہے۔ بمعنے ٹھہرنا۔ لہ الزماجر یہ زمجرۃ کی جمع ہے اس کے معنے زیادہ شور اور آواز کے آتے ہیں یقال زمجر الرجل ای صاح اور اس کی جمع زماجیر بھی آتی ہے۔ اور یہ اصل میں زجر سے مشتق ہے اس میں میم لاحق کر دیگئی ہے۔ سکتّ از نصر یقال سکت سکتاً وسکوتاً وسکاتاً وسکاتۃً جب کہ وہ خاموش رہے اور بات نہ کرے وسکت الغضبُ جبکہ غصہ ٹھنڈا پڑ جائے وسکت الحرکۃ جبکہ حرکت ٹھہرے وسکت الحرُّ جبکہ ہوا رکنے ساتھ گرمی تیز ہو۔ لہ المزجور یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے اس کا مصدر زجر ہے بمعنے ڈانٹنا وچلا کر دھتکارنا یقال زجرہ عن کذا زجراً جبکہ روکے اور منع کرے یا ڈانٹے وزجر الکلب جبکہ وہ کتے کو ڈانٹے وزجرت ان یکون کذا وکذا یعنی میں نے ایسا ہونے

سے ڈرایا تھا۔ وفی التنزیل فانما ہی زجرۃ واحدۃ اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے ۱۳ الجماعۃ۔ آدمیوں کا گروہ والجمع جماعات جماعت بہ سبب اجتماع کے یا مبالغہ جامع کے یا مجموعہ کے معنے میں یا مجمع اسم ظرف بمعنے مجتمع غرضیکہ سب میں اجتماع موجود ہے اور یہ فتح سے آتا ہے۔ یقال جمع المتفرق جمعًا جبکہ وہ اکٹھا کرے اور جمع کرے ۱۴ جئتم از ضرب یقال جاء جیئۃً و مجیئًا جبکہ وہ آئے وجاء بہ جبکہ وہ لائے وجاءہ الیہ جبکہ وہ آئے اتیان اور مجئی دونوں کے معنے آنے کے ہیں مگر اس میں تھوڑا سا فرق ہے والاتیان المجئی بسہولۃ فالمجئی اعم ۱۵ ادا بالکسر بمعنے سخت ودشوار کام ومصیبت والجمع اداد وادد۔ واصلہ اوّا الویل اوّا جبکہ مصیبت اچانک آئے واوّ الامر جبکہ بھاری اور دشوار ہو از ضرب ونصر ۱۶ جزتم اس کا مصدر جوز ہے۔ یقال جاز المکان وبالمکان جوزًا وجوزًا وجوازًا ومجازًا جبکہ وہ چلے وجاز المکان جبکہ وہ گذر جائے اور جب اس کے صلہ میں عن آتا ہے تو اس کے معنے تجاوز کرنے کے آتے ہیں اور یہ کبھی ماخوذ جواز سے ہوتا ہے جس کے معنے جائز ہونے اور تجاوز کر جانے کے آتے ہیں یا یہ جوز سے ماخوذ ہے جس کے معنے توسط کے ہیں۔ یقال جوز الشئ یعنی چیز کا وسط اور اکثر حصہ ویقال قطعوا جوز الفلاۃ یعنی انہوں نے جنگل کا بڑا حصہ طے کر لیا ۱۷ القصد یہ مصدر ہے جو ضرب سے آتا ہے یقال قصد فی الامر قصدًا واقتصد ضد افرط وفرّط جبکہ وہ میانہ روی کرے۔ یعنی اوسط چال چلے) وقصد فی النفقۃ جبکہ وہ متوسط خرچ کرے ۱۸ جدا بالکسر یہ ہزل نقیض ہے جو مصدر ہے بمعنے کوشش سنجیدگی وجلدی واچھی طرح ثابت شدہ۔ اور جدّہ بالفتح مصدر بمعنے دادا ونانا والجمع اجداد وجدود۔ وجدودۃ اور جُدّ بالضم کے معنے حصہ کے آتے ہیں یقال فلاں ذو جُدٍّ فی کذا یعنی فلاں اس بارے میں خوش نصیب ہے اور اس کے معنے بہت پانی والے کنویں اور کم پانی والے کنوئیں اور سمندر کے کنارے اور ہر چیز کے کنارے کے بھی آتے ہیں۔

وَعَظَّمْتُمُ الْعِظَامَ الرُّفَاتَ۔ وَاَفْتَتُّمْ فِي الْمَيْلِ اِلٰى مَنْ فَاتَ۔ وَغَمَصْتُمْ حِيْلَكُمُ الَّذِيْنَ فِيْهِمْ لَكُمُ اللِّدَاتُ۔ وَمَعَهُمُ انْعَقَدَتِ الْمَوَدَّاتُ۔ اَاَنْسِيْتُمْ يَا جَهَابِذَةَ النَّقْدِ۔ وَمَوَابِذَةَ الْحَلِّ وَالْعَقْدِ۔

الترجمۃ والمطالب اور تم نے پرانی (بوسیدہ) ہڈیوں کو بہت بڑا (عظیم الشان) خیال کر لیا ہے اور فوت شدہ لوگوں کی محبت میں تم نے ایک غیر واجب کام کیا ہے (جو تم نے ظلم کیا یا نئی بات کی) تم نے اپنے اُن ہمعصروں کی سخت حقارت کی جن میں کچھ تو تمہارے عزیز ہیں اور کچھ کے ساتھ تمہاری دوستی گھٹ گئی (گہری دوستی) ہیں اے کلام کے پرکھنے والو اور اے صاحبان حل وعقد کیا تم بھولا دیئے گئے ہو۔

تشریح لغات ۱ عظمتم۔ از باب تفعیل اس کا مصدر تعظیم ہے بمعنے بڑا سمجھنا وتعظیم کرنا وتوقیر کرنا۔ العظام یہ عظم کی جمع ہے بمعنے ہڈی اور اس کی جمع اعظم وعظامۃ بھی آتی ہے اور یہ کرم سے آتا ہے تو اس کے معنے بڑے ہونے کے آتے ہیں اور جب نصر سے آتا ہے۔ تو ہڈی کھلانے کے معنے آتے ہیں یقال عظم الکلب عظمًا جبکہ وہ کتے کو ہڈی کھلائے وعظم الرجل عظمۃ جبکہ وہ ہڈی پر مارے ۲ الرفات۔ بالضم ہر وہ شئی جو شکستہ اور بوسیدہ ہو وچورے وریزے کے معنے آتے ہیں یقال رفت الشئ رفتًا جبکہ وہ توڑے اور کوٹے اور چورا کرے از ضرب ونصر وفی التنزیل ءاذا کنا عظامًا ورفاتًا اور یہ لازمی اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے ۳ افتتم۔

افتتات مصدر از افتعال یقال اِفتاتَ الکلامَ جبکہ وہ نئی گفتگو کرے وافتاتَ برایہٖ جبکہ وہ خود رائی کرے وافتاتَ بامرّہ جبکہ وہ کر گذرے اور مشورہ نہ کرے اور اس کا مجرد فات یفوت فوتاً وفُواتاً جو نصر سے آتا ہے یقال فات الامرُ جبکہ وقت جاتا رہا ہے وفاتہ فلانٌ فی کذا جبکہ وہ آگے بڑھ جائے وفات الشئ جبکہ وہ تجاوز کرے ۴ المیل یہ مصدر ہے جو ضرب سے آتا ہے یقال مال الی المکان یمیل میلاً وتمیالاً ومَیَلاناً ومیلولۃً ومَمالاً ومَمیلاً جبکہ وہ لوٹے ومال الی الشخص والی الشئ جبکہ وہ رغبت اور محبت کرے ومال عن الطریق جبکہ وہ تجاوز کرے اور چھوڑ دے ومال الحائطُ جبکہ دیوار جھکے ومال الحاکمُ فی حکمہ جبکہ حاکم ظلم کرے، ومال علیہم الدہرُ جب کہ وہ زمانہ مصائب ان پر ڈالے۔ ومال بفلان جبکہ وہ غالب ہو ومال الشئ جبکہ وہ جھکائے اور یہاں پر اس کے معنے جھکانے اور مائل کرنے کے ہیں ۵ غمصتم از ضرب وسمع بمعنے حقیر سمجھنا یقال غمصہ غمصاً جبکہ وہ حقیر کرے وغمص النعمۃ جبکہ وہ نعمت کی ناشکری کرے وغمص علیہ جبکہ وہ جھوٹ بولے وغمص علیہ کلامہ جبکہ وہ عیب لگائے ۶ جیلکم یہ واحد ہے اس کی جمع اجیالٌ وجیلانٌ آتی ہے لوگوں کا گروہ۔ صدی۔ اور ایک زمانہ کے لوگ اور صاحب اقرب الموارد نے اس نے اس کے معنے صنف من الناس کے کہے ہیں یعنی عالم میں جو موجود ہیں۔ ۷ اللدات صفات کے وزن پر لِدَۃٌ کی جمع ہے۔ جس کی ایک ساتھ پرورش ہوئی ہو اور ہم عمر ہم عصر اور ایک ساتھ پرورش یافتہ کے بھی اس کے معنے آتے ہیں۔ اور یہ کلمہ مادہ ولد سے ہے جیسے عِدَۃ وَعْدٌ سے اور یہ مثال وادی ہے ۸ انعقدت از انفعال اس کا مصدر انعقاد ہے۔ بمعنے منعقد ہونا وگرہ لگنا وانعقد الامرُ لفلان جبکہ وہ خالص ہو وانعقد الدبس جبکہ شیرہ گاڑھا ہو جائے ۹ المودات یہ مودّۃٌ کی جمع ہے بمعنے دوستی اور کسی چیز کی آرزو وخواہش کرنا ۱۰ الستیم اس کا مصدر انساءٌ ہے از افعال، بمعنے بھولا دینا وبھولنا ۱۱ جہابذۃ یہ جُہبذ یا جہبذ کی جمع ہے اس کے معنے کھرے کھوٹے کے پرکھنے کے اور عقل مند اور ماہر اور حاذق کے آتے ہیں ۱۲ النقد مصدر بمعنے پرکھنا یقال نقد الکلامَ نقداً ای اظہر حسنہ وعیبہ ونقد الدراہم بغیرہ وانتقد لنفسہ از نصر ۱۳ موابذۃ یہ جمع ہے موبذ کی میم کا فتح اور با کا کسرہ اور اس کا فتحہ یہ فارسی لفظ ہے اور اس کے اصلی معنے مجوسی حاکم کے ہیں اب حاکم یہود یا فقیہ فارس کو کہتے ہیں اور صاحب قاموس نے اس کو (دب ذ) کی فصل میں بیان کیا ہے اور صاحب اقرب الموارد نے ان پر یہ اعتراض کیا ہے صاحب قاموس کو م دب ذ کے تحت میں اس کو بیان کرنا چاہیئے تھا۔ ۱۴ الحلّ یہ حلول سے مشتق ہے جس کے معنے کھولنے کے ہیں اور یہ نصر سے آتا ہے یقال حلّ العقدۃَ ای فکّہا ونفضہا نقیض عقد ہائے ۱۵ العقد یہ مصدر ہے بمعنے باندھنا یقال عقد الحبلَ جبکہ وہ گرہ لگائے وعقد البیع او الیمینَ جبکہ وہ بیع یا قسم کو پکا کرے وعقد لہ الشئ جبکہ وہ ضامن ہو۔ حل اور عقد سے مراد مشورہ کرنا ہے۔

مَا اَبْرَزَتْهُ طَوَارِفُ الْقَرَائِحِ ۔ وَبَرَّزَ فِيْهِ الْجَذَعُ عَلَى الْقَارِحِ مِنَ الْعِبَارَاتِ الْمُهَذَّبَةِ ۔ وَالْاِسْتِعَارَاتِ الْمُسْتَعْذَبَةِ ۔ وَالرَّسَائِلِ الْمُوَشَّحَةِ ۔ وَالْاَسَاجِيْعِ الْمُسْتَمْلِحَةِ ۔ وَهَلْ لِلْقُدَمَاءِ اِذَا اَنْعَمَ النَّظَرَ ۔ مَنْ حَضَرَ ۔

(بیان ما ابرزتہ ۱۲ — استفہامیہ ۱۲ — فاعل انعم ۱۲)

الترجمۃ والمطالب تم وہ پاکیزہ عبارتیں اور شیریں استعارے مزین رسالے اور نمکین (ملیح) مقفّٰے عبارتیں بھول گئے۔ ہو جو نئی طبیعتوں نے ایجاد (اس کو ظاہر کیا ہے) کی ہیں اور جن میں نوعمر گھوڑے عمر رسیدہ گھوڑے پر بازی لے گیا ہے حاضرین اگر آپ اس پر غور کریں کہ متقدمین کے لیے سوائے اس مطالب کے اور کچھ نہیں۔

تشریح لغات

[1] ابرزتہ از افعال اس کا مصدر ابراز ہے یقال ابرزہ یعنی اس کو نکالا وابرز الکتاب جبکہ وہ شائع کرے وابرز الرجلُ جبکہ وہ سفر کا ارادہ کرے اور اس کا مجرد کرم سے آتا ہے یقال بُرز برازۃً جبکہ وہ فضل یا شجاعت میں اپنے ہمسروں سے بڑھ جائے [2] طوارف یہ طارفۃٌ کی جمع ہے وہی ما استحدثتہ من المال یعنی ہر نئی چیز کو کہتے ہیں یہاں اس سے مراد نئی چیز ہے ویقال طَرُفَ طرافۃً کان اوصارفاً ای جیداً از کرم بَرَّز از تفعیل اس کا مصدر تبریز ہے اس کے معنے غالب کر دینے اور سبقت کرنے کے ہیں، یقال برز الفرسُ ای سبق الخیلُ فی المیدان وبَرَّز الرجلُ فی العلم ای فاق اصحابہ ویقال بُرز برازۃ ای فاق اصحابہ از کرم [3] القرائح یہ قریحۃ کی جمع ہے بمعنے طبیعت یہاں پر اضافت صفت کی موصوف کی طرف یا احد الصفتین کی آخر کی طرف ہو رہی ہے اور اس کے معنے نوجوان کے بھی آتے ہیں اور کنوئیں کے پہلے پانی کے بھی آتے ہیں۔ [4] الجذع وہ چوپایہ کا بچہ جو دوسرے سال میں شروع ہو گیا اور اس کے معنے نوجوان کے بھی آتے ہیں اور اس کے جمع جِذاعٌ اور جُذعانٌ آتی ہے۔ ویقال جذع الدابۃ ای حبسہا علے غیر حلف از فتح [5] القارح وہ سُم دار جانور جس کے مسوڑے پھٹ کر دانت نکل آئے ہوں اور اس کے معنے شیر اور کمان جو تانت سے دور ہو وہ بھی آتے ہیں، والجمع قوارح وقُرَّحٌ ومقاریح واصلہ قَرَح الفرس قروحاً وقرح قرحاً ای صار قارحاً ای شَقَّ نابہ وطلع از فتح وسمع واعلم ان ولد الفرس اذا وضعتہ امہ فہو مہر ثم فلو فاذا اشتکل حولاً فہو حولیٌّ ثم فی الثانیۃ جذعٌ ثم فی الثالثۃ ثنیٌّ ثم فی الرابعۃ رباعٌ بالکسر ثم فی الخامسۃ قارحٌ ثم ہو الے ان تتناہی عمرہ مذکّ واعلم ان القارح من الخیل بمنزلۃ البازل من الابل والطرف من الخیل بمنزلۃ الکریم من الرجال والبذج من اولاد الضان بمنزلۃ الغنود من اولاد المعز والشادن من الظباء کالناہض من الفراخ والعجیر من الخیل کالسدیس من الابل والغیس من الرجال والمراہق من الغلمان بمنزلۃ المعصر من الجواری والکاعب منہن بمنزلۃ الخرّور منہم والکہل من الرجال بمنزلۃ النصف من النساء انقر اللغت) [6] العبارات ای البیانات یہ عبارۃ کی جمع ہے اور یہ عبارت یہ عبر کا اسم ہے معنے پر دلالت کرنے والے الفاظ کو کہتے ہیں یقال فلان حسن العبارۃ یعنی فلاں اچھا بیان کرنے والا ہے۔ یقال عبر الشئ عبراً وعبارۃً ای فسّرہ از نصر [7] المہذبۃ۔ اس کا مصدر تہذیب ہے از تفعیل مہذب وہ بات جو زوائد سے خالی ہو۔ یقال ہذب الشعر جو عیوب عند الفصحاء معیوب ہیں ان سے پاک کیا اور اس کا بیان مجرد ضرب سے آتا ہے ہذب الشجر ہذباً ای قطعہ ونقاہ واصلہ [8] الاستعارات یہ استعارۃٌ کی جمع ہے اور یہ عار سے ماخوذ ہے اس کے معنے شرم کے ہیں۔ استعارہ کی تعریف فن بلاغت میں یہ ہے۔ اگر علاقہ مصححہ بین المعنے المجازی والحقیقی علاقہ مشابہت ہو تو اس کو استعارہ کہتے ہیں جیسے رأیتُ اسداً یرمی میں اسد ہے [9] المستعذبۃ۔ از استفعال ای المستحیلۃ والطیبۃ یقال ماءٌ عذبٌ طیبٌ باردٌ وفی التنزیل ہذا عذب فرات یقال عَذَبَ الماءُ عَذباً وعُذِبَ عُذوبۃً ای صار عذباً (یعنی میٹھا پانی) از سمع وکرم [10] الرسائل یہ رسالۃ کی جمع ہے بمعنے پیغام، پیغامبری وخط اور اس کی جمع رسالت بھی آتی ہے۔ [11] الموشحۃ از تفعیل اور یہ موشح کا مؤنث ہے اشعار کی ایک قسم جو خاص اوزان اور قوافی پر نظم کئے جاتے ہیں۔ مگر اس میں ناظم ایک ہی قافیہ کا پابند نہیں ہوتا اور یہ اندلسی شعراء کا اختراع ہے [12] الاساجیع اسجاعٌ کی جمع ہے اور یہ اسجاع یہ سجع کی جمع ہے بمعنے مقفےٰ کلام یقال سجع سجعاً ای قال کلاماً مقفےٰ از فتح [13] المستملحۃ استملاح مصدر از استفعال یقال استملح الشئ جبکہ وہ نمکین سمجھے اور یہ ملحٌ بالکسر سے ماخوذ ہے جس کے معنے نمک کے ہیں [14] للقدماء یہ قدیم کی جمع ہے۔ بمعنے پرانہ یقال قدُم الشئُ قدماً وقدامۃ ای ضد حدث از کرم [15] انعم از افعال انعام مصدر غور سے دیکھنا اور خوب اچھی طرح سے دیکھتے رہنا انعام میں کیفیت کا اعتبار ہے۔ اور امعان میں کمیت کا اعتبار ہے۔ اور اس کے معنے خوب دیر تک سوچنے کے ہیں ویقال انعم النظر المسألۃ جبکہ وہ کسی بات پر غور کرے [16] النظر یہ مصدر ہے بمعنے نگاہ ودانائی اور یہ نصر وسمع سے آتا ہے۔ یقال نظرہ ونظر الیہ نظراً ومنظرۃً ومنتظاراً ونظراناً جبکہ وہ غور سے دیکھے [17] حضر از نصر بمعنے موجود ہونا یقال حَضَرَ حُضُوراً وحضارۃً جبکہ موجود ہو از سمع یقال حضر المجلس حضوراً جبکہ وہ مجلس میں حاضر ہو، وحضر عن المکان جبکہ وہ مکان سے منتقل ہو وحضرہ

الامرُ جبکہ دل میں گذرے وحضرہ الموتُ جبکہ موت کا وقت آئے وحضر الیہ جبکہ وہ آئے وحضرتُ الامرَ بخیر یعنی میں نے درست رائی کا خیال کیا۔ وحضرت الصلاۃ جبکہ نماز کا وقت آجائے۔

غَيْرُ الْمَعَانِي[1] الْمَطْرُوقَةِ[2] الْمَوَارِدِ[3]۔ الْمَعْقُولَةِ[4] الشَّوَارِدِ[5]۔ الْمَأْثُورَةِ[6] عَنْهُمْ لِتَقَادُمِ[7] الْمَوَالِدِ[8]۔ لَا لِتَقَدُّمِ[9] الصَّادِرِ[10] عَلَى الْوَارِدِ[11]۔ وَإِنِّي لَأَعْرِفُ الْآنَ مَنْ إِذَا أَنْشَأَ[12] وَشَّى[13]۔ وَإِذَا عَبَّرَ[14] حَبَّرَ[15]۔ وَإِنْ أَسْهَبَ[16] أَذْهَبَ[17]۔ وَإِذَا أَوْجَزَ[18] أَعْجَزَ[19]۔

الترجمۃ والمطالب جن کے گھاٹ گندے کر دیئے گئے ہیں اور ان کے بدلنے والے جانور پابند کر لیے گئے ہیں۔ یعنی باندھے گئے ہیں اور جو اُن سے نقل کئے جاتے ہیں اس لیے زمانہ کے قدیم ہونے کی وجہ سے نہ اس وجہ سے کہ صادر (واپس ہونے والا) وارد (آنے والے) پر فضیلت اور فوقیت رکھتا ہے ہاں میں ایک ایسے شخص سے واقف ہوں جس وقت وہ انشا پردازی کرتا ہے تو وہ خوشنما کرتا ہے اور جب وہ تقریر کرتا ہے تو خوب کہتا ہے اور اگر وہ زیادہ باتیں یا طویل مضمون بیان کرتا ہے تو وہ سامعین کی عقلوں کو لے جاتا ہے۔ یا وہ سونے سے پاٹ دیتا ہے۔ (یعنی اس کا کلام ایسا ہوتا ہے جیسے سونے کا ملمع کیا ہوا ہو اور وہ خوشنما عمدہ ہے۔ اور جب وہ اختصار سے کام لیتا ہے تو لوگوں کو عاجز کر دیتا ہے (یعنی وہ حیران رہ جاتے ہیں۔

تشریح لغات [1] المعانی یہ معنے کی جمع ہے۔ واصلہ عنیت بالقول کذا عنیاً وعنایۃً ای اردت بہ وقصدت از ضرب [2] المطروقۃ یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے اس کا مصدر طرق ہے۔ یقال طرق الابلُ الماءَ طرقاً ای خاضت فیہ حتے کدر الماء از نصر وطرق طرقاً از سمع بمعنے شرب الماء الکدر والمراد ای المکدرۃ الطریق الذی مشے علیہ الناس والدواب [3] الموارد یہ مورد کی جمع ہے۔ بمعنے گھاٹ۔ پانی کی طرف کا راستہ [4] المعقولۃ ای المحبوسۃ یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از ضرب یقال عقل البعیر عقلاً ای شد رجلہ بعقال والعقال الحبل الذی یعقل بہ البعیر والجمع عُقل وعقل [5] الشوارد شاردۃ کی جمع ہے۔ بمعنے نفرت کرنے والے واصلہ شرد شرودا وشراداً ای نفر از نصر فہو شارد والجمع شرد مثل خادم وخدم ویقال شوارد اللغات ای نوادر کلمات اور اس کے اصلی معنے بدک کر بھاگنے کے ہیں اور اطاعت سے نکل جانے کے ہیں۔ یقال شرد علے اللہ جبکہ وہ اطاعت سے نکلے۔ [6] المأثورہ ای المنقولۃ یقال اثر الحدیث اثراً واثارۃً ای نقلہ فالحدیث ماثور از ضرب ونصر [7] لتقادم یہ تفاعل یہ کا مصدر ہے اس کے معنے زمانے کی وجہ سے پرانا ہونے کے ہیں یقال تقادم یعنی پرانا ہوا [8] الموالد یہ ظرف زمان ہے۔ نہ ظرف مکان اس سے یہاں مراد زمانہ ہے اور یہ مولد کی جمع ہے۔ بمعنے پیدائش کی جگہ یا وقت [9] تقدم یہ باب تفعل کا مصدر ہے بمعنے آگے بڑھنا یقال تقدم جبکہ وہ آگے بڑھے یا پیش قدمی کرے یا وہ مقدم ہو [10] الصادر یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ اس کا مصدر صدور ہے جس کے معنے لوٹنے کے ہیں اور اصل میں وہ جانور جو پانی پی کر لوٹ آئے۔ واصلہ صدرت الابل عن الماء صدراً از ضرب ونصر اذا رجع اور اس سے مراد متاخرین ہیں [11] الوارد۔ اس کا مصدر ورود ہے۔ وہ جگہ جہاں جانور پانی پیتے ہیں۔ والورود اصلہ قصد الماء ثم یستعمل فی غیرہ یقال وردت الماء ورودا فالماء مورود والورد الماء الذی یورد خلاف الصدور والورد یوم الحمی واستعیر للنار کقولہ تعالے فاوردہم وبیس الورد المورود اور اس سے مراد متقدمین ہیں [12] انشاء اس کا مصدر ہے از افعال قافیہ کی ضرورت سے اس میں خلاف قیاس ہمزہ کو الف سے بدل لیا۔ بمعنے ابتداء وکتب اور اس کے معنے انشا پردازی کے بھی آتے ہیں۔ [13] وشی از تفعیل یہ وشی سے ماخوذ ہے۔ بمعنے کپڑے کا منقش کرنا یقال وشی الثوب الشی وشیاً وشیۃً جب کہ وہ کپڑے کو منقش کرے۔ ای زین ورقم اور اس سے مراد مضامین مختلفہ ہیں [14] عبر از تفعیل اس کا مصدر تعبیر ہے یقال عبر عما فی نفسہ جبکہ وہ دل کی بات کو ظاہر کرے۔ وعبرہ عن کذا جبکہ وہ بولے [15] حبر از تفعیل اس کا مصدر تحبیر ہے یقال حبر الکلام او الخط والشعر جبکہ

وہ عمدہ بنائے ۱۲ اسہب از افعال اس کا مصدر اسہاب ہے۔ یعنے کلام کو طویل کرنا یقال اَسہب الکلام فی الکلام جب کہ وہ لمبی گفتگو کرے۔ اور اس کا مجرد فتح سے آتا ہے ۱۳ اذہب از افعال یقال اذہبَ جبکہ وہ سونے کی قلعی کرے یعنی سونے کا طمع کرے یا یہ اذہب العقول سے مشتق ہے جس کے معنے یہ ہوئے کہ وہ عقلوں کو بجائے یعنی زائل کر دے ۱۴ اوجز از افعال اس کا مصدر ایجاز ہے بمعنے اختصار کرنا یقال وجز الکلامُ وجزًا واوجزہ ای جعلہ وجیزًا از ضرب و وُجز وجازۃ و وجُوزًا ای کان وجیزًا از کرم ۱۵ اعجز از افعال اس کا مصدر اعجاز ہے جس کے معنے غیر کو اپنے جیسے مضمون بیان کرنے سے عاجز کرنا۔ والعجز اصلہ التاخر عن الشئ وحصولہ عند عجز الامرای موخرہ ثم صار اسماء القصور عن فعل الشی ضد القدرۃ یقال عجز عن کذا عجزًا ای لم یقتدر علیہ از ضرب وسمع، وبہذا یظہر تسمیۃ العجوز عجوزًا۔

وَاِنْ بَدَهَ شَدَهَ ۔ وَمَتٰی اِخْتَرَعَ خَرَعَ ۔ فَقَالَ لَهٗ نَاظُوْرَةُ الدِّيْوَانِ ۔ وَعَيْنُ اُولٰٓئِكَ الْاَعْيَانِ مَنْ قَارِعُ هٰذِي الصَّفَاةِ ۔ وَقَرِيْعُ هٰذِهِ الصِّفَاتِ ۔ فَقَالَ اِنَّهٗ قِرْنُ مَجَالِكَ ۔ وَقَرِيْنُ حِدَالِكَ

الترجمۃ والمطالب اور اگر وہ فی البدیہہ کہتا ہے تو متحیر کر دیتا ہے اور اگر وہ کوئی نئی بات نکالتا ہے تو وہ (حاسدوں کے جگروں) کو پھاڑ دیتا ہے یہ سنکر صدر مجلس (یعنی کچہری کے حاکم) نے پوچھا کہ بھلا ان سفید سخت پتھروں کا توڑنے والا اور ان صفات (خوبیوں) سے متصف کون شخص ہے؟ وہ بولا کہ آپ کا مخاطب ومقابل میں ہی ان صفات سے متصف ہوں جو تیری جولانگاہ کا وہ حریف ہے اور تیرے مناظرہ کا وہ ہمنیش ہے۔

تشریح لغات ۱ بدہ از فتح یقال بدہ الرجل بُدھًا ای باداہ فہو بادۂ ویقال تبادہوا الشعر او الخطبۃ ای انجلو ہا دتجا وزفیہا اور یہ بدیہۃ سے ماخوذ ہے یعنی بغیر سوچے اور سمجھے بات کہنا ۲ شدہ از فتح یقال شدہ شدھا ای اوحشہ ای حیّرہ وادہش من نظر یعنی متحیر کرنا شداہ اور الشدہ دونوں کے معنے حیرت کرنے کے آتے ہیں۔ ۳ اخترع از افتعال بمعنے بغیر نمونہ کے پیدا کرنا یعنی کسی بات کو نوایجاد کرنا ۴ خرع از فتح یقال خرع خرعًا جبکہ وہ چیرے اور پھاڑے والخرعُ بفتح الراء الانکسار وبابہ سمع وھبنا معناہ الاوّل ویقال اخترع الشئ ای شقہ، وایضا انشاہ وابتدعہ والاسم منہ الخرعۃ وقال المحشی بمعنے اقطع اور حقیقت میں اس کے معنے پھاڑتے کے ہیں جیسا کہ محاورہ عرب بتایا جا چکا ہے ۵ ناظورۃ فاعولۃ کے وزن پر بمعنے سردار قوم جو منظور نظر ہو سواء فیہ الذکر والانثیٰ والواحد والجمع اور اس کے معنے شارح نے یہ بیان کئے ہیں کہ انگور یا کھجنی کا محافظ ۶ الدیوان مجموعہ کتب اشعار وقصائد کا مجموعہ اور وہ رجسٹر جس میں وظیفہ خواروں یا فوجیوں کے نام درج ہوں۔ والجمع دواوین ودیاوین اور اس کے معنے کچہری اور کونسل کے بھی آتے ہیں۔ اور یہی آخیر معنے یہاں مراد ہیں ۷ عین اس کے معنے سردار اور شریف قوم اور کمانڈر اور فوج کا ہراول کے بھی آتے ہیں اور اس کے معنے آنکھ اور آنکھ کے ڈھیلے کے بھی آتے ہیں اور اس کے معنے میں یہ کلمہ مؤنث ہے۔ اور اس کی جمع اعُیُنٌ وعُیُونٌ وعِیُونٌ واعیانٌ آتی ہے اور اس کی جمع الجمع اعینات اور اس کی تصغیر عُیَیْنَۃٌ آتی ہے اور یہاں پہلے معنے مراد ہیں۔ ۸ قارع از فتح بمعنے مارنے والا توڑنے والا اور کھٹکھٹانے والا واصل القرع ضرب شئ علے شی ومنہ قرعتہ بالمقرعۃ ۹ الصفاۃ بمعنے چکنا سفید بڑا پتھر اور یہاں مراد اس سے اچھا استعارات ہیں۔ اور یہ صفا کی جمع ہے۔ اور اس کی جمع صفوات بھی آتی ہے اور اس کی جمع الجمع اصفاءٌ اور صُفِیٌّ اور صُفِیٌّ آتی ہے ۱۰ قریع بمعنے سردار و رئیس قوم اور اس کے معنے قرعہ اندازی کرنے والا اور قرعہ اندازی میں غالب اور قرعہ اندازی میں مغلوب اور جوان اونٹ کے بھی آتے ہیں یقال فلان قریع دھرہ یعنی فلاں انتخاب زمانہ ویقال ہو قریع الکتیبۃ یعنی وہ فوج کا سردار کمانڈر ہے اور یہی معنے یہاں مراد ہیں۔ ۱۱ قرن بالکسر بمعنے کفو وہمسر ومقابل وشجاعت

یا علم میں نظر ہو والجمع اقرانٌ ومنہ القرین بمعنے المصاحب والجمع قرناء قال تعالٰے فہولہ قرین از ضرب و نصر ۱۲ مجالک یہ اسم ظرف ہے بمعنے جولانگاہ جہاں گھوڑے سیکھانے کے لیے دوڑائے جائیں اور یہاں اس سے مراد ای سن یجول معک فی الحرب ۱۳ قرین بمعنے دوسرے کے ساتھ جڑا ہوا ساتھی و مصاحب اور اس کے معنے شوہر اور نفس کے بھی آتے ہیں والجمع قرناء ۱۴ جدالک یہ مصدر باب مفاعلت کا ہے بمعنے لڑائی جھگڑا و دشمنی کرنا اور یہاں اس سے مراد مناظرہ ہے یقال جَدَالَ الرَّجُلُ جَدْلًا ای اشتدت خصومتہ از سمع وجادلہ ای خاصمہ وقال تعالٰے لاجدال فی الحج وازضرب ونصر یقال جدل جدلاً جبکہ وہ زمین پر پچھاڑے اور پھینک دے فَتَجَدَّلَ پس وہ چاپڑا اور گر گیا۔

وَإِذَا شِئْتَ ذَاكَ فَرُضْ نَجِيبًا۔ وَادْعُ مُجِيبًا۔ لِتَرَى عَجِيبًا۔ فَقَالَ لَهُ يَا هٰذَا إِنَّ الْبُغَاثَ بِأَرْضِنَا لَا يَسْتَنْسِرُ۔ وَالتَّمْيِيزَ عِنْدَنَا بَيْنَ الْفِضَّةِ وَالْقُضَّةِ مُتَيَسِّرٌ۔ وَقَلَّ مَنِ اسْتَهْدَفَ لِلنِّضَالِ۔ فَخَلَصَ مِنَ الدَّاءِ الْعُضَالِ۔ أَوِ اسْتَنَارَ نَقْعَ الِامْتِحَانِ۔ فَلَمْ يُقْذَ بِالِامْتِهَانِ۔

الترجمۃ والمطالب اگر تم چاہو تو شریف (گھوڑے کو) مطیع اور خوش کر لو اور جواب دینے والے کو تم بلاؤ تاکہ تم عجائبات کا مشاہدہ کرسکو صدر بولا کہ ہماری زمین میں چھوٹا ضعیف پرندہ گدھ نہیں بنتا (ہر کس و ناکس معزز و محترم نہیں ہوتا) اور ہم کو کنکری اور چاندی میں تمیز کر لینا بہت آسان ہے بہت کم ایسے لوگ ہوں گے جو تیراندازی کا نشانہ بنے ہوں اور پھر وہ سخت بیماری سے بچ گئے ہوں یا امتحان کے غبار کو برانگیختہ کیا ہو اور ذلت و خواری کا کوڑا کرکٹ آنکھ میں نہ پڑا ہو۔

تشریح لغات ۱ فرض یہ امر حاضر کا صیغہ ہے اس میں فا الگ ہے اور یہ راض یروض رِیَاضَۃً سے ماخوذ ہے۔ از نصر یقال راض الفرس روضا و ریاضۃ و رِیَاضَۃً ای ذلتہ وطوعہ، یعنی گھوڑے کو چال سکھانے کے لیے مشقت کے لیے دوڑانا اور ریاضت کیا ہوا گھوڑا ۲ نجیبا نجیب بمعنے شریف دار او نفسہ والجمع انجابٌ ونجباءُ ونُجُبٌ یقال نجب الولدُ نجابۃً جبکہ وہ شریف الاصل ہو از کرم۔ یہاں پر بمعنی فرس کریم کے ہیں۔ ۳ مُجِیبًا از افعال جب کوئی مصیبت میں پکارے تو اس کا جواب دینے والا مجیب کہلاتا ہے یقال اجابہ اجابۃً واجابًا واجاب سوالہ عن سوالہ والے جبکہ وہ جواب دے ۴ عجیبا جس پر تعجب کیا جائے مبالغہ کے لیے عُجُبٌ عُجَابٌ اور عَجَبٌ عَجِیبٌ کہا جاتا ہے۔ اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے یقال عجب عجبا من الامر ولہ، جبکہ وہ تعجب کرے۔ وعجیب الیہ جبکہ وہ پسند کرے ۵ یا ہذا یہاں پر یہ تحقیر کے لیے ہے ۶ البغاث ایک پرندہ کا نام ہے جو مردار خوار ہے جس کو بعض گِدّ کہتے ہیں اور بعض یہ کہتے ہیں کہ ایک بستری مائل سفید رنگ کا ایک پرندہ ہوتا ہے جو گدھ سے چھوٹا ہے اور وہ اڑنے میں سست ہوتا ہے۔ اور ممولے کی طرح وہ آہستہ چلتا ہے یہی یہاں معنے مراد ہیں اور بعض کے نزدیک یہ مفرد ہے اور اس کی جمع بغثان آتی ہے جیسے غزال اور غزلان اور بعض کے نزدیک اس کی جمع بغاثۃٌ ہے، جیسے نعام و نعامۃ اور عرب کی یہ کہاوت ہے ۷ ان البغاث بارضنا لایستنسر اس کا مطلب یہ ہے کہ جو ہمارے پڑوس میں رہتا ہے وہ ہماری وجہ سے معزز بن جاتا ہے یہاں پر حریری نے اس مثل میں تصرف کر کے اس کو بدل دیا اور معنے اس کہاوت کے خلاف ہو گئے اور یہاں اس سے یہ مراد ہے کہ جس کو ہم جاہل سمجھیں وہ عالم نہیں سمجھا جائے گا۔ لایستنسر ای لایصیر نسرا النسر بتثلیث النون والفتح اشہر واضبع گدھ اور اس کی کُنیت ابوالاہیر و ابوالاصبع و ابو مالک و ابوالمنہال و ابو یحیٰی ہے اور مادہ کی کنیت ام قشعم ہے والجمع نسورٌ وانسرٌ ونسارٌ ویقال استنسر الطائر جبکہ وہ قوت میں گدھ جیسا ہو جائے ۸ الفضۃ بالکسر بمعنے چاندی و اصلہ فَضَّ الشیءُ فضاً جبکہ اس کو توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرے از نصر ۹ القضۃ یہ قض کا اسم مرۃ قضاض کا واحد بمعنے تہ بتہ پتھر۔ چھوٹا ٹیلہ و کنکری و چیز کا بقیہ و یقال ارض قضۃ یعنی کنکری والی زمین۔ اور شارح نے اس کے معنے

15/1

سفید کنکری کے لکھے ہیں جس کا لغت میں وجود نہیں ۱۰ متیسر یہ لیسر سے ماخوذ ہے جو عسر کی ضد ہے بمعنے آسان یقال یَسِرَ یَیْسُرُ یَسَرًا ای لان وانقاد از ضرب ۱۱ قل از ضرب یقال قَلَّ الرجل قلًّا وقُلًّا وقِلَّةً جب کہ کم مال والا ہو اور یہاں پر اس کے معنے عدم یعنی معدوم ہونے کے ہیں۔ ۱۲ استہدف یہ ہدف سے ماخوذ ہے جس کے معنے نشانے کے ہیں۔ یقال استہدف الشئ جبکہ بلند ہو اور نشانہ بنے اور اسی سے یہ مشہور مقولہ ہے صَنَّفَ فَقَدِ استہدف (ترجمہ) جس نے کوئی کتاب تصنیف کی وہ نشانہ بن گیا ۱۳ للنضال یہ باب مفاعلت کا مصدر ہے۔ یقال ناضلہ نضالًا ونیضالًا ومناضلہ جبکہ وہ تیراندازی میں مقابلہ کرے ۱۴ فخلص از نصر یقال خلص من کذا خُلُوصًا وخَلَاصًا ای نجا وسلم وخلص من الکدر ای صفا وخلص الی المکان ای وصل ۱۵ الداء بیماری والجمع ادواء ۱۶ العضال بالضم سخت بیماری اور عاجز کر دینے والی بیماری یقال عَضَلَ علیہ عَضْلًا ای ضیّق علیہ ومنعہ وعضل بہ الامر ای اشتد از نصر وعضل المرأۃ عن الزوج ای منعہا عنہ قال تعالٰی فلا تعضلوہن ان ینکحن ازواجہن۔ ۱۷ استثار ای حرّک از استفعال اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے۔ یقال ثار ثورًا وثوراناً وثودرًا جبکہ وہ جوش میں میں آئے اور بھڑکے اور اسی سے ہے ثارت الفتنۃ بینہم یعنی ان کے درمیان فتنہ وفساد بھڑک اٹھا اور یہ وادی ہے۔ ۱۸ نقع بمعنے غبار والجمع نقاع ونقوع از فتح ۱۹ الامتحان۔ از افتعال یقال امتحن الشئ جب کہ وہ آزمائش کرے وامتحن القول جبکہ وہ غور کرے اور سوچے اور اس کے معنے ابتداء کے بھی آتے ہیں قال تعالٰی اولئک الذین امتحن اللہ قلوبہم اور اس کا مجرد فتح سے آتا ہے ۲۰ فلم یقذ یہ قذی سے ماخوذ ہے۔ از سمع یقال قذیت عینہ قذًی وقذیاً وقذیاناً ای صارت فی عینہ القذاء یعنی جبکہ آنکھ میں تنکا پڑے۔ ۲۱ بالامتہان افتعال کا مصدر یہ اہانت سے ماخوذ ہے جس کے معنے حقیر وہیچ سمجھنے کے ہیں واصلہ مَہَنَ القوم مَہْنَۃً ای حدمہم از فتح ومَہُنَ الرجلُ مہانۃً ای حقر وضعف از کرم وامتہن ای احتقر۔

فَلَا تُعَرِّضْ[1] عِرْضَكَ[2] لِلْمَفَاضِحِ[3]۔ وَلَا تُعْرِضْ[4] عَنْ نَصَاحَةِ[5] النَّاصِحِ۔ فَقَالَ كُلُّ امْرِئٍ[6] اَعْرَفُ[7] بِوَسْمِ[8] قَدْحِهٖ[9]۔ وَسَيَتَفَرَّى[10] اللَّيْلُ عَنْ صُبْحِهٖ[11] فَتَنَاجَتِ[12] الْجَمَاعَةُ فِيْمَا يُسْبَرُ[13] بِهٖ قَلِيْبُهٗ[14] وَيُعْمَدُ[15] فِيْهِ تَقْلِيْبُهٗ[16] فَقَالَ اَحَدُهُمْ ذَرُوْهُ[17] فِيْ حِصَّتِيْ[18] لِاَرْمِيَهٗ[19] بِحَجَرِ[20] قِصَّتِيْ[21]۔ فَاِنَّهَا عُضْلَةُ[22] الْعُقَدِ[23]۔ وَمَحِكُّ[24] الْمُنْتَقَدِ[25]۔

الترجمۃ والمطالب لہٰذا تو رسوائی کے لیے اپنی عزت کو پیش نہ کر۔ اور تو نصیحت کرنے والے کی نصیحت سے منہ نہ پھیر یہ سُنکر وہ کہنے لگا ہر شخص اپنی تیر کی علامت (ذہن) سے خود ہی خوب واقف ہوتا ہے اور اب عنقریب رات دن سے جدا ہوئی ہو جاتی ہے یہ سُنکر لوگ باہم مشورہ کرنے لگے کہ کس چیز سے اس کے کنویں (گہرائی علم) اور امتحان لیا جائے اور کس شے اس کے گہمانے کا (پشیمان کرنے کا) ارادہ کیا جائے ان میں سے ایک بولا کہ اس کو میرے حصہ میں چھوڑ دو تاکہ میں اس کو اپنے قصہ (بات چیت) پتھر سے ماروں (یعنی اس کو میں امتحان کی تکلیف دوں) کیونکہ وہ قصہ عقدہ لا ینحل ایسی گرہ ہے جس کا کھلنا مشکل ہے) اور پرکھنے کی کسوٹی ہے۔

تشریح لغات ۱ فلا تعرض از تفعیل بمعنے پیش کرنا یقال عرضت مالک للہلاک (ترجمہ) تم نے اپنے مال کو برباد ہونے کے لیے پیش کر دیا۔ واصلہ عرض الشئ ای بداء ظہر واعرض عنہ اے دلّے مبدیا عُرضہ ۲ عرضک بالکسر بمعنے اچھی عادت وآبرو وباعث فخر وعزت الجمع اعراض وبالفتح بمعنے التجا وگذارش وبالضم بمعنے جانب وکنارہ ودامن کوہ۔ ۳ للمفاضح یہ مفضح کی جمع ہے۔ مصدر میمی بمعنے رسوائی وفضیحت ۴ لا تعرض از افعال اعراض مصدر یقال اعرض عنہ جبکہ وہ رد گردانی کرے۔ ۵ نصاحۃ ہو تحری قول او فعل فیہ صلاح صاحبہ (خیر خواہی) از فتح وفی التنزیل اردت ان انصح لکم ۶ امر بمعنے مرد۔ ہمزہ وصل کے ساتھ اور راء کی حرکت آخر کی حرکت کے مطابق ہوتی ہے۔ جیسے جاء اُمرٌ ورأیت امرأً مررت بامرٍ اور ہر حالت میں ضمہ وفتحہ بھی جائز ہے اور اس کا مؤنث امراۃ آتا ہے اور جب تصغیر بنائیں گے تو ہمزہ وصل ساقط ہو جائے گا۔ جیسے مُرَیٌّ ومُرَیَّۃٌ

اور امرءٌ پر الف لام تعریف کا داخل نہیں ہوتا اور امراۃٌ پر داخل ہونا نادر ہے اور امراۃ کی جمع نساءٌ ونسوۃ من غیر لفظہا آتی ہے ۷ اعرف صیغہ اسم تفضیل از ضرب یقال عرف الشئ عرفۃ وعرفانًا وعِرفانًا ومعرفۃً جبکہ وہ پہچانے اور جانے وعرف بذنبہ جبکہ وہ اقرار کرے وعرفہ جبکہ وہ بدلہ لے وعرف للامر جبکہ وہ صبر کرے ۸ بوسم مصدر بمعنے علامت وداغ کا نشان والجمع وسومٌ یقال وسمہ وسمًا جبکہ وہ داغ لگائے۔ از ضرب ۹ قدحٌ بالکسر تیر بغیر پر اور دھاڑ کے اور جوئے کا تیر والجمع قِداحٌ واقداحٌ وقِدحانٌ وجمع الجمع اقادیح۔ اور بالفتح قدحٌ بمعنے پینے کا برتن خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا اور خالی برتن کو بھی قدح کہتے ہیں اور جب اس میں پینے کی کوئی چیز ہو تو اس کو کاس کہتے ہیں اور بسکون الدال قدحٌ مصدر دانت یا لکڑی کا کیڑا ۱۰ سیتفری اس کا مصدر تفریۃٌ ہے بمعنے ٹکڑے ٹکڑے ہونا اور کاٹنا اور پھاڑنا یقال فرّے الشئ جبکہ وہ اس کو کاٹے اور پھاڑے اور ضرب سے اس کے معنے کسی پر جھوٹا الزام لگانے کے آتے ہیں اور زمین پر چلنے اور بجلی چمکنے اور توشہ دینے کے آتے ہیں وستیفریّ اللیل یہ ضرب المثل ہے اس وقت بولتے ہیں جبکہ اس کے امر کی وضاحت ہو جائے۔ اور تمہیں اس کی قدر و منزلت کا پتہ چل جائے۔ ۱۱ صبحہ صبح کے معنے دن کے ابتدائی حصہ کے آتے ہیں والجمع اصباحٌ اور یہ مساءٌ کی ضد ہے اور یہ فتح سے آتا ہے۔ یقال صبح القوم صُبحًا ای اتاہم صباحًا۔ ۱۲ فتناجت از تفاعل اس کا مصدر تناجی ہے بمعنے سرگوشی کرنا ومشورہ کرنا یقال تناجے القوم تناجیًا جبکہ وہ سرگوشی کرے ۱۳ الجماعۃ آدمیوں کا گروہ الجمع جماعات ۱۴ یسبر از نصر وضرب واز افعال واز استفعال یقال سبر واسبر واستبر الجرح او البئر او الماء جبکہ وہ گہرائی کی آزمائش کرے۔ وسبر الامر جبکہ وہ تجربہ کرے اور آزمائش کرے یقال ہذہ مفازۃٌ لا تسبر وجبکہ اس جنگل کی وسعت کا اندازہ معلوم نہ ہو ۱۵ قلیبہ کنواں اور کنواں بغیر من کا اور پرانا کنواں یہ مذکر اور کبھی مؤنث استعمال کیا جاتا ہے والجمع قُلُبٌ وقُلُبٌ واقلبۃٌ۔ اور یہاں پر اس سے مراد اس کے علم وفضل کی گہرائی ہے واعلم ان القلیب کما عرفت بیر قدیمۃ والجب البیر التی لم تطوّد الرکیۃ البیر التی فیہا ماءٌ قلّ او کثر والظنون البیر التی لا یدری افیہا ماء ام لا والعیلم البیر الکثیر الماء وکذلک القیلزم ۱۶ یعمد عمد اس کا مصدر بمعنے قصد وارادہ کرنا از ضرب یقال عمد للشئ والی الشئ عمدًا ای قصد فعلہ۔ والعمد والتعمد فی العرف خلاف السہو وہو المقصود بالنیۃ وفی التنزیل ومن یقتل مؤمنا متعمدا ۱۷ تقلیبہ یہ مصدر باب تفعیل کا ہے بمعنے لوٹنا پوٹنا یعنی اوپر کا نیچے کرنا اور اندر کا باہر کر دینا قرآن پاک میں ہے اصبح یقلب کفیہ جبکہ وہ نادم ہونے لگے وقلّب الامور جبکہ وہ انجام پر نظر ڈالے ۱۸ ذروہ ای اترکوہ اور یہ وادی ہے اس کے معنے چھوڑنے کے آتے ہیں اور یہ امر کا صیغہ ہے مگر اس کا اسم فاعل مستعمل نہیں ہے یقال فلان یذر الشئ ای یقذفہ بقلۃ اعتدادہ بہ اور اس کی ماضی مستعمل نہیں ہوتی (وقال استاذی رحمۃ اللہ علیہ) ذروہ اصل میں ترک مع العلم کو کہتے ہیں۔ اور دع ترک بغیر علم کو ۱۹ حصتی بمعنے حصہ والجمع حصصٌ یقال حصہ من المال کذا حصًا کانت حصۃ منہ کذا بابہ نصر ۲۰ لارمیہ از ضرب یقال رمے الشئ وبالشئ جبکہ وہ پھینکے۔ رمے السہم عن او علے القوس جبکہ تیر کو کمان سے پھینکے ۲۱ بجر محرکۃ بمعنی پتھر والجمع احجارٌ وحجارٌ وحجارًا واحجرٌ ۲۲ قصتی بمعنے خبر وقصہ والجمع قصصٌ یقال قصّ علیہ الخبر۔ قصصًا ای حدثہ بہ از نصر ۲۳ عضلۃ وہ مصیبت جس سے نجات دشوار ہو والجمع عُضلٌ وعُضلٌ من عضل علیہ بمعنی ضیق وا نصر بمعنے روکا ومنع کیا وتنگی کی ۲۴ العقد عقدۃ کی جمع ہے بمعنے گرہ وجائیداد وشہر کی حکومت وحاکموں کی بیعت یہاں پر اول معنے مراد ہیں ۲۵ محک یہ حک سے ماخوذ ہے جس کے معنے گھسنے اور رگڑنے کے ہیں۔ یقال حکّ الشئ بالشئ او علے الشئ ای امرّہ علیہ از نصر اب اس کے معنے کسوٹی کے ہیں اور یہ کالا پتھر ہوتا ہے جس پر سونے اور چاندی کی جانچ کی جاتی ہے ۲۶ المنتقدہ۔ از افتعال یہاں یہ مصدر میمی ہے بمعنے پرکھ لینا یقال انتقد الدراہم یعنی نقد وصول کرنا اور کھوٹا علیحدہ کرنا وانتقد الشعر اعلے قائلہ یعنی شعر کے عیوب ظاہر کرنا وانتقد الکلام یعنی کلام کی تنقید کرنا عیوب ومحاسن ظاہر کرنا۔

فَقَلَّدُوْهُ[1] فِیْ هٰذَا[2] الْاَمْرِ الزَّعَامَةَ[3] (مفعول القارورہ ۱۲) تَقْلِیْدَ الْخَوَارِجِ[4] (ای مثل تقلید ۱۲) اَبَا نُعَامَةَ[5]. فَاَقْبَلَ عَلَى الْكَهْلِ[6]. وَ قَالَ اِعْلَمْ اَنِّیْ اُوَالِیْ[7]. هٰذَا الْوَالِیْ[8]. وَاُرَقِّحُ حَالِیْ[9] بِالْبَیَانِ الْحَالِیْ[10]. وَكُنْتُ اَسْتَعِیْنُ عَلٰى تَقْوِیْمِ[11]

15/2

اَوَدِیْ[۱] فِیْ بَلَدِیْ[۲] بِسَعَتِهٖ[۳] ذَاتِ یَدِیْ[۴]. مَعَ قِلَّةِ عَدَدِیْ[۵]. فَلَمَّا ثَقُلَ[۶] حَاذِیْ[۷]. وَنَفِدَ[۸] زَادِیْ[۹] اَمَمْتُهٗ[۱۰] مِنْ اَرْجَائِیْ[۱۱]. وَدَعَوْتُهٗ[۱۲] لِاِعَادَةِ[۱۳] رُوَائِیْ وَاِرْوَائِیْ[۱۴]

الترجمۃ والمطالب چنانچہ اس کی اس سرداری میں ایسی ہی سب لوگوں نے تقلید کی ہے جیسے خارجیوں نے ابو نعامہ کی اس شخص نے اس کی طرف منہ کیا اور کہنے لگا دیکھو (اور تم اس بات کو جانو) میں نے اس حاکم کو اپنا دوست بنایا تھا اور میں ہمیشہ اپنی حالت کی شیریں فصاحت سے اصلاح کرتا رہتا تھا میں اپنے شہر میں قلت اہل وعیال کے زمانہ میں اپنی مالداری سے اپنی کجی کے سیدھا کرنے میں مدد چاہتا تھا مگر جب میری پیٹھ بھاری ہوگئی (یعنی میری اولاد کثیر ہوگئی) اور میرا قلیل مال ختم ہوگیا تو میں اپنے وطن سے اپنی امیدیں لے کر اس حاکم کا میں نے ارادہ کیا اور اپنی خوشحالی کے لوٹنے اور اپنے سیراب کرنے کے لیے اس کو میں نے پکارا۔

تشریح لغات [۱] فقلدہ وہ اس کا مصدر تقلید ہے از تفعیل یہ قلادہ سے مشتق ہے بمعنے ہار ڈالنا اس سے مراد حاکم بناتا ہے یقال قلدہ العمل ای الزمہ ایاہ واصلہ قلدت الحبل قلاً ای فتلتہ، از ضرب۔ [۲] الامر بمعنے کام وحاکم وفرمان وشان والجمع اُمُوْرٌ [۳] الزعامۃ۔ بمعنے امیری وسرداری یقال زعم بالشئ زعماً وزعامۃً ای کفل بہ از نصر وفتح فہو زعیم ای رئیس ومتکفل کما قال تعالےٰ انا بہ زعیم۔ زعم الرجلُ زَعَماً وزُعْماً ای قال قولاً باطلا واکثر ما یقال فیما یشک فیہ او یعتقد کذبہ از فتح ولہذا جاء فی القرآن فی موضع الذم وانما نحو زعم الذین کفروا ہل زعمتم کنتم تزعمون [۴] الخوارج یہ خارجی کی جمع ہے بمعنے بادشاہ کا باغی اور جماعت کا مخالف اور مذہب خوارج کا منعقد اور یہاں خوارج سے مراد حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے (باغی) ہیں اور انہوں نے ابو نعامہ بن فجاءۃ قطری کو اپنا سردار بنایا تھا۔ اور یہ شاعر بہادر اور سمجھدار تھا اور حضرت مصعب بن زبیر کے زمانہ میں تھا۔ [۵] اور ابا نعامۃ اس کریم یا شجاع کو کہتے ہیں جس کا باپ کریم وشجاع نہ ہو پھر اس گھوڑے کو کہنے لگے کہ جو تیز رو ہو اور اس کے باپ وغیرہ تیز رو نہوں اب فرقہ خارجیہ کو کہنے لگے۔ کیونکہ ان کا سردار ابو نعامہ تھا اور یوں بھی کہا جاتا ہے کہ ان خارجیوں نے گھوڑے کا نام نعامہ رکھا لیا۔ جو بہت تیز تھا واللہ اعلم [۶] الکہل ادھیڑ عمر کا تیس سال سے پچاس سال تک کی عمر والا والجمع کہلون وکہلول وکہلان وکہلان وکہل اور شاب تیس سال تک کے جوان کو کہتے ہیں اور شیخ پچاس سال سے زائد تک کو اور حدث وہ جوان لڑکا جس کی عمر سولہ برس تک کی ہو۔ [۷] اوالی از مفاعلت اس کا مصدر موالات ہے بمعنے دوستی کرنا یقال والے الرجلَ ولاءً وموالاۃً جبکہ وہ دوستی کرے [۸] الوالی بمعنے حاکم شہر والجمع ولاۃ [۹] ارتفع از تفعیل اصلاح کرنے کے معنی میں ہے، یقال رتع مالہ ای اصلحہ وہو من الرتع والرتاعۃ وترتع لاہلہ ای اکتسب لہم والرتاعی۔ التاجر [۱۰] حالی۔ بمعنے حالت والجمع احوال واحولۃ واصلہ حال الشئ حُولاً ای تحول من حال الی حال۔ الحال اگر یہ حلا از نصر وحلوا از کرم وحلی از سمع حلاوۃ وحلوانا سے ماخوذ ہو تو اس کے معنے میٹھا وشیریں کے آتے ہیں اور اگر یہ حلی (یائی) سے ماخوذ ہے تو اس کے معنے زیور کے آتے ہیں۔ یہاں پر یہ دونوں معنے شیریں اور مُزَیَّن ہونے کے ہوسکتے ہیں [۱۱] تقویم۔ یہ قیام سے ماخوذ ہے جس کے معنے تعدیل کے ہیں۔ واصلہ قام الامر ای اعتدل قومہ ای عَدَلہ [۱۲] ادی یہ وادی اور یائی دونوں طرح پر مستعمل ہے۔ وادی از سمع بمعنے ٹھہرانا دھکا دینا اور یائی بمعنے طاقت از ضرب یقال اَوَدَ الشی اودًا ای اعوج [۱۳] بلدی بمعنے شہر والجمع بلادٌ وبُلدانٌ وفی التنزیل لا اقسم بہذا البلد یقال بلد بالمکان بُلُوْدًا ای اقام بہ واتخذہ بلدا از نصر [۱۴] بسعۃ بمعنے وسیع ہونا اور طاقت رکھنا واصلہ وَسِعَ الشئُ سَعَۃً وسَعَۃً ضد ضاق از سمع [۱۵] عددی بمعنے گنتی وگنا ہوا وشمار والجمع اعدادٌ اور یہاں اس سے مراد اہل وعیال اور قرابت دار ہیں [۱۶] ثقل از کرم بمعنے بھاری ہونا یقال ثقل ثِقَلاً وثَقالۃً جبکہ وہ بھاری ہو [۱۷] حاذی اس کے حروف اصلی (ح وذ) ہے بمعنے پشت یقال فلانٌ خفیف الحاذی قلیل المال واصلہ حاذ الابل حوذًا ای ساقہا سریعًا از نصر وحاذ علی الشئ ای حافظ واستحوذ علیہ ای استولیٰ والجمع احاذ صاحب قاموس اور صاحب صماح نے یہ

معنے بیان کئے ہیں کہ خود وہ حصہ پیٹھ کا جس پر زین رکھی جائے اور اس کے معنے مابین الکتفین کے بھی آتے ہیں ۱۸ نفد بمعنے ختم ہونا از سمع یقال نفد الشیٔ نفاداً ای فنی وفی التنزیل ماعندکم ینفد وماعند اللہ باق وما نفدت کلمات اللہ ۱۹ رذاذی اس کے اصل میں معنے قلیل بارش کے آتے ہیں اس سے مراد قلیل مال ہے واصلہ المطر الضعیف یقال رذت السماء رذاذاً ای امطرت مطراً خفیفاً از نصر ۲۰ اممتہ از تفعیل یقال امہ اماً واممّ وتامّم امتم۔ ای قصدہ اور مجرد نصر سے آتا ہے۔ ارجائی یہ رجا با عدد القصر کی جمع ہے بمعنے طرف کنارہ ۲۲ دعوتہ از نصر یقال دعاہ دعاءً جب کہ اس کو پکارے۔ اور بلائے ۲۳ اعادۃ مصدر از افعال بمعنے لوٹانا و دہرانا یقال اعاد الامر او الکلام اعادۃ جبکہ وہ لوٹائے اور دہرائے ۲۴ رُوائی بالضم بمعنے حسن منظر، خوشنمائی و چہرہ کی رونق یقال رجل لہ رُواءٌ یعنی مرد کہ اس کے چہرے پر رونق ہے اور بالفتح بمعنے خوشگوار پانی اور سیراب کرنے والا بہت پانی اور بالکسر بمعنے جانور پر بوجھ باندھنے کی رسی اور اور بالکسر کی جمع ارویۃ آتی ہے ۲۵ اروائی بمعنے سیراب کرنا از سمع یقال روی من الماء ریاً وریاً روی جبکہ وہ سیراب ہو وارواہ ای اشبعہ یہاں پر اس سے مراد اپنی حالت کی خوبی ہے۔

فَهَشَّ[1] لِلْوِفَادَةِ[2] وَرَاحَ[3]۔ وَغَدَا[4] بِالْإِفَادَةِ[5] وَرَاحَ[6]۔ فَلَمَّا اسْتَأْذَنْتُهُ[7] فِي الْمَرَاحِ[8]۔ إِلَى الْمُرَاحِ۔ عَلَى كَاهِلِ الْمِرَاحِ[9]۔ قَالَ قَدْ أَزْمَعْتُ[10] أَلَّا أُزَوِّدَكَ[11] بَتَاتًا[12]۔ وَلَا أَجْمَعُ لَكَ شَتَاتًا[13]۔ أَوْ تُنْشِئَ لِي أَمَامَ[14] ارْتِحَالِكَ[15]۔ رِسَالَةً تُودِعُهَا شَرْحَ[16] حَالِكَ۔ حُرُوفُ[17] إِحْدَى كَلِمَتَيْهَا يَعُمُّهَا النُّقَطُ[18]۔ وَحُرُوفُ الْأُخْرَى لَمْ يُعْجَمْنَ[19] قَطُّ[20]۔ وَقَدِ اسْتَأْنَيْتُ[21] بَيَانِي حَوْلًا[22]۔ فَمَا أَحَارَ[23] قَوْلًا۔ وَنَبَّهْتُ[24] فِكْرِي[25] سَنَةً[26]۔ فَمَا ازْدَادَ إِلَّا سِنَةً[27]۔

الترجمۃ والمطالب پس وہ میرے آنے سے بہت ہی خوش ہوئے اور صبح وشام مجھے فائدہ دولت سے بخشتے رہے مگر جب میں نے ان سے خوشی کے کاندھے سوار ہو کر اپنے وطن کو جانے کی اجازت مانگی تو وہ کہنے لگے کہ میں تہیہ کر چکا ہوں کہ تیرے واسطے کچھ بھی زادہ راہ تیار نہیں کروں گا اور تیرے لیے ہرگز ادھر اُدھر سے مال جمع نہ کروں گا جب تک کہ تو اپنے جانے سے پہلے ایک ایسا رسالہ نہ لکھدے کہ جس میں تیری حالت اور کیفیت کا مفصل اظہار ہو اس کے دو کلمے میں سے ایک کلمہ کے حروف نقطے والے اور دوسرے کے بغیر نقطے کے ہوں ہر چند کہ میں نے اپنے بیان کو ایک سال کی مہلت دی مگر اس نے کوئی جواب نہ دیا اور میں نے اپنی فکر کو ایک سال برابر بیدار کیا مگر اس کی نیند اور غفلت زیادہ ہو گئی۔

تشریح لغات ۱ فہش از سمع یقال ہش الرجل بفلان ہشاشۃ ہشاشاً ای ارتاح ونشط وتبسم از ضرب۔ یعنی بھلائی پر خوش ہونا ونشاط میں ہونا ۲ الموفادۃ بمعنے آنا اور قاصد بن کر آنا یقال وفد الی الامر او علی الامر وفداً وفوداً وافادۃ وفادۃ ای قدم فہو وافد والجمع وفد ووفود ووفاد ووفد واء وفادہ از ضرب وفی التنزیل یوم نحشر المتقین الی الرحمٰن وفداً اور حقیقت میں وفد اس جماعت کو کہتے ہیں جو بادشاہ یا امیر کے پاس جائے اور بعضوں نے اس میں اختلاف کیا ہے کہ وادی ہے یا یائی بعض نے تو وادی اور یائی دونوں کہا ہے اور بعض نے اس کا انکار کیا ہے کہ یہ نہ وادی ہے اور نہ یائی واللہ اعلم ۳ وراح یہ روح سے ماخوذ ہے بمعنی خوش ہونا وخوشی ورحمت ومہربانی منہ یوم روح عمدہ وخوشگوار دن وسہانا دن وفی التنزیل ولا تیئسوا من روح اللہ از سمع راح للامر یراح رواحاً وراحۃ ورياحۃ ورودحاً وارتیاحاً کسی کام کے لیے خوشی کے ساتھ متوجہ ہونا وراح للمعروف یعنی بھلائی کو خوشی سے کرنیکے لیے جلدی کرنا ۴ غدا از نصر یہ غدوۃ سے مشتق ہے بمعنے صبح

کو آنا یقال غدا غُدُوًّا ای انطلق وذہب غُدُوُّہٗ وقوبل الغدو فی القرآن بالآصال فی قولہ تعالےٰ بالغدو والآصال وقوبل الغداۃ بالعشی ۵ بالافادۃ یقال افاد فلانٌ المال ای اکتسبہ وافاد فلان فلانا مالاً او علماً ای اعطاہ ایاہ ونفعہ بہ وفاد المال فودًا الفلان ای ثبت والاسم الفائدۃ از نصر ۶ راح یہ رواح سے ماخوذ ہے بمعنے شام کو جانا یقال راح رواحًا ای جاؤ اذہب فی الرواح ای العشی نقیض الغداۃ وفی القرآن غدوہا شہر ورواحہا شہر از نصر ۷ استاذنتہ از استفعال بمعنے اجازت چاہنا اس میں ت طلب کے لیے ہے یقال اذن بالشیٔ اذنًا ای اباحہ واجازہ وفی التنزیل یستاذنک للذین واذن الیہ اذنا ای اسمع لہ واذن بالشیٔ اذنًا واذنًا واذانًا واذنتہ ای علم بہ وفی التنزیل فاذنوا بحرب من اللہ ورسولہ باب الکل از سمع ۸ المراح بالفتح یہ رواح سے مشتق ہے۔ جو غدو کی نقیض ہے بمعنے شام یا زوال آفتاب سے رات تک جانا یا یہ افعال تامہ سے مصدر میمی ہے ۹ المراح بالضم بمعنے راحت یا یہ افعال سے اسم مفعول ہے جو معنے میں راحت کی جگہ کے ہیں یا اونٹ یا گائے یا بکری کا باڑھ اس سے مراد وطن ہے ۱۰ کاہل وہو اعلے الظہر مما یلی العنق اور مابین کتفین کو کہتے ہیں جس سے مراد یہاں کندھا ہے والجمع کواہل ۱۱ المرآح بالکسر اس کے حروف اصلی (م ر ح) ہیں بمعنے بہت زیادہ خوش ہونا یقال مرح الرجل ومرحانًا ای اشتد فرحہ از سمع اور اس کے صفت کے صیغے مَرِحٌ اور مارِحٌ آتے ہیں اور اس کے معنے اترانے اور ناز سے چلنے کے بھی آتے ہیں۔ واعلم ان للسرور مراتب فاولہا الجذل والابتہاج ثم الاستبشار وہو الاہتزاز ثم الارتیاح ثم الفرح کالبطر ثم المرح وہو شدۃ الفرح ۱۲ ازمعت از افعال مصدر اس کا ازماعٌ یقال ازمع الامرَ وعلیہ وبہ یعنی ثابت قدم رہنا اور پختہ ارادہ کرنا منہ الزمیع بمعنے پختہ ارادہ والابہا در عمدہ رائے ۱۳ ولا ازودک از تفعیل بمعنے توشہ دینا یقال زوّدہٗ ای اعطاہ زادًا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے۔ وفی التنزیل وتزودوا فان خیر الزاد التقویٰ۔ اور زاد کی جمع ارودۃٌ اور ازوادٌ آتی ہے ۱۴ بتاتا بمعنے توشہ وجہیز وسامان گھر والجمع ابتۃ اور بتات فعال کے وزن پر ہے مفعول کے معنے میں جیسے سحاب سحوب کے معنے ہیں اور کبھی یہ بت سے ماخوذ کر لیا جاتا ہے جس کے معنے قطع کے ہیں اس لیے کہ مسافر توشہ کی وجہ سے مسافت قطع کرتا ہے واللہ اعلم اور یہ اس معنے اخیر میں نصر اور ضرب سے آتا ہے ۱۵ شتاتا بمعنے متفرق شت اور شتات یہ اصل میں مصدر ہیں۔ اس کی جمع اشتات آتی ہے یقال شتّ شتا وشتاتًا وشتیتًا ای تفرق از ضرب۔ وفی التنزیل یومئذ یصدر الناس اشتاتا وشت بنفسہ وشتّہ ای فرقہ وتفرق یتعدے ویلزم ۱۶ امام محرکۃ بالفتح یہ وریٰ کی نقیض ہے یہ آگے کے معنے میں ہے۔ لانہ یقدم من الناس اور یہ کلمہ تحذیر بھی ہے۔ جس کے معنے بچوں کے ہیں اور یہاں پہلے بمعنے مراد ہیں ۱۷ ارتحالک یہ افتعال کا مصدر ہے بمعنے کوچ کرنا یقال رحل عن المکان رحلا ورحیلاً ای ارتحل انتقل منہ از فتح ۱۸ رسالۃ بالکسر وبالفتح پیغام وپیغامبری وخط والجمع رسائل ورسالات۔ ۱۹ شرح بمعنے تفصیل وکھولنا اور اس کو اچھی طرح بیان کرنا یقال شرح المسئلۃ ای بیّنہا از فتح وشرح صدرہ للشیٔ بشیٔ ای سُرّ بہ ۲۰ حروف حرف کی جمع طرف الشیٔ وحروف الہجاء اطراف الکلمۃ والجمع اُحرفٌ وحُروفٌ ۲۱ النقط یہ نقطہ کی جمع ہے۔ اور اس کی جمع نقاطٌ بھی آتی ہے یقال نقط الحرف نقطًا جبکہ وہ حرف پر نقطہ لگائے از نصر ۲۲ لم یعجمن یقال اعجم الکتابَ او الحرفَ جبکہ وہ سیاہی سے نقطے دے نقطہ رکھنے کو عجام کہتے ہیں ۲۳ قط یہ ظرف ہے یہ نفی تاکید کے لیے وضع کیا گیا ہے۔ اور اس مقامہ میں یہ ایک صنعت ہے جس میں ایک لفظ کے تو نقطے ہیں اور دوسرے لفظ کے نقطے نہیں ہیں اس مقامہ کو خیفا کہتے ہیں اس لیے کہ اخیف یا خیفا اس گھوڑے کو کہتے ہیں جس کی ایک آنکھ تو نیلی ہو اور دوسری سیاہ اور اس مقامہ میں الفاظ دو رنگ کے ہیں ایک تو منقوط ہیں۔ اور دوسرے غیر منقوط ۲۴ استانیت ای انتظرت واستمہلت یقال استاناہ وفیہ انتظر ولم تعجل واصلہ اتی یاتی از سمع اَنِیًّا وانی بمعنے دیر کرنا وپیچھے رہنا اور اس کی صنعت آنیٌّ آتی ہے اور اس میں س ت طلب کے لیے اور ضرب سے بھی آتا ہے۔ بمعنے وقت آنا ومہلت دینا ۲۵ حولاً بمعنے سال لانہا تحول ای تمضی والجمع حُوُولٌ واحوال یقال حال علیہ الحول ای مضےٰ از نصر ۲۶ احار یہ حورٌ سے ماخوذ ہے بمعنے رجع یقال احار الجواب ای ردّہٗ وتحاورہٗ ای تراجعوا الکلام وتحاوروا وفی التنزیل واللہ یسمع تحاورکما واصلہ حار حورًا بمعنے رجع از نصر ۲۷ نبہت۔ از تفعیل یقال نبّہ فلانا علے الامر او الے الامر تنبیہًا ای اوقفہ علیہ واعلمہ واصلہ نبہ للامر نبہًا ای فطن لہ از سمع ونبہ من نومہ ای استیقظ وینتبہ من نومہ ای ایقظ از سمع ونبہہ نباہۃ ای شرف وصار ذا نباہۃ ضد الخمول از نصر وسمع وکرم ۲۸ فکری

بالکسر سوچ بچار غور وفکر والجمع افکار از ضرب ۲۹ سنتہ بالفتح بمعنے ایک سال والجمع سنون وسنون وسنوات واکثر ما تعمل السنتہ فی الحول الذی فیہ الجدب وفی التنزیل سبع سنین دابا از سمع یقال سنہ سنیہا ای مرت علیہ سنون عدیدۃ۔ وسانہ فلانا ای عاملہ بالسنتہ یعنی ایک سال کا اس نے معاہدہ کیا کہ اس کو نوکر رکھ لیا۔ ۳۰ بالکسر بمعنے اونگھ ونیند وغفلت یقال وہو فی غفلۃ۔ وسن یوسن وسنا وسنۃ جبکہ وہ اونگھے اور بیدار ہو۔ یہ اضداد میں سے ہے صفت مذکر کے لیے وسن ووسنان وسیان اور صفت مؤنث کے لیے وسنۃ دوسنے ومیسیان از سمع وفی التنزیل لا تاخذہ سنۃ ولا نوم۔

وَاسْتَعَنْتُ بِقَاطِبَةِ الْكُتَّابِ. فَكُلٌّ مِنْهُمْ قَطَّبَ وَتَابَ. فَإِنْ كُنْتَ صَدَعْتَ عَنْ وَصْفِكَ بِالْيَقِيْنِ فَأْتِ بِآيَةٍ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِيْنَ. فَقَالَ لَهُ لَقَدِ اسْتَسْعَيْتَ يَعْبُوْبًا - وَاسْتَسْقَيْتَ أُسْكُوْبًا - وَأَعْطَيْتَ الْقَوْسَ بَارِيْهَا - وَأَنْزَلْتَ الدَّارَ بَاتِيْهَا - ثُمَّ فَكَّرَ رَيْثَمَا اسْتَجَمَّ قَرِيْحَتَهُ وَاسْتَدَرَّ لِقْحَتَهُ - وَقَالَ أَلْقِ دَوَاتَكَ. وَاقْرُبْ وَخُذْ أَدَاتَكَ وَاكْتُبْ -

الترجمۃ والمطالب

اور میں نے تمام انشا پردازوں (مضمون نگاروں) سے مدد چاہی مگر ہر ایک نے آنکھیں چرائیں اور تلخی برتی اور توبہ کی (یعنی کانوں پر ہاتھ دہرے) لہذا اگر آپ نے اپنے اوصاف حقیقی ظاہر بیان کئے ہیں اور آپ اس میں اگر سچے ہیں تو کوئی علامت بڑی (یعنی نشانی) لائے مطلب یہ کہ بیان کیجئے یہ سنکر ادھیڑ عمر کہنے لگا تو نے تیز گھوڑے کو دوڑانا چاہا اور بادل بہت زور شور سے برسنے والی پانی سے پیاس بجھائی چاہی تو نے کمان کمان بنانے والے کے حوالہ کی اور مکان میں اس کے بنانے والے کو ٹھہرایا (یعنی تم جو کچھ چاہتے ہو میں اس کا اہل ہوں) پھر وہ اتنی دیر غور وفکر کرنے کے بعد کہ اس نے اپنے ذہن کو اس طرف متوجہ کیا اور اپنی دودھ دینے والی اونٹنی کا دودھ نکالنا چاہا وہ کہنے لگا کہ تم اپنی دوات میں روشنائی اور صوف ڈال لو اور تم نزدیک آجاؤ اور قلم لے لو اور لکھو۔

تشریح لغات

۱ بقاطبتہ ای بمعنے تمام وسب یقال قطب الشئ قطب ای جمعہ از ضرب بقاطبتہ الکتاب یہ ترکیب اہل عرب کے یہاں درست نہیں اس واسطے کہ قاطبتہ مضاف نہیں ہوتا ہے بلکہ حال ہوتا ہے لیکن قافیہ کے وجہ سے مصنف کو مجبور ہو کر یہاں اس طرح لانا پڑا ہے۔ الکتاب ۲ یہ کاتب کی جمع ہے بمعنے عالم ومحرر اور اس کی جمع کتبۃ اور کاتبوں بھی آتی ہے ۳ نکل میں تنوین عوض کے لیے۔ ای کل واحد منہم۔ ۴ قطب از تفعیل بمعنے ترشروئی اختیار کرنا۔ اور پیشانی پر شکن ڈالنا یقال قطب الرجل وقطب جبکہ وہ ترشروئی اختیار کرے۔ از ضرب اور اس کے معنے قطع کرنے کے بھی آتے ہیں۔ ۵ تاب از نصر بمعنے توبہ کرنا یقال تاب العبد الی اللہ توبا وتوبۃ وتابۃ ومتابا جبکہ وہ گناہ کو چھوڑنے کی توبہ کرے ویقال تاب اللہ علی العبد ای قبل توبتہ ۶ صدعت صدع بمعنے پھاڑنا وظاہر کرنا وارادہ کرنا وتکلیف اٹھانا وبیان کرنا یقال صدع الشئ صدعا ای فرقہ وشقہ وصدع الامر ای کشفہ وصدع بالحق ای تکلم بہ جہارا وفی التنزیل فاصدع بما تومر وصدع فلانا ای قصدہ وصدع عن کذا ای صرفہ از فتح وقال استاذی رحمہ اللہ یہ متعدی بنفسہ ہوتا ہے یا اس کے بعد با آتی ہے یہاں عن سے استعمال کیا ہے یوں کہنا چاہیئے تھا۔ صدعت بوصفک تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس میں تضمین کر لی ہے ای فان کنت صدعت مفضحا ۷ الیقین زوال شک ویقین امر ہو سکون الضم مع ثبات الحکم وفی التنزیل کلا لو تعلمون علم الیقین یقال یقن الامر یقینا ویقینا ای ثبت واستیقن

الشئ وبہ وتقنہ ای علمہ وفی التنزیل واستیقنتہا انفسہم از سمع ۸ھ استسیقت از استفعال بمعنے دوڑانا اور یہ سعی یسعی سے مشتق ہے۔ بمعنے جلدی دوڑنا اور کوشش کرنا منہ فاسعوا الے ذکر اللہ از فتح ۹ھ یعبوبًا الفرس الکثیر الجری والفرس السریع اس میں تنوین تعظیم کے لیے ہے اور اس کے معنے بہت زیادہ پانی کے نہر اور بادل جو پانی والا ہو اس کے بھی آتے ہیں۔ عَمَرٌ اور یعبوب میں تھوڑا سا فرق ہے عَمَرٌ وہ گھوڑا جو کثیر الجری ہو اور یعبوب وہ گھوڑا جو سریع الجری ہو واعلم ان الفرس اذا کان سریع السیر فہو یعبوب شبہ بالیعبوب وہو الجدول السریع واذا کان کثیر الجری فہو عَمَرٌ شبہ بالماء لضمر وہو الکثیر واذا کان کلما ذہب منہ احضار جاء ہ احضار فہو جموم شبہ بالبسیر الجموم وہی التی لا تنزع ماؤہا الخ افتخار علی رحمۃ اللہ ۱۰ھ استسقیت از استفعال سقے یسقے سے بمعنے سیراب کرنا اس میں س ت طلب کے لیے ہے وفی التنزیل واذا استسقی موسیٰ لقومہ ۱۱ھ اسکوبا بمعنے ابر زور شور سے برسنے والا اور وہ پسینہ جو بہت نکلے واصلہ سکب الماء ونحوہ سکبًا ای صبّہ فسکب سکوبًا وانسکب ای ای انصبّ از نصر و یتعدے ویلزم وفی التنزیل ماء مسکوب ۱۲ھ القوس بمعنے کمان جب مذکر ہو تو اس کی تصغیر قُوَیْسٌ آتی ہے اور جبکہ مؤنث ہو تو اس کی قُوَیْسٌ آتی ہے کما قال الشاعر ؎ یا باری القوس لیس بحسنہ لا تظلم القوس اعط القوس بار یہا۔ قوس اس کی جمع قِسِیٌّ اور قِسِیٌّ اور اقواس اور قیاس آتی ہے یقال قَوَسَ قوسًا وتقوّس ای انحنے ظہرہ از سمع ۱۳ھ بار یہا یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنے تیر کا تراشنے والا اور اس کا بنانے والا اور یہ امثال عرب میں سے ہے اعط القوس بار یہا یعنی کمان تراشنے والے کو دو یعنی کام اس شخص کے سپرد کرو جو اس کی اہلیت اور قابلیت رکھتا ہو ۱۴ھ الدار بمعنے گھر و منزل والجمع دُوَرٌ و دیارٌ ۱۵ھ بانیہا یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے اور یہ بناء سے ماخوذ ہے۔ جو ہدم کی ضد ہے یقال بنیتُ البیت بناءً وبنیۃً وبُنیًا جبکہ وہ گھر بنائے اور تعمیر کرے وفی القرآن والسماء بنیاہا اور بنیان واحد ہے اس کی جمع نہیں آتی ہے لقولہ تعالے لا یزال بنیانہم الذی بنوا ریبۃً۔ وکانہم بنیان مرصوص ۱۶ھ ریثما ای قدر ما یعنی مقدار مہلت زمانہ سے یقال امہلہ ریثما فعل ذلک ای مقدار ما فعل ذلک واصلہ راث رَیْثًا ای ابطاء از ضرب ۱۷ھ استجم از استفعال ای جمہا وطلب استراحتہا اور یہ مشتق ہے۔ استجم البئر ترکہا تمتلئ ماءً واصلہ جمم الماءُ جمومًا ای اجتمع بکثرۃ وفی التنزیل وتحبون المال حُبًّا جمًّا از ضرب ونصر ۱۸ھ قریحۃ وہ ملکہ جس کی وجہ سے شاعر عمدہ شعر کہہ سکے یا خوب لکھ سکے ای وہی ملکۃ یقتدر بہا علے نظم الشعر والکتابۃ والجمع قرائح ۱۹ھ استدرار از استفعال بمعنے دودھ طلب کرنا مانگنا یقال درّ الحلوب درًّا بمعنے کثیر از ضرب ونصر ومنہ المدرار بمعنے عزیز السیلان کقولہ تعالے یرسل السماء علیکم مدرارا۔ ومنہ وَرَّ درّہ ای جرے خیرہ ۲۰ھ لقحۃ بالکسر یہ لقوح سے مشتق ہے وہ ناقہ جو مادہ منویہ کو قبول کرے والجمع لِقَحٌ و لُقَحٌ ولقائح یقال لقحت الناقۃ لقحًا ولقاحًا از سمع وہذا الکلام کنایۃ عن تنظیم الرسالۃ واللقحۃ الناقۃ لہا لبن ۲۱ھ یعنی اصلح صوف ڈالدو یقال لاق الدواۃ لیقًا ولیقۃً ای جعل بہا صوفًا واصلح مدادہا ولاقت الدواۃُ ای لصق المداد بصوفہا از ضرب ۲۲ھ دواتک بمعنے دوات والجمع وَدَیٌ و دُوِیٌّ و دِوِیٌّ و دویاتٌ اور اس کے معنے انگور خربوزہ کے چھلکے کے بھی آتے ہیں ۲۳ھ واقرب امر کا صیغہ من القرب نقیض البعد یقال قربہ وقرب منہ قربًا وقربانًا بمعنے دنا یعنی وہ نزدیک ہوا از سمع وکرم ۲۴ھ خُذْ امر حاضر کا صیغہ یقال اخذ الشئ اخذًا ای تناولہ واخذہ وبہ ای امسکہ واخذہ بذنبہ ای عاقبہ علیہ واخذہ علے یدہ ای منعہ عما یرید فعلہ واخذ من شاربہ ای قص و اخذ عنہ ای نقل وتعلم واخذ علے نفسہ ای تعہد واخذ فیہ الخمر ای اثبرت واخذ یفعل کذا ای طفق واخذ اخذہ ای سار سیرتہ او خلقہ از نصر ۲۵ھ ادات الآلۃ والمراد ہہنا القلم والدواۃ والجمع ادوات۔

اَلْکَرَمُ ثَبَّتَ اللّٰہُ جَیْشَ سُعُوْدِکَ یَزِیْنُ۔ وَاللُّؤْمُ غَضَّ الدَّہْرُ۔ جَفَنَ حُسُوْدِکَ یَشِیْنُ۔ وَالْاَرْوَعُ یُثِیْبُ۔ وَالْمُعْوِرُ یُخِیْبُ۔ وَالْحَلَاحِلُ یُضِیْفُ۔ وَالْمَاحِلُ یُخِیْفُ۔ وَ

السَّمْحُ يُغْذِيْ۔ وَالْمَحِكُ يُقْذِيْ۔ وَالْعَطَاءُ يُنْجِيْ۔ وَالْمِطَالُ يُشْجِيْ۔ وَالدُّعَاءُ يَقِيْ۔ وَالْمَدْحُ يُنْفِيْ۔ وَالْحُرُّ يُجْزِيْ۔ وَالْإِنْطَاطُ يُخْزِيْ۔ وَالطِّرَاحُ ذِي الْحُرْمَةِ غَيٌّ۔ وَمَحْرَمَةُ بَنِي الْأَمَالِ بَغْيٌ۔ وَمَاضَنَّ إِلَّا غَبِيْنٌ۔ وَلَا غُبِنَ إِلَّا ضَنِيْنٌ۔

الترجمۃ والمطالب خدا تیری نیک بختی اور سعادت کے لشکر کو برقرار رکھے اور کریم باعث زینت ہے اور زمانہ تیرے دشمنوں، (حاسدوں) کی آنکھیں بند رکھے۔ سخی بخل باعث عیب ہے۔ صاحب اخلاق حمیدہ اچھا بدلہ کرتا ہے اور بدکردار مایوس اور نا اُمید و محروم کرتا ہے۔ ملنسار آدمی اور سردار مہمان نوازی کرتا ہے۔ مکار بخیل خوف میں مبتلا کر دیتا ہے یعنی ڈراتا ہے اور سخی کھانا کھلاتا ہے۔ اور بخیل آنکھوں میں دھول ڈال دیتا ہے اور بخشش نجات دلاتی ہے اور ٹالنا رنجیدہ (غمگین) کرتا ہے اور دعا شرم سے بچاتی ہے اور تعریف پاک وصاف کر دیتی ہے اور شریف آدمی اچھا بدلہ کرتا ہے اور حق سے انکار کرنا۔ یعنی کنجوسوں کی طرح دروازہ بند کر لینا رسوا کر دیتا ہے اور صاحب عزت کو چھوڑنا گمراہی ہے اور امیدواروں کو نا امید کرنا ظلم اور سرکشی ہے اور سوائے بے وقوفوں کے اور کوئی بخل سے کام نہیں لیتا اور سوائے بخیل کے کوئی نقصان میں نہیں رہتا۔

تشریح لغات ۱؎ الکرم مصدر ضد اللوم یقال کرم کرامۃ وکرما ای عز وصار نفیسا وجاد ونقیض لؤم الکرم مبتدا ویزین خبرہ وقولہ ثبت اللہ جملۃ دعائیۃ بین المبتداء والخبر وکذا ما بعدہ یعنی الکرم یزین صاحبہ واللوم ہو ضد الکرم ۲؎ ثبت۔ از تفعیل بمعنی ثبات سے مشتق ہے۔ جو زوال کی نقیض ہے یقال ثبت ثباتا جبکہ وہ ثابت رہے از نصر ۳؎ جیش الجند (لشکر) والجمع جیوش ویقال جیش القوم ای اجتمعوا واستجاش الجیش ای طلب المدد واصلہ جاش القدر جیشا وجیشانا وجیوشا ای غلت وجاش الجرای اضطرب وجاش الصدر ای علی غیظا وجاش العین ای فاضت ودموعہا از ضرب ۴؎ سعودک بمعنی سعادت نیک بختی الیمن نقیض النحوسۃ یقال سعد الیوم سعودا ای یمن از فتح اور سعود صفت کا صیغہ بھی ہے جو سعید کے معنی میں آتا ہے ۵؎ یزید از ضرب بمعنی زینت دینا یقال زانہ یزینہ زینا جب کہ وہ زینت دے وزان الشی جبکہ وہ خوب صورت بنائے وآراستہ کرے ۶؎ اللوم یہ کرم کی ضد ہے بمعنی بخیل یقال لؤم لؤما وملامۃ جب کہ وہ ملامت کرے وفی الاصل شحیح النفس جبنا فہو لئیم والجمع لیسام ولؤام از کرم ۷؎ غض از نصر بند کرنے یقال غض بصرہ ومن بصرہ غضا وغضاضا وغضا حثہ ای خفضہ۔ وقال الراغب الغض النقصان من الطرف والصوت کما فی التنزیل قل للمؤمنین یغضوا من ابصارہم واغضض من صوتک ۸؎ جفن پلک ای غطاء العین والجمع اجفان وجفون واجفن ۹؎ حسودک الحسود للمذکر والمونث جس کی طبیعت میں حسد ہو والجمع حسد یقال حسدت فلانا حسدا وحسادۃ ای تمنیت زوال نعمتہ وتحولہا الی از نصر وضرب ۱۰؎ الاروع جو اپنے حسن یا شجاعت کے ذریعہ سے کسی دوسرے کو تعجب میں ڈالے صاحب اخلاق حمیدہ باوقار وبمعنی ذکی وفطین۔ اور یہ راع منہ رعا سے مشتق ہے بمعنی فزع وفی التنزیل فلما ذہب عن ابراہیم الروع از نصر ویقال رَوُع (از سمع) رَوَعًا ای کان اور ع ۱۱؎ یثیب از افعال اس کا مصدر اثابت ہے۔ بمعنی بدلہ دینا والثوب والمثوبۃ والمثوبۃ الجزاء علی الاعمال خیرہا وشرہا واکثر استعمالہ فی الخیر ۱۲؎ المعور بمعنی بدکردار وعیب دار اور یہ عوار سے مشتق ہے جس کے معنی عیب کے ہیں از سمع۔ ویقال اعورہ الرجل جبکہ کانا کیا ہوا ور عار الشئ جبکہ وہ اس کو برباد کرے ۱۳؎ یخیب یہ خیبۃ سے ہے جو فلاح کی ضد ہے بمعنی محروم کرنا یقال خاب خیبۃ محروم ہونا ای لم یظفر مطلوبہ از ضرب ۱۴؎ الحلال والجمع حلال بفتح الحاء بالضم خاندان کا سردار اور چودھری جو لوگوں کو کھانا کھلائے اور وہ سردار جس کے پاس زیادہ مسافر آئیں اور اس میں ایک حاء زائد مبالغہ کے لیے ہے۔ وقال العلامۃ

الامام الثعالبی الحلاحل السید الشجاع والہمام السید البعید والقمقام السید الجواد والعطریف السید الکریم والصنادید السید الشریف والارحح السید الذی لہ جسم شجاع وصاحب حسن والکوثر السید الکثیر الخیر والبہلول السید الحسن البشر وغیرہ ذلک[۱۵]۔ یضیف از افعال بمعنے مہمانی کرنا واصل الضیف المیل یقال ضافت الشمس للمغروب ای مالت والضیف من مال الیک تازلاً بک وہو فی الاصل مصدر ولذا استوی اے فیہ الواحد والجمع فی عامۃ کلامہم وقد یجمع فیقال اضیافٌ وضیوفٌ وضیفانٌ[۱۶]۔ الماحل بمعنے مکار، دغاباز، سخت جھگڑالو یقال محل بہ الی الامیر محلاً ومحالاً ای سعی بہ الی الامیر وکادہ از فتح وسمع وکرم[۱۷]۔ یخیف از افعال بمعنے ڈرانا اور خوف میں ڈالنا یہ خوف سے مشتق ہے الخوف توقع مکروہ عن امارۃ مظنونۃ او معلومۃ الشمم بمعنے جواں مرد سخی جو کھانا کھلائے یا دے ای الجواد یعطی غذاء ای اعطاہ ایاہ[۱۸]۔ یغذی از افعال بمعنے غذا دینا اور یہ غذا سے مشتق ہے والغذاء ما یغتذی بہ والجمع اغذیۃ از نصر[۱۹]۔ الحک کتف کے وزن پر بمعنے انجیل المتخاصم یقال محک الرجل ای نازع فی الکلام وتماروا فی الحاجۃ فہو محک از فتح وسمع[۲۰]۔ یقذی از افعال اقذاء مصدر اور یہ اضداد میں سے ہے بمعنے تنکا نکالنا وڈالنا۔ یقال قذیت عینہ قذیٰ وقذیاً ای وقع فیہا القذاء واقذاء عینہ ای جعل فیہا القذیٰ واخرجہ منہا از سمع[۲۱]۔ ینجی از افعال بمعنے نجات دلانا یقال بخا من کذا نجاۃ ونجاءً ای خلص از نصر[۲۲]۔ المطال مصدر بمعنے ٹالنا وہو التسویف لو عد الوفاء مرۃ بعد اخرے یقال مطلہ حقہ مطلاً جبکہ وہ اس کے حق کو نہ دے از نصر[۲۳]۔ یشجی از افعال الشجاء مصدر بمعنے غمگین کرنا اور اس کا مصدر نصر سے آتا ہے۔ اور یہ اضداد میں سے ہے بمعنے غمگین کرنا وخوش کرنا[۲۴]۔ والعاہ یہ دعا کا مصدر ہے والجمع ادعیۃ یعنی خدا سے دعا مانگنا یقال دعاہ دعاءً ودعوی جبکہ وہ پکارے اور رغبت کرے اور مدد طلب کرے ودعاہ الی الامر کسی کام کی طرف لے جائے ودعا بہ جبکہ حاضر ہونے کو کہنا ودعاہ فلاناً وبفلان جبکہ وہ نام رکھے ودعا المیت جبکہ وہ میت پر روئے ودعاہ دعوۃً جبکہ اس کو وہ دعوت کے لیے بلائے ودعا لہ دعاءً جبکہ وہ دعا کرے ودعا علیہ جبکہ وہ بددعا کرے ودعا الیہ جبکہ وہ کسی چیز کی طرف بلائے[۲۵]۔ یقی از ضرب اس کا مصدر وقایت ہے حفاظت کرنا یقال وقیتہ وقایۃً جبکہ وہ اس کی حفاظت کرے وفی التنزیل فوقاہم اللہ[۲۶]۔ ینقی بمعنے پاک کرنا واصلہ نقی الشئ نقاوۃً ونقاءً ونقاءۃ ونقاوۃً ونقایۃً ای نظف وحسن وخلص ونقاہ ای نظفہ از سمع[۲۷]۔ یجزی از افعال اور یہ جزاء سے مشتق ہے۔ بمعنے بدلہ دینا یقال جزے الرجل جزاء بکذا وعلے کذا جبکہ وہ بدلہ دے وجزے فلاناً حقہ جبکہ وہ ادا کرے از ضرب[۲۸]۔ الانطاط یہ مصدر ہے حق سے انکار کرنا وہو الانکار عن الحق یقال نطّ فلاناً حقہ وعن حقہ وانطّ حقہ ای جحدہ از ضرب[۲۹]۔ یخزی از افعال اس کا مصدر اخزاءٌ ہے اور یہ خزی سے مشتق ہے بمعنے رسوا کرنا اور شرمندگی میں ڈالنا یقال خزی الرجل خزیاً وخزے ای ذل وہان واخزاہ ای اہانہ از سمع[۳۰]۔ والطراح یہ باب افتعال کا مصدر ہے اس میں بات بقاعدہ طاہو گئی بمعنے ڈالنا وگرانا یقال طرحہ طرحاً واطرحہ ای القاہ وابعدہ وفی التنزیل اقتلوا یوسف او اطرحوہ ارضا از فتح[۳۱]۔ ذی الحرمۃ ای ذی العزۃ اور اس کے معنے وہ چیز جس کی ادائیگی ضروری ہو اور جس کے اندر کوتاہی حرام ہو وبمعنے حصہ وقابل حفاظت چیز جس کی پردہ دری حرام ہو والجمع حُرامٌ وحُرمات غی[۳۲]۔ اس کے حروف اصلی (ر غ وی) ہے بمعنے سرکشی وگمراہ مصدر غوئٌ از ضرب والمصدر غی وغوئٌ من سمع والمصدر غوایۃ ای جہل وخاب وہلک واغوے وغوی الرجل ای ضلّ اور اس کا صفت کا صیغہ آتا ہے[۳۳]۔ محرمۃ بفتح الراء وضمہا ہر وہ چیز جس کی پردہ دری جائز نہ ہو والجمع محارم[۳۴]۔ بغی بمعنی سرکشی وظلم یقال بغی علیہ ای ظلم از ضرب[۳۵]۔ ضنّ ای بخل یقال ضنّ بالشئ ضنّاً وضنانۃً ای بخل فہو ضنینٌ ای بخیل وفی التنزیل وما ہو علے الغیب بضنین والضنۃ ہو البخل بالشئ النفیس از سمع[۳۶]۔ غبین ای الضعیف الرائی یقال غبن رایہ ای ضعف رایہ[۳۷]۔ غبن ماضی مجہول کا صیغہ بمعنے دھوکا دیا گیا ای خدع وخسر[۳۸]۔ یقال غبنہ غبناً فی البیع او الشراء ای خدعہ از نصر غبن بفتح کے معنے نقصان کے ہیں اور غبن بسکون الباء بمعنے نقصان خرید وفروخت واز سمع یقال غبن الشئ غبناً وغبن فیہ جبکہ بھولے اور غلطی کرے ویقال غبن رایہ غبناً وغبانۃً یعنی کم سمجھ ہونا اور کند ذہن ہونا۔ اور کبھی غبن مصدر مغبون کے معنے میں بھی آتا ہے۔

وَلَا خَزَنَ إِلَّا شَقِيٌّ ۔ وَلَا قَبَضَ رَاحَةَ تَقِيٍّ ۔ وَمَا فَتِيَّ وَعْدُكَ يَفِيٌّ ۔ وَأَرَاؤُكَ تَشْفِي ۔ وَهِلَالُكَ يُضِيءُ ۔ وَحِلْمُكَ يُغْضِي ۔ وَالْآؤُكَ تُغْنِي ۔ وَأَعْدَاؤُكَ تُثْنِي ۔ وَحُسَّامُكَ يُفْنِي ۔ وَسُؤْدُدُكَ يُقْنِي ۔ وَمُوَاصِلُكَ يَجْتَنِي ۔ وَمَادِحُكَ يَقْتَنِي ۔ وَسَمَاحُكَ يُغِيثُ ۔ وَسَمَاؤُكَ تَغِيثُ ۔ وَدَرُّكَ يَفِيضُ ۔ وَرَدُّكَ يَغِيضُ ۔ وَمُؤَمِّلُكَ شَيْخٌ حَكَاهُ فِي ۔ وَلَمْ يَبْقَ لَهُ شَيْءٌ ۔

الترجمۃ والمطالب بدبخت کے علاوہ کوئی بھی (اپنے مال کو) خزانہ میں (محفوظ) جمع نہیں رکھتا اور نیک پرہیزگار کبھی اپنی مٹھی (ہتھیلی) بند نہیں کرتا۔ اور تیرا وعدہ ہمیشہ پورا ہوتا ہے اور تیری تدبیریں شفا بخشتی ہیں اور تیرا چاند (پیشانی) روشن ہے اور تیرا حلم (بردباری) چشم پوشی کرتا رہتا ہے اور تیری نعمتیں مستغنی (بے نیاز) کر دیتی ہے اور تیرے دشمن بھی تعریف کرتے ہیں اور تیری تلوار فنا کر ڈالتی ہے اور تیرے (اعزاز) کی بزرگی بنیاد ڈالتی ہے (یا مال جمع کرتی ہے یا بلندی کرتی ہے) اور تجھ سے ملنے والے (دوست) میوہ (عطایا) چنتے ہیں اور تیرے تعریف کرنے والے (دولت) کماتے ہیں اور تیری جوان مردی مدد کرتی ہے اور تیرا ابر (کرم) برستا ہے اور تیری خیر جاری ہے اور تیرا کسی کو واپس کر دینا روزی کو کم کر دیتا ہے اور تیرا امید وار ایک ایسا بوڑھا ہے جس کی مثال بالکل سائے کی سی ہے اور اس کے پاس کوئی چیز باقی نہیں رہی ہے۔

تشریح لغات ۱؎ ولا خزن از نصر یقال خزن المال خزنا ای ادّخرہ ومنہ الخزانۃ بالکسر والخزینۃ ای مکان الخزن ۲؎ شقی ضد السعید بدبخت بدنصیب والجمع اشقیاء یقال شقی الرجل شقاوۃً جبکہ وہ بدبخت ہو از سمع ۳؎ قبض ای امسک یدہ عن البذل والانفاق یقال قبض یدہ عن الشئ قبضاً ای امسکہ عنہ از ضرب ۴؎ راحۃ اس میں ہا ضمیر کی ہے بمعنے ہتھیلی راحت کی۔ جمع راح آتی ہے اور اس کے معنے صحن کے بھی آتے ہیں من رَوحَ رُوحًا بمعنے اتسع از سمع ۵؎ تقی یہ اصل میں وقوی تھا واؤ کو تاء سے بدل لیا پھر واو کو یاء سے بدل لیا اور قاف کو کسرہ سے بدل لیا اس کے معنے پرہیزگار اور متقی کے آتے ہیں والجمع اتقیاء مثل ولی واولیاء ۶؎ مافتی اس کے اندر تین لغت ہیں ما افتؤ او مافتیٔ ومافتا بمعنے ہمیشہ ہونا ۷؎ یفی از ضرب یہ وفاء سے مشتق ہے۔ بمعنے پورا کرنا ۸؎ اراؤک یہ رائی کی جمع ہے بمعنے اعتقاد و مستحکم رائے۔ اور اس کی جمع آراء بھی آتی ہے ۹؎ تشفی۔ از ضرب یقال شفا من مرضہ شفاءً ای ابرأہ بمعنے شفا پانا واچھا ہونا ۱۰؎ ہلال۔ نیا چاند اور یہ ہال و کا مصدر ہے۔ شروع مہینہ کی دو راتوں یا تین راتوں یا سات راتوں کے چاند کو ہلال کہتے ہیں اور مہینہ کے آخری دو راتوں چھبیسویں اور ستائیسویں کے چاند کو بھی کہتے ہیں اور ان کے علاوہ چاند کو قمر کہتے ہیں والجمع اہلۃ۔ والمراد ھھنا وصفہ بطاقۃ الوجہ واضاءتہ عند السؤال یفی ۱۱؎ از افعال یہ لازم اور متعدی دونوں طرح پر مستعمل ہے اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال ضاءت النار ضوءً وضیاءً ای نار واشرق واضاءت واضاء ہا ۱۲؎ حلمک بالکسر بمعنے بردباری والحلم ضبط النفس والطبع عن ہیجان الغضب وحاصلہ الصبر والاناۃ ضد الطیش والجہل والسفہ والجمع احلام وحلوم یقال حلم الرجل حلما ای صار حلیما از کرم ۱۳؎ یغضی از افعال اس کا مصدر اغضاءٌ ہے بمعنے چشم پوشی کرنا یقال اغضی عینہ جب کہ وہ آنکھ بند کرے۔ واغضی علی الامر جبکہ وہ خاموش رہے۔ واغضی عنہ طرفہ جبکہ وہ اس سے نگاہ پھیر لے۔ واغضی علی القذی اس نے صبر کیا اور معاف کر دیا۔ واغضی اللیل جبکہ رات تاریک ہو ۱۴؎ آلاؤک یہ آلاء والی کی جمع ہے جیسے انا وانیٌ بمعنے نعمت وفی التنزیل واذکروا آلاء اللہ ای نعمتہ اللہ ۱۵؎ تغنی از افعال ای تجعل غنیًا اور یہ مشتق ہے غنیَ غِنًی وغناءً سے بمعنے کثر مالہ واغناہ ای جعلہ غنیا از سمع ۱۶؎ واعداؤک یہ عدو کی جمع ہے بمعنے دشمن ۱۷؎ تثنی از افعال اثناء مصدر بمعنے تعریف کرنا۔ یقال اثنے علیہ جبکہ وہ تعریف

کرے ۱۸ حسام بالضم بمعنے کاٹنے والی تلوار والحسم ازالۃ اثر الشئ یقال قطعہ مجسمہ ای ازال مادتہ وبہ سمی السیف حساما وقیل للشوم المزیل الاثر منہ نالہ حُسُومٌ قال تعالے ثمانیۃ ایام حُسُومًا وقیل حاسمًا اثرہم وقیل حاسمًا خبرہم وقیل حاسمًا ای عمرہم وکل ذلک داخل فی عمومہ ویقال حسمہ حسمًا فالحسم ای استاصلہ فانسطع از ضرب واعلم ان السیف اذا کان عریضًا فہو صفیحۃ فاذا کان لطیفا فہو قضیبٌ فاذا کان صقیلاً فہو خشیبٌ فاذا کان فیہ خروز فہو مفقّر ومنہ سمی ذوالفقار فاذا کان قطاعًا فہو مقصل ومخضل ومخذم وجراز وغضبٌ وحُسامٌ وقاضب وہذام (فقہ اللغۃ) ۱۹ یغنی از افعال افناءٌ مصدر بمعنے فنا کرنا یقال فنی الشئ فناءً ای عدم از سمع ۲۰ سودوک ای شرفک وسیادتک یقال ساد سیادۃ وسوددًا ای شرف ومجد وساد القوم ای صار سیدہم وجمع السید سادۃ از نصر ۲۱ یقنی از افعال بمعنے بلند کرنا واصلہ قنی الانف قنًا ای ارتفع وسط قصبۃ وضاق منخراہ یعنی تھنوں کا تنگ ہونا اور درمیان سے اونچا ہونا فہو اقنیٰ از سمع واز نصر قنا یقنو بمعنے جمع کرنا یقال قنے المال قنوًا وقنوانًا جبکہ وہ مال جمع کرے اور اپنے لیے حاصل کرے ۲۲ مواصلک اسم فاعل از مفاعلت بمعنے ملنے والے یعنی دوست یہ وصل سے مشتق ہے یقال وصل الشئ بالشئ یصل وصلاً وصلۃً وصلۃً بمعنے جوڑے وجمع کرے۔ ووصل بالف دینار جبکہ وہ احسان کرے ووصل فلانا وصلاً وصلۃً جب کہ وہ تعلق رکھے ووصل زیدًا جبکہ وہ زید سے نیکی کرے۔ ووصل الے المکان وصولا جبکہ وہ آپہونچے از ضرب دواصلہ وصالاً ومواصلۃً یعنی جبکہ وہ تعلق رکھے ۲۳ یجتنی از افتعال اجتناءٌ مصدر بمعنے میوہ توڑنا ومیوہ چننا یقال جنیت الثمرۃ واجتنہا ای اخذتہا ۲۴ مادح اسم فاعل مدح سے ہے بمعنے تعریف کرنے والا از فتح ۲۵ یقتنی ای یکتسب از افتعال واصلہ قنا المال قنوًا وقنوًا وقتناہ ای اکتسبہ از نصر ویقال فنی المال از سمع ۲۶ سماحک بمعنے بخشش یقال سمح سماحًا وسموحا وسماحۃً وسموحۃً سمحًا وسماحًا ای صار من اہل الجود والکرم از کرم وسمح بکذا سماحًا ای جاد از فتح ۲۷ یغیث از افعال بمعنے مدد کرنا یقال غاثہ غوثہ واغاثہ اغاثۃً ای اعانہ ونصرہ ۲۸ سماؤک بمعنے آسمان اور یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے مستعمل ہوتا ہے۔ والجمع سماوات وسموات الف کو کتابت میں حذف کر کے وسمیٌ وسمیً تغیث ۲۹ از ضرب یقال غاث اللہ البلاد غیثًا جبکہ خدا تعالے بارش اتارے۔ یعنی پانی برسائے وفی التنزیل کمثل غیث اعجب الکفار ۳۰ ورک مصدر بمعنے دودھ یا دودھ کی زیادتی وخون یقال یقال للہ ورہ یعنی اس کی خوبی اللہ کے لیے ہے۔ اور یہاں معنے بھلائی اور اچھائی کے ہیں ۳۱ یفیض از ضرب فیض مصدر بمعنے بہنا یقال فاض الماء فیضانًا وفیوضًا اذا سال منصبًا ۳۲ ردک مصدر بمعنے واپس کرنا لوٹانا اور یہاں یہ فاعل کی طرف مضاف ہے از نصر یقال ردہ ردًا ای صرفہ ۳۳ یغیض از ضرب یقال غاض الماء واغاضہ ای نقص او نقصہ غیرہ اور یہ متعدی اور لازم مستعمل ہوتا ہے وغاض الماء ای نضب اور یہاں اس کے معنے کم ہونے اور معدوم ہونے کے ہیں ۳۴ مؤملک۔ اس کا مصدر تامیل آتا ہے۔ بمعنے امید کرنا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال املہ املا جبکہ وہ امید کرے۔ ۳۵ شیخ بمعنے بزرگ ومعظم وبوڑھا۔ الجمع شیوخ واشیاخ وشیخان واشیخۃ ومشیخۃ اور اس کی جمع الجمع مشائخ آتی ہے ۳۶ حکاہ از ضرب بمعنے مشابہ ہونا ونقل کرنا یقال حکے عنہ الکلام جبکہ وہ نقل کرے وحکے الخبر جبکہ وہ بیان کرے وحکے فلانًا جبکہ وہ مشابہ ہو وحکی الشئ جبکہ وہ مشابہ بنائے وحکی علیہ جبکہ وہ چغلخوری کرے وحکی العقیدۃ جبکہ وہ باندھے ۳۷ فئی بمعنے سایہ وہ سایہ جو زوال کے بعد ہو اور اس کے معنے غنیمت اور خراج کے بھی آتے ہیں والجمع افیاءٌ وافیوٌ والرجوع یقال فاء فیئًا ای رجع وایضا فاء الظل ای تحول از ضرب۔ یہاں پر مصنف تشبیہ کا عکس مبالغہ کی وجہ سے کیا ہے۔ اور تشبیہ کا حق یہ تھا کہ حکی الفئی یعنی فئے کو مشبہ یا محکی عنہ قرار دیا جاتا لیکن مبالغہ کی وجہ سے شیخ کو صاحب مقامات نے مشبہ بہ قرار دیا ہے اور عبارت تشبیہ کے عکس لائے ۳۸ لم یبق از سمع یقال بقی بقاءً وبقے بقیا از ضرب بمعنے ہمیشہ رہنا وثابت رہنا ۳۹ شئی بمعنے چیز وجس کے ساتھ علم وخبر کا تعلق ہو سکے والجمع اشیاء وجمع الجمع اشادے واشیادات واشادات واشایا۔

اَمَّكَ[1] بِظَنٍّ حِرْصُهُ[2] يَثِبُ[3]۔ وَمَدَحَكَ بِنُخْبٍ[4] مَهُوْرُهَا[5] تَجِبُ۔ وَمَرَامُهُ[6] يَخِفُّ[7]۔ وَاَوَاصِرُهُ[8] (ای وسائلہ ۱۲) تَشِفُّ[9]۔ وَاِطْرَاؤُهُ[10] يُحْتَذَبُ[11]۔ وَمَلَامُهُ[12] يُجْتَنَبُ[13]۔ وَوَرَاءَهُ صَفَفٌ[14]۔ مَسَّهُمْ[15] شَظَفٌ[16] وَحَصَّهُمْ[17] جَنَفٌ[18]۔ وَعَمَّهُمْ[19] قَشَفٌ[20]۔ وَهُوَ فِيْ دَمْعٍ يُجِيْبُ[21]۔ وَوَلَهٍ[22] يُذِيْبُ۔ وَهَمٍّ[23] تَضَيَّفَ[24]۔ وَكَمَدٍ[25] نَيَّفَ[26]۔ لِمَأْمُوْلٍ[27] خَيَّبَ[28]۔ وَاِهْمَالٍ[29] شَيَّبَ[30]۔

مضاف محذوف ای لحرمان مامول ۱۲

الترجمۃ والمطالب

اس نے ایسے گمان کے ساتھ جس کی حرص بڑھتی رہتی ہے (کودتی رہتی ہے) تمہاری طرف قصد کیا ہے اور ان پسندیدہ (قصائد سے) تمہاری تعریف کی ہے جن کا مہر ادا کرنا (تم پر) واجب ہے اور اس کی آرزو ایک آسان سی ہے (یعنی ذرا سی ہے) اور اس کے وسیلے (تعلقات) (مہربانی) کی وجہ سے بہت ہیں اور اس کی تعریف لوگوں کو پسند ہے اور اس کی ملامت (ہجو) سے کنارہ کشی (پرہیز کیا جاتا ہے) کی جاتی ہے اور اس کے پیچھے بہت سے بچے ہیں۔ اور جن کو سختی اور تنگی لاحق ہوگئی ہے اور زمانہ کے ظلم نے ان کو منتشر اور متفرق کر دیا ہے۔ اور بدحالی ان کے شامل حال ہوگئی ہے اور وہ بوڑھا آنسوؤں میں ان کو جواب دیتا ہے اور وہ ایسے غم میں مبتلا ہے۔ جو (ہر وقت) اس کے پاس رہتا ہے اور وہ ایسی سوزش اندرونی میں گرفتار ہے جو لحظہ بالحظہ بڑھتی رہتی ہے۔ بہ سبب اس قصد کے جس سے نااُمیدی ہو چلی ہے اور بہ سبب اس بے التفاتی کے (چھوڑ دینے کے) جس نے اس کو بوڑھا کر دیا ہے۔

تشریح لغات

[1] اَمَّكَ ای قصدک از نصر یقال اَمَّ اَمًّا ای قصد وامَّ امامۃً بمعنے امام بنانا۔ [2] حرصہ یہ مصدر ہے یقال حرص علے الشئ حرصاً جبکہ وہ اس پر حریص ہو از ضرب یثب[3] از ضرب یقال وثب یثب وثباً وثیباً وثوباً وثاباً وثبۃ جبکہ وہ کودے اور اٹھے خوشی سے لینے کے لیے بنخب[3] از ضرب یقال جمع ہے واصلہ نخب الشئ نخباً وانتخبہ ای اختارہ از نصر اور یہاں اس سے مراد قصائد منتخبہ ہیں [5] مہورہا یہ مہر کی جمع ہے یقال مہر المرأۃ مہراً وامہرہا ای اعطاہا مہراً از فتح ونصر [6] مرامہ بمعنے مطلب ومقصد والجمع مرامات واصلہ رام الشئ روماً ومراماً ای ارادہ از نصر [7] یخف یہ خفت سے ماخوذ ہے بمعنے ہلکا ہونا واصلہ خف الشئ خفاً وخفۃً ای ضد ثقل از ضرب [8] اَوَاصِرِ یہ آصِرَۃٌ کی جمع ہے بمعنے صلہ رحم وما عطفک علے رجل من قرابۃ ومعروف یعنی تعلق ورشتہ داری واصل الامر عقد الشئ یقال اصر الخیمۃ جبکہ وہ خیمہ کے لیے میخ بنائے واصر فلانا علیہ جبکہ وہ متوجہ کرائے اور مہربان بنائے از ضرب [9] تشف۔ ای زاد وایضا معناہ نقص فہو من الاضداد والمصدر شفٌ ویقال شف الشئ ای رق فظہر ما وراءہ فہو شفیف وشفاف ویقال شف الجسم ای دق من النحول۔ از ضرب [10] واطراؤہ الاطراء المبالغۃ فی المدح وہو من طرء طراءۃ وطراء از کرم یقال طرء النبات والشارب مونچھ یا نباتات اُگے فالمبالغۃ فی المدح کانہ مدح طری وقیل الاطراء المدح فی الوجہ مشافہۃ واما طرء علیہم بمعنے جاءہم فجاءۃ از فتح والمصدر اطرء وطرو، یحتذب[11] از افتعال یہ حذب سے مشتق ہے بمعنے کھینچا جو دفع کی ضد ہے از ضرب [12] ملامہ مصدر بمعنے ملامت وہجو کرنا یقال لامہ لوماً وملاماً وملامۃً ای عذلہ از نصر [13] یجتنب از افتعال بمعنے پرہیز کرنا یقال اجتنبہ وتجانبہ وتجنبہ وبمعنے دور ہونا وجنبہ الشئ کسی سے کوئی چیز دور کرنا۔ ضفف[14] محرکۃ ہو قلۃ المال وکثرۃ العیال وایضا الحاجۃ والعجلۃ والضعف ویقال ضفف القوم علے الماء ای ازدحموا وضفف الشئ ای جمعہ والمصدر صَفِفٌ وضَفٌّ از نصر وقال الثعالبی قلۃ الماء وکثرۃ الزواد وایضا الضفف قلۃ العیش۔ [15] مسہم فعل ماض ای اصابہم یقال مس الشئ مساً ومسیساً ای لمسہ وحس المرض او الکبر فلانا ای اصابہ ومن الاول قولہ تعالے من قبل ان تمسوہن ولم یمسسنی بشر۔ ومن الثانی قولہ تعالے مستہم البأساء والضراء از سمع ونصر ومست الحاجۃ الے کذا ای الجأت الے کذا شظف[16] بمعنے ضیق

العیش تنگی و بدحالی یقال شظف العیشُ ای کان ضیقاً والمصدر شَظَفٌ از سمع وایضا شظف الرجل ای کان عیشہ ضیقاً فہو شظف العیش وایضا شظف الرجل ای کاصلب والمصدر شَظَافتہ از کرم ۱۷ حصہم از نصر ای نتف ریشہم واعراہم من حَصَّ الشعر ای حلقہ والمصدر حصٌّ ومن ہذا الباب قولہم حصتی من المال کذا ای کانت منہ حصتی کذا وحَصَّ الشئ ای نقصہ وقطع منہ وہو من سمع والمصدر حصص بمعنے سقط شعر راسہ او قلّ فہو احصُّ ۱۸ جنف محرکۃ ای الجور ومیل الدہر عن العدل یقال جنف عن الطریق جنوفاً ای عدل عنہ از نصر وجنف عن الطریق جَنَفاً از سمع وفی التنزیل کمن خاف من موصٍ جنفاً الآیۃ ۱۹ عمہم از نصر بمعنے عام ہونا ای شملہم واحاطہم یقال عم الشئ عموماً جبکہ وہ چیز عام ہو عم المطرُ الارضَ یعنی بارش کا ساری زمین کو عام ہونا وعم القومَ عماماً بالعظۃ یعنی اس نے سب کو شامل کر لیا وعمّ عمومۃً یعنی اس کا چچا ہونا ۲۰ قشف محرکۃ سختی وبدحالی یقال قشف قشفاً وقشفٌ قشافۃ ای ساءت حالہ ورثت ہیئتہ وضاق عیشہ از سمع وکرم ۲۱ یجیب از افعال اس کا مصدر اجابت ہے۔ بمعنے جواب دینا یقال اجابہ اجابۃً واجاباً واجاب سوالہ وعن سوالہ والے سوالہ جبکہ وہ جواب دے واجابہ الے حاجتہ جبکہ اس کی حاجت پورا کرنے کے لیے خوشی سے آگے بڑھے واجابت الارضُ جبکہ زمین سے اُگے ولہ ۲۲ محرکۃ ای شدۃ التحیر من الحزن یعنی شدت غم کی وجہ سے متحیر ہونا یقال وَلِہَ یلہُ ووَلِہَ یلہُ ویولہُ وَلَہاً جبکہ وہ زیادہ غمگین ہو یہاں تک کہ اس کی عقل زائل ہونے کے قریب ہو جائے از سمع وضرب یذیب ۲۳ از افعال بمعنے غم میں اپنے آپ کو ایسا پگھلانا جو گوشت جسم میں باقی نہ رہے واصلہ ذاب الشئ ذوباً وذوباناً جب چیز پگھلے از نصر ۲۴ ہم بمعنے غم وارادہ جس کے کرنے کی فکر کی جائے۔ والجمع ہموم ۲۵ تضییف از تفعل یقال تضیّفہ جبکہ وہ مہمان ہو یا وہ طلب ضیافت کرے وتضیف الرجلُ جبکہ وہ آدمی مائل ہو ۲۶ کمد محرکۃ وہ غم جس کی وجہ سے مرنے کے قریب ہو جائے یقال کمد الرجلُ کمداً ای مرض قلبہ واغتمّ فہو کامدٌ وکمدٌ از سمع ۲۷ نیف از تفعیل بہ نیف او ونیف۔ یعنی دس اور دس سے زائد دس بیس تیس جیسی دہائیوں سے جتنی زیادتی ہو اس کو نیف کہتے ہیں یہاں تک کہ دوسری دہائی آئے اور لفظ نیف کا استعمال انہیں جیسی دہائی یوں سے زیادتی کے لیے ہوتا ہے اس لیے عشرۃ ونیف ومائۃ ونیف والف ونیف تو بولا جاتا ہے مگر خمسۃ عشر ونیف نہیں بولا جاتا فافہم ۲۸ لمامول بمعنے امید کیا گیا اس کا مصدر امل ہے از نصر یقال اَمَلہ اَملاً جبکہ وہ امید کرے۔ ۲۹ خیّب از تفعیل یقال خیبہ جبکہ وہ اس کو محروم کرے اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال خاب خیبۃً جبکہ وہ محروم اور ناامید ہو ۳۰ اہمال از افعال بمعنے جان بوجھ کر آزاد چھوڑنا یا بھولے سے چھوڑ دینا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال ہملت الابلُ ہملاً جبکہ اونٹ بغیر چرواہے کے آزادانہ پھریں اور یہ نصر اور ضرب سے آتا ہے تو اس کے معنے آنسو بہانے اور آہستہ آہستہ لگاتار برسنے کے معنے آتے ہیں یقال ہملت عینہ وہملت السماءُ ۳۱ شیّب از تفعیل بمعنے غم کی وجہ سے بوڑھا کر دینا یقال شیّب الحزنُ فلاناً وبفلان جبکہ غم نے اس کو بوڑھا کر دیا ہو اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے بمعنے سفید بالوں والا ہونا وبوڑھا ہونا یقال شاب یشیب شیباً وشیبۃً ومشیباً ومنہ یقال شابت رؤس الآکام جبکہ ٹیلوں کی چوٹیاں برف سے سفید ہو جائیں۔

وَعَدُوٍّ نَيَّبَ ۱۔ وَهُدُوٍّ تَغَيَّبَ ۲۔ وَلَمْ يَزِغْ وُدُّهُ ۳ فَيُغْضَبَ ۴۔ وَلَا خَبُثَ ۵ عُودُهُ فَيُقْضَبَ ۶ وَلَا نَفَثَ ۷ صَدْرُهُ فَيُنْفَضَ ۸۔ وَلَا نَشَزَ ۹ وَصْلُهُ فَيُبْغَضَ ۱۰۔ وَمَا يَقْتَضِي كَرَمُكَ نَبْذَ ۱۱ حُرَمِهِ ۱۲۔ فَبَيِّضْ ۱۳ اَمَلَهُ ۱۴ بِتَخْفِيفِ اَلَمِهِ ۱۵۔ يَنُثَّ ۱۶ حَمْدَكَ بَيْنَ عَالِمِهِ ۱۷۔ بَقِيتَ ۱۸ لِاِمَاطَةِ ۱۹ شَجَبٍ ۲۰۔ وَاِعْطَاءِ نَشَبٍ ۲۱۔ وَمُدَاوَاةِ ۲۲ شَجَنٍ ۲۳۔ وَمُرَاعَاةِ ۲۴ يَفَنٍ ۲۵۔

ضمیر ذوالمال

الترجمۃ والمطالب اور بہ سبب اس دشمن کے جو دانت پیستا ہے اور بہ سبب اس قرار (آرام) کے جو کہ غائب ہو گیا ہے اور اس کی دوستی میں نہ تو کجی آئی ہے تاکہ اس پر غصہ کیا جائے اور نہ اس کی لکڑی (فاسد) بیکار ہوئی ہے جو کاٹ دی جائے اور نہ

اس کا سینہ بیمار ہوا تاکہ وہ جھاڑا جائے (یعنی اس نے کوئی ایسی بُری بات کہی جو اس سے دور کی جائے۔ اور نہ اس کی ملاقات ناسزاوار (یعنی اس سے ملنا ناگوار ہو) ہوئی ہے کہ اس سے بغض رکھا جائے اور تمہارا کرم (ہرگز) اس کا مقتضی نہیں کہ اس کی آبروریزی کی جائے لہٰذا آپ مصیبت اور الم دور کر کے اس کی حاجت کو پوری کریں (کیونکہ) وہ آپ کی تعریف تمام زمانے میں مشہور کرے گا (پھیلائے گا) خدا کرے کہ آپ غم کے دور کرنے اور دولت بخشنے اور غم و ملال کے دوا کرنے اور پیر فرتوت (بہت بوڑھے) کی رعایت کرنے کے کے لیے ہمیشہ زندہ رہیں (یعنی خدا آپ کی عمر بڑھائے رکھے)

تشریح لغات

[1] نیب از تفعیل اور یہ ناب سے مشتق ہے جس کے معنے دانت کے ہیں یقال نابہ نیبا ای اصابہ نابہ از ضرب نیّب بہ السبع یعنی درندہ نے دانت گاڑھ دیا [2] ھدو بمعنے سکون و قرار وصلہ ہدا ہدوا ای سکن از فتح و یقال ہدا بالمکان جبکہ وہ مکان میں ٹھہرے اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے [3] تغیب از تفعل یقال تغیب عنہ جبکہ وہ بالکل غائب ہو جائے اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال غاب یغیب غیابا و غیبۃ و غیابۃ و غیوبۃ جبکہ وہ غائب ہوئے و غاب غیبۃ جبکہ وہ غیبت کرے اور اس کے پیٹھ پیچھے اس کی برائی کرے [4] ولم یزغ یقال زاغ عنہ ای مال یعنی مائل ہونا اور ٹھہرا ہوا ہونا یہ وادی اور یائی دونوں طرح پر مستعمل ہے وادی تو نصر سے آتا ہے۔ جس کے معنے جھکانے کے آتے ہیں اور یائی ضرب سے آتا ہے جس کے معنے ٹیڑھا ہونے کے آتے ہیں [5] ود بالفتح والکسر والضم بمعنے محبت و دوستی والجمع اوداد و اوُد و اوّ و منہ الودود۔ یعنی بہت محبت کرنے والا۔ فیغضب [6] یہ غضب سے مشتق ہے اور انتقام کے لیے چہرہ کا متغیرہ ہونا و بمعنے غصہ کرنا۔ از سمع و فی التنزیل یقال غضب اللہ علیہم غضبا و مغضبۃ جبکہ وہ اس پر غضب ناک ہو۔ [7] خبث ضد طاب مکار بد باطن ہونا والمصدر خبث و خباثۃ از کرم و فی التنزیل لا تستوی الخبیث والطیب و یقال خبث العود اذا یبس و زال عنہ الانتفاع بثمرتہا فیقطع لینتفع بخبثہا [8] عود لکڑی کٹی ہوئی ٹہنی اور ایک قسم کی خوشبو جس کو بطور بخور استعمال کیا جاتا ہے۔ اور زبان کی جڑ کی ہڈی اور سارنگی والجمع عیدان و اعواد و اعود [9] فیقضب از ضرب قضب مصدر بمعنے کاٹ دینا یقال قضب شیٔ قضبا ای قطعہ [10] نفث از نصر و ضرب یقال نفث البصاق من فیہ جبکہ وہ منہ سے تھوک پھینکے و نفث الجرح الام جبکہ زخم کا خون بہے و نفثت الحیۃ السم جبکہ سانپ زہر نکالے و نفث المصدور جبکہ درد سینہ والے کا تھوک کنکھار وغیرہ پھینکے و نفث القلم جبکہ قلم لکھے و نفث فلانا جبکہ وہ کسی پر جادو کرے و نفث اللہ الشیٔ فی قلبہ جبکہ اللہ اس کے دل میں ڈالے و نفث فی روعی او قلبی جبکہ مجھے فلاں چیز کا الہام ہو و فلان ینفث علیّ غضبا یعنی فلاں شخص مجھ پر غصہ کی وجہ سے طیش میں ہے یہاں پر سینہ میں درد ہونا اور بری بات کا نکالنا مراد ہے۔ [11] صدرہ اس کی جمع صدور آتی ہے بمعنے سینہ یقال صدرہ صدرا ای اصاب صدرہ از نصر و ضرب واعلم ان الصدر من الانسان والکرکرۃ من البعیر [12] فینفض بمعنے دور کیا جائے یا جھاڑا جائے۔ اور اس کا مصدر نفض ہے از نصر یقال نفض الثوب نفضا جبکہ وہ کپڑا جھاڑے و نفض الشجرۃ جبکہ وہ درخت سے پھل گرانے کے لیے ہلائے و نفض الورق من الشجر جب کہ وہ پتے گرائے [13] نشز از نصر و ضرب یقال نشزت المرأۃ بزوجہا و منہ و علیہ جبکہ بیوی نافرمان ہو جائے اور نفرت کرے اور بغض رکھے۔ و نشز بعلہا علیہا و منہا جبکہ شوہر اس پر ظلم اور سختی کرے اور اس کو تکلیف دے۔ و نشز بالقوم فی الخصومت جبکہ وہ قوم کے ساتھ جھگڑا کرنے کے لیے اٹھ کھڑا ہو و نشز بقرنہ نشزا ضرب سے اس معنے میں آتا ہے جبکہ وہ سینگ سے اٹھا کر پھینک دے۔ [14] وصلہ یہ مصدر ہے بمعنے ملنا و ملاقات و دوستی اور یہ ضرب سے آتا ہے یقال وصل الشیٔ بالشیٔ یصل وصلا و صلۃ و صلۃ جبکہ وہ جوڑے اور جمع کرے وصلہ بالف دینار جبکہ وہ اس کے ساتھ احسان کرے و وصل فلانا وصلا و صلۃ جبکہ وہ تعلق رکھے و وصل زیدا جبکہ وہ اس کے ساتھ نیکی کرے و وصل رحمہ جبکہ وہ رشتہ داروں سے صلہ رحمی یا مہربانی کرے اور نرمی کا برتاؤ کرے۔ [15] فیبغض یہ بغض سے مشتق ہے بمعنے دشمنی رکھنا از نصر و کرم و سمع یقال بغض و بغض بغاضۃ و بغضاء و بغضا جبکہ وہ دشمنی اور نفرت کرے [16] نبذ یہ مصدر ہے۔ از ضرب یقال

بنذ الشیٔ بنذاً جبکہ وہ پھینکدے وبنذ الامر جبکہ وہ بیکار کردے۔ وبنذ العہد جبکہ وہ توڑ دے ونبذ الی العدو یعنی اس نے عہد کو دشمن کی طرف ڈال دیا[۱۷] حرمہ۔ یہ حرمت کی جمع ہے بمعنے ذمہ وعہد یا یہ احترام کے معنے میں ہے یعنی جس کی عزت کرنا ضروری ہو ای لا یلیق بکرمک ان تطرح حرمتہ وعزتہ[۱۸] فبیض یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از تفعیل اور یہ بیاض سے مشتق ہے جس کے معنے کامرانی اور فلاح کے آتے ہیں جس طرح کہ سواد سختی اور ہلاک میں مستعمل ہوتا ہے اور یہ محاورہ ہے یقال بیض اللہ وجہہ اللہ اس کی امید کو پورا کرے[۱۹] املہ امل محرکۃ اور بسکون المیم بمعنے امید والجمع آمال الہ الم بمعنے وکہہ وتکلیف والجمع آلام از سمع یقال الم الما جبکہ وہ دکھی ہو[۲۰] ینث اس کا مصدر نث ہے خبر کا پھیلانا وظاہر کرنا یقال نث الخبر نثاً جبکہ وہ ظاہر کرے۔ از نصر وضرب عالم[۲۱] یہ صفت کا صیغہ ہے۔ جس میں وصفیت اسمیت پر غالب ہوگئی ای ما یعلم بہ اللہ جس کے معنے ساری مخلوق اور ماسوائے اللہ کے آتے ہیں۔ والجمع عوالم وعالمون وعلالم[۲۲] لاماطۃ یہ مصدر ہے باب افعال سے بمعنے دور کرنا وعلیحدہ کرنا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال ماطہ من کذا میطاً ای دفعہ عنہ[۲۳] شجب محرکۃ بمعنے غم یقال شجب شجباً ای حزن ومات وہلک از سمع اور اسی معنے میں یہ نصر سے آتا ہے[۲۴] نشب محرکۃ بمعنے عمدہ مال یا مال کثیر خواہ وہ جانور ہوں یا جائیداد ہو اصلہ نشیب فلان منشب سوء یعنی فلاں ایسی چیز میں پھنس گیا جس سے اس کی رہائی ممکن نہیں اور یہ سمع سے آتا ہے[۲۵] مداواۃ یہ باب مفاعلت کا مصدر ہے بمعنے دوا کرنا اور علاج کرنا یقال داواہ ای عالجہ ودوی ای مرض از سمع[۲۶] شجن محرکۃ بمعنے غم والجمع شجون یقال شجن شجناً وشجوناً ای حزن از سمع ونصر[۲۷] مراعاۃ یہ باب مفاعلت کا مصدر ہے بمعنے رعایت کرنا وانتظار کرنا وحفاظت کرنا یقال راع النجوم جبکہ وہ ستاروں کے غروب کا انتظار کرے دراعے الامر جبکہ وہ حفاظت کرے اور اس کے انجام پر غور کرے۔ دراعے الرجل جبکہ وہ کسی کے حق کو نگاہ رکھے اور اعیتہ سمعی جبکہ توجہ کرے اور کان لگائے وراعت الارض جبکہ زمین بہت چراگاہ والی ہو[۲۸] یفن محرکۃ پیر فرتوت اور بہت بوڑھا آدمی والجمع یفن۔ الیفن الشیخ الکبیر والقلعم العجوز الکبیرۃ ہکذا فی فقہ اللغۃ۔ واللہ اعلم افتخار علی غفرلہ۔

مَوْصُوْلًا بِخَفْضٍ۔ وَسُرُوْرٍ غَضٍّ۔ مَا غُشِيَ مَعْهَدُ غَنِيٍّ۔ اَوْ خُشِيَ وَهْمُ غَبِيٍّ۔ وَالسَّلَامُ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ اِمْلَاءِ رِسَالَتِهٖ۔ وَجَلّٰى فِيْ هَيْجَاءِ الْبَلَاغَةِ عَنْ بَسَالَتِهٖ۔ اَرْضَتْهُ الْجَمَاعَةُ فِعْلًا وَقَوْلًا۔ وَاَوْسَعَتْهُ حَفَاوَةً وَطَوْلًا۔ ثُمَّ سُئِلَ مِنْ اَيِّ الشُّعُوْبِ نِجَارُهٗ۔ وَفِيْ اَيِّ الشِّعَابِ وِجَارُهٗ۔ فَقَالَ ؎

غَسَّانُ اُسْرَتِيَ الصَّمِيْمَهْ وَسُرُوْجُ تُرْبَتِيَ الْقَدِيْمَهْ
فَالْبَيْتُ مِثْلُ الشَّمْسِ اِشْرَاقًا وَّمَنْزِلَةٌ جَسِيْمَهْ

الترجمۃ والمطالب

اس حال میں جب تک کہ دولت مندی کی مجلس کی طرف عیش اور تازہ خوشی کے ساتھ قصد کیا جائے اور جب تک کہ مالدار کا گھر مانگنے والوں سے ڈہانپا جائے اور جاہل کے وہم سے خوف کیا جائے (یہ قیامت تک عیش اور خوشی آپ کے شامل حال رہے والسلام) اور تو سلامتی سے رہے) جب وہ اپنے رسالے کے لکھنے سے فارغ ہوا اور بلاغت کے معرکے میں وہ اپنی دلیری دکھا چکا تو جماعت نے قول وفعل (تعریف اور بخشش) سے اس کو راضی کیا (یعنی خوش کیا) اور اس کو بہت انعام واکرام دیا پھر اس سے یہ پوچھا کہ آپ کس قبیلہ سے ہیں اور مکان کس گھاٹی میں ہے۔ یعنی آپ کا دولت خانہ کہاں ہے؟ اس پر اس نے کہا کہ (جواب دیا) میرا خالص خاندان

قبیلہ غسان ہے اور میری قدیمی وطن شہر سروج ہے اور میرا گھر روشنی اور عمدہ مرتبہ بزرگی وشرف کی وجہ سے شمس کی طرح روشن تھا۔

تشریح لغات

۱ بخفض مصدر بمعنے آسودگی وفراخی عیش یقال خفض العیش خفضا ای سہل العیش وصار ہنیاء از کرم واصل الخفض ضد الرفع قال تعالے فی صفتہ القیامتہ خافضتہ الرافعتہ ۲ غض بمعنے تروتازہ والجمع غضاض یقال غض النبات غضاضتہ وغضوضتہ ای نضر وطرو فہو غض والجمع غضاض از سمع وضرب ۳ ماغشی ما بمعنے مادام غشی بمعنے ارادہ ڈھانپنا ماضی مجہول کا صیغہ یقال غشی المکان غشیا وغشایتہ ای اتاہ ودخل فیہ از سمع ۴ معہد وہ مکان جس میں کسی شئی کے متعلق عہد کیا جائے ای موضع یعہد بہ جلوسہ ای المجلس والجمع معاہد یقال عہد فلانا بمکان کذا ای لقیہ ویقال عہد الامر عہدا ای عرفہ وعہد الشئی ای حفظ وراعاہ وعہد فلان وعدہ ای وفاہ وعہد فلان اللہ ای وحدہ وعہد الے فلان ای اوصاہ وشرط اوامر بہ وفی التنزیل ولقد عہدنا الے آدم از سمع ۵ غنی بمعنے مالدار وتوانگر والجمع اغنیاء ویقال ہو غنی عنہ یعنی وہ اس سے بے نیاز ہے ۶ وہم مصدر دل میں جو خطرہ گذرے اس کو وہم کہتے ہیں والجمع اوہام یقال وہم فی الشئ وہما ای ذہب الیہ وہمہ وہو یرید غیرہ از ضرب ووہم فی الامر وہما ای غلط فیہ وسہا از سمع ۷ غبی بمعنے کم سمجھ جاہل والجمع اغبیاء یقال غبی الشئ اوعن الشئ غبادۃ ای لم یفطن لہ او جہلہ از سمع ۸ والسلام قال استاذی مدظلہ العالی والسلام یا یہ السلام علیکم کا مخفف ہے۔ اور وادمع کے معنے میں ہے تقدیر عبارت یہ ہوگی ماغشی معہد غبی مع السلام یا وہم غبی مع السلام ۹ فرغ اس کا مصدر فراغ ہے بمعنے فارغ ہونا ای خلاف الشغل یقال فرغ من العمل فراغا وفروغا ای خلا منہ وفی التنزیل فاذا فرغت فانصب وفرغ لہ اوالیہ ای قصدہ وفی التنزیل سنفرغ لکم ایہا الثقلن از نصر وسمع ۱۰ جلے از تفعیل بمعنے ظاہر کرنا وسنوارنا وصیقل کرنا ۱۱ وہجاء اصلہ یقال ہاج الشئ ہیجا وہیاجا وہیجانا ای ثار وانبعث وتحرک از ضرب وہاج البقل ای اصفر وطاب وفی التنزیل ثم یہیج فتراہ مصفرا۔ ہیجاء اور ہیجا بغیر ہمزہ بمعنے جنگ ولڑائی اور یہ ہیجان سے ماخوذ ہے۔ ۱۲ بسالتہ بالفتح بمعنے شجاعت ودلیری از کرم وقیل للشجاعۃ البسالۃ اما لما یوصف بہ الشجاع من عبوس وجہہ اولکون نفسہ محرما علے اقرانہ لشجاعتہ اولما تحت یدہ عن اعدائہ یقال بسل بسالا وبسالۃ ای شجع فہو بسول وباسل والجمع بسل وبسلاء وبسل از کرم واعلم ان الرجل اذا کان شدید القلب رائع الجاش فہو مزیز فاذا کان لزوما للقرن لا یفارقہ فہو حلس فاذا کان جریئا علے اللیل فہو مخش ومخشف فاذا کان مقداما علے الحرب عالما باحوالہا فہو محرب فاذا کان منکرا شدیدا فہو ذکر فاذا کان بہ عبوس الشجاعۃ والغضب فہو باسل فاذا کان لا یدری من این یوتے تشدۃ بالسہ فہو بہمۃ فاذا کان یبطل الدماء فلا یدرک عندہ ثار فہو بطل فاذا کان یرکب راسہ لا یردہ شئ عما یرید فہو غشمشم فاذا کان لا یخاش لشئ فہو ایہم (فقہ اللغۃ) ۱۳ ارضتہ از افعال بمعنے راضی کرنا یقال ارضے الرجل ورضے الرجل جبکہ وہ اس کو رضامند کرے اور خوش کرنے کے لائق دے ۱۴ فعل بمعنے کام وعمل والجمع فعال وافعال وجمع الجمع افاعیل ۱۵ قولا بمعنے کہنا اور یہاں تعریف مراد ہے۔ والجمع اقوال وجمع الجمع اقاویل ۱۶ اوسعتہ از افعال بمعنے فراخ اور کشادہ بنانا ضد الضیق یقال وسع سعتہ وسعتہ ضد ضاق از سمع وحسب ۱۷ حفادۃ مصدر بمعنے بے انتہا اعزاز واکرام کرنا اور خوشی کا اظہار کرنا یقال حفی بہ حفادۃ وحفادۃ وحفایتہ ای بالغ فی اکرامہ واظہار الفرح بہ وحفی عنہ ای اکثر السؤال عن حالہ فہو حفی والجمع حفواء وفی التنزیل انہ کان بی حفیا ای برا لطیفا از سمع ۱۸ طولا بالفتح بمعنے مہربانی وانعام ای الفضل والقدر والعطاء یقال طال علیہ ای علاہ وترفع علیہ وامتن علیہ والغم وایضا ضد القصر والمصدر طول از نصر ۱۹ الشعوب بہ شعب بفتح الشین وکسر شین کی جمع ہے بمعنے القبیلۃ العظیمۃ المتشعبۃ من حی واحد والجمع شعوب وفی التنزیل وجعلناکم شعوبا واصلہ شعب الشئ شعبا جمعہ وفرقہ واصلحہ وافسدہ از فتح ۲۰ بخارہ بالکسر بمعنے اصل پہاڑی راستہ اور پانی کا راستہ، درہ کوہ بڑا قبیلہ وبمعنے جانب اور محرکہ اصل النسب وکذلک الضئضئ ۲۱ الشعاب بہ شعب بالکسر کی جمع ہے بمعنے پہاڑی راستہ اور پانی کا راستہ، درہ کوہ بڑا قبیلہ وبمعنے جانب۔ اور محرکۃ بالفتح یہ مصدر ہے بمعنے دونوں کندھوں یا دونوں سینگوں کے درمیان کا فاصلہ والشعبۃ بالضم بمعنے فرقہ وکسی چیز کا گر

والجمع شَعبٌ وشعاب اور یہاں گھاٹی اور راستہ کے معنے ہیں۔ ۲۲ وجارہ بالکسر بمعنے گوہ دبجّو کے رہنے کا بھٹ (سوراخ) اور اس کے معنے سرنگ کے بھی آتے ہیں۔ والجمع اوجرۃٌ ووُجرٌ اور اس سے یہاں مراد اس کا گھر ہے ۲۳ غسان یہ سب سے بڑا قبیلہ ہے جو یمن میں تھا جو حوران کے چشمہ غسان پر اُترا تھا اور اسی وجہ سے اس کا یہ نام پڑ گیا اور یہ لوگ ایک بہت بڑی حکومت کے مالک ہو گئے تھے منہم ملوک غسان اور جس کا آخری بادشاہ جبلہ بن ایہم تھا جو حضرت عمر فاروقؓ کے زمانے میں مسلمان ہو کر مرتد ہو گیا اور یہ فعّال کے وزن پر ہے۔ ۲۴ اسرتی بالضم بمعنے اہل خانہ اور محفوظ اور مضبوط رزہ والجمع اُسَرٌ اور اُس کے معنے اس رسی کے بھی آتے ہیں جس سے قیدی کو باندھا جائے جس سے وہ محفوظ ہو جاتا ہے۔ ۲۵ الصمیمہ ای الخالصتہ۔ اور صمیم وہ ہڈی جس پر عضو کا مدار ہو۔ والصمیم من کل شئی ای خالصٌ اور یہ ہی معنے یہاں مراد ہے والصیم من الحراد البرد بمعنے سخت گرمی یا سردی اور یہ واحد اور جمع دونوں کے لیے مستعمل ہے۔ یقال رجلٌ صَمیمٌ ورجالٌ صَمیمٌ اور اس کا مونث صمیمۃ ہے یقال ہو من صمیم القوم یعنی وہ قوم کا اصل ہے۔ ۲۶ سروج یہ ایک شہر کا نام ہے ۲۷ تربتی بالضم بمعنے مٹی وقبرستان والجمع تُربٌ یقال تربتہ الانسان یعنی انسان کی قبر اور یہاں اس سے مراد اس کے پیداوار اس کے بڑھنے اور پلنے کی زمین مراد ہے۔ ۲۸ فالبیت بمعنے گھر وجھونپڑا یقال بیت الرجلُ ای عیالہ اور یہاں اس سے کی عزت اور شرف کے لحاظ اور اس کا مشہور مکان مراد ہے۔ ۲۹ اشراقا یہ مصدر باب افعال سے ہے اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح پر مستعمل ہے۔ بمعنے روشن ہونا اور عیب نہ ہونا یقال اشرقت الشمسُ یعنی آفتاب نکلا واشرق المکان وسورج کی چمک سے وہ روشن ہوا واشرق الرجلُ یعنی طلوع آفتاب کے وقت وہ داخل ہوا واشرقت الشمسُ المکانَ یعنی شمس نے مکان کو روشن کیا۔ اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال شرقت الشمسُ شرقًا وشروقًا طلعت واشرقت ای اضاءت نقیض غربت ۳۰ منزلۃ بمعنے اترنے کی جگہ وگھر ومرتبہ یقال لہ منزلۃٌ عند الامیر یعنی اس کو امیر کے پاس مرتبہ حاصل ہے ویقال وہو رفیعُ المنزلۃ یعنی وہ بلند مرتبہ والا ہے۔ اور یہی معنے یہاں مراد ہیں ۳۱ جسیمۃ بمعنے بلند وبڑا ہونا یقال جَسُمَ الشئُ جسامۃً ای عظیم وضخم فھو جُسامٌ وجسیم والجمع جسام از کرم۔

وَالرَّبْعُ كَالْفِرْدَوْسِ مَطِيبَةً وَمَنْزَهَةً وَقِيمَهْ	وَاهًا لِعَيْشٍ كَانَ لِي
فِيهَا وَلَذَّاتٍ عَمِيمَهْ	أَيَّامَ أَسْحَبُ مُطْرَفِي
أَخْتَالُ فِي بُرْدِ الشَّبَابِ	وَأَجْتَلِي النِّعَمَ الْوَسِيمَهْ
نِ وَلَا حَوَادِثَهُ الْمُلِيمَهْ	فَلَوْ أَنَّ كَرْبًا مُتْلِفٌ
فِي رَوْضِهَا مَاضِي الْعَزِيمَهْ	لَا أَتَّقِي نُوَبَ الزَّمَا
لَتَلِفْتُ مِنْ كُرَبِي الْمُقِيمَهْ	

الترجمۃ والمطالب اور میرا مکان خوبی اور پاکیزگی اور تازگی اور قیمت کے فردوس (جنت) جیسا ہے اور میری زندگی (جو اس میں شہر سروج میں گذری تھی) اور تمام لذتیں عجیب کیا اچھی تھیں اور میں اس زمانے کو یاد کرتا ہوں جب کہ میں اس کے باغوں میں اپنی منقش چادریں زمین کے دامن پر پختہ ارادہ کے ساتھ کھینچتا ہوا چلتا تھا اور چادر (اور لباس) جوانی میں اٹھلاتا پھرتا تھا (یعنی ناز سے چلتا تھا) اور میں اچھی اچھی نعمتوں کو دیکھتا تھا اور میں حوادثات زمانہ اور درد انگیز مصائب سے بالکل خوف زدہ نہ ہوتا تھا اگر یہ معلوم ہو جاتا کہ مصیبتیں ہلاک کرنے والی ہیں تو میں موجودہ غم (یا مصیبت دائمی) سے ہلاک ہو جاتا۔

تشریح لغات ۱ الربع بمعنے منزل وگھر ومحلہ ولوگوں کی جماعت والجمع ربأعٌ ورُبوعٌ دارٌ ربعٌ وار بُعٌ دارٌ بأعٌ یقال ربع بالمکان ربعًا ای اقام از فتح ومنہ المربع وہ مکان جو موسم ربیع میں بنایا جائے۔ ۲ الفردوس وہو البستان والجنتہ

فرادیس اور اس کے معنے یہ بھی آتے ہیں مطلق باغ یا وسط حصہ یا وسط جنت یا وہ باغ جس میں ہر قسم کے درخت ہوں اور اسی سے جنت الفردوس ہے جو سب سے اعلے طبقہ ہے ۳ مطیبۃ اصلہ طاب الشئ طیباً وطیباً وطاباً وطیبۃً وتطیاباً ای کذّ وحلا وحسن از ضرب منہ الطیب وضدہ الخبیث کما فی التنزیل لیمیز اللہ الخبیث من الطیب ۴ منزھۃ نزاہت سے بمعنے پاکیزگی یقال نزہہ فلانٌ ونزہ نزاہۃً ونزاہیۃً ای تباعد عن المکروہ صار عفقاً ونزہ المکانُ ای صار نزیہاً از سمع وکرم ۵ وقیمۃ میں واو عطف کا ہے اور قیمۃ کے معنے قدر اور قیمت کے ہیں والجمع قیم ۶ واھاً یہ کلمہ تعجب کا ہے بمعنے احسنہ آہاً اور ایہاً میں کچھ تھوڑا سا فرق ہے۔ آھاً اُس وقت بولتے ہیں جبکہ وہ خود اپنے آپ بول کر تعجب کرے اور ایہا وہاں جہاں کہ یہ اپنے مقصود کا اظہار کرے تو دوسرے لوگ اس پر افسوس ظاہر کریں اور اس کے غم میں شریک حال ہوں ۷ عیش مصدر بمعنے زندگی جو حیوان کے ساتھ مخصوص ہو اور یہ حیات سے خاص ہے یقال عاش عیشاً وعیشۃً ومعاشاً ومعیشاً ومعیشۃً ای صار ذا حیات اب اس کا استعمال زندگی میں عام طور سے ہوتا ہے ۸ لذات یہ لذۃ کی جمع ہے بمعنے مزہ اور الم کی نقیض ہے یقال لذّ الشئ لذاذاً ولذاذۃً ای صار شہیاً از سمع ۹ عمیمہ عام سے ماخوذ ہے عام یعنی جو بہت ہو اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال عم الشئ جبکہ وہ عام ہو وعمّ القومَ عمّاً بالعطیشۃ یعنی اس نے سب کو شامل کر لیا وعمّ المطرُ الارض جب کہ بارش ساری زمین کو عام ہو ۱۰ ایام یا تو اس کو الگ مفعول مانئے تو اس کا فعل محذوف ہوگا یعنی اذکر ایا مایا اس کو کان کی خبر کا ظرف بنائیے یا یہ یعیش کا ظرف ہے ۱۱ سحب از فتح سحب مصدر بمعنے کھینچنا یقال سحبہ سحباً ای جرّہ علے وجہ الارض ۱۲ مطرفی بکسر المیم وضم المیم وہ ریشمی چادر جس کے کنارے پر پھول ہوں یا منقش چادر والجمع مطارف ۱۳ روضہا یہ روضۃ کی جمع ہے بمعنے باغ اور اس سے مراد آزاد آدمی اور پختہ ارادہ والا ہے ۱۴ ماضی یہ مضاءٌ اور مضوٌ سے مشتق ہے بمعنے مداومت کرنا اور جاری کرنا اور پورا کرنا یقال مضے یمضا علے الامر ویمضو مضاءً ومضاءً مضوّاً جبکہ وہ مداومت کرے او مضے علے البیع جبکہ وہ بیع کو جائز رکھے از ضرب ونصر اور ۱۵ العزیمۃ میں الف ولام مضاف الیہ کے بدلہ میں ہے ای عزیمتی اور عزیمۃ یہ عزم سے مشتق ہے جس کے معنے ارادہ کے ہیں۔ اور اس کی جمع عزائم آتی ہے۔ اور یہ ضرب سے آتا ہے یقال عزم الامر وعلیہ عزماً وعزماً ومعزماً وعزیماً وعزمۃً وعزیمۃ وعزماناً جبکہ وہ پختہ ارادہ کرے وعزم الرجلُ جبکہ وہ کوشش کرے۔ وعزم فلاں علے فلان جبکہ وہ قسم دے وعزم الراقی جبکہ وہ منتر پڑھے ۱۶ اختال۔ از افتعال اس کا مصدر اختیال ہے اور یہ خیال سے مشتق ہے بمعنے گمان کرنا اب یہ تکبر اور اکڑ کر چلنے کے معنے میں مستعمل ہونے لگا ہے یقال اختال اختیالاً جبکہ وہ تکبر کرے اور اکڑ کر چلے۔ ۱۵ برد بالضم دھاری دار کپڑا والجمع بُرُودٌ وابرادٌ وابرُدٌ یقال دفع بینہم قدّ برُدٍ یمانیۃ یعنی یمنی چادریں ان کے درمیان بٹیں یعنی سب آپس میں جڑے ہوئے ۱۸ اجتلی از افتعال اس کا مصدر اجتلاء ہے۔ یقال اجتلے الشئ جبکہ وہ دیکھے ۱۹ النعم یہ نعمت کی جمع ہے بمعنے عمدہ حالت ای الحالۃ الحسنۃ بناءً للحالۃ تطلق علے القلیل والکثیر لانہا جنسٌ واصلہا نعم الرجل نعمۃً ومنعماً ای رفہ عیشہ از فتح ونصر وکرم ۲۰ الوسیمہ بمعنے خوبصورت وعمدہ واچھے یقال وسُم الغلامُ یوسُم وساماً ووسامۃً جبکہ وہ خوب صورت چہرے والا ہو ووسُم الوجہُ جبکہ وہ خوب صورت ہو از کرم نوب ۲۱ یہ نوبۃٌ کی جمع ہے بمعنے حادثہ ومصیبت اور یہ نابہ امر او انتاب سے مشتق ہے ای اصابہ از نصر ۲۲ حوادثہ یہ حادثہ کی جمع ہے واصلہ حدث الامر وحدوثاً ای وقع بعد مالم یکن از نصر وحُدث حداثۃً وحدوثاً بمعنے نیا ہونا ای عکس قدم از کرم ۲۳ الملیمہ از افعال بمعنے ملامت کرنے والے ای التی تاتی بما یلام علیہ یقال الام الرجلُ ای فعل ما یستحق علیہ الملامۃ واصلہ لامہ لوماً وملاماً وملامۃ فی کذا اور علی کذا ای خذلہ از نصر ۲۴ کربا بمعنے شدید غم ومصیبت ووکہ ورنج والجمع کروبٌ وفی التنزیل فنجیناہ واھلہ من الکرب العظیم یقال کربہ الغم کرباً ای اشتد علیہ از نصر ۲۵ لتلفت اس کا مصدر تلف ہے۔ بمعنے ہلاک ہونا یقال تلف تلفاً ای ہلک واتلفہ ای اہلکہ از سمع کرب ۲۶ یہ کربۃٌ کی جمع ہے۔ بمعنے مشقت وتکلیف وغم ۲۷ المقیمۃ از افعال بمعنے ہمیشہ ودائمی یقال اقامہ وقامہ جبکہ وہ کھڑا کرے۔ واقام المائل اذا المعوج جبکہ سیدھا

کرے واقام الشیٔ جبکہ وہ ہمیشہ رکھے واقام بالمکان جبکہ وہ دھن بنائے اور اقامت کرے۔ واقام الحق جبکہ وہ حق ظاہر کرے واقام الصلوٰۃ جبکہ وہ کامل طریقہ سے ادا کرے واقام للصلوٰۃ جبکہ وہ اقامت کہے اقام السوق جبکہ وہ بازار لگائے اور اس کو رائج رکھے۔

اَوْ یُفْتَدٰی عَیْشٌ مَضٰی	لَفَدَتْهُ مُهْجَتِیَ الْکَرِیْمَهْ	فَالْمَوْتُ خَیْرٌ لِلْفَتٰی
مِنْ عَیْشِهٖ عَیْشِ الْبَهِیْمَهْ	تَقْتَادُهٗ بُرَّةُ الصَّغَارِ	رَاِلَی الْعَظِیْمَةِ وَالْهَضِیْمَهْ
وَتَرَی السِّبَاعَ تَنُوْشُهَا	اَیْدِی الضَّبَاعِ الْمُسْتَضِیْمَهْ	وَالذَّنْبُ لِلْاَیَّامِ لَوْ
لَا شُؤْمُهَا لَمْ تَنْبُ شِیْمَهْ	وَلَوِ اسْتَقَامَتْ کَانَتِ الْ	اَحْوَالُ فِیْهَا مُسْتَقِیْمَهْ

الترجمۃ والمطالب

یا اگر گذشتہ عیش کا فدیہ دیا جاسکتا تو میں اپنی عزیز جان فدیہ کر دیتا کیونکہ شریف جوانمرد کے لیے چار پایوں کی سی زندگی سے موت بہتر ہے اس کو ذلت کی نکیل بڑے بڑے اور (ارادہ) شکن مصائب کی طرف کھینچے لیے جارہی ہے۔ تو دیکھتا ہے کہ درندوں کو مغلوب بجو کے ہاتھ پکڑتے ہیں (گھسوٹے جاتے ہیں) یہ سراسر زمانہ کا قصور ہے کیونکہ اگر اس کی زمانہ بدبختی نہ ہوتی تو عادتیں مختلف نہ ہوتیں اور اگر زمانہ راست اور مستقیم ہوتا تو انسانوں کی حالتیں بھی مستقیم ہو جاتیں (درست ہو جاتیں)

تشریح لغات

لہ یفتدے از افتعال بمعنے فدیہ لیا جانا یا فدیہ وصول کرنا یقال افتدے منہ بکذا ای تحاماہ وفی التنزیل لو یفتدے من عذاب یومئذ ببنیہ ویقال فدیت بمال و بنفسی فدیً وفداءً ای اطلقتہ واخذت فدیتہ وفی التنزیل وفدیناہ بذبح عظیم از ضرب ۲ مہجتی بمعنے روح و مال وخون وقلب کا خون والجمع مُہَجٌ و مُہَجَاتٌ واصلہ مَہْجٌ مُہَجًا ای حسن و جہہ از فتح ۳ فالموت یہ مصدر ہے بمعنے مرنا یہ حیات کی نقیض ہے اور یہ نصر سے آتا ہے یقال مات یموت اور خیر یہ شر کی نقیض ہے لقولہ تعالےٰ ونبلوکم بالشر والخیر فتنۃ ۵ للفتی بمعنے الشاب الحدث یعنی نوجوان والجمع فتیا نٌ وفتیۃٌ وفتوۃٌ وفتیٌ وفتیٌ یقال فتی فتیً ای کان فتےً از سمع ۶ البہیمۃ چوپائے اور جانور خواہ وہ خشکی کے ہوں یا آبی ہوں۔ والجمع بھائم وفی التنزیل احلت لکم بھیمۃ الانعام الخ اور بہیمہ کے یہ بھی معنے آتے ہیں ہر وہ جانور جس میں قوت گویائی نہ ہو ۷ تقتادہ از افتعال اقتیاد مصدر بمعنے کھینچنا یقال اقتاد الدابۃ جبکہ وہ دابہ کو کھینچے ۸ برۃ بالضم بمعنے حلقہ وتکیل ای حلقۃ تجعل فی انف البعیر والجمع بُرًی وبُرات واصلہ بُوا الناقۃ ہی جعل فی انفہا البرۃ از نصر ۹ الصغار بفتح الصغار بمعنے ذلت وخواری یقال صَغِرَ مصغرًا وصُغرًا وصغارۃً ای ذلّ از کرم ۱۰ العظیمۃ اس سے مراد بڑی مصیبت ہے ۱۱ الہضیمۃ بمعنے ظلم وغضب والجمع ہضائم یقال ہضم فلانا ہضمًا ای ظلمہ وغضبہ از ضرب وفی التنزیل فلا یخاف ظلمًا ولا ہضمًا ۱۲ السباع پھاڑنے والے جانور درندے والجمع سبع اور سبع کی جمع اسبُعٌ اور سُبُوعٌ اور سبوعۃٌ آتی ہے۔ اور اس کا مؤنث سبعۃٌ آتا ہے اور اس سے یہاں مراد کریم اور شریف لوگ ہیں ۱۳ تنوشہا از نصر بمعنے دانتوں سے نوچنا دکھانا یقال ناش الشیٔ نوشًا ای تناولہ ۱۴ ایدی یہ ید کی جمع ہے بمعنے ہتھیلی و ہاتھ ۱۵ الضباع یہ ضبعٌ کی جمع ہے اور اس کی جمع اضبُعٌ وضبُعٌ وضبَعٌ وضبوعۃٌ وضبیعاتٌ ومضبعۃٌ بمعنے بجو اور کفتار اور اس کی کنیت ام عامر ہے۔ اور اس سے مراد لیہم اور سمین ہیں ۱۶ المستضیمۃ یہ ضیم سے مشتق ہے اس میں ست مبالغہ کے لیے ہے اس کے معنے زیادہ ظلم کے ہیں۔ اور یہ ضرب سے آتا ہے ۱۷ الذنب بمعنے گناہ والجمع ذنوب وجمع الجمع ذنوبات وفی التنزیل فکلا اخذنا بذنبہ ۱۸ شوہا بمعنے نحوست۔ وبدفالی۔ وبدشگونی یقال شوم شامتہ علیہم ای عمار شوما علیہم از کرم۔ ۱۹ لم تنب از نصر یقال بنا الطبع عن الشیٔ ای نفرعنہ ولم یقبلہ والمصدر نبوٌ ونبوۃٌ ونبیٌ بمعنے ناموافق ہونا ۲۰ شیمہ بمعنے اچھی عادات والجمع شیمٌ ۲۱ الاحوال یہ حال کی جمع ہے۔ بمعنے کیفیت وحالت وہیئت اور حالت کی جمع حالات آتی ہے۔ ویقال

حالات الامر یعنی زمانہ کی گردشیں۔

ثُمَّ اِنَّ خَبَرَهٗ نَمَا اِلَى الْوَالِيْ۔ فَمَلَأَ فَاهُ بِاللَّآئِيْ۔ وَسَامَهٗ اَنْ يَّنْضَوِيَ اِلٰى اَحْشَائِهٖ وَيَلِيَ دِيْوَانَ اِنْشَائِهٖ۔ فَاَحْسَبَهُ الْحِبَآءُ۔ وَظَلَفَهٗ عَنِ الْوِلَايَةِ الْاِبَآءُ۔ (قَالَ الرَّاوِيْ) وَكُنْتُ عَرَفْتُ عُوْدَ شَجَرَتِهٖ۔ قَبْلَ اِيْنَاعِ ثَمَرَتِهٖ۔ وَكِدْتُ اُنَبِّهُ عَلٰى عُلُوِّ قَدْرِهٖ قَبْلَ اِسْتِنَارَةِ بَدْرِهٖ۔

الترجمۃ والمطالب

جب اس کی خبر حاکم کو پہونچی تو اس نے بوڑھے کا منہ موتیوں سے بھرا اور اس کو مجبور کیا کہ وہ ملازمین کے گروہ میں مل جائے اور اس کے دارالانشاء (یعنی ادارۂ تحریر) کا میر منشی ہو جائے مگر بوڑھے کو یہ بخشش کافی ہو گئی۔ (اس کو عطا کافی ہو گئی) اور اس کے انکار نے اس کو سرداری حکومت یعنی میر منشی) بننے سے اس کو روک دیا (راوی کہتا ہے) کہ میں اس کے شجر کی شاخ کو (اس کے پھل کے پکنے) بار آور ہونے سے پہلے ہی پہچان چکا تھا اور قریب تھا کہ اس کے پورے چاند کے روشن ہونے سے پہلے (لوگوں کو) اس کے علو قدر سے متنبہ کر دوں۔

تشریح لغات

۱ خبرہ کسی چیز کو جاننا یقال خبرتہ خبراً وخبرۃً واخبرتہ ای اعلمتہ بما حصل لی من الخبر وقیل الخبرۃ المعرفۃ ببواطن الامور منہ قولہ تعالےٰ واللہ خبیر بما تعملون ۲ نما از نصر یقال نما الحدیث الے فلان نمواً ای رفعہ واسندہ فنما ای ارتفع اور یہ واوی اور یائی دونوں طرح مستعمل ہے۔ اور یائی ضرب سے آتا ہے ۳ الوالی بمعنے حاکم والجمع ولاۃ ۴ فملأ از فتح بمعنی بھرنا یقال ملاء الاناء ماءً وبالماء ومن الماء ملاءً وملاءۃً ای وضع فیہ ماءً ۵ فاہ بمعنی منہ والجمع افواہ وفی التنزیل ذلکم قولکم بافواہکم واصلہ فاہ بکذا فوہاً ای نطق بہ از نصر ۶ باللآلی یہ لؤلؤ کی جمع ہے بمعنے موتی اور لؤلؤ یہ لؤلؤۃ کی جمع ہے وفی التنزیل یخرج منہما اللؤلؤ والمرجان ۷ سامہ از نصر اس کا مصدر سوم ہے بمعنے تکلیف دینا یقال سامہ الامر ای کلفہ ۸ ینضوی از انفعال بمعنے شامل ہو اور ملے یقال انضوے الیہ ای ضم ولجأ بہ اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال ضوا الیہ ضیاً وضویاً ای ضم ولجأ ۹ احشائہ قال فی القاموس الحشا ما فی البطن والحشا ما دون الحجاب مما فی البطن من کبد وطحال وغیرہ او ما بین ضلع الخلف (ای الصدر) التی فی آخر الجنب الی الورک او ظاہر البطن ویقال اتانی حشاہ ای فی کنفہ وناحیتہ وقال فی المنجد والصراح والقاموس جمع الحشا احشاء ۱۰ یلی از ضرب بمعنے والی ہونا ۱۱ فاحسبہ حسبان سے ماخوذ ہے۔ یا حسب سے بمعنے کافی ہونا یقال احسب فلان ای اذا قال حسبی حسبی (ای کفانی) ۱۲ الحباء بمعنے عطاؤ کافی ہونا اور یہ وادی ہے۔ واصلہ حباہ بکذا حبواً ای اعطاہ ایاہ وحباہ عن کذا ای منعہ از نصر ۱۳ ظلفہ ظلف مصدر بمعنے روکنا از ضرب یقال ظلف نفسہ عن الشیٔ ظلفاً ای کفہ عنہ ۱۴ الاباء بمعنے روکنا وہو فی الاصل شد فی الامتناع فکل اباء امتناع ولا عکس ویطلق الاباء بمعنے الاباء عن الذل ای خودداری ۱۵ عود۔ بالضم بمعنے لکڑی اور کٹی ہوئی ٹہنی اور ایک قسم کی خوشبو کو بطور بخور استعمال کیا جاتا ہے اور زبان کی جڑ کی ہڈی اور سارنگی والجمع عیدان واعواد ۱۶ شجرتہ واعلم ان الشجرۃ من النبات مالہ ساق والجمع شجر وجمع الجمع الشجار والنجم مالیس لہ ساق وفی التنزیل والنجم والشجر یسجدان ۱۷ ایناع از افعال بمعنے پھل نکلنا اور یہ ینع سے مشتق ہے یقال ینعت الثمرۃ ینعاً وینعاً وایتنعت وہی یانعۃ ومونعۃ، قال تعالےٰ انظروا الے ثمرہ اذا ثمر وینعہ وقراء ابن اسحاق وینعہ وہو جمع یانع وہو المدرک الیانع از فتح ۱۸ ثمرتہ۔ بمعنے پھل یہ واحد ہے اور اس کی جمع ثمار آتی ہے اور جمع الجمع اثمار اور ایناع ثمرتہ سے کنایہ تعظیم سے ہے ۱۹ انبہ از تفعیل مصدر تنبیہ بمعنے خبردار ہونا یقال نبہ فلاناً علے الامر او الے الامر ای واقفہ علیہ ذنبہ الامر نبہاً ای فطن لہ از سمع ۲۰ علو بمعنے بلندی اور یہ سفل کی ضد

ہے [۱] استعارۃ اس میں س اور ت مبالغہ کے لیے ہے بمعنی روشن ہونا بدر ماہ کامل۔ چودھویں رات کا چاند وطبق واسع بدور۔

فَاَوْمٰی اِلَیَّ بِاِیْمَاضٍ جِفْنِہٖ۔ اَنْ لَّا اُجَرِّدَ عَضْبَہٗ مِنْ جَفْنِہٖ۔ فَلَمَّا خَرَجَ بَطِیْنَ الْخُرُجِ۔ وَفَصَلَ فَائِزًا بِالْفَلْجِ شَیَّعْتُہٗ قَاضِیًا حَقَّ الرِّعَایَۃِ۔ وَلَا حَیَّالَہٗ عَلٰی رَفْضِ الْوِلَایَۃِ۔ فَاَعْرَضَ مُتَبَسِّمًا۔ وَاَنْشَدَ مُتَرَنِّمًا۔

لَجَوْبُ الْبِلَادِ مَعَ الْمُتْرَبِہ ۔۔۔ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنَ الْمُرَتَّبَہ
وَمُعْتَبَۃٌ یَا لَھَا مُعْتَبَہ ۔۔۔ وَمَا فِیْھِمْ مَنْ یُّرَبِّ الصَّنِیْعَ
لِاَنَّ الْوِلَاۃَ لَھُمْ نَبْوَۃٌ ۔۔۔ وَلَا مَنْ یُّشَیِّدُ مَا رَتَّبَہٗ

الترجمۃ والمطالب مگر اُس نے مجھے آنکھ کا اشارہ کر دیا کہ اس نے تلوار کو نیام سے نہ نکالوں پس جب وہ اپنی خرجین بھر کر چلا اور فتح مندی (کامیابی) کے ساتھ لوگوں سے وہ جدا ہوا تو میں حق رعایت ادا کرتے اور حکومت (دیوان کے چھوڑنے پر اس کو ملامت کرتے ہوئے چند قدم اس کے ہمراہ گیا اس پر اس نے ہنس کر منہ پھیر لیا۔ اور نغمہ میں یہ شعر پڑھنے لگا۔ فقیر بن کر مجھے شہر در شہر پھرنا مرتبہ اور منزلت سے کہیں زیادہ محبوب ہے کیونکہ حاکموں کے لیے استقلال اور ثبات نہیں بلکہ ایک عتاب ہے اور کس قدر عظیم عتاب ہے ای لوگوں تم تعجب کرو اُن میں کوئی ایسا آدمی نہیں جو احسان کی اصلاح اور اپنے مرتب کردہ چیز کو مضبوط و مستحکم کرے۔

تشریح لغات [۱] فادحے ماضی کا صیغہ از افعال بمعنے اشارہ کرنا یقال وحے الیہ وحیا اوحے الیہ ای اشار از ضرب واصل الوحی الاشارۃ السریعۃ وفی التنزیل فاوحے الیہم ان سبحوا بکرۃ وعشیا [۲] بایماض مصدر از افعال بمعنے نہایت خفیہ اشارہ کرنا۔ یقال اومض الرجل جبکہ وہ رمز سے اشارہ کرے [۳] جفنہ یہ آنکھ کے پردے کے معنے میں ہے اور دوسرا تلوار کے نیام کے اور دونوں کی جمع اجفان اور جفون اور اجفن آتی ہے اور جفنۃ کے معنے پیالہ کے بھی آتے ہیں اور اس کی جمع جفان اور جفنات آتی ہے و فی التنزیل وجفان کالجواب یقال جفن الناقۃ جفنا ای تجردہا واطعم لحمہا فی الجفان از نصر [۴] اجرد از تفعیل بمعنے نکالنا یقال جرد السیف جردا وجرد ای سلہ از نصر [۵] عضبہ بمعنے تلوار قاطع یقال عضبہ عضبا ای قطعہ از ضرب [۶] خرج۔ خرج نقیض دخل یعنی وہ نکلا یقال خرج خروجا ای برز من مقرہ او حالہ سواء کان مقرہ دارا او بلدا او ثوبا وسواء کان حالہ حالۃ فی نفسہ او فی اسبابہ الخارجۃ والا خراج اکثر ما یقال فی الاعیان نحو کما اخرجک ربک من بیتک بالحق ویقال فی التکوین الذی ہو من فعل اللہ تعالیٰ واللہ اخرجکم من بطون امہاتکم فاخرجنا بہ ازواجا من نبات شتے والتخریج اکثر ما یقال فی العلوم والصناعات۔ [۷] بطین بمعنے بھرا ہوا بطن کے معنے بڑے پیٹ کے ہیں اور مبطون جو پیٹ کا مارا گیا ہو یعنی اس کو حیضہ ہو جائے یا دست آنے لگیں اور بطین جو بڑے پیٹ کا ہوا اور مبطان وہ پیٹ جو زیادہ کھانے کی وجہ سے بڑا ہو گیا ہو اور مبطن وہ پیٹ جو کہ دبلا ہو الخرج بمعنے خرجین کاٹھی کا تھیلا اور گدھے کے اوپر جو لاد جائے اس کا پلہ آدھا ادھر گرے اور آدھا ادھر اور سامان کی بوری وہو دعاء معروف یوضع علے ظہر الدابۃ وآلات المسافر والجمع خرجۃ مثل غیبۃ [۸] فصل مصدر بمعنے جدا ہونا یقال فصل من المکان فصولا ای خرج منہ از نصر [۹] فائزا یہ فوز سے ہے بمعنے کامیاب ہونا یقال فاز بالامر فوزا ای ظفر بہ وفاز من المکروہ ای اسلم ونجا از نصر وقال الراغب الفوز الظفر بالخیر مع حصول السلامۃ وفی التنزیل اولئک ہم الفائزون [۱۰] بالفلج بالضم بمعنے کامیابی فتح مندی ای الفوز والظفر یقال فلج الرجل فلجا وفلوجا وافلج ای ظفر بما یطلب از نصر وضرب اور فلج بالکسر کے معنے آدھے

اور فلج مصدر بالفتح بمعنے قد میں یا دانتوں کے درمیان فاصلہ ہونا و بمعنے صبح وندی ۱۲ شیعتہ۔ از تفعیل اس کا مصدر تشیع ہے بمعنے رخصت کرنے یا مکان تک پہنچانے کے لیے ہمراہ جانا یقال شیّع الشئ جبکہ کسی چیز کو بھیجے۔ اور اس کے پیچھے جائے ۱۳ قاضیا از ضرب اس کا مصدر قضاءٌ ہے بمعنے ادا کرنا و پورا کرنا یقال قضے حاجتہ جبکہ وہ اس کو پورا کرے اور فارغ ہو وقضیٰ وطرہٗ جبکہ وہ مراد کو پہونچے وقضی الدین جبکہ وہ قرض کو ادا کرے وقضی الصلوٰۃ جبکہ وہ نماز ادا کرے۔ وقضے الامر الیہ جبکہ وہ پہنچائے وقضے العہد جبکہ وہ نافذ کرے وقضے علیہ عہداً جبکہ وہ وصیت کرے وقضے اَجَلَہٗ ونحبہٗ جبکہ وہ مرے ۱۴ حق مصدر بمعنے سچائی وراستی یقین وانصاف وثابت شدہ حصہ ومال اور ملک وہوشیاری وفیصل شدہ معاملہ۔ وموت الجمع حقوق اور کھا جاتا ہے ہو حق بکذا یعنی وہ اس کے لائق ہے۔ ۱۵ لاحیا اور اس کے اصلی معنے درخت کی چھال چھیلنے کے ہیں۔ یہ وادی اور یائی دونوں طرح پر آتا ہے بمعنے عیب لگانا اور گالی دینا اور بُرا بھلا کہنا یقال لحا فلا لحواً ولحے فلانا لحیاً ای عابہ وسبّہ از نصر۔ ۱۶ رفض یہ مصدر ہے از ضرب ونصر بمعنے چھوڑنا یقال رفضہ رفضاً ای ترکہ ۱۷ فاعرض از افعال اس کا مصدر اعراض ہے بمعنے اعراض کرنا اور منہ پھیر لینا یقال اعرض عنہ جبکہ وہ روگردانی کرے۔ واعرض المسألۃ جبکہ وہ لمبا چوڑا سوال کرے واعرض فی المکارم جبکہ وہ بہت فیاض ہو واعرض الامر جبکہ ظاہر ہو متبسما از تفعیل اس کا مصدر تبسم ہے بمعنے ہنسنا اعلم ان اول مراتب الضحک التبسم ثم الاہلاس وہو افضاءہ ثم الافتراز والاکفلال وہما الضحک الحسن ثم الکتکۃ اشد منہا ثم القہقہۃ ثم القرقرہ ثم الکرکرہ ثم الاستغراب ثم الطخطخۃ وہی ان یقول طخ طخ ثم الاہتراق والزہزہۃ وہی ان یذہب الضحک بہ کل مذہب۔ ۱۹ مترنما ترنم مصدر از باب تفعل بمعنے گانا وگیت گانا ویقال ترنم ورنم رنماً اے غنّے غناءً حسنا از سمع ۲۰ لجوب جوب مصدر بمعنے قطع کرنا اس میں لام تاکید کا ہے یقال جاب البلاد ای قطعہا سیرا وجاب الصخرۃ ای خرقہا از نصر وفی التنزیل جابوا الصخر ۲۱ البلاد یہ بلدۃ کی جمع ہے بمعنے شہر اور اس کی جمع بلدان بھی آتی ہے وفی التنزیل لا اقسم بہذا البلد یقال بلد بالمکان بلوداً ای اقام بہ اداتخذہ بلدا از نصر ۲۲ المتربۃ یہ تراب سے مشتق ہے بمعنے فقر وفاقہ یقال مسکین ذو متربۃ یعنی خاک آلودہ مسکین وفی التنزیل مسکینا ذا متربۃ ۲۳ المرتبۃ بمعنے بلند جگہ والجمع مراتب واصلہ رتب الشئ رتباً ورتوباً ای ثبت ولم یتحرک ورتبہ ای ثبتہ وجعلہ فی مرتبتہ از نصر ۲۴ الولاۃ یہ والی کی جمع ہے جیسے قضاۃ قاضی کی جمع اور جیسے داعی دعاۃ کی جمع بمعنے حاکم شہر ۲۵ نبوۃ مصدر ہے یہ ماخوذ ہے نبا المکان سے بمعنے ناموافق ہونے کے یا یہ نبا السیف نبوۃً ونبواً سے ماخوذ ہے بمعنے تلوار کا اُچٹ جانا اور یہ نصر سے آتا ہے ۲۶ معتبۃ بمعنے غصہ وعتاب اور یہ عتاب سے ماخوذ ہے یقال عتبہ عتبا۔ عتباناً ومعتباً ومعتبۃً ای لامہ از نصر ۲۷ اور یا لہا معتبۃ میں یا حرف ندا کا ہے۔ اور اس میں لام تعجب کا ہے اور ہا ضمیر بہ معتبہ کی طرف راجع اور اس کے معنے یہ ہیں۔ لہم معتبہ ای معتبۃ اور یا اس کی تقدیر یہ ہے یا قوم تعجبوا لہذہ المعتبۃ ۲۸ یرب از نصر اس کا مصدر رب ہے، بمعنے پالنا یقال رب النعمۃ ربّاً ای زادہا از نصر واعلم ان الرب انشاء الشئ حالاً فحالاً الی حد التمام یقال ربّہ وربّاہ فالرب مصدر یستعمل للفاعل ولا یقال مطلقا الا للہ تعالیٰ وبالاضافۃ یقال لہ تعالیٰ ولغیرہ یقال رب الدار والفرس لصاحبہما وعلی ذلک قولہ تعالیٰ واذکرنی عند ربک فانساہ الشیطٰن ذکر ربہ۔ ۲۹ الضیّع بمعنے احسان یا یہ مفعول کے معنے میں ہے احسان کیا گیا۔ یقال صنع الیہ معروفاً صنعا وصنعاً ای احسن الیہ از فتح ۳۰ یشید از باب تفعیل یقال شاد البناء شیداً وشیّدہ ای رفعہ وشاد الحائط ای طلاہ بالشید از ضرب وفی التنزیل وقصر مشید اے تبنیٰ بالشید وفی التنزیل وبروج مشیدہ ۳۱ رتبہ از تفعیل اس کا مصدر ترتیب ہے یقال رتبتہ یعنی جبکہ وہ ثابت کرے اور اس کو مرتبہ کے لحاظ سے رکھے۔

فَلَا یَخْدَعَنْکَ لُمُوْعُ السَّرَابِ	وَلَا تَأْتِ اَمْرًا اِذَا مَا اشْتَبَہْ
فَکَمْ حَالِمٍ سَرَّہٗ حُلْمُہٗ	وَاَدْرَکَہُ الرَّوْعُ لَمَّا انْتَبَہْ

اَلْمَقَامَةُ السَّابِعَةُ الْبَرْقَعِيْدِيَّةُ

حَكَى الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ۔ قَالَ اَزْمَعْتُ الشُّخُوْصَ مِنْ بَرْقَعِيْدٍ۔ وَقَدْ شِمْتُ بَرْقَ عِيْدٍ۔ فَكَرِهْتُ الرِّحْلَةَ عَنْ تِلْكَ الْمَدِيْنَةِ۔ اَوْ اَشْهَدَ بِهَا يَوْمَ الزِّيْنَةِ۔

الترجمۃ والمطالب لہٰذا توریت کی چمک کے دھوکے میں نہ آجانا اور ہرگز (کبھی) تو کسی پر مشتبہ کام کو نہ کرنا۔ کیونکہ بہت سے خواب دیکھنے والوں کو ان کی خواب نے خوش کیا ہے مگر وہ جب جاگے ہیں تو ان کو خوف اور ڈر لاحق ہو گیا ہے۔

(ساتواں مقامہ برقعیدیہ ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں نے برقعید سے کوچ کرنے کا ارادہ کیا ہی تھا کہ میں نے عید کا چاند دیکھا میں نے یہ خیال کیا کہ مجھے عید کے دن اس جگہ موجود رہنا چاہیئے میں نے وہاں سے اپنا کوچ کرنا (جانا) مناسب نہ جانا۔

تشریح لغات [1] فلا یخدعنک بمعنے لا یغرنک یہ خدع سے مشتق ہے بمعنے دھوکہ دینا یقال خدعہ خدعًا وخدعًا ای قتلہ والحق بہ المکروہ من حیث لا یعلم از فتح [2] لمؤ ع یہ مصدر ہے بمعنے چمک یقال لمع البرقُ لمعًا ولموعًا ویمعانًا و لمیعًا وتلمعًا ای اضاء از فتح [3] السراب بالفتح وہ ریگستانی ریت جو دوپہر کے وقت دھوپ کی تیزی کی وجہ سے پانی جیسا نظر آتا ہے اس میں مکانوں اور درختوں کا سایہ عکس کی طرح معلوم ہوتا ہے جھوٹ اور مکر وفریب کے لیے اس سے مثال دیجاتی ہے یقال ہو اخدع من السراب یعنی وہ سراب سے زیادہ فریبی ہے۔ [4] اشتبہ از افتعال یقال اشتبہ فی الامر یعنی صحیح ہونے میں شک کرنا واشتبہ الامر علیہ جب کہ پوشیدہ اور مشتبہ ہو اور ایک دوسرے کے مشابہ ہونے کے بھی معنے آتے ہیں یہاں پر معنے مشتبہ ہونے کے ہیں [5] حالم بمعنے خواب دیکھنے والا از نصر یقال حلم الرجل حُلُمًا وحُلْمًا وحلم بالشیٔ حُلُمًا وحُلْمًا ای اذا راہ فی المنام فہو حالم حلم بالضم وہو ما یراہ النائم فی المنام۔ (خواب) والجمع احلام وسمی الحلم حُلُمًا لکون صاحبہ جدیرًا بالحلم والاناۃ۔ [6] ادرکہ از افعال یقال ادرک الشیٔ ای الحقہ وفی التنزیل حتیٰ اذا ادرکہ الغرق۔ [7] الروع بمعنے گھبراہٹ وڈر یقال راع منہ روعًا ای فزع از نصر [8] انتبہ از باب افتعال یقال انتبہ زید جبکہ وہ بیدار ہوا اور یہ مشتق ہے نبہ بنبہ من نومہ جبکہ وہ نیند سے بیدار ہوا از سمع (المقامۃ السابعۃ البرقعیدیۃ) برقعید بلدۃ بینہ وبین الموصل عشرون فرسخا۔ [9] ازمعت از باب افعال یقال ازمع الامر علیہ وبہ ای ثبت علیہ واظہر فیہ عزمًا وہکذا زمع فیقال زمع الارنبُ از معًا وزمعانًا ای اسرع وایضًا مشی بطیا از فتح وزمع من سمع معناہ دہش۔ وجزع۔ [10] الشخوص بمعنے کوچ کرنا یقال شخص من البلاد شخوصًا ای ذہب وارتحل وشخص بصرہ ای ارتفع از فتح [11] شمت از نصر انظر الیہ ابن تنبجہ [12] برق عید اعلم ان بین قولہ برق عید وبرقعید جناس التراکیب وہوان یکون احد المتجانسین مرکبا والاخر مفردا ثم اللفظان المجانسان ان اتفقا فی الخط خص باسم المتشابہ کما فی قول الشاعر اذا ملک لم یبکن ذا ھبۃ فدولۃ ذا ہبۃ۔ والاسمی مفردا کما فی قولہ کلکم قذا خذ الجام ولا جام لنا۔ ما الذی ضر ید یرا لجام لو جا لنا۔ بین قولہ جا لنا وجام لنا جناس التراکیب المفروق فکذلک بین برقعید وبرق عید جناس التراکیب المفروق ثم اعلم ان ذلک اذا لم یکن اللفظ المرکب مرکبا من کلمتہ والاخص باسم المرفوع کقولہ ہذا مصائب ام طعم صاب۔ مصاب کلمۃ مستقلۃ ومصاب آخر مرکب من لیم طعم وصاب عبد سمی العبد عبدًا لانہ یعود

کل سنۃ بفرح جدید واصلہ عُوْدٌ والجمع اعیادٌ ۱۳ فکرہت یقال کرہ الشئی کرہاً وکُرہاً وکراھۃً وکراھیۃً ای نقیض احبّہ مکروہ سمجھنا وناپسند کرنا از سمع ۱۴ المدینۃ والجمع مدائن واصلہ مدن بالمکان مدونا ای اقام ومدن المدینۃ ای اتاہا از نصر مدینہ کی میم میں اختلاف ہے۔ ایا یہ اصلی ہے یا زائد بعض نے تو کہا کہ میم زائد ہے اور بعض یہ کہتے ہیں کہ اس میں (ی) زائد ہے واللہ اعلم مدنی جبکہ نسبت یثرب یعنی مدینہ کی طرف ہو اور مدائن بغداد کے قریب ایک شہر کا نام ہے جس میں کسریٰ (یعنی نوشیرواں کا محل تھا بڑے ہونے کی وجہ سے جمع کا لفظ اطلاق کیا گیا اور نسبت کے وقت مدائنی بولتے ہیں۔ اور مدینی یہ بغداد کی طرف منسوب کرکے بولتے ہیں کیونکہ مدینۃ السلام یہ بغداد کا نام ہے واللہ اعلم وعلمہ اتم افتخار علی غفرلہ ۱۵ او اشہد بمعنے الی ان یا الا ان اشہد ای احضر یقال شہد المجلس شہوداً ای احضرہ وشہد لفلان او علی فلان عند الحاکم شہادۃً ای اوّے ماعندہ من الشہادۃ وشہد اللہ ای علم وبیّن وشہد فلان بکذا ای حلف وباب الکل از سمع ۱۶ یوم الزینۃ یعنی زینت کا دن اس سے عید مراد ہے اس واسطے کہ لوگ اس دن بناؤ سنگار کرتے ہیں اور اچھے اچھے کپڑے پہنتے ہیں۔

فَلَمَّا اَظَلَّ بِفَرْضِهٖ وَنَفْلِهٖ۔ وَاَجْلَبَ بِخَيْلِهٖ وَرَجْلِهٖ۔ اِتَّبَعْتُ السُّنَّةَ فِيْ لُبْسِ الْجَدِيْدِ۔ وَبَرَزْتُ مَعَ مَنْ بَرَزَ لِلتَّعْيِيْدِ۔ وَحِيْنَ الْتَامَ جَمْعُ الْمُصَلّٰى وَانْتَظَمَ۔ وَاَخَذَ الزِّحَامُ بِالْكَظْمِ۔ طَلَعَ شَيْخٌ فِيْ شَمْلَتَيْنِ۔ مَحْجُوْبُ الْمُقْلَتَيْنِ۔ وَقَدِ اعْتَضَدَ شِبْهَ الْمِخْلَاةِ۔ وَاسْتَقَادَ لِعَجُوْزٍ كَالسِّعْلَاةِ۔

الترجمۃ والمطالب پس جبکہ عید اپنے فرائض اور نوافل کے ساتھ قریب آئی (یا اس نے سایہ ڈالا) اور وہ اپنے سواروں اور پیدلوں کو کھینچ لائی تو میں نے نیا لباس پہنتے وقت سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی تابعداری کی اور میں عید گاہ جانے والوں کے ساتھ (گھر) سے نکلا جس وقت جماعت عید گاہ میں جمع ہوگئی اور صفیں بندھ گئیں اور ازدہام کی وجہ سے سانس رکنے لگے تو ایک بوڑھا آنکھیں بند کئے ہوئے دو چادریں (یا کمبل) میں لپٹا ہوا آیا اور اس کے بازو پر ایک توبرا (جھولی) پڑی تھی اور ایک چڑیل (بھوتنی) جیسی بوڑھیا رہبری کر رہی تھی۔

تشریح لغات ۱ اظل از باب افعال اس کا مصدر اظلال ہے بمعنے قریب ہونا وسایہ ڈالنا۔ ۲ بفرضہ الفرض ما اوجبہ اللہ علے عبادہ والجمع فروضٌ وفرائضُ یقال فرض اللہ علیہم الاحکام فرضاً ای اوجب علیہم از ضرب یہاں یہ فرض سے مراد صدقۃ الفطر ہے ۳ نفلہ نفل وہ عبادت جو فرض اور واجب نہ ہو از نصر یقال نفل الرجل یعنی اس کو بلا معاوضہ کے عطا کیا وتنفل یعنی اس نے نفل نماز پڑھی اور نفل سے مراد عید کی نماز ہے اس لیے کہ امام شافعیؒ کے نزدیک سنت ہے اور امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک واجب ہے۔ اور اس سے یہ مترشح ہوتا ہے کہ ساتویں مقامہ کا مصنف مقلد شافعی ہے ۴ اجلب ای جمع اور یہ جلب سے مشتق ہے جس کے معنی اکٹھا کرنے کے آتے ہیں۔ سمع سے اور نصر سے آتا ہے اس کے معنی گناہ کرنے کے بھی آتے ہیں یقال جلب علیہ جلباً یعنی اس نے گناہ کیا۔ واجلب علی الفرس اس نے چلا کر آگے بڑھنے میں اسے اکسایا۔ واجلب الدم بمعنی خشک ہونا واجلب القوم شور وغوغا کرنا اور ضرب اور نصر سے اس کے معنی ہانک کر لانے کے آتے ہیں یقال جلبہ جلباً وجلباً جبکہ وہ ہانک کر لائے اور یہ ہی معنے یہاں مراد ہیں ۵ بخیلہ مصدر گھوڑوں کا گروہ والجمع خیولٌ واخیالٌ اور اس کا مجازاً اطلاق سواروں پر بھی ہوتا ہے یقال اتی بخیلہ ورجلہ یعنی وہ اپنے سوار اور پیادوں کے ساتھ آیا ۶ رجلہ بفتح الراء وسکون الجیم یہ راجل کی جمع ہے اور یہ فارس کی ضد ہے جو اپنے پاؤں پر چلے یقال جاءت الخیالۃ والرجالۃ یعنی سوار و پیادے

سب آئے ۷ السنۃ والجمع سنن وفی التنزیل سنۃ اللہ التی قد خلت واصلہ سَنَّ السنۃ سنًّا ای وضعہا از نصر اور سنت کے معنے خصلت وطریقہ وطبیعت وشریعت وچہرہ اور اس کے معنی دائرہ کے آتے ہیں اور یہاں اس سے مراد حدیث رسول کی اقتدا مراد ہے ۸ لبس بالضم بمعنی پہننا مصدر از سمع یقال لبس الثوب لُبسًا جبکہ وہ کپڑا پہنے۔ ۹ الجدید۔ یہاں موصوف کو حذف کر کے صفت کو اس کے قائم مقام کر دیا ہے۔ ای فی لبس ثوب الجدید اور جدید کی جمع جُدُدٌ آتی ہے۔ اور یہ قدیم کی ضد ہے بمعنی نیا واصلہ جَدَّ الثوبُ جُدَّۃً ای صار جدیدًا از ضرب وفی التنزیل بل ہم فی لبس من خلق جدید ۱۰ برزت از نصر یقال برز بروزًا ای خرج للتعبید ای لصلوٰۃ العید اور ۱۱ تعبید یہ باب تفعیل کا مصدر ہے بمعنی عید کی رسوم منانا اور عید میں داخل ہونا ۱۲ التأم از افتعال بمعنی درست ہوا اور متفق ہوا یقال التأم الشیئان اذا اتفق الشیئان والتأم القوم جبکہ قوم جمع ہو واصلہ لام الشئ لأمًا ای جمعہ ومنہ التام المجلس جبکہ مجلس بھر جائے اور اس کے معنی زخم کے بھرنے کے بھی آتے ہیں۔ اور یہ مہموز العین ہے۔ از فتح ۱۳ المصلّی یہ اسم ظرف ہے بمعنی نماز پڑھنے کی جگہ یعنی عیدگاہ از تفعیل ۱۴ انتظم از افتعال یقال انتظم اللؤلؤ ونحوہ وتنظم وتناظم جبکہ وہ موتی کو پروئے اور ترتیب وار ہوں وانتظم الامر جبکہ کام درست ہو وانتظم الصید جبکہ وہ شکار کو چھید کر کے پار کرے۔ ۱۵ الزحام بمعنی اژدہام بھیڑ و مجمع کثیر یقال زحمہ وزحمًا وزحامًا ای ضیائقہ از فتح ۱۶ بالکظم مجمع میں دم گھٹنے لگا اور مجمع میں پہنچ جانا اور مجمع میں پہنچ جانا اور مجمع میں غصہ کا ضبط کرنا اور اصل میں اس کے معنی سانس کی نالی کے آتے ہیں اور یہاں اس سے مراد مجلس کا پھر جانا ہے منہ والکاظمین الغیظ والعافین عن الناس والجمع اکظام وکظام ویقال اخذ بکظمہ یعنی اس کو غم میں مبتلا کر دیا۔ وفی التنزیل اذ نادی وہو مکظوم ۱۷ فی شملتین فی معنی میں بین کے ہے یا مع کے معنی میں شملتین یہ شملۃ کا تثنیہ ہے۔ بمعنی کمبل چوڑا و بڑی چادر والجمع شملات از سمع واصلہ شملہ شملًا وشمولًا ای غطاہ بالشملۃ از نصر ۱۸ محجوب ای مستور واصلہ حجب حجبًا وحجابًا ای ستر ومنع از نصر ۱۹ المقلتین اس کا واحد مقلۃ ہے بمعنی آنکھ کی چربی و آنکھ کی سفیدی و سیاہی اور اس کے معنی خود آنکھ کے بھی آتے ہیں۔ والجمع مقل یقال مقل فلان مقلا ای نظر الیہ از نصر ۲۰ اعتضد از باب افتعال بمعنی بغل میں لینا یقال اعتضدہ جب کہ وہ بغل میں لے واعتضد بہ جبکہ وہ مدد مانگے اور مضبوط ہو ۲۱ شبہ بمعنی مانند ومثل والجمع اشباہ ۲۲ المخلاۃ بالکسر بمعنی توبرجس میں دانہ وگھاس بھر کر جانور کے گلے میں ڈالیں۔ اور وہ لٹکتا رہے اور اس کی جمع مخال آتی ہے ۲۳ استقاد از باب استفعال اور یہ قود سے ماخوذ ہے بمعنی کھینچنا از نصر یقال استقاد یعنی وہ ذلیل ہوا اور عاجزی کرنا واستقاد لہ، جبکہ وہ فرمانبردار ہو اور تابعدار ہو۔ واستقاد الامیر جبکہ مقتول کا قصاص لینے کی وہ درخواست کرے ۲۴ العجوز بوڑھیا عورت ہی المرأۃ المسنۃ سمیت لعجزہا فی کثیر من الامور وفی التنزیل الا عجوزا فی الغابرین ءالد وانا عجوز والجمع عجز وعجائز یقال عجزت المرأۃ عجوزًا ای صارت عجوزًا از نصر وکرم اعلم ان البنت ہی طفلۃ مادامت صغیرۃ ثم ہی ولیدۃ اذا تحرکت ثم کاعب اذا کعب ثم ناہد اذا زاد ثم معصر اذا ادرکت ثم عانس اذا ارتفعت عن حد الاعصار ثم خود اذا توسطت الثیاب ثم مسلف اذا جاوزت الاربعین ثم نصف اذا کانت بین الشباب والتعجیز ثم شہلۃ کہلۃ اذا وجدت مس الکبر وفیہا بقیۃ وجلد ثم شہبرۃ اذا عجزت وفیہا تماسک ثم میزبون اذا صارت عالیۃ السن (فقہ اللغۃ) ۲۵ کالسعلاۃ بالکسر بمعنی بھوتنی وبھوت والجمع سعالی وسعلیات یقال استسعلت المرأۃ ای صارت کالسعلاۃ (یعنی اس عورت پر نہایت خبیث اور ناپاک بھوت ہے۔

فَوَقَفَ ۱ وَقْفَةً ۲ مُتَهَافِتٍ ۳. وَحَيَّى ۴ تَحِيَّةَ خَافِتٍ ۵. وَلَمَّا فَرَغَ ۶ مِنْ دُعَائِهِ. أَجَالَ ۷ خَمْسَهُ ۸ فِي وِعَائِهِ ۹ فَأَبْرَزَ مِنْهُ رِقَاعًا ۱۰ قَدْ كُتِبْنَ بِأَلْوَانِ ۱۱ الْأَصْبَاغِ ۱۲. فِي أَوَانِ ۱۳ الْفِرَاغِ. فَنَاوَلَهُنَّ عَجُوزَهُ ۱۴ الْحَيْزَبُونَ ۱۵ وَأَمَرَهَا بِأَنْ تَتَوَسَّمَ ۱۶ الزَّبُونَ ۱۷. فَمَنْ آنَسَتْ ۱۸ نَدَى ۱۹ يَدَيْهِ. أَلْقَتْ وَرَقَةً ۲۰ مِنْهُنَّ لَدَيْهِ فَأَتَاحَ ۲۱ لِيَ الْقَدَرُ ۲۲ الْمَعْتُوبُ. رُقْعَةً فِيهَا مَكْتُوبٌ.

الترجمۃ والمطالب

پس وہ لڑکھڑاتا ہوا کھڑا ہوا اور اس نے خوفزدوں کی طرح سلام کیا۔ پھر جب وہ دعا سے فارغ ہوا تو اس نے اپنی جھولی میں ہاتھ ڈال کر چند رقعے نکالے۔ جو فرصت کے وقت مختلف رنگوں سے لکھے گئے تھے۔ اون کو اس مکار (کٹنی) بڑھیا کو دے کر کہا کہ تو سخی کو پہچان لے۔ لہذا بڑھیا نے جس کسی کو اہل بخشش دیکھا اوس کے آگے (سامنے) ایک رقعہ ڈال دیا برگشتہ مقدر نے ایک رقعہ میرے لیے مقرر کر دیا (میرے سامنے بھی اوس نے ایک رقعہ ڈالا) جس میں یہ لکھا ہوا تھا۔

تشریح لغات

[1] فوقف از ضرب بمعنی چپ چاپ کھڑا ہونا یقال وقف یقف وقفاً و وقوفاً جبکہ خاموش کھڑا رہے و وقف فی المسئلۃ جبکہ وہ شک کرے و وقف القاری علی الکلمۃ جبکہ وہ وقف پڑھے (یعنی کلمہ کے آخر کو ساکن پڑھنا و وقف علی الامر جبکہ وہ سمجھے و وقف الدابۃ وقفاً جبکہ وہ دابۃ کو ٹھیرائے۔ و وقف عن الشئ جبکہ وہ چیز سے روکے و وقف الدار فی سبیل اللہ جبکہ وہ وقف کرے اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح پر مستعمل ہوتا ہے۔ اور [2] وقفۃ اسم مرۃ بمعنی شک اور بمعنی ٹھیرنا [3] متہافت اس کا مصدر تہافت از تفاعل بمعنی گرنا یقال تہافت علی الشئ ای تساقط و یقال ھفت الشئ ای تطایر لخفۃ والخفض از ضرب والمصدر ہفت و ہفات اور تہافت کا اکثر استعمال شر میں ہوتا ہے اور اساس المحکمات نے یہ معنے بیان کئے ہیں۔ باوجود روکنے کے وہ خود گر پڑے ومنہ تہافت الفرس گھوڑا بے اختیار گر گیا۔ [4] حیے اس کا مصدر تحیۃ ہے بمعنی حیاک اللہ کہنا (یعنی اللہ تمہاری عمر دراز کرے۔ اور سلام کرنا یقال حیاہ اللہ یعنی خدا اس کو باقی رکھے و یقال حیا الخمسین من عمرہ یعنی وہ اپنی عمر کے پچاسویں سال کے قریب پہنچا۔ [5] خافت کے معنی ضعیف الصوت کے آتے ہیں۔ یقال خفت الصوت خفوتاً ای سکن از نصر و تخافت بکلامہ و بصوتہ ای اسرہ و خفضہ و اخفاہ و تخافت بالقراۃ ضد جہر بہا قال تعالیٰ لا تجہر بصوتک ولا تخافت بہا [6] فرغ از نصر و فتح و سمع یقال فرغ من العمل ای خلا منہ فراغاً و شروغاً ای نقیض الشغل [7] اجال از افعال بمعنی ٹٹولنا و تلاش کرنا و گھومانا یقال اجال الشئ و بالشئ جبکہ وہ گھمائے و اجال السیف جبکہ وہ تلوار سے کھیلے اور ادھر ادھر گھمائے اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال جال فی المکان جولاً و جولاً و جؤولاً و جولاناً و جیلاناً جبکہ وہ مکان میں گھومے اور چکر لگائے و جال الشئ جبکہ وہ پسند کرے و جال القوم جولۃ یعنی شکست کھانے کے بعد وہ حملہ کرے۔ [8] خمسہ یہاں پر صفت محذوف ہے۔ ای اصابعہ الخمس اس سے مراد اس کی پانچ انگلیاں ہیں۔ [9] وعاء برتن الوعاء ما یحفظ فیہ الشئ والجمع اوعیۃ و جمع الجمع اواع [10] رقاعاً یہ رقعہ کی جمع ہے۔ بمعنی تحریر کا پرزہ و کپڑے کا پیوند اور اس کی جمع رقع بھی آتی ہے۔ اور اس کا مجرد فتح سے آتا ہے۔ یقال رقع الثوب جبکہ وہ پیوند کو سئے [11] بالوان یہ لون کی جمع ہے۔ لیس لہ فعل ثلاثی بمعنی رنگ [12] الاصباغ یہ صبغ کی جمع ہے۔ بمعنی رنگ و ہو ما یصبغ یقال صبغت الثوب صبغاً ای لونتہ و فی التنزیل صبغۃ اللہ از فتح و نصر و ضرب [13] اوان بمعنی وقت اور اس کی جمع آونۃ آتی ہے۔ [14] فنا دلہن از مفاعلت بمعنی دنیا نالہ و نال لہ العطیۃ و بالعطیۃ ناولہ نولاً و ناولہ الشئ ای اعطاہ ایاہ از نصر [15] عجوز بوڑھیا عورت والجمع عجز و عجائز [16] الحیزبون بہت بوڑھیا عورت جو زیادہ چالاک ہو اور صاحب اساس المحکمات نے اس کے معنی کٹنی اور بہت عمر والے کے لکھے ہیں تتوسم [17] از تفعل اس کا مصدر توسم ہے بمعنے علامت دیکھ کر پہچاننا یا یہ وسم سے ماخوذ ہے جس کے معنی علامت کے ہیں۔ [18] الزبون بمعنی بیوقوف و کودن و غبی اور اس کے معنی حرب زبون کے بھی آتے ہیں یعنی سخت لڑائی یا یہ مفعول کے وزن پر ہے معنی میں مفعول کے بمعنی سختی یا مفعول فاعل کے معنی میں ہو یعنی نقصان میں پڑنے والا (جیسے کہ مثل مشہور ہے گانٹھ کا پورا اور عقل کا اندھا جو یہاں یہ مثل صادق ہے وقال استاذی رحمۃ اللہ علیہ یہ زبون لفظ مولد ہے مولد وہ جو عربی کے الفاظ جدید معنے میں مستعمل ہو اور دخیل وہ جو غیر زبان کا لفظ ہو اور عربی میں مستعمل ہو بعض نے تو دخیل اور مولد میں کچھ نہیں کیا۔ اور بعضوں نے کچھ فرق کیا ہے اور وہ یہ کہتے ہیں کہ اگر وہ لفظ اوزان عربی میں درست اور ٹھیک آگیا ہے تو مولد ورنہ دخیل۔ اور مولد کی صورتیں کئی ہوتی ہیں۔ ایک معنی میں وہ لفظ مستعمل تھا اور دوسرے معنی میں کچھ مناسبت پائی گئی۔ اوس مناسبت کی وجہ سے اوس کو استعمال کر لیں۔ جیسے حضارۃ کے معنی شہر کے ہیں۔ اب یہ معنی میں تہذیب و تمدن کے مستعمل ہونے

لگا ہے اور جس معنی میں مستعمل ہوا اور پہلے کوئی اور ہیئت نہ ہو جیسے برق کے معنی بجلی کے ہیں، اس سے ابراق بنا لیا۔ اب ابراق کے معنی تار برقی کے کام کرنے کے لیتے ہیں تو یہاں یہ مولد پہلی قسم سے ہے، مناسبت ظاہر ہے۔ کہ فقیر کو مال دے کر نکال دیا ہے ۱۸ آنست بمعنی علمت یہ انس سے مشتق ہے۔ جو نفور کے خلاف ہے، محبت کرنا از سمع وفی التنزیل آنست نارًا ۱۹ ندائے بمعنی عطایا یقال ندی الشئ ندیً وندادۃً ای اتیل از سمع اور یہاں اس سے مراد سخاوت اور بخشش ہے۔ والجمع انداءٌ واندیۃ ۲۰ ورقۃ بمعنی پرچہ والجمع وَرَقٌ وادراقٌ وورقاتٌ واصلہ ورق الشجر ورقًا ای ظہر ورقہ از ضرب ۲۱ فاتاح از افعال بمعنی مقدر کرنا وتیار کرنا یقال اطاحہ اطاحۃً جبکہ تیار کرے اور مقدر کرے یقال اتاح اللہ لہ یعنی اللہ نے اس کے لیے شر کو مقدر کیا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے، اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح پر مستعمل ہے ۲۲ القدر بالفتح مصدر بمعنی اندازہ وتقدیر خداوندی وچیز کی انتہا وطاقت وقوت والجمع اقدار اور بالکسر بمعنی ہانڈی والجمع قدورٌ ۲۳ المعتوب از نصر وضرب یقال عتب علیہ عَتْبًا وعتابًا ومعتبۃً جب کہ وہ غصّگی ظاہر کرتا ہے۔

لَقَدْ اَصْبَحْتُ مَوْقُوْذًا وَّ مُحْتَالٌ وَّ مُغْتَالٌ وَاِعْمَالٌ مِنَ الْعُمَّا	بِاَوْجَاعٍ وَّ اَوْجَالٍ وَّخَوَّانٍ مِنَ الْاِخْوَا لِ فِیْ تَضْلِیْعِ اَعْمَالِیْ وَ اَمْحَالٍ وَ تَرْحَالٍ	وَمَمْنُوًّا بِمُخْتَالٍ نِ قَالٍ لِیْ لِاَقْلَا لِیْ فَکُمْ اُصْلٰی بِاَذْحَالٍ

الترجمۃ والمطالب

میں البتہ دردوں (مصیبتوں) اور خوف کا مارا ہوا ہوں اور میں مبتلا کیا گیا متکبر وحیلہ گروں اور اچانک قتل کرنے والوں کا اور بہت سے خیانت کرنے والے بھائیوں کا جو میری محتاجی کی وجہ سے (وہ میرے) دشمن ہو گئے ہیں اور میں آزمایا ہوا ہوں ایسے کام کرنے والوں (حکام) کے کام خراب کرنے کی کوشش کرنے سے میں کمیتوں اور محتاجگیوں اور کثرت سفر سے کب تک چلایا جاؤں گا۔

تشریح لغات

۱ اصبحت اصباح مصدر از افعال بمعنی ہونا اور اس کے معنی صبح میں داخل ہونے اور آدھی رات میں بیدار ہونے کے بھی آتے ہیں ۲ موقوذا اس کا مصدر وقذ ہے۔ بمعنی مار گرایا۔ یقال وقذہ وقذًا ای ضربہ ضربًا شدیدًا حتی اشرف علی الموت از ضرب وفی التنزیل والموقوذۃ۔ ۳ باوجاع یہ وجعٌ کی جمع ہے۔ اور اس کی جمع اوجاعٌ بھی آتی ہے۔ بمعنی مرض دُکھ وتکلیف یقال وجع وَجَعًا ای تالم از سمع اور اس کے مضارع میں یجعُ اور یاجع واو کو ی یا الف سے بدل کر بھی بولتے ہیں ۴ اوجال یہ وجل کی جمع ہے بمعنی خوف وڈر یقال وجل وَجَلًا ای خاف از سمع ۵ ممنوا یہ وادی ہے۔ از نصر یقال منّاہ بکذا منوًا ای ابتلاہ واختبرہ از نصر ۶ بمختال از افتعال مصدر بمعنی تکبر اب مختال کے معنی متکبر اور مٹک کر چلنے والے کے ہیں۔ ۷ مختال اور افتعال اختیال مصدر بمعنی حیلہ کرنا ومکر کرنا۔ مختال بمعنی بہت حیلہ کرنے والا ۸ مغتال از افتعال دھوکے سے ہلاک کرنا یقال غال الشئ یغول غولًا واغتالہ ای اہلکہ من حیث لا یحس یہ از نصر یہ وادی اور یائی دونوں طرح پر مستعمل ہے یائی بمعنی ہلاکت اور صاحب صحاح نے اس کو (غ ی ل) میں درج کیا ہے۔ ۹ خوّان یہ مبالغہ کا صیغہ ہے۔ بمعنی بہت خیانت کرنے والا یقال خانہ خونًا وخیانۃً ای نقض العہد از نصر ونقیض الخیانۃ الامانۃ ۱۰ الاخوان یہ اخ کی جمع ہے۔ بمعنی بھائی وساتھی ودوست اور اخ کی جمع اخوۃ واخوۃ واخوان واخوان واخوٌ واخاء اور بقول بعض الاخوان اس اخ کی جمع ہے۔ بمعنی بھائی وساتھی ودوست اور اخ کی جمع اخوۃ اس اخ کی جو نسبی بھائی کے معنی میں ہے اور اور نسبت کے لیے اخوی اور اخی بولا جاتا ہے۔ ۱۱ قال یہ اسم فاعل ہے بمعنی دشمنی وبغض وعداوت رکھنے

والے اور یہ قُلِیَ سے مشتق ہے جس کے معنی شدت بغض کے ہیں۔ یقال قلاہ قلواً وقلاہ وقلیتہ وقلی وقلاءً ای ابغضہ از نصر وضرب وسمع[۱۲] لاقلالی یہ قلت سے ماخوذ ہے۔ بمعنی کم ہونا ومفلس ومحتاج ہونا۔ یقال اقل الشئ یعنی کم کرنا واقل الرجل کم لانا اور کم مال والا ہونا محتاج ہونا[۱۳] اعمال بالکسر مصدر بمعنی کوشش کرنا وکام کرنا[۱۴] العمال یہ عامل کی جمع ہے۔ جس کے معنے والی اور حاکم اور گورنر کے ہیں[۱۵] تضلیع مصدر از باب تفعیل بمعنی ٹیڑھا کرنا اور موڑنا یقال ضلع ضلعاً ای اعوج وضلعہ ای عوجہ از سمع[۱۶] اعمال یہ عمل کی جمع ہے۔ بمعنی کام[۱۷] فکم کم کی دو قسمیں ہیں (۱) استفہامیہ اور اس کا ممیز منصوب ہوتا ہے۔ جیسے کم درہماً لک یعنی تمہارے پاس کتنے درہم ہیں۔ اور دوسرے (خبریہ) بمعنی کثیر اس کا ممیز مجرور ہوتا ہے۔ جیسے کم عبدٍ او عبیدٍ ملکت یعنی بہت غلاموں کا مالک ہوں۔ یہاں پر کم استفہامیہ ہے۔ مبالغہ تکثیر کے لیے ہے۔ ای کم مرۃ[۱۸] اُصلے مضارع متکلم کا صیغہ بمعنی آگ میں جلایا جانا یقال صلی اللحم وغیرہ صلیاً ای شواہ وصلے فلانا النار وفی النار ای ادخلہ فیہا واصلاہ النار وفی النار ای ادخلہ فیہا از ضرب وصلی النار وصلیہا صلیا وصلیًا وصلیا وصلے وصلاءً ای قاسی حرّہا ویقال اصلوہا ای قاسو حرّہا از سمع وقیل صلے النار ای دخل فیہا واصلاہا غیرہ ای ادخلہ فیہا وفی التنزیل فسوف نصلیہ نارا۔[۱۹] باذحال یہ ذحل کی جمع ہے۔ بمعنی کینہ وعداوت اور اس کی جمع ذحول بھی آتی ہے۔[۲۰] امحال یہ محل کی جمع ہے۔ بمعنی قحط اور اس کی جمع محول بھی آتی ہے اور یہ خصب کی نقیض ہے۔ یقال محل الزمان والمکان محلاً ومحولاً ومحل محالۃ۔ ای قحط واجدب از سمع وفتح کرم والمحل المکر والکید والمحال المکر بالحق وفی التنزیل وشدید المحال ای شدید الاخذ بالعقوبۃ یقال محل بہ محلاً ومحالاً ای ارادہ بسوء واعلم ان للقحط مراتب واسماء فاذا احتبس المطر فی السنۃ فہی سنۃ قامطۃ وکامطۃ فاذا ساء اثرہا فہی محل وکحل فاذا اتت علے الزرع والضرع فہی قاشورۃ ولامسۃ وحالقۃ وحراق۔ فاذا اتلفت الاموال فہی مجحفۃ ومطبقۃ وجداع وحصاء وشبہت بالمرأۃ التی لاشعر لہا فاذا اکلت النفوس فہی الصبع (فقہ اللغۃ)[۲۱] ترجال بالفتح اس میں تاء مبالغہ کے لیے ہے اور یہ رحل سے ماخوذ ہے۔ بمعنی کثرت سفر۔

وَكَمْ اَخْطِرُ فِيْ بَالٍ	وَلَا اَخْطُرُ فِيْ بَالٍ	فَلَيْتَ الدَّهْرَ لَمَّا جَا
رَاَطْفَالِيْ اَطْفَالِيْ	فَلَوْلَا اَنَّ اَشْبَالِيْ	اَغْلَالِيْ وَاَعْلَالِيْ
لَمَا جَهَّزْتُ اٰمَالِيْ	اِلٰى اٰلٍ وَلَا وَالِيْ	وَلَا جَرَّرْتُ اَذْيَالِيْ
	عَلٰى مَسْحَبِ اِذْلَالِيْ	

الترجمۃ والمطالب اور میں کب تک پرانے کپڑوں میں چلوں گا (بسر کروں گا) اور میرا کسی کے دل میں خیال پیدا نہ ہوگا۔ کاش کہ زمانہ نے جب مجھ پر ظلم ڈھایا تھا۔ تو میرے بچوں کو مار ڈالا ہوتا، کیونکہ اگر میرے بچے میرے لیے چیچڑیاں اور قید نہ ہوتے تو میں اپنے کسی رشتہ دار (خاندان) یا حاکم کے پاس اپنی امید کبھی نہ لے جاتا اور میں ذلت کی جگہ (یا راستہ) پر ہرگز اپنے دامن کو نہ کھینچتا۔

تشریح لغات [۱] اخطر (اول) یہ ضرب سے آتا ہے بمعنی امشی یعنی حرکت کرنا وناز سے چلنا، یقال وخطر الرجل فی مشیتہ خطراناً وخطیراً ای رفع یدیہ ووضعہا اور دوسرا یہ نصر سے آتا ہے بمعنی خطرہ گذرا اور بھولنے کے بعد یاد آنا یقال خطر الامر ببالہ وفی بالہ وعلی بالہ خطوراً اذا ذکرہ بعد نسیان[۲] بال بمعنی پرانا وبوسیدہ کپڑے اور یہ بلی الثوب سے مشتق ہے۔ جبکہ کپڑا بوسیدہ اور پرانا ہو از سمع اور یہ اسم فاعل ہے اس کی صفت محذوف ہے ای فی ثوب بال[۳] بال بمعنی دل یقال ما خطر الامر ببالی یعنی یہ معاملہ میرے دل میں نہیں گذرا اور اس کے معنی حال اور شان کے بھی آتے ہیں یقال فلان رخی البال یعنی فلاں آسودہ حال ہے۔ اور اس کے معنی اہتمام کے بھی آتے ہیں۔ یقال داہر ذو بال یعنی ایسا کام جو قابل اہتمام ہو ما بالک تمہاری کیا

حالت ہے۔ اور سمندر کی مچھلیوں سے ایک مچھلی کا نام بھی ہے۔ جس کو ویل مچھلی کہتے ہیں۔ ۴ جاریہ جور سے مشتق ہے۔ بمعنی ظلم کرنا اور جوریہ عدل کی نقیض ہے۔ یقال جار علیہ جورًا ای ظلمہ از نصر۔ ۵ اطفائی اطفایہ طفئت النار سے مشتق ہے۔ از سمع بمعنی آگ کا بجھانا اور آگ کی لپیٹ کا جاتے رہنا۔ اور اس میں لی ضمیر ہے۔ ۶ اور دوسرا اطفال یہ طفل کی جمع ہے بمعنی بچہ اور اس میں یا متکلم کی ہے وفی التنزیل ثم یخرجکم طفلاً واذا بلغ الاطفال منکم الحلم یقال طفل طفولۃ وطفالۃ جبکہ بچہ حالت طفولیت میں داخل ہو۔ از نصر اور ان دونوں میں تجنیس مستوفی ہے۔ اوس میں یہ ضروری ہے کہ ایک فعل اور دوسرا اسم ہو یا اسم اور فعل ہو۔ ۷ اشبالی یہ شبل بالکسر کی جمع ہے بمعنی شیر کا بچہ وہو فی الاصل ولا الاسد اذا ادرک الصید ویجمع علی اشبل وشبول وشبال اور یہ نصر سے آتا ہے یقال شبل الغلام جبکہ وہ ناز و نعمت میں پرورش پائے اور جوان ہو۔ ۸ اغلالی اور یہ غل کی جمع ہے۔ طوق وہ جو لوہے کا ہو۔ اور اس کی جمع غلول بھی آتی ہے۔ و یقال غلہ ای وضع فی عنقہ او یدہ الغل از نصر۔ ۹ اعلالی یہ عل کی جمع ہے بمعنی چیچڑی وکلنی اور اس کی جمع علال بھی آتی ہے۔ ۱۰ جہزت از باب تفعیل اس کا مصدر تجہیز ہے۔ بمعنی سامان ومنہ تجہیز المیت وفی التنزیل فلما جہزھم بجہازھم یقال جہز الجریح جہزًا ای شدّ علیہ واتم فتلہ از فتح وجہزہ ای ھیاہ واعمدہ وجہزہ المیت ای اعدّ ما یلزمہ وجہز العروس ای اعدلہا جہازھا۔ الجہاز بالفتح والکسر ما یحتاج الیہ والجمع اجہزۃ واجہزات۔ ۱۱ امالی یہ امل کی جمع ہے بمعنی اُمید۔ ۱۲ آل بمعنی اہل وعیال یقال آل الرجل اور اس کا استعمال صرف اشراف ہی میں ہوتا ہے خواہ شرافت دینی ہو یا دنیوی جیسے آل النبی وآل فرعون اور آل الحجام وآل الاسکاف نہیں کہا جاتا۔ ۱۳ والی یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ بمعنی شہر کا حاکم۔ اور اس کی جمع ولاۃ آتی ہے۔ ۱۴ جررت از تفعیل بمعنی کھینچنا۔ یقال جرّہ جرًا ای جذبہ وجرّرہ ای جذبہ از نصر۔ ۱۵ اذیالی یہ ذیل کی جمع ہے۔ اور اس کی جمع ذیول اور اذیل آتی ہے۔ بمعنی دامن وہر شے کا کنارہ یقال ذال الثوب ذیلا ای طال حتی مس الارض وذال الرجل ذیلا ای تبختر وجرّ ذیلہ علی الارض۔ از ضرب۔ ۱۶ مسحب یہ سحب سے ماخوذ ہے۔ بمعنی کھینچنا۔ یقال یسحب ذیلہ جبکہ وہ متکبرانہ چال چلتا ہوا آئے۔ یقال سحبہ سحبًا جبکہ وہ زمین پر گھسیٹے از فتح اور یہاں اس سے مراد راستہ ہے۔ ۱۷ اذلالی یہ ذل سے ماخوذ ہے۔ بمعنی ذلت۔ جو عزت کی نقیض ہے۔ یقال ذلّ وذلۃ ای ہان ضد عزّ واذلہ ای جعلہ ذلیلاً او اذل الرجل ای صار اصحابہ اذلاء فھو ذلیل از ضرب وفی التنزیل اذلۃ علی المومنین اعزۃ علی الکافرین۔

فَمِحْرَابِیَ اَحْرٰی بِیْ | وَاَسْمَالِیَ اَسْمٰی لِیْ
فَھَلْ حُرٌّ یَرٰی تَخْفِیْفَ اَثْقَالِیْ بِمِثْقَالِ
وَیُطْفِیْ حَرَّ بَلْبَالِیْ | بِسِرْبَالٍ وَسِرْوَالِ

(قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ ھَمَّامٍ) فَلَمَّا اسْتَعْرَضْتُ حُلَّۃَ الْاَبْیَاتِ۔ تُقْتُ اِلٰی مَعْرِفَۃِ مُلْحِمِھَا وَرَاقِمِ عَلَمِھَا۔ فَنَاجَانِی الْفِکْرُ بِاَنَّ الْوُصْلَۃَ اِلَیْہِ الْعَجُوْزُ۔ وَاَفْتَانِیْ بِاَنَّ حُلْوَانَ الْمُعَرِّفِ یَجُوْزُ۔

الترجمۃ والمطالب پس میرا وہ جھونپڑا (خلوت خانہ ومحراب) میرے لیے زیادہ موزوں لائق ہوتا اور میری پھٹی گدڑی (یا پھٹے پرانے کپڑے) میرا مرتبہ اور عزت بڑھاتے، لہٰذا کوئی سخی داتا ہے جو میرے بوجھ کو ایک مثقال سے ہلکا کر دے۔ اور ایک پاجامہ کرتے سے میری سوزش اندوہ وغم کو ٹھنڈا کر دے۔ حارث بن ہمام کہتا ہے کہ جب میں نے اس کے اشعار کی چادر کو عریض (چوڑا) دیکھا تو اوس کے بننے والے اور اوس کے نقوش کے بنانے والے کے پہچاننے کا میں مشتاق ہوا تو میرے دل نے یہ کہا کہ اوس کی طرف پہنچنے کا وسیلہ یہ بوڑھیا ہے اور بتلانے والے کو اُجرت ورشوت (مزدوری) دینا جائز ہے۔

تشریح لغات

۱؎ فمحرابی اشرف جگہ جو مسجد میں ہوتی ہے۔ اور گھر کا بہترین موقعہ اور لوگوں کی مجلس اور محراب مسجد اس لیے نام رکھا گیا کیونکہ شیطان اور خواہشات سے جنگ ہوتی ہے۔ والجمع محاریب ویقال حربہ حربًا ای سلب مالہ از نصر ۲؎ احری بمعنی الیق وانسب واجدر واولی والجمع حریون واحریاء اور اس کا مؤنث حریۃ آتا ہے والجمع حریات وحرایا ویقال انہ لحری یعنی وہ زیادہ لائق ہے۔ ۳؎ اسمالی یہ سمل کی جمع ہے۔ بمعنی پرانا کپڑا ویقال سمل الثوب سمولًا ہے۔ ای اخلق از نصر ۴؎ اسمالی یہ سمو سے مشتق ہے بمعنی بلندی از نصر اور اس میں لی ضمیر ہے۔ ۵؎ حُرّ بالضم بمعنی آزاد وشریف والحر من کل شیء بمعنی عمدہ حصہ ویقال فرس حُرّ یعنی اصیل گھوڑا وطین حُرّ یعنی بغیر ریت کے خالص مٹی وحر الدار یعنی گھر کا درمیان وحر الارض یعنی زمین کا اچھا حصہ وحر الوجہ بمعنی رخسارہ ۶؎ اثقالی یہ ثقل کی جمع ہے۔ بمعنی بوجھ اس سے مراد افکار اور غم ہیں۔ یقال ثقل الشیء ثقلًا وثقالۃً ثقیل والجمع ثقال نقیض خف از کرم ۷؎ بمثقال بمعنی تولنے کے اوزان یقال مثقال الشیء یعنی چیز کا وزن یا چیز کی ترازو والجمع مثاقیل اور مثقال عرف میں ڈیڑھ درہم کے وزن کا ہوتا ہے۔ اور کبھی کم اور کبھی زیادہ۔ ۸؎ یطفی اس میں ہمزہ ساکن کر دیا گیا ہے۔ ضرورت شعری کی وجہ سے اور یہ افعال سے ہے۔ یقال اطفاء النار جبکہ آگ بجھے ویقال اطفاء الفتنۃ او الحرب یعنی فتنہ یا لڑائی کو فرو کیا۔ ۹؎ حر بمعنی گرمی یہ برد کی نقیض ہے والجمع حرور واحارر علی غیر القیاس یقال حرّ الیوم حرًّا وحرارۃً از نصر وضرب وسمع بمعنی گرم ہونا ۱۰؎ بلبالی بروزن وخراج اصل میں سوزش غم واندوہ نہانی کو کہتے ہیں۔ وشدت غم یقال بلبلہم بلبالًا ای اوقعہم فی الہم اور یہاں بلبال کو نار سے تشبیہ دی ہے۔ ۱۱؎ بسربال بمعنی کرتہ وقمیص اور ہر وہ لباس جو پہنا جائے۔ والجمع سرابیل اور اس کے معنی درع کے بھی آتے ہیں۔ وفی التنزیل سرابیل تقیکم باسکم ۱۲؎ سروال بمعنی پاجامہ وازار یہ کلمہ فارسی سے اور مؤنث ہے۔ اور کبھی مذکر استعمال کیا جاتا ہے والجمع سراویل ۱۳؎ استعرضت از باب استفعال اور اس میں س ت ظن کے لیے ہے۔ اور یہ عریض سے مشتق ہے جو طویل کی ضد ہے بمعنی چوڑا سمجھنا یعنی دیکھنا ۱۴؎ حلۃ بالضم بمعنی ہر نیا کپڑا وکپڑوں کا جوڑا وہتھیار یقال لبس المحارب جلتہ وبزتہ یعنی جنگ کرنے والے نے اپنا لباس اور ہتھیار استعمال کیا۔ والجمع حلل وحلال۔ یقال الحلۃ لایکون اقل من ثلثۃ ازار ورداء وقمیص وقیل ہی ثوبان ازار ورداء ۱۵؎ تقت اس کے مصدر توق اور تودق اور توقان اور تیاقۃ آتے ہیں۔ یقال تاق الیہ یعنی وہ شائق ہوا وتاق الی الغایۃ یعنی اوس نے جلدی کی۔ اور اس کے صفت کے صیغے تاتی اور تواق آتے ہیں۔ وتاق عینہ بالدموع جبکہ آنسو بہے وتاق منہ جبکہ ڈرے وتاق بنفسہ جبکہ وہ جان دے از نصر ۱۶؎ ملحمہا الحام سے بمعنی بننا ملحم بننے والا اس سے مراد نظم کرنے والا ہے۔ یقال الحمہ ای نسجہ ولم الثوب لحمًا ای نسجہ از فتح ۱۷؎ راقم بمعنی نقش کرنے والے یقال رقم الثوب رقمًا ای خططہ از نصر ۱۸؎ علمہا بمعنی پھول والعلم بمعنی رقم الثوب والجمع اعلام ۱۹؎ ناجانی از مفاعلت مناجات مصدر بمعنی آہستہ سے بات کہنا ۲۰؎ الوصلۃ بالضم بمعنی ما یتوصل بہ الی الشیء یعنی جو پہنچنے کا ذریعہ بن جائے۔ اور اسی لیے اس کا ترجمہ وسیلہ کر وا دیا جاتا ہے ۲۱؎ افتانی بمعنی فتویٰ دینا۔ یقال افتاہ فی الامر ای ابانہ لہ وافتی فلانًا فی المسالۃ یعنی اس کو فتویٰ دیا از افعال اور اس کا مجرد ونصر سے آتا ہے۔ بمعنی سخاوت وجوانمردی میں غالب ہونا یقال فتی الرجل یفتو فتوا اور سمع سے بمعنی جوان ہونا ۲۲؎ حلوان بالضم یہ حلاوت سے ماخوذ ہے جس کے معنی مٹھائی کے ہیں جو عرب میں کاہن کو کہانت کے وقت دیتے تھے۔ اور اب یہ مطلق مزدوری کے معنی میں مستعمل ہے۔ یا اس سے مراد رشوت بھی ہو سکتی ہے۔ اور یہ حدیث کی طرف اشارہ ہے۔ نہی عن حلوان الکاہن، حضور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے کاہن کی مٹھائی سے منع فرمایا ہے۔ نہ کہ مٹھائی رہبر اور بتانے والے کو دینا ناجائز ہے ۲۳؎ المعرف از تفعیل وہو الذی یعرف الشیء اور اس سے مراد کاہن ہے

فَرَصَدْتُهَا وَهِيَ تَسْتَقْرِي الصُّفُوفَ صَفًّا صَفًّا. وَتَسْتَوْكِفُ الْأَكُفَّ كَفًّا كَفًّا - وَمَا إِنْ يَنْجَحُ لَهَا عَنَاءٌ. وَلَا يَرْشَحُ عَلَى يَدِهَا إِنَاءٌ. فَلَمَّا أَكْدَى اسْتِعْطَافُهَا. وَكَدَّهَا مَطَافُهَا عَاذَتْ بِالْاِسْتِرْجَاعِ. وَمَالَتْ إِلَى إِرْجَاعِ الرِّقَاعِ -

الترجمۃ والمطالب پس میں اس کا منتظر رہا۔ وہ ایک ایک صف میں ڈھونڈتی پھری (یعنی تلاش کرتی تھی۔ اور ہر ہر ہاتھ سے کچھ ٹپکنے کی (یعنی بخشش کی) درخواست کرتی پھر رہی تھی۔ مگر اوس کی اس قدر مشقت نے اوس کی کوئی حاجت (اُمید) پوری نہ کی اور نہ اوس کے ہاتھ پر کسی برتن سے کچھ ٹپکا یا گیا۔ پھر جب اوس کا بہلانا اور پھسلانا (یعنی مہربانی چاہنا) غیر مفید ثابت ہُوا۔ اور اوس کی گردش نے اوس کو پریشان کر دیا۔ تو وہ انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھتی ہوئی لوٹی اور وہ رقعے واپس لینے لگی۔

تشریح لغات ۱؎ فرصد تہا از نصر رصد مصدر بمعنی انتظار کرنا یقال رصدہ رصداً ورصداً ای انتظرہ فہو راصدٌ والجمع رصّدٌ ورصدٌ۔ ۲؎ تستقری از باب استفعال اس کا مصدر استقراء ہے۔ بمعنی تلاش کرنا۔ یقال استقری البلادَ جبکہ وہ تلاش کرے اور چکر لگائے ۳؎ الصفوف یہ صف کی جمع ہے۔ بمعنی قطار وصف یقال صفّ الشیٔ صفّاً ای نظمہ طولاً مستقیماً از نصر ۴؎ تستوکف اس کا مصدر استیکاف ہے۔ از باب استفعال بمعنی بارش طلب کرنا یقال استوکفت الشیٔ ای استقطرتہ وکف البیت وکفاؤہ وکوفاؤہ ای طَلَّ وقطرہ وکف الدمع والماء ای سال از ضرب وکفت العین الدمع ای اسالتہ یتعدی ویلزم الاکف یہ کف کی جمع ہے۔ بمعنی ہاتھ وتھیلی ویقال کفّ الشیٔ کفّاً ای جمعہ از نصر ۵؎ وما ان تمخ اس کا مصدر تمخ اور نجاح آتا ہے بمعنی کامیاب ہونا از فتح اور مانافیہ ہے، اور ان زائد ہے۔ جو تاکید کے لیے ہے۔ ۶؎ عناء بمعنی تھکن ومشقت وتکلیف یقال عَنِیَ عناءً ای نصب وتعب از سمع ۷؎ لایَرشح اس کا مصدر رشح اور رشحان ہے۔ بمعنی پسینہ کا ٹپکنا یقال رَشِحَ رشحاً ورشحاناً ای ندی بالعرق وارطم العرقُ از فتح ۸؎ ید بمعنی ہاتھ وتھیلی اور یہ کلمہ مؤنث ہے۔ اور اس کا لام محذوف ہے۔ یہ اصل میں یَدَیٌ تھا۔ اور اس کا تثنیہ یدان ہے۔ اور اس کی جمع اَیدیٌ اور یُدیٌ تھا۔ اور اس کی جمع الجمع الایادی ہے اور ایادی کا اکثر استعمال نعمت کے معنی میں ہوتا ہے۔ اور الایدی کی جمع الاید بن بھی آتی ہے الید بمعنی نعمت واحسان والجمع یُدیٌ وایاد اور الید بمعنی جاہ اور مرتبہ اور قدرت اور طاقت کے معنی میں بھی آتا ہے اور بھی اس کے معنی آتے ہیں۔ لوجہ طوالت چھوڑ دیا گیا ہے۔ ۹؎ اناء بمعنی برتن والجمع آنیۃ وجمع الجمع آوان۔ ۱۰؎ اکدی از افعال بمعنی انقطع وخاب یقال اکدے اذا قطع وانقطع اور یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے واصلہ کدی الشیٔ ای قطعہ ومنہ از نصر ۱۱؎ استعطا فہا مصدر از باب استفعال اور اس میں سین طلب کے لیے ہے اور یہ عطف اور عطوف سے ماخوذ ہے۔ یقال عطف الیہ عَطفاً وعطوفاً جب کہ وہ مائل ہو وعطف علیہ جب کہ وہ مہربانی کرے وعطف عنہ جبکہ وہ پھر جائے۔ وعطفہ عن الامر جبکہ وہ ہٹا دے۔ وعطف العنان جبکہ وہ لگام پھیرے۔ از ضرب ۱۲؎ کدّہا از نصر بمعنی مشقت میں ڈالا یقال کدّہ کدّاً ای التعبہ وکدّ کدّاً ای اشتدّ فی العمل وطلب الرزق وألحّ فی محادثۃ الشیٔ ۱۳؎ مطافہا یہ طواف اور طوف سے مشتق ہے۔ بمعنی گھومنا از نصر اور یہ واوی اور یائی دونوں طرح پر مستعمل ہے۔ اور یہاں مصدر میمی اور ظرف بھی ہو سکتا ہے۔ ومنہ مطاف مصدر میمی جس سے مراد کعبہ ہے یقال طاف یطوف بالمکان وحولہ طوفاً وطوافاً وطوفاناً جبکہ وہ گھومے یہ وادی ہے۔ اور یائی کا استعمال اس طرح ہے یقال طاف یطیف الخیال طیفاً ومطافاً جبکہ خواب میں خیال آئے از ضرب۔ ۱۴؎ عاذت عوذ مصدر از نصر ای تعوذت والجأت اور یہ وادی ہے بمعنی پناہ پکڑنا ۱۵؎ بالاسترجاع مصدر از باب استفعال یقال استرجع فی المصیبۃ یعنی انا للہ وانا الیہ راجعون کہنا واسترجع منہ الشیٔ جبکہ اس سے چیز کر واپس لے واسترجع الحمام فی غنائہ یعنی کبوتری کا گٹکری کرنا۔ ۱۶؎ ارجاع مصدر از افعال بمعنی لوٹانا یقال ارجعہ، یعنی جبکہ وہ اوس کو رد کرے اور پھیرے واعلم ان الرجوع العود ای لازم والرجع الاعادۃ یعنی متعدی یقال رجع رجوعاً ای عادہ وانصرف ورجعہ رجعاً ای اعادہ والرجعۃ فی الطلاق العود الی الدنیا بعد الممات فمن الرجوع وفی التنزیل لئن رجعنا الی المدینۃ ومن الرجع قولہ تعالیٰ فان رجعک اللہ الی طائفۃ منہم ویقال رجعت الجواب منہ قولہ تعالیٰ فناظرۃ بِمَ یرجع المرسلون ومن الرجعۃ قولہ تعالیٰ قال رب ارجعون لعلی اعمل صالحا فیما ترکت از ضرب۔ ۱۷؎ الرقاع یہ رقعۃ کی جمع ہے بمعنی تحریر کا پرزہ وکپڑے کا پیوند اور اس کی جمع رُقَعٌ بھی ہے آتی ہے۔ اور یہاں اول معنی مراد ہیں۔

وَاَنْسَاهَا الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رُقْعَتِيْ۔ فَلَمْ تَعُجْ اِلٰى رُقْعَتِيْ۔ وَاَبَتْ اِلَى الشَّيْخِ بَاكِيَةً لِلْحِرْمَانِ۔ شَاكِيَةً مُحَامِلَ الزَّمَانِ۔ فَقَالَ اِنَّا لِلّٰهِ۔ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ ثُمَّ اَنْشَدَ ؎

لَمْ يَبْقَ صَافٍ وَلَا مُصَافٍ ۔۔۔ وَلَا مُعِيْنٌ وَلَا مُعِيْنٌ
وَفِي الْمُسَاوِيْ بَدَا التَّسَاوِيْ ۔۔۔ فَلَا اَمِيْنٌ وَلَا ثَمِيْنٌ

الترجمۃ والمطالب اور اوس کو شیطان نے میرا رقعہ بھلا دیا۔ اس لیے وہ میرے پاس نہ آئی۔ اور محرومی قسمت پر روتی ہوئی اور زمانہ کے ظلم کی شکایت کرتی ہوئی وہ بوڑھے کے پاس لوٹی۔ اس پر وہ بوڑھا کہنے لگا۔ ہم خدا ہی کے واسطے ہیں اور ہم اپنے کام خدا ہی کے سپرد کرتے ہیں۔ خدا کے سوا کسی میں قوت وطاقت نہیں۔ پھر اوس نے یہ شعر پڑھے۔ ؎ نہ تو کوئی خالص دوست باقی رہا اور نہ کوئی سچا یار۔ اور نہ تو کوئی سخی باقی رہا اور نہ کوئی مدد گار اور برائیوں میں مساوات (برابری) ظاہر ہونے لگی۔ پس نہ تو کوئی امانت دار باقی رہا اور نہ کوئی بیش قیمت والا۔

تشریح لغات ۱؎ انساہا یہ مہموز ہے اور اس میں ہمزہ کو الف سے خلاف قیاس بدل لیا جاتا ہے۔ اس کے مصدر نسیان ونَسْیًا ونسایۃً ونسوۃً آتے ہیں یقال نسی الشئ جبکہ وہ بھولے از سمع والے الرجل الشئ جبکہ وہ فراموش کرے وفی التنزیل فانساہ الشیطان ذکر ربہ ۲؎ الشیطان اس میں نون اصلی ہے۔ اور یہ ماخوذ ہے شطن شطونًا بمعنی بُعد اور بعض یہ کہتے ہیں کہ نون اس میں زائد ہے۔ اور یہ شاط یشیط شیطًا سے ماخوذ ہے بمعنی احترق غضبًا اور اس کی جمع شیاطین آتی ہے۔ فالشیطان مخلوق من النار کما قال تعالیٰ وخلق الجان من مارج من نار۔ ۳؎ فلم تعج یہ وادی ہے از نصر یقال عاج عوجًا ای مال ورجع ۴؎ بقعتی وہی قطعۃ من الارض والجمع بقاع وبقع ۱۲ سے آبت از نصر یہ ادب سے مشتق ہے۔ وادی ہے بمعنی لوٹنا لا یقال الا فی الحیوان الذی لہ ارادۃ والرجوع اعم یقال آب اوبًا وایابًا ومآبًا والمآب مصدر وظرف ایضا ۵؎ باکیۃ اور یہ صفت کا صیغہ ہے۔ از ضرب بمعنی رونا یقال بکی بکاءً وبکیً جبکہ وہ روئے۔ ۶؎ للحرمان یہ مصدر ہے از ضرب وسمع یقال حرم حرمًا وحرمانًا وحُرْمًا وحَرَمًا وحرمۃً جبکہ وہ منع کرے۔ اور روکے اور محروم کرے۔ ۷؎ شاکیۃ یہ صفت کا صیغہ ہے۔ از نصر یقال شکا الیہ زیدًا الیہ شکوی وشکوًا وشکاۃً وشکاوۃً وشکایۃً وشکیۃً جبکہ وہ کرے اور شکایت کرنے والے کو شاک اور جس کی شکایت کی جائے۔ اوس کو مشکوٌّ اور مشکیٌّ کہتے ہیں اور جس سے شکایت کی جائے اس کو مشکوٌّ الیہ کہتے ہیں۔ اور شکایت کو شکویٰ کہتے ہیں۔ یقال شکا الامرَ العلۃ جبکہ وہ ذکر کرے یا دردمند ہو وشکا امرہ الی اللہ جبکہ وہ اس کو ظاہر کرے ۸؎ تحامل یہ تفاعل کا مصدر ہے بمعنی ظلم برداشت کرنا یقال تحامل فی الامر وبالامر اوس نے باوجود مشقت کے اپنے ذمہ کیا وتحامل علیٰ فلان جب کہ وہ ظلم کرے اور طاقت سے زیادہ کام کو کہے وتحامل عنہ جبکہ وہ اعراض کرے وتحامل الیہ جبکہ وہ متوجہ ہو وتحامل الشیخ فی مشیہ جبکہ وہ چلنے میں گرا بنا رہو وتحامل علی نفسہ جبکہ وہ باوجود مشقت کے برداشت کرے۔ ۹؎ الزمان بمعنی زمانہ اور وقت اور اس کی جمع ازمنۃ آتی ہے۔ ۱۰؎ انا للہ اس میں لام تملیک کے لیے ہے۔ ۱۱؎ افوض از باب تفعیل اس کا مصدر تفویض ہے۔ بمعنی سونپنا یقال فوض الیہ الامرای ردہ الیہ ۱۲؎ حول یہ مصدر ہے بمعنی حرکت یقال حال الشخص اذا تحرک ای لا حرکۃ اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ حول کے معنی حیلہ کے ہیں۔

اس کا لفظی ترجمہ یہ ہے۔ نہ تو حرکت ہے اور نہ قوت ہے مگر اللہ تعالیٰ کی مشیت سے۔ اور اس کے معنی ہوشیاری اور دوربینی اور سال کے بھی آتے ہیں۔ والجمع حُوَّلٌ واحوالٌ ۱۳؎ لم یبق یہ بقا سے ماخوذ ہے جو فنا کی ضد ہے بمعنی باقی رہنا۔ یقال بَقِیَ یبقیٰ بقاءً از سمع ۱۴؎ صاف یہ صفاء سے ماخوذ ہے جو تکدر کی ضد ہے۔ خالص دوستی از نصر ۱۵؎ مصاف از باب مفاعلت اس کا مصدر مصافات ہے

ہے۔ بمعنی خالص معاملہ کرنا۔ و بمعنی خالص دوستی۔ ۱۷ معین بروزن فعیل بمعنی ماء جاری و دبہتا ہوا چشمہ۔ ۱۸ معین از افعال اس کا مصدر اعانت ہے بمعنی مددگار و مدد کرنے والا۔ یقال اعانہ علی الشئی جبکہ وہ مدد کرے، اور اس سے مراد یہاں سخی ہے۔ ۱۹ المساوی یہ سوء سے ماخوذ ہے۔ بمعنی برائی وعیوب اور جمع مساۃ کی ہے۔ بمعنی القبیح من القول او الفعل اور یہ ساء العمل سوءا سے ماخوذ ہے۔ بمعنی نصر۔ ۲۰ التساوی یہ باب تفاعل کا مصدر ہے۔ بمعنی برابری و قاتل یقول سوی امرہ سوی بکسر السین ای استقام از سمع و سواہ فاستوی۔ ۲۱ امین یہ امانت سے ماخوذ ہے۔ والجمع امناء یقال امن امانۃ ای ضد خان از کرم ۲۲ ثمن یہ ثمن سے ماخوذ ہے بمعنی بیش قیمت اور بڑھیا چیز اور وہ کلام جو اعلیٰ درجہ کا ہو اور ثمن کی جمع اثمان اور اثمنۃ اور اثمن آتی ہے۔ و یقال ثامنت الرجل فی المبیع ای ساومتہ علی بیعہ و اشرائہ۔

ثُمَّ قَالَ مَنِّي[1] النَّفْسَ[2] وَعِدِيهَا[3]. وَاجْمَعِي[4] الرِّقَاعَ وَعُدِّيهَا[5]. فَقَالَتْ لَقَدْ عَدَدْتُهَا لَمَّا اسْتَعَدْتُهَا[6]. فَوَجَدْتُ يَدَ الضِّيَاعِ[7]. قَدْ غَالَتْ[8] إِحْدَى الرِّقَاعِ. فَقَالَ تَعْسًا[9] لَكَ يَا لَكَاعِ[10]. أَنُحْرَمُ[11] وَيْحَكَ[12] الْقَنَصَ[13]. وَالْحِبَالَةَ[14] وَالْقَبَسَ[15] وَالزُّبَالَةَ[16]. إِنَّهَا لَضِغْثٌ[17] عَلَى إِبَّالَةٍ[18].

الترجمۃ والمطالب پھر بوڑھیا سے کہا کہ تو نفس کو ڈھارس دے اور متمنی (خواہش مند) رکھ اور اوس سے وعدہ کر اور تو رقعے جمع کر کے گن یہ سن کر وہ بولی کہ میں نے لوٹتے وقت ان کو شمار کیا تو معلوم ہوا کہ بربادی کے ہاتھ نے ایک رقعہ کو کھو دیا ہے۔ اس پر وہ بوڑھا بولا کمبخت خدا تجھے غارت کرے کیا تو شکار اور جال اور چراغ اور بتی سب سے محروم ہو گئی (کیا تو نے گدھے کے پیچھے رسی بھی کھوئی) ارے یہ تو لکڑیوں کے ڈھیر پر گھاس کا بوجھ ہے (یعنی بہت ٹوٹا ہے)

تشریح لغات ۱ منی یہ امر کا صیغہ از باب تفعیل اس کا مصدر تمنیۃ ہے بمعنی آرزو دلانا یقال منی فلاما الشئی و بالشئی ای جعلہ یتمناہ و رغبہ فیہ و یقال منی اللہ الخیر لفلان منیا ای قدرہ۔ از ضرب ۲ النفس بمعنی روح و خون اور بدن۔ نفس سے اگر روح مراد ہے تو یہ مؤنث ہے۔ اور اگر شخص مراد ہے تو مذکر ہے والجمع انفس و نفوس ۳ عدیہا یہ وعد سے امر کا صیغہ ہے۔ از ضرب یقال وعد فلانا الامر و بالامر یعد وعدا وعدۃ و موعدۃ و موعودا و موعودۃ جبکہ وعدہ کرے ۴ اجمعی از باب افعال یہ امر حاضر کا صیغہ ہے۔ یقال اجمع القوم علی کذا جبکہ اتفاق کرے۔ و اجمع ما کان متفرقا جبکہ وہ اکٹھا کرے۔ اور اجمع الامر و علی الامر جبکہ وہ پختہ ارادہ کرے و اجمع الابل جبکہ وہ اکٹھے اونٹوں کو ہانکے۔ ۵ عدیہا یہ عد الشئی عدا و تعدادا سے ماخوذ ہے۔ بمعنی شمار کرنا اور گننا از نصر و فی التنزیل وان تعدوا نعمۃ اللہ لا تحصوہا۔ ۶ استعدتہا یہ باب استفعال سے ہے۔ ای ای استرجعتہا و اصلہ العود بمعنی الرجوع الی الشئی بعد الانصراف عنہ اما انصرافا بالذات او بالقول والعزیمۃ از نصر۔ ۷ الضیاع یہ مصدر ہے۔ بمعنی ہلاک و ضائع ہونا یقال ضاع ضیاعا ای ہلک از ضرب اور ضیاع میں اضافت مشبہ کی مشبہ بہ کی طرف ہے۔ یا ضیاع کو سبع سے تشبیہ دی ہے ۸ غالت از نصر غول مصدر بمعنی ہلاک کرنا یقال غالہ یغولہ غولا و اغتالہ جبکہ وہ ہلاک کرے اور اچانک پکڑے۔ ۹ تعسا مصدر بمعنی ہلاکت یقال تعس از فتح و تعس تعسا و تعسا بمعنی ہلاک ہونا و بمعنی پھسلنا اور منہ کے بل گرنا اور اس کے صفت کے صیغے تعس و تعیس ہیں۔ ۱۰ لکاع یہ مبنی علی الکسر ہے بمعنی لئیم اور بدبخت و یقال للرجل یا لکع و للمرأۃ لکاع اور ان دونوں کا حرف ندا کے وقت استعمال ہوتا ہے۔ و یقال لکع الرجل لکعا و لکاعۃ ای لؤم و حمق از سمع ۱۱ انحرم الہمزم للاستفہام الانکاری از ضرب و سمع بمعنی محروم کرنا و منع کرنا و روکنا یقال حرم الشئی جبکہ وہ روکے اور محروم کرے ۱۲ ویحک و یح یہ کلمہ ترحم اور توجع کے لیے اور کبھی یہ مدح اور تعجب کے موقعہ پر آتا ہے۔ اور بعض یہ کہتے ہیں کہ یہ ویل کے معنی میں ہے۔ بمعنی افسوس اور خرابی ۱۳ القنص محرکۃ بمعنی شکار اور یہ یہ ضرب سے آتا ہے۔ یقال قنص الطیر قنصا جبکہ وہ پرندہ کا شکار کرے۔

[۱۴] الحبالۃ بالکسر بمعنی پھندا والجمع حبائل وفی الحدیث النساء حبالۃ الشیطان والحبل اعم ویستعار لکل ما یتوصل بہ الی الشئ [۱۵] القبس محرکۃ بمعنی آگ کا شعلہ وفی التنزیل او اتیکم بشہاب قبس ویقال قبس النار ای اوقدھا وقبس العلم ای تعلمہ واقبس فلانا العلم ای علمہ اقبسہ ای اعطاہ قبسا۔ از ضرب [۱۶] الذبالۃ بالضم الذبال والذبالۃ مشدد با اور بخیر مشدد با بمعنی بتی والجمع ذبال [۱۷] لضغث بالکسر تر وخشک گھاس کا مٹھا والضغث من الخبز والامر وہ مخلوط باش جن کی کوئی حقیقت نہ ہو والجمع اضغاث ہذا مثل یقال عند المصیبۃ ویریدون بہ زاد مکروہ علی مکروہ [۱۸] ابالۃ بالکسر گھاس یا لکڑی کا گٹھا یقال ضغث علی ابالۃ یعنی مصیبت بالائے مصیبۃ۔ با بہ از سمع ونصر۔

فَانْصَاعَتْ تَقْتَصُّ مَدْرَجَهَا۔ وَتَنْشُدُ مُدْرَجَهَا۔ فَلَمَّا دَانَتْنِي قَرَنْتُ بِالرُّقْعَةِ۔ دِرْهَمًا وَقِطْعَةً۔ وَقُلْتُ لَهَا إِنْ رَغِبْتِ فِي الْمَشُوفِ الْمُعْلَمِ۔ وَأَشَرْتُ إِلَى الدِّرْهَمِ۔ فَبُوحِي بِالسِّرِّ الْمُبْهَمِ۔ وَإِنْ أَبَيْتِ أَنْ تَشْرَحِي۔ فَخُذِ الْقِطْعَةَ وَاسْرَحِي۔ فَمَالَتْ إِلَى اسْتِخْلَاصِ الْبَدْرِ التَّمِّ۔ وَالْأَبْلَجِ الْهَمِّ۔ وَقَالَتْ دَعْ جِدَالَكَ۔ وَسَلْ عَمَّا بَدَا لَكَ۔ فَاسْتَطْلَعْتُهَا طِلْعَ الشَّيْخِ وَبَلْدَتِهِ۔ وَالشِّعْرِ وَنَاسِجِ بُرْدَتِهِ۔

الترجمۃ والمطالب

پس یہ سن کر بوڑھیا لوٹی اور راستہ راستہ اپنے لپٹے ہوئے پرچوں (رقعہ) کو تلاش کرنے لگی۔ جب وہ میرے قریب آئی تو میں نے رقعہ کے ساتھ ایک درہم اور چھوٹے سے حصہ (ریزگاری) یعنی جزو درہم ملا کر اوس کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ اگر تو اس چمک دار اور نقشین درہم کو لینا چاہتی ہے تو مجھ پر یہ پوشیدہ راز ظاہر کر اور اگر تو اس کے بیان کرنے سے انکار کرے تو تو یہ جزو درہم ٹھکرا دے۔ اور تو چلی جا اس پر وہ بدر تام (یعنی درہم اور روشن بزرگ (درہم) لینے کی طرف مائل ہوئی۔ وہ بولی کہ جھگڑا چھوڑو اور جو بات ہو سو وہ پوچھو۔ تو میں نے شیخ اور اس کے شہر اور اشعار اور ان کے کہنے والے کی خبر سے مطلع (خبردار) ہونا چاہا۔

تشریح لغات

[۱] انصاعت از انفعال انصیاع مصدر بمعنی جلدی سے لوٹنا اور گذرے چلے جانا۔ یقال صاع القوم صوعا ای اتاہم من نواحیہم از نصر [۲] تقتص ای تتبع اثرھا بمعنی ڈھونڈنا یقال قص اثرہ ای تتبعہ شیئا فشیئا ویقال قص علیہ الخبر قصا ای حدثہ بہ وفی التنزیل نحن نقص علیک احسن القصص الخ والقصاص تتبع الدم بالقود وفی التنزیل ولکم فی القصاص حیاۃ از نصر [۳] مدرجہا۔ بالفتح ای مسلکھا بمعنی مسلک ومذھب والجمع مدارج واصلہ درج ودرجانا مشی او مشی مشیتہ من یصعد علی الدرج۔ از نصر وضرب [۴] مدرجہا بالضم لپٹا ہوا کاغذ اور پرچہ والجمع مدارج یقال درج الثوب او الکتاب درجا او ادرجہ ای طواہ وانتسنی ای قربت منی یقال دنا الشئ ومنہ والیہ ای قرب فھو دنی والجمع دناۃ از نصر [۶] قطعۃ بمعنی چیز کا چھوٹا سا حصہ والجمع قطع وفی التنزیل قطعا من اللیل مظلما یقال قطع الشئ قطعا ای جزہ۔ از فتح [۷] رغبت، بہ۔ رغبت سے مشتق ہے بمعنی محبت اور یہ رہبۃ کی ضد ہے۔ وفی التنزیل یدعوننا رغبا ورھبا یقال رغب فیہ رغبا ورغبا ورغبتہ۔ جبکہ رغبت کرے اور چاہے وسمع [۸] المشوف مہینہ مفعول کا از نصر بمعنی صیقل کرنا وما بجھنا یقال شافہ شوفا ای صقلہ وجلاہ از نصر اور یہاں اس کا موصوف محذوف ہے۔ یعنی فی الدرہم المشوف۔ [۹] المعلم صیغہ مفعول بمعنی نشان کئے ہوئے اور یہ علم سے ماخوذ ہے۔ بمعنی نشان وعلامت واصلہ علمہ علما ای وسمہ از نصر وضرب [۱۰] اشرت از باب افعال اس کا مصدر اشارہ ہے بمعنی اشارہ کرنا۔ یقال اشار الیہ واشارہ بیدہ جبکہ وہ اشارہ کرے اور اشار علیہ جبکہ وہ حکم دے اور نصیحت کرے اور صحیح

طریقہ بتائے اور اشار النار بالنار جبکہ وہ آگ کو بلند کرے۔ ۱۱ فیوحی ای اطھری یقال باح الیہ بالسر بوحًا ای اظھرہ و باح الشئ ای اظھر از نصر ۱۲ المبہم صیغہ مفعول کا ابہام مصدر از باب افعال بمعنی پوشیدہ یقال ابہم الشئ ای اخفاہ اور اس کا ثلاثی مستعمل نہیں ہوتا۔ ۱۳ ابیت اباء مصدر بمعنی سخت انکار کرنا۔ از فتح وضرب۔ ۱۴ تشرحی شرح سے بمعنی اچھی طرح سے بیان کرنا اور کھولنا۔ یقال شرح المسئلۃ شرحًا ای بیتھا وشرح صدرہ للشئ وبالشئ ای سربہ از فتح ۱۵ اسرحی ای اذھبی یقال شرح الرجل سرحًا ای خرج فی امورہ از سمع اور فتح سے بمعنی جانوروں کا چرنے کے لیے جانا۔ یقال سرحت المواشی سرحًا وسردحًا جب کہ جانور چرنے کے لیے جائیں۔ وسرح السیل یعنی سیلاب کا آہستہ بہنا۔ وسرحہ بھیجنا وسرح ما فی صدرہ یعنی دل کی بات ظاہر کر دینا ۱۶ فمالت از ضرب میل مصدر یقال مال الی الشئ ای رغبت فیہ ۱۷ استخلاص از استفعال بمعنی کس چیز کو خالص کرنا اور اس کو حاصل کرنا، واصلہ خلص خلوصًا وخلاصًا من الھلاک ای نجا وسلم وخلص من الکدر ای صفا وخلص الی المکان وبالمکان ای وصل واخلص الشئ ای اخذ خلاصتہ واختارہ واخلص الطاعۃ وفی الطاعۃ ای ترک الریاء۔ از نصر ۱۸ التم بالکسر یہ صفت کا صیغہ ہے۔ بمعنی تام وکامل یقال تم الشئ تمًا بالحرکات الثلث وتمامًا ای کملت اجزاءہ واتمہ ای جعلہ تامًا از ضرب۔ ۱۹ الابلج وہ شخص جس کی بھنویں جدا جدا ہوں۔ یہ اقرن کی ضد ہے واصلہ بلج الصبح بلوجًا ای اشرت واضاء از نصر۔ ۲۰ الھم بالکسر بمعنی بہت بوڑھا والجمع اھمام من قولھم ھم النمل ھمیمًا ای رب ومنہ الھامۃ والھوام وشیخ ھم وعجوز ھمۃ لھمیھما واستعر ھھنا للدرھم لقدمہ از ضرب۔ ۲۱ دع از ودع یدع یقال ودع الشئ ودعًا ای ترکہ اور اس کا ماضی اور اسم فاعل استعمال نہیں ہوتا۔ وانما یقال یلوع ودع بصیغۃ الامر وقد قری ما ودعک ربک بالتخفیف ۲۲ جدالک یہ باب مفاعلۃ کا مصدر ہے۔ بمعنی لڑائی وجھگڑا واصلہ جدل الحبل جدلًا ای فتلہ از نصر وضرب۔ فکان المتجادلین یفتل کل واحد الآخر عن رأیہ وقیل الاصل وفی الجدال الصراع واسقاط صاحبہ علی الجدالۃ وھی الارض الصلبۃ ویقال جدل الرجل جدلا ای اشتد خصومۃ۔ از سمع ۲۳ استطلعھا استطلاع مصدر از باب استفعال بمعنی خبر پوچھنا واصلہ طلع علی الامر طلوعًا ای دقت علیہ از نصر وکذا اطلع الامر وعلیہ۔ ۲۴ طلع۔ یہ اسم ہے اطلاع کا یقال اطلع طلع العدو یعنی وہ شخص کی حقیقت حال کو جان گیا ۲۵ وبلدتہ بمعنی ہر جگہ آباد وغیر آباد کو کہتے ہیں۔ اور بلدۃ اور بلد کی جمع بلاد اور بلدان آتی ہے اور اس کے معنی شہر کے بھی آتے ہیں واصلہ بلد بالمکان بلودا ای اقام واتخذہ بلد از نصر ۲۶ ناسج اسم فاعل کا صیغہ نسج مصدر بمعنی بننا یقال نسج الثوب جبکہ وہ کپڑے کو بنے از نصر وضرب ونسج الکلام جبکہ وہ خلاصہ کرے اور آراستہ کرے۔ ونسج الشاعر الشعر جب کہ ونظم کرے ۲۷ بردتہ بالضم بمعنی دھاری دار کپڑا والجمع برد اور برد کی جمع ابرد اور بردو اور ابراد آتی ہے۔

فَقَالَتْ اِنَّ الشَّیْخَ مِنْ اَھْلِ سَرُوْجَ۔ وَھُوَ الَّذِیْ وَشَّی الشِّعْرَ الْمَنْسُوْجَ۔ ثُمَّ خَطِفَتِ الدِّرْھَمَ خَطْفَۃَ الْبَاشِقِ۔ وَمَرَقَتْ مُرُوْقَ السَّھْمِ الرَّاشِقِ۔ فَخَالَجَ قَلْبِیْ اَنَّ اَبَا زَیْدٍ ھُوَ الْمُشَارُ اِلَیْہِ۔ وَتَاَجَّجَ کَرْبِیْ لِمُصَابِہٖ بِنَاظِرَیْہِ۔ وَاٰثَرْتُ اَنْ اُفَاجِیَہٗ وَاُنَاجِیَہٗ لِاَعْجُمَ عُوْدُ فِرَاسَتِیْ فِیْہِ۔ وَمَا کُنْتُ لِاَصِلَ اِلَیْہِ اِلَّا بِتَخَطِّیْ رِقَابِ الْجَمْعِ۔ اَلْمَنْھِیِّ عَنْہُ فِی الشَّرْعِ۔

الترجمہ والمطالب اس پر وہ بولی کہ یہ بزرگ سروج کے رہنے والے ہیں۔ اور انھیں نے ان چست بندش والے اشعار کو آراستہ کیا ہے یہ کہہ کر اس نے شکرے (باز) کی طرح درہم اٹھا لیا اور چھوٹے ہوئے تیر کی طرح وہ چل دی۔ پس میرے دل میں

خیال آیا کہ ہو نہ ہو یہ مشارٌ الیہ (جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہے) ابوزید ہے، مجھے اس کی مصیبت اس کے نابینا ہونے پر سخت رنج ہُوا، میں نے ارادہ کیا کہ اوس کے پاس اچانک جا کر اوس سے بات چیت کروں، تاکہ اس کی فراست کا اندازہ ہو سکے۔ مگر چونکہ میں بغیر گردنوں پر کودتے (پھاندتے) کے جس کی شرع میں ممانعت آئی ہے۔ اوس تک نہیں پہنچ سکتا تھا۔

تشریح لغات

۱؎ دشّی از باب تفعیل یقال وشّی الثوب وشیًا وشّاہ ای حسّنہ از ضرب ۲؎ خطفت خطف کے معنی جلدی سے اُچک لینے کے ہیں۔ یقال خطف یخطف از ضرب وسمع ۳؎ الباشق یہ باشہ کا معرب ہے۔ اور یہ ایک قسم کا جانور ہے۔ باز کی قسم میں سے یا یہ معرب بازی کا ہے۔ والجمع بواشق یقال بشق بالعصا بشقًا ای ضرب بہ از سمع وضرب ۴؎ مرقت ای خرجت یقال عرق السہم مروقًا عن الرمیۃ ای خرج منہا از نصر و منہ یمرق من الدین کما یمرق السہم من الرمیۃ ۵؎ السہم بالفتح بمعنی تیر و قرعہ اندازی کا تیر والجمع سہام و بالضم بمعنی آفتاب کی کرنیں۔ وحرارتِ غالبہ و پیاس وغفلاء وحکما ۶؎ الماشق ای الذی یرشق الصید (یعنی تیر کا ٹھیک نشانہ جو شکار پر لگے۔ یقال رشقہٗ رشقًا بالسہم ای رماہ بہ از نصر۔ ۷؎ فخالج ماضی کا صیغہ از باب مفاعلۃ بمعنی دل میں کھٹکنا اور خیال ہونا یقال خالجہ الامر ای شغل فکرہ واصلہ خلجہ خلجًا ای انتزعہ وخلجہ بعینہ ای غمزہٗ وخلجہ بالسیف ای ضربہ از ضرب۔ ۸؎ تاج از باب تفعل بھڑک اُٹھنا و لیٹوں کا اُٹھنا بمعنی تلہب یقال اجّ اجیجًا ای اضطرم وتلہب واجّ الماء اجوجًا ای صار اجاجًا ای ملحًا و مرادفی التنزیل ہذا ملح اجاج واجج النار الہبہا۔ از نصر ۹؎ کربی بمعنی غم اور مشقت والجمع کروبٌ اور کُربۃٌ کی جمع کُرُبٌ آتی ہے۔ ۱۰؎ مُصابہ مَصاب اور مُصابت کے معنی بلا اور مصیبت کے آتے ہیں۔ یہاں یہ مصدر میمی ہے۔ ۱۱؎ بناظریہ یہ ناظر کا تثنیہ ہے۔ بمعنی آنکھ اور آنکھ کی پتلی والجمع نواظر ۱۲؎ آثرت از باب افعال ای اخترت یقال اثرہ اثرًا ای اکرمہ از نصر و ضرب واثرہ ای اختارہ۔ ۱۳؎ افاجیہ مہموز لام ف ج ی از مفاعلۃ یقال فجہ فجاہ فجًا وفجاءۃ وفُجاءۃ مفاجاۃ ای دخل علیہ بغتۃ من غیر ان یشعر (یعنی اچانک آنا) از فتح وسمع ۱۴؎ اناجیہ از باب مفاعلہ مناجات مصدر یقال ناج الرجل مناجاۃً ونجاءً جبکہ وہ سرگوشی کرے اور آہستہ سے بات ہے ۱۵؎ لاعجم اعجم وعجوم مصدر از نصر بمعنی آزمانا یقال عجم الشیٔ جبکہ وہ امتحان کرے اور آزمائش کرے ومجم العود جبکہ وہ دانت سے کاٹ کر لکڑی کی نرمی اور سختی معلوم کرے وعجم السیف جبکہ وہ تجربہ کے لیے تلوار کو حرکت دے ۱۶؎ عود بمعنی لکڑی وکٹی ہوئی ٹہنی اور ایک قسم کی خوشبو جس کو بطور بخور استعمال کیا جاتا ہے اور زبان کی جڑ کی بڑی اور سارنگی والجمع عبدانٌ واعوادٌ واعودٌ ۱۷؎ فراسۃ بالکسر آنکھ کو گڑو دینا اور ظاہری نظر سے اس کے باطن کا حال معلوم کرنا۔ یقال فرس بالعین فراسۃً ای ادرک الباطن من نظر الظاہر از ضرب۔ ۱۸؎ لاصل صیغہ مضارع متکلم ای لان اصل از ضرب یقال وصل الشیٔ بالشیٔ یصل وصلًا وصلۃً جب کہ وہ جوڑے اور جمع کرے۔ ووصل بالف دینارا (جبکہ وہ احسان کرے ووصل وصلۃً فلانًا جبکہ وہ تعلق رکھے۔ ووصل زیدًا جبکہ وہ نیکی کرے ووصل رحم جبکہ وہ صلہ رحمی کرے۔ ووصل الی المکان جبکہ وہ پہنچے ۱۹؎ تخطی مصدر از باب تفعل پھاندنا اور لوگوں کی گردن سے الانگنا کودنا یقال تخطاہ ای تجاوزہ ویقال خطا خطوًا ای مشی از نصر ۲۰؎ رقاب یہ رقبۃ کی جمع ہے۔ بمعنی گردن اور گردن کا پچھلا حصہ ویقال رقبتہٗ ای اصبت رقبتہ از نصر ۲۱؎ الجمع یہ مصدر ہے۔ بمعنی لوگوں کی جماعت والجمع جموعٌ منہ یوم الجمع یعنی قیامت کا دن ۲۲؎ المنہی صیغہ اسم مفعول از نہی یقال نہاہ ینہاہ نہیا عن کذا جبکہ وہ ڈانٹے اور منع کرے اور جس سے منع کریں۔ اس کو منہی عنہ کہتے ہیں۔ ۲۳؎ الشرع یہ مصدر ہے۔ اللہ کے مقرر کردہ احکام و بمعنی شریعت اور یہ اشارہ ہے اس حدیث کی طرف کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص جمعہ کے دن لوگوں کی گردن سے اُنکے اور پھاندے اُس نے اپنے لیے ایک پل دوزخ میں بنایا۔ (الحدیث) قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم من تخطی رقاب الناس یوم الجمعۃ اتخذ جسرا الی جہنم (رواہ الترمذی)

وَخِفْتُ أَنْ يَتَأَذَّى بِي قَوْمٌ. أَوْ يَسْرِي إِلَى لَوْمٌ. فَسَدَدْتُ بِمَكَانِي. وَجَعَلْتُ شَخْصَهُ قَيْدَ

عِيَانِيْ اِلٰى اَنِ انْقَضَتِ الْخُطْبَةُ - وَحَقَّتِ الْوَثْبَةُ - فَخَفَفْتُ اِلَيْهِ - وَتَوَسَّمْتُهُ عَلَى الْتِحَامِ جَفْنَيْهِ - فَاِذَا الْمَعِيَّتِيُّ الْمَعِيَّةُ ابْنُ عَبَّاسٍ - وَفِرَاسَتِيْ فِرَاسَةُ اِيَاسٍ -

الترجمہ والمطالب اور نیز یہ بھی بُرا معلوم ہوتا تھا کہ لوگوں کو میری ذات سے تکلیف پہنچے، یا مجھے گالیاں سُننا پڑیں۔ لہٰذا میں اپنی جگہ بیٹھے ہوئے اس پر نظریں جمائے رہا، یہاں تک کہ خطبہ پورا ہُوا (ختم ہوا) اور کُود پھاند شروع ہوگئی اب تو میں بھی اس کے قریب گیا، اور اس کی بند آنکھوں پر اُسے میں نے غور سے دیکھا، اُس وقت تو میری زیرکی حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی سی تھی، اور میری طباعی و ذہانت قاضی ایاسؒ کی سی نکلی (اور میں نے جو خیال کیا تھا وہ صحیح نکلا۔)

تشریح لغات عفت ای کرهت یقال عاف الطعام عیفاً وعیافة ای کرهه۔ یہ بیائی ہے از ضرب وسمع اور دادی بمعنی پیاسا جانور کے پانی کے گرد پھرتے کے آتے ہیں عیتاذی از تفعل بمعنی تکلیف پانا اور پہنچنا واصلہ ازی و اذاۃ ای اصیب وباذنی واراہ ای اضرہ وفی التنزیل قل ھو اذی۔ ازسمع توم مصدر بمعنی ملامت کرنا۔ یقال لامہ یلومہ لوما ولاما وملامۃ فی کذا وعلی کذا۔ جب کہ وہ ملامت کرے۔ از نصر قدکت اس میں فاعطف کے لیے یقال سدک بالامر سدکا وسدگا ای لزمہ ولم یفارقہ واو لع بہ از سمع بمعنی لازم پکڑنا مکانی بمعنی جگہ والجمع اماکن واکمنۃ وامکن وفی التنزیل ورفعناہ مکانا علیا شخصہ انسان کا جثہ یا کوئی اور شئے جو دُور سے نظر آئے والجمع اشخاص واشخص وشخوص واصلہ شخص بصرہ وبصرہ شخوصا ای رفعہ و شخص النجم ای طلع وشخص البصر ای جعل لا یطرف مع دوران فی الشحمۃ از فتح اور جعلت شخصہ الخ میں قلب مکانی ہے، اور اصل عبارت یہ ہے۔ ای جعلت عیانی قید شخصہ قید بالفتح جانور کے پاؤں باندھنے کی رسّی والجمع قیود قیدا واقتیادا اور اس کے معنی اندازہ کے بھی آتے ہیں۔ ومنہ اقتیاد وہ رسی جس سے جانور کو کھینچا جائے، اور یہ باب تفعیل سے آتا ہے۔ یقال قیدہ تقییدا جبکہ وہ بیڑی ڈالے اور اس کو رو کے وقید بالاحسان جبکہ وہ احسان مند بنائے۔ وقید الکتاب جبکہ وہ اعراب لگائے وقیدا الکاتب والمتکلم یعنی کلام کو کسی قید سے مقید کرنا وقید الحساب یعنی لکھنا وقید الخط جبکہ نقطے اور اعراب لگائے۔ عیانی یہ مصدر ہے باب مفاعلہ کا بمعنی شخص یقال لقیہ اور آہ عیانا یعنی اس نے اس سے ملاقات کی یا اوس کو دیکھا اور اس کے دیکھنے میں کوئی شک نہیں۔ انقضت از باب انفعال بمعنی ختم ہونا یقال انقضی الشئ جبکہ وہ فنا ہوا اور ختم ہو۔ حقت ای وجبت از ضرب یقال حق علیہ حقا ان یفعل کذا یعنی اس پر واجب ہوا وحق لک ان تفعل کذا وحققت ان تفعل کذا یعنی اس کا کرنا تمہارے لائق ہے۔ اور تم اس کے کرنے کے لائق ہو اور از نصر وضرب یقال حق الامر حقا وحقۃ یعنی ثابت اور واجب ہونا الوثبۃ یعنی اُٹھ کھڑا ہونا وکودنا یقال وثب وثبا ووثوبا وثابا وثبانا ووثیبا از ضرب خففت از ضرب بمعنی جلدی کرنا۔ یقال خف خفۃ وخفا وخفوفا ای اسرع توسمتہ از باب تفعل بمعنی پہچاننا اس کا مصدر توسم ہے۔ یقال توسم الشئ ای تفرسہ التحام یہ باب افتعال کا مصدر ہے بمعنی دونوں پلکوں کا ملنا (یعنی بند ہونا) واصلہ لحم الشئ لحما لأمہ والتحم الشئ ای التصق از نصر جفنہ یہ جفن کا تثنیہ ہے بمعنی یلک والجمع اجفان وجفون واجفن المعیتی بمعنی ذکادت وعقل مندی منہ المعی ذکی۔ زیرک اور یہ ماخوذ ہے لمع لمعا ولمعانا ولموعا والمیعا وتلماعا سے ومنہ لمع البرق جبکہ بجلی چمکے ولمع فلان الباب یعنی وہ اس سے نکلا اور ظاہر ہوا ابن عباسؓ اس سے مراد حضرت عبداللہ بن عباسؓ ہیں اور آپ فقیہ عالم تھے۔ اور ذکادت میں مشہور تھے۔ اور آپ ہجرتِ نبوی سے تین سال پہلے پیدا ہوئے تھے۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے واسطے یہ دعا فرمائی ہے اللھم فقہہ فی الدین وعلمہ الحکمۃ وتاویل القرآن آپ نہایت ذکی فصیح صحابی تھے۔ اور حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عم زاد بھائی ہیں۔ حضرت عمرؓ فرماتے ہیں کہ ابن عباسؓ فتی الکھول لہ لسان سئول وقلب عقول نیز آپ باوجود بڑے صحابہ کے موجود ہونے کے ان سے مشورہ لیتے تھے۔ اور آپ کی فطانت ضرب المثل

ہے۔ اور آپ کا مقام طائف ۷۴ھ میں انتقال ہوا[۱۸] فراستی بمعنی ذکاوت یقال فَرَسَ فراسۃً بالعین ای ثبّت النظر ای ادرک الباطن من نظر الظاہر از ضرب۔ [۱۹] ایاس یہ بھی فراست میں مشہور تھے۔ اور یہ شافعی المذہب تھے۔ ان کا اصلی نام ابو وُاثلہ ابن معاویہ ابن قرہ ابن ایاس ابن ہلال بن زباب قرنی ہے اور ایک کتاب بھی ان کی ذکاوت میں لکھی گئی ہے جس کا نام رکن ایاس ہے۔ اور آپ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضؓ کے عہد میں بصرہ کے قاضی تھے اور آپ کے بہت سے واقعات ہیں۔ ان میں سے ایک واقعہ آپ کا مشہور ہے۔ ایک دفعہ دو شخص مع دو شالوں کے (ایک اون میں سے سبز تھی اور دوسری سُرخ تھی) کے متعلق جھگڑا کرتے ہوئے آپ کے پاس آئے۔ ایک نے تو یہ بیان کیا کہ میں حوض میں نہانے کے واسطے اُترا اور میں نے اپنی شال باہر اُتار کر رکھ دی۔ اس کے بعد یہ شخص بھی میری شال کے برابر اپنی شال رکھ کر غسل کرنے کے واسطے گئے۔ لیکن نہا کر یہ مجھ سے پہلے نکلے اور یہ میری شال لے کر روانہ ہو گئے تو میں ان کے پیچھے دوڑا اور میں نے اُن سے کہا کہ یہ شال تو میری ہے لیکن یہ یہ کہتے رہے کہ یہ شال تو میری ہے یہ دونوں ایاس کے پاس گئے تو آپ نے یہ فرمایا کہ اگر تمہارے پاس کوئی گواہ ہو تو لاؤ تو انھوں نے یہ جواب دیا کہ ہمارے پاس تو کوئی گواہ نہیں ہے تو آپ نے فرمایا کہ تم کنگھی لاؤ تو آپ نے ایک کے سر میں کنگھی کرائی۔ اور پھر دوسری کے سر میں کنگھی کروائی۔ تو ایک کے سر میں سرخ ڈورے نکلے اور دوسرے کے سر میں سبز ڈورے نکلے تو اس کے مطابق آپ نے فیصلہ دیا اور آپ کا انتقال ۱۲۲ھ ہجری میں ہوا ہے۔

فَعَرَّفْتُهُ[۱] . حِيْنَئِذٍ شَخْصِيْ . وَاَثَرْتُهُ[۲] بِاَحَدِ قُمُصِيْ[۳] . وَاَهَبْتُ[۴] بِهٖ اِلٰى قُرْصِيْ[۵] . فَهَشَّ[۶] لِعَارِفَتِيْ[۷] وَعِرْفَانِيْ[۸] . وَلَبّٰى[۹] دَعْوَةَ رُغْفَانِيْ[۱۰] . وَانْطَلَقَ وَيَدِيْ زِمَامُهٗ[۱۱] . وَظِلِّيْ[۱۲] اِمَامُهٗ[۱۳] . وَالْعَجُوْزُ[۱۴] ثَالِثَةُ الْاَثَافِيْ[۱۵] . وَالرَّقِيْبُ[۱۶] الَّذِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيْ[۱۷] . فَلَمَّا اسْتَحْلَسَ[۱۸] وُكْنَتِيْ[۱۹] وَاَحْضَرْتُهٗ عُجَالَةَ[۲۰] مُكْنَتِيْ .

الترجمۃ والمطالب پس میں نے اس کو اپنا تعارف کرا کے اس کو ایک کُرتہ دیا اور میں نے اس کو اپنی روٹی کی طرف بلایا۔ (یعنی میں نے اس کی دعوت کی) سو وہ میری نیکی (احسان) اور تعارف سے خوش ہوا اور اس نے دعوت منظور کر لی۔ پھر وہ چلا، اس حال میں کہ میرا ہاتھ اس کی مہار (لگام) تھی اور میرا سایہ اس کا رہبر (راستہ بتانے والا) اور بوڑھیا چولہے کا تیسرا بازو تھی، اور چوتھا (ایسا نگہبان تھا جس پر کوئی بات چھپی ہوئی نہ تھی (یعنی خدا تعالیٰ) جب وہ میرے مکان میں مقیم ہوا اور میں نے طعام ماحضر (بقدر طاقت و وسعت) اس کو پیش کیا۔

تشریح لغات [۱] فعرفتہ از باب تفعیل بمعنی پہنچوانا یقال عرّفہ الامر یعنی اس کو واقف کرا دیا وعرّفہ بفلان یعنی اس کو نام بتا دیا وعرف الضالۃ یعنی اس نے گم شدہ کو ڈھونڈا وعرّف الطعام یعنی اس نے سالن زیادہ کیا [۲] آثرتہ از باب افعال اس کا مصدر ایثار ہے بمعنی ترجیح دینا یقال آثرہ ایثارًا اوس نے اوس پر فضیلت دی وفی التنزیل لقد آثرک اللہ علینا [۳] قمصی بالضم بمعنی کرتہ یہ قمیص کی جمع ہے۔ اور اس کی جمع اُقمص اور قمصان بھی آتی ہے [۴] اہبت۔ ای دعوتہ یقال اھاب الراعی اھابۃً ای صاح لتقف اور لترجع بمعنی چیخنا وچلانا ولانا [۵] قرصی بالضم بمعنی چھوٹی روٹی کی ٹکیہ والجمع اقراص وقرصۃ وقراص واصلہ قرص العجین قرصًا ای لتہ، از نصر [۶] فہش از سمع یقال ہش الرجل ہشاشۃ ای نشط وفرح وارتاح یعنی خوش ہوا وھش الشجر ھشًا ای خبطہ وفی التنزیل واھش بھا علی غنمی از نصر [۷] لعارفتی یہ عارف کا مؤنث ہے۔ اور مفعول کے معنی میں ہے بمعنی عطیہ والجمع عوارف [۸] عرفانی مصدر بمعنی پہچان از ضرب یقال عرف الشئ عرفۃً وعرفانًا ومعرفۃً جبکہ وہ پہچانے اور جانے وعرف بذنبہ جبکہ وہ اقرار کرے وعرفہ جبکہ وہ بدلہ دے۔ وعرف الامر جبکہ وہ صبر کرے [۹] از باب تفعیل۔ لبّی از باب تفعیل یقال لبّی الرجل یلبی جبکہ وہ جواب دے اور لبیک کہے [۱۰] رغفانی بالضم بمعنی روٹی وچپاتی یہ رغیف کی جمع ہے۔ ویجمع

علی ارغفة هو رغف ورغف وتراغیف یقال رغف العجین رغفا ای جعه وکتله از فتح[۱۱] زمانه بالکسر بمعنی باگ وتکیل والجمع ازمنة واصله زمنة زنا ای ربطه وشده وزم البقر بته ای ملاها وزم البعیر بانفه وزمه القوم ای تقدمهم وزم الجمال ای خطمها وزم الفحل ای جعل لها زماما[۱۲] از نصر۔ ظلی بالکسر بمعنی سایه والجمع ظلال واظلال وظلول یقال ظل الیوم ظلا لة۔ جب کہ دن سایہ دار ہو وظل الشیٔ جبکہ لمبی ہو از سمع[۱۳] امامہ بالکسر بمعنی پیش امام جس کی اقتداء کی جائے اس لیے کہ وہ سب سے آگے ہوتا ہے۔ اس لیے معنی آگے کے کہلاتے ہیں اور وہ ڈوری جس سے معمار عمارت کی سیدھ قائم کرتے ہیں، اور نمونہ اور واضح راستہ اور سبق جتنا ہر روز لڑکے پڑھیں اور قرآن اور خلیفہ اور امیر لشکر اور مصلح اور منتظم کے معنی میں بھی آتا ہے۔ اور بالفتح بمعنی آگے اور یہ کلمہ تحذیر بھی ہے بمعنی بچو امتیاز کرو[۱۴] العجز بمعنی بڑھیا والجمع عجز وعجائز[۱۵] الاثافی یہ اثفیة کی جمع ہے۔ اور وہ تین پتھر ہوتے ہیں جو دیگچی کو اُن پر رکھ کر پکاتے ہیں۔ وعادت عرب آنست کہ ہرگاہ نزدیک کوہ فرود آیند دو سنگ نہند واثفیہ سوم کوہ راسازند پس اوگراں ترین اثافی باشد وہرگاہ درجماعت شخصی ناموافق باشد گویند فلان ثالثة الاثافی است[۱۶] الرقیب۔ جمع اس کی رقباء آتی ہے بمعنی نگہبان ومحافظ ومنتظر اور نیز یہ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے بھی ہے[۱۷] خافی بمعنی پوشیدہ چیز و پوشیدگی۔ اور خافی کے معنی جن کے بھی آتے ہیں۔ کیونکہ وہ بھی نظروں سے پوشیدہ ہوتے ہیں۔[۱۸] استحلس از باب استفعال اور یہ حلس اور حلس سے ماخوذ ہے۔ یعنی ٹاٹ بازین یا کجاوہ کے نیچے بچھانے کا کپڑا اور قیمتی فرش کے نیچے بچھانے کا کپڑا یقال فلانٌ حلس بیته یعنی فلاں شخص ہمیشہ اپنے گھر ہی میں رہتا ہے۔ اور یہ عربوں کے نزدیک قابل مذمت ہے وہو حلس من احلاس البلاد یعنی وہ صاحب عزت وقوت ہے۔ اور یہ قابل مدح ہے وکونوا جلاس بیوتکم یعنی تم ہمیشہ خانہ نشین رہو۔ اور حلس کے معنی عہد و پیمان اور جوئے کا چوتھا تیر اور سردار اور بہادر کے بھی آتے ہیں۔ اور یہاں معنے میں لازم پکڑنے اور داخل ہونے کے ہیں۔[۱۹] وکنتی بالضم (پرندہ کا گھونسلہ) والجمع وکنات ووکنات ودکن یقال وکن یکن الطائر وکنا د وکونا بیضه اوعلی بیضه جبکہ پرندہ انڈے سے ہے دوکن الطائر جبکہ پرندہ گھونسلے میں داخل ہوا ازضرب۔ وکنات وہ گھونسلہ جو پہاڑ پر ہو اور کُرہ وہ گھونسلہ جو درخت پر ہو اور عیش وہ گھونسلہ جو کسی دوسری جگہ پر ہو۔ انحوص وہ گھونسلہ جو زمین پر ہو ہکذا اقال استاذی مدظلہ العالی[۲۰] عجالہ بالضم وہ کھانا جو جلدی سے پکایا گیا ہو۔ اور یہ بالضم زیادہ مستعمل ہے اور بالکسر بھی مستعمل ہے اور یہ عجلت سے ماخوذ ہے۔ بمعنی ماحضر من الطعام[۲۱] مکنتی بالضم بمعنی قدرت اور طاقت اور قوت۔

قَالَ لِیْ یَا حَارِثُ۔ اَمَعَنَا ثَالِثٌ۔ فَقُلْتُ لَیْسَ اِلَّا الْعَجُوْزُ۔ قَالَ مَا دُوْنَهَا سِرٌّ مَحْجُوْزٌ۔ ثُمَّ فَتَحَ عَیْنَیْهِ۔ وَرَأَیْتُ مِنْ مُقْلَتَیْهِ۔ فَاِذَا سِرَاجَا وَجْهِهٖ یَقِدَانِ۔ کَاَنَّهُمَا الْفَرْقَدَانِ۔ فَابْتَهَجْتُ بِسَلَامَةِ بَصَرِهٖ۔ وَعَجِبْتُ مِنْ غَرَائِبِ سِیَرِهٖ۔ وَلَمْ یَلْتَفِتْنِیْ فَرَارٌ۔ وَلَا طَاوَعَنِیْ اضْطِرَارٌ حَتّٰی سَاَلْتُهٗ مَا دَعَاكَ اِلَی التَّعَامِیْ۔ مَعَ سَیْرِكَ فِی الْمَعَامِیْ۔

الترجمہ والمطالب

تو بولا اے حارث کیا ہمارے ساتھ کوئی اور تیسرا شخص بھی ہے؟ میں نے جواب دیا کہ سوائے بوڑھیا کے اور کوئی نہیں اس پر اس نے یہ کہہ کر (کہ اوس سے کوئی بھید چھپا نہیں) اپنی دونوں آنکھیں کھول دیں اور اُن کو گھمانا شروع کیا۔ اب تو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ اس کے چہرے کے دونوں چراغ گویا تارے فرقدان کی طرح روشن ہیں۔ میں اس کی بینائی کو سلامت پاکر خوش ہُوا اور میں اس کی عجیب خصلتوں پر تعجب کرنے لگا اور مجھ سے صبر نہ ہو سکا۔ اور مجھے چین نہ پڑا۔ یہاں تک کہ میں نے اس سے دریافت کیا تجھے بتکلف اندھے بننے پر اور اس کے ساتھ ساتھ غیر مشہور راستوں میں چلنے پر کس شئے نے مجبور کیا۔

تشریح لغات

[۱] سر بمعنی بھید دراز والجمع اسرار[۲] محجوز اسم مفعول کا صیغہ یہ نصر اور ضرب سے آتا ہے بمعنی روکا گیا یقال حجزه حجزًا وحجازة بمعنی روکنا ومنع کرنا ودفع کرنا یقال حجز بینهما جبکہ وہ فاصلہ کرے وحجز علیه المال والقفاز جبکہ وہ جائیداد کو

دعویٰ کی بنا پر روکے وفی التنزیل فما منکم من احد عنہ حاجزین والحجاز سمی بذالک لکونہ حاجزا بین الشام والبادیۃ ۳ کریمتیہ یہ کریم کا مؤنث ہے والجمع کریمات وکرائم وکرام ہر عضو شریف جیسے ہاتھ اور کان ویقال الکریمتان یعنی دونوں آنکھیں۔ ۴ رأرأ از از بعشر بمعنی آنکھ کی پتلی کو پھرا کر گھورنا اور دیکھنا یقال راءراء بعینہ یعنی اوس کے حرکت دی اور گھمایا ویقال الکریمتان یعنی دونوں آسرابُ جبکہ چمکے ۵ توأمۃ توام وہ دو بچے جو ایک پیٹ سے پیدا ہوئیں۔ والجمع توائم اور یہاں اس سے مراد اس کی دونوں آنکھیں ہیں۔ ۶ سراجا یہ سراج کا تثنیہ ہے والجمع سُرُجٌ وفی التنزیل سراجا منیرا اور اس سے مراد آنکھ ہے۔ ۷ وجہۃ بمعنی چہرہ والجمع اوجہ ووجوہ واجوہ وفی التنزیل ویبقی وجہ ربک ذوالجلال والاکرام۔ اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ یقال وجہ فلان وجہا ای ضرب علی وجہہ اوصارا وجہ منہ عند الناس ووجہ وجاھۃ ای صار وجیھا ازکرم ۸ یقدآن یہ وقود سے مشتق ہے۔ بمعنی آگ کا بھڑکنا۔ یقال وقدت النار وقدا ووقودا ای اشتعلت والوقود۔ وہ لکڑی جو آگ جلانے کے لیے لگائیں واقد النار واستوقدھا ای اشعلھا فاستوقدت اور استیقادیہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔ ازضرب ۹ الفرقدآن یہ دو ستارے ہیں۔ جو قطب شمالی کے قریب ایک روشن ستارے کا نام ہے۔ اور اسی کے پہلو میں ایک دوسرا اور تازہ جو اس سے کم روشن ہوتا ہے اور یہ دونوں تارے فرقدان کہلاتے ہیں ۱۰ ابتہجت از باب افتعال بمعنی خوش ہونا یقال ابتھج بہ ای فرح ویقال بھجہ بھجا وبھجہ ای افرحہ وسرہ از فتح وبھجہ وبھجا ای سرہ وبابہ سمع وبھج بھاجۃ ای حسن از کرم وفی التنزیل حدائق ذات بھجۃ وابتنا فیھا من کل زوج بھیج۔ ۱۱ بصرہ بمعنی نظر والجمع البصار اور بصیرت کی جمع بصائر آتی ہے۔ بمعنی دل سے معلوم کرنا ۱۲ غرائب بمعنی عجیب وغیر مانوس باتیں اور یہ غریبۃ کی جمع ہے۔ ۱۳ سیرہ یہ سیرت کی جمع ہے اور اس سے یہاں عجیب باتیں مراد ہیں۔ وفی التنزیل سنعیدھا سیرتھا الاولی اور یہاں اضافت صفت کی موصوف کی طرف ہے۔ ای من سیرہ غرائب ۱۴ ولم یلقنی از لقی یلقی بمعنی ملنا واستقبال کرنا وپانا ودیکھنا یقال لقی فلانا یلقی لقاءً ولقاءۃ ولقایۃ ولقاءۃ ولقیانا ولقیانۃ ولقیاولقیا ولقیتہ ولقیتہ ۱۵ وقی از سمع بمعنی ٹھیرنے کی جگہ وسکون واطمینان حاصل ہونے کی جگہ اور اقرار کسی مسئلہ میں جس پر رائے ٹھیرے۔ یقال قر فی مکانہ قرارا اذا ثبت وقر علی الامر۔ جبکہ وہ ثابت رہے اور ٹھیرے اور قرار پکڑے از سمع وضرب ۱۶ طاوعنی از باب مفاعلہ اور یہ طلوع سے مشتق ہے۔ بمعنی تابعداری کرنا یقال طاع یطوع ویطاع طوعا فلان۔ جبکہ وہ فرمانبردار اور تابعدار ہو از نصر وکذا اطاعہ اطاعۃ وطاعۃ وانطاع انطیاعا۔ ۱۷ اصطبار یہ مصدر باب افتعال کا ہے بمعنی صبر کرنا یقال اصطبر وسمی واصبر علیہ۔ جبکہ وہ صبر کرے واصطبر منہ جبکہ وہ بدلہ لے واعلم ان معنی الصبر الحبس فان کان حبس النفس لمصیبۃ سمی صبرا لاغیر وصندۃ الجزع وان کان فی حرب سمی شجاعۃ وصندۃ الجبن وان کان فی نائبۃ مضجرۃ سمی رحب الصدر وصندۃ الضجرۃ وان کان فی امساک الکلام سمی کتمانا وصندۃ المدلک وقد سمی اللہ تعالیٰ کل ذالک صبرا ولھذا سمی الصوم صبرا ۱۸ ضرب ۱۹ التعافیل باب تفاعل کا مصدر ہے۔ اور یہ عمی سے ماخوذ ہے بمعنی بتکلف اندھا بننا ۲۰ المعامی ای مجاہل الارض (اندھا راستہ اور بے نشان زمین اور یہ معمیۃ کی جمع ہے۔ یقال مکان عمی واعمی ایسی جگہ جس میں ہدایت نہ ملے۔ اور یہ عمی عن الشئ سے ماخوذ ہے۔ ای لم یہتد الیہ اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے۔ یقال عمی یعمی عمیٰ جبکہ وہ اندھا ہو۔

وَجُوْبُكَ الْمَوَامِيَ، وَإِيْغَالُكَ فِي الْمَرَامِيَ. فَتَظَاهَرَ بِاللُّكْنَةِ. وَتَشَاغَلَ بِاللَّهْنَةِ حَتّٰى إِذَا قَضٰى وَطَرَهٗ. أَتَاهُ كَمَنْ يَتَعَامٰى. وَأَنْشَدَ ؎

وَلَمَّا تَعَامَى الدَّهْرُ وَهُوَ أَبُو الْوَرٰى	عَنِ الرُّشْدِ فِي أَحْيَائِهٖ وَمَقَاصِدِهٖ
تَعَامَيْتُ حَتّٰى قِيْلَ إِنِّيْ أَخُو عَمًى	وَلَا غَرْوَ أَنْ يَحْذُو الْفَتٰى حَذْوَ وَالِدِهٖ

ثُمَّ قَالَ لِیْ اِنْهَضْ[21] اِلَی الْمُخْدَعِ[22] فَائْتِنِیْ بِغَسُوْلٍ[23] یَرُوْقُ[24] الطَّرْفَ[25] - وَیُنَقِّیْ[26] الْکَفَّ[27] - وَیُنَعِّمُ[28] الْبَشَرَةَ[29] وَیُعَطِّرُ[30] النَّکْهَةَ[31] - وَیَشُدُّ[32] اللَّثَّةَ[33] - وَیُقَوِّیْ[34] الْمِعْدَةَ[35] -

الترجمۃ والمطالب اور جنگل کے طے کرنے اور شہر در شہر پھرنے پر تجھے کس چیز نے مجبور کیا۔ پس اُس نے لکنت (ہکلاپن) سے مدد چاہی اور وہ ناشتہ میں مصروف ہو گیا۔ یہاں تک کہ جب اس کی حاجت پوری ہو گئی، اس کا پیٹ بھر گیا۔ تو اس نے مجھے ذرا غور اور تیز نظر سے دیکھا، اور اس نے یہ شعر پڑھے۔ ؎ زمانہ جو مخلوق کا باپ ہے (یا عالم کا) جب وہ اپنے طریقوں اور غراض و مطالب میں بن گیا ہے۔ تاکہ یہ کہا جائے کہ میں اندھوں کا صاحب ہوں اور اگر لڑکا اپنے باپ کے قدم بقدم چلے تو کوئی تعجب کی بات نہیں پھر وہ بولا کہ اُٹھ کوٹھڑی (بخاری) میں سے (ہاتھ منہ دھونے کا) سامان لا جو آنکھوں کو اچھا معلوم ہو۔ اور وہ ہاتھوں کو صاف کرے اور جلد کو ملائم (صاف) کرے اور وہ مسوڑوں کو مضبوط کرے۔ اور منہ کی بُو کو خوشبودار بنائے۔ اور معدے کو قوت) طاقت دے۔

تشریح لغات [1] جوبک مصدر از نصر یقال جاب البلاد وجوبًا و تجوابًا بمعنی طے کرنا وجاب الثوب جوبًا جبکہ کاٹے وجاب الصخرۃ جبکہ چٹان کو تراشے [2] الموامی اس کا واحد مومَاۃ اور موماۃ ہے بمعنی جنگل۔ [3] وایغالک مصدر از باب افعال بمعنی جلدی کرنا، اور گھسنے میں جلدی کرنا۔ یقال اوغل فی السیر ای اسرع ووغل یغل وغولًا فی الشئی ای دخل فیہ توارای بہ واستتر ذھب وابعد۔ از ضرب۔ [4] المرامی یہ مرمی کی جمع ہے بمعنی تیر پھینکنے کا آلہ اور مرمی مصدر میمی بھی ہے۔ بمعنی تیر پھینکنے کی جگہ اور یہاں اس سے مراد مقاصد اور وہ شہر جہاں سے دوسرے شہروں کو جایا جائے۔ یقال ہذا الکلام بعید المرامی یعنی یہ کلام دُور رس ہے۔ وما ابعد مرمی ہمۃ یعنی اس کی ہمت کا میدان کتنا وسیع ہے۔ ولہ ہمۃ قصیۃ المرمی یعنی اس کی ہمت دُور تک پہنچنے والی ہے۔ [5] فتظاہر مصدر از باب تفاعل بمعنی مدد چاہنا و ظاہر ہونا۔ وتظاہر بالشئی ظاہر کرنا اور تظاہر القوم ایک دوسرے سے دُور ہونا۔ اور ایک دوسرے کی مدد کرنا۔ [6] بالکنۃ مصدر بمعنی ہکلاپن و تتلاہٹ اور یہ سمع سے آتا ہے یقال لکن الرجل لکنا ولکنۃ ولکونۃ ولکنونۃ جبکہ وہ گفتگو میں اٹکے اور ہکلائے [7] تشاغل از باب تفاعل بمعنی مشغول ہوا التشاغل اس کا مصدر ہے یقال تشاغل بکذا جبکہ وہ مشغول ہو اللہنۃ بالضم تحفہ جو مسافر سفر سے واپسی پر دے۔ [8] وتحفہ جو مسافر کو سفر سے واپسی پر دیا جائے والجمع لہن یقال لہنہ والہنہ ای اعطاہ اللہنۃ اور اس کا ثلاثی مستعمل نہیں [9] وطرہ بمعنی آرزو و حاجت و مطلوب والجمع اوطار یقال قضی منہ وطرہ واوطارہ یعنی اس نے اپنی حاجت پوری کی [10] اثار بمعنی تیز کیا گھوڑا و لگاتار دیکھنا۔ از فتح واو اقارہ بالعصا جبکہ وہ لاٹھی سے مارے [11] تعامی از باب تفاعل بمعنی بتکلف اندھا بننا اور یہ عمی سے مشتق ہے [12] الدہر بمعنی زمانہ طویل و لمبی مدت و دہر انسان یعنی انسان کی زندگی گذارنے کا زمانہ۔ دہر عصر کا مرادف ہے۔ بمعنی مصیبت و غایت و عادت والجمع ادہر و دہور اور ابو الوری یہ زمانہ کی کنیت ہے۔ اس لیے کہ بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ زمانہ موثر ہے۔ اور یا اس لیے کہ زمانہ غالب ہے [13] الرشد مصدر بالضم بمعنی ہدایت یقال رشد رشدا ورشادًا از نصر ورشد از سمع رشدًا بمعنی ہدایت پانا۔ وراہ راست پر چلنا ورشد امرہ یعنی وہ ہدایت یافتہ ہے۔ [14] انحائہ بمعنی طریقہ و جانب و جہت و راستہ و مثل و مقدار و قصد و ارادہ اور یہ بطور ظرف و اسم مستعمل ہوتا ہے ویقال نحی الشئی نحوًا ای قصدہ از نصر۔ [15] مقاصد یہ مقصد کی جمع ہے بمعنی ارادہ و مکان و قصد [16] تعامیت یہ لما کا جواب ہے۔ از باب تفاعل بمعنی بتکلف اندھا ہونا [17] اخو عمی مشتق کی جگہ جب نسبت سے بولا کرتے ہیں۔ تو اس سے مبالغہ مراد ہوتا ہے۔ اس سے مراد اندھا ہونا ہے نہ کہ صاحب اندھا۔ [18] لاغر وای لاعجب یہ نصر سے آتا ہے۔ یقال غر الرجل لغیر وغروا جبکہ تعجب کرے [19] یحذو حذوًا و حذاءً اس کے مصدر آتے ہیں۔ یقال حذے حذوًا و حذاءً ای امتثل بہ یعنی کام کرے از نصر [20] والد بمعنی باپ والجمع والدون اور والدان ماں باپ کو کہتے ہیں [21] انہض اس کا مصدر نہض و نہوض ہے بمعنی اٹھنا از فتح یقال نہض

عن مکانہ نہضاً ونہوضاً ای قام عنہ وانہض الی عدوہ ای اسرع ۲۲ المخدع بالکسر وضم المیم بمعنی بڑے گھر کے اندر جو چھوٹا گھر ہو جس کو ہمارے یہاں بخاری کہتے ہیں۔ والجمع مخادع ۲۳ بغسول وہ چیزیں جو نہانے میں استعمال ہوں مثلاً گرم پانی صابن اٹینا بیس وغیرہ ۲۴ یروق از نصر بمعنی پسند آئے اور خوش کرے۔ اور تعجب میں ڈالے۔ یقال راقہ روقاً وروقاناً جبکہ پسند آئے ۲۵ الطرف بالفتح بمعنی نظر و آنکھ وکسی چیز کا کنارہ وہر شی کا منتہی والجمع اطراف اور بالکسر بمعنی اصیل گھوڑا ۲۶ ینقی از افعال اس کا مصدر انقاء ہے۔ بمعنی پاک وصاف کرنا یقال انقاہ ای نظفہ اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے ۲۷ الکف مصدر بمعنی ہاتھ یا ہتھیلی معہ انگلیوں کے والجمع اکف ۲۸ ینعم از باب تفعیل بمعنی اچھا کرنا یقال نعم الشئ ای جعلہ ناعماً واصلہ نعم نعومۃ ای لان از کرم ۲۹ البشرۃ۔ محرکۃ بمعنی ظاہر جلد یعنی کھال کا اوپر کا حصہ والجمع بشر ۳۰ یعطر از باب تفعیل بمعنی معطر کرنا اور خوشبودار کرنا ویقال عطر، عطراً بمعنی تطیب از سمع وعطرہ ای طیبہ والعطر الطیب مطلقاً والجمع عطور ۳۱ النکہۃ بمعنی مہکنا اور منہ کی بو وخوشبو اور یہ نکہ کا اسم مرت ہے واصلہ نکہ نکہاً ای شم ریح فمہ از سمع ۳۲ یشد از نصر بمعنی مضبوط کرنا۔ یقال شددت الشئ ای قویت والشدت تستعمل فی البدن وفی العقد وفی قوی النفس وفی العذاب وفی التنزیل کانوا اشد منہم قوۃ وعلمہ شدید القوی ۳۳ اللثۃ بمعنی مسوڑھا والجمع لثی ولثات اور یہ یائی ہے یقال لثی القدر لثی ای لحسہا از سمع ۳۴ یقوی از باب تفعیل بمعنی قوت اور طاقت دینا ۳۵ المعدۃ بالکسر وہ جگہ جہاں کھانا ہضم ہوتا ہے۔ وھی للانسان بمنزلۃ الکرش للحیوانات والجمع معد یقال معد الشئ معدہ ای احتلسہ ومعدہ الرجل ای اصاب معدتہ از فتح۔

وَلْيَكُنْ نَظِيفَ الظَّرْفِ. اَرِيجَ الْعَرْفِ. فَتِيَّ الدَّقِّ. نَاعِمَ السَّحْقِ. يَحْسِبُهُ اللَّامِسُ ذَرُورًا وَيَخَالُهُ النَّاشِقُ كَافُورًا. وَاقْرُنْ بِهِ خِلَالَةً نَقِيَّةَ الْاَصْلِ. مَحْبُوبَةَ الْوَصْلِ. اَنِيقَةَ الشَّكْلِ. مِدْعَاةً اِلَى الْاَكْلِ. لَهَا نَخَافَةُ الصَّبِّ. وَصَقَالَةُ الْعَضْبِ. وَآلَةُ الْحَرْبِ وَلُدُونَةُ الْغُصْنِ الرَّطْبِ.

الترجمہ والمطالب ہاں یہ بھی ضرور ہے کہ پاکیزہ برتن میں ہو اور وہ نفیس خوشبودار ہو اور تازہ کوٹی ہوئی ہو۔ اور باریک پسی ہوئی ہو۔ جو اس نے چھونے والا ذرور خیال کرے۔ اور سونگھنے والا کافور سمجھے۔ اور اس کے ساتھ ایک دانتوں کے لیے خلال بھی لانا۔ جو اپنی اصل کے اعتبار سے وہ پاکیزہ ہو۔ اور اس کی ملاقات پسندیدہ ہو۔ اور وہ خوبصورت ہو اور کھانے کو رغبت دلانے والا ہو۔ اور عاشق کی طرح وہ لاغر ہو۔ اور شمشیر (تلوار) کی طرح وہ صاف اور منجھا ہوا۔ ہو اور لڑائی کا آلہ ہو (یعنی اس کی نوک باریک ہو) اور تر شاخ (ٹہنی) کا وہ چھلا ہوا ہو۔

تشریح لغات ۱ نظیف بمعنی پاک وصاف وپاکیزہ ای النقی من الدنس والوسخ والجمع نظفاء ویقال نظف الشئ نظافۃ جب کہ وہ پاک ہو از کرم ۲ الظرف بمعنی برتن والجمع ظروف ۳ اریج بمعنی عمدہ خوشبو مہک والی یقال ارج ارجاً واریجاً۔ ای فاحت منہ رائحۃ طیبۃ از سمع ۴ العرف بالفتح بمعنی مطلق خوشبو واکثر استعمالہ فی الطیبۃ یعنی عمدہ خوشبو یقال عرف عرفاً اکثر من الطیب وعرف الشئ ای طیبہ از سمع۔ ۵ فتی بمعنی تازہ ونئی اور اس کے اصل معنی ہر شے کے جوان وعمدہ کے آتے ہیں۔ والجمع فتاً وافتاء ۶ الدق یہ مصدر ہے۔ بمعنی کوٹنا از ضرب یقال دق دقۃ جبکہ وہ باریک ہو۔ ۷ السحق یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔ اور یہ مصدر ہے بمعنی گھسنا یقال سحقہ سحقاً ای دقہ اشد الدق واہلکہ از فتح وسحق سحقاً ای بعد از باب سمع ۸ اللامس اسم فاعل کا صیغہ لمس مصدر بمعنی چھونا از نصر وضرب یقال لمس الشئ جبکہ وہ طلب کرے ولمس لمساً جبکہ وہ چھوئے اور لمس کے معنی جماع کے بھی آتے ہیں۔ جیسا کہ قرآن شریف میں ہے لَامَسْتُمُ النساء اور ایک قرأت میں ہے لمستم ۹ ذرورا یہ ایک قسم کی خوشبو کا نام ہے۔ جو نہایت باریک پسی ہوئی ہوتی ہے۔ والجمع اذرۃ و ذرائر ۱۰ یخالہ از خال یخال خیلاً وخیلاً وخالاً وخیلۃ وخیلاناً وخیلولۃ ومخیلۃ ومخالۃ یقال خال الشئ جبکہ وہ خیال کرے اور گمان کرے۔ اور اس کا

واحد متکلم مضارع کا صیغہ اِخَالُ اور اِخالُ آتا ہے، اور بکسر ہمزہ زیادہ فصیح ہے۔ ۱۱ الناشق یہ نشق سے ماخوذ ہے بمعنی سونگھنا یقال نشق الریح نشقاً ونشقاً ای شمہا از سمع ۱۲ کافور یہ ایک خوشبودار گھاس ہے اور کافور (کپور) کھجور کا شگوفہ اور کھجور کے شگوفے کا غلاف اور خوشہ انگور نکلنے کی جگہ والجمع کوافیر وکوافر ۱۳ اقرن امر حاضر کا صیغہ از ضرب یقال قرن الشئ وبالشئ قرناً جبکہ وہ باندھے اور ملائے وقرن الثورین جبکہ دو بیلوں کو ایک جوئے میں باندھے وقرن البعیرین جبکہ وہ دو اونٹوں کو ایک رسی میں باندھے۔ ۱۴ خلالۃ سوراخ کرنے کا آلہ وہ تنکا وغیرہ جس سے دانتوں کے درمیان سے گوشت وغیرہ نکالا جائے۔ اور یہ ہی اخیر معنی یہاں مراد ہیں۔ ۱۵ نقیہ بمعنی صاف وپاک از سمع والجمع نقایا اور نقی کی جمع نقاءٌ اور انقیاء اور نقواءٌ آتی ہے ۱۶ الاصل یہ فرع کی ضد ہے بمعنی جڑ والجمع اصول اور یہاں نقیۃ الاصل میں اضافت لفظیہ ہے۔ ای نقیہ اصلہا اسی طرح ۱۷ محبوبۃ الوصل میں اضافۃ لفظیہ ہے ای محبوبۃ وصلہا اسی طرح اینقۃ الشکل ای اینقۃ شکلہا۔ ۱۸ اینقۃ بمعنی عمدہ یقال انق انقاً ای فرح وانق الشئ ای اعجبہ وانق بہ ای اعجب بہ از سمع ۱۹ الشکل بمعنی صورت ومشابہت ونظیر ومشکل معاملہ ومقصد وارادہ والجمع اشکالٌ وشکولٌ۔ ۲۰ مدعاۃ بمعنی بلانا ومسبب دکھانے کی دعوت ۲۱ نخافۃ بمعنی لاغری وقلیل اللحم جو خلقۃً ہو اور دبلے پن کی وجہ سے نہ ہو۔ یقال نحف فلان نخافۃ فھو نحیف وھو نحفاء ونحاف یقال رجل نحیف اذا کان خفیف اللحم خلقۃ لا ھزالا ثم قفیف ثم ضرب ثم شخت ثم سرع فقہ الافتاز سمع وکرم ۲۲ الصب بمعنی عاشق والجمع صبون یقال صب الیہ صبابۃً ای کلف از سمع ۲۳ صقالۃ بمعنی منجی ہوئی اور صاف کی ہوئی اور یہ سمع سے آتا ہے ۲۴ العضب بمعنی تلوار قاطع یقال عضبہ عضباً ای قطعہ از ضرب ۲۵ آلۃ الحرب آلہ بالمد بمعنی ادات (سامان) وبتشدید اللام بمعنی حربہ (جنگ کا سارا سامان) الحرب بمعنی لڑائی والجمع حروب یقال حرب الرجل حرباً ای سلب مالہ وترکہ بلاشئ از نصر ۲۶ لدونۃ بالضم بمعنی لچکدار ونرم یقال لدن ولدونۃ کان لینا از کرم ۲۷ الغصن بمعنی شاخ وٹہنی والجمع اغصانٌ وغصونٌ وغصنۃ یقال غصن الغصن غصناً ای قطعہ از ضرب ۲۸ الرطب بمعنی تر وعمدہ نرم خلاف یابس یقال رطب البسر رطابۃ ای صار رطباً از نصر۔

قَالَ فَنَهَضْتُ فِيمَا أَمَرَ. لِأَدْرَأَ عَنْهُ الْغَمَرَ. وَلَمْ أَهِمْ إِلَى أَنَّهُ قَصَدَ أَنْ يَخْدَعَ. بِإِدْخَالِي الْمِخْدَعَ. وَلَا تَظَنَّيْتُ أَنَّهُ سَخِرَ مِنَ الرَّسُولِ. فِي اسْتِدْعَاءِ الْخِلَالَةِ وَالْغَسُولِ. فَلَمَّا عُدْتُ بِالْمُلْتَمَسِ. فِي أَقْرَبَ مِنْ رَجْعِ النَّفَسِ. وَجَدْتُ الْجَوَّ قَدْ خَلَا. وَالشَّيْخَ وَالشَّيْخَةَ قَدْ أَجْفَلَا. فَاسْتَشَطْتُ مِنْ مَكْرِهِ غَضَبًا. وَأَوْغَلْتُ فِي إِثْرِهِ طَلَبًا. فَكَانَ كَمَنْ قُمِسَ فِي الْمَاءِ. أَوْ عُرِجَ بِهِ إِلَى عَنَانِ السَّمَاءِ.

الترجمۃ والمطالب راوی (حارث بن ہمام) نے بیان کیا کہ میں اس کے کہنے (تعمیل حکم) سے اٹھا تاکہ میں اس کی بساند کو دور کردوں میں نے یہ گمان نہیں کیا کہ وہ مجھے کمرے (بخاری) میں بھیج کر دھوکہ دینا چاہتا ہے اور نہ میں نے یہ خیال کیا کہ خلال وابٹنہ قاصد سے مانگ کر وہ مجھ سے مسخرہ پن کر رہا ہے۔ جب میں اس کی مطلوبہ اشیاء لے کر دم زدن میں (فوراً) واپس آیا تو میں نے صحن کو خالی پایا۔ بوڑھا اور بوڑھیا جا چکے تھے۔ مجھے اس کے دھوکہ دینے پر سخت غصہ آیا۔ اور میں اس کے پیچھے دوڑا مگر وہ دونوں (ایسے ہوگئے (ایسے ہوا ہوئے) جیسے کوئی پانی میں غطہ مار جائے یا آسمان کے ابر کی طرف اٹھا لیا گیا ہو۔

تشریح لغات ۱ فیما امر ای فی امتثال ما امر ۲ لادرأ از فتح بمعنی دفع کرنا یقال ورأ یدرأ ورأً ودرۃً بمعنی سختی سے دفع کرنا وفی التنزیل ویدرؤن بالحسنۃ السیئۃ ۳ الغمر مصدر محرکۃ بمعنی گوشت کی بدبو وگوشت کی ہنا ہٹ وناتجربہ کاری وجاہل وکینہ والجمع غمور ۴ لم اہم از ضرب یقال وہم فی الشئ یہم وہماً یعنی ایسی چیز کی طرف وہم جانا جس کا ارادہ نہ ہو۔ وہم الشئ خیال کرنا۔ تصور کرنا ۵ المخدع بالکسر

والفتح بیت داخل البیت الکبیر (بخاری) وچھوٹا حجرہ والجمع مخادع ۶ سخر از سمع یقال سخر منہ وبہ سَخَراً وسَخَراً وسُخْراً وسُخْرَۃً ومسخراً وتسخّر واستخر ای ہری بہ (مذاق کرے) ۷ الرسول بمعنی مرسل یعنی قاصد والجمع رُسُلٌ وارسُلٌ ورُسُلاً واعلم ان الرسول یقال للواحد والجمیع وتارۃ یراد بہا الملائکۃ وتارۃ یراد بہا الانبیاء ۸ عدت از نصر اس کا مصدر عود ہے بمعنی لوٹنا والرجوع الی الشئ بعد الانصراف عنہ اما انصرافا بالذات او بالقول او بالعزیمۃ ۹ بالملتمس از افتعال بمعنی مانگنا وطلب کرنا وبمعنی مطلوب یقال التمس الشئ من فلان جبکہ وہ مانگے طلب کرے ۱۰ رجع بمعنی لوٹنا یقال رجع رجوعاً رجعاً ورجعاناً ورجعی ای انصرف دعاد از ضرب ۱۱ النفس محرکۃ بمعنی سانس جو زندہ کے منہ آئے اور جائے۔ والجمع انفاس ۱۲ الجو آسمان اور زمین کا درمیانی حصہ وکشادہ میدان ویقال جَوُّ البیتِ یعنی گھر کا اندرونی حصہ وجَوُّ الماء زمین کا وہ حصہ جو پانی کے لیے کھودا لائے وجَوُّ کل شئ اندرونی حصہ والجمع جواءٌ واجواءٌ ۱۳ خلا از نصر خلا الاناء خُلُوّاً وخَلاءً جب کہ خالی ہو وخلاء المکان یعنی رہنے والوں سے خالی ہونا۔ وخلاء الرجل یعنی مکان میں اکیلا ہونا وخلا علی الشئ یعنی بس کرنا وخلاء علی فلان یعنی اعتماد کرنا وخلا بہ فریب کرنا وخلاء الشئ یعنی گزرنا۔ ۱۴ اجفلا از افعال بمعنی جانا وبھاگنا وبدکنا یقال اجفل القوم ای ذھبوا مسرعین (تیزی سے جانا) اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ ۱۵ استشطت ای التہبت از استفعال اور یہ شاط یشیط سے بمعنی برافروختہ ہونا اور غصہ سے بھڑک اٹھنا یقال شاط الشئ شیطا وشیاطا ای احترق از ضرب ۱۶ مکرہ یہ مصدر ہے۔ از نصر بمعنی مکر وحیلہ یقال مکر الرجل وبہ مکراً جبکہ وہ دھوکہ دے ومکر اللہ فلانا جب کہ خدا مکر کی سزا دے ومکر جبکہ رنگے ومکر الارض جبکہ سیراب کرے از نصر ۱۷ غضبا یہ مصدر ہے۔ از سمع۔ یقال غضب علیہ غضبا ای ابغضہ واحب الانتقام منہ ویقال غضبت بفلان اذا کان حیا وغضبت بہ اذا کان میتا۔ ۱۸ ادغلت از افعال الغال مصدر بمعنی کسی کے پیچھے جانا اور دوڑنا۔ اور جلدی کرنا یقال ادغل فی السیر ایغالاً جبکہ وہ تیز چلے۔ وادغل فی الحکم ونحوہ جبکہ وہ پوری طرح جد وجہد کرے۔ ۱۹ اثر بالکسر بمعنی نشان قدم یقال خرج فی اثرہ یعنی وہ اس کے بعد نکلا۔ وخرج علی الاثر جب کہ وہ فوراً نکلے اور اثر محرکۃ کے معنی بھی نشان کے آتے ہیں۔ اور اثر کے معنی حدیث سنت اور مدت کے بھی آتے ہیں۔ والجمع آثار واثور ۲۰ قمس یہ لازم اور متعدی دونوں طرح پر مستعمل ہے۔ بمعنی پانی میں غوطہ لگانا۔ یقال قمسہ فی الماء قمساً ای غمسہ فیہ از نصر وضرب۔ ۲۱ عرج عروج مصدر بمعنی بلندی پر جانا اور چڑھنا از نصر وفی التنزیل تعرج الملائکۃ۔ ۲۲ عنان بالفتح معنی بادل والعنانۃ بادل کا ٹکڑا وعنان السماء بمعنی آسمان کی بلندی وعنان الدار بمعنی گھر کا کنارہ ۲۳ السماء بمعنی آسمان وفضاء واسع اور ہر وہ چیز جو تم سے اوپر ہو والجمع سموات وسَمِیٌّ وسُمِیٌّ واسمیۃ۔

اَلْمَقَامَةُ الثَّامِنَةُ الْمَعَرِّيَةُ

اَخْبَرَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ۔ قَالَ رَأَيْتُ مِنْ اَعَاجِيْبِ الزَّمَانِ۔ اَنْ تَقَدَّمَ خَصْمَانِ۔ اِلٰى قَاضِيْ مَعَرَّةِ النُّعْمَانِ۔ اَحَدُهُمَا قَدْ ذَهَبَ مِنْهُ الْاَطْيَبَانِ۔ وَالْاٰخَرُ كَاَنَّهٗ قَضِيْبُ الْبَانِ۔ فَقَالَ الشَّيْخُ اَيَّدَ اللّٰهُ الْقَاضِيْ۔ كَمَا اَيَّدَ بِهِ الْمُتَقَاضِيْ۔

الترجمۃ والمطالب (آٹھویں مجلس معریۃ کے نام سے موسوم ہے) حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں نے زمانہ کے عجیب وغریب واقعات میں سے ایک واقعہ دیکھا ہے کہ شہر معرہ جو متصل کوہ نعمان کے ہے قاضی کے پاس دو جھگڑا کرنے والے آئے جن میں سے ایک تو لذات اکل وجماع کو خیرباد کہہ چکا تھا (یعنی بہت بوڑھا تھا) اور دوسرا گویا بید کی ایک شاخ تھا (یعنی نوجوان تھا) بوڑھا بولا کہ خدا قاضی کی مدد کرے جیسے کہ طالبان حقوق قرض خواہ کی مدد (تقویت) اس کے ذریعہ فرمائی ہے۔

تشریح لغات ۱ اخبر از باب افعال اخبار مصدر بمعنی خبر دینا۔ ۲ اعاجیب یہ اعجوبۃ کی جمع ہے بمعنی ما یتعجب منہ ویستعظم یعنی وہ چیز جس

پر تعجب کیا جائے۔ ۳ الزمان اس کی جمع ازمنۃ آتی ہے بمعنی وقت ۴ تقدم یہ تاخر کی نقیض ہے۔ بمعنی مقدم ہونا یقال قدم قدوما وقدامۃ ای مضی علی وجودہ زمن طویل ضد حدث ازکرم وقدم القوم قدوما قدما ای سبقھم ازنصر وقدم المدینۃ قدوما و مقدما وقدمانا ای اتاھا وقدم من سفرہ ای عاد ازسمع ۵ خصمان یہ خصم کا تثنیہ ہے بمعنی جھگڑنے والے (لڑنے والے) والجمع خصوم واخصام یقال خصمہ خصما ای انازعہ ازضرب والخصم یستوی فیہ الواحد والجمع وفی التنزیل خصمان اختصموا والخصم الکثیر الخاصمۃ وفی التنزیل وھو خصیم مبین ۶ قاضی ھو الحاکم الشرعی یقال قضی بین الخصمین ای حکم وقضی الامر لہ او علیہ ای حکم بہ لہ او علیہ وقضی الشئ ای اعلمہ وبینہ ازضرب ۷ معرۃ النعمان بلدۃ من بلاد الشام والنعمان اسم جبل ینسب الی النعمان ابن المنذر الغسانی اور قاموس میں اس کے خلاف لکھتا ہے واللہ اعلم ۸ احدہما الاحد جمعہ احاد ویقال وحد وحدا ووحدۃ وحدۃ ووحودا ووحد حادۃ ووحودہ ای انفرد وصار وحیدا ازضرب وکرم ۹ الاطیبان ای الاکل والجماع وقیل النوم الجماع وقیل الشحم والثیاب وقیل ان شیخا سئل عما کان ۱۰ قضیب کٹی ہوئی شاخ والجمع قضبان وقضبان یقال قضب الشئ قضبا ای قطعہ ازضرب ۱۱ البان یہ ایک مشہور درخت کا نام ہے۔ جس کے پتے بید کے پتے کی طرح ہوتے ہیں۔ اور اس کے پھل سے خوشبودار تیل نکلتا ہے۔ بوجہ طویل ہونے کے اس سے اشارہ جوانی اور خوبی راستی قد کی طرف ہوتا ہے۔ اور اسی کو تشبیہ دے کر معشوق کے قد وقامت کی طرف اشارہ ہوتا ہے ۱۲ ایدّ از باب تفعیل مصدر تائید بمعنی مدد کرنا وطاقت دینا ۱۳ المتقاضی از باب تفاعل اسم فاعل کا صیغہ بمعنی حق کو طلب کرنے والا المتقاضی ای الذی یطلب من القاضی قضاء دعوتہ علی خصمہ اس مقامہ میں صفت توریہ ہے۔ صفت توریہ کی یہ تعریف ہے کہ ایک لفظ بیان کیا جائے۔ جس کے دو معنی ہوں۔ ایک معنی قریب ہوں دوسرے معنی بعید، تو قریب معنی اُس سے مراد لیے جائیں۔

اَنَّہٗ کَانَتْ لِیْ مَمْلُوْکَۃٌ[1] رَشِیْقَۃُ[2] الْقَدِّ۔ رَسِیْلَۃُ[3] الْخَدِّ[4]۔ صَبُوْرٌ[5] عَلَی الْکَدِّ[6]۔ تَخُبُّ[7] اَحْیَانًا[8] کَالنَّھْدِ[9] وَتَرْقُدُ[10] اَطْوَارًا[11] فِی الْمَھْدِ[12]۔ وَتَجِدُ[13] فِیْ تَمُوْزَ[14] مَسَّ[15] الْبَرْدِ۔ ذَاتُ عَقْلٍ[16] وَعِنَانٍ[17]۔ وَحَدٍّ[18] وَسِنَانٍ[19] وَکَفٍّ[20] بِبَنَانٍ[21]۔ وَفَمٍ[22] بِلَا اَسْنَانٍ[23]۔

الترجمہ والمطالب جناب؟ واقعہ یہ ہے کہ میری ایک کنیز (لونڈی) تھی۔ جو معتدل القامت (لطیف عمدہ قد والی) نرم رخسار اور تکلیفوں میں صبر کرنے والی تھی۔ کبھی جسم والے لانبے (تیز رو) گھوڑے کی طرح وہ دوڑتی تھی اور وہ کبھی جھولے (گہوارہ یعنی تلیدانی) میں سوتی تھی۔ ماہ تموز یعنی جولائی میں جو سخت گرمی کا مہینہ ہوتا ہے وہ ٹھنڈ کو محسوس کرتی تھی۔ صاحب عقل اور لگام والی تھی اور تیز نوک (دھار) والی تھی، ہتھیلی پوروں کے ساتھ اور بغیر دانتوں کے منہ رکھتی تھی۔ (شرم وحیا سے نہ تو کسی کے سامنے وہ ہنستی تھی اور نہ بات کرتی تھی) اور فم بلا اسنان سے اگر مراد جاریہ ہے تو جب وہ بولے تو وہ اپنے عاشق کو مجروح وزخمی بنا دیتی ہے۔

شرح لغات ۱ مملوکۃ یہ ملک سے ماخوذ ہے۔ ازضرب اور مملوکۃ بمعنی لونڈی یہ ایک چیستان ہے۔ یہاں سے غلام اور جاریہ کے اوصاف شروع کرتے ہیں۔ لیکن حقیقت میں سوئی اور سلائی کے صفات کا بیان کرنا مقصود ہے۔ ۲ رشیقۃ بمعنی سیدھے وعمدہ قد کے ہیں یقال رشق رشاقۃ ای کان حسن القد ولطیفہ ازکرم ویقال فلان رشیقۃ القد ای مستقیمۃ القد۔ القد بمعنی قامۃ الانسان والجمع اقد وقدود وقداد یقال قد الشئ قدا ای قطعہ مستاصلا شقہ او قطعہ طولا وقد المسافر الفلاۃ ای قطعھا وقدد اللحم ای جعلہ قطعا ازنصر ۳ اسیلۃ بمعنی لمبا ونرم وسیدھا ودراز وچکنا یقال اسل اسالۃ واسل اسلا ای طال ولان وصار املس فھو اسیل باب

الاول از نصر والثانی از سمع ۴ الخد بمعنی رخسارہ والجمع خدود واصلہ خد الارض خدا ای شقہا از نصر ۵ صبور بالفتح اور اس کی جمع صبر آتی ہے بمعنی بُردبار اور یہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہے۔ الصبور اذا کان فعول بمعنی فاعل استوی فیہ المذکر والمؤنث عند العلم بالموصوف وفرق عند عدم العلم بالموصوف جاء بتول وبتولۃ وان کان بمعنی مفعول فرق فیہ المذکر والمؤنث عرف الموصوف اولم یعرف ۶ الکد بمعنی مشقت یقال کد کدا ای اشتد فی العمل والح فی الطلب از نصر ۷ تخب از نصر یقال خب الفرس فی عدوہ خبا وخبیبا و جبکہ گھوڑے کا دوڑنے میں کبھی اگلی ٹانکوں پر کھڑا ہونا اور کبھی پچھلی پر اور اس سے مراد چلنا ہے۔ ۸ احیانا یہ حین کی جمع ہے۔ بمعنی وقت اور اس کی جمع الجمع احایین آتی ہے۔ ۹ کالنہد مصدر بمعنی بلند چیز وشیر وکریم وعمدہ ومضبوط گھوڑا ومسکہ وپستان والجمع نہود یقال نہد الفرس نہودۃ ای کان نہدا ۔ از کرم ۱۰ ترقد رقود مصدر از نصر بمعنی سونا یقال رقد یرقد رقدا ورقادا ورقودا والرقاد المستطاب من النوم القلیل فہو راقد والجمع رقود ۱۱ اطوارا یہ طور کی جمع ہے بمعنی اندازہ وحد وہیئت وحال وباری ویقال اتیتہ طورا بعد طور یعنی بار بار ۱۲ المہد بمعنی گہوارہ، اس سے مراد تلمیدانی ہے جس میں سوئی رکھتے ہیں۔ والجمع مہود ۱۳ تجد از ضرب یقال وجد ورجد تجد وجدا ووجدا ووجدۃ ووجودا ووجدانا جبکہ وہ پائے ومنہ وجدت الضالۃ جب کہ وہ گم شدہ کو پائے۔ ۱۴ تموز شمسی سال کا ساتواں مہینہ یعنی جولائی اس میں گرمی بہت زیادہ پڑتی ہے اور یہ ۳۱ دن کا ہوتا ہے ۱۵ مس البرد۔ مراد از مس برد سودن سوزن است بسوہان کہ میروش خوانند وبر تقدیر جاریہ از مس برد استعمال کردن آب بارد وغسل کردن وغیرہ ومابین برد وتموز صنعت طباق است وآوردن مبرد بمقابلہ تہوز ایہام است کہ مراد بمعنی خلاف متبادر گرفتہ ۱۶ عقل بمعنی عقل ومناسبت با سوزن بمعنی منع زیرا کہ سوزن یک پارچہ را با دیگر دوختہ از جدا شدن منع کند وعنان مراد از خبط باشد ودر جاریہ کنایۃ از اجتناب معاصی ۱۷ عنان بالکسر بمعنی لگام والجمع اعنۃ وعنن والمراد بہ الخیط ومعناہ باعتبار الجاریۃ انہا ذات عنان فی المعاصی ۱۸ حد بمعنی تلوار کی دھار ویقال الحد من السیف یعنی تلوار کی دھار والحد من الشراب یعنی شراب کی تیزی اور اس کے کسی چیز کے انتہا کے معنی بھی آتے ہیں۔ والحد کل شئ یعنی تیزی۔ وحد الشئ یعنی جامع مانع تعریف اور اس کے معنی سزا کے بھی آتے ہیں۔ اور یہاں اول معنی مراد ہیں ۱۹ سان بالکسر بمعنی نیزے کا پھل والجمع اسنۃ۔ غرضیکہ جاریہ اور سوئی میں دھار اور تیزی میں مناسبت ظاہر ہے ۲۰ کف میں تنوین تعظیم کے لیے ہے۔ بمعنی ہاتھ یا ہتھیلی مع انگلیاں والجمع اکف وکفوف کف ۲۱ بنان میں با مع کے معنی میں ہے۔ بنان کے معنی پورے اور انگلیوں کے اطراف کے ہیں اور اس کے انگلیوں کے معنی بھی آتے ہیں۔ پنجہ نیکو وسر انگشتاں پاکیزہ است پس نہ گویند کہ ایں صفت برائے جاریہ نباشد ومناسبت با سوزن آنکہ گویند کف عبارت است از نور دیدن کنارہ جامہ ودوختن وکفتہ القمیص نور دوشکن دامن را گویند کہ آنچہ دراز باشد کفہ است نحو کفۃ الثوب ای حاشیہ آں وسوزن در دن وبیرون جامہ بسر انگشتہا آید ۲۲ فم محرکۃ بفتح الفاء وضمہا وکسرہا الفم من الانسان یعنی منہ اور یہ اصل وضع کے لحاظ سے فوہ ہے اور اس کا تثنیہ فمان اور فموان اور فمیان ہے اور جمع اس کی افواہ ہے باعتبار اصل وضع کے اور افمام اور نسبت کے لیے فموی کہتے ہیں ۲۳ اسنان یہ سن کی جمع ہے بمعنی دانت اور اس کی جمع اسنۃ اور اسن بھی آتی ہے۔ مناسبت با سوزن ظاہر کہ فم او دندانہا ندارد واما مناسبتش بار جاریہ اینکہ آں کنایہ از کثرت حیا است گویا پیش کسے نمی خندد کہ دندانہایش ظاہر شود۔

تَلْدَغُ بِلِسَانٍ نَضْنَاضٍ. وَتَرْفُلُ فِي ذَيْلٍ فَضْفَاضٍ. وَتُجْلَى فِي سَوَادٍ وَبَيَاضٍ. وَتُسْقَى وَلٰكِنْ مِنْ غَيْرِ حِيَاضٍ. نَاصِحَةٌ خُدَعَةٌ. خُبَأَةٌ طُلَعَةٌ. مَطْبُوعَةٌ عَلَى الْمَنْفَعَةِ. وَمِطْوَاعَةٌ فِي الضِّيقِ وَالسَّعَةِ. إِذَا قَطَعْتَ وَصَلَتْ. وَمَتَى فَضَلْتَهَا عَنْكَ انْفَصَلَتْ. وَطَالِمَا خَدَمْتَكَ فَجَمَّلَتْ. وَرُبَّمَا جَنَتْ عَلَيْكَ فَآلَمَتْ وَمَلْمَلَتْ. وَإِنَّ هٰذَا الْفَتَى اسْتَخْدَمَنِيهَا لِغَرَضٍ. فَأَخْدَمْتُهُ إِيَّاهَا بِلَا عِوَضٍ.

الترجمہ والمطالب وہ سانپ کی طرح ہلنے والی زبان سے کاٹتی (ڈستی تھی) اگر جاریہ مراد ہو تو وہ زبان دراز ہے) اور وہ دراز دامن اور کشادہ دامن ہی میں ناز سے چلتی اور ٹہلتی تھی۔ اور وہ سیاہی وسفیدی وسیاہ تاگہ یا سیاہ کپڑا ہیں وہ ظاہر یا جلوہ دی جاتی تھی۔ اور وہ بغیر حوض کے سوئی کا بنانے والا اس کو آگ سے نکال کر پانی میں ڈبوتا ہے نہ کہ حوض میں) سیراب کی جاتی تھی نصیحت کرنے والی یا سینے والی تھی۔ اور وہ بہت دھوکے باز تھی۔ یعنی اوپر کے ابرے کو وہ سیتی ہے۔ اور استر کو چھوڑ دیتی ہے اور بہت چھپنے والی تھی۔ وہ بہت ظاہر ہونے والی یہ اس کے صفات ہیں اور وہ نفع (فائدہ) کی خاطر بنائی گئی تھی۔ اور تنگی وفراخی دوسعت میں وہ بہت تابعدار تھی (تنگی سے اگر سوئی مراد ہے تو اس سے موٹا اور باریک کپڑا ہے اور جب تو اس کو (یعنی کپڑے کو) پھاڑ ڈالے تو وہ جوڑ دے گی (یعنی پیوند کو وہ سی دے گی۔ اور اگر اکثر وہ تیری خدمت کرے گی تو وہ خوب خدمت کا حق ادا کرے گی اور اگر وہ گناہ کرنے پر اُتر آئے تو وہ تجھے غمگین اور بے چین کر دے گی۔ البتہ اس جوان نے اس کو مجھ سے اپنی کسی غرض کے واسطے مانگا تو میں نے بلا عوض اس کو خدمت کے لیے دے دیا۔

تشریح لغات ۱؎ تلدغ لدغ مصدر بمعنی کاٹنا وڈسنا از فتح یقال لدغ لدغاً جبکہ کاٹے ویقال لدغہ بکلامہ جب کہ اُس کو بُرا کہے ۲؎ نضناضۃ بروزن فعلانۃ یہ صفت کا صیغہ ہے۔ وہ سانپ جو اپنی زبان نکال کر خوب ہلائے۔ اور وہ سانپ جو ایک جگہ نہ ٹھہرے۔ اور وہ سانپ جس کا کاٹا ہوا فوراً مر جائے۔ یقال نضنض لسانہ جبکہ وہ زبان ہلائے ۳؎ ترفل از نصر بمعنی ناز وتکبر سے چلنا یقال رفل رفلاً ورفولاً ای تبختر ۴؎ ذیل بمعنی دامن الذیل ما جُرَّ من الثوب والجمع اذیال وذیول واذیل یقال ذال الثوب ذیلاً ای طال حتی مس الارض کنایۃ۔ از خبط طویل یا ازجامہ کہ آزاد وزرد ۵؎ فضفض الوسع من ثوب او عیش یقال فضفض العیش والثوب ای التسع وفضفضہ ای وسعہ بمعنی کشادہ وو سیع میدان ۶؎ تجلی ای تبرز از نصر یقال جلا جلاءً جبکہ ظاہر ہوا اور واضح ہو وجلی الامر جلواً وجلاءً از نصر جبکہ واضح کرے اور ظاہر کرے ۷؎ سواد سیاہی خلاف البیاض از سمع بیاض سفیدی ضد السواد از ضرب یقال باض فلاناً یعنی وہ اس پر سفیدی میں غالب آیا ۸؎ تسقی از ضرب یقال سقی الرجل سقیاً جبکہ وہ پلائے اور کسی کو سیراب کرے۔ ۹؎ حیاض یہ حوض کی جمع ہے اور اس کی جمع احواض بھی آتی ہے۔ یقال حاض الماءُ حوضاً ای جمعہ از نصر ۱۰؎ ناصحۃ از فتح بمعنی ہیتا یقال نصح الثوبَ نصحاً و نصوحاً ای خاطہ اور اگر لونڈی مراد لی جائے تو از فتح بمعنی نصیحت وخیر خواہی وخالص محبت کرنا ۱۱؎ خدعۃ فعلۃ کے وزن پر بمعنی بہت دھوکے کے ہیں از فتح یقال خدع خدعاً جبکہ وہ دھوکا دے سوئی کی مکاری یہ کہ استر کو چھوڑ کر وہ کبھی محض ابرے کو سی دیتی ہے ۱۲؎ خبأۃ یہ بھی فعلۃ کے وزن پر بمعنی امر مخفی از فتح یقال خبأ الشئ یخبأ خبأً جبکہ وہ چھپائے اور پوشیدہ کرے۔ ۱۳؎ طلعۃ یہ بھی فعلۃ کے وزن پر ہے بمعنی بہت ظاہر ہونے والی نکلنے والی از فتح۔ ۱۴؎ مطبوعۃ اسم مفعول کا صیغہ بمعنی ڈھالی گئی۔ از فتح یقال طبع الشئ طبعاً ای عملہ وصورہ وطبع علیہ ای ختم وطبع الدرھم ای نقشہ وطبع الدلو ای ملأھا ۱۵؎ المنفعۃ بمعنی نفع والمنفعۃ ماینتفع بہ والجمع منافع یقال نفعہ یکذا انفع ضد ضرہ از فتح۔ ۱۶؎ مطواعۃ بمعنی بہت تابعدار اور یہ طوع سے ماخوذ ہے۔ جو کرہٌ کی نقیض ہے یقال طاع لہ طوعاً ای انقاد از نصر۔ ۱۷؎ الضیق بالکسر بمعنی تنگی یہ وسعت کی ضد ہے یقال ضاق ضیقاً ای ضد اتسع والضیقۃ یستعمل فی الفقر والبخل والغم ۔۔۔۔ از ضرب۔ ۱۸؎ والسعۃ یہ ضیق کی ضد ہے۔ بمعنی کشادہ یقال وَسِعَ یسع سَعَۃً وسِعَۃً از سمع ۱۹؎ قطعت قطع مصدر بمعنی قطع کرنا وقطع تعلق کرنا از فتح یقال قطع الشئ قطعاً ای فصلہ از فتح۔ ۲۰؎ وصلت یہ وصل سے ہے بمعنی لمنا یقال وصل الشئ بالشئ وصلاً وصِلَۃً وَصُلَۃً جبکہ وہ جوڑے اور جمع کرے ووصلہ بالف جبکہ وہ احسان کرے از ضرب ۲۱؎ فصلتها یہ فصل سے ہے بمعنی جدا کرنا یقال فصل القوم عن مکان کذا وانفصلوا ای فارقوہ از ضرب ۲۲؎ انفصلت از انفعال انفصال مصدر بمعنی جدا ہونا ویقال انفصل عنہ، بمعنی جدا کر دن۔ ۲۳؎ خدمتک از نصر وضرب بمعنی خدمت کرنا یقال خدمہ، خدمۃ ای اعمل لہ فھو خادم والجمع خدام وخَدَمٌ۔ ۲۴؎ فجملت از باب تفعیل بمعنی اچھا کرنا وجمیل بنانا واصلہ جُمِلَ جمالاً ای صار جمیلا از کرم والمراد زینتک بلبس الثوب ۲۵؎ جنت از جنایت بمعنی گناہ کرنا۔ از ضرب یقال جنیٰ جنایۃ جبکہ گناہ کرے ۲۶؎ قالمت از افعال اس کا مصدر ایلام ہے بمعنی تکلیف دینا وغمگین کرنا ۲۷؎ ملمت

از بعثریہ مُل سے ماخوذ ہے۔ بمعنی بے قرار کرنا یقال مَلَّ مَلًّا جبکہ اس کو ملال لاحق ہو، یا وہ مرض یا غم کی وجہ سے تڑپے ومَلَّ الشئ جب کہ وہ چیز کو الٹ پلٹ کرے۔ ومَلَّ المحمومُ جبکہ بخار زدہ تلملائے۔ ویقال ملل جبکہ وہ تیز دوڑے۔ وملله المرضُ جبکہ اس کو مضطرب و بے قرار کر دے، اور یہی معنی اخیر یہاں مراد ہیں۔ ۲۷ استخدم از استفعال اس میں سے ت طلب کے لیے ہے بمعنی خدمت پر دینا و مانگنا اور یہاں اخیر معنی مراد ہیں ۲۸ لغرض بمعنی غرض وحاجت والجمع اغراض یقال غرض الیہ غرضا ای اشتاق وغرض منہ ای ضجر وملّ از سمع ۲۹ عوض بمعنی بدلہ ومعاوضہ والجمع اعواض یقال عاض فلانا من کذا وعوضا وعاضا وعاوضہ بمعنی اعطاہ عوضا ای بدلا وتعوض واعتض عن کذا ای اخذ العوض عنہ از نصر۔

عَلٰی اَنْ یَّجْتَنِیَ نَفْعَهَا۔ وَلَا یُکَلِّفُهَا اِلَّا وُسْعَهَا۔ فَاَوْلَجَ فِیْهَا مَتَاعَهٗ۔ وَاَطَالَ بِهَا اسْتِمْتَاعَهٗ ثُمَّ اَعَادَهَا اِلَیَّ وَقَدْ اَفْضَاهَا۔ وَبَدَلَ عَنْهَا قِیْمَةً لَا اَرْضَاهَا۔ فَقَالَ الْحَدَثُ اَمَّا الشَّیْخُ فَاَصْدَقُ مِنَ الْقَطَا۔ وَاَمَّا الْاِفْضَاءُ فَفَرَّطَ عَنْ خَطَاءٍ۔ وَقَدْ رَهَنْتُهٗ۔ عَنْ اَرْشِ مَا اَوْهَنْتُهٗ۔ مَمْلُوْکًا لِیْ مُتَنَاسِبَ الطَّرَفَیْنِ۔ مُنْتَسِبًا اِلَی الْقَیْنِ۔ نَقِیًّا مِنَ الدَّرَنِ وَالشَّیْنِ یُقَارِنُ مَحَلُّهٗ سَوَادَ الْعَیْنِ۔

الترجمہ والمطالب

مگر اس شرط پر کہ وہ اس لونڈی سے نفع اٹھائے مگر اس کی طاقت سے وہ اس کو زیادہ تکلیف نہ دے۔ اس پر اس نے اپنا تاگہ اس میں ڈال کر اس نے اس سے بہت فائدہ اٹھایا۔ اور اگر جاریہ ہے تو اس سے مراد جماع ہے) مگر اس کو بنا کر (اس کا مکواون کہ) توڑ کر) مجھے واپس کرنے لگا۔ اور اس نے اس کے عوض ایسی رقم دینی چاہی جس پر میں راضی نہیں ہو سکتا تھا۔ اس پر نوجوان بولا۔ کہ یہ بڑے میاں (شیخ صاحب) قطا سے بھی زیادہ سچے ہیں۔ مگر مجھ سے ان کا ناکہ غلطی سے ٹوٹ گیا ہے۔ اور میں نے دیت پاتا دان کے بدلے میں اس کے پاس اپنا ایک غلام رہن (گروی) رکھ دیا ہے۔ جس کی دونوں طرفیں برابر ہیں۔ یعنی شریف المنسب ہے۔ اور وہ قین (یعنی) لوہار یا قبیلہ قین) کی طرف منسوب ہے۔ اور وہ عیب اور میل وکچیل سے پاک وصاف ہے۔ اور وہ آنکھ کی پتلی کی برابر رہتا ہے۔ یعنی بہت ہی وہ بارعب اور جلالت والا ہے۔

تشریح لغات

۱ یجتنی از افتعال بمعنی میوہ چننا اس سے مراد نفع اٹھانا ہے یقال اجتنی الثمر جبکہ وہ میوہ چنے اور توڑے۔ ۲ نفعہا مصدر بمعنی فائدہ ونفع خیر جو مطلوب تک پہنچنے کا ذریعہ ہو ۳ وسعہا محرکۃ بفتح الواو وکسرہا وضمہا بمعنی طاقت یقال لیس فی وسعہ ان یفعل کذا یعنی وہ اس کے کرنے پر قادر نہیں۔ ۴ اولج از افعال ایلاج مصدر بمعنی داخل کرنا یقال اولجہ ایلاجا جبکہ وہ داخل کرے ۵ متاعہ بمعنی اسباب ای کل ما ینتفع بہ من عروض الدنیا قلیلا او کثیرا سوی النقدین والجمع امتعۃ وجمع الجمع اماتع واماتیع واصلہ متع الشئ متوعا ای طال وامتد از فتح ۶ استمتاعہ از استفعال بمعنی نفع اٹھانا اس میں سے ت طلب کے لیے ہے یقال استمتع بکذا او من کذا۔ یعنی وہ مدت تک فائدہ اٹھائے واستمتع بمالہ جبکہ وہ آسودگی کے ساتھ زندگی بسر کرے۔ ۷ اعاد از افعال اور یہ عود سے مشتق ہے بمعنی لوٹانا یقال اعاد الامر او الکلام جبکہ وہ لوٹائے اور دہرائے۔ ۸ افضاہا۔ از باب افضال اور یہ مفضاۃ سے مشتق ہے۔ بمعنی دو راستوں کو ایک کرنا۔ اور وسیع کرنا۔ یقال فضی الشئ فضاءً وفضوا ای اتسع وافضی المکان وافضاہ ای اتسع وسّعہ۔ اور یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔ وافضی الیہا ای وصل ودخل از نصر ۹ قیمۃ قام کا اسم نوع ہے بمعنی قیمت والجمع قیم۔ ۱۰ الحدث محرکۃ بمعنی جوان والجمع احداث وحدثان یقال حدث الامر حدوثا ای وقع از نصر وحدث حداثۃ وحدوثا ضد قدم بابہ از کرم ۱۱ فاصدق من القطا۔ قطا یہ ایک پرندہ ہے جب یہ اڑتا ہے اور چیختا ہے تو یہ قطا قطا کہتا ہے یا تو یہ خود اپنا نام لیتا ہے۔ یا اس لیے کہ یہ پانی کو دیکھ کر بولتا ہے۔ اور اس معاملہ میں ہمیشہ سچا اترتا ہے۔ یا اس لیے کہ اس کی چال میں بھاری پن ہوتا ہے۔ اب یہ سچ میں

ضرب المثل ہوگئی ہے۔ اور عرب والے اس کو سچا جانتے ہیں [۱۲] الاقضاء بمعنی مقضاۃ کرنا یعنی دونوں راستوں کو ایک کرنا۔ وقد مر تحقیقہ [۱۳] فرط۔ بمعنی سبق یقال فرط فرطا ای سبق وتقدم از نصر [۱۴] خطا یہ صواب کی ضد ہے یقال خطی خطاء وخطأ ای ضد اصاب از سمع۔ [۱۵] رہنۃ رہن بمعنی گروی کرنا یقال رھن الشئ فلانا او عند فلان رھنا ای وضعہ عندہ تامینا للدین از فتح۔ [۱۶] ارش، بالفتح بمعنی دیت فقاوان یقال ارشہ ارشا ای اعطاہ دیۃ از نصر [۱۷] او ہنۃ ای افسدتہ وہن مصدر بمعنی کمزور وضعیف وسست والوھن الضعف من حیث الخلق یقال وھنہ وھنا او ھنہ ای افسدہ از ضرب [۱۸] مملوکا یہ رہنہ کا مفعول بہ ہے مفعول کا صیغہ یہ ملک سے ہے از ضرب بمعنی غلام والجمع مماليک [۱۹] متناسب الطرفین جو شخص کہ ماں باپ دونوں طرف سے شریف النسب ہو اور سلائی کے دونوں جانب برابر ہوتے ہیں اور دونوں معنی یہاں لگ سکتے ہیں [۲۰] القین بمعنی لوہار اور یہ قبیلہ کا نام بھی ہے۔ جو بنی اسد ہے اور اوّل تو سلائی سے مناسبت ہے اور دوسرے معنی غلام سے وابستہ ہیں [۲۱] نقیا صاف ستھرا والجمع نقاء وانقیاء نقواء [۲۲] الدرن محرکۃ بمعنی میل والجمع ادران یقال درن الثوب درنا ای علاہ الوسخ از سمع [۲۳] الشین بمعنی عیب یقال شانہ شینا ای ضد زانہ از ضرب [۲۴] یقارن از باب مفاعلت مقارنۃ مصدر بمعنی نزدیک ہونا [۲۵] محل بمعنی اُترنا واُترنے کی جگہ والجمع محالّ اور یہ حلول سے مشتق ہے۔ از نصر وضرب یقال حل المکان وبالمکان حلا وحللا وحلولا۔ جبکہ وہ اُترے ورحل بہ فی المکان جبکہ وہ اتارے۔ [۲۶] سواد العین بمعنی پتلی (یعنی آنکھ کا سیاہ حصہ) ویقال سواد القلب یعنی دل کا سیاہ نقطہ وسواد العسکر یعنی لشکر وسامان فوج۔ وسواد الناس یعنی عام آدمی وسواد اللیل یعنی پوری رات۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم۔

يُفْشِي الْإِحْسَانَ ۔ وَيُنْشِئُ الْإِسْتِحْسَانَ ۔ وَيُغْذِي الْإِنْسَانَ ۔ وَيَتَحَامَى اللِّسَانَ ۔ إِنْ سُوِّدَ جَادَ ۔ إِنْ دَسَّحَ أَجَادَ ۔ وَإِذَا رُوِّدَ وَهَبَ الزَّادَ ۔ وَمَتَى اسْتُزِيدَ زَادَ ۔ لَا يَسْتَقِرُّ بِمَغْنًى ۔ وَكُلَّ مَا يَنْكِحُ إِلَّا مُثْنًى ۔ يَسْحُو بِمَوْجُودِهِ ۔ وَيَنِيمُو عِنْدَ جُودِهِ ۔ وَيَنْقَادُ مَعَ قَرِينَتِهِ ۔ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ مِنْ طِينَتِهِ ۔ وَيُسْتَمْتَعُ بِزِينَتِهِ ۔ وَإِنْ لَمْ يُطْمَعْ فِي لِينَتِهِ ۔ فَقَالَ لَهُمَا الْقَاضِي إِمَّا أَنْ تُبِينَا إِلَّا فَبِينَا ۔ فَابْتَدَرَ الْغُلَامُ وَقَالَ

أَعَارَتْنِي إِبْرَةً لِأَرُمَّ فُوًا طَمَّارًا عَفَّاهَا الْبِلَى وَسَوَّدَهَا

الترجمہ والمطالب وہ نیکی ظاہر کرتا ہے اور خوبی پیدا کرتا ہے۔ اور وہ آنکھ کی پتلی کو غذا پہنچاتا ہے۔ اور وہ زبان کو محفوظ رکھتا ہے۔ اگر اس کو سیاہ کیا جائے (یا سردار کیا جائے) تو وہ بخشش کرے گا اور اگر جب وہ نشان کرتا ہے تو خوب کرتا ہے اور جب اس کو توشہ دیا جائے تو وہ اس کو ہبہ کر دے گا۔ اور جب اس سے زیادتی چاہی جائے تو وہ زیادہ کرے گا کبھی وہ ایک جگہ (یا ایک مکان) میں قرار نہیں پکڑتا اور دو سے علاوہ وہ بہت کم نکاح کرتا ہے۔ اور جو کچھ بھی اس کے پاس موجود ہوتا ہے۔ وہ اس کو بخشش دیتا ہے۔ اور وہ بخشش کے وقت بلند ہو جاتا ہے۔ وہ اپنی بیوی (یعنی سرمہ دانی) کا تابعدار رہتا ہے۔ اگرچہ وہ اس کی سرشت (یعنی جنس سے) نہیں ہے۔ اور اس کی زینت سے فائدہ حاصل کیا جاتا ہے۔ اگرچہ اس کے نرم ہونے کی کوئی امید نہیں ہوتی۔ یہ سُن کر قاضی نے ان دونوں سے یہ کہا کہ تم صاف صاف کہو، ورنہ تم دونوں چلے جاؤ۔ اس پر لڑکا جھپٹا اور یہ کہنے لگا۔ اُس نے مجھے ایک سوئی ایسی گدڑی میں رفو کرنے کے لیے مستعار دی تھی جسے کہنگی نے پرانا اور سیاہ کر دیا تھا۔

شرح لغات [۱] یفشی از باب افعال افشاء مصدر بمعنی ظاہر کرنا ویقال افشاہ ای اظہرہ واصلہ فشی الشئ فشوا فسودا وفشیا ای ظہر۔ از نصر [۲] ینشی از باب افعال انشاء مصدر بمعنی پیدا کرنا یقال انشأ اللہ الشئ جبکہ وہ پیدا کرے وایجاد

کرنا۔ یقال انشاء الشئ جب کوئی چیز پیدا کرے۔ وانشاء الحدیث او الکلام جب کہ وہ وضع کرے اور ابتدا کرے وضع علم الانشاء وانشاء اللہ الخلق۔ جب کہ شروع کرے وانشاء ہ انشاءً پرورش کرنا۔ ۳ الاستحسان مصدر بمعنی اچھا جاننا از استفعال اس میں سہ طلب کے لیے ہے۔ یقال استحسنہ جبکہ وہ اس کو اچھا جانے۔ ۴ یغذی از باب افعال اغذاء مصدر بمعنی غذا دینا۔ واصلہ غذا ہ غذوًا ای اعطاہ غذاءً از نصر وا لجمع اغذیۃ ۵ اُناسی الانسان بالکسر بمعنی پتلی والجمع اناسی واناس وانا سیۃ یقال انسان العین۔ یعنی آنکھ کی پتلی اور بعضوں نے یہ فرق کیا ہے کہ انسان بالکسر بمعنی پتلی و آدمی و با لفتح بمعنی پتلی۔ اور لغت میں یہ فرق کسی نے بھی نہیں بیان کیا۔ واللہ اعلم ۶ تحامی از باب تفاعل تحامی مصدر اور یہ حمایت سے ماخوذ ہے بمعنی حفاظت کرنا و نگاہ رکھنا۔ وبچانا۔ یقال تحاماہ ای اجتنب عند دحماہ من الناس حمیۃ وحمیا وحمایۃ ای منعہ منہم ازضرب وحمی حمیۃ من الشئ ای انف ان یفعلہ از سمع ۷ اللسان بمعنی زبان یہ مذکر اور مونث ہے۔ مگر زیادہ تر اس کا استعمال مذکر میں ہوتا ہے والجمع السنۃ والسن ولسن ولسانات ۸ سُودد از باب تفعیل اور یہ سیادت سے ماخوذ ہے بمعنی سرداری از نصر اور سواد سے ماخوذ ہو تو اُس کے معنی سیاہی ہیں از سمع اور یہ ہی اخیر معنی یہاں مراد ہیں۔ یُقال سَوَّدَہٗ جبکہ اس کو وہ سردار بنائے۔ وسَوَّدَ الشئُ جبکہ وہ کالا کرے۔ ۹ جاد، یہ جود سے مشتق ہے۔ بمعنی سخاوت کرنا۔ یقال جاد جُودًا علیہ۔ جب کہ وہ بخشش کرے۔ از نصر ۱۰ وسم، یہ وسم سے ماخوذ ہے بمعنی علامت کرنا و نقش کرنا و نشان کرنا از ضرب ۱۱ اجاد از باب افعال بمعنی اچھا کرنا وعدہ کرنا۔ و مِنہ الجَیِّد۔ ۱۲ زوّد از باب تفعیل بمعنی توشہ دیا جائے۔ اور یہ زاد سے مشتق ہے، واصلہ یقال زاد زودًا ای اتخذ الزاد وازادہ وزوّدہ ای اعطاہ الزاد وتزود ای اتخذ الزاد واستزاد منہ ای طلب زادًا از نصر وزاد زیادۃً زَیدًا وزیدًا وزیادۃً ومزیدًا وزبدانًا ای نماءً ونماءً اور یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے از ضرب ۱۳ الزاد بمعنی توشہ وزاد راہ والجمع اَزوِدَۃٌ واَزوادٌ ۱۴ استزید از باب استفعال بمعنی زیادہ طلب کرنا۔ یقال استزادہ جبکہ زیادہ طلب کرے۔ ۱۵ زاد از ضرب یقال زاد یزید زَیدًا وزیدًا وزیادۃً ومزیدًا وزبدانًا جب کہ بڑھے اور زیادہ ہو۔ وزاد الشئُ جب کہ وہ بڑھائے اور زیادہ کرے۔ وزاد فلانٌ جب کہ وہ زیادہ دے ۱۶ لایستقر از باب استفعال استقرار مصدر بمعنی ٹھیرے وقیام کرے۔ بمعنیٰ بمعنی گھر و مکان۔ والجمع مغانٍ ۱۸ ینکح از ضرب و فتح نکاح مصدر یقال نکح المرأۃ نکاحًا ونکحًا جب کہ وہ عورت سے شادی کرے ونکحت المرأۃ یعنی عورت کا شادی کرنا ۱۹ مثنیٰ بمعنی دو اور یہ غیر منصرف ہے۔ اور مذکر و مونث کے لیے برابر ہے ۲۰ یسخو از باب نصر اس کا مصدر سخاوت ہے۔ بمعنی سخاوت کرنا ۲۱ قرینۃ، یہ قرین کا مونث ہے بمعنی ہم نشین وہم سفر اور بیوی اس لیے کہ وہ خاوند کے ساتھ ہمیشہ رہتی ہے۔ ۲۲ طینۃ بمعنی عادت وطبیعت (جبلت) اور یہ طین سے ماخوذ ہے جس کے معنی مٹی کے ہیں۔ ویقال طانہ اللہ علی الخیر طینًا ای جبلہ علیہ از ضرب ۲۳ یتمتع از باب استفعال استمتاع مصدر بمعنی حاصل کرنا۔ اور یہ ماخوذ متعہ سے یقال استمتع بکذا وعن کذا جبکہ وہ مدت تک فائدہ اٹھائے ۲۴ لم یطبع طبع مصدر بمعنی لالچ کرنا از باب سمع یقال طمع فی الشئ و بالشئ طمعًا وطماعًا ای حرص علیہ ۲۵ لینۃ یہ خشونت کی ضد ہے بمعنی نرمی یستعمل فی الاجسام ثم یستعار للخلق فیقال ہو خشنٌ وہو لینٌ ذمًا ومدحًا از ضرب ۲۶ تبینا از باب افعال بانت مصدر بمعنی ظاہر ہونا وظاہر کرنا اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے۔ ۲۷ فبینا اس کا مصدر بین ہے از ضرب بمعنی جُدا ہونا۔ ۲۸ ابتدر از باب افتعال بمعنی سبقت کرنا یقال ابتدر القومُ اَمرَ ا یعنی بعض کا بعض سے سبقت کرنے کے لیے بڑھنا ۲۹ عاریۃ از باب افعال یہ رعایت سے ماخوذ ہے بمعنی مانگی ہوئی چیز لبنا ۳۰ ابرۃ بالکسر بمعنی سوئی والجمع اِبَرٌ وابارٌ وابرۃٌ ۳۱ لارقو۔ رقو مصدر ہے از نصر یقال رقا الثوبُ ای اصلحہ وخاطہ درفاہ ای سکن رعبہ وسدّ فاقتہ اور فواس طرح کپڑے کو سینا کہ اس کا عیب جاتا رہے۔ ۳۲ اطمار ایہ طمر کی جمع ہے بمعنی پرانا کپڑا اور وہ جو کسی چیز کا مالک نہ ہو اور یہاں اس سے مراد گدڑی ہے ۳۳ عفا از نصر بمعنی مٹانا یقال عفی اللہ عنہ یعنی گناہوں کو اس نے معاف کر دیا وعفا الریح الاثر ای محتہ، وعفا یعفو عفوًا عنہ ولہ دونہ وعفا عن ذنبہ یعنی درگذر کرے۔ اور معاف کرے اور سزا کو چھوڑ دے ۳۴ ابلیٰ بالکسر مقصودًا بمعنے کہنگی و پرانہ و بوسیدہ ۳۵ مودھا از باب تفعیل اور یہاں یہ سواد سے مشتق ہے۔ بمعنی سیاہ و کالا کرنے کے ہیں وقد مرّ تحقیقہ۔

فَانْخَرَمَتْ فِي يَدِي عَلَى خَطَاءٍ
بِأَرْشِهَا إِذَا رَأَى تَأَوُّدَهَا
وَاعْتَاقَ مِيلِي رَهْنًا لَدَيْهِ وَنَا
تَقْصُرُ عَنْ أَنْ تَفُكَّ مِرْوَدَهَا

مِنِّي لَمَّا جَذَبْتُ مِقْوَدَهَا
بَلْ قَالَ هَاتِ إِبْرَةً تُمَاثِلُهَا
هِيكَ بِهَا سُبَّةً تَزَوَّدَهَا
فَاسْبُرْ بِذَا الشَّرْحِ غَوْرَ مَسْكَنَتِي

فَلَمْ يَرَ الشَّيْخُ أَنْ يُسَامِحَنِي
أَوْ قِيمَةً بَعْدَ أَنْ تُجَوِّدَهَا
فَالْعَيْنُ مَرْهَى لِرَهْنِهِ وَيَدِي
وَارِثٌ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ تَعَوُّدَهَا

الترجمة والمطالب پس میری غلطی سے تاگہ کھینچتے وقت اوس کا ناکہ (سوراخ) ٹوٹ گیا بوڑھے نے جب اس کا ٹوٹا ہوا ناکہ دیکھا تو وہ تاوان (ڈانڈ) لے کر نرمی برتنے پر آمادہ نہ ہوا بلکہ وہ کہنے لگا کہ یا تو اس جیسی لا اور یا کھری (پوری) قیمت ادا کر اور اوس نے ایک میری سلائی کو بطور رہن اپنے پاس روک لیا۔ اب یہ ایک ہی شرمناک واقعہ تیرے لیے کافی ہوگا۔ پس میری آنکھ اس کے رہن پڑ جانے کے باعث بے سرمہ ہے اور میرا ہاتھ اوس کی سلائی کے چھڑانے سے عاجز ہے۔ آپ اس بیان سے میری فقیری کی انتہا ملاحظہ فرمایئے (آزمایئے) اور جو شخص اس فقر و فاقہ کا عادی نہ ہو اوس پر رحم فرمایئے (یعنی مجھ پر)

تشریح لغات ۱ انخرمت از باب انفعال بمعنی انکسرت وانشقت انخرام بمعنی ٹوٹنا ٹوٹ جانا یہ لازم ہے نصر سے بمعنی سوراخ کرنا و توڑنا وشگاف ڈالنا یقال خرم الابرۃ جبکہ سوئی کے ناکے توڑ ڈالے وخرم عن الطریق جبکہ وہ راستہ سے ہٹ جائے ۲ خطأ گناہ اور بقول بعضے غیر ارادی گناہ وغلطی از سمع ۳ جذبت جذب مصدر از ضرب بمعنی کھینچنا یقال جذبہ جذبًا واجتذبہ الیہ جبکہ وہ اس کو کھینچے ۴ مقود بمعنی دھاگہ وتاگہ وبمعنی مہار وجانور کے کھینچنے کی رسی والجمع مقاود ۵ ارش بمعنی دیت وتاوان اور بدلہ نفس اور کسی شئی کا بدلہ اور زخم کا بدلہ یقال ارشہ ارشًا ای اعطاہ الدیۃ از نصر ۶ تاودہا بمعنی کجی وٹیڑھا پن اور یہ اود سے مشتق ہے یقال اود اودًا وتاودًا ای اعوج از سمع ۷ تماثلہا از باب مفاعلت اس کا مصدر مماثلت ہے یقال ماثلہ مماثلۃ جبکہ مشابہت دے وماثلہ بفلان جبکہ تشبیہ دے اور یہ مثل سے ماخوذ ہے۔ یقال مثل فلانا مثولا جبکہ مانند ہوئے از نصر ۸ قیمۃ۔ یہ قام کا اسم نوع ہے بمعنی ما یقوم بہ الشئی والجمع قیم ۹ تجود از باب تفعیل بمعنی اچھا بنانا وخوبصورت بنانا یقال جود الشئی جبکہ خوبصورت بنائے وجود القاری جبکہ وہ فن تجوید کے لحاظ سے پڑھے ۱۰ اعتاق از باب افتعال اعتیاق مصدر بمعنی اپنے نفع کے لیے کسی کو روکنا یقال عاقہ عوقًا وعوقًا تعویقًا ای جلسہ از نصر ۱۱ میلی بالکسر بمعنی سرمہ لگانے کی سلائی والجمع امیال وامیل ومیول ۱۲ نابیک بمعنی حسبک وکافیک اور یہ تعجب کا صیغہ ہے جو مدح کے لیے موضوع ہے۔ اور یہاں پر یہ تعجب کے لیے استعمال ہے جس سے مبالغہ بھی سمجھا جاتا ہے ۱۳ سُبَّۃ بمعنی عار وعیب اور وہ شخص جس کو لوگ بہت زیادہ برا کہیں یقال سبہ سبًا ای شتم شتمًا از نصر ۱۴ تزودہا از باب تفعل تزود مصدر بمعنی توشہ لینا اور یہ زود سے مشتق ہے۔ بمعنی توشہ لینا ۱۵ مرہی یہ صفت کا صیغہ ہے۔ فعلی کے وزن پر وہ آنکھ جو سرمہ نہ لگانے کی وجہ سے خراب ہو گئی ہو یقال ذھب العین مرھا ای فسدت وابیضت بواطن اجفانہ ترک الکحل از سمع والمراۃ المراھی التی لا تکحل ۱۶ تفک فک مصدر بمعنی چھوڑنا یقال فک الاسیر فکًا وفکاکًا وفکاکًا جبکہ وہ قیدی کو چھوڑے از نصر ۱۷ مرودہا بالکسر بمعنی وہ سلائی جس سے سرمہ لگایا جائے والجمع مراود واصلہ راو یرود ریادًا ای دار وجاء وذہب فی طلب الشئی والمیل ایضا تجئی وتذہب الی الید ۱۸ فاسبر سبر مصدر بمعنی آزمانا یقال سبر الجرح او اسبر الماء جبکہ وہ گہرائی کی آزمائش کرے۔ واسبر الامر جبکہ وہ تجربہ کرے اور آزمائش کرے ویقال ہذہ مفازۃ لا سبر یعنی اس بیابان کی وسعت کا اندازہ معلوم نہیں ۱۹ غور بمعنی گہرائی وگڑھا وغار وپست زمین ویقال فلان بعید الغور یعنی فلان نہایت باریک بین ہے وعرفت غور المسئلۃ یعنی میں نے مسئلہ کی حقیقت جان لی ۲۰ مسکنتی بمعنی فقیری وذلت وکمزوری ۲۱ وارث یہ وادی اور یائی دونوں طرح پر مستعمل ہے۔ یقال رثا المیت یرثو رثوا ورثی یرثی یرثی رثیًا ورثاءً ورثایۃً ومرثاۃ ومرثیۃ جبکہ وہ میت کو روئے اور اس کے محاسن شمار کرے

اور مرثیہ کے اشعار کہے ویقال رثی لہ جبکہ وہ رحم کرے از نصر وضرب تعوّد از باب تفعل تعود مصدر بمعنی عادی ہونا و بیمار پرسی کرنا یقال تعوّد المریض تعوّداً جبکہ وہ بیمار پرسی کرے و تعوّد الشئ جبکہ وہ اس کا عادی ہو اور یہاں یہ ہی اخیر معنی مراد ہیں۔

فَاَقْبَلَ الْقَاضِیْ عَلَی الشَّیْخِ وَقَالَ اِیْهِ۔ بِغَیْرِ تَمْوِیْهِ۔ فَقَالَ ؎

اَقْسَمْتُ بِالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَمَنْ ۔ ضَمَّ مِنَ النَّاسِکِیْنَ خَیْفُ مَنٰی ۔ لَوْ سَاعَفَتْنِی الْاَیَّامُ لَمْ تَرَنِیْ
مُرْتَهِنًا هِیْلَهُ الَّذِیْ رَهَنَا ۔ وَلَا تَصَدَّیْتُ اَبْتَغِیْ بَدَلًا ۔ مِنْ اِبْرَةٍ غَالَهَا وَلَا ثَمَنَا
لٰکِنَّ قَوْسَ الْخُطُوْبِ تَرْشُقُنِیْ ۔ بِمُصْمِیَاتٍ مِنْ هٰهُنَا وَهُنَا ۔ وَخُبْرُ حَالِیْ کَخُبْرِ حَالَتِهٖ
ضُرًّا وَّبُؤْسًا وَغُرْبَةً وَّضَنًی ۔ قَدْ عَدَّلَ الدَّهْرُ بَیْنَنَا فَاَنَا ۔ نَظِیْرُهٗ فِی الشَّقَاءِ وَهُوَ اَنَا
لَا هُوَ یَسْطِیْعُ فَکَّ مِرْوَدِهٖ ۔ لَمَّا غَدَا فِیْ یَدَیَّ مُرْتَهِنَا

الترجمۃ والمطالب

پس قاضی بوڑھے کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا کہ بغیر جھوٹ ملائے تم سچ سچ بتاؤ۔ اس پر بوڑھا بولا میں مزدلفہ اور اون حاجیوں کی جو مقام خیف منیٰ میں جمع ہوتے ہیں قسم کھاتا ہوں کہ اگر زمانہ میری مدد کرتا تو آپ ہرگز مجھے اوس سلائی کا مرتہن نہ پائے جو اوس نے رہن رکھ لی ہے اور میں ہرگز اوس ٹوٹی ہوئی سوئی کا بدلہ یا قیمت چاہتا ہوا تمہارے سامنے نہ آتا۔ لیکن میں کیا کروں حوادثات کی کمانیں (ادہر اور اُدہر (یعنی ہر طرف سے) مجھ پر برسا رہے ہیں میری حالت تکلیف اور سختی مسافرت اور کمزوری میں اس جوان جیسی ہی ہے زمانہ نے ہمارے درمیان خوب انصاف سے کام لیا یعنی میں بدبختی میں اوس کی مثال ہوں اور وہ میری مثال ہے نہ وہ میرے پاس سلائی رہن ہو جانے کے بعد اُوس کے چھڑانے کی طاقت رکھتا ہے۔

تشریح لغات

۱ آیہ یہ اسم فعل ہے بمعنی زیادہ بات کا دریافت کرنا کچھ اور کہو یا کرو یا سناؤ یا یہ فعل ہے بمعنے بات الحدیث۔ ۲ تمویہ تمویہ کے معنی ملمع سازی اور کذب کی آمیزش کے ہیں یقال موّہ الشئ بماء الذہب او الفضۃ ونحوہما یعنی سونے یا چاندی کا پانی چڑھانا وموّہ علیہ الامر او الخبر یعنی جھوٹی بات خلاف واقعہ سنانا۔ ۳ بالمشعر الحرام موضع عبادت) حرام بمعنی محترم جس کو ہمارے یہاں یادگار کہتے ہیں۔ اور مشعر الحرام سے مراد مزدلفہ ہے اور اس کو مشعر بھی کہتے ہیں اس واسطے کہ حج کے علامات سے ہے اور حج کے علامات کو مشاعر کہتے ہیں اور منسک بدنتہ کے ذبح کرنے کی جگہ ۴ ضم الخ ضم از نصر بمعنی جمع کیا ۵ الناسکین یہ ناسک کی جمع ہے بمعنی عبادت کرنے والا وافعال حج ادا کرنے والا اور اس کی جمع نُسّاک بھی آتی ہے یقال نسک الرجل نسکاً ونسکاً ونُسکاً ونسوکاً ونَسَکَۃً ومَنسِکاً جبکہ وہ عابد وزاہد ہو ونسک للہ تعالیٰ یعنی اُوس نے خالصاً لوجہ اللہ عبادت کی اور خالصاً لوجہ اللہ ذبح کیا ثم خص باعمال الحج از نصر اور من الناسکین یہ من کا بیان ہے ۶ اور خیف یہ ضم کا فاعل ہے۔ خیف بالفتح یہ مسجد کا نام ہے جو منیٰ میں ہے اور اس کے اصلی معنی مکان نشیب از کوہ وجائے بلند از آب رو کے ہیں ۷ ساعفتنی مساعفت مصدر از باب مفاعلت بمعنی مدد کرنا وموافق ہونا وکامیاب کرنا یقال ساعفہ جب کہ وہ اوس کی موافق کرے اور مدد دے ۸ الایام یہ یوم کی جمع ہے بمعنی دن و وقت اور اس کی جمع الجمع ایا دیم آتی ہے۔ ۹ رہنا یہ مصدر ہے از فتح بمعنے گروی رکھنا یقال رہن الشئ فلانا وعند فلان جب کہ وہ گروی رکھے ورہن الشئ جبکہ وہ ہمیشہ رہے ورہن الشئ جبکہ وہ ہمیشہ رکھے ورہن بالمکان جب کہ وہ اقامت کرے ۱۰ تصدیت از باب تفعل بمعنی درپے ہونا واصلہ الصدیٰ وہو صوت یرجع الیک کل مکان صقیل کالجبل یقال صدا صدواً بیدیہ وصدّی تصدیۃ ای صفق وقیلہ اصلہ من الصدو اور یہ اصل میں تصددت تھا خلاف قاعدہ دال کو یاء سے بدل لیا ۱۱ غالہا۔ غول مصدر از نصر بمعنی ہلاک وتباہ کرنا یقال غالہ یغولہ غولاً جبکہ اس کو ہلاک کرے ۱۲ ثمنا محرکۃ بیع شدہ چیز کا بدلہ وقیمت والجمع اثمان واثمنۃ واثمن ۱۳ قوس بمعنی کمان اور یہ مؤنث

ہے۔ اور کبھی مذکر بھی استعمال کرتے ہیں اور اس کی تصغیر قُوَیسَۃٌ اور قُوَیسٌ آتی ہے والجمع قِسِیٌّ وقُسِیٌّ واقواسٌ وقیاسٌ واَقواسٌ واقیاسٌ ۱۴ الخطوب یہ خَطْبٌ کی جمع ہے اور یہ مصدر ہے بمعنی حالت ومعاملہ خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا اور عموماً بڑے ناپسندیدہ معاملہ کے لیے مستعمل ہے ۱۵ ترشقنی رشق مصدر بمعنی تیر مارنا یقال رشقیہ رشقاً ای رماہ بہ از نصر ۱۶ بمصمیات وہ تیر جو نشانہ پر ٹھیک پہنچے اور خطا نہ کرے اور یہاں اصل عبادت یہ ہے ای بسہام مصمیات ویقال اصمی الصید ای رماہ فقتلہ مکانہ وصمی الامر فلانا صمیانا ای حلّ از ضرب ۱۷ ہہنا وہنا از ضرب ای از اینجا وآنجا والمراد منہ من کل جانب خبر ۱۸ بالضم مصدر بمعنی امتحان وآزمائش واندرونی حالت یقال خبرتہ خبراً وخبرۃً ای اعلمتہ الخبر از نصر وخبر الشئ خبراً وخبرۃً ای اعلمہ عن تجربتہ از نصر وخبر الشئ وبالشئ خبرا ای علم بحقیقۃ فھو خبیرٌ والجمع خبراءُ وفی التنزیل واللہ خبیر بما تعملون از کرم ۱۹ ضُرّاً بالضم بمعنی ضرر ونقصان وبری حالت بوجہ مال کے نہ ہونے علم وفضل کے نہ ہونے کے ہو اور یہ نفع کی ضد ہے یقال ضرّہ اللہ ضرّاً ای جلب اللہ الضرّ الیہ از نصر والضرّاءُ یقابل بالسراء والنعماء ۲۰ بؤساً بالضم بمعنی حاجت ومحتاجی ۲۱ غُربۃً بالضم یہ مصدر ہے۔ نصر سے بمعنی وطن سے علیحدہ ہونا یقال غرب غربۃ وغربا وغرابۃً جبکہ وہ پردیسی ہو ۲۲ ضنیً بالکسر بمعنی لاغری اور بیماری اور بدحالی یقال ضنی ضنیً ای مرض فتملن منہ الضعف از سمع ۲۳ عدل از ضرب یقال عدل السہم عدلاً جبکہ وہ تیر کو سیدھا کرے وعدل فلاناً بفلان جبکہ وہ برابری کرے واز کرم بمعنی گواہی کے قابل ہو از سمع بمعنے ظلم کرنا ۲۴ نظیرہ بمعنی مثل ومانند یقال فلان نظیر فلان یعنی فلاں فلاں کے مطابق ہے والجمع نظراءُ اور اس کا مونث نظرۃ ہے۔ والجمع نظائر ۲۵ الشقاء بمعنی بدبختی اور یہ سعادت کے خلاف ہے یقال شقی یشقی شقاءً وشقوۃً بالفتح والکسر وشقاوۃً بالفتح والکسر جبکہ وہ بدبخت ہو اور صفت کا صیغہ شقی ہے والجمع اشقیاء ۲۶ فک مصدر بمعنی چھوڑانا یقال فکّ الاسیر فکّاً وفکاکاً وفکاکاً جبکہ وہ قیدی کو چھوڑائے وفکّ یدہ جبکہ وہ ہاتھ کھولے از نصر ۲۷ غدا بمعنی صار اور یہ مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے ۲۸ امرتہنا صیغہ اسم فاعل از باب افتعال یقال ارتہن الشئ منہ جبکہ وہ گروی لے اور یہ رہن سے ماخوذ ہے از فتح۔

وَلَا مَجَالِیْ لِضِیْقِ ذَاتِ یَدِیْ | فِیْہِ اِتِّسَاعٌ لِلْعَفْوِ حِیْنَ جَنٰی
فَھٰذِہٖ قِصَّتِیْ وَقِصَّتُہٗ | فَاَنْظُرْ اِلَیْنَا وَبَیْنَنَا وَلَنَا

فَلَمَّا وَعَی الْقَاضِیْ قَصَصَھُمَا۔ وَتَبَیَّنَ خَصَاصَتَھُمَا۔ وَتَخَصُّصَھُمَا۔ اَبْرَزَ لَھُمَا دِیْنَارًا مِنْ تَحْتِ مُصَلَّاہُ۔ وَقَالَ اِقْطَعَا بِہِ الْخِصَامَ وَافْصِلَاہُ۔ فَتَلَقَّفَہُ الشَّیْخُ دُوْنَ الْحَدَثِ۔ وَاسْتَخْلَصَہٗ عَلٰی وَجْہِ الْجِدِّ لَا الْعَبَثِ۔ وَقَالَ لِلْحَدَثِ۔ نِصْفُہٗ لِیْ بِسَھْمِ مَبَرَّتِیْ۔ وَسَھْمُکَ لِیْ عَنْ اَرْشِ اِبْرَتِیْ۔ وَلَسْتُ عَنِ الْحَقِّ اَمِیْلُ۔ فَقُمْ وَخُذِ الْمِیْلَ۔ فَعَرَا الْحَدَثَ لِمَا حَدَثَ اِکْتِئَابٌ۔ وَاکْفَھَرَّ عَلٰی سَمَآئِہٖ سَحَابٌ۔

الترجمۃ والمطالب اور نہ میں اپنی تنگ دستی کی وجہ سے (جس میں کشادگی کی کوئی گنجائش ہی نہیں) اوس کے قصور کرتے وقت میں معاف کرسکتا پس یہ ہے میرا اور اوس کا قصہ لہٰذا آپ ہماری طرف متوجہ ہو جئے۔ اور ہمارے درمیان آپ انصاف کیجئے اور ہم پر رحم کھائیے۔ جب قاضی نے ان دونوں کے قصے سنے اور دونوں کی محتاجگی اور خصوصیات ادب ان دونوں کے لیے ظاہر ہوئے تو اُن کے لیے اپنے مصلے سے ایک اشرفی نکالی اور ان سے یہ کہا کہ اُسے تم لو اور تم اپنا جھگڑا چکاؤ اور اسے تم باہم تقسیم کرلو اس پر تنہا بوڑھے نے جھپٹ کر اشرفی لے لی اور مذاق سے نہیں بلکہ سچ مچ اس کو اپنا بنا لینا چاہا اور جوان سے بولا کہ بھائی نصف تو قاضی نے مجھے عنایت کی ہے اور رہا تیرا حصہ وہ سوئی کی دیت (تاوان) میں آگیا اور میں حق بات سے منہ موڑتا نہیں لے اُٹھ اور اپنے سرمہ کی سلائی پکڑ۔ اس واقعہ سے جوان کو سخت ہی صدمہ

پہنچا اور اوس کے آسمان (امید) پر تاریک گھٹا چھا گئی۔

تشریح لغات

۱ مجالی بمعنی چکر لگانے کی جگہ اور یہ جولان سے مشتق ہے یقال جال فی المکان جولاً وجُولاً وجوولاً وجولاناً وجیلاناً جبکہ وہ چکر لگائے اور گھومے وجال الشئ جبکہ وہ پسند کرے از نصر ۲ لضیق مصدر بالکسر بمعنی تنگی اور یہ وسعت کی ضد ہے ویستعمل فی الفقر والغم والبخل از ضرب ۳ ذات ید ای مایملکہ الید ای المال ۴ اتساع مصدر از باب افتعال بمعنی کشادہ ہونا یقال اتسع الرجل جبکہ صاحب وسعت و مال دار ہو ۵ العفو مصدر معاف کرنا از نصر ۶ جنی از ضرب یقال جنی جنایۃً جبکہ وہ گناہ کرے اور اس کے صفت کا صیغہ جان آتا ہے والجمع جناۃ واجناءٌ وجناءٌ اور مؤنث جانیۃٌ ہے والجمع جوان وجانیات ۷ قصی فعیل بمعنی مفعول بمعنی واقعۃً والجمع قِصَصٌ بکسر القاف و واقاصیص یقال قص علیہ الخبر قصصاً ای حدثہ از نصر ۸ فانظر از نصر یقال نظر الیہ وفیہ اذا تاملہ ونظر لہ ای اذا رحمہ والحریری قد جمع انواع النظر فی قولہ فانظر الینا وبیننا ولنا کانہ طلب الیہ ان ینظر الی احوالہما مشاہدۃ وعیانا وینظر بینہما حکما وقضاء وینظر لہا اعانتہ ورحمتہ ۹ الینا ای بالعین او بالشفقۃ وبیننا ای بالحکم ولنا ای بالعطیتہ۔ ۱۰ وعی مصدر اس کا وعیٌ ہے بمعنی حفاظت کرنا وبیننا یقال وعی الشئ وعیاً جبکہ وہ جمع کرے ووعی الحدیث جبکہ وہ قبول کرے اور غور کرے اور یاد کرے ووعی الاذن جبکہ وہ سُنے از ضرب ۱۱ قصصہما بفتح القاف مصدر بمعنی بیان وبالکسر قصہ کی جمع ۱۲ نلبین از باب تفعل یقال تبین الشئ واضح ہو وتبین الشئ جبکہ وہ واضح کرے اور غور وتامل کرے ۱۳ مخاصمتہما بالفتح بمعنی محتاجی یقال خص خصاصۃً وخصاصاً ای افتقر از سمع وخص الشئ خصوصاً ضد عم وخصہ بالشئ ای فضلہ بہ از نصر۔ وفی التنزیل ویؤثرون علی انفسہم ولو کان بہم خصاصۃ۔ ۱۴ تخصصہما تخصص مصدر از باب تفعل بمعنی خاص ہونا یقال تخصص بہ ای انفرد بہ یعنی اُن دونوں کا خاص ہونا یا تو ادب اور فضیلت کی وجہ سے یا خاص ہونا زیادہ حاجت کی وجہ سے ۱۵ ابرز از باب افعال ابراز مصدر بمعنی ظاہر کرنا اور نکالنا یقال ابرزہ جبکہ وہ نکالے وابرز الکتاب جب کہ وہ کتاب کو شائع کرے وابرز الرجل جبکہ وہ سفر کا ارادہ کرے۔ ۱۶ مصلاہ یہ وادی اور یائی دونوں طرح پر مستعمل ہے بمعنی نماز پڑھنے کی جگہ ۱۷ الخصام۔ یہ باب مفاعلت کا مصدر ہے بمعنی دشمنی وجھگڑا یقال خاصمہ خصاماً ومخاصمۃً جبکہ وہ اوس سے جھگڑا کرے۔ ۱۸ وافصلاہ۔ فصل مصدر از ضرب بمعنی جدا کرنا یقال فصل الشئ فصلاً جبکہ وہ جدا کرے اور علیحدہ کرے۔ ۱۹ فتلقفہ اس کا مصدر تلقف ہے از باب تفعل یقال تلقف الشئ جبکہ وہ اُچک لے والتقف الشئ جبکہ وہ جلدی سے جھپٹا مارے واز سمع ۲۰ استخلصہ از باب استفعال بمعنی خالص کرنا یقال خلص من الکدر خلوصاً وخلاصاً ای صفا وخلص من الہلاک وہ جلدی سے وخلص الی المکان وبالمکان ای وصل از نصر ۲۱ الجد بالکسر نقیض الہزل یقال جد جداً ای اجتہد وحقق واہتم از ضرب ۲۲ ضرب العبث مصدر بمعنی کھیل یقال عبث عبثاً ای لعب وہزل از سمع۔ صفح اور عبث میں تھوڑا سا فرق ہے۔ عبث غرض ہو مگر شرعی نہ ہو۔ اور صفح جو فائدہ سے خالی ہو اوس میں نقصان اور غرض نہ ہو ۲۳ نصفہ بمعنی آدھا یقال نصف الشئ ای شطرہ والجمع انصاف یقال نصف الشئ نصفاً ای جعلہ نصیبین از ضرب ونصر ۲۴ بسہم بمعنی حصہ والجمع سہمان اور جب اس کے معنی تیر کے ہوں تو اس کی جمع سہام اور اسہم آتی ہے یقال ساہمہ فسہمہ سہومۃً وسہوماً ای غلبہ فی المساہمۃ از فتح وکرم ۲۵ مبرنی مصدر میمی جو نیکی پر ابھارے وعطیہ والجمع مبرات ومبار یقال مبر والدیہ براً ومبرۃً ای احسن معاملتہما عن حب فہو بر والجمع ابرار وہو بار والجمع بررۃ از نصر وضرب ۲۶ ارش بمعنے دیت عدد سوت والجمع اروش ۲۷ میل صیغہ مضارع متکلم از ضرب بمعنی مائل ہونا یقال مال الی المکان یمیل میلاً وتمیالاً ومیلاناً ومیلولۃً وممالاً وممیلاً جبکہ وہ لوٹے ومال الی الشئ او الشخص جبکہ وہ رغبت کرے اور محبت کرے ومال عن الطریق جبکہ وہ تجاوز کرے اور چھوڑ دے ومال الحائط جبکہ دیوار جھکے ومال الحاکم فی حکمہ جبکہ ظلم کرے۔ ومال علیہم الدہر جب کہ زمانہ مصائب ڈالے ومال بفلان جبکہ وہ غالب ہو ومال الشئ جبکہ جھکائے ۲۸ فعرا بمعنی پیش آنا یقال عراہ الامر عریاً جبکہ وہ پیش آئے یہ وادی ہے از نصر اور یائی عرباً سے بمعنی ننگا ہونا از سمع ۲۹ اکتاب یہ عرا کا فاعل ہے مصدر از باب افتعال بمعنی رنج وغم یقال کئب کآبۃً ای کان فی حزن وغم از سمع ۳۰ اکفرا اکفرا از

مصدر از باب افعلال بمعنی بادل کا تہ بتہ ہونا وچھا جانا یقال اکفہر السحاب ای تراکب بعضہ علی بعض واسود ۳ سحاب بادل والجمع سُحُبٌ اور اوراس کا واحد سحابۃٌ ہے والجمع سحائب ومنہ سحاب مکفہر جبکہ ابر غلیظ ہو۔

وَجَمَ لَهُ الْقَاضِي. وَهَيَّجَ اَسَفَهُ عَلَى الدِّيْنَارِ الْمَاضِي. اِلَّا اَنَّهُ جَبَرَ بَالَ الْفَتٰى وَبَلْبَالَهُ بِدُرَيْهِمَاتٍ رَضَخَ بِهَا لَهُ. وَقَالَ لَهُمَا اجْتَنِبَا الْمُعَامَلَاتِ. وَاَدْرَءَا الْمُخَاصَمَاتِ. وَلَا تَحْضُرَانِي فِي الْمُحَاكَمَاتِ. فَمَا عِنْدِي كِيْسُ الْغَرَامَاتِ. فَنَهَضَا مِنْ عِنْدِهِ فَرِحَيْنِ بِرِفْدِهِ. مُفْصِحَيْنِ بِحَمْدِهِ. وَالْقَاضِي مَا يَخْبُو ضَجَرُهُ. مَذْ بَضَّ حَجَرُهُ. وَلَا يَنْصُلُ كَمَدُهُ. مُذْ رَشَحَ جَلْمَدُهُ حَتّٰى اِذَا اَفَاقَ مِنْ غَشْيَتِهِ. اَقْبَلَ عَلٰى غَاشِيَتِهِ.

الترجمۃ والمطالب یہ دیکھ کر اُس کے لیے قاضی کا بھی دل کڑھا اور اگرچہ گئی گذری اشرفی پر اس کا غم واندوہ بھڑک اٹھا تھا مگر اس کو جوان کے دل اور غم کے ساتھ چند چھوٹے درہموں سے نیکو کاری (غمخواری) کرنا ہی پڑی اور اُن سے یہ کہا کہ تم آئندہ معاملات سے بچنا اور مقدمات (لڑائی جھگڑوں) سے دور رہنا اور تم میرے پاس مقدمات لے کر کچہریوں (عدالتوں) میں نہ آنا کیونکہ میرے پاس تاوان کے توڑے نہیں رکھے ہیں اس پر وہ دونوں اُس کے احسان پر خوش ہوئے اور اس کی تعریف کرتے ہوئے اُس سے رخصت ہوئے اور ادھر قاضی کی یہ حالت تھی کہ جب سے اُس کا پتھر دل) پسیجا تھا اُس وقت سے اس کو چین نہ تھا اور جب سے اُس کا سخت پتھر (ہتھیلی) ٹپکا تھا اُس وقت سے اس کا غم جاتا ہی نہ تھا۔ یہاں تک کہ جب بے ہوشی سے اُس کو کچھ افاقہ ہوا تو وہ اپنے خادموں (اردلیوں) کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا۔)

تشریح لغات ۱ وجم از ضرب بمعنی غم کی وجہ سے خاموش رہنا اور یہ مشتق ہے وجم الامر سے اذا اشتد حزنہ او فزعہ حتی امسک عن الکلام اور اصل میں سکوت عند الغضب کو کہتے ہیں اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ سکوت مع الحزن کو کہتے ہیں و یقال لم اجم عنہ ای لم اسکت عنہ فزعاً وایضا جم ای عبس وجہہ والحرق لشدۃ الحزن فہو وجمٌ و واجمٌ ۲ ہیج از باب تفعیل یقال ہیج الشئی تہیجاً جبکہ وہ برانگیختہ کرے اور بھڑکائے ویقال ہیج بینہما الشر یعنے اُس نے اُن دونوں کے درمیان شر و فساد کو بھڑکایا۔ ۳ اسفہ بمعنی حزن شدید والغضب معاً وقد یقال لکل منہما از ضرب ۴ جبر ای اصلح از نصر واصلہ جبر ای اصلحہ من کسر والمصدر جبرٌ وجبورٌ وجبارۃ ویقال اجبرہ علے الامر ای اکرہہ والزمہ بفعلہ غرضیکہ ٹوٹی ہوئی شی کو جوڑنا اور اصلاح حال کے یہ معنی اس کے آتے ہیں ۵ بال بمعنی دل یقال ما خطر الامر ببالی یعنی یہ معاملہ میرے دل میں نہیں گذرا اور اس کے معنی حال اور شان کے بھی آتے ہیں یقال فلان رضیّ البال یعنی فلاں آسودہ حال ہے اور بمعنی امر ذو بال یعنی ایسا کام جو قابل اہتمام ہو و بمعنی حالت یقال وما بالک یعنی تمہاری کیا حالت ہے ۶ بلبالہ بمعنی اندوہ نہانی وشتت غم یقال بلبل القوم بلبلۃً و بلبلالاً جبکہ ان کو بھڑکائے اور غم میں ڈالے۔ ۷ رضخ از نصر بمعنی عطاء یقال رضخ لہ من مالہ رضخۃ ای اعطاہ قلیلاً من کثیر ومن کلام العامۃ رضخ لہ ای خضع ورضخ للحق ای اذعن ورضخ النوے والحجارۃ ای کسر۔ اور صاحب صحاح نے اس کے معنی قلیل عطا کے لکھے ہیں اور منتہی الارب میں بمعنی عطیہ اندک ومنہ رضخ جو فقہ میں باب الجہاد میں ہے ۸ واو راء یہ تثنیہ کا صیغہ ہے از فتح بمعنے دفع کرنا اور دور کرنا یقال دراہ دراً ای دفعہ ۹ المخاصمات ای المنازعات اور یہ مخاصمۃ کی جمع ہے بمعنے جھگڑا کرنا۔ ۱۰ لا تحضرانی یہ حضور سے مشتق ہے جو غیبت کی ضد ہے۔ اور حضارت یہ بداوت کی ضد ہے یقال حضر حضوراً ای ضد غاب وحضر حضارۃ ای اقام بالحضر از نصر۔ ۱۱ المحاکمات یہ محکمہ کی جمع ہے۔ اور یہ اسم ظرف کا صیغہ ہے بمعنی اجلاس و دربار اور

یہاں اس سے مزار عدالت ہے ۱۲ فما عندی فما میں فا تعلیل کے لیے ہے۔ ۱۳ کیس۔ تھیلی والکیس ما یجعل فیہ الدراہم وا لجمع اکیاس وکیسۃ ۱۴ الغرامات یہ غرامۃ کی جمع ہے وہی ما یعطی من المال علی کرہ بمعنی ناوان ڈانڈ یقال غرم الرجل الدیۃ غرما وغرما ومغرما وغرامۃ ای ادہا از سمع ۱۵ فنہضا از نصر نہوض مصدر بمعنی اٹھنا یقال نہض عن مکانہ نہضا ونہوضا جبکہ وہ کھڑا ہو ونہض عن مکانہ جبکہ وہ اُٹھے ونہض الی عدوہ جبکہ وہ جلدی سے حملہ کرے ۱۶ فرحین یہ فرح کا تثنیہ ہے بمعنی خوش ہونا والفرح انشراح الصدر بلذۃ عاجلۃ واکثر ما یکون فی اللذات البدنیۃ از فتح ۱۷ برنده بالکسر بمعنی عطیہ وبالفتح مصدر از ضرب اور رفد کی جمع ارفاد اور رفود ہے ۱۸ مفصحین افصاح مصدر از باب افعال بمعنی خوش بیان کرنا وفصاحت سے بیان کرنا اور ظاہر کرنا ۱۹ بخویہ ناقص وادی ہے۔ یقال خبا خبوا از نصر بمعنی آگ کا بجھنا یقال خبت النار اوالحدۃ جبکہ آگ دھیمی پڑے اور بجھے ویقال خبا بہ یعنی اُس کے غصہ کا جوش ٹھنڈا پڑ گیا ۲۰ ضجر محرکۃ بمعنی بے قراری وبے چینی یقال ضجر یضجر ضجرا ای قلق از سمع ۲۱ مندفق از ضرب بفق وبفوض مصدر بمعنی تھوڑا پانی ٹپکنا اور آہستہ آہستہ پانی ٹپکنا جیسے پسینہ نکلے یقال بفق الماء بفضا وبفوضا ای سال قلیلا قلیلا ۲۲ حجر محرکۃ بمعنی پتھر والجمع احجار وحجارۃ واحجر ۲۳ لا ینبغل بمعنی زائل نہ ہونا اور غم کا نہ جانا یقال نصل نصلا ونصولا ای زال وذہب از نصر ۲۴ کمد بمعنی غم سخت واغتم یقال کمد الرجل کمدا ای حزن واغتم از سمع ۲۵ رشح مصدر بمعنی ٹپکنا از باب فتح یقال رشح الاناء رشحا ورشحانا ورشح وارشح وارتشح جبکہ برتن ٹپکے اور رسے ۲۶ جلدۃ بمعنی سخت پتھر والجمع جلاد ویقال رجل جلدۃ یعنی قوی اور مضبوط مرد وارض جلدۃ یعنی پتھریلی زمین واعلم ان الحجارۃ اذا کانت صغیرۃ فہی حصاۃ ثم نبلۃ اذا کانت مثل الجوزۃ وصلحت للاستنجاء واعظم منہا تسمی فرعۃ والاعظم منہا الصالح للقذف مقلاف ومرجمۃ ومرداۃ ویقال المرداۃ حجر الصب الذی ینصبہ علامۃ لحجرہ فاذا کانت ملاء الکف فہی بھیرۃ فاذا کانت اعظم منہا فہی فہرۃ ثم جندل ثم جلمد ثم صخرۃ ثم قلعۃ وہی التی تنقلع من عرض جبل وبہا سمیت القلعۃ التی ہی الحصن ۲۷ افاق از باب افعال افاقۃ مصدر یقال افاق من الغشی ای صح من العلۃ وصح من السکن اندمل من الجرح۔ غاشیۃ بمعنی خدام وملاقاتی دوست احباب جوہار بار آئیں۔

وَقَالَ قَدْ اُشْرِبَ حِبِّیْ۔ وَنَبَّانِیْ حَدْسِیْ۔ اَنَّهُمَا صَاحِبَا دَهْمَاءَ۔ لَا خَصْمَا اِدِّعَاءٍ۔ فَكَيْفَ السَّبِيْلُ اِلٰى سَبْرِهِمَا۔ وَاسْتِنْبَاطِ سِرِّهِمَا۔ فَقَالَ لَهٗ خَيِّرْ زُمْرَتَيْهِ۔ وَشَرَارَةَ جَمْرَتَيْهِ۔ اِنَّهٗ لَنْ يَتِمَّ اَسْتِخْرَاجُ خَبِيْئَتِهِمَا۔ اِلَّا بِهِمَا۔ فَقَفَّاهُمَا عَوْنًا يُرْجِعُهُمَا اِلَيْهِ۔ فَلَمَّا مَثَلَا بَيْنَ يَدَيْهِ۔ قَالَ لَهُمَا اَصْدَقَانِيْ سِنَّ بَكْرِكُمَا۔ وَكُمَّا الْاَمَانُ مِنْ تَبِعَةِ مَكْرِكُمَا۔ فَاَحْجَمَ الْحَدَثُ وَاسْتَقَالَ وَاَقْدَمَ الشَّيْخُ وَقَالَ ؎

الترجمۃ والمطالب کہ میری عقل تو اس وقت تو کھو گئی تھی اور اب میرا یہ خیال ہے اور مجھ کو میری ذکاوت نے یہ بتلایا ہے کہ وہ دونوں محض مکار چالاک ہیں نہ کہ دعوی کے جھگڑا کرنے والے ہیں لہذا ان کے آزمائش اور اُن کے بھید معلوم کرنے کا کونسا طریق کار ہونا چاہیئے۔ چنانچہ قاضی کے گروہ کے ایک نہایت عقل مند ہوشیار اور روشن آگ کے ایک بھڑکتے ہوئے شعلہ نے یہ مشورہ دیا کہ ان کا راز سوائے ان کے حاضر ہونے کے اور کسی طرح نہیں کھل سکتا یہ سُن کر قاضی نے اپنا ایک سپاہی اُن کے پیچھے چھوڑا تاکہ ان دونوں کو لوٹا کر لائے جب وہ دونوں قاضی کے سامنے پیش ہوئے تو قاضی نے اُن سے کہا کہ تم اپنے جوان اونٹ کی صحیح صحیح عمر بیان کرو یعنی تم اپنا اصلی واقعہ ہم کو بتاؤ اور تم کو تمہارے مکر کے انجام بد سے امان ہے۔ یہ سُن کر جوان تو پیچھے ہٹا اور اوس نے معافی چاہی مگر بوڑھا آگے بڑھا اور بولا ؎

تشریح لغات

۱ اشرب ای اُدخِلَ فی فہمی وخولط فی عقلی یقال اشرب حُبُّ فلان یعنی اس کے قلب میں مل گیا واشرب الثوبُ حمرۃً یعنی کپڑے کو سُرخ رنگ میں ملا دیا وفی التنزیل واُشْرِبُوْا فی قلوبھم ۲ حَسّی بالکسر وہ چیز جس کا ادراک قوت حاسہ سے ہو اور اس کا ضد عقلی ہے ۳ نبانی۔ بناء بمعنی اخبر یقال بنّاء فلانا الخبر وبالخبر یعنی اس نے خبر دی اور یہ بنا سے ماخوذ ہے بمعنی خبر والجمع اَبْنَاءٌ ۴ حدسی یہ مصدر ہے بمعنی تیزی و ذکاوت۔ الحدس سرعۃ الانتقال فی الفہم یقال حدس حدسا جبکہ وہ جلدی سمجھ کر اُس سے نتیجہ نکال لے وحدس فی الامر جبکہ وہ گمان کرے واٹکل کرے اور وہم کرے از نصر وضرب ۵ دَھَاءٌ بمعنی اچھی رائے وزیرکی چالاکی ومہارت وحیلہ ومکر یقال دَہی دَہْیًا ودَہَاءً ودہاءۃً ای تصرف بمکر واحتیال از سمع ۶ خصم مصدر بمعنی مد مقابل ومخالف وجھگڑا کرنے والا اور یہ تثنیہ اور جمع اور مؤنث کے لیے بھی مستعمل ہے۔ والجمع خصوم وخصام واخصامٌ۔ ۷ ادعاء مصدر بمعنی حق یا باطل کا دعوی کرے وادعی بہ اپنی طرف نسبت کرنا وادعی علیہ جبکہ مقدمہ کرے وادعی الی غیر ابیہ جبکہ وہ باپ کے علاوہ دوسرے کی طرف منسوب ہو وادعی الشی ادعاً جبکہ حق یا باطل کا وہ دعوی کرے۔ وفی الحرب جبکہ وہ حریف کے سامنے اپنا نام ونسب پیش کرے ۸ سبر ہما مصدر از نصر وضرب یقال سَبَرَ الجرح او البئر او الماء جب کہ گہرائی کی آزمائش کرے وسَبَرَ الامر جبکہ وہ تجربہ کرے وآزمائش کرے ۹ استنباط مصدر از باب استفعال بمعنی نکالنا اور اس کے اصلی معنی کنویں سے پانی نکالنے کے ہیں۔ یقال استنبط البئر جبکہ وہ کنویں سے پانی نکالے واستنبط الشئ جبکہ پوشیدگی کے بعد وہ ظاہر کرے ۱۰ سَر بالکسر بمعنی بھید وراز والجمع اسرارٌ ۱۱ نحریر یہ مبالغہ کا صیغہ ہے۔ بمعنی ہوشیار وماہر وذکی عقل مند وراسخ فی العلم کو کہتے ہیں۔ والجمع نحار پر یقال نحر البہیمۃ ای ذبحہا از فتح ونحر الامور علما یعنی ان کو علم سے محکم اور مضبوط کیا۔ ۱۲ زمرتہ بالضم بمعنی گروہ وہ جماعت وفوج والجمع زُمَرٌ ۱۳ شرارہ بالفتح بمعنی چنگاری والشرارۃ ما یتطایر من النار والجمع شررٌ ۱۴ حمرتہ بمعنی روشن آگ والجمع حُمَرٌ ۱۵ خبیئا بمعنی پوشیدہ اور یہ مفعول کے معنی میں ہے وفی التنزیل یخرج الخب ۱۶ فقفاھما ای اتبعھما از باب تفعیل اور یہ ماخوذ فقاء سے ہے یقال قفی فلانا زیدًا وبزید جبکہ وہ پیری کرے اور پیچھے چلے ویقال قفیت علی اثرہ بفلان یعنی میں نے فلاں کو اس کے نشان قدم پر چلایا ۱۷ عونا بمعنی خادم ومددگار وسپاہی اور اس کا اطلاق واحد جمع مذکر اور مؤنث سب پر ہوتا ہے والجمع اعوان ۱۸ مثلاً مثول مصدر از نصر وکرم بمعنی کھڑا ہونا یقال مثل بین یدی فلانٍ مثولاً ای قام مستویا ومعتدلا ۱۹ سُن بکر کما سن بمعنی دانت والجمع اَسْنانٌ واسنۃٌ واَسَنٌ اس سے مراد اوس کی عمر ہے۔ بکر بالفتح بمعنی جوان اونٹ اور بعض یہ کہتے ہیں کہ وہ اونٹ کا بچہ جس کی عمر ۵ برس سے ۹ برس تک کی ہو۔ سن یا یہ منصوب بنزع الخافض ہے یا مضاف الیہ کو مضاف کی جگہ قائم کر کے اوس کا اعراب دیدیا ہے۔ اور یہ اصل میں یوں تھا۔ اصادقانی خبر سن بکر کما اور اب یہ ضرب المثل حقیقت حال بیان کرنے میں ہوگئی ہے اور یہ اصل میں یوں تھا اُصْدُقنی سِنَّ بکرک تھا اس کا واقعہ یوں ہے کہ ایک شخص اونٹ کو فروخت کرنے کے لیے آیا اونٹ کے مالک سے مشتری نے یہ دریافت کیا کہ کیا یہ جوان ہے تو بائع نے کہا کہ یہ جوان نہیں ہے مشتری جب اونٹ کے جسم کی طرف دیکھتا تھا تو اس کو جوان معلوم ہوتا تھا اور اگر اُس کے دانت کو دیکھتا تھا تو وہ سواری کے قابل اس کو نظر نہیں آتا تھا یہ دونوں میں باتیں ہو رہی تھیں اچانک وہ اونٹ بھاگ نکلا تو بائع نے ھَدَع ھَدَع کہہ کر اس کو بلایا اور یہ ہَدَع ہَدَع وہ کلمہ ہے جس سے چھوٹے اونٹ کے بچہ کو کہا کر بلاتے ہیں تو مشتری نے کہا کہ تم سچی بات بتاؤ اور اس کی حقیقت حال ظاہر کرو ۲۰ تبعۃ بمعنی انجام بدو تاوان ونقصان والجمع تبعات اور تباعۃ کی جمع تباعات آتی ہے یقال لہذا الفعل تَبِعَتُہٗ یعنی اس فعل سے اس کو ضرور لاحق ہونے والا ہے ۲۱ مکر مصدر بمعنی دہوکا وفریب ودھوکہ فریب کی سزا از نصر ۲۲ فاحجم از باب افعال احجام مصدر بمعنی روکنا یقال حجمہ عن الشئ فاحجم ای کفہ عنہ فکفّ مثل کبّہ فاکبّ از نصر وقال صاحب اقرب الموارد وبمعنی تقدم واللہ اعلم ۲۳ الحدث بمعنی جوان والجمع احداث وحدثانٌ ۲۴ استقال از باب استفعال اس میں س اور ت طلب کے لیے ہے بمعنی معافی کا چاہنا یقال استقال البیع یعنی اُس نے بیع فسخ کرنے کو کہا واستقالہ عثرتہ یعنی اُس نے لغزش معاف کرنے کو کہا ۲۵ اقدم از باب افعال اقدام مصدر بمعنی آنا وآگے بڑھنا یقال اقدم فلانا جبکہ وہ آگے بڑھے اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے بمعنی آنا وواپس ہونا وقصد کرنا۔

اَنَا السَّرُوْجِیُّ وَھٰذَا وَلَدِیْ ۔ وَالشِّبْلُ فِی الْمَخْبَرِ مِثْلُ الْاَسَدِ ۔ وَمَا تَعَدَّتْ یَدُہٗ وَلَا یَدِیْ
فِیْ اِبْرَۃٍ یَوْمًا وَلَا فِیْ مِرْوَدِ ۔ وَاِنَّمَا الدَّھْرُ الْمُسِیْئُ الْمُعْتَدِیْ ۔ مَالَ بِنَا حَتّٰی غَدَوْنَا نَجْتَدِیْ
کُلَّ نَدِیِّ الرَّاحَۃِ عَذْبِ الْمَوْرِدِ ۔ وَکُلَّ جَعْدِ الْکَفِّ مَغْلُوْلِ الْیَدِ ۔ بِکُلِّ فَنٍّ وَبِکُلِّ مَقْصَدِ
بِالْجِدِّ اِنْ اَجْدٰی وَاِلَّا بِالدَّدِ ۔ لِنَجْلِبَ الرَّشْحَ اِلَی الْحَظِّ الصَّدِیْ ۔ وَنُنْفِذُ الْعُمْرَ بِعَیْشٍ اَنْکَدِ
وَالْمَوْتُ مِنْ بَعْدُ لَنَا بِالْمَرْصَدِ ۔ اِنْ لَمْ یُفَاجِ الْیَوْمَ فَاَجٰی فِیْ غَدِ

الترجمۃ والمطالب میں سروجی ہوں اور یہ میرا لڑکا ہے اور شیر کا بچہ آزمائش میں شیر کی طرح ہوتا ہے نہ اُس کے ہاتھ نے اور نہ میرے ہاتھ نے کسی دن سُوئی اور سلائی کے بارے میں ظلم کیا ہے ہاں مگر بدکار اور ظالم زمانہ ہماری طرف ایسا متوجہ ہوا کہ ہم ہر سخی (شیریں چشمہ) اور بخیل (بند ہوئی مٹھی یا ہاتھ بندھے ہوئے) سے بھیک مانگتے پھرتے ہیں۔ اور اپنے ہر ہر فن اور مقصد راستی کے اگر نفع دینے والا ہو یعنی حق سے کام نکل سکا اور جہاں حق سے کام نہ نکل سکا تو باطل اور کھیل کود سے ہم اپنا کام نکال لیتے ہیں تاکہ ہم اپنے تشنہ برگشتہ نصیبہ کی طرف پانی کھینچ لائیں (نکالیں) اور اپنی عمر کو بری زندگی (منحوس زندگی) کے ساتھ قطع کر دیں (گذار دیں) اس کے بعد موت ہمارے انتظار (گھات) میں ہے اگر وہ آج نہ آئی تو کل ضرور آئے گی۔

تشریح لغات ۱ ولدی بفتح الواو وکسرہا وبسکون اللام بمعنی بچہ مذکر اور مؤنث تثنیہ جمع سب پر اطلاق ہوتا ہے۔ اور یہ لفظ مذکر ہے اور کبھی اولادٌ اور وَلِدَۃٌ اور اِلَدَۃٌ اور وُلْدٌ کے اوزان پر جمع لاتے ہیں ۲ الشبل بکسر الشین شیر کا بچہ جبکہ وہ شکار کرنے کے قابل ہو جائے والجمع اَشْبَالٌ وشِبَالٌ وشُبُولٌ وابو الاشبال بمعنی شیر ۳ فی المخبر بمعنی آگاہی جو خبر یا آزمائش سے حاصل ہو اور فَجْرَۃٌ اور مَخْبَرَۃٌ کے بھی یہ ہی معنے آتے ہیں اور فی معنی میں عِنْدَ کے ہیں ۴ الاسد بمعنی شیر والجمع اُسُوْدٌ اُسُدٌ وآسادٌ وآسُدٌ یقال اسد الرجل اَسَدًا ای صار مثل الاسد فی جراتہ از سمع ۵ ما تعدت اس کا مصدر تعدی ہے از باب تفعل اور یہ عدوان سے مشتق ہے از نصر بمعنی ظلم کرنا یقال تعدّی علیہ جبکہ وہ اوس پر ظلم کرے۔ وتعدی الشئی الی آخر جبکہ وہ تجاوز کرائے ۶ المسی از باب افعال اس کا مصدر اسامت ہے جو احسان کی ضد ہے بمعنے برائی کرنا واصلہ ساء یسوء سوءًا اذا اقبح وساءہ سوءًا ای فعل بہ مایکرہ نقیض سرّہ یتعدی ویلزم از نصر ۷ المعتدی از باب افتعال اعتداء مصدر بمعنی ظلم کرنا وتجاوز کرنا یقال اعتدی الحق وعن الحق وفوق الحق جبکہ تجاوز کرے واعتدی علی فلان جبکہ وہ ظلم کرے ۸ مال میل مصدر بمعنی ظلم کرنا از ضرب یقال مال الحاکم فی حکمہ جبکہ وہ ظلم کرے ومال عن الطریق جبکہ وہ تجاوز کرے اور چھوڑ دے ومال الحائط جبکہ دیوار جھکے ومال بفلان جبکہ وہ غالب ہو ومال علیہم الدہر جبکہ زمانہ مصائب ڈالے ومال الی الشئ او الشخص جبکہ وہ رغبت کرے۔ اور محبت کرے واصل المیل العدون عن التوسط والاعتدال الی احد الجانبین ویستعمل فی الجور والمال سمی بذلک لکونہ مائلا ابدًا وزیدٌ ولذا قیل المال قحبۃ تکون یومًا فی بیت عطار ویومًا فی بیت بیطار ۹ غدونا ای صرنا غدا یہ کبھی صار کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے تو فعل ناقص ہوتا ہے۔ تو یہ مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب کرتا ہے۔ نجتدی اجتداء مصدر از باب افتعال بمعنی عطا طلب کرنا یقال اجتدی فلانًا ای سالہ العطیۃ واستجداہ مثلہ وجد علیہ جدوًا ای اعطاہ از نصر ۱۰ ندی الراحۃ یعنی سخی ای کریم الکف یعنی از دو طخصے کہ صاحب کف دست تر باشد وجعد الکف ضدہ یقال ندی الشئ یندی ندی ونداوۃ ونُدُوَّۃ ای ابتل فہو ندٍ از باب سمع الراحۃ بمعنے ہتھیلی وکف دست۔ ۱۲ عذب مصدر بمعنے شیریں ومیٹھا وپاکیزہ یقال ماء عذبٌ بمعنی میٹھا پانی۔ ۱۳ المورد بمعنی گھاٹ وپانی کی طرف کا راستہ والجمع موارد اور اس میں اضافت لفظیہ ہے ای موردہا ۱۴ جعد الکف اس سے مراد بخیل ہے اور جعد یہ صفت کا صیغہ ہے۔ واصلہ جُعُدُ الشعر جعودۃ

وجعادۃ ای ضد سبط داسترسل یعنی گھنگر یالے بال اُس کے ہوئے از کرم، منہ جعد الانامل بمعنی سخی وجعد الوجہ بمعنی طویل چہرے والا وجعد القفا نالائق ولئیم وجعد الخد گول رخسارہ والا وجعد الاصابع چھوٹی انگلی والا ۱۵ مغول الید بمعنی ہاتھ بندھا ہوا۔ اور اس میں اضافت لفظیہ ہے ای مغلول یدہ اور مغول یہ غل سے ماخوذ ہے یقال غلہ جبکہ ہاتھ میں ہتھکڑی یا وہ گلے میں طوق ڈالے ۱۶ فن مصدر کسی شی کی قسم وحال والجمع افنان وفنون وجمع الجمع افانین ۱۷ مقصد بمعنی جائے قصد والجمع مقاصد ۱۸ بالجد بالکسر مصدر بمعنی کوشش، سنجیدگی، جلدی۔ واچھی طرح ثابت شدہ درستی ۱۹ اجدی از باب افعال اجد سے اجداً جبکہ وہ عطیہ پائے واجدی فلاناً جبکہ وہ عطیہ دے واجدی الامر جبکہ وہ نفع دے ویقال ما یجدی عنک ہذا یعنی تم کو یہ فائدہ نہیں دے گا۔ ۲۰ بالدد بمعنی کھیل کو دیعنی اللہو واللعب اور اس کا لام کلمہ مثل غد کے واو محذوف ہے اور کبھی واو کو الف سے بدل کر (والا دا) کہا جاتا ہے یقال ما انا فی دود لا الدد منی یعنی نہ تو میں کھیل کود میں ہوں اور نہ یہ میرا کام ہے اور الدود بمعنی وقت یقال مضی دود من الدہر یعنی زمانہ کا ایک حصہ گزر گیا۔ ۲۱ لنجلب اس کا مصدر جلب ہے بمعنی کھینچنا از ضرب ونصر یقال جلبہ جلباً جبکہ وہ ہانک کر لائے وجلب الرجل جبکہ جائے وجلب الجرح جبکہ اچھا ہو جائے ۲۲ ارشح بمعنی تھوڑا پانی وپسینہ یقال رشح فلان عرقاً رشحاً ورشحاناً ای ندی العرق والرشح العرق والرشح العرق نفسہ از فتح ۲۳ الحظ بمعنی حصہ وبہرہ ونصیب وحصہ خیر وفضل اور کبھی حصہ شر کے پیلے بولا جاتا ہے وبمعنی دولت مندی وزیک بختی والجمع حظوظ وحظاظ واحظہ ۲۴ الصدی صفت کا صیغہ بمعنی سخت پیاس وآواز بازگشت یعنی گونج وتعرض والجمع اصداء یقال صدی صدیً فہو صد وصادٍ وصدیان بمعنی شدۃ العطش از سمع ۲۵ نفد از باب افعال اس کا مصدر انفاد ہے بمعنی پورا ہونا وختم ہونا یقال انفد القوم جب کہ قوم بے مال وتوشہ ہو وانفدت البئر جبکہ کنویں کا پانی ختم ہو ومزدہ، از سمع ۲۶ انکد بمعنی سخت وناگوار والا آدمی والجمع نکد یقال نکد عیشہم نکداً ای اشتد وصاحبہ نکد ونکد وفی التنزیل والذی خبث لا یخرج الا نکداً از سمع ۲۷ المرصد گھات والجمع مراصد ومراصید از نصر ۲۸ لم یفاح ای ان لم یات بغتۃ یقال فجئہ الامر وفجاہ وفجاءۃ وفجاءۃ خاجاہ ای ہجم واتی بغتۃ از سمع وفتح ۲۹ غد آیندہ کل اور دور کا دن جس کا انتظار ہو اور نسبت کے وقت غدری اور غدوی کہتے ہیں۔

فَقَالَ لَهُ الْقَاضِي لِلّٰهِ دَرُّكَ. فَمَا أَعْذَبَ نَفَثَاتِ فِيكَ. وَوَاهًا لَكَ لَوْلَا خِدَاعٌ فِيكَ. وَإِنِّي لَكَ لَمِنَ الْمُنْذِرِينَ. وَعَلَيْكَ مِنَ الْحَذِرِينَ. فَلَا تُمَاكِرْ بَعْدَهَا الْحَاكِمِينَ. وَاتَّقِ سَطْوَةَ الْمُتَحَكِّمِينَ. فَمَا كُلُّ مُسَيْطِرٍ يُقْتَلُ. وَلَا كُلُّ أَوَانٍ يُسْمَعُ الْقِيلُ. فَعَاهَدَهُ الشَّيْخُ عَلَى اتِّبَاعِ مَشُورَتِهِ. وَالِارْتِدَاعِ عَنْ تَلْبِيسِ صُورَتِهِ. وَفَصَلَ عَنْ جِهَتِهِ. وَالْخَتْرُ يَلْمَعُ مِنْ جَبْهَتِهِ. (قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) فَلَمْ أَرَ أَعْجَبَ مِنْهَا فِي تَصَارِيفِ الْأَسْفَارِ وَلَا قَرَأْتُ مِثْلَهَا فِي تَصَانِيفِ الْأَسْفَارِ۔

الترجمۃ والمطالب پس اُس سے قاضی نے کہا کیا خوب سبحان اللہ تیرے منہ کی سانسیں کس قدر شیریں ہیں یعنی کلام تیرا کس قدر پاکیزہ ہے) اور تجھ میں اگر دھوکہ نہ ہوتا تو کیا ہی خوب تھا اور میں تجھے ڈرانے والا ہوں تیری حالت پر خوف کھاتا ہوں اب تجھے یہ چاہیئے کہ تو اب اس واقعہ کے بعد حاکموں سے مکر نہ کرے۔ اور تو حکمرانوں کی سخت گیری (جابر حاکموں کے غلبہ) سے بچ کیونکہ ہر حاکم درگذر نہیں کرتا اور ہر وقت ہر ایک بات نہیں سنی جاتی ہے اس پر بوڑھے نے قاضی کے مشورے پر چلنے اور دھوکہ دینے کی صورت سے باز رہنے کا وعدہ کیا اور اس سے وہ علیحدہ ہو گیا۔ اس حال میں کہ اس کی پیشانی سے مکر وفریب (یعنی خباثت) چمک رہا تھا۔

حارث بن ہمام کہتا ہے کہ میں نے نہ تو سفر کی گردشوں میں اس سے زیادہ کوئی عجیب قصہ دیکھا اور نہ کسی قصہ کہانی کی کتاب میں پڑھا۔

تشریح لغات ۱؎ اعذب یہ عذب سے ماخوذ ہے اور فعل تعجب ہے، بمعنی پاکیزہ و لطیف ۲؎ نفثات یہ نفثۃ کی جمع ہے بمعنی ایک بار تھوکنا اور اس سے مراد کلام ہے۔ والنفث قذف الریق القلیل وھو اقل من التفل ونفث الراقی والساحر ان ینفث فی عقدہ از نصر وضرب سے ہے ۳؎ وواہاک یہ چیز کی خوبی کے لیے ہے اور کلمہ تعجب ہے ای عجبا لک اور یہ اظہار افسوس کے لیے بھی آتا ہے۔ جیسے واہا علی مافات ۴؎ خداع مصدر از باب مفاعلۃ بمعنی دھوکا۔ یقال خادعہ مخادعۃ وخداعا جیکہ دھوکا دے ۵؎ المنذرین یہ منذر کی جمع ہے بمعنے ڈرانے والا از باب افعال یقال نذر بالشئی نذرا ای علمہ فحذرہ از سمع والنذیر ضد البشیر انسانا کان اوغیرہ والجمع نذر ۶؎ الحذرین حذر یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنی ڈرنے والا یقال حذرہ حذرا ای خافہ از سمع ضد الرجل ومن الرجل یعنی اس سے بچاو پرہیز کیا ۷؎ اتماکر از باب مفاعلۃ ممارکۃ مصدر بمعنی باہم مکر کرنا۔ ۸؎ الحاکمین حاکم کی جمع بمعنی قاضی وحکم نافذ کرنے والا والجمع حکام وحاکمون ۹؎ اتقی از اتقاء بمعنی پرہیز کرنا یقال اتقی اتقاء فلانا جیکہ وہ پرہیز کرے، اور خوف کرے۔ واتقی اتقاء بمعنی پرہیزگار ہونا یقال واتقینا بہ یعنی ہم نے اس کو دشمن سے حفاظت کے لیے اپنے آگے کرلیا ویقال ما اتقاہ اللہ یعنی وہ اللہ سے کس قدر ڈرنے والا ہے ۱۰؎ سطوۃ بمعنی البطش برفع الید یعنی سخت پکڑنا وبمعنی غلبہ وقہر یقال سطا یسطو سطوا وسطوۃ جیکہ وہ پکڑے وغلبہ وقہر کرے اس پر کود دے اور حملہ کرے، اور زبردستی کرے ۱۱؎ المتحکمین بمعنی زبردستی سختی سے حکم کرنے والے از باب تفعل یقال تحکم فی الامر یعنی بغیر وجہ ظاہر ہوئے اپنی رائے سے فیصلہ کرنا وحکم جاری کرنا وخواہش کے مطابق تصرف کرنا۔ ۱۲؎ مسیطر بمعنی داروغہ ونگہبان وحاکم یقال تسیطر فلان علی کذا وسیطر علیہ اذا اقام علیہ قیام سطر وفی التنزیل لست علیہم بمسیطر والسطر ایضا الصف من الکتابۃ وجمع السطر اسطر وسطور واسطار از نصر ۱۳؎ یقبل از باب افعال اقالۃ مصدر بمعنی عقد کا فسخ کرنا یقال اقال البیع اقالۃ جیکہ وہ بیع کو توڑے واقال اللہ عثرتہ جیکہ وہ گرنے سے اٹھا لیا اور درگذر کرے اور یہاں معاف کرنے کے معنی ہیں ۱۴؎ اوان بمعنی وقت والجمع آونۃ مثل زمان وازمنۃ ۱۵؎ التقبیل مصدر یہ قول کے معنی میں ہے۔ (یعنی بات چیت ۱۶؎ عاہدہ از باب مفاعلۃ بمعنی عہد کرنا یقال عہد الشئی عہدا ای حفظہ وراعاہ وعہد الی فلان ای اوصاہ از سمع ۱۷؎ مشورۃ بمعنی مشورہ ونصیحت والجمع مشورات اور یہ ماخوذ ہے شرت العسل اذا تخذتہ من موضعہ واستخرجتہ منہ والشوری الامر الذی یتشاور فیہ وفی التنزیل وامرہم شوری بینہم ۱۸؎ الارتداع مصدر از باب افتعال بمعنی روکنا یقال ارتدع جب کہ وہ باز رہے۔ وردعہ ردعا ای کفہ ورداہ فارتدع ای فامتنع از فتح ۱۹؎ تلبیس مصدر بمعنی کتمان حقیقت اور اخفاء حقیقت ۲۰؎ صورۃ بمعنی شکل وہیئت والجمع صُوَر وصُوَر وصُوُر ۲۱؎ فصل از ضرب اس کا مصدر فصل ہے بمعنی جدا کرنا وعلیحدہ کرنا یقال فصل الشئی جیکہ جدا کرے۔ وعلیحدہ کرے اور یہ لازم ومتعدی دونوں طرح مستعمل ہے ۲۲؎ جہۃ بمعنی طرف والجمع جہات وجہات وجہات ۲۳؎ الختر مصدر بمعنی بہت بری طرح سے دھوکا دینا یقال ختر ختر ا ای عذرہ فہو ختار وختیر وختور از ضرب ونصر والختر وہی اقبح انواع الخداع وفی التنزیل ان اللہ لا یحب کل ختار کفور ۲۴؎ یلمع از فتح یقال لمع البرق لمعا ولمعانا ولموعا ولمیعا وتلماعا جیکہ بجلی وغیرہ چمکے درخشاں ہونا ۲۵؎ جہنۃ بمعنی پیشانی جو سجدہ میں لگے والجمع جباہ وجہات ۲۶؎ تصارف یہ تصرف کی جمع ہے بمعنی گردش یا حوادثات زمانہ۔ یقال تصاریف الدہر یعنی مصائب زمانہ ۲۷؎ الاسفار یہ سفر محرکہ کی جمع ہے بمعنی سفر کرنا جو حضر کی ضد ہے واصل السفر کشف الغطاء ومنہ سفر العمامۃ عن الوجہ والخمار عن الوجہ وسفر البیت ای کنسہ ومنہ الاسفار یقال سفرت سفورا ای خرجت الی السفر فہو سافر وقوم سفر وسفار۔ اور اسفار دوسرا یہ سفر بالکسر کی جمع ہے بمعنی مطلق کتاب یا بڑی کتاب یا تورات کے اجزاء میں سے ایک جزء از ضرب

اَلْمَقَامَةُ التَّاسِعَةُ الْاِسْكَنْدَرَانِيَّةُ

(قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) طَحَابِنِي مَرَحُ الشَّبَابِ - وَهُوَنِي الِاكْتِسَابِ - اِلٰى اَنْ جُبْتُ مَابَيْنَ فَرْغَانَةَ وَغَانَةَ - اَخُوْضُ الْغِمَارَ - لِاَجْنِيَ الثِّمَارَ - وَاَقْتَحِمُ الْاَخْطَارَ - لِكَيْ اُدْرِكَ الْاَوْطَارَ - وَكُنْتُ لَقِفْتُ مِنْ اَفْوَاهِ الْعُلَمَاءِ - وَلَقِفْتُ مِنْ وَصَايَا الْحُكَمَاءِ - اَنَّهُ يَلْزَمُ الْاَدِيْبَ - اِذَا دَخَلَ الْبَلَدَ الْغَرِيْبَ - اَنْ يَسْتَمِيْلَ قَاضِيَهُ - وَيَسْتَخْلِصَ مَرَاضِيَهُ -

التَّرجمة والمطالب

(نویں مجلس جو اسکندریہ یا اسکندرانیہ کے نام سے مشہور ہے)

بیان کیا حارث بن ہمام نے کہ مجھے جوانی کی ترنگ اور کمائی کی خواہش نے (کہیں) لے چلنے پر مجبور کیا یہاں تک کہ میں نے ملک فرغانہ اور غانہ کی درمیان کی مسافت طے کی۔ میں میوہ چننے کے خیال سے بڑے بڑے گہرے پانیوں میں گھسا اور گوہر مراد پانے کے لیے خوفناک جگہوں (تک) میں داخل ہوا چونکہ میں عالموں کی زبان اور حکیموں کی نصیحتوں سے یہ بات سُن چکا تھا کہ عقل مند آدمی پر واجب ہے کہ جب وہ کسی بیگانے (غیر) شہر میں داخل ہو تو اس کے قاضی کو اپنی طرف مائل کرے اور اوس کی خوشنودی مزاج کو اپنے لیے مخصوص کرے۔

تشریح لغات

لے طحابنی نصر سے یہ وادی سے بمعنی ذہب بی یعنی وہ مجھ کو لے گیا یقال طحاہ طحوًا وطحوًا ای بعدو ہلک ودفع وعلی الشیٔ لجیاً ای بسطرا ور ضرب سے یہ بائی ہے لہ مرح بمعنی شدت خوشی ونشاط جوانی واکڑنا واترانا والمرح محرکۃ شدۃ الفرح والنشاط حتی یجاوز قدرہ وقیل المرح الاشر والبطر از سمع وفی التنزیل ولا تمش فی الارض مرحًا لہ الشباب بمعنی جوانی یقال شب شبابًا وشبوبًا وشبیبًا والصفۃ شباب شبیبًا والجمع شبان از ضرب لہ ہوی بمعنی خواہش وبمعنی مائل ہونا وعشق چاہے خیر ہو یا شر ومحبوب ومعشوق محمود ہو یا مذموم مگر یہ غیر محمود کا غلبہ ہے یقال فلان اتبع ہواہ یعنی فلاں نے اپنی خواہش نفس کا اتباع کیا اور یہ مذمت کے وقت بولا جاتا ہے لہ الاکتساب مصدر از باب افتعال اس میں سہ طلب کے لیے ہے بمعنی حاصل کرنا یقال اکتسب مالًا او علمًا جبکہ وہ مال یا علم حاصل کرے۔ وریہاں مال حاصل کرنا مراد ہے۔ یعنی کمائی واعلم ان الاکتساب بنفسہ والکسب لنفسہ ولغیرہ ثم انہما یستعملان فی فعل الصالحات والسیئات نحو اد بت فی ایمانہا خیرا دان الذین یکسبون الاثم لہ جبت جوب مصدر از نصر بمعنی قطع کرنا یقال جاب البلاد جبکہ وہ شہر کو طے کرے لہ فرغانہ بلاد ماوراء النہر سے اقصائے خراسان میں سمرقند سے ترپین فرسخ کے فاصلہ پر ایک شہر ہے۔ لہ غانہ بلاد سوڈان میں سے ایک شہر ہے فرغانہ اور غانہ کی درمیانی مسافت ۴ ماہ کی راہ ہے۔ مراد مغرب سے مشرق تک ہے۔ لہ اخوض خوض مصدر یہ وادی ہے۔ از نصر بمعنی داخل ہونا یقال خاض الماء خوضًا وخیاضًا ای مشی فیہ ویستعار للدخول فی الامور واکثر ما ورد فی القرآن فیما یذم الشروع فیہ نحو قولہ تعالیٰ ولئن سالتہم لیقولن انما کنا نخوض ونلعب فذرہم یخوضوا ویلعبوا لہ الغمار یہ غمرۃ کی جمع ہے بمعنی بہت پانی وفی الاصل الشدۃ ویجمع علی غمرات وغمر مثل عمر ۱۲ لہ لاجتنی ای لاخذ الفواکہ از باب ضرب یقال جنی الثمر جنیًا وجنی یعنی اوس نے درخت سے پھل توڑا لہ الثمار یہ ثمرۃ کی جمع ہے بمعنی پھل ویجمع علی ثمرات لہ اقتحم از باب انفعال بمعنی شدت میں گھس جانا یقال قحم فی الامور قحمًا اے رمی بنفسہ فیہ من غیر رویۃ وقیل رمی بنفسہ فی نہر او وہدۃ وقحم البعیر ای دنا قحم الامر مطاوع قحم از نصر لہ الاخطار یہ خطر، محرکۃ کی جمع ہے بمعنی خطرہ وخطرناک اور ہلاکت کے قریب ہونا از نصر وضرب لہ الاوطار یہ وطر کی جمع ہے بمعنی حالت ضروری ومقصود مراد لہ لقفت اس کا مصدر لقف ہے۔ بمعنی جلدی سے لینا واچکنا یقال لقف الشیٔ لقفًا ای اخذتہ

بسرعۃ از سمع ۱۷ افواہ یہ فوہ کی جمع ہے بمعنی منہ اور اس سے مراد کلام ہے ۱۸ ثقفت ثقفت مصدر بمعنی پانا اور کامیاب ہونا یقال ثقفہ ای ظفر بہ وادرکہ وثقف الکلام ثقفاً وثقافۃً وثقوفۃ ای حذقہ وفہمہ بسرعۃ از سمع ایضاً ثقف فلان معناہ صار حاذقا از سمع وکرم وثقفہ ای غلبہ فی الحذق از نصر ۱۹ وصایا یہ وصیت کی جمع ہے خاص چیز کی وصیت کو بھی کہتے ہیں اور یہ عام معنی میں بھی مستعمل ہے خواہ میت کی طرف سے یا کسی اور طرف سے ۲۰ الحکماء یہ حکیم کی جمع ہے بمعنی دانا، عالم ۲۱ البلد بمعنی شہر وجمع البلد بلاد وبلدان یقال بلد بالمکان بلوداً ای اتخذہ بلدا ولزمہ از نصر والصفۃ منہ بالدٌ وجمعہ بلدۃ ۲۲ الغریب بمعنی مسافر ووطن سے دُور اجنبی والجمع غرباء وعجیب وغیر مانوس والغریب من الکلام جس کا سمجھنا دشوار ہو والمؤنث غربۃ والجمع غرائب ۲۳ یستمیل از باب استفعال یقال استمال استمالۃً جب کہ وہ مائل ہو یقال مَیَّلَہ، فاستمال یعنی اس نے جھکا دیا وہ جھک گیا ویقال استمال فلانا وبقلبہ بمعنی جھکانا ومائل کرنا ومہربان بنانا اس میں س ت طلب کے لیے ہے ۲۴ قاضیہ اسم فاعل بمعنی حاکم شرعی والجمع قضاۃ ومنہ قاضی القضاۃ یعنی قاضیوں کا رئیس وچیف جسٹس ۲۵ یستخلص از باب استفعال اس میں س ت طلب کے لیے ہے یعنی خلوص طلب کرے یقال خلص الشیٔ خلوصاً وخلاصاً من الکدر ای صفا ومن الہلاک ای نجا وسلم والی المکان وبالمکان ای وصل از نصر ۲۶ مراضیہ یہ مرضاۃ کی جمع ہے اور یہ رضاء سے مشتق ہے جو سخط کی ضد ہے از سمع۔

لِيَشْتَدَّ ظَهْرُهُ عِنْدَ الْخِصَامِ ۔ وَيَا مَنْ فِي الْغُرْبَةِ جَوْزَ الْحُكَّامِ ۔ فَاتَّخَذْتُ هٰذَا الْأَدَبَ إِمَامًا وَجَعَلْتُهُ لِمَصَالِحِي زِمَامًا ۔ فَمَا دَخَلْتُ مَدِينَةً ۔ وَلَا وَلَجْتُ عَرِينَةً ۔ إِلَّا وَامْتَزَجْتُ بِحَاكِمِهَا امْتِزَاجَ الْمَاءِ بِالرَّاحِ ۔ وَتَقَوَّيْتُ بِعِنَايَتِهِ تَقَوِّيَ الْأَجْسَادِ بِالْأَرْوَاحِ ۔ فَبَيْنَمَا أَنَا عِنْدَ حَاكِمِ الْإِسْكَنْدَرِيَّةِ ۔ فِي عَشِيَّةٍ عَرِيَّةٍ ۔ وَقَدْ أَحْضَرَ مَالَ الصَّدَقَاتِ ۔ لِيَفُضَّهُ عَلَى ذَوِي الْفَاقَاتِ ۔ إِذْ دَخَلَ شَيْخٌ عِفْرِيَةٌ ۔ تَعْتِلُهُ امْرَأَةٌ مُصِيبَةٌ ۔ فَقَالَتْ أَيَّدَ اللّٰهُ الْقَاضِيَ ۔ وَأَدَامَ بِهِ التَّرَاضِيَ

الترجمۃ والمطالب تاکہ جھگڑا کرنے کے وقت اس کی کمر مضبوط ہو جائے اور وہ حاکموں کے ظلم سے پردیس میں محفوظ رہے لہٰذا میں نے اس طریقہ کو اپنا شیوا اپنی مصلحتوں کی لگام بنا لیا پس جب میں کسی شہر میں داخل ہوتا یا شیر کی کچھار میں گھستا تو اس کے حاکم کے ساتھ اس طرح خلط ملط پیدا کر لیتا جس طرح شراب اور پانی آپس میں ملے ہوئے ہوں اور میں اُوس کی مہربانی سے اس طرح کی تقویت پاتا جیسے جسم روح سے۔ ایک روز کا واقعہ ہے کہ میں اسکندریہ کے ایک حاکم کے پاس شام کے ٹھنڈے وقت جبکہ ہوا چل رہی تھی بیٹھا تھا کہ صندوق کا مال لایا گیا تاکہ وہ اُسے محتاجوں پر تقسیم کر دے۔ اسی درمیان میں ایک بوڑھا مکار خبیث جس کو ایک صاحب اولاد بڑھیا کھینچ رہی تھی آیا وہ عورت کہنے لگی کہ خدا قاضی کی مدد کرے اور ہمیشہ اُن سے فریقین (مدعی اور مدعا علیہ) کو آپس میں راضی رکھے۔

تشریح لغات ۱ لیشتد از باب افتعال اشتداد مصدر بمعنی قوی ومضبوط ہونا یقال شدہ شداً بمعنی العقد القوی از نصر ظہرہ ۲ بمعنی پیٹھ والجمع اظہر ظہور ۳ الخصام یہ باب مفاعلت کا مصدر ہے بمعنی جھگڑا کرنا یقال خاصمہ خصاماً ومخاصمۃً جب کہ وہ جھگڑا کرے ۴ جور مصدر بالفتح بمعنی ظلم والمیل عن القصد ضد العدل یقال جار علیہ فی الحکم جوراً جبکہ وہ ظلم کرے وجار عن الشیٔ جب کہ وہ ہٹ جائے از نصر ۵ اماما بالکسر بمعنی پیشوا والامام المؤتم بہ انساناً کان ویقتدی بقولہ او فعلہ والجمع ائمۃ ۶ لمصالحی جو صلاح پر برانگیختہ کرے ونیکی اس

میں یاء ضمیر کی ہے اور مصلحت یہ صلاح سے ماخوذ ہے جو فساد کی ضد ہے بمعنی جو صلاح پر برانگیختہ کرے و نیکی از کرم و نصر و فتح یقال ہو من اہل المفاسد لا المصالح ۷ زماما بالکسر بمعنی باگ و ڈور اور جس سے کوئی چیز باندھی جائے والجمع ازمّۃ وزمامُ النعل بمعنی جوتے کا تسمہ یقال زَمَّ البعیر زنا فانزمّ ای شدّہ از نصر وزم القربۃ جبکہ وہ مشک بھرے وزمّ البعیر بانفہ جبکہ وہ ناک میں تکلیف کی وجہ سے سر اٹھائے وزمّ الرجل براسہ بمعنی سر بلند کرنا وزمّ بانفہ جبکہ وہ تکبر و گردن کشی کرے وزمّ القوم جبکہ وہ رفتار میں قوم سے آگے بڑھے وزمّم الجمال جبکہ وہ اونٹ کے نکیل ڈالے ۸ عرینۃ جھاڑی جہاں شیر ہو اور سانپ میں بھیڑیا اور بجو بھی وہاں رہتے ہوں والجمع عرائن ۹ امتزاج مصدر از باب افتعال بمعنی پانی کا ملانا شراب میں یقال مزج الشراب بالماء مزجا ومزاجا ای خلطہ از نصر ۱۰ الماء بمعنی پانی والجمع امواہ ومیاہ ۱۱ بالراح مصدر بالکسر بمعنی شراب وخوشی ونشاط منہ یوم راح یعنی سخت ہوا کا دن ۱۲ تقویت از باب تفعل تقوی مصدر بمعنی قوت حاصل کرنا اور یہ قوت سے ماخوذ ہے جو ضعف کی ضد ہے یقال قوی علی الامر قوۃ ای طاقتہ ضد ضعف از سمع ۱۳ بعنایۃ بمعنے مہربانی و توجہ و مشغول کرنا و اہتمام یقال عنی اللہ لی عنایۃ ای حفظن از ضرب ۱۴ الاجساد یہ جسد کی جمع ہے بمعنی جسم انسان وفی التنزیل وما جعلنا لہم جسدا لا یاکلون ۱۵ اسکندریہ اس کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ اس کو سکندر نے بنایا تھا اور زمین کے اندر اس نے بہت عمدہ مکان صاف شفاف بنوایا تھا اور اس میں عمدہ قسم کے پتھر لگوائے تھے۔ اور بہت دنوں میں یہ تیار ہوا تھا اور چکا چوند کی وجہ سے وہ اوس کے اندر رومال ڈال کر جاتا تھا واللہ اعلم ۱۶ عشیۃ بمعنی شام العشیۃ وہی من زوال الشمس الی الصباح عند الجمہور خلافا للبعض والجمع عشی وعشایا وعشیات یقال اعشوت الرجل عشوا ای قصدتہ لیلا از نصر ۱۷ عریۃ بمعنی ٹھنڈی ہوا ای ذات ریح باردۃ وقال الراغب العریۃ ما یعرو من الریح الباردۃ والجمع عرایا ۱۸ الصدقات یہ صدقۃ کی جمع ہے وھی ما یخرجہ الانسان من مالہ علی وجہ القربۃ کالزکوٰۃ لکن الصدقۃ فی الاصل یقال للتطوع والزکوٰۃ للواجب وقد تسمی الواجب صدقۃ اذ تجری صاحبہا الصدق فی فعلہ ۱۹ لیفضہ فض مصدر بمعنی توڑنا و تقسیم کرنا یقال فض الشیء فضا علی القوم ای قسمہ بینہم از نصر ۲۰ ذوی الفاقات یہ یہ فاختہ کی جمع ہے بمعنی حاجت و محتاجی اس سے مراد سائلین اور فقراء ہیں اور ذوی یہ ذو کی جمع ہے۔ ۲۱ عفریۃ بمعنی سخت و خشمناک و خبیث اور یہ عفر سے ماخوذ ہے جس کے معنی مکار اور شیطان کے ہیں۔ اور اس میں ت مبالغہ کے لیے ہے بمعنی شدید الداہیۃ وقال الفراء من قال عفریۃ فجمعہ عفاری کالطاغوت والطواغیت ومن قال عفریت فجمعہ عفاریت واصلہ عفرہ فی التراب عفرا ای سرعہ فیہ ودسہ فیہ وضرب بہ الارض والعفر والعفر ذکر الخنازیر او الخنزیر مطلقا وایضا الشجاع الشدید الغلیظ یقال رجل عفر وعفر وعفری وعفاریۃ ای الرجل الخبیث ۲۲ تعتلہ از ضرب عتل مصدر بمعنی سختی سے کھینچنا اور گھسیٹنا یقال عتلہ عتلا ای جذبہ وجرہ بعنف وفی التنزیل فاعتلوہ الی سواء الجحیم ۲۳ مصیبۃ ای ذات صبیان یقال اصبی الرجل ای کان لہ صبی از نصر وجمع الصبی صبیان وصبیان وصبیۃ واصبیۃ واصب ۲۴ ایداللہ القاضی یہ جملہ دعائیہ ہے۔ ایدا از باب تفعیل تائید مصدر یقال ایدہ تائیدا بمعنی قوی کرنا و ثابت کرنا۔ ۲۵ التراضی یہ باب تفاعل کا مصدر ہے بمعنی آپس کی خوشی و رضامندی یقال تراضی القوم الشیء یعنی قوم میں سے ہر ایک کا کسی چیز کو پسند کرنا اور بینہما سے مراد مدعی اور مدعا علیہ ہیں۔

اِنِّیْ اِمْرَاَۃٌ مِنْ اَکْرَمِ جُرْثُوْمَۃٍ ۔ وَاَطْہَرِ اَرُوْمَۃٍ ۔ وَاَشْرَفِ خَؤُلَۃٍ وَعَمُوْمَۃٍ ۔ مَیْسَمِیْ الصَّوْنُ وَشِیْمَتِیْ الْہَوْنُ ۔ وَخُلُقِیْ نِعْمَ الْعَوْنُ ۔ وَبَیْنِیْ وَبَیْنَ جَارَاِلِیْ بَوْنٌ ۔ وَکَانَ اَبِیْ اِذَا خَطَبَنِیْ بَنَاۃُ الْمَجْدِ ۔ وَاَرْبَابُ الْجَدِّ ۔ سَکَّتَہُمْ وَبَکَّتَہُمْ ۔ وَعَافَ وُصْلَتَہُمْ وَصِلَتَہُمْ ۔ وَاَحْتَجَّ بِاَنَّہٗ عَاہَدَ اللّٰہَ تَعَالٰی بِحَلْفَۃٍ اَنْ لَا یُصَاہِرَ غَیْرَ ذِیْ حِرْفَۃٍ ۔

الترجمۃ والمطالب سنئے میں شریف خاندان اور پاک وصاف اصل کی ایک نجیب الطرفین (یعنی ننہیال اور دادہیال کی طرف سے) عورت ہوں میری خاص پہچان حفاظت نفس (پاک دامنی) ہے اور میرے عادت وخصلت نرمی ہے اور میری سرشت خود اچھی مددگار ہے اور میرے اور میرے ہم عمروں کے (ہمسایوں) کے درمیان کھلم کھلا فرق ہے (یعنی میں غریب الوطن ہوں) اور میرے باپ کا یہ قاعدہ تھا کہ جب صاحبان بزرگی اور باب بخت (یعنی نصیبہ اور دولت والے لوگ) جب میرا پیام رشتہ کا دیتے تو وہ ان کو خاموش اور عاجز کر دیتے تھے اور ان کے میل وجول اور صلہ وبخشش کو بُرا سمجھتے تھے۔ اور یہ بات بتا دیتے تھے۔ کہ میں نے بحلف خدا سے یہ عہد کر لیا ہے۔ کہ میں اہل صنعت اور پیشہ ور کے علاوہ کسی کو داماد نہیں بناؤں گا۔

تشریح لغات ۱ جرثومۃ الجرثومۃ والجرثوم بمعنی الشئ والجمع جراثیم بمعنی اصل ودرخت کی جڑ میں جو مٹی جمع ہو جائے اب یہ حسب ونسب کے معنی میں استعمال ہوتا ہے ۲ ارومۃ بفتح الہمزۃ وضمہا بمعنی اصل الشجر والجمع اروم ۳ اشرف صیغہ اسم تفضیل از باب کرم بمعنی زیادہ شریف یقال شَرُفَ شَرَفًا وشَرَافَۃً ای صار ذا شرف فی دین او دینار واز سمع بمعنی بلند ہونا واز نصر بمعنی شرافت اور بزرگی میں غالب رہنا۔ ۴ خولۃ یہ خال کی جمع ہے بمعنی ماموں اور ماموں کا بھائی ۵ وعمومۃ یہ عم کی جمع ہے باپ کا بھائی یعنی چچا یا تایا۔ ۶ میسمی میسم بمعنی علامت وداغ لگانے کا آلہ وداغ کا نشان والجمع میاسم ۷ الصون مصدر بمعنی نگاہ رکھنا وحفاظت کرنا یقال صانہ صونا وصیانا وصیانۃً ای حفظہ از نصر ۸ شیمتی بمعنی عادت وخصلت والجمع شیم ۹ الہون بمعنی آسان ونرم از نصر یقال ہانَ الامرُ علی فلان ہونًا ای لانَ وسہلَ وہان الرجلُ ہونًا وہوانًا ومہانۃً ای ذلَّ وحقرَ ۱۰ خلقی بالضم بمعنی عادت طبعی خصلت وطبیعت ومروت والجمع اخلاق۔ ۱۱ العون مصدر بمعنی مدد کرنا وخادم اور یہ واحد اور جمع مذکر اور مؤنث سب کے لیے مستعمل ہے والجمع اعوان ۱۲ جارانی یہ جارۃ کی جمع ہے جو جاء کا مونث ہے اور جار کے معنی پڑوسی اور ساتھی کے ہیں اور جارۃ کے معنی پڑوسن اور ساتھن کے ہیں ۱۳ بون بالفتح وبالضم بمعنی دوری وفضل اور دو چیزوں کے درمیان فرق ۱۴ خطبتی یہ خطبۃ سے مشتق ہے بمعنی پیام دینا یقال خطب المرأۃ خطبۃً ای دعاہا الی النکاح از نصر ۱۵ بناۃ بالضم یہ انی کی جمع ہے جیسے قاضی کی جمع قضاۃ بمعنی بنیاد رکھنے والا اور یہ بنی یبنی سے مشتق ہے ۱۶ المجد مصدر بمعنی عزت وبزرگی وبلندی والجمع امجاد یقال مَجُدَ اَمجَدَ اَمجُدَ مَجَادَۃً ای صار ذا مجد فہو مجید از کرم۔ ۱۷ ارباب اور ربوب یہ رب کی جمع ہے مصدر بمعنی مالک وسید اور یہ اسماء باری تعالیٰ سے بھی ہے ۱۸ الجد بالفتح بمعنی نصیب ورزق ومالداری یقال جَدَّ جُدًّا ای صار ذا جدٍّ ای ذا حظ فہو مجدود از سمع ۱۹ سکتہم از باب تفعیل تسکیت مصدر بمعنی خاموش کرنا والسکوت مختص بترک الکلام اور مجرد اس کا نصر سے آتا ہے۔ ۲۰ بکتہم از باب تفعیل تبکیت مصدر بمعنی عاجزی سے چپکا کرنا اور اصلی معنی اس کے ذلیل کرنے کے ہیں۔ یقال بکتہم ای عنفہم وقطع کلام مہم واہانہم وغلبہم بالحجۃ ویقال بکتہ بکتًا ای ضربہ بسیف او عصًا او غلبہ بالحجۃ از نصر ۲۱ عاف بمعنی مکروہ سمجھنا از ضرب وسمع یقال عافہ عیفًا وعیافًا وعیافۃً وعیفانًا ای کرہہ ۲۲ وصلتہم بالضم یہ واصل سے اس میں واو اصلی ہے بمعنے ملنے والے کے ہیں ۲۳ وصلتہم اس میں واو عطف کا ہے اور صلۃ کے معنی عطیہ کے ہیں۔ اور اس کے معنی احسان اور انعام کے بھی آتے ہیں۔ والجمع صلات اور یہاں اس سے مراد نکاح ہے ۲۴ احتج از باب افتعال احتجاج مصدر بمعنی دعویٰ کرنا اور دلیل پیش کرنا واحتج بالشئ بمعنے دلیل یا عذر بنانا۔ ۲۵ عاہد از باب مفاعلت معاہدہ مصدر بمعنی آپس میں عہد وقول وقرار کرنا یقال عاہدہ جبکہ وہ معاہدہ کرے۔ یا حلیف بنے۔ ۲۶ بحلفۃ بمعنی سچی قسم وسچا عہد یقال سلف باللہ خلفًا ای اقسم از ضرب ۲۷ یصاہر از باب مفاعلت مصاہرہ مصدر بمعنی رشتہ کرنا اور صہر کے اصلی معنی قرابت اور داماد یا بہنوئی کے ہیں اور صہر کی جمع صہراء واصہار آتی ہے اور اس کا مؤنث صہرۃ ہے۔ یقال صاہر القوم وفیہم واصہر بہم والیہم وفیہم ای صار لہم صہرًا وفی التنزیل فجعلہ نسبًا وصہرًا ۲۸ حرفۃ بالکسر بمعنی صناعت وکاری گری وطریقہ کسب وپیشہ۔ یقال حرف لعیالہ حرفًا ای کسب من ہہنا از ضرب۔

19/1 فَقَيَّضَ الْقَدَرُ لِنَصَبِيْ۔ وَوَصَبِيْ۔ اَنْ حَضَرَ هٰذَا الْخُدْعَةُ نَادِيْ اَبِيْ۔ فَاَقْسَمَ بَيْنَ رَهْطِهٖ۔ اَنَّهٗ وَفِيٌّ شَرْطِهٖ۔ وَادَّعٰى اَنَّهٗ طَالَمَا نَظَمَ دُرَّةً اِلٰى دُرَّةٍ۔ فَبَاعَهُمَا بِبَدْرَةٍ۔ فَاَغْتَرَّ اَبِيْ بِزُخْرُفَةٍ مُحَالِهٖ۔ وَزَوَّجَنِيْهِ قَبْلَ اخْتِبَارِ حَالِهٖ۔ فَلَمَّا اسْتَخْرَجَنِيْ مِنْ كِنَاسِيْ۔ وَحَلَّنِيْ مِنْ اَنَاسِيْ۔ وَنَقَلَنِيْ اِلٰى كَسْرِهٖ۔ وَحَصَّلَنِيْ تَحْتَ اَسْرِهٖ۔ وَجَدْتُهٗ عُدَّةً جُثَّمَةً۔ وَاَلْفَيْتُهٗ ضُجَعَةً نُوَمَةً۔

الترجمۃ والمطالب مگر میرے رنج اور مرض کی خاطر حکم خداوندی نے یہ بات مقرر کر دی کہ اس مکار نے آکر میرے باپ سے قوم کے روبرو (یعنی قبیلہ سے) قسم کھا کر یہ کہا کہ وہ (میں) آپ کی شرط کے موافق ہے (ہوں) اور یہ دعویٰ کیا کہ بسا اوقات میں نے موتیوں کو موتیوں کے ساتھ پرو کر دس دس ہزار تھیلی کے بدلہ میں فروخت کیا ہے۔ میرے باپ نے اس کے جھوٹے ملمع شدہ کلام سے دھوکا کھایا اور میرا بغیر اوس کی حالت کا امتحان کئے ہوئے اوس سے نکاح کر دیا جس وقت اوس نے مجھ کو میرے گھر سے نکالا اور میرے رشتہ داروں (قبیلہ) سے رخصت کر کے وہ اپنے مکان (ٹوٹے ہوئے گھر یا مکان کے کونہ) کو لے گیا اور اس نے مجھ کو اپنی قید میں داخل کیا تو میں نے اس کو ہر وقت بیٹھا ہوا اور صاحب فراش (گھٹنے کے بل) ہمیشہ پڑا ہوا اور سوتے پایا (یہ میں نے دیکھا کہ وہ بڑا سست ہے اور سوائے پڑے رہنے کے اور کچھ نہیں کرتا۔)

تشریح لغات لہ فقیض یہ یائی ہے اس کا مصدر تقییض ہے از باب تفعیل بمعنی مقدر کرنا و سبب ہونا اللہ کی تقدیر کا یقال قیض اللہ کذا ای قدرہ لہ یستولی علیہ استیلاءً ۲ نصبی محرکہ بمعنی شدت و رنج و مشقت از سمع واعلم انّ النصب شدۃ التعب کما ان الحسرۃ شدۃ الندامۃ والبث شدۃ الحزن والحن شدۃ القتل والهلع شدۃ الجزع واللدد و شدۃ الخصومۃ وفقہ اللغۃ۔ ۳ وصبی محرکہ بمعنی مرض و ہمیشہ کی تکلیف و دکھ اوصب السقم اللازم وشدۃ الوجع یقال وصب فلان وصبًا فہو وصبٌ ای مرض از سمع ۴ خدعۃ بفتح الدال وہ شخص جو بہت دھوکا دینے والا ہو بسکون وال وہ شخص جو اوس کو لوگ دھوکا دیں ۵ نادی اسم فاعل کا صیغہ مجلس جب تک کہ لوگ اس میں موجود رہیں والجمع اندیۃ نوادو۔ جمع الجمع اندیات ۶ رہط رہط وہ آدمیوں کی جماعت جو دس سے کم ہو اور بعضوں نے ۱۰ تک بیان کیا ہے اور بعضوں نے ۳ سے لے کر ۱۰ تک بمعنی قوم و قبیلہ اور اس کا لفظ سے کوئی واحد نہیں ہے والجمع ارہاط وارہط وجمع الجمع ارابط وارابیط ۷ وفق مصدر بمعنی موافق ہونا اور دو چیزوں کی مطابقت و قدر کفایت یقال کسبہ وفق عیالہ یعنی اس کی کمائی اس کے اہل و عیال کے لیے کافی ہے کچھ بچتا نہیں وجاء القوم وفقًا یعنی قوم اتفاق کر کے آئی ۸ شرط بسکون الراء بمعنی الموقوف علیہ والجمع شروط شرط علیہ فی بیع ونحوہ شرطًا ای الزمہ فیہ از ضرب ونصر واما الشرط بفتح الراء اس کے معنی علامت کے ہیں والجمع اشراط وفی التنزیل وقد جاء اشراطہا۔ ۹ نظم از ضرب نظم مصدر بمعنی موتی پرونا و آراستہ کرنا و موزوں کرنا یقال نظم الشئ الی الشئ جبکہ وہ ترتیب دے اور کسی چیز کو کسی چیز سے جوڑنا و نظم الامر جبکہ وہ قائم کرے ۱۰ درۃ بالضم بمعنی موتی بڑا اور یہ واحد ہے ۱۱ بدرۃ بمعنی وہ تھیلی جس میں مال ہو اور بعض یہ کہتے ہیں کہ وہ تھیلی جس میں دس ہزار درہم ہوں والجمع بُدُرٌ یقال فلان یجیب البُدُر یعنی فلاں شخص دس ہزار کی تھیلیاں ہبہ کرتا ہے ۱۲ فاغترّ یہ ماضی مجہول کا صیغہ ہے از باب افتعال اغترار مصدر بمعنی دھوکا کھانا یقال اغتر بکذا جب کہ وہ دھوکہ کھائے و اغترہ جب کہ بے خبری کا وہ طالب ہو ۱۳ بزخرفۃ بالضم بمعنی جھوٹ سے آراستہ کی ہوئی گفتگو و بمعنی سونا و چیز کی خوب صورتی و زخرف الارض بمعنی زمین کی سبزی کے رنگ والجمع زخارف ۱۴ محال بالضم بمعنی مشکل و باطل و ٹیڑھا وغیرہ ممکن اور اس کے حیلہ کے معنی بھی آتے ہیں یقال مالہ محال ولا احتیال اور یہ بھی کہتے ہیں۔ مالہ حیلۃ ولا محالۃ ۱۵ زوجنیہ از باب تفعیل بمعنی نکاح

کرنا یقال زوجہ علی امرأۃ او بامرأۃ ای عقد لہ علیہا ۱۱ اختبار مصدر از باب افتعال بمعنی آزمانا اور حقیقتِ حال سے واقف ہونا یقال اختبر الشیٔ جبکہ وہ آزمائے اور حقیقتِ حال سے واقف ہو واختبر لاہلہ جبکہ وہ اپنے گھر والوں کے لیے کھانا لے ۱۲ کناسی بمعنی گھر و مکان و فی الاصل بیت الظبی والجمع اکنسۃ وکنس یقال کنس الظبی کنوسای دخل فی بیتہ از ضرب والظبی الذی یدخل فی کناسہ کانس والجمع کنس کوانس وکنوس والجواری الکنس ہی النجوم لانہا یغیب وتدخل فی بروجہا وفی التنزیل فلا اقسم بالخنس الجوار الکنس ۱۳ رحلتی از باب تفعیل اس کا مصدر ترحیل ہے بمعنی کوچ کرانا ومنتقل کرانا۔ یقال رحل من المکان رحلا ورحیلا وترحالا ای انتقل منہ از فتح والرحلۃ بالکسر ۱۴ للارتحال وفی التنزیل رحلۃ الشتاء والصیف۔ ۱۵ اُناسی بالضم بمعنی اہل اور یہ جمع انسیٌ کی ہے۔ جو وحشی کی ضد ہے ویجمع علی اناسیٔ ایضاً وفی التنزیل واناسی کثیرا ۱۶ کسرہ بالفتح بمعنے جانب بیت اور گھر کا کنارہ یا بمعنے مکسور ٹوٹا ہوا والجمع کسورٌ واکسارٌ ۱۷ اسرہ مصدر بمعنی قید والاَسْرُ الشدُّ بالقید من قولہم اسرت القتب وسمی الاسیر بذلک ثم قیل لکل ماخوذ ومقید وان لم یکن مشدودا والجمع اسارٰی واسارٰی واسرٰی۔ ۱۸ قُعدۃٌ بالضم وہ جانور جو زیادہ بیٹھنے والا ہو والقعود ضدّ القیام یقال ہو قُعُدٌ ۱۹ ضجعۃٌ جبکہ وہ زیادہ بیٹھنے والا اور لیٹنے والا ہو اور کوئی کام کاج نہ کرے ۲۰ جثمۃ بالضم ہر وقت ایک جگہ پڑا رہے اور بیٹھا رہے ای کثیر البروک والجثوم ملازمۃ الموضع یقال جثم الرجل علی الارض جثما وجثوما ای لزم مکانہ فہو جاثم وفی التنزیل فاصبحوا فی دیارہم جاثمین از ضرب ونصر ۲۱ القیتہ ای وجدتہ از باب افعال الفاءٌ مصدر یقال القی الشیٔ الفاً جبکہ وہ باقی رکھے۔ ضجعۃ ۲۲ بالضم بمعنی بہت زیادہ لیٹنے والا یعنی کاہل ای کثیر الاضطجاع یقال ضجع ضجعا وضجوعا ای وضع جنبہ علی الارض از فتح۔ نومۃ ۲۳ بالضم بمعنی بہت زیادہ سونے والا وگمنام وغافل نام ینام نوما ونیاما یعنی وہ اونگھے یا سوئے یا مرے از سمع۔

وَكُنْتُ صَحِبْتُهُ بِرِيَاشٍ وَرِيٍّ ۔ وَأَثَاثٍ وَرِثْيٍ ۔ فَمَا بَرِحَ يَبِيعُهُ فِي سُوقِ الْهَضْمِ وَيُتْلِفُ ثَمَنَهُ فِي الْخَضْمِ وَالْقَضْمِ ۔ إِلَى أَنْ مَزَّقَ مَالِي بِأَسْرِهِ ۔ وَأَنْفَقَ مَالِي فِي عُسْرِهِ ۔ فَلَمَّا أَنْسَانِي طَعْمَ الرَّاحَةِ ۔ وَغَادَرَ بَيْنِي أَنْقَى مِنَ الرَّاحَةِ ۔ فَقُلْتُ لَهُ يَا هٰذَا إِنَّهُ لَا مَحْبَاءَ بَعْدَ بُؤْسٍ ۔ وَلَا عِطْرَ بَعْدَ عَرُوسٍ ۔

الترجمۃ والمطالب اور میں اس کے ساتھ اچھے کپڑوں اور حسن صورت (وعمدہ ہیئت) اور اثاث البیت (جہیز) اور خندہ روئی (ہنس مکھ چہرہ) کے ساتھ رہا کرتی تھی اور یہ ہمیشہ ان کو سستے بازار (پینٹھ) میں بیچتا تھا اور اس کی قیمت کو کھانے اڑانے میں صرف (تلف) کرتا رہا یہاں تک کہ اس نے میرا تمام مال ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور جو کچھ میرے پاس تھا اس کو اپنی تنگدستی میں خرچ کر ڈالا جب اس نے مجھے آسائش اور آرام کا مزہ بھلا دیا اور میرا گھر ہتھیلی سے بھی زیادہ صاف (خالی) کر چھوڑا تو میں بولی کہ اجی اب تو سختی کے بعد علم و ہنر کو چھپانا اچھا نہیں اور دولہا کے بعد عطر لگانا بیکار ہے۔

تشریح لغات ۱ بریاش یہ ریش کی جمع ہے اور ریش ریشۃٌ کا اسم جمع ہے بمعنی جانوروں کے پر اور اس سے مراد عمدہ کپڑے اور بڑھیا سامان اور مال و دولت ہے اور اس کی جمع ریش اور ریاش اور ارياش آتی ہے۔ والریش للطائر کالشباب للانسان لکنہ استعیر للثیاب کقولہ تعالے دریشا ولباس التقوی یقال راشہ ریشا ای کساہ از ضرب ۲ زیٍّ بالکسر اس کے اصلی معنی ہیئت کے ہیں اب لباس کی ہیئت وعمدگی میں مستعمل ہونے لگا ہے ای حسنۃ من اللباس والجمع ازیاءٌ یقال زیّاہ تزییۃ ای جعلہ ذازی وتزیّا بزی القوم ای لبس لبسہم ۳ اثاث بمعنی گھر کا سامان وفی التنزیل اثاثا ورءیا والجمع اثثۃ واثث یقال اثّ الشیٔ اثاثا واثوثا اثاثۃ کثر از ضرب ونصر وسمع

۴ رَیّ بالکسر بمعنی حسن منظر یعنی اچھی حالت اور یہ رَوی یروی سے مشتق ہے از سمع ۵ الہضم بمعنی توڑنا اور اس سے یہاں مراد نقصان اور گھاٹا ہے یقال ہضم الشئ ہضماً ای کسرہ وظلمہ وغضہ وہضمہ حقہ، یعنی اس کے حق میں کم کیا از ضرب اور سمع سے بمعنی شکم کا بھوکا ہونا اور پسلیوں اور کوکھ کا بھوک سے دبلا ہونا فہو اہضم ۶ ثمن بمعنی قیمت وبیع شدہ چیز کا بدلہ والجمع اثمانٌ واثمنۃٌ واثمنٌ ۷ الخضم بمعنی کھانا یا تر چیزوں کا منہ سے کھانا یقال خضم الطعام خضماً ای اکلہ از ضرب ۸ القضم مصدر بمعنی داڑھ سے چبانا یقال قضم الشئ قضماً ای کسرہ باطراف اسنانہ واکلہ از ضرب ۹ مزق از باب تفعیل تمزیق مصدر بمعنی ٹکڑے ٹکڑے کرنا وجدا کرنا اور خراب کرنا وفی التنزیل ومزقناہم کل ممزق یقال مزق الثوب مزقاً ومزّقہ تمزیقاً از باب تفعیل تمزیق مصدر بمعنی ٹکڑے از ضرب و نصر ویقال مزق عرضہم مزقاً ای طعن فیہ وبابہ مثلہ ۱۰ مالی مال بمعنی مال ودولت والجمع اموال ۱۱ باسرہ ای بتمامہ یقال بذلک باسرہ ای بتمامہ انفق ۱۲ از باب انفعال انفاق مصدر بمعنی خرچ کرنا یقال انفق المال ای صرفہ ۱۳ مالی۔ اس میں ما اسم موصول ہے اور لی اس کا صلہ ہے اور اس میں یاء نسبت کی ہے ۱۴ عسرۃ بالضم بمعنی تنگ دستی ومحتاجی والعسر ضد الیسر یقال عَسِرَ عُسْراً وعَسُرَ عُسْراً وعُسَارَۃً ضد یَسُرَ وسہل از سمع وکرم فہو عَسِرٌ وعَسِیرٌ ۱۵ انسانی۔ از باب افعال بمعنے بھلا دینا یقال انسی الرجلُ الشئ یعنی اس کو فراموش کر دیا۔ وفی التنزیل ما ننسخ من آیۃ او ننسہا الخ اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے ۱۶ طعم بالفتح بمعنی مزہ وخوشی اور عمدہ عیش والطعم ما یدرکہ الذوق کالحلاوۃ والمرارۃ والجمع طعومٌ یقال طَعِمَ الشئ طَعْماً وطُعْماً ای ذاقہ وطَعِمَ الشئ طَعْماً وطعماً ای اکلہ وشبع منہ از سمع ۱۷ الراحۃ مصدر بمعنی آرام اور یہ تعب کی نقیض ہے۔ یقال راح للامر راحاً وراحۃ ای فرح بہ واقبل علیہ از نصر ۱۸ غادر از باب مفاعلت بمعنی صَیَّرَ العذر فی الاصل الاخلال بالشئ وترکہ ویقال لترک العہد یقال غدر الرجل وبالرجل ای خانہ ونقض عہدہ از ضرب ونصر ۱۹ انقی یہ نقوۃ سے ماخوذ ہے۔ بمعنی چیز کا عمدہ حصہ اور صاف اور یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔ اور اس کا مؤنث نقویٰ آتا ہے ۲۰ الراحۃ بمعنی ہتھیلی ای باطن الکف والجمع راحات ویقال ترکتہ علی انقی من الراحۃ یعنی میں نے اس کو ایسی حالت میں چھوڑا کہ اس کے پاس کچھ نہیں تھا ۲۱ یا ہذا یہ حقارت کے لیے ہے ۲۲ مخباء یہ خباء یخبا سے ہے یا یہ مصدر میمی ہے یا ظرف زمان بمعنی چھپانا یقال خَبَاہُ خباءً ای سترہ از فتح ۲۳ بؤس بمعنی شدت ومحتاجی والجمع ابواسٌ اور باساء بؤسیٰ ان دونوں کے بھی یہی معنی ہیں اور باساء کے معنی لڑائی اور بھوک کے آتے ہیں۔ یقال بئس بؤوساً وبؤساً وبیئساً وبُؤسی ای اشتدت حاجتہ از سمع اور اس کا صفت کا صیغہ بائس آتا ہے والجمع بُؤُسٌ ۲۴ عطر بالکسر بمعنی مطلق خوشبو والجمع عطورٌ یقال عطر عَطَراً ای تطیب از سمع ۲۵ عروس یقال للرجل والمرأۃ یعنی دولہا اور دولہن اور جمع کے لیے کہا جاتا ہے ہم عُرُسٌ وہُنَّ عرائس اور التباس کے دفع کرنے کے لیے عورت پر عروسہ کا اطلاق ہوتا ہے والجمع عرائس یقال عَرَسَ عَرْساً وعرس وعَرَساً ای اقام فی الفرح وعَرِسَ بہ ای لزمہ والفہ از نصر وسمع اور عروس ایک آدمی کا نام بھی ہے۔ اس کا واقعہ یہ ہے کہ ایک شخص نے کسی عورت سے شادی کی عورت نے جواب دیا کہ خبأتہ لغیر ہذا الوقت (یعنی اس عطر کو میں نے کسی دوسرے وقت کے لیے رکھ چھوڑا ہے) تو مرد نے کہا لا تخبأ العطر بعد العروس یعنی عطر لگانے کا وقت تو یہی ہے پھر اور کونسا وقت ہوگا۔ اور دوسری وجہ اس کہاوت کی اور بھی بیان کی جاتی ہے۔ کہ مسماۃ اسماء بنت عبد اللہ العدویہ کی شادی کنبہ برادری میں ہوئی تھی اور اس کے شوہر کا نام عروس تھا جس میں تمام خوبیاں موجود تھیں اُس کے مرنے کے بعد اوس نے نوفل جو اس کے خاند کا بھائی تھا اس سے شادی کی وجہ وہ جو انتہائی درجہ کا بخیل تھا اور گندہ دہن تھا (یعنی اس کے منہ میں سے بدبو آتی ہے۔ ایک مرتبہ اس کا گذر مع اپنی عورت کے عروس کی قبر پر ہوا اور اُس کی بیوی اتری اور اپنے پہلے خاوند کی قبر پر وہ بہت روئی اور اس کے عمدہ اوصاف بیان کئے اور نئے شوہر پر اُس نے تعریض کی اُس پر اس کے نئے شوہر نے کہا کہ اٹھو جب وہ اٹھی تو اس کی عطر کی شیشی وہاں گر پڑی تو اوس کے خاوند نے یہ کہا کہ تم اپنی عطر کی شیشی تو اٹھا لو تو اوس نے برجستہ یہ کہا کہ لا عطر بعد عروس۔ اب یہ ضرب المثل ہے ایسے کام کرنا جہاں موقع کام کرنے کا نہ ہو جیسے بیاہ پیچھے عطر حماقت ہے۔ اسی طرح گزشتہ واقعات کو دُہرانا اور ایسے کام کرنا جہاں اس کی ضرورت نہیں یہ بے فائدہ ہے۔

فَانْهَضْ لِلْاِكْتِسَابِ بِصَنَاعَتِكَ ۔ وَاجْتَنِ ثَمَرَةَ بِرَاعَتِكَ ۔ فَزَعَمَ اَنَّ صَنَاعَتَهُ قَدْ رُمِيَتْ

بِالْكَسَادِ - لِمَا ظَهَرَ فِي الْاَرْضِ مِنَ الْفَسَادِ - وَلِيَ مِنْهُ سُلَّالَةٌ - كَانَتْهُ خِلَالَةٌ - وَكِلَانَا مَا يَنَالُ مَعَهُ شِبْعَةً - وَلَا تَرْقَا لَهُ مِنَ الطَّوٰى دَمْعَةٌ - وَقَدْ قُدْتُهُ - اِلَيْكَ - وَاَحْضَرْتُهُ لَدَيْكَ - لِتَعْجَمَ عُوْدَ دَعْوَاكَ - وَتَحْكُمَ بَيْنَنَا بِمَا اَرَاكَ اللّٰهُ - فَاَقْبَلَ الْقَاضِيْ عَلَيْهِ - وَقَالَ لَهُ قَدْ وَعَيْتُ قِصَصَ عِرْسِكَ - فَبَرِّهِنْ اَلَانَ عَنْ نَفْسِكَ -

الترجمۃ والمطالب لہٰذا اب تم اپنی کاریگری (پیشہ) سے کمائی کے لیے اٹھو اور اپنی جودتِ تدبیر (ثمرہ مہارت) کا پھل چنو (پاؤ) اس پر وہ کہنے لگا کہ میرا ہنر زمین (زمانہ) میں فساد پھیل جانے کے سبب سے کھوٹا سمجھ کر غیر مروج قرار دے دیا گیا ہے۔ اور میرے پاس اُس سے ایک بچہ (بھی) ہے جو بھوک کی انتہا کی وجہ سے وہ خلال کی طرح ضعیف اور کمزور ہے اور ہم دونوں (یعنی مجھ کو اور میرے بچہ کو) اوس کے پاس پیٹ بھر کے بھی روٹی نہیں ملتی اور بھوک کی وجہ سے اوس بچہ کے آنسو نہیں رُکتے ہیں اب میں ان کو کھینچ کر آپ کے پاس لائی ہوں تاکہ ان کے دعویٰ کی لکڑی کو آپ آزمائیں اور خدا نے جو آپ کو سکھایا ہے آپ اس کے ساتھ ہمارا انصاف کریں۔ یہ سُن کر قاضی بوڑھے کی طرف متوجہ ہوا اور کہنے لگا کہ میں نے تیری بیوی کا قصہ تو سُن لیا اب تو اپنی دلیل پیش کر (یعنی اپنی صفائی پیش کر)

تشریح لغات ۱؎ فانہض نہض ونہوض مصدر از فتح بمعنی اٹھنا وکھڑا ہونا یقال نہض نہضاً ونہوضاً عن مکانہ جبکہ وہ اٹھے ونہض الی عدوہ جبکہ وہ جلدی سے حملہ کرے ونہض للامر جبکہ وہ مستعد ہو ونہض الطائر جبکہ پرندہ اُڑنے کے لیے بازو ہلائے ۲؎ بصناعتک بکسر الصاد وفتحہا پیشہ وعلم جو مزاولت عمل سے حاصل ہو جیسے درزی کا کام وجولاہگی وغیرہ اور وہ علم جس کا تعلق کیفیت عمل سے منطق اور کہا گیا ہے کہ صناعت بالفتح کا استعمال محسوسات میں ہوتا ہے اور صناعت بالکسر کا معانی میں والجمع صناعات وصنائع اور یہ فتح سے آتا ہے یقال صنع الشئ صَنعاً وصُنعاً ای اجاد عملہ ۳؎ اجتنی ای خذ وتناول اس کا مصدر اجتناءٌ ہے از باب افتعال یقال اجتنی الثمر جبکہ وہ چنے اور توڑے ۴؎ ثمرۃ ثمرۃ بمعنی پھل والجمع ثمارٌ وأثمارٌ یقال ثمر الشجر ثمورًا واثمر ای طلع ثمرتہ از نصر ۵؎ براعتک ای علمک وفضلک یقال برع براعۃً وبرع براعۃً ای فاق علماً او فضلاً او جمالاً از نصر وسمع وکرم ۶؎ فزعم بمعنی ظنّ والزعم حکایۃ قول یکون مظنونۃ للکذب یقال زعم زعماً وزعماً جب کہ وہ کہے یا جھوٹ کہے از نصر اور اس کے معنی کہنے کے بھی آتے ہیں کما زعم ابو حنیفۃ ۷؎ بالکساء مصدر ای عدم الانفاق یقال کسد الشئ کسادا وکسودًا ای لم ینفق نقلہ الزغبنۃ از نصر وکرم یعنی رواج کا چلانا اور بازار کا مندا ہونا فالشئ کاسدٌ وکسیدٌ والسوق کاسدہ وکاسدۃٌ وأکسدٌ ۸؎ سلالۃ بالضم بمعنی نسل وخلاصہ وبیٹا وبچہ یقال ہو سلالۃٌ طیبۃٌ ومن سلالۃ طیبۃ والسُّلالۃ ما استُلَّ ای انتزع من الشئ وایضاً الخلاصۃ اور یہ مشتق ہے سَلَّ الشئ من الشئ سے ای انتزعہ واخرجہ برفق ویقال استلّ فلان بکذا ای ذہب بہ فی خفیۃ از نصر ۹؎ خلالۃ بالکسر وہ باریک لکڑی جس سے دانتوں میں خلال کریں اس سے مراد دُبلا پتلا ہے ۱۰؎ کلام ای ای اکل واحد من الزوجین۔ ۱۱؎ ما ینال ای لا یحصل ولا یصیب یقال نال المطلوب نیلاً ونالاً ای اصابہ از سمع۔ معہ ای مع الولد ۱۲؎ شبعۃ بالضم فعلۃ کے وزن پر بمعنی مقدار ما یشبع مرۃً یقال شبع طعاماً ومن الطعام شبعاً وشبعاً ای تملأ ضدّ جاع از سمع ۱۳؎ لا ترقا یہ مہموز لام ہے ای لا تنقطع یقال رقاء الدمع او الدم رقاءً ورقوءًا ای جف وانقطع از فتح یہ مہموز لام ہے ۱۴؎ من الطوی بمعنی بھوک اور اس کے معنی پیٹنے کے بھی آتے ہیں یقال طوی طَوًی ای جاع از سمع ۱۵؎ دمعۃ بمعنی آنسو والجمع دُمَعٌ وادمُعٌ اور یہ فتح اور سمع سے آتا ہے۔ یقال دمعت العین دمعاً از فتح ودمعت العین دمعا ودمعانا ودموعًا از سمع ..... جب کہ آنسو بہے ۱۶؎ قدتہ یہ قاد یقود سے ہے از نصر یقال قاد الدابۃ قودًا وقیادۃً وقیادًا وعقادۃً وقیدودۃً

جبکہ وہ چوپائے کو آگے سے کھینچے۔ لدیک ای عندک ۱۷ لتعجم بمعنی آزمانا وامتحان لینا یقال عجم العود عجماً وعجوماً ای عضہ لیعلم صلابتہ من رخاوتہ از نصر ۱۸ عود بالضم بمعنی لکڑی الخشب والغصن بعد ان یقطع والجمع عیدان وعواد واعود ۱۹ دعواہ۔ اسم للادعاء والجمع دعاوی ۲۰ وعیت ای حفظت از دعی یعنی یقال دعی الشئ وعیاً جبکہ وہ جمع کرے۔ ودعی الحدیث جبکہ وہ قبول کرے اور غور کرے اور یاد کرے ودعی الاذن جبکہ سُنے از ضرب۔ ۲۱ قصص بالکسر یہ قصہ کی جمع ہے۔ بمعنی قصہ وواقعہ وحکایت کرنا اور اس کی جمع اقاصیص بھی آتی ہے ۲۲ عرسک بالکسر بمعنی بیوی والعرس بمعنی امرأۃ الرجل وعرس المرأۃ ای زوجہا والجمع اعراس ۲۳ فبرہن بمعنی دلیل لا یقال برھن الشئ وعلی الشئ وعن الشئ ای اقام علیہ البرھان واوضحہ ومنہ برھان بمعنی حجت وفی التنزیل قل ھاتوا برھان فکم الخ۔ ۲۴ نفسک بمعنی ذات واز جانب خود یقال جاء فی ھو نفسہ و بنفسہ یعنی وہ خود ہی آیا۔

وَاِلَّا كَشَفْتُ عَنْ لَبْسِكَ. وَاَمَرْتُ بِحَبْسِكَ. فَاَطْرَقَ اِطْرَاقَ الْاُفْعُوَانِ. ثُمَّ شَمَّرَ لِلْحَرْبِ الْعَوَانِ. وَقَالَ ؎

اِسْمَعْ حَدِيْثِيْ فَاِنَّهٗ عَجَبٌ	يُضْحِكُ مِنْ شَرْحِهٖ وَيُنْتَحَبُ	اَنَا امْرُؤٌ لَيْسَ فِيْ خَصَائِصِهٖ
عَيْبٌ وَلَا فِيْ فَخَارِهٖ رَيْبٌ	سَرُوْجُ دَارِيَ الَّتِيْ وُلِدْتُ بِهَا	وَالْاَصْلُ غَسَّانُ حِيْنَ انْتَسَبُ

وَشُغْلِيَ الدَّرْسُ وَالتَّبَحُّرُ فِي الْعِلْمِ طِلَابِيْ وَحَبَّذَا الطَّلَبُ

الترجمۃ والمطالب وگرنہ تو یاد رکھے گا کہ میں تیرا سارا مکر و حیلہ کھول کر رکھدوں گا اور تجھے قید کرنے کا حکم سنا دوں گا اس پر بوڑھے نے ذرا و پر اژدھے کی طرح گردن جھکائی پھر دوبارہ جنگ کے لیے آمادہ ہو کر کہنے لگا ؎ تو میری بات سن کیونکہ وہ زیادہ عجیب ہے اور اس کے بیان کرنے سے ہنسی بھی آتی ہے اور رونا بھی اور میں ایک ایسا شخص ہوں جس کے فضائل میں نہ تو کوئی عیب ہے اور نہ اوس کے فخر میں کچھ شک کی گنجائش ہے اور میرا پیدا الشئ مکان سروج میں ہے اور میری اصل قبیلہ غسان ہے جبکہ میں نسب بیان کروں اور میرا کام پڑھنا پڑھانا ہے اور میرا مطلب علم کی زیادتی ہے۔ (یعنی علم میں فضیلت حاصل کرنا) اور یہ میرا مطلوب ہے اور یہ بہت اچھا ہی مطلوب (یا میری یہ طلب) ہے۔

تشریح لغات والا ای لم تبرہن۔ ۱ کشفت اس کا مصدر کشف ہے بمعنی کھولنا وظاہر کرنا یقال کشف الشئ کشفاً ای ظہرہ ورفع عنہ ما یواریہ او یغطیہ یقال کشف اللہ غمہ ای ازالہ وکشفتہ الکواشف ای فضحتہ از ضرب ۲ لبسک۔ مصدر از ضرب بمعنی التباس یعنی مکر وحیلہ واعلم ان اللبس فی الاصل سر الشئ ویقال ذلک فی المعانی یقال لبست علیہ امرہ وفی التنزیل وللبسنا علیہم ما یلبسون ولا تلبسوا الحق بالباطل الخ ولبس علیہ الامر یعنی خلط کیا اور مشتبہ بالغیر کیا ۳ بحبسک بمعنی قید کرنا یقال حبسہ حبساً ای سجنہ از ضرب ۴ فاطرق از باب افعال اطراق مصدر بمعنی سرنگوں ہونا اور خاموش ہونا۔ یقال اطرق ای امال راسہ الی الارض ساکتاً ۵ الافعوان ذکر الافاعی والافعی حیۃ خبیثۃ بمعنی نر سانپ یا اژدہا ۶ شمر از باب تفعیل اس کا مصدر تشمیر ہے بمعنی تیار ہونا یقال شمر ای تھیاء ۷ العوان۔ وہ لڑائی جس میں دوبارہ مقابلہ کی نوبت آئے۔ اور اگر پہلی دفعہ ہوگی تو اس کو حرب بکر کہیں گے اور الحرب العوان نہایت سخت گھمسان لڑائی اور عوان کے معنی ادھیڑ عمر کے بھی آتے ہیں وفی التنزیل لا فارض ولا بکر عوان بین ذلک والجمع عون ۸ حدیث بمعنی بات وخبر والجمع احادیث وحدثان وحدثان اور اسی سے ہے۔ علم الحدیث نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے اقوال وافعال بتانیوالا علم ومنہ الحدیث یعنی بہت گفتگو کرنے والا ۹ عجب محرکۃ بمعنی حیرانی وتعجب والعجب من اللہ بمعنی رضامندی والجمع اعجاب والعجب حالۃ تعرض للانسان عند الجہل بسبب الشئ وفی التنزیل اکان للناس عجبا ان اوحینا الی رجل یقال عجب من الامر ولہ

عجبًا ای اخذہ العجب منہ از سمع ۱۰ یضحک ضحکٌ وضحکٌ وضحکٌ مصدر از سمع بمعنی ہنسنا اور یہ بکاء کی نقیض ہے وفی التنزیل فلیضحکوا قلیلا ولیبکوا کثیرا وانہ اضحک وابکی یقال ضحک منہ وبدو علیہ جبکہ وہ اس طرح منہ کھول کر ہنسے کہ اوس سے دانت ظاہر ہو جائیں ۱۱ شرحہ بمعنی شرح وتفصیل اور وضاحت یقال شرح المسئلۃ شرحًا ای کشف غامضہا وبینہا وشرح صدرہ للشئ وبالشئ ای سُرّ از فتح ۱۲ ینتحب از باب افتعال انتحاب مصدر بمعنی آواز سے رونا اور خوب رونا اور گہرے گہرے سانس کھینچنا یقال نحب الرجلُ نحبًا ونحیبًا ای رفع صوتہ بالبکاء وانتحب ای بکاء شدیدًا از فتح وضرب ۱۳ خصائصہ یہ خصیصۃٌ کی جمع ہے بمعنی ما یخص بالشئ یقال خصہ بالشئ خصوصًا وخصوصیۃ ای افردہ بہ دون غیرہ از نصر وفی التنزیل واللہ یختص برحمتہ من یشاء ۱۴ عیب بمعنی عیب ونقصان والجمع عیوب یقال عاب الشئ عیبًا ای صار ذا عیب وعاب وغیرہ ای جملہ ذا عیب اور یہ متعدی اور لازم دونوں طرح پر مستعمل ہے از ضرب ۱۵ فخارہ بکسر الفاء یہ فخر کی جمع ہے۔ اور بالفتح یہ فخر کا اسم ہے۔ بمعنی فخر کرنا اور فخر کرنا اور فخر میں غالب آنا یقال فخرہ علے فلان یعنی اس کو فخر میں اس پر فضیلت دی ومنہ رجلٌ فاخرٌ وفخورٌ وفخیرٌ وفی التنزیل ان اللہ لا یحب کل مختال فخور از فتح اور سمع سے جو آتا ہے اوس کے معنی تکبر کرنے کے آتے ہیں ۱۶ ریب یہ ریبۃٌ کی جمع ہے بمعنی شک وتہمت وگمان یقال رابہ ریبا ای اوقعہ فی الشک از ضرب ۱۷ واری بمعنی شہر والدار فی الاصل المنزل اعتبارا بدورانہا الذی لہا بالحائط والجمع دیارٌ ودُورٌ وادوارٌ وادورٌ ودُورات ودیارات ودیارۃٌ ثم تسمی البلدۃ دارًا وفی التنزیل وقد اخرجنا من دیارنا والم تر الی الذی خرجوا من دیارہم ۱۸ والاصل یہ فرع کی ضد ہے والجمع اصول یقال اصل اصالۃً ای کان من اصل شریف از کرم ۱۹ انتسب از باب افتعال انتساب مصدر بمعنی نسب بیان کرنا یقال انتسب الرجل ای اظہر نسبہ نسبًا ای ذکر نسبہ از ضرب ونصر وفی التنزیل وجعلہ نسبا صہرًا ۲۰ شغلی الشغلُ والشغلُ ای ضد الفراغ بمعنی کام میں لگا رہنا وفی التنزیل فی شغل فاکہون والجمع اشغالٌ وشغولٌ یقال شغلہ شغلًا وشغلًا ای الہاہ از فتح ۲۱ الدرس مصدر بمعنی پڑھنا وپڑھانا۔ یقال درس الکتاب او العلم درسًا ودراسۃً ای اقبل علیہ یحفظہ از نصر ۲۲ التبحر مصدر از باب تفعیل التبحر ای التعمق والخوض فی العلم یقال تبحر فی العلم ای خاض فیہ وتوسع وتعمق من البحر ضد البر اور بحر کی جمع بحورٌ وابحرٌ وبحارٌ آتی ہے۔ جندا یہ افعال مدح میں سے ہے۔ بمعنی کیا ہی اچھا ہے ۲۴ طلاب یہ فعال کے وزن پر ہے مفعول کے معنی میں یعنی مطلوب ۲۵ الطلب یہ مصدر ہے از نصر بمعنی تلاش کرنا وڈھونڈھنا یقال طلب الشئ طلبًا جبکہ وہ ڈھونڈھے وطلب الیہ جبکہ وہ راغب ہو از باب سمع بمعنی دور ہونا۔

وَرَأْسُ مَالِیْ سِحْرُ الْکَلَامِ الَّذِیْ | مِنْہُ یُصَاغُ الْقَرِیْضُ وَالْخُطَبُ
اَغُوْصُ فِیْ لُجَّۃِ الْبَیَانِ فَاخْتَارُ اللَّآلِیْ مِنْہَا وَاَنْتَخِبُ
وَاَجْتَنِی الْیَانِعَ الْجَنِیَّ مِنَ الْقَوْلِ وَغَیْرِیْ لِلْعُوْدِ یَحْتَطِبُ

وَآخُذُ اللَّفْظَ فِضَّۃً فَاِذَا | مَا صُغْتُہٗ قِیْلَ اِنَّہٗ ذَہَبُ | وَکُنْتُ مِنْ قَبْلُ اَمْتَرِیْ نَشَبًا
بِالْاَدَبِ الْمُقْتَنٰی وَاَجْتَلِبُ | وَیَمْتَطِیْ اَخْمَصِیْ لِحُرْمَتِہٖ | مَرَاتِبًا لَیْسَ فَوْقَہَا رُتَبُ

الترجمۃ والمطالب اور میری اصلی پونجی وہ جادو بیانی ہے جس میں سے شعر وخطبے (نظم ونثر) بنائے جاتے ہیں۔ اور میں فصاحت کے دریا میں غوطہ لگا کے موتی نکالتا ہوں اور منتخب کرتا ہوں اور میں باتوں میں سے پختہ میوے چن لیتا ہوں اور میرے علاوہ ہر ایک شخص لکڑیاں لینے والا (اور چننے والا) ہے اور میں الفاظ کو لیتا ہوں جبکہ وہ چاندی کا ہوتا ہے جب میں اس میں زرگری کرتا ہوں (یعنی ڈھالتا ہوں) تو وہ سونا کہلانے لگتا ہے۔ اس سے پہلے میری یہ حالت تھی کہ میں اپنے حاصل کردہ علم

کے ذریعہ مال نکالتا (حاصل) کرتا تھا اور اُس کی عزت کی وجہ سے میرے پاؤں کے تلے وہ وہ مرتبے تھے جن سے بلند کوئی اور رتبہ نہیں تھا۔

تشریح لغات

۱؎ رأس مال یعنی اصل مال اور پونجی۔ ۲؎ سحر بالکسر بمعنی جادو وفی التنزیل وان من البیان لسحرًا اور اس میں اضافت صفت کی موصوف کی طرف ہے ای الکلام الساحر اور سحر کی جمع اسحارٌ اور سحور آتی ہے از فتح یقال سحرہ سحرًا ای خدعہ اوعمل لہ السحر۔ ۳؎ یُصاغ از نصر یقال صاغ یصوغ صیغوغۃً وصیاغۃً وصیغۃً وجبکہ وہ ڈھالے اور عمل کرے ۴؎ القریض بمعنی ترشا ہوا وشعر از طرب یقال قرض الشعر جبکہ وہ شعر کہے وقرض الشئ جبکہ وہ قطع کرے اور کترے ۵؎ والخطب یہ خطبہ کی جمع ہے بمعنی خطبۃ ۶؎ اغوض از نصر عوض مصدر بمعنی غوطہ لگانا یقال فی المال غوضًا وغیاضًا وغیاضۃً ای نزل فیہ۔ ۷؎ لجۃ بالضم بمعنی معظم الماء یعنی پانی کی گہرائی والجمع لجج ولجاج وفی التنزیل فی بحر لجی منسوب الی لجۃ البحر از ضرب وسمع بمعنی خوب لڑنا وجھگڑنا اور فعل منہی عنہ کو بوجہ دشمنی کے کرنا۔ ۸؎ فاختار از باب افتعال اختیار مصدر بمعنی پسند کرنا یقال خار الشئ خیرۃً ای اختارہ وانتقاہ واصطفاہ از ضرب ۹؎ اللآلی یہ لولو کی جمع ہے بمعنی موتی وفی التنزیل کانہم لولو مکنون ۱۰؎ انتخب۔ انتخاب مصدر از باب افتعال بمعنی چننا وپسند کرنا یقال نخب الشئ نخبًا ای اخذ نخبتہ وانتخبہ ای اختارہ از نصر ۱۱؎ اجتنی از باب افتعال اجتناءٌ مصدر بمعنی چننا اور لینا یقال اجتنیتہ ای تناولتہا من شجرتہا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے ۱۲؎ الیانع بمعنی گدرا وخوش ذائقہ پھل من ینع الثمر ینعًا وینوعًا ای ادرک وطاب وحسان قطافہ از ضرب وانیع الثمر بمعنی ینع وجمع الیانع ینعٌ محرکۃ اور ہر چیز کے سرخ کو یانع کہتے ہیں یقال ینع الشئ یعنی یہ شی بے انتہا سرخ ہے ۱۳؎ الجنی بمعنی تازہ چنا ہوا پھل یقال جنیت الثمر جنیًا وجنیً واجتنیتہ ای تناولتہا من شجرتہا از ضرب ۱۴؎ للعود۔ بالضم بمعنی لکڑی وکٹی ہوئی ٹہنی اور ایک قسم کی خوشبو جس کو بطور بخور استعمال کیا جاتا ہے اور زبان کی جڑ کی ہڈی اور سارنگی والجمع عیدانٌ واعوادٌ واعودٌ ۱۵؎ یحتطب از افتعال بمعنی لکڑی جمع کرنا وچننا یقال خطب حطبًا واحتطب ای جمع الحطب از ضرب ۱۶؎ اخذ اسم فاعل کا صیغہ ہے اس کا اخذ مصدر ہے بمعنی لینا از نصر یقال اخذہ وبہ اخذًا وتاخاذًا جبکہ پکڑے واخذہ بذنبہ جبکہ وہ اس کو سزا دے۔ اور مواخذہ کرے واخذہ علی یدہ جبکہ کرنے سے روک دے۔ واخذ عنہ جب کہ وہ نقل کرے۔ اور سیکھے واخذ علی نفسہ جبکہ وہ نگرانی کرے۔ واخذ فیہ الخمر جبکہ اثر کرے۔ واخذ فی کذا جبکہ وہ شروع کرے۔ ۱۷؎ اللفظ مصدر وہ کلمات جو بولے جائیں اور کلام اور اس کی جمع الفاظ آتی ہے۔ ۱۸؎ فضۃ بالکسر بمعنی چاندی۔ ۱۹؎ ذہب محرکۃ بمعنی سونا اور کبھی مؤنث بھی بولتے ہیں۔ والجمع اذہابٌ وذہوبٌ وذہبانٌ اور ایک ٹکڑے کو ذہبۃٌ کہتے ہیں اور ذہب کے معنی انڈے کی زردی کے بھی آتے ہیں۔ والجمع ذہابٌ واذہابٌ وجمع الجمع اذاہب ۲۰؎ امتری امتراءٌ مصدر از باب افتعال بمعنی نکالنا دودھ کا تھن سے نکالنا (وقال استاذنا مولانا محمد انور علی شاہ صاحب رحمہ اللہ) تھنوں کو اس طرح ملنا کہ دودھ اس میں اتر آئے یقال امتری اللبن ای استخرجہ واستدرہ اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ ۲۱؎ نشیا۔ محرکۃ بمعنی مال کثیر وزمین یقال نشب الشئ فی الشئ نشبًا ونشوبًا ای علق فیہ ولم ینفذ فیہ از سمع۔ ۲۲؎ المقتنی از باب افتعال بمعنی حاصل کیا گیا۔ وجمع کیا گیا یقال اقتنی المال جبکہ وہ جمع کرے اور اپنے لیے حاصل کرے۔ ۲۳؎ اجتلب۔ اجتلاب مصدر بمعنی حاصل کرنا یا بعض نسخوں میں یہ احتلب بالحاء الحطی اس کا مصدر احتلاب ہے اور یہ حلیب سے مشتق ہے بمعنی دودھ دوہنا۔ ۲۴؎ یمتطی از باب افتعال بمعنی سواری بنانا یقال مطی الدابۃ مطًا وامتطی الدابۃ امتطاءً ای رکبہا واتخذہا مطیۃ از سمع ومطی مطًا ای امتد وطال وتمطی الرجل ای تبختر ومد یدیہ فی المشی وفی التنزیل ثم ذہب الی اہلہ یتمطی۔ ۲۵؎ اخمصی بمعنی باطن باطن قدم یعنی پاؤں کا نچلا حصہ جو زمین کو نہ لگے والجمع ہے بمعنی مرتبہ وعالی مقام یقال رتب الشئ رتبًا ورتوبًا ای ثبت ولم یتحرک از نصر۔ رتب۔ یہ رتبۃ کی جمع ہے۔ بمعنی مرتبہ ومنزلت از نصر۔

وَطَالَمَا زُفَّتِ[1] الصِّلَاتُ[2] إِلَى
أَكْسَدُ[3] شَيْءٍ فِي سُوقِهِ الْأَدَبُ
كَأَنَّهُمْ فِي عَرَاصِهِمْ[4] جِيفٌ[5]
مِنَ اللَّيَالِي وَصَرْفُهَا[6] عَجَبُ

رَبْعِي[7] فَلَمْ أَرْضَ[8] كُلَّ مَنْ يَهَبُ[9]
لَا عِرْضُ[10] أَبْنَائِهِ يَصَانُ[11] وَلَا
يُبْعَدُ مِنْ تَتْنِهَا[12] وَيُجْتَنَبُ[13]
وَضَاقَ[14] ذَرْعِي[15] لِضَيْقِ ذَاتِ يَدِي

فَالْيَوْمَ مَنْ يَعْلَقُ[16] الرَّجَاءَ بِهِ
يُرْقَبُ[17] فِيهِمْ إِلٌّ[18] وَلَا سَبَبُ[19]
فَحَارَ لُبِّي[20] لِمَا مُنِّيتُ[21] بِهِ
وَسَاوَرَتْنِي[22] الْهُمُومُ[23] وَالْكُرَبُ[24]

الترجمۃ والمطالب اور بسا اوقات ہدیئے اور انعامات میرے گھر پر بھیجے گئے مگر میں کسی دینے والے سے خوش نہ ہوا مگر آج وہ دن ہے یا آج کے دن کونسا شخص ہے جو امید کو ادب کے ساتھ متعلق کر دے یا جن سے امید وابستہ تھی کیونکہ سب سے زیادہ کھوٹی (اور ناقابل خرید و فروخت) شے بازار میں خود علم ادب ہے اب تو نہ صحنوں میں پڑے ہیں اور ان کی بدبو اور گندگی سے لوگ بھاگتے ہیں اور بچتے ہیں لہٰذا میری عقل حوادثاتِ زمانہ میں مبتلا ہو جانے کی وجہ سے چکر میں ہے اور اس کی گردشیں بھی عجیب و غریب ہیں اور مال کے کم ہونے کی وجہ سے میرا سینہ یا دل تنگ ہو گیا ہے اور مجھ پر غم اور مصیبتیں ٹوٹ پڑی ہیں۔

تشریح لغات [1] زفت از نصر اس کا مصدر زف اور زفاف ہے بمعنی دلہن کو شوہر کے پاس بھیجنا یقال زف العروس الی زوجہا زفًا وزفافًا ای اہداہا الیہ واز ضرب بمعنی اسرع یقال زف الابل زفًا وزفیفًا ای اسرع وفی التنزیل واقبلوا الیہ یزفون واصل الزفیف سرعتہ فی ہبوب الریح وسرعتہ النعام التی تخلط الطیران بالمشی ومنہ استعیر زف العروس للذہاب بہا علی خفتہ من السرور۔ [2] الصلات بہ صلۃ کی جمع ہے بمعنی عطیہ واحسان وانعام۔ [3] ربعی بمعنی گھر و منزل والجمع رباعٌ ورُبُوعٌ وارْبُعٌ وارباعٌ یقال ربع بالمکان ربعًا ای اقام از فتح [4] فلم ارض۔ اس کا مصدر رُضیً اور رُضوان اور مرضاۃ ہے بمعنی خوش ہونا وراضی ہونا از باب سمع یقال رضی عنہ وعلیہ جبکہ وہ خوش ہو اور راضی ہو۔ [5] یہب وہب یہب سے بمعنی ہبہ کرنا یقال وہب المالَ فلان وبفلان وَوَہْبًا وَوَہَبًا وہبۃً جبکہ وہ ہبہ کرے اور بعضوں نے یہ کہا ہے کہ وہب دو مفعول کی طرف متعدی بنفسہ نہیں ہوتا مگر وہ اس وقت کہ جَعَلَ کے معنی کو متضمن ہو [6] یعلق اس کا مصدر علق ہے یقال علق بالشیٔ عَلَقًا ای تعلق بہ از سمع۔ [7] اکسد یہ سوق کی صفت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اور شی کی صفت کے لیے کاسد اور کسید مستعمل ہوتا ہے۔ اور یہ نصر اور کرم سے آتا ہے یقال کَسَدَ الشیٔ وکَسُدَ کسادًا یعنی خواہش مندوں کمی کی وجہ سے وہ شے رائج نہیں ہے وکسدت السوق یعنی بازار مندا ہے [8] عرض بالکسر بمعنی آبرو العرض وہو ما یفتخر بہ الانسان من حسب او شرف والجمع اعراضٌ۔ [9] یصان از نصر یقال صانہ یصونہ صونًا وصیانًا وصیانۃً جب کہ وہ حفاظت کرے اور نگاہ رکھے۔ [10] لا یرقب ای لا یرعی ولا یحفظ یقال رقبہ رُقُوبًا ورَقُوبًا ای حرسہ از نصر [11] ال بالکسر بمعنی عہد و قرابت و پڑوسی وفی التنزیل لا یرقبون فی مومن الا ولا ذمۃ۔ [12] سبب بمعنی وسیلہ و رسی و راستہ و ذریعہ والجمع اسباب [13] عراصہم یہ عرصۃ کی جمع ہے بمعنی گھر کا میدان یعنی صحن خانہ اور اس کی جمع اعراص اور عرصات آتی ہے [14] جیف یہ جیفۃ کی جمع ہے۔ بمعنی بدبودار ہونا و سڑنا اور اس کی جمع اجیاف بھی آتی ہے یقال جاف جیفًا بمعنی انتن از ضرب [15] تتنہا بمعنی بدبو یقال نَتَنَ از ضرب ونتن نتنًا از سمع ونَتَنَ از کرم نتانۃً ونتونۃً وانتن جبکہ بدبودار ہو [16] یجتنب۔ از باب افتعال اجتناب مصدر بمعنی دور ہونا و پرہیز کرنا و بچنا۔ [17] لبی بالضم بمعنی خالص عقل اور ہر چیز کا خالص اور تیز فہمی والجمع اَلْبَابٌ وَاَلْبٌ وَاَلْبُبٌ یقال لَبَّ لبًّا ولبیبًا ولُبًّا ولبابۃً جبکہ وہ عقل مند ہو لیکن یہ مضاعف میں نادر ہے۔ [18] منیت بمعنی ابتلیت از منی یمنی مَنْیًا یقال منی اللہ الخیر لفلان یعنی مقدر کرے اور

مناہ جب کہ آزمائش کرے۔ ویقال مناہ اللہ بکذا یعنی اللہ اوس کو فلاں چیز میں مبتلا کرے از ضرب [۱۹] صرفہا مصدر بمعنی گردش یقال صرف الدہر وصروف الدہر یعنی مصائب زمانہ [۲۰] ضاق۔ اس کا مصدر ضیق ہے (بمعنی تنگی) جو یہ سعۃ کی ضد ہے۔ اور ضیق بھی کہا جاتا ہے اور ضیقۃ کا استعمال فقر اور بخل اور غم میں کیا جاتا ہے۔ از ضرب [۲۱] ذرعی یعنے قلت وہاتھ کا پھیلاؤ وبدن وطاقت [۲۲] ساور تنی۔ از باب مفاعلت یعنی حملہ کرنا وچمٹنا وغالب آنا یقال سارالخائط سوارًا ای اعلاہ وسار الیہ سورًا ای اذا وثب الرجل علی الخصم فی الحرب از نصر [۲۳] الہموم یہ ہم کی جمع ہے وہ غم جو انسان کو پھیلا دے [۲۴] الکرب یہ کربۃ کی جمع ہے بمعنے شدید غم۔

وَقَادَنِیْ دَھْرِیَ الْمُلِیْمُ اِلٰی	سُؤْلٍ مَا یَسْتَشِیْنُہُ الْحَسَبُ	فَبِعْتُ حَتّٰی لَمْ یَبْقَ لِیْ سَبَدٌ
وَلَا بَتَاتٌ اِلَیْہِ اَنْقَلَبُ	وَاَدَنْتُ حَتّٰی اَنْقَلَتْ سَالِفَتِیْ	بِحَمْلِ دَیْنٍ مِنْ دُوْنِہِ الْعَطَبُ
ثُمَّ طَوَیْتُ الْحَشٰی عَلٰی سَغَبٍ	خَمْصًا فَلَمَّا اَمَضَّنِی السَّغَبُ	لَمْ اَرَ اِلَّا جِھَازَھَا عَرَضًا
	اَجُوْلُ فِیْ بَیْعِہٖ وَاَضْطَرِبُ	

الترجمۃ والمطالب اور مجھ کو میرے لائق سرزنش زمانہ نے اس شے کے اعتبار کرنے پر مجبور کیا جس کو شرافت اور مردانگی عیب دار خیال کرتی ہے۔ (یعنی بیوی کے مال کھانے پر) پس میں نے اس کے جہیز کو فروخت کر ڈالا یہاں تک کہ میرے پاس نہ تو کچھ پشم (تار) باقی رہا اور نہ کوئی ایسا توشہ جس کی طرف میں لوٹ سکوں اور میں نے یہاں تک قرض لیا کہ اس کے بوجھ سے میری گردن جھک گئی اور اس سے تو مرجانا بہتر ہے پھر میں نے پانچ روز برابر بھوک کی وجہ سے اپنی انتڑیاں لپیٹیں مگر جب بھوک نے مجھ کو بالکل جلا ڈالا تو میں نے سوائے اس کے جہیز کے کوئی متاع (اسباب) نہ پایا (لہٰذا) میں اس کے بیع وفروخت میں مضطربانہ (بے قراری سے) دوڑ دھوپ کرنے لگا۔

تشریح لغات [۱] قادنی از نصر یقال قاد الدابۃ یقودہا قودًا وقیادۃً ومقادۃً وقیدودۃً جب کہ وہ چوپائے کو آگے سے کھینچے وقاد الجیش قیادۃً جبکہ وہ سالار جیش ہو۔ [۲] الملیم اسم فاعل کا صیغہ ای ذو اللوم مستحق الملامۃ ای الذی اتی بما یلام علیہ یقال الامہ الامۃً جبکہ وہ ملامت کرے۔ صفت فاعل کے لیے ملیم اور صفت مفعولی کے لیے ملام آتا ہے اور اس کا اسم ملامۃ ہے اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال لامہ یلومہ لومًا وملامًا وملامۃً فی کذا وعلی کذا جبکہ وہ ملامت کرے اور اس کا صفت فاعلی لائم آتا ہے اور صفت مفعول کے لیے ملوم آتا ہے [۳] سلوک یہ مصدر ہے یقال سلک المکان سلکًا وسلوکًا جبکہ وہ داخل ہو وسلک الطریق جبکہ راستہ کی اتباع کرتے ہوئے چلے از نصر وسلکہ المکان واسلکہ المکان وفیہ وعلیہ کسی جگہ میں داخل کرنا [۴] یشینہ۔ از باب استفعال اس میں س ت طلب کے لیے ہے۔ بمعنی عیب دار کرنا اور یہ شین سے ماخوذ ہے۔ بمعنی عیب یقال شانہ یشینہ شینًا جبکہ وہ عیب لگائے [۵] الحسب۔ اصلی شرافت اور بزرگی اور خاندانی شرافت آباء واجداد کے مفاخر از کرم یقال حَسُبَ یَحْسُبُ حَسَبًا وحُسَابَۃً جبکہ وہ شریف الاصل ہو اور صفت کے لیے حسیب آتا ہے والجمع حُسَبَاءُ [۶] لم یبق از سمع اور یہ بقاء سے ماخوذ ہے جو فناء کی ضد ہے وفی التنزیل وما عند اللہ خیر وابقی [۷] سبد محرکۃ بمعنی تھوڑے بال یقال مالہ سَبَدٌ ولا کبدٌ ای لاشعر ولاصوف یقال لمن لاشئی لہ یعنی وہ بہت ہی محتاج اور ضرورت مند ہے [۸] تبات۔ بمعنی توشہ وسامان خانہ اور یہ بَتَّ بَتًّا سے ماخوذ ہے۔ بمعنی قطع از نصر وضرب وسمی الزاد بتاتًا لانہ ینقطع وکذا متاع البیت بکسر ویفتح [۹] انقلب از باب انفعال انقلاب مصدر بمعنی الٹا ہو جانا واندھا ہونا وواپس ہونا اور یہاں یہ ہی اخیر اس کے معنی مراد ہیں [۱۰] ادنت از باب افتعال بمعنی کسی اور سے قرض لینا یقال ادان ادیانًا جبکہ وہ قرض دے اور اس ادان الشی جبکہ وہ ادھار خریدے۔ وَادَنْتُ بمعنی استقرضت اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ یقال دانہ یدینہ دینًا

جبکہ وہ قرض دے اور اس کا صفت فاعلی دائن آتا ہے اور صفت مفعولی مدیون ہے و دان الرجل جبکہ وہ قرض لے اور اس کا صفت دائن آتا ہے۔ اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے۔ ودانہ فلاناً جبکہ وہ بدلہ دے اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے۔ ۱۱ اثقلت از باب افعال بمعنی بھاری بوجھ لادنا اور یہ ثقل سے ماخوذ ہے معنی بھاری اور بوجھ کے ہیں از کرم۔ ۱۲ سالفتی یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنی گردن کا وہ حصہ جو بالی لٹکنے کی جگہ ہے اور سالفۃ الفرس کے معنی گردن کے اگلے حصہ کے آتے ہیں والجمع سوالف اور یہ نصر سے آتا ہے یقال سلف سلفاً وسلوفا جب کہ گذرے اور آگے ہو یقال سلف لہ عمل صالح یعنی اس سے عمل صالح کا صدور پہلے ہوا و سلف القوم یعنی وہ قوم سے آگے ہو گیا۔ ۱۳ دین بمعنی قرض والجمع دیون وادین ۱۴ من دونہ یہ فوق کی نقیض ہے بمعنی نیچے یقال ہو دونہ یعنی وہ اس سے مرتبہ میں کم ہے یقال مشی دونہ یعنی وہ اس سے آگے چلا اور یہ غیر کے معنی میں بھی آتا ہے یقال من دون ان یفعل یعنی بغیر کرنے کے اور دون کے معنی حقیر اور گھٹیا اور کم مرتبہ کے بھی آتے ہیں۔ جیسے شئی دون یعنی یہ گھٹیا چیز ہے اور یہ کبھی شریف کے معنی میں آتا ہے۔ اور کبھی یہ درمیان کے معنی میں آتا ہے۔ یقال حال القوم دون فلان یعنی قوم فلان کے اور اس کے مطلوب کے درمیان حائل ہو گئی اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال دان یدون دوناً جبکہ گھٹیا ہو اور کمزور ہو وفی التنزیل لا تتخذوا بطانۃ من دونکم ای ممن لم یبلغ منزلہ منزلتکم فی الدیانۃ وقیل فی القرابۃ۔ ۱۵ العطب محرکۃ بمعنی ہلاکت یقال عطب عطباً واعتطب ای ہلک وعطب علیہ ای غضب اشد الغضب از سمع۔ ۱۶ طویت از ضرب بمعنی لپیٹنا یقال طوی الشئی طیناً ای نقیض نشرہ ۱۷ سغب محرکۃ بمعنی بہت زیادتی سے بھوکا ہونا ہو الجوع مع التعب وقیل فی العطش مع التعب یقال سغب سغباً وسغوباً وسبغۃ ای جاع از سمع۔ ۱۸ خمسا ای خمس لیال ۱۹ امضنی اس کا مصدر امضاض ہے بمعنی تکلیف پہنچانا اور جلانا یقال امضہ الدہر یعنی زمانہ نے اس کو جلا ڈالا اور اوس پر شاق گذرا یقال مض الجرح فلانا مضاً ومضیضاً ای آلمہ واوجعہ از نصر ومض مضضاً ومضاضۃ ای الم من وجع المصیبۃ از سمع ۲۰ جہازھا۔ بکسر الجیم وفتح الجیم معنی جہیز وضروری سامان ای متاع العروس والجمع جہزۃ یقال جہز علی الجریح یعنی مار ڈالا از فتح ۲۱ عرضا محرکۃ بمعنی متاع وسامان والجمع اعراض اور اس کے معنی بخشش اور غنیمت کے بھی آتے ہیں ۲۲ اجول از نصر یقال جال فی المکان جولاً وجولاً وجؤولا وجولاناً وجیلاناً جبکہ وہ چکر لگائے اور گھومے۔ ۲۳ اضطرب۔ از باب افتعال یقال اضطرب فی امورہ جبکہ وہ متردد ہو اور اس کے معنی بے قرار ہونے اور متحرک ہونے اور موج مارنے اور ایک دوسرے کو مارنے اور تنگدل ہونے کے بھی آتے ہیں۔ واللہ اعلم۔

فَجُلْتُ فِيهِ وَالنَّفْسُ كَارِهَةٌ	وَالْعَيْنُ عَبْرَى وَالْقَلْبُ مُكْتَئِبٌ	وَمَا تَجَاوَزْتُ إِذَا عَبَثْتُ بِهِ
حَدَّ التَّرَاضِي فَيَحْدُثُ الْغَضَبُ	فَإِنْ يَكُنْ غَاظَهَا تَوَهُّمُهَا	أَنْ يَنَانِي بِالنَّظْمِ تَكْتَسِبُ
أَوْ أَنَّنِي إِذْ عَزَمْتُ خِطْبَتَهَا	زَخْرَفْتُ قَوْلِي لِيَنْجَحَ الْأَرَبُ	فَوَالَّذِي سَارَتِ الرِّفَاقُ إِلَى
كَعْبَتِهِ تَسْتَحِثُّهَا النُّجُبُ	مَا الْمَكْرُ بِالْمُحْصَنَاتِ مِنْ خُلُقِي	وَلَا شِعَارِي التَّمْوِيهُ وَالْكَذِبُ

الترجمۃ والمطالب میں اس کے چکر میں مصروف تو ضرور تھا مگر میرا نفس اس کو مکروہ سمجھنے والا تھا (یعنی کراہت کر رہا تھا) اور میری آنکھیں رو رہی تھیں اور میرا دل غمگین تھا یعنی ٹکڑے ٹکڑے ہو رہا تھا۔ ہاں جب میں نے اس مال کو صرف کیا ہے تو میں حد رضامندی سے اس کے باہر نہ گیا جو مجھ پر (آج) آپس میں غصہ پیدا ہوا (اور میں نے جو کچھ کیا ہے وہ اس کی رضامندی کی وجہ سے) لہٰذا اگر اس کو اس خیال نے غضب ناک کر دیا ہے یعنی غصہ میں ڈال دیا ہے) کہ میرے پور دے موتی پروئے یعنی نظم لکھنے سے کمائی کرتے ہیں یا میں نے اس کو اس خیال سے جب نکاح میں لانا چاہا ہے۔ تو محض چکنی چپڑی باتیں بنائی ہیں۔ تاکہ میری حاجت پوری ہو تو میں اس خدا کی قسم کھاتا ہوں

جس کے کعبہ کی طرف رفیقانِ سفر (حجاج) اس حال میں جاتے ہیں کہ ان کو شریف اونٹ دوڑائے لیے جاتے ہیں۔ یا لے چلتے ہیں کہ نہ پارسا عورتوں کے ساتھ حیلہ سازی (مکر کرنا) میری عادت ہے اور نہ دھوکہ دینا (ملمع سازی) اور جھوٹ بولنا میرا رویہ اور طریقہ ہے۔

تشریح لغات

۱ النفس۔ مصدر بمعنی روح وخون وبدن یقال ہو عظیم النفس یعنی وہ بڑے جسم کا ہے اور اس کے معنی ہمت عظمت عزت ارادے، رائے، عیب، سزا کے بھی آتے ہیں اور نفس سے مراد اگر روح ہو تو یہ مؤنث ہے۔ اور اگر شخص مراد ہو تو مذکر ہے۔ والجمع انفسٌ ونفوسٌ ۲ العین یہ مصدر ہے بمعنی آنکھ اور آنکھ کے ڈھیلے پر بھی بولا جاتا ہے۔ اور یہ کلمہ مؤنث ہے والجمع اعینٌ وعیونٌ واعیانٌ وجمع الجمع اعینات اور اس کی تصغیر عُیَینۃٌ ہے۔ ۳ عبرے۔ یہ صفت کا صیغہ ہے ای والعین ذات عبرۃ (رونے والی) یقال عبر عبرًا ای جرت ومعہ از سمع ۴ مکتسب۔ یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افتعال بمعنی غمگین یقال کسب کاما وکابۃ واکتسب ای کان فی غم وحزن از سمع۔ ۵ تجاوزت از باب تفاعل بمعنی جاوزت وتعدیت یقال جاز المکان جوزًا وجوازًا وجاز بالمکان ای سار فیہ از نصر۔ ۶ عبثت۔ از سمع یقال عبث عبثًا ای لعب وہزل بہ بمعنی کھیلنا ۷ فیحدث۔ از نصر یقال حدث الامر حدوثًا جبکہ واقع ہو وحدث حداثۃ وحدوثًا بمعنی نو پیدا ہونا ۸ الغضب بمعنی غصہ ہو ثوران دم القلب ارادۃ الانتقام یقال غضب علیہ غضبًا از سمع۔ ۹ غاظہا ای اغضبہا یقال غاظہ غیظًا ای حملہ علی الغیظ الغیظ اشد غضب وھو الحرارۃ التی یجدھا الانسان من فوران دم قلبہ واذا وصف اللہ سبحانہ وتعالی بہ فانہ یراد بہ الانتقام وفی التنزیل وانھم لنا لغائظون ای واعون بفعلھم الی الانتقام۔ از ضرب ۱۰ توہمہا یہ باب تفعل کا مصدر ہے بمعنی گمان وخیال یقال توہم الامر جبکہ خیال کرے اور گمان کرے ویقال توہم فیہ الخیر یعنی کسی کے اندر خیر کا اندازہ کرے۔ ۱۱ بنانی بمعنی انگلیوں کے پورے ای اطراف الاصابع سمیت بذلک لان بہا صلاح الاحوال التی یمکن للانسان ان یبین بہا ای یقیم بہا یقال بن بالمکان بنًا ای اقام بہ از ضرب ولذا نص فی قولہ تعالی فی قولھم بلی قادرین علی ان نسوی بنانہ واضربوا منھم کل بنان۔ ۱۲ بالنظم ای بنظم المرداریدہ ۱۳ تکتسب۔ از باب افتعال اکتساب مصدر یقال اکتسب مالًا او علمًا جبکہ وہ مال یا علم حاصل کرے اور اس کے معنی طلب کرنے اور کمائی کرنے کے بھی آتے ہیں۔ یقال کسب الشئ جبکہ وہ جمع کرے، وکسب الاثم جبکہ وہ گناہ اٹھائے وکسب لاھلہ جبکہ وہ کمائی کرے۔ از ضرب۔ ۱۴ عزمت از ضرب یقال عزم الامر وعلیہ عزمًا وعزمًا ومعزمًا وعزیمًا وعزمۃ وعزیمۃ وعزمانًا جبکہ وہ پختہ ارادہ کرے وعزم الرجل جبکہ وہ کوشش کرے وعزم الامر جبکہ وہ واجب ہو عزم فلان علی فلان جبکہ وہ قسم دے اور یہ متعدی اور لازم دونوں طرح پر مشتمل ہوتا ہے۔ ۱۵ خطبتہا۔ بالکسر مصدر بمعنی منگنی کرنا اور وہ عورت جس سے منگنی کی جائے۔ ۱۶ زخرفت۔ بمعنی ملمع کرنا وآراستہ کرنا یقال زخرفہ جبکہ وہ خوبصورت بنائے اور آراستہ کرے۔ وزخرف الکلام جبکہ وہ جھوٹ سے گفتگو کو آراستہ کرے۔ ۱۷ ینجح از فتح یقال نجحت حاجۃ فلان ونجح فلان بحاجتہ نجحًا المقتضی للاحتیال فی دفعہ فکل ارب حاجۃ ولا عکس۔ یقال ارب الی کذا اربا واربۃ واربۃ ومأربۃ ای احتاج الیہ حاجۃ شدیدۃ وفی التنزیل ولی فیہا مارب اخری وغیر اولی الاربۃ وجمع الارب اراب از باب سمع ۱۸ الرفاق۔ بمعنی ساتھیوں اور دوستوں کی جماعت جو سفر میں ساتھ ہو اور یہاں اس سے مراد حجاج ہیں۔ اور یہ رُفقۃ اور یہ رفاقۃ کی جمع ہے۔ رفاق ہے۔ اور رفقہ کی جمع رِفق اور ارفاق بھی آتی ہے۔ ۱۹ کعبۃ بمعنی بیت مربع وبمعنی بیت الحرام یعنی مکہ معظمہ واعلم ان البناء اذا کان مربعا فہو کعبۃ واذا کان مطولا فہو مشید فاذا کان معمولا بشید وھو کل شئ طلیت بہ الحائط من جص او بلاط فہو مشید فاذا کان سقیفۃ بین حائطین وتحتہما طریق فہو ساباط واذا کان البناء مسطحا فہو اطم واجم فاذا کان مسنما وھو الذی یقال لہ کوخ وفربشت فہو مجرد فاذا کان عالیا مرتفعا فہو صرح ۱۲ فقہ

[۲۱] تَسْتَحِثُّهَا۔ از باب استفعال اس کا مصدر استحثاث ہے اس میں س ت مبالغہ کے لیے ہے بمعنی جلدی کرنا اور برانگیختہ کرنا اور اکسانا اور یہ یحثہ حثا سے ماخوذ ہے بمعنی برانگیختہ کرنا اور اکسانا از نصر [۲۲] النجب کرام الابل والجمع نجیب اور اس کی جمع نجباء اور انجاب بھی آتی ہے یقال نَجُبَ نجابۃً ای کان نفیسًا فی نوعہ از کرم [۲۳] ما المکر اس میں کلمہ انا فیہ ہے۔ اور یہ جواب قسم ہے [۲۴] بالمحصنات یہ محصنۃ کی جمع ہے ای العفائف (بمعنی پاکدامنی یقال حَصُنَتِ المرأۃ حصانۃً و احصنت ای تزوجت وعفت از کرم یعنی عورت کا شادی شدہ ہونا اور پاکدامن ہونا [۲۵] خُلُقِی۔ بضم اللام وسکون اللام بمعنے عادت طبعی خصلت وطبیعت ومروت والجمع اخلاق [۲۶] التمویہ۔ یہ مصدر ہے بمعنے جھوٹی بات خلاف واقعہ سنانا یقال تَمَوَّہَ علیہ الامر اور الخبر جبکہ وہ جھوٹی بات خلاف واقعہ سنائے اور اس کے معنی ملمع کرنے کے بھی آتے ہیں اور ہانڈی میں پانی بڑھانے کے اور پانی والے ہونے کے بھی آتے ہیں۔

وَلَا يَدِي مُذْ نَشَأْتُ نِيطَ بِهَا ۔ إِلَّا مَوَاضِي الْيَرَاعِ وَالْكُتُبِ ۔ بَلْ فِكْرَتِي تَنْظِمُ الْقَلَائِدَ لَا
كَفِّي وَشِعْرِي الْمَنْظُومُ لَا السُّخُبِ ۔ فَهٰذِهِ الْحِرْفَةُ الْمُشَارُ إِلَى ۔ مَا كُنْتُ أَحْوِي بِهَا وَأَجْتَلِبُ
فَأَذِّنْ لِشَرْحِي كَمَا أَذِنْتَ لَهَا ۔ وَلَا تُرَاقِبْ وَاحْكُمْ بِمَا يَجِبُ

قَالَ فَلَمَّا أَحْكَمَ مَا شَادَهُ ۔ وَأَكْمَلَ إِنْشَادَهُ ۔ عَطَفَ الْقَاضِي ۔ إِلَى الْفَتَاةِ ۔ بَعْدَ أَنْ شُغِفَ بِالْأَبْيَاتِ ۔ وَقَالَ أَمَا أَنَّهُ قَدْ ثَبَتَ عِنْدَ جَمِيعِ الْحُكَّامِ ۔ وَوُلَاةِ الْأَحْكَامِ ۔ إِنْقِرَاضُ جِيلِ الْكِرَامِ ۔ وَمَيْلُ الْأَيَّامِ إِلَى اللِّئَامِ ۔ وَإِنِّي لَأَخَالُ بَعْلَكِ صَدُوقًا فِي الْكَلَامِ بَرِيًّا مِنَ الْمَلَامِ ۔ وَهَا هُوَ قَدِ اعْتَرَفَ لَكِ بِالْقَرْضِ ۔ وَصَرَّحَ عَنِ الْمَحْضِ ۔

الترجمۃ والمطالب

اور نہ میرے ہاتھ جب سے کہ میں پیدا ہوا ہوں۔ بجز رواں قلموں اور کتابوں کے کبھی موتی پرونے سے متعلق ہوئے ہوں بلکہ میری فکر ہاروں کو گوندھتی ہے نہ میرے ہاتھ اور میرے اشعار منظوم (پروئے ہوئے) ہوتے ہیں نہ کہ گلے کی مالا دھار) اور یہی وہ پیشہ (صنعت) جس کی طرف میں نے اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ میں اس کے گرد پھرتا ہوں اور اس کے ذریعہ مال حاصل کرتا ہوں لہذا آپ میرے حال کی شرح کو بھی دل سے (غور سے) سُنیں جیسے کہ اُس کے بیان کو سنا ہے اور بلا رورعایت آپ مناسب حکم دیں۔ راوی (حارث بن ہمام) کہتا ہے کہ جب اس نے اپنے دعویٰ کو مضبوط کیا اور اپنے اشعار ختم کئے تو قاضی نے ان ابیات سے مفتون ہو کر نوجوان عورت کی طرف اس نے منہ کیا اور کہنے لگا کہ سُن تمام حاکموں اور فرمانرواؤں کے نزدیک شرفا کے گروہ کی ہلاکت (ختم ہونا) اور نااہلوں (کمینوں) کی طرف زمانہ کا رجحان (مائل ہونا) ثابت ومسلم ہو چکا ہے۔ اور میں یقیناً تیرے شوہر کو سچ کہنے والا (سچا) اور ملامت سے اس کو بری خیال کرتا ہوں۔ تو تو دیکھ اس نے تیرے مال واسباب کا اقرار کیا اور اس نے اس کی اصلی حالت بتا دی (ظاہر کر دی)

تشریح لغات

[۱] نشات از فتح یقال نشاء الشیء ونشو از کرم نشاءً ونشوءً ونشاءۃً ونشاءً ونشاءۃً جبکہ نو پیدا ہو اور زندہ ہو یقال نشاء الطفل جبکہ وہ جوانی کو پہنچے ونشأت فی بنی فلان یعنی میری پرورش بنی فلاں میں ہوئی اور یہاں اس کے معنی پیدا ہونے کے ہیں [۲] نیط ای خلق یقال اطہ نوطًا ونیاطًا ای علقہ وینیط علیہ الشیء ای علق علیہ از نصر۔ [۳] مواضی یہ ماضیۃ کی جمع ہے بمعنی المسرعۃ فی الکتابۃ یعنی ہو فصیح لا تتوقف قامۃ [۴] الیراع یہ یراعۃ کی جمع ہے بمعنی قلم ونرکل وبانسری اور اس کے معنی بزدل اور کمزور اور بے عقل اور چھوٹے چھوٹے بھیڑ بکری کے بھی آتے ہیں۔ اور یہاں اول معنی مراد ہیں [۵] الکتب یہ کتاب کی جمع ہے جس میں لکھا جائے اور بمعنی خط وصحیفہ وفرض واندازہ اور ہر وہ کتاب

جو منزل من اللہ ہو ۶ القلائد یہ قلادۃ کی جمع ہے وہی المفتولۃ التی تجعل فی العنق یقال قلات الجمل قلدا فتلہ از ضرب ۷ شری المنظوم ای المنظوم شعری ۸ السحب یہ سحاب کی جمع ہے بمعنی لونگ وغیرہ کا ہار جس میں موتی و جواہر وغیرہ نہ ہوں (ہار) ۹ الحرفۃ بالکسر بمعنی پیشہ ۱۰ احوی از ضرب یقال حوی الشئ حوایۃ جبکہ وہ جمع کرے ۱۱ اجتلب از افتعال اجتلاب مصدر بمعنی کسب کرنا و لانا ۱۲ فَاذِنَ از سمع یقال اذن لہ والیہ اذنا جبکہ وہ کان لگا کر سنے اور یہ اذان سے ماخوذ ہے یقال حدثتہ فَاذِنَ لی احسن الاذن لی یعنی میں نے بات چیت کی تو اس نے اچھی طرح کان لگا کر بات سنی ۱۳ لاتراقب از باب مفاعلت یقال راقبہ جبکہ وہ نگہبانی کرے اور یہاں بمعنی رعایت اور انتظار کرنے کے ہیں ۱۴ واحکم امر حاضر کا صیغہ بمعنی تو حکم کر یقال حکمت فی فعلہ ای حکمت فیہ از نصر ۱۵ شادہ از ضرب یقال شاد البناء یشیدہ شیدا جبکہ کہ وہ عمارت کو بلند کرے وشاد الحائط جبکہ وہ دیوار پر پلستر کرے ۱۶ عطف ای مال (جھکا) یقال عطف الیہ عطفا وعطوفا ای مال الیہ وعطف علیہ ای رجع علیہ بما یرید وعطف عنہ ای انصرف از ضرب ۱۷ الفتاۃ بمعنی نوجوان عورت وباندی والجمع فتیات وفتوات وفی التنزیل والانکحوا الایامی منکم علی البغاء ۱۸ شغف یہ ای اوربع فریفتہ اور مفتون ہونا۔ شغف وہ محبت جو دل کا پردہ چھپالے یقال شغف یشغف وشغف یہ ای اوربع شغفہا شغفا ای اصاب شغافہا از فتح وفی التنزیل قد شغفہا حبا ۱۹ الحکام یہ حاکم کی جمع ہے اور اس کی جمع حاکموں بھی آتی ہے ۲۰ الاحکام یہ حکم کی جمع ہے بمعنی فیصلہ ۲۱ انقراض مصدر از باب انفعال بمعنی ختم ہونا یقال قرضہ قرضا ای قطعہ فانقرض از ضرب ۲۲ جبل بالکسر بمعنی لوگوں کا گروہ اور ایک زمانہ کے لوگ والجمع اجبال وجبلان ۲۳ الاثام یہ تقسیم کی جمع ہے۔ بمعنی نالائقی ۲۴ بعلک بمعنی شوہر اور اس کی جمع بعولۃ آتی ہے یقال بعل الرجل بعالۃ وبعولۃ ای صار بعلا ای زوجا وبعلت المرأۃ ای صارت ذات زوج از فتح ۲۵ الملام مصدر بمعنی ملامت یقال لامہ یلومہ لوما وملاما وملامۃ فی کذا وعلی کذا جبکہ وہ ملامت کرے از نصر ۲۶ القرض بمعنی دین والجمع قروض اور اس سے مراد جہیز کا سامان ہے ۲۷ صرح از باب تفعیل ای اوضح وکشف وہذا مثل یضرب للامر اذا انکشف یقال صَرَّحَ الْاَمْرُ یعنی صاف اور کھلا ہوا ہے وصرح عن المحض یعنی اوس نے واقعی بات کو ظاہر کیا۔ اور یہ مثل اس طرح پر ہے۔ صرح الحق عن محضہ ای کشف عن خالصہ اور مجرد اس کا کرم اور فتح سے آتا ہے کرم سے اس کے معنی صاف ہونے اور خالص ہونے اور وضح ہونے کے آتے ہیں اور فتح سے ظاہر کرنے اور واضح کرنے کے آتے ہیں۔ ۲۸ المحض بمعنی چیز خالص والجمع محاض ۲۹ از کرم یقال محض الرجل فی نسبہ یعنی وہ خالص النسب ہے یا ہوا۔

وَبَيَّنَ مِصْدَاقَ النَّظْمِ۔ وَتَبَيَّنَ اَنَّهٗ مَعْرُوْقُ الْعَظْمِ۔ وَاَغْنَاتُ الْمُعْذِرِ مَلَامَةٌ وَحَبْسُ الْمُعْسِرِ مَاثِمَةٌ۔ وَكِتْمَانُ الْفَقْرِ مَادَّةٌ۔ وَاِنْتِظَارُ الْفَرَجِ بِالصَّبْرِ عِبَادَةٌ۔ فَارْجِعِيْ اِلٰى خِدْنِكِ۔ وَاعْذِرِيْ اَبَا عُذْرِكِ۔ وَنَهْنِهِيْ عَنْ عَرْبِكِ۔ وَسَلِّمِيْ لِقَضَاءِ رَبِّكِ۔ ثُمَّ اِنَّهٗ فَرَضَ لَهُمَا فِي الصَّدَقَاتِ حِصَّةً۔ وَنَاوَلَهُمَا مِنْ دَرَاهِمِهَا قُبْضَةً۔ وَقَالَ لَهُمَا تَعَلَّلَا بِهٰذِهِ الْعُلَالَةِ۔ وَتَنَدَّيَا بِهٰذِهِ الْبُلَالَةِ۔ وَاصْبِرَا عَلٰى كَيْدِ الزَّمَانِ وَكَدِّهٖ۔ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ۔ فَنَهَضَا وَلِلشَّيْخِ فَرْحَةُ الْمُطْلِقِ مِنَ الْاِسَارِ۔ وَهِزَّةُ الْمُوْسِرِ بَعْدَ الْاِعْسَارِ۔

الترجمۃ والمطالب اور نظم کا مصداق بیان کر دیا اور یہ ظاہر ہو گیا کہ وہ خالی ہڈی کا ہے یعنی مفلس اور محتاج ہے۔ اور معذور کو تکلیف دینا بری بات ہے اور تنگ دست کو قید کرنا گناہ ہے اور فقیری و محتاجی کو چھپانا یہ ایک قسم کا زہد ہے۔ اور صبر کے ساتھ فراخی کا انتظار کرنا یہ ایک عبادت ہے لہٰذا اب تو اپنے گھر کو جا اور تو اپنے شوہر کا عذر قبول کر اور تو اپنی تیزی زبان یا رونے سے باز رہ اور تو

اپنے پروردگار کا حکم مان یہ کہکر قاضی نے صدقوں میں سے ان کا ایک حصہ مقرر کر دیا اور اوس صدقے کے درہموں میں سے ایک مٹھی ان کو بخش دی اور ان سے بولا کہ اس تھوڑی سی چیز سے تم (اپنے نفس) کو بہلاؤ اور تم اس تھوڑے سے پانی سے سیراب ہو جاؤ اور زمانہ کے مکر اور سختی پر صبر کرو کیونکہ عنقریب اللہ تعالیٰ فراغی یا کوئی حکم مناسب صادر فرمائے گا۔ اس پر دونوں کے دونوں اٹھے اور بوڑھا ایسا خوش تھا جیسے قید سے چھوٹنے والا اور تنگ دستی کے بعد غنی (ہونے والا) خوش ہو۔

تشریح لغات

۱ مصداق بمعنی کسی کی سچائی کا گواہ یقال انہ ذو مصدق و ذو مصدق یعنی وہ بہادر ہے جنگجو ہے۔ یا تیز دوڑنے والا ہے اور یہاں اس کے معنی مراد کے ہیں ۲ مخرق بمعنے خالی ہڈی یعنی ہڈی پر گوشت باقی نہ رہے از نصر یقال عرقت العظم اذا اکلت ما علیہ من اللحم والمراد ہہنا۔ الافلاس ۳ العظم اس کی جمع عظام آتی ہے۔ بمعنی ہڈی وفی التنزیل فکسونا العظام لحما وقرئ فکسونا العظم ۴ اعنات مصدر از افعال بمعنی تکلیف و مشقت ہیں ڈالنا یقال عنت عنتا ای لقی الشدۃ حتی یخاف منہ التلف از سمع و اعنت الرجل جب کہ ہلاکت میں ڈالے ۵ ملامۃ بمعنی برا اور قابل ملامت و ذناءت یقال لؤم لؤما و ملامۃ ولآمۃ ای کان فی الاصل شح النفس فہو لئیم و الجمع لئام و لؤما از کرم ۶ الحبس المنع عن الانبعاث (قید کرنا) یقال حبسہ حبسا ای سجنہ از ضرب واعلم ان الحبس مخصوص لمنع النفس ۷ المعسر ہو الذی عجز عن قضاء الدین (وتنگ دست) اور یہ عسر سے مشتق ہے جو یسر کی ضد ہے وفی التنزیل ان مع العسر یسرا یقال عسر یعسر عسرا و عسرا و عسرۃ ضد یسر و سہل از سمع و کرم ۸ اثم بمعنے گناہ و معصیت و ناجائز فعل و جرم از سمع ۹ کتمان مصدر بمعنی چھپانا یقال کتمہ کتما و کتمانا جبکہ میں اُس کو چھپاؤں۔ از نصر ۱۰ الفقر ضد الغنی یقال فقر فقرا و فقارۃ ای احتاج ضد استغنی فہو فقیر والجمع فقراء از کرم ۱۱ زہادۃ بمعنی پرہیزگاری یقال زہد وزہد وزہدا فی الشی وعنہ ای رغب عنہ وترکہ از نصر سمع وکرم فہو زاہد والجمع زاہدون وزہاد ۱۲ الفرح محرکۃ انکشاف الغم (کشادگی) یقال فرح اللہ الغم عنہ ای کشفہ واذہبہ از ضرب ۱۳ عبادۃ ای طاعۃ اللہ یقال عبد اللہ وحدہ عبادۃ جبکہ وہ اللہ واحد کی عبادت کرے۔ از نصر وفی التنزیل الا تعبدوا الا ایاہ اور انتظار الفرج بالصبر عبادۃ یہ حدیث کا اقتباس ہے ۱۴ صبر اہل بیتی علی جہد ثلاثا الا اتاہم اللہ برزق ۱۵ حذرک بالکسر بمعنی پرہ و الحذر ستر یمد للجاریۃ والجمع اخدار وحدور وجمع الجمع اخادیر ۱۶ اباعذارک اس سے مراد اس کا اول زوج ہے ۱۷ نہنہی یقال نہنہہ عن الشی یعنی اوس کو قول یا فعل سے روکا اور جھڑکا فتہنہہ بہ نہنہہ کا مطاوع ہے اور یہ نہی سے ماخوذ ہے بمعنی روکنا و باز رہنا اور یہ لازمی اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے ۱۸ غریک بمعنی زبان کی تیزی و مستی شباب و آنسو و رونا والجمع غروب اور یہ سب معنے یہاں پر لگ سکتے ہیں ۱۹ فرض ای جعل از ضرب وفی التنزیل ما کان علی النبی من حرج فیما فرض اللہ ۲۰ الصدقات۔ یہ صدقۃ کی جمع ہے وفی الاصل للتطوع والزکوٰۃ للواجب وقد یسمی الواجب صدقۃ اذا تحری صاحبہا الصدق فی فعلہ وفی التنزیل خذ من اموالہم صدقۃ وانما الصدقات الخ ۲۱ حصۃ ای نصیب والجمع حصص ۲۲ ناولہما ای اعطاہما از مفاعلت یقال ناولہ ونال لہ العطیۃ وبالعطیۃ نولا و نوالا ای اعطاہ ایاہا از نصر ۲۳ من دراہمہا ای الصدقات ۲۴ قبضۃ بالضم وہ چیز جس پر قبضہ ہو اور مٹھی بھر کر ہوا القبضۃ ہی ما اخذت بجمیع اصابعک والقبض تناول الشی بجمیع الکف از ضرب اور یہ دونوں طرح سے ہے یعنی ضاد معجمۃ اور صاد مہملۃ سے اور صاد مہملۃ کے معنی ہوا الاخذ باطراف الاصابع کے ہیں ویعبر عن التقلیل وفی التنزیل فقبضت قبضۃ من اثر الرسول بالصاد المہملۃ ۲۶ تعللہ تعلل مصدر از باب تفعل بمعنی مشغول رہنا یقال تعلل بکذا جب کہ وہ مشغول رہے ۲۵ العلالۃ بالضم تھوڑی چیز اور بہلاوہ اور پہلی مرتبہ دودھ دوہنے کی مہلت کے بعد دوہا ہوا دودھ اور بقیہ دودھ ۲۶ تندیا از باب تفعل اور یہ ندیٌ سے مشتق ہے بمعنی تری یقال تندی الرجل جبکہ وہ سخی ہو اور مہربان ہو اور سیراب ہو یقال شرب حتی تندی یعنی اوس نے پیا یہاں تک کہ وہ سیراب ہو گیا اور یہی معنی یہاں مراد ہیں ۲۷ کید مصدر ہے بمعنی مکر و حیلہ و خباثت و ظرافی والجمع کیاد یقال کادہ کیدا ای مکر بہ و خدعہ از ضرب وکاد فلان ای احتال لہ ۲۸ کدہ مصدر بمعنی مشقت و تکلیف یقال لیس ہذا من کدک ولا کدا بیک یعنی یہ تمہاری محنت و کوشش سے

حاصل نہیں ہوتی یقال کدّا الرجلُ کدّاً ای تعبہ وکدّ فی العمل ای الحّ فی الطلب از نصر[۲۹] فعسی اللہ ان یأتی الخ یہ کلام مجید سے اقتباس ہے۔ [۳۰]الاسار بالکسر یعنی تسمہ والقید الذی یشد بہ الاسیر اور یہ اسر سے ماخوذ ہے جس کے معنی قید کے ہیں [۳۱]ہزۃ بالکسر ہی الحرکۃ بالفرح والنشاط یقال ہزہ ہزا ای حرکہ فاہتزی تحرک از نصر وضرب یعنی خوشی سے جھومنا وہلنا [۳۲]الموسر یہ یسر سے ماخوذ ہے جو عسر کی ضد ہے یعنے مال دار [۳۳]الاعسار یہ مصدر از افعال بمعنی تنگدست ہونا یقال اعسر جب کہ وہ تنگ دست ہو والعسر الغریم جب کہ وہ قرض دار سے تنگدستی میں طلب کرے۔

قَالَ الرَّاوِیْ۔ وَکُنْتُ عَرَفْتُ اَنَّہٗ اَبُوْزَیْدٍ سَاعَۃَ۔ بَزَغَتْ شَمْسُہٗ۔ وَنَزَغَتْ عِرْسُہٗ۔ وَکِدْتُ اُفْصِحُ عَنِ افْتِنَانِہٖ۔ وَاِشْمَارِہٖ اَفْنَانِہٖ۔ ثُمَّ اَشْفَقْتُ مِنْ عُثُوْرِ الْقَاضِیْ عَلٰی بُہْتَانِہٖ۔ وَتَزْوِیْقِ لِسَانِہٖ۔ فَلَا یَرٰی عِنْدَ عِرْفَانِہٖ۔ اَنْ یُّرَ شِحَّۃً لِاِحْسَانِہٖ۔ فَاَحْجَمْتُ عَنِ الْقَوْلِ اِحْجَامَ الْمُرْتَابِ۔ وَکَوَیْتُ ذِکْرَہٗ کَکَیِّ السِّجِلِّ لِلْکِتَابِ۔ اِلَّا اَنِّیْ قُلْتُ بَعْدَ مَا فَصَلَ۔ وَوَصَلَ اِلٰی مَا وَصَلَ۔ لَوْ اَنَّ لَنَا مَنْ یَنْطَلِقُ فِیْ اَثَرِہٖ۔ لَاَتَانَا بِغَثِّ خَبَرِہٖ۔ وَبِمَا یُسْتَرُّ مِنْ خَبَرِہٖ۔ فَاَتْبَعَہُ الْقَاضِیْ اَحَدَ اُمَنَائِہٖ۔ وَاَمَرَہٗ۔ بِالتَّجَسُّسِ عَنْ اَنْبَائِہٖ۔ فَمَا لَبِثَ اَنْ رَجَعَ مُتَدَھْدِھًا۔ وَقَھْقَرَ مُقَھْقِرًا۔ فَقَالَ لَہُ الْقَاضِیْ۔

الترجمۃ والمطالب راوی کہتا ہے کہ میں اس کے آفتاب کے چمکنے اور اس کی زوجہ کے لڑائی کے وقت ہی پہچان چکا تھا کہ وہ ابوزید ہے اور قریب تھا کہ اس کے ہر فن سے واقف ہونے اور اس کی شاخوں کے بار آور (پھلدار) ہونے کو میں ظاہر کر دوں لیکن میں قاضی کے اس جھوٹ اور اس کی زبان کے مزین ہو جانے سے (بناوٹی بات پر) آگاہ ہونے سے میں ڈرا اور میں اس بات سے ڈرا کہ کہیں قاضی تک اس کے مقامات مجلس کی خبریں اور غبار باتوں کا نہ پہنچ جائے کیونکہ وہ اس کو پہچان کر ہرگز احسان کے لائق اس کو شمار نہیں کرے گا لہذا میں مشکوک آدمی کی طرح بات کہنے سے باز رہا اور میں نے اس کا ذکر اس طرح لپیٹ دیا (پوشیدہ رکھا) جس طرح سجل نامی فرشتہ اعمال کو لپیٹ دیتا ہے دیا لپیٹنے خط کے واسطے لکھنے پتہ کے یا مانند لپٹنے منشی کے مکتوب کو) مگر میں اس کے چلے جانے اور عطا و بخشش مل جانے کے بعد بولا کہ کاش کہ ہمارا کوئی شخص اس کے پیچھے جاتا (تاکہ) ہم کو اس کی حالت اور پھیلی ہوئی یمنی چادریں (حسن کلام) کی خبر دیتا اس پر قاضی نے امینوں میں سے ایک آدمی اس کے پیچھے بھیجا اور اس کی خبر معلوم کرنے کا حکم دیا تھوڑی ہی دیر میں وہ شخص دوڑتا اور ٹھٹے مارتا ہوا پس آیا تو یہ دیکھ کر قاضی نے اس سے پوچھا۔

شرح لغات [۱]ساعۃ ای جزء من اجزاء الزمان والجمع ساعات ویعبر بہ عن القیامۃ کما فی التنزیل اقتربت الساعۃ ویسئلونک عن الساعۃ وعندہ علم الساعۃ [۲]بزغت ای طلع وجہہ یقال بزغت الشمس بزوغا وبُزُغا ای طلعت از نصر [۳]نزغت ای شنرت از فتح یقال نزغ بینہم نزغا ای اغری بینہم ونزغہ ای اغتابہ وطعن فیہ وفی التنزیل ان الشیطان ینزغ بینہم والنزغ دخول فی الرأی فسادہ [۴]افتنانہ مصدر از باب افتعال یعنی رنگ برنگ ہونا یقال افتنّ فی الحدیث جبکہ وہ اچھے طریقہ سے بیان کرے۔ [۵]اثمار یہ مصدر ہے بمعنی پھل دار ہونا یقال اثمر الشجر جبکہ وہ پھل دار ہو اور ثمرۃ کی جمع ثمار بھی آتی ہے اور اس کی جمع الجمع اثمار اور ثمرات آتی ہے اس کی جمع میں زبر ہے

اور یہاں بالکسر ہے نکہ جمع ۶ افنانہ یہ فَنَنٌ کی جمع ہے بمعنی سیدھی شاخ اور اُس کی جمع الجمع اَفَانِیْنُ ہے ۷ اشفقت ای خفت یقال اشفق منہ وعلیہ یعنی اس نے خوف کیا وحرص کی اور کسی سے چوکنا رہا از سمع یقال شفق شفقاً وشفق من الامر جبکہ وہ ڈرے وشفق علیہ جبکہ وہ مہربان ہو اور خیر خواہی اور اصلاح کا خواہش مند ہو وشفق علی الشئ جبکہ وہ بخل کرے ۸ عثور بمعنی بھید پر مطلع ہونا یقال عثر وعثوراً ای اطلعت از نصر ۹ بہتانہ بالضم بمعنی افتراء وجھوٹ وفی التنزیل سبحانک ھذا بہتان عظیم یقال بَہَتَہٗ بَہْتاً وبہتاناً ای افتری علیہ الکذب یعنی جب کہ وہ تہمت لگائے از فتح ۱۰ تزویق مصدر از باب تفعیل زَوَّقَ الکلام جبکہ وہ آراستہ کرے اور اس کا ثلاثی مجرد مستعمل نہیں ہوتا ۱۱ یرشحہ از باب تفعیل ای یربیہ یقال رَشَّحَ الولد جبکہ وہ پرورش کرے اور کام کے لائق بنائے ومنہ ھو یرشح لولایۃ العھد یعنی وہ ولیعہدی کے لیے تیار کیا جارہا ہے اور اس کا مجرد فتح سے آتا ہے یقال رشح الاناء جبکہ برتن ٹپکے اور رسے ورشح الجسد جبکہ بدن پسینہ والا ہو ورشح الظبی جبکہ ہرن اچھلے اور کودے ۱۲ فاجمت از باب افعال یقال اجمم عن الشیء جبکہ وہ ڈر کر باز رہے یا پیچھے ہٹے اور اس کا مجرد نصر اور ضرب سے آتا ہے یقال جمّ عن الشئ جبکہ وہ منع کرے وجمّ طرفہ عینہ جبکہ وہ نگاہ پھیرے ۱۳ المرتاب صیغہ اسم فاعل از افتعال بمعنی شک کرنے والے یقال ارتاب من الشئ جبکہ وہ شک کرے وارتاب بفلان جب کہ تہمت لگائے ۱۴ السجل معاہدات کا رجسٹر اور قاضی کا رجسٹر جس میں دعوے اور احکام وغیرہ لکھے جاتے ہیں تاکہ قاضی کے پاس محفوظ رہے والجمع سُجلات وایضا یقال الکتاب العھود کتاب العھود وکتاب الاحکام یقال سجل الکتاب ای قرأہ قراءۃً متصلۃ وسجل المارای صبّہ از نصر والسجیل حجارۃ کالطین ایالبس ۱۵ اثرہ اثراً وھو حصول مایدل علے وجودہ والجمع آثار ۱۶ بعض بمعنی حقیقت امر واصل امر والجمع خصومٌ وفصٌّ ۱۷ ینشرای یظہر یقال نشر الثوب نشراً لبسطہ خلاف طواہ از نصر وضرب وفی التنزیل واذا الصحف نشرت وینشر رحمتہ ۱۸ جرۃ یہ جِرَّۃٌ کی جمع ہے بمعنی چادر یعنی ۱۹ اُمنائہ یہ امین کی جمع ہے۔ امانۃً اور وہ شخص جو کسی کے پاس امانت رکھے اور وہ شخص جس کے پاس امانت رکھی جائے یقال اُمن امانۃً ای ضد خان از کرم ۲۰ التجسس یہ مصدر باب تفعل کا ہے بمعنی تلاش وجستجو یقال تجسس الامر ای بحث عنہ ویقال حَسَّہٗ حَسّاً ای مَسَّہٗ لیتعرفہ از نصر ۲۱ ابنائہ یہ بناءٌ کی جمع ہے بمعنی خبر ۲۲ لبث ای مکث یقال لبث بالمکان لُبْثاً ولُبَاثاً ای اقام فیہ ملازماً لہ ومکث از سمع ۲۳ متدہدہا یہ بعثر بعثرۃ سے ہے اس کے اصلی معنی گول چیز لڑھکانے کے ہیں اب اس کے معنی تیزی سے چلنے کے ہوگئے ہیں ۲۴ تہقر صیغہ ماضی از بعثر جبکہ وہ الٹے پیر لوٹے یقال تہقر تہقرۃً وتقہقر جبکہ وہ پچھلے پاؤں لوٹے ویقال ھو یتقہقر فی مشیتہ جبکہ وہ پچھلے پاؤں چلے ۲۵ مقہقہا اسم فاعل کا صیغہ از بعثر یقال تہقہہ، تہقہۃً جب کہ وہ زور سے ہنسے اور ٹھٹھا مار کر ہنسے۔

مَهْيَمْ. يَا اَبَا مَرْيَمَ. فَقَالَ لَقَدْ عَايَنْتُ عَجَبًا. وَسَمِعْتُ مَا اَنْشَاءَ لِيْ طَرَبًا. فَقَالَ لَهٗ مَا دَاَيْتَ. وَمَا الَّذِيْ مَا وَعَيْتَ. قَالَ لَمْ يَزَلِ الشَّيْخُ مُذْ خَرَجَ. يُصَفِّقُ بِيَدَيْهِ. وَيُخَالِفُ بَيْنَ رِجْلَيْهِ. وَيُغَرِّدُ بِمِلْءِ شِدْقَيْهِ. وَيَقُوْلُ ؎

كُنْتُ اُصْلِيْ بِبَلِيَّتِهٖ ... مِنْ وَقَاحِ شَمَرِيَّتِهٖ
وَاُزَوِّرُ السِّجْنَ لَوْلَا ... حَاكِمُ الْاَسْكَنْدَرِيَّهْ

فَضَحِكَ الْقَاضِيْ حَتّٰى هَوَتْ دِنِّيَّتُهٗ. وَذَوَتْ سَلِيْتَتُهٗ. فَلَمَّا فَاءَ اِلَى الْوَقَارِ. وَعَقَّبَ الْاِسْتِغْرَابَ بِالْاِسْتِغْفَارِ. قَالَ اَللّٰهُمَّ جُرْمَةِ عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ. حُزْمَ حَبْسِيْ عَلَى الْمُتَاَدِّبِيْنَ. ثُمَّ قَالَ لِذٰلِكَ الْاَمِيْنِ عَلٰى سِرِّهٖ. فَانْطَلَقَ مُجِدًّا فِيْ طَلَبِهٖ.

الترجمۃ والمطالب

کہ ابو مریم کیا بات ہے! اس نے جواب دیا کہ میں نے عجیب وغریب واقعہ دیکھا اور میں نے ایک ایسی بات سنی جس سے خواہ مخواہ ہنسی آگئی قاضی کہنے لگا بھلا تو بتا تو سہی تو نے کیا دیکھا اور تو نے کیا یاد کیا (سنا) اُس نے جواب دیا کہ بوڑھا جس وقت سے نکلا ہے تالیاں بجاتا اور پیروں سے ناچتا کودتا اور زور زور سے (منہ بھر کر) گاتا پھر رہا ہے اور وہ یہ کہہ رہا ہے قریب تھا کہ میں بے شرم اور جلد باز عورت کے ہاتھوں مصیبت میں جلایا جاتا اور اگر حاکم اسکندریہ نہ ہوتا تو مجھے جیل خانہ دیکھنا پڑتا اس پر قاضی اتنا ہنسا کہ اس کی ٹوپی پیچھے گر پڑی اور اس کا سارا وقار جاتا رہا پھر جب وہ وقار اور سکون کی طرف لوٹا اور پڑھا زیادہ ہنسی کے بعد استغفار پڑھ تو کہنے لگا خداوندا! اپنے مقرب بندوں کے طفیل میں ادب آموز ادیبوں یعنی بندوں پر میری قید حرام کر دے۔ اس کے بعد امین سے بولا کہ اس کو تو میرے پاس لا یہ سن کر وہ اس کی تلاش میں بہت تیزی سے چل دیا۔

تشریح لغات

۱ مہیم یہ کلمہ استفہام ہے بمعنی ما خبرک وما شانک وما حالک اور بعض ادباء یہ کہتے ہیں کہ یہ ظرف ہے بمعنی ما وراءک اور بعض یہ کہتے ہیں کہ یہ مرکب ہے یعنی ما احدث لک شئ غرضیکہ یہ اصل میں مہہ یا من تھا اول صحیح ہے ۲ ابا مریم یہ لفظ سریانی ہے تو یہ اس شخص کی کنیت ہے جس کو قاضی نے جاسوس بنا کر بھیجا تھا یا اس لیے کہ وہ عجیب خبر لایا جیسے ان سے بغیر باپ کے بیٹا ہونا سرزد ہوا یہ بھی ایک عجیب واقعہ ہے ۳ عَایَنْتُ از باب مفاعلت مُعَایَنَۃً مصدر بمعنی دیکھنا یقال عَایَنَہٗ عیانًا ومعاینۃً جبکہ وہ خود دیکھے یا معائنہ کرے۔ ۴ طربا محرکۃ بمعنے خوشی یا رنج میں اضطراب اور بے چینی ہونا یقال طرب طَرَبًا ای اہتز فرحًا او حزنًا از سمع ۵ وعیت ای ای حفظت از ضرب یقال وعی الشئ وعیًا جبکہ وہ جمع کرے۔ ووعی الحدیثَ جبکہ قبول کرے اور غور کرے اور یاد کرے۔ ووعی الاذنُ جبکہ سنے ۶ یصفق از باب تفعیل بمعنی تالی بجانا ای یضرب یدًا علی ید اخریٰ یقال صَفَقَ الید بالبیعۃ صفقًا ای ضرب یدہ علی یدہ وذلک علامۃ وجوب البیع از نصر وصَفَقَہٗ صَفَقًا ای ضرب ضربًا یسمع لہ صوت ۷ یغرد از باب تفعیل تَغْرِیْد مصدر بمعنی گانا اور خوشی سے جھومنا یقال غرد الطائر وغرّد تغریدًا واغرد وتغرّد ای رفع صوتہ فی غنائہ والحرب بہ از سمع ۸ بملاء جمع املاءٌ یقال ملاہ ماءً وبالماء ومن الماء ای وضع فیہ قدر ما یاخذہ فامتلأ از فتح یعنی برتن بھرنے کی مقدار ۹ شدقیہ الشدق زاویۃ الفم بمعنی منہ کا کونا وجبڑا والجمع اشداق یقال شَدِقَ شدقًا ای اتسع شدقہ از سمع واعلم ان ذلک عندہم من المعائب ومن جملۃ معائب الفم الضخم وہو میل فی الفم وفیما یلیہ والعزرد ہو لصوق الحنک الاعلی بالحنک الاسفل ومنہا العدل وہو استرخاء الشفتین وغلظہا ومنہا اللطع وہو بیاض یعتریہما ومنہا القلب وہو انقلابہما ومنہا الجلع وہو قصورہما من الانضمام والبرطمۃ وہو ضخمہا ۱۰ کدت ای قاربت وقد مر تحقیقہ ۱۱ اصلے ای احرق وادخل فی النار یقال صَلَے النار صَلًے وصِلًے وصُلِیًا وصِلِیًا۔ جب کہ وہ آگ کی گرمی کو برداشت کرے۔ یا آگ میں جلے از سمع وصلے الامر وبالامر جبکہ وہ معاملہ کی شدت برداشت کرے ۱۲ بیلۃ ای مصیبت یقال بلونتہ بلاءً ای اختبرتہ از نصر ۱۳ وقاح بمعنے بے حیا وبے شرم اس میں مذکر اور مؤنث دونوں برابر ہیں یعنی دونوں کے لیے مستعمل ہے۔ والجمع وُقُحٌ ووُقَحٌ یقال وقح یقح قِحَۃً وقَحَۃً ووَقَحَ یوقح وَقْحًا ووقح وقاحۃً ای قلّ حیاءہ واجترأ علی القبائح از ضرب وسمع وکرم ۱۴ شمریۃ یہ شِمَرِیٌّ کا مؤنث ہے بمعنی کار آزمودہ اور تجربہ کار اور جلد باز اور محنت سے کام کرنے والا ۱۵ ازور از نصر یقال زارہ زیارۃً ای اتاہ بقصد الالتقاء یعنی ملاقات کے لیے آنا۔ از نصر ۱۶ السجن بالکسر بمعنی مجلس وقید خانہ وجیل خانہ والجمع سجونَ یقال سجنہ سجنًا ای حبسہ از نصر ۱۷ ہوت یقال ہوی النجم وانقض الجدار وخرّ السقف وطاح الغضّ کلہا بمعنی سقط یقال ہوی الشئ یہوی مہویًا وہُوِیًّا وہَوَیَانًا جبکہ وہ اوپر سے نیچے گرے از ضرب اور کہا گیا ہے کہ الہَوِیُّ بفتح الہاء ارتفاع کے لیے اور الہُوِیُّ بضم الہاء انحدار کے لیے ۱۸ دنیۃ بالکسر بتشدید النون والیاء قلنسوۃ کبیرۃ شبہت بالدَّنِّ وجمع الدن دنانٌ اور یہ ایک خاص قسم کی بڑی ٹوپی ہوتی ہے جس میں طول اور گولائی زیادہ ہوتی ہے اور اس کو عراق کے قاضی استعمال کرتے تھے جیسے

کہ ہمارے یہاں ولایتی طلباء پہنتے ہیں۔ ۱۹؎ ذوت ای زالت وفترت ضعفت یقال ذوی البنات یعنی تازگی جاتی رہی۔ اور وہ سوکھ گئی وذوی ذویا جب کہ نبات پژمردہ ہوجائے از ضرب وسمع ۲۰؎ فاء ای رجع والفئی الرجوع الی حالۃ محمودۃ وفی التنزیل حتی تفیٔ الی امر اللہ فان فاءت از ضرب ۲۱؎ الوقار ای السکون والحلم (بردباری) وفی التنزیل مالکم لاترجون للہ وقارا یقال وقر وقارا ووقارۃ ووقارا ای صار ذا وقار از کرم ۲۲؎ عقب از باب تفعیل یقال عقب الشئی اے اتی بشئی بعدہ واصلہ عقب الرجل عقبا وعقوبا وعاقبۃ ای جاء بعدہ از نصر وفی التنزیل لہ معقبات ای ملائکۃ یتعاقبون ۲۳؎ الاستغراب مصدر از استفعال وہوشدۃ الضحک (ہنسی میں بہت مبالغہ ہونا) جو آنکھوں میں آنسو بھر جائیں ۲۴؎ بحرمۃ بمعنی عزت وذمہ وحصہ وقابل حفاظت چیز وبمعنی الواجب ومالایحل انتہاکہ (یعنی وہ چیز جس کی ادائیگی ضروری ہو اور جس کے اندر کوتاہی ہی حرام ہو) وفی التنزیل ومن یعظم حرمات اللہ فہو خیر لہ والجمع حُرُمٌ وحُرَمٌ ۲۵؎ حرم از باب تفعیل ای اجعل حراما اور یہ تحریم سے ماخوذ ہے جو تحلیل کی ضد ہے۔ وفی التنزیل یاایہا النبی لم تحرم مااحل اللہ لک یقال حُرِّمَ علیہ الامر حراما وحُرمۃ ای امتنع علیہ از کرم ۲۶؎ علی یہ اسم فعل ہے بمعنی تو اُس کو لا اور بعض ادباء یہ فرماتے ہیں کہ یہ اطلبوا علی سے ماخوذ ہے اطلبوا کو حذف کر کے علی کو اس کے قائم مقام کر دیا گیا ہے ۲۷؎ مجدا ای مجتہدا یہ ہاز لا کی ضد ہے یا بمعنی جلدی کرنے والا یقال جَدَّ جِدًّا جبکہ وہ کوشش کرے وجد فی الامر جبکہ وہ جلدی کرے از ضرب ونصر۔

ثُمَّ عَادَ بَعْدَ لَأْيٍ ۔ مُخْبِرًا بِنَأْيِهِ ۔ فَقَالَ لَهُ الْقَاضِي ۔ أَمَا إِنَّهُ لَوْ حَضَرَ ۔ لَكَفَى الْحَدَّثَا ۔ ثُمَّ لَأَوْلَيْتُهُ مَا هُوَ بِهِ أَوْلَى ۔ وَلَا رَأَيْتُهُ أَنَّ الْآخِرَةَ خَيْرٌ لَهُ مِنَ الْأُولَى ۔ (قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) فَلَمَّا رَأَيْتُ صَفْوَ الْقَاضِي إِلَيْهِ ۔ وَفَوْتَ ثَمْرَةِ التَّنْبِيهِ عَلَيْهِ ۔ غَشِيَتْنِي نَدَامَةُ الْفَرَزْدَقِيِّ ۔ حِينَ أَبَانَ النَّوَارَ ۔ وَالْكَسْعِيِّ لَمَّا اسْتَبَانَ النَّهَارُ ۔

الترجمۃ والمطالب

کچھ دیر بعد اس کے دور ہوجانے کی خبر لے کر لوٹا قاضی اُس سے بولا کہ اگر وہ حاضر ہوتا تو وہ خوف سے بے خطر ہوتا اور میں اس کو اس کے لائق انعام واکرام دیتا اور اُس پر ظاہر کرتا کہ آخری بخشش (عطیہ اخیر کا) اول عطیہ سے زیادہ اچھی ہے حارث بن ہمام کہتا ہے کہ میں نے جب قاضی کا میلان طبع اس کی طرف پایا اور نیز قاضی کو اس کے حال سے آگاہ کرنے کے فائدے کو فوت ہوتے دیکھا تو میں ندامت اور پشیمانی میں اس طرح ڈوب گیا جیسے فرزدق اپنی بیوی نوار کو طلاق دیتے وقت اور کسعی صبح دیکھ کر پشیمان ہوا تھا۔

تشریح لغات

۱؎ لایا ای بعد لبطئہ یقال لأی لایا ای ابطاء از فتح ۲؎ بنأیہ ای بعدہ یقال نای عنہ نایا ای بعد از فتح وفی التنزیل وینئون عنہ ۳؎ حضر یہ حضور سے مشتق ہے جو غیبت کی ضد ہے بمعنی حاضر ہونا یقال حضر حضورا ای ضد غاب وحضر المجلس ای شہدہ از نصر ۴؎ الحذر بمعنی احتیاط وبچنا مصدر یقال حذر الرجل ومن الرجل حَذَرًا وحِذرًا ومحذرۃ جبکہ وہ بچے پرہیز کرے جو کنار ہے از سمع اور اس کے صفت کے صیغے حَذِرٌ وحَذُرٌ آتے ہیں۔ ۵؎ لاولیتہ ای لاعطیتہ از باب افعال یقال اولاہ معروفا جب وہ کسی پر احسان کرے اور اسی سے جو تعجب کے موقع پر بولا جاتا ہے ما اولاہ للمعروف وہ کتنا فیاض ہے اور یہ شاذ ہے اس لیے کہ یہ ثلاثی مزید سے صیغہ نہیں آتا اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے یقال ولی الرجلَ وعلیہ جبکہ وہ مدد کرے وولی الرجل جبکہ وہ محبت کرے ۶؎ اولی۔ یعنی زیادہ حقدار اور زیادہ لائق یقال ہو اولی بکذا یعنی وہ اس کا زیادہ حقدار ہے اور اس کا تثنیہ اولیان آتا ہے والجمع الاولون

۷ والاءالی اور اس کا مؤنث ولیا ہے اور اس کا تثنیہ ولیان ہے والجمع وُلیٰ ولیات ۷ صغوتہ یہ مصدر ہے بمعنی مائل ہونا یقال صغا صغواً وصَغِیَ صغاً او صُغِیتاً ای مال از نصر وسمع وفی التنزیل ولتصغیٰ الیہ افئدۃ الذین لا یؤمنون بالآخرۃ ۸ فوت بمعنی جانا یقال فات یفوت فوتاً وفواتاً ای ذہب وقت فعلہ والفوت بُعدُ الشیٔ عن الانسان یتعذر ادراکہ ۹ ثمرۃ التنبیہ علیہ ای تنبیہ القاضی علی ابی زید وثمرۃ ہذا التنبیہ کثرۃ الاحسان علیہ ۱۰ الفرزدق شاعر مشہور وہو ہمام بن غالب التمیمیُّ الشاعر والنوار اسم زوجتہ وکان قد طلقہا ثم ندم علے ذلک فقال ؎

نَدِمَتْ ندامۃ الکسعیِّ لمّا ٭ غدت منی مطلّقۃ نوار ٭ وکانت جنتی وفخرجت منہا کآدم حین اخرجہ الضرار ٭ ولوانی ملکت یدی ونفسی ٭ لاصبح لی علے القدر اختیار ٭ وکنت کفا فی عینیہ عمداً ٭ فاصبح مایضیٔ لہ نہار ۔

یہ شاعر کریہ المنظر اور بدصورت تھا حضرت ابن زبیرؓ نے مسماۃ نوار کا نکاح فرزدق سے کر دیا تھا جو اس کی چچازاد بہن تھی۔ عبید کے ذریعہ سے اوس نے فرزدق سے طلاق کی درخواست کی چنانچہ حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی مجلس میں فرزدق نے تین طلاقیں دے دیں اتفاق سے نوار گذر رہی تھی فرزدق سے نہ رہا گیا اوس نے نوار کے غلبہ محبت میں بوسے لئے اس نے اس کی اس نازیبا حرکت پر ملامت کی اور یہ کہا کہ میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے تجھ کو سزا دلواؤں گی۔ فرزدق نے ڈر کر یہ اشعار کہے اور فرزدق نے سنہ ۱۱۰ھ میں انتقال کیا ۱۱ والکسعی رجل منسوب الی کسع قبیلہ بالیمن اسمہ محارب او محامر کان راعیا وعمل قوساً بعد طول تعب یہ ندامت میں ضرب المثل ہے کسعی نے ایک نبعہ کا درخت پرورش کیا اور اس سے ایک کمان اور پانچ تیر تیار کئے اور اُن کو لے کر ایک گھات کی جگہ پر بیٹھ گیا جس وقت رات کو نیل گائیں پانی پینے آئیں تو اُس نے باری باری پانچوں تیر مارے اور وہ برابر یہ خیال کرتا رہا کہ تیرا تیر خطا ہو گیا جب سب تیر ختم ہو گئے تو اُس کو بہت غصہ آیا اور اس نے اپنی کمان توڑ کر پھینک دی۔ جب صبح کی روشنی ظاہر ہوئی تو اس کو پانچوں نیل گائیں تیر زخمی پڑی ملیں اب تو یہ کمان کے توڑ ڈالنے پر ہی نادم ہوا اور کہنے لگا۔ ندمت نہ امۃ لو انّ نفسی تطاوعنی اذاً لقطعت خمسی ٭ تبیّن لی سفاہ الرای منی ٭ لعمر ابیک حسین کسرت قوسی ۔

اَلْمَقَامَةُ الْعَاشِرَةُ الرَّحَبِيَّةُ

حَكَى الْحٰرِثُ بْنُ هَمَّامٍ ۔ قَالَ هَتَفَ بِيْ دَاعِيَ الشَّوْقِ ۔ اِلٰى رَحَبَةِ مَالِكِ بْنِ طَوْقٍ ۔ فَلَبَّيْتُهٗ مُمْتَطِيًا شِمِلَّةً ۔ وَمُنْتَضِيًا عَزْمَةً مُشْمَعِلَّةً ۔ فَلَمَّا اَلْقَيْتُ بِهَا الْمَرَاسِيْ ۔ وَشَدَدْتُ اَمْرَاسِيْ وَبَرَزْتُ مِنَ الْحَمَّامِ بَعْدَ سَبْتِ رَاْسِيْ ۔ رَاَيْتُ غُلَامًا قَدْ اُفْرِغَ فِيْ قَالَبِ الْجَمَالِ ۔ وَاُلْبِسَ مِنَ الْحُسْنِ حُلَّةَ الْكَمَالِ ۔ وَقَدِ اعْتَلَقَ شَيْخٌ بِرُدْنِهٖ ۔ يَدَّعِيْ اَنَّهٗ فَتَكَ بِابْنِهٖ ۔

الترجمۃ والمطالب

(دسویں مجلس جو رحبیہ کے نام سے موسوم ہے۔

حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ مجھے داعی شوق نے مالک بن طوق کے تعمیر کردہ شہر رحبہ کی طرف آواز دی (بلایا) میں نے تیز رو اونٹنی پر سوار ہو کر تیز اور اپنے جلدی ارادہ کو کھینچتے ہوئے لبیک ہوئے کہا جب میں نے اس شہر رحبہ میں لنگر ڈالا اور خیمہ کی رسیاں کس لیں یعنی وہاں مقیم ہوا) اور سر منڈوانے کے بعد حمام سے میں باہر نکلا تو میں نے ایک لڑکے کو دیکھا جو حسن و جمال کے سانچہ میں ڈھالا گیا تھا اور جسے حسن کا مکمل ترین (بہت ہی عمدہ) لباس پہنایا گیا تھا ایک بوڑھا اس کی آستین پکڑے دعویٰ کر رہا تھا کہ اس نے میرے لڑکے کو

اچانک قتل کیا ہے۔

تشریح لغات

[1] رحبتہ۔ یہ رحب کی طرف منسوب ہے۔ جس کے معنی وسعت کے ہیں اور یہ ایک جگہ کا نام ہے منہ رحیب بمعنی وسیع از سمع وکرم [2] ہتف اے نادی یقال ہتف فلان بفلان ہتفًا وہتافًا اذا رفع صوتہ ولا یری شخص منہ الہاتف اور غیب سے ندا دینے والے کے بھی اس کے معنی آتے ہیں از ضرب [3] الشوق بمعنی نفس کی خواہش وہو میل النفس والجمع اشواق یقال شاقہ الحُبُّ اے زید شوقًا ای ہاجہ فہو مشوق وزید شائق از نصر [4] رحبتہ یہ شہر ہے جو ساحل فرات پر واقع ہے بینہ وبین حلب خمسۃ ایام وبین دمشق ثمانیۃ ایام بناہا مالک بن طوق (اور اس کی کنیت ابو کلثوم تھی) اور اس کو رحبۃ الشام بھی کہتے ہیں [5] ممتطیا ای راکبا امتطاء مصدر یقال امتطی الدابۃ ای رکبہا و یقال مطی مطوا ای اسرع فی سیرہ از نصر ومَطِیَ مطیًا ای امتد وطال وفی التنزیل ثم ذہب الی اہلہ یتمطّٰی ای یمد مطاہ علی مظہرہ از سمع [6] شملۃ یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنی ناقۃ تیز رفتار یقال شمل الرجل واشمل ای اسرع فی سیرہ از نصر [7] منتضیا ای مجردا انتضاء مصدر یقال نضا السیف من غمدہ نضوًا ونفی نفیًا ای سلّہ ونضا الثوب عنہ ای نزعہ وخلعہ از نصر وضرب [8] مشمعلۃ اشمعلال سے یہ ماخوذ ہے بمعنی تیز جانا یقال شمعل وتشمعل واشمعل القوم ای تفرقوا وتنتشروا واشمعل الرجلُ ای جدّ فی المضی واشمعلت الاہل ای تفرقت مرحًا ونشاطًا [9] المراسی یہ مرساۃ کی جمع ہے بمعنی کشتی وجہاز کا لنگر بمعنی انجر السفینۃ واصلہ رسا الشئ رسوًا ورُسُوًا ای رسخ وثبت از نصر منہ جبال راسیۃ وہ بڑے پہاڑ جو زلزلہ میں اپنی جگہ پر ثابت وقائم رہیں [10] شدوت بمعنی احکمت یہ شدّ سے ماخوذ ہے بمعنی مضبوط باندھنا یقال شَدَدْتُ الشئ ای قویت عقدہ [11] امراسی یہ مَرَسٌ کی جمع ہے اور یہ مرسۃ کی جمع ہے بمعنی خیمہ کی رسی وجہاز کے اطناب [12] سبت بمعنی سر کا منڈوانا واصل انسبت القطع ومنہ سبت شعرہ ای حلقہ وسمی یوم السبت لانہ تعالیٰ قطع عمل خلق السموات والارض فی ہذا الیوم الذی ابتداہا فی یوم الاحد از نصر وضرب [13] غلاما بمعنی سبز خط ونوجوان وغلام ومزدور والجمع غلمانٌ وغِلمۃٌ واَغلِمۃٌ از سمع [14] اُفرِغ ای صُبَّ پانی کا انڈیلنا یقال افرغ الماء ای صبّہ وفرغ فراغًا ای انصبّ از سمع وفی التنزیل ربنا افرغ علینا صبرًا [15] قالب بفتح اللام وکسرہا ما یفرغ فیہ الجواہر والجمع قوالب [16] الجمال ای الحسن خلقًا وخلقًا از کرم [17] الحلۃ بالضم ازار ورداءٌ والجمع حُلَلٌ وحِلَالٌ [18] اعتلق از باب افتعال ای تعلّق ولزم یقال علق الشوک بالثوب عَلَقًا وعلاقۃً ای استمسک وعلقہ وبہ ای ہویہ واحبّہ از سمع [19] بردنہ ہو اصل الکم (آستین) والجمع اروانٌ والمراد بہ ردن الغلام چونکہ عرب والے آستین میں جیب بنا لیا کرتے تھے اور اس میں وہ اپنے روپیہ پیسے رکھا کرتے تھے [20] فتک یقال فتک بفلان فتکًا ای بطش بہ او قتلہ، علی غفلۃ از ضرب بمعنی اچانک قتل کیا۔

وَالْغُلَامُ يُنْكِرُ عِرْفَتَهُ[1]. وَيُكْبِرُ[2] قِرْفَتَهُ[3]. وَالْخِصَامُ بَيْنَهُمَا مُتَطَايِرُ[4] الشَّرَارِ. وَالزِّحَامُ[5] عَلَيْهِمَا يَجْمَعُ بَيْنَ الْأَخْيَارِ[6] وَالْأَشْرَارِ[7]. إِلَى أَنْ تَرَاضَيَا بَعْدَ اشْتِطَاطِ[8] اللَّدَدِ[9] بِالتَّنَافُرِ[10] إِلَى وَإِلَى الْبَلَدِ وَكَانَ مِمَّنْ يُزَنُّ[11] بِالْهَنَاتِ[12]. وَيُغَلِّبُ حُبَّ الْبَنِينَ[13] عَلَى الْبَنَاتِ[14]. فَأَسْرَعَا[15] إِلَى نَدْوَتِهِ[16]. كَالسُّلَيْكِ[17] فِي عَدْوَتِهِ. فَلَمَّا حَضَرَاهُ[18] جَدَّدَ[19] الشَّيْخُ دَعْوَاهُ[20]. وَاسْتَدْعَى عَدْوَاهُ[21]. فَاسْتَنْطَقَ[22] الْغُلَامُ. وَقَدْ فَتَنَهُ[23] بِمَحَاسِنِ غُرَّتِهِ[24]. وَطَرَّ[25] عَقْلَهُ بِتَصْفِيفِ[26] طُرَّتِهِ[27].

الترجمۃ والمطالب

اور لڑکا اس کے پہچاننے سے انکار کرتا تھا اور اس کی تہمت والزام کو امر عظیم (بہت ہی بڑا) سمجھتا تھا اور ان کی باہمی مخالفت کی چنگاریاں اڑا رہی تھی اور اچھے بُرے آدمی اُن کے پاس جمع ہو گئے تھے یہاں تک کہ وہ دونوں خوب

لڑ جھگڑ کر حاکم شہر کے پاس مرافعہ کرنے یا دعویٰ دائر کرنے پر رضامند ہو گئے حاکم شہر کی یہ حالت تھی کہ وہ بُرے خصائل سے خود مہتم تھا۔ (یعنی وہ خود لوطی تھا) اور وہ لڑکوں کی محبت کو لڑکیوں سے زیادہ رکھتا تھا۔ یہ دونوں سلیک شخص کی طرح اس کے اجلاس کی طرف تیز دوڑے جب اُس کے سامنے پہنچے تو بوڑھے نے اپنا دعویٰ از سرِ نو بیان کیا اور اس کی مدد کا خواستگار ہوا اس قاضی نے لڑکے سے جواب چاہا قاضی کو وہ پہلے ہی اپنی خوبصورتی سے مفتون اور اپنے گیسوؤں کی بناوٹ (پٹی جمانے) و سجاوٹ سے اُس کی عقل کو چھین چکا تھا (یعنی اس کو بے خبر و مدہوش کر دیا تھا)

تشریح لغات

۱؎ عرفتہ ای معرفۃ والضمیر للذین یہ مصدر ہے اور یہ فعلۃ کے وزن پر ہے ضرب سے یقال عرف الشئ عرفۃً وعرفاناً وعرفاناً ومعرفۃً جبکہ وہ چیز کو پہچانے یا جانے وعرف بذنبہ جبکہ وہ اقرار کرے وعرفہ جبکہ بدلہ دے وعرفہ للامر جبکہ وہ صبر کرے ۲؎ یکبر اکبار مصدر از باب افعال بمعنی بڑا سمجھنا اور یہ کبر سے مشتق ہے جو صغر کی ضد ہے وفی التنزیل اکبرنہ وقطعن ایدیہن اور اس کا مجرد کرم سے آتا ہے ۳؎ قرفۃ بمعنے تہمت رکھنا و جھوٹ بولنا یقال قرفتہ بکذا قرفاً ای عبتہ بہ واتہمتہ واقترف ذنبہ ای ارتکبہ واقترف ای اکتسب ۴؎ الشرار یہ شرارۃ کی جمع ہے بمعنی چنگاری ۵؎ الزحام مصدر بمعنی مزاحمت یا انبوہ کثیر یقال زحمہ زحماً وزحاماً ای ضایقتہ فی محل ضیق از فتح ۶؎ الاخیار یہ خیر کی جمع ہے بمعنی بھلائی و نیکی و کسی کا اپنے کمال کو پہنچنا و مال اور اس کی جمع خیار بھی آتی ہے ۷؎ شرار یہ شر کی جمع ہے بمعنی بُرائی ۸؎ اشتطاط بمعنی زیادتی و حد سے بڑھنا یقال شطّ شطّاً ای افرط واشتط مثلہ از نصر وضرب وفی التنزیل لقد قلنا اذاً شططاً ای بعیداً عن الحق ۹؎ اللدد محرکۃ بمعنی خصومت و سخت و جھگڑا یقال لدّ لدوّاً ای کان شدید الخصومۃ از سمع فہو الدّ والجمع لُدٌّ ۱۰؎ التنافر یہ باب تفاعل کا مصدر ہے بمعنی دعویٰ کرنا و نالش کرنا یقال تنافر الرجلان ای تحاکما ویقال نفر من کذا نفوراً ونفیراً ونفاراً ای جزع منہ وتباعد ونفر عن کذا ای اعرض منہ وفی التنزیل وما زادہم الا نفوراً فلولا نفر من کل فرقۃ منہم طائفۃ ونفر الی الشئ نفراً ای انزع ونفر القوم ای تفرقوا از نصر وضرب ۱۱؎ یزن ای ای یتہم یقال زنّہ بکذا ای اتہمہ وایضاً زنّ عصبہ ای یبس وزنّ الرجل ای استرخت مفاصلہ از نصر ۱۲؎ بالہنات۔ الہن بتخفیف النون وقد تشدد وفی الشعر کنایۃ عن کل اسم جنس ومعناہ شئ وبمعنی عن ما یفضح حفظہ وما یستنکو ذکرہ اور اس کے معنی شرم گاہ کے نہیں آتے ہیں اور یہاں اس سے مراد بری عادت یعنی خلاف وضع فطرت (لواطت) کے ہیں ویقال ہذا ہنک یعنی یہ تمہاری چیز ہے اور اس کی تصغیر ہُنیٌّ ہے اور اس کا مؤنث ہنۃٌ ہے اور اس کا اعراب بالحروف ہے اور اس کا استعمال خیر میں نہیں ہوتا ہے ویقال فی فلان ہنات ای خصلات شر ۱۳؎ ابنین یہ ابن کی جمع ہے بمعنی لڑکا اور اس کی جمع ابناءٌ آتی ہے اور اس کا جمع ابناءٌ آتی ہے اور اس کی تصغیر بُنیٌّ ہے اور بنت کے لیے ابنی اور بنوی ہے ۱۴؎ البنات یہ بنت کی جمع ہے بمعنی لڑکی اور بنت کے لیے بنتی اور بنوی مستعمل ہے ۱۵؎ فاسرعا یہ سرعت سے ماخوذ ہے۔ جو بطوء کی ضد ہے از کرم وفی التنزیل وسارعوا الی مغفرۃ والسرعۃ یستعمل فی الاجسام والافعال ۱۶؎ ندوتہ اسم مرۃ بمعنی جماعت و مجلس ۱۷؎ کالسلیک عرب میں چار آدمیوں کی تیز رفتاری ضرب المثل ہے ایک تو تابط شراً دوسرے شنفری اور تیسرے عمرو بن اُمیہ اور چوتھے سلیک کی اور یہ سنیک کی اور بہت شاعر گذرا ہے، اس کا ایک واقعہ مشہور ہے کہ بنو بکر کے لشکر نے بنو تمیم کی لوٹ مار کا ارادہ کیا سلیک جو بنی تمیم میں سے تھا یہ بنو تمیم کو خبر پہنچانے کے لیے جھپٹا جب بنی بکر کو یہ معلوم ہوا تو وہ اس کی گرفتاری کے لیے تیز گھوڑے پر سوار ہو کر نکلے لیکن وہ ناکام رہے اور اس کی اس زیادہ مسافت کو تھوڑے عرصہ میں قطع کرنے پر انہوں نے یقین نہ کیا بے خبری کی حالت میں بنو بکر کے لشکر نے بنو تمیم پر چڑھائی کی اور اور اُن کو خوب مارا اور لوٹا ۱۸؎ حضراہ ای جاء الشیخ والغلام الی الوالی یقال حضر حضوراً ای ضد غاب از نصر ۱۹؎ جدد از باب تفعیل یقال جدّ جدّاً فی اعین القوم ای عظم وجدّ الثوب جدّۃً ای صار جدیداً از ضرب اور یہاں بمعنی نیا کرنے اور لوٹانے کے ہیں۔ ۲۰؎ دعواہ مصدر بمعنی مقدمہ و دعویٰ

والجمع الاعادی والاعادی۔ ۲۱ عدواہ بمعنی مدد طلب کرنا یقال استعدی الامیر ای استغاثہ فاعداہ ای اعانہ والاسم العدد ۲۲ استنطق از استفعال ای طلب الوالی نطق الغلام یعنی تقریر کرانا ۲۳ فتنہ از ضرب یقال فتنہ فتنًا وفتونًا جبکہ وہ تعجب میں ڈالے بھلائے پھسلائے اور متحیر کرے اور فتنہ میں ڈالے اور فتنہ میں پڑے اور یہ لازمی بھی ہے اور متعدی بھی فہو فتن والجمع فتّان ۲۴ غرتہ بالضم بمعنی گھوڑے کی پیشانی کی سفیدی وغُرّۃ من کل شئ ہر چیز کا ابتدائی اور معظم حصہ وغرۃ من القوم بمعنی شریف وغرۃ من الرجل بمعنی چہرہ اور یہ ہی معنی یہاں مراد ہیں اور اس کے معنی روشنی اور صبح کے بھی آتے ہیں ۲۵ طرّ از نصر بمعنی چلا جانا و دھتکارنا اور بال چھینا یقال طرّہ ای سلبہ ۲۶ تصفیف یہ باب تفعیل کا مصدر ہے بمعنی پٹی جمانا یقال صفّہ صفًا ای نظمہ طولا مستقیما از نصر ۲۷ طرۃ بالضم بمعنے پیشانی وجبین و بمعنی علم الثوب وطرف کل شئ وحاشیۃ الکتاب والجمع طُرات وطُرَرٌ واطرار ۱۲۔

فَقَالَ إِنَّهَا أَفِيكَةٌ أَفَّاكٌ۔ عَلَى غَيْرِ سَفَّاكٍ۔ وَعَضِيهَةٌ مُحْتَالٍ۔ عَلَى مَنْ لَيْسَ بِمُغْتَالٍ۔ فَقَالَ الْوَالِي لِلشَّيْخِ۔ إِنْ شَهِدَ لَكَ عَدْلَانِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ۔ وَإِلَّا فَاسْتَوْفِ مِنْهُ الْيَمِينَ فَقَالَ الشَّيْخُ إِنَّهُ جَدَّلَهُ خَاسِئًا۔ وَأَفَاضَ دَمَهُ خَالِيًا۔ فَأَنَّى لِي شَاهِدٌ۔ وَلَمْ يَكُنْ ثَمَّ مُشَاهِدٌ وَلَكِنِّي تَلَقِّينُهُ الْيَمِينَ۔ لِيَبِينَ لَكَ أَيَصْدُقُ أَمْ يَمِينُ۔ فَقَالَ لَهُ أَنْتَ الْمَالِكُ لِذَا لِكَ مَعَ وَجْدِكَ الْمُتَهَالِكِ۔ عَلَى ابْنِكَ الْهَالِكِ۔ فَقَالَ الشَّيْخُ لِلْغُلَامِ۔ قُلْ وَالَّذِي زَيَّنَ الْجِبَاهَ بِالطُّرَرِ۔ وَالْعُيُونَ بِالْحَوَرِ۔

الترجمۃ والمطالب پس لڑکا بولا یہ دعویٰ یا تہمت بالکل جھوٹا اور غیر قاتل پر ہے اور یہ ایک حیلہ گر کا بہتان ہے ایک شخص پر جو ہرگز قاتل نہیں ہو سکتا (یعنی میں) پس حاکم بوڑھے سے بولا کہ اگر تیرے دو گواہ مسلم عادل شہادت دیں تو خیر ورنہ اس لڑکے سے قسم کھوالے اس پر بوڑھا بولا کہ اُس نے آدمیوں سے اس کو علیحدہ پچھاڑا اور خلوت میں اس کا خون بٹویا (بہایا) ہے اور اُس جگہ کوئی آدمی دیکھنے والا موجود نہ تھا مگر ہاں آپ مجھے اجازت دیں کہ میں خود اس کو قسم سکھلا دوں تاکہ اس کا سچ جھوٹ آپ پر ظاہر ہو جائے قاضی نے کہا ہاں تجھے اپنے لڑکے کے غم واندوہ ہوتے ہوئے اس کا اختیار ہے یہ سُن کر بوڑھا جوان سے کہنے لگا اچھا تو یہ کہہ اوس خدا کی قسم جس نے پیشانی کو گیسوؤں سے اور آنکھوں کو سخت سیاہی وسفیدی کی آمیزش سے۔

تشریح لغات ۱ افیکۃ بمعنی تہمت والزام وبہت ہی بڑا جھوٹ۔ الجمع افائک یقال افک افکًا وافکًا ای کذب از سمع وضرب وافکہ عن کذا ای صرفہ وقلب رایہ وفی التنزیل اجئتنا لتافکنا عن آلہتنا ۲ افاک یہ مبالغہ کا صیغہ ہے بمعنی بہت ہی جھوٹ بولنے والا ۳ سفاک بمعنی مارنے والا از ضرب وفی التنزیل یسفک الدماء ۴ عضیہۃ یہ فعیلۃ کے وزن پر ہے بمعنی بہتان و تہمت اور اس کے (ع ض ہ) وحروف اصلی ہیں ۵ محتال بمعنی حیلہ کرنے والا اسم فاعل کا صیغہ از باب افتعال ۶ بمغتال اسم فاعل کا صیغہ از باب افتعال بمعنی اچانک قتل کرنے والا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال غال یغول غولًا وغالہ واغتالہ جبکہ وہ اس کو ہلاک کرے۔ اور بے خبری میں اوس کو آدبوچے ۷ شہد از سمع یقال شہد شہادۃ لہ اوعلیہ عند الحاکم ای ادی ما عندہ من الشہادۃ ۸ عدلان ای رجلان عادلان والجمع اعدال یقال عدل یعدل عدلًا اے سوی بینہما از ضرب ۹ والا ای دان لم یشتہد لک عدلان ۱۰ استوف از

استفعال استیفاء مصدر بمعنی پورا کرنا ۱۱ الیمین بمعنی قسم والجمع ایمان وفی التنزیل لایؤاخذکم اللہ باللغو فی ایمانکم ۱۲ جدلہ از باب تفعیل بمعنی پچھاڑ دینا یقال جَدَلَ الرجل جَدْلاً ای اشتدت خصومتہ از سمع واعلم انہ یقال ضربہ فجدلہ اذا القاہ علی الارض وقطرہ اذا القاہ احد قطریہ ای جانبیہ واتکاہ اذا القاہ علی هیئة المعی وسلقہ اذا القاہ علی ظهره وبطحه اذا القاہ علی صدرہ ونکتہ اذا نکسہ علی راسه وکبّہ اذا القاہ علی وجهه وتلّہ اذا القاہ علی جبینه ومنه فی القران وتلّه للجبین ۔ ۱۳ خاسیا ای مقہورا وبعیدا من العمران بحیث لایراہ احد (دھتکارا ہوا) اور یہ ضمیر مفعول سے حال ہے۔ یقال خسأت الکلب ای زجرتہ فخسا ای انزجر از فتح اور یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہے ۱۴ افاح از باب افعال بمعنی اراق دمہ یقال فاحت الشجة فوحا ای انصبّ منها الدم از نصر ۱۵ خالیا ای متفرد والیس معہ احد (تنہا واکیلا) یقال خلی معہ علی خوة وخلوة وخلا الرجل خُلُوًّا وخلاءً ای انفرد فی مکان ومن الاوّل قولہ تعالیٰ واذا خلوا الی شیاطینهم از نصر ۱۶ ثم مشاہد تم یہ اشارہ بعید کے لیے ہے اور مشاہدہ بالضم بمعنی دیکھنے والا یقال شاہدہ مشاہدۃً جبکہ وہ معائنہ کرے اور دیکھے ۱۷ ولتی تولیۃ مصدر از باب تفعیل بمعنی حاکم بنانا واختیار دینا ۱۸ تلقینہ ای القاء الیمین یقال لقن الکلام فلان لقنا ولقانۃً وتلقن منہ الکلام ای اخذ عنہ مشافهة وفهمه ولقنہ ای فهمہ مشافهة از سمع ۱۹ یمین از ضرب یَمِن مصدر بمعنی جھوٹ بولنا یقال ما ن یمین میناً جبکہ وہ جھوٹ بولے ۲۰ وجد مصدر بمعنی حزن وغم یقال وجد یجد وَجْدًا وجِدَۃً وموجدۃً ووجدانا علیہ جبکہ وہ غضب ناک ہو وہ جدلہ جبکہ وہ غمگین ہو از ضرب ۲۱ المتہالک اسم فاعل کا صیغہ بمعنی ہلاک ہونے والا یقال تہالک فی الامر والعدو ای جدّ فیہ مستعجلا وتہالک علی الشیٔ ای اشتد حرصہ علیہ یقال انا متہالک فی مودتک وتہالک علی الفراش ای تساقط علیہ وتہالک فی مشیہ ای تماثل والمجرد من سمع وضرب وفتح معناہ فنی ومات وہلک علیہ والیہ ہلاکا لالچی ہونا وبہت خواہش مند ہونا ۲۲ الجباہ یہ جبهة کی جمع ہے بمعنی پیشانی ۲۳ بالطرۃ طُرّۃ کی جمع ہے۔ بمعنی گیسو وہی اعتدال الشعر علی الجبهة ۲۴ بالحور بمعنی سیاہی وسفیدی کی شدت فهو اتساع سواد یا کهو فی اعین الظباء یقال حورت العین حَوَرًا ای اشتد بیاض سواد ہا فهی حوراء والجمع حُوْرٌ واعلم ان من محاسن العین الحور وهو کما عرفت ومنها الدعج وهو ان تکون العین شدیدۃ السواد مع سعة المقلة والبرج شدۃ سوادها وشدۃ بیاضها والشهل سعتها والکحل سواد جفونها من غیر کحل والوطف طول اشفارها وتمامها (فقه اللغة)

وَالْحَوَاجِبَ بِالْبَلَجِ ۔ وَالْمَبَاسِمَ بِالْفَلَجِ ۔ وَالْجُفُوْنَ بِالسَّقَمِ ۔ وَالْاُنُوْفَ بِالشَّمَمِ ۔ وَالْخُدُوْدَ بِاللَّهَبِ ۔ وَالثُّغُوْرَ بِالشَّنَبِ ۔ وَالْبَنَانَ بِالتَّرَفِ ۔ وَالْغُصُوْنَ بِالْهَيَفِ ۔ اِنْ مَا قَتَلْتُ ابْنَكَ سَهْوًا وَلَا عَمَدًا ۔ وَلَا جَعَلْتُ هَامَتَهٗ لِسَيْفِيْ غَمْدًا ۔ وَاِلَّا فَرَمَى اللّٰهُ حَفْيَ بِالْعَمَشِ ۔ وَخَدِّيْ بِالنَّمَشِ ۔ وَطَرَّتِيْ بِالْجَلَحِ ۔ وَطَلْعَتِيْ بِالْبَلَجِ ۔ وَوَرْدَتِيْ بِالْبَهَارِ ۔ وَمِسْكَتِيْ بِالْبُخَارِ ۔

الترجمۃ والمطالب اور ابروؤں (بھوؤں) کو کشادگی سے اور دانتوں کو فصل وجہریوں یعنی دانتوں کی کشادگی سے اور ہلکوں کو نزاکت سے (باریک ہونے کی وجہ سے) اور ناکوں کو بلند ہونے سے اور رخساروں کو سُرخی سے اور دانتوں کو تازگی ورونق وچمک سے اور پورؤں کو نرمی سے اور کمروں کو پتلے پن سے (زینت دی ہے) میں نے تیرے بیٹے کو قصداً مارا ہے اور نہ بھول کر اور نہ اس کے سر کو اپنی تلوار کا نیام بنایا ہے وگرنہ اگر مارا ہو تو خدا میری پلکوں کو گرانے سے (یا ضعف بصر یا چندھا ہونے سے) اور میرے رخساروں کو داغوں (نقط سیاہ وسفید سے) اور میری گیسوؤں کو بال گرانے سے (اُڑنے سے) اور

میرے سفید دانتوں کو سبزی سے اور میرے رخسار و چہرہ یا گالوں، کو نرگس زرد کی زردی سے اور میری خوشبو کو بدبو سے)

تشریح لغات

[1] الحواجب بمعنی ابروؤں بہوؤں اور یہ حاجب کی جمع ہے اور اس کی جمع حواجیب بھی آتی ہے و بمعنی آفتاب کی شعاعیں و چیز کا کنارہ و آفتاب کا کنارہ جو طلوع ہونے کے وقت ابتداءً ظاہر ہو و دربان [2] بالبلج. کشادگی مابین الحاجبین وھو الفصل ما بین الحاجبین یقال بلج الصبح بلوجًا ای اشرق واضاء از نصر واعلم انھم یعدون البلج و الزجج من محاسن العیون والقرن والذیب والمعط من معائبھا فاما الزجج فدقۃ الحاجبین وامتدادھما حتی کانھما خطا بقلم واما البلج فھو ان تکون بینھما فرجۃ والعرب تکرہ القرن وھو اتصالھما والذیب کثرۃ شعرھما والمعط تساقط الشعر عن بعض اجزاءھا (فقہ اللغۃ) [3] المباسم یہ مبسم کی جمع ہے بمعنی موضع الضحک والمراد الافواہ والاسنان [4] بالفلج ھو التفرق فی الاسنان خلقۃ یقال فلج فلجا اذا کان فی اسنانہ تفرق از سمع (یعنی دانتوں کی کشادگی) [5] الجفون یہ جفن کی جمع ہے بمعنی پلک (غطاء العین) [6] بالسقم السقم الجفون ای ضعفھا ورقتھا (یعنی اوس کی نزاکت) یقال سقم سقمًا ای مرض از سمع و فی التنزیل انی سقیم [7] الانوف یہ انف کی جمع ہے بمعنی ناک و پہاڑ کا نکلا ہوا گوشہ وانف کل شئ ہر چیز کی ابتداء [8] بالشم (بلندی) الارتفاع یقال شم الجبل اوالانف ای ارتفع اعلاہ از سمع واعلم ان الشمم ھو ارتفاع قصبۃ للانف مع استواء اعلاھا وھذا من محاسن الانف عندھم وکذلک یعدون القنا من محاسنہ وھو طول الانف ورقۃ ارنبۃ مع حدب وسطہ۔ ومن اوصاف الانف الغطس وھو تطامن قصبۃ مع ضخم ارنبتہ والخنس وھو تاخر الانف من الوجہ وایضًا الذلف وھو شخوص طرفہ مع صغر ارنبتہ والخثم عرض الانف والقعم اعوجاج الانف ومن عوارض الانف الخشم وفقدان حاسۃ الشم والخزم وھو شق فی المنخرین۔ [9] الخدود یہ خد کی جمع ہے بمعنی رخسارہ [10] باللھب بمعنی سرخی اللھب ھو حرکۃ النار ویقال لحرکۃ الھواء الریح ولحرکۃ الماء الموج ولحرکۃ الارض زلزلۃ وھربنا اللھب کنایۃ عن اجمرار الوجنتین یقال لھبت النار لھبا ای اضطربت از سمع۔ .....

[11] الثغور یہ ثغر کی جمع ہے بمعنی دانت [12] بالشنب بمعنی تیزی و خوش آبی و دانتوں کی تازگی ای ماءٌ ورقتہ وعذوبتہ الاسنان [13] البنسان ای اطراف الاصابع (پوروے) اور یہ بنانۃ کی جمع ہے وفی التنزیل بلیٰ قادرین علے ان نسوی بنانہ [14] بالترف المترف التنعم یقال ترف ترفا وتترف ای تنعم فھو ترف وتریف از سمع والترفۃ النعمۃ ورغد العیش والمترف الجبار المتنعم الذی یصنع مایشاء ولا یمنع [15] الخصور یہ خصر کی جمع ہے بمعنی کمر۔ کوکھ۔ کولھا [16] بالھیف بمعنی باریکی و پتلا ہونا یقال ھیف الغلام یھیف ھیفًا ای ضمر بطنہ ورقت خاصرتا از سمع واعلم ان الھیف من اوصاف البطن المحمودۃ ومن اوصاف الرجل وھو عظم البطن والجبن وھو خروجہ والنجل وھو استرخاؤہ والقمل وھو ضخمہ [17] سھوًا یہ مصدر ہے از نصر بمعنی بھول کر یقال سھا فی الامر وعن الامر یسھو سھوًا وسھوًا جب کہ وہ غافل ہو اور بھولے اور دل کا دوسری طرف متوجہ ہونا یقال سھا الیہ جبکہ وہ پست نگاہ سے دیکھے [18] عمدا یہ مصدر ہے بمعنی قصدًا یقال فعلہ عمدًا وعن عمد جبکہ وہ جان بوجھ کر کرے وفعلہ عمد عین وعمدًا علے عین جبکہ وہ کوشش اور یقین کے ساتھ اس کو کرے از ضرب [19] ھامۃ بمعنی سر دکھوپڑی الھامۃ وسط الراس والجمع ھامٌ وھامات [20] یسفی بمعنی تلوار والجمع اسیافٌ وسیوفٌ واسیفٌ ومسیفۃٌ یقال سافہ سیفًا ای ضربہ بالسیف از ضرب [21] غمدا بالکسر بمعنی نیام تلوار وھو جفن السیف والجمع اغماد وغمودٌ یقال غمد السیف غمدًا ای ادخلہ فی الغمد از ضرب نصر [22] بالعمش بمعنی ضعف بصر جس کی وجہ سے ہر وقت آنکھوں سے پانی بہے وھو ضعف البصر مع سیلان الدمع فی اکثر الاوقات یقال عمشت العین عمشًا ای ضعف البصر مع سیلان الدمع فی اکثر الاوقات از سمع [23] خدی بمعنی رخسارہ

واالجمع خُدُودٌ ۲۴ بالنمش سفید اور سیاہ نقطے یعنی جلد کے خلاف رنگ ای النقط البیض والسواد یقال غش غشا ای صار فیہ غش از سمع ۲۵ طرق بالضم بمعنی پیشانی اور پیشانی کے بال اور کپڑے کا نقش ونگار وکنارہ وکتاب کا حاشیہ ونہر کا کنارہ ووادی کا کنارہ وبادل کا لمبا ٹکڑا والجمع طُرّات وطُرَرٌ وطِرارٌ واطرارٌ اور یہاں یہاں بال کے معنی میں ہے ۲۶ بالجلح بمعنی سر کے دونوں اطراف سے بال کا گرنا وھو سقوط الشعر من جانب الراس یقال جلح جلحا ای سقط شعرہ عن جانبی راسہ از سمع ۲۷ طلحی وھو ما یطلع من النخل یعنی کھجور کا گابھا وشگوفہ اور یہاں اس سے مراد دانت ہیں ۲۸ البلح بمعنی سبزی لان اصلہ بلح النخل بلوحا ای صار ما علیہ بلحا وھو شمر النخل قبل ان ینضج وھو لا یکون الا اخضر از فتح ۔ ۲۹ وردی بمعنی گلاب اور یہاں اس سے مراد رخسارہ ہے ۔ ۳۰ بالبہار اور سبزرد رنگ خوشبو کے ایک پھول کا نام ہے کہ اس کو فارسی میں گاؤچشم کہتے ہیں وقال استاذی مدظلہ یہ ملک مغرب میں ایک قسم کا پھول زرد رنگ کا ہوتا ہے جس کو نرگس کہتے ہیں ۳۱ مسکی بالکسر ای قطعۃ من المسک وھی طیب معروف والمراد ھھنا رائحۃ العطر والجمع مسک ۔ (مشک) اس سے مراد منہ کی خوشبو ہے ۳۲ بالنجار فی الاصل الدخان المرتفع والجمع انجرۃ قال بعض الادباء النجار فی الاصل اللہ فی الحالۃ الغازیۃ وکل ما یرتفع من السواحل الحارۃ کالدخان ونجر الفوای (انتن ریحہ ببدلو دار) فھو انجر والمصدر بخر ۔

وَبَدْرِیْ بِالْمَحَاقِ ۔ وَفِضَّتِیْ بِالْاِحْتِرَاقِ ۔ وَشُعَاعِیْ بِالْاِظْلَامِ ۔ وَدَوَاتِیْ بِالْاِقْلَامِ ۔ فَقَالَ الْغُلَامُ الْاِصْطِلَاءُ بِالْبَلِیَّۃِ ۔ وَلَا الْاِبْلَاءُ بِھٰذِہِ الْاٰلِیَّۃِ ۔ وَالْاِنْقِیَادُ بِالْقَوَدِ ۔ وَلَا اَحْلِفُ بِمَا لَمْ یَحْلِفْ بِہٖ اَحَدٌ ۔ وَاَبَی الشَّیْخُ اِلَّا تَجْرِیْعَہُ الْیَمِیْنَ الَّتِیْ اَخْتَرَعَھَا ۔ وَاَمَرَّ لَہٗ جُرْعَھَا ۔ وَلَمْ یَزَلِ التِّلَاعِیُّ بَیْنَھُمَا یَسْتَعِرُ ۔ وَمَحَجَّۃُ التَّرَاضِیْ تَعِرُّ ۔ وَالْغُلَامُ فِیْ ضِمْنِ تَأْبِیْہِ ۔ یَخْلُبُ قَلْبَ الْوَالِیْ بِتَلَوِّیْہِ ۔ وَیَطْمَعُہٗ فِیْ اَنْ یُلَبِّیَہٗ ۔ اِلٰی اَنْ رَأٰی ھَوَاہُ عَلٰی قَلْبِہٖ ۔ وَاَلَبَّ بِلُبِّہٖ ۔ فَسَوَّلَ لَہُ الْوَجْدُ الَّذِیْ تَیَّمَہٗ ۔ وَالطَّمَعُ الَّذِیْ لَوَّھَمَہٗ ۔ اَنْ یُخَلِّصَ الْغُلَامَ وَیَسْتَخْلِصَہٗ ۔ وَاَنْ یُنْقِذَہٗ مِنْ حِبَالَۃِ الشَّیْخِ ثُمَّ یَقْتَنِصَہٗ ۔

الترجمۃ والمطالب ۱ اور میرے پورے چاند جیسے چہرے کو (دیا نور کو) گھٹنے یا تاریکی کے ساتھ اور میری چاندی کو سیاہی سے اور میری روشنی کو اندھیرے سے اور میری دوات کو قلم سے (ملوث کر دے) اس پر لڑکا بولا کہ مصیبت میں مجھے مبتلا ہونا منظور ہے اور اس طور پر قسم کھانا مجھے منظور نہیں اور میں قصاص کے لیے تیار ہوں مگر اس نئے حلف کے لیے نہیں جو ایسی قسم کسی نے نہیں کھائی شیخ نے بجز اپنی ایجاد کردہ حرف بحرف قسم کھانے کے کوئی بات منظور نہ کی اور اس کے لیے ہر ہر بات تلخ کر دیا اور ان دونوں میں خوب گالی گلوچ جاری رہی اور رضامندی کا راستہ دشوار ہو گیا اور لڑکا اپنی سرکشی کے اثناء میں بل کھا کھا کر (یعنی اپنی نزاکت ناز و انداز دکھلا کر) قاضی کو فریفتہ کر رہا تھا، اور امیدوار بنا رہا تھا کہ حسب منشاء دلی (اپنے دل کے موافق) جواب دے یہاں تک کہ قاضی کے دل پر اس کی محبت غالب آگئی اور اس کی عقل میں ٹھہر گئی اور اس محبت نے جس نے اس کو غلام بنا لیا تھا اور اس امید نے جس کا قاضی خیال کئے ہوئے تھا یہ کام آرام سے (آسان) کر دیا کہ اس کو رہا کر کے اپنے واسطے مخصوص کرے اور شیخ کے پھندے سے (اس مقدمے سے) نجات دلا کر اس کا شکار کرے۔

تشریح لغات ۱ بدری بدر کامل وچودھویں رات کا چاند والجمع بدور اور اس سے مراد چہرہ ہے ۲ بالمحاق بالحرکات الثلاث دہو

زوال النور ثلاث لیال من آخر الشہر یقال محق الشئ محقاً ای ابطلہ و محاہ از فتح اور یہاں اس کے معنی تاریکی کے ہیں ۳ فضتی بالکسر بمعنی چاندی ۴ بالاحتراق مصدر از افتعال بمعنی جلنا اس واسطے کہ جب چاندی کو پگھلایا جاتا ہے تو وہ کالی پڑ جاتی ہے یقال حرقہ بالنار حرقاً فاحترق والحریق النار از نصر ۵ شعاعی بمعنی سورج کی روشنی والجمع اَشِعَّۃٌ وشِعَاعٌ وشُعُعٌ اور اس سے مراد چہرہ کی خوب صورتی ہے ۶ بالاظلام مصدر از افعال بمعنی اندھیرا یقال ظلم اللیل ظلماً وظلم واظلم ای صار مظلما از سمع والظلمۃ ضد النور وفی التنزیل وجعل الظلمات والنور ۷ ودواتی بالاقلام (کنایۃ عن اللواطۃ) ۸ الاصطلاء مصدر از افتعال الاصطلاء والایلاء والانقیاد والحلف کلہا مصادر منصوبۃ باضمار اختار یقال صلی بالنار صلاء وصلیاً ای بلی بہا واصطلی بہا مثلہ از سمع ۹ بالبلیۃ بمعنی مصیبت والجمع بلایا اراد بہا دعوۃ الباطل التی ادعاہا الشیخ علی الغلام ۱۰ الایلاء بمعنی قسم کھانا یقال آلی ایلاءً وتألّی وائتلی جبکہ وہ قسم کھائے ۱۱ البیۃ بمعنی قسم والجمع الایا ۱۲ الانقیاد مصدر از باب انفعال بمعنی تابعداری کرنا یقال انقاد لفلان انقیاداً جبکہ وہ تابعدار ہو اور فروتنی کرے ۱۳ القود محرکۃ بمعنی قصاص یعنی مقتول کے بدلے میں قاتل کو قتل کرنا ۱۴ الحلف بمعنی قسم یقال حلف باللہ حلفاً وحلفاً ای اقسم بہ از ضرب ۱۵ تجریعہ مصدر از تفعیل بمعنی گھونٹ گھونٹ پلانا اس سے مراد اس کا ضد کرنا کہ تم کو قسم کھانا پڑے گی یقال جرع الماء جرعاً وجرعہ جرعاً ای ابتلعہ بمرہ وتجرع ای تشرب شیئاً فشیئاً وفی التنزیل یتجرعہ ولا یکاد یسیغہ از فتح وسمع ۱۶ اخترعہا از افتعال یقال خرع الشئ خرعاً واخترعہ جبکہ وہ پیدا کرے اور ایجاد کرے اور پھاڑے از فتح والضمیر فی قولہ اخترعہا للیمین ۱۷ امقر از افعال بمعنی کڑوا کرنا یقال مقر الشئ مقراً ای صار ذا مرٍّ وامقرہ ای جعلہ مُرّاً از سمع ۱۸ جرعہا بالضم بمعنی گھونٹ اور اس کا پینا اس سے مراد لفظ لفظ کہنا ہے یہ جُرعۃٌ کی جمع ہے اور اس میں ضمیر یمین کی طرف راجع ہے ۱۹ التلاحی مصدر بمعنی آپس میں گالی گلوج و برا بھلا کہنا اور آپس میں جھگڑا کرنا یقال لحاہ لحواً ولحیاً ای شتمہ ولعنہ از نصر وفتح ۲۰ یستعر از افتعال اپنی (آگ بھڑکے) یقال سعر النار سعراً واستعر وسعّرہا تسعیراً ای شعلہا از فتح منہ وفی التنزیل واذا الجحیم سعرت (ان المجرمین فی ضلال وسعر (یہ سعیر کی جمع ہے بمعنے آگ کی لپیٹ) ۲۱ محجۃ بالفتح بمعنے راستہ کا درمیان والجمع محاج ۲۲ تعر مصدر بمعنی دشوار ہونا یقال وعر فلانا یعر وعراً ووعر المکان یوعر ویعر وعراً یوعر وعارۃً وعورۃً جبکہ سخت ہو اور دشوار گذار ہو از ضرب ومنہ طریق وعر ای صعب الوصول ۲۳ تابیہ از تفعل یہ آبی یابی سے مشتق ہے۔ بمعنی انکار کرنا اور سختی سے انکار کرنا ۲۴ یخلب از باب نصر وضرب یقال خلب الفتی یعنی جو ان کے دل کو اس نے چھین لیا۔ اور مبتلا کر دیا اور اس کے معنی خراش لگانے اور زخمی کرنے کے بھی آتے ہیں ۲۵ تلویہ مصدر از باب تفعل بمعنی لپیٹنا و مائل کرنا اور نزاکت سے اپنی طرف جھکانا یقال لویت الحبل لیّاً ای فتلتہ ولوی یدہ اورأسہ او برأسہ ای امالہ وفی التنزیل ولوّوا رؤسہم ای امالوا ولوی لسانہ بکذا کنایۃ عن الکذب از ضرب ۲۶ یطمعہ از افعال اور یہ طمع سے مشتق ہے جو خوف کی ضد ہے بمعنی لالچ دلانا وفی التنزیل یدعون ربہم خوفاً وطمعاً یقال طمع فی الشئ وبالشئ جبکہ وہ لالچ دلائے از سمع ۲۷ یلبیہ از باب تفعیل یقال لبّی الرجل یلبی جبکہ جواب دے اور لبیک کہے ۲۸ ران ای غلب یقال ران علیہ حب المال رینا ای غلب علیہ از ضرب و التنزیل کلا بل ران علی قلوبہم ۲۹ اَلَبَّ از افعال یقال الب بالمکان جب اقامت کرے۔ وَاَلَبَّ علی الامر جبکہ لازم ہو واَلَبَّ لہ الشئ جبکہ پیش آئے۔ اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال لَبَّ بالمکان لَبّاً جبکہ اقامت کرے ۳۰ لبہ بالضم بمعنی ہر چیز کا خالص خالص عقل جو وہم وغیرہ کی آمیزش سے پاک ہو یا تیز فہمی مگر لب پر عقل کا اطلاق ہوگا مگر عقل پر لب کا اطلاق ضروری نہیں والجمع الباب وَاَلُبٌّ واَلُبُبٌ ۳۱ سول از باب تفعیل بمعنی زینت دینا اور کسی بری چیز کو اچھا کر کے دکھلانا یقال سول لہ الشیطان ای اغواہ وزین لہ ان یفعل الشئ وسولت لہ نفسہ کذا ای زینتہ وسہلتہ لہ ای ہونتہ والمجرد من سمع وفی التنزیل بل سولت لکم انفسکم امراً ای زینت ۳۲ الوجد ای الحب والعشق ۳۳ تیمہ از تفعیل اس کا مصدر تیمیم ہے بمعنی غلام بنانا اور ذلیل

بنانا یقال تامہ الحبُّ تیمًا وتیمۃ ای عبّدہ وذلّلہ ازضرب سے توہمہ از باب تفعل اس کا مصدر توہم ہے بمعنی وہم اور شک میں ڈالنا سے تخلیص از باب تفعیل بمعنی چھڑانا یقال خلّص من کذا جبکہ نجات دے وخلص الشئ بمعنی صاف کرنا وخالص کرنا وخلاصہ لینا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے سے تخلصہ، استخلاص مصدر از استفعال بمعنی خالص کر لینا وچن لینا واستخلص الشئ منہ جبکہ وہ اس کو اپنے لیے حاصل کرے۔ سے انتقاذہ مصدر بمعنی رہائی دلانا یقال انقذہ فلانا من کذا جبکہ وہ نجات دلائے اور چھڑائے اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے سے حبالۃ بالکسر بمعنی جال وپھندا والجمع حبائل سے یقتنصہ افتعال اس کا مصدر اقتناص ہے بمعنی شکار کرنا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال اقتنص الطیرا والظبی جبکہ وہ پرندہ یا ہرن کا شکار کرے۔

فَقَالَ لِلشَّيْخِ هَلْ لَكَ فِيمَا هُوَ بِالْأَقْوَى. وَأَقْرَبُ لِلتَّقْوَى. فَقَالَ إِلَامَ تُشِيرُ لِأَقْتَفِيَهُ. وَلَا أَقِفُ لَكَ فِيهِ. فَقَالَ أَرَى أَنْ تُقْصُرَ عَنِ الْقِيلِ وَالْقَالِ. وَتَقْتَصِرَ مِنْهُ عَلَى مِائَةٍ. مِثْقَالٍ. لَا تَحْتَمِلُ مِنْهَا بَعْضًا. وَاجْتَنِيَ الْبَاقِيَ لَكَ عُرْضًا. فَقَالَ الشَّيْخُ مَا مِنِّي خِلَافٌ فَلَا يَكُنْ لِوَعْدِكَ إِخْلَافٌ. فَنَقَدَهُ الْوَالِي عِشْرِينَ. وَوَزَّعَ عَلَى وَزَعَتِهِ تَكْمِلَةَ خَمْسِينَ وَرَقَّ ثَوْبَ الْأَصِيلِ. وَانْقَطَعَ لِأَجْلِهِ صَوْبُ التَّحْصِيلِ. فَقَالَ لَهُ خُذْ مَا رَاجَ. وَدَعْ عَنْكَ اللَّجَاجَ. وَعَلَيَّ فِي غَدٍ أَنْ أُوَصِّلَ. إِلَى أَنْ يَنْقُصَ لَكَ الْبَاقِي وَيَتَحَصَّلَ. فَقَالَ الشَّيْخُ أَقْبَلُ مِنْكَ عَلَى أَنْ أَلْزَمَهُ لَيْلَتِي. وَيَرْعَاهُ إِنْسَانُ مُقْلَتِي. حَتَّى إِذَا أَعْفَى بَعْدَ إِسْفَارِ الصُّبْحِ. بِمَا بَقِيَ مِنْ مَالِ الصُّلْحِ.

الترجمۃ والمطالب لہٰذا وہ شیخ سے کہنے لگا کیا تجھے کوئی ایسی چیز مرغوب ہے، جو صاحب قوت کے لائق اور پرہیزگاری سے زیادہ قریب ہو اس پر بوڑھا بولا کہ یہ اشارہ کس شئ کی طرف ہے بتایئے تاکہ میں اس کی پیروی کروں اور اس کے لیے میں توقف نہ کروں حاکم بولا میری یہ رائے ہے کہ تو سوال وجواب سے باز رہے اور تواشرفیاں لے لے میں کچھ تو تیرے لیے ابھی برداشت کرتا ہوں (نقد دیتا ہوں) اور باقی جہاں سے ہو سکے گا فراہم کروں گا۔ اس پر بوڑھا بولا کہ اچھا میری طرف سے تو کوئی جھگڑا نہ ہوگا اور تمہارا وعدہ بھی خلاف نہ ہو اس پر حاکم نے بیس اشرفیاں نقد اس کو دیں اور اپنے افسروں پر تقسیم کر کے پچاس پوری کر دیں اور شام کا لباس تنگ ہو جانے کی وجہ سے یعنی شام ہونے کی وجہ سے اور تحصیل وصول ملتوی رہی لہٰذا بوڑھے سے بولا کہ جو کچھ حاضر ہے وہ تو لے لے اور جھگڑا ختم کر دے اور کل باقی وصول کر کے تجھے دینا مجھ پر واجب ہے۔ یہ سُن کر بوڑھا بولا کہ اچھا اس شرط پر میں اس کو قبول کرتا ہوں کہ آج رات اس لڑکے کی میں خود حفاظت کروں اور میری آنکھیں (آنکھ کی پتلی) اس کی نگہبان رہیں۔ یہاں تک کہ جب آپ صبح ہونے پر بقیہ مال صلح ادا کر دیں۔

تشریح لغات لہ للتقوی بمعنی پرہیزگاری واللہ کا خوف اور اس کی اطاعت کے مطابق عمل سے الام اے الی ای شئ از ضرب سے لاقتفیہ اقتفاء مصدر از افتعال بمعنی اتباع کرنا یقال اقتفاہ جبکہ اتباع کرے واقتفی الشئ جبکہ اختیار کرے واقتفی بفلان جبکہ کسی کے ساتھ اپنے آپ کو خاص کرے۔ سے اُری ای اظن سے تقصر از باب افعال ای تعرض وتکف بمعنی کوتاہی کرنا یقال اقصر

عن الامر ای امسک عنہ مع القدرۃ علیہ ویقال قصر الشیٔ قصوراً ای نقص وقصر الصلوۃ قصراً وقصر من الصلوۃ ای ترک منہا قسما باب الاول ازنصر والثانی ایضا ازنصر وقیل ضرب وفی التنزیل لیس علیکم جناح ان تقصروا من الصلوۃ۔ ۶ تقتصر از افتعال اقتصار مصدر بمعنی بس کرنا وقناعت کرنا یقال اقتصر علی کذا جب کہ وہ اکتفاء کرے۔ واقتصرہ جبکہ گردن کی جڑ پکڑے۔ ۷ مثقال تولنے کے اوزان ومثقال الشیٔ چیز کا وزن یا چیز کی ترازو والجمع مثاقیل اور مثقال عرف میں ڈیڑھ درہم کے وزن کا ہوتا ہے۔ اور کبھی کم اور زیادہ ۸ اجتنی از افتعال اور یہ جنی سے مشتق ہے بمعنی تناول الثمر من الشجر وایضا جنی الذھب جنیاً ای جمعہ من معدنہ ازضرب فاجتنی بمعنی مع وفی بعض النسخ اجتنی بالباء فیکون ماخوذاً من جبی الخراج ای جمعہ وھکذا جبی الماء فی الحوض ای جمعہ والمصدر جبوٌ وجباءٌ وجبیٌ وجبایۃٌ ازضرب ونصر ۹ عرضا بالضم بمعنی الجانب والناحیۃ (کنارہ) و سفح الجبل و بالفتح بمعنی المتاع والعطاء والغنیمۃ ۱۰ خلاف مصدر وعدہ کا خلاف کرنا یقال اخلف وعدہ وبوعدہ ای لو تیممہ واصلہ خلفہ خلافۃ ای صار خلیفۃ ازنصر ۱۱ لوعدک الوعد یکون فی الخیر والشر یقال وعدتہ بنفع وضرٍ والوعید فی الشر خاصۃ۔ ۱۲ اخلاف مصدر از افعال وعدہ کا پورا نہ کرنا ۱۳ فنقدہ ازنصر نقد مصدر جبکہ درہم کو پرکھے ولے یقال نقد الدراھم وغیرھا جبکہ وہ اس کو پرکھے ونقد الکلام جبکہ کلام کے عیوب ومحاسن کو ظاہر کرے۔ ونقد الثمن فلانا ولفلان جبکہ نقد ادا کرے۔ ونقدہ درھما جبکہ وہ دے ۱۴ وزّع از باب تفعیل توزیع مصدر بمعنی تقسیم کرنا اور دینا ۱۵ وزعتہ یہ وزع کی جمع ہے بمعنی بادشاہ کے مددگار ومحافظ اور اللہ تعالیٰ کے محارم سے باز رکھنے والے والی یقال وزعہ وزعاً ای کفہ ومنعہ ازفتح واوزعہ اللہ تعالیٰ اذا الھمہ الشکر ومنعہ عن الکفران وفی التنزیل رب اوزعنی ان اشکر نعمتک ۱۶ رق رق رقۃ ای ضد غلظ وثخن ورقّ لہ ای رحمہ ورق وجھہ ای استحیا ورق الرجل ای ساءت حالہ وقل مالہ ورق العبد رقاً ای صار وبقی رقیقا باب الکل ازضرب ۱۷ الاصیل ای العشی ویکون وقت مابین العصر والمغرب ضوء الشمس فی ذلک الوقت رقیقاً وجمع الاصیل اصل واصال وفی التنزیل بکرۃ واصیلا وبالغدو والآصال ....

۱۸ لاجلہ ای لاجل رقتہ ثوب الاصیل ۱۹ صوب مینہ وبارش اور صوب مطر سے تشبیہ دے کر اس کے عطا کے معنی بھی آتے ہیں اور اس کے خطاء کے ضد کے معنی بھی آتے ہیں اور صَہَب کے معنی بارش والے بادل کے بھی آتے ہیں۔ ۲۰ راج ازنصر اس کا مصدر رَوج اور رواج ہے بمعنی رائج ہونا وآسان ہونا یقال راج الامر جبکہ جلدی ہو وراج السعۃ جب کہ رائج وراج الدرہم جبکہ رواج پکڑے وراج الطعام جبکہ کھانا تیار ہو وراجت الریح جبکہ ہوا چلے ۲۱ اللجاج بالفتح مصدر بمعنی العناد یقال لجّ لجاً ولجاجاً ولجاجۃً جبکہ وہ سخت جھگڑا کرے۔ اور دشمن میں مداومت ہوا چلے ۲۲ عَلَیَّ ای وَجَبَ عَلَیَّ ۲۳ نیض ای یحصل ویتیسّر یقال نض الامر نضاً ونضیضاً ای یتیسّر۔ ازضرب ۲۴ اقبل یہ قبول سے مشتق ہے ازسمع بمعنی قبول کرنا وفی التنزیل ولا تقبلوا لہم شہادۃً ابدا ۲۵ یرعاہ ای یحفظ ازفتح ۲۶ انسان بالکسر بمعنی پتلی یقال انسان العین بمعنی آنکھ کی پتلی ۲۷ مقلتی بمعنی آنکھ والجمع مُقُلٌ یقال مَقَلَہٗ مقلاً ای نظر الیہ ازنصر ۲۸ اعفے از باب افعال بمعنی دینا وادا کرنا یقال اعفے زیداً بحقہ یعنی جبکہ وہ حق کو پورے طریقہ سے ادا کرے واعفے الرجلُ جبکہ وہ دے واعفے المریض جبکہ بیمار اچھا ہو واعفے الشعر جبکہ وہ بالوں کو بڑھنے کے لیے چھوڑے واعفے الرجلُ بہت مال دار ہو ہونا اور زائد مال کو خرچ کرنا ۲۹ اسفار مصدر از افعال بمعنی روشن ہونا یقال سفر واسفر الصبح سفوراً واسفاراً ای اصار ازنصر ۳۰ الصلح بالضم ضد الفساد ازنصر وکرم وفتح اور یہ صلاح سے ماخوذ ہے سلامتی ودرستی وفی التنزیل والصلح خیر۔

تَخَلَّصَتْ قَائِبَةٌ مِنْ قُوبٍ۔ وَبَرَأَ بَرَاءَةَ الذِّئْبِ مِنْ دَمِ ابْنِ يَعْقُوبَ۔ فَقَالَ لَهُ الْوَالِي

مَا اَرَاكَ سُمْتَ شَطَطًا - وَلَا رُمْتَ فُرُطًا - رقَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ - فَلَمَّا رَأَيْتُ حُجَجَ الشَّيْخِ كَالْحُجَجِ السُّرِّيَّةِ - عَلِمْتُ اَنَّهُ عَلَمُ السَّرِيَّةِ - فَلَبِثْتُ اِلٰى اَنْ زَهَرَتْ نُجُومُ الظَّلَامِ - وَانْتَشَرَتْ عُقُودُ الزِّحَامِ - ثُمَّ قَصَدْتُ فِنَاءَ الْوَالِيْ - فَاِذَا الشَّيْخُ لِلْفَتٰى كَالْاَبِ فَنَشَدَتْهُ اللّٰهَ اَهُوَ اَبُوْ زَيْدٍ - فَقَالَ اِيْ وَمُحِلِّ الصَّيْدِ - فَقُلْتُ مَنْ هٰذَا الْغُلَامُ الَّذِيْ هَفَتْ لَهُ الْاَحْلَامُ -

الترجمۃ والمطالب تو بیضہ چوزے سے رہائی پائے گا اور حضرت یوسف علیہ السلام کے خون سے جیسے بھیڑیا بری ہوا تھا۔ ویسے ہی وہ بھی اس جرم سے بری ہو جائے گا اس پر حاکم بولا میں نہیں چاہتا کہ تو کسی بعید (دشوار) امر کی تکلیف اٹھائے اور توحد سے نہ گذرے (اور شئی متفاوت کا تو طالب بنے) حارث بن ہمام کہتا ہے کہ میں نے جب اس کی حضرت ابوالعباس کی سی دلیلیں دیکھیں تو میں سمجھا کہ ہو نہ ہو یہ قبیلہ سروجیہ کا سردار ہے میں بھیڑ کے علیحدہ ہونے اور ستارے چمک جانے تک رُک (ٹھہر کر) میں حاکم کے صحن گھر میں گیا۔ دیکھا کہ شیخ نوجوان کی نگہبانی کر رہا ہے میں نے خدا کی قسم دے کر پوچھا کہ کیا تو ابو زید ہے؟ اس نے جواب دیا کہ ہاں شکار کو حلال کرنے والے کی قسم۔ میں نے پوچھا کہ یہ لڑکا کون ہے جس کے حُسن سے عقلیں اڑی جاتی ہیں۔

تشریح لغات ۱؎ تخلصت از باب تفعل تخلص مصدر بمعنی رہائی پانا و نجات پانا و جدا ہونا یقال تخلص منہ جبکہ وہ نجات پائے اور جدا ہو یقال تخلص من کذا الی کذا جبکہ وہ منتقل ہو ۲؎ قائبۃ بمعنی انڈا اور مثال میں ہے تخلصت قائبۃ او قائبۃ من قوب یعنی انڈا چوزے سے جدا ہو گیا اس موقع پر کہا جاتا ہے جبکہ کوئی اپنے ساتھی سے جُدا ہو جائے اسی طرح اگر مال میں سے باقی ادا کر دے تو تو اس کے خون سے نجات حاصل کرے گا یعنی تو اُس کے جرم سے بَری ہو جائے گا ۳؎ قوب بمعنی چوزہ و پرندے کا بچہ والجمع اقواب اور اس کا اصل واقعہ یہ ہے کہ ایک اعرابی کو کسی تاجر نے نگہبانی پر مقرر کیا اس اعرابی نے تاجر سے کہا اذا بلغت بک مکان کذا برئت قائبۃ من قوب یعنی میں تیری محافظت سے آزاد ہو جاؤں گا۔ اور یہ مثال مقلوب ہے اس واسطے کہ جو کچھ علیحدہ اور خارج ہو وہ چوزہ ہے اور یہ ماخوذ ہے تقوب الشئ سے جب کہ منتشر ہو ۴؎ براء ای سلم از سمع و فتح و فی التنزیل بریٓءۃ من اللہ ورسولہ ۵؎ الذہب بمعنی بھیڑیا والجمع ذئاب وفی التنزیل فاکلہ الذئب یقال ذئب ذئابا و ذووب ذآبۃ ای صار کالذئب و ھاؤ وخباثۃ از سمع وکرم اور ذئب کی جمع اذؤب اور ذوبان بھی آتی ہے ۶؎ ابن یعقوب وسیدنا یوسف الصدیق علیہ الصلوٰۃ والسلام اس مثال کی اصل یہ ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے جب آپ کو کنویں میں ڈالا اور ایک بکرے خصی کو گلے میں جا کر ذبح کیا اور آپ کے کرتہ کو جو اتار لیا تھا اس کو اس کے خون میں تر کیا اور حضرت یعقوب علیہ السلام کے پاس جھوٹ موٹ روتے ہوئے آئے حضرت یعقوب علیہ السلام نے جب بیٹوں کے رونے کی آواز سنی تو آپ پریشان ہو کر گھر سے باہر نکل آئے اور یہ فرمایا کہ اے بیٹو تمہیں کیا ہوا اور میرا یوسف کہاں ہے تو وہ بولے کہ ہم جنگل گئے اور ہم نے یوسف علیہ السلام کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ دیا تھا تو بھیڑیا آپ کو کھا گیا اور یہ کرتہ خون میں لتھڑا ہوا موجود ہے حضرت یعقوب علیہ السلام نے جب یہ کرتہ خون میں بھرا ہوا دیکھا تو ان کے دل میں شک پیدا ہوا اس لیے کہ کرتے کے کھانے ثابت تھے تو آپ نے فرمایا کہ وہ عجیب بھیڑیا تھا کہ یوسف کو تو وہ کھا گیا اور ان کے کرتہ کو پھاڑا تک نہیں۔ پھر آپ نے فرمایا کہ تم جو کہہ رہے ہو یہ غلط ہے بلکہ بات بنا کر لائے ہو اور میں خدا پر صابر و شاکر ہوں (کذا فی التفاسیر) ۷؎ سمت بمعنی طاقت و ہمت سے زیادہ تکلیف دینا

سامہ الامر سوماً ای کلفہ ایاہ از نصر وفی التنزیل یسومونکم سوء العذاب ۸ شططا بمعنی زیادتی یقال شط شطاً وشططاً ای بعد وافرط وتباعد عن الحق از نصر وضرب وفی التنزیل لقد قلنا اذا شططا ۹ رمت ای قصدت واردت روم ومرام مصدر از نصر بمعنی قصد وارادہ ۱۰ فرطا بالضم بمعنی ظلم کرنا وحد سے بڑھنا یقال فرط ایفرط فروطاً ای سبق وتقدم از نصر وفی التنزیل وکان امرہ فرطا ۱۱ حجج یہ حجت کی جمع ہے بمعنی دلائل وفی التنزیل فللہ الحجۃ البالغۃ ۱۲ السریجیۃ منسوبۃ الی احمد بن سریج وہو من کبار اصحاب الامام الشافعی وکان حسن الاحتجاج ومیلح المنظرۃ ولقبہ البازی الاشہب والشافعی الثانی ۱۳ علم محرکۃ کپڑے کا نقش وجھنڈا وقوم کا سردار والجمع اعلام اور یہاں یہ ہی اخیر معنی مراد ہیں ۱۴ السروجیۃ ای الجماعۃ المنسوبۃ الی بلدۃ سروج ۱۵ فلبثت لبث مصدر بمعنی ٹھہرنا یقال لبث بالمکان لبثاً ولبثاً ای اقام فیہ ومکث از سمع ۱۶ زہرت ای ظہرت یقال زہر الوجہ زہوراً ای اضاء وتلالا از فتح ۱۷ نجوم یہ نجم کی جمع ہے بمعنی تارے یقال نجم النجوم نجوماً ای طلوع از نصر ۱۸ الظلام بالفتح بمعنی تاریکی واندھیرا وابتدائی رات منہ لیلۃ ظلما یعنی بہت تاریک رات ۱۹ انتشرت از انفعال بمعنی پھیل جانا وبکھر جانا ومنتشر ہونا۔ ضد الانتظام ای تفرق القوم من باب الوالی یقال نثر الشیء نثراً ای رماہ متفرقا از نصر وضرب وفی التنزیل واذا الکواکب انتثرت۔ ۲۰ عقود یہ عقد کی جمع ہے بمعنی ہار ۲۱ الزحام بمعنی اژدھام ومجمع ۲۲ فناء بمعنی صحن وچوک وگھر والجمع افنیۃ ۲۳ کالی ای حافظ اور یہ مہموز لام ہے کلا مصدر ہے اس کے ہمزہ کو یا سے بدل لیا ہے از فتح یقال کلاہ اللہ کلأً وکلاءً وکلاءۃ ای صانہ وحفظہ وفی التنزیل کل من یکلؤکم باللیل والنہار ۲۴ محل از افعال یہ حلول سے مشتق ہے بمعنی اتارنا وحلال کرنا وحل میں پہنچنا از ضرب یقال حل الشیء جبکہ حلال ہو وحل الدین جبکہ ادائیگی کا وقت پہنچے وحل الیمین جبکہ قسم پوری ہو وحل الرجل جبکہ احرام سے وہ نکلے ۲۵ الصید بمعنی شکار یقال صادہ صیداً ای قنصہ از ضرب ۲۶ ہفت۔ ای طارت (اڑ گئیں) یقال ہفا الطائر ہفوا وہفوۃ وہفوانا ای طار از نصر ۲۷ الاحلام یہ حلم بالکسر کی جمع ہے بمعنی عقل یقال حلم حلماً ای صفح وصار ذا حلم از کرم وفی التنزیل ام تامرہم احلامہم بہذا۔

قَالَ فِي النَّسَبِ[1] فَرْجِيْ[2]۔ وَقَالَ فِي الْمُكْتَسَبِ[3] فَخِّيْ[4]۔ قُلْتُ فَهَلَّا اكْتَفَيْتَ[5] بِمَحَاسِنِ[6] فِطْرَتِهٖ وَكَفَيْتَ[7] الْوَالِيَ الْاِفْتِتَانَ بِطُرَّتِهٖ[8]۔ فَقَالَ لَوْ لَمْ تُبْرِزْ[9] جَبْهَتَهُ[10] السِّيْنَ[11]۔ لَمَا قَنَفَشْتُ[12] الْخَمْسِيْنَ ثُمَّ قَالَ بِتُّ[13] اللَّيْلَةَ عِنْدِيْ۔ لِنُطْفِئَ[14] نَارَ الْجَوٰى[15]۔ وَنُدِيْلَ[16] الْهَوٰى مِنَ النَّوٰى[17]۔ فَقَدْ اَجْمَعْتُ عَلٰى اَنْ اَنْسَلَّ[18] بِسُحْرَةٍ[19]۔ وَاُصْلِيَ قَلْبَ الْوَالِيْ نَارَ حَسْرَةٍ۔ قَالَ فَقَضَيْتُ۔ اللَّيْلَةَ مَعَهٗ فِيْ سَمَرٍ[20] اٰنِقٍ[21] مِنْ حَدِيْقَةِ زَهَرٍ[22]۔ وَخَمِيْلَةِ[23] شَجَرٍ۔ حَتّٰى اِذَا لَاْلَاَ الْاُفُقَ ذَنَبُ[24] السِّرْحَانِ[25]۔ وَاٰنَ[26] اِنْبِلَاجُ[27] الْفَجْرِ[28] وَحَانَ[29]۔

الترجمۃ والمطالب وہ بولا یہ نسب میں تو میرا بچہ ہے اور کمائی میں میرا جال ہے میں نے کہا کہ تو نے اس بچہ کے پیدائشی خوبیوں ہی پر کیوں نہیں بس کیا؟ اور حاکم کو اس کے گیسوؤں سے کیوں مفتون کرایا (پھانسنے کی کوشش کی؟ اس پر بوڑھا بولا کہ اگر اس کی پیشانی سین جیسے گیسوؤں کو ظاہر نہ کرتی تو میں پچاس اشرفیاں نہ جمع کر سکتا پھر بولا کہ آج رات تو ہمارے پاس رہ تاکہ ہم اندرونی آگ کو ٹھنڈا کریں اور ہم محبت کو جدائی کا بدلہ بنا دیں کیونکہ ارادہ کر چکا ہوں کہ حاکم کے دل میں حسرت پشیمانی کی آگ لگا کر صبح کاذب سے پہلے دبے پاؤں چپکے سے چل بھاگوں (چلا جاؤں) حارث بن ہمام کہتا ہے کہ میں نے ابو زید کے ساتھ ایسے قصوں میں جو شگوفوں کے باغ اور درختوں کے باغ سے بھی زیادہ عمدہ تھے رات گذاری یہاں تک کہ جب آسمان کے کنارہ پر صبح کاذب ظاہر ہوئی اور طلوع فجر کا وقت آیا (آگیا)

تشریح لغات

۱ فی النسب ای فی القرابۃ والجمع انساب وفی التنزیل جعلہ نسبًا وصہرًا یقال نسبہ نسبًا ونسبۃً ای ذکر نسبہ از ضرب ونصر ۲ فرخی پرندہ وجانور کا بچہ وچھوٹا پودہ یا حیوان ولفرخ من الشجر درخت کی جڑ میں جو پودے نکل آئیں والجمع اَفراخٌ وافراخٌ وافرخۃٌ وفرخانٌ وفروخٌ اور یہاں اس سے مراد لڑکا ہے ۳ المکتسب بالضم یہ مصدر میمی ہے بمعنی الاکتساب (کمائی کرنے کی جگہ) ۴ فخی بمعنے جال وآلۃ یصار بہا) والجمع فخاخٌ وفخوخٌ ۵ بمحاسن یہ حسن کی خلافت قیاس جمع ہے۔ بمعنی جمال وخوب صورتی ۶ فطرت بالکسر وہ صفت کہ ہر موجود اپنی ابتدائی پیدائش میں اس پر ہو وطبعی حالت وسنت ودین وطریقہ وپیدائش والجمع فطرٌ ۷ بطرتہ بالضم پیشانی و پیشانی کے بال وکپڑے کا نقش ونگار وکنارہ وکتاب کا حاشیہ ونہر کا کنارہ ووادی کا کنارہ وبادل کا لمبا ٹکڑا والجمع طرات وطررٌ وطرارٌ وطرر ۸ لم تبرز از افعال ابراز مصدر بمعنی ظاہر کرنا ونکالنا ۹ جبہتہ بمعنی پیشانی والجمع جباہٌ وجبہاتٌ ۱۰ السین حروف تہجی میں سین سے پیشانی کو تشبیہ دی جاتی ہے اس لیے کہ اس کی شکل پر بالوں کو سنوارتے ہیں۔ ۱۱ قنفشتُ ای جمعت بسرعۃ والمصدر قنفشۃٌ یقال قنفشہ قنفشۃً جبکہ وہ جلدی جمع کرے ۱۲ بت یہ امر کا صیغہ ہے۔ بات یبیتُ بیتًا وبیتوتۃً سے بمعنی رات گذارنا از ضرب ۱۳ لنطفے ای لنذہب ونزیل نخمد اس کا مصدر اطفاءٌ ہے۔ از افعال بمعنی آگ کا بجھانا یقال طفقت النار طفوًا ای ذہب لہبہا وفی التنزیل یریدون ان یطفؤا نور اللہ از سمع۔ ۱۴ الجوی یہ مصدر ہے غم یا عشق کی وجہ سے سوزش اور سینہ کا ایک مرض اور مرض کی طوالت ومبتلائے سوزش عشق ۱۵ ندیل از افعال بمعنی بدلنا واصلہ وال الزمان دولًا ای دار وانقلب من حال الی حال ویقال ادال اللہ زیدًا من عمرو ای نزع الدولۃ من عمرو حولہا الی زید از نصر ۱۶ النوی بمعنی بعد وفراق یقال نوی المسافر نویًا ای تباعد از نصر ۱۷ انسل انسلال مصدر از انفعال اور یہ سل کا مطاوع ہے بمعنی کھینچ جانا وچپکے سے نکل جانا وتسلل مثلہ وفی التنزیل یتسللون منکم اذا یقال سل الشیء سلًا ای انتزعہ از نصر ۱۸ بسحرۃ بالضم بمعنی صبح کاذب یعنی اول صبح یقال سحر سحرًا ای بکر از سمع ۱۹ سمر محرکۃ رات کی بات اور رات کو باتیں سنانے والا والجمع اسمارٌ ورات کی تاریکی وچاند کا سایہ اور زمانہ اور رات کو باتیں کرنے والوں کی مجلس ۲۰ آفق یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے بمعنی خوش ہونا خوبصورت وعمدہ دیکھ کر یقال افق الشیء ای کان انقًا وانیقًا ومونقًا ای حسنًا معجبًا یقال روضۃ انیق وانیقۃٌ وانق ایضا ای فرح وانق الشیء ای احبہ (متعدیا) انق بہ ای عجب بہ واثرہ علی ما سواہ از سمع۔ ۲۱ حدیقۃ وہ باغ جس میں کھجور یا ببول کے درخت ہوں اور جس کی چہار دیواری ہو والجمع حدائق ۲۲ زہر یہ زہرۃٌ کی جمع ہے بمعنی کلی وشگوفہ اور زہر کی جمع اُزہرٌ اور ازہار اور زہور بھی آتی ہے اور اس کی جمع الجمع ازہر آتی ہے یقال زہر السراج زہورًا ای اضاء از فتح ۲۳ خمیلۃ الموضع الکثیر الشجر جہاں درخت بہت گھنے ہوں۔ وایضا الشجر الکثیر الملتف وایضا القطیفۃ والمنہبط من الارض والجمع خمائل واصل الحدیقۃ للنخل والخمیلۃ للشجر الملتف خاصۃ از نصر ۲۴ شجر محرکۃ الشجر من النبات مالہ ساق واحدہ شجرۃ ویجمع علی اشجار والنجم ضدہ ۱۲ ۲۵ لاءلاء بمعنی روشن ہونا وچمکنا ویکون متعدیا بمعنی روشن کرنا یقال لاء لاء لاءلاءۃ النجم او البرق جبکہ ستارہ یا بجلی چمکے ولألأت النار جبکہ آگ روشن ہو وبھڑکے اور تلألأ کے بھی یہ ہی معنی آتے ہیں ۲۶ الافق بمعنی کنارہ وکنارہ آسمان وہواؤں کے چلنے کی جگہ والجمع آفاق ۲۷ ذنب محرکۃ بمعنی دم والجمع اذناب ۲۸ السرحان بالکسر بمعنی بھیڑیا وغیرہ وحوض کا وسط والجمع سراح وسراح وسراحین ومنہ ذنب السرحان بمعنی فجر کاذب ۲۹ آن از ضرب یقال آن یئین ایناءً جبکہ وقت آئے یقال آن لک ان تفعل کذا یعنی تمہارے لیے ایسا کرنے کا وقت آگیا ۳۰ انبلاج مصدر از انفعال بمعنی روشن ہونا یقال انبلج الصبح جبکہ صبح روشن ہو اور مجرد نصر سے اس معنی میں آتا ہے ۳۱ الفجر ہو فی الاصل شق الشیء شقا وشقیًا یقال فجر الماء فجرا ای فتح لہ منفذًا فجری از نصر وفی التنزیل وفجرنا خلالہما نہرا ومنہ قیل للصبح فجر لانہ فجر اللیل قال تعالی والفجر ولیال عشر ۳۲ حان از ضرب یقال حان الشیء حینًا وحینونۃً جب کہ وقت ہو وحان لہ ان یفعل کذا جبکہ وقت قریب آئے۔

رَكِبَ مَتْنَ الطَّرِيقِ - وَأَذَاقَ الْوَالِيَ عَذَابَ الْحَرِيقِ - وَسَلَّمَ إِلَى سَاعَةِ الْفِرَاقِ - رُقْعَةً مُحْكَمَةَ الْاِلْتِصَاقِ - وَقَالَ ادْفَعْهَا إِلَى الْوَالِي إِذَا سُلِبَ الْقَرَارُ - وَتَحَقَّقَ مِنَّا الْفِرَارُ - فَقَضَّتْهَا فِعْلَ الْمُتَمَلِّصِ - مِنْ مِثْلِ صَحِيفَةِ الْمُتَلَمِّسِ - فَإِذَا فِيهَا مَكْتُوبٌ ؎ شِعْرٌ ؎

قُلْ لِوَالٍ غَادَرْتُهُ بَعْدَ بَيْنِي ... سَادِمًا مَا نَادِمًا يَعَضُّ الْيَدَيْنِ
سَلَبَ الشَّيْخُ مَالَهُ وَفَتَاهُ ... لُبَّهُ فَاصْطَلَى لَظَى حَسْرَتَيْنِ

الترجمۃ والمطالب تو اس نے اپنا راستہ لیا اور حاکم کو جلتی ہوئی آگ کا مزہ چکھایا اور جاتے وقت اس نے مجھے ایک سربمہر رقعہ دیا اور کہا جس وقت میرا چلا جانا پایہ تحقیق کو پہنچ جائے اور حاکم کا صبر و قرار جاتا رہے تو اس کو یہ دے دینا میں نے اس شخص کی طرح جو رہائی پانے کا خواستگار ہو اس متلمس شاعر جیسے خط کی مہر توڑ دی تو اس میں لکھا ہوا تھا ؎ اس حاکم سے کہدو جس کو میں نے جدا ہوتے وقت پشیمان اور غمگین اور ہاتھ کاٹتا ہوا چھوڑ دیا ہے (یعنی وہ کف افسوس ملتا ہے گا) جس کا مال تو بوڑھا لے گیا اور عقل جوان نے لے لی پس وہ دو حسرتوں کی آگ میں جل رہا ہے۔

تشریح لغات ۱؎ متن بمعنی پیٹھ والجمع متان ومتون مذکر ومؤنث دونوں کے لیے برابر ہے والمراد ہہنا وسط الطریق کنایۃ عن السفر یقال تمن متانۃ ای قوی وفی التنزیل ان اللہ ہو الرزاق ذو القوۃ المتین ازکرم ۲؎ اذاق از افعال بمعنی چکھانا واصل الذوق وجود الطعم اذا کان قلیلا وان کان کثیرا فہو الاکل از نصر ۳؎ الحریق بمعنی جلنا وجلا دینا یقال حرقہ حرقا از نصر والحریق بمعنی آگ کی بھڑک وآگ کا شعلہ وجلا ہوا والجمع حرقٌ وفی التنزیل ذوقوا عذاب الحریق ۴؎ سلم تسلیم مصدر از تفعیل بمعنے سونپنا و دینا ۵؎ رقعۃ بمعنی کاغذ کا رقعہ والرقعۃ بقطعۃ من الورق والجمع رُقَعٌ ورِقاعٌ یقال رقع الثوب رقعا ای اصلحہ از فتح ۶؎ الصاق مصدر افعال بمعنی بندھا ہوا واصلہ لصق بالشئ لصقا ولصوقا ای لزق والصفۃ بہ ای الزقہ از سمع ۷؎ ادفع بمعنی دفع کرنا و دینا از فتح وفی التنزیل فادفعوا الیہم اموالہم ۸؎ سلب سلب مصدر بمعنی چھیننا ولے لینا یقال سلب الشئ سلبا وسَلَبًا ای انتزعہ من غیرہ قہرا از نصر ۹؎ اقرار بمعنی صبر یقال قرنی مکانہ قرارا اذا ثبت ثبوتا جامدا از ضرب ۱۰؎ الفرار مصدر بمعنی بھاگنا از ضرب وفی التنزیل لن ینفعکم الفرار ۱۱؎ ففضضتہا فضّ مصدر از نصر یقال فضّ الشئ جبکہ توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرے وفضّ ختم الکتاب وختم عن الکتاب جبکہ مہر توڑے ۱۲؎ المتملص بمعنی رہائی پانے والے ای المتخلص من الشئ بسہولۃ کالشئ الاملس یقال ملس ملاسۃ ای ضد خشن از سمع وکرم ۱۳؎ صحیفۃ (خط) والجمع صحائف وصُحُفٌ وفی التنزیل یتلو صحفا مطہرۃ فیہا کتب قیمۃ ۱۴؎ المتلمس یہ شاعر کا نام ہے اس کا قصہ یہ ہے کہ متلمس اور طرفہ یہ دونوں عمرو بن منذر کے پاس گئے عمرو نے ان سے یہ کہا کہ تم میرے بھائی قابوس کی خدمت کرو۔ اور قابوس شکار اور لہو ولعب میں بہت مبتلا تھا اور یہ دونوں شاہ حیرۃ اور عمرو بن ہند کے مصاحب ہو گئے ایک دن قابوس نے مجلس شراب آراستہ کی اور یہ دونوں صبح سے شام تک موجود رہے اور یہ دونوں اس تک نہ پہونچ سکے طرفہ کو غصہ آیا۔ اور اس نے ایک قصیدہ عمرو بن منذر اور قابوس کی ہجو میں لکھا عمرو تو پہلے ہی اس سے کینہ رکھتا تھا اور عمرو بہت بدخلق اور بدکردار تھا اور یہ لوگ چند دنوں تک اسی حالت میں رہے اور اپنے اوقات کو گذارتے رہے ایک دن اس نے طرفہ اور متلمس شاعر سے یہ کہا کہ تم کو اپنے بال بچوں کا شوق تو بہت ہوگا اور وطن سے جدا ہوئے تمہیں عرصہ ہو گیا ہے اس کے جواب میں طرفہ اور متلمس نے کہا ہاں ہاں دل تو بہت چاہتا ہے بادشاہ نے کہا کہ میں عامل بحرین کو خط لکھتا

21/1 ہوں اور یہ خط اُسی کے حوالے کرنا تو خوب انعامات پاؤ گے اور میں نے تمہارے لیے بہت کچھ لکھ دیا ہے۔ یہ دونوں خوشی خوشی چل دیئے اور خط میں یہ مضمون تھا کہ جب یہ دونوں تمہارے پاس پہنچیں تو تم ان کو مار دینا) مگر متلمس شاعر جو بہت بوڑھا تجربہ کار تھا اس نے اپنے صحیفہ کو راستہ میں کھول کر پڑھا اور اس کے مضمون کو پڑھ کر خط پھاڑ دیا۔ ملک شام چلا گیا لیکن طرفہ شاعر جو نوجوان تھا اس نے متلمس شاعر کے کہنے کو نہ مان کر اپنے خط کو نہ کھولا اور نہ پڑھا جب وہ اپنے صحیفہ کو لے کر وہاں پہنچا تو اس کو قتل کر دیا گیا اس کے بعد متلمس کی مثل بدنامی میں عرب میں مشہور ہو گئی [۱۵] غادرتہ ای ترکتہ اور یہ غدر سے مشتق ہے بمعنی الاخلال بالشئ وترکہ یقال غادرہ ای ترکہ [۱۶] سادما ای حزینا یقال سدم سدما ای حزن از سمع۔ [۱۷] نادما یہ ندامت سے ماخوذ ہے از سمع [۱۸] یعض از سمع بمعنی کاٹنا عضّ مصدر [۱۹] لبہ بالضم بمعنی عقل والجمع الباب وفی التنزیل مایذکر الا اولوا الالباب واللب العقل الخالص من الشوائب یقال لبّ ولبابۃ ولبابۃ ای صار لبیبا از سمع [۲۰] فاصطلی از افتعال اصطلاء مصدر بمعنی آگ میں جلنا [۲۱] لظی بمعنی آگ یا آگ کی بھڑک اور یہ مصدر ہے۔ یقال لظیت النار لظی ای التھبت وفی التنزیل نارًا تلظی ای تتلظی وانہا لظی از سمع [۲۲] حسرتین ای حسرۃ المال وحسرۃ الغلام

جَادَ بِالْعَیْنِ حِیْنَ اَعْمٰی هَوَاهُ | عَیْنَهٗ فَانْثَنٰی بِلَا عَیْنَیْنِ | خَفِّضِ الْحُزْنَ یَا مُعَنّٰی فَمَا بُجْدِیْ
طِلَابُ الْاٰثَارِ مِنْ بَعْدِ عَیْنٍ | وَلَئِنْ جَلَّ مَا عَرَاكَ كَمَا جَلَّ | لَدَی الْمُسْلِمِیْنَ رُزْءُ الْحُسَیْنِ
فَقَدِ اعْتَضْتَ مِنْهُ فَهْمًا وَحَزْمًا | وَاللَّبِیْبُ الْاَرِیْبُ یَبْغِیْ ذَیْنٍ | فَاعْضُضْ مِنْ بَعْدِهَا الْمَطَامِعَ وَاعْلَمْ
اَنَّ صَیْدَ الظِّبَاءِ لَیْسَ بِهَیْنٍ | لَاوَلَا كُلُّ طَائِرٍ یَلِجُ الْفَخَّ | وَلَوَدَّانَ مُحْدَقًا بِالْلُّبَیْنِ

وَلَكُمْ مَنْ سَعٰی لِیَصْطَادَ فَاصْطِیْدَ وَلَمْ یَلْقَ غَیْرَ حُمَّیْ حُنَیْنِ

الترجمۃ والمطالب جبکہ اس کی محبت اور عشق نے اس کو اندھا کیا (یعنی اس کی آنکھیں پھوڑ دیں) تو اس نے سونے سے سخاوت کی (یعنی بخشا) پس وہ بے آنکھ اور بے زر والا ہو گیا۔ تو اس سے یہ کہدے کہ اے غمگین (غم میں پڑے ہوئے) تو اپنے غم کو کم کر دے کیونکہ اصل چیز کے بعد نشانات کی تلاش کچھ فائدہ نہیں دیتی واقعی (خدا کی قسم) تیری مصیبت ایسی ہی بڑی مصیبت ہے جیسے مسلمانوں کے لیے حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی مگر تو نے اس کے بدلے میں دانائی اور تجربہ کاری پائی اور عقل مند دانا شخص یہ ہی چاہتا ہے لہٰذا اب تو اپنے لالچ و خواہشات کی نافرمانی کر۔ (یعنی اس حادثہ کے بعد تجھے لالچوں سے بچنا چاہیئے اور تو یہ خوب جان لے کہ ہرن کا شکار کوئی آسان کام نہیں اور نہ ہر پرندہ جال میں پھنس جاتا ہے خواہ اس میں چاندی کے دانے ہی کیوں نہ پڑے ہوں اور بہت سے آدمی شکار کی کوشش کرتے ہیں مگر خود شکار ہو جاتے ہیں اور سوائے حنین کے دو موزوں کے اور کچھ نہیں پاتے یعنی ناکام اور نامراد رہتے ہیں۔

تشریح لغات [۱] جاد جودا مصدر بمعنی سخاوت کرنا از نصر یقال جاد جودًا جبکہ وہ بخشش میں غالب ہو وجادہ الہوی جبکہ غالب ہو وجاد جُودًا علیہ جبکہ وہ بخشش کرے اور صفت کے لیے جواد آتا ہے وجاد بالقتال جبکہ وہ خرچ کرے وجاد بنفسہ جبکہ وہ جان دے [۲] بالعین اس کے معنی یہاں سونے کے ہیں والجمع اعین وعیون وقد مرّ تحقیقہ [۳] اعمی از افعال یقال اعمی الرجل جبکہ اندھا کرے واندھا پائے اور اس کا مجرد عمیٰ سمع سے آتا ہے۔ بمعنی اندھا ہونا ودل کا اندھا ہونا وجاہل ہونا۔

۴ انثنی از انفعال بمعنی لوٹنا یقال انثنی الرجل جبکہ آدمی لوٹے ۵ عینین یہ عین کا تثنیہ ہے جس سے مراد بے زر و بے چشم ہے ۶ خفض از تفعیل بمعنی تو کم کر ای خفف الحزن اور یہ خفضٌ سے ماخوذ ہے جو رفعٌ کی ضد ہے از ضرب ۷ الحزن بمعنی غم جو فرح اور سرور کی ضد ہے یقال حزن لہ وعلیہ حزنًا و حُزْنًا جب وہ غمگیں ہو از مع ۸ مُعنی یہ عنا سے مشتق ہے جس کے معنی مشقت اور تکلیف کے ہیں بمعنی مشقت میں پڑا ہوا یقال عَنیٰ عَناءً ای تعب از سمع ۹ فما یُجدی ای فما ینفع از افعال یقال اجدی الأمر جب کہ نفع دے یقال ما یجدی عنک ہذا یعنی تم کو یہ فائدہ نہیں دے گا ۱۰ طلاب الآثار الخ یعنی کسی چیز کے فوت ہو جانے پر اس کا محض نشانات سے ڈھونڈھنا بے کار ہے اور یہ کہاوت ہے اس کا واقعہ یوں بیان کیا جاتا ہے کہ مالک بن عمرو نے کسی عامل کو اپنے بھائی کا پتہ لگانے پر مقرر کیا جب قاتل پکڑا گیا جس کا نام سماک تھا تو لوگوں نے سفارش کی اور ان سے لوگوں نے یہ کہا کہ آپ سو اونٹ دیت کے طور پر اس کے بدلہ میں لے لیں اور اس کو آپ چھوڑ دیں تو جواب میں اس نے یہ کہا لا اطلبُ اثرًا بعد عینٍ (ای الذات) یعنی اب میں اصل چیز کو نہیں چھوڑ سکتا ہوں۔ (اب آپ کا کہنا بے کار ہے) ۱۱ جَلَّ ای عظم از ضرب یقال جَلَّ جَلالًا وجَلالةً جبکہ وہ بڑے مرتبہ والا ہو ۱۲ ما عراک جو تجھے پیش آئی ای ما عرضک واصابک یقال عراہ امرٌ عَرْوًا ای اَلَمَّ بہ از نصر ۱۳ رزء بالضم بمعنی بہت بڑی مصیبت والجمع ارزاءٌ ۱۴ اِعتَضْتَ از افتعال بمعنی عوض اور بدلے میں لینا یقال عاضہ من کذا عوضًا وعِوَضًا وعِیاضًا ای اعطاہ بدلہ وخلفًا از نصر ویقال اعتاض منہ جبکہ وہ بدلے میں لے واعتاض واستعاض فلانًا جبکہ بدلہ مانگے ۱۵ حزمًا یہ مصدر ہے بمعنی پختہ کاری وہوشیاری اور دور اندیشی سے کام لینا از کرم یقال حزمًا حزمًا وحزامةً جبکہ وہ دور اندیشی سے کام لے ۱۶ اللبیب بمعنی عقل مند والجمع اَلِبّاءُ اور مونث اس کا لَبِیبَةٌ آتا ہے یقال رجل لبیبٌ جبکہ وہ کام سے چمٹا رہے اور اس میں وہ سستی نہ کرے ۱۷ الاریب بمعنی ماہر وہوشیار یقال اَرِبَ اَرَبًا واَرُبَ اِرابةً ای صار ماہرًا از سمع وکرم ۱۸ ذین یہ اسم اشارۃ تثنیہ ہے اور یہ حالت نصبی و جری میں اس کا اعراب یہ ہے اس سے مراد سمجھ اور ہوشیاری ہے (ای الفہم والحزم) ۱۹ فاعص صیغہ امر تو نافرمانی کر یعنی خلاف کر ای خالف یقال عصیٰ عصیانًا اذا خرج من الطاعۃ از ضرب ۲۰ المطامع یہ مطمعٌ کی جمع ہے اور یہ طمع سے مشتق ہے۔ بمعنی لالچ وخواہش از سمع ۲۱ صید یہ مصدر ہے بمعنی شکار از ضرب ۱۲ ۲۲ الظباء یہ ظبیٌ کی جمع ہے بمعنی ہرن ہرن نر یا مادہ اور اس کی جمع اَظبٍ وظُبیٌ وظبیات بھی آتی ہیں ۲۳ بہین ہین کے معنی پرندہ والجمع آسان کے ہیں اور یہ ہَیِّنٌ کا مخفف ہے اور یہ ضرب سے آتا ہے یقال طار الطائر طیرانًا جبکہ وہ پرندہ اڑے ۲۴ طائر بمعنی پرندہ والجمع طَیرٌ وطُیُورٌ اور اطیارٌ اس کی جمع الجمع ہے اور یہ ضرب سے آتا ہے یقال طار الطائر طیرانًا جبکہ وہ پرندہ اڑے ۲۵ الفخ بمعنی جال وپھندہ والجمع فخاخٌ وفخوخٌ ۲۶ محدقًا صیغہ اسم مفعول از افعال بمعنی احاطہ کئے ہوئے وگھیرے ہوئے یقال حدق بہ حدقًا واحدق بہ ای اطاف از ضرب ۲۷ باللجین بالضم بمعنی چاندی اور یہ تصغیر ہی کے وزن پر مستعمل ہے ۲۸ خفی بالضم بمعنی موزہ چرمی واونٹ وشتر مرغ کی ٹاپ والجمع اخفافٌ وخِفافٌ غیر خفی حُنین نامراد یعنی سوائے حنین کے دونوں موزوں کے اور میرے کچھ ہاتھ نہ آیا اور یہ کہاوت ہے جو ناکام کے لیے استعمال کی جاتی ہے اس کا اصل قصہ یہ ہے کہ ایک اعرابی چمڑے کا موزہ خریدنے کے لیے حنین کے پاس پہنچا اور یہ حیرۃ کا رہنے والا تھا اور موچی تھا) اس نے اس سے بھاؤ کیا اس پر دونوں میں جھگڑا تکرار ہو گیا تو اعرابی نے موزے نہیں خریدے اور وہ واپس چلا آیا حنین کو سخت غصہ آیا اور اس نے اعرابی کو دھوکہ دینے کی کوشش کی کہ اعرابی کے راستے میں اس نے ایک موزہ ڈال دیا اور دوسرا موزہ اس نے اس سے بہت دور ڈالا اور خود چھپ کر بیٹھ گیا اعرابی نے گذرتے وقت ایک موزہ پڑا دیکھ کر یہ برجستہ کہا ما اشبہ ھذا خُفَّ حُنَینٍ فلو کان معہ الاخر لاخذتہ یہ کہتا ہوا چل دیا آگے بڑھ کر اس نے دوسرا موزہ دیکھا تو اپنے پہلے موزے کے چھوڑنے پر اس کو بہت افسوس ہوا چنانچہ اس نے اونٹنی کو وہیں باندھا اور پہلا موزہ اٹھانے کے لیے وہ چل دیا حنین تو اس کی گھات میں تھا ہی جھٹ

آکر اس کی اونٹنی کو مع اسباب لے کر روانہ ہوگیا جب اعرابی واپس آیا تو اس نے اونٹنی کو وہاں نہ پایا بے چارہ پیدل اپنے وطن کو گیا تو لوگوں نے اس سے پوچھا کہ آپ سفر سے آئے تو کیا لائے تو یہ جواب دیا قال جئتکم بخفی حنین فصارت مثلاً فی الخیبۃ بعد طول الغیبۃ۔

فَتَبَصَّرْ وَلَا تَشِمْ كُلَّ بَرْقٍ	رُبَّ بَرْقٍ فِيهِ صَوَاعِقُ حَيْنٍ	وَاغْضُضِ الطَّرْفَ وَتَسَتَّرْ مِنْ غَرَامٍ
تُلْتَسَى فِيهِ ثَوْبَ ذُلٍّ وَشَيْنٍ	فَبَلَاءُ الْفَتَى اِتِّبَاعُ هَوَى النَّفْسِ وَبَدْءُ الْهَوَى طُمُوحُ الْعَيْنِ	

(قَالَ الرَّاوِي) فَمَزَّقْتُ رُقْعَتَهُ شَذَرَ مَذَرَ۔ وَلَمْ أُبَنْ أَعَدَلَ أَمْ عَذَرَ۔

الترجمۃ والمطالب لہٰذا تو صاحب بصیرت بن (تو خوب غور سے دیکھ) اور تو ہر چمک کو بارش کی امید سے نہ دیکھو نظر اٹھا کر دیکھے یا جھانکے (کیونکہ بہت سی بجلیوں (کڑک یا گرج) میں ہلاکت چھپی ہوئی ہوتی ہے۔ (یا ہلاکت کی آگ ہیں) اور تو آنکھیں بند کر کے اس عشق سے آرام سے رہ جس میں ذلت وعیب کا لباس پہننا پڑتا ہے کیونکہ خواہشات نفسانی کی تابعداری نوجوان کے لیے مصیبت ہے اور خواہشاتِ نفسانی کا بیج نظارہ بازی ہے راوی کہتا ہے کہ میں نے اُس رقعہ کو دیکھ کر اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے اور میں نے یہ کچھ خیال نہ کیا کہ ابوزید مجھے برا کہے گا یا مجھے معذور سمجھے گا (رکھے گا)

تشریح لغات ۱؎ فتبصّر از باب تفعل تبصر مصدر بمعنی غور سے دیکھنا یقال تبصر الشئ جبکہ وہ غور سے دیکھے وتبصّر فی الشئ جبکہ سوچے اور غور کرے اور اس کا مجرد بصر اور کرم سے آتا ہے ۲؎ لاتشمّ ای ولاتنظر اور یہ شام یشیم شیماً سے مشتق ہے جبکہ وہ بادل کی طرف نظر اٹھا کر دیکھے از ضرب یقال شام البرق جبکہ بجلی کے چمکنے اور برسنے کی سمت کو وہ دیکھے وشام مخایل الشئ یعنی اس نے فلاں چیز کی طرف انتظار کرتے ہوئے نگاہ اٹھائی ۳؎ صواعق یہ صاعقۃ کی جمع ہے بمعنی بجلی کی کڑک جو بادلوں میں ہو و عذاب مہلک از سمع یقال صعق الرعد صعقا ای اشتد صوتہ وفی التنزیل فصعق من فی السموات ۴؎ حین با فتح بمعنی ہلاکت یقال حان حینًا ای ھلک از ضرب ۵؎ اغضض یہ غضّ سے ماخوذ ہے بمعنی آنکھ کو بند کرنا و نظر کو پست کرنا از نصر ۶؎ غرام با فتح بمعنی عشق و شیفتگی اور وہ محبت جو دل کو عذاب میں پھنسائے و ہلاکت وعذاب ۷؎ تلتسی از افتعال بمعنی کپڑے پہننا از نصر ۸؎ ذل مصدر با ضم بمعنی ذلت بمعنی تابعداری وسہولت ونرمی وتواضع یقال ذَلَّ ذلیل کرنے والا یا بڑی ذلت یقال ذل ذُلًا وذلۃً ای ضد العزۃ از ضرب والفراق بین الذُّل والذِّل الذُّل بالضم ماکان عن قہر والذِّلُّ بالکسر ماکان بغیر قہر ۹؎ شین مصدر از نصر بمعنی عیب یقال شانہ یشینہ شینًا جب کہ وہ عیب لگائے ۱۰؎ بدر بمعنی بیج و دانہ جو تخم ریزی کے لیے ہو و بمعنی نسل یقال بذر الحبّ بذرًا جبکہ بوئے ای القاہ فی الارض از نصر ۱۱؎ طموح مصدر بمعنی آنکھ کا اوپر اٹھانا از فتح طمح بصرہ الیہ طمحًا وطماحًا وطموحًا جبکہ اس کی نگاہ اُٹھے طمح ببصرہ الیہ جبکہ وہ بلندی کی طرف دیکھے۔ ۱۲؎ فمزقت از تفعیل بمعنی ٹکڑے ٹکڑے کر دینا یقال مزق الثوب مزقًا ای شققہ از نصر وضرب وفی التنزیل مزقناہم کل ممزق ممزقناہم کل ممزق ۱۳؎ شذر مذر یہ مہمل کے تابع ہوا کرتا ہے اور اسی طرح استعمال ہوا کرتا ہے جیسے پانی پانی یقال تفرقو اشذر مذر وشذر مذر وہ سب بکھر گئے اور ہر ایک نے اپنی راہ لی اور یہ دونوں بمعنی لفظ ہیں جیسے خمسۃ عشر ۱۴؎ لم أبل یہ مبالاۃ سے ہے یقال بالی الامر بالامر مبالاۃً دبلاءً وبالۃً وبالًا جبکہ وہ پرواہ کرے۔ ۱۵؎ اعدل از ضرب ونصر یقال عدلہ عدلًا جبکہ وہ ملامت کرے ۱۶؎ عذر از ضرب یقال عذرہ

عذرًا وعُذرًا وعذری وَمَعذِرَۃً علے اوفی ما صنع جبکہ وہ الزام سے بری ہو اور عذر قبول کرے۔

اَلْمَقَامَۃُ الْحَادِیَۃُ الْعَشَرَۃُ السَّاوِیَۃُ

حَدَّثَ الْحٰرِثُ بْنُ هَمَّامٍ۔ قَالَ اٰنَسْتُ[1] مِنْ قَلْبِی الْقَسَاوَۃَ[2]۔ حِیْنَ حَلَلْتُ سَاوَۃَ[3]۔ فَاَخَذْتُ بِالْخَبَرِ الْمَاْثُوْرِ[4]۔ فِیْ مُدَاوَاتِهَا[5] بِزِیَارَۃِ الْقُبُوْرِ[6]۔ فَلَمَّا صِرْتُ اِلٰی مَحَلَّۃِ[7] الْاَمْوَاتِ۔ وَکِفَاتِ[8] الرُّفَاتِ[9]۔ رَاَیْتُ جَمْعًا عَلٰی قَبْرٍ[10] یُحْفَرُ[11]۔ وَمَجْنُوْزٍ[12] یُقْبَرُ[13]۔ فَاَنْحَزْتُ[14] اِلَیْهِمْ مُتَفَکِّرًا فِی الْمَالِ[15]۔ مُتَذَکِّرًا مَنْ دَرَجَ[16] مِنَ الْاٰلِ۔ فَلَمَّا اَلْحَدُوْ[17] وَالْمَیْتَ۔ وَفَاتَ[18] قَوْلُ لَیْتَ[19]۔

الترجمۃ والمطالب (گیارھویں مجلس جو ساویہ کے نام سے موسوم ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا جبکہ میں شہر ساوہ میں اترا تو میں نے اپنے دل میں کچھ سختی محسوس کی پس میں نے اس کا علاج حدیث (منقول کے) مطابق قبور کی زیارت کرنے سے شروع کیا جب میں قبرستان میں پہنچا (جہاں مُردوں کی رہنے کی جگہ ہے اور وہاں ان کی بوسیدہ ہڈیاں ہیں) تو میں نے ایک جماعت (مجمع) کو قبر پر دیکھا کہ قبر کھودی جا رہی ہے اور وہاں پر مُردہ قبر میں رکھا جا رہا ہے۔ (دفن کیا جا رہا ہے) پس میں ٹہلتا ہوا انجامِ آخرت کو سوچتا ہوا اور ان لوگوں کو یاد کرتا ہوا جو اپنے اہل و عیال کو چھوڑ کر وفات پا گئے ہیں ان کے پاس جا پہنچا پس جبکہ وہ مردے کو (لحد) یعنی بغلی قبر میں اتار چکے اور لیت کا استعمال ختم ہو گیا (یعنی کاش کہ یہ زندہ رہتا اور نہ مرتا اس میں یہ یہ اوصاف تھے اور یہ ایسا خوش قسمت تھا وغیرہ۔

تشریح لغات [1] آنست از افعال اس کا مصدر ایناس ہے بمعنی کسی کے دل میں محبت کو ڈالنا اور یہاں بمعنے معلوم کیا میں نے وفی التنزیل فان آنستم منہم رشدا اور یہ انس سے ماخوذ ہے جو نفور کی ضد ہے اور اس کا ثلاثی مجرد سمع سے آتا ہے [2] القساوۃ بمعنی سختی و سخت دلی اور یہ وادی ہے یقال قسا قسوًا وقسوۃً وقساوۃً وقساءۃً از نصر [3] ساوۃ بلدۃ معروفہ بین الری وہمدان اور یہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کا معجزہ تھا کہ جو آپ کی ولادت کے وقت یہاں کا پانی خشک ہو گیا تھا۔ واللہ اعلم [4] بالخبر المأثور ای بالحدیث المنقول عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کنت نھیتکم عن زیارۃ القبور الا فزوروھا الحدیث وایضًا ھکذا کنت انھیتکم عن زیارۃ القبور ثم بدا لی فزوروھا فانھا ترق القلب وتدمع العین ۱۲ [5] فی مداواتھا از باب مفاعلۃ بمعنی دوا کرنا و علاج کرنا یقال دوی دویً بمعنی مرض از سمع [6] بزیارۃ الخ یقال زارۃ زیارۃ ای اتاہ بقصد الالتقاء از نصر [7] القبور۔ یہ قبر کی جمع ہے بمعنی مقر المیت یقال قبرتہ قبرًا ای دفنتہ از نصر وضرب والمقابر جمع مقبرۃ بمعنی موضع القبور [8] محلۃ یہ حلول سے مشتق ہے بمعنی اترنا اور اس میں تا بڑھا دی گئی ہے۔ [9] کفات بمعنی جمع کرنا و اکٹھا کرنا والکفت القبض والجمع از ضرب وفی التنزیل الم نجعل الارض کفاتا احیاءً وامواتا ای تجمع الناس احیاءھم وامواتھم [10] الرفات بمعنی اسم مفعول بمعنی ٹوٹی ہوئی چیز یقال رفت الشئ رفتًا ای کسرہ ودقہ از نصر وضرب والرفات ما تکسر من الشئ وفی التنزیل ائذا کنا عظامًا ورفاتًا [11] قبر گور والجمع قبور از نصر وضرب یقال قبر المیت ای دفنہ [12] یحفر از ضرب اس کا مصدر حفر ہے بمعنی زمین میں گڑھا کھودنا

یقال حفر الارض جبکہ وہ زمین میں گڑھا کھودے۔ ۱۳ھ محنوز بمعنی مردہ یہ جنازہ سے ماخوذ ہے وہ چارپائی جس پر مردہ رکھا جائے ای محمول علی الجنازۃ (بالکسر او الفتح) ای النعش یقال جنز المیت جنزاً ای حملہ علی النعش از ضرب ۱۵ھ یقبرای یدفن ۱۵ھ فاخرت از انفعال ای مات الیہم یقال اخاذ الیہ ای مال الیہ واخاز عنہ ای عدل عنہ وحاز الشئ حوزاً وحیازۃ ای جمعہ از نصر۔ ۱۷ھ المآل یعنی انجام آخرت ۱۸ھ درج از نصر وضرب یقال درج القوم یعنی مرگئی گذر گئی ودرج الرجل دروجاً ودرجاناً ای مات وھلک ۱۹ھ الحدوہ ای دفنوہ وجعلوہ فی اللحد از فتح یقال لحد المیت۔ جب کہ وہ میت کو دفن کرے۔ ولحد للمیت یعنی لحد کھودی (لحد) بغلی قبر کو کہتے ہیں ۲۰ھ فات ای انقطع یقال فات الشئ فوتاً ای اذا بعد بحیث یتعذر ادراکہ از نصر ۲۱ھ لیت یہ حروف مشبہ بالفعل میں سے تمنی کے لیے ہے اور اس کا اطلاق محال (ناممکن) پر ہوتا ہے جیسے لیت الشباب یعود اور ممکن پر کم جب سانس مردہ کے ہوتا ہے تو مایوسی ہوتی ہے تو یہ لوگ کہتے ہیں کیا اچھا ہوتا کہ یہ زندہ رہتا یا یا لیتنی اتخذت مع الرسول سبیلا یا لیتنی کنت ترابا۔

وَاَشْرَفَ شَیْخٌ مِنْ رُبَاوَۃٍ۔ مُتَخَصِّرًا بِهِرَاوَۃٍ۔ وَقَدْ لَفَّعَ وَجْهَهٗ بِرِدَآئِهٖ۔ وَنَكَّرَ شَخْصَهٗ لِدِهَائِهٖ۔ فَقَالَ بِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُوْنَ۔ فَاذَّكَّرُوْا اَيُّهَا الْغَافِلُوْنَ۔ وَشَمِّرُوْا اَيُّهَا الْمُقَصِّرُوْنَ۔ وَاَحْسِنُوا النَّظَرَ اَيُّهَا الْمُتَبَصِّرُوْنَ۔ مَالَكُمْ لَا يَحْزُنُكُمْ دَفْنُ الْاَتْرَابِ۔ وَلَا يَهُوْلُكُمْ هَيْلُ التُّرَابِ۔ وَلَا تَعْبَأُوْنَ بِنَوَازِلِ الْاَحْدَاثِ۔ وَلَا تَسْتَعِدُّوْنَ لِنُزُوْلِ الْاَجْدَاثِ۔ وَلَا تَسْتَعْبِرُوْنَ لِعَيْنٍ تَدْمَعُ۔ وَلَا تَعْتَبِرُوْنَ بِنَعْيٍ يُسْمَعُ۔ وَلَا تَرْتَاعُوْنَ لِاَلَفٍ يُفْقَدُ۔ وَلَا تَلْتَاعُوْنَ لِمَنَاحَةٍ تُعْقَدُ۔ يُشَيِّعُ اَحَدُكُمْ نَعْشَ الْمَيِّتِ۔ وَقَلْبُهٗ تِلْقَاءَ الْبَيْتِ۔

الترجمۃ والمطالب

ٹیلہ پر سے ایک بوڑھا سونٹا (ڈنڈا) دباتے ہوئے جس پر وہ سہارا لگائے ہوئے) اور اپنا چہرہ چادر میں چھپائے ہوئے اور اس نے اپنی ہیئت جسم کو چالاکی سے ناشناختہ کئے ہوئے تھا ظاہر ہوا اور وہ یہ کہنے لگا اس دن کے لیے لوگ اس پر عمل کریں اور اے غافل لوگو! تم موت سے نصیحت حاصل کرو اور موت کو بھولو مت اور اے کوتاہی کرنے والو تم کوشش کرو اور اے بصیرت رکھنے والو تم غور کرو اس کو گہری نظر سے دیکھو) تمہیں یہ کیا ہو گیا ہے کہ اپنے ہمعصروں اور ہم عمروں کا دفن ہونا تمہیں غمگین نہیں کرتا اور نہ ان پر مٹی ڈالنا (یعنی ان کی قبروں کو پاٹنا) تمہیں ڈراتا ہے اور تم زمانہ کے حوادثات سے بالکل پرواہ نہیں کرتے اور نہ تم قبروں میں اترنے کے لیے تیاریاں کرتے ہو اور تم نہ کبھی رونے والی آنکھ کے سامنے اپنے آنسو نکالتے (یا بہاتے ہو) اور نہ موت کی خبر سننے سے تم عبرت (یا نصیحت) حاصل کرتے ہو اور اس دوست کے گم ہونے پر تمہیں خوف خدا نہیں اور نہ تمہیں مجلس نوحہ کے منعقد ہونے پر کبھی غم ہوتا ہے اور تم جنازہ کے پیچھے جاتے تو ہو مگر تمہارا دل گھر کی طرف لگا ہوتا ہے (اور تمہیں مردہ کا کچھ احساس بھی نہیں ہوتا)

تشریح لغات

۱ھ اشرف ای طلع من فوق از افعال بمعنی ظاہر ہوا و نکلا اصلہ شَرَفَ شَرْفًا ای ارتفع از سمع وشَرُفَ الشئ ای اطلع علیہ من فوق ودنا منہ از سمع ۲ھ رُبَاوَۃ بالضم بمعنی ما ارتفع من الارض (ٹیلہ) یقال ربا یربو رُبُوًّا ای نما وازاد از نصر وفی التنزیل رِبْوَۃ ذات قرار ومعین ۳ھ متخصرًا التخصر مصدر از تفعل بمعنی لوک سے ٹیک لگانا اور یہ خاصرہ سے ماخوذ ہے جس کے معنی پہلو کے ہیں۔ یقال تخصر جبکہ وہ اپنے پر پہلو پر ہاتھ رکھے تخصرا بالمخصرۃ جبکہ وہ لاٹھی کو ہاتھ میں لے ۴ھ ہراوۃ بالکسر بمعنی موٹا ڈنڈا

سونٹا والجمع ہرادی دہُریٌّ دہریٌّ ۵ لفع از تفعیل تلفیع مصدر بمعنی منہ ڈھانپنا ومنہ کو چھپائے رکھنا یقال لفع راسہ جبکہ وہ منہ ڈھک لے یا چھپالے اور اس کا مجرد فتح سے آتا ہے ۶ بردائہ بالکسر چادر عبا یا جبہ کے مانند اوپر کی پوشش وجمیل وتلوار وکمان وعقل ونادانی وباعث وزینت وباعث عیب والجمع اردیۃ ۷ نکر از باب تفعیل بمعنی ناآشنا ودگرگوں کرنا ونکرہ بنانا وشناختہ کرنا ۸ شخصہ بمعنی ہیئت وجسم انسانی وغیرہ جو دور سے دکھائی دے والجمع اشخصٌ واشخاصٌ وشخوصٌ ۹ لدہائہ بمعنی چالاکی وزیرکی وہشیاری اور یہ فتح اور سمع سے کام کرنا ۱۰ فاذکروا از باب افتعال ذکر سے مشتق بمعنی یاد کرنا ای تذکروا امر الآخرۃ وفی التنزیل ولقد یسرنا القرآن للذکر فہل من مدکر ۱۱ الغافلون یہ غفلت سے ماخوذ ہے یقال غفل عن الشئ غفلۃً وغفولاً وغفلاً ای سہا عنہ لقلۃ التحفظ والتیقظ از نصر ۱۲ شمروا از تفعیل تشمیر مصدر بمعنی دامن سمٹنا وتیار ہونا وکوشش کرنا وآمادہ ہونا۔ یقال شمر شمراً وشمّر تشمیراً ای مرّ مسرعاً ومختالاً از نصر ۱۳ المقصرون از باب تفعیل بمعنی کوتاہی کرنے والے یقال قصر الشئ قصوراً ای نقص وقصر عن الشئ ای کف عنہ وترکہ وقصر الصلاۃ قصراً ای ترکہ منہا شیئاً از نصر ۱۴ مالکم کلمہ ما استفہام ہے بمعنی ای شئ ۱۵ لا یحزنکم حزن مصدر بمعنی غمگین کرنا یقال حزنہ حزناً ای ضد سرہ وفی التنزیل لا یحزنہم الفزع الاکبر وحزن حزناً ضد فرح از سمع ۱۶ الاتراب یہ ترب بالکسر کی جمع ہے بمعنی ہم عمر وہم عصر ۱۷ لا یہولکم ہول مصدر بمعنی بڑا معلوم ہونا اور ہول ودہشت میں ڈالنا یقال ہالہ الامر ہولاً ای افزعہ از نصر ۱۸ ہیل بمعنی مٹی ڈالنا وپاٹنا از ضرب ۱۹ لا تعباؤن از فتح عباء مصدر بمعنی پرواہ کرنا یقال عباء الی فلان ولہ عباء ای قصدہ ۲۰ الاحداث یہ حدث کی جمع ہے بمعنی نئی چیز ونئی بات اس سے مراد حوادثات زمانہ ہیں ۲۱ الاجداث یہ جدث کی جمع ہے بمعنی قبر اور اس کی جمع اجدثٌ بھی آتی ہے ۲۲ لا تستعبرون اس کا مصدر استعبار ہے۔ بمعنی بتکلف آنسوؤں کا بہانا یعنی رونا یقال عبر عبراً ای حزن وسالت دمعتہ وعبر عبوراً ای مضی ومات وعبر الرؤیا عبراً وعبارۃ ای فسرّہا از نصر ۲۳ تدمع از فتح یقال دمعت العین دمعاً واز سمع دمعت العین دمعاً ودمعاناً ودموعاً۔ جبکہ آنسو بہے ودمع الاناء جبکہ برتن بھر جائے ۲۴ لا تعتبرون از افتعال بمعنی عبرت حاصل کرنا ونصیحت حاصل کرنا ۲۵ بنعی بمعنی موت کی خبر نعی لنا فلاناً نعیاً ای اخبرنا بموت فلان از فتح ۲۶ لا تزتاعون از افتعال ارتیاع مصدر بمعنی ڈرنا وگھبرانا یقال راع منہ روعاً ای خاف منہ از نصر ۲۷ لالف بالکسر بمعنی دوست ودوستی یقال الفہ الفاً والفاً آلفہ ایلافاً ای انس بہ از سمع ۲۸ یفقد اس کا مصدر فقدان ہے یقال فقدہ فقداً وفقداناً ای غاب عنہ وعدمہ از ضرب وقال الراغب الفقد عدم الشئ بعد وجودہ فہو اخص من العدم ۲۹ لا تلتاعون از افتعال بمعنی غم میں جلنا یقال لاع لوع ای جزع از نصر ۳۰ لمناحۃ ای مجلس النیاحۃ (رونے ونوحہ کی مجلس) اور اکٹھا ہو کر نوحہ کرنے والی عورتیں والجمع مناحات اور ماتم یہ عام ہے عورتیں جمع ہوں خواہ خیر کے لیے یا شر کے لیے اور مناحۃ یہ خاص ہے جہاں عورتیں مردہ کے اوصاف بیان کر کے روئیں ۳۱ یشیع از تفعیل تشیع مصدر بمعنی رخصت کرنے یا مکان تک پہنچانے کے لیے پیچھے جانا یقال شیع شہر رمضان یعنی اس نے شش عید کے لیے روزہ رکھے ۳۲ نعش بمعنی جنازہ اور وہ تخت جس پر مردہ کو اٹھائیں یقال نعشہ ای رفعہ از فتح واعلم ان النعش ہو سریر المیت کما ان العرش سریر الملک والاریکۃ سریر العروس اذا کان علیہ مجلۃ والجمع ارائک والنضد سریر یوضع علیہا الثیاب ۳۳ تلقاء یہ لقاء کا اسم ہے بمعنی ملاقات کی جگہ سامنے یقال جلس تلقاءہ یعنی وہ اس کے مقابل بیٹھا وفعل الامر من تلقاء نفسہ یعنی اس نے کو خود بخود بغیر کسی کے مجبور کئے ہوئے کیا اور یہاں اس کے معنی طرف کے ہیں۔

وَيَشْهَدُ مُوَارَاةَ نَسِيبِهِ ۔ وَفِكْرِهِ فِي اِسْتِخْلَاصِ نَصِيبِهِ ۔ وَيُخَلِّي بَيْنَ وَدُودِهِ وَدُودِهِ ثُمَّ يَخْلُو بِمِزْمَارِهِ وَعُودِهِ ۔ طَالَمَا اَسِيتُمْ عَلَى انْثِلَامِ الْحَبَّةِ ۔ وَتَنَاسَيْتُمْ اخْتِرَامِ

الْاَحِبَّةِ۔ وَاَسْتَكَنْتُمْ[15] لِاعْتِرَاضِ الْعُسْرَةِ[16]۔ وَاسْتَهَنْتُمْ[17] بِانْقِرَاضِ الْاُسْرَةِ[18]۔ وَضَحِكْتُمْ[19] عِنْدَ الدَّفْنِ۔ وَلَا ضَحِكَكُمْ سَاعَةَ الزَّفْنِ[20]۔ وَتَبَخْتَرْتُمْ[21] خَلْفَ الْجَنَائِزِ۔ وَلَا تَبَخْتُرَكُمْ يَوْمَ[22] قَبْضِ الْجَوَائِزِ[23]۔ وَاَعْرَضْتُمْ[24] عَنْ تَعْدِيْدِ[25] النَّوَادِبِ[26]۔ اِلٰى اَعْدَادِ الْمَآدِبِ[27]۔ وَعَنْ تَحَرُّقِ[28] التَّوَاكِلِ[29]۔ اِلَى التَّاَنُّقِ[30] فِي الْمَآكِلِ[31]۔

الترجمۃ والمطالب اور وہ اپنے عزیز واقرباء وہم نسب کو دفن کرنے یا چھپانے کے لیے آتے تو ہیں مگر اپنے حصہ کے حاصل کرنے کی ان کو فکر (یعنی اس کے ادھیڑ بن میں) رہتی ہے اور تم اپنے دوست اور کیڑوں مکوڑوں کو ایک جگہ کر جاتے ہو اور ہر روز اپنے باجہ اور ستار سے تمہاری خلوت ہوتی ہے اور یہ تمہارا رویہ طریقہ ہے کہ تم ایک دانہ کے گھٹ جانے پر غمگین ہوتے ہو اور دوستوں کے مرجانے کو بھول جاتے ہو اور تم نہایت ذلت سے تنگدستی (یعنی مفلسی) کا اظہار کرتے ہو اور لیکن تم خاندان کی تباہی اور اس کے ختم ہونے کو کچھ نہیں سمجھتے اور تم دفن کرنے کے وقت تو بہت ہنستے ہو اور ناچ ورنگ کے وقت تمہاری ایسی ہنسی نہیں ہوتی اور تم جنازوں کے پیچھے بہت مٹک کر چلتے ہو اور عطیوں (وصولی انعامات) کے وقت تمہاری یہ رفتار نہیں ہوتی اور تم نوحہ کرنے والی عورتوں کے شمار کو چھوڑ دیتے ہو اور مہمانی اور دعوتوں کے اہتمام میں لگ جاتے ہو اور وہ عورتیں جن کے بچہ مرگئے ہیں ان کی اندرونی سوزش اور رنج کا کچھ خیال نہیں کرتے اور تمہاری دلچسپی اس کھانے کو گھورنے اور دیکھنے یعنی کھانوں سے بہت زیادہ رہتی ہے۔

تشریح لغات [1] مواراۃ مصدر از باب مفاعلہ (بمعنی چھپانا ودفن کرنا) یقال واریت کذا ای سترتہ وفی التنزیل لباسا یواری سوآتکم وریشا وتواری ای استتر وفی التنزیل حتی توارت بالحجاب وسمی الخلق بالوریٰ لانہم یسترون الارض باشخاصہم [2] نسیبہ یہ فعیلٌ کے وزن پر ہے مفعول کے معنی میں ہے بمعنی رشتہ دار وہم نسب والجمع انسباء یقال نسبہ نسباً ونسبۃً ای ذکر نسبہ از نصر وضرب [3] نصیبہ بمعنی حصہ ومیراث کا حصہ والجمع انصباء وانصبیۃٌ ونصبٌ [4] یخلی از باب تفعیل تخلیہ مصدر بمعنی تنہائی میں رہنا یقال تخلّی منہ وعنہ جبکہ وہ چھوڑے وتخلّی لہ جبکہ وہ کسی کام کے لیے فارغ ہو اور یہ خلوۃ سے مشتق ہے بمعنی تنہائی [5] ودودہ بمعنی دوست اور بہت محبت کرنے والا وبمعنی محبوب یقال للرجل ھو وَدُوْدٌ للمرأۃ وھی وَدُوْدٌ [6] ودود بمعنی کیڑا اور یہ جمع دُوَوَۃٌ کی ہے اور اس کی جمع دِیدَانٌ بھی آتی ہے اور اس میں واو عاطفہ ہے یقال دَادَ دودًا ای صار فیہ الدُّود از نصر وضمیر دودہ الاول راجعٌ الی الشخص وضمیر دودہ الی الضمیر [7] یخلو از نصر خلا یخلو اخلوًّا وخلاءً یقال خلا الرجل جبکہ وہ تنہا ہو وخلاء الاناء جب کہ برتن خالی ہو وخلا المکان رہنے والوں سے خالی ہو وخلا علی الشئ جب کہ وہ اقتصار اور بس کرے وخلا علی فلان جب کہ وہ بھروسہ کرے وخلا بہ جب کہ وہ فریب کرے وخلا الشئ جبکہ وہ گذرے [8] بمزمارہ وہ چیز جو منہ سے بجائی جائے جیسے بانسری وغیرہ والجمع مزامر یقال زمر زمرًا وزمیرًا ای غنّی بالنفخ فی القصب از نصر وضرب [9] عود بالضم سارنگی کی طرح پر لکڑی کا باجہ ہوتا ہے جس کو بربط ورباب کہتے ہیں والجمع عیدانٌ واعودٌ واعودٌ [10] استیم یہ اَسِیَ یا سِیَ سے ہے بمعنی غمگین ہونا از سمع یقال اسی لہ وعلیہ اسًی ای حزن [11] انثلام مصدر از انفعال بمعنی ٹوٹنا وبکھرنا ونقصان ہونا وعیب دار ہونا یقال ثلم ثلمًا وانثلم ای انقطع از سمع وثلم الاناء ثلمًا ای کسرہ من حافتہ از ضرب [12] الحبۃ بالفتح بمعنے دانہ یقال فی الحنطۃ والشعیر والجمع حُبٌّ وجمع الحَبّ حُبُوبٌ [13] تناسیتم از تفاعل تناسی مصدر بمعنی بتکلف بھولنا اور یہ نسیان سے ماخوذ ہے جو ذکر کی ضد ہے یقال

تناسی الرجل جبکہ وہ اپنے آپ کو بھولا ہوا ظاہر کرے [۱۴] اختزام مصدر از افتعال بمعنی انقطاع وموت ۱۲ برس سے پہلے یقال خرم الخزر خرماً ای نقبہا از ضرب [۱۵] استکنتم از باب استفعال ای خضعتم واظہرتم العجز والفقر اور یہ مسکنت سے ماخوذ ہے بمعنی فقیری ظاہر کرنا [۱۶] العسرۃ بمعنی تنگدستی یقال عَسَرَ عُسْراً وعَسَراً ای ضد یُسْر وسہل از سمع وفی التنزیل وان کان ذو عسرۃ فنظرۃ الی میسرۃ [۱۷] استہنتم از باب استفعال ای استحقرتم واستذللتم اور یہ ہون یا ہوان سے ماخوذ ہے جس کے معنے ذلت اور حقارت کے ہیں یقال ہان الرجل ہونا وہوانا وہانۃ ای ذل وحقر از نصر والاہانۃ ضد الاکرام وفی التنزیل ومن یہن اللہ فما لہ من مکرم [۱۸] الاسرۃ بالضم بمعنی قبیلہ وخاندان والجمع اُسَر [۱۹] ضحکتم از سمع والمصدر ضحکاً وضِحکاً وضَحِکاً بمعنے ہنسنا والضحک ضد البکاء وفی التنزیل فلیضحکوا قلیلاً ولیبکوا کثیراً [۲۰] الرقن مصدر بمعنی سخت ناچنا وپیر زمین پر مارنا ودہکا دینا یقال رقن رقنا ای رقص از ضرب [۲۱] تختر تم اس کا مصدر تختر ہے بمعنی تکبر سے چلنا وتکبرانہ چال چلنا [۲۲] قبض مصدر بمعنی لینا از ضرب یقال قبض الشئ قبضاً واقتبض واقتبض منہ المال جبکہ وہ اپنے پیسے لے [۲۳] الجوائز یہ جائزۃ کی جمع ہے بمعنی عطیہ [۲۴] اعرضتم از افعال اعراض مصدر بمعنی روگردانی کرنا واعرض المسألۃ جبکہ وہ لمبا چوڑا سوال کرے۔ واعرض الامر بمعنی ظاہر ہو وفی التنزیل ومن اعرض عن ذکری [۲۵] تعدید باب تفعیل کا مصدر بمعنی شمار کرنا یقال عدد الیت جبکہ وہ میت کی خوبیاں شمار کرے وخوبیاں بیان کرے وعدد الشئ جبکہ وہ شمار کرے۔ وعدد المال جبکہ وہ زمانہ کے لیے ساز وسامان بنائے [۲۶] النوادب یہ نادبۃ کی جمع ہے۔ اور یہ ندبہ سے ماخوذ ہے بمعنی میت کے اوصاف بیان کرکے عورتیں روئیں وبمعنی نوحہ کرنا از نصر [۲۷] المادب یہ مادبۃ کی جمع ہے بمعنی دعوت یا شادی کا کھانا [۲۸] تحرق مصدر از باب تفعل بمعنی جلنا وموزش قلب یقال حرقہ بالنار حرقا ای صلاہ بہا از نصر [۲۹] الثواکل یہ ثاکلۃ کی جمع ہے وہ عورت جس کا بچہ مرجائے یقال ثکلت ولدہا ثکلاً جبکہ اس کا بچہ مرجائے از سمع [۳۰] التناوق از تفعل بمعنی خوب غور وامید سے دیکھنا اور عمدہ چیز کے پیچھے پڑنا یقال انق انقاً ای فرح وانق الشئ ای اَحَبَّہ از سمع [۳۱] الماکل بمعنی خوراک والجمع مآکل اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال اکل الطعام اَکلاً وماکلاً جبکہ وہ کھائے واکل الشئ جبکہ وہ فنا کردے۔

لَا تُبَالُوْنَ بِمَنْ هُوَ بَالٍ - وَلَا تَخْطِرُوْنَ ذِكْرَ الْمَوْتِ بِبَالٍ حَتّٰى كَاَنَّكُمْ قَدْ عُلِّقْتُمْ مِنَ الْحِمَامِ بِذِمَامٍ - اَوْ حَصَلْتُمْ مِنَ الزَّمَانِ عَلٰى اَمَانٍ - اَوْ وَثِقْتُمْ بِسَلَامَةِ الذَّاتِ اَوْ تَحَقَّقْتُمْ مُسَالَمَةَ هَاذِمِ اللَّذَّاتِ - كَلَّا سَاَمَا تَتَوَهَّمُوْنَ - ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ - ثُمَّ اَنْشَدَ ؎

اَيَا مَنْ يَدَّعِيْ الْفَهْمَ	اِلٰى كَمْ يَا اَخَا الْوَهْمِ	تُعَنِّيْ الذَّنْبَ وَالذَّمَّ	وَتُخْطِئُ الْخَطَاءَ الْجَمَّ
اَمَا بَانَ لَكَ الْعَيْبُ	اَمَا اَنْذَرَكَ الشَّيْبُ	وَمَا فِيْ نُصْحِهٖ رَيْبُ	وَلَا سَمْعُكَ قَدْ صَمَّ
اَمَا نَادٰى بِكَ الْمَوْتُ	اَمَا اَسْمَعَكَ الصَّوْتُ	اَمَا تَخْشٰى مِنَ الْفَوْتُ	فَتَحْتَاطَ وَتَهْتَمَّ

الترجمۃ والمطالب اور تم اس شخص کی پرواہ نہیں کرتے ہو جو خراب اور خستہ حال ہے (پرانہ ہے) اور تم موت کا خیال تک اپنے دل میں نہیں کرتے ہو۔ یہاں تک کہ ہمیں ایسا معلوم ہوتا ہے گویا تم نے موت سے عہد وپیمان لے لیا ہے یا تم زمانہ کے حوادثات سے بے خوف ہو گئے ہو اُس کا خوف نہیں (یعنی تم نے زمانہ سے پناہ مانگ لی ہے) یا تم نے اپنی ذات کی سلامتی کا خیال کر لیا ہے (موت سے) یا موت سے صلح کا تم نے یقین کر لیا ہے (یعنی یہ کہ موت تم کو نہیں آئے گی) ہرگز نہیں! جو تم نے یہ وہم کر لیا ہے۔ وہ بہت ہی بُرا ہے پھر ہرگز ایسا نہیں تم اس کو عنقریب جان لوگے پھر اس نے یہ اشعار پڑھے ؎ اے وہ شخص

جو فہم و ذکا کا دعویدار ہے اے وہمی (یا خبطی) تو گناہ اور برائی کے سامان کب تک مہیا کرتا رہے گا) اور تو خطائیں بہت کب تک کرتا رہے گا کیا تجھے ابتک کوئی عیب ظاہر نہیں ہوا اور کیا تجھے بڑھاپے نے نہیں ڈرایا اور حالانکہ اس بوڑھاپے کی نصیحت میں کوئی شک و شبہ کی گنجائش ہی نہیں (یہ بالکل سچ ہے) اور حقیقت میں نہ تو تیرے کان بہرے ہیں (جو تجھ کو ناصح کی نصیحت کا اثر ہوتا ہی نہیں) کیا تجھ کو موت نے نہیں پکارا۔ کیا تجھے موت نے رونے والوں کی آواز نہیں سنائی اور کیا تو اپنے گذرنے سے (یعنی فوت ہونے سے) نہیں ڈرتا تاکہ تو اس کی احتیاط کرے (اور اپنے اعمالوں کو درست کرے) اور اس کا اہتمام کرے (یا یہ معنے تو ہر وقت موت کا خیال دل میں رکھے)

تشریح لغات

۱ لاتبالون از باب مفاعلہ بمعنی مصدر مبالاۃ پرواہ کرنا یقال بالی الامر و بالامر مبالاۃً و بلاءً و بالۃً و بالاً جبکہ وہ پرواہ کرے ۲ بال یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے اور یہ اصل میں بالی تھا بلی الثوب یبلی بلی و بلاءً سے بمعنی بوسیدہ ہونا ۳ لاتخطرون از افعال اخطار مصدر بمعنی حرکت کرنا و گذارنا یقال اخطر الشئ فی او علی او ببالہ جبکہ یاد دلائے اور اس کا مجرد ضرب و نصر و کرم سے آتا ہے ۴ ببال یہ اسم جامد ہے بمعنی دل یقال ما خطر الامر ببالی یعنی یہ معاملہ میرے دل میں نہیں گذرا اور اس کے معنی حال و شان کے بھی آتے ہیں و بمعنی قابل اہتمام و بمعنی حالت ۵ علقتم از سمع بمعنی متعلق ہونا ۶ الحمام بالکسر بمعنی موت و بالفتح بمعنے کبوتر و بالضم بمعنی جانوروں خصوصاً گھوڑوں کا تجار و سردار و شریف یقال حمّ اللہ لہ کذا و احمّ لہ کذا ای قدرہ و قضاہ لہ از نصر ۷ بذمام بالکسر بمعنی عہد و پیمان والجمع اذمۃ ۸ وثقتم ای اعتمدتم وثوق مصدر بمعنی بھروسہ کرنا یقال وثق بالشئ ثقۃً و وثوقاً و موثقاً ای اعتمد علیہ از سمع ومنہ المیثاق بمعنی العہد ۹ بسلامۃ آفت و مصیبت سے بچے ہوئے رہنا یقال سلم من العیب سلامۃً ای بری از سمع ۱۰ الذات یہ ذو کا مؤنث ہے ۱۱ تحققتم تحقق مصدر از تفعل بمعنی یقین کرنا ۱۲ مسالمۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی مصالحت یقال سالمہ جبکہ وہ مصالحت کرے ۱۳ ہاذم اسم فاعل کا صیغہ بمعنی توڑنے والی و لے جانے والی یقال ہذم الشئ ہذماً ای قطعہ بسرعۃ از ضرب ۱۴ اللذات یہ لذۃ کی جمع ہے جو الم کی نقیض ہے یقال لذّ الشئ لذاذۃً ای صار شہیاً از سمع ۱۵ کلا یہ حرف زجر ہے۔ بمعنی ہرگز نہیں یہ ڈانٹنے اور جھڑکنے اور تنبیہ کے لیے مستعمل ہوتا ہے اور اس سے مخاطب کو یہ تنبیہ کرنا مقصود ہوتی ہے کہ تم یہ بات جو خیال کر رہے ہو وہ قطعاً غلط ہے وقد جاء بمعنی حقاً والمقصود منہ تحقیق مضمون الجملۃ کقولہ تعالیٰ کلا ان الانسان لیطغیٰ ۱۶ ساء یہ فعل ذم ہے بمعنی برا ہے یقال ساء الشئ سوءاً ای قبح از نصر و فی التنزیل فساء صباح المنذرین ۱۷ یدعی ادعاءً مصدر بمعنی دعویٰ کرنا از افتعال ۱۸ الفہم مصدر بمعنی سمجھ از سمع و فی التنزیل ففہمناہا سلیمان ۱۹ اخالوہم بمعنی وہمی و خبطی ۲۰ تعبی بمعنی مہیا کرنا از تفعیل یقال عبا المتاع عبًا و عبّاہ ای ہیّاہ و عبا الی فلان و لفلان ای قصدہ و یقال لا اعباہ بہ ای لا ابالی بہ احتقاراً از فتح ۲۱ الذنب بمعنی گناہ و قصور والجمع ذنوب ۲۲ الذم مصدر از نصر بمعنی مذمت و برائی اور چیز کے ضائع ہونے پر برا بھلا کہنا اور یہ مصدر مفعول کے معنی میں آتا ہے یعنی مذموم ۲۳ الجم بمعنی کثیر و بہت والجمع جمام و جموم و فی التنزیل و تحبون المال حبًا جمًا یقال جمّ الماء اجموماً ای اجتمع بکثرۃ از ضرب و نصر ۲۴ اما یہ حرف تنبیہ ہے اور اس میں ہمزہ استفہام کے لیے ہے۔ اور اس میں ما نافیہ ہے ۲۵ بان از ضرب یقال بان بیانا و تبیاناً و تبیاناً جبکہ ظاہر ہو اور واضح ہو اور اس کا صفت کا صیغہ بیّن اور بائن آتا ہے ۲۶ العیب بمعنی برائی والجمع عیوب والمراد ہہنا عیوب النفس ۲۷ انذرک از افعال انذار مصدر بمعنی ڈرانا اور یہ تبشیر کی ضد ہے۔ ۲۸ الشیب مصدر بمعنی بڑھاپا یہ شباب کی ضد ہے و فی التنزیل واشتعل الرأس شیباً از ضرب یقال شاب یشیب شیباً و شیبۃً و مشیباً جبکہ وہ سفید بالوں والا ہو اور بوڑھا ہو اور اس کے صفت کے صیغے اشیب و شائب ہیں ۲۹ نصحہ مصدر از فتح بمعنے نصیحت کرنا یقال نصح الشئ نصحاً و نصوحاً

جبکہ وہ خالص ہو وصاف ہو ونصح توبتہ، جبکہ وہ پختہ توبہ کرے۔ ونصح العمل جبکہ وہ خالص طریقہ سے کرے ونصح العسل جبکہ وہ شہد صاف کرے ونصح الثوب جبکہ وہ کپڑا سے ونصح الغیثُ ابلکد جبکہ اچھی طرح سے سیراب کر کے سبزہ زار کر دے۔ ونصح فلانا ونفلان نصحًا ونُصحًا ونُصاحۃً ونصاحیۃً جبکہ وہ نصیحت کرے ومخلص ہو ۳۰ ریب مصدر بمعنی شک وتہمت وحاجت ومنہ یقال ریب المنون یعنی گردش زمانہ ۳۱ سمعک مصدر سُننے کا حاسہ کان اور سُنی ہوئی بات اور ستا ہوا ذکر والجمع اسماعٌ واسمُعٌ وجمع الجمع اسامعُ واسامیعُ واسامیع ۳۲ ضمّ ماضی کا صیغہ از سمع یقال صَمَّ صَمَمًا وصُمًّا جبکہ وہ بہرا ہوا اور اس کا صفت اصم آتا ہے اور مؤنث کے لیے صَمَّاءُ والجمع صُمٌّ وصُمَّانٌ یقال صم صداہ یعنی اس کی آواز بھری ہو گئی یعنی وہ مر گیا اور ہلاک ہو گیا اور نصر سے اس کے یہ معنی آتے ہیں۔ یقال صَمَّ القارورۃَ جبکہ وہ شیشی بند کرے وصم الجرح جبکہ وہ زخم وہ زخم کو باندھے اور لیپ لگائے وصَمَّ عَزیمۃ جبکہ پکا ارادہ کرے وصَمَّ الرجلُ بحجر جبکہ وہ پتھر سے مارے۔ واعلم انھم یقولون فی ترتیب الصمم باذنہ وقرًا فاذا زاد فھو صمم فاذا زاد فھو طرش فاذا زاد حتی لا یسمع الرعد فھو صلم۔

فائدہ: یہ اشعار گانے کے ہیں ان کو تمینی گانا کہتے ہیں ان کو مفتوح پڑھنا چاہیئے اور مناسبت کی وجہ سے مجرور اور مرفوع بھی پڑھ سکتے ہیں ۳۳ نادی از مفاعلہ اور یہ نداء سے مشتق ہے وہو رفع الصوت وفی التنزیل اذنادیٰ ربہ نداءً خفیا ۳۴ الموت ضد الحیاۃ از نصر ۳۵ الصوت آواز والجمع اصوات از نصر اور اس سے مراد مُردہ پر رونا ہے ۳۶ تخشی از سمع یقال خشیہ خشیًا خشیًا وخشیۃً وخشاۃً وخشیًا ومخشیۃً ومخشاۃً جبکہ وہ ڈرے ۳۷ تحتاط از افتعال من حاط حوطا وحیطۃً وحیاطۃً ای حفظ وتعہد ہ از نصر واحتاط بمعنی احاط ایضا احتاط الرجل ای اخذ فی امورہ بالاحزم واحتاط علی الشئ ای حافظ واحتاط لنفسہ ای اخذ بالثقۃ ۳۸ تہتم اہتمام مصدر اور یہ ہم سے ماخوذ ہے بمعنی غم یقال اہتم الرجل ای اغتم از نصر وایضا یقال اہتم لہ بامرہ ای عُنی بہ واقدم علیہ وقام بہ فکانہ من ہم الشئ ارادہ دامہ وعزم علیہ وقصدہ۔ (منجد)

فَلَمْ تَسْدُرْ فِي السَّهْوِ	وَتَخْتَالُ مِنَ الزَّهْوِ	وَتَنْصَبُّ إِلَى اللَّهْوِ	كَأَنَّ الْمَوْتَ مَا عَمَّ
وَحَتَّامَ تَجَافِيكَ	وَإِبْطَاءُ تَلَافِيكَ	طِبَاعًا جَمَعَتْ فِيكَ	عُيُوبًا شَمْلُهَا انْضَمَّ
إِذَا أَسْخَطْتَ مَوْلَاكَ	فَمَا تَقْلَقُ مِنْ ذَاكَ	وَإِنْ أَخْفَقَ مَسْعَاكَ	تَلَظَّيْتَ مِنَ الْهَمِّ
وَإِنْ لَاحَ لَكَ النَّقْشُ	مِنَ الْإِصْفِرِ تَهْتَشُّ	وَإِنْ مَرَّ بِكَ النَّعْشُ	تَغَامَمْتَ وَلَا غَمَّ
تُعَاصِي النَّاصِحَ الْبَرَّ	وَتَعْتَاصُ وَتَزْوَرُّ	وَتَنْقَادُ لِمَنْ عَزَّ	وَمَنْ مَانَ وَمَنْ نَمَّ

الترجمۃ والمطالب پس تو کب تک فراموشی میں بھٹکتا پھرے گا (یا بے پرواہی کرتا رہے گا) اور غرور وتکبر میں تو اکڑتا پھرے گا (یا تو تکبر میں ناز سے چلتا رہے گا) اور کھیل کود کی طرف ہوتا رہے گا (جنت کے کاموں کو چھوڑ کر) گویا کہ موت عام نہیں ہے اور تو کب تک اچھے کاموں سے دور رہے گا اور ان بری عادتوں کی اصلاح درستی میں دیر کرتا رہے گا جن کے متفرق عیوب تجھ میں سب جمع (اکٹھے) ہو گئے ہیں ادھر تو اپنے آقا اور مولیٰ (خدا) کو ناراض کر کے بھی تو بے چین (بے قرار) نہیں ہوتا! اور اگر ادھر تیری کوشش رزق کی طلب میں ناکام رہتی ہے تو تو غم سے بھڑک اٹھتا ہے (یعنی جل بھن جاتا ہے اور اگر تو اشرفی دیکھے تو تو خوش ہوتا ہے۔ اور اگر تیرے پاس سے جنازہ گذرے تو تو بتکلف غمگین بن جاتا ہے حالانکہ تجھے اس کا مطلق بھی غم نہیں ہوتا اور

تو اپنے ناصح مشفق کی بہت زیادہ نافرمانی کرتا ہے جبکہ وہ تجھ کو اچھے کام یا اچھی بھلائی کی کوئی بات کہتا ہے) اور تو اس سے منحرف ہوتا ہے اور سخت ہوتا ہے۔ (اور کوئی تو اس سے بھاگتا ہے) لیکن تو دھوکے دینے والے اور جھوٹ بولنے والے اور چغلی کھانے والے کے آگے اپنے سر کو جھکا دیتا ہے (یعنی تو اس کے حکم کو مان لیتا ہے)

تشریح لغات

۱؎ تسدر از سمع تسدر مصدر بمعنی بے پرواہی کرنا و خیال نہ کرنا یقال سَدِرَ سَدَرًا و سدارۃً ای تحیر کان لایبالی مما یصنع ۲؎ تختال از افتعال اختیال مصدر بمعنی تکبر کرنا اور اکڑ کر چلنا ۳؎ ازہو بمعنی تکبر و خود پسندی و زرق تازگی اور پھل کا پکنا از نصر۔ الزھو الکبر الا ان لاوصاف الکبر ترتیب فیقال رجلٌ معجب ثم مائہ ثم مزھو۔ (من الزھوۃ) ومنخر من النخوۃ ثم باذخ ثم اصید اذا کان لایلتفت یمنۃ ویسرۃ ثم متغطرف اذا تشبہ بالغطارفۃ کبراد والغطراف والغطریف السخی السری السید الحسن ثم متغطرس اذا زاد علی ذلک ۴؎ تنصب ای تمیل وترغب فی اللھو یقال صَبَّ الیہ صبابۃً ای کلف بہ از سمع ۵؎ اللھو مایشغل الانسان عما یعینہ ویھمہ یقال لھوت بکذا وفی التنزیل انما الحیوۃ الدنیا لعب ولھو الھاکم التکاثر از نصر۔ ۶؎ حتام اس میں حتی حرف جار ہے اور ما اس میں مانا فیہ ہے اور جب حرف جار استفہام پر داخل ہوتا ہے تو الف گر جاتا ہے بمعنی کب تک ۷؎ تجافیک مصدر بمعنی حق سے دور ہونا علیہ (ہونا) اور باطل میں پھنسنا اور یہ وادی ہے۔ یقال جفا جفوًا وجفاءً ای لم یلزم مکانہ از نصر و ایضا جفا صاحبہ ای اعرض عنہ ضد و اصلہ واو ۸؎ البطاء مصدر بمعنی دیر کرنا از افعال یقال ابطا علیہ بالامر جبکہ وہ دیر کرے۔ اور مجرد کرم سے آتا ہے یقال بَطُؤَ بُطْأً و بَطَاءً و بَطُوءً جبکہ وہ دیر کرے اور یہ اسرع کی ضد ہے ۹؎ تلافیک مصدر بمعنی نقصان کو دور کرنا اور خون کا بدلہ حاصل کرنا ۱۰؎ طباعا یہ طبعٌ کی جمع ہے بمعنی پیدائشی عادت و شان و نمونہ ۱۱؎ شملہا بمعنی جمع ہونا و جدا ہونا یقال فرق اللہ شملہ فمعناہ الجمع و جمع اللہ شملہ فمعناہ التفرق وھو المراد ھہنا بقرینۃ الضم ای اجتمع اور اس کے معنی امر مجتمع کے بھی آتے ہیں ومنہ اللھم شتت شملہم ۱۲؎ اسخطت از افعال اسخاط مصدر بمعنی ناراض کرنا یقال اسخطہ جبکہ غضبناک کرے اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے ۱۳؎ مولا بمعنی مالک و سردار و غلام و آزاد کرنے والا و آزاد شدہ و انعام دینے والا اور جس کو انعام دیا جائے اور محبت کرنے والا اور ساتھی اور حلیف اور پڑوسی اور مہمان اور شریک اور بیٹا اور چچا اور بھانجہ اور داماد اور رشتہ دار اور ولی اور تابع ان معنوں میں یہ آتا ہے اور یہاں مالک کے معنی میں ہے جس سے مراد خداوند تعالیٰ ہے والجمع موالی ۱۴؎ تقلق ای تضطرب از سمع اس کا مصدر قلق ہے بمعنی مضطرب ہونا و بے قرار ہونا ۱۵؎ اخفق از افعال اخفاق مصدر بمعنی ناکامیاب اور محروم ہونا ۱۶؎ مساعک بمعنی کوشش و مسلک و تصرف والجمع مساعٍ ۱۷؎ تلظیت از باب تفعل اور تلظیۃ اس کا مصدر ہے بمعنی آگ بھڑکانا یقال تلظت النار و التظت جبکہ آگ بھڑکے و تلظی فلانٌ و التظی فلانٌ جبکہ وہ غصہ سے بھڑک اٹھے از سمع ۱۸؎ الھم مصدر بمعنی غم والجمع ھمومٌ اور اس کے معنی ارادہ کے بھی آتے ہیں اور جس کا ارادہ کیا جائے یا جس کے کرنے کے لیے فکر کی جائے ۱۹؎ لاح از نصر یقال لاح الشئ ای بدا و ظھر و لاح النجم بدا و لاح البرق او مض و لاح الیہ ای لمح الیہ و لاح الشئ ای ابصرہ ویقال لاحہ ببصرہ لوحۃ اذا رآہ ثم خفی و لاح العطش فلانا غیرہ و لاح السفر فلانا غیرہ ۲۰؎ النقش مصدر بمعنی منقوش اور یہاں درہم محذوف ہے ای الدرھم المنقوش یقال نقشہ نقشًا ای زینہ از نصر ۲۱؎ الاصغر ای الدینار الاصغر ۲۲؎ تبش بہ ہش کا مطاوع ہے بمعنی خوش ہونا ای تفرح و ترتاح یقال ھش ھشاشۃ ای ارتاح و نشط از سمع ۲۳؎ النعش سریر المیت یقال نعشہ نعشا ای رفعہ از فتح والجسم نعوش۔ ۲۴؎ تعامت از باب تفاعل تکلف غم کرنا ۲۵؎ غم یہ فرح کی ضد

ہے یعنی حزن واندوہ درنج والجمع غموم یقال غمّہ غمًّا ای احزنہ از نصر ۲۰ تعاصی از باب مفاعلہ اس کا مصدر معاصاۃ ہے یعنی نافرمانی کرنا اور یہ عصیان سے ماخوذ ہے ۲۱ ناصح یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے یعنی نصیحت کرنے والا اور یہ نصح سے ماخوذ ہے یعنی نصیحت اور خیر خواہی کرنا از فتح یقال نصح فلانا و لفلان نَصْحًا و نُصْحًا و نَصَاحَۃً جبکہ وہ نصیحت کرے اور مخلص ہو ۲۲ البر با فتح یہ بارٌ صفت کا صیغہ ہے یعنی نیکوکاری اور بھلائی کرنے والا بہت نیکی کرنے والا دسیجا والجمع ابرارٌ اور بار کی جمع بَرَرَۃٌ آتی ہے از نصر وضرب یقال بَرَّ والدہ بَرًّا و مَبَرَّۃً جبکہ وہ اطاعت کرے اور حسن سلوک کرے اور خدمت کرے ۲۳ تعاص از باب افتعال یقال اعتاص الامر علیہ جبکہ وہ سخت و دشوار و پیچیدہ ہو جس کی وجہ سے صواب کو نہ پاسکیں اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے یقال عصّ الشئ یعوصُ عیاصا و عوصًا ای اشتد و امتنع ۲۴ تزدر از افعال یقال ازدرتہ و ازدر عنہ ای اعرض عنہ از سمع یقال زادہ یزدرہ ازدرا ای حاد مال و اعرج ۲۵ تنقاد انقیاد مصدر بمعنی تابعداری کرنا از باب انفعال یقال انقاد لفلان انقیادًا جبکہ وہ تابعدار ہو اور عاجزی کرے و انقاد الطریق الی کذا یعنی واضح ہونا ۲۶ غرّ فعل ماضی از نصر یقال غرّ اغرّۃً و غرورًا جبکہ وہ دھوکہ دے اور بیہودہ امید دلائے ۲۷ مان از ضرب بین مصدر یعنی جھوٹ بولنا ۲۸ نم یہ نمیمۃ سے ماخوذ ہے یعنی چغلی کھانا و چغلخوری کرنا یقال نمّ یَنُمُّ نَمًّا ای وشیٰ و منہ رجل نمام از نصر وضرب۔

وَتَسْعٰی فِیْ هَوَی النَّفْسِ	وَتَحْتَالُ عَلَی الْفَلْسِ	وَتَنْسٰی ظُلْمَۃَ الرَّمْسِ	وَلَا تَذْکُرُ مَا تَجِمُّ
وَلَوْلَا حَظُّکَ الْحَظُّ	لَمَا طَاحَ بِکَ اللَّحْظُ	وَلَا لُنْتَ إِذَا الْوَعْظُ	جَلَا الْأَحْزَانَ تَعْلَمُ
سَتُدْرِیْکَ النَّدَمَ لَا الدَّمَ	إِذَا عَانَیْتَ لَا جَمْعَ	یَقِیْ فِیْ عَرْصَۃِ الْجَمْعِ	وَلَا خَالٌ وَلَا عَمُّ
کَأَنِّیْ بِکَ تَنْحَطُّ	إِلَی اللَّحْدِ وَتَنْغَطُّ	وَقَدْ أَسْلَمَکَ الزَّهْطُ	إِلَی أَضْیَقِ مِنْ سَمِّ
هُنَاکَ الْجِسْمُ مُمَدَّدٌ	لِیَسْتَاکَ لَهُ الدُّودُ	إِلَی أَنْ یَنْخَرَ الْعُودُ	وَیُمْسِیَ الْعَظْمُ قَدْ رَمَّ

الترجمۃ والمطالب اور تو خواہشات نفسانی کے لیے دوڑ دھوپ کرتا ہے (یعنی کوشش کرتا رہتا ہے) اور پیسہ کے لیے تو مکر اور حیلہ کرتا ہے لیکن تو قبر کی تاریکی کو یاد نہیں کرتا ہے۔ اور وہاں جو معاملہ ہوگا اس سے تو بالکل بے خبر ہے اگر تیری خوش نصیبی (خوش قسمتی) اچھی نگاہ سے تجھ کو دیکھ لیتی تو تجھے بُرے کام کی طرف دیکھنا تباہ نہ کرتا اور نہ تیری یہ حالت ہوتی کہ غموں کو دور کرنے والی نصیحت سے تجھے اُلٹا غبگین ہونا پڑتا تو اپنے خون سے عنقریب روئے گا نہ ان آنسوؤں سے جب تو یہ دیکھے گا کہ قیامت کے میدان میں نہ تو کنبہ یا تیرا قبیلہ تجھے بچا سکتا ہے اور نہ تیرے چچا اور نہ تیرے ماموں (وہاں کام آئیں گے) میں یہ دیکھ رہا ہوں کہ جب تو قبر میں اُترے گا تو وہاں غوطے کھائے گا۔ اور ایسے وقت میں جبکہ تیرے عزیز و اقارب تجھ کو ایسے تنگ مکان میں سپرد کر کے آئیں گے جو سوئی کے ناکے سے بھی تنگ ہے وہاں (قبر میں) تیرا جسم لانبا لانبا پڑا ہوگا تاکہ اس کو کیڑے کھائیں۔ یہاں تک کہ تیرا جسم (یا قد) فنا ہو جائے گا اور تیری ہڈیاں (قبر میں) بوسیدہ ہو جائیں گی۔

تشریح لغات ۱ تحتال از افتعال اس کا مصدر احتیال ہے بمعنی حیلہ کرنا و مکر کرنا یقال احتال احتیالًا جبکہ وہ حیلہ کرے۔ واحتال الشئ جبکہ وہ ایک سال کا ہو و احتال علیہ بالدین جبکہ وہ دوسرے کے ذمہ ڈالے ۲ الفلس یعنی پیشہ والجمع اَفْلُسٌ و فلوس ۳ تنسیٰ یہ نسیان سے ماخوذ ہے یعنی بھولنا از سمع ۴ ظلمۃ یہ نور کی ضد ہے یعنی اندھیرا و تاریکی والجمع ظلمات ۵ الرمس

مصدر بمعنی قبر جو سطح زمین سے بلند نہ ہوا اور قبر کی مٹی اور پست آواز والجمع رموسٌ ورماسٌ یقال رمسہ ای دفنہ از نصر وضرب ۶ ماثم کلمہ ما موصولۃ اور موصوفۃ۔ وثم اے مایکون ہناک فی القبر من الاہوال ۷ لاحظک از باب مفاعلہ بمعنی گوشۂ چشم سے دیکھنا یقال لاحظہ، لحاظاً وملاحظۃ جب کہ وہ انتظار کرے اور ایک دوسرے کو دیکھے ۸ الحظ مصدر بمعنی حصہ، بہرہ نصیب، حصہ خیر وفضل اور کبھی حصہ شر کے لیے بھی بولا جاتا ہے دولت مندی ونیک بختی والجمع حُظُوظٌ وحفاظٌ واَحُظٌ ۹ طاح ای ہلک از نصر یقال طاح یطوح طوحاً جبکہ وہ حیران ہو اور ہلاکت کے قریب ہو وطاح السہم جبکہ نشانہ سے خطا کرے ۱۰ اللحظ مصدر بمعنی گوشہ چشم سے دیکھنا یقال لحظ فلانا والی فلان والی فلان بالعین جبکہ وہ گوشۂ چشم سے دیکھے وانتظار کرے از فتح ۱۱ جلا بمعنی دور کرے از نصر یقال جلا عنہ الہم جبکہ وہ زائل کرے اور دور کرے۔ وجلا السیف جبکہ وہ صیقل کرے وجلا البصر بالکحل جبکہ وہ روشن کرے۔ وجلا جلاءً جبکہ وہ ظاہر ہو وجلا عن بلدہ ومنہ جبکہ نکلے وجلا الشئی جبکہ بلند ہو وجلا الامر جلواءً جبکہ وہ واضح کرے اور ظاہر کرے وجلا الرجل عن بلدہ جبکہ وہ جلا وطن کرے۔ وجلا النحل جبکہ وہ شہد نکالنے کے لیے دھواں کرے ۱۲ الاحزان یہ حزن کی جمع ہے بمعنی غم واندوہ ۱۳ تغتم از افتعال بمعنی غمگین ہونا یقال اغتم رجلٌ جبکہ وہ غمگین ہو اور یہ خبر ہے لقولہ لاکنت کی ۱۴ ستذری بمعنی بہانا یقال ذرا الریح التراب ذرواً وذراً وذریاً وازاراہ ای اطارتہ وفرقتہ جبکہ ڈرے اور پراگندہ کرے از نصر وضرب وفی التنزیل والذاریات ذرواً ۱۵ الدم بمعنی خون والاصل دَمِیٌ اودموء والجمع دماءٌ ودُمِیٌّ۔

۱۶ عاینت از مفاعلہ معاینۃ مصدر بمعنی دیکھنا ومعائنہ کرنا یقال عاینہ عیاناً ومعاینۃً جبکہ وہ خود دیکھے اور معائنہ کرے۔ ۱۷ جمع مصدر لوگوں کی جماعت والجمع جُمُوعٌ ومنہ یوم الجمع یعنی قیامت کا دن ۱۸ یقی از ضرب وقایۃ مصدر بمعنی حفاظت کرنا یقال وَقی فلاناً یقی وقایۃً وواقیۃً وواقیۃً جبکہ حفاظت کرے اور تکلیف سے بچائے ۱۹ عرصۃ بمعنی گھر کا صحن اور ہر وہ جگہ جس میں کوئی عمارت نہ ہو والجمع عِراصٌ واعراصٌ وعرصات اور عرصۃ الجمع سے مراد قیامت کا دن ہے ۲۰ خال ماموں والجمع اَخوالٌ واَخولۃٌ وخوولٌ وخَوَلٌ وخودلۃ ۲۱ عم بمعنی چچا وجماعت کثیر والجمع عُمُومَۃٌ واعمامٌ واعَمٌّ اور نسبت کے لیے عموی کہتے ہیں ۲۲ تنحط از انفعال بمعنی اترنا یقال حطہ حطاً ای اثرلہ والانحطاط مصدر بمعنی النزول از نصر ۲۳ تنغط از افعال یقال غَطَّہٗ فی الماء غطاً ای غمسہ واغرقہ فیہ انغطاط۔ اس کا مصدر ہے بمعنی غوط لگانا اور پانی میں گھسنا ۲۴ اسلمک از افعال اسلام مصدر بمعنی صلح کرنا ومسلمان ہونا وسونپنا وبیع سلم کرنا یقال اسلم امرہ الی اللہ جبکہ وہ اللہ کے سپرد کردے واسلم العدو جبکہ وہ دشمن کو چھوڑے ۲۵ ارھط آدمی کی قوم اور قبیلہ اور تین سے دس تک کا گروہ جس میں کوئی عورت نہ ہو اور اس لفظ کا واحد نہیں والجمع ارہُطٌ وارہاطٌ وجمع الجمع اراہیط واراہط اور جب رہط کی عدد کی طرف اضافت ہوتی ہے تو اس سے مراد اشخاص اور افراد ہوتے ہیں جیسے عشرون رہطاً یعنی بیس شخص ۲۶ اضیق یہ ضیق سے ماخوذ ہے بمعنی زیادہ تنگ از ضرب یقال ضاق یَضِیقُ ضِیقاً وضَیقاً جبکہ تنگ ہو ۲۷ سم بتشدید بالضم والفتح والکسر بمعنی سوئی کا ناکہ وزہر والجمع سمامٌ وسمومٌ اور اس سے یہاں مراد قبر کی تنگی ہے جو سوئی کے ناکے سے بھی بہت تنگ ہے ۲۸ ممدود صیغہ اسم مفعول از نصر بمعنی لمبا کیا گیا اور اس کا مصدر مدٌّ ہے یقال مدّ الشئی وبالشئی جبکہ وہ پھیلائے اور کھینچے اور مد اللہ عمرہ جبکہ اللہ اس کی عمر طویل کرے ومد من الاداۃ جبکہ وہ قلم میں روشنائی لے ومد النہر او البحر جبکہ دریا یا سمندر چڑھے اور پانی زیادہ ہو اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے۔

۲۹ یستاکلہ استیکال مصدر از استفعال خوب اچھی طرح سے کھانا ۳۰ الدود بالضم بمعنی کیڑا یہ دودۃٌ کی جمع ہے اور اس کی جمع دیدان بھی آتی ہے ۳۱ ینخر از سمع بمعنی بوسیدہ ہونا یقال نخر العود او العظم نخراً ای بلی وتفتت وفی التنزیل ءَاِذَا کُنَّا عظاماً نخرۃ ۳۲ العود بالضم بمعنی لکڑی وکٹی ہوئی ٹہنی یہاں اس سے مراد اس کا جسم اور قد وقامت ہے والجمع عیدانٌ واعوادٌ واعودٌ ۳۳ العظم بمعنی ہڈی والجمع اعظمٌ وعظامٌ وعظامۃٌ ۳۴ رَمَّ رَمَّۃً مصدر بمعنی ہڈی کا بوسیدہ ہونا وپرانا ہونا یقال رَمَّ العظم رَمَّۃً ورَمّاً ورَمِیماً اذا بلی از ضرب وفی التنزیل

ومن یحیی العظام وھی رمیمٌ اور اس کا صفت کا صیغہ رمیم آتا ہے والجمع اَرَّماءُ۔

وَمِنْ بَعْدُ فَلَا بُدَّ	مِنَ الْعَرْضِ[1] اِذَا اعْتُدَّ[2]	صِرَاطٌ[3] جَسْرَةٌ[4] مُدَّ	عَلَى النَّارِ لِمَنْ اَمَّ[5]
فَكَمْ مِنْ مُرْشَدٍ[6] ضَلَّ[7]	وَمِنْ ذِي عِزَّةٍ ذَلَّ	فَكَمْ مِنْ عَالِمٍ[8] زَلَّ[9]	وَقَالَ الْخَطْبُ[10] قَدْ طَمَّ[11]
فَبَادِرْ اَيُّهَا الْغُمْرُ[12]	لِمَا يَحْلُو بِهِ الْمُرُّ[13]	فَقَدْ كَادَ يَهِيْ[15] الْعُمْرُ	وَمَا اَقْلَعْتَ[16] عَنْ ذَمَّ
وَلَا تَرْكَنْ[17] اِلَى الدَّهْرِ	وَاِنْ لَانَ[18] وَاِنْ سَرَّ	فَتُلْفَى كَمَنِ اغْتَرَّ[19]	بِاَفْعَى[20] تَنْفُثُ[21] السَّمَّ[22]
وَخَفِّضْ[23] مِنْ تَرَاقِيْكَ[24]	فَاِنَّ الْمَوْتَ لَاقِيْكَ	وَسَارٍ[25] فِي تَرَاقِيْكَ[26]	وَمَا يَنْكُلُ اِنْ هَمَّ[27]

الترجمۃ والمطالب

اور اس قبر کے بعد ہر شخص کو آگ پر پل کے راستہ سے جبکہ وہ تیار ہو جائے گا گذرنا ہے یا اس کی پل صراط پر پیشی ہوگی پس بہت سے ہدایت کرنے والے وہاں گمراہ ہوں گے۔ اور بہت سے دنیوی عزت والے ذلیل ہوں گے اور بہت سے عالم ایسے ہوں گے جو لغزش کریں گے اور یہ سب کہیں گے کہ حادثہ عظیم تو بہت ہی بڑا ہو گیا ہے لہذا اے ناتجربہ کار نادان تو ایسے افعال واعمال کی طرف بڑھ جو کڑوے کو میٹھا بنا دے۔ (یعنی توبہ کر اور اچھے اعمال کر) کیونکہ عمر برباد ہوا چاہتی ہے اور تو ابھی تک برے کاموں سے نہیں رُکا اور تو زمانہ کی طرف نہ جُھک اگرچہ وہ نرم ہی کیوں نہ ہو (یعنی تیرے موافق ہو) یا تجھ کو وہ خوش کرے ورنہ تیرا حال اس شخص جیسا ہوگا جو دھوکا کھا جائے ایسے زہریلے سانپ سے جو زہر کو وہ اپنے منہ سے اگلتا ہو اور تو تکبر کو چھوڑ دے کیونکہ موت تجھ سے ملنے والی ہے اور وہ تیری ہنسلی (یا حلقوم) میں پیوست ہوا چاہتی ہے جب وہ ارادہ کر لیتی ہے تو پھر وہ باز نہیں آئی۔

تشریح لغات

[1] العرض ای الوقوف للحساب [2] اعتد اعتداد مصدر از باب افتعال بمعنی شمار کرنا و مہیا کرنا [3] صراط وہ راستہ جو خیر کا ہو والجمع صُرُطٌ اور طریق وہ راستہ جو معتاد ہو یا غیر معتاد اور سبیل وہ راستہ جو معتاد ہو [4] جسر پل وما یعبر علیہ کالقنطرۃ والجمع جُسُورٌ واَجسُرٌ [5] امّ فعل ماضی کا صیغہ از نصر اَمٌّ مصدر بمعنی قصد کرنا [6] مرشد از افعال بمعنی ہدایت پانیوالے ومنہ الرشاد یقال ارشدہ الی کذا وعلیہ ولہ جبکہ وہ ہدایت کرے اور اس کا مجرد نصر اور سمع سے آتا ہے [7] ضل از نصر ضلالت مصدر بمعنی گمراہ ہونا اور یہ ماضی مضارع کے معنی میں ہے ای یضل ۱۲ [8] عالم اسم فاعل کا صیغہ بمعنی جاننے والے والجمع عُلَّامٌ وعالمون از سمع [9] زل زلت مصدر بمعنی پھسلنا ولغزش کھانا یقال زَلَّ زُلًّا وزَلَلًا وزَلَّةً ای زلق وسقط وعن الحق انحرف از سمع وضرب [10] الخطب مصدر بمعنی حادثہ عظیم یقال ما خطبک تمہاری کیا حالت ہے اور تم کو کس چیز نے برانگیختہ کیا ہے معاملہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا یہ عموماً بڑے اور ناپسندیدہ معاملہ کے لیے مستعمل ہے والجمع خُطُوبٌ [11] طَمَّ از نصر بمعنی بڑا ہونا یقال طَمَّ الاناء طَمًّا وطُمُومًا جبکہ برتن بھرے وطَمَّ الشعر بال کاٹنا یا گرہ لگانا وطَمَّ الماءَ ڈھانپ لینا وطَمَّ الشیٔ زیادہ ہونا وطَمَّ الامر بڑا ہونا اور ضرب سے اس کے معنی کنوئیں کے پاٹنے کے آتے ہیں [12] فبادر از مفاعلہ مبادرۃ مصدر بمعنی جلدی کرنا [13] الغمر بالضم نادان وناتجربہ کار وبھولا والذی لم یجرب الامور والجمع اغمارٌ [14] المر بالضم بمعنی کڑوا اور اس سے مراد آخرت کا کڑواپن ہے اور حلو کی ضد ہے یقال مَرَّ مَرَارَةً از سمع ونصر [15] یہی مضارع کا صیغہ از حسب یحسب یقال وَهِيَ الثوب یَهِيْ وَهْيًا جبکہ کپڑے پھٹیں ووھی الشیٔ جبکہ بندش ڈھیلی ہو اور بوسیدہ وکمزور ہو ووھی

الحائط جبکہ وہ دیوار گرنے کے قریب ہو اور وہ گر پڑے وفی التنزیل فھی یومئذ واھیۃ ۱۶ اقلعت از افعال بمعنی باز رہنا یقال اقلع عن کذا جبکہ وہ باز رہے اور چھوڑے اور اس کا مجرد فتح سے آتا ہے ۱۷ لا ترکن ای لا تلتفت یقال رکن الیہ رکونا ای مال از سمع ونصر وفی التنزیل ولا ترکنوا الی الذین ظلموا ۱۸ لان از ضرب لین مصدر بمعنی نرم ہونا یقال لان یلین لینا ولیانا ولینۃ جبکہ وہ نرم ہو ۱۹ اغتر از افتعال اغترار مصدر بمعنی دھوکہ کھانا ۲۰ بافعی بڑا سانپ اور سخت خبیث قسم کا زہریلا سانپ والجمع افاع ۲۱ تنفث از نصر وضرب یقال نفت البصاق من فیہ جبکہ وہ منہ سے تھوک پھینکے ونفث الجرح العدم جبکہ زخم کا خون بہے۔ ونفث الرجل جبکہ مرد تھوکے ونفثت الحیۃ السم جبکہ سانپ زہر نکالے ونفث المصدور جبکہ درد سینہ والا تھوک یا کنکھار وغیرہ پھینکے ۲۲ السم بالفتح بمعنی زہر والجمع سمام وسموم ۲۳ خفض از باب تفعیل تخفیض مصدر بمعنی پست کرنا مجردہ از ضرب ۲۴ تراقیک یقال رقی فیہ او الیہ رقیا ای صعد از سمع اور یہاں اس سے مراد تعلی اور تکبر ہے۔ ۲۵ سار یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے سرایت سے از ضرب یقال سری یسری سری وسریۃ وسریۃ وسرایۃ وسریانا وسری جبکہ وہ رات میں چلے ۲۶ تراقیک یہ ترقوۃ کی جمع ہے بمعنی حلقوم اور چیز گردن وہی فی الاصل مقدم الحلق فی اعلی الصدر حیث تیرقی فیہ النفس ۲۷ ینکل بمعنی باز رہنا یقال نکل عن کذا ومن کذا انکولا ونکل نکلا ونکولا ای نکص از نصر وضرب وسمع ونکل نکلا ای قبل النکال وھو العذاب وفی التنزیل نکالا لما بین یدیھا وما خلفھا والنکل القید الشدید والجمع انکال ۲۸ ھم از نصر ھم مصدر بمعنی ارادہ کرنا یقال ھم بالشئی ھما جبکہ وہ ارادہ کرے اور چاہے اور پختہ ارادہ کرے۔

وَجَانِبْ صَعَرَ الْخَدِّ	إِذَا سَاعَدَكَ الْجَدُّ	وَزُمَّ اللَّفْظَ إِنْ نَدَّ	فَمَا أَسْعَدَ مَنْ زَمَّ
وَنَفِّسْ عَنْ أَخِي الْبَثَّ	وَصَدِّقْهُ إِذَا نَثَّ	وَرَمَّ الْعَمَلَ الرَّثَّ	فَقَدْ أَفْلَحَ مَنْ رَمَّ
وَرِشْ مَنْ رِيشُهُ الْخَصَّ	بِمَا عَمَّ وَمَا خَصَّ	وَلَا تَأْسَ عَلَى النَّقْصِ	وَلَا تَحْرِصْ عَلَى اللَّمِّ
وَعَادِ الْخُلُقَ الرَّذْلَ	وَعَوِّدْ كَفَّكَ الْبَذْلَ	وَلَا تَسْتَمِعِ الْعَذْلَ	وَنَزِّهْهَا عَنِ الضَّمِّ
وَزَوِّدْ نَفْسَكَ الْخَيْرَ	وَدَعْ مَا يُعْقِبُ الضَّيْرَ	وَهَيِّئْ مَرْكَبَ السَّيْرِ	وَخَفْ مِنْ لُجَّةِ الْيَمِّ

الترجمۃ والمطالب جبکہ خوش نصیبی تیری موافقت کرے (یعنی تیری مددگار ہو) تو تو رخسارے کے موڑنے سے علیحدہ رہے (یعنی تکبر نہ کر) اور تو زبان کو بے ہودہ الفاظ سے بچا (تو زبان کو قابو میں رکھا اور زبان کو قابو میں رکھنے والا وہ بڑا ہی خوش قسمت ہے اور تو محزون (غمگین) کے غم کو زائل کر اور اُس کی بات کو سچا جان جبکہ وہ بات کو ظاہر کرے۔ اور تو اپنے پرانے عمل کی اصلاح کر کیونکہ اصلاح کرنے والا ہی فلاح پاتا ہے اور تو لباس پہنا اس شخص کو جس کے کپڑے پھٹ گئے ہوں (یعنی خستہ حالوں کی امداد کر) اُس مال کے ساتھ جو عام ہے یا خاص ہے (یعنی تجھے کتنا ہی خرچ کرنا پڑے) اور تو مال کے نقصان (گھٹنے پر) غم نہ کر اور مال کے اکٹھا کرنے پر لالچ نہ کر اور عادت قبیحہ سے تو دشمنی رکھ اور تو اپنی ہتھیلی کو مال کے خرچ کرنے کا عادی بنا (سخی بن) اور تو ملامت (ملامت کرنے والوں کی) نہ سن اور تو اپنی ہتھیلی کو جمع کرنے (بخل) سے پاک رکھ اور تو اپنی جان (نفس) کو بھلائی کا توشہ دے اور جس کا انجام برا ہو اس کو تو چھوڑ دے اور تو کوچ (سفر) کے لیے سواری تیار رکھ اور تو دریا کی گہرائی (یا موج) سے ڈر۔

تشریح لغات ۱ جانب امر حاضر کا صیغہ از باب مفاعلہ بمعنی دور کرنا اور جنب سے ماخوذ ہے از نصر وسمع وضرب ۲ صعر محرکۃ

بمعنی مورلو جھکنا وکسی ایک طرف ٹھیرا ہونا یقال صعر وجہہ صَعَرًا ای مال الی احد الشقین وصعر الخد ای صرفہ عن النظر الی الناس تھادنا بھم از سمع و فی التنزیل ولا تصعر خدک للناس ۳؎ ساعدک از باب مفاعلہ اس کا مصدر مساعدت ہے بمعنی موافقت کرنا ومدد کرنا ۴؎ الجد با فتح بمعنی نصیبہ وبزرگی وعظمت وروزی وبہر کا کنارہ ۵؎ زم از نصر زمًّ مصدر بمعنی لگام لگانا وباندھنا یقال زَمَّہ زَمًّا ای شَدَّہ وقیَّدہ ۶؎ ندّ مصدر بمعنی وحشی جانور اور اونٹ کا بدک کر بھاگنا یقال ندّ البعیر ندّا وندیدًا وندودًا وندادا ای انفرد وذھب شاردًا ..... ۷؎ ما اسعدہ فعل تعجب کا صیغہ ہے۔ پس کس قدر وہ نیک بخت ہے ۸؎ نفس از باب تفعیل تنفیس مصدر بمعنی زائل کرنا ودور کرنا یقال نَفَّسَ عنہ الکربۃ جبکہ وہ غم کو دور کرے اور غم سے رہائی دے و نفّس فلانا یعنی اس نے فلاں کو مہلت دی یا اس کے غم کو زائل کیا ونفسہ فی الامر جبکہ وہ ترغیب دے ۹؎ البث وہ سخت غم جس کی وجہ سے انسان کو پریشانی ہو وپراگندگی حال وفی التنزیل انما اشکو بثی وحزنی الی اللہ ۱۰؎ نث بمعنی ظاہر کرے از نصر وضرب یقال نثّ الخبر جبکہ وہ پھیلائے یا ظاہر کرے اس کا مصدر نثٌّ ہے اور ضرب سے اس کے معنی مشک ٹپکنے اور موٹاپے کی وجہ سے پسینہ والا ہونے کے اور ہڈی سے گودا بہنے کے آتے ہیں یقال نت الرجلُ ونت العظم ۱۱؎ رم امر حاضر کا صیغہ رَمٌّ مصدر بمعنی اصلاح کرنا یقال رَمَّ رَمًّا بمعنی اصلح از نصر وضرب ۱۲؎ الرث بمعنی پرانا وگھر کا ردّی سامان والجمع رثاثٌ یقال کلام غثٌّ رثٌّ جبکہ گھٹیا درجہ کا کلام ہو از ضرب ۱۳؎ رش یہ امر حاضر کا صیغہ ہے بمعنی پر لگانا اور اصلاح کرنا والریش للطائر بمنزلۃ الثیاب للانسان یقال رشت السھم ریشا ای جعلت علیہ الریش از ضرب فی استعیر ھھنا لاصلاح الحال واعطاء الکسوۃ ۔ ۱۴؎ ریشہ ریش کی جمع ریاش آتی ہے وفی التنزیل وریشا ولباس التقوی ۱۵؎ الخص از باب انفعال بمعنی بال کا جھڑ جانا یقال انخص الشعر جبکہ بال گر پڑیں اور جھڑیں وانخص اللحیۃ جبکہ داڑھی کے بال ٹوٹ گئے اور چھوٹے ہو گئے ہوں وانخص الذنب جبکہ کٹ جائیں اور اس کا مجرد نصر اور سمع سے آتا ہے واعلوان للشعر تقسیما فالشعر للانسان وغیرہ والمرعزی والمرعزاء للمعز والوبر للابل والسباع والصوف للغنم۔ والغماء للحمیر۔ والریش للطیر۔ والزغب للفرخ والزف للنعام۔ والھلب للخنزیر۔ وقال اللیث الھلب ما غلظ من الشعر کشعر ذنب الفرس ۱۶؎ لاناس ای لاتحزن از سمع یقال اَسِیَ اَسًی جبکہ وہ غمگین ہو وفی التنزیل فلا تأس علی القوم الکفرین ۱۷؎ النقص مصدر بمعنی نقصان اور یہ نقصان کی طرح پر ہے مگر فرق یہ ہے کہ نقصان کا استعمال دین اور عقل میں نہیں ہوتا یقال دخل علیہ نقص فی دینہ وعقلہ ولا یقال دخل علیہ نقصان فی دینہ وعقلہ ۱۸؎ لاتحرص از ضرب الحرص فرط الشرہ وفرط الارادۃ۔

۱۹؎ اللہم بمعنی بہت زیادہ اور یہاں مراد بال مراد بال جمع کرنا ہے از نصر وفی التنزیل وتاکلون التراث اکلا لمًّا ۲۰؎ عاد از باب مفاعلت مصدر معادات ہے۔ بمعنی دشمنی کرنا یقال علوی فلانًا عداءً ومعاداۃً جبکہ جھگڑا کرے۔ اور دشمن ہو ۲۱؎ الزول یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنی کمینہ وبُری وقابل حقارت عادت یقال رذل رذالۃً ای استحق الاحتقار (یعنی قابل حقارت وقبیح ہونا از کرم وسمع ۲۲؎ عود از باب تفعیل بمعنی عادت ڈالنا وعادت بنانا یقال عوّد فلانا کذا جبکہ وہ عادی بنا دے ۲۳؎ البذل بمعنی بخشنا وہو صرف المال واعطاء بطیب النفس از ضرب ونصر ۲۴؎ العذل مصدر بمعنی ملامت اس میں الف ولام مضاف الیہ کے بدلہ میں ہے۔ ای عذل العواذل یقال عذلہ عذلًا ای لامہ از نصر وضرب ۲۵؎ نزّھہا از باب تفعیل بمعنی پاک کرنا تو یقال نزّہہ تنزیہًا ای تباعد عن المکروہ از کرم وسمع ۲۶؎ الضم مصدر بمعنی جمع کرنا از نصر ۲۷؎ رُدُد تزوید مصدر از باب تفعیل بمعنی توشہ دینا ای اجعل الخبز زادًا لنفسک ۲۸؎ دع امر حاضر کا صیغہ از ودع یدع بمعنی چھوڑنا یقال ودع الشیٔ وَدْعًا جبکہ وہ چھوڑے ۲۹؎ یعقب بمعنی پیچھے آئے از افعال یقال اعقبہ ای خلفہ، وعقبہ عقبًا ای ضرب عقبہ از نصر وفی التنزیل فاعقبھم نفاقًا فی قلوبھم ۳۰؎ الضیر وادی بمعنی نقصان یقال ضارہ ضیرًا ای اضرّ بہ از ضرب وفی التنزیل لاضیر انا الی ربنا منقلبون ۳۱؎ ہیّئ از تفعیل یقال

ہیّاہُ تہیئۃً وتہیّئاً جبکہ وہ درست کرے اور تیار کرے ۳۱ خف یہ امر کا صیغہ ہے خوف سے بمعنی ڈرنا وھو توقع مکروہ عن امارۃ مظنونۃ او معلومۃ کما ان الرجاء توقع محبوب عن امارۃ ظنیۃ او قطعیۃ وضد الخوف الامن ویقابل الرجاء والطمع وفی التنزیل یدعون ربھم خوفا و طمعا ۳۲ لجۃ بانھم بمعنی معظم الماء والجماعۃ الکثیرۃ والقصۃ یقال فلان لجۃ واسعۃ ای شبیہ بالجو فی سعتہ والجمع لُجٌّ ولُجَجٌ ولِجَاجٌ۔ ۳۳ اَلیَمّ مصدر بمعنی سمندر وسانپ۔

بِذَا اُوْصِیْتُ یَا صَاحِ	وَقَدْ بُحْتُ کَمَنْ بَاحَ	فَطُوْبٰی لِفَتًی رَاحَ	بِآدَابِیْ یَا تَمُّ

ثُمَّ حَسَرَ رُدْنَہٗ عَنْ سَاعِدٍ شَدِیْدِ الْاَسْرِ۔ قَدْ شَدَّ عَلَیْہِ جَبَائِرَ الْمَکْرِ۔ لَا الْکَسْرِ مُتَعَرِّضًا لِلْاِسْتِمَاحَۃِ فِیْ مَعْرَضِ الْوَقَاحَۃِ۔ فَاخْتَلَبَ بِہٖ اُولٰئِکَ الْمَلَأَ۔ حَتّٰی اَنْزَعَ کُمَّہٗ وَمَلَأَ۔ ثُمَّ انْحَدَرَ مِنَ الرَّبْوَۃِ۔ جَذِلًا بِالْحَبْوَۃِ (قَالَ الرَّاوِیْ) فَجَاذَبْتُہٗ مِنْ وَرَائِہٖ۔ حَاشِیَۃَ رِدَائِہٖ۔ فَالْتَفَتَ اِلَیَّ مُسْتَسْلِمًا۔ وَوَاجَھَنِیْ مُسَلِّمًا۔ فَاِذَا ھُوَ شَیْخُنَا اَبُوْزَیْدٍ بِعَیْنِہٖ وَمَیْنِہٖ فَقُلْتُ لَہٗ۔

اِلٰی کَمْ یَا اَبَا زَیْدٍ	اَفَانِیْنُکَ فِی الْکَیْدِ	لِیَنْحَاشَ لَکَ الصَّیْدُ	وَلَا تَعْبَاءُ بِمَنْ ذَمَّ

الترجمۃ والمطالب اے میرے دوست مجھے بھی یہ نصیحت کی گئی تھی جیسا مجھے بتلایا تھا میں نے اس کو ظاہر کر دیا یقیناً وہ جوان قابل مبارک باد ہے جو میرے نصیحتوں پر عمل کرے پھر اس نے اپنی آستین کھولی (سرکائی) اور اس نے اس کی کلائی پر مکر کی لکڑی باندھ رکھی تھی نہ لکڑی ہڈی ٹوٹنے کی بناء پر اور وہ نہایت بے شرمی سے بھیک مانگنے لگا۔ پس اس نے اس جماعت کو دھوکہ دیا اور ان کو اپنا بنا کر اپنی خوب آستین بھر لی (یعنی مال جمع کر لیا) تو وہ عطیات سے خوش ہوتا ہوا ٹیلہ سے نیچے اُترا (راوی) کہتا ہے) میں نے پیچھے سے اس کی چادر کا کنارہ پکڑ کر کھینچ لیا تو وہ میری طرف متوجہ ہوا۔ اور وہ میرا تابعدار (اور فرمانبردار) تھا اور اس نے میری طرف چہرہ کر کے مجھے سلام کیا تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ وہ ہمارا استاد ابو زید (بذاتِ خود) بنفسہ اور مع جھوٹ کے موجود ہے تو میں نے اُن سے یہ کہا ؎ اے ابو زید تو کب تک شکار کرنے کے لیے مکر کی نئی نئی چالیں کرتا رہے گا اور تو برا کہنے والے کی مطلق پرواہ نہیں کرے گا۔

تشریح لغات ۱ بذا ای بذکر المذکور ۲ اوصیت متکلم کا صیغہ ای امرت یقال اوصی بہ ووصّی بہ ای امر بہ وفی التنزیل ووصّی بہا ابراہیم بنیہ ویعقوب وقرئ اوصی ۳ یا صاح اور یہ اصل میں صاحبی تھا یہ منادی مرخم ہے ۴ بحت ای اظھرت ھذہ الوصیۃ یقال باح الشئ یبوح بوحا وبووحا وبووحۃ جبکہ وہ ظاہر ہو اور مشہور ہو باح علیہ بالسر جبکہ وہ بھید ظاہر کرے ۵ فطوبیٰ بمعنی سعادت وخیر ومبارکبادی اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ جنت کے درخت کا نام ہے۔ اور بعض باغ کا نام فرماتے ہیں اور بعض یہ کہتے ہیں کہ یہ اَطیب کا مؤنث ہے واللہ اعلم ۶ راح ہہنا بمعنے صار یقال راح للامر یراح رواحا وراحا وراحۃ ورياحۃ وروحا واریحیۃ جبکہ وہ کسی کام کے لیے خوشی سے متوجہ ہو۔ ۷ بآدابی یہ ادب کی جمع ہے اخلاقی ملکہ جو ناشائستہ باتوں سے روکتا ہو اور زیرکی اور خوش طبعی ۸ یا تم ای یقتدی از افتعال یقال ائتم بہ جبکہ وہ اقتدا کرے۔ ۹ حسر کھولا اس نے ای کشف یقال حسرہ حسرا ای کشفہ از نصر ۱۰ رُدنہ بالضم بمعنی آستین والجمع اردان ۱۱ ساعد بمعنی کلائی وھو ملتقی الیدین من لدن الرسغ اے المرفق ۱۲ الاسر بمعنی قید کرنا اور باندھنا یقال اَسَرَ رقبتہ، یعنی اس نے اس کی گردن کو اسار سے باندھا اور اسیر وہ تسمہ ہے جس سے

باندھیں اور شدید الاسر کے معنی یہ ہیں یعنی اس کی کلائی سخت بندھی تھی ۱۳ جبائر یہ جبیرۃ کی جمع ہے ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑ کر اس کو لکڑی پٹی سے سے باندھ دیا جائے والجبر اصلاح الشئ بضرب من القهر وقد يقال في الاصلاح المجرد وتارة في القهر المجرد۔ ۱۴ للاسماحۃ مصدر از باب استفعال بمعنی طلب عطا یعنی بخشش مانگنا وسفارش چاہنا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے۔ یقال ماح عند الامر یمیح میحًا ومیحوحۃً جبکہ وہ امیر کے پاس سفارش کرے اور اس کے معنی ناز وانداز سے چلنے اور دینے کے بھی آتے ہیں ۱۵ یقال معرض پیش کرنے کی جگہ مصنوعات ومخترعات کی نمائش کی جگہ یقال ذکرتہ فی معرض کذا ۱۶ الوقاحۃ بمعنی بے شرمی یقال وَقَحَ یَقِحُ قِحَۃً وَقَحَۃً از ضرب ووَقَحَ یَوْقَحُ وَقْحًا از سمع ووُقِحَ یَوْقُحُ از کرم وقاحۃً ووَقُوحَۃً بے حیا ہونا وبے شرم ہونا اور افعال قبیحہ پر جری ہونا ۱۷ فاختلب از افتعال اختلاب مصدر بمعنی دھوکا دینا یقال خلبہ خلبًا ای خدعہ، از ضرب ۱۸ الملاء بمعنی جماعت اور وہ افراد قوم جو بزرگ اور سردار ہوں جن سے ہیبت اور شان ٹپکتی ہو وفی التنزیل الم تر الی الملاء من بنی اسرائیل ویا ایھا الملا القی الی کتاب کریم ومنہ ملأ الملک وملأ فرعون ۱۹ انزع از افعال انزاع مصدر بھر دینا وپُر کرنا اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے یقال نزع الکوز والحوض جبکہ پانی بھر جائے اور اس کا صفت کا صیغہ نَزَعٌ آتا ہے ۲۰ ملا از فتح ملاءً بمعنی بھرنا یقال ملاء وملاءۃً وملاءۃً جبکہ وہ بھرے وملاء لانا ماءً وبالماء ومن الماء جبکہ وہ برتن کو لبالب کرے وملؤ از کرم بمعنی توانگر ہونا اور سمع سے بمعنی پر ہونا ۲۱ انحدر از انفعال انحدار مصدر بمعنی اوپر سے نیچے کو اترنا یقال الراء یقال حَدَرَ حَدَرًا وحُدُورًا جبکہ وہ اترے از ضرب ونصر ۲۲ الربوۃ بمعنی ٹیلہ والجمع ربی وربی اور ربوۃ بفتح الراء وکسرھا وضمھا۔ یہ تینوں طرح سے مستعمل ہے وفی التنزیل الی ربوۃ ذات قرار ومعین ۲۳ جذلا ای فرحًا ومسرورًا یقال جذل جذلًا ای فرح از سمع ۲۴ بالحبوۃ ای بالعطیۃ یقال حباہ بکذا حبوًا ای اعطاہ از نصر ۲۵ جاذبۃ اس کا مصدر مجاذبت ہے از مفاعلہ بمعنی آپس میں ایک دوسرے کو کھینچنا ۲۶ ورائہ یہ اضداد میں سے ہے اس کے معنی آگے اور پیچھے کے بھی آتے ہیں اور یہاں اس کے معنی پیچھے کے ہیں ۲۷ روائہ بمعنی چادر وعبا یا جبہ کی مانند اوپر کی پوشش وحمیل وتلوار وکمان ونادانی وباعث زینت وباعث عیب ۲۸ فالتفت از افتعال التفات مصدر بمعنی متوجہ ہونا یقال التفت الیہ ای صرف وجہہ الیہ ولفتہ عن کذا لفتًا ای لواہ وصرفہ عنہ از ضرب ۲۹ وواجھنی ای قابلنی از باب مفاعلۃ مواجہۃ مصدر کسی کا کلام یا چہرے سے استقبال کرنا ۳۰ بعینہ ای بذاتہ وبشخصہ ۳۱ مینہ مصدر بمعنی جھوٹ از ضرب ۳۲ افانینک یہ افنان اور فنون کی جمع ہے اور یہ دونوں فن کی جمع ہے۔ یقال افانین الکلام یعنی کلام کے مختلف اسلوب ۳۳ لیحاش ای یجتمع اس کا مادہ ح وش ہے از انفعال یقال حاش الابل حوشًا ای جمعہا وساقہا از نصر واحاش الصید احاشۃً واحوش احواشًا واستحوش استحواشًا جبکہ وہ گھیر کر پھندے کی طرف لائے وحاش واحوش واحاش علیہ الصید واحوشہ ایاہ جبکہ شکار کرنے میں وہ مدد کرے وانحاش عنہ جبکہ وہ بھاگے ۳۴ لاتعبأ اس میں ہمزہ کو خلاف قیاس الف سے بدل لیا ہے از فتح یقال عبأ المتاع جبکہ سامان کرے وعبأ الجیش للحرب جبکہ وہ لشکر مرتب کرے وعبأ الی فلان ولہ جبکہ وہ قصد کرے یقال لا اعبأ بہ یعنی مجھے اُس کی پرواہ نہیں اور یہ ہی اخیر معنی یہاں مراد ہیں۔

فَاَجَابَ مِنْ غَيْرِ اِسْتِحْيَاءٍ ۔ وَلَا اِرْتِيَاءٍ ۔ وَقَالَ الشیخ

تَبَصَّرْ وَدَعِ اللَّوْمَ | وَقُلْ لِيْ هَلْ تَرَى الْيَوْمَ | فَتًى لَا يَقْمُرُ الْقَوْمَ | مَتٰى مَا دَسْتُهُ ثَمَّ

فَقُلْتُ لَهُ بُعْدًا لَكَ يَا شَيْخَ النَّارِ ۔ وَزَامِلَةَ الْعَارِ ۔ فَمَا مِثْلُكَ فِيْ طَلَاوَةِ عَلَانِيَتِكَ وَخُبْثِ نِيَّتِكَ ۔ اِلَّا مِثْلُ رَوْثٍ مُفَضَّضٍ ۔ اَوْ كَنِيْفٍ مُبَيَّضٍ ۔ ثُمَّ تَفَرَّقْنَا ۔ فَانْطَلَقْتُ

ذَاتَ[۱۸] الْيَمِيْنِ وَانْطَلَقَ ذَاتَ[۱۹] الشِّمَالِ ۔ وَنَاوَحْتُ[۲۰] مَهَبَّ[۲۱] الْجُنُوْبِ ۔ وَنَاوَحَ مَهَبَّ الشِّمَالِ[۲۲]

الترجمة والمطالب پس شیخ نے نہایت بے شرمی اور بغیر سوچ بچار کے جواب دیا اور شیخ نے کہا تو غور سے دیکھ اور تو ملامت کرنے کو (بُرا بھلا کہنا) کو چھوڑ دے تو یہ بتا کہ آج دنیا (موجودہ زمانہ میں کوئی بھی ایسا شخص (جوان) ہے جو اپنے فریب اور حیلہ کی کامیابی پر لوگوں کو مغلوب نہ کر لیتا ہو (جوئے پر غالب نہ آیا ہوا اُس پر میں نے یہ کہا کہ اے مجسم شیطان اور عیب کے لدے ہوئے اونٹ تجھ پر خدا کی مار ہو پس تیری ظاہری خوبی اور باطنی گندگی کی ایسی مثال ہے جیسے گوبر پر چاندی چڑھا دی جائے یا پاخانہ پر سفیدی پھیر دی جائے۔ پھر ہم دونوں جدا ہو گئے، پس میں تو داہنی طرف چل دیا اور ابوزید بائیں جانب۔ اور میں باد جنوبی کے (دکھن کی ہوا) مقابل ہوا اور ابوزید باد شمالی (اتر کی ہوا) کے۔

تشریح لغات [۱] استحیاء مصدر بمعنی شرم کرنا یقال استحیٰی منہ جبکہ شرم کرے استحیاہ واستحیا منہ جبکہ منقبض ہو اور باز رہے [۲] ارتیاء بمعنی سیراب ہونا اور سیراب کر دینا اور کر دینا اور یہ ریٌّ سے ماخوذ ہے بمعنی غور و فکر یقال روّی فی الامر جبکہ وہ غور و فکر کرے [۳] تبصر از تفعل امر حاضر کا صیغہ اور یہ بصارت سے ماخوذ ہے بمعنی دیکھنا و جاننا یقال تبصّر الشئی جبکہ وہ غور سے دیکھے و تبصّر فی الشئ جبکہ وہ سوچے اور غور کرے [۴] لا یقمر از ضرب یقال قمر قمراً جبکہ وہ بازی لگائے اور جوّا کھیلے اس کے معنی خاص قمار میں غالب آنے کے آنے ہیں اب یہ غالب کے معنی میں مستعمل ہے۔ [۵] دستہ بمعنی حیلہ و مکر و فریب و مکان کا صدر حصہ و مجلس و تکیہ و کاغذ و لباس و بیان والجمع دسوتٌ اور شطرنج کھیلنے میں بولتے الدَّسْتُ لی یعنی میں غالب رہا والدَّسْتُ عَلَیَّ یعنی میں مغلوب ہو گیا اور عوام دست کا کلمہ دیگ کے لیے استعمال کرتے ہیں [۶] تم فعل ماضی کا صیغہ از ضرب یقال تَمَّ تَمًّا وَتِمًّا ما وتمامًا وَتَمَامَةً و تِمَامَةً ..... جب کہ پورا ہو و تَمَّ علیہ و بالشئ جبکہ پورا کرے و تَمَّ علے امرہ جبکہ جاری و نافذ کرے و تَمَّ الی موضع کذا جبکہ پہنچے و تم عنہ العین جبکہ وہ تعویذ لگا کر نظر بد دور کرے۔ [۷] بعد الک البُعد ضد القرب (دوری) ولیس لہما حد محدود ویستعمل فی المحسوس غالبًا وفی المعقول ایضا والبعد الہلاک ایضا از کرم و سمع بمعنی دور ہونا و ہلاک ہونا و مرنا [۸] شیخ النار یہ ابلیس سے کنایہ ہے اس لیے کہ وہ آگ سے پیدا ہوا ہے [۹] زاملۃ یہ زامل کا مؤنث ہے وہ اونٹنی جس پر اسباب لادا جائے اور بار برداری کا جانور والجمع زوامل یقال زمل الشئ زملاً ای حملہ از نصر و ضرب و یقال تزمّل و ازمّل ای تلفف بثوبہ ومنہ فی التنزیل یاایہا المزمل الخ [۱۰] العار بمعنی عیب والجمع اعیارٌ یقال عارہ عیرًا ای عابہ از ضرب [۱۱] طلاوۃ بالحرکات الثلث بمعنی رونق و عمدگی و خوبی [۱۲] علانیتک یہ سِرّ کی ضد ہے بمعنی ظاہر و اکثر استعمالہ فی المعانی دون الاعیان یقال علن الامر علنا و علانیۃ ای ظہر ضد خفی از نصر و ضرب و کرم و سمع [۱۳] خبث بالضم یہ طیب کی ضد ہے بمعنی بُری و خبیث چیز از کرم [۱۴] روث گھوڑے کی لید اور ہر ذی حاضر چوپائے کی لید کو کہتے ہیں والجمع ارواثٌ والروث جمع روثۃ یقال راث الفرس رَوْثًا ای تغوط از نصر واعلم ان للقاذورات تقسیم وھو ان الخرء للانسان والبعر للبعیر والتنط للفیل والروث للدابۃ والخثی للبقرۃ والجعر للسبع والذرنی للطائر والسلع للعیاری والصوم للنعام والنیم للذباب والقزح للحیۃ والنقض للنحل والجیہوق للفار والعقی للصبی والروج للمہر والجحش والسحت للجوار [۱۵] مفضض اسم مفعول کا صیغہ از باب تفعیل بمعنی چاندی چڑھانا یا ملمع کرنا [۱۶] کنیف بمعنی پاخانہ و بیت الخلاء والجمع کُنُفٌ و کُنُفٌ [۱۷] بیض از باب تفعیل یہ بیاض سے مشتق ہے بمعنی سفیدی یقال

بَیَضہٗ، جبکہ وہ سفیدی کرے ومنہ تبییض الکتابۃ جبکہ وہ مسودے کو صاف کر کے لکھے ومنہ تبییض الآنیۃ بمعنی قلعی کرنا ومنہ بیض اللہ وجہہ یعنی اللہ اس کے چہرے کو روشن کرے ۱۸ ذات الیمین ای جہۃ الیمین المقابل للشمال ۱۹ ذات الشمال ای جہۃ الشمال ۲۰ ناوحت مناوحۃ مصدر از باب مفاعلہ بمعنی مقابل ہونا وآمنے سامنے ہونا یقال ناوحہٗ مناوحۃً جبکہ وہ مقابلہ کرے ۲۱ ھبب مصدر میمی واسم ظرف بمعنی ہوا چلنے کی جگہ والجمع ھبابٌ یقال ھَبَّتِ الریحُ ھُبُوْبًا جبکہ ہوا چلے از نصر ۲۲ اشمال بمعنی بادشمالی اتر کی ہوا والجمع شمالات۔

اَلْمَقَامَةُ الثَّانِيَةُ عَشْرَةَ الدِّمَشْقِيَّةُ

حَكَى الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ۔ قَالَ شَخَصْتُ مِنَ الْعِرَاقِ اِلَى الْغُوْطَةِ۔ وَاَنَا ذُوْجُرْدٍ مَرْبُوْطَةٍ وَجِدَةٍ مَغْبُوْطَةٍ۔ يُلْهِيْنِيْ خُلُوُّ الذِّرْعِ۔ وَيَزْدَهِيْنِيْ حُفُوْلُ الضَّرْعِ۔ فَلَمَّا بَلَغْتُهَا بَعْدَ شَقِّ الْاَنْفُسِ۔ وَانْضَاءِ الْعَسِّ۔ اَلْفَيْتُهَا كَمَا تَصِفُهَا الْاَلْسُنُ۔ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِي الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ۔ فَشَكَرْتُ يَدَ النَّوٰى۔ وَجَرَيْتُ طَلْقًا مَعَ الْهَوٰى۔ وَطَفِقْتُ اَفُضُّ فِيْهَا خُتُوْمَ الشَّهَوَاتِ۔ وَاَجْتَنِيْ قُطُوْفَ اللَّذَّاتِ۔

الترجمۃ والمطالب (بارہویں مجلس جو دمشقیہ کے نام سے موسوم ہے) حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں جس وقت شہر عراق سے غوطہ کی طرف چلا تو میرے پاس کم بال والے گھوڑے (نہایت بیش قیمتی) تھے جو گھر بندھے ہوئے کھاتے تھے اور میری مال داری پر لوگوں کو رشک (غبطہ) ہوتا تھا اور مجھے فارغ البالی نے کھیل میں ڈال رکھا تھا اور بھرے ہوئے تھنوں نے مجھے مغرور کر رکھا تھا (میں بہت ہی مالدار تھا) جب میں نے مشقت اٹھائی اور قوی اونٹنیوں کو دُبلا کرنے کے بعد وہاں پہنچا تو میں نے غوطہ کو ایسا ہی پایا جیسا کہ لوگ اس کی تعریف کرتے تھے اور وہاں ہر قسم کے سامان مہیا تھے جو نفس (طبیعت یا جی) چاہے اور جس سے آنکھوں کو لذت حاصل ہو پس میں نے سفر کی دوری اور اس کی تکلیف پر خدا کا شکر ادا کیا اور میں نے غوطہ میں ایک چکر (یا ایک قدم یا ایک دوڑ) لگائی تو وہاں سب نفس کی خواہشات کی چیزیں موجود تھیں اور میں نے وہاں اپنی تمناؤں (یعنی خواہشات) کی مہریں توڑ دیں اور میں وہاں لذتوں کے تازے میوے چننے لگا۔

تشریح لغات ۱ شخصیت شخوص مصدر بمعنی جانا ای ارتحلت وخرجت یقال شخصت شخوصًا از فتح ۲ الغوط موضع بالشام کثیر الماء والشجر وھی من جنان الدنیا وقال الواحدی جنان الارض اربع غوطۃ ومشق وشعب بوان ونیلۃ البصرۃ وسعد سمرقند وکان ابو بکر الخوارزمی یقول قد رأیتھا کلھا فوجدت الغوطۃ خصبھا وامرعھا واحسنھا ۳ جردیہ اجرد کی جمع ہے بمعنی کم بال والا گھوڑا وبغیر نباتات والی جگہ والا جرد من الخیل گھڑ دوڑ

ع۔ دمشق یہ شام کا دار الخلافت ہے اور اس کو دمشاق بن ہیوط نے بنوایا تھا۔ افتخار علی غفرلہ

میں آگے رہنے والا گھوڑا ۴ مربوطۃ وہ گھوڑے جن کو گھر میں باندھ کر رکھا جائے یقال ربطہ ربطاً ای اوثقہ وشدہ ۵ انصر وضرب ۶ مغبوطۃ یہ غبطہ سے مشتق ہے بمعنی خواہش کرنا کسی چیز کا بغیر اس کی نعمت کے زوال کے یقال غبطہ غبطاً و غبطۃً ای عظم فی عینہ وتمنّی مثل حالہ دون ان یرید زوالہا عنہ ازضرب وفتح ۷ ملیبنی الہاءُ مصدر از باب افعال بمعنی کھیل میں ڈالنا اور یہ لہو سے مشتق ہے ۸ ذرع بمعنے دل یقال وہو خالی الذرع یعنی اس کا دل رنج اور غم سے خالی ہے اور اس سے یہاں مراد فارغ البالی ہے ۹ یزدھینی از باب افتعال از دہاءٌ مصدر بمعنی تکبر وغرور کرنا یقال زہا یزہُو ای تکبر از نصر ۱۰ حفول مصدر بمعنی بھرنا اور یہ کنایہ ہے کثرت مال سے یقال حفل الماء حفلاً وحفولاً وحفیلاً ای اجتمع بکثرۃ از ضرب ۱۱ الضرع بمعنی تھن والضرع لذوات الخف کالثدی للمرأۃ والجمع ضروعٌ ۱۲ شق مصدر بمعنی مشقت وتکلیف یقال شقہ شقاً ای صدعہ وفرقہ وفی التنزیل ثم شققنا الارض شقاً از نصر ۱۳ انفناء مصدر از انفعال بمعنی لاغر کرنا یقال انفی البعیر ای اھذلہ ونضا السیف من غمدہ نضواً ونضا السیف نضیاً ای سلہ ونضا الثوب عنہ ای خلعہ از نصر وضرب وفی ترتیب الھزال یقال یعیر مھزول ثم شاسب ثم شاسف ثم خاسف ثم نضو ثم رازح ثم رازم وھو الذی لا یتحرک ھزالا ۱۴ العنس الناقۃ القویۃ والجمع عناسٌ وعنوسٌ ۱۵ الالسن یہ لسان کی جمع ہے بمعنی زبان یہ مذکر اور مؤنث ہے۔ اور یہ مذکر اکثر استعمال ہوتا ہے۔ اور اس کی جمع اَلسنۃٌ ولُسُنٌ اور لسانات بھی آتی ہے وبمعنی لغت وپیغام ۱۶ تلذ لذّ مصدر بمعنی لذت ومزہ حاصل کرنا۔ یقال لذّ الشیٔ وبالشیٔ لذاً ولذّ الشیٔ لذا ولذاذۃً ای صار شھیاً از سمع ۱۷ الاعین یہ عین کی جمع ہے بمعنی آنکھ کا ڈھیلا اور اس کی جمع عُیُونٌ اور اعیان بھی آتی ہے اور اس کی جمع الجمع اعینات ہے ۱۸ فشکرت شکر مصدر بمعنی اس کی نعمت کا اظہار کرنا اور یہ کفر کی ضد ہے از نصر ۱۹ النوی مصدر بمعنی دوری وہ جگہ قریب یا بعید جہاں کا مسافر ارادہ کرے اور یہ اس معنی میں مونث ہے اور گہر گٹھلیاں یہ اس معنی میں مذکر اور مؤنث دونوں ہے یقال استقرت لوی القوم بموضع کذا وکذا یعنی فلاں جگہ میں قوم نے اقامت کی ۲۰ طلقا گھوڑے کا پورا ایک چکر ومضبوط رسی بٹی ہوئی وکھال کا بنا ہوا بندوا لجمع اطلاق ۲۱ الہوی ای مع ہوی النفس ۲۲ طفقت از سمع وضرب یقال طفق طفقاً وطفوقاً یفعل کذا جبکہ وہ شروع کرے وطفق الموضع جبکہ وہ لازم ہو وطفق بمرادہ جبکہ وہ کامیاب ہو ۲۳ انفض فضّ مصدر بمعنی توڑنا یقال فضہ، فضاً ای فرّقہ فانفض ای تفرق ۲۴ ختوم بمعنی مہر وما یختم بہ یعنی جو مہر لگائی جاتی ہو ۲۵ الشہوات یہ شہوۃٌ کی جمع ہے یہاں شہوت کو شراب سے تشبیہ دی ہے ۲۶ اجتنی از باب افتعال اجتناء مصدر بمعنی پھل چننا وتوڑنا یقال اجتنی الثمر جبکہ وہ پھل توڑے یا چنے ۲۷ قطوف یہ قِطفٌ کی جمع ہے بمعنی توڑا ہوا پھل وانگوروں کا خوشہ اور اس کی جمع قطافٌ بھی آتی ہے وفی التنزیل قطوفہا دانیۃ ۲۸ اللذات یہ لذۃٌ کی جمع ہے بمعنی خوشی مزہ وحصول مرغوبات وشراب۔

إِلَىٰ أَنْ شَرَعَ سَفْرٌ فِي الْإِعْرَاقِ ۔ وَقَدْ أَشْفَقْتُ مِنَ الْإِغْرَاقِ ۔ فَعَادَنِي عَيْدٌ مِنْ تَذَكُّرِ الْوَطَنِ ۔ وَالْحَنِينِ إِلَى الْعَطَنِ ۔ فَقَوَّضْتُ خِيَامَ الْغُرْبَةِ ۔ وَأَسْرَجْتُ جَوَادَ الْأَوْبَةِ ۔ وَلَمَّا تَاهَبَتِ الرِّفَاقُ ۔ وَاسْتَتَبَّتِ الْإِتِّفَاقُ ۔ أَلْحَنَا مِنَ الْمَسِيرِ ۔ دُونَ اسْتِصْحَابِ الْخَفِيرِ ۔ فَرُدِدْنَا مِنْ كُلِّ قَبِيلَةٍ ۔ وَأَعْمَلْنَا فِي تَحْصِيلَةِ أَلَفِّ حِيلَةٍ ۔ فَأَعْوَزَ وِجْدَانُهُ فِي الْأَحْيَاءِ ۔ حَتَّىٰ خِلْنَا أَنَّهُ لَيْسَ مِنَ الْأَحْيَاءِ ۔

الترجمۃ والمطالب یہاں تک کہ یارانِ سفر (مسافرین) یا قافلہ سفر کرنے والوں کا عراق جانے لگے اور میں بے ہوشی (یعنی ہمہ وقت

عیش پرستی اور اعمال صالح کی بربادی سے میں ڈرا (یا مجھے ہوش آیا) پس مجھ کو وطن کی یاد اور اس کے شوق کی وجہ سے گویا دوبارہ میرے لیے عید آگئی پس میں نے بھی مسافری کے خیمے اکھیڑے اور میں نے عمدہ گھوڑے پر واپسی کے لیے زین کسی لیکن جب ہمارے ساتھیوں نے تیاری کی اور سب کا اس پر اتفاق ہوگیا تو ہم نے بغیر ساتھ لینے رہبر کے خوف کیا پھر تو ہم نے ہر قبیلہ میں اس کی تلاش کی اور اس کے مہیا کرنے کے لیے ہم نے ہزار حیلے کئے (یعنی تدبیریں کیں) لیکن ضرورت کے وقت قبیلہ میں ہمیں کوئی ایسا رہبر نہ ملا یہاں تک ہم نے ایسا خیال کیا کہ ایسے شخص کا زندوں میں وجود ہی معلوم نہیں ہوتا۔

تشریح لغات

۱؎ الاعراق مصدر شہر عراق جانا ای ذہاب فی بلد العراق یقال اعرق الرجل جبکہ وہ عراق میں جائے ۲؎ اشفقت ای خفتُ از افعال اشفاق مصدر یقال اشفق علیہ ومنہ کسی سے چوکنا رہنا اور خوف کرنا اور لاپرواہ کرنا واشفق علی الصغیر جبکہ وہ مہربان ہو واشفق الرجل شفق کا وقت پائے واشفق الریح تیز ہوا کا چلنا اور خاک اڑانا اور بعض نسخوں میں استفقت ہے ہے یہ افاقہ سے مشتق ہے بمعنی بے ہوشی سے ہوش میں آنا ۳؎ الاغراق مصدر از افعال بمعنی ڈبو دینا اور مبالغہ کرنا یقال اغرق فی الامر جبکہ وہ مبالغہ کرے۔ ۴؎ فعا دنی از نصر عود مصدر بمعنی لوٹنا یقال عاد الشئ یعود عودًا وعیادًا جبکہ وہ دوبارہ کرے ومنہ العَوْدُ احمدُ اور یہ مثل ہے۔ وعاد الامر کذا ای صار اور یہ افعال ناقصہ میں سے ہے اور کبھی ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف انتقال کے لیے آتا ہے جیسے عاد فلان شیخًا یعنی فلاں جوان سے بوڑھا ہوگیا وعادہ یعودہ عودًا کے معنی ہٹانے کے آتے ہیں وعادہ عودًا بمعنی عادت بنا لینا ۵؎ عید عید کو عید اس لیے کہتے ہیں کہ ہر سال وہ دن لوٹ کر آتا ہے اور عید ہر وہ دن جس میں کسی صاحب فضل یا کسی بڑے واقعہ کی یادگار مناتے ہیں اور اس کی اصل عود ہے اور اس کی جمع قاعدہ کے مطابق اعواد ہونی چاہیئے تھی مگر عود بمعنی لکڑی کی جمع سے فرق کے لیے اس کی جمع اعیاد آتی ہے اور العید بار بار آنے والی بیماری یا غم وغیرہ ۶؎ تذکار یہ ذکر سے ماخوذ ہے اور یہ مصدر ہے بمعنی یاد کرنا متہ ذکر المیت یعنی مرنے کے بعد لوگوں کی زبان پر نام باقی رہنا یقال ذکر اللہ ذکرًا وتذکارًا جبکہ وہ تسبیح وتمہید کرے وذکر الشئ جبکہ وہ دل میں یاد کرے۔ وذکر بفلان حدیثا جبکہ وہ ذکر کرے وذکر الامر جبکہ وہ اچھی طرح سمجھے وذکر اسم اللہ جبکہ وہ اللہ کا نام لے وذکر حق فلان جبکہ وہ کسی کے حق کی حفاظت کرے۔ از نصر ۷؎ الوطن ھو مولد الانسان وموضع اقامۃ والجمع اوطان یقال وطن بالمکان وطنا ای اقام بہ از ضرب ۸؎ الحنین ای الشوق یقال حن حنینًا ای صوت من طرب او حزن از ضرب وحَنَّ الیہ حنانًا ای اشتاق وفی التنزیل وحنانا من لدنا وزکوۃ۔ ۹؎ العطن اونٹ کے بیٹھنے کی جگہ اور حوض کے اردگرد بکریوں کے بیٹھنے کی جگہ والجمع معاطن اور یہاں یہ وطن کے معنی میں ہے ۱۰؎ فقوضت از تفعیل تقویض مصدر بمعنی اکھیڑنا وتوڑنا یقال قاض البناء قوضًا وقَوَضَہٗ ای ہدمہ از نصر اور یہاں اس سے مراد خیمہ کی طنابیں اکھیڑنا ہیں ۱۱؎ خیام یہ خیمۃ کی جمع ہے بمعنی ڈیرا ویجمع علی خیم وخیمات ایضا ۱۲؎ الغیبۃ ای الغیبۃ عن الوطن والغیبۃ ضد الشہادۃ یعنی غائب ہونا اور یہ غیبۃٌ مصدر ہے از ضرب ۱۳؎ اسرجت از افعال اور یہ سرج سے مشتق ہے بمعنی زین کسنا ۱۴؎ جواد بمعنی تیز رفتار گھوڑا یقال فرس جوادٌ والجمع جیادٌ وأجیادٌ واجیدٌ ۱۵؎ الادبۃ مصدر بمعنی لوٹنا یقال اَبَ اوبًا وایابًا وَمآبًا جبکہ وہ لوٹے وفی التنزیل ان الینا ایابہم واللہ عندہ حسن المآب از نصر ۱۶؎ تاہبت تاہبتُ مصدر از تفعل بمعنی تیار ہونا یقال تاہبَ للامر جبکہ وہ تیار ہو اور آمادہ ہو ۱۷؎ الرفاق یہ رفقۃ کی جمع ہے بمعنی یارانِ سفر وساتھیوں کی جماعت اور اس کی جمع رِفَقٌ ورفق اور ارفاق بھی آتی ہے ۱۸؎ استیناب استناب مصدر از استفعال بمعنی مستقل ہونا ۱۹؎ الحناز افعال الاحۃ مصدر ای خفنا وخشینا یقال الاح من الشئ ای خاف منہ وحاذر والاح من القول جبکہ وہ شرما جائے والاح علی الشئ جبکہ وہ اعتماد کرے والاح الشئ جبکہ وہ ظاہر ہو والاح البرقُ جبکہ بجلی چمکے والاح

النجم جب کہ ستارے چمکیں والاح بسیفہ او ثوبہ جبکہ وہ تلوار یا کپڑے سے اشارہ کرے والاح بحقہ جبکہ وہ حق مارے والاح فلاناً جبکہ وہ ہلاک کرے ۲۰ المسیر یہ مصدر میمی ہے اور سیر سے مشتق ہے از ضرب بمعنی چلنا ۲۱ دون بمعنی غیر ۲۲ الخفیر بمعنی پناہ دیا ہوا اور پناہ دینے والا اور حمایت و حفاظت کرنے والا والجمع خفراء والخفیر ہو الذی یمشی الرفاق فی ذمتہ یقال خفرہ وبہ وعلیہ ای اجارہ وحماہ از نصر وضرب ۲۳ فردناہ ای طلبناہ از نصر یقال راد یرُد ردوداناً وریاداً جبکہ وہ کسی چیز کی تلاش میں گھومے اور آئے جائے وراد الشئ یرد ورودًا وریادًا جبکہ وہ طلب کرے ۲۴ قبیلۃ ایک باپ کے بیٹے وکنویں کے منہ کا پتھر و چمڑے کا ہر ایک ٹکڑا والجمع قبائل ۲۵ الف بمعنی ہزار والجمع اُلُوفٌ وآلاف وفی التنزیل الی مائۃ الف وخمسۃ آلاف من الملئکۃ مردفین وہم الوف ۲۶ فاعوز از فعال بمعنی حاجت کے وقت نہ ملنا اور اور گم ہونا۔ اور دشوار ہونا یقال عوز الشئ عوزاً واعوز ای عزّ وجودہ از سمع ۲۷ وجدان مصدر بمعنی پانا یقال وَجَدَ المطلوب ووَجِدَ وجداً ووُجداً وجدۃً وُجُوداً وِجْدَاناً واِجْدَاناً جبکہ وہ پائے اور ضائع ہونے کے بعد کامیاب ہو ومنہ جدت الضالۃ وجدا فعال قلوب میں سے بھی ہے اس صورت میں وہ دو مفعول کو نصب دیتا ہے جیسے وجدت کلامک صادقا اور اس کا مصدر وجود ہے ۲۸ الاحیاء یہ حی کی جمع ہے بمعنی قبیلہ ومحلہ ۲۹ الاحیاء یہ حی کی جمع ہے بمعنی ہے بمعنی زندہ جو موت کی ضد ہے۔

فَحَارَتْ لِعَوَزِهِ عَزُوْمُ السَّيَّارَةِ۔ وَاَنْتَدَوْا بِبَابِ جَيْرُوْنَ لِلْاِسْتِشَارَةِ۔ فَمَازَالُوْا بَيْنَ عَقْدٍ وَحَلٍّ۔ وَشَرْزٍ وَسَحْلٍ۔ اِلٰى اَنْ نَفِدَ التَّنَاجِيْ۔ وَقَنِطَ الرَّاجِيْ۔ وَكَانَ حِدَتَهُمْ شَخْصٌ مِيْسَمُهُ مِيْسَمُ الشُّبَّانِ۔ وَلَبُوْسُهُ لَبُوْسُ الرُّهْبَانِ۔ وَبِيَدِهِ سُبْحَةُ النِّسْوَانِ۔ وَفِيْ عَيْنِهِ تَرْجَمَةُ النَّشْوَانِ۔ وَقَدْ قَيَّدَ لَحْظَهُ بِالْجَمْعِ۔ وَاَرْهَفَ اُذُنَهُ لِاسْتِرَاقِ السَّمْعِ۔ فَلَمَّا اَتٰى انْكِفَاؤُهُمْ۔ وَقَدْ بَرَحَ لَهُ خَفَاؤُهُمْ۔

الترجمۃ والمطالب پس اس کے نہ ملنے (ناکامیابی) کی وجہ سے قافلہ کا ارادہ ملتوی ہو گیا اور وہ باب جیرون پر مشورہ کے لیے جمع ہوئے (وہاں انجمن یا مجلس بنائی) پس وہ رائے کے پیش کرنے اور رائے کے کھولنے اور قوت رائے اور ضعف رائے میں رہے یہاں تک کہ مشورہ ختم ہو گیا اور امید کرنے والے ناامید ہو گئے تو اس جماعت کے مقابل ایک شخص تھا اس کی علامت جوانوں جیسی تھی (یعنی وہ نوجوان تھا) اور اس کا لباس پادری (زاہد یا عابد) جیسا معلوم ہوتا تھا اور اس کے ہاتھ میں عورتوں جیسی تسبیح تھی اور اس کی آنکھوں سے مستی ٹپک رہی تھی جو اپنی نگاہ جماعت پر جمائے ہوئے تھا (یعنی اس نے جماعت کو اپنی نظر سے مقید کر رکھا تھا اور وہ اپنے کان کو باتیں سننے پر لگائے ہوئے تھا (یعنی اس نے اپنے کان کو بات چرانے یا اچکنے کے لیے تیز کر رکھا تھا) جب ان کی واپسی کا وقت آیا اور اس پر اُن کے مخفی بھید ظاہر ہو گئے۔

تشریح لغات ۱ فحارت از سمع بمعنی حیران ہونا و پریشان ہونا یقال حار فی امرہ جبکہ وہ حیران ہو وحار الماء پانی کا اس طرح آنا جانا کہ یہ نہ معلوم ہو کہ کیسے جاری ہے وحار الرجل چکا چوند ہو وراستہ گم کرنا ۲ لعوزہ مصدر بمعنی نایاب وکمیاب ہونا یقال عوز الشئ عوزاً جبکہ دشوار ہو اور باوجود حاجت کے کمیاب ہو وعوز الرجل جبکہ محتاج ہو وعاز الشئ فلانا یعوز عوزاً جبکہ محتاج ہو اور کامیاب نہ ہو ۳ عزوم یہ عزم کی جمع ہے بمعنی ہمیشہ مصمم ارادہ پر رہنے والا اور یہ ضرب سے آتا ہے ۴ السیارۃ یہ سیار

کا مونث ہے بمعنی قافلہ وچلتی پھرتی قوم والجمع سَیّارات ۵ انتدوا از باب افتعال انتداء بمعنی مجلس میں جمع ہونا یقال انتدی القوم مجلس میں جمع ہونا وانتدی الرجل مجلس میں حاضر ہونا اور یہ ندوۃ سے مشتق ہے جس کے معنی جماعت ومجلس کے ہیں ۶ جبرون ہو اسم الدمشتق اداسم لبابہ ای اتخذوا باب جبرون نادیًا ومجلسًا ۷ للاستشارۃ یہ باب استفعال کا مصدر ہے بمعنی مشورہ طلب کرنا ۸ عقد بمعنی گرہ لگانا اس سے مراد رائے پیش کرنا ہے والعقد نقیضہ الحل از ضرب ۹ حل کسی کی رائے پر اعتراض کرنا اور اس کی وضاحت کرنا ۱۰ شرز بوجہ غصہ یا اعراض کرتے ہوئے گھور کر دیکھنا اور رسی کو بٹنا یقال شرز الحبل شرزًا ای فتلہ از ضرب اس سے مراد قوت رائے ہے ۱۱ سحل وہ کپڑا جس کا بانا پورا نہ ہوا ہو اور اکہری بٹی ہوئی رسی یقال سَحَلہ، سَحْلًا ای لم یفتلو مداہ از فتح اور اس سے مراد ضعف رائے ہے ۱۲ نفد از سمع نَفَدٌ ونفادٌ مصدر بمعنی ختم ہونا ونیست ونابود ہونا یقال نفد زاد القوم یعنی قوم کا توشہ ختم ہوگیا واز نصر یقال نفد القوم نفدًا جبکہ وہ لوگوں سے آگے بڑھ جائے۔ ۱۳ التناجی مصدر از باب تفاعل بمعنی سرگوشی کرلی ومشورہ کرنا ۱۴ قنط از سمع یقال قنط قَنَطًا وقنط قنوطًا از ضرب ونصر وقنط قناطۃً از کرم بمعنی مایوس ہونا ونا امید ہونا وقنط از ضرب ونصر قنطًا منع کرنا وباز رکھنا ۱۵ راجی اسم فاعل کا صیغہ بمعنے امید کرنے والا از نصر یقال رجا الشئ جبکہ وہ امید کرے اور خوف کرے ورجا الرجل جبکہ وہ کسی کے متعلق امید لگائے ۱۶ حذقہم یہ اصل میں حذو تھا اس میں واؤ کو حذف کرکے تا بڑھا دی ہے بمعنی مقابل وبرابر یقال داری حذاء دارہ یعنی میرا گھر اس کے گھر کے مقابل ہے وجلس حذاءہ وبحذائہ یعنی وہ اس کے مقابل بیٹھا ۱۷ میسمہ بمعنی شکل وصورت وحسن وجمال وداغ کا نشان والجمع میاسم ۱۸ الشبان یہ شباب کی جمع ہے بمعنی نوجوان جو شیخ کی ضد ہے اور اس کی جمع شباب اور شببۃ بھی آتی ہے ۱۹ لبوسہ بمعنی لباس وزرہ وبہت پہننے والا از سمع ۲۰ الرہبان یہ راہب کی جمع ہے بمعنی (پادری) و زاہد وعابد ۲۱ سبحۃ یہ فُعلۃ کے وزن پر ہے: بمعنی دعا ونفل ونماز وتسبیح ومنہ سُبحۃ اللہ یعنی اللہ کا جلال والجمع سُبَح وسُبُحات وسُبُحات وجہ اللہ یعنے اللہ کے انوار یا وہ دلائل عظمت جن سے خدا تعالیٰ کی تقدیس کی جائے اور یہاں یہ تسبیح کے معنی ہیں ۲۲ النسوان یہ مرأۃ کی جمع من غیر لفظہ ہے اور نسوۃ اور نساء یہ بھی مرأۃ کی جمع ہے ۲۳ ترجمتہ یہ فعللۃ کے وزن پر ہے بمعنی حال بیان کرنا اور کتاب کی تفسیر فالجمع تراجم اور اس کے (ت ر ج) حروف اصلی ہیں منہ المترجم ۲۴ النشوان بمعنی مست ہونا اور یہ صفت کا صیغہ ہے من نشی معناہ سکر از سمع والمصادر نشو ونشوۃ ونشوۃ ونشوۃ واعلم ان الرجل اذا شرب فھو نشوان فاذا دب فیہ الشراب فھو ثمل فاذا بلغ الحد الذی یوجب الحد فھو سکران فاذا زاد وامتلأ فھو سکران طافح فاذا کان لا یتماسک ولا یتمالک فھو ملتخ فاذا کان لا یعقل شیئا من امرہ ولا ینطلق لسانہ فھو سکران بات ۲۵ قید از تفعیل اور یہ قید سے مشتق ہے بمعنی مقید کیا ۲۶ لحظہ بمعنی نظر یقال لحظ فلانًا اوالی فلان لحظًا ولحظانًا ای نظر الیہ از فتح ۲۷ ارہف از افعال بمعنی تلوار کی دھار کو تیز کرنا وپتلی کرنا یقال ارہف السیف جبکہ وہ تلوار کی دھار کو پتلی کرے وارہف بالکلام جبکہ وہ فی البدیہہ کہے اور اس کا مجرد فتح سے آتا ہے ۲۸ اذنہ بمعنی کان اور یہ مؤنث ہے والجمع آذان ۲۹ آنی میں قلب حرفی ہے اور یہ آن سے مشتق ہے بمعنی وقت یقال آن یئین اینًا دانی یانی اینًا ای حان وقرب وقتہ از ضرب ۳۰ انکفاؤہم مصدر بمعنی پھرنا وسکڑنا اور یہ مشتق ہے کفات الاناء سے جبکہ برتن کو لوٹ دیں یا اوندھا کردیں اور یہ متعدی بنفسہ ہے۔ یقال انکفاء القوم ای رجعوا اور یہ فتح سے آتا ہے یقال کفا کفاءً جب کہ وہ پھرے اور اپنے مقصد سے شکست کھائے ۳۱ برح از سمع یقال برح بَرَحًا وبراحًا ای زال وبرح المکان ومنہ جبکہ وہ ہٹے اور جدا ہو وما برح ولا برحت غنیًا بمعنی ما زال ولا زلت ویقال برح الخفاء جبکہ ظاہر ہو اور یہ ہی اخیر معنی یہاں مراد ہیں۔

قَالَ لَهُمْ يَا قَوْمِ لِيُفْرِخْ[1] كَرْبُكُمْ[2]۔ وَلْيَأْمَنْ سِرْبُكُمْ[3]۔ فَسَأَخْفُرُكُمْ[4] بِمَا يَسْرُو[5] رَوْعَكُمْ[6]۔ وَيَبْدُو

طَوْعَكُمْ[۵]۔ قَالَ الرَّاوِيْ فَاسْتَطْلَعْنَا[۸] مِنْهُ طِلْعَ الْخِفَارَةِ[۹]۔ وَاَسْنَيْنَا[۱۰] لَهُ الْجَعَالَةَ[۱۱] عَنِ السِّفَارَةِ فَزَعَمَ[۱۲] اَنَّهَا كَلِمَاتٌ لُقِّنَهَا فِي الْمَنَامِ۔ لِيَحْتَرِسَ[۱۳] بِهَا مِنْ كَيْدِ[۱۴] الْاَنَامِ[۱۵]۔ فَجَعَلَ بَعْضُنَا يُوْمِضُ[۱۶] اِلٰى بَعْضٍ۔ وَيُقَلِّبُ طَرْفَيْهِ بَيْنَ لَحْظٍ[۱۷] وَغَضٍّ[۱۸]۔ وَتَبَيَّنَ لَهُ اِنَّا اسْتَضْعَفْنَا[۱۹] الْخَبَرَ۔ وَاسْتَشْعَرْنَا[۲۰] الْخَوَرَ[۲۱]۔ قَالَ مَا لَكُمْ اِتَّخَذْتُمْ جِدِّيْ[۲۲] عَبَثًا[۲۳]۔ وَجَعَلْتُمْ تِبْرِيْ[۲۴] خَبَثًا[۲۵]۔ وَاَيْمُ اللّٰهِ لَطَالَمَا۔ جُبْتُ[۲۶] مَخَاوِفَ[۲۷] الْاَقْطَارِ[۲۸]۔ وَوَلَجْتُ[۲۹] مَقَاحِمَ[۳۰] الْاَخْطَارِ[۳۱]۔

الترجمۃ والمطالب تو وہ یہ کہنے لگا کہ اے قوم تمہاری تکلیف دور ہو جائے گی اور تمہاری جماعت محفوظ رہے گی پس میں تمہاری رہبری کروں گا تاکہ تمہارا ڈر چلا جائے اور میں تمہارا مطیع ہو کر رہوں گا۔ راوی کہتا ہے کہ ہم نے اس سے رہبر ہونے کی کیفیت وحالت دریافت کی اور اس کے ایلچی (سفر) ہونے کی مزدوری ہم نے بہت بڑھا دی اس نے کہا (یا دعویٰ کیا) وہ چند جملے ہیں جو مجھے خواب میں مخلوق کے مکر سے محفوظ رہنے کے لیے تلقین کئے گئے ہیں یہ سن کر ہم آپس میں ایک دوسرے کی طرف اشارہ کر کے دیکھنے لگے کبھی تو آنکھیں کھول لیتے اور کبھی بند کر لیتے۔ الغرض اس پر یہ بات ظاہر ہو گئی کہ ہم اس کی بات کو بودا اور کمزور سمجھ رہے ہیں۔ تو وہ دیکھ کر یہ بولا کہ تمہیں کیا ہوا کہ میری سچی بات کو بے کار (بے ہودہ) اور میرے خالص سونے کو کھوٹا (میلا) سمجھتے ہو۔ خدا کی قسم میں نے بہت مرتبہ خوفناک جگہ کو قطع کیا ہے اور میں ہلاکت (سختی) کی جگہوں میں داخل ہوا ہوں۔

تشریح لغات [۱] لیفرخ از افعال ای لینکشف ولیذہب یقال فرخ الرجل فرخًا ای زال عنہ فزعہ وافرخ الروع ای انکشف از سمع [۲] کربکم بمعنی غم ومشقت والجمع کروب [۳] سربکم بالکسر بمعنی ہرنوں کا گلہ اور پرندوں کی ڈار اور عورتوں کی جماعت اور کھجور کے درختوں کا جھنڈ اور راستہ اور دل یقال فلان واسع السرب یعنی فلاں کشادہ دل ہے والجمع اسراب اور یہاں یہ جماعت کے معنی میں زیادہ اچھا ہے اور دل اور نفس کے معنی بھی ہو سکتے ہیں [۴] ساخفرکم از کم نصر وضرب بمعنی رہبری کرنا یقال خَفَرَہ خَفْرَہ وخَفَرًا وبہ وعلیہ جبکہ وہ پناہ دے اور حفاظت دامن دے وخفرہ جبکہ وہ پناہ دینے کی اُجرت لے وخفر بالعہد جبکہ وہ وفا کرے اور عہد پورا کرے وخفر خفرًا وخفورًا فلانًا جبکہ وہ عہد توڑے اور بے وفائی کرے [۵] یسرو ای یکشف سرا یسرو از نصر یقال سرت الجرادۃ جبکہ ٹڈی انڈے دے یہاں اس کے معنی کھولنے کے ہیں [۶] روعکم مصدر بمعنی گھبراہٹ وخوف یقال راع منہ روعًا ای فزع از نصر [۷] طوعکم مصدر بمعنی تابعداری از نصر یقال طاع طوعًا لفلان جبکہ وہ فرمانبردار ہو [۸] استطلعنا ای استخبرنا وطلبنا از استفعال س ت اس میں طلب کے لیے ہے یقال استطلعہ یعنی ظاہر ہونے کی خواہش کرنا اور حقیقتِ حال دریافت کرنا واستطلع رای فلان واستطلعہ رأیہ جبکہ وہ کسی کی رائے اور تدبیر پر غور کرے۔ از نصر [۹] الخفارۃ بتثلیث الجیم الخاء بمعنی رہبری [۱۰] اسنینا از افعال یہ مشتق ہے سنی سناءً ای صار ذا رفعۃ از سمع بمعنی بہت دینا [۱۱] الجعالۃ بتثلیث الجیم بمعنی اُجرت ومزدوری وجنگ کرنے والے کا وظیفہ والجمع جعائل [۱۲] زعم بمعنی قال از فتح ونصر وزعم زعمًا وزِعمًا وزُعمًا ومزعمًا جبکہ وہ سچ یا جھوٹ کہے اور اکثر مشکوک یا ایسی چیزوں میں جس کے جھوٹ ہونے کا یقین ہو استعمال کیا جاتا ہے۔ وزعم علی القوم جبکہ وہ سردار ہو وزعم از فتح ونصر زعمًا بالمال جب کہ وہ کفیل اور ضامن ہو وزعم اللبن جبکہ دودھ مزیدار ہونے لگے واز سمع یقال زَعِمَ فیہ زعمًا جبکہ وہ لالچ کرے [۱۳] لیحترس از افتعال احتراس مصدر بمعنی نگہبانی کرنا یقال حرسہ حرسًا وحراسۃً ای حفظہ از نصر [۱۴] کید مصدر بمعنی مکر وحیلہ وخباثت ولڑائی والجمع کیاد۔

۱۵ الانام بمعنی مخلوق اور انیم کا استعمال صرف اشعار میں ہوتا ہے ۱۶ یومض از افعال بمعنی خفیہ اشارہ کرنا اور یہ مشتق ہے۔ ومض البرق ومضاً ومیضاً ای لمع خفیفاً از ضرب ۱۷ لحظ مصدر بمعنی دیکھنا یقال لحظہ والیہ لحظاً ای نظر الیہ دراقبہ از فتح ۱۸ غض مصدر از نصر بمعنی نگاہ یا آواز پست کرنا و آنکھوں کو نیچے کرنا و بند کرنا یہاں یہ ہی اخیر معنی مراد ہیں ۱۹ استضعفنا از استفعال بمعنی ضعیف سمجھنا استضعاف اس کا مصدر ہے ۲۰ استشعرنا از استفعال اور یہ شعور سے ماخوذ ہے یقال شعر بہ شعراً وشعراً وشعری وشعری وشعرۃ بتثلیث العین وشعوراً وشعورۃ ومشعوراً مشعورۃ جبکہ وہ جانے اور محسوس کرے وشعر لہ جبکہ وہ سمجھے ۲۱ الخور مصدر از سمع بمعنی سست وکمزور یقال خور خوراً جبکہ وہ سست اور کمزور ہو اور لوٹے واز نصر یقال خار النفرۃ خواراً جبکہ آواز کرے ۲۲ جدی بالکسر مصدر بمعنی کوشش وسنجیدگی وجلدی واچھی طرح ثابت شدہ ۲۳ عبثاً بمعنی بے فائدہ ولغو وبے نتیجہ یقال فعل ذلک عبثاً یعنی اس نے یہ کام لغو کیا ۲۴ بتر بالکسر بمعنی غیر مسبوک سونا وچاندی یعنی سونے کا بغیر ڈھلا ہوا ڈھیلا اس کا واحد بترۃ ہے ۲۵ خبثاً بحرکۃ الخبث من الحدید ونحوہ یعنی لوہے کا میل سونے یا لوہے کا کھوٹ وبے فائدہ چیز ۲۶ جبت ای قطعت از نصر یقال جاب البلاد جوباً وتجواباً جبکہ وہ طے کرے وجاب الثوب جوباً جبکہ وہ کاٹے وجاب الصخرۃ جبکہ وہ چٹان کو تراشے ۲۷ مخاوف یہ مخافۃ کی جمع ہے اور اس کی جمع الجمع مخافات آتی ہے بمعنی خوف کی جگہ اور یہاں اضافت صفت کی موصوف کی طرف ۲۸ الاقطار یہ قطر بضم القاف کی جمع ہے بمعنی جانب وکونہ اور فلسفہ کی اصطلاح مابین القطبین کو کہتے ہیں ۲۹ دلجت از نصر اس کا مصدر دلوج ہے بمعنی داخل ہونا ۳۰ مقاحم بمعنی ہلاکتیں اس کا مفرد قحمۃ ہے اور یہ جمع خلاف قیاس ہے جیسے ملامح جمع ملحۃ کی ہے ۳۱ الاخطار یہ خطر کی جمع ہے بمعنی قریب بہلاکت یقال رکبوا الاخطار یعنی وہ لوگ خطروں میں پڑ گئے۔

فَغُنِيتُ بِهَا عَنْ مُصَاحَبَةِ خَفِيرٍ. وَاسْتِصْحَابِ جَفِيرٍ. ثُمَّ إِنِّي سَأَنْفِي مَا رَابَكُمْ. وَأَسْتَسِلُّ الْحَذَرَ الَّذِي نَابَكُمْ. بِأَنْ أُوَافِقَكُمْ فِي الْبَدَاوَةِ. وَأُرَافِقَكُمْ فِي السَّمَاوَةِ. فَإِنْ صَدَقَكُمْ وَعْدِي. فَأَجِدُّوا مَسْعَدِي. وَأَسْعِدُوا جِدِّي. وَإِنْ كَذَبَكُمْ فَمِي. فَمَزِّقُوا أَدَمِي. وَأَرِيقُوا دَمِي. قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ. فَأُلْهِمْنَا تَصْدِيقَ رُؤْيَاهُ. وَتَحْقِيقَ مَا رَوَاهُ. فَنَزَعْنَا عَنْ مُجَادَلَتِهِ. وَاسْتَهَمْنَا عَلَى مُعَادَلَتِهِ. وَفَصَمْنَا بِقَوْلِهِ عُرَى الرَّبَائِثِ. وَأَلْغَيْنَا اتِّقَاءَ الْعَابِثِ وَالْعَائِثِ.

الترجمۃ والمطالب پس میں ان کلمات کی وجہ سے بے پرواہ ہو گیا (یا مستغنی ہو گیا) اور مجھے کسی رہبر یا نگہبان) کو ساتھ رکھنے اور نہ ترکش اپنے پاس رکھنے کی نوبت آئی تاہم میں ابھی تمہارے شک کو (جس نے تمہیں شبہ میں ڈال دیا ہے اور جو تمہیں خوف ہوا ہے اس کو میں نکال دوں گا اس طرح کہ میں جنگلوں میں تمہارے ساتھ رہوں گا اور موضع سماوہ یا (جنگل سماوہ) میں بھی تمہارے رفیق سفر رہوں گا اگر میری بات سچ سمجھو (اور تم کو کسی قسم کا خوف میرے ساتھ لاحق نہ ہو) تو تم مجھے بہت مال دینا (یا میری خوش بختی کی تجدید کرنا) اور میرے نصیب کی تم مدد کرنا اور اگر تم یہ سمجھو کہ میں نے جھوٹ بولا ہے تو تم کو اختیار ہے کہ تم میری کھال کے ٹکڑے ٹکڑے کر دینا اور تم میرا خون بہا دینا (یعنی تم مجھے قتل کر دینا) حارث بن ہمام کہتا ہے ہم کو اس کے خواب کی تصدیق کا الہام کیا گیا اور ہم کو جب اس کے کہنے کی تصدیق ہوئی تو ہم اس کے ساتھ لڑائی کرنے سے رکے اور ہم نے اس کو برابر رتبہ رکھنے پر قرعہ ڈالا اور ہم نے اس کے کہنے کی وجہ سے فساد کی رسی (ڈوری) کو کاٹ ڈالا اور فعل عبث سے ہم نے ڈرنے کو لغو سمجھا فساد برپا کرنے والوں کا خوف

ہم نے دل سے نکال دیا۔

تشریح لغات [1] فغنیت ای استغنیت یقال غنی بالشئ من غیرہ جبکہ وہ اکتفا کرے یا یہ ماخوذ ہے غنی بالمکان جبکہ وہ اقامت کرے یہاں اس کے معنی مستغنی ہونے کے ہیں [2] مصاحبۃ یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے۔ بمعنی ساتھ رہنا [3] خفیر بمعنی حمایت وحفاظت کرنے والا وپناہ دینے والا والجمع خفراء [4] جفیر محض چمڑے کا ترکش جس میں لکڑی مطلق نہ ہو یا صرف لکڑی کا ترکش جس میں چمڑا بالکل نہ ہو والفعل من نصر [5] سانفی از ضرب نفی مصدر بمعنی زائل کرنا و دور کرنا یقال نفاہ فانتفیٰ اس نے اس کو ہٹا دیا وہ ہٹ گیا ونفیٰ بنفا نفیا بمعنی دور ہونا [6] مارایکم اس میں ما موصول ہے رَاب یہ ریب سے مشتق ہے بمعنی شک یا تہمت میں ڈالنا اور کسی سے کوئی ناپسندیدہ بات کہنا یقال رابہ یریبہ ریبا جبکہ شک یا تہمت میں ڈالے [7] استسلال مصدر از استفعال اور یہ سل سے ماخوذ ہے بمعنی تلوار کا کھینچنا [8] الحذر بمعنی خوف از سمع اور وہ خوف جو احتیاط کی وجہ سے ہو اور واقعی نہ ہو [9] ناکم از نصر بمعنی پیش آنا اور یہ نوبت سے ماخوذ ہے بمعنی باری باری آنا یقال ناہ الامر نوبا ونوبۃ ای اصابہ [10] اوافکم از باب مفاعلہ موافقت مصدر ہے کسی کام میں کسی کے ساتھ شریک ہونا۔ [11] البداوۃ یہ حضارت کی ضد ہے بمعنی گاؤں میں رہنا یقال بدا یبدو بداوۃ ای اقام بالبادیۃ فصار بدویا از نصر [12] ارافکم از باب مفاعلہ مرافقت مصدر بمعنی ساتھ رہنا یقال رافقہ جبکہ وہ رفیق ہو اور ساتھی ہو ورافقہ فی السفر جبکہ وہ سفر میں اس کے ساتھ ہو۔ [13] سماوہ یہ ایک موضع کا نام ہے او مفازۃ بین الشام والعراق اور اقرب الموارد میں اس کے یہ معنی لکھے ہیں کہ ایسا جنگل جس میں خوف اور دہشت ہو [14] اجدوا از افعال یقال اجدّ الشئ جبکہ وہ نیا کرے یا یہ ماخوذ ہے جدید سے جس کے معنی نیا کرنے کے ہیں یا یہ جدۃ سے ماخوذ ہے جس کے معنی مال داری کے ہیں اور یہاں اس سے مراد زیادہ مال دینا اور غنی بنانا ہے [15] مسعدی یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنی نیک شی وکوشش [16] اسعدوا از باب افعال یہ سعید سے ماخوذ ہے۔ بمعنی موافقت ومعاونت کرنا [17] جدی بمعنی کوشش ونصیب [18] فی یہ کذب کا فاعل ہے اس سے مراد زبان ہے [19] فمز قوا از تفعیل تمزیق مصدر بمعنی ٹکڑے ٹکڑے کرنا و پھاڑنا یقال مزق الثوب جبکہ وہ کپڑے کو پھاڑے مجردہ از نصر وضرب [20] ادمی محرکۃ بمعنی کھال وچمڑے کا ظاہری یا اندرونی حصہ اور بشرۃ کھال کے اوپر کے ہی حصہ کو کہتے ہیں [21] اریقوا از افعال اراقۃ مصدر بمعنی بہانا یقال اراق اراق دمہ ای سفکہ [22] دمی بمعنی خون والجمع دماء یقال وفی الجرح دمّا ودمیا ای خرج منہ الدم از سمع [23] رؤیاہ بمعنی خواب وہو مایراہ الانسان فی منامہ والجمع رُؤیٰ [24] فنزعنا اس کا مصدر نزوع ہے از ضرب یقال نزع عن کذا نزوعا جبکہ وہ رُکے اور باز رہے [25] مجادلۃ مصدر از باب مفاعلہ بمعنی جھگڑا کرنا ولڑائی کرنا [26] استہنا اس میں سہ حروف اصلی ہیں از افتعال یقال استہم القوم جبکہ باہم قرعہ اندازی کریں [27] معادلۃ مصدر از باب مفاعلہ بمعنی موازنہ کرنا و عادل فی الحمل عدلا ومعادلۃ جبکہ وہ ساتھ سوار ہو و عادل بین الامرین جبکہ دو امر پیش آئیں اور یہ سمجھ میں نہ آئے کہ کونسا اختیار کرے یعنی ہر ایک کا ہم میں سے اس کا عدیل ہونا اور محمل میں اس کے ساتھ سوار ہونا اور اس کا طریقہ یہ کہ وہ داہنی طرف سوار ہو اور یہ بائیں طرف اور ردیف میں یہ ہوتا ہے کہ وہ سوار کی پیٹھ کی طرف بیٹھتا ہے اور عدیل وہ جو سوار کے برابر بائیں جانب بیٹھے اور زمیل مطلقا کسی قرینہ سے بیٹھنا [28] فصمنا ای قطعنا از ضرب یقال فصم الدلو ونحوہ جبکہ وہ باز وبند کو بغیر جدا کئے ہوئے توڑے وفصم الشئ جبکہ وہ کاٹے [29] عری یہ عروۃ کی جمع ہے بمعنی کسی چیز کو کسی چیز کے ساتھ پکڑ لینا اور بعض اس کے یہ معنی کہتے ہیں کہ وہ رسی جس سے جانوروں کو باندھا جائے۔ [30] الربائث یہ ربیثۃ کی جمع ہے اور یہ ربث سے ماخوذ ہے جو چیز کسی چیز کے پہنچنے سے مانع ہو اب اس کے معنی روکنے والی شئ کے ہو گئے ہیں اور اس کے معنی مکر کے بھی آتے ہیں [31] الغبنا ای ابطلنا یقال لغا الشئ لغوا ولغی لغاء ولاغیبۃ ای اخطاء وتکلم من غیر رویۃ از نصر و سمع۔ [32] التقاء مصدر از افتعال بمعنی خوف وڈر

۳۳ العابث بہ عبث سے ماخوذ ہے از سمع ۔ بمعنے کھیل کود کرنا عابث بمعنی فعل عبث ۳۴ العائث عیث مصدر بمعنی فساد پھیلانا از ضرب وفی التنزیل ولا تعثوا فی الارض مفسدین ۔ والعائث ھو الذی یفسد الاموال یقال عاث الشئ عیثاً ای افسدہ ۔

وَلَمَّا عُلِمَتْ الرِّحَالُ ۔ وَأُزِفَ التَّرَحُّلُ ۔ وَاسْتَنْزَلْنَا كَلِمَاتِهِ الرَّاقِيَةِ ۔ لِنَجْعَلَهَا الْوَاقِيَةَ الْبَاقِيَةَ ۔ فَقَالَ لِيَقْرَأْ كُلُّ مِنْكُمْ أُمَّ الْقُرْآنِ ۔ كُلَّمَا اقْلَلَّ الْمَلَوَانِ ۔ ثُمَّ لِيَقُلْ بِلِسَانٍ خَاضِعٍ وَصَوْتٍ خَاشِعٍ ۔ اَللّٰهُمَّ يَا مُحْيِيَ الرُّفَاتِ ۔ وَيَا دَافِعَ الْآفَاتِ ۔ وَيَا وَاقِيَ الْمُخَافَاتِ ۔ وَيَا كَرِيمَ الْمُكَافَاتِ ۔ وَيَا مَوْئِلَ الْعُفَاةِ ۔ وَيَا وَلِيَّ الْعَفْوِ وَالْمُعَافَاةِ ۔ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ أَنْبِيَائِكَ ۔ وَمُبَلِّغِ أَنْبَائِكَ ۔

الترجمۃ والمطالب اور جبکہ کجاوے باندھے گئے اور کوچ کرنے کا وقت آپہنچا تو ہم نے کلمات منتر کے یاد کرنے کی درخواست کی تاکہ ہم ان کو محفوظ کریں اور باقی ہم مصیبت آنے والی سے بچ جائیں پس اس نے کہا کہ ہر صبح و شام یا جبکہ صبح و شام ہو ہر ایک تم سے پہلے سورۂ فاتحہ پڑھے اس کے بعد عاجزی کرنے والی زبان اور دلی زبان اور پست آواز (یعنی عاجزانہ لہجہ) سے یہ دعا پڑھے ۔ اے اللہ بوسیدہ ہڈیوں میں جان ڈالنے والے اور لوگوں کو مصیبتوں کے دور کرنے والے اور خوفوں سے یا خوف کی جگہوں سے نگاہ رکھنے والے (یعنی نجات دلانے والے) اور اچھے بدلہ دینے والے اور سائلین کے جائے پناہ اور اے صاحب مغفرت اور عافیت بخشنے والے خدا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے سب سے آخری نبی اور تیری خبروں کو ہم تک پہنچانے والے ہیں اون پر رحمت نازل فرما ۔

تشریح لغات ۱ حکمت ای شدت الرجال یقال عکم المتاع حکما ای شدہ از ضرب ۲ الرحال بمعنی کجاوہ یقال حط رحلہ والقی رحلہ یعنی اس نے اپنا کجاوہ اتارا اور سامان ڈال دیا یعنی اس نے اقامت کرلی والجمع رحال ودار ۳ ازف از سمع بمعنی قریب ہوا وفی التنزیل ازفت الآزفۃ ای دنت القیامۃ واندرہم یوم الآزفۃ ۴ الترحال مصدر از فتح یقال رحل عن المکان رحلا ورحیلا وترحالا جبکہ وہ وطن چھوڑے ورحل الی المکان جبکہ وہ منتقل ہو ورحل البعیر جبکہ وہ کجاوہ کسے اور سوار ہو ورحلہ بالسیف جبکہ وہ کسی پر تلوار اٹھائے ورحل العلاؤ جبکہ وہ گھوڑے اور پھرے ۵ استنزلنا از استفعال بمعنی اتارنا یہ نزل سے ماخوذ ہے بمعنی وہ مہمانی جو مہمان کے سامنے رکھی جائے یا تحفہ کے معنی میں اور یا یہ نزول سے ماخوذ ہے اور یہاں یہ معنی ہیں طلب نزول اور سوال کے ہے ۶ الراقیۃ یہ رقیۃ سے ماخوذ ہے اور یہ راقی کا مونث ہے از ضرب یقال رقیہ وعلیہ رقیا ورقیۃ جبکہ نفع یا نقصان کے لئے منتر کرے ۷ الواقیۃ از ضرب اور یہ مصدر ہے مثل عافیہ وکافیۃ بمعنی نگاہ رکھنا وحفاظت کرنا یقال وقی فلانا وقایۃ ووقیا ووقیۃ جب کہ حفاظت کرے اور تکلیف سے بچائے ۸ ام القرآن اس سے مراد سورۃ فاتحہ ہے ۔ ۹ الملوان یہ ملا سے ماخوذ ہے بمعنی بھرنا چونکہ زمانہ بھرا ہوا ہے اس لیے ملوان سے دن اور رات مراد ہیں ۱۰ خاضع از فتح یقال خضع خضوعا وخضعا وخضعانا جبکہ وہ تواضع اور عاجزی کرے وخضع لہ جبکہ وہ فرمانبردار ہو خضوع کا تعلق بدن یعنی قلب سے ہے ۱۱ صوت بمعنی آواز والجمع اصوات از نصر ۱۲ خاشع از فتح اس کا مصدر خشوع ہے اور اس کا تعلق بدن یعنی قلب سے ہے

وفی التنزیل وخشعت الاصوات للرحمٰن فلا تخضعن بالقول [۱۳] مجی از افعال اجیاء مصدر بمعنی زندہ کرنا [۱۴] الرفات بالضم بمعنی چورہ دریزہ اور ہر وہ چیز جو ٹوٹ جائے اور بوسیدہ ہو جائے [۱۵] الآفات یہ آفت کی جمع ہے بمعنی مصیبت اور جو خرابی پیدا کرے۔ یقال آفہ اوفاً ای افسدہ از نصر [۱۶] المخافات یہ مخافۃ کی جمع ہے یا تو یہ اسم ظرف ہے یا مصدر میمی بمعنی خوف کی جگہ یا خوف [۱۷] المکافاۃ مصدر بمعنی بدلہ دینا از باب مفاعلہ اور یہ کفو سے ماخوذ ہے بمعنی مماثل اس میں ہمزہ کو خلاف قیاس بدل لیا [۱۸] موئل بمعنی جائے پناہ اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال وَالَ یَئِلُ والأمن کذا ووئیلاً، وولاً جبکہ وہ نجات ڈھونڈھے ووَالَ الیہ جبکہ وہ پناہ لے ووال الی المکان جبکہ وہ سبقت کرے ووَالَ فلانا جبکہ جائے پناہ بنائے ووَالَ الی اللہ جبکہ وہ رجوع کرے اور توبہ کرے [۱۹] العفاۃ یہ عافی کی جمع ہے بمعنی سائل وطالب الفضل [۲۰] ولی بمعنی دوست مددگار۔ پڑوسی وحلیف وتابع دولہا داور ہر وہ شخص جو کسی کام کا منتظم ہو یقال اللہ ولیک یعنی اللہ تمہارا حافظ اور مددگار ہے والمومن ولی اللہ یعنی مومن اللہ تعالےٰ کا مطیع وفرمانبردار ہے منہ ولی العہد وولی الیتیم اور یہاں یہ صاحب کے معنی میں ہے [۲۱] العفو مصدر بمعنی معاف کرنا از نصر یقال عفا عنہ وله ذنبہ وعفا عن ذنبہ جبکہ وہ درگذر کرے اور معاف کرے [۲۲] المعافاۃ یہ مصدر بمعنی معاف کرنا اور صحت دینا اور برائی سے بچانا [۲۳] محمدؐ بہت عمدہ خصلتوں والا اور یہ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی ہے اور یہ سب سے زیادہ مشہور ہے [۲۴] انبیاء یہ نبی کی جمع ہے۔ بمعنی پیغامبر و پیغامبری اور خدا کی طرف سے پیغمبر اور اس کی جمع نبیّون اور انباءٌ اور نباءٌ بھی آتی ہے [۲۵] مبلغ تبلیغ مصدر از تفعیل بمعنی پہنچا دینا اور اس کا اکثر استعمال امر مہتم بالشان پر ہوتا ہے [۲۶] انبائک یہ نباءٌ کی جمع ہے۔ بمعنی خبر۔

وَعَلٰی مَصَابِیْحِ اُسْرَتِہٖ۔ وَمَفَاتِیْحِ نُصْرَتِہٖ۔ وَاَعِذْنِیْ مِنْ نَزَغَاتِ الشَّیَاطِیْنِ۔ وَنَزَوَاتِ السَّلَاطِیْنِ۔ وَاِعْنَاتِ الْبَاغِیْنَ۔ وَمُعَانَاۃِ الطَّاغِیْنَ۔ وَمُعَادَاۃِ الْعَادِیْنَ۔ وَعُدْوَانِ الْمُعَادِیْنَ۔ وَغَلَبَۃِ الْغَالِبِیْنَ۔ وَسَلَبِ السَّالِبِیْنَ۔ وَحِیَلِ الْمُحْتَالِیْنَ۔ وَغِیَلِ الْمُغْتَالِیْنَ اَجِرْنِیْ اَللّٰھُمَّ مِنْ جَوْرِ الْمُجَاوِرِیْنَ۔ وَمُجَاوَرَۃِ الْجَائِرِیْنَ۔ وَکُفَّ عَنِّیْ اَکُفَّ الضَّائِرِیْنَ وَاَخْرِجْنِیْ مِنْ ظُلُمَاتِ الظَّالِمِیْنَ۔ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ۔

الترجمۃ والمطالب اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کنبہ اور اقارب پر جو چراغ جیسے روشن ہیں اور آپؐ کے انصار واصحاب پر جو مدد کی کنجیاں ہیں اُن پر بھی تو رحمت نازل فرما اور تو مجھے شیطان کے وسوسوں اور بادشاہوں کے حملوں اور برائیوں اور بغاوت کرنے والوں کے تکلیف دینے (یا مشقت میں ڈالنے) اور سرکشی کرنیوالوں کے جھگڑا کرنے سے اور دشمنوں کی دشمنی سے (یا تجاوز کرنے والے سے) اور دشمنوں کے ظلم سے اور غلبہ کرنے والوں کے غلبہ سے اور چوروں کے لوٹنے سے اور حیلے کرنے والوں کی تدبیر سے اور قتل کرنے والوں کے اچانک قتل کرنے سے تو مجھے پناہ میں رکھ اے اللہ تو مجھے پڑوسیوں کے ظلم سے اور ظالموں کے پڑوسی ہونے سے بچا اور تو مجھے ظالموں کے پنجوں سے محفوظ رکھ

اور مجھے تیری رحمت کا واسطہ تو مجھے ظالموں کے (ظلم کے) اندھیروں سے نکال کر مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل کر لے۔

تشریح لغات [۱] مصابیح یہ مصباح کی جمع ہے بمعنی چراغ اس سے مراد صحابہ مہاجرین رضوان اللہ علیہم ہیں [۲] مفاتیح یہ مفتاح

کی جمع ہے بمعنی کنجی اس سے انصار صحابہ مراد ہیں یا اول سے خاص کنبہ کے لوگ اور مفاتیح سے مراد حضرات صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین ہیں ۲ اعذنی اعاذۃ مصدر از افعال بمعنی پناہ پکڑنا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے ۳ نزغات یہ نزغۃ کی جمع ہے۔ بمعنے الدخول فی الفساد یعنی اس طرح تیر مارنا یا انگلی چبھونا کہ جس سے دوسرے کو تکلیف ہو اور یہاں اس سے وساوس مراد ہیں یقال نزغ فلانا نزغا ای طعن فیہ و نزغ بینھم ای افسد واعدی بعضھم علی بعض از فتح وفی التنزیل نزغ الشیطان بینی وبین اخوتی۔ ۴ الشیاطین یہ شیطان کی جمع ہے اس میں نون اصلی ہے اور یہ شطن شطونا سے ماخوذ ہے بمعنی تباعد از نصر اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ اس میں نون زائد ہے اور یہ شاط یشیط شیطا سے ماخوذ ہے بمعنی احترق من النار لانہ خلق من النار وفی التنزیل خلق الجان من مارج من نار ۵ نزوات یہ نزوۃ کی جمع ہے بمعنے وطی کے لیے کودنا اور ہر چھوٹی چیز کو کہتے ہیں اور یہاں اس سے مراد حملہ ہے ۶ السلاطین یہ سلطان کی جمع بمعنی بادشاہ وحجت وقبضہ وقدرت اور اس کا مجرد سمع اور کرم سے آتا ہے اس کا مصدر سلاطت اور سلوطت ہے جس کے معنی زبان دراز اور صاحب قوت کے ہیں ۷ اعنات مصدر از افعال بمعنی ہلاکت میں ڈالنا اور یہ اعنت سے ماخوذ ہے بمعنی سرکشی کرنا و ہلاکت میں ڈالنا یقال عنت عنتا ای لقی الشدۃ از سمع ۸ البا غین یہ صفت کا صیغہ ہے اس کی جمع بُغاۃ اور بُغیان آتی ہے از بغی یبغی بغاءً وبغیا وبغیۃ وبغیۃ۔ یقال بغی الشیٔ جبکہ وہ طلب کرے۔ وبغی الرجل جب کہ وہ حق سے ہٹے اور نافرمانی کرے۔ وبغی علیہ جبکہ وہ دراز دستی اور ظلم کرے۔ ۹ معاتاۃ یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے بمعنی مشقت میں ڈالنا ۱۰ الطاغین یہ طغیان سے صفت کا صیغہ ہے بمعنی ظلم کرنے والا والجمع طغاۃ وطاغوت از طغی یطغی وطغی یطغی طغیا وطُغیانا وطغیانا جبکہ وہ سرکشی اور ظلم کرے وطغی الکافر جبکہ کافر کفر میں غلو کرے۔ وطغی الماءُ جبکہ پانی بلند ہو والطغیان التجاوز عن حد الذی کان علیہ۔ والعدوان التجاوز عن مقدار الماموربہ۔ یعنی طغیان اور عدوان میں تھوڑا سا فرق ہے طغیان میں تو ارادہ کرنا اور اپنے مرتبہ سے آگے بڑھنا ہوتا ہے اور عدوان میں محض ارادہ ہی کرنا ہوتا ہے ۱۲ معاداۃ یہ مفاعلہ کا مصدر ہے بمعنی تجاوز کرنا یا دشمنی کرنا و جھگڑا کرنا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے منہ العادی اسم فاعل جو حد سے بڑھنے والا ہو دشمن وظالم کے معنی میں آتا ہے ۱۳ عدوان بالضم بمعنی خالص ظلم یقال لا عُدوان علیّ یعنی میرے اوپر کوئی مجال اور طاقت نہیں اور محرکۃ عَدَوان بمعنی تیز دوڑ کے ہیں ۱۴ المعادین یہ معاداۃ کا اسم فاعل ہے بمعنی جھگڑا کرنے والے دشمنی کرنیوالے ۱۵ غلب مصدر یقال غلب الرجل وغلب علیہ از ضرب غَلَبًا وغَلَبا وغَلَبۃً ومَغلَبًا ومَغلَبۃً وغَلَبیٰ وغَلَبیٰ وغَلَبۃً وغلابۃً واختلف جبکہ وہ غالب ہو واز سمع بمعنی موٹی گردن کا ہونا ۱۶ سَلَبٌ محرکۃ اور سُلبٌ بمعنی چھینی ہوئی چیز اور مقتول کے سامان کو لینا والجمع اسلاب ۱۷ سالبین یہ صفت کا صیغہ ہے از نصر یقال سَلَبَ الشیٔ جبکہ وہ زبردستی چھینے وسلب القضبۃ او الشجرہ جب کہ چھیلے وسلب السیف جبکہ وہ تلوار ننگی کرے اور سالب کی جمع سُلّابٌ اور سالبون آتی ہے ۱۸ حیل یہ حیلہ کی جمع ہے بمعنی ہوشیاری و دوربینی وتصرف کی قوت اور اس کی جمع حُوَل بھی آتی ہے اور اس کی یہ معنی بھی آتے ہیں کسی سخت کام کی تدبیر کرنا عام ہے اس سے کہ اس کو تکلیف پہنچے یا نہ پہنچے مگر مقابلہ بے خبری کی حالت میں اس کو تکلیف پہنچانا ہوتی ہے ۱۹ المحتالین یہ صفت کا صیغہ ہے از افتعال یقال احتال احتیالا جبکہ وہ حیلہ کرے اور اس کے معنی ایک سال کے ہونے کے آتے ہیں کما یقال احتال الشیٔ اور دوسرے کے ذمے ڈالنے کے بھی آتے ہیں یقال احتال علیہ بالدین ۲۰ غیل یہ غیلۃ کی جمع ہے بمعنی دھوکہ یقال غالہ غیلۃ ای خدعہ قد ہب بہ الی موضع فقتلہ ۲۱ والمغتال الذی یقتل من حیث لا یدری وایضا غالت المرأۃ ولدھا جبکہ وہ بچہ کو بحالت حمل دودھ پلائے فہی غایلۃ ومُغیل ومُغیلۃ والمصدر غیل از ضرب ۲۲ اجرنی یہ امر حاضر کا صیغہ ہے اجارۃ مصدر بمعنی پناہ دینا و بچانا و چھڑانا یقال اجارہ من العذاب جبکہ وہ بچائے واجارہ جبکہ وہ پناہ دے اور چھڑائے واجار فلانا جبکہ وہ فریادرسی کرے واجارہ عن کذا جبکہ وہ ہٹا دے واجار المتاع جبکہ وہ حفاظت کے لیے

برتن میں رکھے ۲۳ جور بمعنی الظلم والمیلان عن طریق السداد والاعتدال یقال جار علیہ ظلمہ وجار عن الشیٔ ای عدل عنہ ومال۔ ۲۴ المجاورین صفت کا صیغہ از مجاورۃ مصدر از باب مفاعلہ بمعنے پڑوسی یقال جاور مجاورۃً وجوارًا وجُوارًا جبکہ وہ پڑوس میں رہے وجاور المسجد جبکہ وہ اعتکاف کرے ۲۵ الجائرین یہ جور سے صفت کا صیغہ ہے بمعنی ظلم کرنا از نصر یقال جار علیہ جبکہ وہ ظلم کرے وجار عن الطریق جبکہ وہ راستہ سے ہٹ جائے اور جائر صفت کی جمع جَوَرۃ اور جَوْرۃ اور جَارَۃ آتی ہے ۲۶ کف یہ امر حاضر کا صیغہ ہے کف مصدر بمعنی روکنا از نصر یقال کف عن الامر جبکہ وہ باز رہے وکفہ عن الامر جبکہ وہ باز رکھے وکَفَّ ماءَ وجہہ جبکہ وہ آبرو بچائے اور سوال کرتے رُکے اور امر حاضر میں تینوں صورتیں ہوسکتی ہیں کُفَّ اکف اور اکفف ۲۷ اکف یہ کف کی جمع ہے بمعنی ہاتھ یا ہتھیلی مع انگلیوں کے اور اس کی جمع کفوف اور کُفٌ بھی آتی ہے ۲۸ الضائمین ضیم سے صفت کا صیغہ ہے بمعنی ظلم از ضرب یقال ضامہ یضیمہ ضیمًا جبکہ وہ ظلم اور مجبور کرے ۲۹ ظلمات یہ ظلمۃ کی جمع ہے بمعنی تاریکی از سمع ۳۰ ظالمین یہ صفت کا صیغہ ظلم سے از ضرب یقال ظلمہ ظُلمًا وظَلْمًا ومظلمۃ جبکہ وہ ظلم کرے وظلمہ حقہ جبکہ وہ گھٹادے وظلم الارض جبکہ وہ بے موقع کھودے وظلم الطریق جبکہ وہ راستہ سے ہٹ جائے وظلم جبکہ وہ بے موقع رکھے ۳۱ عبادیہ عبد کی جمع ہے بمعنی آدمی وغلام اور اس کی جمع عبید اور عَبَدۃ اور عَبْدُون اور اَعْبُد اور عُبْدان اور عِبدان اور عِبدان اور اعباد اور مُعبَدۃ اور عَبِیدًا اور عبیدی اور عُبُدٌ اور معبود اء آتی ہے اور جمع الجمع اعابد اور معابد اور اَعبِدۃ آتی ہے ۳۲ الصالحین یہ صفت کا صیغہ ہے صلاح سے بمعنی نیک وٹھیک ودرست وحقوق وواجبات کا پورا کرنے والا از کرم وفتح ونصر یقال صلح صلاحًا وصلوحًا وصلاحیۃً جبکہ درست ہو اور فساد کا زوال ہو۔

اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ فِیْ تُرْبَتِیْ وَغُرْبَتِیْ۔ وَغَیْبَتِیْ وَاَوْبَتِیْ۔ وَمُجْعَتِیْ وَرُجْعَتِیْ وَتَصَرُّفِیْ وَمُنْصَرَفِیْ وَتَقَلُّبِیْ وَمُنْقَلَبِیْ۔ وَاحْفَظْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَنَفَاسِیْ۔ وَعِرْضِیْ وَعَرْضِیْ وَعَدَدِیْ۔ وَعُدَدِیْ۔ وَسَکَنِیْ وَمَسْکَنِیْ۔ وَحَوْلِیْ وَحَالِیْ۔ وَمَالِیْ وَمَالِیْ۔ وَلَا تُلْحِقْ بِیْ تَغْیِیْرًا۔ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَیَّ مُغَیِّرًا۔ وَاجْعَلْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا۔ اَللّٰھُمَّ اجُرْ سُنْنِیْ بِعَیْنِکَ وَعَوْنِکَ۔ وَاَخْصُصْنِیْ بِاُمْنِکَ وَمَنِّکَ۔ وَتَوَلَّنِیْ بِاِخْتِیَارِکَ وَخَیْرِکَ۔ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی کَلَاءَۃِ غَیْرِکَ وَھَبْ لِیْ عَافِیَۃً غَیْرَ عَافِیَۃٍ۔ وَارْزُقْنِیْ رِفَاھِیَۃً غَیْرَ وَاھِیَۃٍ۔ وَاکْفِنِیْ مَخَاشِیَ اللَّاوَاءِ وَالْنُفْنِیْ بِفَوَاشِیْ الْاَلَاءِ۔ وَلَا تُظْفِرْ بِیْ اَظْفَارَ الْاَعْدَاءِ۔ اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ۔

الترجمۃ والمطالب اے اللہ تو میری حفاظت کر یا نگاہ رکھ یا احاطہ کر وطن میں اور پردیس میں اور میرے غائب ہونے پر اور میرے لوٹنے پر اور سفر میں طلب رزق کے جانے کے لیے اور میرے لوٹنے پر اور کام کاج (مشاغل) میرے میں اور میرے پھرنے اور واپس ہونے پر اور میرے لوٹنے پوٹنے (حالت) کے اور تو میری جان کی حفاظت کر اور میرے عمدہ مال کی (یا عمدہ حالت کی) اور میری آبرو کی اور میرے اسباب کی اور میرے آل واولاد کی اور میرے ہتھیاروں کی اور میرے عزیز وقریب کی اور میرے گھر کی اور میری طاقت کی اور میرے حال کی اور میرے انجام کی اور وہ چیز جو میرے ساتھ ہے (یعنی مال وغیرہ) اس کی۔ اور میری حالت کو ذلت کی طرف نہ پلٹ اور تو مجھ پر کسی لوٹ مار کرنے والے کو مقرر نہ فرما اور مجھے تو (اپنی رحمت کے خزانہ سے) غلبہ اور مدد کرنے والا مرحمت فرما۔ اے خدا تو مجھ کو اپنے سامنے حفاظت کر اور اپنی مدد کے ذریعہ میری حفاظت فرما اور تو مجھے امن

اور اپنے احسان میں مجھے خاص کرلے (چن لے) اور تو میرا والی بن (یا مہربانی کر) اپنے آپ چھانٹ لینے اور اپنی بھلائی سے اور تو مجھ کو اپنے سوا کسی دوسرے کو مت سونپ اور تو مجھ کو ایسا آرام وعیش دے جو نہ مٹنے والا ہو (یعنی وہ ہمیشہ رہے) اور تو مجھ کو رزق فراخی عیش سے دے جو ضعیف نہ ہو اور تو مجھ کو تنگ دستی کے خوف سے باز رکھ اور تو اپنی ڈھانپنے والی نعمتوں کے سایہ میں مجھے رکھ یا مجھے چھپالے اور مجھ پر تو دشمنوں کے ناخنوں کو غالب نہ فرما تحقیق تو ہی دعاؤں کا سننے والا ہے۔

تشریح لغات

۱؎ حطنی امر حاضر کا صیغہ از حاط یحوط حوطاً وحیطۃً بمعنے حفاظت کرنا ونگاہ رکھنا از نصر وفی التنزیل ان ربی بما تعملون محیط۔ اور اسی سے ایک چیستاں ہے۔ رایت حائطاً علی حائط سقط عن حائط یعنی میں نے ایک نگہبان کو دیکھا جو دیوار پر بیٹھا تھا وہ پیر کے دم ہونے کی وجہ سے گر پڑا از ضرب یعنی ورم ہونا ۳؎ ترنبی بالضم یعنی مٹی اس سے مراد شہر اور وطن ہے ۴؎ غربتی بمعنے پردیس ومسافرت ۵؎ غیبتی مصدر یعنی غائب ہونا اور اپنے وطن سے دور ہونا یقال غاب عنہ غیبًا وغیبۃً وغیابًا جبکہ وہ لوٹے اور واپس ہو اور اس کا صفت کا صیغہ آئب آتا ہے۔ ۶؎ مجتی وہ سفر جو روزی کی تلاش میں ہو والنجعۃ فی الاصل معناها طلب الکلاء والماء فی مواضعہ یقال نجع نجعًا ونجوعا ای ذهب لطلب الکلاء از فتح ۷؎ رجعتی بمعنے سفر سے لوٹنا وواپس ہونا ۸؎ تصرفی مصدر از تفعل بمعنی پھرنا اس سے مراد سفر کرتا ہے ۹؎ منصرفی بمعنی لوٹنا اور یہ مصدر میمی ہے اس سے مراد گھر کو واپس آنا۔ ای منصرفی فی الامور ۱۰؎ تقلبی مصدر پلٹنا ہے۔ ای تصرفی فی الامور وفی التنزیل فلا یغررك تقلبهم ۱۱؎ ومنقلبی اس سے مراد گھر پر آتا ہے ۱۲؎ احفظنی امر حاضر کا صیغہ از سمع بمعنے حفاظت کرنا یقال حفظ الشئ حفظًا ای صانہ ومنعہ من الضیاع والتلف وفی التنزیل فاللہ خیر حافظا وهو ارحم الراحمین۔ وحافظوا علی الصلوات ۱۳؎ نفسی بمعنی جان والجمع النفوس ونفوسٌ ۱۴؎ نفائسی یہ نفیسۃٌ کی جمع ہے بمعنی عمدہ مال یقال نفس نفاسۃ ای صار نفیسًا مرغوبًا فیہ از کرم ۱۵؎ عرضی عزت وآبرو والجمع اعراضٌ وفی الحدیث ان ماءکم واموالکم واعراضکم حرام ۱۶؎ عرضی بالفتح بمعنے متاع وسامان والجمع عُروضٌ وعِراضٌ ۱۷؎ عددی ای اہلی واولادی اس کا اطلاق محدود پر ہوتا ہے اور اس سے مراد اقارب ہیں والجمع اعدادٌ از نصر ۱۸؎ عددی یہ عُدَّۃٌ کی جمع ہے بمعنی سامان ای وہی ما اعددتہ عن مال او سلاح ۱۹؎ سکنی ای اهلی واهل بیتی یقال سکن الدار سکنا وسکنی ای اقام بها وسکن سکونًا ای انقطع عن الحرکۃ وسکن الیہا ارتاح از نصر۔ ۲۰؎ مسکنی بمعنی رہنے کی جگہ یعنی گھر اور دل کے بہلاؤ کی جگہ والجمع مساکن وفی التنزیل لایری الا مساکنہم ۲۱؎ حولی مصدر بمعنی طاقت وقوت وقدرت ۲۲؎ حالی بمعنی کیفیت وحالت والجمع احوالٌ واَحوِلَۃٌ ۲۳؎ مآلی بمعنی انجام ونتیجہ ولوٹنے کی جگہ یقال مآل الکلام ای مفادہ از نصر ۲۴؎ مالی اس میں ما موصولہ ہے اور لی یہ حرف جار ہے یعنی وہ چیز جو میرے ساتھ ہے ۲۵؎ لاتلحق از افعال بمعنی لاحق کرنا الحاق مصدر از سمع یقال لحق بہ ولحقہ لحقًا ولحاقا ای ادرکہ ولحق الیہا بصق یہ ۲۶؎ تغییرا بمعنی متغیر کر دینا یعنی کسی حالت سے بُری حالت کی طرف کرنا ای سلبًا بعد العطاء والحور بعد الکور ۲۷؎ لاتسلط تسلیط مصدر از باب تفعیل بمعنی کسی پر غالب ہونا وقادر ہونا وقابض ہونا وفی التنزیل ولو شاء اللہ لسلطہم۔ یقال سلط علیہ جبکہ وہ کس پر غالب اور قادر اور قابض ہو ۲۸؎ مغیرا از افعال آغارت مصدر بمعنی لوٹنا ۲۹؎ سلطانا بمعنی حجت وغلبہ وقبضہ وقدرت وبادشاہ والجمع سلاطین ۳۰؎ نصیرا یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنی مددگار والجمع نُصَراءُ وانصارٌ ۳۱؎ احرسنی ای احفظنی از نصر وضرب یقال حرسہ حرسًا جبکہ وہ حفاظت کرے ۳۲؎ بعینک بمعنی سامنے یقال ہا ہو عرض عین یعنی وہ قریب ہے ۳۳؎ عونک مصدر بمعنی مدد کرنا ومددگار وخادم اور یہ واحد اور جمع مذکر مؤنث سب کے لیے مستعمل ہے والجمع اعوانٌ ۳۴؎ اخصصنی یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از نصر خُصُوصٌ وخَصٌّ وخصوصۃٌ وخصوصیۃ وخصیصۃ وخصیصی وخصیصاء مصدر بمعنی خاص کرنا یقال خَصَّ فلانا بالشی جبکہ وہ خاص کرے اور خصوصیت دے وخص الشئ خصوصًا جبکہ خاص ہو وخص الشئ لنفسہ جبکہ وہ اپنے لیے چھانٹ لے ۳۵؎ بامنک مصدر بمعنی مطمئن ہونا یقال اَمِنَ اَمَنًا واَمَنًا وامانًا واَمَنَۃً جبکہ وہ مطمئن ہو از سمع ۳۶؎ منک

بمعنی احسان واحسان جتانا یقال مَنَّ علیہ بکذا یعنی جب کہ وہ بھلائی کرے از نصر[۳۷] تولی ای کن لی ولیًّا یقال تولی الامر تولّیًا جبکہ وہ ذمہ داری لے اور کسی کام کے لیے مستعد ہو وولّی فلانا جبکہ ولی مقرر کرے از باب تفعل[۳۸] اختیار کے مصدر از افتعال بمعنی چن لینا وانتخاب کرنا و ذخیرہ کرنا[۳۹] خیرٌ یہ شر کی ضد ہے بمعنی بھلائی و نیکی وکسی چیز کا اپنے کمال کو پہنچنا وبمعنی مال والجمع اخیارٌ وخیارٌ اور بہت نیکی والا اور خیر اسم تفضیل کا صیغہ اخیر کا مخفف ہے۔[۴۰] ولا تکلنی ای تستنی یقال وکل الیہ الامر وکلا وولا ای اسلمہ ایاہ وفوضہ الیہ از ضرب ومنہ التوکل یا یہ ماخوذ کلاءٌ سے بمعنی حفاظت کرنا یقال کلاء اللہ کَلَاءً وکِلَاءً وکِلَاءَۃً جبکہ وہ حفاظت کرے از فتح ومنہ[۴۱] کلاءۃ مصدر بمعنی حفاظت[۴۲] عافیۃ یعافی کا مصدر یا اسم بمعنی کامل صحت وہر طالب رزق والجمع عافیات وعوافٍ[۴۳] غیر عافیۃ یہ عفی یعفو عفوًا سے اور یہ وادی ہے بمعنی مٹنا یقال عفت الریح المنزل جبکہ مٹا دے وعفا المنزل اذا درس وبلی[۴۴] وارزقنی رزق مصدر بمعنی رزق دینا یقال رزقہ رزقًا ای اعطاہ الرزق از نصر والرزق یقال للعطاء الجاری دنیویًا واخرویًا وتارۃً یقال للنصیب[۴۵] رفاھیۃ ای سعۃ العیش (آرام میں رہنا) یقال رفہ عیشہ رفاھًا ورفاھیۃً ورفاھۃ ای لان وطلب از کرم[۴۶] واہیۃ بمعنی ضعیف ہونا۔ یقال وھی وھیًا ای ضعف از ضرب وفی التنزیل واشتعل الرأس شیبًا فھی یومئذٍ واھیۃ[۴۷] فحاشی یہ محشی کی جمع ہے۔ (اسم مکان) بمعنی خوف کی جگہ اور یہ خشیۃ سے ماخوذ ہے یقال خشی خشیًا وخشیًا وخشاۃ وخشیانا ومخشیۃً ومخشاۃً جب کہ وہ ڈرے از سمع[۴۸] اللاواء یہ فعلاء کے وزن پر ہے بمعنی مصیبت عظیمہ یہ ماخوذ لیٌّ سے ہے جو صفت کا صیغہ ہے بمعنی رسی بٹنا وموڑنا اور بعض یہ کہتے ہیں کہ اس کے حروف اصلی (ل ی ھ) ہیں اور یہ لاء فلان سے ماخوذ ہے بمعنی باز رہے یقال لاءی یلائی لاءً جبکہ وہ دیر کرے اور رُکے از فتح[۴۹] اکفنی یہ امر حاضر کا صیغہ ہے استرنی یقال کفہ الرجل جبکہ وہ مدد کرے اور اعانت کرے وکف الشئ جبکہ وہ حفاظت کرے از نصر[۵۰] بغواشی یہ غاشیۃ کی جمع ہے بمعنی ڈھانپنا یقال غشیہ غشاوۃً و غشاءً ای سترہ از سمع[۵۱] الآلاء یہ الی اور الی کی جمع ہے بمعنی نعمت وفی التنزیل واذکروا آلاء اللہ[۵۲] لا تظفر از افعال یقال ظفر بہ وعلیہ ظفرًا ای فاز بہ وغلبہ از سمع واظفرہ ای جعلہ فائزًا وفی التنزیل من بعد ان اظفرکم علیھم۔

[۵۳] اظفار یہ ظفر کی جمع ہے بمعنی ناخون اور اس سے مراد دشمنوں کے ہتھیار اور ان کا مکر ہے[۵۴] الاعداء یہ عدو کی جمع ہے بمعنی دشمن[۵۵] الدعاء یہ مصدر ہے اور یہ دعا قلب سے ہوتی ہے اور یہ قریب سے ہوتی ہے اور ندا زبان سے بعید کے لیے ہوتی ہے اور دعا بغیر صوت کے بھی ہوتی ہے والجمع ادعیۃ۔

ثُمَّ اَطْرَقَ لَا یُدِیْرُ لَحْظًا۔ وَلَا یُحِیْرُ لَفْظًا۔ حَتّٰی قُلْنَا قَدْ اَبْلَسَتْہُ خَشْیَتُہٗ۔ اَوْ اَخْرَسَتْہُ غَشْیَتُہٗ ثُمَّ اَقْنَعَ رَاْسَہٗ۔ وَصَعَّدَ اَنْفَاسَہٗ۔ وَقَالَ اُقْسِمُ بِالسَّمَاءِ ذَاتِ الْاَبْرَاجِ۔ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الْفِجَاجِ۔ وَالْمَاءِ الثَّجَّاجِ۔ وَالسِّرَاجِ الْوَھَّاجِ۔ وَالْبَحْرِ الْعَجَّاجِ۔ وَالْھَوَاءِ وَالْعَجَاجِ۔ اِنَّھَا لَمِنْ اَیْمَنِ الْعُوْذِ۔ وَاَعْنٰی عَنْکُمْ مِنْ لَابِسِی الْخُوْذِ۔ مَنْ دَرَسَھَا عِنْدَ ابْتِسَامِ الْفَلَقِ لَمْ یُشْفِقْ مِنْ خَطْبٍ اِلَی الشَّفَقِ۔ وَمَنْ نَاجٰی بِھَا طَلِیْعَۃَ الْعَسَقِ۔ اَمِنَ لَیْلَتَہٗ مِنَ السَّرَقِ۔

الترجمۃ والمطالب پھر اس کے بعد اس نے سر جھکا لیا نہ تو وہ نگاہ گھماتا (پھیرتا) تھا اور نہ وہ کسی بات کا جواب دیتا تھا یہاں تک کہ ہم کہنے لگے کہ اس کو خدا کے خوف نے نابود (شکستہ خاطر) کر دیا ہے یا اس کو بے ہوشی (نشہ) نے گونگا کر دیا ہے۔ پھر اس نے اپنے سر کو اٹھایا اور

اپنے سانس کو چڑھا کر (یعنی لانبے لانبے سانس لے کر) وہ بولا اور یہ کہا کہ میں قسم کھاتا ہوں برجوں والے آسمان کی اور راستہ والے (کشادہ راستہ) زمین کی اور بہنے والے پانی کی اور چراغ بڑھانے والے (یعنی آفتاب) کی اور موجیں (لہریں) مارنے والے دریا کی اور ہوا اور گرد وغبار کی تحقیق کہ یہ کلمات (دعائیہ کلمات) البتہ تعویزوں اور وظیفوں سے بہتر ہیں اور یہ پہننے والوں کے خودوں سے بھی زیادہ بے پرواہ (مستغنی) کرنے والے ہیں جو صبح صادق ہوتے ہی ان کو پڑھے تو وہ کسی حادثہ (یا آفت) سے نہیں ڈرے گا۔ شام (آفتاب کے غروب ہوتے) تک اور اگر کوئی رات کے اندھیرے شروع ہوتے ہی (ان کلمات کو) پڑھے تو وہ اس رات چوری سے محفوظ رہے گا (یعنی اس رات کو انشاء اللہ چوری نہ ہوگی)

تشریح لغات

لہ اَطْرَاقٌ از افعال اطراق مصدر بمعنی سرنگوں ہونا و سر جھکانا ۲ لحظ مصدر بمعنی دیکھنا اس سے مراد آنکھ کا اندرونی حصہ ہے والجمع لحاظٌ والحاظٌ ۳ لا یُجْبِرُ از افعال اجارت مصدر بمعنے جواب دینا یقال اجارہ اجارۃ الجواب اجارۃً جبکہ وہ جواب دے از نصر یہ ھَارَ یَھُوْرُ سے ماخوذ ہے بمعنی رجع ۴ اَبْلَسَتْ ابلاس مصدر از افعال بمعنی بے خبر ہونا غمگین ہونا و ناامید ہونا یقال ابلس فلان اذا ئیس منہ و ابلس فی امرہ اذا تحیر منہ و ابلس من رحمۃ اللہ جبکہ وہ ناامید ہو اور صفت کے لیے بَلِسٌ و مُبْلِسٌ آتا ہے وفی التنزیل و یوم تقوم الساعۃ یبلس المجرمون ۵ خشیۃ مصدر بمعنی خوف و ڈر از سمع ای خشیۃ الموت اور کلیات میں ہے کہ خشیۃ میں خوف سے زیادہ مبالغہ ہے اس وجہ سے کہ خشیۃ شجرہ خاشیۃ سے ماخوذ ہے جس کے معنی سوکھے درخت کا بالکل خاتمہ ہونا ہے بخلاف بیمار اونٹنی کے کہ اس میں اونٹنی کا خاتمہ نہیں ہوتا نقصان ہوتا ہے اور خوف کے معنی نقصان ہی کے ہیں اور خوف خائف کی کمزوری کی وجہ سے ہو جاتا ہے بخلاف خشیۃ کے کہ جس سے ڈرا جائے اس کی بڑائی کی وجہ سے ہوتا ہے ۶ اخرسۃ از افعال بمعنی گونگا و بہرا کرنا از سمع بمعنی زبان کا بند ہونا اور بات نہ کرنا بہرہ ہونا ۷ غشیۃ بمعنی ڈھانکنا اس سے مراد بے ہوشی ہے۔ از سمع ای الاغماء من تذکر الموت ۸ اقتع از افعال اقتاع مصدر بمعنی سر کا اٹھانا ۹ صعداً از تفعیل تصعید مصدر بمعنی سانس چڑھانا ۱۰ انفاسہ، یہ نفسٌ کی جمع ہے بمعنی سانس ۱۱ الابراج یہ برج کی جمع ہے اور اس کی جمع بروج اور ابرجۃ بھی آتی ہے بمعنی آسمان کا حصہ اور آسمانی برجوں میں سے ایک اور آسمان میں بارہ برج ہیں حمل ۱ ثور ۲ جوزا ۳ سرطان ۴ اسد ۵ سنبلۃ ۶ میزان ۷ عقرب ۸ قوس ۹ جدی ۱۰ دلو ۱۱ حوت ۱۲ الفجاج بالکسر یہ فج کی جمع ہے بمعنی الطریق الواقع بین الجبلین اب اس کے معنی عام راستہ و گلی و کوچہ و گھاٹی کے ہو گئے ہیں از نصر یقال فج ای فتح ما بین رجلیہ ایضا فتح و باعد ۱۳ الثجاج بمعنے بہنے والا دروال پانی منہ مطر ثجاج جبکہ پانی بہت زوروں سے برسے از نصر یقال ثج الماء یثج ثجا جبکہ پانی بہے اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے ۱۴ الوہاج بہت زیادہ روشن بھڑکتا ہوا اس سے مراد سورج ہے وفی التنزیل وجعلنا سراجا وہاجا یقال وہج یہج وہجا و وہیجا و وہیجانا ای اضاء و تقذ از ضرب ۱۵ البحر بمعنی سمندر و الجمع البحر و بحار و بحور ۱۶ العجاج بمعنی سمندر شور و آواز کرنے والا ہو بوجہ اپنی موجوں کے از سمع وضرب ۱۷ الہواء الخلاء والجو الذی ما بین السماء والارض والجمع اَہْوِیَۃٌ ۱۸ العجاج یہ عجاجۃ کی جمع ہے بمعنی اڑنے والا غبار ۱۹ ایمن بمعنی داہنی جانب اور اس کا مؤنث یمنا ہے والجمع یمنٌ و ایامن یقال ذہب الی ایمن الابل جبکہ وہ اونٹوں کے داہنی جانب جائے و نظر ایمن منہ جبکہ وہ داہنی جانب دیکھے اور یہ یمن سے ماخوذ بمعنی بابرکت یقال یَمَنَ اللہ فلانا یَمِیْنُ یُمْنًا جبکہ وہ بابرکت بنائے صفت مفعول کے لیے میمون آتا ہے اور صفت فاعلی کے لیے یامنٌ و یمینٌ آتا ہے ۲۰ العوذ یہ عوذۃ کی جمع ہے بمعنی تعویذ آیت قرآنی لکھ کر گلے میں ڈالا جائے ۲۱ الخوذ یہ خوذۃ کی جمع ہے وہی البیضۃ من الحدید و ما یلبس علی الرأس خود جس کو اردو میں کہتے ہیں اور اس کے پہننے سے تلوار کا اثر نہیں ہوتا ہے ۲۲ درہما از نصر اس کا مصدر درس ہے اور دراستہ بمعنے پڑھنا ۲۳ ابتسام یہ باب

2 افتعال کا مصدر ہے بمعنی دانت نکالنا اور یہاں یہ کنایہ طلوع شمس سے ہے ۲۴ الفلق ای الصبح من فلق الشئ فلقا وفلق الله الصبح ای کشف ظلامه واظهر الصبح ازضرب ۔ ۲۵ لم یشفق از افعال اشفاق مصدر بمعنی ڈرنا ۲۶ خطب مصدر بمعنی حادثہ وحالت ومعاملہ ناپسندیدہ خواہ بڑا ہو یا چھوٹا والجمع خطوب ۲۷ الشفق مصدر ۲۸ اختلاف القولین آفتاب کے غروب کے بعد سرخی وسفیدی وبمعنی مہربانی وردی چیز وخوف وجانب وثوب وکمزور کپڑا والجمع اشفاق ۲۹ ناجی از مفاعلہ بمعنی پڑھنا اور منہ سے کلمات کہنا ۳۰ طلیعہ یہ طلوع سے ماخوذ ہے بمعنی نکلنا از نصر اور اس سے مراد اول وقت ہے اور اس کے معنی ہر اول کے بعد آتے ہیں ۳۱ الغسق بمعنی شروع رات کی تاریکی از ضرب وفی التنزیل من شر غاسق اذا وقب یقال غسق اللیل غسقا وغسقا ای اشتدت ظلمة والغسق ظلمة اول اللیل والغاسق القمر ۱۲ ۳۲ السرق مصدر بمعنی چوری وچرانا از ضرب یقال سرق منه الشئ وسرق الشئ سَرَقًا وسِرْقًا وسَرِقَةً وسَرِقَةً وسرقانا جب کہ وہ چرائے وفی التنزیل وَاِنْ یَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ۔

قَالَ فَتَلَقَّنَّاهَا حَتّٰى اَتْقَنَّاهَا ۔ وَتَدَارَسْنَاهَا ۔ لِكَيْ لَا نَنْسَاهَا ۔ ثُمَّ سِرْنَا نُزْجِي الْحُمُوْلَاتِ بِالدَّعَوَاتِ ۔ لَا بِالْحُدَاةِ وَنُحْيِي الْحُمُوْلَاتِ بِالْكَلِمَاتِ ۔ لَا بِالْكُمَاةِ ۔ وَصَاحِبُنَا يَتَعَهَّدُنَا بِالْعَشِيِّ وَالْغَدَاةِ ۔ وَلَا يَسْتَنْجِزُ مِنَّا الْعِدَاتِ ۔ حَتّٰى اِذَا عَايَنَّا اَظْلَالَ عَانَةَ ۔ قَالَ لَنَا الْاِعَانَةَ الْاِعَانَةَ ۔ فَاَحْضَرْنَاهُ الْمَعْلُوْمَ وَالْمَكْتُوْمَ ۔ وَاَرَيْنَاهُ الْمَعْلُوْمَ وَالْمَخْتُوْمَ ۔ وَقُلْنَا لَهٗ اِقْضِ مَا اَنْتَ قَاضٍ ۔ فَمَا تَحِدُ فِيْنَا غَيْرَ رَاضٍ ۔ فَمَا اسْتَخَفَّهٗ سِوَى الْخُفِّ الرَّثِّ ۔ وَلَا حَلّٰى بِعَيْنِهٖ غَيْرَ الْحَلْيِ وَالْعَيْنِ ۔ فَاحْتَمَلَ مِنْهُمَا وِقْرَهٗ ۔ وَنَاءَ بِمَا يَشُدُّ فَقْرَهٗ ۔

الترجمۃ والمطالب راوی کہتا ہے کہ ہم نے ان کلمات کو سیکھ لیا یہاں تک کہ ہم نے ان کو خوب حفاظت اور مضبوطی سے یاد کر لیا اور ان کی ہم نے تکرار کی تاکہ ہم نہ بھول جائیں پھر ہم رات کو چلے اور ہم اپنی سواریوں (اونٹنیوں کو) بجائے حدی پڑھنے کے ہم کلمات دعائیہ سے ان کو ہنکاتے تھے اور ہم اپنے اسباب کی بجائے بہادر مسلح سپاہی کے ان کلمات دعائیہ سے حفاظت کرتے تھے اور ہمارا دوست (ابوزید) صبح وشام ہماری خبر گیری کرتا تھا اور وہ ہم سے وفائے عہد کا مطالبہ قطعاً نہیں کرتا تھا یہاں تک کہ ہم نے موضع عانہ کے نشانات دیکھے تو وہ یہ کہنے لگا کہ لائیے دلوائیے اور ہماری آپ مدد کیجئے ہم نے ظاہر اور پوشیدہ مال اس کے سامنے رکھدیا اور ہم نے اس کو بندھی ہوئی گٹھڑی اور سربمہر (یعنی مہر لگی ہوئی) دکھلائی اور اس سے ہم نے یہ کہا کہ آپ ہمیں حکم دیں جو حکم آپ کا ہو ہمیں وہ بخوشی منظور ہے اس نے صرف ہلکے لیکن بیش قیمت اور آرائش وزینت کا سامان لینے میں آسانی سمجھی اور اس کی آنکھ کو سوائے زیور اور نقدی کے کچھ بھایا نہیں (اس کے سوا کچھ اور اس کو پسند نہ آئے) چنانچہ اس نے ان دونوں میں سے بقدر طاقت کے گٹھڑی باندھ کر اٹھائی اور بہت دقت سے اس نے اس کو اٹھایا جس سے وہ اپنی محتاجی کو روک لے گا (یا بند کرے گا)

تشریح لغات ۱ فتلقنا ہا تلقین مصدر از تفعیل بمعنی سیکھنا وسکھلانا ۲ اتقنا ہا ای احکمنا ہا افعال اتقان مصدر بمعنی مضبوط کرنا وتیار کرنا ولم یستعمل له ثلاثی ۳ تدارسنا تدارس مصدر از تفاعل بمعنے آپس میں تکرار کرنا اور کتاب کے سبق کو دہرانا ۴ نسیانا نسیان مصدر از سمع یہ یائی ہے بمعنے بھولنا ۵ نزجی از جاء مصدر از افعال بمعنی ہنکانا وسختی سے کھینچنا یقال زجاہ زجوًا واز جاہ ای ساقه

ازنصر وفی التنزیل نزجی سحابا ۱۶ الحمولات بالفتح یہ حَمُولَۃٌ کی جمع ہے بمعنی سواری و بوجھ اٹھانے کا اونٹ وفی التنزیل ومن الانعام حمولۃً و فرشاً۔ بالدعوات یہ دعا کی جمع ہے اور دعا خاص اسم کے ساتھ ہوتی ہے بخلاف ندا کے یہ عام ہے ۱۸ حداۃ یہ حادی کی جمع ہے بمعنی حدی پڑھنے والا وساربان یقال حدا الابل وبالابل حدواً وحداءً ای ساقھا وغنّی لھا ازنصر ۱۹ نحمی ای نحفظ من حماہ حمایۃً ازضرب ۲۰ الحمولات بالضم یہ حمول اور حُمُولَۃٌ کی جمع ہے جس کے معنی بوجھ اور اسباب کے ہیں اور اس میں تاتاکید کے لیے ہے اور یہ معنیٔ جمع ہے ۲۱ بالکماۃ یہ کمی کی جمع ہے جو صفت کا صیغہ ہے بمعنی پورے ہتھیار والا غلبہ اہمیت کا وصفیت پر ہونے کی وجہ سے اس کے معنی بہادر کے ہوگئے ہیں یقال کمی نفسہ کمیاً ای ستّرھا بالذرع والبیضۃ ..... (خود) ازضرب یہ ناقص یائی ہے ۲۲ تیھد ناز تفعل تعہد مصدر بمعنی خبر گیری کرنا وملتے جلتے رہنا اور یہ عہد سے ماخوذ ہے جس کے معنی عہد و پیمان کے ہیں ۲۳ بالعشی العشی من زوال الشمس الی الصباح وفی التنزیل بالعشی والابکار ۲۴ والغداۃ من اول النھار وفی التنزیل بالغداۃ والعشی ۲۵ لایستنجز استنجاز مصدر از استفعال اور یہ ناجز سے ماخوذ ہے جس کے معنی حاضر اور موجود اور نقد کے ہیں اور یہاں اس کے معنی نقد طلب کرنے کے ہیں ۲۶ عاینا از مفاعلہ اور اس کا مصدر معاینہ ہے جس کے معنی آنکھ سے دیکھنے کے ہیں ۲۷ اطلال یہ طلل کی جمع ہے بمعنی بلند جگہ اور ویران مکانات کے نشان اور ہر چیز کا جسم ومنہ اعجبنی طلہ وراقنی ہیکلہ یعنی اس کا جسم اور ڈیل ڈول مجھے پسند آیا اور اس کی جمع طلول بھی آتی ہے ۲۸ عانہ ہی موضع یقرب القرات ینسب الیہ الخمر ۲۹ الاعانۃ یہ مصدر ہے از مفاعلہ معنی میں اعینونی اعینونی کے ہے ای اعطونی اعطونی ما وعدتمونی اور یہ عون سے مشتق ہے جس کے معنی مدد کرنے کے ہیں ۳۰ المعلوم یہ علم سے ماخوذ ہے بمعنی جاننا از سمع اس سے مراد ظاہر مال ۳۱ المکتوم یہ کتم سے ماخوذ ہے جس کے معنی چھپانے و تخفی کرنے کے آتے ہیں از نصر یقال کتم الشئ کمًا وکتمانًا جبکہ پوشیدہ کرے اور چھپائے اور کبھی کتم کا تعدیہ دو مفعول کی طرف ہوتا ہے یقال کتمت زیدًا الحدیث یعنی میں نے زید سے بات چھپائی اور مفعول اول میں من کی زیادتی بھی ہوتی ہے یقال کتمت من زید الحدیث ۳۲ المعلوم بمعنی وہ سامان جس کو کسی کپڑے میں باندھ لیا جائے یقال علم المتاع علمًا ای جمعہ وشدّہ ازضرب ۳۳ المختوم یہ ختم سے ہے بمعنی ختم کیا ہوا یا مہر لگایا ہوا یقال ختم الشئ وعلیہ ختمًا وختامًا جبکہ مہر لگائے وختم العمل جبکہ کام ختم کرے۔ ازضرب ۳۴ راض یہ اسم فاعل یعنی صفت کا صیغہ ہے رضا سے بمعنی تسلیم کرنا اور بغیر چون وچرا کے ماننا یقال رَضِیَ عنہ وعلیہ رُضیً ورِضیً ورُضوانًا ورضوانًا ورضاۃً جبکہ وہ خوش ہوا اور راضی ہو ورَضِیَ الشئَ ورَضِیَ بہ وفیہ جبکہ وہ پسند کرے اور قناعت کرے یقال رضی اللہ عنہ فلان ورُضِیَ عنہ یعنی اللہ اس کے اعمال کو قبول کرے اور اس سے خوش رہے ۳۵ فما استخفّہ فما مانافیہ ہے استخف از استفعال بمعنی ہلکا اور ذلیل سمجھنا اور سبک سمجھنا یقال استخفہ جبکہ ہلکا سمجھے اور جاہل سمجھے اور معنی اس کے حق اور صواب سے ہٹانے کے بھی آتے ہیں ۳۶ الخف بالکسر یعنی ہلکا وتھوڑی جماعت اس سے یہاں مراد ہلکا ہے مال جس کی قیمت زیادہ ہو ۳۷ زین مصدر بمعنی زینت دینا از ضرب یقال زانہ یزینہ زینًا جبکہ وہ زینت دے وزان الشئ جبکہ وہ خوبصورت بنائے اور آراستہ کرے اور یہاں اس سے مراد اسباب زینت ہیں جیسے عمدہ لباس ۳۸ حلی از سمع بمعنی مزین ہوا وبھلا معلوم ہوا یقال حُلِیَ فی عینی وبعینی جبکہ وہ میری آنکھوں میں بھلا عمدہ معلوم ہو ۳۹ بعینہ بمعنی آنکھ والجمع اعین ۴۰ الحلی اس کے معنی زیور کے ہیں اور اس کی جمع حُلِیٌّ وحُلِیٌّ آتی ہے۔ ۴۱ العین بمعنی دینار اور یہاں اس سے مراد سونا اور زیورات ہیں ۴۲ فاحتمل از افتعال احتمال مصدر بمعنی اٹھانا و برداشت کرنا ۴۳ وقرہ بالکسر مطلق بوجھ اور وہ بوجھ جس کو وہ اٹھا سکے والجمع اوقار ۴۴ وناء از بمعنی گرانی سے اٹھانا اور دور ہونا یقال ناء ینوء ای نہض وفی التنزیل وناء بجانبہ ۴۵ لبد سدّہ مصدر از نصر بمعنی بند کرنا ورد کرنا یقال سدّہ سدًّا ای اصلحہ وفی التنزیل وجعلنا بینا وبینھم سدا ۴۶ فقر بمعنی محتاجی اور یہ غنی کی ضد ہے۔ یقال فقر فقارۃ ای صار فقیرًا ضد استغنی از کرم وفی التنزیل واللہ الغنی وانتم الفقراء۔

ثُمَّ خَالَسَنَا[1] مُخَالَسَةَ الطَّرَّارِ[2]. وَانْصَلَتَ[3] مِنَّا اِنْصِلَاتَ الْفَرَارِ[4]. فَاَوْحَشَنَا[5] فِرَاقُهُ. وَاَدْهَشَنَا[6] اِنْمِرَاقُهُ[7]. وَلَمْ نَزَلْ نَنْشُدُهُ[8] بِكُلِّ نَادٍ[9]. وَنَسْتَخْبِرُ عَنْهُ كُلَّ مُغْوٍ وَهَادٍ[10]. اِلٰى اَنْ قِيْلَ اِنَّهُ مُذْ دَخَلَ عَانَةَ. مَا زَايَلَ الْحَانَةَ[11]. فَاَغْرَانِيْ[12] خُبْثُ هٰذَا الْقَوْلِ بِسَبْكِهٖ[13]. وَالْاِنْسِلَاكِ فِيْمَا لَسْتُ مِنْ سِلْكِهٖ[14]. فَادَّلَجْتُ[15] اِلَى الدَّسْكَرَةِ[16]. فِيْ هَيْئَةٍ مُنْكَرَةٍ[17].

الترجمة والمطالب پھر اس نے چور یا گرہ کٹ کی طرح ہم سے اس کو اچک لیا اور وہ ہم سے جلدی سے جانے والے یا بھاگنے والے کی طرح چلا گیا (یعنی وہ بہت جلدی چلا گیا) ہمیں اس کی مفارقت (جدائی) نے وحشت میں ڈال دیا اور اس کی اس جلدی سے جانے نے ہم کو وحشت میں ڈال دیا اور ہم اس کو برابر ہر مجلس میں ڈھونڈھتے اور تلاش کرتے تھے اور ہم ہر بھولے بھٹکے (مسافر) اور راستہ جاننے والے سے اس کو خبر دریافت کرتے تھے بالآخر اس کا پتہ یہ چلا کہ جب سے موضع عانہ میں داخل ہوا تو وہ شراب کی دوکان یا بھٹی سے نہیں ہٹا مجھے اس ناپاک خبر نے اس کی آزمائش اور ایسی جگہ داخل ہونے سے جس کے میں بالکل اہل نہ تھا مجھ کو بھڑکایا (اور آمادہ کیا) یعنی رات کو میں شراب خانہ میں اپنی ہیئت بدل کر گیا۔

تشریح لغات [1] خالسنا از باب مفاعلہ مخالسۃ مصدر بمعنی اچکنا اور جلدی لے لینا اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال خلس الشئ جبکہ وہ نہایت عجلت اور دھوکہ سے چھین لے وخالسہ ای سلبہ عاجلاً [2] الطرار گرہ کٹ یا جیب کاٹنے والا از نصر یقال طَرَّ الجیبَ طَرًّا ای قطعہ از نصر [3] انصلت از انفعال انصلات مصدر بمعنی چپکے سے جلدی چلا جانا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے یقال صلت الفرس جبکہ وہ گھوڑے کے ایڑ مارے وانصلت فی عدوہ جبکہ وہ دوڑ میں آگے نکل جائے [4] الفرار یہ مبالغہ کا صیغہ ہے بمعنی بہت تیز بھاگنے والا اور یہ ضرب سے آتا ہے یقال فَرَّ فَرًّا وفرارًا ومَفَرًّا ومَفِرًّا جبکہ وہ بھاگے [5] فاوحشنا از افعال ایحاش مصدر بمعنی وحشت میں ڈالنا اور یہ وحش سے ماخوذ ہے جو انس کی ضد ہے [6] ادہشنا از افعال ادھاش مصدر بمعنی دہشت میں ڈالنا یقال دہش دہشًا ای تحیّر وادہش ای حیّرہ مدہوشًا از سمع [7] انمراقہ مصدر بمعنی صاف نکل جانا یقال مرق السہم عن الرمیۃ مروقًا ای نفذ فیہا وخرج منہا از نصر [8] ننشد انشاد مصدر از افعال بمعنی قسم دینا وطلب کرنا وڈھونڈنا اور یہاں یہ اخیر معنے مراد ہیں [9] نادیہ اصل میں نادی اسم فاعل ہے بمعنی مجلس اور جب تک کہ لوگ اس میں موجود رہیں والجمع اندیۃ ونوادٍ [10] مغو اغواء مصدر از افعال بمعنی گمراہ کرنا مغویہ مضل کی ضد ہے بمعنی راستہ بھٹکا ہوا اور اس کا مجرد غَوَیَ یَغْوِیْ غَیًّا از ضرب وغَوِیَ یَغْوٰی غَوَایَۃً از سمع آتا ہے بمعنی گمراہ ہونا ومحروم ہونا و ہلاک ہونا [11] ھاد اسم فاعل کا صیغہ بمعنی ہدایت کرنے والے از ہداہ یہدیہ ھُدًی وہُدًی وہَدْیًا وہَدْیَۃً وہَدَایَۃً بمعنے رہنمائی کرنا ومنہ ہداہ الطریق وہداہ الی الطریق وللطریق یعنی اس نے اس سے راستہ بیان کر دیا اور پہنچوا دیا وہداہ اللہ الی الایمان او للایمان جبکہ ہدایت کرے وہدی الرجلُ جبکہ ہدایت پائے [12] الحانۃ موضع بیع الخمر یعنی شراب کی بھٹی اور شراب کی دوکان اور اس کی اصل من حان عینا ای ہلک ہے جس کے معنے ہلاکت کے ہیں جو کچھ انسان کا ہو یعنے مال اور جس سے آبرو برباد ہوتی ہے یہ ہی شراب ہے از ضرب [13] فاغرانی اغراءً مصدر از افعال بمعنی بھڑکانا وبرانگیختہ کرنا من غَرِیَ بہ اغراءً ای اولع بہ ولہج بہ ولصق از سمع اور تحریض کسی فعل پر آمادہ کرنا اور اغراء کسی شخص کو ہمیشہ کے لیے آمادہ کرنا اور یہ عام ہے [14] بسبکہ مصدر بمعنی پگھلانا اور یہ سبک الذہب سے ماخوذ ہے اور یہاں اس کے معنے آزمائش اور امتحان کے ہیں۔ از ضرب ونصر [15] الانسلاک مصدر از باب انفعال بمعنی داخل ہونا

اور یہ سلک سے ماخوذ ہے یقال سَلَکَ المکان سَلکًا وسلوکًا جبکہ وہ داخل ہوا زنصر[۱۶] سِلک بکسر الاوّل وسکون الثانی بمعنے لڑی والجمع سلوک واسلاک[۱۷] ادلجت از افتعال بمعنی آخر رات میں چلنا اور یہ دُلجۃ سے ماخوذ ہے جس کے معنی آخری رات کے حصے کے ہیں یقال اِدّلجَ القوم اِدلاجًا جبکہ وہ پوری رات یا آخری حصہ میں چلے[۱۸] الدسکرۃ شراب خانہ اور وہ جگہ جہاں پر نہایت ناپاک اور خراب قسم کے لوگ جمع ہوں والجمع دساکر اور اس کے معنی بڑے گاؤں اور گرجا وکلب گھر اور ہموار زمین اور محل کے مانند عمارت جس کے اردگرد مکانات ہوں یہ بھی آتے ہیں[۱۹] منکرہ ای متغیرۃ غیر معروفۃ از باب تفعیل یقال نکّرہ جبکہ وگرگوں کر دے اور اس کو ناشناختہ کر دے۔

فَاِذَا الشَّیْخُ فِیْ حُلَّۃٍ مُمَصَّرَۃٍ[۱] ۔ بَیْنَ دِنَانٍ[۲] وَمِعْصَرَۃٍ[۳] ۔ وَحَوْلَہٗ سُقَاۃٌ[۴] تَبْہَرُ[۵] ۔ وَشُمُوْعٌ[۶] ۔ تَزْہَرُ[۷] وَاُسٌّ[۸] وَعَبْہَرٌ[۹] ۔ وَمِزْمَارٌ[۱۰] وَمِزْہَرٌ[۱۱] ۔ وَھُوَ تَارَۃً یَسْتَبْزِلُ الدِّنَانَ[۱۲] ۔ وَطَوْرًا یَسْتَنْطِقُ الْعِیْدَانَ[۱۳] ۔ وَدَفْعَۃً یَسْتَنْشِقُ الرَّیْحَانَ[۱۴] ۔ وَاُخْرٰی یُغَازِلُ الْغِزْلَانَ[۱۵] ۔

الترجمہ والمطالب پس میں کیا دیکھتا ہوں کہ شیخ گیرو کے یا سرخ ہلکے لباس پہنے ہوئے شراب کے مٹکوں اور شیرہ انگور کے حوض کے درمیان موجود ہیں اور ان کے آس پاس شراب پلانے والے خوب صورت موجود ہیں اور موم بتیاں (جھاڑ فانوس) روشن ہیں اور خوشبوئیں تھیں کہیں تو ریحان اور نرگس کی اور کہیں بانسری ہے اور کہیں ستار اور وہ کبھی مٹکوں سے صاف شراب نکال دیتا ہے اور کبھی باجوں (اور چنگوں) کو بجواتا ہے اور وہ کبھی پھول سونگھتا ہے اور کبھی حسین ہرن جیسی عورتوں سے چھیڑ چھاڑ شروع کر دیتا ہے (یا عشق بازی کرنے لگتا ہے)

تشریح لغات [۱] حلۃ بالضم بمعنی لباس دنیا کپڑا اور کپڑوں کا جوڑا وہتھیار والجمع حُلَلٌ وحِلَالٌ [۲] ممصرۃ ای مصبوغۃ بالمصر دھو تراب احمر خفیف الحمرۃ یعنی گیرو رنگ کا کر دے یقال مصّر الثوب جبکہ وہ سرخ مٹی میں کپڑے کو رنگے از تفعیل [۳] دنان یہ دنٌّ کی جمع ہے وہ بڑا مٹکا شراب یا سرکہ کا جو بغیر زمین کھودے ہوئے نہ رُکے اور چونہ لہڑ کے [۴] معصرۃ یہ عصر سے ماخوذ ہے جس کے معنے نچوڑنے کے ہیں المِعصر والمِعصَرۃ انگور وغیرہ نچوڑنے کا آلہ از ضرب اور وہ حوض جس میں شراب نچوڑی جائے [۵] سقاۃ یہ ساقی کی جمع ہے خاص شراب کے پلانے والے کو ساقی کہتے ہیں از ضرب [۶] تبہر از فتح بمعنی حسن کا غالب ہونا یقال بہر بہرًا جبکہ غالب اور افضل ہو وبہر القمر جبکہ ستاروں پر چاند کی روشنی غالب رہے [۷] شموع یہ شمع کی جمع ہے بمعنی موم بتی [۸] تزہر زہورًا مصدر بمعنی روشن ہونا یقال زہر السراج اوالوجہ زہورًا جبکہ چمکے اور روشن ہو از فتح [۹] اس شجر یعرف بالریحان واحدتہ آسۃ یعنی بیش قیمتی خوشبو اور وہ لکڑی جس میں خوشبو ہو [۱۰] عبہر نرگس یا چمبیلی یا چمپا یا عمدہ پھول خوشبو والا [۱۱] مزمار بانسری المزمور بمعنی گیت والجمع مزامیر [۱۲] مزہر ایک قسم کا باجہ والجمع مزاہر [۱۳] یستبزل از استفعال بمعنی مٹکے میں سوراخ ہو جس سے شراب صاف باہر آجاتی ہے اب یہاں کھولنے کے معنی میں ہے یقال بزل الشئ بزلًا ای ثقبہ از نصر [۱۴] یستنطق استنطاق مصدر از استفعال یہ نطق سے ماخوذ بمعنے بجوانا [۱۵] العیدان یہ عود کی جمع وہو آلۃ من المعازف یضرب بعضًا یعنی باجوں کو آلوں سے بجوانا [۱۶] یستنشق از استفعال بمعنی سونگھنا یقال نشق الریح نشقًا ای شمہا از سمع [۱۷] الریحان اس کی جمع ریاحین آتی ہے بمعنی پھول وخوشبو وفی التنزیل فروع وریحان [۱۸] یغازل از باب مفاعلہ مغازلۃ مصدر بمعنے عشق ومحبت کی گفتگو کرنا [۱۹] الغزلان یہ غزال کی جمع ہے بمعنی ہرن کا

بچہ یہ کنایہ خوب صورت لڑکوں و خوب صورت عورتوں سے ہے۔

فَلَمَّا عَثَرْتُ[1] عَلٰی لَبْسِهٖ[2] وَتَفَاوُتِ يَوْمِهٖ مِنْ اَمْسِهٖ. قُلْتُ لَهٗ اَوْلٰی[3] لَكَ يَا مَلْعُوْنُ[4] اَاُنْسِيْتَ يَوْمَ جِيْرُوْنَ - فَضَحِكَ مُسْتَغْرِبًا[5]. ثُمَّ اَنْشَدَ مُطْرِبًا[6]. نَظْمٌ ؎

لَزِمْتُ السِّفَارَ[7]	وَجُبْتُ الْقِفَارَ[8]	وَعِفْتُ[9] النِّفَارَ[10]	لِاَجْنِيَ[11] الْفَرَحْ[12]
وَخُضْتُ[13] السُّيُوْلَ[14]	وَرُضْتُ[15] الْخُيُوْلَ[16]	لِجَرِّ[17] ذُيُوْلٍ[18]	الصِّبٰی[19] وَالْمَرَحْ[20]
وَمِطْتُ[21] الْوَقَارَ[22]	وَبِعْتُ[23] الْعُقَارَ[24]	لِحَسْوِ[25] الْعُقَارَ[26]	وَرَشْفِ[27] الْقَدَحْ[28]

الترجمۃ والمطالب پس جب اس کی مکاری سے خوب واقف ہو گیا کہ اس کا موجودہ زمانہ گذشتہ زمانہ سے کس قدر بدلا ہوا ہے تو میں نے اس سے کہا اے کمبخت تجھ پر خدا کی پھٹکار اور مار ہو کیا تو جیرون کے دن کو بھول گیا یہ سن کر وہ بہت ہی ہنسا اور جھوم جھوم کر یہ اشعار گانے لگا ؎ میں نے سفر کئے اور میں نے چٹیل میدانوں کو قطع کیا اور میں نے بدخلقی کو مکروہ سمجھا اس لیے کہ بدخلقی نفرت کا سبب ہوتی ہے یہ محض اس لیے تاکہ مجھے خوشی حاصل ہو اور میں رَو (حوادثات) میں پھنسا اور میں نے گھوڑوں کو دوڑایا یا مطیع کیا اس لیے کہ بچپن کے دامنوں اور خوشی کو میں حاصل کروں (یعنی مجھے بچپن کا عیش اور مجھے خوشی حاصل ہو اور میں نے وقار اور بردباری کو مٹایا (دور کیا) اور میں نے زمین (یعنی جائداد غیر منقولہ) کو بیچ دیا یہ اس لیے تاکہ شراب کے گھونٹ مجھے پینے کو ملیں اور یہ جو کچھ میں نے کیا وہ شراب کے پیالہ کے چوسنے کی غرض سے (کیا ہے)

تشریح لغات [1] عثرت ای اطلعت از نصر یقال عثر علی السر وغیرہ جبکہ وہ بھید پر مطلع ہو از نصر [2] لبسہ بالفتح پوشانیدن کار بر کسے و بالضم پوشانیدن جامہ دور بنجا اول مراد است بمعنی دھوکہ دینا و ملانا [3] اولی لک۔ یہ کلمہ تہدید ڈرانے کے لیے ہے و بمعنی الویل لک و بمعنی قد ولیک ای قاربک الشر فاحذر و اولاک اللہ ما نکرہ فتکون اللام فی لک زائدۃ و یقال کذلک اولی اولی لی و اولی لہ - اور برائی اور بد دعا کے لیے بھی مستعمل ہوتا ہے وقال بعض الادباء بمعنی الیق و اقرب اللہ اعلم [4] ملعون یہ اسم مفعول کا صیغہ لعنت سے از فتح واللعنۃ الطرد والابعاد علی سبیل السخط و ذلک من اللہ فی الاخرۃ عقوبۃ و فی الدنیا انقطاع من قبول رحمۃ و توفیقہ من الانسان دعاء علیہ [5] مستغربا از باب استفعال استغراب مصدر بمعنی ہنسنے میں مبالغہ کرنا یقال استغراب فی الضحک جبکہ وہ ہنسی میں مبالغہ کرے [6] مطربا از افعال اطراب مصدر بمعنی خوش و مست کرنا یقال اطربہ جبکہ وہ خوشی پر برانگیختہ کرے [7] السفار یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے بمعنی سفر کرنا و مسافت کو طے کرنا یقال سافر الی بلد کذا سفارا و مسافرۃ جبکہ وہ روانہ ہو [8] القفار یہ قفر کی جمع ہے و ہو المکان الخالی یعنی گھاس پانی آدمی سے خالی زمین یقال ارض قفر و ارض قفار یعنی بے آب و گیاہ چٹیل میدان یقال قفر المکان قفرا ای صار خالیا از سمع [9] عفت ای کرھت یقال عافہ عیفا و عیافۃ و عیافا ای کرھتہ فترکہ از ضرب و سمع [10] النفار مصدر بمعنی نفرت کرنا و دوری یقال نفر من کذا نفورا و نفارا و نفیرا ای جزع منہ و تباعد عنہ و کرھہ و فی التنزیل و ما زادھم الا نفورا از ضرب و نصر و نفر الی الشیء نفرا ای اسرع الیہ از ضرب و فی التنزیل فلولا نفر من کل فرقۃ از ضرب [11] لاجنی ای لاحصل از ضرب یقال جنی الثمر جنیا جبکہ وہ درخت سے پھل توڑے [12] الفرح مصدر بمعنی خوشی از سمع یقال فرح بالشیء جبکہ وہ خوش ہو [13] خضت ای دخلت

داخل ہونا وگھسنا من خاض الی الماء خوضاً ای دخلہ از نصر ۱۲ ۱۴ السیول یہ سیل کی جمع ہے بمعنی رُو اور یہ سال الماء سیلاناً وسیلاً سے ماخوذ ہے ای جری از ضرب ۱۵ رضت ای سخرت اور یہ مشتق ہے راض یروض روضاً وریاضۃ وریاضاً سے بمعنی طوعہ وذللہ یقال راض المہر جب کہ گھوڑے کے بچہ کو رام اور مطیع کرے اور چال سیکھلائے فہو رائض از نصر ۱۶ الخیول یہ خیل کی جمع ہے بمعنی گھوڑوں کا گروہ والجمع خیول واخیال اور اس کا مجازاً اطلاق سواروں پر بھی ہوتا ہے یقال اتی بخیلہ ورجلہ یعنی وہ اپنے سوار اور پیادوں کے ساتھ آیا ۱۷ لجر مصدر بمعنی کھینچنا یقال جرہ جراً ای جذبہ وحدہ از نصر ۱۸ ذیول یہ ذیل کی جمع ہے بمعنی طرف الثوب یعنی کپڑے کا دامن ۱۹ الصبی بمعنی لڑکپن وبچپن یقال صبا صبواً وصبواً وصباءً ای مال الی الصبوۃ ای جہلۃ الصبیان وصبا الیہ صبواً وصبوۃ وصبواً ای حن الیہ از نصر ۲۰ المرح بمعنی بہت زیادہ خوش وفی التنزیل ولا تمش فی الارض مرحاً از سمع ۲۱ مطت ای ازلت وابعدت عن نفسی السکینۃ والحلم یقال ماط عنہ میطاً ای ازال از ضرب ۲۲ الوقار بمعنی بردباری یقال وقر وقاراً ای کان زیناً ذا وقار وفی التنزیل مالکم لا ترجون للہ وقاراً ای عظمتہ وجلالہ از کرم ۲۳ بعت یہ اضداد میں سے ہے بمعنی خریدنا وبیچنا اور یہ بیع شراء کی ضد ہے ۲۴ العقار بالفتح بمعنے زمین وجائداد ای مال ثابت لا ینقل کالارض والجمع عقارات۔ ۲۵ لحسو مصدر بمعنی گھونٹ پینا اور ہر رقیق چیز جو پی جا سکے یقال حسی المرق حسواً جبکہ وہ تھوڑا تھوڑا پیئے وحساہ حسواً ای شربہ شیئاً فشیئاً از نصر ۲۶ العقار بالضم بمعنے شراب اور اس کے معنے گھر کے سامان اور عمدہ مال اور بہترین گھاس کے بھی آتے ہیں ۲۷ رشف مصدر بمعنی چوسنا یقال رشف الماء رشفاً ورشفہ رشفاً ای مصہ از نصر وضرب وسمع واعلم انہم یقولون بلع الطعام وسرط الفالوذج ولعق العسل وجوع الماء وسف السویق واحذ الدواء وحسا المرقۃ ہذا تقسیم الاکل والشرب علی اشیاء مختلفۃ۔ ۲۸ القدح محرکۃ بڑا پیالہ جس میں شراب پی جائے۔ والجمع اقداح۔ ولتکن علی خبر وحفظ من ان القدح من زجاج والعس من خشب والعلبۃ من ادم والطرجہارۃ من صفر او شبہ والمرکن من خزف والصواع من فضۃ او ذہب ہکذا روی عن بعض المفسرین وہذا تفصیل اجناس الاقداح۔ واللہ اعلم بالصواب۔

وَلَوْلَا الطِّمَاحُ	إِلَى شُرْبِ رَاحٍ	لَمَا كَانَ بَاحَ	فَمِي بِالْمُلَحْ
وَلَا كَانَ سَاقَ	دَهَانِي الرِّفَاقَ	لِأَرْضِ الْعِرَاقِ	بِحَمْلِي السُّبَحْ
فَلَا تَغْضَبَنَّ	وَلَا تَصْخَبَنَّ	وَلَا تَعْتَبَنَّ	فَعُذْرِي وَضَحْ
وَلَا تَعْجَبَنَّ	لِشَيْخٍ أَبَنَّ	بِمَعْنًى أَغَنَّ	وَدَنٍّ طَفَحْ
فَإِنَّ الْمُدَامَ	تُقَوِّي الْعِظَامَ	وَتَشْفِي السِّقَامَ	وَتَنْفِي التَّرَحْ
وَأَصْفَى السُّرُورَ	إِذَا مَا الْوُقُورَ	أَمَاطَ سُتُورَ	الْحَيَا وَأَطَّرَحْ

الترجمۃ والمطالب اور اگر میرے پیش نظر شراب نوشی نہ ہوتی تو میرا منہ ہرگز نمکین واچھی باتوں کو ظاہر نہ کرتا اور نہ میرے تسبیح پھیرنے کا (یا اٹھانے کا) مگر میرے ہم رفیقانِ سفر کو خاک عراق کی طرف ہانک کر لاتا۔ لہٰذا نہ تم مجھ پر غصہ کرو اور نہ شور مچاؤ اور نہ جھنجھلاؤ اس لیے کہ میرا عذر ظاہر ہے اور شیخ پر تم تعجب نہ کرو جو گھنے باغوں والے مکان میں مقیم ہے جہاں شراب کے مٹکے لبالب شراب سے بھرے ہوئے چھلک رہے ہیں اس لیے کہ شراب ہڈیوں

کو تقویت دیتی ہے (یعنی مضبوط کرتی ہے) اور بیماریوں سے شفا بخشتی ہے۔ اور غم کو کھوتی ہے۔ اور کیا ہی خوشی کا وقت ہوتا ہے جب کوئی صاحب وقار حیا کے پردے کو سرکا دیتا ہے (یا دور کر دیتا ہے یعنی وہ بالکل اتار دیتا ہے)

تشریح لغات ۱؎ الطماح مصدر نظر اٹھا کر دیکھنا یقال طمح بصرہ طمحًا وطموحًا وطماحًا ای ارتفع از فتح ۲؎ راح یعنی شراب لانہ یستریح بہ شاربہا اعلم ان الخمر اسم جامع والکثر ما سواہ صفات فالشمول التی تشمل بریحہا القوم والمشمولۃ التی ابرزت للشمال والرحیق صفوۃ الخمر التی لیس فیہا غش والخندریس القدیمۃ منہا والحمیا الشدیدۃ منہا ویقال بل ہی سورتہا وشدتہا والعقار التی عاقرت الدن زمانا ای لازمتہ ویقال بل التی تعقر شاربہا والمراح التی یرتاح شاربہا وقیل بل ہی التی یستطیب الشارب روحہا وقیل بل ہی التی یجد شاربہا روحًا والمدامۃ التی ادیمت فی مکانہا حتی سکنت حرکتہا وعتقت والقہوۃ التی یغمی صاحبہا ای تذہب بشہوۃ الطعام والسلاف التی تجلب عصیرہا من غیر عصر بالید ولا دوس بالرجل والطلاء الذی قد طبخ حتی ذہب ثلثاہ وقیل ہو الخمر والکمیت الحمراء والصہباء التی من العنب الابیض والباذق معرب وہو ان یطبخ العصیر بعض الطبخ وتطرح طعاحتہ وتطیب ویخمر ۳؎ باح ازنصر یقال باح یبوح بوحًا وبوُحَۃً ای ظہر وباح الشئ جبکہ وہ ظاہر ہو اور اس سے مراد زبان سے بولنا ہے ۴؎ بالملح یہ ملحۃ کی جمع ہے وہی مایستلح من الکلام ۵؎ ساق از نصر سوق بوریا وسیاق وسیاقۃ ومساق مصدر یعنی چلانا و ہنکانا یقال ساق الماشیۃ جبکہ وہ جانور کو پیچھے سے ہانکے ۶؎ دہائی یعنی مکر و حیلہ وچالاکی وزیرکی وہوشیاری ۷؎ الرفاق یہ رفقۃ کی جمع ہے یعنی ساتھیوں کی جماعت اور اس کی جمع رفق اور رفق اور ارفاق بھی آتی ہے ۸؎ السبح یہ سبحۃ کی جمع ہے یعنے تسبیح خوزات منظومۃ فی سلک اما الصلوٰۃ والتسبیح واما التسلیۃ سبحۃ اللہ جلالہ وسبحات وجہہ اللہ انوارہ اوما یسبح بہ من دلائل عظمتہ وایضا السبحۃ الدعاء والصادات النافلۃ ایضا ۹؎ لاتصخبن من صخب صخبا ای صات شدیدًا یعنی شور کرنا وچلانا از سمع واعلم ان ہناک تفصیلا لاصوات شدیدۃ فالصیاح صوت کل شئ اذا اشتد والصراخ والصرخۃ الصیحۃ الشدیدۃ عند الفزعۃ او المصیبۃ وقریب منہا الزعقۃ والصلقۃ والصخب الصوت الشدید عند الخصومۃ او المناظرۃ والعجۃ رفع الصوت بالتلبیۃ وکذلک الاہلال والتہلیل رفع الصواب بلا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم والاستہلال صیاح المولود عند الولادۃ والزجل رفع الصوت عند الطرب والہیعۃ الصوت عند الفزعۃ والنعیق صوت الراعی بالغنم والہدۃ صوت شدید تسمعہ من مسقوط رکن او حائط والصلد من الاصوات الشدیدۃ بالضجیج وفی القرآن اذا قومک منہ یصدون ای یضجون ۱۰؎ لاتعتبن اضرب یقال عتب فلانًا عتبًا وعتابًا وعتبی جبکہ وہ ملامت کرے وعتب علیہ عتبًا وعتابًا ومعتبًا ومعتبۃ ومعتبۃ جبکہ وہ کسی پر سرزنش کرے اور خفگی ظاہر کرے۔ ۱۱؎ وضح ای ظہر از ضرب یقال وضح الامر اذا الکلام جبکہ وہ واضح اور ظاہر ہو ۱۲؎ اَبَنَ از افعال اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال بَنَ بنًا وأَبَنَ بالمکان جبکہ وہ اقامت کرے ۱۳؎ بمعنی گھر ومنزل والجمع معانی ۱۴؎ اغن ضیشوم سے بھری ہوئی آواز اور وہ شخص جو ناک میں بولے اور گنگنانے والا اور زیادہ گھاس اور درختوں والی وادی یقال غنّ الوادی غنًا واغن ای کثر شجرہ اور یہاں اس کے معنی وہ مکان جو بہت زیادہ درختوں والا ہو کے ہیں از سمع ۱۵؎ دن شراب کا بڑا مٹکا جو بغیر زمین کھودے ہوئے نہ رکھے والجمع دنان ۱۶؎ طفح از فتح یعنے

بھرا ہوا یقال طفح الدنا طفوحًا وطفحًا ای امتلاء ۱۸ المدام من اسماء الخمر لطول مدۃ مکثہا من الدوام بمعنی الثبوت از نصر ۱۹ تقوی از باب تفعیل اس کا مصدر تقویۃ بمعنی قوت دینا اور یہ ضعف کی ضد ہے ۲۰ العظام یہ عظم کی جمع ہے بمعنی ہڈی وفی التنزیل یحیی العظام وہی رمیم ۲۱ السقام یہ سقم کی جمع ہے بمعنی بدن کی بیماری اور مرض عام ہے اور اس کا تعلق دل سے ہوتا ہے وفی التنزیل فی قلوبہم مرض وفی قصۃ ابراہیم علیہ السلام انی سقیم ۲۲ الترح بمعنی غم وخوشی والجمع اتراح اور یہ اضداد میں سے ہے یقال ترح ترحًا ای حزن از سمع ۲۳ اصفا یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے صفار سے ماخوذ ہے بمعنی زیادہ صاف از نصر ۲۴ السرور مصدر بفتح السین بمعنے خوشی از نصر وبضم السین بمعنی خوشی وناز نو کی شاخیں ۲۵ الوقور ای صاحب الوقار اور یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے مستعمل ہوتا ہے والجمع وُقُر ۲۶ اماط از افعال بمعنی ازال یقال ماط عن کذا یمیطًا ای تنحی وابتعد از ضرب وفی الحدیث اماطۃ الاذی عن الطریق ۲۷ ستور یہ ستر کی جمع ہے بمعنی پردہ اور اس کی جمع استار بھی آتی ہے یقال ستر الشئ سترًا ای غطاہ از نصر ۲۸ اطرح از افتعال اطراح مصدر بمعنی ڈال دینا وپھینک دینا یقال طرحہ طرحًا وطرح بہ ای القاہ وقذفہ از فتح وفی التنزیل اواقتلوا یوسف او اطرحوہ ارضا ۔

وَاَحْلَى الْغَرَامِ	اِذَا الْمُسْتَهَامُ	اَزَالَ اكْتِتَامَ	الْهَوٰى وَافْتَضَحْ
فَبُحْ بِهَوَاكَ	وَبَرِّدْ حَشَاكَ	فَرُبَّ اَسَاكَ	بِهٖ قَدْ قَدَحْ
وَدَاوِ الْكُلُوْمَ	وَسَلِّ الْهُمُوْمَ	بِبِنْتِ لُبُوْمٍ	اَلَّتِيْ تُقْتَرَحْ
وَخُصَّ الْغَبُوْقَ	بِسَاقٍ يَسُوْقُ	بَلَاءَ الْمَشُوْقِ	اِذَا مَا طَمَحْ
وَشَادٍ يُشِيْدُ	بِصَوْتٍ نَمِيْدُ	جِبَالَ الْحَدِيْدِ	لَهُ اِنْ مَدَحْ
وَعَاصِ النَّصِيْحَ	اَلَّذِيْ لَا يَمِيْحُ	وِصَالَ الْمَلِيْحِ	اِذَا مَا سَمَحْ

الترجمۃ والمطالب اور محبت کی خوش ذوقی (عمدگی) اسی وقت سے ہے، جبکہ عاشق برگشتہ اپنی محبت کو نہ چھپائے اور وہ خود رسوا ہو جائے پس تو بھی اپنے عشق یا (محبت) کو ظاہر کر کے اپنے باطن (قلب و جگر) کو ٹھنڈا کر لے (کیونکہ تیرے عشق کا چقماق محبوب کے عشق سے ہی جل سکتا ہے) اور اگر تو اس کو چھپائے گا) تو تیرے غم کا چقماق آگ جلائے گا اور انگوری شراب کے ذریعہ سے جس کی خواہش کی جاتی ہے تو اپنے زخموں کا علاج کر اور غموں کو تسلی دے (یا نکال دے) خاص کر تو رات کی شراب کو ایسے ساقی (خوب صورت) سے ضرور ہی پیا کر جو وہ ایک ہی نگاہ سے اپنے عاشق کی ساری تکلیف کو دور کر دے (ہٹا دے) اور تو ایسے گویئے گانے والے کا انتخاب کر جس کے گانے سے لوہے کے پہاڑ تک بھی لرز جائیں اور جھومنے لگیں اور تو ایسے نصیحت کرنے والے کی نصیحت کو اٹھا کر پرے پھینک جو خوب صورت معشوق کے وصال کو ایسے وقت میں جبکہ وہ خود خواہش کرے اور ملنا چاہے وہ اس کو جائز قرار نہ دے۔

تشریح لغات ۱ اَحْلٰی یہ حلاوۃ سے بمعنی شیریں یہ صیغہ اسم تفضیل کا ہے ۲ الغرام العشق از سمع ۳ المستہام ای العاشق والحائم الی غیر ذاہب العقل ۴ اکتتام مصدر از افتعال بمعنی چھپانا اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے اس کا مجرد نصر سے آتا ہے ۵ افتضح از افتعال افتضاح مصدر بمعنی رسوا ہونا اور برائیاں ظاہر ہونا یقال افتضح الرجل جبکہ وہ رسوا ہو ۶ فبح امر حاضر

کا صیغہ از نصر اس کا مصدر بَوْحٌ و بُوْحٌ و بَوْحَۃٌ ہے بمعنی ظاہر ہونا یقال باح الیہ بالسر جبکہ وہ بھید ظاہر کرے ۷ بہواک یہ ہُوّی کا مصدر ہے بمعنی خواہش و عشق چاہے خیر ہو یا شر محبوب و معشوق محمود ہونا یا مذموم مگر محمود کا غلبہ ہے یقال فلان اتبع ھواہ یعنی فلاں شخص نے اپنی خواہش نفس کا اتباع کیا اور یہ مذمت کے وقت بولا جاتا ہے ۸ برد از باب تفعیل تبرید مصدر بمعنی ٹھنڈا کرنا و تکلیف کو ٹھنڈا کرنا و سکون دینا اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے ۹ حشاک پسلیوں کے اندر کی چیزیں و پیٹ کے اندر کی چیزیں والجمع احشاء اور اس سے مراد یہاں قلب اور اوس کا باطن ہے ۱۰ فرند بمعنی چقماق جس سے آگ روشن کی جائے۔ والجمع زنادٌ و اَزْنَدٌ و ازنادٌ یقال زند النار زندًا ای قدحھا واخرجھا من الزند از نصر ۱۱ اسا بمعنی غم اور یہ مصدر ہے یقال اسی اسیً جبکہ وہ غمگین ہو از سمع ۱۲ قدح از فتح قدحٌ مصدر بمعنی آگ کا بھڑکانا و نکالنا یقال قدح بالزند جبکہ وہ چقماق سے آگ نکالے ۱۳ دَرَاءٌ از باب مفاعلہ اس کا مصدر مداواۃ ہے اور یہ امر حاضر کا صیغہ ہے یقال داوی المریضَ مداوۃً جبکہ وہ مریض کا علاج کرے ۱۴ الکلوم یہ کلم کی جمع ہے بمعنی زخم اور اس کی جمع کلام بھی آتی ہے یقال کلمہ کلمًا ای جرحہ از نصر و ضرب ۱۵ سل از باب تفعیل اور یہ امر حاضر کا صیغہ ہے اس کا مصدر تسلیۃ ہے بمعنی تسلی دینا اور غم کو دور کرنا یقال سلا الشیٔ وعن الشیٔ سَلْوًا و سُلُوًّا و سُلُوانًا و سَلِیَ سُلِیًّا ای طابت نفسہ عنہ و ذھل عن ذکرہ از نصر ۱۶ الھموم یہ ہم کی جمع ہے بمعنے غم ۱۷ ببنت الکروم من السماء الخمر والکروم جمع کرم بمعنی العنب۔ انگوری شراب ۱۸ تقترح از افتعال اقتراح مصدر بمعنے خواہش و تمنا کرنا یقال قرحہ قرحًا ای مرحہ از فتح ۱۹ الغبوق رات کی شراب اور یہ صبوح کی ضد ہے ۲۰ بساق شراب پلانے والا از ضرب اور یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے والجمع سُقاۃٌ و ساقون و سُقّاء و سُقِیٌّ ۲۱ لیسوق سوقٌ و سیاقٌ و سیاقۃٌ و مساقٌ مصدر از نصر بمعنی ہنکانا و چلانا یقال ساق الماشیۃ جبکہ جانور کو وہ پیچھے سے ہنکائے ۲۲ بلاء مصدر بمعنی مشقت و تکلیف اور غم اور وہ غم جو جسم کو کھلا دے و آزمائش خواہ خیر سے ہو یا شر سے ۲۳ المشوق یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ شاقنی و یشوقنی شوقًا و تشوقًا سے یقال شاق الحبُّ الیہ جبکہ شوق دلائے اور فاعل کا صیغہ شائق آتا ہے از نصر والمراد منہ العاشق المحب الکثیر الشوق ۲۴ طَمَحٌ از فتح طَمَحٌ اور طموحٌ اور طِمَاحٌ مصدر بمعنی نظر اٹھا کر دیکھنا یقال طمح بصرہ ای ارتفع ۲۵ شادٍ بمعنی مغنی گویا والجمع شُداۃٌ یقال شدا شددًا ای تغنی بالشعر از نصر ۲۶ یشید از افعال بمعنی گانا یقال اشاد بذکرہ اشادۃً ای رفعہ اور شاد یشتد جو ضرب سے آتا ہے اس کے معنی بناء کے بلند کرنے اور اٹھانے کے ہیں و شاد الحائط جبکہ وہ گچ اور پلاستر کرے ۲۷ بصوت آواز اور ہر قسم کا راگ والجمع اصوات ۲۸ تمید از ضرب یقال ماد یمید میدًا و میدانًا جبکہ وہ ہلے اور بے قرار ہو والمید الاضطراب و فی التنزیل ان تمید بکم ۲۹ جبال یہ جبل کی جمع ہے اور اس کی جمع اجبال بھی آتی ہے بمعنی پہاڑ ۳۰ الحدید بمعنی لوہا مضبوط اور سخت لوہے کو مذکر اور نرم کو انثی اور تانیث سے تعبیر کرتے ہیں ۳۱ صدح از فتح صدح مصدر بمعنی آواز کا بلند کرنا یقال صدح صدحًا ای رفع صوتہ بالغناء ۳۲ عاص از مفاعلہ معاصاۃ مصدر بمعنی نافرمانی کرنا ۳۳ النصیح خیر خواہ اور نصیحت کرنے والا والجمع نصحاء ۳۴ لا یبیح از افعال اباحہ مصدر بمعنی جائز کرنا و مباح سمجھنا ۳۵ وصال مصدر از مفاعلہ یقال واصلہ واصلًا و مواصلۃً جبکہ وہ تعلق رکھے اور وصل یہ قطع کی ضد ہے از ضرب ۳۶ الملیح بمعنی خوبصورت یقال لمح ملاحۃً و مُلُوحۃً ای حسن منظرہ از کرم واعلم ان الصباحۃ فی الوجہ والرضاءۃ فی البشرۃ والجمال فی الانف والحلاوۃ فی العینین والملاحۃ فی الفم والظرف فی اللسان والرشاقۃ فی القد واللباقۃ فی الشمائل وکمال الحسن فی الشعر رفقہ ۳۷ سمح از کرم بمعنی فیاض اور سخی ہونا یقال سَمُحَ سماحًا و سموحًا و سماحۃ و سموحۃ و سمحا و سماحًا از فتح یقال سمح بکذا سماحۃً و سماحا جبکہ وہ بخشش کرے و سمح لہ بالشیٔ جبکہ وہ دے و سمح العود جبکہ لکڑی نرم ہو۔

وَجُلْ فِي الْمِحَالِ	وَلَوْ بِالْمُحَالِ	وَدَعْ مَا يُقَالِ	وَخُذْ مَا صَلَحْ
وَفَارِقْ اَبَاكَ	اِذَا مَا اَبَاكَ	وَمُدَّ الشِّبَاكَ	وَصِدْ مَنْ سَنَحْ
وَصَافِ الْخَلِيْلَ	وَنَافِ الْبَخِيْلَ	وَاَوْلِ الْجَمِيْلَ	وَوَالِ الْمِنَحْ
وَلُذْ بِالْمَتَابِ	اَمَامَ الذَّهَابِ	فَمَنْ دَقَّ بَابِ	كَرِيْمٍ فَتَحْ

فَقُلْتُ لَهُ بَخٍ بَخٍ لِرِوَايَتِكَ ۔ وَاُفٍّ وَتُفٍّ لِغَوَايَتِكَ ۔

الترجمۃ والمطالب اور تو مکر اور دغابازی کی تدبیر میں چکر کھا (گھوم) اگرچہ وہ باطل اور ناممکن طریقہ سے کیوں نہ ہو اور تو چھوڑ اس چیز کو جو تیرے حق میں لوگوں کہیں اور تو اس چیز کو لے جو کہ اچھی ہو اور تو اپنے باپ کو بھی چھوڑ دے (یا علیحدہ رہ) جبکہ وہ تجھ سے نفرت کرے، اور تو اپنے جال کو تان لے (یا دراز کرلے) اور جو بھی تیرے سامنے پڑیں ان کا تو شکار کرلے اور تو سچے دوست سے دوستی کر اور تو کنجوس سے دور رہ اور تو اچھی عطا لوگوں کو دے اور پے درپے دیتا رہے اور مرنے سے پہلے تو توبہ کرنے کی پناہ پکڑ (یعنی توبہ کرلے) پس جو شخص کریم وسخی کے دروازہ کو کھٹکھٹائے گا تو وہ اس کو کھول دیتا ہے پس میں نے اس سے کہا شاباش اور مجھے تیرے بیان کرنے پر تعجب ہے اور تیری گمراہی پر خدا کی مار ہو (اور تجھ پر لعنت اور ہلاکت ہو)

تشریح لغات ۱ وجل امر حاضر کا صیغہ جولان سے از نصر بمعنی چکر کھانا یقال جال فی المکان جَوْلاً وجُوْلاً وجُوُوْلاً وجَوَلاناً وجیلاناً جبکہ وہ چکر لگائے اور گھومے ۲ المحال بالکسر بمعنی دھوکہ وحیلہ فریب لڑائی اور جھگڑا اور مکاری عذاب شدت وقوت یقال محل ومحل ومحل محلاً ومحالاً ای کادہ بابہ فتح وسمع وکرم وماحلہ محالاً وماحلۃً ای خادعہ وفی التنزیل وھو شدید المحال ۳ بالمحال بالضم امر باطل اور بالفتح بمعنے بڑی چرخی اور ایک قسم کا زیور ۴ مایقال ای مایقول ای الجہال ۵ صلح از کرم وفتح ونصر یقال صَلُحَ صَلاحاً وصلوحاً وصلاحیۃً وہ درست ہو اور فساد دور ہو وصلحت حال فلاں یعنی فلاں کا حال درست ہوگیا وصلح الرجل جبکہ مرد نیک ہو وصلح فی عملہ جبکہ وہ کام میں درست ہو وہذا یصلح لک صلاحاً یعنی تمہارے موافق اور تمہارے لائق ہے ۶ فارق امر حاضر کا صیغہ از باب مفاعلہ مفارقت مصدر بمعنی جدا ہونا یقال فارقہ، فراق ومفارقۃ جبکہ وہ جدا ہو ۷ اباک از ابی یابی اباءً واباءۃً مصدر بمعنی انکار کرنا وپسند کرنا از فتح وضرب اور پہلا اباک یہ اسم ہے حالت نصبی میں اس میں واو کو الف سے بدل لیا ہے بمعنی باپ والجمع آباء وابون ادرک اس میں ضمیر خطاب ہے ۸ مُدّ امر حاضر کا صیغہ از مُدَّ یُمَدُّ مَدّاً (از نصر) بمعنی بڑھانا دوراز کرنا ۹ الشباک یہ شَبَکَۃٌ کی جمع ہے بمعنی شکاری کا جال خواہ وہ پانی میں ڈالے یا خشکی میں اور اس کی جمع شبکٌ وشبکات بھی آتی ہے یقال شبکت الامور شبکاً ای اختلطت والتست از ضرب ۱۰ صد یہ امر حاضر کا صیغہ صاد یصد صیداً سے بمعنی شکار کر تو ۱۱ سنح از فتح بمعنی سامنے آئے یقال سَنَحَ الامر سَنْحاً وسُنُوحاً ای عرض ۱۲ صاف از باب مفاعلہ یہ امر حاضر کا صیغہ ہے مصافاۃ مصدر بمعنی خالص دوستی اور محبت کرنا ۱۳ الخلیل بمعنے خالص دوست والجمع اخلاءٌ وخُلّانٌ ۱۴ ناف از باب مفاعلہ یہ امر حاضر کا صیغہ ہے یقال نافاہ منافاۃ بمعنے دور کرنا ہونا وایک دوسرے کو ہٹانا یقال ہذا ینافی ذاک یعنی یہ اس کے منافی اور مخالف ہے ۱۵ البخیل یہ سخی کی ضد ہے وہو الذی یکثر منہ البخل والجمع بُخَلاءُ یقال بَخِلَ بَخَلاً وبُخُلَ بخلاً ای صار بخیلاً از سمع

از سمح وکرم وفی التنزیل بخلوا۔ [۱۶] اول یہ امر حاضر کا صیغہ ہے بمعنی دے تو ازادلے ایلاءً یقال اولاہ معروفاً جبکہ وہ کسی پر احسان کرے اور اسی سے ہے جو تعجب کے موقع پر بولتے ہیں ما اولاہ للمعروف یعنی وہ کتنا فیاض ہے اور یہ شاذ ہے اس لیے کہ ثلاثی مزید سے یہ صیغہ نہیں آتا [۱۷] الجمیل بمعنی نیکی واحسان اور یہاں مراد اچھی چیز کا دینا ہے [۱۸] دوال یہ امر حاضر کا صیغہ ہے اس کا مصدر موالات ہے بمعنی پے در پے دینا یقال والی الشئ ولاءً وموالاۃ جب کہ وہ لگاتار کرے دوالی بین الامرین جبکہ وہ پیا پے کرے [۱۹] الخ یہ منحۃ کی جمع ہے بمعنی عطیہ یقال منحہ الشئ منحاً ای اعطاہ ایاہ از فتح وضرب [۲۰] لذیہ امر حاضر کا صیغہ ہے از لاذ یلوذ لوذاً ولواذاً ولوذاً جبکہ وہ پناہ پکڑے از نصر [۲۱] المتاب مصدر از تاب الی اللہ توباً وتوبۃً وتابۃً ومتاباً ومتوبۃ جب کہ وہ گناہ چھوڑ کر اللہ کی طرف متوجہ ہوا ورنادم وپشیمان ہو والمتاب ترک الذنب علی اکمل الوجوہ اور یہ مصدر میمی اور اسم ظرف بھی ہے از نصر اور یہاں اس کے معنی توبہ کرنے کے ہیں [۲۲] امام بالفتح بمعنے آگے [۲۳] الذہاب مصدر بمعنی جانا از فتح یعنی مرنے سے پہلے [۲۴] وق صیغہ ماضی از نصر یقال وق الباب جبکہ وہ دروازہ کھٹکھٹائے [۲۵] کریم بمعنی سخی وصاحب کرم واجمع کرام وکرماء اور یہ اللہ تعالےٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے اور لفظ کریم کا اطلاق ہر اچھی اور پسندیدہ اور قابل تعریف چیز پر ہوتا ہے [۲۶] بخ بخ یہ اسم فعل ہے اور کلمہ تعجب ہے اور خوشی کے وقت استعمال ہوتا ہے اور اس کو تاکید کے لیے مکرر بولتے ہیں کہتے ہیں بخ بخ کسرہ سے یا تنوین سے بمعنی واہ واہ آفریں شاباش [۲۷] اف وتف یہ اسم فعل ہے جو توبیخ اور زجر کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ای بمعنے القبح ولعنۃ وافسوس وہلاکت وفی التنزیل اف لکم ولما تعبدون من دون اللہ [۲۸] لغوایتک مصدر از غوے یغوی غیاً وغوی یغوی غوایۃً بمعنی گمراہ ہونا ومحروم ہونا وہلاک ہونا۔

فَبِاللّٰهِ مِنْ اَیِّ الْاَعْیَاصِ[۲۹] عِیْصُكَ - فَقَدْ اَعْضَلَنِیْ[۳۰] عَوِیْصُكَ[۳۱]۔ فَقَالَ مَا اُحِبُّ اَنْ اُفْضَحَ عَنِّیْ - وَلٰكِنِّیْ سَاَكْفِیْكَ۔ نَظَمَ

اَنَا اُطْرُوْفَةُ الزَّمَانِ[۳۲] وَاُعْجُوْبَةُ الْاُمَمْ[۳۳]	وَاَنَا الْحَوْلُ الَّذِیْ احْتَالَ فِی الْعَرْبِ وَالْعَجَمْ
غَیْرَاَنِّیْ ابْنُ حَاجَةٍ[۳۴] هَاضَتِ[۳۵] الدَّهْرُ وَاهْتَضَمْ[۳۶]	وَاَبُوْ صِبْیَةٍ بُدَدْ[۳۷] مِثْلُ لَحْمٍ عَلٰی وَضَمْ[۳۸]
وَاَخُوْ الْعَیْلَةِ الْمُعِیْلِ[۳۹] اِذَا احْتَالَ لَمْ یَلُمْ[۴۰]	

الترجمۃ والمطالب تجھے خدا کی قسم یہ تو تو بتا کہ تیرا وطن کہاں ہے (لفظی ترجمہ کس جھاڑیوں میں تیری اصل ہے) پس تحقیق کہ تیرے امر دشوار نے تو مجھے عاجز کر دیا اس شیخ نے یہ جواب دیا کہ میں صاف صاف تو اس کو ظاہر نہیں کر سکتا البتہ میں اشاروں اور کنایوں میں تمہیں سمجھائے دیتا ہوں نظم ۔ میں عجیب زمانہ کا ہوں (انوکھی چیز ہوں) اور مخلوق کے لیے بھی عجیب ہوں میں بہت ہی زیادہ حیلہ کرنے والا ہوں جس نے عرب اور عجم (یعنی دنیا میں) دھوکہ بازی (مکاری) پھیلا رکھی ہے اور میں حاجت مند ہوں اور زمانہ نے مجھ کو توڑ مروڑ کر رکھ دیا اور ذلیل کر دیا اور میں ایسے بچوں کا باپ ہوں جو قصاب (قصائی) کی لکڑی پر گوشت رکھے (یعنی میں بہت ہی ذلیل وخوار ہوں) اور میں فقر وفاقہ والا ہوں اور بال بچوں والا ہوں جبکہ وہ مکر اور حیلہ کرے تو وہ قابل ملامت نہیں ہے۔

تشریح لغات [۲۹] الاعیاص یہ عیص کی جمع ہے اور اس کی جمع عیصان بھی آتی ہے وہی ماؤی الاسد (جھاڑی جہاں شیر رہے

والمراد ههنا من ای الاصول اصلک ۲ اعضلتی ای اعیانی یعنی مشکل میں مجھے ڈالا یقال عضل المرأة عن الزواج اعضلا ای منعها عنه وجسها ازضرب ونصر وفی التنزیل فلا تعضلوهن ان ینکحن ۳ عویصك ای صعب امرك ومشكله وغامضه یقال عوص عویصا ای اشتد وامتنع وصعب ازسمع ۴ افصح ازافعال افصاح مصدر بمعنی ظاہر کرنا یقال افصح جب کہ وہ فصاحت سے بولے۔ اور فصیح ہوا ور مراد کو ظاہر کرے وافصح عن کذا جبکہ وہ خلاصہ کرے وافصح عن الشئ جبکہ وہ ظاہر کرے اور بیان کرے از کرم ۵ ساکنی ازضرب ونصر کنایہ مصدر یقال کنا یکنو وکنی یکنی کنایۃ بالشئ عن کذا جبکہ وہ کنایہ کرے اور لفظ بولنا اور اس کے غیر مدلول کا ارادہ کرنا مثلاً زید کو یہ کہا جائے کہ کثیر الرماد اور اس سے یہ مراد لیا جائے کہ زید کریم ہے متکلم کو کان اور لفظ بولنا اور کنی عنہ کہتے ہیں ۶ اطروفۃ وہو ما یستحسن ویستغرب بمعنی عجیب وغریب ونئی عمدہ اور نادر بات ۷ اعجوبۃ بمعنی عجیب والجمع اعاجیب ۸ الامم یہ امت کی جمع ہے وہی جماعۃ یجمعہم امر تاما دین واحد اور زمان واحد اومکان واحد ۹ الحول بالضم ای الرجل البصیر تحویل الامور یعنی کثیر الحیلۃ دبہت زیادہ حیلہ کرنے والا ۱۰ العجم اہل فارس وبلاد فارس ۱۱ ابن حاجۃ ای صاحب حاجۃ کابن السبیل صاحب سفر ۱۲ ہاضہ ای ظلمہ وکسرہ علیہ حقہ ہیض مصدر بمعنی توڑنا یقال ہاضہ هیضا ای کسرہ ازضرب ۱۳ واهتضم ای ظلمہ وکسر علیہ حقہ یقال هضمہ هضما ای ظلمہ ازضرب وفی التنزیل فلا یخاف ظلما ولا هضما ۱۴ والوصیۃ ای اناابو اطفال یہ صبی کی جمع ہے اور اس کی جمع صبیان اور اصیبۃ بھی آتی ہے صبی بچہ جو جوان سے کم عمر ہو ۱۵ جدوا ای ظہروا ۱۶ لحم گوشت والجمع لحام ولحوم ولحمان ولحمان وألحم ۱۷ وضم وہ لکڑی یا تختہ جس پر گوشت رکھا جائے اور اس سے مراد ضائع ہونا ہے یقال فلان مثل لحم علی وضم یعنی وہ ضائع ہونے والا ہے اس واسطے کہ وہ گوشت تختہ پر ہوتا ہے اور ہر شخص چاہتا ہے کہ اس کو لے اسی طرح میرے بچے ضائع ہونے والے ہیں جن کا کوئی مددگار نہیں (وقال استاذی عمی المکرم (دام اللہ ظلہ) اور یہ کنایہ ذلت اور خواری سے ہے اس لیے کہ گوشت تختہ پر ہوتا ہے۔ اور ہر شخص اس کو کسی طرح پلٹے جو وہ پھر ہی نہ سکے اور اس میں قوت منع کرنے کی ہوتی نہیں اس لیے اس سے مراد خواری اور عاجزی ہی ہے اور وضم کی جمع اوضام اور اوضمۃ آتی ہے یقال وضم اللحم وضما ای جعلہ علی الوضم ازضرب ۱۸ اخوالعبلۃ ای صاحب الفقر وفی التنزیل وان خفتم عیلۃ ۱۹ المیل یہ صفت کا صیغہ ہے ای کثیر العیال ازافعال یقال اعیل اعیالا جبکہ وہ کثیر العیال ہو ۲۰ احتال ازافتعال احتیال مصدر بمعنی حیلہ کرنا اور اس کے معنے ایک سال کے ہونے اور دوسرے کے ذمہ ڈالنے کے بھی آتے ہیں ۲۱ لم یلم لوما مصدر ازنصر بمعنی ملامت کرنا یقال لامہ یلومہ لوما وملاما وملامۃ فی کذا وعلی کذا جبکہ وہ ملامت کرے۔

(قَالَ الرَّاوِیْ) فَعَرَفْتُ حِیْنَئِذٍ اَنَّهٗ اَبُوْزَیْدٍ ذُوالرَّیْبِ وَالْعَیْبِ. وَمُسَوِّدُ وَجْهِ الشَّیْبِ. وَسَاءَنِیْ عُظْمُ تَمَرُّدِهٖ. وَقُبْحُ تَوَرُّدِهٖ. فَقُلْتُ لَهٗ بِلِسَانِ الْاَنَفَةِ. وَاِدْلَالِ الْمَعْرِفَةِ اَلَمْ یَانِ لَكَ یَا شَیْخُنَا اَنْ تُقْلِعَ عَنِ الْخَنٰی. فَتَضَجَّرَ وَزَمْجَرَ. وَتَنَكَّرَ وَفَكَّرَ. ثُمَّ قَالَ اِنَّهَا لَیْلَةُ مِرَاحٍ لَا تَلَاحٍ. وَنُهْزَةُ شُرْبِ رَاحٍ لَا كِفَاحٍ. فَعُدْ عَمَّا بَدَا. اِلٰی اَنْ نَتَلَافٰی غَدًا.

الترجمۃ والمطالب (راوی کہتا ہے) پس میں نے اسی وقت پہچان لیا کہ وہ ابوزید ہے کہ یہ بہروپیہ عیبی ہے اور وہ

اپنے بڑھاپے کے چہرے کو سیاہ کرتے والا ہے اور اس کی مجھے زبردست سرکشی اور ایسی بری جگہ اس کے آنے پر مجھے سخت افسوس اور رنج ہو رہا تھا پس میں نے اس سے زبان نفرت اور شرم دلانے اور اس کی شناسائی کے ناز و کرشمہ پر یہ کہا کہ اے ہمارے استاد شیخ محترم کیا اب بھی بے ہودگیوں سے رکنے کا وقت تمہارے لیے نہیں آیا ہے یہ سُن کر وہ سخت غصہ ہوا اور چیخا اور ناشناختہ ہوا اور سوچ کر اُس نے یہ کہا کہ یہ رات خوشی کی رات ہے نہ گالی گلوچ کی اور یہ موقع شراب پینے کا ہے نہ لڑائی جھگڑا کرنے کا پس جو کچھ تمہیں معلوم ہوا ہے اس کو کل کی ملاقات پر چھوڑ دو۔

تشریح لغات ۱؎ وذا ریب ای الشک جس میں نہ اچھائی کا یقین ہو سکے اور نہ برائی کا ۲؎ والعیب ای النقیصۃ یقال عابہ عیبًا ای ذمّہ از ضرب ۳؎ مسوّد صیغہ اسم فاعل تسوید مصدر از تفعیل بمعنے سیاہ کرنے والا یقال سوّد الشئ جبکہ وہ کالا کرے وسوّدہ جبکہ سردار بنائے وسوّد الرجل جبکہ وہ سرداروں کو قتل کرتے ۴؎ الشیب یہ شباب کی ضد ہے یقال شاب شیبًا ای ابیض شعرہ از ضرب وفی التنزیل واشتعل الراس شیبًا ۵؎ ساء فی سُوءٌ سے ای احزنی یقال ساء الشئ جبکہ وہ قبیح اور بری ہو ویقال سارت سیرتہ جبکہ اس کی عادت بری ہو ۶؎ تمرد باب تفعل کا مصدر بمعنی نافرمانی اور سرکشی کرنا یقال مَرَدَ مُرُودًا ومَرَدًا ومَرَدَانًا ومَرَدَانًا ومَرَادَۃً ومَرُودَۃً وجمع المرید مُرَّادٌ از نصر وکرم ۷؎ قبح یہ حسنہ کی ضد ہے یقال قبح قبحًا وقباحۃً ضد حَسُنَ از کرم ۸؎ تورد مصدر از تفعل یہ ورد سے مشتق ہے بمعنی گھاٹ پر پہونچنا اور صدر گھاٹ پر سے لوٹنا ۹؎ الانقۃ ای بلسان العار والاستنکار او بلسان الحمیۃ یقال انف من العار انفًا وانفۃً ای تنزہ عنہ وکرھہ از سمع ۱۰؎ اولال مصدر بمعنی ناز کرنا وھو الجرأۃ مع التلطف یقال دلّت المرأۃ علی زوجھا دلالا ودلالا ای اظھرت جراءۃ علیہ فی التلطف کانھا تخالفہ وما بھا خلاف از ضرب ۱۱؎ الویات ای الویات ای الی اینا والیٰ و اناءٌ از ضرب جب کہ قریب ہو یا آئے وأنَى الثباتُ جبکہ پک جائے الأنِيُّ والآنِيُّ والإنِيُّ بمعنے وقت کا آپہنچنا ۱۲؎ تقلع ای تمتنع اقلاع مصدر از افعال بمعنی باز رہنا یقال اقلع عن کذا جبکہ وہ باز رہے اور چھوڑے ۱۳؎ الخنا بمعنے فحش اور بدگوئی اور قول زور یقال خنا فی الکلام خنوًا وخنی خنی واخنی ای افحش از نصر وسمع ۱۴؎ تنفجر از باب تفعل یہ منجر سے ماخوذ ہے بمعنی تنگدل ہونا اور غصہ زیادہ کرنا اور بے چین ہونا یقال ضَجِرَ ضَجَرًا وتضجّرَ ای قلق از سمع ۱۵؎ زمجر ای اکثر الصیاح والصخب ولا تثلثی لہ یقال زمجر زمجرۃ جبکہ وہ شور مچائے اور ایسی بات کہے جو کہے جو سمجھ میں نہ آئے وقال استاذی مدظلہ العالی اور بعض ادباء یہ فرماتے ہیں کہ اس میں میم زائد ہے اور یہ زجر سے ہے اور بعض یہ کہتے ہیں کہ اس میں ز زائد ہے بمعنی ناشناختہ ہونا ۱۶؎ مراح بالکسر باب مقاعلہ کا مصدر بمعنی زیادہ خوشی و ناز یا یہ مصدر میمی ہے ۱۷؎ تلاح یہ باب تفاعل کا مصدر ہے بمعنی گالی گلوچ اور اس کے اصلی معنی درخت کی چھال وچھیلنے کے آتے ہیں۔ یقال لحاہ لحوًا ولحیًا ای شتمہ وسبّہ ولعنہ وقبحہ از ضرب و نصر ۱۸؎ نہزۃ بمعنے فرصت والجمع نُہَزٌ ۱۹؎ راح بمعنے شراب ۲۰؎ کفاح فعال کے وزن پر بمعنی لڑائی کرنا یقال کفح العدو کفحًا ای واجھہ واستقبلہ وکفحہ بالعصا ای ضربہ از فتح واعلم ان الکفاح والمکافحۃ ھو المقاتلۃ بالوجود ولیس دونھما ترس ولا غیرہ ولکیفیات المقاتلۃ اسماء فالمماصعۃ المقاتلۃ بالسیوف والمداعسۃ بالرماح والمضاربۃ تلقاء الوجوہ والمطاودۃ ان یحمل کل منھما علی الاخر والمجامتۃ ان یدفع کل واحد منھما عن نفسہ والمکادمۃ المجاھرۃ بالمعارضۃ والاستطراد ان ینھزم الحرن من قرنہ کانہ یتحیز الی فئتہ ثم یکر علیہ ینتھز الفرصۃ المطاردۃ۔ ۲۱؎ قُعَدِ امر حاضر کا صیغہ ای تجاوز یقال عدّی عن الامر جبکہ وہ چھوڑ دے ویقال عُدِّ عمّا تری یعنی اپنی نگاہ پھیر لو وعدّی فلانا عن الامر

جب کہ وہ کسی کو کسی معاملہ سے باز رکھے۔

فَفَارَقْتُهُ فَرْقًا مِنْ عَرْبَدَتِهٖ[1] - لَا تَعَلُّقًا بِعِدَتِهٖ[2]. وَبِتُّ لَيْلَتِيْ لَابِسًا حِدَادَ[3] النَّدَمِ عَلٰى نُقْلِيْ خُطَا[4] الْقَدَمِ. إِلَى ابْنَةِ[5] الْكَرْمِ. لَا اللُّكْرُمِ[6]. وَعَاهَدْتُ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى أَنْ لَا أَحْضُرَ بَعْدَهَا هَانَةَ[7] نَبَّاذٍ[8]. وَلَوْ أُعْطِيْتُ مُلْكَ بَغْدَادَ[9]. وَأَنْ لَا أَشْهَدَ مَعْصَرَةَ[10] الشَّرَابِ. وَلَوْ رُدَّ عَلَيَّ عَصْرُ[11] الشَّبَابِ[12]. ثُمَّ إِنَّنَا رَحَلْنَا[13] الْعِيْسَ[14]. وَقْتَ التَّغْلِيْسِ[15]. وَخَلَّيْنَا[16] بَيْنَ الشَّيْخَيْنِ أَبِيْ زَيْدٍ وَإِبْلِيْسَ[17].

الترجمۃ والمطالب پس میں اس سے بدخلقی کے خوف سے نہ اس کے وعدہ پر بھروسہ کر کے اس سے ہم جدا ہوئے اور میں نے ساری رات ندامت و پشیمانی کا ماتمی لباس (سوگ کا لباس) پہن کر کاٹی کیونکہ میں نے انگور کی شراب کی طرف قدم اٹھائے تھے نہ کہ کرم اور بزرگی کی طرف اور میں نے خدا تعالیٰ سے یہ عہد کیا کہ میں اب کبھی شراب کی دوکان یا بھٹی پر حاضر نہ ہوں گا اگرچہ مجھے بغداد کا ملک (سلطنت) بخش دیا جائے اور میں شراب خانہ میں جہاں پر کہ شراب نچوڑی جائے ہرگز نہ جاؤں گا اگرچہ مجھ پر جوانی کا زمانہ واپس کر دیا جائے۔ پھر ہم نے صبح سویرے یعنی اندھیرے اپنے اونٹوں پر کجاوہ کسے اور دونوں شیخوں یعنی ابو زید اور ابلیس کو تخلیہ میں چھوڑا (یعنی تنہائی میں چھوڑا)

تشریح لغات [1] عربدتہ بمعنی سوء خلق از بعثر عربد وہ شخص جو بدخلق ہو اور اس کے معنی فحش اور جدال کے بھی آتے ہیں یقال عربد ای ساء خلقہ فہو عربید [2] بعدتہ مصدر بمعنی وعدہ کرنا از وَعَدَ یَعِدُ (ضرب) [3] حداد بالکسر بمعنی کپڑے سیاہ جو سوگ میں پہنے جائیں یقال حَدَّ حدادًا و اَحَدَّ ای ترک الزینۃ ولبس السواد لموت قریبہ او حبیبہ از نصر و ضرب [4] خطا بالضم یہ خطوۃ کی جمع ہے بمعنی چلنے کے وقت دو قدموں کے درمیان کا فاصلہ اور عوام اسے فشخہ کہتے ہیں اور اس کی جمع خُطُوات اور خُطُوات بھی آتی ہے [5] ابنۃ الکرم الکرم بسکون الراء بمعنی انگور اور ابنۃ الکرم انگوری شراب [6] لا الکرم بفتح الراء ضد اللوم [7] حانۃ بمعنی شراب فروشی کی دوکان [8] نباذ نبیذ بیچنے والا یعنی انگور یا کھجور کی نچوڑی ہوئی شراب [9] بغداد یہ عراق کا نہایت مشہور شہر ہے اور خلفائے اسلامیہ کا دار السلطنت رہ چکا ہے اس کو دار السلام یا دار الاسلام بھی کہتے ہیں اور یہ یمن کی طرح سے مستعمل ہے بغداد۔ بغداد۔ بغدان۔ اور بعض ادباء اس کی وجہ تسمیہ یہ بتاتے ہیں بغ ایک بت کا نام تھا اور داد بمعنی عطیہ یا دیا ہوا اس کو غیر مسلمین نے اس کا اس پر نام رکھدیا اور مسلمانوں نے بُرا سمجھ کر اس کو ذال منقوطہ سے بدل لیا اور بعض ادباء یہ کہتے ہیں کہ یہ اصل میں باغ داد تھا یعنی انصاف کا باغ اس کو نوشیرواں نے بنایا تھا اور بعض ادباء ذال کو نون سے بدل کر بغدان استعمال کرتے ہیں واللہ اعلم [10] معصرۃ بمعنی شراب کھینچنے و نچوڑنے کی جگہ [11] عصر بمعنی زمانہ والجمع عُصُوْرٌ و اَعْصُرٌ و عُصُرٌ و اعصارٌ [12] الشباب یہ شیب کی ضد ہے بمعنی جوانی اور بلوغ سے تیس ۳۰ برس تک کا زمانہ و ابتدا [13] رحلنا از تفعیل ترحیل مصدر بمعنی کوچ کرانا و کوچ کرنے میں کوشش کرانا [14] العیس بالکسر الابل البیض یخالط بیاضہا سواد خفیف والواحد اعیس والعیس ایضًا کرام الابل۔ اعلم ان لالوان الابل اسماءٌ فاذا لم یخالط حمرۃ البعیر شئی فہو احمر فان خالطہا السواد فہو ارمک فان کان اسود یخالط سوادہ بیاض کدخان الرمث فہو اورق فان اشتد

27/1 سوادہ فهو جون فان کان ابیض فهوادم فان خالطت بیاضه حمرة فهواصهب فان خالطت بیاضه شقرة فهو اعیس فان خالطت حمرته صغرة وسواد فهواحوی فان کان احمر یخالط حمرته سواد فهو اکلف ۵ التغلیس وهو السیر فی الغلس وهو ظلمة اخر اللیل ۶ خلینا از باب تفعیل مصدر اس کا تخلیۃ ہے یقال خلی منہ وعنہ جبکہ وہ چھوڑے ۷ ابلیس یہ شیطان کا علم جنس ہے والجمع ابالسۃ وابالسۃ۔ افتخار علی غفرلہ۔

اَلْمَقَامَةُ الثَّالِثَةُ عَشْرَةُ الْبَغْدَادِيَّةُ

رَوَى الْحَرِثُ ابْنُ هَمَّامٍ. قَالَ نَدَوْتُ بِضَوَاحِي الزَّوْرَاءِ. مَعَ مَشِيخَةٍ مِنَ الشُّعَرَاءِ لَا يَعْلَقُ لَهُمْ مُبَارٍ بِغُبَارٍ. وَلَا يَجْرِي مَعَهُمْ مُمَارٍ فِي مِضْمَارٍ. فَاَفْضَنَا فِي حَدِيثٍ يُفْضِحُ الْاَزْهَارَ. اِلٰى اَنْ نَضَفَنَا النَّهَارُ. فَلَمَّا غَاضَ دُرُّ الْاَفْكَارِ. وَصَبَتِ النُّفُوسُ اِلَى الْاَوْكَارِ. لَمَحْنَا عَجُوزًا تُقْبِلُ مِنَ الْبُعْدِ. وَتُحْضِرُ اِحْضَارَ الْجُرْدِ.

الترجمۃ والمطالب (تیرہویں مجلس جو بغدادیہ کے نام سے منسوب ہے) حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں نے زوراء (نہر بغداد) کے کنارہ اساتذہ شعراء کی انجمن بنائی وہ ایسے تھے کہ ان کا کوئی مقابلہ کرنے والا نہ تھا اور نہ ان کے ساتھ کوئی جھگڑا کرنے والا میدان میں برابر چل سکتا تھا پس ہم دوپہر تک ایسی بات میں مشغول ومصروف رہے جو وہ کلیوں کو بھی رسوا کرتی تھی پس جبکہ فکروں کا دودھ کم ہو گیا (یعنی عمدہ باتیں ختم ہو گئیں اور جانوں کو گھر جانے کی خواہش ہوئی تو ہم نے دیکھا کہ ایک بڑھیا دور سے ہمارے سامنے آرہی ہے اور وہ تیز رفتار کم بال گھوڑے کی طرح چوکڑیاں بھرتی چلی آرہی تھی (یعنی وہ بہت تیز آرہی تھی)

تشریح لغات ۱ ندوت از نصر یقال ندا القوم ندوًا جبکہ لوگ مجلس میں جمع ہوں اور حاضر ہوں اور اس کے معنے انجمن بنانے ومجلس قائم کرنے کے وانجمن قائم کرنے کے بھی آتے ہیں ۲ بضواحی یہ ضاحیۃ کی جمع ہے بمعنی کھلا ہوا کنارہ واطراف یقال ضحا ضحوًا وضحوا وضحیًا ای برز الشمس واصابته الشمس بابه نصر وقیل بابه فتح ۳ الزوراء وهی اسم موضع قریب من بغدادیا یہ بغداد کے محلہ کا نام ہے ۴ مشیخۃ یہ شیخ کی جمع ہے بمعنے بڈھا اور اس کی جمع شیوخ وشیوخ واشیاخ وشیخة ومشیخة بھی آتی ہے اور جمع الجمع مشائخ اور اشایخ یقال شیخ المرأۃ بمعنی شوہر اور شیخ کا اطلاق استاد عالم اور سردار قوم اور ہر اس شخص پر ہوتا ہے جو لوگوں کے نزدیک علم وفضیلت مرتبہ کے لحاظ سے بڑا ہو اور شیخ النار یہ ابلیس سے کنایہ ہے۔ ۵ الشعراء یہ شاعر کی جمع ہے بمعنی شعر کہنے والا ۶ لا یعلق ای لا یلحق ولا یلعق از سمع یقال علق فلانا علوقًا وعلقا وعلقا وعلاقة وعلقه جبکہ وہ محنت کرے ۷ مبار اسم فاعل از باب مفاعلہ یقال باری الرجل جبکہ وہ آگے بڑھنے کی کوشش کرے اور یہاں پر اس کے معنی مقابلہ اور جھگڑا کرنے والے کے ہیں وباری امرأتہ جبکہ وہ چھوڑنے پر مصالحت کرے ۸ بغبار یعنی خاک وگرد یقال غبر غبرًا

ای اصابہ الغبار از سمع وفی التنزیل وجوہ یومئذ علیہا غبرۃ وہی التراب اذا دق عنہ ۹ ممار اسم فاعل از باب مفاعلہ اس کا مصدر ممارات ومراءٌ ہے بمعنی جھگڑا کرنا یقال ماری مراء ممارۃً جبکہ وہ جھگڑا کرے وفی التنزیل افتمارونہ علی مایری ۱۰ مضمار بالکسر وہ میدان جہاں گھوڑے دوڑائے جائیں اور یہ ضمر سے ماخوذ ہے جس کے معنی دُبلے پیٹ کے ہیں کیونکہ گھوڑے دوڑنے میں دبلے ہوجاتے ہیں ۱۱ افضنا از افعال افاضۃ مصدر بمعنی لوٹنا اور ضرب سے اس کے معنے بہنے کے آتے ہیں ومنہ طواف الافاضۃ اب اس کے معنی پہنچنے کے ہیں ۱۲ حدیث بمعنی خبر یقال صاروا احادیث یعنی وہ لوگ ختم ہوگئے صرف اُن کی بات ہی بات باقی رہ گئی والجمع احادیث وحدثانٌ وحُدثانٌ ۱۳ یفضح از افعال بمعنی ذلیل ورسوا کرنا وصبح طلوع ہونا افضاح مصدر اور اس کا مجرد فتح سے آتا ہے بمعنی بُرائیاں ظاہر کرنا وغالب آنا وروشنی کا غالب ہونا اور سمع سے بمعنے تھوڑا سفید ہونا ۱۴ الازہار یہ زَہرٌ کی جمع ہے بمعنے سفید وزرد پھول وکلی وشگوفہ اب اس کے معنی مطلق پھول کے آتے ہیں اور اس کے جمع ازہر اور زہور بھی آتی ہے یقال زہر السراج اوالوجہ زہورًا ای تلالاء واضاء از فتح ۱۵ نصفنا از باب تفعیل تنصیف مصدر بمعنی آدھا کرنا ۱۶ نہار بالفتح بمعنے دن نہار شرعی صبح سے لے کر مغرب تک والجمع انہرٌ ونُہرٌ ۱۷ غاض از ضرب بمعنی نقص (یعنی کم ہو) یقال غاض غیضا ای نقص وفی التنزیل وما تغیض الارحام وما تزداد یتعدی ویلزم وفی التنزیل وغیض ۔ ۱۸ الماء دَرَّ بالفتح مصدر بمعنی دودھ دودھ کی زیادتی وخون وبالضم بمعنی بڑا موتی ومنہ دَرَّ دَرُّہ ای سال خیرہ از نصر وضرب بمعنی جاری ہونا ودودھ زیادہ ہونا ۱۹ الافکار یہ فکر کی جمع ہے افکار مشبہ ہے اور اس کا مشبہ بہ محذوف ہے ای افکار التی کانفراح ای الماء الخالص ۲۰ وصبت ای مالت اس کا مصدر صُبُوًّا اور صُبُوَّۃً ہے از نصر یقال صبا الیہ صبوۃً وصبوًا ولہ جبکہ وہ مشتاق ہو وصبا یصبو صَبْوًا وصُبُوًّا وصِبَاءً جبکہ وہ مائل ہو اور بچوں کی سی خصلت اختیار کرے ۔ ۲۱ الاوکار یہ وکر کی جمع ہے بمعنی پرندہ کا گھونسلہ جو پہاڑ یا دیوار پر وہ بنالے اور کناسہ ہرن کے رہنے کی جگہ اور ماسدۃ اور غابۃ شیر کے رہنے کی جگہ یا جھاڑی اور افحوص جو سطح زمین پر گھونسلہ ہو اور کن جو پہاڑ کی کھوہ میں ہو یقال وکر الطائر وکرًا ووکورًا ای اتی الی وکرہ از ضرب ۲۲ لمحنا ای ابصرنا یقال لمح البصر لمحًا ... جبکہ نگاہ اُٹھے ولمع الرجل الشئ والی الشئ جبکہ وہ دزدیدہ نظر سے دیکھے از فتح ۲۳ عجوزا بمعنی بوڑھیا والجمع عجزٌ وعجائز ۲۴ تقبل از افعال اقبال مصدر بمعنی متوجہ ہونا وآنا یقال اقبل الیہ جبکہ وہ متوجہ ہو اور آئے واقبل علی الشئ جبکہ وہ شروع کرے واقبل الیوم جبکہ دن قریب ہو ۲۵ تحضر احضار مصدر بمعنی دوڑنا وحاضر ہونا یقال احضر الفرس جبکہ وہ تیز دوڑے ۲۶ الجُرد بالضم یہ جرداء کی جمع ہے اور یہ اجرد کا مونث ہے بمعنی کم بال والا گھوڑا اور دوڑ میں آگے رہنے والا گھوڑا یقال جَرِد الفرسُ جَرَدًا ای قصر شعرہ از سمع ۔

وَقَدِ اسْتَتَلَتْ[1] صِبْيَةً اَنْحَفَ[2] مِنَ الْمَغَازِلِ[3]. وَاَضْعَفَ[4] مِنَ الْجَوَازِلِ[5]. فَمَا كَذَّبَتْ[6] اِذَا رَاَتْنَا. اَنْ عَرَتْنَا[7]. حَتّٰى اِذَا مَا حَضَرَتْنَا. قَالَتْ حَيَّا[8] اللّٰهُ الْمَعَارِفَ[9]. وَاِنْ لَمْ يَكُنْ مَعَارِفُ[10] اِعْلَمُوْا يَا مَالَ[11] الْاٰمِلِ[12]. وَثِمَالَ[13] الْاَرَامِلِ[14]. اَنِّيْ مِنْ سَرَوَاتِ[15] الْقَبَائِلِ. وَسَرِيَّاتِ[16] الْعَقَائِلِ[17]. لَمْ يَزَلْ اَهْلِيْ وَبَعْلِيْ[18] يَحُلُّوْنَ[19] الصَّدْرَ[20]. وَيَسِيْرُوْنَ[21] الْقَلْبَ[22]. وَيُمْطُوْنَ[23] الظَّهْرَ[24]. وَيُوْلُوْنَ[25] الْيَدَ[26].

الترجمۃ والمطالب اور اس نے اپنے پیچھے چرخہ کے تکلے سے زیادہ لاغر اور کبوتر کے بچوں سے بھی زیادہ کمزور بچوں کو لگا رکھا ہے پس وہ دیکھتے ہی دیکھتے ہمارے سامنے آگئی اور کہنے لگی خدا ان چہروں کو سلامت

رکھے اگرچہ وہ پہچانے ہوئے نہیں ہیں اے امیدواروں کی امید کی جگہ (یا پناہ آرزوؤں کی) اور بیواؤں کے جائے پناہ تم غور سے سنو میں شریف قبیلہ اور سردار پردہ نشین عورتوں میں سے ایک عورت ہوں میرے اہل اور میرا شوہر ہمیشہ میر مجلس یا جگہ میں صدر بنتے تھے اور وہ وسط لشکر میں چلتے تھے اور سواریاں دیتے تھے اور نعمتیں دیا کرتے تھے۔

تشریح لغات

۱ استتلت یہ تلو سے مشتق ہے بمعنی پیچھے آنا از باب استفعال ای استتبعت یقال تلاہ تلواً وتلواً ای تبعہ از نصر ومنہ التالی واستتلت الناقۃ جب کہ بچے ناقہ کے پیچھے ہوں ۲ انحف اسم تفضیل کا صیغہ یہ نحیف سے مشتق ہے بمعنی ضعیف ولاغر ہونا از سمع وکرم ۳ المغازل یہ مغزل کی جمع ہے بمعنی چرخہ کا تکلہ جس پر سوت وغیرہ کاتا جائے از ضرب یقال غزل الصوف غزلاً ای مدّہ وفتلہ خیطاناً یہاں لاغری سے تشبیہ دی ہے ۴ اضعف اسم تفضیل کا صیغہ ضعف وضعف سے بمعنی کمزور ہونا از نصر وکرم ۵ الجوازل یہ جوزل کی جمع ہے بمعنی کبوتر کا بچہ جس کے بال نہ ہوں ۶ فما کذبت ای ما توقفت وما تاخرت از تفعیل بمعنے جھٹلانا اور جھوٹا بنانا اور جھوٹے کی بات میں تاخیر نہ کرنا مستعار من قولہم حمل فما کذب وقولہم کذب عن القتال اذا جبن مجردہ از ضرب ۷ عرتنا ای قصدتنا ودخلتنا از عراہ الامر یعریہ عریاً جبکہ پیش آئے ۸ حیا از باب تفعیل یقال حیاہ تحیۃً یعنی حیاک اللہ کہنا (اللہ تمہاری عمر دراز کرے وسلام کرنا وحیاہ اللہ باقی رکھنا ۹ المعارف ای الوجوہ یہ معرف کی جمع ہے یا معرف کی بمعنی چہرہ اس لیے کہ اس سے مرد کی شناخت ہوتی ہے ۱۰ معارف یہ معرفۃ کی جمع ہے بمعنے پہچانے ہوئے ۱۱ مال یہ آل یؤل اولاً سے بمعنی جمع از نصر ومنہ التاویل التاویل وفی التنزیل وما یعلم تاویلہ الا اللہ یعنی وحدہ ۱۲ آمل یہ اسم فاعل کا صیغہ بمعنے امید کرنے والا یہ امل سے از نصر بمعنی امید اور آمل کی جمع آمال آتی ہے ۱۳ شمال وہ فریادرس جوان کی کفالت کرتا رہتا ہو یقال شمال القوم یعنی قوم کا فریادرس ۱۴ الارامل یہ ارمل کی جمع ہے جس کی بیوی مرگئی یا جس عورت کا شوہر مرجائے اور یہاں اس سے مراد مسکین ہے۔ یقال رمل الطعام رملاً ای جعل فیہ رملاً (رمت) از نصر وارمل القوم ای لقد زادھم وافتقروا وارملت المراۃ ای ماتت عنہا زوجہا ۱۵ سرات ای من ساواتہا یہ سرات کی جمع ہے بمعنے سردار القبائل یہ قبیلہ کی جمع ہے بمعنی ایک باپ کے بیٹے ۱۶ سریات یہ سریۃ کی جمع ہے اور یہ سری کا مونث ہے بمعنی برگزیدہ اور صاحب شرف اور سردار اور سری کی سراۃ اور اسریاء اور سری آتی ہے اور یہ سریۃ کی جمع سرایا بھی آتی ہے یقال سرا وسرود وسری سرداً وسرادۃً وسراءً ای کان سریاً از نصر کرم وسمع ۱۷ العقائل یہ عقیلۃ کی جمع ہے بمعنی صاحب عقل وشریف عورت۔ لانہا تعقل صواحبہا عن السواء اولانہا عقلت فی خدرہا ای حبست وھم یقولون فی ترتیب حسن المراۃ وضیعۃ اذا کانت بہا مسحۃ من الجمال وعیناہا جمیلۃ فاذا اشبہ بعضہا بعضا فی الحسن فہی حسانۃ فاذا استغنت بجمالہا من الزینۃ فہی غانیۃ فاذا کانت لاتبالی ان تلبس ثوبا حسنا ولا تتقلد قلادۃ فاخرۃ فہی معطال فاذا کان حسنہا ثابتا کانہ قد وسم فہی وسیمۃ فاذا قسم لہا حظ وافر عن الحسن فہی قسیمۃ فاذا کان النظر الیہا یسیر الردع فہی رائعۃ فاذا غلبت النساء لحسنہا فہی باھرۃ ۱۸ بعلی بمعنی عورت ومرد یقال بعل الرجل للمراۃ یعنی شوہر ہونا وبعلت المراۃ شوہر والی ہونا از نصر اور یہاں اس سے مراد زوج ہے وفی التنزیل وہذا بعلی شیخا ۱۹ یحلون از حلول بمعنی اترنا از نصر وضرب ۲۰ الصدر ای صدر مجلس اور اعلیٰ جگہ والجمع صدور ۲۱ یسیرون سیر مصدر از ضرب بمعنی چلنا ۲۲ القلب بمعنی وسط لشکر والعسکر خمسۃ اقسام ۱ مقدمۃ وطلیعۃ ۲ وساقۃ ۳ ومیمنۃ ۴ ومیسرۃ ۵ وقلب اور قلب یہ بادشاہوں کی جگہ ہوتی ہے ۲۳ یمطون امطاء مصدر از افعال بمعنی سواری دینا یقال امطاہ الدابۃ ای ارکبہ ایاہا ومطی الدابۃ مطیً ای رکبہا واتخذہا مطیۃ از سمع ۲۴ الظہر سے مراد سواری ہے

اوراس کے اصلی معنی پیٹھ کے ہیں والجمع اَظْہُرٌ وظُہُوْرٌ وظِہْرانٌ اور ظِہْر بار برداری کا اونٹ ۲۵ یولون ای یعطون از افعال یقال اولاہ معروفا جبکہ وہ کسی پر احسان کرے اور کچھ کسی کو دے اور ثلاثی مزید سے اس کا صیغہ نہیں آتا ہے ۲۶ ید بمعنی ہاتھ وہتھیلی اور یہ کلمہ مونث ہے اوراس کا لام کلمہ محذوف ہے یہ اصل میں یدیٌ تھا اس کا تثنیہ یدان ہے اوراس کا اکثر استعمال نعمت کے معنی میں ہوتا ہے اور یہاں یہ ہی معنی مراد ہیں اس کی جمع الایدی اور اَیْدِیٌ آتی ہے اوراس کی جمع الجمع ایادی آتی ہے واللہ اعلم۔

فَلَمَّا اَرْدَى الدَّهْرُ الْاَعْضَادَ ۔ وَفَجَعَ بِالْجَوَارِحِ الْاَكْبَادَ ۔ وَالْقَلْبَ ظَهْرَ الْبَطْنِ ۔ نَبَا النَّاظِرُ وَجَفَا الْحَاجِبُ وَذَهَبَتِ الْعَيْنُ ۔ وَفُقِدَتِ الرَّاحَةُ ۔ وَصَلَدَ الزَّنْدُ وَوَهَنَتِ الْيَمِيْنُ وَضَاعَ الْيَسَارُ ۔ وَبَانَتِ الْمَرَافِقُ ۔ وَلَمْ يَبْقَ لَنَا ثَنِيَّةٌ وَلَا نَابٌ فَمُدَّ اعْبَرَ الْعَيْشُ الْاَخْضَرُ وَازْوَرَّ الْمَحْبُوْبُ الْاَصْفَرُ ۔ اِسْوَدَّ يَوْمِيَ الْاَبْيَضُ ۔ وَابْيَضَّ فُوْدِيَ الْاَسْوَدُ ۔ حَتّٰى رَثَى لِيَ الْعَدُوُّ الْاَزْرَقُ ۔

الترجمۃ والمطالب لیکن جب سے زمانہ نے میرے مددگاروں کو تباہ اور برباد کر دیا اور کثرت اولاد کی وجہ سے جگروں کو تکلیف دی اور زمانہ نے پلٹا کھایا تو وہ دیکھنے والے آنکھیں چرانے لگے ناموافق ہو گئے اور دربان خدمت گاروں نے آنکھیں پھیر لیں اور سونا (مال واسباب) جاتا رہا اور آرام وعیش چلا گیا اور چقاق میں آگ نہ رہی اور داہنا ہاتھ (قوت) ضائع ہوگئی اور بایاں ہاتھ (یا مالداری) جاتی رہی اور منافع جاتے رہے اور ہمارے پاس نہ تو کوئی جوان اونٹ بچا اور نہ بوڑھا خلاصہ یہ کہ جب یہ کہ عمدہ عیش مکدر ہو گیا (یا غبار آلود ہوا) اور اشرفیوں نے منہ پھیر لیا اور میرا روشن دن سیاہ (تاریک) ہو گیا اور میرے سر کے بال سیاہ سفید ہو گئے یہاں تک کہ مجھ پر سخت دشمن بھی رحم کھانے لگا۔

تشریح لغات ۱ اردیٰ از افعال ارداہ مصدر بمعنی ہلاک کرنا یقال ردی ردیٰ ای ہلک از سمع ۲ الاعضاد ای الاعوان یہ عضدٌ کی جمع ہے بمعنی مددگار از نصر ۳ فجع از فتح افجع مصدر بمعنی غمگین کرنا ومصیبت زدہ بنانا ۴ الجوارح یہ جارحۃٌ کی جمع ہے انسان کا کوئی عضو (ہاتھ پیر) ای بالکواسب وعوامل الجسد وقیل المراد بالجوارح ھھنا الاولاد الذین یکسبون ۔ ۵ الاکباد یہ کبدٌ کی جمع ہے بمعنی جگر اوراس کی جمع کبود بھی آتی ہے ۶ انقلب از انفعال مصدر انقلاب بمعنی پلٹ جانا یعنی بالکل پیٹھ پھیرنا اور متوجہ نہ ہونا ای تحول الامر وانعکس الحال اور یہ کہاوت ہے جبکہ بہت زیادہ بے قراری اور بے چینی ہو اور حالت میں انقلاب پیدا ہو ۷ ظہرا یہ تمیز کی وجہ سے منصوب ہے ۸ اور بطن میں لام اختصاص کے لیے ہے ۹ نبا از فتح بمعنے ناموافق ہونا یقال نبت الدار ای لم یوافق ۱۰ الناظر بمعنی رقیب وجاسوس وآنکھ کا حصہ و دیکھنے والا از سمع ونصر ۱۱ جفا از نصر بمعنی ظلم وآذی یقال جفاہ جفواً وجفاءً ای ظلمہ از نصر ۱۲ الحاجب بمعنی دربان وخدمت گار والحاجب المانع عن السلطان یقال حجبہ حجبًا وحجابًا ای منع من الدخول از نصر ومنہ الحجاب بمعنی الستر ۱۳ العین ای الذہب والفضۃ ۱۴ فقدت فقد وفقدان مصدر بمعنی نہ ہونا الفقد عدم الشئ بعد وجودہ فہو اخص من العدم لان العدم یقال ایضا فیما لم یوجد بعد ۱۵ الراحۃ بمعنی آرام یہ تعب کی ضد ہے ۱۶ صلد بے آگ ہونا اور یہ کنایہ نامیدی وذلت سے ہے یقال صلد الزند صلودًا از ضرب

جبکہ چقماق آواز نکالے اور روشن نہ ہو وصلدت الارض ای صلبت وفی التنزیل فترکہ صلدا ای حجرا ملس صلبًا لاینبت شیئًا ۱۵ الزند چقماق کی اوپر والی لکڑی یا پتھر اور نچلے کو (الزندۃ) اور دونوں کو (الزندان) کہتے ہیں والجمع زنادٌ وازنادٌ ۱۵ وھنت ای ضعفت اس کا مصدر وھنٌ ہے وھو ضعفٌ من حیث الخَلْقِ والخُلُقِ ازضرب یقال وھنہ یَھِنُہٗ وَھنًا جبکہ کمزور کرے دوھن وَوَھِنَ ودھن ازضرب وسمع وکرم جبکہ کام میں سست اور کمزور ہو ۱۹ الیمین یہ استعارہ ہے بمعنی قوت اور اس کے معنی اصل میں داہنے ہاتھ والی جانب کے ہیں اور چونکہ ہاتھ میں قوت اور طاقت ہوتی ہے اس لیے یہ معنی مجازی مراد ہیں والجمع ایمن وایمان وایامن وایایمن ۲۰ ضاع ازضرب بمعنی ضائع ہونا اور ازنصر بمعنی حرکت دینا ور نجیدہ کرنا وبھڑکا دینا وگھبرا دینا اور مشک کی خوشبو پھیلنا اور جانوروں کو دبلا کرنا اور بچہ کا رونے میں پیچ وتاب کھانا ۲۱ الیسار بالفتح بمعنی مال داری وآسانی وبالکسر بمعنی بایاں والجمع یُسُرٌ ویُسُرٌ ۲۲ بانت ازضرب یقال بان عنہ بینًا وبَیْنُونَۃً جبکہ وہ جدا ہو ۲۳ المرافق بمعنی منافع یہ مرفق کی جمع ہے بمعنی مایرتفق ومایتنفع بہ من مال وغیرہ لامرتفق البد ۲۴ ثنیۃ بمعنی اونٹنی جوان یہ ثنی کا مؤنث ہے وہ جانور جس کے سامنے کے دانت گر گئے ہوں والجمع ثناو وثنیان ۲۵ ناب بوڑھی اونٹنی والجمع اینابٌ وأنُبٌ ونیوبٌ وانابیب ۲۶ اغبرا غبرار مصدر از افعلال بمعنی غبار آلود ہونا ۲۷ الاخضر یہ خضراء کا مؤنث ہے بمعنی سبز رنگ العیش الاخضر سے مراد عمدہ عیش وآرام ہے از سمع ۲۸ ازور ازورار مصدر بمعنی منہ پھیرنا وبرگشتہ ہونا یقال زورِ رورًا ای مال واعوجّ از سمع ۲۹ المحبوب الاصفر سے مراد دینار (اشرفی) ہے بین قولہ الاخضر والاصفر والسود وغیرھا صنعۃ تدبیج وھی نوع من الصیاق وفسروھا بان یذکر فی معنی من المدح وغیرہ الوان لقصد الکنایۃ او التوریۃ ۱۲ ۳۰ فود کنپٹی اور اس کی جمع افواد آتی ہے وھم یقولون عیش اخضر وموت احمر ونعمۃ بیضاء ویوم اسود وارزق ومنہ موت احمر جو قتل ہو کر مرے وموت اغبر جبکہ فاقہ سے مرے اور موت ابیض جبکہ پلنگ پر اس کا انتقال ہو اور موت اسود جبکہ پانی میں ڈوب کر یا کوئی اس کا گلہ گھونٹ دے ۳۱ رثی ای رحمنی یقال رثی لہ رثوًا ای رحمہ از نصر وضرب ۳۲ الازرق ای شدید العداوۃ والجمع زرقٌ ازرق کے معنی نیلی آنکھ کے ہیں اور رومیوں کی نیلی آنکھیں ہوتی ہیں اور وہ بے مروتی کا ثبوت ہے اور اس سے مراد سخت دشمن ہے یقال زرق زرقًا عمی ای صار ازرق وفی التنزیل زرقا یعنی عیونھم لانور لھم از سمع۔

فَحَبَّذَا الْمَوْتُ الْاَحْمَرُ۔ وَتِلْوِیَّ مَنْ تَرَوْنَ عَیْنُہٗ فِرَاشُہٗ۔ وَتَرْجُمَانُہٗ اَصْفَرَاشُہٗ۔ وَقُصْوٰی بُغْیَتِہٖ اَحَدُھُمْ تُرْدَۃٌ۔ وَقُصَارٰی اُمْنِیَّتِہٖ بُرْدَۃٌ۔ وَکُنْتُ الَیْتُ اَنْ لَّا اَبْذُلَ الْحُرَّ اِلَّا لِلْحُرِّ۔ وَلَوْ اِنِّیْ مُتُّ مِنَ الضُّرِّ۔ وَقَدْ نَاجَتْنِی الْقُرُوْنَۃُ۔ بِاَنْ تُوْجَدَ عِنْدَکُمُ الْمَعُوْنَۃُ۔ وَاَذْنَتْنِیْ فِرَاسَۃُ الْحَوْبَاءِ۔ بِاَنَّکُمْ یَا بِیْعُ الْحِبَاءِ۔

الترجمۃ والمطالب اور میرے لیے بہت ہی اچھی سرخ موت ہے اور میرے پیچھے جو بچے موجود ہیں اس حالت میں کہ اُن کا جسم ان کا امتحان ہے اور اُن کا زرد رنگ شرح حال (حال کہنے والا) ہے اور ان کی انتہائی مراد سوکھی روٹی کا ایک ٹکڑا ہے اور بڑی سے بڑی خواہش اُن کے بدن ڈھانپنے کے لیے ایک کپڑا (چادر) ہے اور میرے عزیزو! میں نے یہ قسم کھائی تھی کہ میں صرف شریف چہروں کے سامنے ہی سوال کروں گی اگرچہ میں فاقہ میں ہی کیوں نہ مرجاؤں اب میرے نفس نے چپکے سے یہ بتلایا

کہ تم لوگوں سے مجھے ضرور مدد ملے گی اور میرے نفس کی زیرکی نے مجھے یہ خبر دی ہے تحقیق کہ تم ہی عطا کے چشمہ ہو۔

تشریح لغات [1] الموت الاحمرای القتل الذی یراق فیہ دم احمر [2] تلوی ای خلقی [3] عینہ ای شخصہ یعنی ذات وشخص مراد ہے [4] فرارہ ای معرفۃ حالہ یعنی حال بتانے والا یقال فر الدابۃ فرًا وفرارًا ای کشف من اسنانہا لیری کم بلغت من السنین ازضرب یقال عینہ فرارۃ الشئ اس کا دیکھنا جلدی کرنے والا اور اس حقیقت کی چیز سے خبر دینے والا ہے اور یہ مشتق ہے فرور سے بمعنی بہائم کے دانت کھول کر دکھائے تاکہ ان کی عمر معلوم ہو سکے [5] ترجمانہ ایک زبان کا ترجمہ دوسری زبان میں ادا کرنا یقال ترجم الکلام جبکہ وہ ترجمہ کرے یہ صفت کا صیغہ ہے ترجمان وترجمان الجمع تراجمۃ وتراجم وترجم الرجل یعنی اس کی عادت واخلاق بیان کرنا وترجم عنہ یعنی اس کے کسی معاملہ کو واضح کرنا یقال ترجمہ، بالترکیۃ یعنی اس نے ترکی زبان میں ترجمہ کیا ومنہ المترجم [6] اصفرارہ مصدر بمعنی زردی اس سے مراد اس کا بھوکا ہونا ہے [7] قصوی بالضم بمعنی دور کی حد وانتہا وغایت اور قصوی یہ اقصی کا مؤنث ہے بمعنی دوری یقال قصی المکان قصوًا وقُصُوًّا وقصاءً وقصیً قصی ای بعد وقصی الرجل عن القوم ای تباعد ازنصر وسمع وفی التنزیل وھو بالعدوۃ القصوی [8] ثردہ بالضم ای ثریدہ وھو الخبز المفتوت المبلول بمرق وجمع الثرید ثرائد یقال ثرد ثرد ..... جب کہ وہ روٹی کے ٹکڑے کو شوربہ میں ملائے یعنی ثرید کرے [9] قصاری یہ قصر سے ماخوذ ہے بمعنی روکنا اور یہ فعالی کے وزن پر مؤنث کا صیغہ ہے بمعنی منتہی وغایت یقال قُصُرک او قصارک او قصاراک ان تفعل کذا یعنی تمہاری انتہائی طاقت یہ ہے کہ تم ایسا کرو [10] بردۃ بالضم بمعنے دھاریدار کپڑا وکالکمبل والجمع بُرُدٌ وجمع البرد بُرُودٌ وأبرادٌ وأبرُدٌ ایضا [11] آلیت ایلاء مصدر ازافعال بمعنی قسم کھانا اور یہ اَلِیَّۃٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنی قسم کے ہیں یقال آلی ایلاءً جبکہ وہ قسم کھائے۔ [12] ابذل بذل مصدر بمعنی دنیا وسخاوت کرنا یقال بذل الشئ جبکہ وہ دے اور سخاوت کرے ازنصر وضرب [13] حریا بالضم بمعنی شریف وآزاد والحُر من کل شئ بمعنی عمدہ حصہ اور بالفتح بمعنے گرمی والجمع حرور واحار [14] اور بالکسر بمعنے اندام نہانی وفرج [15] مُتُّ صیغہ متکلم موت مصدر جو حیات کی ضد ہے بمعنے مرنا یقال مات الرجل جبکہ وہ مرے ازنصر اور اس کے معنے ہوا کے رکنے اور آگ کی راکھ ٹھنڈی ہونے اور کپڑے بوسیدہ ہونے کے بھی آتے ہیں [16] ناجتنی مناجاۃ مصدر ازباب مفاعلہ بمعنی آہستہ آہستہ بات کہنا [17] القرنۃ ای النفس اس لیے کہ ہر شخص کے ساتھ ہی ساتھ ہوتا ہے یقال قرن الشئ بالشئ قرنًا ای شدّہ وصلہ الیہ ازضرب [18] للعونۃ بمعنی مدد واعانت [19] آذنتنی ای اعلمتنی ایذان مصدر ازافعال بمعنی اطلاع دینا یقال اذن بالشئ إذنا وأَذَنًا واذانًا واذانۃً ای علم بہ وافرنہ الأمر بالامرای اعلمہ بہ وفی التنزیل واذان من اللہ ورسولہ ازسمع [20] فراسہ بالکسر بمعنی سمجھ اور ظاہر نظر سے باطن کو معلوم کرنا ازضرب وبالفتح الحذاقۃ ہوشیاری ومہارت ازکرم [21] الحوباء النفس والجمع حوباوات یقال حاب یکذا حوبًا وحُوبًا وحَابَۃً وحوبا جبکہ وہ گنہگار ہو وسمی النفس حوباء لانہا ترتکب الحوب وفی التنزیل انہ کان حوبًا کبیرًا ای اثمًا کبیرًا [22] ینابیع یہ ینبوع کی جمع ہے بمعنی جاری چشمہ یقال نبع الماء نبعًا ونبوعًا ای خرج الماء من العین ازفتح۔ [23] الحباء بالکسر بمعنی عطیہ یقال حباہ بذا حبوًا ای اعطاہ ایاہ ازنصر۔

فَنَضَّرَ اللّٰہُ امْرَأً أَبَرَّ قَسِیِّیْ وَصَدَّقَ تَوَسُّمِیْ۔ وَنَظَرَ إِلَیَّ بِعَیْنِ یُقْذِیْہَا الْجُمُوْدُ۔ وَیُقَذِّیْہَا الْجُمُوْدُ۔ (قَالَ الْحَرِثُ ابْنُ ہَمَّامٍ) فَہِئْنَا لِبَرَاعَۃِ عِبَارَتِہَا۔ وَمُلْحِ اسْتِعَارَتِہَا

وَقُلْنَا لَهَا قَدْ فَتَنَ كَلَامُكِ - فَكَيْفَ اِلْحَامُكِ[۱۰] - فَقَالَتْ اُفَجِّرُ[۱۱] الصَّخْرَ[۱۲] - وَلَا فَخْرَ فَقُلْنَا اِنْ جَعَلْتِنَا مِنْ رُوَاتِكِ - لَمْ نَبْخَلْ بِمُوَاسَاتِكِ[۱۳] - فَقَالَتْ لَاُرِيَنَّكُمْ[۱۴] اَوَّلًا شِعَارِيْ[۱۵] - ثُمَّ لَاُرْوِيَنَّكُمْ[۱۶] اَشْعَارِيْ - فَاَبْرَزَتْ رُدْنَ[۱۷] دِرْعٍ[۱۸] دَرِيْسٍ[۱۹] - وَبَرَزَتْ بَرْزَةَ عَجُوْزٍ دَرْدَبِيْسٍ[۲۰] - وَاَنْشَاَتْ تَقُوْلُ ؎

اَشْكُوْ[۲۱] اِلَى اللّٰهِ اشْتِكَاءَ[۲۲] الْمَرِيْضِ[۲۳] | رَيْبَ[۲۴] الزَّمَانِ الْمُتَعَدِّيْ[۲۵] الْبَغِيْضِ[۲۶]

الترجمۃ المطالب خدا ایسے شخص کو (تروتازہ) سرسبز وشاداب رکھے جو میری قسم کو پورا اور میری شناخت کو سچا کر دکھائے اور اور مجھ کو وہ ایسی نظر وعنایت سے دیکھے جو اس کو میری بدحالی تکلیف دینے والی ہو اور اس کی عطا یا سخاوت میری تکلیف کے دور کرنے کا سبب ہو۔ حارث بن ہمام کہتا ہے ہم اس کے فصیح کلام اور نمکین استعاروں سے حیران، یا پریشان رہ گئے اور اس سے ہم نے کہا تیرے کلام (نثر نے) تو فتنہ میں ڈال دیا یا لبھا لیا پس تیرا بانا (یعنی کچھ اشعار) کا بھی سلسلہ ولگاؤ ہے وہ بولی کہ میں پتھر کو پھاڑتی ہوں (یعنی عمدہ بلیغ اشعار کہتی ہوں اور میرے لیے کوئی فخر نہیں ہے پس تو ہم نے اس سے کہا کہ اگر تو ہم کو اپنے اشعار کے راویوں کے زمرہ میں داخل کرے تو ہم تیری غمخواری میں بالکل کوتاہی نہیں کریں گے اس نے یہ جواب دیا کہ میں پہلے تمہیں اپنا لباس دکھا دوں اس کے بعد میں اپنے اشعار کا راوی بناؤں گی پس اس نے اپنے کرتہ کی بوسیدہ آستین ظاہر کی وہ نہایت خراب قسم کی مکار بڑھیا عورت معلوم ہوئی پھر اس نے یہ اشعار پڑھے ؎ میں اپنے خدا سے زمانہ کے ظلم وحوادثات سے بیمار کی طرح شکایت کرتی ہوں اور زمانہ تو بہت ہی ظالم اور مبغوض ہے۔

تشریح لغات [۱] نَضَّرَ از باب تفعیل یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے بمعنے تروتازہ ہونا وتروتازہ کرنا ہرا بھر کرنا وفی التنزیل وجوہ یومئذ ناضرۃ [۲] ابرابرار مصدر از افعال بمعنی بھلائی کرنا وقسم کو پورا کرنا [۳] قسمی بالسکون بمعنی حلف [۴] توسمی باب تفعل کا مصدر بمعنی شناخت وپہچان یقال توسم الشئ جبکہ وہ فراست سے معلوم کرے وعلامت طلب کرے و پہچانے وتوسم فیہ الخیر جبکہ وہ بھلائی معلوم کرے [۵] یقذی از باب افعال اور اس کا مجرد سمع آتا ہے بمعنے وہ تنکہ جو آنکھ میں پڑ جائے واز باب تفعیل یقال قذی عینہ جبکہ آنکھ سے خس وخاشاک نکالے اقذاء العین انداختن خاشاک در چشم و تقذیۃ دور کردن خاشاک از چشم ویقذی اقذاء مصدر از افعال بمعنی آنکھ میں تنکہ ڈالنا [۶] الجمود مصدر بمعنی جمنا اس سے مراد بخل ہے از نصر یقال جمدت یدہ جمودًا ای بخلت [۷] فہمنا اس میں فا الگ ہے۔ اور یہ ہام یہیم ہیمان سے ہے از ضرب بمعنی حیران و پریشان رہنا [۸] براعۃ مصدر از نصر بَرَعَ وَبَرِعَ از سمع وبَرِعَ از سمع از کرم براعۃً وبُرُوعًا علم یا فضیلت یا جمال میں کامل ہو اور اس کا صفت کا صیغہ بارعٌ ہے [۹] ملح یہ ملحۃ کی جمع ہے بمعنی مزیدار ونمکین بات [۱۰] الحامک مصدر از افعال ای نسجک الشعر یقال لحم الشئ لحمًا ای لامہ از نصر والحم الثوب ای نسجہ والحم الشعر ای نظمہ اس سے مراد نظم اشعار ہے [۱۱] افجر از باب تفعیل تفجیر مصدر بمعنی پھاڑ دینا یقال فجر الماء فجرًا وفجرہ تفجیرًا ای فتح لہ منفذًا فجری وقال الراغب الفجر الشق الواسع ومنہ قیل للصبح فجر ولانہ فجر اللیل وفجر اللیل وفجر فجورًا ای ارتکب الذنب وشق سر الدیانۃ فہو فاجر از نصر [۱۲] صخرۃ سخت وٹھوس پتھر یہ صخرۃ کی جمع ہے اور اس کی جمع ہے اور اس کی جمع صخور اور صخورۃ اور صخورات بھی آتی ہے [۱۳] بمواساتک یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے یقال آسی الرجل

فی مالہ مواساۃً جبکہ وہ مالی ہمدردی کرے۔ ومجرّدہ از سمع ۲۴ لارینکم اراءۃً مصدر از افعال بمعنی دکھلا دینا اور یہ رویت سے مشتق ہے ۱۵ شعاری بالکسر وہ کپیڑا یا کُرتہ جو جسم کے متصل ہو اور لڑائی یا سفر میں مقرر کردہ علامت بدن کے بالوں سے متصل لباس اور اس کے معنی گھوڑے کے جھول کے بھی آتے ہیں والجمع اَشعِرۃ وشُعُر" والظہار الثوب الذی یظہر للعیون والدثار الثوب الذی بینہما ۱۶ لاردینکم از باب تفعیل یقال رواہ الشعر جبکہ وہ شعر کی روایت کرنے پر آمادہ کرے یعنی راوی بنانا ۱۷ ردن بالضم بمعنی آستین وآستین کا کشادہ کنارہ والجمع اردانٌ ۱۸ درع بالکسر بمعنی کرتہ یقال درع المرأۃ عورت کی قمیض یا وہ قمیص جس کو وہ گھر میں پہنتی ہے اور اس کے ذرہ کے بھی آتے ہیں اور یہ مؤنث ہے اور کبھی مذکر بھی استعمال کرتے ہیں والجمع دُرُوعٌ واَدرُع ودِرَاعٌ ۱۹ درلیس بمعنی چیز پرانی وپرانہ یقال درس الرسمُ دُرُوسًا ای امحیٰ از نصر ودرسہ ای محاہ یتعدی ویلزم ۲۰ دردبیس بمعنی بہت بڑھیا عورت جو چالاک ہو اور اس کے معنی مصیبت اور بوڑھے اور محبت کے منتر کے بھی آتے ہیں اور اس کی جمع نہیں آتی ہے۔ ۲۱ اشکو از نصر یقال شکا شکوًا وشکایۃً وشکاۃً ای اظہر البث والحزن ۲۲ اشتکاء مصدر از باب افتعال بمعنی شکایت کرنا ۲۳ المریض یعنی بیمار والجمع مرضیٰ یہ مرض سے ماخوذ ہے از سمع ۲۴ ریب مصدر بمعنی ظلم منہ ریب المنون یعنی گردش زمانہ ۲۵ المتعدی ای الظالم ۱۲ ۲۶ البغیض یہ یہ فعیل کے وزن پر ہے معنی میں مفعول کے ای المبغوض اور یہ حبیب کی ضد ہے یقال بغض بغاضتہ ای ضد احبّ از نصر وکرم وسمع۔

یَا قَوْمِ اِنِّیْ مِنْ اُنَاسٍ غَنُوْا[1]	دَهْرًا[2] وَجَفْنُ[3] الدَّهْرِ عَنْهُمْ غَضِیْضُ[4]	فِخَارُهُمْ[5] لَیْسَ لَهٗ دَافِعٌ[6]
وَصِیَّتُهُمْ[7] بَیْنَ الْوَرٰی[8] مُسْتَفِیْضُ[9]	كَانُوْا اِذَا مَا نُجْعَةٌ[10] اَعْوَزَتْ[11]	فِی السَّنَةِ[12] الشَّهْبَاءِ رَوْضًا[13] اَرِیْضُ[14]
تُشَبُّ[15] لِلسَّارِیْنَ[16] نِیْرَانُهُمْ[17]	وَیُطْعِمُوْنَ الضَّیْفَ لَحْمًا[18] غَرِیْضُ[19]	

الترجمۃ والمطالب اے (میری قوم کے لوگو بلاشبہ میں ان لوگوں میں سے ہوں جنہوں نے مدت دراز اس میں بسر کی ہے کہ زمانہ کی پلک ان کے سامنے چبھی ہوئی تھی ان کا فخر کرنا (مال یا عزت میں) تو کوئی ان کو روک نہیں سکتا تھا اور ان کی شہرت یا ذکر خیر مخلوق میں ہے (یعنی تمام دنیا جانتی ہے) اور وہ لوگ ایسے تھے کہ خشک سالی میں بھی وسیع سبزہ زاروں کا لطف اٹھاتے تھے (یعنی اگر کسی کے پاس مال نہ ہوتا تو ان کے پاس کسی چیز کی کمی نہ تھی) اور رات کے چلنے والے مسافروں کے لیے ان کی طرف سے آگ بھڑکائی جاتی تھی اور وہ مہمانوں کو تازہ گوشت کھلاتے تھے۔

تشریح لغات ۱ غنوا ای اقاموا دعاشوا من غنی بالمکان ای اقام فیہ از سمع ۲ دہرا ای زمانًا طویلًا ولمبی مدت والجمع اَدہُرٌ ودہورٌ ۳ جفن بمعنی پلک اس سے مراد آنکھ ہے والجمع اجفانٌ ۴ غضیض ای منخفض ومنکسر بمعنی پست نگاہ والجمع اغضاءٌ واغضّۃٌ از نصر ۵ فخارہم بالکسر یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے بمعنی فخر کرنا یقال فخر فلانا علی صاحبہ فخرًا ای حکمت لہ بالفضل علیہ از فتح والفخر المباہات فی الاشیاء الخارجۃ عن الانسان کالمال والجاہ ۶ دافع اسم فاعل کا صیغہ مصدر دفع از فتح والدفع اذا عدی بالی اقتضی معنی الانالۃ وفی التنزیل فادفعوا الیہم اموالہم واذا عدی بعن اقتضی معنی الحمایۃ نحو ان اللہ یدافع عن الذین امنوا۔ ۷ وصیتہم بالکسر بمعنی اچھی شہرت یقال انتشر صوتہ بین الناس

یعنی اس کی شہرت لوگوں میں پھیل گئی ۵ الوریٰ بمعنی مخلوق یہ وریٰ کا اسم ہے اور ابوالوری یہ زمانہ کی کنیت ہے ۵ مستفیض از افعال بمعنی شائع ذائع یقال فاض الماء اذا سال منصبًا ازضرب ۵ نجعۃ بالضم باغ سرسبزہ وچراگاہ کی تلاش یہ نجوع کا اسم ہے والجمع نجعٌ ۵ اعوزت از افعال اعواز مصدر بمعنی محروم ہونا یقال اعوز الرجلُ جبکہ وہ محتاج اور بدحال ہو واعوزہ المطلوب ویعنی مطلوب کا عاجز کر دینا اور اس کا حاصل ہونا دشوار ہو۔ ۵ السنۃ الشہباء وہ سال جس میں پالا زیادہ پڑے اور خشکی کا سال ای البیضاء التی لابنت فیھا ولاخضرۃ ولامطر یقال شَہِبَ وشَہُبَ شہبًا ای کان فی لونہ الشہبۃ وھی بیاض یخالطہ سواد از سمع وکرم. ۵ روضا یہ روضۃ کی جمع ہے بمعنی وہ باغ جس میں قسم بہ قسم کے پھول ہوں ۵ ارایض وہ زمین جس میں سبزہ زیادہ ہو اور آنکھوں کو اچھا معلوم ہو یقال ارض المکان ارافۃ ای کثر عشبہ وازدہے وحَسُنَ فی العین ازکرم ۵ تشب از نصر یقال شَبَّ النار شبًا وشبوبًا ای اقدہا واتقدت یتعدی ویلزم ۵ للسارین یہ سارٍ کی جمع ہے اور یہ سری سے ماخوذ ہے بمعنی رات کے چلنے والے از ضرب ۵ نیرانہم یہ نار کی جمع ہے والمراد ھھنا نیران القری والضیافۃ ۵ لحما بمعنے گوشت والجمع لحامٌ ولحومٌ ولحمان والحمٌ از فتح گوشت کھلانا اور سمع سے بمعنی موٹا تازہ ہونا ۵ غریض بمعنے تروتازہ یقال غرض اللحم غرضًا ای صار طریًا فھو غریض والجمع اغاریض از کرم

مَا بَاتَ جَارٌ لَهُمْ سَاغِبًا بِحَارَجُودٍ لَمْ أَخْلِهَا تَغِيضُ	وَلَا لِرَوْعٍ قَالَ حَالَ الْجَرِيضُ وَادْدَعَتْ مِنْهُمْ بُطُونُ الْقُرَى	فَغِيضَتْ مِنْهُمْ صُرُوفُ الرَّدَى أُسْدُ الضَّحَائِي وَأُسَاةُ الْمَرِيضُ

الترجمۃ والمطالب نہ تو کبھی ان کے کسی پڑوسی نے بھوکا رہ کر رات کاٹی اور نہ کبھی کسی پڑوسی نے خوف کی وجہ سے حال الجریض کہا ہو لیکن ہلاکت کی گردشوں نے ان پر سخاوت کے دریا جن کے متعلق کبھی کم ہونے کا خیال تک بھی نہ گذرا تھا بند کر دیئے اور بالآخر ان کو مٹی کے سپرد کر دیا جو حفاظت اور عنایت کے شیر تھے اور وہ بیماروں کے معالج (طبیب) تھے۔

تشریح لغات ۵ بات یہ بیتوت سے ہے بمعنی رات کا گذارنا ازضرب، وسع یقال بات فی المکان بیتًا وبیاتًا وبیتوتۃً وبیتًا وبیاتًا جبکہ وہ رات گذارے وبات فلانا وبہ عندہ جبکہ وہ کسی کے پاس رات میں آئے ۵ جار بمعنی پڑوسی وپناہ دینے والا وپناہ لینے والا والجمع جِیرانٌ وجیرۃٌ وجوارٌ ۵ ساغبا اسم فاعل کا صیغہ سغب مصدر بمعنی بھوک سخت یقال سَغِبَ سَغَبًا از سمع ۵ روع مصدر بالفتح بمعنی خوف وگھبراہٹ ولڑائی وبالضم بمعنی دل کا سیاہ نقطہ اور بقول بعض دل میں ڈر کی جگہ وذہن وعقل ۵ الجریض یہ مثل ہے یقال حال الجریض دون القریض۔ جریض کے معنی وہ تھوک جو غم اور ملال کی وجہ سے حلق میں پھنس جائے اب اس کا استعمال غم میں ہونے لگا ہے اور اس کا اصل قصہ یہ ہے کہ نعمان کے دو دن مقرر تھے ایک دن تو وہ نہایت سختی سے بسر کیا کرتا تھا اور اس دن جو اس سے ملاقات کرتا تھا اس کو قتل کرا دیتا تھا اور اس کا ایک دن بھلائی اور سخاوت کا تھا اس دن اس سے جو ملتا تھا اس کو انعام واکرام سے مالا مال کر دیتا تھا ایک مرتبہ سختی کے دن عبید بن الابرص شاعر نے اس سے ملاقات کی نعمان نے کہا اچھا ہوتا کہ دوسرے دن ملاقات ہوتی خیر بجز اپنی جان کے اور جو

کچھ چاہو مانگ سکتے ہو عبید بن الابرص نے کہا کہ لا اغر علی من نفسی نعمان نے جواب دیا کہ جان بخشی تو نہیں ہو سکتی اچھا اپنا کوئی شعر تو سناؤ عبید شاعر نے کہا حال الجریض دون القریض یعنی میرے اور شعر کے درمیان غم وغصہ کی لہر حائل ہے کیسا شعر اور کہاں کی شاعری یہاں تو جان کے لالے پڑے ہیں فصار مثلاً لمن اخذہ غم وغصۃ یعنی یہ کہاوت ایسے وقت پر ہے جب کوئی شئ اس کو فائدہ دینے والی نہ ہو ۶ فعیضت ای نقصت واقنت از باب تفعیل یقال غیض الماء والثمن جبکہ پانی یا قیمت کم کرے ۷ الردی بمعنی ہلاکت یقال رَدِیَ رَدیً ای نقصت واقنت از سمع ۸ جود یا نصر بخشش یقال جاد علیہ جُوْدًا ای تکرم علیہ از نصر ۹ لم خلہا بمعنی خیال کرنا یقال خال الشئ یخال خَیْلاً وخِیلاً وخَالاً وخُیَلَۃً وخِیلَۃً وخَیْلُولَۃً ومَخِیلَۃً ومَخَالَۃً۔ جبکہ وہ خیال اور گمان کرے اور واحد متکلم مضارع کا صیغہ اَخَالُ اور اخالُ ہے اور بکسر ہمزہ زیادہ فصیح ہے ۱۰ تغیض از ضرب یقال غاض یغیض غیضاً ومغاضاً جبکہ پانی کم ہو اور نیچے اُتر جائے وغاض الثمن جبکہ قیمت کم ہو ۱۱ اودعت ایداع مصدر از افعال بمعنی ودیعت یا کسی کے پاس امانت رکھے اور اس کی ضمیر صرف الدہر کی طرف راجع ہے اور یہ کنایۃ قبور سے ہے ۱۲ بطون الثری بمعنی تر مٹی یقال ثَرِیَ التراب ثَرًی ای نَدِیَ دلان بعد الیبس از سمع ۱۳ اسد بمعنی شیر اور یہ اَسَدٌ کی جمع ہے اور اس کی جمع اُسُوْدٌ آسُدٌ اور اُسُدٌ اور آساد بھی آتی ہے ۱۴ التحامی یہ باب تفاعل کا مصدر ہے بمعنے حمایت وحفاظت یقال تحاماہ جبکہ وہ اس سے بچے اور پرہیز کرے ۱۵ اُساۃ یہ آس کی جمع ہے بمعنے طبیب ومعالج اور اس کی جمع اِسَاءٌ آتی ہے ۱۶ المریض بمعنی بیمار اس کی جمع مرضیٰ آتی ہے۔

فَمَحْمِلِیْ بَعْدَ الْمَطَایَا الْمَطَا ۔ وَمَوْطِنِیْ بَعْدَ الْیَفَاعِ الْحَضِیْضُ ۔ وَاَنْرُعِیْ مَا تَاْثِلِیْ تَشْتَکِیْ
یُؤْسَالَہٗ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ دَمِیْضُ ۔ اِذَا دَعَا الْقَانِتُ فِیْ لَیْلِہٖ ۔ مَوْلَاہُ نَادُوْہُ بِدَمْعٍ یَفِیْضُ
یَا رَازِقَ النَّعَابِ فِیْ عُشِّہٖ ۔ وَجَابِرَ الْعَظْمِ الْکَسِیْرِ الْمَرِیْضُ

الترجمۃ والمطالب پس میری سواری (یا کجاوہ) اونٹنیوں کی سواری کے بعد خود میری پیٹھ ہے اور میرا وطن بلند زمینوں کے بعد پہاڑ کا گڑھا (پست زمین) ہے اور میرے بچے بدحالی کی شکایت کرتے ہیں (جن کی روزانہ) تئے نئے ڈھب) سے درخشانی (چمک پیدا) ہوتی ہے وہ کبھی کوتاہی نہیں کرتے ہیں رات کے وقت جب عبادت کرنے والا اپنے خدا سے دعا مانگنے میں مصروف ومشغول ہوتا ہے تو میرے ننھے ننھے بچے اپنے آنسو بہا کر خدا سے یہ فریاد کرتے ہیں اے کوے کے بچہ کو اس کے گھونسلے میں روزی دینے والے اور اے ہڈی کو بار بار ٹوٹنے کے بعد پھر جوڑنے والے (یا سڑنے کے بعد زندہ کرنے والے)

تشریح لغات ۱ فمحملی اس میں فاء عطف کی ہے اور محمل کے معنی کجاوہ کے ہیں اور وہ چیز جس میں کوئی چیز اٹھائی جائے وبمعنی ہودج والجمع محامل ۲ المطایا یہ مطیۃ کی جمع ہے بمعنی سواری مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے بعیر اور ناقہ دونوں کو مطیۃ کہتے ہیں اور اس کی جمع مُطِیٌّ بھی آتی ہے ۳ المطا بمعنی پشت وپیٹھ والجمع امطاءٌ یقال مطی الدابۃ مطیٌ ای رکبہا از سمع ۴ موطنی بمعنی وطن ومیدان جنگ والجمع مواطن ۵ الیفاع بمعنی بلند جگہ واونچا ٹیلہ اور ہر وہ شئ جو زمین سے بلند ہو والجمع یفوعٌ یقال یفع الجبل یفعًا ای صعدہ از فتح ۶ الحضیض بمعنے وہ زمین جو پہاڑ کے سب سے نیچے حصہ میں ہو والجمع احضۃٌ وحُضُضٌ واصلہ

من الحث علے الحضیض وھو قرار الارض از نصر۔ ثم اعلم ان اول الجبل الحضیض وھو القرار من الارض عند اھل الجبل ثم السفح وھو ذیلہ ثم السندر وھو المرتفع فی اصلہ ثم الکیح وھو عرضہ ثم الحضو وھو ما اطاف بہ ثم الرید وھو ناحیتہ المشرفۃ علے الھواء ثم العرعرۃ وھی غیظہ ومعظمہ ثم الحید وھو جناحہ ثم الرعن وھو انثہ ثم الشعفۃ وھی راسہ۔

۷ افرخی ای اولادی واطفالی یہ فرخ کی جمع ہے بمعنی ولد الطائر اور اس کی جمع افراخ اور فراخ افرخۃ وفرخان وفروخ بھی آتی ہے ۸ تاتلی ابتلاء مصدر از افتعال اور یہ اُلُوّ سے ماخوذ ہے بمعنی کوتاہی کرنا اور دیر کرنا یقال اَلَوتُ فی الامر الوًا واُلُوًّا ای قصرت فیہ از نصر وفی التنزیل ولا یأتل اولوا الفضل منکم ولا یألونکم خبالاً ۹ بؤسًا بمعنے سختی وشدت ومحتاجی والجمع ابؤس ۱۰ ومیض بمعنی چمک وبجلی یقال ومض البرق ومضًا ومیضًا ومضانًا ای لمع خضیضًا از ضرب ۱۱ القانت اسم فاعل کا صیغہ بمعنی ہمیشہ تابعداری وعاجزی کرنے والا اور اس کا مصدر قنوت ہے بمعنی لزوم الطاعۃ مع الخضوع از نصر وفی التنزیل وقوموا للہ قانتین اور اس میں الف ولام صلہ کا ہے۔ ۱۲ نادوہ الضمیر للاولاد اس کا مصدر مناداۃ ہے بمعنی پکارنا ۱۳ یفیض از ضرب فیض مصدر بمعنی بہنا یقال فاض یفیض فیضًا وفیضانًا وفیوضًا فیوضًا وفیوضۃ وفیضوضۃ بمعنی کثرت سے ہونا وجاری ہونا ۱۴ النعاب فعال کے وزن پر مبالغہ کے لیے بمعنی کوّے کا بچہ اس واسطے کہ وہ کائیں کائیں زیادہ کرتا ہے یقال نعب الغراب نعبًا ونعیبًا ای صوّت از فتح وضرب اس کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ جب کوّے کا بچہ انڈے سے نکلتا ہے تو سفید ہوتا ہے تو اس کے ماں باپ اس کو چھوڑ کر چلے جاتے ہیں پس وہ اپنے منہ کو کھولتا ہے اللہ تعالیٰ مکھیوں کو اس کے منہ میں اس کی روزی پہنچاتے ہیں پھر سات دن کے بعد وہ سیاہ (کالا) ہو جاتا ہے تو ماں باپ اس کو آن کر دیکھتے ہیں پھر وہ اس کو اپنا بچہ سمجھ کر اس کی دیکھ بھال کرتے ہیں اور اس کی رزق رسانی کا سامان کرتے ہیں ۱۵ عشہ بالضم بمعنی پرندہ کا گھونسلہ جو پہاڑ پر ہو والجمع عشاش وعیشۃ واعشاش وعشوش ۱۶ جابر اسم فاعل کا صیغہ از نصر یقال جبر العظم جبرًا وجبورًا وجبارۃ جبکہ وہ ٹوٹی ہوئی ہڈی درست کرے ۱۷ العظم بمعنی ہڈی والجمع اعظم وعظام وعظامۃ ۱۸ المہیض جڑنے کے بعد پھر ہڈی کا ٹوٹ جانا یقال ہاضہ ہیضًا ای کسرہا فھو مہیض از ضرب ۱۲۔

اَتِحْ لَنَا اللّٰھُمَّ مَنْ عِرْضُہٗ	مِنْ دَنَسِ الذَّمِّ نَقِیٌّ رَحِیْضٌ	یُطْفِیْ نَارَ الْجُوْعِ عَنَّا وَلَوْ
بِمُذْقَۃٍ مِنْ حَازِرٍ اَوْ مَخِیْضٍ	فَھَلْ فَتًی یَکْشِفُ مَا نَابَھُمْ	وَیَغْنَمُ الشُّکْرَ الطَّوِیْلَ الْعَرِیْضَ
فَوَالَّذِیْ تَعْنُوْا النَّوَاصِیْ لَہٗ	یَوْمَ وُجُوْہُ الْجَمْعِ سُوْدٌ وَبِیْضٌ	لَوْلَاھُمْ لَمْ تَبْدُ لِیْ صَفْحَۃٌ
	وَلَا تَصَدَّیْتُ لِنَظْمِ الْقَرِیْضِ	

الترجمۃ والمطالب اے اللہ تو ہمارے لیے کوئی ایسا شخص مقدر فرما جس کی آبرو (شرافت) برائیوں سے پاک وصاف ہو جو ہماری بھوک کی آگ کو کم از کم پانی ملے ہوئے کھٹے دودھ (یا دہی سے) یا مکھن نکلے ہوئے دودھ یعنی بلوئی ہوئی چھاچھ سے بجھا دے پس کیا کوئی جوان مرد ایسا ہے جو ان بچوں کی تکلیف دور کر کے لانبے چوڑے شکریہ کا وہ مستحق ہو (یا غنیمت بنالے) قسم ہے اس ذات کی جس کے سامنے اس دن کہ لوگوں کے چہرے سیاہ اور سفید ہوں گے (یعنی قیامت کے روز) پیشانیاں جھک جائیں گی اور اگر میرے اولاد نہ ہوتی تو تو میرے چہرے کی جھلک بھی نہ دیکھتا (یعنی میں سوال نہ کرتی) اور نہ میں نظم کرنے اشعار کے درپے ہوتی۔

تشریح لغات ۱؎ اتح از افعال آتاحۃ مصدر امر من اتاح لہ ای قدر یقال تاح الشئ تیحًا ای قدر و تھیأ از ضرب و اتاحہ ای قدرہ وھیأھا ۲؎ عرض بالکسر بمعنی آبرو و نفس و بمعنی خیر ما وقی بہ العرض و الجمع اعراض و بالضم بمعنی جانب و کنارہ دامن کوہ و محرکہ بمعنی متاع و سامان ۳؎ دنس محرکہ بمعنی میل و کچیل و الجمع ادناس یقال دنس عرضہ دنسًا و دناسۃ ای تلطخ بمکروہ او قبیح از سمع ۴؎ نقی بمعنی خالص و صاف ستھرا و الجمع نقاء و انقیاء و نقوا ۵؎ رحیض بمعنی دھویا ہوا فعیل بمعنی مفعول یقال رحضہ رحضًا ای غسلہ از فتح ۶؎ یلفی اطفاء مصدر از افعال بمعنی بجھا دینا ۷؎ بمذقۃ بیہ فعلۃ کے وزن پر ہے بمعنی مفعول بمعنی پانی ملا ہوا دودھ از نصر یقال مذق اللبن مذقًا ای مزجہ بالماء والمذق خلط اللبن بالماء والقطب کذلک ومن ذلک یقال جاء القوم قاطبۃ ای جمیعا مختلطین بعضھم ببعض وھناک الفاظ منھا الغلث وھو خلط البر بالشعیر والقشب وھو خلط الطعام بالسم والأبسار وھو خلط البسر بالتمر ونبیذھما وھو ایضًا خلط الماء الحار بالبارد لیعدل والمیشن خلط الصوف بالشعر والمحن خلط الجد یا لھزل والمقانات خلط لون بلون وھی ایضًا خلط الصوف بالوبر او الشعر یا لغزل ..... ۸؎ حاز بمعنی ترکش وکھٹا دودھ ای لبن ھامض یقال حزرًا وحزورۃ ای حمض فھو جازر از نصر و ضرب ۹؎ مخیض وہ دودھ جس کا مکھن نکال لیا جائے اور چھاچھ باقی رہ جائے یقال مخض اللبن مخضًا ای استخرج زبدہ فھو لبن مخیض از فتح و نصر و ضرب ۱۰؎ ناہم ای ما نزل بہم از نصر یقال ناب فلانا امر نیوب نوبًا و نوبۃ جبکہ پیش آئے ۱۱؎ یغنم بمعنے غنیمت سمجھے از سمع یقال غنم غنمًا و غُنمًا و غنیمۃ و غنامًا وہ غنیمت حاصل کرے ۱۲؎ الطویل العریض ای الواسع العرض ۱۳؎ تعنو از نصر عاجزی کرتے ہیں یقال عنا عنوا ای اذل وخضع از نصر و فی التنزیل وعنت الوجوہ للحی القیوم ۱۴؎ النواصی بہ ناصیۃ کی جمع ہے بمعنی پیشانی و پیشانی کے بال جبکہ لمبے ہوں و مقدم راس اور اس کی۔ جمع ناصیات بھی آتی ہے ۱۵؎ الجمع مصدر بمعنی لوگوں کی جماعت و الجمع جموع منہ یوم الجمع یعنی قیامت کا دن ۱۶؎ سودہ اسود کی جمع ہے اور اس کا مؤنث سوداء ہے بمعنی سیاہ ۱۷؎ بیض یہ ابیض کی جمع ہے بمعنی سفید اس کا مؤنث بیضاء ہے اور یہ اقتباس کلام اللہ کی آیت سے ہے و فی التنزیل یوم تبیض وجوہ وتسود وجوہ اللھم اجعل وجوہنا وجوہا ناضرۃ الی ربہا ناظرۃ آمین بحرمۃ سید الامین ۱۸؎ لم تبدلی لم تظہر از بدا یبدو بدوًا و بدوًا و بداءۃ ..... جبکہ وہ ظاہر ہوا اور اس کا صفت کا صیغہ باد آتا ہے از نصر ۱۹؎ صفۃ بمعنی کنارہ و جانب و الجمع صفحات ۲۰؎ تصدیت از باب تفعیل اور اصل میں تصددت تھا بمعنے درپے ہونا یقال تصدد لہ جبکہ وہ درپے ہو ۲۱؎ القریض بمعنی شعر و کاٹا ہوا و جگال اور یہاں پر اس کے معنی شعر کے ہیں۔

(قَالَ الرَّاوِیْ) فَوَاللّٰہِ لَقَدْ صَدَعَتْ بِاَبْیَاتِھَا اَعْشَارَ الْقُلُوْبِ، وَاسْتَخْرَجَتْ خَبَایَا الْجُیُوْبِ حَتّٰی مَاجَھَا مَنْ دِیْمَۃُ الْاِمْتِیَاحِ. وَاَرْتَاحَ لِرِفْدِھَا مَنْ لَمْ تَخْلُہُ یَرْتَاحُ. فَلَمَّا انْعَوْعَمَ جَیْشُھَا تَبْرًا. وَاَوْلَاھَا کُلَّ مِنَابَرًا. تَوَلَّتْ یَتْلُوْھَا الْاَصَاغِرُ. وَفُوْھَا بِالشُّکْرِ فَاغِرٌ. فَاسْتَرَابَتِ الْجَمَاعَۃُ بَعْدَ مَمَرِّھَا اِلٰی سَبْرِھَا. لِتَسْبُلُوْا مَوَاقِعَ بِرِّھَا. فَلَفَلَتْ لَھُمْ بِاسْتِنْبَاطِ السِّرِّ الْمَرْمُوْزِ وَھَضْتُ اَقْعُوْا اِثْرَ الْعَجُوْزِ. حَتّٰی انْتَھَتْ اِلٰی سُوْقٍ مُعْتَصَّۃٍ بِالْاَنَامِ. مُخْتَصَّۃٍ بِالزِّحَامِ.

الترجمۃ والمطالب راوی کہتا ہے خدا کی قسم اس کے اشعار نے لوگوں کے دلوں کے ٹکڑے پھاڑ دیئے (یعنی لوگوں کے دل پارہ پارہ ہو گئے) اور جیبوں کی مخفی چیزیں باہر نکل آئیں یہاں تک کہ اُن لوگوں تک نے بھی خوب بخشش کی جن کا

طریقہ مانگنے کا تھا اور اس پر عطا (بخشش کرنے سے) ایسے ایسے لوگ بھی خوش تھے جن کے متعلق ہمارا خیال تھا کہ وہ ہرگز خوش نہیں ہو سکتے۔ جب اس کا گریبان (جھولا) سونے سے بھر گیا اور ہم میں سے ہر ایک نے اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا تب وہ مع اپنے چھوٹے چھوٹے بچوں کے منہ بھر کر شکریہ ادا کرتی ہوئی لوٹ پڑی اس کے چلے جانے کے بعد جماعت نے اپنے مواقع احسان کی آزمائش کے لیے گردن اٹھا کر اس کو گھور کر دیکھا پس میں نے اس کے پوشیدہ بھید کے کھولنے کو اپنے اوپر لیا (یعنی میں اس کا ضامن اور کفیل ہوا اور میں بوڑھیا کے نشان قدم کے پیچھے پیچھے چل دیا یہاں تک کہ وہ ایک بازار میں پہنچی جو آدمیوں سے بھرا ہوا ہوا تھا اور وہاں بہت ہی بھیڑ تھی۔

تشریح لغات

۱ صدعت از فتح صَدْعٌ مصدر بمعنی پھاڑنا اور ٹکڑے ٹکڑے کرنا ومنہ صدع الامرَ وبالامر ای اظہرہ ۲ اعشار یہ عشرٌ کی جمع ہے بمعنی دسواں حصہ اور اس سے مراد ٹکڑا ہے ۳ خبایا یہ خبیئۃٌ کی جمع ہے بمعنی مخفی باتیں ۴ الجیوب یہ جیب کی جمع ہے بمعنی گریبان ای ماکان فی الجیوب من الدراہم والدنانیر مستورًا ۵ ماحہا از ضرب بمعنی دنیا یقال ماحہ سیحًا ومیحاحۃً ای اعطاہ ۶ دینہ مصدر بمعنی طریقہ وعادت وسیرت وتدبیر وقدرت وحکم ومذہب وملت وحالت ونافرمانی وگناہ ومجبوری وپرہیزگاری وفرمانبرداری وبدلہ وقہر وغلبہ وذلت والجمع ادیانٌ ۷ الامتیاح مصدر از افتعال بمعنی طلب عطا کرنا وہمدردی کرنا اور اس کے معنی نفع پہنچانے اور چلو لینے کے بھی آتے ہیں یقال امتاح الرجل جبکہ وہ طلب فضل کے لیے کسی کے پاس آئے وامتاحہ الحرُّ اوالعملُ جبکہ پسینہ میں شرابور کرے ۸ ارتاح ای فرح از افتعال یقال ارتاح جبکہ وہ خوش ہو وارتاح اللہ لہ برحمتہ جبکہ وہ مصیبت سے چھڑائے۔ ۹ لرفدھا بالکسر بمعنی عطا وعطیہ یقال رفدہ الشیٔ رفدًا ای اعطاہ واعانہ از ضرب ۱۰ لم نخلہ یہ خال یخال سے بمعنی گمان کرنا یقال خال الشیٔ خیلًا وخیلًا وخالًا ووخیلۃً وخیلۃً وخیلانًا وخیلولۃً ومخیلۃً ومخالۃً۔ جب کہ وہ خیال کرے اور گمان کرے ۱۱ افعوعم اس کا مصدر افعیعام ہے بمعنی بھر جانا ای امتلأ از کرم بمعنے بھرنا ۱۲ تبر بالکسر یہ تبرۃٌ کی جمع ہے بمعنی سونا جو غیر مضروب ہو یقال تبر تبرًا وتبرًا ای ہلک از سمع ونصر والتبار الہلاک ۱۳ اولاہا یہ ایلاء سے بمعنی دنیا یقال اولی فلانا الامرَ ایلاءً جبکہ وہ والی مقرر کرے واولاہ معروفا جبکہ وہ کسی پر احسان کرے اور اسی سے ہے جو تعجب کے موقع پر بولا جاتا ہے ما اولاہ للمعروف یعنی وہ کتنا فیاض ہے ۱۴ برا بالکسر بمعنی عطا والبر الصلاح ایضا یقال برّ والدہ برًّا ای اطاعہ از سمع وضرب ۱۵ تولت تولّی مصدر از باب تفعل بمعنی پیٹھ پھیرنا ای ادبرت واعرضت یقال تولّی ہاربًا جبکہ وہ پیٹھ دے کر بھاگے ۱۶ تیلو یہ تلو سے ماخوذ ہے بمعنی پیچھے آنے کے ہیں یقال تلاہ تلوًّا جبکہ وہ پیچھے چلے وتلاعنہ جبکہ وہ پیٹھ دے از نصر ۱۷ الاصاغر یہ اصغر کی جمع ہے اور اس سے اس کے بال بچے مراد ہیں یقال صَغِرَ وصُغِرَ صَغَرًا وصَغَارَۃً جبکہ وہ چھوٹا ہو ای ضد کبر وعظم از سمع وکرم وصَغُرَ صِغرًا وصِغَارًا وصُغرًا وصِغَارَۃً جبکہ وہ ذلیل ہو ۱۸ فُوہا بمعنے منہ والجمع افواہٌ اور یہ اسمائے ستہ بکرہ میں سے ایک ہے ۱۹ فاغر یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے فغر مصدر بمعنی منہ کا کھلنا یقال فغرناہ فغرًا ای فتحہ وفغر ای انفتح یتعدی ویلزم از فتح ونصر ۲۰ فاشرأبت اشریباب مصدر از افعلال بمعنی گردن کو دراز کر کے دیکھنا اور سر بلند کر کے دیکھنا ۲۱ ممرہا مصدر بمعنی گذرنا وجانا وگذرگاہ از نصر یقال مرّ مرًّا ومرورًا وممرًّا جبکہ وہ گذرے اور گذر جائے ومرّہ ومرّ بہ ومرّ علیہ جبکہ گذرے ۲۲ سبر مصدر بمعنی آزمانا از نصر وضرب یقال سبر الجرحَ اوالبئرَ اوالبئرَ والماءَ جبکہ وہ گہرائی کی آزمائش کرے وسبر الامرَ جبکہ وہ تجربہ اور آزمائش کرے ۲۳ لتبلو ای لتمتحن از نصر یہ دادی ہے یقال بلا الرجل بلوًا وبلاءً جبکہ وہ آزمائے اور تجربہ کرے اور امتحان لے واز سمع بمعنے کہنہ ہونا اور یہ یائی ہے یقال بلی الثوبُ بلًی وبلاءً جبکہ وہ بوسیدہ ہو ۲۴ فکفلت ای ضمنت وزعمت یقال کفل بالمال کفالۃ ای ضمنہ از نصر وضرب وسمع وکرم ۲۵ السر بالکسر بمعنی بھید دراز والجمع اسرار ۲۶ المرموز بمعنی مشار الیہ وبمعنی مخفی

و پوشیدہ یقال رمز اللہ رمزاً جبکہ وہ اشارہ کرے ورمزہ بکذا جبکہ وہ برانگیختہ کرے ورمز القربۃ جبکہ وہ مشک بھرے از نصر وضرب واز کرم یقال رمز رمازۃً جبکہ وہ بہت حرکت کرے وعقل مند ہو و بزرگ وشریف ہو ۱۷ اقفو از نصر قفا یقفو سے بمعنی پیچھے چلنا وگدی پر مارنا وصریحاً تہمت لگانا یقال قفی اثرہ جبکہ وہ پیروی کرے وقفا اللہ اثرہ جبکہ وہ ہٹائے اور محو کرے ۲۸ اثر بالکسر بمعنی نشان وپیچھے یقال خرج فی اثرہ جبکہ وہ اس کے بعد نکلے وخرج علے الاثر جبکہ وہ فوراً ۲۹ سوق بالضم بمعنی بازار مؤنث اور کبھی مذکر بھی استعمال کیا جاتا ہے والجمع اسواق ومنہ سوق الحرب بمعنے میدان جنگ ۳۰ مغتضۃ اغتصاص مصدر از افتعال بمعنی بھرنا یقال غصّ بالطعام والماء غصصاً ای اعترض فی حلقہ شی فمنعہ من التنفس وغصّ المکان بہم ای امتلاء وضاق علیہم از نصر وسمع ۳۱ الانام بمعنی مخلوق اور انیم کے معنی بھی مخلوق کے آتے ہیں۔ اور اس کا استعمال صرف اشعار میں ہوتا ہے ۳۲ بالزحام مصدر بالکسر بمعنے اژدھام وبھیڑ ومنہ یوم الزحام یعنی قیامت کا دن۔

فَانْغَمَسَتْ[1] فِی الْغُمَارِ[2]۔ وَاَمْلَسَتْ[3] مِنَ الصِّبْیَۃِ الْاَغْمَارِ[4]۔ ثُمَّ عَاجَتْ[5] بِخُلُوِّ بَالٍ[6]۔ اِلٰی مَسْجِدٍ[7] خَالٍ[8] فَاَمَاطَتِ[9] الْجِلْبَابَ[10]۔ وَنَضَتِ[11] النِّقَابَ[12]۔ وَاَنَا اَلْمَحُہَا[13] مِنْ خَصَاصِ[14] الْبَابِ۔ وَاَرْقُبُ[15] مَا سَتُبْدِیْ مِنَ الْعُجَابِ[16]۔ فَلَمَّا انْسَرَتْ[17] اُہْبَۃُ[18] الْخَفَرِ[19]۔ رَاَیْتُ مُحَیَّا[20] اَبِیْ زَیْدٍ قَدْ سَفَرَ[21]۔

الترجمۃ والمطالب تو وہ جھٹ پٹ بھیڑ (یا مجمع) میں گھس گئی (داخل ہوگئی) اور وہ بھولے بھالے بچوں سے صاف نکل گئی پھر وہ خالی دل کے ساتھ مسجد کی طرف متوجہ ہوئی (لوٹی) پس وہاں پہنچتے ہی اس نے چادر کو دور کیا اور نقاب کو اُلٹ دیا اور میں سوراخ دروازہ کواڑوں (یا دراز) میں سے یہ تماشا دیکھ رہا تھا اور میں اس عجیب بات کا منتظر تھا جو بہت جلد ظاہر ہوگئی پس جبکہ سامان حیاء (یعنی نقاب) سرک گیا تو میں نے ابوزید کے چہرے کو دیکھا کہ (کہ وہ ظاہر) یا کھلا ہوا ہے۔

تشریح لغات ۱ فانغمست از انفعال بمعنی داخل ہونا یقال غمس الشئ فی الماء غمساً ای غطّہ، فیہ فانغمس از ضرب ۲ الغمار بالضم بھیڑ و مجمع از نصر یقال غمرہ الماء غمراً ای اعلاہ وغطاہ ۳ املست از افتعال بمعنے صاف نکلنا وجلدی سے چلا جانا یقال املس من الامر جبکہ وہ بچ نکلے اور رہائی پائے ۴ الاغمار یہ غمر کی جمع ہے بمعنے بھولے ناتجربہ کار بچے یقال غمر الرجل غمارۃً ای کان جاہلا از کرم ۵ عاجت ای رجعت یقال عاج عوجاً ومعاجاً ای رجع از نصر ۶ بال بمعنی دل ما خطر الامر ببالی یعنی یہ معاملہ میرے دل میں نہیں گذرا اور اس کے معنے حال اور شان کے بھی آتے ہیں ۷ مسجد وہ جگہ جہاں سجدہ کیا جائے بمعنے سجدہ گاہ وہ عبادت گاہ والجمع مساجد ۸ خال یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از خلو یقال خلا الاناء خلواً وخلاءً جبکہ وہ خالی ہو بمعنی تنہا وخالی ہونا از نصر ۹ فاماطت از افعال اماطۃ مصدر بمعنی دور کرنا وجدا کرنا ۱۰ الجلباب بالکسر بمعنی چادر والجمع جلابیب وقال صاحب اقرب الموارد ایسی بڑی چادر ہو کہ جس سے عمدہ کپڑے چھپ جائیں اور یہ چادر برقع کے قائمقام ہوتی ہے ۱۱ نضت از نصر بمعنی کھینچنا واٹھانا نضواً مصدر یقال نضا الثوب عنہ نضواً جبکہ وہ کپڑا اتارے ونضا السیف من غمدہ جبکہ وہ تلوار کو میان سے سونتے ونضا الرجل من ثوبہ جبکہ وہ ننگا کرے ونضا البلاد جبکہ وہ طے کرے ونضا الجرح جبکہ زخم کی سوجن اترے ونضا الماء پانی کا جذب ہونا ۱۲ النقاب مصدر ما یستر بہ العورۃ یعنی عورت کے منہ ڈھانپنے کا کپڑا اور سخت زمین کا راستہ ۱۳ المحہا ای انظرہا یہ لمحۃ سے ماخوذ ہے بمعنی جلدی کی نگاہ یقال لمح البصر

لمحاً جبکہ نگاہ اٹھے ولمح الرجل الشئ والی الشئ جبکہ وہ دزدیدہ نظر سے دیکھے از فتح [۱۴] خصاص بالفتح بمعنے دراز و دیوار و دروازہ کی جھری و سوراخ کو کہتے ہیں۔ والحق ان الخصاص کل خرق او خلل فی باب او برقع و نحوھما یقال بدر القمر من خصاص الغیم یعنی چاند بادل کے درمیان سے ظاہر ہو گیا و لمحتہ من خصاص الباب یعنی میں نے اس کو دروازہ کی جھری سے دیکھا مکان وغیرہ میں شگاف کو کہتے ہیں۔ اور اس کا واحد خصاصۃ ہے و یقال سددت خصاصۃ فلان یعنی میں نے فلاں کی محتاجی دور کر دی [۱۵] ارقب ای انتظر یقال رقبہ رقوبا و رقوبا و رقابۃ و رقبانا و رقبۃ۔ جبکہ وہ نگہبانی کرے اور انتظار کرے یا ڈرائے از نصر [۱۶] العجاب بالضم بمعنی امر عجیب اور جس پر تعجب کیا جائے اور العجاب بمعنی تعجب کی حد سے متجاوز اور یہ مبالغہ کے لیے ہے اور مبالغہ کے لیے عجبٌ عجاب اور عجبٌ عجیب کہا جاتا ہے [۱۷] انسرت از انفعال ای انکشفت انسراً مصدر یقال انسری عنہ الہم جبکہ غم زائل ہو اور دور ہو [۱۸] اہبتہ بالضم بمعنی سامانِ سفر یقال اخذ للسفر اہبتہ جبکہ وہ سامان سفر کرے [۱۹] اخفرت بمعنی شرم و حیا یقال خفرت الجاریۃ خفراً و خفارۃً جبکہ وہ بہت شرمیلی ہو از سمع [۲۰] محیا بمعنے چہرہ و صورت [۲۱] سفر از نصر بمعنی کھولے اور ظاہر کرے یقال سفرت المرأۃ سفوراً جبکہ وہ چہرہ کھولے۔

فَهَمَمْتُ بِاَنْ اَهْجُمَ عَلَيْهِ۔ لِاُعَنِّفَهُ عَلٰى مَا اَجْرٰى اِلَيْهِ۔ فَاسْلَنْقٰى اسْلِنْقَاءَ الْمُتَمَرِّدِيْنَ۔ ثُمَّ رَفَعَ عَقِيْرَةَ الْمُغَرِّدِيْنَ۔ وَانْدَفَعَ يُنْشِدُ نَظْمَ۔

بَالَيْتَ شِعْرِيْ اَدَهْرِيْ | اَحَاطَ عِلْمًا بِقَدْرِيْ

وَهَلْ دَرٰى كُنْهَ غَوْرِيْ | فِي الْخَدْعِ اَمْ لَيْسَ يَدْرِيْ
كَمْ قَدْ قَمَرْتُ بَنِيْهِ | بِحِيْلَتِيْ وَبِمَكْرِيْ
وَكَمْ بَرَزْتُ بِعُرْفٍ | عَلَيْهِمْ وَبِنُكْرِيْ
اَصْطَادُ قَوْمًا بِوَعْظٍ | وَاٰخَرِيْنَ بِشِعْرِيْ

الترجمۃ والمطالب پس میں ارادہ کر ہی رہا تھا کہ کسی ترکیب سے میں اچانک اس کے پاس چلا جاؤں تاکہ میں اس کو اس کے کرتوت پر ملامت کروں (یا جھڑکوں) پس وہ نہایت سرکشانہ انداز و طریقہ سے چت لیٹ گیا پھر اس نے گانیوالوں کی طرح آواز بلند کی اور یہ اشعار گانا شروع کئے۔ نظم۔ کاش میں جان لیتا آیا میرا زمانہ میرے مرتبہ سے بخوبی واقف ہے۔ اور یہ آیا میرے مکر و فریب کی گہرائی کی حقیقت سے واقف ہے یا نہیں خدا جانے میں کتنی مرتبہ (یعنی بہت مرتبہ) فرزندان زمانہ پر اپنے مکر و فریب سے بازی لے گیا ہوں۔ کتنی مرتبہ اس کے سامنے اچھی یا بُری بات سے ظاہر ہوا میں (یا اچھی صورت بنا کر یا اپنی صورت بدل کر) اور میں کسی جماعت کا شکار تو بذریعہ وعظ و پند کے کرتا ہوں اور کسی کا اشعار کے ذریعہ سے۔)

تشریح لغات [۱] فہممت ہم مصدر از نصر بمعنی ارادہ کرنا یقال ہم بالشئ جبکہ وہ ارادہ کرے اور چاہے اور پختہ ارادہ کرے [۲] اہجم ہجوم مصدر بمعنی اچانک داخل ہونا یقال ہجم علیہ ہجوماً ای انتہی الیہ بغتۃً علی غفلۃ عنہ او دخل بغیر اذن از نصر [۳] لاعنفہ از باب تفعیل ای لاقبح فعلہ واغیرہ والومہ یقال عنف بالرجل عنفاً وعنافۃً ای لامہ بشرۃ از کرم۔ [۴] اسلنقی اسلنقاء از استفعال بمعنی لیٹ جانا [۵] المتمردین تمرد مصدر از باب تفعیل بمعنی سرکشی و تکبر کرنا [۶] رفع از فتح الرفع تارۃ یقال فی الاجسام الموضوعۃ اذا علیتہا عن مقرہا نحو ورفعنا فوقکم الطور و تارۃ فی البناء اذا طولتہا

نحو واذ یرفع ابراهیم القواعد وتارة فی الذکر والمنزلة نحو رفعنا لك ذکرك ... ۷ عقیرة گانے والے کی آواز وقال الراغب قولهم رفع فلان عقیرته ای صوته فذلك لان رجلاً عقر رجله فرفع صوته فصار ذلك مستعاراً للصوت یقال عقر البعیر عقراً ای نحره از ضرب وعقرت المرأة عقراً وعقراً وعقاراً وعقرت عقراً وعقارة ای صارت عاقراً ای عقیماً لا تلد کانها تعقر ماء الفحل وفی التنزیل وکانت امرأتی عاقراً از ضرب کرم ۸ المغردین ای مغنین من الغرد وهو فی الاصل رفع الطائر صوته فی غنائه وطربه از سمع یقال غرد الطائر ای رفع صوته فی غنائه وطرب به والمصدر غرد وبمعناه غرّد واغرد وتغرّد ۹ اندفع از انفعال اندفاع مصدر یقال اندفع فی الحدیث ای اذا شرع اور اس کے معنی شروع دوڑنے اور گر پڑنے اور جلدی کرنے اور دھکا دینے کے بھی آتے ہیں ۱۰ شعری مصدر بالکسر بمعنی علم وسمجھ وکلام منظوم یقال لیت شعری فلاناً او عن فلان او لفلان ما صنع یعنی کاش مجھے فلان کے متعلق علم ہوتا کہ اس نے کیا کیا ۱۱ احاط از افعال الاحاطة مصدر والاحاطة بالشیء علماً علم وجوده وجنسه وکیفیته وغرضه المقصود بالایجاد منه ولا یکون ذلك الا لله تعالیٰ ۔ ۱۲ کنه بالضم یہ فعلة کے وزن پر بمعنی جوہر الشیء واصل الشیء یعنی اصل شیء اور حقیقت شیء اور جوہر شیء کے معنی میں یہ آتا ہے ۱۳ غور مصدر بمعنی گہرائی یقال غار فی الامر غوراً ای وقف فیه النظر از نظر ۱۴ الخدع مصدر بمعنی مکر وفریب از فتح یقال خدعه خدعاً جبکہ وہ دھوکہ اور فریب دے ۱۵ قمرت ای غلبت از ضرب یقال قمر الرجل جبکہ وہ جوئے میں غالب آئے واز نصر وضرب بمعنی مال چھین لینا واز سمع بمعنے بہت سفید ہونا ۱۶ بنیه بمعنی اولاد اس میں ضمیر دہر کی طرف راجع ہے یعنی ابنائے دہر سے مراد بُرے لوگ ہیں جو کم مرتبہ کے ہوں ۱۷ بعرف بالضم بمعنے اچھی خصلت وشناخت (یعنی پہچاننا ۱۸ بنکر بالضم بمعنی بری خصلت یا بری صورت ۱۹ اصطاد از افتعال اصطیاد مصدر بمعنی شکار کرنا اور یہ صید سے مشتق ہے از ضرب یقال اصطاد المکان جبکہ وہ فلاں جگہ میں شکار کرے ۲۰ بوعظ مصدر بمعنی نصیحت از ضرب یقال وعظه یعظه وعظاً وعظةً جبکہ وہ نصیحت کرے۔

وَاَسْتَفِزُّ بِخَلٍّ	عَقْلاً وَعَقْلاً بِخَمْرِیْ	وَتَارَةً اَنَا صَخْرٌ	وَتَارَةً اُخْتُ صَخْرِیْ
وَلَوْ سَلَكْتُ سَبِیْلاً	مَالُوْفَةً طُوْلَ عُمْرِیْ	لَخَابَ قِدْحِیْ وَقَدْحِیْ	وَدَامَ عُسْرِیْ وَخُسْرِیْ
فَقُلْ لِمَنْ لَامَ هٰذَا	.	عُذْرِیْ فَدُوْنَكَ عُذْرِیْ	

الترجمة والمطالب اور کبھی میں ہلکا کرتا (یا پھسلاتا) ہوں میں کسی کی عقل کو سرکہ کے ساتھ (جب میں نیک بنتا ہوں تو لوگوں کو میں وعظ سے بھلا لیتا ہوں) اور کسی کی عقل کو اپنی شراب سے (جب میں برا بنتا ہوں تو لوگوں کو میں لہو ولعب سے پھانستا ہوں اور کبھی میں صخر کی طرح پر ہوں اور کبھی میں صخر کی بہن (بن جاتا ہوں) اور اگر میں مدت العمر ایک ہی راستہ پر چلتا تو یقیناً میرا جوئے کا تیر اور چقماق سے آگ نکالنا دونوں ناکام رہتے اور مجھ پر ہمیشہ تنگ دستی اور خرابی رہتی پس تو اس شخص سے کہدے جو مجھ کو ملامت کرتا ہے یہ میرا عذر ہے پس تو میرے عذر کو مان لے۔

تشریح لغات ۱ استفز استفز از مصدر از باب استفعال بمعنی دھوکا دینا وارادہ سے ٹالنا وانحراف وعلیحدہ ہونا یقال فزنی فلان فزاً ای ازعجنی از نصر۔ ابو عمر گوید کہ بعض عرب شراب را بہ سبب لذتش خیر قرار دادہ

اندوسرکہ راز ترشی او شر مقرر کردہ و میگویند ما انت بخل ولا خمر یعنی نہ خیر داری نہ شر و بعض عرب از خمر شر مراد گیرند و از خل خیر و گویند لست من ہذا الامر فی خل ولا خمر یعنی نیستی از ین امر در خیر نہ در شر پس ہر دو مثل گردانیدہ شدہ برائے چیزے کہ در بیت سابق الذکر است یعنی پند و شر ۲ بخل بالفتح بمعنے سرکہ اس سے مراد وعظ و پند ہے والجمع اُخل و خلال اور اُم الخل شراب کو کہتے ہیں اور بالکسر والضم بمعنے دوست ۳ صخر یہ عمرو بن حارث شاعر کا لقب ہے اور اس کی بہن خنساء یہ بھی شاعرہ تھی اس کا مطلب یہ ہے جیسا موقع ہوتا ہے۔ میں ویسا ہی بن جاتا ہوں یعنی کبھی میں مرد اور کبھی میں عورت کی صورت میں ظاہر ہوتا ہوں سبیلا (راستہ) الطریق الذی فیہ سہولۃ والجمع سُبُل ۵ مالوفۃ وہ راستہ جس پر وہ ہمیشہ چلے از سمع ای معروفۃ ۶ لخاب اللام للتاکید خاب از ضرب بمعنی محروم ہونا ۷ قدی بالکسر بمعنی جوئے کا تیر و تیر بغیر پر اور نصل کے والقدح بالکسر السہم قبل ان یراش و ینصل والجمع اَقداحٌ و اِقداحٌ و اَقدُحٌ و قِدحانٌ و جمع الجمع اقادیح ۸ والقدح بازند چقماق سے آگ نکالنا از فتح ۹ دام از نصر دواما مصدر بمعنے ہمیشہ رہنا و ثابت رہنا یقال دام یدوم ویدام دوما و دواما و دیمومۃ جبکہ ہمیشہ رہے ۱۰ عسری نقیض الیسر و فی التنزیل ان مع العسر یسرا از سمع و کرم یقال عَسُرَ اَعسُرَ اعسارۃ ای ضد یسر و سہل ۱۱ خسری ای خسارتی نقصان و ٹوٹا یقال خَسِرَ خَسَرانا و خَسارۃ و خسارا ای ضد ربح از سمع ۱۲ دونک یہ افعال قلوب میں سے ہے بمعنی تولی یا یہ اسم فعل ہے۔

(قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) فَلَمَّا ظَهَرْتُ عَلٰى جَلِيَّةِ اَمْرِهٖ. وَبَدِيْعَةِ اِمْرِهٖ. وَمَا زَخْرَفَ فِيْ شِعْرِهٖ مِنْ عُذْرِهٖ. عَلِمْتُ اَنَّ شَيْطَانَهُ الْمَرِيْدَ. لَا يَسْمَعُ التَّفْنِيْدَ. وَلَا يَفْعَلُ اِلَّا مَا يُرِيْدُ فَثَنَيْتُ اِلٰى اَصْحَابِيْ عِنَانِيْ. وَاَبْثَثْتُهُمْ مَا اَثْبَتَهُ عِيَانِيْ. فَوَجَمُوْا لِضَيْعَةِ الْجَوَائِزِ. وَتَعَاهَدُوْا عَلٰى مَحْرَمَةِ الْعَجَائِزِ۔

النرجمۃ والمطالب حارث بن ہمام کہتا ہے جب میں اس کے ظاہر امر یا تحقیق حال اور میں اس کے نادر اختراع اور اس مزین عذر کو جو اس نے اپنے اشعار میں ظاہر کیا ہے اس پر مطلع ہوا تو میں نے خوب سمجھ لیا کہ اس کا سرکش شیطان ملامت کرنے کی پرواہ نہیں کرے گا (یا نہ سُنے گا) اور جو اس نے دل میں ٹھان لیا ہے وہ اس کو کر کے ہی چھوڑے گا تو میں نے اپنی عنان (توجہ) دوستوں کی طرف پھیری اور ان کو میں نے اپنے چشم دید واقعات کی خبر دی پس وہ سب بخششوں (یعنی عطیہ وانعام) کے برباد ہونے پر بے حد ناراض ہوئے اور آئندہ کے لیے انہوں نے بوڑھیوں کو انعام واکرام سے محروم رکھنے کا عہد کیا (یا اس پر انہوں نے قسم کھائی)

تشریح لغات ۱ جلیۃ یہنا التاء تنقلب من الوصفیۃ الی الاسمیۃ بمعنی ظاہر و روشن ومنہ جَلِیَّۃُ الْاَمْرِ ای ماظہر من حقیقۃ الشئ و جَلِیَّۃُ الْاَمْرِ ای حقیقت الامر اور یہ جَلِیٌّ کا مؤنث ہے بمعنی واضح و روشن ۲ امر بمعنی حکم وحال و شان و فرمان والجمع اوامر بمعنی کام والجمع امور ۳ بدیعۃ بمعنی نادر و امر منکر و انوکھی چیز یہ بدیع کا مؤنث ہے ۴ امرہ بالکسر بمعنی عجیب و فعل منکر و خلاف شرع و خلاف عقل سلیم بات و فی التنزیل لقد جئت شیئا امرا ۱ ای منکرا یقال امر الامر امرا ای کبر و کثر از سمع ۵ زخرف از نصر بمعنے جبکہ وہ بری چیز کو بھلا کر کے دکھلائے یقال زخرف جبکہ وہ خوبصورت

بناے اور آراستہ کرے ۶ المرید بفتح المیم بمعنے سخت سرکش و بڑا شریر والجمع مُرَواءُ ومنہ المارد اسم فاعل کا صیغہ بمعنی سرکشی اور یہ کرم اور نصر سے آتا ہے یقال مَرَد مُرُوْدًا (از نصر) وَمُرِد مُرَادَۃً وَمُرُوْدَۃً (از کرم) بمعنے سرکشی کرنا و نافرمانی کرنا و ہمسروں سے سبقت لے جانا واز سمع یقال مَرِدَ الغلامُ مَرَدًا وَمُرُوْدَۃً جبکہ لڑکا دیر تک بے داڑھی کے رہے ومَرِد الرجل جبکہ وہ دودھ میں بھیگی ہوئی کھجور کھانے کی مداومت کرے ۷ التفنید یہ باب تفعیل کا مصدر ہے بمعنی قول فحش وملامت یقال فند فندًا ای خرف وضعف عقلہ از سمع وفَنَّدَہٗ ای نسبہ الی الفند ای ضعف الرائی والسفر ۸ فثنیت از ضرب یقال ثنی الشئ ثنیًا جبکہ وہ پھیرے اور موڑے وثنی زیدًا جبکہ اس کو کام سے روکے ۹ عنانی بالکسر مصدر بمعنی لگام کی رسی والجمع اِعنۃٌ وعُنُنٌ ۱۰ ابثثت از باب افعال ای اخبرت اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے یقال بَثَّ الخبر وثبّت جبکہ وہ پھیلائے اور مشہور کرے ۱۱ عیانی یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے بمعنی آنکھوں سے دیکھنا ۱۲ فوجموا ای غضبوا حتی سکتوا من شدۃ الغضب یقال وجم ای سکت وعجز عن التکلم من شدۃ الغیظ او الخوف وایضا وجم ای عبس وجہہ واطرق لشدۃ الحزن از ضرب والمصدر وجرم ۱۳ لضیعۃ مصدر بمعنی ضائع ہونا یقال ضاع یضیع ضَیْعًا وضیعۃً وضیاعا۔ جبکہ وہ ضائع ہو اور تلف ہو اور بے کار ہو۔ ۱۴ الجوائز یہ جائزۃٌ کی جمع ہے بمعنی عطیہ وانعام ۱۵ تعاہدوا از باب تفاعل بمعنی معاہدہ کرنا یقال تعاہد القوم جبکہ وہ ایک دوسرے سے معاہدہ کرے اور حلیف بنے ۱۶ العجائز یہ عجوز کی جمع ہے بمعنے بوڑھیا اور اس کی جمع عُجُزٌ بھی آتی ہے۔

اَلْمَقَامَۃُ الرَّابِعَۃُ عَشَرَۃَ الْمَکِّیَّۃُ

(حَکَی الْحٰرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) قَالَ نَهَضْتُ مِنْ مَدِیْنَۃِ السَّلَامِ لِحَجَّۃِ الْاِسْلَامِ۔ فَلَمَّا قَضَیْتُ بِعَوْنِ اللّٰهِ التَّفَثَ۔ وَاسْتَبَحْتُ الطِّیْبَ وَالرَّفَثَ۔ صَادَفَ مَوْسِمُ الْخَیْفِ۔ مَعْمَعَانَ الصَّیْفِ فَاسْتَظْهَرْتُ لِلضَّرُوْرَۃِ بِمَا یَقِیْ مِنْ حَرِّ الظَّهِیْرَۃِ۔ فَبَیْنَمَا اَنَا تَحْتَ طِرَافٍ۔ مَعَ رُفْقَۃٍ ظِرَافٍ وَقَدْ حَمِیَ وَطِیْسُ الْحَصْبَاءِ۔ وَاَعْشَی الْهَجِیْرُ عَیْنَ الْحِرْبَاءِ۔

الترجمۃ والمطالب چودہواں مقامہ جو مکیہ کے نام سے منسوب ہے) حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں بغداد سے فریضہ حج کی ادائیگی کے لیے روانہ ہوا (چلا) پس جبکہ میں نے اللہ کی مدد سے شرائط وارکان حج کو پورا کیا اور خوشبو اور جماع کو کو جائز کر چکا تو مقام خیف منی میں سخت تیز گرمی پڑنے لگی پس میں نے مدد چاہی ایسی چیز سے (یعنی خیمہ وغیرہ سے) جو مجھے سخت گرمی سے بچائے تو میں اپنے عقل مند و ہوشیار ساتھیوں کے ساتھ چرمی خیمہ میں بیٹھا ہوا تھا اس حال میں کہ اس وقت سنگریزے (پتھر کے ٹکڑے) تنور کی طرح تپ رہے تھے اور دوپہر کی بلا کی گرمی نے گرگٹ کی آنکھ کو اندھا اور ضعیف البصر بنا رکھا تھا۔

تشریح لغات ۱ مدینۃ السلام بغداد کو کہتے ہیں والسلام اسم دجلۃ فاضیفت المدینۃ الیہا لحجۃ الاسلام حج کو اسلام کی طرف مضاف کیا ہے کیونکہ حج ارکان اسلام میں سے ہے فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم بنی الاسلام علی خمس الخ اسی میں حج بھی ہے ۲ قضیت بمعنی ارادہ کرنا و پورا کرنا یقال قضی حاجتہ جبکہ وہ اپنی حاجت کو پورا کرے از ضرب وقضی وطرہ جبکہ

25/2

وہ مراد کو پہنچے ۳ التفث بمعنی میل کچیل یقال تفث تفثاً ای علاہ التفث وقضی تفثہ ای ازال وسخہ از سمع اور اس سے مراد شرائط حج ہیں ۴ استبحت از استفعال بمعنی مباح کرنا اور کسی شی کے ساتھ مباح کا معاملہ کرنا ۵ الطیب بالکسر بمعنی خوشبو جو مہکتی ہے اور نشر وہ خوشبو جو پھیلتی ہو اور رائحۃ وہ خوشبو جو انسان کے دماغ کو خوش کرے والجمع اطیابٌ وطیوبٌ ویقال ہذا طیبٌ لک یعنی یہ تمہارے لیے حلال ہے اور ہر چیز سے افضل ہے ۶ الرفث بمعنے قول فحش جس کا ذکر کرنا قبیح ہو جیسے جماع کا ذکر اور یہاں یہ کنایۃ جماع سے ہے وفی التنزیل احل لکم لیلۃ الصیام الرفث فلا رفث ولا فسوق یقال رفث رفثا ورفوثا ای تکلم بالفحش از نصر وضرب وسمع ۷ صادف ای وافق از باب مفاعلہ یقال صادفہ جبکہ وہ پائے اور اس کا مجرد نصر اور ضرب سے آتا ہے بمعنی پھر جانا وصدف عنہ جبکہ وہ اعراض کرے وصدف فلانا جبکہ وہ پھیر دے اور ہٹائے اور سمع سے آتا ہے یقال صَدِفَ صدفاً جبکہ گھوڑے کی رانوں کا قریب اور گھروں کا دور ہونا ۸ موسم جمع مواسم بمعنی زمانہ ۹ والخیف ہو موضع عند منیٰ اور یہاں حاجی لوگ جمع ہوتے ہیں والمراد منہ خیف منیٰ کی جگہ ہے ۱۰ مَعْمَان بمعنی سخت گرمی و شدت خواہ گرمی کی ہو یا سردی کی والمعان والمعانی من الایام الشدید الحر یقال معمع القوم ای ساروا فی شدۃ الحر ویقال معمع الشئ المحترق ای صاف ویقال معمان کل شئ ای اشدہ ۱۱ الصیف بمعنی گرمی المقابل للشاء وفی التنزیل رحلۃ الشتاء والصیف والجمع اصیاف یقال صاف بالمکان صیفاً ای اقام بہ فی الصیف ..... ۱۲ استظہرت از استفعال استظہار مصدر بمعنی مدد چاہنا وقوت حاصل کرنا ۱۳ للضرورۃ بمعنی حاجت اور ضا رور اور ضار وراء ان سب کے معنی حاجت اور ضرورت کے آتے ہیں ۱۴ بما یقی ای یحفظن یقال وقیتہ وقایۃً ای حفظتہ از ضرب ۱۵ حر بمعنی گرمی یقال حَرَّ الماء حراً وحروراً وحرارۃً ای ضد برد از نصر ۱۶ الظہیرۃ بمعنی دوپہر کی گرمی والجمع ظہائر اور یہ ظہیر کا مونث ہے ۱۷ طراف بالکسر بمعنی چمڑے کا خیمہ (ڈیرا) والجمع طُرُفٌ ۱۸ رفقۃ بمعنی رفیق وساتھی والجمع رفاقٌ ورفقٌ ورفقٌ دار فاقٌ ۱۹ ظراف یہ ظریف کی جمع ہے۔ بمعنے دانا وہوشیار وعقل مند ہونا یقال ظَرُفَ ظَرُفَ ظَرافۃً جبکہ وہ خوش شکل اور چالاک اور ذہین ہو از کرم ۲۰ حمی بمعنے بہت گرمی ہو از سمع یقال حَمِیَ حمیاً ای اشتد حرہا ۲۱ وطیس بمعنی تنور وتندور جس پر روٹی اور ہانڈی پکالیں والجمع اَوطِسَۃٌ ووُطُسٌ یقال حمی الوطیس ای اشتد الحرب ۲۲ الحصباء بمعنی کنکری اور اس کا واحد الحصبۃ ہے یقال حصبہ حصباً ای رماہ بالحصباء از نصر وضرب ۲۳ واعشی از افعال بمعنی اندھا ہونا یا رات اور دن میں آنکھوں سے کم دکھائی دے یا دن میں دکھلائی دے اور رات کے وقت بالکل دکھائی نہ دے جس کو رتوندہ کہتے ہیں یقال عَشِیَ عشاً ای ساء بصرہ باللیل والنہار ابصر بالنہار ولم یبصر باللیل از سمع ۲۴ الہجیرہ، ای الہاجرۃ یعنی دوپہر کی گرمی والجمع ہجر ۲۵ الحرباء بمعنی گرگٹ یا گرگانٹ اس کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ سورج جب نکلتا ہے تو اس کے سامنے یہ رہتا ہے اور جب وہ پھرتا ہے تو اس کے ساتھ یہ بھی پھرتا رہتا ہے اور یہ مختلف اپنے رنگ بدلتا رہتا ہے والجمع حَرَابیٌ اور اس کو آفتاب پرست بھی کہتے ہیں واللہ اعلم۔

اِذْ هَجَمَ[1] عَلَيْنَا شَيْخٌ مُتَسَعْسِعٌ[2]. يَتْلُوهُ فَتًى مُتَرَعْرِعٌ[3]. فَسَلَّمَ الشَّيْخُ تَسْلِيمَ اَدِيبٍ اَرِيبٍ[4]. وَحَاوَرَ[5] مُحَاوَرَةَ قَرِيبٍ[6] لَا غَرِيبٍ. فَاُعْجِبْنَا بِمَا نَثَرَ[7] مِنْ سِمْطِهِ[8]. وَعَجِبْنَا مِنْ اِنْبِسَاطِهِ[9] قَبْلَ بَسْطِهِ[10]. وَقُلْنَا لَهُ مَا اَنْتَ[11]. وَكَيْفَ وَلَجْتَ[12]. وَمَا اسْتَاذَنْتَ[13]. فَقَالَ اَمَّا اَنَا فَعَافٍ[14]. وَطَالِبُ اِسْعَافٍ[15] وَسِرُّ ضُرِّي[16] غَيْرُ خَافٍ[17]. وَالنَّظَرُ اِلَيَّ شَفِيعٌ[18] لِي كَافٍ[19]. وَاَمَّا الْاِنْسِيَابُ[20]. الَّذِي عَلَّقَ[21] بِهِ الْاِرْتِيَابُ[22] فَمَا هُوَ بِعُجَابٍ[23]. اِذْ مَا عَلَى الْكُرَمَاءِ[24] مِنْ حِجَابٍ[25]. فَسَاَلْنَاهُ اَنَّى اهْتَدَى[26] اِلَيْنَا. وَبِمَ اسْتَدَلَّ[27].

عَلَيْنَا۔ فَقَالَ اِنَّ لِلْكَرَمِ نَشْرًا[۳۰]۔ تَنِمُّ[۳۱] بِهٖ نَفَحَاتُهٗ[۳۲]۔ وَتُرْشِدُ[۳۳] اِلٰى رَوْضِهٖ[۳۴] فَوْحَاتُهٗ۔

الترجمۃ والمطالب کہ یکایک ایک بوڑھا جو بہت بوڑھا تھا (یا چلنے میں وہ کانپتا تھا) وہ ہمارے پاس آ پہنچا اور جس کے پیچھے ایک نوعمر قوی جوان تھا اس نے آتے ہی بڑے بھاری عالم عاقل کی طرح سلام کیا اور اس نے اس طرز سے بات چیت کی جیسا کہ کوئی اپنا ہو اور نہ بیگانہ (غیر یا مسافر) کی طرح۔ ادھر تو ہم اس کی لڑی کے بکھرے ہوئے کلام فصیح سے متعجب تھے اور ادہر قبل بے تکلف (یا گستاخ) بنانے کے اس کی بے تکلفی (اور گستاخی) پر ہمیں اچنبھا ہو ہی رہا تھا بالآخر ہم نے اس سے پوچھا تو کون ہے اور تو بغیر اجازت کے کیسے اندر چلا آیا وہ بولا کہ میں عطا کا سائل ہوں (یعنی فقیر ہوں) اور میں اپنی حاجت روائی چاہتا ہوں اور میری تکلیف و سختی کا بھید پوشیدہ نہیں ہے (غیر مخفی) اور میری طرف دیکھنا ہی میری کافی سفارش ہے رہا میرا اچانک داخل ہونا (یا چپکے سے آنا جس سے تمہیں شک ہوتا ہے تو یہ کوئی عجیب بات نہیں ہے اس لیے کہ شرفا یا سخیوں پر کوئی پردہ پڑا نہیں ہوتا پھر ہم نے اس سے پوچھا کہ تم نے ہم تک آنے کا کیسے راستہ پایا اور کن علامات کو ہماری موجودگی پر تو نے دلیل پکڑی (بنائی) اس نے جواب دیا بخشش کے لیے مہک ہے جس کی چغل خوری خود اس کی خوشبو میں کرتی ہیں اور اس کے سبزہ زار باغوں کا راستہ خود اس کی مہکیں بتاتی ہیں۔

تشریح لغات [۱] ہجم ہجوم مصدر از نصر بمعنی اچانک داخل ہونا [۲] متسعسع پیر فرتوت یہ رباعی ہے یقال سعسع فلان اذا ہرم وہ اتنا بوڑھا ہو کر اس سے کوئی بات نہ سمجھ سکے اور وہ پاس پاس قدم چلتے وقت رکھے [۳] ترعرع بمعنی قوی جوان یقال ترعرع الصبی جبکہ وہ بڑھ جائے کر قوی جوان ہو جائے والرَّعْرَعُ والرُّعْرُعُ والرعواع الحسن الاعتدال مع حسن الشباب والجمع رعارع وریعاریع اور اس کے معنی مضبوط لکڑی کے بھی آتے ہیں وجہ مناسبت ظاہر ہے [۴] اریب بمعنی عاقل۔ ماہر یقال اَرِبَ اَرَبًا واُرِبَ اَرَابَۃً جبکہ وہ ماہر ہو از سمع وکرم والارب فرط الحاجۃ المقتضی للاحتیال ثم یستعمل تارۃ فی الحاجۃ وتارۃ فی الاحتیال یقال ارب الی کذا اَرَبًا واربۃ۔ ومأربۃ۔ ای احتاج الیہ حاجۃ شدیدۃ [۵] حاور از باب مفاعلہ محاورۃ مصدر بمعنی بات چیت کرنا ای خاطب والمحاورۃ المراجعۃ فی الکلام ومنہ التحاور کما فی التنزیل واللہ یسمع تحاورکما یقال حَارَ یَحُوْ حَوْرًا ای رجع وحَارَ حَوْرًا ای تحیّر وفی التنزیل انہ ظن ان لن یحور ای لن یرجع از نصر [۶] قریب من القرب ضد البعد یقال قَرُبَ وقَرِبَ قُرْبًا وقُرْبَانًا وقِرْبَانًا ای ونا الیہ ای قربہ وقرب منہ والیہ جبکہ قریب ہو از سمع وکرم اور یہاں اس سے مراد رشتہ دار ہیں [۷] غریب بمعنی پردیسی و مسافر و وطن سے دور و اجنبی والجمع غرباء [۸] نثر از نصر وضرب نثر مصدر بمعنی بکھیرنا [۹] سمط لڑی یعنی دھاگہ جب تک کہ جواہرات وغیرہ اس میں پروئے رہیں والجمع سموط والمراد ہہنا الکلام الذی کاللؤلؤ [۱۰] انبساط مصدر از باب انفعال بمعنی پھیلنا دور از ہونا و بے تکلف ہونا و سیر و تفریح کرنا [۱۱] بسط مصدر از نصر بمعنی پھیلنا اور دل بڑھانا یقال بَسَطَ الشئی بَسْطًا ای نشرہ وتوسعہ وبسط الثوب ای نشرہ ومنہ البساط بمعنی بچھونا و فرش والجمع بُسُطٌ [۱۲] ما انت ما استفہام کبھی حقیقت کے لیے ہوتا ہے اور کبھی اوصاف استیذان مصدر بمعنی اجازت چاہنا اس میں س ت طلب کے لیے ہے ومجردہ از سمع [۱۵] فعاف بمعنی گھر میں داخل ہونا از ضرب [۱۴] استاذنت از استفعال استیذان مصدر بمعنی اجازت چاہنا اس میں سے ت طلب کے لیے ہے ومجردہ از سمع [۱۵] فعاف بمعنی سائل عطا و بھکاری یہ عفو کا اسم فاعل ہے بمعنی عمدہ چیز و فضل و معروف اور خرچ سے زائد جس کا دینا دشوار نہ ہو والجمع عفادۃ یقال عفا فلانًا جبکہ وہ اس

کے پاس بھلائی کا طالب ہو کر آئے از نصر[۱۶] اسعاف مصدر از باب افعال یقال اَسعَفَ بحاجتہ جبکہ وہ کسی کی حاجت پوری کرے واسعفہ علی الامر جبکہ وہ مدد کرے واسعف بالرجل جبکہ وہ کسی کے قریب ہو ومجردہ از فتح یقال سعف سعفًا بحاجتہ جبکہ وہ کسی کی حاجت پوری کرے۔[۱۷] سرا بالکسر بمعنی بھید ورازوالجمع اسرارٌ[۱۸] ضری بالفتح والضم والضر بمعنی نقصان وتنگی وسختی وبدحالی والجمع اَضرارٌ[۱۹] خاف یہ خفی یخفی کا اسم فاعل ہے بمعنی مخفی ہونا یقال خفی یخفی اخفاء وخفیۃ وخفیۃً۔ جبکہ وہ پوشیدہ ہو از سمع[۲۰] شفیع بمعنی صاحب شفاعت والجمع شفاء یقال شفع لہ شفاعۃً از فتح[۲۱] کاف یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از کفی الشی یکفی کفایۃً از ضرب بمعنی کافی ہونا وکفی الشیٔ فلانًا جبکہ وہ قناعت کرے اور دوسرے سے مستغنی ہو[۲۲] الانسیاب مصدر از انفعال بمعنی اچانک داخل ہونا یقال انسابت الحیۃُ جبکہ سانپ تیزی کے ساتھ رینگے[۲۳] علق از سمع بمعنی متعلق ہونا یقال علق فلانا علوقا وعلقا وعلاقۃ وعلق جبکہ وہ محبت کرے وعلق حبہ بقلبہ جبکہ وہ محبت کرے[۲۴] الارتیاب مصدر از افتعال بمعنی شک کرنا یقال ارتاب من الشیٔ ارتیابًا جبکہ وہ شک کرے وارتاب بفلانٍ جبکہ وہ تہمت لگائے[۲۵] العجاب بالضم بمعنے امر عجیب اور وہ چیز جس پر تعجب کیا جائے اور العجاب تعجب کی حد سے متجاوز[۲۶] الکرماء یہ کریم کی جمع ہے بمعنی صاحب کرم ومرد سخی اور اس کی جمع کرام بھی آتی ہے[۲۷] حجاب بالکسر مصدر بمعنی پردہ والجمع حُجُبٌ اور ہر وہ چیز جو دو چیزوں کے درمیان حائل ہو اور اس کے معنی تعویذ کے بھی آتے ہیں[۲۸] اہتدی از افتعال اہتداء مصدر بمعنی ہدایت پانا وراہ راست پانا[۲۹] استدل از استفعال استدلال مصدر بمعنی پتہ لگانا وراہ بتانا یقال استدل علیہ جبکہ وہ رہنمائی کرتے کو کہے واستدل بکذا علی الامر جبکہ وہ دلیل لائے[۳۰] نشرا بمعنے عمدہ خوشبو پھیلنے والی یقال نشر الشجر نشورًا ای اورق از نصر[۳۱] تمم از ضرب ونصر بمعنی چغلخوری یقال تمّ الحدیثَ تمًا جبکہ وہ چغلخوری کرے۔ وفی التنزیل ہماز مشاء بنمیم[۳۲] نفحانہ یہ نفحۃٌ کی جمع ہے بمعنی مہک وخوشبو کا پھیلنا یقال نفحت الطیب نفحًا ونفاحًا ونفحانًا ای انتشرت از فتح[۳۳] ترشداز افعال ارشاد مصدر بمعنی راستہ دکھلانا وہدایت کرنا یقال ارشدہ الی کذا وعلیہ ولہ جبکہ وہ ہدایت کرے[۳۴] روضہ مصدر بمعنی باغ اور وہ زمین جو مختلف قسم کے نباتات سے سرسبز ہو[۳۵] فوحانہ بمعنی خوشبو کا تیزی سے مہکنا اور پھیلنا یقال فاح الطیب فوحًا ای انتشرت رائحتہ از نصر۔

فَاسْتَدْلَلْتُ بِتَارُّجِ عَرْفِكُمْ عَلَى تَبَلُّجِ عُرْفِكُمْ. وَبَشَّرَنِي تَصَوُّعُ نَدِّكُمْ بِحُسْنِ الْمُنْقَلَبِ مِنْ عِنْدِكُمْ. فَاسْتَخْبَرْنَاهُ حِينَئِذٍ عَنْ لُبَانَتِهِ. لِنَتَكَفَّلَ بِإِعَانَتِهِ. فَقَالَ إِنَّ لِي مَأْرُبًا. وَلِفَتَايَ مَطْلَبًا. فَقُلْنَا لَهُ كِلَا الْمَرَامَيْنِ سَيُقْضَى وَكِلَا كَمَا سَوْفَ يَرَى. وَلَكِنَّ الْكِبْرَ الْكِبْرَ. فَقَالَ أَجَلْ وَمَنْ دَحَا السَّبْعَ الْغُبْرَ. ثُمَّ وَثَبَ لِلْمَقَالِ. كَالْمُنْشَطِ مِنَ الْعِقَالِ. وَأَنْشَدَ ؎

الترجمۃ والمطالب پس میں نے تمہاری مہکتی ہوئی خوشبو سے تمہارے کھلے ہوئے احسانوں (یا احسان کے ظاہر ہونے کا) پتہ معلوم کر لیا اور مجھے تمہاری خوشبو کی چمکنے اور اس کی تیزی نے یہ خوشخبری دی کہ تمہارے پاس سے میں اچھی حالت میں ہو کر لوٹوں گا پھر ہم نے اس کی حاجت معلوم کر کے اس کے مدد کرنے کی ذمہ داری لے لینا چاہی اور کہنے کہنے لگا کہ ایک تو میری حاجت ہے اور ایک مطلب اس میرے جوان لڑکے کا ہے پس ہم نے اس سے کہا کہ تمہارے دونوں مطلب ابھی عنقریب پورے کئے جائیں گے اور تم دونوں بہت جلد خوش کر دیئے جاؤ گے لیکن تو بڑے کو (یا بڑی حاجت کو) آگے کر بوڑھا بولا قسم ہے اس ذات کی جس نے سات زمینیں بچھائیں یہ فیصلہ ٹھیک ہے پس اس نے یہ کہہ کر گفتگو کرنے کے لیے ایسی چھلانگ ماری جیسے ابھی وہ رسی سے رہا ہوا اور اس نے یہ اشعار پڑھے۔

تشریح لغات

۱ استدلالت از استفعال استدلال مصدر بمعنی راستہ طلب کرنا و پتہ لگانا ۲ بتارح از تفعیل بمعنی خوشبو کا تیز مہکنا اور پھیلنا از سمع یقال ارتح ارحا و اریحا و تارح ای فاحت منہ رائحۃ طیبۃ ۳ عرفکم بفتح العین وسکون الراء بمعنے اچھی خوشبو ومنہ قولہ تعالیٰ عرّفہا لہم ای طیّبہا لہم والعرف بالضم بمعنے بھلائی و بخشش وعطیہ ۴ بتلیح مصدر کشادہ رو ہونا اور یہ سمع سے آتا ہے یقال بلح الرجل جبکہ وہ ہنس مکھ اور کشادہ رو ہو ویقال بلح الحق واضح ہونا اور ظاہر ہونا وانصر بمعنے روشن ہونا یقال بلح الصبح ملوحا جبکہ صبح روشن ہو ۵ تضوع یہ باب تفعل کا مصدر ہے بمعنی خوشبو کا مہکنا والتضوع تفرق الریح وانتشارہا یقال ضاع المسک ضوعا وتضوع ای انتشرت رائحتہ از نصر ۶ رندیہ بھی خوشبو کا نام ہے والرند نبات طیب الرائحۃ یشبہ الآس اور اصمعی رحمہ فرماتے ہیں کہ محض عود ہی کو رند کہتے ہیں ۷ المنقلب یہ مصدر میمی ہے بمعنی بازگشت و پھرنے اور لوٹنے کی جگہ، ۸ لبانۃ بالضم بمعنی حاجت والجمع لُبانٌ ولبانات وقال بعض الادباء اللبانۃ حاجۃ من غیر فاقۃ بل من ہمۃ والہمۃ ما ہم لہ من امر یفعل ۹ تتکفل از باب تفعل تکفل مصدر بمعنی کفیل وضامن ہونا ۱۰ باعانۃ مصدر از افعال بمعنی مدد ۱۱ مارِبًا بمعنی حاجت والجمع مارب وفی التنزیل ولی فیہا مآرب اخری از سمع ۱۲ المرابین یہ مرابہم تثنیہ ہے بمعنے مقصد یقال رام الشیء رومًا ای ارادہ از نصر ۱۳ الکبر بالضم و بمعنے معظم الشیء وکبیرہم اور یہاں عامل محذوف ہے ای قدم الکبرای الاکبر اور دوسرا کبر یہ تاکید کے لیے ہے از نصر یقال کَبُرَ فلانًا بالسن جبکہ وہ عمر میں کسی سے بڑا ہو واز سمع یقال کبر فی السن کِبَرًا ومکبرًا جبکہ وہ عمر رسیدہ ہو واز کرم یقال کبر فی القدر کَبَرًا وکُبْرًا وکبارۃً جبکہ وہ مرتبہ میں بڑا ہو وکبر علیہ الامر جبکہ وہ دشوار ہوا اور سخت اور بھاری ہو ۱۴ اجل یہ حروف ایجاب سے ہے، بمعنی نعم وقال الاسمعی یستعمل فی الاستفہام ای انت تذہب قال نعم ۱۵ وحا از نصر بمعنی بچھانا و پھیلانا وفی التنزیل والارض بعد ذلک وحاہا یقال وحاہ وحوًا ای بسط ۱۶ الغبر یہ غبراء کی جمع ہے بمعنی غبار آلودہ یعنی زمین ۱۷ وثب ای نہض وقام یقال وثب وثبًا ووُثُوبًا جبکہ کودے اور کھڑا ہو از ضرب ۱۸ للمقال یہ مصدر میمی ہے اور قول سے مشتق ہے بمعنے گفتگو ۱۹ کا لمنشط اسم مفعول کا صیغہ از انفعال بمعنی رہائی پائے گئے یعنی رہا کیا گیا۔ یقال نشط من المکان نشاطًا ای خرج منہ از سمع ۲۰ العقال بالکسر وہو حبل یشد بہ البعیر فی وسط ذراعہ والجمع عقل واعلم ان الحبال سموہا اسماء فقالوا العقال حبل تشد بہ رکبتہ البعیر والوثاق حبل توثق بہ الدابۃ وغیرہا والہجار الحبل الذی یشد بہ رسغ البعیر والدابۃ والقیاد حبل تقاد بہ الدابۃ والطول حبل تشد بہ الدابۃ ویمسک صاحبہا بطرفہ ویرسل الدابۃ فی المرعی والزمام الحبل تربط بہ البہمۃ والقلاط حبل تشد بہ قوائم الشاۃ عند الذبح والحقب حبل یشد بہ الرحل الی بطن البعیر کیلا یجتذبہ۔ التصدیر والرفاق حبل تشد بہ عضد الناقۃ لئلا تسرع وذلک اذا خیف علیہا ان تنزع الی وطنہا والجحار حبل یشد بہ نازل البعیر فی وسطہ والحناق حبل یخنق بہ الانسان والکناف قیل یکتف بہ الاسیر وغیرہ والعناج حبل یشد فی اسفل الدلو ثم یشد الی العراقی فیکون عونًا لہا والکرب الحبل الذی یشد علی عراقی الدلو۔

إِنِّي امْرُؤٌ أُبْدِعَ بِي	بَعْدَ الوَجِيِّ وَالتَّعَبْ	وَشُقَّتِي شَاسِعَةٌ	يَقْصُرُ عَنْهَا خَبَبِي
وَمَا مَعِي خَرْدَلَةٌ	مَطْبُوعَةٌ مِنْ ذَهَبْ	فَحِيلَتِي مُنْشَدَّةٌ	وَحَيْرَتِي تَلَعُّبِي
إِنْ ارْتَحَلْتُ رَاجِلًا	خِفْتُ دَوَاعِي العَطَبْ	وَإِنْ تَخَلَّفْتُ عَنِ الرُّفْقَةِ ضَاقَ مَذْهَبِي	
	فَزَفْرَتِي فِي صُعُدٍ	وَعَبْرَتِي فِي صَبَبِ	

الترجمۃ والمطالب پس یقیناً میں ایک آدمی مصیبت زدہ ہوں جس کی اونٹنی تھکا دی گئی ہے (یا ہلاک ہوگئی ہے) اور اب میرے پاس محض پاؤں کا گھسنا اور تھکان ہے یعنی میرے پاس سوائے گھسنے پیروں اور مشقت کے کچھ نہیں ہے جبکہ میری سواری ہلاک ہوگئی ہے) اور میرا سفر دور دراز ہے اور میرا تیز چلنا یا لپک کر چلنا یہ مجھے عاجز کر دیتا ہے اور میرے پاس ایک رائی کے دانہ کے برابر بھی تو سونا نہیں ہے (ایک حقیر سکہ جو سونے کا ہو) پس میری تدبیر و حیلہ بند ہے اور میری حیرت و پریشانی میرے ساتھ کھیل رہی ہے (یا استہزاء) کر رہی ہے اگر میں پیدل چلتا ہوں تو ہلاکت کے اسباب سے ڈرتا ہوں اور اگر میں ساتھیوں سے پیچھے رہا جاتا ہوں تو مجھ پر راستہ تنگ ہے میرے لمبے لمبے سانس بلندی پر ہیں اور میرے آنسو پستی میں ہیں (یا بہنے میں ہیں)

تشریح لغات ۱ ابدع ابداع مصدر از افعال بمعنی ہلاک ہونا و تھکنا یقال اُبدِعَ بالرجل اذا ہلکت راحلتہ ۲ الوجی وہو وجع الرجلین من الحفاء بہ سبب زیادہ چلنے کے پیروں کا گھسنا یقال وجی الماشی ای حفی اورق قدمہ یعنی اس کے پاؤں چلتے چلتے گھس گئے ہیں یا اس کے پاؤں ننگے ہیں از سمع ۳ والتعب بمعنی مشقت و تکلیف ضد الاستراحۃ از سمع ۴ شقی المسافۃ التی یشقہ السیر فیہا والجمع شقق وفی التنزیل ولکن بعدت علیہم الشقۃ یعنی مسافت بعیدہ جو مسافر کو شاق گذرے ۵ شاسعۃ بمعنے بعیدۃ یقال شَسَع شَسَعًا و شسوعًا ای بعد از فتح یقال مکان سحیق و فج عمیق و رجع بعید و سفر شاسع فقہ ۱۲ ۶ یقصر ای یعجز از نصر یقال قصر عن الشئ ۔ جبکہ وہ رُکے اور اس کو عاجزی کی وجہ سے چھوڑ دے وقصر الشئ ناقص ہونا و ارزاں ہونا وقصر عنہ الغضب ادا لوجع جبکہ غضب اور درد میں سکون ہو وقصر السہم عن الہدف جبکہ تیر نشانہ پر نہ پہونچے وقصر بنا البقعۃ جبکہ وہ مقصود کو نہ پہونچے وقصر الطعام جبکہ بڑھے وقصر اللحم جبکہ گراں ہو ۷ جنبی الخبب ضرب من العدو دون السریع یقال خَبَّ الفرسُ خبًّا وخببًا وخبیبًا یعنی گھوڑا دوڑنے میں کبھی وہ اگلی ٹانگوں پر کھڑا ہو اور کبھی وہ پچھلی پر از نصر خبب یہ ایک قسم کی چال ہے جو سبک سے اس طرح چلنا کہ اس میں حرکت پیدا ہو جائے ۸ خَرَدَلَۃٌ خَرَدَلَۃٌ وخَرَدَلٌ بمعنے رائی اور یہ خردل کی واحد ہے ۹ مطبوعۃ اسم مفعول کا صیغہ طبع مصدر بمعنی مہر لگانا و ڈھالنا وفی التنزیل طبع اللہ علے قلوبہم یعنی اللہ تعالےٰ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی از فتح یقال طبع علیہ جبکہ وہ مہر لگائے وطبع الدرہم جبکہ وہ سکہ کو ڈھالے وطبع السیف جبکہ وہ تلوار بنائے اور ڈھالے وطبع اللہ الخلق جبکہ وہ پیدا کرے وطبع الدلو جبکہ وہ ڈول بھرے ۱۰ منسدۃ از باب انفعال انسداد مصدر بمعنی بند ہونا یقال سَدَّ الاناء سدًّا ای نقیض فتح از نصر وسَدَّ سَدًّا ای اذا کان سدیدًا مستقیما از ضرب ۱۱ تلعب لعب مصدر از سمع یقال لَعِبَ لَعْبًا ولعبًا وتلعابا جبکہ وہ کھیلے اور مذاق کرے اور لذت و تفریح کے لیے کوئی فعل کرنا یا ایسا فعل کرنا جس پر کوئی نفع متصور نہ ہو یقال لعب بکذا جبکہ وہ کھیل کی چیز بنائے ولعب فی الامر جبکہ وہ سبک سمجھے ولعبت الریاح بالدیار جبکہ گھروں پر ہوائیں قابض ہو جائیں یعنی مکانات ویران و برباد ہو گئے ۱۲ راجلا یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی پیدل چلنے والا والجمع رَجلٌ ورَجالۃٌ ورُجّالٌ ورُجالٌ ورُجالی ورُجلانٌ یقال جاءت الخیالۃ والرجالۃ یعنی سوار اور پیادے سب آئے ورجل راجل یعنی مرد پیدل چلنے والا ۱۳ دواعی یہ داعیۃ کی جمع ہے بمعنے سبب ۱۴ العطب مصدر بمعنی ہلاکت یقال عَطَبَ عَطَبًا ای ہلک از سمع ۱۵ تخلفت تخلف مصدر از باب تفعل بمعنی پیچھے رہنا ۱۶ الرفقۃ بمعنے دوست و ساتھیوں کی جماعت والجمع رفاقٌ ورفقٌ ورافاقٌ ۱۷ مذہبی بمعنے روش و طریقہ و اعتقاد و اصل والجمع مذاہب اور یہاں اس سے مراد راستہ ہے ۱۸ فزفرتی بمعنے لمبے سانس لینا یقال زفر الرجل زفرًا وزفیرًا ای

اخرج نفسہ مع مدہ ایاہ ازضرب والزفیر تردد النفس حتے تنتفخ الضلوع منہ واعلم ان لاصوات الحیوانات اسماء فالسحیح للبغل والنہیق للحمار والسہیل الشد منہ والزفیر اول صوتہ والشہیق اٰخرہ ثم اعلم ان الخوار للبقر والثغاء للغنم والثواج للضان والیعار للمغرد النبیب للتیس ۱۹ صُعُد بالضم بمعنی بلندی یقال ہبط من صُعُدٍ یعنی بلندی سے وہ اترا یقال صَعِدَ صُعُودًا وصَعَدًا وصُعُدًا ای ارتقی از سمع ۲۰ عبرتی بمعنے آنسو والجمع عبرات ۲۱ صبیب بمعنے نشیب والجمع اصبابٌ والصبُّ اراقۃ الماء من اعلی از نصر۔ یعنی پانی کا بہنا۔

وَاَنْتُمْ مُنْتَجَعُ الرَّاجِیْ وَمَرْمَی الطَّلَبِ	لُهَاكُمْ مُنْهَلَّةٌ	وَلَا انْهِلَالَ السُّحُبِ
وَجَارُكُمْ فِیْ جَرَمٍ وَوَفْرُكُمْ فِیْ حَرَبٍ	مَالَا ذَمُرْتَاعٌ بِكُمْ	فَخَافَ نَابَ النُّوَبِ
وَلَا اسْتَدَرَّ اٰمِلٌ حِبَاكُمْ فَمَا حُبِیْ	فَانْعَطِفُوْا فِیْ قِصَّتِیْ	وَاَحْسِنُوْا مُنْقَلَبِیْ
فَلَوْ بَلَوْتُمْ عِیْشَتِیْ	فِیْ مَطْعَمِیْ وَمَشْرَبِیْ	

الترجمۃ والمطالب اور آپ لوگ امیدوار آب وگیاہ کے ڈھونڈھنے کی جگہ ہو اور مطلوب کے مقصد ہو اور تمہاری بخششیں تو بہنے والی ہیں اور بادلوں سے بھی زیادہ برستی ہیں اور تمہارا پڑوسی پناہ (یا حفاظت یا ذمہ داری) میں ہے اور تمہارا بے اندازہ مال لوٹ مار میں ہے اور یہ کبھی نہ ہوا کہ کوئی خوفزدہ تمہاری پناہ میں آکر وہ حوادثات کے دانت (یعنی مصائب) کے اترنے سے ڈرا ہو اور نہ ایسا ہوا کہ کسی امیدوار نے عطیہ مانگا ہو پھر وہ نہ دودھ دیا گیا ہو (یعنی عطا نہ کیا گیا ہو) پس آپ میرے قصے کی طرف مائل ہوں اور میری واپسی (یا لوٹنے کو آپ اچھا کریں (یعنی یہ کہ میں کامیاب ہو کر واپس جاؤں) پس اگر تم میری زندگی (یا رات اور دن گذارنے کے حالات) اور میرے کھانے اور پینے کے حالات جانتے۔

تشریح لغات ۱ منتجع انتجاع مصدر از افتعال ای محل انتجاع الاٰمل یقال نجع نجعًا وانتجع ای ذہب لطلب الماء والکلاء از فتح ای الموضع الذی یقصدہ الناس لطلب الماء والکلاء ۱۲۔ ۲ مرمی یہ مصدر میمی ہے رَمیٌ سے بمعنی تیر پھینکنے کی جگہ یقال ہذا لکلام بعید المرامی یہ کلام دور رس ہے وما ابعد مرمی ہمتہ یعنی اس کی ہمت کا میدان کتنا وسیع ہے۔ ولہ ہمتہ قضیۃ المرمی یعنی اس کی ہمت دور تک پہنچنے والی ہے ۳ الطلب مصدر از نصر بمعنی المطلوب ۴ لہاکم بالضم بمعنی عطیہ اور یہ جمع لَہْوَۃٌ اور لُہْوَۃٌ کی ہے اور بالفتح یہ لہات کی جمع بمعنے حلق کا کوا اور اس کی جمع لہوات اور لہیات اور لُہیٌّ اور لہیٌّ اور لہاً اور لہا آتی ہے ۵ منہلۃ انہلال مصدر از انفعال ای منصبۃ ونازلۃ یقال ہلّ المطر ہلًّا وانہلّ ای اشتد الصبابۃ از نصر ۶ السحب یہ سحاب کی جمع ہے بمعنی بادل والواحدۃ سحابۃ اور یہاں اس سے مراد بارش ہے ۷ جار بمعنی پڑوسی اور پناہ لینے والا اور پناہ دینے والا والجمع جیرانٌ وجیرۃٌ وجوارٍ واجوارٌ ۸ حرم بمعنے مقدس ومعظم اور وہ جگہ جہاں شکار وغیرہ کرنا حرام ہو الحرام مالا یحل انتہاکہ یعنی ہر وہ چیز جس کی حفاظت کی جائے والجمع احرامٌ یقال حَرِمَ حَرَمًا وحَرَامًا وحَرُمَ حُرْمَۃً از سمع وکرم ۹ وفرکم بمعنی مال کثیر ومالداری یقال وفرتہ وَفْرًا ای کملتہ وتممتہ از ضرب ۱۰ حرب محرکۃ بمعنی ہلاکت مال ومال کا لوٹنا اور یہ مصدر ہے یقال حُرِبَہ حربًا ای سلب مالہ وترلہ بلاشئ ومنہ الحریب بمعنی المسلوب یعنی جس کا مال لوٹ لیا گیا ہو ۱۱ لاذ ای التجاء یہ اجوف وادی ہے از نصر یقال لاذ بالجبل یلوذ لوذًا ولواذًا ولُواذًا جبکہ پہاڑ

میں چھپے اور پناہ گیر ہو ولاذ یالقوم جبکہ پناہ میں آئے ولاذ لواذاً و ملاوذۃً بفلان جبکہ پناہ میں آئے ولاذ عنہ جبکہ فریب دے ولاذ فلاناً جبکہ مخالفت کرے ولاذ القوم جبکہ مدارات کرے ولاذ القومُ جبکہ ایک دوسرے کی پناہ لے ولاذ یالقوم جبکہ کرو دمے ۱۲ مرتاع ای خائف اور یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افتعال اور یہ روعٌ سے مشتق ہے بمعنے خوف و ڈر ۱۳ ناب بمعنی کچلی کے دانت اور یہ مؤنث ہے والجمع اَنْیُبٌ و نُیُوبٌ وانابیب اور اس سے یہاں تیزی مراد ہے ۱۴ النوب یہ نوبۃ کی جمع ہے بمعنی حوادث و مصائب اور یہ مشتق ہے نابہ الامر نوبًا سے ای اصابہ از نصر ۱۵ استدر از استفعال استدار مصدر بمعنی دودھ کا طلب کرنا یقال دَرَّ الحلیبُ درًّا ای کثر از نصر اب یہ خیر کثیر کے معنی میں مستعمل ہے ۱۶ آمل اسم فاعل کا صیغہ اور یہ امل سے مشتق ہے بمعنی امید کرنا والا از نصر یقال اَمَلَ املًا جبکہ وہ امید کرے ۱۷ حباکم بمعنی عطیہ اور حِبوۃٌ کے معنی بھی عطیہ کے آتے ہیں اور حباء کے معنی عورت کے مہر کے بھی آتے ہیں ۱۸ فما جی ای فما اعطی ۱۹ انعطفوا انعطاف مصدر از انفعال بمعنی مائل ہونا و جھکنا ۲۰ منقلبی یہ انقلاب سے ماخوذ ہے بمعنے الٹا جانا واندھا ہونا و واپس ہونا منقلب یہ انقلاب کا اسم ظرف ہے بمعنی لوٹنے کی جگہ ۲۱ بلوتم ای امتحنتم یقال بلاء الرجل بلوًا و بلاءً جبکہ آزمائے اور تجربہ کرے اور امتحان کرے از نصر ۲۲ عیشی بمعنی عیش و زندگی کے حالات اور یہ مصدر ہے یقال عاش یعیش عیشًا و عیشۃً و معاشًا و مَعِیشًا و مَعِیشَۃً و عیشوشۃً جبکہ وہ زندہ رہے از ضرب ۲۳ مطعم بمعنے کھانے کی جگہ و خوراک والجمع مطاعم ۲۴ مشربی پانی اور پانی پینے کی جگہ اور یہ خواہش نفس اور میلان کے معنی میں بھی مستعمل ہے والجمع مشارب۔

لَسَاءَكُمْ ضُرِّيَ الَّذِي | اَسْلَمَنِي لِلْكُرَبَاتِ | وَلَوْ خَبَرْتُمْ حَسَبِي | وَلَسَبِي وَمَذْهَبِي
وَمَا حَوَتْ مَعْرِفَتِي | مِنَ الْعُلُومِ النُّخَبِ | لَمَا اعْتَرَتْكُمْ شُبْهَةٌ | فِي اَنَّ دَائِي اَدَبِي
فَلَيْتَ اَنِّي لَمْ اَكُنْ | اُرْضِعْتُ ثَدْيَ الْاَدَبِ | فَقَدْ دَهَانِي شُؤْمُهُ | وَعَقَّنِي فِيهِ اَبِي

فَقُلْنَا لَهُ اَمَا اَنْتَ فَقَدْ صَرَّحَتْ اَبْيَاتُكَ بِغَائِلَتِكَ. وَعَطِبَتْ نَاقَتُكَ. وَسَنُطِيلُكَ مَا يُوصِلُكَ اِلَى بَلَدِكَ. فَمَا مَرِبَّتُهُ وَلَدِكَ. فَقَالَ لَهُ قُمْ يَا بُنَيَّ كَمَا قَامَ اَبُوكَ. وَنَّهُ بِمَا فِي نَفْسِكَ لَا نَفَضَّ فُوكَ

الترجمۃ والمطالب تو یقیناً تم کو میری وہ تکلیف دہ مصیبت یا بدحالی) جس نے مجھے مصیبتوں کے سپرد کر رکھا ہے غمگین کرتی (یا غم میں ڈالتی) اور اگر تم میرے حسب اور نسب یا کسب کے طریقے سے مطلع اور واقف ہوتے یا ان چیدہ چیدہ علوم کو جس کو میری دانش اور سمجھ نے جمع (یا احاطہ) کیا ہے تو تمہیں اس بات کے یقین کرنے میں ہرگز شبہ نہ ہوتا کہ میرا مرض ہی صرف علم ادب ہے پس کیا ہی اچھا ہوتا مجھ کو علم ادب کے پستان کا دودھ نہ پلایا جاتا مجھے تو علم ادب کی نامبارکی (یعنی نحوست) یہ عرب کا قدیم خیال ہے) نے تباہ و برباد کیا ہے۔ اور باپ نے میری مخالفت کی (جو مجھے یہ علم منحوس سکھلایا) اور انہوں نے میری ساتھ یہ برا سلوک کیا۔ یہ سن کر ہم نے اس سے کہا کہ ان اشعار سے تمہاری محتاجی اور اونٹنی کی ہلاکت کا حال معلوم ہوا اور ہم ابھی تم کو تمہارے شہر تک پہنچانے کے لیے سواری کا انتظام کئے دیتے ہیں اب آپ یہ بتائیے کہ آپ کے صاحبزادہ کی کیا حاجت ہے تو اس بوڑھے نے اپنے لڑکے سے یہ کہا کہ تو بھی اپنے باپ کی طرح اٹھ کھڑا ہو اور تیرے دل میں جو کچھ ہو اس کو کہہ دے اور خدا کرے کہ تیرا منہ صحیح و سالم رہے اور دانت کبھی نہ ٹوٹیں۔

تشریح لغات ۱ لساءکم ای لاحزنکم سوءٌ مصدر بمعنی رنجیدہ و غمگین کرنا یقال ساء الامر فلانًا یسوءُ سَوْءًا و سواءً و سواءۃً و سوائیۃً

ومساءۃً ومسائیۃً جبکہ وہ غمگین کرے اور مکر وسلوک کرے وساءَ بہ ظناً جبکہ وہ برا گمان کرے از نصر اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے اور یہاں متعدی ہے ۲ ضری بالضم بمعنے نقصان وتنگی وسختی و بدحالی والجمع اضرارٌ ۳ للکرب یہ کربۃ کی جمع ہے بمعنی مشقت وتکلیف ۴ حسبی ای شرفی من نفسی حَسَبٌ بمعنی فضائل ۵ نسبی ای ونسبی من آبائی بمعنی قرابت ورشتہ داری آبا واجداد کی اور بعض ادباء یہ فرماتے ہیں کہ حسب ماں کے رشتہ اور باپ کے رشتہ اور محض عام رشتہ کو کہتے ہیں اور بعض مال کی زیادتی کو کہتے ہیں ۶ مذاہبی ای دینی واعتقادی یعنی حاصل کردہ فضائل والجمع مذاہب ۷ حوّت ای جمعت یقال حوی الشئ حوایۃ وحیًّا ای جمعہ، از ضرب ۸ النخب یہ نخبۃ کی جمع ہے بمعنی خیار کل شئ یقال نخب الشئ نخبًا ای اخذ خیارہ از نصر اور یہ نخب مفعول کے معنی میں ہے ای منتخب اعترتکم از باب افتعال اعتراءٌ مصدر بمعنی پیش آنا ۱۰ ارضعت ارضاع مصدر بمعنے دودھ پلانا از سمع وفتح وضرب یقال رَضِعَ المولود رضعًا ورضاعًا ورَضِعًا ورضاعًا ورَضَاعَۃً ورضَاعَۃً جبکہ وہ دودھ پیئے ۱۱ ثدی بمعنی چھاتی وپستان یہ مذکر ومونث دونوں کے لیے مستعمل ہے والجمع ثدیٌ وثِدِیٌ واَثدٍ ۱۲ دھانی ای اہلکنی وخرّنی واصابنی یقال دھاہ الویل دھیًا ای اصابہ از فتح ۱۳ شومہ بمعنی نحوست یقال شَمَّ شامۃً ای صار شومًا علیہم از کرم ۱۴ عقنی بمعنی نافرمانی کی از نصر یقال عَقَّ والدہ عقوقًا ای عصاہ وہبنا معناہ المراد قطع رحمی ۱۵ صرحت از باب تفعیل تصریح رحمی ۱۵ صرحت از باب تفعیل تصریح مصدر بمعنی بیان کرنا یقال صرح ای صفا وخلص وبان از کرم ۱۶ بفاقتک ای بفقرک وحاجتک یعنی فقر ومحتاجی وحاجت ۱۷ عطب مصدر بمعنی ہلاک ہونا یقال عَطِبَ عَطَبًا ای ہلک از سمع ۱۸ ناقتک بمعنی اونٹنی والجمع فاقٌ ونُوقٌ وانواقٌ وانوقٌ ۱۹ ستمطیک ای نعطیک مطیۃ امطاء مصدر از افعال بمعنی سواری دینا اور یہ مطیۃ سے مشتق ہے جس کے معنی سواری کے ہیں ۲۰ ماربۃ بمعنے حاجت اور مارب کے معنی بھی حاجت کے ہیں والجمع مارب ۲۱ فُرِیہ فاہ یقول سے ہے بمعنے قُلْ وتکلم یقال فاہ بکذا فوہًا ای نطق بہ از نصر ۲۲ فض ماضی مجہول کا صیغہ از نصر فضٌ مصدر جسے توڑنا ومہر توڑنا یقال فضہٗ فضًا فانفضّ ای فرّقہ فتفرق ۲۳ فوک فو بمعنی منہ والجمع افواہٌ۔

فَنَهَضَ نُهُوضَ الْبَطَلِ لِلْبِرَازِ۔ وَاَصْلَتَ لِسَانًا كَالْعَضَبِ الْجُرَازِ۔ وَاَنْشَاءَ يَقُولُ ؎

يَا سَادَةً فِي الْمَعَالِي ۔۔۔ لَهُمْ مَبَانٍ مَشِيدَةٌ ۔۔۔ وَمَنْ اِذَا نَابَ خَطْبٌ
قَامُوا بِدَفْعِ الْمَكِيدَةْ ۔۔۔ وَمَنْ يَهُونُ عَلَيْهِمْ ۔۔۔ بَذْلُ الْكُنُوزِ الْعَتِيدَةْ
اُرِيدُ مِنْكُمْ شِوَاءً ۔۔۔ وَجَرْدَقًا وَعَصِيدَةْ ۔۔۔ فَاِنْ غَلَا فَرُقَاقٌ
بِهِ نُوَارِي الشَّهِيدَةْ ۔۔۔ اَوْ لَمْ يَكُنْ ذَا وَلَا ذَا ۔۔۔ فَشُبْعَةٌ مِنْ ثَرِيدَةْ

الترجمۃ والمطالب یہ سنتے ہی وہ اٹھا جیسے کوئی بہادر لڑائی (یا مقابلہ) کے لیے اٹھے اور اس نے تلوار قاطع جیسی زبان سے اور بہت تیزی سے یہ اشعار پڑھے ؎ اے عالی مرتبہ والے سردار جن کی عمارتیں مضبوط ہیں اور جو حوادثات کے اترتے وقت لوگوں کے امر دشوار یا حادثہ کے دور کرنے کے لیے ہر وقت کمربستہ ہیں (یعنی تیار ہیں) اور یہ وہ لوگ ہیں جمع شدہ (یا موجود) خزانوں کا ان کے لیے لٹا دینا (خرچ کر دینا) بھی آسان ہے اور میں تم سے بھنا ہوا گوشت (یا کباب) اور چپاتی (روٹی کی ٹکیہ) اور حلوا طلب کرتا ہوں پس اگر یہ گراں اور دشوار ہو پس پتلی روٹی سے بکری کا بچہ بھنا ہوا یا مرغی بھنی ہوئی یا تازہ موٹی مچھلی (یا ہریرہ) جس سے ڈھکا جا سکے اور اگر یہ اور وہ کچھ نہ ہو تو پیٹ بھر کر ثرید ہی سہی (یعنی شوربے میں ترکی

ہوئی روٹی)

تشریح لغات

۱؎ البطل البطل الشجاع المعترض للموت تصوراً لبطلان دمہ یعنی وہ بہادر جس سے کوئی دیت نہ لے اگر وہ کسی کو قتل کر دے یقال بطل الرجل بطولۃً وبطالۃً ای صار شجاعا فھو بطل والجمع ابطال از کرم وبطل بطلانا ای فسد وسقط حکمہ فھو باطل نقیض الحق از نصر ۲؎ والبراز یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے بمعنی کھلے میدان میں آنا اور مقابلہ کرنا ای القتال وزناً ومعنیً یقال بارزہ مبارزۃ جبکہ وہ نکلے اور مقاتلہ کرے ۳؎ اصلت ای اخرج از افعال یقال اصلت السیف جبکہ وہ تلوار کو میان سے نکالے اور اس کا مجرد کرم سے آتا ہے یقال صَلُتَ صَلُوْتَۃً ای کان اَمْلَسَ بُرّاقاً مع استواء ۴؎ کالعضب بمعنی کاٹنے والی تلوار یقال عضبہ عضباً ای قطعہ از ضرب ۵؎ الجراز السیف القطاع یقال جرزہ جرزاً ای قطعہ واستاصلہ وقتلہ از نصر ۶؎ یا سادۃ اس کا جواب ندا محذوف ہے ای ارید منک شیئا سادۃ یہ سید کی جمع ہے بمعنی سردار اور اس کی جمع اَسیاد اور سیائد بھی آتی ہے اور سید کو تخفیفاً سید بھی کر لیتے ہیں اور یہ بھی ایک لغت ہے ۷؎ المعالی یہ معلاۃ کی جمع ہے بمعنے بلندی مرتبہ ۸؎ مبان یہ مبنی کی جمع ہے بمعنی تعمیر وعمارت ۹؎ مشیدۃ مفعول کا صیغہ یہ شید سے مشتق ہے یقال شاد البناء یشید شیداً جبکہ وہ عمارت کو بلند اور مستحکم کرے از ضرب وشاد الحائط جبکہ وہ دیوار پر گچ کرے ۱۰؎ خطب بمعنی امر عظیم وجلیل والجمع خطوب ۱۱؎ قاموا از نصر اس کے صلہ میں باء علی وفی ولام بھی آتا ہے جیسے قام بہ ظہرہ جبکہ دردمند کرے وقام بالامر جبکہ وہ انتظام کرے وقام علی الامر جبکہ وہ نگہبانی کرے وقام علی غریمہ جبکہ وہ قرضدار سے مطالبہ کرے وقام فی الصلوٰۃ جبکہ وہ نماز شروع کرے وقام لہم جبکہ وہ طرف داری کرے وقام الامر جبکہ اعتدال پر ہو وقام الماء جبکہ پانی جم جائے ۱۲؎ کمیدۃ یہ کاد کا اسم ہے اور اس کی جمع مکائد ہے بمعنی مکر ودھوکا اور خباثت ۱۳؎ یہون ہون مصدر بمعنی آسان ونرم ہونا از نصر ۱۴؎ الکنوز یہ کنز کی جمع ہے بمعنی گاڑا ہوا خزانہ یقال کنز المال کنزاً ای جمعہ وادّخرہ از ضرب ۱۵؎ العتیدۃ یہ عتید کا مؤنث ہے بمعنی حاضر ومہیا وموجود تیار یقال عتد عتاداً وعتادۃ ای تھیّا وادّخرہ قبل الحاجۃ الیہ از کرم ۱۶؎ شواء بمعنی بھنا ہوا گوشت اور یہ مفعول مَشْوِیٌّ کے معنی میں ہے یقال شوی اللحم شیّاً ای عرضہ للنار فنضج از ضرب ۱۷؎ جردقا بمعنے چھوٹی روٹی (یعنی ٹکیہ) اور گروہ کا یہ معرب ہے وقال الاصمعی اذا اجتمع الجیم والراء والقاف صار معرباً والجمع جرادق ۱۸؎ عصیدہ یہ ایک قسم کا حلوا ہے جس میں آٹے کو گھی میں ملا کر بھون لیا جاتا ہے اور اس کے بعد پکایا جاتا ہے اور یہ سادے قسم کا حلوا ہے یقال عصدہ عصداً ای لواہ وعقدہ از ضرب ۱۹؎ غلا بمعنے گراں پڑنا یقال غلا السعر غلاءً ای ارتفع از نصر وغلا غلواً ای تجاوز عن الحد از نصر وغلت القدر غلیاً وغلیاناً ای جاشت بقوۃ الحرارۃ از ضرب وفی التنزیل طعام الاثیم کالمھل یغلی فی البطون کغلی الحمیم ۲۰؎ فرقاق یہ رقاقۃ کی جمع ہے بمعنے پتلی روٹی وچپاتی ۲۱؎ الشہیدہ بمعنے چوزہ یا بکری کا بچہ بھنا ہوا یا موٹی تازہ مچھلی یا ہریرہ اور صاحب امناس المحکمات یہ فرماتے ہیں کہ وہ بکری یا مرغی کا بچہ جو سالم بھون لیا جائے اور اس کے پاس لوگ لینے کے لیے آئیں لانہ یشہد جائعہ واللہ اعلم ۲۲؎ فشبعۃ بالضم ایک مرتبہ پیٹ بھرنے کی مقدار اور یہ نصر سے آتا ہے یقال شبع من الطعام شبعاً وشبعاً جبکہ شکم سیر ہو اور کرم سے بمعنے بہت عقل ہونا ۲۳؎ ثریدہ شوربے میں تر کی ہوئی روٹی والجمع ثرائد وثرود۔

فَاِنْ تَعَذَّرْنَ طُرًّا	فَعَجْوَۃٌ[1] وَنَہِیْدَۃٌ[2]	فَاَحْضِرُوْ مَا تَسَنّٰی[3]	وَلَوْ شَظًی[4] مِنْ قَدِیْدَۃٍ[5]

وَرَاحَۃٌ وَجُوْہُ فَنَفْسِیْ	لِمَا یَرُوْجُ مُرِیْدَہٗ	وَالزَّادُ لَا بُدَّ مِنْہُ	لِرِحْلَۃٍ لِیْ بَعِیْدَہٗ
وَاَنْتُمْ خَیْرُ رَھْطٍ	تُدْعَوْنَ عِنْدَ الشَّدِیْدَہٗ	اَیْدِیْکُمْ کُلَّ یَوْمٍ	لَھَا اَیَادٍ جَدِیْدَہٗ
وَرَاحَتُکُمْ وَاصِلَاتٌ	شَمْلَ الصِّلَاتِ الْمُقَیَّدَہٗ	وَبُغْیَتِیْ فِیْ مَطَاوِیْ	مَا تَرْفُدُوْنَ زَھِیْدَہٗ
وَفِیْ اَجْرٍ وَعُقْبٰی	تَنْفِیْسُ کَرْبِیْ حَمِیْدَہٗ	وَلِیْ نَتَائِجُ فِکْرٍ	یَفْضَحْنَ کُلَّ قَصِیْدَہٗ

الترجمۃ والمطالب اور اگر یہ سب چیزیں ناممکن اور دشوار ہوں تو عمدہ چھوارہ اور خالص مکھن ہی سہی غرضیکہ جو بھی آسان اور سہل ہو اس کو تم لے آؤ اگرچہ سوکھے گوشت کے ٹکڑے ہی کیوں نہ ہوں اور تم اس کو جلد لاؤ دیا جلد تیار کرو) اس واسطے کہ میرا نفس ماحضر ہی چیز کا خواہش مند ہے ہاں البتہ میرے دور دراز سفر کے لیے زادہ راہ (توشہ) کی بھی ضرورت ہے) اور تم اچھی جماعت ہو جو سخت مصیبت کے وقت تم پکارے جاتے ہو اور تمہارے ہاتھوں میں روزانہ نئی نعمتیں ہوتی ہیں جن کو تم دیتے ہو اور تمہاری ہتھیلی میں عام اور فائدہ بخش عطیہ موجود ہیں اور میری آرزو تمہاری تہ ہائے یا عطیات کے شکنوں کے مقابلہ میں بالکل کم ہے اور میرے ساتھ بھلائی کرنے میں ثواب ہے اور میری مشقت کے دور کرنے کا انجام محمود ہے اور میرے پاس فکر کے نتائج یعنی ایسے ایسے اشعار ہیں کہ دنیا کے سارے قصیدوں کو مات کرتے ہیں

تشریح لغات ۱؎ فجوۃ مدینہ کی خاص کھجور اور عمدہ کھجور ۲؎ نہیدہ مکھن یا حریرہ کے ساتھ چھوارے کو کھایا جائے وفی الصراح یہ ایک خاص قسم کا کھانا ہے اس کو حنظل (اندرائن کا پھل) ڈال کر اوٹاتے ہیں اور اوس کے بعد آٹا وغیرہ ڈال کر اس کو پکایا جاتا ہے یا کوئی خاص کھانے کا یہ نام ہے ای زبدۃ ضخمۃ والتمر بالزبد یستلز عندھم فی الاکل یقال نھدا الذی نھودا ای ارتفع از فتح و نصر اور بلندی کی وجہ ظاہر ہے اس لیے کہ مسکہ دہی کے اوپر ہوتا ہے ۳؎ مانسنی ای ماتیسر از تفعیل بقاء سناء تسنیۃ فتسنی ای سہلہ فتسہل وسناء سنیۃ ای فخۃ از ضرب ۴؎ شنطی بمعنے ٹکڑا یقال شنظی شنظی ای الشق از سمع ۵؎ قدیدہ بمعنی گوشت خشک اور اس کے اصلی معنی کاٹنے کے ہیں۔ اور بعض ادبا یہ فرماتے ہیں وہ گوشت جو طولاً کاٹا جائے و بمعنی کٹی ہوئی چیز یقال قد اللحم قدا ای قطعہ والقد قطع الشئ طولا از نصر وفی التنزیل ان کان قمیصہ قد من قبل وان کان قمیصہ قد من دبر ۶؎ مادجواز تفعیل تردیح مصدر ۷؎ بمعنی جلدی کرنا اور مہیا کرنا ۸؎ یروح از نصر یقال راح یروح بمعنے راج ہونا اور یہ رواح سے ماخوذ ہے ۸؎ مریدۃ یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے اور مرید کا مؤنث ہے از ارا دیرید ارادۃ (افعال بمعنی چاہنا و خواہش کرنا۔ ۹؎ والزاد بمعنی توشہ وزاد راہ والزاد المذخر الزائد علی ما یحتاج الیہ فی الوقت والجمع ازودۃ وازواد ۱۰؎ رہیط بمعنی جماعت والرہط العصابۃ دون العشرۃ وقیل یقال الی الاربعین ۱۱؎ ایدیکم یہ ید کی جمع ہے بمعنی ہاتھ ۱۲؎ ایادیہ ایاد کی جمع ہے بمعنی احسان ونعمت وفی التنزیل ایدیکم کل یوم لہا ایادای نعم ۱۳؎ جدیدۃ بمعنے تروتازہ ونئی اور یہ جدید کا مؤنث ہے اور جدید کی جمع جُدُدٌ آتی ہے ۱۴؎ راحکم یہ راحۃ کی جمع ہے بمعنے ہتھیلی ۱۵؎ واصلات یہ وصل سے ماخوذ ہے بمعنے ملانے والی از ضرب ۱۶؎ الصلات یہ صلۃ کی جمع ہے بمعنے بخشش واحسان وعطیہ ۱۷؎ بغیتی واجمع بُغیٰ بمعنے مقصد ومطلب ۱۸؎ مطاوی یہ مُطْوِیٌ کی جمع ہے بمعنی کپڑے کی شکن وپیٹا ہوا کپڑا ۱۹؎ ترفدون رفد مصدر از ضرب بمعنی دینا ۲۰؎ زہیدۃ ای قلیلۃ یقال زہدہ فی شئ عنہ زہدا ای رغب عنہ وترکہ از فتح وسمع وکرم والزہید الشئ القلیل والزاہد الراغب فی الزہید۔ ویقال فی تقسیم القلۃ علی اشیاء توصف بھا ماوشل

وعطاء وتح - ومال زهيد وشرب غشاشق ونوم غرار - [۲۱] اجر بمعنی ثواب والاجر ثواب العمل دنیویا کان اداخرویا والجمع اُجُورٌ اور اس میں تنوین تعظیم کے لیے ہے [۲۲] عقبی یہ فعلی کے وزن پر اور یہ اعقب کا مونث ہے بمعنی انجام اور امر کی جزاء وفی التنزیل اولئک لہم عقبی الدار یقال عقبہ عقبًا ای جاء بعدہ از نصر [۲۳] تنفیس یہ باب تفعیل کا مصدر ہے بمعنی مصیبت کا دور کرنا اور یہ نفس سے ماخوذ ہے بمعنی سانس لینا نفس الکربۃ ای فرّجہا [۲۴] کرب بمعنی شدید مشقت اور بہت سخت غم والجمع کُرُوبٌ [۲۵] نتائج یہ نتیجہ کی جمع ہے بمعنی جنا ہوا بچہ ونتیجہ یقال غنم فلان نتائج فلاں کی بکریاں ایک عمر کی ہیں اور نتائج فکر سے مراد اشعار اور قصائد ہیں [۲۶] یفضحن از فتح فضیحت مصدر بمعنی رسوا کرنا [۲۷] قصیدۃ یہ فعیلۃ کے وزن پر ہے بمعنی مفعول بمعنی میانہ روی اور یہاں اس سے اشعار مراد ہیں والقصیدۃ من الشعر تین سے لے کر زائد شعروں کی نظم اور بعض نے کہا کہ سولہ سے زائد شعروں کی نظم درست اور مہذب کی ہوئی نظم۔ واللہ اعلم۔

(قَالَ الْحٰرِثُ) بْنُ هَمَّامٍ فَلَمَّا رَأَيْنَا الشِّبْلَ يُشْبِهُ الْأَسَدَ. أَرْحَلْنَا الْوَالِدَ وَزَوَّدْنَا الْوَلَدَ. فَقَابَلَا الصُّنْعَ بِشُكْرٍ نَشْرًا أَرْدَيْتَهُ. وَأَدَّيَا بِهِ دِيَتَهُ. وَلَمَّا عَزَمَا عَلَى الْاِنْطِلَاقِ. وَعَقَدَا لِلرِّحْلَةِ حُبُكَ النِّطَاقِ. قُلْتُ لِلشَّيْخِ هَلْ ضَاهَتْ عِدَتُنَا عِدَةَ عُرْقُوبٍ. أَوْ هَلْ بَقِيَتْ حَاجَةٌ فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ. فَقَالَ حَاشَ لِلّٰهِ وَكَلَّا. بَلْ جَلَّ مَعْرُوفُكُمْ وَجَلَّى. فَقُلْتُ لَهُ فَدِنَا كَمَا دَنَاكَ. وَأَفِدْنَا كَمَا أَفَدْنَاكَ. أَيْنَ الدُّوَيْرَةُ. فَقَدْ مَلَكَتْنَا فِيكَ الْحِيرَةُ. فَتَنَفَّسَ تَنَفُّسَ مَنْ أَوْكَرَ أَوْطَانَهُ. وَأَنْشَدَ وَالشَّهِيقُ يُلَعْثِمُ لِسَانَهُ.

الترجمۃ والمطالب (حارث بن ہمام کہتا ہے) جب ہم نے شیر کے بچہ کو شیر جیسا ہی پایا تو ہم نے باپ کو سواری دی اور بیٹے کو توشہ پس ان دونوں نے احسان کا بدلہ شکریہ کی بڑی لمبی چوڑی چادروں سے دیا اور ان دونوں نے شکر کے ساتھ احسان کا حق ادا کیا جب ان دونوں نے جانے کا ارادہ کیا اور ان دونوں نے کمر بند یا رسی کو جانے کے لیے کسا (باندھا) تو میں نے بوڑھے سے دریافت کیا کہ کیا ہمارا وعدہ عرقوب کے وعدوں کے مشابہ نکلا یا حضرت یعقوب علیہ السلام کے نفس میں اور کوئی خواہش باقی رہ گئی پس اس نے یہ جواب دیا حاشا للہ یعنی پناہ بخدا ہرگز نہیں تمہارا احسان تو بہت بڑا ہے بلکہ وہ سبقت لے گیا پس میں نے اس سے یہ کہا جیسا ہم نے معاملہ تمہارے ساتھ کیا پس تم بھی ایسا ہی سلوک کرو اور جیسا ہم نے فائدہ پہنچایا تم بھی فائدہ پہنچاؤ یہ تو بتاؤ کہ تمہارا شہر کہاں ہے کیونکہ تمہارے متعلق ہم کو بہت ہی حیرت (پریشانی) ہے یہ سن کر اس نے اس شخص کی طرح سانس لی جو اپنے وطن کی یاد میں ہو اور اس حالت میں کہ سینہ میں گھٹی ہوئی سانس اس کی زبان کو روک رہی تھی (اور اس نے یہ اشعار پڑھے)

تشریح لغات [۱] الشبل بالکسر شیر کا بچہ جب شکار کرنے کے قابل ہو جائے والجمع اَشْبَالٌ وشِبَالٌ واَشْبُلٌ وشُبُولٌ والوالاشبال بمعنی شیر [۹] الاسد شیر نر و مادہ یہ دونوں کے لیے مستعمل ہے۔ والجمع اُسُدٌ واُسُودٌ وآسُدٌ وآسادٌ اور شیرنی کو لبوۃ کہتے ہیں [۳] ارحلنا از افعال ارحال مصدر یہ راحلۃ سے ماخوذ ہے بمعنی راحلہ دینا اور راحلہ کا مالک بنانا اور سواری کرنا [۴] الوالد بمعنی باپ والجمع والدون والوالدان مان اور باپ [۵] زودنا تزوید مصدر از تفعیل بمعنی توشہ دینا [۶] فقابلا از باب مفاعلہ بمعنی احسان کرنا ومقابلہ کرنا [۷] الصنع بالضم مصدر بمعنی احسان از فتح یقال صنع الیہ معروفا جبکہ وہ احسان کرے وصنع بہ صنیعًا قبیحًا جبکہ وہ اس کے ساتھ برائی کرے۔

۸ اردیتہ یہ رداء کی جمع ہے بمعنی چادر اور یہاں اضافت مشبہ کی مشبہ بہ کی طرف ہے ۹ ادیا از تفعیل تادیۃ مصدر بمعنی پہونچانا وادا کرنا یقال ادّیٰ تادیۃ ای قضیٰ اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے دیتہ یہ مثال واوی اور ناقص واوی یعنی یہ لفیف مفروق ہے بمعنی خون کا بدلہ اور ارش دیت جو خون سے کم ہو اور دیت سے یہاں مراد احسان ہے ۱۱ عزما ای اراد اعزم مصدر بمعنی ارادہ کرنا از ضرب ۱۲ الانطلاق مصدر از انفعال بمعنی جانا یقال انطلق لسانہ جبکہ زبان رواں ہو وانطلق وجہہ جبکہ کشادہ رو ہو وانطلق نفسہ للامر جبکہ شرح صدر ہو وانطلق یہ بمعنی لیے جایا جانا ۱۳ للرحلۃ رحلۃ وارتحال بمعنی کوچ کرنا وسفر کرنا ۱۴ حُبک یہ حُبکۃ کی جمع ہے بمعنے ازار باندھنا کی جگہ وکمر بند ای الخیط الذی یشد بہ الازار یقال حَبَکَ حَبکاً ای شدوا حکم از نصر وضرب ۱۵ نطاق اس کی جمع نطق آتی ہے بمعنی ٹپکا وکمر بند۔ پیٹی یہ کپڑے کا ایک ٹکڑا ہوتا ہے جس کو عورتیں کمر پر باندھتی ہیں اور اس کا بالائی حصہ نچلے پر اور نچلا حصہ زمین تک لٹکتا رہتا ہے۔ یقال عقد فلان حبک النطاق ای تھیّا للذھاب والارتحال او تجرد للامر۔ ۱۶ ضاہت از باب مفاعلہ اس کا مصدر مضاہاۃ ہے بمعنی مشابہت ۱۷ عرقوب یہ ایک شخص کا نام ہے جو خیبر کے یہودیوں میں سے تھا اور وہ عمالقہ سے تھا اور وہ نہایت ہی سخت وعدہ خلاف تھا اسی وجہ سے اس کی یہ مثل مشہور ہو گئی اخلف من عرقوب اور اس کے متعلق یہ واقعہ مشہور ہے کہ اس کے بھائی اس کے پاس آئے اور اس سے کچھ انہوں نے مانگا اس نے یہ جواب میں کہا کہ جب یہ سرخ ہو جائے جب وہ سرخ ہو وہ تیرے لیے ہے اور بھائی حسب وعدہ اس کے پاس آیا اس نے کہا کہ تو اس کو چھوڑ جب یہ سفید ہو جائے جب وہ پھر آیا تو اس نے یہ جواب میں کہا کہ جب یہ سرخ ہو جائے جب وہ سرخ ہو گیا تو اس نے اس سے تقاضا کیا۔ تو اس نے کہا کہ جب وہ تر خرما ہو گئے پھر وہ آیا اور اس سے ایفاء وعدہ کا مطالبہ کیا۔ تو اس نے کہا کہ جب یہ پختہ ہو جائے جب وہ کھجور پک گئی تو اس نے رات کے وقت ان کو توڑ کر اپنے گھر رکھ لیں اور اس نے اپنے بھائی کو کچھ بھی نہ دی ۱۸ او ہل بقیت الخ یہ تلمیع ہے اس آیت کلام اللہ کی طرف فما کان یغنی عنہم من شیٔ الا حاجۃ فی نفس یعقوب قضاہا حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو مصر میں داخل ہونے کے وقت یہ فرمایا تھا کہ تم ابواب مختلفہ سے داخل ہونا تاکہ تم لوگوں کی نظر بد سے بچے ہوئے رہو گے۔ اب یہ مثل ہے کیا تمہارے لیے کوئی حاجت اب بھی باقی ہے جس کو ہم نے پورا نہ کیا ہو ۱۹ حاش یہ باب مفاعلہ سے ہے اور اس میں بہت لغت ہیں حاشا اللہ وحاشا للہ اور یہ کلمہ استثناء ہے جس کے ذریعہ مستثنیٰ کو مستثنیٰ منہ کے حکم سے تنزیہاً خارج کیا جاتا ہے جیسے ضربت القوم حاشا زیداً اور یہ اگر حاشا فعل ہو تو نصب ہوگا اور اگر حرف جر ہو تو مابعد حاشا پر جر آئے گا ۲۰ کلا بمعنی ہرگز نہیں اور یہ حرف ردع ہے بمعنی پہلے جو بات کہے اس سے روکنا اور یہ زجر اور تنبیہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ۲۱ جَلَّ از ضرب بمعنی بڑا ہونا یقال جَلَّ جلالاً وجلالۃً جبکہ وہ بڑے مرتبہ والا ہو اور صفت کا صیغہ جلیل آتا ہے والجمع اجلاء ۲۲ جلّی بمعنے سبقت لے گیا ای کشف المبھم وازھبہ از تفعیل والمجلّی من الخیل السابق یقال جلی الامر جب کہ وہ ظاہر کرے وجلّی الفرس جبکہ وہ میدان میں آگے بڑھے ۲۳ فدنا یہ امر حاضر کا صیغہ ہے دن بروزن بع بمعنے معاملہ کرنا ای جازنا بکلامک کما جزیناک بعطائنا اور یہ دان دیناً سے ماخوذ ہے بمعنی اطاع ودان دیناً اعطاہ مالا الی اجل از ضرب وفی التنزیل ولا یدینون دین الحق الخ ۲۴ افدنا افد بروزن اغث یہ امر حاضر ہے افادۃ مصدر از افعال بمعنی دنیا ۲۵ الدویرۃ یہ دار کی تصغیر ہے بمعنے جھونپڑی اور اس سے مراد شہر ہے اور اس میں تصغیر تعظیم کے لیے ہے ۲۶ فتنفس از باب تفعل تنفس مصدر بمعنی جلدی جلدی سانس لینا ۲۷ ادکر از افتعال اور یہ ذکر سے مشتق ہے بمعنی دل سے یاد کرنا اور اس میں تین لغت ہیں یقال اَذکَرَ واذدکَرَ وادّکر الشی جبکہ وہ یاد کرے ۲۸ والشہیق صوت الحمار قال الراغب الشہیق طول الزفیر وھو رد النفس والزفیر مدہ وقال بعض الادباء پہلی آواز کو زفیر اور دوسری آواز کو ہبیق اور تیسری آواز کو شہیق کہتے ہیں یقال شہق الحمار شہیقاً ای نہق از باب فتح ۲۹ یلعثم از بعثر لعثمہ مصدر بمعنے

ٹھیرنا و روکنا و توقف کرنا یقال لعثم لی الامر و تلعثم ای توقف فیہ و تانی یقال سألتہ عن شئ فلم یتلعثم ای لم یتوقف حتی اجابنی و یقال ما تلعثم عن شئ یعنی نہ تو وہ پیچھے ہٹا اور نہ اس نے تاخیر کی و ایضا تلعثم فی الامر تبصرہ و ایضاً نکل عنہ۔ ۳۰ لسان بمعنی زبان و الجمع اَلسِنَۃٌ وَ اَلسُنٌ وَ لُسُنٌ و لسانات۔

سُرُوْجُ دَارِیْ وَلٰکِنْ | کَیْفَ السَّبِیْلُ اِلَیْهَا | وَقَدْ اَنَاخَ الْاَعَادِیْ
بِهَا وَاَخْنَوْا عَلَیْهَا | فَوَالَّتِیْ سِرْتُ اَبْغِیْ | حَطَّ الذُّنُوْبِ لَدَیْهَا
مَا رَاقَ طَرْفِیْ شَیْئٌ | مُذْ غِبْتُ عَنْ طَرْفَیْهَا

ثُمَّ اَغْرَوْرَقَتْ عَیْنَاهُ بِالدُّمُوْعِ وَاَذَنَتْ مَدَامِعُهُ بِالْهُمُوْعِ۔ فَکَرِهَ اَنْ یَسْتَوْکِفَهَا وَلَمْ یَمْلِكْ اَنْ یُکَفْکِفَهَا۔ فَقَطَعَ اِنْشَادَهُ الْمُسْتَحْلٰی۔ وَاَوْجَزَ فِی الْوَدَاعِ وَوَلّٰی۔

الترجمۃ والمطالب میرا وطن اور دیس سروج ہے لیکن میں کیسے پہنچ سکتا ہوں کیونکہ اس میں دشمن گھسے پڑے ہیں جنھوں نے اس کو تباہ اور برباد کر ڈالا اس خانہ کعبہ کی قسم جس کی طرف میں گناہوں کی معافی کی آرزو لے کر چلا تھا جب سے کہ میں وطن سے نکلا ہوں میری آنکھ کو کوئی چیز اچھی نہیں معلوم ہوئی یہ کہتے کہتے اس کی دونوں آنکھیں آنسوؤں سے ڈبڈبانے لگیں یہاں تک کہ آنسوؤں نے بہنے کا اعلان کر دیا (یا اطلاع کر دی) اگرچہ وہ آنسو بہانے کو برا سمجھ رہا تھا لیکن اس کو روکنے پر قدرت نہ ہوئی لہذا مجبوراً اس نے اپنے شیریں اشعار کا پڑھنا موقوف کیا اور نہایت مختصر الفاظ میں رخصت حاصل کر کے وہ لوٹ پڑا (یعنی لوٹ گیا۔)

تشریح لغات ۱ اناخ از افعال اناخۃ مصدر بمعنی اونٹ کا بٹھانا اب اس کے معنی مطلق بٹھانے کے ہیں ۲ اخنوا ای افسدوہا واہلکوہا یقال اخنی علیہ الدہر ای اہلکہ از باب افعال و از ضرب و نصر یقال خنی خنیاً و خنا خنواً افحش فی الکلام (یعنی اس نے سخت کلامی کی) ۳ فوالتی ہذا قسم والمقسم بہ الکعبۃ فان الذنب یحط عندہا و یرجی بطوافہا المغفرۃ فان الکبائر تکفر بالحج المبرور ۴ ابغی از ضرب بغیۃ مصدر بمعنی طلب کرنا ۵ حط حطاً مصدر بمعنی کمی کرنا از نصر والحط اسقاط الشئ وانزالہ وفی التنزیل قولوا حطۃ۔ ۶ الذنوب یہ ذنب کی جمع ہے بمعنے گناہ اور اس کی جمع الجمع ذنوبات آتی ہے وفی التنزیل ومن یغفر الذنوب الا اللہ ۷ راق روق مصدر بمعنے تعجب میں ڈالنا از نصر یقال راقہ روقاً و روقاناً و راق الشئ جبکہ تعجب میں ڈالے اور پسند آئے اور خوش کرے ۸ اغرورقت اغریراق مصدر از افعیلال بمعنی ڈوب جانا و ڈبو دینا اب اس کے معنے بھر جانے اور بہنے کے ہیں اور مناسبت ظاہر ہے اور یہ غرق سے ماخوذ ہے یقال غرق غرقا و اغرقہ از سمع واعلم ان الرجل اذا تہیأ للبکاء قیل اجہش فان امتلأت عینہ دموعاً قیل اغرورقت عینہ و ترترقت فاذا سالت قیل دمعت و ہمعت فاذا حاکت دموعہا قیل ہمت فاذا کان لبکاءہ صوت قیل نحب و نشج فاذا صاح مع بکاءہ وقیل اعول۔ ۹ الدموع یہ دمع کی جمع ہے اور اس کی جمع ادمع بھی آتی ہے اور اس کا واحد دمعۃ ہے بمعنی آنسو ۱۰ آذنت ای اعلمت از افعال ایذان مصدر بمعنے اطلاع دینا ۱۱ مدامعہ یہ مدامع کی جمع ہے بمعنے آنسو بہنے کی جگہ ۱۲ الہموع مصدر بمعنی

بہنا یقال همت العین همعًا وهموعًا وهمعانا ای اسالت دموعها از فتح ونصر ۱۳ یستوکفها استیکاف مصدر از استفعال بمعنی بہنا یقال وکف الدمع وکفًا ووکوفًا ای سال قلیلا قلیلا از ضرب۔ اور اس میں س ت طلب کے لیے ہے ۱۴ یکفکفها از بعثر یقال کفکفه عن کذا جبکہ وہ روکے اور پھیرے وکفکف الدمع بار بار پونچھے اور صاف کرے ۱۵ المستحلی از استفعال استحلاء مصدر اور یہ حلو سے مشتق ہے بمعنے شیریں سمجھنا ۱۶ اوجز از افعال ای اختصر ایجاز مصدر بمعنی مختصر کرنا یقال وجزه وجزًا ای جعله وجیزًا از ضرب ووجز وجازة (از کرم) ای صار وجیزًا۔ ۱۷ ولّی از باب تفعیل تولیة مصدر یقال ولّی هاربًا جبکہ وہ پیٹھ دے کر بھاگے وولّی الشیٔ وعن الشیٔ جبکہ وہ اعراض کرے۔

اَلْمَقَامَةُ الْخَامِسَةُ عَشَرَةُ الْفَرْضِيَّةُ[1]

(اَخْبَرَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ) قَالَ اَرِقْتُ[2] ذَاتَ لَيْلَةٍ حَالِكَةِ[3] الْجِلْبَابِ[4]. هَامِيَةِ[5] الرِّبَابِ[6]. وَلَا اَرَقَ[7] صَبٍّ طُرِدَ[8] عَنِ الْبَابِ. وَمُنِيَ[9] بِصَدِّ[10] الْاَحْبَابِ. فَلَمْ تَزَلِ الْاَفْكَارُ يَهْجِنُ[11] هَمِّي. وَيُجْلَنُ[12] فِي الْوَسَاوِسِ[13] وَهْمِي[14]. حَتّٰى تَمَنَّيْتُ لِمَضَضِ[15] مَا عَانَيْتُ[16] اَنْ اُرْزَقَ سَمِيْرًا[17] مِنَ الْفُضَلَاءِ لِيُقَصِّرَ طُوْلَ لَيْلَتِي اللَّيْلَاءِ[18] فَمَا انْقَضَتْ[19] مُنْيَتِي[20]. وَلَا اَغْمَضَتْ[21] مُقْلَتِي[22]. حَتّٰى قَرَعَ الْبَابَ قَارِعٌ[23]. لَهُ صَوْتٌ خَاشِعٌ[24].

الترجمة والمطالب (پندرہویں مجلس جو فرضیہ کے نام سے منسوب ہے) حارث بن ہمام نے بیان کیا میں ایک رات جس کی چادر بہت ہی کالی (یا گھونگھٹ والی) تھی جو بہنے والی بارش کی تھی میں جاگتا رہا اور نہ اس عاشق کی طرح جو محبوب کے دروازہ سے دہکا دیا گیا ہو (یا دھتکار دیا گیا ہو) اور جو احباب ورفقا کی برگشتگی کی آزمائش میں مبتلا ہو پس طرح طرح کے سوچ بچار میرے غم کو بھڑکا رہے تھے اور وہم کو وسوسوں کے میدان میں گھما رہے تھے اس رنج وتکلیف کے برداشت کرنے سے اکتا کر (پریشان ہو کر) میں نے یہ خواہش کی کہ کیا اچھا ہوتا کہ کوئی فاضل قابل انسان مجھے بات کرنے کے لیے مل جائے تاکہ میری اندھیری رات اچھی طرح کٹ جائے ابھی میری یہ خواہش ختم ہونے نہ پائی تھی اور نہ میری آنکھ جھپکی تھی کہ پست اور عاجزی کی آواز سے کسی نے دروازہ کو کھٹ کھٹایا۔

تشریح لغات ۱ الفرضیة فرض وہ حصہ جو وارثوں کو ملتا ہے چونکہ اس میں بھی ایک وارث کا مسئلہ ہے اس لیے اس کو فریضة کی طرف منسوب کیا ہے فرض بمعنی واجب اور حصہ اور طرف کے ہیں۔ ۲ ارقت ای سہرت یقال اَرِقَ اَرَقًا ای سہر وذہب عنه النوم من الہم والحزن از سمع اور تہجد عبادت کی غرض سے بیدار ہونا اور سحر کسی معشوق کے انتظار میں یا کسی اور وجہ سے بیدار ہونا ۳ حالکة یہ مصدر ہے بمعنے سخت سیاہی یقال حلک حلکًا ای اشتد سوا وہ از سمع اور یہ مبالغہ میں سیاہی کے لیے استعمال ہوتا ہے ۴ الجلباب بالکسر بمعنی چادر الخمار واللحاف والجمع جلابیب ۵ ہامیة بمعنے بارش کا برسنا از ضرب ہمی الماء اولدمع یہمی ہمیًا وہُمِیًا وہمیانًا وہ پانی ایسا بہے جو تھمنے کا نام نہ لے اور ہما یہموا ہموًا از نصر اسی معنی میں مستعمل ہے ۶ الرباب وہ بادل جو نہایت غلیظ ہو اور اس کے نیچے دھواں چلتا ہوا معلوم ہو دلانہ یرب النبات

اور یہ ربابۃ کی جمع ہے وہی سحابۃ بیضاء رقیقۃ وقد تکون سوداء اعلم ان اول ما ینشاء السحاب فھو النش فاذا انسحب فی الھوا فھو السحاب فاذا تغیر لہ اسماء فھو الغمام فاذا اطل واظل السماء فھو العارض فاذا کانت السحابۃ قطعا صغارا متدانیا بعضھا من بعض فھی النمرۃ فاذا کانت متفرقۃ فھی القزع فاذا غلظ السحاب ورکب بعضہ بعضا فھو المکفھر فاذا رأیتھا وحسبتھا ماطرۃ فھی المغیلۃ فاذا ارتفع الماء وکشف واطبق فھو العماء والعمایۃ والطحاء والطخاء والطخاف والظھاء فاذا عن فھو العنان فاذا اظل الارض فھو الدجن فاذا اسود وتراکب فھو المحمومی فاذا تعلق سحاب دون سحاب فھو الرباب فاذا کان ابیض فھو المزن والبصیر فاذا کان لرعدہ صوت فھو الھزیم فاذا کان باردا ولیس فیہ الماء فھو الصراد فاذا کان ذات صوت شدید فھو الصیب فاذا اھرق ماءہ فھو الجھام ویقال بل ھو الذی لا ماء فیہ ..... ۷ ولا ارق مصدر یہ ارقت کا مفعول مطلق ہے اور عبارت اس طرح ہے یعنی ارقت ارقا لا کارق عاشق طرد عن باب جیب ۸ طرد طرد مصدر از نصر یقال طردہ طردا و طردا۔ جبکہ وہ دور کرے اور دہتکارے ۹ منی ای ابتلی یقال مناہ بکذا منوا ای ابتلاہ واختبرہ از نصر ۱۰ بصد مصدر بمعنے اعراض کرنا یقال صدہ صدا ای صرفہ از نصر وصد عنہ صدا وصدودا ای اعرض عنہ از نصر وضرب ۱۱ یہجن از ضرب بمعنے بھڑکانا یقال ہاج ہیجا وہیاجا وہیجانا ای تحرک ای تحرک یعنی حرکت کرنا وبرانگیختہ کرنا اور یہ متعدی اور لازم دونوں طرح مستعمل ہے ۱۲ یجبن از افعال بمعنی جولانی کرنا وچکر لگانا یقال اجالہ اجالۃ ای حرکۃ وادارہ ۱۳ الوساوس یہ وسوسۃ کی جمع ہے بمعنی وہ خیالات جو انسان کو پریشان کریں اور وسواس یہ شیطان کا نام بھی ہے ۱۴ دہمی وہم وہ دل میں جو خطرہ گذرے والجمع اوہام اور اس کا اطلاق قوت وہمیہ پر بھی ہوتا ہے ۱۵ لمضض الوجع والالم یقال مض مضا ای الم ووجع واحترق من الغم از سمع ومضہ مضا ای الم واوجعہ از نصر .... ۱۶ عانیت معاناۃ مصدر از باب مفاعلہ بمعنی مشقت وتکلیف اٹھانا ۱۷ سمیر ارات کو باتیں سنانے والا رات کا قصہ گو دابنا سمیر بمعنی دن اور رات ۱۸ اللیلاء بمعنے سخت تاریک واندھیری رات ۱۹ انقضت از انفعال انقضاء مصدر بمعنی ختم ہونا ۲۰ منیتی بمعنے آرزو وطلب وسوال والجمع منی ۲۱ اغمضت اغماض مصدر از افعال بمعنی چشم پوشی کرنا واعراض کرنا وآنکھ بند کرنا ۲۲ مقلتی بالضم آنکھ کا ڈھیلا والمقلۃ شحمۃ العین او سوادھا او بیاضھا والجمع مقل یقال مقلہ مقلا ای نظر الیہ از نصر ..... ۲۳ قارع اسم فاعل کا صیغہ بمعنی کھٹکھٹانے والا والقرع ضرب شیء علی شیء یقال قرعتہ بالمقرعۃ ومنہ القارعۃ ای القیامۃ از فتح ۲۴ خاشع ای ساکن ولین از فتح یقال خشع لہ خشوعا۔ جبکہ وہ عاجزی کا اظہار کرے وخشع ببصرہ جبکہ وہ نگاہ پست کرے وخشع الصوت جبکہ آواز پست ہو۔

فَقُلْتُ فِیْ نَفْسِیْ لَعَلَّ غَرْسَ التَّمَنِّیْ قَدْ اَثْمَرَ۔ دَلِیْلَ الْحَظِّ قَدْ اَقْمَرَ۔ فَنَهَضْتُ اِلَیْهِ عَجْلَانَ وَقُلْتُ مَنِ الطَّارِقُ الْاٰنَ۔ فَقَالَ غَرِیْبٌ اَجَنَّهُ اللَّیْلُ۔ وَغَشِیَهُ السَّیْلُ۔ وَیَبْتَغِی الْاِیْوَاهُ لَا غَیْرِ۔ وَاِذَا اَسْحَرَ قَدَّمَ السَّیْرَ۔ قَالَ فَلَمَّا دَلَّ شُعَاعُهُ عَلٰی شَمْسِهٖ۔ وَنَمَّ عُنْوَانُهٗ بِسِرِّ طِرْسِهٖ عَلِمْتُ اَنَّ مُسَامَرَتَهٗ غُنْمٌ۔ وَمُسَاهَرَتَهٗ نُعْمٌ۔ فَفَتَحْتُ الْبَابَ بِابْتِسَامٍ وَقُلْتُ ادْخُلُوْهَا بِسَلَامٍ۔ فَدَخَلَ شَخْصٌ قَدْ حَنِیَ الدَّهْرُ صَعْدَتَهٗ وَبَلَّلَ الْقَطْرُ بُرْدَتَهٗ۔

الترجمۃ والمطالب پس میں سمجھا کہ میری آرزو کا پودہ غالباً بہت پھل دار ہوگا اور نصیبے (خوش قسمتی) کی رات روشن ہوگئی (چمک اٹھی) پس میں جلدی سے اس کی طرف اٹھا اور میں نے کہا کہ ایسی رات میں اب کون آنے والا ہے تو اس نے یہ جواب دیا کہ ایک مسافر ہے جس کو رات نے ڈھانپ لیا ہے۔ اور جسے رونے گھیر لیا ہے اور وہ سوائے ٹھیرنے کے اور کچھ نہیں چاہتا اور وہ صبح ہوتے ہی چل دے گا۔ راوی کہتا ہے جب اس کی کرنوں سے اس کے آفتاب کا پتہ چل گیا اور اس کے عنوان و سرنامہ نے اصلی مضمون پر چغلی کھائی اُدھر میں نے یہ خیال کیا کہ اس کی قصہ کہانی میرے لیے غنیمت ہے اور رات کے جاگنے کا بھی مزہ اور لطف رہے گا یہ خیال کر کے مسکرا کر میں نے دروازہ کھول دیا اور میں نے یہ کہا کہ آپ سلامتی کے ساتھ اندر آجائیے چنانچہ وہ صاحب جن کے اعلیٰ قدر کو زمانہ نے خم (ٹیڑھا) کر دیا تھا اور مینھ نے اُن کے کپڑے بھگو (گیلے) کر رکھے تھے اندر آئے۔

تشریح لغات ۱؎ غَرْس وہ پودا جو نیا لگا ہو والجمع غِرَاسٌ وَاَغْرَاسٌ ازضرب یقال غرس الشجر غرسًا وغراسۃً جبکہ وہ درخت کو زمین میں گاڑے ۲؎ اثمر از افعال اثمار مصدر پھلدار ہونا یقال اثمرت القوم یعنی قوم کو میں نے پھلوں کا مالک کر دیا ۳؎ الحظ بمعنے نصیب وقسمت والجمع حُظُوظٌ وحِظَاظٌ وَاَحْظٌ یقال حَظَّ حظًّا ای صار ذا حظٍّ از سمع ۴؎ اقمر از افعال اقمار مصدر بمعنی روشن ہونا وغالب ہونا یقال اقمر الہلال ای صار الہلال قمرًا وقمر اللیل چاندنی کا کھیت کرنا وسنا اقمر القوم اذا طلع علیہم ۵؎ فنہضت نہوض مصدر از نصر بمعنی اٹھنا ۶؎ عجلان یہ عجلیٰ کا مونث ہے والجمع عجالیٰ وعجالٰی بمعنی جلدی یقال عجل عجلًا ای اسرع از سمع ۷؎ الطارق وہ شخص جو رات کو آئے والجمع طُرَّاق واطراقٌ یقال طرق القوم طرقًا وطروقًا ای اتاہم لیلًا از نصر ۸؎ اجنۃً اجنان مصدر از افعالٌ بمعنے چھپانا اَجَنَّہٗ اللیل ای سترہ یقال جَنَّہٗ، اللیل واَجَنَّہٗ جَنًا ای سترہ وفی التنزیل فلما جن علیہ اللیل رای کوکبًا از نصر ومنہ الجنین بمعنی الولد المستور فی بطن امہ والجمع اجنۃٌ وفی التنزیل واذا انتم اجنۃ فی بطون امہاتکم ۹؎ غشیۃ غشیٌ مصدر بمعنی ڈھانپنا از سمع ۱۰؎ السیل بمعنی بہتا ہوا پانی والجمع سُیُولٌ از ضرب ۱۱؎ الایواء ادی یا وی سے بمعنی ٹھکانا پکڑنا وٹھکانا دینا یقال اوی الیہ اُوِیًّا ای انضمّ وآوی غیرہ از ضرب ۱۲؎ اسحار از افعال اسحار مصدر صبح کا وقت داخل ہونا یقال سحر سحرًا ای بکر از سمع ۱۳؎ دلّ دلالت مصدر از نصر یقال دلّ الی الشی وعلیہ جبکہ وہ راستہ دکھائے اور رہنمائی کرے واز ضرب یقال دَلَّ دلًا ودلالًا ودَلَّ دَلًّا از سمع جبکہ وہ ناز ونخرہ کرے ۱۴؎ شعاعۃ بمعنے سورج کی کرن یعنی روشنی والجمع اشعۃ وشعاع ویقال شمس الیوم شمسا ای طلع فیہ الشمس از سمع۔ ۱۵؎ شمسہ آفتاب وسورج والجمع شموسٌ ۱۶؎ نمّ نمیم مصدر از نصر وضرب بمعنی چغلی کھانا یقال نمّ الحدیث جبکہ بات ظاہر ہو ونمّ بین الناس جبکہ وہ بات بھڑکائے ونمّ الکلام جبکہ وہ جھوٹ سے آراستہ کرے ونمّ الشی جبکہ خوشبو پھیلے ونمت الریح جبکہ ہوا بو کو لائے ۱۷؎ عنوانہ بمعنی اوّل شی اور اس میں عُنیان یہ بھی لغت ہے یقال عنوان الکتاب یعنی کتاب کا دیباچہ وعنوان کل شی وہ جس کے ظاہر سے باطن کا حال معلوم ہو جائے ۱۸؎ طرسہ بالکسر بمعنے صحیفہ یا لکھی ہوئی بات یا وہ صحیفہ جس کے لکھے ہوئے کو مٹا کر پھر کچھ اور لکھ دیا جائے والجمع اطراسٌ وطُرُوسٌ یقال طرس الکتاب طرسًا ای کتبہ ومحاہ از ضرب ۱۹؎ مسامرۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی رات میں قصہ کہنا ۲۰؎ غنم مصدر بمعنی مایغتنم اس سے مراد غنیمت ہے از سمع ۲۱؎ مساہرۃ مصدر از باب مفاعلہ رات کو جاگنا یقال سَہَرَ سَہَرًا ای لم ینم لیلًا از سمع ۲۲؎ نُعْم یہ فعلٌ کے وزن پر ہے نعمت سے بمعنی خوش حالی وتن آسانی یقال نَعِمَ نُعْمَۃً از فتح ونصر وسمع یقال ہذا یوم نعم یعنی یہ عیش وطرب کا دن ہے والجمع انعمٌ ۲۳؎ ابتسام مصدر از افتعال بمعنی مسکرانا یقال ابتسم جبکہ وہ مسکرائے اور

26/2

اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے اور اس کا صفت کا صیغہ باسم اور متبسم آتا ہے ۲۴ حنی یہ یائی ہے از ضرب و نصر یقال حنی الشئ حنایۃ وحناہ (وادی) حنوًا ای اعطفہ ولوّاہ ۲۵ صعدیۃ بمعنی سیدھا اور ہموار نیزہ اور اس سے یہاں مراد سیدھا قد ہے والجمع صِعَادٌ وصِعَدَاتٌ ۲۶ بلل از باب تفعیل یقال بَلَّلَ ای اصابہ المطر حتی ابتل ثوبہ یقال بَلَّ بالماء بَلًّا وبَلَّۃً ای ندی وبللہ ای نداہ از نصر ۲۷ القطر بمعنی بارش یقال قطر الماء قطرًا وقطرانًا ای سال قطرۃً قطرۃ از نصر و القطر المطرد الجمع قطارٌ ۲۸ بردتہ بالضم بمعنے چادر اور یہ واحد ہے والجمع بُرُودٌ وبُرَدٌ۔

فَحَيَّا[1] بِلِسَانٍ غَضَبٍ[2]۔ وَبَيَانٍ عَذْبٍ[3]۔ ثُمَّ شَكَرَ عَلَى تَلْبِيَةِ[4] صَوْتِهِ۔ وَاعْتَذَرَ مِنَ الطُّرُوقِ[5] فِي غَيْرِ وَقْتِهِ۔ فَدَانَيْتُهُ[6] بِالْمِصْبَاحِ[7] الْمُتَّقِدِ[8]۔ وَتَأَمَّلْتُهُ[9] تَأَمُّلَ الْمُنْتَقِدِ[10]۔ فَأَلْفَيْتُهُ شَيْخَنَا أَبَا زَيْدٍ بِلَا رَيْبٍ وَلَا رَجْمِ[11] غَيْبٍ۔ فَأَحْلَلْتُهُ[12] مَحَلَّ[13] مَنْ أَظْفَرَنِي[14] بِقُصْوَى[15] الطَّلَبِ۔ وَنَقَلَنِي[16] مِنْ وَقْذِ[17] الْكُرَبِ۔ إِلَى رَوْحِ[18] الطَّرَبِ[19]۔ ثُمَّ أَخَذَ يَشْكُو الْأَيْنَ[20]۔ وَأَخَذْتُ فِي كَيْفَ[21] وَأَيْنَ فَقَالَ أَبْلِغْنِي[22] رِيقِي[23]۔ فَقَدْ أَتْعَبَنِي[24] طَرِيقِي۔ فَظَنَنْتُهُ مُسْتَبْطِنًا[25] لِلسَّغَبِ[26]۔ مُتَكَاسِلًا[27] لِهٰذَا السَّبَبِ[28]۔ فَأَحْضَرْتُهُ مَا يَحْضُرُ لِلضَّيْفِ الْمُفَاجِئِ[29]۔ فِي اللَّيْلِ الدَّاجِي۔

الترجمۃ والمطالب پہلے اس نے تیز زبان چلنے والی اور شیرینی سے سلام کیا اور پھر اپنی آواز پر لبیک (جواب) کہے جانے کا شکریہ ادا کیا اور اس نے ناوقت آنے سے (یا غیر وقت آنے سے) عذر خواہی کی تو میں جلتا ہوا چراغ اٹھا کر لایا اور غور سے میں نے پرکھا تو یہ معلوم ہوا کہ بلا شائبہ اور جس میں کوئی شک نہیں یہ ہمارے استاذ ابوزید ہیں اور نہ کہ محض اٹکل پچو سے میں نے یہ کہا تب تو میں نے اُن کی بہت ہی خاطر تواضع کی جیسے انتہائی مقصد میں کامیاب کیا ہو اور مجھ کو مشقت کی سختی سے نکال کر آرام و آسائش کی طرف لے چلا ہو اس کے بعد اس نے اپنے سفر کی تکلیف کا حال بیان کیا میں نے اس سے دریافت کیا کہ آپ کا حال کیسا ہے اور آپ کہاں سے آرہے ہیں تو وہ یہ کہنے لگا کہ مجھے ذرا دم لینے دو اور میرے تھوک کو نگلنے دو (سکون آنے دو) کیونکہ مجھے سفر نے تھکا دیا ہے پس میں نے یہ خیال کیا کہ وہ بھوک کی تکلیف کو چھپا رہا ہے (یا پیٹ میں رکھنے والا ہے) اور وہ اس وجہ سے سست بھی ہو رہا ہے جیسا کچھ بھی کھانا مہمان کے لیے حاضر کیا جاتا ہے اور اندھیری رات میں آجانے والے مہمان کے لیے جو کیا جا سکتا تھا وہ میں نے حاضر کر دیا (یعنی ان کے سامنے پیش کیا۔

تشریح لغات ۱ فحیا از باب تفعیل تحیۃ مصدر بمعنی حیاک اللہ کہنا اور سلام کرنا ۲ عضب بمعنی قطع اس میں اسمیت کا غلبہ وصفیت پر ہے بمعنی تلوار قاطع اور اس کی جمع نہیں آتی ۳ عذب بمعنی شیرین و پاکیزہ یقال عَذُبَ عذوبۃ ای کان عذبًا از کرم ۴ تلبیۃ مصدر از تفعیل بمعنی لبیک کہنا (جی کہنا) ۵ طروق مصدر بمعنی رات کو آنا و رات کو پہنچنا و کھٹکھٹانا از نصر ۶ فدانیتہ مداناۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی قریب کرنا و قریب ہونا اور یہ دنو سے مشتق ہے جس سے معنے نزدیک کے ہیں از از نصر ۷ بالمصباح بمعنے روشن چراغ والجمع مصابیح ۸ المتقد اسم فاعل کال صیغہ اتقاد مصدر از افتعال بمعنے روشن ہونا

۹ تاملتہ تامل مصدر از باب تفعل بمعنی غور سے دیکھنا ۱۰ المنتقد از انفعال انتقاد کے معنے اچھے اور کھوٹے کو پرکھنے کے ہیں اور یہ نقد سے ماخوذ ہے ۱۱ رجم بالغیب ای رجمت فکری علی غیب یعنی محض اندازہ اور اٹکل سے کوئی بات کہنا اور رجم کے معنی پتھر مارنے کے ہیں لیکن یہ ظن کے لیے استعارہ کر لیا جاتا ہے از نصر اور یہ ماخوذ ہے باری تعالیٰ کے قول سے رجما بالغیب یقال رجم الرجل بالغیب جبکہ وہ بات کہے جو اس کے علم میں نہ ہو ویقال صار الامر رجمًا بالغیب ای ظنًا بحیث لا یطلع علی شانہ وحقیقتہ ۱۲ فاحللتہ از افعال یہ حلول سے مشتق ہے جس کے معنی اتارنے کے آتے ہیں از نصر وضرب یقال احلّہ بالمکان والمکان جبکہ کہ وہ اتار دے ۱۳ محلّ اترنا اور اترنے کی جگہ والجمع محال ۱۴ اظفرنی از افعال اور یہ ظفر سے مشتق ہے بمعنی فتح مندی وکامیابی یقال ظفر بہ وعلیہ ظفرًا ای فاز بہ از سمع یقال اظفرہ بعدوہ جبکہ وہ دشمن پر فتح مند اور کامیاب کرائے ۱۵ قصویٰ بمعنے زیادہ دور اور یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔ ۱۶ نقلنی ای حوّلنی از نصر یقال نقلہ نقلًا ای حوّلہ من موضع الی موضع اٰخر ۱۷ وقذ بمعنی غم کی سختی یقال وقذہ وقذًا ای صرعہ وضربہ ضربًا شدیدًا از ضرب ۱۸ روح بمعنی خوشی وآرام والروح السرور والراحۃ ونسیم الریح والفرح ۱۹ الطرب بمعنی خوشی میں جھومنا ای الاہتزاز فرحًا وسرورًا از سمع ۲۰ الاین این کے معنے جھکنے کے ہیں یعنی تکلیف اور مسافرت کی مشقت کو وہ بتانے لگا ۲۱ کیف واین یعنی کیف انت ومن این جئت کیف حالت کے پوچھنے کے لیے مستعمل ہوتا ہے اور این مکان یعنی جگہ کے سوال کے لیے اور یہ اسم ظرف ہے بمعنی کہانی جیسے این یوسف کہاں ہے اور یہ معنی شرط کو متضمن ہو کر دو فعلوں کو جزم دیتا ہے خواہ ما اس کے ساتھ لاحق ہو یا نہ ہو جیسے این یا اینما تقف اقف تو جہاں کھڑا ہوگا میں کھڑا ہوں گا ۲۲ ابلعی ای امہلنی از افعال یہ مہلت دینے کے موقع پر بولا جاتا ہے یقال بلع الشیٔ بلعا وابتلعہ ای انزلہ من حلقومہ الی جوفہ از سمع ۲۳ ریقی بمعنی تھوک وراں والجمع اریاق واعلم ان الریق مادام فی قسم الانسان یقال الرضاب ایضا فاذا مضغہ ولاکہ فھو عصیب فاذا سال فھو لعاب فاذا رمی بہ فھو لصاق وبزاق ثم اعلم انھم یطلقون البزاق للانسان واللعاب للصبی واللغام للبعیر والروال للدابۃ ۲۴ اتعبنی از افعال بمعنے مشقت میں ڈالنا اور ٹھکانا اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے یقال تعب تعبًا جبکہ وہ مشقت میں پڑے اور تھکے ۲۵ مستبطنا از استفعال اور یہ بطن سے مشتق ہے بمعنے چھپانے والا یقال استبطن الشیٔ جبکہ وہ اندر داخل ہو واستبطن الامر جبکہ وہ معاملہ کی تہ معلوم کرے۔ ۲۶ للسغب بمعنی بھوک یقال سغب سغبًا ای جاع مع تعب از سمع ۲۷ متکاسلا از باب تفاعل تکاسل مصدر بمعنی سستی کرنا ومجردہ از سمع یقال کسل کسلا ای تواتی وتثاقل عما لا ینبغی التثاقل عنہ فلذا صار مذمومًا فھو کسل وکسلان والجمع کسالی وفی التنزیل ولا یاتون الصلوٰۃ الا وھم کسالی۔ ۲۸ السبب بمعنی ذریعہ ووسیلہ والجمع اسباب ۲۹ المفاجی از مفاعلہ مفاجئتہ مصدر بمعنی اچانک آنا اور اس کا مجرد فتح اور سمع سے آتا ہے المفاجی الذی اے بغتۃ وفجاءۃ ۳۰ الداجی بمعنی تاریکی واندھیرا یقال وجا اللیل وجوًا ودجوًا ای اظلم از نصر۔

فَانْقَبَضَ اِنْقِبَاضَ الْمُحْتَشِمِ۔ وَاَعْرَضَ اِعْرَاضَ الْبَشِمِ۔ فَسُؤْتُ ظَنًّا بِامْتِنَاعِہٖ۔ وَاَحْفَظَنِیْ حُوْلَ طِبَاعِہٖ۔ حَتّٰی کِدْتُ اُغْلِظُ لَہٗ فِی الْکَلَامِ۔ وَاَلْسَعُہٗ بِحُمَّۃِ الْمَلَامِ۔ فَتَبَیَّنَ مِنْ لَمَحَاتِ نَاظِرِیْ۔ مَا خَامَرَ خَاطِرِیْ۔ فَقَالَ یَا ضَعِیْفَ الثِّقَۃِ۔ بِاَھْلِ الْمِقَۃِ۔ عَدِّ عَمَّا اَخْطَرْتَہٗ بَالَکَ۔ وَاسْتَمِعْ اِلَیَّ لَا اَبَالَکَ۔ فَقُلْتُ ھَاتِ۔ یَا اَخَا التُّرْھَاتِ۔ فَقَالَ اعْلَمْ اِنِّیْ بِتُّ الْبَارِحَۃَ حَلِیْفَ اَفْلَاسٍ وَنَجِیَّ وَسْوَاسٍ۔ فَلَمَّا قَضَی اللَّیْلُ نُحْبَہٗ۔ وَغَوَّرَ الصُّبْحُ شُھُبَہٗ۔

الترجمۃ والمطالب پس وہ سکڑ بیٹھا جھینپا ہوا (جس طرح شرم دار کو شرم آجائے) اور وہ تخمہ والوں یا آسودہ والوں کی طرح اعراض کرنے لگا اس کے اُس رکنے سے مجھے غم ہوا اور بدگمانی ہوئی اور اس کی طبیعت کے اس پلٹا کھانے سے مجھے بہت ہی غصہ آیا یہاں تک کہ میں غصہ میں آکر اس سے سخت کلامی کرنے لگوں لیکن وہ میرا اندرونی راز جو میرے دل میں گذرا تھا میری ہی نظروں سے وہ ظاہر ہوگیا۔ دائیں نے خود تاڑ لیا اور وہ یہ کہنے لگا اے صاحب جو تمہارا محبت پر کم بھروسہ ہے تم اپنے دل سے خطرات کو دور کردو اور تم میری طرف متوجہ ہوکر کان لگاکر سنو۔ تمہارا باپ مرے (یعنی تمہارا بُرا ہو) میں نے اس سے کہا اے بیہودہ گو اور باطل لغویات کہنے والے انسان تو کیا کہتا ہے کہ تو وہ کہنے لگا کہ میں نے گزشتہ رات تنگدستی کا ہم عہد یا ملازم ہوکر اور دسوسوں کی ہمکلامی میں بسر کی ہے جب رات اپنا وقت ختم کرچکی اور صبح نے ستاروں کو غائب کردیا چھپا دیا)

تشریح لغات ۱؎ المحتشم از افتعال حشمت سے بمعنے غصہ ہونا وقال البعض بمعنی شرم وحیا کرنا یقال حَشِمَ حَشَمًا ای غَضِبَ وحَشِمَ ای اغضبہ یتعدی ویلزم از سمع ۲؎ البشم بہت زیادہ کھانا جس سے تخمہ (ایک بیماری کا نام ہے) ہوجائے یقال بَشِمَ بَشَمًا ای مرض من کثرۃ الاکل از سمع ۳؎ فسُوت ساء یسوء سواءً وسَوْأً۔ بمعنے رنجیدہ کرنا وغمگین کرنا ومکروہ سلوک کرنا از نصر ۴؎ احفظنی از افعال ای اغضبنی اور یہ حفیظۃ سے مشتق ہے بمعنے غصہ وحمیت اور وہ غصہ جو غیر کی چیزوں پر خود وہ دست درازی کرے یقال احفظنی ای اغضبنی ویقال حفظ الشیٔ حفظا ای منعہ من الضیاع والتلف از سمع ۵؎ حول مصدر بمعنی برگشتہ ومتغیر ہونا یعنی ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلنا از نصر یقال حال الشیٔ حَوَلاً وحُوُولاً جبکہ برگشتہ ومتغیر ہو ۶؎ طباعہ یہ طبع کی جمع ہے بمعنی پیدائشی عادت وشمائل ونمونہ ۷؎ اغلظ از افعال بمعنی کلام میں سختی کرنا اور غلیظ سے ماخوذ ہے یقال غَلُظَ وغَلَظَ غِلظًا وغلاظۃً جبکہ وہ کلام میں سختی کرے از نصر وضرب وکرم اور یہ رقۃ کی ضد ہے ۸؎ السعۃ لَسَعَ مصدر بمعنی کاٹنا یقال لَسَعَہٗ لَسْعًا ای لذغہ از فتح ۹؎ حمۃ بمعنے ڈنک بچھو وغیرہ کا والجمع حُمَاتٌ وحُمًی ۱۰؎ الملام یہ مصدر میمی ہے بمعنی ملامت کرنا از نصر ۱۱؎ لمحات یہ لمحۃ کی جمع ہے بمعنے دیکھنا واشارہ کرنا ۱۲؎ خامر از مفاعلہ ای خالط اور یہ خمر سے ماخوذ ہے بمعنی الستر یقال خمرہ خمرًا ای سترہ از نصر وضرب وبمعنی سقاہ خمرًا وخمّرہ خمرًا ای استر از سمع ومنہ الخمار ۱۳؎ الثقۃ ای الاعتماد یقال وثقت بہ ثقۃ ووثوقا وموثقا ای اعتمدت علیہ از ضرب ومنہ المیثاق بمعنی عقد موکد بیمین وعہد ۱۴؎ المقۃ یہ عِدَۃٌ کے وزن پر مصدر ہے بمعنی زیادہ محبت کرنا یقال وَمِقَہٗ ومَقًا ومِقَۃً ای احبّہ از حسب ۱۵؎ اسمع امر حاضر کا صیغہ استماع مصدر از استفعال بمعنی سننا وکان لگانا ۱۶؎ ہات یہ اسم فعل ہے بمعنی تو لا۔ لاتو یقال ہات یا رجل ہاتی یا امرأۃ وہاتیا یا رجلان یا امرأتان وہاتوا یا رجال وہاتین یا نساء ۔ ۱۷؎ الترہات یہ تُرْہَۃٌ کی جمع ہے بمعنی اباطیل ولغویات یقال ترہ ترہا ای وقع فی الاباطیل والدواہی از سمع والترہۃ الباطل کالترہۃ فالجمع تراریہ ۱۸؎ بتت بیتوتت مصدر بمعنی رات گذارنا از ضرب ۱۹؎ حلیف بمعنے عہد وپیمان کرنے والا ولازم وساتھی یقال فلان حلیف الجود یعنی فلاں جود وبخشش کا حلیف ہے یعنی بڑا فیاض ہے والجمع حلفاء ۲۰؎ افلاس مصدر بمعنی غریبی ومحتاجی اور یہ غنی کی ضد ہے ولین لثلاثی ۲۱؎ نجی بمعنے مشورہ کے لیے آہستہ آہستہ بات کہنا وبمعنی بھید وبات کرنے والا وحدی پڑھنے والے کی آواز وبلند آواز سے جانوروں کو ہانکنے والا وتیز ۲۲؎ وسواس یہ وَسْوَسٌ کا اسم ہے اور بمعنی شیطان اور ایک مرض کا نام بھی ہے جو غلبہ سوداء کی وجہ سے پیدا ہوجاتا ہے اور دل میں جو برائی یا بے نفع بات گذرے اس پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ والجمع وساوس ۲۳؎ قضی بمعنی پورا کرنا یقال قضی فلان حاجتہ

جبکہ وہ پورا کرے از ضرب ۲۴ والنحب یہ مصدر ہے بمعنی النذر المحکوم بوجوبہ و معناہ الموت والاجل والحاجۃ والوقت والمدۃ ایضا یقال قضی فلان نحبہ ای قضی اجلہ وفی التنزیل فمنھم من قضی نحبہ ومنھم من ینتظر۔ ۲۵ غور از باب تفعیل تغویر مصدر بمعنی غائب کرنا دسور بہنا اور یک چشم دیکھنا اور گڑھے میں گرنا اور یہاں اس کے معنی غائب کرتے کے ہیں ۲۶ شہبہ یہ شہاب کی جمع ہے بمعنی تارہ و لوٹتا ہوا تارہ و آگ کی چمک و نیزہ کا پھل اور اس کی جمع شہبان اور شہبان اور اشہب بھی آتی ہے اور یہاں اس کے معنی تارے کے ہیں۔

غَدَوْتُ وَقْتَ الْاِشْرَاقِ اِلٰی بَعْضِ الْاَسْوَاقِ۔ مُتَصَدِّیًا لِصَیْدٍ یَسْنَحُ۔ اَوْ حُرٍّ یَسْمَحُ۔ فَلَحَظْتُ بِھَا تَمْرًا قَدْ حُسِّنَ تَصْفِیْفُہٗ۔ وَاَحْسَنَ اِلَیْہِ مَصِیْفُہٗ۔ فَجُمِعَ عَلَی التَّحْقِیْقِ۔ صَفَاءَ الرَّحِیْقِ۔ وَقُتُوْءَ الْعَقِیْقِ۔ وَقُبَالَتُہٗ لِبَاءُ قَدْ بَرَزَ کَالْاِبْرِیْزِ الْاَصْفَرِ۔ وَاَنْجَلٰی فِی اللَّوْنِ الْمُزَعْفَرِ۔ فَھُوَ یَثْنِیْ عَلٰی طَاھِیَتِہٖ۔ بِلِسَانِ تَنَاھِیَتِہٖ۔ وَیُصَوِّبُ رَأْیَ مُشْتَرِیَتِہٖ۔ وَلَوْ نَقَدَ حَبَّۃَ الْقَلْبِ فِیْہِ۔

الترجمۃ والمطالب تو سورج چڑھے (آفتاب نکلے) میں بازار کی طرف کسی ظاہر ہونے والے شکار یا جوانمرد سخی کی تلاش میں چل کھڑا ہوا میں کیا دیکھتا ہوں کہ نہایت خوشنما طرز پر بھی سجائی قطار در قطار کھجوریں بازار میں رکھی ہوئی ہیں جن کی رونق کو موسم گرمانے دوبالا کر رکھا ہے یقیناً یوں سمجھو کہ شراب خالص جیسی صاف اور وہ عقیق پتھر کی طرح سرخ تھیں اور ان کے سامنے پیوسی یا کھبیں تھی جو سونے زرد (خالص) جیسی تھی اور وہ نہایت کھلے ہوئے زعفرانی رنگ کی تھی رکھی ہوئی تھی گویا وہ انتہائی فصاحت سے اپنے پکانے والے کی تعریف کر رہی تھی اور اپنے خریدار کی رائے کی تائید کر رہی تھی اگرچہ اس کی قیمت میں دانہ دل ہی کیوں نہ خرچ کرنا (دینا) پڑے۔

تشریح لغات ۱ غدوت ای ذھبت ومشیت فی الغدوۃ یعنی اول النہار یقال غدا یغدو غدوا جبکہ وہ صبح کے وقت جائے از نصر ۲ الاشراق مصدر از افعال بمعنی آفتاب نکلنا اب معنی میں خاص وہ وقت جب تک آفتاب نکلے یقال اشرقت الشمس جبکہ آفتاب نکلے اور چمکے واشرق وجہہ جبکہ چہرہ چمکدار ہو واشرق المکان جبکہ مکان سورج کی چمک سے روشن ہو واشرق الرجل جبکہ وہ طلوع آفتاب کے وقت داخل ہو ۳ الاسواق یہ سوق کی جمع ہے بمعنی بازار یہ مؤنث اور کبھی مذکر بھی استعمال کیا جاتا ہے ومنہ سوق الحرب یعنی میدان جنگ ۴ متصدیا تصدی مصدر از باب تفعل بمعنے درپے ہونا یقال تصدی لہ جبکہ وہ درپے ہو وتصدی للامر جبکہ وہ کسی معاملہ کے لیے متوجہ ہو وفی التنزیل فانت لہ تصدی ۵ یسنح از فتح بمعنے یظہر یقال سنح للامر ادا رای سُنُحًا وسُنُوحًا جبکہ پیش آئے اور ظاہر ہو وسنح لی الشعر بمعنی شعر آسان ہوا وسنح بکذا یعنی اس نے اشارہ سے سمجھایا وسنح الرجل عن رایہ جبکہ رائے سے پھیر دے وسنح بہ وعلیہ جبکہ وہ تنگی ڈالے اور تکلیف پہنچائے ومنہ السانح اسم فاعل وہ جانور جو بائیں طرف سے اور بارح وہ جانور جو دائیں طرف سے آئے اور عرب سانح سے نیک شگون اور بارح سے بدشگون لیا کرتے تھے ومنہ المثال من لی بالسانح بعد البارح ۶ یسمح از کرم یقال سمح سماحا وسموحا وسماحۃ وسموحۃ وسمحا وسماحا جبکہ وہ فیاض اور سخی ہو واز فتح یقال سَمَحَ سَمَاحَۃً وسماحا بکذا جبکہ وہ بخشش کرے وسمح لہ بالشی جبکہ وہ دے وسمح العود جبکہ لکڑی نرم ہو وسمحت الناقۃ جبکہ اونٹنی

تابعدار اور تیز رفتار ہو ۷ فلحظت ای نظرت یقال لحظہ والیہ لحظاً ای نظر الیہ از فتح ۸ بھا ای ببعض الاسواق ۹ تمر اُخرما (کھجور) اور اس کا واحد تمرۃ ہے والجمع تمرات وتمور وتمران والتمر الہندی بمعنی املی ۱۰ حسن از باب تفعیل تحسین مصدر بمعنی اچھا کر دینا ۱۱ تصفیفہ بمعنے صف بندی کرنا اور یہ باب تفعیل کا مصدر ہے یقال صَفَّفَ الشیٔ جبکہ صف بنائے وصفف القوم جبکہ میدان جنگ میں صف بندی کرے اور اس کا مجرد نصر سے اسی معنی میں آتا ہے ۱۲ مصیفہ موسم گرما بسر کرنے کا مکان اور متصیف اور مصطاف کے بھی یہ ہی معنی آتے ہیں اور یہاں اس سے مراد موسم گرما ہے کہ اس میں تمر کو خشک کرتے ہیں (یعنی وہ بہت اچھی پکی ہوئی تھی ۱۳ الرحیق بمعنے صاف شراب اور رحیق یہ ایک قسم کی خوشبو کا نام ہے یقال مسکٌ رَحیقٌ یعنی خالص مشک وحسب رَحیق یعنی بے داغ حسب ۱۴ قنوء یہ مہموز لازم ہے بمعنے بہت سرخ شراب یقال قنأ الشیٔ قنوءاً ای اشتد حمرتہ از فتح ۱۵ العقیق یہ ایک قسم کا قیمتی پتھر ہے یا لال بمعنی کو کہتے ہیں اور بعض سرخ مہرے کو کہتے ہیں ۱۶ قبالتہ بالضم یقال جلس قَبالَتَہ یعنی وہ اس کے سامنے بیٹھا قبالتہ کے معنی سامنے کے ہیں ۱۷ لباء بالکسر عنب کے وزن پر بمعنی پیوسی جس کو ہمارے یوپی میں کھیس کہتے ہیں اور فارسی میں آغور کہتے ہیں یقال لباء الشاۃ لبأً ای اختلب لبأھا از فتح والمراد ھھنا اللباء المطبوخ اذا طبخ یصیر جامدا اصفر یشتھیہ الانسان من غایۃ لطافتہ۔ ۱۸ الابریز بمعنی خالص سونا۔ ۱۹ المزعفر اسم مفعول کا صیغہ از بعثر یقال زعفرہ جبکہ وہ زعفران سے رنگے وزعفر الطعام جبکہ وہ کھانے میں زعفران ڈالے اور زعفران یہ ایک قسم کی خوشبو کا نام ہے جس کو کیسر بھی کہتے ہیں والجمع زعافر ۲۰ ثنی اثناء مصدر از افعال بمعنے تعریف کرنا ۲۱ طاہیہ اسم فاعل کا صیغہ بمعنی پکانے والا باورچی اور بھوننے والا (نان بائی) یقال طھا اللحمَ طَھْواً وطُھُوّاً وطُھِیّاً ای طَبَخَہ از نصر و فتح اور طاہی کی جمع طہاۃ وطہیٌّ آتی ہے اور اس کا مونث طاہیۃ ہے والجمع طواہٍ وطاہیات ۲۲ تناہیۃ یہ مصدر ہے۔ اسم فاعل کے معنی میں ای منتہیہ ۲۳ یصوب از باب تفعیل اس کا مصدر تصویب ہے یقال صَوَّب لہ رایہ جبکہ تصدیق کرے وصوب فلاناً جبکہ وہ کسی کی تصدیق کرے اور یہ صواب کی طرف منسوب ہے ۲۴ مشتریہ بمعنی خریدار از افتعال یقال اشتری جبکہ وہ خریدے اور بیچے ۲۵ نقد از نصر یقال نقد فلانا ولفلان الثمن جبکہ وہ نقد ادا کرے ونقدہ درہماً جبکہ دے اور اس کا مصدر نقد ہے بمعنی دینا ۲۶ حبۃ القلب بمعنی دل کا دانہ یا روح والجمع حَبّاتٌ اور اصل میں سویداء قلب کو کہتے ہیں ۲۷ فیہ ای فی اللباء واشترائہ

فَاَسَرَتْنِی الشَّھْوَۃُ بِاَشْطَانِھَا۔ وَاَسْلَمَتْنِی الْعَیْمَۃُ اِلٰی سُلْطَانِھَا۔ فَبَقِیْتُ اَحْیَرَ مِنْ ضَبٍّ وَاَذْھَلَ مِنْ ضَبٍّ۔ لَا وُجْدٌ یُوْصِلُنِیْ اِلٰی نَیْلِ الْمُرَادِ۔ وَلَذَّۃِ الْاِزْدِرَادِ۔ وَلَا قَدَمٌ یُطَاوِعُنِیْ عَلَی الذَّھَابِ۔ مَعَ حُرْقَۃِ الْاِلْتِھَابِ۔ لٰکِنْ حَدَانِی الْقَرَمُ وَسَوْرَتُہٗ۔ وَالسَّغَبُ وَفَوْرَتُہٗ۔ عَلٰی اَنْ اَنْتَجِعَ کُلَّ اَرْضٍ۔ وَاَقْتَنِعَ مِنَ الْوِرْدِ بِبَرْضٍ۔ فَلَمْ اَزَلْ سَحَابَۃَ ذٰلِکَ النَّھَارِ۔ اُدْلِیْ دَلْوِیْ اِلَی الْاَنْھَارِ۔

الترجمۃ والمطالب یہ دیکھ کر مجھے خواہش نے اس کی رسیوں میں جکڑ دیا (قید کر دیا) اور دودھ کی خواہش نے اپنے غلبہ کی طرف مجھے سونپ دیا (یعنی میرا بے اختیار کھانے کو جی چاہنے لگا) لیکن میں گوہ سے پریشان (یا حیرت زدہ) اور عاشق سے زیادہ از خود رفتہ ہو کر (یعنی میں اپنے سے بے قابو رہ گیا یعنی میرے پاس نہ تو روپیہ (یا مال داری تھی) کہ جس

سے میری مطلب برآری ہو سکے اور میں نکلنے کی لذت سے فائدہ اٹھا سکوں اور نہ میرے پاؤں شدت بھوک کی وجہ سے لوٹنے کا نام لیتے مختصر خلاصہ یہ کہ مجھ کو خواہش اور اس کی شدت بھوک اور اس کی سختی نے اس بات پر آمادہ کیا کہ میں ہر جگہ بھیک مانگنے کے لیے جاؤں اور میں تھوڑے ہی پانی پر قناعت (صبر) کروں چنانچہ میں دن بھر نہروں میں ڈول ڈالتا پھرا۔

تشریح لغات ۱؎ فاسرتنی ای قیدتنی ازضرب ومنہ الاسیر بمعنی قیدی والجمع اُسریٰ واُساریٰ واَسارٰی ۲؎ الشہوۃ بمعنے خواہش والجمع شہوات وفی التنزیل واتبعوا الشہوات ۳؎ باشطانہا یہ شَطَنٌ کی جمع ہے بمعنے مطلقاً رسّی وقال صاحب الاقرب المواد بڑی رسی کو کہتے ہیں اور اس سے مراد اسباب و ذرائع ہیں یقال شطنہٗ شطنا ای شدہ بالشطن (ای الحبل) از نصر ۴؎ الیمنۃ ودود کی سخت خواہش یقال عام یعام ویعیم عیما وعیمۃ ای کان بہ عیمۃ از سمع وضرب واعلموا انہم یقولون فلان جائع الی الخبز قرم الی اللحم وعطشان الی الماء وعیمان الی اللبن وبرد الی التمر وجیعم الی الفاکہۃ وشبق الی النکاح ... ۵؎ سلطانہا بمعنے غلبہ وحجت وقبضہ وقدرت وبادشاہ والجمع سلاطین اور یہ سلاطت سے مشتق ہے جس کے معنی دبدبہ اور غلبہ کے ہیں از کرم وسمع ۶؎ اجیر من ضب یہ حیرت کے وقت عرب میں مشہور مثل ہے اس کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ جب گوہ اپنے بھٹ یا سوراخ سے نکلتی ہے تو اس کو اپنا سوراخ نہیں ملتا وہ حیرت اور پریشانی میں رہا کرتی ہے اس لیے وہ پتھر اپنے سوراخ کے پاس رکھ جاتی ہے تاکہ پہچان رہے شکاری اس کو ہٹا دیتے ہیں جس کی وجہ سے وہ بہت پریشان ہو جاتی ہے اور وہ بہت جلد شکاری کے پھندے میں پھنس جاتی ہے والجمع ضِبَانٌ وضِبَابٌ واَضُبٌّ ومَضَبَّۃٌ اور عرب کہتے تھے لا افعلہ حتی یَرُدَّ الضَّبُّ یعنی میں یہ کام نہیں کروں گا یہاں تک کہ گوہ پانی پر آئے اس لیے کہ ان کا خیال تھا کہ گوہ پانی پر نہیں آیا کرتی وکذلک یضرب بہ المثل فیمن لا یہتدی الی مقصدہ ۷؎ اذھل از فتح اور یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے یقال ذَھَلَ ذَھَلاً وذُھُولاً وذھل الشئی وعنہ جبکہ بھول جائے اور غافل ہو جائے اور سمع سے بمعنے ہکا بکا ہونا اور ہوش میں نہ رہنا ۸؎ صَبٌّ بمعنی عاشق والجمع صَبُّون اور اس کا مونث صَبَّۃٌ ہے والجمع صبّات ۹؎ وجد بالضم والکسر بمعنی محبت وخوشی وتوانگری وقدرت اور یہاں معنی مال داری کے ہیں وفی التنزیل من وجدکم الخ ۱۰؎ نیل مصدر بمعنے پانا یقال نلتہ نیلاً جبکہ مطلوب میرا حاصل ہو از ضرب وسمع اور اس کا فاعل کا صیغہ نائل آتا ہے اور مفعول کا صیغہ منیل آتا ہے ۱۱؎ لذۃ بمعنی مزہ والجمع لذات یقال لَذَّ الشئی لذاذاً ولذاذۃً ای صار شہیا از سمع ولذا الشئی وبالشئی لذاذۃ ای وجدہ لذیذا از سمع ایضا ۱۲۔ ۱۲؎ الازوراد یہ مصدر باب افتعال سے ہے بمعنی نگلنا یقال رَرِدَ اللُّقمۃَ زردًا وازدَرَدَ وتَزَرَّدَ جبکہ وہ لقمہ کو جلدی سے نگلے از سمع ویقال تَزَرَّدَ الیمینَ جبکہ وہ لاپروائی کے ساتھ قسم کھانے میں جلدی کرے ۱۳؎ الالتہاب بمعنی آگ کا روشن ہونا اور یہ مصدر باب افتعال سے ہے ای اشتعال نار الجوع یقال لہبت النار لَہَبًا ولہیبًا ای اشتعلت از سمع ۱۴؎ حدانی ای ساقنی یقال حداہ حدوًا وحداءً وحُداءً ای ساقہ وغنّی لہ از نصر ۱۵؎ القوم اصلہ شہوۃ اللحم واستعیر ہہنا لشہوۃ اللبن یقال قَوِمَ الی اللحم قوما ای اشتدت شہوتہ الیہ از سمع ۱۲ ۱۶؎ سورتہ بمعنی تیزی یقال سورۃ الخمر یعنی شراب کی تیزی وسورۃ السلطان یعنی بادشاہ کا دبدبہ وسورۃ المجد یعنی بزرگی کا اثر وسورۃ البرد یعنی سردی کی تیزی ۱۷؎ فورتہ بمعنے جوش وابال اور تیزی یقال فارت القدر فورًا وفَوَرَانًا ای غلت از نصر وفی التنزیل وفار التنور ۱۸؎ انتجع از افتعال انتجاع مصدر یقال انتجع القوم الکلا جبکہ وہ چراگاہ کی تلاش میں جائے وانتجع فلانا جبکہ وہ بخشش طلب کرنے کے لیے کسی کے پاس آئے ۱۹؎ اقتنع اقتناع مصدر از افتعال بمعنی قناعت حاصل کرنا ای الاجتزاء بالیسیر یقال قَنِعَ قَنَاعَۃً اذا رضی بہ وبابہ سمع وقنع

قُنوعًا اذا سأل از سمع ایضاً ۲۰ الوَرد۔ بالکسر پہونچنا والجمع اوراد و بمعنی پیاس و پانی کا وہ حصہ اور وہ پانی جس پر لوگ پہنچیں اور پانی پر پہنچنے والے لوگ یا اونٹ ولشکر و پرندوں کی دار۔ ۲۱ ببرض بمعنی تھوڑا پانی والجمع بَرَاضٌ وابراضٌ وبُرُوضٌ یقال برض الماء من العین برضًا ای خرج قلیلا از نصر ۲۲ سحابۃ بمعنے کھینچنا و بمعنی مسحوب اور اس سے مراد دن کی درازی ہے یقال سحابۃ النہار ای طولہ وامتداوۃ ویقال اقمت عندہ سحابۃ یومنا ای اطول یومنا و یقال للیوم الطویل یوم مسحاب لان یوم الغیم طویل فی اعین الناس ۲۳ النہار بمعنی دن والجمع اَنْہُرٌ ونُہُرٌ اور نہار شرعی صبح سے لے کر مغرب تک کو کہتے ہیں ۲۴ اولی اولاءٌ مصدر از افعال بمعنی ڈول کا ڈالنا یقال دلوت الدلو دلوًا ای ارسلتھا فی البیر از نصر اب اس کے معنی مطلق لگانے کے ہو گئے ہیں ۲۵ دلو بمعنی ڈول والجمع دِلاءٌ اَوْلٍ ودُلِیٌّ واستعیر للتوصل الی الشئ وفی التنزیل وتدلوا بھا الی الحکام ۲۶ الانہار یہ نہر بسکون الاوسط کی جمع ہے وہو مجری الماء الفائض والجمع نُہُرٌ وانہرٌ ونہورٌ ایضًا والنہر بالفتح السعۃ یقال نہر الماء نہرًا ای اجری فی الارض ونہر الدم ای سال بقوۃ از فتح والمراد من ھذا کلہ ھو السعی فی الاکتساب۔

وَهِيَ لَا تَرْجِعُ بِبَلَّةٍ[1]۔ وَلَا تَجْلِبُ[2] نَقْعَ[3] غُلَّةٍ[4]۔ إِلَى أَنْ صَغَتِ[5] الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ۔ وَضَعُفَتِ النَّفْسُ مِنَ اللُّغُوبِ[6]۔ فَرُحْتُ[7] بِكَيْدٍ[8] حَرَّى[9]۔ وَانْثَنَيْتُ[10] أُقَدِّمُ[11] رِجْلًا۔ وَأُؤَخِّرُ أُخْرَى۔ وَبَيْنَمَا أَنَا أَسْعَى وَأَقْعُدُ۔ وَأَهُبُّ[12] وَأَرْكُدُ[13]۔ إِذْ قَابَلَنِي[14] شَيْخٌ يَتَأَوَّهُ[15]۔ أَهَّةَ الثُّكْلَانِ[16]۔ وَعَيْنَاهُ تَهْمُلَانِ[17]۔ فَمَا شَغَلَنِي مَا أَنَا فِيهِ مِنْ دَاءِ الذِّيبِ[18]۔ وَالْخَوَى[19] الْمُذِيبِ[20]۔ عَنْ تَعَاطِي[21] مُدَاخَلَتِهِ[22]۔ وَالطَّمَعِ[23] فِي مُخَاتَلَتِهِ[24] قریب دادن ۱۲

الترجمۃ والمطالب اور لیکن وہ ڈول تر ہو کر بھی نہیں لوٹا اور وہ پیاس بجھانے کے قابل بھی نہیں لایا یہاں تک کہ سورج کے ڈوبنے کا وقت آگیا اور تھکان کی وجہ سے میری جان سست ہو گئی آخر کار میں لوٹا ایسے جگر کے ساتھ جس میں پیاس کی جلن تھی اور شام کے وقت میں اس حالت میں واپس ہوا کہ ایک پاؤں کو آگے بڑھاتا تھا تو دوسرا پیچھے کو رکھتا تھا اور میں کبھی دوڑنے لگتا اور کبھی تھک کر بیٹھ جاتا اور کبھی چلنے لگتا تو کبھی ٹھیر جاتا اسی حال میں یکایک ایک بوڑھا میرے سامنے آیا اور وہ اس طرح روتا تھا (یعنی آہ وزاری کرتا تھا) جس طرح کہ عورت کا بچہ گم ہو جائے اور وہ روئے اور اس کی دونوں آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے لیکن مجھے میری مصیبت (یعنی بھوک) اور انتڑیوں کو پگھلانے والی بھوک نے اور اس کے معاملات میں پڑے اور اس کو دھوکا دینے کے لالچ سے قطعاً مجھے روکا نہیں (یعنی میں نے اس کی تحقیق حال میں کوئی کسر نہیں چھوڑی حالانکہ مجھے سخت بھوک لگی تھی۔)

تشریح لغات ۱ ببلۃ الشئ القلیل من الماء یعنی تری یقال بلّہ من الماء بلًّا وبلّۃً وبَلَلًا جب کہ تر کرے از نصر ۲ لا تجلب جلب مصدر بمعنی کھینچنا یہاں اس سے مراد حاصل کرنا یقال جلبہ جلبًا وجَلَبًا ای ساقہ وجاء بہ از نصر وضرب ۳ نقع مصدر بمعنی سیرابی یقال نقع الماء العطش نقعًا ای سکنہ وقطعہ از فتح ۴ غلۃ بالضم بمعنی پیاس یقال غَلَّ غلًّا وغُلَّۃً ای اشتد عطشہ فہو غلیل از نصر ۵ صغت ای مالت یقال صغا الیہ یصغو یصغی صغوًا وصَغِیَ یصغی اصغیً وصغیًا جبکہ وہ جھکے از نصر وسمع ۶ اللغوب مصدر بمعنے تھکنا ای ای التعب والنصب یقال لَغَبَ لُغْبًا ولُغُوبًا ولَغِبَ لغبًا ای تعب واعیی اشد الاعیاء از نصر وفتح وکرم وسمع

۷ فرحت ای رجعت وقت المساء یقال راح القوم والیھم وعندھم رواحًا وروحًا جبکہ شام کے وقت کسی کے پاس جائے اور مطلقاً اس کے معنے جانے کے آتے ہیں از نصر ویقال راح رواحًا جبکہ وہ شام کے وقت آئے یا جائے یا کام کرے ۸ بَکِبَدٍ بکسر الباء جگر وکلیجہ یہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے۔ والجمع اکباد وکبود یقال کبد کبدًا ای شکا کبدہ از سمع وبمعنی المشقۃ ایضا وفی التنزیل لقد خلقنا الانسان فی کبد ۹ حَرّٰی یہ حَارٌّ کا مونث ہے بمعنی بہت پیاسا والجمع حِرَارٌ وحراریٰ ۱۰ انثنیتُ انثناء مصدر از انفعال بمعنی لوٹنا اور اس کا مجرد ضرب سے آتا ہے ۱۱ اقدم رجلًا الخ یہ مثل ہے اور ایسے وقت استعمال کرتے ہیں جبکہ انسان حیرت اور فکر میں ڈوب جائے یعنی ایک پیر سے قدم اٹھا کر کام کرنے کا وہ ارادہ کرے اور دوسرا پیر وہ اپنا نہ بڑھائے یعنی وہ اپنے ارادے سے رک جائے ۱۲ اہب ای اسرع واتحرک اور یہ مضارع متکلم کا صیغہ ہے اور یہ ہبّت الریح ہُبُوبًا وہبًّا وہیبًا سے ماخوذ ہے جبکہ ہوا تیز چلے از نصر وہَبَّ الرجل من النوم وہ نیند سے بیدار ہو ۱۳ ارکد صیغہ مضارع متکلم رکود مصدر بمعنی ٹھیرنا یقال رکد الماء رکودًا ای سکن از نصر ۱۴ قابلنی از باب مفاعلہ مقابلہ مصدر بمعنی سامنے آنا یقال قابلتہ جبکہ سامنے آئے وقابل الشیٔ بالشیٔ جبکہ وہ مقابلہ کے لیے دو چیزوں کو آمنے سامنے کرے ۱۵ یتأوّہ تأوّہ مصدر از تفعل درد کی وجہ سے آہ آہ کرنا یقال اہ اوّھًا واوّھہ وتأوّہ ای توجّع وقال اہ اہ از نصر ۱۶ الثکلان یہ صفت کا صیغہ ہے وہ عورت جس کا بچہ گم ہو جائے اور وہ روئے یقال ثکل ابنہ ثکلًا ای فقدہ از سمع اور ثکلان اس کی جمع ثواکل اور ثکالیٰ آتی ہے ۱۷ تھملان ای تسیلان وتدمعان یقال ھملت عینہ ھملا وھملانا وھمولا ای فاضت دموعا از نصر وضرب ۱۸ داء الذئب بمعنی بھوک۔ بھیڑیئے کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ وہ بھوک پر مطلق صبر نہیں کر سکتا۔ یا اس لیے کہ وہ ہمیشہ بھوکا رہتا ہے اور وہ کبھی سیر نہیں ہوتا اس کے جسم میں بہت زیادہ گرمی ہوتی ہے اس لیے جو چیز وہ کھاتا ہے وہ ہضم ہو کر فوراً تحلیل ہو جاتی ہے اور یہ دشمن کے حق میں بد دعا کے طور پر کہا جاتا ہے یقال رماہ اللہ بداء الذئب ۱۹ الخوی بمعنی خالی ہونا وھو خلو الجوف من الطعام یقال خوی الرجل خواءً ای خلا بطنہ من الطعام وجاع وخوی البیت ای سقط وتھدم از ضرب ۲۰ المذیب اذابتہ مصدر از باب افعال بمعنی پگھلانا یقال ذاب ذوبًا ای ضد جمد از نصر ۲۱ تعاطی مصدر از باب تفاعل بمعنی لینا ۲۲ مداخلتہ مصدر از باب مفاعلہ اصلی معنے گھس پڑنا اب اس کے معنی دخل دینے کے ہو گئے ہیں یقال داخلہ مداخلۃً جبکہ وہ دخل دے ۲۳ الطمع بمعنے شہوۃ نفس از سمع یقال طمع بالشیٔ وفی الشیٔ طمعًا ای حرص علیہ ۲۴ مخاتلتہ یہ مصدر ہے باب مفاعلہ سے بمعنے دھوکا دینا یقال ختلہ ختلًا ای خدعہ از نصر وضرب۔

فَقُلْتُ لَهٗ يَا هٰذَا اِنَّ لِبُكَائِكَ سِرًّا[۱]۔ وَوَرَاءَ[۲] تَحَرُّقِكَ لَشَرًّا[۳]۔ فَاطْلِعْنِيْ عَلٰى بُرْحَائِكَ[۴]۔ وَاتَّخِذْنِيْ مِنْ نُصَحَائِكَ[۵]۔ فَاِنَّكَ سَتَجِدُ مِنِّيْ طِبًّا[۶] اٰسِيًا[۷]۔ اَوْ عَوْنًا[۸] مُوَاسِيًا[۹]۔ فَقَالَ وَاللّٰهِ مَا تَاَوُّهِيْ[۱۰] مِنْ عَيْشٍ فَاتَ[۱۱]۔ وَلَا مِنْ دَهْرٍ اَفْتَاتَ[۱۲]۔ بَلْ لِاِنْقِرَاضِ[۱۳] الْعِلْمِ وَدُرُوْسِهٖ۔ وَاُفُوْلِ[۱۵] اَقْمَارِهٖ وَشُمُوْسِهٖ[۱۶]۔ فَقُلْتُ وَاَيَّ حَادِثَةٍ نَجَمَتْ[۱۷]۔ وَقَضِيَّةٍ اسْتَعْجَمَتْ[۱۸]۔ حَتّٰى هَاجَتْ[۱۹] لَكَ الْاَسَفُ۔ عَلٰى فَقْدِ مَنْ سَلَفَ[۲۰]۔ فَاَبْرَزَ رُقْعَةً مِنْ كُمِّهٖ[۲۱]۔ وَاَقْسَمَ بِاَبِيْهِ وَاُمِّهٖ۔ لَقَدْ اَنْزَلَهَا بِاَعْلَامِ[۲۲] الْمَدَارِسِ[۲۳]۔ فَمَا امْتَازُوْا[۲۴] عَنِ الْاَعْلَامِ[۲۵] الدَّوَارِسِ[۲۶]۔ وَاسْتَنْطَقَ[۲۷] لَهَا اَحْبَارَ[۲۸] الْمَحَابِرِ[۲۹]۔ فَخَرِسُوْا[۳۰] وَلَا خَرَسَ سُكَّانَ[۳۱] الْمَقَابِرِ[۳۲]۔

الترجمۃ والمطالب | چنانچہ میں اس سے کہنے لگا اے شیخ آپ کے رونے میں کوئی نہ کوئی بھید ضرور ہے اور آپ کی سوزش

کی آڑ میں ضرور کوئی بڑا ہنر ہے پس آپ اپنی تکلیف اور مصیبت مجھے ظاہر کیجئے اور آپ مجھ کو اپنا خیر خواہ جانئے بلاشبہ آپ مجھے ماہر طبیب اور یا دوا دینے والا (مددگار) غمخوار اپنا پائیں گے۔ وہ کہنے لگا خدا کی قسم میرا آہ آہ کرنا (یعنی رونا پیٹنا) نہ تو عیش کے جانے وجہ سے ہے اور نہ ظالم زمانہ کی وجہ سے بلکہ علم کے ختم ہونے اور اس کے مٹ جانے پر ہے اور علم کے چاندوں اور سورجوں کے ڈوب جانے پر ہے۔ (یعنی علماء اور فقہاء کا ختم ہونا) میں نے اس سے پوچھا کہ کونسا حادثہ جانکاہ اور نئی بات پیش آئی جس سے آپ مشتعل ہوئے (یعنی بے چین ہوئے) ان لوگوں پر جو انتقال کر گئے ہیں یا وہ ہم سے مخفی ہیں پس یہ سن کر اپنی آستین سے ایک کاغذ کا پرچہ نکالا اور اپنے ماں باپ کی قسم کھا کر یہ کہا کہ میں اس پرچہ کو علمائے مدارس کے پاس لے گیا لیکن وہ مٹے ہوئے نشانات سے بہتر ثابت نہ ہوئے اور اس پرچہ کے متعلق علمائے دوات (قلم) یعنی بڑے بڑے صاحب تحریر سے پوچھا لیکن وہ مردوں سے بھی زیادہ گونگے نکلے (یعنی وہ میرے پرچہ کا جواب نہ دے سکے)

تشریح لغات ۱ سرّا بالکسر بمعنی بھید دراز والجمع اسرار ۲ دوراء یہ اضداد میں سے ہے اس کے معنی آگے اور پیچھے کے آتے ہیں اور یہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے اور اس کی تصغیر ورئیۃ اور دُرَیّ آتی ہے ۳ لشر مصدر بمعنی برائی والجمع شرور اور یہ ہر قسم کی برائی اور خطا کے لیے اسم جامع ہے اور یہ اصل میں اَشَرّ تھا اور یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے ہمزہ کو کثرت استعمال کی وجہ سے حذف کر دیا جاتا ہے جیسے خیر میں ۴ برحائک بمعنی برائی و سختی و تکلیف یقال برح الرجل برحا جبکہ وہ غضبناک ہو و برح بہ الامر جبکہ وہ تھکائے اور سخت تکلیف دے و برح اللہ عنک جبکہ خدا تکلیف دور کرے از نصر ۵ نصحائک یہ ناصح کی جمع ہے بمعنے خیر خواہی کرنے والا اور نصیحت کرنے والا از فتح ۶ طبا بالفتح بمعنے طبیب حاذق و ماہر یقال طبّہ طبّا ای داواہ از نصر وضرب یقال ھو طب بھذا الامر ای ماھر یعنی وہ اس امر کا عالم ہے یعنی طبیب ہے ۷ آسیا بمعنے علاج کرنے والا دوا کرنے والا یقال اَسیٰ اَسیٰ جبکہ وہ غمگین ہو ۸ عونا بمعنی مددگار و معین والجمع اعوان ۹ مواسیا اسم فاعل کا صیغہ از مفاعلہ بمعنی غمخواری کرنے والا یقال اَسیٰ الرجل فی مالہ جبکہ وہ مالی ہمدردی کرے و آسیتہ بنفسی جبکہ اپنے برابر سمجھے ۱۰ تاوہ مصدر بمعنی درد کی وجہ سے آہ آہ کرنا از تفعل، قد مرّ تحقیقہ ۱۱ فوت مصدر بمعنی گذرنا اور فوت ہونا۔ یقال فات الامر فوتا و فواتا جبکہ گذرے اور وقت جاتا رہے وفاتہ الامر جبکہ حاصل کرنے میں ناکام رہے وفاتہ فلان فی کذا جبکہ وہ آگے بڑھ جائے وفات الشئی جبکہ تجاوز کرے از نصر ۱۲ افتات ای تعدّی وظلم از افتعال افتات الکلام جبکہ وہ نئی گفتگو کرے وافتات برایہ جبکہ وہ خود رائی کرے وافتات بامرہ جبکہ وہ کر گزرے اور مشورہ نہ کرے وافتات علی فلان فی الامر جبکہ وہ حکم کرے اور فیصلہ کرے وافتاتہ الامر جبکہ فوت ہو جائے ویقال فلان لا یُفتات علیہ یعنی فلاں کی اجازت کے بغیر کام نہیں کیا جاتا ۱۳ لانقراض مصدر از باب انفعال بمعنے ختم ہونا و منقطع ہونا یقال قرضہ قرضا ای قطعہ از ضرب وقال الراغب القرب قطع المکان وتجاوزہ وفی التنزیل اذا غربت تقربھم ذات الشمال ۱۴ دورسہ مصدر بمعنی مٹنا ای فناؤہ وذھابہ یقال دَرَسَ الرسم دروسا ای انمحی از نصر ۱۵ افول مصدر بمعنی غروب ہونا یقال افل القمر جبکہ چاند غائب ہو اور غروب ہو از نصر وسمع ومنہ افلت الشمس ای غربت وغابت الشمس ۱۶ شموسہ یہ شمس کی جمع ہے بمعنے آفتاب اور اس سے مراد علماء اور فقہا ہیں ۱۷ نجمت نجوم مصدر بمعنی ظاہر ہونا اور نکلنا یقال نجم الشئ نجما و نجوما ای طلع وظہر از نصر ومنہ النجم الکوکب ای الطالع والجمع نجوم ۱۸ استعجت استعجام مصدر از استفعال بمعنی مبہم و پوشیدہ ہونا اس میں س اور ت طلب کے لیے ہے یقال استعجمت ای استشکلت واعسرت ۱۹ ہاجت اس کا مصدر ہیجان ہے بمعنی برانگیختہ ہونا و بھڑکنا یقال ھاج الشئ یھیج ھیجا و ھیاجا و ھیجانا جبکہ وہ بھڑکے

اور برانگیختہ ہو وہاج البحر جبکہ سمندر جوش مارے ازضرب وہاج الشئ وہاشی جبکہ وہ برانگیختہ کرے وہاجت الابل اونٹ کا پیاسہ ہونا اور اس کی ضمیر قضیہ یا حادثہ کی طرف راجع ہے ۲۰ سلف یہ ماضی کا صیغہ ہے اس کا مصدر سَلَفٌ ہے بمعنے گزرنا یقال سَلَفَ سلفاوسلونا ای مضی وسبق ازنصر والسلف المتقدم وفی التنزیل فجعلناسلفاوالجمع اسلاف ۲۱ کُمّہ بالضم بمعنی آستین والجمع اُکَمٌ یقال کمّہ کَمّاً ای سترہ ازنصر ۲۲ باعلام یہ عَلَم کی جمع ہے بمعنے پہاڑ اور اس سے مراد علم کے پہاڑ یعنی عالم متبحر مراد ہیں ۲۳ المدارس یہ مدرسہ کی جمع ہے بمعنی پڑھنے کی جگہ ۲۴ امتاز وا امتیاز مصدر از افتعال ای تمیزوا وافترقوا یقال تازہ میزاً ای فصلہ عنہ ازضرب ۲۵ الاعلام یہ عَلَم کی جمع ہے بمعنے علامت ونشانی ۲۶ الدوارس یہ دارِسَۃٌ کی جمع ہے بمعنے مٹنے والی ۲۷ استنطق از افتعال استنطاق مصدر بمعنی گویائی طلب کرنا یقال استنطقہ جبکہ وہ گفتگو کرے اور بولنے کو کہے ۲۸ احبار یہ حبر کی جمع ہے بمعنی عالم یا عمل اور نیک عالم ۲۹ المحابر یہ مِحْبَرَۃٌ کی جمع ہے بمعنی دوات جس میں روشنائی ہوتی ہے ۳۰ فخر سوا از سمع خَرَسٌ مصدر بمعنی گونگا ہونا ۳۱ مکان یہ ساکن عنہ الوجع جبکہ درد دور ہو وسکن الدار وفی الدار سکنا جبکہ وہ اقامت کرے اور رہے ۳۲ المقابر یہ مَقْبُرٌ اور مَقْبُرَۃٌ کی جمع ہے بمعنی قبرستان۔ سکان المقابر سے مراد مردے ہیں۔

فَقُلْتُ اَرِنِيهَا۔ فَلَعَلِّيْ اُغْنِيْ فِيهَا۔ فَقَالَ مَا اَبْعَدْتَ فِي الْمَرَامِ۔ فَرُبَّ رَمْيَةٍ مِنْ غَيْرِ رَامٍ۔ ثُمَّ نَاوَلَنِيهَا فَاِذَا الْمَكْتُوبُ فِيهَا۔

اَيُّهَا الْعَالِمُ الْفَقِيهُ الَّذِيْ فَا	قَ ذَكَاءً فَمَالَهُ مِنْ شَبِيهٖ
اَفْتِنَا فِيْ قَضِيَّةٍ حَادَ عَنْهَا	كُلُّ قَاضٍ وَحَادَ كُلُّ فَقِيهٖ

الترجمۃ والمطالب پس میں نے کہا کہ تو مجھے رقعہ دکھلا شاید میں نفع اور تسلی بخش جواب دے سکوں بوڑھے نے کہا کہ تم نے نامناسب بات نہیں کہی اور تم اپنے مقصد سے دور نہیں ہو ایسا ہو سکتا ہے کہ انجان سے تیر ٹھیک نشانہ پر بیٹھ جائے یہ کہہ کر اس نے رقعہ میرے حوالے کیا جس میں یہ اشعار موجود تھے اے عالم ہوشیار (فقیہ) جو تیرے ذہن میں دوسروں سے تو بڑھا ہوا ہے اور تیری کوئی مثال نہیں (یعنی تو بے نظیر ہے) ہم کو ایک مسئلے کا آپ جواب دیں جس سے ہر حاکم شرع قاضی منہ موڑ چکا ہے اور ہر عالم فقیہ اس میں حیران ہے (یعنی سب شکست کھا چکے ہیں اور کوئی جواب ان سے بن نہ پڑا۔)

تشریح لغات ۱ ارنی اراءۃ مصدر از افعال بمعنی دکھلانا یقال اراہ الشئ جبکہ وہ دکھلائے ۲ اغنی از افعال اغناء مصدر بمعنے نفع دینا یقال اغنی الرجل جبکہ مالدار کر دے واغنی عنہ بمعنی کافی ہونا واغنی عنہ غناء فلان یعنی وہ قائم مقام ہوا واغنیٰ عنہ کذا جبکہ دور کر دے ویقال مالی غنی عنک ہذا وما اغنی شیئاً یعنی وہ نافع نہیں ہے ۳ المرام بمعنے مقصد ومطلب والجمع مرامات ۴ فرب رمیۃ من غیر رام یہ ضرب المثل ہے اور اس کا اطلاق اس شخص پر کیا جا سکتا ہے جو بغیر کسی ارادے اور علم واطلاع کے اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائے اور اس شخص پر بھی جس سے ہمیشہ غلطیاں ہوتی ہوں لیکن کبھی اس سے صحیح بات ہو جائے جیسے کہ ہمارے یہاں یہ مثل فارسی کی مشہور ہے اور وہ شعر اس طرح ہے ؎ گاہ باشد کہ کودک نادان ؛ بغلط ہر ہدف زند تیرے اور اس کا واقعہ یوں ہے کہ حکم ابن عبد یغوث جو فن تیراندازی میں اس کو مہارت تامہ تھی (یعنی وہ اپنے اس فن میں ماہر تھا) اس نے

عَبعَب بت کے نام پر نیل گائے کی قربانی کی منت مانی تھی چنانچہ وہ کئی روز نیل گائے کی تلاش میں جنگل گیا اور تیر اس نے مارا مگر وہ نشانہ پر نہ لگانا کام اس کو واپس آنا پڑا اور اس نے اپنے آپ کو ہلاک کرنے کا ارادہ کیا اس کے لڑکے مطعم نے کہا کہ آپ کے ساتھ ابکی مرتبہ میں چلوں گا اور میں آپ کی ہر طرح مدد کروں گا اولاً اس نے انکار کیا لڑکے نے اصرار کیا تو مجبور ہو کر اس کو جانا پڑا حکم نے دو تیر نیل گایوں پر چلائے لیکن وہ دونوں نشانہ پر نہ بیٹھے جب تیسری نیل گائے سامنے آئی تو مطعم نے کہا کہ میں اس پر تیر چلاؤں گا اتفاقی بات ہونی تھی کہ اس کا تیر نشانہ پر لگ گیا اور نیل گائے کا شکار کر لیا تو حکم نے برجستہ یہ کہا رُبَّ رمیۃ من غیر رام ۵ ناولنیہا از باب مفاعلۃ مناولۃ مصدر بمعنی دینا یقال ناولہ الشئ مناولۃً جبکہ وہ ہاتھ بڑھا کر دے ۶ الفقیہ بمعنی عقل مند عالم اور بہت سمجھدار عالم اور علم فقہ کا جاننے والا والجمع فقہاء یقال فقہ الرجل فقاھۃً ای اذا صار فقیہا از کرم وفقہ فقہا از سمع

۷ فاق ای سبق یقال فاق اصحابہ فوقًا وفواقًا ای رجح علیہم بالعلم والفضل از نصر۔

۸ ذکاء بمعنی تیزی سمجھ یقال ذکی یذکی وذکو یذکو ذکاءً وزکی یذکی ای کان سریع الفطنۃ والفہم از سمع وکرم۔

۹ شملیہ بمعنی مثیل ونظر ومانند والجمع اشباہ ومشابہ جیسے حسن ومحاسن ۱۰ افتنا یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از باب افعال افتی فلانًا فی المسئلۃ جبکہ وہ فتویٰ دے اور حکم بیان کرے اور مسئلہ کا جواب دے ۱۱ حاد حیدًا وحیدان مصدر بمعنی موڑنا اور پھرنا یقال حاد عن الشئ حیدًا وحیدانًا ای عدل عنہ از ضرب وفی التنزیل ذلک ما کنت منہ تحید ۱۲ قاض بمعنی حاکم شرعی اور یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے والجمع قضاۃ ۱۳ حار حیرت مصدر بمعنی متحیر ہونا یقال حار یحار حیرۃً ای تحیر از سمع۔

رَجُلٌ مَاتَ عَنْ اَخٍ مُسْلِمٍ حُرٍّ تَقِيٍّ مِنْ اُمِّهٖ وَاَبِيْهِ
وَلَهٗ زَوْجَةٌ لَهَا اَيُّهَا الْحِبْرُ اَخٌ خَالِصٌ بِلَا تَمْوِيْهِ
فَحَوَتْ فَرْضَهَا وَحَازَ اَخُوْهَا مَا تَبَقّٰى بِالْاِرْثِ دُوْنَ اَخِيْهِ
فَاشْفِنَا بِالْجَوَابِ عَمَّا سَاَلْنَا فَهُوَ نَصٌّ لَا خُلْفَ يُوْجَدُ فِيْهِ

فَلَمَّا قَرَأْتُ شِعْرَهَا۔ وَلَمَحْتُ سَرَّهَا۔ فَقُلْتُ لَهٗ عَلَى الْخَبِيْرِ بِهَا سَقَطْتَ۔ وَعِنْدَ ابْنِ بَجْدَتِهَا حَطَطْتَ

الترجمۃ والمطالب ایک شخص مرا جس نے ایک مسلمان آزاد اور پرہیزگار سگا بھائی چھوڑا جو وہ اپنی ماں اور باپ سے شریف ہے اور اے عقل مند اس مرنے والے کے ایک بیوی بھی ہے اور اس بیوی کا ایک حقیقی بھائی ہے (یعنی اس کا سالا ہے) جس میں کوئی شک نہیں اس کی بیوی نے اپنا آٹھواں حصہ لے لیا اور بقیہ ترکہ عورت کے بھائی (یعنی میت کے سالے) نے لے لیا اور میت کے بھائی کو کچھ نہ ملا پس ہم نے جو کچھ پوچھا ہے اس کا جواب صحیح بتاؤ کیونکہ یہ ظاہر واقعہ ہے جس میں کچھ بھی جھوٹ نہیں ہے پس جب میں نے اشعار پڑھے اور اس کے راز سے میں واقف ہو گیا اور میں نے اس سے کہا کہ تم گھر کے بھیدی کے پاس آئے ہو اور مسئلہ کے جاننے والے سے ہی تم دریافت کر رہے ہو۔

تشریح لغات رجل مات الخ ای ورجل مات وترک بعدہ اخاہ العینی (فائدۃ) ذکر الاخ

اثبات النسب لان الاجنبی لایرث وفائدۃ ذکر الاسلام لان الکافر لایرث المسلم وفائدۃ ذکر الحر لان العبد لایرث وفائدۃ ذکر تقی لان القاتل عمدا لایرث فاذا ان موجبات التوارث قد کملت ومع ھذا لم یرث اخا ۲ اخ خالص ای نسبی لا رضاعی ۳ بلا تمویہ ای بلا شک وریب ۴ فحوت ای حاوت یقال حواہ حیا وحویۃ ازضرب ۵ فرضہا ای حظہا المفروض یعنی اللہ کا حکم جو بندوں پر واجب ہو ۶ حازای جمع وحصل یقال حاز الشی حوزا وحیازۃ ای جمعہ ازنصر ۷ بالارث لغۃ فی الورث بدل الواو من الھمزۃ واصلہ الوراثۃ یقال ورث ورثہ وراثا وتراثا وراثۃ ای انتقل الیہ مال فلان بعد وفاتہ ازحسب ۸ اخیہ اخ بمعنے بھائی وساتھی ودوست والجمع اِخوۃ واَخوۃ واَخوان واخاء اور یہاں حقیقی بھائی کے معنی میں ہے ۹ فاشفنا یہ امر حاضر کا صیغہ ہے یقال شفاہ من مرضہ شفاء ای ابرأہ منہ ازضرب ۱۰ نص مصدر النصّ من الکلام ایسا کلام جس میں تاویل کی گنجائش نہ ہو والجمع نصوص والنصّ من کل شئ یعنی انجام وانتہا ۱۱ خلف بالضم وعدہ پورا کرنا اور خلاف مفروض اور یہ خلیف کی جمع ہے ۱۲ لمحت از فتح بمعنے دیکھنا یقال لمح البصر لمحا جبکہ نگاہ اٹھے ولمح الرجل الشئ والی الشئ جبکہ وہ دزدیدہ نظر سے دیکھے ولمح الشی بالبصر جبکہ وہ نگاہ ڈالے ۱۳ علی الخبیر بہا سقطت اس ضرب المثل کا اطلاق اس شخص پر کیا جاتا ہے جو واقف اسرار ہو اور گھر کا بھیدی ہو ۱۴ عند ابن بجدتہا الخ یہ بھی مثل ہے جبکہ وہ معاملہ کی حقیقت کو جاننے والا ہو اور ہوشیار ہو یقال عندہ بجدۃ الامر یعنی وہ حقیقت شناس ہے ویقال ہو عالم بجدۃ امرک یعنی اس معاملہ کی حقیقت اور اصلیت سے واقف ہے اور یہ ماخوذ ہے بجد بالمکان ای اذا اقام سے ازنصر اور بجدہ کے معنی مٹی کے بھی بعض فرماتے ہیں پس گویا وہ خاک سے پیدا کیا گیا ہے وابن البجدۃ ای عالم الحقیقۃ ۱۵ حططت حطّا مصدر بمعنی اترنا یقال حطّ حطا ای نزل وحطّہ ای انزلہ ازنصر۔

إِلَّا إِنِّي مُضْطَرِمُ الْأَحْشَاءِ ۲ مُضْطَرٌّ إِلَى الْعَشَاءِ ۳ فَأَكْرِمْ مَثْوَايَ ۴ ثُمَّ اسْتَمِعْ فَتْوَايَ ۔ فَقَالَ لَقَدْ أَنْصَفْتَ فِي الِاشْتِرَاطِ ۵ ۔ وَتَجَافَيْتَ ۶ عَنِ الِاشْتِطَاطِ ۷ ۔ فَصِرْ مَعِي إِلَى مَرْبَعِي ۸ ۔ لِتَظْفَرَ ۹ بِمَا تَبْتَغِي ۔ وَتَنْقَلِبَ كَمَا يَنْبَغِي ۔ قَالَ فَصَاحَبْتُهُ إِلَى ذُرَاهُ ۱۰ ۔ كَمَا حَكَمَ اللهُ ۔ فَأَدْخَلَنِي بَيْتًا أَحْرَجَ مِنَ التَّابُوتِ ۱۱ ۔ وَأَوْهَنَ ۱۲ مِنْ بَيْتِ الْعَنْكَبُوتِ ۱۳ ۔ إِلَّا إِنَّهُ جَبْرٌ ضِيقَ رَبِيعَةَ ۔ بِتَوْسِيعِ ذَرْعِهِ ۱۴ ۔ فَحَكَمَنِي ۱۵ فِي الْقِرَى ۱۶ ۔ وَمَطَايِبِ ۱۷ مَا يُشْتَرَى ۔ فَقُلْتُ أُرِيدُ أَزْهَى ۱۸ رَاكِبٍ ۔ عَلَى أَشْهَى ۱۹ مَرْكُوبٍ ۔ وَأَنْفَعَ ۲۰ صَاحِبٍ مَعَ أَضَرِّ مَضْحُوبٍ ۔

الترجمۃ والمطالب لیکن تحقیق کہ باطن میرا بھڑکنے والا ہے (یعنی میری انتڑیاں سلگ رہی ہیں) اور شام کے (یعنی رات کے) کھانا کھانا کھانے پر سخت مجبور ہوں پہلے تو تم مجھے عزت واکرام سے ٹھیراؤ اور پھر غور (یعنی ٹھنڈے دل) سے میرا جواب سنو شیخ نے کہا کہ تم نے نہایت معقول شرط پیش کی اور حد سے آگے بڑھنے سے تو نے کنارہ کشی کی ہے پس تم میرے ساتھ گھر چلو تاکہ تم اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ جس طرح تم چاہتے ہو اور پھر تم واپس ہو جیسے تم چاہو ابو زید کہتا ہے کہ میں اس کے گھر اس کے ہمراہ خدا کے حکم سے چل دیا مجھے اس نے ایک کوٹھڑی میں داخل کیا جو وہ صندوق سے بھی زیادہ تنگ تھی اور مکڑی کے جالے (یعنی مکڑی کے گھر) سے بھی زیادہ کمزور تھی مگر اس نے تنگی مکان کا بدلہ اپنے فراخی دل (دریادلی)

سے دیا پس اس نے مجھے مہمانی اور بہترین چیزوں کے خریدنے کا حَکَم (حاکم) پنچ بنا دیا تو میں نے کہا کہ میں بہتر سوار مع مرغوب تر سواری کے اور نافع تر صاحب (ساتھی) کا نہایت نقصان دینے والے مصحوب کے ساتھ خواہش کرتا ہوں۔

تشریح لغات

۱؎ مضطرم از افتعال اضطرام مصدر بمعنی مشتعل ہونا بھڑکنا تَضَرَّمَ الرجل جبکہ غصہ سے بھڑک اٹھے واضطرمت النار جبکہ آگ مشتعل ہو واضطرم المشیبُ جبکہ بڑھاپہ آجائے مجردہ از سمع ۲؎ الاحشاء یہ حشا کی جمع ہے بمعنے پسلیوں کے اندر کی چیزیں اور پیٹ کے اندر کی چیزیں ۳؎ مضطر از افتعال بمعنے اضطرار مصدر بمعنے محتاج کرنا اور مجبور کرنا یقال اضطرہ الی کذا جبکہ وہ محتاج اور مجبور کرے ۴؎ العشا بالفتح بمعنے شام کا کھانا والجمع اعشیۃ ۵؎ مثواى یہ اسم ظرف ہے بمعنی منزل والجمع مثاوٍ وابو المثوی بمعنی مہمان والمثواہ بمعنی میزبان وأمُّ مثواہ یعنی میزبان کی بیوی اور یہ ثواء سے ماخوذ ہے جس کے معنی ٹھیرنے کے ہیں ۶؎ فی الاشتراط مصدر از افتعال بمعنی شرط لگانا یقال شرط علیہ شرطًا ای الزمہ از نصر وضرب ۷؎ تجافیت از تفاعل تجافی مصدر بمعنی علیحدہ ہونا اور دور ہونا یقال جفاہ جفوًا وجفاءً ضد واصلہ وآنسہ از نصر ۸؎ الاشتطاط از باب افتعال بمعنی حد سے گذرنا یقال شطّ شطًّا وشطاطًا وشطوطًا ای افرط وتباعد عن الحق از نصر وضرب وفی التنزیل لقد قلنا اذا شططا ۹؎ نصر ای کن وتحول وفی بعض النسخ فسر بالسین من السیر از ضرب۔

۱۰؎ مربع اے الی منزلی موسم بہار کی بارش اور موسم بہار کی اقامت گاہ ۱۱؎ لتظفر ظفر مصدر بمعنی کامیاب ہونا وغالب ہونا یقال ظفر بہ علیہ ظفرًا جبکہ وہ کامیاب ہو اور غالب ہو از سمع ۱۲؎ فصاحبتہ مصاحبت مصدر ان مفاعلہ بمعنی ساتھ رہنا یقال صاحبہ مصاحبۃً جبکہ وہ ساتھی ہو اور دوستی کرے اور ایک ساتھ زندگی بسر کرے ۱۳؎ ذراہ گھر کے سامنے کا صحن اور اس کے اطراف۔ جائے پناہ اور ہر وہ جگہ جہاں تم چھپ سکو۔ بیتا وہو ماوی اللیل والجمع بیوتٌ ۱۴؎ احرج ای اضیق یقال حرج الشئ حرجًا ای ضاق از سمع ۱۵؎ التابوت ای الصندوق وقال بعض الادباء ..... یہ تابوہ کا معرب ہے اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ عجمی ہے اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ عربی ہے واللہ اعلم ۱۶؎ اوہن ای اضعف یقال وہن وہنًا ای ضعف از ضرب وحسب وکرم ووَہُن وہنا ای ضعف از سَمِعَ۔

۱۷؎ العنکبوت مکڑی والجمع عناکب وعنکبوتات اور عنکب نر مکڑی والجمع عناکب وعناکیب ۱۸؎ جبر۔ جبر مصدر بمعنی تلافی کرنا اور اصلاح کرنا از نصر یقال جبر العظم جَبْرًا وجُبُورًا وجِبَارَۃً جبکہ وہ ٹوٹی ہڈی کو درست کرے ۱۹؎ درغہ بمعنی سینہ اور اس کے اصل معنے ہاتھ کے پھیلاؤ کے ہیں والمراد ھھنا من قلبہ الواسع انہ ملأ بیتہ من انواع الاطعمۃ ولیس المراد اثبات سخاوتہ لانہ یذکر بعد ھذا شدۃ بخلہ وفی التنزیل وضاق بھم ذرعا ۲۰؎ فحکمنی تحکیم مصدر از باب تفعیل بمعنی حاکم بنانا یقال حکّمہ جبکہ حاکم بنائے وحکّمہ فی الامر جبکہ فیصلہ کرنے کے لیے سپرد کرے وحکّمہ عن کذا جبکہ وہ لوٹائے اور منع کرے ۲۱؎ القری بالکسر بمعنی مہمانی کا کھانا وپانی جو حوض میں جمع کیا جائے ۲۲؎ مطایب یہ طیب کی جمع علے غیر القیاس ہے اور طیّب کی جمع طوبیٰ بھی آتی ہے وہذا من نوادر الجموع اور طیبات بھی ومطائب الشئ ای خیارہ وکذلک الاطائب ۲۳؎ از ہی اور یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے بمعنی احسن وخوب تر یقال زہا زہوًا وزہوا وزہا ای اشرق واضاء از نصر ۲۴؎ اشہی مرکوب سے مراد تمر ہے ۲۵؎ انفع صاحب سے بھی مراد تمر ہے لانہ عظیم المنفعۃ فی الحضر والسفر ۲۶؎ مصحوب سے مراد کھیس یا پیوسی ہے لانہ ردی العاقبۃ ھذا باعتبار انفرادھما فاذا اجتمعتا فی المعدۃ اصلح کل منہما الآخر۔

☆ ☆ ☆ ☆

فَأَفْكَرَ سَاعَةً طَوِيلَةً. ثُمَّ قَالَ لَعَلَّكَ تَعْنِي بِنْتَ نُخَيْلَةَ. مَعْرِباً سُخَيْلَةَ. فَقُلْتُ إِيَّاهَا عَنَيْتُ. وَلِأَجْلِهَا تَعَنَّيْتُ. فَنَهَضَ نَشِيطًا. ثُمَّ رَبَضَ مُسْتَشِيطًا. وَقَالَ اِعْلَمْ أَصْلَحَكَ اللهُ إِنَّ الصِّدْقَ نَبَاهَةٌ. وَالْكِذْبَ عَاهَةٌ. فَلَا يَحْمِلَنَّكَ الْجُوعُ الَّذِي هُوَ شِعَارُ الْأَنْبِيَاءِ. وَحِلْيَةُ الْأَوْلِيَاءِ. عَلَى أَنْ تَلْحَقَ بِمَنْ مَانَ. وَتَتَخَلَّقَ بِالْخُلُقِ الَّذِي يُجَانِبُ الْإِيمَانَ. فَقَدْ تَجُوعُ الْحُرَّةُ. وَلَا تَأْكُلُ بِثَدْيَيْهَا. وَتَأْبَى الدَّنِيَّةَ وَلَوِ اضْطُرَّتْ إِلَيْهَا. ثُمَّ إِنِّي لَسْتُ لَكَ بِزَبُونٍ. وَلَا أُغْضِي عَلَى صِفْقَةٍ مَغْبُونٍ.

الترجمۃ والمطالب پھر وہ دیر تک سوچنے کے بعد بولا شاید آپ کا مطلب (چھوارے) کھجور اور بکری کی پیوسی (یا کھیس) کھانے کا ہے پس میں نے کہا بے شک یہ ہی میرا ارادہ ہے اور اسی وجہ سے میں نے اس قدر تکلیف اٹھائی ہے یہ سن کر پہلے تو وہ نہایت خوش خوش اٹھ کھڑا ہوا پھر وہ غضب ناک ہو کر زانو کے بل بیٹھ گیا اور کہنے لگا تم خوب سمجھ لو (اور جان لو) اللہ تعالیٰ تمہیں صلاحیت دے تحقیق کہ سچ بولنا شرافت ہے اور جھوٹ بولنا آفت اور مصیبت ہے کہیں تمہیں بھوک جو پیغمبروں کی خصوصیت اور خدا کے دوستوں کا گہنا (زیور) ہے جھوٹوں اور بے ایمان کے گروہ میں شامل نہ کر دے یہ شریف عورتوں کا شیوہ اور طریقہ ہے کہ وہ بھوکی رہتی ہیں لیکن وہ اپنے پستانوں کو نہیں چوستی اور کمینہ پن (بری خصلت) کی (کمائی) سے وہ بچتی ہے اگرچہ وہ کتنی ہی مجبور کیوں نہ ہو جائیں۔ یہ بھی آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ میں تمہارے ہاتھوں بیوقوف اور عاجز نہیں بنوں گا اور نہ ٹوٹے کے سودے (معاملہ) میں چشم پوشی کر سکتا ہوں۔

تشریح لغات ۱؎ افکر افکار مصدر از باب افعال بمعنی فکر کرنا اور سوچنا ۲؎ بنت نخیلۃ دختر نخیلہ یعنی خرما نخیلہ یہ نخل کی تصغیر ہے بمعنے کھجور و تمر ۳؎ سخیلۃ یہ سخلۃ کی تصغیر ہے بمعنی بکری کا چھوٹا بچہ اور سخلۃ کی جمع سخل، وسخال وسخلان وسخلۃ آتی ہے اعلم ان ولد الشاۃ حین تضعہ امہ ذکرا کان او انثی سخلۃ وبھمۃ والسخیلۃ تصغیر فاذ فصل عن امہ فھو حمل وخروف فاذا اکل واحتبر فھو بذج والجمع بذجان والغرفور فاذا بلغ الترو فھو عرس ودلد المعز جفر ثم عریض وعتود ثم عناق وکل من اولاد الضان والمعز فی السنۃ الثانیۃ جذع وفی الثالثۃ ثنی و فی الرابعۃ رباع وفی الخامسۃ سدیس وفی السادسۃ صالغ ولیس لہ بعد ھذا اسم ۴؎ نشیطا ای فرحا ومسرورا یقال نشط نشاطا جبکہ وہ خوش ہوا از سمع ۵؎ ربض ای جلس جاثیا علی رکبتیہ وقیل علی فخذیہ والیتیہ (گھٹنے پر چار زانو چت بیٹھنا) اور بض رَبْضًا ورُبُوضًا للدواب بمعنے برک للابل از ضرب ۶؎ مستشیطا از باب استفعال استشاطۃ مصدر بمعنی غصہ سے بھڑکنا ۷؎ بناہۃ بمعنی بلندی وشرافت ای ارتفاع القدر والمنزلۃ یقال نبہ بناھۃ ای شرف از سمع وکرم۔ ۸؎ عاھۃ بمعنے آفت ومصیبت والجمع عاھات یقال عاہ الزرع والمال عاھۃ وعوھا ای اصابہ آفۃ از نصر ۹؎ شعار بالکسر بمعنی نشان اور وہ خاص نشان جس سے فوج والے ایک دوسرے کو پہچانیں یا لڑائی کے موقعہ پر ایک دوسرے کو پکاریں اور مولدین اس کو سِرُّ اللیل کہتے ہیں ۱۰؎ حلیۃ بالکسر بمعنی زیور وزینت والجمع حُلِیٌ خلاف قیاس ۱۱؎ الاولیاء یہ ولی کی جمع ہے بمعنی محبت کرنے والا دوست ومددگار وپڑوسی وحلیف وتابع وداما دوغیرہ وہ شخص جو کسی کام کا منتظم ہو یقال اللہ ولیک یعنی اللہ تمہارا حافظ اور مددگار ہے والمومنین

ولیُّ اللہ یعنی مومن اللہ تعالیٰ کا مطیع اور فرمانبردار ہی ہوتا ہے منہ ولی العہد یعنی تخت وتاج کا وارث ومنہ ولی الیتیم یعنی یتیم کا والی ۱۲ مان مین مصدر از ضرب بمعنی جھوٹ بولنا ۱۳ بالخلق ای بالعادۃ والجمع اخلاق وفی التنزیل انک لعلی خلق عظیم ۱۴ یُجَانِبُ مجانبۃ از مفاعلہ علیحدہ کرنا اور جدا کرنا ۱۵ الایمان کما قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم المومن لایکون کذابا ۱۶ فقد تجوع الحرۃ الخ یہ مثل ہے اس شخص کے لیے جو اپنے نفس کو برے کاموں سے بچائے رکھے اور اس مثل کی اصل اکثم بن صیفی یا حارث بن سلیل اسدی سے ہے اور اس کا واقعہ یہ ہے کہ اس نے بوڑھاپے میں ریا بنت علقمہ سے شادی کر لی تھی اور ریا یہ نوجوان لڑکی تھی ایک روز اس نے اپنی حالت زار کو دیکھ کر مصیبت زدہ دل سے ٹھنڈی سانس لے کر یہ کہا کہ اس مرد نے تو بہت سختی کر رکھی ہے اور مجھے بیحد تکلیف میں مبتلا کر رکھا ہے مگر میری شرافت یہ تقاضہ نہیں کرتی کہ میں کسی کے دروازہ پر پہنچ کر اپنی مصیبت کو ظاہر کروں اور یہ میرے لیے غیرت اور شرم کی بات ہے وہو مثل یضرب للذی لایمنعہ من صیانتہ عرضہ شدۃ فقرہ ۱۷ بِثَدْیَیْھَا یہ ثدی کا تثنیہ ہے بمعنی عورت کی چھاتی والجمع ثُدِیٌّ وثَدِیٌّ واَثْدٍ ۱۸ الدنیۃ بمعنی بری وکمینی عادت یقال دَنَا دَنَاءً دَوَنَاءَۃً ای صار خسیسا وذلیلا از فتح وکرم ۱۹ بزبون بمعنی بہت ہی بے وقوف شخص یقال زَبَنَہٗ زَبْنًا ای دفعہ وصارمہ وزبن الثمر ای باعہ علی الشجر از ضرب ۲۰ اغضی اغضاء مصدر از افعال بمعنی چشم پوشی کرنا ۲۱ صفقۃ بمعنے خرید وفروخت میں ہاتھ پر ہاتھ مارنا اور یہاں اس سے مراد معاملہ کرنا ہے ۲۲ مغبون وہ شخص جس کو خرید وفروخت میں نقصان اٹھانا پڑے یقال غبنہ غبنا وغبنا فی البیع ای خدعۃ از نصر والتغابن المخادعۃ وفی التنزیل وذلک یوم التغابن۔

وَهَا اَنَا قَدْ اَنْذَرْتُكَ قَبْلَ اَنْ يَنْهَتِكَ[1] السِّتْرَ[2]. وَيَنْعَقِدُ فِيمَا بَيْنَنَا الْوِتْرُ[3]. فَلَا تُلِغْ[4] تَدَبُّرَ[5] الْاِنْذَارِ. وَحَذَارِ[6] مِنَ الْمُكَاذَبَةِ حِذَارِ. فَقُلْتُ لَهُ وَالَّذِي حَرَّمَ[7] اَكْلَ الرِّبٰو[8]. وَاَحَلَّ اَكْلَ اللِّبَا. مَا فُهْتَ[10] بِزُوْرٍ[11]. وَلَا دَلَّيْتُكَ[12] بِغُرُوْرٍ[13]. وَسَتَخْبُرُ[14] حَقِيقَةَ الْاَمْرِ. وَتَحْمَدُ بَذْلَ اللِّبَاءِ وَالتَّمْرِ. فَهَشَّ[15] هَشَاشَةَ الْمَصْدُوْقِ. وَانْطَلَقَ مُغِذًّا[16] اِلَى السُّوْقِ. فَمَا كَانَ بِاَسْرَعَ مِنْ اَنْ اَقْبَلَ بِهِمَا يَدْلَحُ[17] وَوَجْهُهُ مِنَ التَّعَبِ يَكْلَحُ[18]. فَوَضَعَهُمَا لَدَيَّ. وَضَعَ الْمُمْتَنِ[19] عَلَيَّ. وَقَالَ اِضْرِبِ الْجَيْشَ[20] بِالْجَيْشِ. تَحْظَ[21] بِلَذَّةِ الْعَيْشِ.

الترجمۃ والمطالب اور میں تجھے پردہ دری سے پہلے اور آپس میں جذبہ انتقام (اور بدلہ) پیدا ہونے سے پہلے) ہی دھمکائے (ڈرائے) دیتا ہوں تو اس دھمکی کے انجام کو پس پشت نہ ڈال رکھنا اور جھوٹ بولنے سے تو بچ اور تجھے ڈرنا چاہیئے تو میں نے کہا اوس ذات کی قسم جس نے سود کھانا حرام کیا اور کھیس کھانا حلال قرار دیا میں نے ہرگز نہیں جھوٹ بولا اور نہ میں نے تم کو دھوکے میں ڈالا ہے اور عنقریب تم حقیقت امر کو آزما بھی لوگے اور کھیس اور چھوارے کے دینے میں تو تعریف ہی کرے گا یہ سن کر وہ سچ کہے ہوئے کی طرح خوش ہوگیا اور جلدی سے وہ بازار کی طرف چل دیا اور بغیر تاخیر کے وہ کھیس اور چھوارے کو لادے ہوئے تھکنے کی وجہ سے تیوری پر بل ڈالے ہوئے اور مجھ پر احسان جتانے کے طریقہ سے میرے سامنے رکھ دیئے اور یہ کہنے لگا کہ لشکر کو لشکر سے مار (یعنی تم دونوں کو ملا کر کھاؤ یا منہ میں رکھ کر اوپر اور نیچے کے دانت سے چبا کر کھاؤ اور تم لذت عیش سے فائدہ اٹھاؤ۔

تشریح لغات ۱ ینہتک انہتاک مصدر از انفعال بمعنی پھاڑنا ای ینخرق یقال ھتک الستر ھتکا ای خرقہ فانھتک

ازضرب ویقال هتك الله ستر الفاجر ای فضحه ۲ الستر بمعنی پردہ ای مایستر به والجمع استار وستور یقال سترہ ای عظاہ فاستتر از نصر ۳ الوتر بالکسر بمعنی کینہ اور عداوت والجمع اوتار یقال وترہ وترًا ای افزعہ واصابہ بظلم او مکروہ از ضرب ۴ فلا تلغ نہی حاضر کا صیغہ اِلغاءٌ مصدر بمعنی لغو اور باطل کرنا ۵ تدبر مصدر از باب تفعل بمعنی سوچنا اور تدبیر کرنا ۶ حذار یہ اسم فعل ہے بمعنی تو بچ اور ڈر ۷ حرم تحریم مصدر از باب تفعیل بمعنی حرام کرنا اور یہ حلال کی ضد ہے ۸ اکل مصدر بمعنی کھانا اور اس کا مصدر ماکل بھی آتا ہے اُکل واُکُل بمعنے پھل وخوراک وکشادہ رزق ۹ الربو بمعنی سود وزیادتی وبیاج اور نسبت کے لیے ربویٌّ استعمال کرتے ہیں ۱۰ مافہت فاہ یفوہ سے یہ نفی ماضی متکلم کا صیغہ بمعنی کلام کرنا اور بولنا ۱۱ بزور بمعنی دروغ وجھوٹ وقیل للکذب زورا لکونہ مائلا عن جھتہ یقال زور زوار ای مال واعوج از سمع ۱۲ ولیتک یہ دلالت سے مشتق ہے فالاصل دللتك فقلبت اللام الثانیۃ یاء کما فی تظنیت یا یہ ولی الشئی تدلیۃ سے ماخوذ ہے اذا اقربہ من غیرہ ومعناہ لا اقربك ۱۳ بغرور بمعنی دھوکا دینا اور یہ دنیا کی صفت میں بھی آتا ہے یقال الدنیا الغرور ۱۴ تخبر یہ خبرت سے ماخوذ ہے جس کے معنی آزمانے کے ہیں از نصر وکرم از نصر یقال خبر الشئی خبرا وخِبرۃ جبکہ وہ آزمائے اور تجربہ سے جانے واز کرم یقال خبر الشئی خبرا وخِبرا وخُبرۃ وخِبرۃ ومَخبَرۃ ۔ جبکہ وہ حقیقت حال سے واقف ہو ۱۵ فہشّ ہشاشۃ مصدر بمعنی خوش ہونا یقال ہشّ ہشاشۃً وہشاشًا جبکہ وہ مسکرائے اور بھلائی پر خوش ہو اور شادمان ہو اور خوشی میں ہو از سمع وضرب ۱۶ مغذ از افعال بمعنی تیزی سے جانے والا یقال اَغَذَّ السیر وفی السیر جبکہ وہ جھپٹے اور جلدی کرے اور اس کا مجرد نصر اور ضرب سے آتا ہے ۱۷ یدلح از فتح ولوح مصدر جبکہ وہ بوجھ کی وجہ سے پاس پاس اور چھوٹے قدم رکھے اور وقار سے آئے یقال ولح ولوحًا ای یمشی متثاقلًا بالوقار ۱۸ یکلح از فتح کلوح مصدر بمعنی ترش رو اور چہرہ کا بدنما ہونا یقال کلح کلوحًا وکلاحًا ای عبس وفی التنزیل تلفح وجوہہم النار وہم فیہا کالحون ۱۹ الممتن امتنان مصدر از افتعال بمعنے احسان رکھنا ۲۰ الجیش بالجیش بمعنی لشکر والجمع جُیُوشٌ اور جیوش اول سے مراد اوپر کے دانت ہیں اور جیوش ثانی سے مراد نیچے کے دانت ہیں یہ چبانے اور کھانے سے کنایہ ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اول جیش سے مراد کھیس اور دوسرے جیش سے چھوارہ ہو یا ایک جیش سے مراد دانت ہیں اور دوسرے جیش سے مراد جنس ماکول ومطعوم یعنی چھوارہ وپیوسی مراد ہو ہکذا افادنی استاذی رحمۃ اللہ علیہ ۲۱ تخط ای تناول وتفوز یقال حَظِی بالرزق حظوۃ وحطوۃ وحطۃ ای نالہ ..... جبکہ وہ حصہ پائے۔ از سمع۔

فَحَسَرْتُ[۱] عَنْ سَاعِدِ النَّهْمِ[۲]۔ وَحَمَلْتُ حَمْلَةَ الْفِيلِ[۳] الْمُلْتَهِمِ[۴]۔ وَهُوَ يَلْحَظُنِي كَمَا يَلْحَظُ الْحَنِقُ[۵] وَيَوَدُّ[۶] مِنَ الْغَيْظِ لَوْ اخْتَنَقَ[۷]۔ حَتّٰى إِذَا هَلْقَمْتُ[۸] النَّوْعَيْنِ[۹]۔ وَغَادَرْتُهُمَا أَثَرًا[۱۰] بَعْدَ عَيْنٍ[۱۱]۔ أَقْرَدْتُ[۱۲] حَيْرَةً فِي إِظْلَالِ الْبَيَاتِ[۱۳]۔ وَفِكْرَةً فِي جَوَابِ الْأَبْيَاتِ۔ فَمَا لَبِثَ أَنْ قَامَ۔ وَأَحْضَرَ[۱۴] الدَّوَاةَ وَالْأَقْلَامَ۔ وَقَالَ قَدْ مَلَأْتَ الْجِرَابَ[۱۵]۔ فَأَمْلِ[۱۶] الْجَوَابَ۔ وَإِلَّا فَتَهَيَّأْ إِنْ تَكَلْتَ[۱۷]۔ لِاغْتِرَامِ[۱۸] مَا أَكَلْتَ۔ فَقُلْتُ لَهُ مَا عِنْدِي إِلَّا التَّحْقِيقُ[۱۹]۔ فَاكْتُبِ الْجَوَابَ وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيقُ[۲۰]۔

الترجمۃ والمطالب	پس میں نے کلائی سے (آستین سرکا کر زیادہ حرص بھوک کی وجہ سے جیسے ہاتھی نگلنے والا حملہ کرے

اس طرح میں نے کھانے پر دھاوا بول دیا اور بوڑھا میری طرف گھور رہا تھا جس طرح غضب ناک گھورتا ہے اور وہ غصہ کی زیادتی کی وجہ سے یہ چاہتا تھا کہ کاش میرا گلا گھونٹ دیا جائے یا گھونٹ دے (یعنی پھندا لگ جائے) جب میں نے ان دونوں قسموں کو نوالہ کیا اور اصل شی کے بعد اس کا میں نے محض نشان ہی چھوڑ دیا تو میں حیرت میں ڈوبا ہوا چپ چاپ بیٹھ گیا کیونکہ رات کا وقت نزدیک آپہنچا تھا اور شعروں کے جواب کی مجھے فکر تھی تو وہ بوڑھا کھڑا ہوا اور وہ جلدی سے دوات اور قلم اٹھا لایا اور کہنے لگا کہ توشہ دان (یعنی پیٹ) تو بھر چکا۔ اب تو جواب لکھ اور اگر جواب دینے سے تو انکار کرے تو تو کھانے کا ڈنڈ (تاوان) بھگتنے کے لیے تیار ہو جا۔ پس میں نے اس سے کہا کہ میں تو ہمیشہ سچ (یا تحقیق بات) کہا کرتا ہوں پس جواب لکھئے اور اللہ ہی سے مدد چاہنا ہے۔ (یعنی بتوفیق الٰہی جواب لکھئے۔)

تشریح لغات

[1] فحسرت ای کشفت یقال حَسَرَ عن وجهه حسرًا ای کشفه از نصر وضرب وحَسَرَ البصر حسورًا ای ضعف وکلّ از نصر وضرب وحَسِرَ وحسرًا وحسرة ای تکهف [2] النهم یعنی کھانے کی شدت حرص اور اتنی شدت کہ س کا پیٹ نہ بھرے بفتح ہا مصدر وبکسر ہا صفت ای المفرط فی شهوت الطعام یقال نهمَ فی الاکل نهمًا نهامة ای افرط فی الشهوة فیه از سمع [3] الفیل بمعنے ہاتھی والجمع افیالٌ وفُیُولٌ وفی التنزیل الم تر کیف فعل ربك باصحاب الفیل الخ [4] الملتهم افتعال سے التهام مصدر بمعنے ایک ہی مرتبہ جو جلدی سے نگلنے والا اور کھانے والا ہو۔ ای الذی لا یبقی ولا یذر یقال لهم الشیٔ لهمًا ای ابتلعه بمرة از سمع [5] الحنق بمعنی بہت زیادہ غصہ اور کینہ ور ای ای العدوّ شدید الحقد یقال حنق منه وعلیه حنقًا ای اغتاظ فهو حنق بکسر النون والحنیق والجمع حنق۔ [6] یود ای یحب وتیمنیٰ و دو مصدر بمعنی خواہش کرنا ومحبت کرنا یقال ودّه ودًّا ووِدًّا ووِدادًا ودادًا ودادةً ومَوَدَّةً ومَوْدُودةً جبکہ وہ خواہش کرے اور محبت کرے [7] اختنق اختناق مصدر از باب افتعال بمعنی گلا گھونٹنا اور یہ یہاں مجہول اور معروف دونوں طرح پر صحیح ہے یقال خنقه خنقًا فاختنق ای شد علی حلقه حتی یموت فاختنق ای مات از نصر۔ [8] ہلقمت اور یہ اصل میں القمت تھا ہمزہ کو ہاء سے بدل لیا بمعنے لقمہ ونوالہ بنانا یقال لَقِمَ الطعام لَقَمًا ای اکله سریعًا از سمع [9] النوعین یہ نوع کا تثنیہ ہے بمعنی قسم یعنی دونوں قسم چھوارے اور کھیس [10] اثر بمعنے نشان ومدت وسنت وحدیث والجمع آثار و اُثُورٌ اور یہاں گٹھلی مراد ہے یعنی خرما کھا کر اس کی گٹھلی باقی بچیں [11] عین کے معنی یہاں پر ذات کے ہیں۔ [12] اقردت اقراد مصدر از افعال بمعنے حیرت سے خاموش ہونا یقال اَقْرَدَ وقَرَدَ قردًا ای سَکَتَ عَیًّا از سمع [13] البیات بمعنی رات اور اس کے بمعنی شب خون ڈالنے کے بھی آتے ہیں از ضرب وسمع [14] احضر احضار مصدر از افعال بمعنی حاضر کرنا [15] الجراب بالکسر توشہ کا برتن وچمڑے کا برتن وتلوار کا میان اور کنویں کا جوف اور یہاں اس سے مراد پیٹ ہے اور یہ کنایہ پیٹ بھرنے سے ہے [16] فَامْلِ امر حاضر کا صیغہ اِمْلَاءٌ واملال مصدر کوئی بولے اور دوسرا لکھے اور یہ اصل میں املل تھا اس میں یاء کو لام سے بدل لیا ہے۔ یقال امللت الکتاب علی الکاتب املالًا واملیت الکتب املاء علی الکاتب جبکہ وہ املا کرائے۔ [17] نکلت از نصر وضرب ای ضعفت وعجزت عن الجواب یقال ضَعُفَتْ نکل نکولًا عن الشی ومن الشیٔ ای ضعف عنه وعجز۔ [18] لاغترام یہ مصدر ہے باب افتعال سے بمعنی تاوان ادا کرنا اور یہ متعلق تہیا کے ہے یعنی عَجُزْتَ عَنِ الجَوَابِ فَتَهَیَّأَ لِلاغْتِرَامِ [19] التحقیق ای قول تحقیق یا یہ اسم مفعول کے معنی میں ہے یعنی قول محقق [20] التوفیق یہ باب تفعیل کا مصدر ہے بمعنی مدد واستعانت۔

قُلْ لِمَنْ يُلْغِزُ الْمَسَائِلَ اِنِّيْ — كَاشِفٌ سِرَّهَا الَّذِيْ تُخْفِيْهِ
اِنَّ ذَا الْمَيِّتَ الَّذِيْ قَدَّمَ الشَّرْ — عُ اَخَا غِرْسِهٖ عَلَى ابْنِ اَبِيْهِ
رَجُلٌ زَوَّجَ ابْنَهٗ عَنْ رِضَاهُ — بِحَمَاةٍ لَهٗ وَلَا غَرْوَ فِيْهِ
ثُمَّ مَاتَ ابْنُهٗ وَقَدْ عَلِقَتْ مِنْ — هُ فَجَاءَتْ بِابْنٍ يَسُرُّ ذَوِيْهِ
فَهُوَ ابْنُ ابْنِهٖ بِغَيْرِ مِرَاءٍ — وَاَخُوْ غِرْسِهٖ بِلَا تَمْوِيْهِ
وَابْنُ الِابْنِ الصَّرِيْحِ اَدْنٰى اِلَى الْجَدِّ — وَاَوْلٰى بِاِرَاثَةٍ مِنْ اَخِيْهِ

ای اقرب ۱۲ — ای احق ۱۲

الترجمۃ والمطالب مسائل کی چیستاں کرنے والے سے یہ کہدو کہ تمہارے پوشیدہ بھید کو اب میں کھولنے والا ہوں جس میت کے سگے بھائی پر شرع نے اس کے نسبتی بھائی کو ترجیح دی ہے وہ میت ہے جس نے اپنے لڑکے کی شادی اس کی خوشی پر اپنی ساس سے کر دی تھی اور کوئی تعجب کی بات اس نکاح کرنے میں نہیں ہے۔ پھر اس کا بیٹا اپنی بیوی کو (یعنی ساس) کو حاملہ چھوڑ کر مر گیا چنانچہ اس سے ایسا لڑکا پیدا ہوا جو رشتہ داروں کو اچھا اور خوش معلوم ہوتا تھا۔ یہ نوزائیدہ بچہ بلاشبہ اس کا پوتا اور یقیناً اوس کی بیوی کا بھائی ہوا (یعنی سالہ ہوا) بغیر ملمع سازی کے اور سگا پوتا دادا کی وارثت کا بہ نسبت دادا کے بھائی کے زیادہ حقدار ہے۔

تشریح لغات ۱؎ یلغز الغاز مصدر از افعال بمعنی معمہ اور چیستاں بنا دینا یقال یغز الکلام لغزاً و الغزۃ ای عمّی مرادہ ولم یبینہ از نصر اور اس کا استعمال صرف نثر ہی میں ہوتا ہے ۲؎ اخا غرسہ بیوی کا بھائی ۳؎ زوج ابنہ الخ الذی لم یکن من ہذہ الزوجۃ ۴؎ بحماۃ بمعنے خوشدامن یا ساس (بیوی کی ماں) والجمع حموات ۵؎ عزو مصدر بمعنی تعجب یقال غرا الرجل یغرو غرواً جبکہ وہ تعجب کرے از نصر ویقال لَا غَرْوَ و لاعزو ای من کذا یعنی اس سے تعجب نہیں ہے ۶؎ وقد علقت از سمع بمعنے فریفتہ ہونا وحاملہ ہونا یقال علق بالشئ علقاً ای لزق بہ وعلقت المرأۃ علوقاً ای حبلت وکذلک یطلق لکل انثی فالمرأۃ حبلی والناقۃ خلفہ والدمکۃ عقوق و الاتان جامع والشاۃ منتوج ہذا تقسیم العلوق والحبل علی ہذہ الانواع ۷؎ ذویہ ذو کی اضافت اور اس کے فرع کی مضمر کی طرف لغت کے اعتبار سے کم ہے اور بعض تو منع کرتے ہیں اور ایک جماعت ائمہ لغت کی اس کو جائز کرتی ہے اس کے معنی عزیز اور صاحب کے ہیں ای ثم ولد من الابن ابن کیسُرُّ ویفرح الہ واقاربہ ۸؎ فہو ای المولود ابن ابنہ ای ابن ابن الرجل ۹؎ مراء مصدر از مُفاعلہ بمعنے لڑائی و جھگڑا کرنا ۱۰؎ ادنی یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے بمعنے بہت زیادہ قریب ہونا اور نسب کے لحاظ سے قریبی رشتہ دار لوگوں کو کہتے ہیں از نصر یقال دنا الشئ یدنو دُنُوّاً و دنا وۃً ومنہ والیہ جبکہ وہ کسی چیز کے قریب ہو ۱۱؎ بارثہ مصدر بمعنی میراث یقال ورث یرث از حسب وِرْثاً و وَرْثاً دارثاً اور رِثَۃً و تراثاً جبکہ میت کا مال اس کی طرف منتقل ہو ۱۲؎ من اخیہ ای من اخی الجد۔

ع۵ وخلاصۃ الجواب للغزان تقول رجل وابنہ وامرأۃ وابنہا تزوج الرجل البنت والابن الام فہمات الابن وقد حملت منہ الام فوضعت غلاماً فکان للرجل ابن ابنہ ولزوجتہ اخ لِاُمٍّ ثم مات الرجل وترک اخاہ فورثت لزوجتہ الثمن واخوہا من امہا الباقی لانہ ابن ابن المیت وہو یحجب الاخ کما کان یحجبہ الابن لو کان حیّاً۔

فَلَمَّا حِيْنَ مَاتَ أَوْجَبَ لِلزَّوْجَةِ ثُمُنَ التُّرَاثِ تَسْتَوْفِيْهِ
وَحَوَى ابْنُ ابْنِهِ الَّذِيْ هُوَ فِي الْأَصْلِ أَخُوْهَا مِنْ أُمِّهَا بَاقِيْهِ
وَتَخَلَّى الْأَخُ الشَّقِيْقُ مِنَ الْإِرْثِ وَقُلْنَا يَكْفِيْكَ أَنْ تَبْكِيْهِ
هَاكَ مِنِّي الْفُتْيَا الَّتِيْ يَحْتَذِيْهَا كُلُّ قَاضٍ يَقْضِيْ وَكُلُّ فَقِيْهِ
قَالَ فَلَمَّا أَثْبَتَ الْجَوَابَ. وَاسْتَثْبَتَ مِنِّي الصَّوَابَ. قَالَ لِيْ أَهْلَكَ وَاللَّيْلَ. فَشَمَّرَ الذَّيْلَ
وَبَادَرَ السَّيْلَ. فَقُلْتُ إِنِّيْ بِدَارِ غُرْبَةٍ. وَفِيْ إِيْوَائِيْ أَفْضَلُ قُرْبَةٍ. لَا سِيَّمَا وَقَدْ أَعْدَتْ جُنْحُ
الظَّلَامِ. وَسَبَّحَ الرَّعْدُ فِي الْغَمَامِ. فَقَالَ أَعْرَبَ عَافَاكَ اللّٰهُ إِلَى حَيْثُ شِئْتَ. وَلَا تَطْمَعْ فِيْ أَنْ
تَبِيْتَ. فَقُلْتُ وَلِمَ ذَاكَ. مَعَ خُلُوِّ دَارِكَ.

الترجمۃ والمطالب پس جس وقت وہ مرا تو اس نے اپنی بیوی کے واسطے پورا آٹھواں حصہ واجب کر دیا اور بقیہ ترکہ میت کے پوتے نے لے لیا جو کہ حقیقت میں اس کی بیوی کا اخیافی بھائی تھا اس صورت میں حقیقی بھائی ترکہ سے محروم ہو گیا اور ہم نے اس سے کہا کہ تیرے لیے رونے کے سوا کچھ نہیں اور مجھ سے مسئلہ کا ایسا جواب لو جس کی پیروی ہر حاکم شرع اور عالم فقیہ پر واجب ہے۔ راوی نے کہا کہ صحیح جواب ملنے پر اور اس کے صحیح کہنے پر شیخ صاحب بولے کہ تم گھر کا راستہ لو اور رات کی تاریکی کا خیال کرو پس تم جانے کے لیے تیار ہو جاؤ اور پانی برسنے سے پہلے یہاں سے چل دو پس میں نے اس سے بہت کہا کہ میں مسافرت میں ہوں اور مجھ کو ٹھیرانا بہت ہی بڑا ثواب ہے خاص کر ایسی حالت میں کہ تاریکی شب پھیل چکی ہے اور بادلوں کی کڑک تسبیح میں مصروف ہے (اور رعد تسبیح کہتا ہے یعنی حمد کے ساتھ تسبیح کو تحمید کے ساتھ ملاتا ہے) مگر اس شیخ کا یہ ہی جواب تھا جہاں چاہو تم جاؤ خدا تمہاری حفاظت کرے اور یہاں رات گذارنے کی تم خواہش مت کرو پس میں نے دریافت کیا آخر کیوں حالانکہ گھر آپ کا تو خالی ہے۔

تشریح لغات ۱ثمن التراث ای المیراث ولولم یکن ھذا الولد لوجب لھا الربع لقولہ تعالیٰ ولھن الربع مما ترکتم ان لم یکن لکم ولد فان کان لکم ولد فلھن الثمن مما ترکتم ۲تستوفیہ استیفاء مصدر از باب استفعال بمعنی پورا لینا یقال استوفی حقہ، استیفاءً جبکہ وہ کامل اور پورا حق لے ۳حوی از ضرب یقال حوی الشیٔ حوایۃً وحیًا جبکہ وہ جمع کرے ۴تخلّی از باب تفاعل بمعنی تنہائی میں رہنا وتخلّی منہ وعنہ جبکہ وہ چھوڑے وتخلّی لہ جبکہ وہ کسی کام کے لیے فارغ ہو اور یہاں بمعنی خالی رہنے کے ہیں ۵الاخ الشقیق بمعنے حقیقی بھائی اور شقیقہ کے معنی حقیقی بہن کے ہیں ای صار اخوہ العینی محرومًا من الارث وذکر الشقیق لئلا یتوھم انہ من الرضاع ۶ھاک ای خذ منی ۷الفتیا بمعنی مسئلہ کا جواب دینا الفتوی والفتیاء اسم منہ ۸یحتذیھا از افتعال احتذاء مصدر بمعنی اقتداء اور پیروی کرنا ۹قاض اسم فاعل بمعنی حاکم شرعی والجمع قضاۃ ۱۰فقیہ بمعنی بہت سمجھدار وذی عالم وعلم فقہ کا جاننے والا والجمع فقہاء ۱۱استثبت از استفعال استثبات مصدر بمعنی حاصل کرنا یقال استثبت فی الامر والرائی جبکہ وہ جلدی نہ کرے اور مہلت سے کام لے اور مشورہ کرے اور حقیقت کی جستجو کرے ۱۲اھلک یہ ڈرانے اور خوف دلانے کے وقت اس مثل کو استعمال کرتے ہیں ای بادر اھلک قبل اللیل والتقدیر ھھنا بادر اھلک واحذر اللیل وظلمۃ اللیل یعنی یہ

اندھیری رات ہے اس وقت گھر ہی جاکر آرام کرنا چاہیئے [۱۳] فشمر امر حاضر کا صیغہ تشمیر مصدر از باب تفعیل بمعنی دامن سمیٹنا یقال شمر الشئ جبکہ وہ دامن سمیٹے۔ [۱۴] السیل مصدر بمعنی نزول المطر (رو) یعنی پانی کا بہنا از ضرب یقال سال الماء سَیْلاً وسَیَلاناً وسیلاً ومَسَالاً جبکہ پانی بہے [۱۵] بدار غربتہ ای انا غریب الوطن فلا تخرجنی من بیتک لانی غریب لیس لی مقر غیر بیتک [۱۶] ایوائی بمعنے ٹھکانہ دینا اور جگہ دینا یقال آوی البیت وآواہ وآوی الی البیت جبکہ وہ ٹھکانہ دے اور پناہ دے اور آتارے [۱۷] قربتہ بمعنے عبادت وثواب اور نیک افعال جن سے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل ہو والجمع قُرُبٌ وقربات [۱۸] غدف از افعال اغداف مصدر بمعنی رات کا تاریک ہونا اغدف اللیل جبکہ رات بہت تاریک ہو اور اس کا مجرد نصر سے آتا ہے اُس کے معنی بہت دینے کے بھی آتے ہیں یقال غدف لاخی العطاء غدفا جبکہ وہ بہت دے [۱۹] رعد امر حاضر هو صوت السحاب وفی التنزیل یسبح الرعد بحمدہ یقال رعدت السحابۃ رعدا اور رعودا ای اسمعت الرعد از فتح ونصر۔ [۲۰] الغمام بمعنی بادل اور غمامۃ بادل کے ایک ٹکڑے کو کہتے ہیں واصلہ غم الشئ ای سترہ از نصر وسمی الغمام لکونہ ساترا لضوء الشمس وفی التنزیل حتی یأتیھم اللہ فی ظلل من الغمام [۲۱] اغرب امر حاضر کا صیغہ بمعنی ابعد واذہب از نصر یقال اغرب الرجل غروبا جبکہ وہ دور ہو [۲۲] عافاک ای دفع اللہ عنک البلیۃ والعلۃ از مُفاعلہ معافاۃ مصدر بمعنے صحت دینا اور بلا برائی سے بچانا یقال عافی اللہ فلانا معافاۃ وعفاء وعافیۃ جبکہ اللہ صحت دے اور برائی اور بلا سے بچائے [۲۳] تبییت بیتوتہ مصدر از ضرب وسمع بمعنے رات گذارنا یقال بات فی المکان بیتا وبیاتا وبیتوتۃ ومبیتا جبکہ وہ رات گذارے [۲۴] ولم ذاک ای لای سبب اخراجک من البیت [۲۵] ذرا بمعنی گھر کے سامنے کا صحن اور اس کے اطراف وجائے پناہ اور ہر وہ جگہ جہاں تم چھپ سکو اور یہاں یہ گھر کے معنی میں ہے

قَالَ لِاَنِّیْ اَنْعَمْتُ النَّظَرَ فِی الْبِقَاعِ مَا حَضَرَ حَتّٰی لَمْ تُبْقِ وَلَمْ تَذَرْ۔ فَرَاَیْتُکَ لَا تَنْظُرُ فِیْ مَصْلَحَتِکَ۔ وَلَا تَرَاعِیْ حِفْظَ صِحَّتِکَ۔ وَمَنْ اَمْعَنَ فِیْمَا اَمْعَنْتَ۔ وَتَبَطَّنَ فِیْمَا تَبَطَّنْتَ۔ لَمْ یَکَدْ یَخْلُصُ مِنْ کِظَّۃٍ مُدْنِفَۃٍ۔ اَوْ هَیْضَۃٍ مُتْلِفَۃٍ۔ فَدَعْنِیْ بِاللّٰہِ کَفَافًا۔ وَاخْرُجْ عَنِّیْ مَادُمْتُ مُعَافًی۔ فَوَالَّذِیْ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ۔ مَالَکَ عِنْدِیْ مَبِیْتٌ۔ فَلَمَّا سَمِعْتُ اَلْیَتَہٗ۔ وَبَلْوَتُ بَلِیَّتَہٗ۔ خَرَجْتُ مِنْ بَیْتِہٖ بِالرَّغْمِ۔ وَتَزَوَّدْتُ الْغَمَّ۔

الترجمۃ والمطالب اس نے جواب دیا میں تجھے وہ چیز کہ حاضر تھی اس کے لقمہ نگلنے میں میں نہایت غور سے دیکھ رہا تھا اور تو نے کچھ بھی اس میں سے باقی نہیں چھوڑا پس میں نے یہ دیکھا کہ تو نے اپنی مصلحت (بھلائی) کی بھی قطعاً پرواہ نہ کی اور نہ تو نے اپنی صحت (تندرستی) کی حفاظت کا خیال کیا اور جو شخص بھی زیادہ کھائے گا جیسا کہ تو نے کھایا ہے اور وہ تیری طرح پیٹ بھرے گا یقیناً وہ زیادہ کھانے کی وجہ سے (امراض) میں مثلاً بدہضمی جو اس کو لاغر بنا دے گی۔ یا اس کو ہیضہ ہوگا جس سے وہ بچ نہیں سکتا ہے لہٰذا خدا کے واسطے تو مجھ کو برابر سرابر چھوڑ دے اور میرے پاس سے تو تندرستی کی حالت میں چلا جا۔ پس قسم ہے اس ذات کی جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے میرے پاس تیرے لیے رات کو رہنے کی جگہ نہیں ہے میں نے جب اس کی قسم سنی اور اس کی مصیبت کی خوب جانچ پڑتال کر کے بادل ناخواستہ (ذلت سے) غم کی زاد راہ لے کر نکل کھڑا ہوا۔

تشریح لغات [۱] النعمت ای امعنت وتأملت وبالغت از افعال یقال الغم الامر جبکہ وہ مبالغہ کرے والغم

النظر فی المسألۃ جبکہ وہ غور کرے ۲ التقامک مصدر از افتعال بمعنی لقمہ نگلنا اور جلدی سے کھانا ۳ لم تذر ای لم تترک یقال وذر الشی وذرًا ای ترکہ از سمع وضرب ۴ امعن از افعال ای بالغ واکثر فی الاکل یقال معن الماء معنا ومعن ومعونا ای جری جریا سہلا از فتح وکرم ۵ تبطن از تفعل اور یہ بطن سے ماخوذ ہے بمعنی کسی چیز کو پیٹ میں رکھنا ویقال تبطّن الطعام جبکہ وہ پیٹ میں کھانا بھرلے ۶ کظۃ اتنا کھانا جس سے سانس بھی نہ لیا جا سکے ھی ما یعتری الانسان من امتلاء البطن من الطعام یقال کظ الطعام فلانا کظا ای ملأہ حتی لا یطیق النفس از نصر ویقال کظ الغیظ صدرہ ای ملأہ وکظ الحبل ای شدہ وکظ خصمہ ای الجمہ حتی لا یجد مخرجا یخرج الیہ والمصدر کظ باب الکل نصر ویقال کظ الامر فلانا ای غمہ وکربہ وکظ السبیل بالماء ای ضاق بہ لکثرتہ بابہ ایضا نصر لکن المصدر کظاظ وکظاظۃ۔

۷ مدنفہ ادناف مصدر از افعال بمعنے بیماری کا بڑھنا اور قریب المرگ ہونا یقال دنف دنفا ای ثقل مرضہ ونامن الموت از سمع ۸ ہیضۃ بدہضمی سے دست آنا اور رنج وغم کا عود کرنا اور بیماری کے بعد بیماری کا ہونا ۹ متلفۃ۔ اتلاف مصدر از افعال بمعنی ہلاک کرنا یقال تلف تلفا ای ہلک از سمع واتلفہ ای اہلکہ وافناہ ۱۰ فدعنی امر حاضر کا صیغہ از ودع یدع ای اترکنی ۱۱ کفافا بالفتح بمعنے گذارے کے لائق اور لوگوں سے مستغنی کرنے والی روزی یقال قوت کفاف حاجتہ یعنی اوس کا گذارہ بغیر کمی زیادتی کے اس کی حاجت کے مطابق ہے وکفاف الشئی چیز کے مانند ویقال دعنی کفاف یعنی تو مجھے چھوڑ دے میں تجھ کو چھوڑ دوں گا۔ اور یہاں پر معنی سلامتی کی حالت کے ہیں ای کُفَّ عنی شرک وخیرک ۱۲ معافی اسم مفعول کا صیغہ ای سالما از مفاعلہ عافی یُعافی معافاۃ سے بمعنی صحت دینا بلا اور برائی سے بچانا یقال عافی اللہ فلانا جبکہ صحت دے اور برائی سے بچائے ۱۳ مبیت رہنے کی جگہ اور رات گذارنے کی جگہ از ضرب وسمع ۱۴ الیۃ بمعنے قسم والجمع الایا ۱۵ بلیۃ بمعنی مصیبت وآزمائش والجمع بلایا ۱۶ بالرغم بمعنے ذلت وخواری یقال رغمہ رغما ای قہرہ از نصر ورغم انفہ رغما ورُغم رغما ای ذل از سمع وکرم ویقال اتی علی رغمہ ای کرہ وذل ورغم انفہ جبکہ وہ ذلیل ہو ۱۷ تزود مصدر از باب تفعل بمعنے توشہ لینا یقال زوّدہ جبکہ وہ توشہ دے ۱۸ غم بمعنی حزن اندوہ وکرب والجمع غموم منہ یوم غم یعنی گرم دن اور غم کا دن۔

تَجُودُ[1] نِی السَّمَاءِ۔ وَتَخْبِطُ[2] بِیَ الظُّلْمَاءُ[3] وَتَنْبَحُنِی[4] الْکِلَابُ[5]۔ وَتَتَقَاذَفُ[6] بِیَ الْاَبْوَابُ[7]۔ حَتّٰی سَاقَنِیْ[8] اِلَیْکَ لُطْفُ الْقَضَاءِ۔ فَشُکْرًا لِیَدِہِ[9] الْبَیْضَاءِ۔ فَقُلْتُ لَہٗ اَحْبِبْ[10] بِلِقَائِکَ الْمُتَاحِ[11]۔ اِلٰی قَلْبِیَ الْمُرْتَاحِ[12]۔ ثُمَّ اَخَذَ یَفْتَنُّ[13] فِیْ حِکَایَاتِہٖ۔ وَیُشْمِطُ[14] مُضْحِکَاتِہٖ[15] بِمُبْکِیَاتِہٖ۔ اِلٰی اَنْ عَطَسَ[16] اَنْفُ[17] الصَّبَاحِ۔ وَھَتَفَ[18] دَاعِی الْفَلَاحِ[19]۔

الترجمۃ والمطالب ایسی صورت میں کہ آسمان خوب زوروں سے (مینہ) برسا رہا تھا اور رات کی تاریکی مجھے ٹھوکریں کھلا رہی تھی اور ادھر کتے مجھ پر بھونک رہے تھے اور ایک دوسرے پر پھینکتے تھے مجھ کو دروازے یہاں تک کہ خدا کی مہربانی نے مجھے تم تک پہنچایا اس کی نعمت اور احسان کا (بہت ہی) شکر ہے پس میں نے کہا کہ آپ کی ملاقات کا نصیب ہونا واقعی میرے دل خوش ہونے والے کے لیے بڑا ہی پسندیدہ امر ہے پھر اس کے بعد اس نے طرح طرح کی باتیں شروع کیں اور وہ ہنسنے والی حکایتوں کو رلانے والی حکایتوں سے ملاتا تھا (یعنی دل خوش کن واقعات کو رلانے والی باتوں سے ملاتا رہا) یہاں تک کہ صبح صادق نے چھینکا (سانس لیا یعنی تڑکا ہوا) اور داعی فلاح (یعنی موذن) نے پکارا یعنی اس نے اذان کہی۔

تشریح لغات ۱ تجودنی ای تمطرنی بالجود یقال جاد المطر جودا یعنی بہت بارش ہونا از نصر ۲ تخبط خبط مصدر از ضرب

بمعنی ٹھوکر کھلانا یقال خبطہ خبطا جبکہ وہ زور سے مارے وخبط الشئ جبکہ وہ سخت روندے وخبط اللیل جبکہ وہ ٹیڑھا ٹیڑھا چلے ویقال انہ لیخبط خبط عشواء یعنی وہ رتوندی والی اونٹنی کی طرح ٹیڑھا ٹیڑھا چلتا ہے ویقال وما ادری ای خابط اللیل من ہو یعنی میں نہیں جانتا کہ گمنام رات میں آنے والا کون ہے اور بی الظلماء میں بے تعدیہ کے لیے ہے ۳ھ الظلماء بمعنی تاریکی وابتدائی رات یقال لیلۃ ظلماء یعنی بہت تاریک رات اور لیل ظلماء بھی کہا جاتا ہے اور یہ شاذ ہے ۴ھ تنجنی ای تصوت بھونکتے تھے یقال نبح الکلاب علیہ نبحا ونباحا ای صاحت علیہ از فتح وضرب ۵ھ الکلاب یہ کلب کی جمع ہے بمعنے کتے اور ہر کاٹنے والا درندہ اور اس کی جمع الکُلُبُ بھی آتی ہے وجمع الجمع اکالب وکلابات ۶ھ تتقاذف تقاذف مصدر از باب تفاعل آپس میں ایک دوسرے پر پھینکدینا اور ڈالنا اور یہ قذف سے ماخوذ ہے بمعنی الرمی البعید از ضرب ۷ھ الابواب یہ باب کی جمع ہے بمعنی دروازہ اور اس کی جمع بیبان بھی آتی ہے ۸ھ حتی ساقنی الیعنی قال ابوزید للحارث ساقنی قضاء اللہ ایک من ذلک الشیخ ۹ھ لبدہ البیفا بمعنی نعمت واحسان ۱۰ھ اجلب یہ فعل تعجب کا صیغہ ہے اَحسِن کے وزن پر بمعنی کس قدر وہ محبوب ہے ۱۱ھ المتاح بمعنے مقدر کیا گیا یا اسم مفعول کا صیغہ ہے باب افتعال سے یقال اتاحہ اتاحۃً جبکہ مقدر کرے اور تیار کرے ویقال اتاح اللہ لہ الشر یعنی اللہ نے اس کے لیے شر کو مقدر کر دیا ۱۲ھ المرتاح یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افتعال اس کا مصدر ارتیاح ہے بمعنی خوش ہونا وراحت پانا ویقال ارتاح اللہ لہ برحمتہ جبکہ وہ مصیبت سے چھڑائے ۱۳ھ یفتن از افتعال افتنان مصدر بمعنی طرح طرح کی باتیں کرنا یقال افتنّ فی الحدیث جبکہ وہ اچھے اسلوب سے بیان کرے ۱۴ھ یشمط از افعال اشماط مصدر بمعنی ملانا یقال اشمط الشئ جبکہ وہ ملائے از ضرب ۱۵ھ مضحکات یہ مضحکۃ کی جمع ہے از افعال یقال اضحکہ جبکہ وہ ہنسائے اور اس کا مجرد ضحک سے آتا ہے اور یہاں اس سے مراد ہنسانے والی باتیں ہیں ای فی حکایات المضحکات اور اسی طرح بمبکیاتہ ہے اور یہ جمع مبکیۃ کی ہے از افعال یقال ابکی الرجل جبکہ رُلانے اور اس سے مراد رلانے والی باتیں ہیں ای فی حکایات المبکیات ۱۶ھ الی ان عطس یعنی بدا اول الصبح وخرج من مطالعہ کما یخرج العطاس من انف الانسان یقال عَطَسَ عَطسًا وعُطاسَۃً ای اتتہ، العَطسۃ از نصر وضرب ۱۷ھ انف بمعنی منخر والجمع اُنوفٌ وآنُفٌ وآناف اور انف سے مراد اول صبح ہے اور انف عاطس اس کے لیے استعارہ لائے یعنی صبح نے سانس لیا اور اول صبح ظاہر ہوئی ۱۸ھ ہتف ای نادے یقال ہتف ہتفًا وہُتافًا ای صاح ونادیٰ از ضرب ۱۹ھ داعی الفلاح المؤذن حیث یقول حیّ علی الفلاح والفلاحُ ہو الفوز (کامیابی) والنجاۃ والبقاء فی الخیر فالمؤذن یدعو الی الصلوٰۃ التی ہی سبب الفلاح۔

فَتَاهَبَ لِإِجَابَةِ الدَّاعِي. ثُمَّ عَطَفَ إِلَى وَدَاعِي. فَعَقَتْهُ عَنِ الِانْبِعَاثِ. وَقُلْتُ الضِّيَافَةُ ثَلَاثٌ. فَنَاشَدَ وَحَرَّجَ. ثُمَّ أَمَّ الْمَخْرَجَ وَأَنْشَدَ إِذَا عَرَّجَ ؎

لَا تَزُرْ مَنْ تُحِبُّ فِي كُلِّ شَهْرٍ ۔ غَيْرَ يَوْمٍ وَلَا تَزِدْهُ عَلَيْهِ
فَاجْتِلَاءُ الْهِلَالِ فِي الشَّهْرِ يَوْمٌ ۔ ثُمَّ لَا تَنْظُرُ الْعُيُونُ إِلَيْهِ

قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ. فَوَدَّعْتُهُ بِقَلْبٍ دَامِي الْقُرْحِ. وَوَدِدْتُ لَوْ أَنَّ لَيْلَتِي بَطِيئَةُ الصُّبْحِ

الترجمۃ والمطالب چنانچہ اس نے موذن کے لبیک کہنے کے لیے تیاری کی اس کے بعد اس نے مجھ سے رخصت چاہی پس میں نے اس کو جانے سے بہت ہی روکا اور اس سے میں نے یہ کہا کہ مہمانی تین دن تک کی ہے لیکن اس نے تاکید

کے ساتھ قسم کھائی اور اس کے بعد ہی وہ چلتا بنا اور وہ مڑتے وقت (یا کھڑے اور رکتے وقت) اس نے یہ شعر پڑھے ؎
تم اپنے دوست سے ہر مہینہ میں ایک دن سے زیادہ نہ ملو اس لیے کہ مہینہ میں صرف ایک بار ہی چاند کو دیکھا جاتا ہے پھر کوئی آنکھ اٹھا کر بھی اس کو نہیں دیکھتا۔ حارث بن ہمام کہتا ہے میں نے اس کو رخصت تو کر دیا لیکن میرا زخمی دل خون آلود تھا اور یہ ہی میری خواہش اور آرزو تھی کیا اچھا ہوتا کہ اس رات کی صبح تو بہت دیر سے ہوتی (تاکہ میں اس کے پاس بیٹھ کر کچھ اور باتیں کرتا۔

تشریح لغات

لہ فتاہب تاہب مصدر از باب تفعل بمعنی تیار ہونا و آمادہ ہونا ۲ہ الاجابۃ الداعی ای لجواب المؤذن وہو بالقول بان یقول مثل مایقول المؤذن ۳ہ عطف ای مال یقال عطف الیہ عَطفًا وعطوفًا ای مال الیہ از ضرب ۴ہ وداعی بفتح الواو بمعنی رخصت کرنا ۵ہ فعقتہ ای منعتہ یقال عاقہ عن کذا عوقًا ای صرف ومنعہ از نصر ۶ہ الانبعاث یہ مصدر باب انفعال سے ہے بمعنی جانا ای التوجہ والتحرک للنہوض بعثتہ وفی التنزیل ولکن کرہ اللہ انبعاثہم واصل البعث اثارۃ الشئ وتوجیہہ و یختلف باختلاف المتعلق قال تعالیٰ والموتی یبعثہم اللہ ای یخرجہم ولقد بعثنا فی کل امۃ رسولاً ای ارسلنا رسلنا فاماتہ اللہ مائۃ عام ثم بعثہ ای احیاہ وھو الذی یتوفاکم باللیل ویعلم ما جرحتم بالنہار ثم یبعثکم فیہ ای یوقظکم از فتح۔
۸ہ الضیافۃ بمعنی مہمانی کا کھانا یعنی الضیافۃ ثلاث لیال لانہ جاء فی الحدیث من کان یومن باللہ والیوم الاخر فلیکرم ضیفہ وجائزتہ یوم ولیلۃ۔ الضیافۃ ثلث ولا یحل ان ینوی عندہ حتی یخرجہ فما کان انفق علیہ بعد ثلاث فھو صدقۃ۔
۹ہ فناشد از باب مفاعلہ مناشدت اور نشاد مصدر بمعنی قسم کھلانا یقال ناشدہ جبکہ وہ قسم کھلائے وناشدہ الامر وفی الامر جبکہ وہ متوجہ کرے و مجردہ از نصر وضرب ۱۰ہ حرج از باب تفعیل تحریج مصدر بمعنی تنگ کرنا اور سخت کرنا یعنی اس نے قسم تاکید کے ساتھ کھائی یعنی وہ اپنے جانے میں دیر نہ کرے گا ۱۱ہ ام فعل ماضی کا صیغہ از نصر اَمٌّ مصدر بمعنی ارادہ کرنا یقال اَمَّ اَمًّا جبکہ وہ ارادہ کرے اور اَمَّ کے معنی اپنے ارادہ کی طرف متوجہ ہونے کے بھی آتے ہیں ۱۲ہ عَرَجَ از تفعیل تعریج مصدر بمعنی ٹھیرنا اور ایک جانب سے دوسری جانب جھکنا وعرج عن الشئ جبکہ وہ چھوڑے اور تجاوز کرے وعَرَّج البناء والنہر جبکہ وہ جھکائے یقال عَرِجَ عرجًا ای مال از سمع وکرم ۱۳ہ الہلال یہ ہَلَّ کا مصدر بمعنی نیا چاند شروع شروع مہینہ کی دو راتوں یا تین راتوں یا سات راتوں کے چاند کو ہلال کہتے ہیں اور مہینہ کی آخری دو راتوں چھبیسویں اور ستائیسویں کے چاند کو بھی اور ان کے علاوہ کے چاند کو قمر کہتے ہیں والہلال عند اہل الہیئۃ پہلی رات کا چاند والجمع اَہِلَّۃٌ اور اہاہیل جمع نادر آتی ہے ۱۴ہ دامی اسم فاعل کا صیغہ ای مجروح من خراۃ تسیل منہ الدم یقال دمی الجرح دَمًا ودُمِیًا ای خرج منہ الدم از سمع ۱۵ہ القرح مصدر بمعنی زخم وگھاؤ وپھوڑا والجمع قروحٌ وقال الراغب القرح بالفتح اثر الجراحۃ من شئ یصیبہ من خارج والقُرح بالضم اثرھا من داخل یقال قرحتہ قرحًا ای جرحتہ از فتح ۱۶ہ بطیئۃ الصبح ای یکون لیلا طویلا فیکون لبثہ عندی طویلاً۔

تمت بالخیر

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

الافاضات

شرح اردو

المقامات

جلد دوم

شارح مولانا محمد افتخار علی سابق مدرس دارالعلوم دیوبند

کتب خانہ مجیدیہ ملتان
فون 543841

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

اَلْمَقَامَةُ السَّادِسَةُ عَشَرَةُ الْمَغْرِبِیَّةُ

(حَکَی الْحَرِثُ ابْنُ ھَمَّام) قَالَ شَھِدْتُ صَلٰوۃَ الْمَغْرِبِ۔ فِیْ بَعْضِ مَسَاجِدِ[1] الْمَغْرِبِ[2]۔ فَلَمَّا اَدَّیْتُھَا بِفَضْلِھَا[3]۔ وَشَفَعْتُھَا[4] بِنَفْلِھَا۔ اَخَذَ طَرْفِیْ رُفْقَةً۔ قَدِ انْتَبَذُوْا[5] نَاحِیَةً[6]۔

الترجمۃ والمطالب (سولہویں مجلس جو مغربیہ کے نام سے موسوم ہے) حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں بلاد مغرب (مغرب کے ملک) کی کسی مسجد میں مغرب کی نماز کے لیے حاضر ہوا پس جبکہ میں اُس نماز کو اچھے طریقہ سے اُس کی فضیلت کے ساتھ اور مع نوافل کے ادا کر چکا تو میں نے چند احباب کو مسجد کے اطراف میں بیٹھا ہوا دیکھا۔

تشریح لغات [1] مساجد یہ مسجد کی جمع ہے بمعنی سجدہ گاہ وعبادت گاہ اعلم ان المسجد للمسلمین کالکنیسۃ للیھود والبیعۃ للنصاری والصومعۃ للرھبان وبیت النار للمجوس ھذا تقسیم المتعبدات [2] المغرب مساجد بلاد المغرب [3] لفضلھا ای بکمالھا مع فرائضھا وسننھا ومستحباتھا [4] وشفعتھا بنفلھا یرید انہ صلی الفریضۃ ثم صلی النافلۃ یقال شفع الشی شفعا ای صیرہ شفعا ای زوجا مثلہ بابہ فتح والنفل زیادۃ علی الواجب یقال نفلہ نفلا ای اعطاہ نافلۃ ازنصر [5] اخذ طرفی ای لمح بصری یعنی میری نگاہ نے دیکھا جیسا کہ اخذ سمعی بمعنے سمع [6] انتبذوا انتباذ مصدر از افتعال بمعنی علیحدہ ہونا اور یہ نبذ سے ہے والنبذ القاء الشئ وطرحہ لقلۃ الاعداد از ضرب [7] ناحیۃ بمعنے جانب والجمع نواح وفی بعض النسخ انتبذوا ای اجتمعوا۔

وَامْتَازُوْا[1] صَفْوَةً[2] صَافِیَةً۔ وَھُمْ یَتَعَاطَوْنَ کَاْسَ[3] الْمُنَافَثَةِ۔ وَیَقْتَدِحُوْنَ[4] زِنَادَ[5] الْمُبَاحَثَةِ فَرَغِبْتُ[6] فِیْ مُحَادَثَتِھِمْ لِکَلِمَةٍ سُتَفَادُ۔ اَوْ اَدَبٍ یُسْتَزَادُ۔ فَسَعَیْتُ[7] اِلَیْھِمْ۔ سَعْیَ الْمُتَطَفِّلِ[8] عَلَیْھِمْ وَقُلْتُ لَھُمْ اَتَقْبَلُوْنَ نَزِیْلًا[9] یَطْلُبُ جَنَی الْاَسْمَارِ۔ لَاجَنِیَّ الثِّمَارِ۔ وَیَبْغِیْ مُلَحَ[10] الْحِوَارِ۔ لَا مُلَحَ[11] الْحُوَّارِ[12]۔ فَحَلُّوْا لِیَ الْحُبَا[13]۔ وَقَالُوْا مَرْحَبًا[14] مَرْحَبًا۔ فَلَمْ اَجْلِسْ اِلَّا کَلَمْحَةِ بَارِقٍ خَاطِفٍ۔ اَوْ نُعْبَةِ[15] طَائِرٍ خَائِفٍ۔

الترجمۃ والمطالب اور وہ لوگ جو مسجد سے علیحدہ تھے وہ نہایت پاک اور صاف تھے اور وہ لوگ آپس میں ایک دوسرے کو گفتگو کا پیالہ دے

رہے تھے اور مباحثہ کے چقماق سے آپس میں آگ نکال رہے تھے پس مجھے اُن سے بات کرنے کی رغبت ہُوئی اس وجہ سے کہ شاید کوئی کام کی بات میرے پلے پڑ جائے جس سے مجھے فائدہ ہو یا میری ادبی معلومات میں اضافہ ہو چنانچہ میں اُن کے پاس بغیر بلائے مہمان کی طرح کوشش کرتا ہُوا پہنچ گیا اور یہ کہا کہ کیا آپ حضرات ایسے مہمان کو قبول اور پسند کریں گے جو کلام کے فکاہات (قصہ کے پھل) کا خواستگار ہے اور وہ نہ کھانے کے پھل کا طالب ہے اور وہ مزیدار اور دل چسپ باتیں چاہتا ہے اور وہ میانہ پشت ناقہ کے بچہ کے گوشت کا طالب نہیں یہ سُن کر انہوں نے میرے لیے جو وہ (زانو بندھے ہوئے) کھولے اور میرے لیے چادر بچھا کر انھوں نے خوش آمدید کہا میں ابھی نظروں کو اچکنے والی بجلی کے کوندنے یا خوف زدہ پرندہ کے ایک گھونٹ (پانی) چونچ سے پینے کے بقدر بیٹھا ہوں گا۔

تشریح لغات

لہ امتاز وامتیاز مصدر از افتعال بمعنی جدا وممتاز ہونا وفی التنزیل وامتازوا الیوم ایہا المجرمون ۲ صفوۃ بمعنی پاک و صاف ہونا ای خیارًا وہم یقولون فی تقسیم الصفاء نقاوۃ الطعام وصفوۃ الشراب وخلاصۃ السمن ولُباب البر وصُبابۃ الشرف ومُحاض السَبّ اور یہاں یہ مصدر مضاف ہے ای اُولیٰ صفوۃ ۳ یتعاطون تعاطی مصدر از باب تفاعل بمعنی آپس میں لینا دینا ۴ کاس بمعنے پینے کا برتن یعنی پیالہ وجمع کُؤوس واکوس وکاسات وکیاس ۵ المناقشۃ یہ باب مفاعلت کا مصدر ہے بمعنے بات چیت اور گفتگو یقال ناقشہ، مناقشۃً جبکہ وہ چپکے سے بات کرے ۶ یقتدحون اقتداح مصدر از باب افتعال بمعنی آگ نکالنا یقال اقتدح بالزند جبکہ وہ چقماق سے آگ نکالے ۷ زنادیہ زند کی جمع ہے چقماق کی اوپر والی لکڑی یا پتھر اور نچلے کو الزندۃ اور دونوں کو الزندان کہتے ہیں اور اس کی جمع ازند اور ازناد بھی آتی ہے ۸ المباحثۃ یہ باب مفاعلت کا مصدر ہے کسی معاملہ میں آپس میں بحث کرنا یقال باحثہ جبکہ وہ خطاب کرے اور گفتگو کرے ۹ فرغبت از سمع رغبت ورَغبۃ مصدر بمعنی خواہش کرنا وچاہنا۔ یقال رغب فیہ رغبا ورغبۃً رغبۃً جبکہ وہ چاہے اور رغبت کرے ورغب عنہ جبکہ وہ اعراض کرے اور منہ پھیرے اور بے التفاتی کرے اور چھوڑ دے ورغب بہ عن غیرہ جبکہ وہ دوسرے پر فضیلت دے ۱۰ تستفاد استفادۃ مصدر از استفعال بمعنی فائدہ حاصل کرنا یقال استفاد منہ علمًا ومالًا جبکہ وہ حاصل کرے ۱۱ لیتزاد از استفعال یقال استزاد جبکہ وہ زیادہ طلب کرے ۱۲ فسعیت سعی مصدر بمعنی کوشش کرنا وعمل کرنا وچلنا یقال سَعیٰ یسعیٰ سَعیًا جبکہ وہ حاصل کرنے کے لیے اہتمام کرے وسعی بعیالہ جبکہ وہ کمائی کرے لقد قالوا فی ترتیب مشی الانسان الاول الدبیب ثم المشئ ثم السعی ثم الایقاص ثم الہرولۃ ثم العدو ثم الشد فقہ اللغۃ ۱۳ المتطفل اسم فاعل کا صیغہ تطفل مصدر باب تفاعل بمعنی طفیلی ہونا۔ طفیلی وہ شخص جو بن بلائے دعوت میں شریک ہو اور یہ طفیل کی طرف منسوب ہے اور یہ کوفہ کا رہنے والا تھا اور یہ بنی عبداللہ بن غطفان میں سے تھا اور یہ ولیمہ کی دعوتوں میں بے بلائے چلا جاتا تھا اس لیے یہ فعل اس کی طرف منسوب ہو کر طفیلی بنا یہ عام ضرب المثل ہو گئی ۱۴ نزیلا بمعنے مہمان جو آئے یقال فلان نزیلی یعنی فلاں شخص میرے ساتھ گھر میں اترنے والا ہے والجمع نزلاء ۱۵ الاسمار یہ سمر کی جمع ہے بمعنے رات کو باتیں سنانے والا ۱۵ الثمار یہ ثمر کی جمع ہے بمعنے پھل ومیوہ اور اس کا واحد ثمرۃ ہے ۱۶ الملح یہ ملحۃ کی جمع ہے بمعنی مزیدار بات ۱۷ الحوار بالکسر بمعنے بات چیت کرنا منہ النہاوند ای المکالمۃ والمراجعۃ فی الکلام وفی التنزیل واللہ یسمع تحاورکما یقال حار حورًا ای رجع از نصر ۱۸ ملحاء وہو لحم وسط الظہر ما بین الکاہل والعجز ۱۹ الحراء بالضم ولد الناقۃ قبل ان یفصل عنہا والجمع احورۃ وحیران والمراد ههنا الحر ولد الناقۃ۔ اعلموا ان ولد الناقۃ ساعۃ تضعہ امہ سلیل ثم سقب وحوار فاذا استکمل سنۃ وفصل عن امہ فہو فصیل فاذا کان فی السنۃ الثانیۃ فہو ابن مخاض وفی الثالثۃ ابن لبون ثم یقال لحقۃ اذا کان فی الرابعۃ واستحق ان یحمل علیہ فاذا کان فی الخامسۃ فہو جذع فاذا کان فی السادسۃ والقی ثنیۃ فہو ثنی فاذا کان فی السابعۃ

والقی رباعیتہ فھو رباع فاذا کان فی الثامنۃ فھو سدیس فاذا کان فی التاسعۃ و فطونا بہ فھو بازل فاذا کان فی العاشرۃ فھو مخلف او لفلف عام ثم مخلف عامین فصاعدا فاذا کاد یھرم وفیہ بقیۃ فھو تمود فاذا ارتفہ من ذلک فھو قعود فاذا انکسرت انیابہ فھو ثلب فاذا ارتفع من ذلک فھو ماج لانہ یمج ربعۃ ولا یستطیع ان یحسبہ من الکبر فاذا استحکم ھرمہ فھو کحکح۔

۳ الحبایہ حبوۃ کی جمع ہے وہی ما یحتبی بہ ای ما اشتمل بہ من ثوب او تمامۃ۔

۲۱ مرحبا وجدت مکانہ رحبا بمعنی کشادگی اور مسافر سے خوش آمدید کہنے کے موقع پر کہا جاتا ہے یقال مرحبا بک یعنی تم نے کشادگی پائی ۲۲ بارق بمعنی چمکنے والی بجلی کے ہیں از نصر یقال برق الشئی جبکہ چمکے و روشن ہو و برق البرق جبکہ ظاہر ہو و برق السماء چمکتی ہوئی بجلی والا ہونا اور یہاں بارق سے مراد بجلی ہے ۲۳ نغبۃ بالضم بمعنی پرندہ کا گھونٹ اور چڑیا کا پانی میں چونچ ڈبونا یقال نغب الریق نغبا ای ابتلعہ از فتح و نصر و ضرب والنغبۃ الجرعۃ والجمع نغب۔

حَتّٰی غَشِیْنَا[1] جَوَّابٌ[2]۔ عَلٰی عَاتِقِہٖ[3] جِرَابٌ[4]۔ فَحَیَّانَا بِالْکَلِمَتَیْنِ[5]۔ وَحَیَّا[6] الْمَسْجِدَ بِالتَّسْلِیْمَتَیْنِ[7]۔ ثُمَّ قَالَ یَا اُولِی الْاَلْبَابِ[8]۔ وَالْفَضْلِ اللُّبَابِ[9]۔ اَمَا تَعْلَمُوْنَ اَنَّ اَنْفَسَ[10] الْقُرُبَاتِ[11]۔ تَنْفِیْسُ[12] الْکُرُبَاتِ[13] وَاَمْتَنَ[14] اَسْبَابِ النَّجَاۃِ۔ مُوَاسَاۃُ[15] ذَوِی الْحَاجَاتِ۔ وَاِنِّیْ وَمَنْ اَحَلَّنِیْ سَاحَتَکُمْ[16]۔ وَاَتَاحَ[17] لِیْ اسْتِمَاحَتَکُمْ[18]۔ لَتَرِیْدُ[19] بِحَلِّ[20] قَاصٍ[21]۔ وَبَرِیْدُ[22] صِبْیَتَہٗ[23] خَمَاصٍ[24]۔ فَھَلْ فِی الْجَمَاعَۃِ۔ مَنْ[25] یَفْشَأُ عَنَّا حُمَیَّا[26] الْمَجَاعَۃِ۔ فَقَالُوْا لَہٗ یَا ھٰذَا اِنَّکَ حَضَرْتَ بَعْدَ الْعَشَاءِ[27]۔ وَلَمْ یَبْقَ اِلَّا فَضَلَاتُ[28] الْعِشَاءِ[29] فَاِنْ کُنْتَ بِھَا قَنُوْعًا[30]۔ فَمَا تَجِدُ فِیْنَا مَنُوْعًا[31]۔ فَقَالَ اِنَّ اَخَا الشَّدَائِدِ[32]۔ لَیَقْنَعُ[33] بِلَفَاظَاتِ[34] الْمَوَائِدِ[35] وَنُفَاضَاتِ[36] الْمَزَاوِدِ[37]۔

الترجمۃ والمطالب کہ یکایک ایک مسافر کاندھے پر توشہ دان رکھے ہوئے آموجود ہوا اور اس نے دو کلموں سے سلام کیا (یعنی السلام اور علیکم سے) اور تسلیمتین سے تحیۃ المسجد اس نے پڑھی اس کے بعد اس نے کہا اے عقل مند اور خالص بزرگی والو کیا تم نہیں جانتے کہ سب سے بڑی عبادت مشقتوں کا دور کرنا ہے اور زیادہ مضبوط نجات کی رسی حاجت مندوں کی غمخواری کرنا ہے اور تحقیق کہ میں اس ذات کی قسم کھاتا ہوں جس نے مجھے تمہارے میدان یا آنگن میں پہنچایا (اتارا) اور آپ لوگوں سے بھیک مانگنا (یا عطا طلب کرنا) میرے لیے مقدر کیا اور میں دور دراز مقام سے ہانکا گیا ہوں اور میں بھوکے بچوں کا قاصد ہوں کیا اس جماعت میں کوئی ایسا شخص ہے جو ہماری بھوک کی آگ کو دور کرے یا بجھا دے پس ان لوگوں نے کہا کہ تم عشاء (یعنی نماز عشاء) کے بعد آئے اور شام کے کھانے کا کچھ بچا ہوا باقی ہے پس اگر تم اس پر قناعت کرو تو ہمیں کچھ انکار نہیں اس نے کہا کہ سختی کے مارے ہوئے کو یقینا دسترخوانوں کی جھاڑن اور توشہ دانوں کے ریزے بچے ہوئے ہی کافی ہیں۔

تشریح لغات ۱ غشینا از سمع غنی وغشایۃ مصدر بمعنی ڈھانپ لینا و ڈھانکنا یقال غشی الامر فلانا جبکہ نازل ہو وغشی المرأۃ جبکہ جماع کرے وغشی المکان جبکہ وہ آئے وغشی اللیل جبکہ رات تاریک ہو وغشی علیہ جبکہ اس پر بیہوشی طاری ہو ۲ جواب ای قطاع الارض وکثیر السفر وفی التنزیل جابوا الصخر ۳ علی عاتقہ ای علی منکبہ والعاتق ما بین العنق والمنکب والجمع عواتق۔

عواتق ۴ جراب بالکسر توشہ دان جس میں کھانا ہو اور چمڑے کا توشہ دان ۵ بکلمتین یعنی السلام علیکم یا السلام علیکم و رحمۃ اللہ ۶ حیا از تفعیل تحیۃ مصدر بمعنی تحیۃ المسجد نفل پڑھنا ۷ بتسلیمتین یعنی ایک تسلیمہ فرض اور دوسرا سنن یا السلام وعلیکم اور تحیۃ المسجد یا تحیۃ الوضوء اور تحیۃ المسجد ۸ الالباب ای اصحاب عقول اور الباب یہ لب کی جمع ہے اور اس کی جمع اَلُبٌّ و اُلُبٌّ بھی آتی ہے بمعنی خالص عقل اور ہر چیز کا خالص ۹ لُباب بالضم بمعنی ہر چیز کا خالص اور برگزیدہ یقال فلان لبابُ قومہ وھو لباب قومہم وھی لباب قومہا یعنی فلاں اپنی قوم کا برگزیدہ ہے ویقال حسب لباب وعیش لباب یعنی خالص حسب اور خالص زندگی ۱۰ انفس اسم تفضیل کا صیغہ بمعنی زیادہ نفیس وعمدہ یقال نَفُسَ نفاسۃً ای کان نفیسًا مرغوبًا از کرم ۱۱ القربات یہ قربۃ کی جمع ہے بمعنی نیک افعال جن سے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل ہو اور اس کی جمع قِربٌ بھی آتی ہے ۱۲ تنفیس مصدر از باب تفعیل بمعنی دور کرنا یقال نفس عنہ الکربۃ جبکہ وہ غم دور کرے اور غم سے رہائی پائے ونفّس فلانًا جبکہ وہ فلانے کو مہلت دے یا اس کے غم کو زائل کرے ۱۳ الکربات یہ کُرَبَۃٌ کی جمع ہے بمعنی سخت غم ۱۴ امتن اسم تفضیل کا صیغہ بمعنی زیادہ قوی اور مضبوط یقال مَتُنَ متانۃً جبکہ وہ زیادہ قوی اور مضبوط ہو از کرم ۱۵ مواساۃ یہ باب مفاعلت سے مصدر ہے بمعنی فقراء کی غم خواری اور ان کی مدد کرنا ۱۶ ساحتکم ای فناء دارکم والجمع ساح وساحات ۱۷ اتاح از افعال بمعنی قَدَّرَ لِیْ یقال اتاحہ اتاحۃً جبکہ وہ تیار کرے اور مقدر کرے ۱۸ استماحتکم بمعنے بخشش مانگنا اور سفارش چاہنا یقال ماحہ میحًا ومیاحۃً ای اعطاہ واستماحہ ای سألہ العطاء از ضرب ۱۹ لتزید اللام للتاکید ای یطویہ منزل بعید یقال شرد البعیر شرودًا ای نفر از نصر ۲۰ محل اترنا اور اترنے کی جگہ والجمع محال ۲۱ قاص اسم فاعل کا صیغہ بمعنی دور وبعید والجمع قاصون واقصاء ۲۲ برید بمعنی قاصد والجمع بُرُدٌ ۲۳ صبیۃ اور صُبیۃ (تینوں حرکتوں کے ساتھ) اور اصبیۃ اور اصب یہ صبیٌّ کی جمع ہے بمعنی بچے اور صبی کا مؤنث صبیۃ ہے والجمع صبایا ۲۴ خماص بمعنی سخت بھوکا اور بہت زیادہ بھوکا ہونا یقال خمص البطن خمصًا ای صار فارغًا و ضامرًا از سمع فھو خمیص والجمع خماص یقال خمصۃ الجوع خمصًا وخمصۃً ای جعلہ فارغ البطن از نصر وفی التنزیل فی مخمصۃ ای مجاعۃ ۲۵ یفثأ ای یسکن یقال فثأ القدر فثأ وفثوءًا ای سکن غلیانہا از فتح ..... ۲۶ حمیا بمعنے تیزی اور شدت اور یہ مشتق ہے حمیت النار حَمْیًا وحُمِیًّا وحُمُوًّا سے ای اشتد حرّھا از سمع ۲۷ العشا بالکسر ای بعد غروب الشمس رات کی ابتدائی تاریکی اور بقول بعضے مغرب سے عشا تک کی تاریکی اور یا دن کا اخیر حصہ اب یہاں پر یہ اعتراض ممکن ہے کہ اگر شیخ قبل مغرب تشریف لائے اور نماز مغرب کی ادا کی تو پھر بعد عشا کے کیوں کہا تو اس کا جواب ممکن ہے کہ مغرب کا وقت امام شافعیؒ کے نزدیک پانچ رکعتوں کے ادا کرنے تک رہتا ہے اس کے بعد عشا کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور دوسرا جواب یہ بھی ہے کہ واقعہ فرضی ہے اور تیسرا جواب یہ بھی ہے کہ یہ مغرب کے بعد اطراف مسجد میں گھوما اور عشاء کی نماز کے بعد اس کو بھوک لگ آئی واللہ اعلم ۲۸ فضلات یہ فضلۃٌ کی جمع ہے بمعنی بقیہ اور اس کی جمع فِضالٌ بھی آتی ہے ۲۹ العشا بالفتح بمعنے رات اور شام کا کھانا والجمع اعشیۃ ۳۰ قنوعا مصدر جو تقسیم میں مل جائے وہ اس پر راضی ہو جائے والجمع قُنُعٌ ۳۱ منوعا یہ منع کا مبالغہ ہے بمعنی بہت زیادہ منع کرنے والا ۳۲ الشدائد یہ شدیدۃٌ کی جمع ہے بمعنی سختی ۳۳ یقنع ای یرضی از سمع یقال قنع قنعًا وقناعۃً وقنعانا جبکہ وہ راضی ہو ۳۴ بلفاظات یہ لفظۃٌ کی جمع ہے جو چیز کہ منہ سے پھینکی جائے و بمعنی تھوڑی چیز و بمعنی الملفوظ من الکلام ۳۵ الموائد یہ مائدۃ کی جمع ہے وہ دسترخوان جس پر کھانا ہو والجمع مائدات ایضا ۳۶ نفاضات یہ نفاضۃٌ کی جمع ہے جو ریزہ دسترخوان پر سے جھاڑنے سے گرے اور توشہ کا بقیہ جو جھاڑا جائے وقد علمت ان فعالۃ یستعمل لما یتساقط بالعمل فی الشئ فمن ذلک یقال العصافۃ مایسقط من السنبل والمشاطۃ مایسقط من الشعر عند الامتشاط والخلالۃ مایسقط من الفم عند التخلل والخراطۃ مایسقط منہ عند الخرط والنشارۃ مایسقط من الخشب عند النشر ای قطعۃ بالمنشار والقلامۃ مایسقط

28/1 من الظرف عند التقديم ويقال له الغسيط ايضا ومثل ذلك برادة الحديد سحالة الفضة والذهب وغير ذلك. نقل اللغة ۷ المزاود یہ مزود کی جمع ہے بمعنی توشہ رکھنے کا برتن۔

فَأَمَرَ كُلٌّ مِنْهُمْ عَبْدَهُ۔ أَنْ يُزَوِّدَهُ مَا عِنْدَهُ۔ فَأَعْجَبَهُ الصُّنْعُ وَشَكَرَ عَلَيْهِ۔ وَجَلَسَ يَرْقُبُ مَا يُحْمَلُ إِلَيْهِ۔ وَبِتْنَا نَحْنُ إِلَى اسْتِثَارَةِ مُلَحِ الْأَدَبِ وَعُيُونِهِ۔ وَاسْتِنْبَاطِ مَعِينِهِ مِنْ عُيُونِهِ۔ إِلَى أَنْ جَلَبْنَا فِيمَا لَا يَسْتَحِيلُ بِالِانْعِكَاسِ۔ كَقَوْلِكَ سَاكِبُ كَاسٍ۔ فَتَدَاعَيْنَا إِلَى أَنْ نَسْتَنْهِضَ لَهُ الْأَفْكَارَ۔ وَنَفْتَرِعَ مِنْهُ الْأَبْكَارَ۔ عَلَى أَنْ يَنْظِمَ الْبَادِي ثَلَاثَ جُمَانَاتٍ فِي عِقْدِهِ ثُمَّ تَتَدَرَّجُ الزِّيَادَاتُ مِنْ بَعْدِهِ۔

الترجمۃ والمطالب اس جماعت میں سے ہر شخص نے اپنے اپنے غلام کو حکم دیا کہ جو کچھ اس کے پاس کھانے کا ہو توشہ اس کو دیدو اس کو ان کے احسان نے تعجب میں ڈال دیا اور اس نے شکریہ ادا کیا اور بیٹھ گیا اُس شے کے انتظار میں جو اس کے سامنے پیش کی جائیگی اور ہم بھی لطائف حکمت سے ادبی نکینی عمدہ باتوں پر بحث کرتے کرتے اور چشمہ والوں سے بہتے ہوئے پانی کو نکالتے نکالتے ہم ایسے کلام کے متعلق چکر لگانے لگے جو اُلٹا کرنے کے بعد بھی وہ ہی باقی رہے جیسے ساکب کاس (اگر ہم اس کو اخیر سے الٹا کریں تو وہی ساکب کاس ہوتا ہے اور اس کے لفظی معنی شراب کے بہانیوالے کے ہیں) تو ہم سب کی یہ رائے ہوئی کہ ہم اس خاص طرز پر اپنی فکروں کو زور دیں یعنی اپنی اپنی طبیعت کو ہم آزمائیں اور باکرہ کی ہم بکارت زائل کردیں (یعنی ہم ایسے کلمات اپنی عقل و فکر سے نکالیں جو کسی نے آج تک نہیں نکالے ہوں) اور یہ اس طرح ہونا چاہیئے کہ پہلا شخص تین چاندی یا موتی کے دانے عمدہ کلمات کی لڑی میں پروئے پھر بتدریج و آہستہ سے اوپر کی طرف ترقی کرتا جائے۔

تشریح لغات ۱ فاعجبہ اعجاب مصدر از افعال بمعنی خوش ہونا اور تعجب کرنا واعجب بنفسہ بمعنی غرور کرنا اور تکبر کرنا ۲ الصنع بالضم مصدر از فتح یقال صَنَعَ الشیٔ صَنعا وصُنعًا جبکہ وُہ بنائے وصنع الیہ معروفا جبکہ وہ بھلائی کرے اور یہاں پر اس کے معنی احسان کے ہیں ۳ یرقب ای ینتظر از نصر یقال رقبہ رُقوبًا ورَقابۃً ورِقبانًا ورِقبۃً ورَقبۃً جبکہ وہ نگہبانی کرے اور انتظار کرے اور ڈرائے ورقب النجم جبکہ وہ ستاروں کی دیکھ بھال کرے ورقبہ جبکہ وہ گلے میں رسی ڈالے ۴ بثنا ای رجعنا یقال ثاب یثوب ثوبا اذا رجع از نصر وفی التنزیل مثابۃ للناس ای مرجعًا ۵ استثارۃ بہ استفعال سے مصدر ہے یقال ثار الغبار ثورا وثورانا ای هاج وارتفع ـــــ بھڑجانا وغبار اڑانا از نصر واثارہ واستثارہ ای هیّجہ ۶ عیونہ یہ عین کی جمع ہے بمعنی خلاصۃ الشیٔ ۷ استنباط یہ باب استفعال سے مصدر بمعنی نکالنا یقال استنبط البئر یعنے اس کا پانی نکالا واستنبط الشیٔ یعنی خفا کے بعد ظاہر کیا واستنبط الفقیہ یعنی فقہ باطن کو اپنے فہم اور اجتہاد سے نکالا واستنبطہ یعنی اس نے اختراع کیا ۸ معینہ وہ ظاہر چیز جس کو آنکھیں زمین پر جاری دیکھتی ہوں اور پانی رواں جو بہتا ہو وفی التنزیل فمن یأتیکم بماء معین ۹ عیونہ یہ عین کی جمع ہے بمعنی پانی کا چشمہ والجمع اعینٌ وعُیُونٌ ۱۰ جلبنا ای طفنا ودرنا از نصر یقال جال فی المکان وجال یجول جولا وجولانا ۔ جبکہ وہ چکر لگائے اور گھومے وجال الشیٔ جبکہ وہ پسند کرے ۱۱ لا یستحیل استحالۃ مصدر بمعنی محال ہونا اور ایک

حالت سے دوسری حالت کی طرف بدلنا ۱۲ بالانعکاس انفعال سے یہ مصدر ہے بمعنے پلٹنا اور آخر سے اول کی طرف لوٹنا ۱۳ ساکب کاس اس کا الٹا بھی ساکب کاس ہے جیسے کلام پاک میں ربک فکبر یا کل فی فلک. ۱۴ ساکب یہ اسم فاعل ہے سکب سے یقال سکب الماء سکبا ای صبہ از نصر ۱۵ کاس وہ پیالہ جو شراب سے بھرا ہوا ہو والجمع کوس واکوس وکاسات واکیاس اور یہ مونث ہے ۱۶ قد اعینا تداعی مصدر از تفاعل بمعنی آپس میں بلانا ۱۷ نستنتج استنتاج مصدر از استفعال بمعنی نتیجہ نکالنا یعنی نخرج ھذا الکلمات من افکارنا یقال نتجت البھیمۃ ولدا نتاجا ای وضعتہ وولدت انضرب واستنتجہ ای استولد واعلم ان النتاج للناقۃ والشاۃ کما یقال ولدت الامرأۃ ویقال وضعت الومکۃ والاتان ۱۸ نفترع افتراع مصدر از افتعال بمعنی بکارت کا زائل کرنا یقال افترع البکر ای ازال بکارتھا وفرع الجبل فرعا وفروعا ای صعد از فتح ۱۹ الابکار یہ بکر کی جمع جو ثیب کی نقیض ہے بمعنی باکرہ اور بن بیاہی نوجوان وکنواری لڑکی ۲۰ البادی یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے ای المبتدی یعنی شروع میں بیٹھنے والا از فتح یقال بداء الشئ و بالشئ بدأ جبکہ وہ شروع کرے اور پہلے کرے ۲۱ جمانات یہ جمانۃ کی جمع ہے بمعنی موتی ۲۲ عقد بالکسر بمعنی ہار والجمع عقود ۲۳ تتدرج از باب تفعل تدرج مصدر بمعنی آہستہ سے اوپر کو چڑھنا یقال تدرج الی کذا ای تقدم الیہ شیئا فشیئا ویقال درج درو جا ودرجانا ای مشی مشیۃ من یضعہ علی الدرج از نصر وضرب ۲۴ الزیادات من بعدہ ای بعد المبتدی یزید کلمۃ واحدۃ لاغیر ۱۲۔

فَيُرَبِّعُ ذُو مَيْمَنَةٍ فِي نَظْمِهِ ۔ وَيُسَبِّعُ صَاحِبُ مَيْسَرَتِهِ عَلَى رَغْمِهِ ۔ (قَالَ الرَّاوِي.) وَكُنَّا قَدِ انْتَظَمْنَا عِدَّةَ أَصَابِعِ الْكَفِّ ۔ وَتَأَلَّفْنَا أُلْفَةَ أَصْحَابِ الْكَهْفِ ۔ فَابْتُدِرَ لِعَظْمِ مِحْنَتِي ۔ صَاحِبُ مَيْمَنَتِي ۔ وَقَالَ (لَمْ أُخَامِلْ) وَقَالَ مَيَامِنُهُ (كَبِّرْ رَجَاءَ أَجْرِ رَبِّكَ) وَقَالَ الَّذِي يَلِيهِ (مَنْ يَرُبْ إِذَا بَرَّيْنَهُ) وَقَالَ الْآخِرُ (سَكَتُّ كُلَّ مَنْ نَمَّ لَكَ تَكْسِ) وَأَفْضَتِ النَّوْبَةُ إِلَيَّ ۔ وَقَدْ تَعَيَّنَ نَظْمُ السِّمْطِ السُّبَاعِيِّ عَلَيَّ ۔ فَلَمْ يَزَلْ فِكْرِي يَصُوغُ وَيَكْسِرُ ۔ وَيُثْرِي وَيُعْسِرُ ۔

الترجمۃ والمطالب پھر اس کے بعد چار دانے پروئے اپنے شعر میں یعنی چار کہے دائیں جانب والا اور سات کہے بائیں ہاتھ والا (اس کو چھپانے اور شرمندہ کرنے کے لیے راوی کہتا ہے کہ ہم سب کا اجتماع تعداد اور شمار میں ہاتھ کی انگلیوں کے برابر تھا اور ہم آپس میں ایک دوسرے سے اصحاب کہف کی طرح جمع ہوئے تھے چنانچہ سب سے پہلے میری مصیبت میں اضافہ کرنے کے لیے میرے داہنی جانب والے نے سبقت کی اور اس نے کہا (لم اخامل) یعنی تو ایسے بھائی پر ملامت کر جو تیرے سامنے بیٹھنے اور اٹھنے سے اکتا گیا ہے اور وہ گھبرا گیا ہے اور اس کے دائیں جانب والے نے کہا (کبر رجاء اجر ربک) یعنی تو اپنے پروردگار سے ثواب کی امید خوب زیادہ بڑھا اور اس کے برابر والے نے کہا (من یرب اذا برینہ) جو اپنے احسانات کی پرورش کرتا ہے اس کا مرتبہ بڑھے گا اور آخر نے کہا (سکت کل من نم لک تکس) یعنی ہر اس شخص کو جو تمہارے سامنے چغلی کھائے اس کو تم جھڑکی دو اور چپکا کر دو تو تم عقل مند کہلاؤ گے اس کے بعد میری باری آئی اور سات دانوں کی ترتیب مجھ پر آئی پس میری عقل اور فکر ایسے کلمات ڈھالتی تھی اور پھر توڑ دیتی تھی اور مجھ کو وہ مال دار بنا دیتی تھی یعنی عبارت اور لفظ کے ملنے سے مجھے خوشی ہوتی تھی اور پھر مجھے مفلس بنا دیتی تھی یعنی عبارت اور لفظ نہ ملتے تھے تو مجھے رنج ہوتا تھا

تشریح لغات ۱ فیربع تربیع مصدر از باب تفعیل اور یہ اربع سے ماخوذ ہے ای یقول اربع کلمات یقال ربع البیت

او الحوض جبکہ مکان یا حوض کو چوکور بنائے ۲ یسبع ای یقول سبع کلمات تسبیع مصدر اور یہ سبعٌ سے ماخوذ ہے بمعنی سات کلمات کہنا ویقال سَبَّعَ الاناء جبکہ وہ برتن کو سات مرتبہ دھوئے وسَبَّعَہ جبکہ سات بنائے یا سات گوشہ بنائے ۳ علی رغمہ بمعنی اُس کی ذات پر یقال رغم انفہ رغما ورغم رغما ای ذل از سمع وکرم ورغمہ رغما ای قہرہ از نصر ویقال فعل ذلک علی رغمہ ای علی کرہ وذل ۴ الکہف، کہف وہ جو پہاڑ میں غار ہوتا ہے اور جس کو کھوہ بھی کہتے ہیں غار اور کہف میں یہ فرق ہے کہ غار چھوٹا ہوتا ہے اور کہف کشادہ اور چوڑا ہوتا ہے اور اس کے معنے جائے پناہ کے بھی آتے ہیں والجمع کہوف۔ کما جاء فی القران ان اصحاب الکہف والرقیم کانوا من آیتنا عجبا۔ اور کہف سے وہ غار جیرم نما مراد ہے جو تباخلوس پہاڑ میں ہے اور یہ پہاڑ شہر افسوس کے حوالی میں ہے اور یہ شہر دقیانوس کا دارالسلطنت تھا اور رقیم یہ ایک گاؤں کا نام ہے یا ایک میدان کا جو تباخلوس پہاڑ میں ہے اور دقیانوس روم کا کافر ظالم بادشاہ تھا جو اس کے بتوں کو نہ پوجتا اس کو وہ عذاب سے مارتا یہ لوگ اس کے خوف سے ڈر کر غار میں چھپ گئے وہاں یہ لوگ جا کر سو گئے کسی کو نہ معلوم ہوا خداوند تعالیٰ نے ایک بار اُن کو جگا دیا جس سے لوگوں میں خبر پھیلی پھر یہ لوگ سو رہے حق تعالیٰ کی قدرت ہے نہ اس مکان میں ان پر دھوپ آتی ہے اور نہ مینہ اور نہ برف اور وہ کھلی جگہ ہے تنگ نہیں ہے اور یہ کہتے ہیں کہ سوتے ہیں ان کی آنکھیں کھلی ہیں اس سے کوئی جانے کہ وہ جاگتے ہیں اور خدا تعالیٰ نے اس مکان میں دہشت رکھی ہے تاکہ لوگ تماشا نہ کریں اور وہ لوگ بے چین نہ ہوں اور ان کے ساتھ ایک کتا بھی ہے اور اصحاب کہف کا دین ومذہب اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے کہ فقط وہ توحید پر قائم تھے اور کسی نبی کی شریعت پکڑنے نہیں پائے مگر جو لوگ ان کی خبر پا کر معتقد ہوئے اور ان کے پاس مکان بنایا وہ نصاریٰ تھے اور وہ سات شخص تین سو برس تک پہاڑ کی کھوہ میں بے آب ودانہ سوتے پڑے رہے اور جب خدا نے چاہا ان کو اٹھا کھڑا کر دیا شمسی سو برس کے ایک سو تین سال قمری ہوتے ہیں اصحاب کہف کی قوم میں شمس سال کا حساب سے تین سو برس اصحاب کہف کو غائب ہوئے گذرے تھے اور عرب کے اندر قمری سال کا حساب ہے اس واسطے اللہ تعالیٰ نے تین سو برس علیحدہ اور نو برس علیحدہ آیت میں ذکر کئے اور اصحاب کہف کا قصہ تاریخ کی کتابوں میں نادرات میں لکھا ہے اور ان کی صحیح تعداد ہمارے حضرت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے اصحاب کو معلوم ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے منقول ہے کہ اصحاب کہف سات آدمی ہیں جن کے یہ نام ہیں ۱ یملیخا ۲ کمسلمینا ۳ مسلمینا ۴ مرتوش ۵ برنوش ۶ شادنوش اور چرواہے کا نام ۷ مرطوتش ہے اور کتے کا نام قطمیر ہے واللہ اعلم وعلمہ اتم ۸ ممنتی ای مشقتی والجمع محن قال محن الشیٔ محنا ای اختبر وابتلاہ از فتح ۹ صاحب میمنتی ای صاحب یمینی والجمع میامین ۱۰ لم اخنا الخ اس کا عکس بھی لَم اخاً مَلَّ ہے لم یہ امر حاضر کا صیغہ ہے اجوف واوی ہے از نصر لومٌ اور ملامٌ اس کا مصدر ہے ۱۱ اخا الخ اس کی جمع اِخوۃٌ اور اخوانٌ آتی ہے یقال اخا اُخوۃً ای صار اخا لہ او صدیقا از نصر ۱۲ مَلَّ اس کا مصدر ملالٌ اور ملالۃٌ ہے بمعنی رنجیدہ ہونا اور بے قرار ہونا از سمع اس کا ترجمہ یہ ہے کہ تو اپنے بھائی کو ملامت کرو جو تیرے ساتھ بیٹھنے اور اٹھنے سے وہ گھبراتا ہو ۱۳ میامنہ یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے اس کا مصدر میامنۃ ہے اور اس کا مضارع یُیَامِنُ میامنۃً بمعنے دائیں طرف لے جانا ۱۴ کبر تکبیر مصدر بمعنی بڑا بنانا یقال کبر الشیٔ جبکہ وہ بڑا بنائے اور بڑا کہے ۱۵ اجر بمعنی ثواب والجمع اُجورٌ وآجار ۱۶ یلیہ ولی وَوَلِیَ یلی ولیًا سے بمعنی نزدیک ہونا یقال ولی وَوَلِیَ فلانًا جبکہ قریب اور متصل ہو اور یہ ضرب سے کم مستعمل ہے ای الذی کان قریبًا منہ ۱۷ یرب رَبَّ یَرُبُّ رَبًّا سے بمعنی پالنا اور پرورش کرنا اور درجہ بدرجہ کمال کو پہنچانا از نصر ۱۸ بر از نصر وضرب یقال بَرَّ والدہ بِرًّا ومَبَرَّۃً جبکہ وہ اطاعت کرے اور حسن سلوک کرے اور خدمت کرے ۱۹ ینم ای یزید شرفہ وثوابہ ومنزلتہ یقال نما ینموا نموا ونمی نمیًا ای زاد وکثر از نصر وضرب ۲۰ سکت یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از باب تفعیل بمعنی چپکا کرنا ۲۱ نَمَّ یہ نَمِیمَۃٌ ۲۲ تکس بروزن تبع اس کا مصدر کیسًا وکیاسۃً ہے اور یہ اجوف یائی

ہے بمعنی عقل مند ہونا یقال کاس الغلام یکیس کَیْسًا وکَیَاسَۃً جبکہ وہ ظریف اور عقل مند ہو از ضرب ۲۰ السمط وہ تاگا جس میں موتی پروئے جائیں والجمع سُمُوطٌ ۲۱ اسباعی یہ منسوب سبع کی طرف ہے اور اس سے مراد سات کلمات ہیں ۲۲ یصوغ از نصر یصاغ الشئی صَوْغًا جبکہ وہ ڈھالے ای ہیاہ وصاغ الکلام ای اخترعہ ۲۳ یکسر ای یہدم یقال کسرہ کسرا ای فصلہ من غیر نفوذ جسم قاطع فیہ از ضرب ۲۴ ثیری از افعال اِثراءٌ مصدر بمعنی مال دار ہونا یقال اثر الرَّجُلُ اُثْرَاءً وثَرِیَ ثَرًی واَثْرٰی ای کثر مالہ از نصر وسمع ۲۵ یُعْسِرُ اِعْسَارٌ مصدر از افعال بمعنی فقیر اور محتاج ہونا۔

وَفِیْ ضِمْنِ ذٰلِكَ اَسْتَطْعِمُ[1]. فَلَا اَجِدُ مَنْ یُطْعِمُ. اِلٰی اَنْ رَكَدَ[2] النَّسِیْمُ[3]. وَحَصْحَصَ[4] التَّسْلِیْمُ[5]. فَقُلْتُ لِاَصْحَابِیْ لَوْ حَضَرَ السَّرُوْجِیُّ هٰذَا الْمَقَامَ. لَشَفَی الدَّاءَ[6] الْعُقَامَ. فَقَالُوْا لَوْ نُزِلَتْ هٰذِهٖ بِاِیَاسٍ[7]. لَاَمْسَكَ[8] عَلٰی یَاسٍ[9]. وَجَعَلْنَا نُفِیْضُ[10] فِی اسْتِصْعَابِهَا[11]. وَاسْتِغْلَاقِ[12] بَابِهَا. وَذٰلِكَ الزَّوْرُ[13] الْمُعْتَرِیْ[14]. یَلْحَظُنَا لَحْظَ الْمُزْدَرِیْ[15]. وَیُؤَلِّفُ الدُّرَرَ وَنَحْنُ لَا نَدْرِیْ. فَلَمَّا عَثَرَ[16] عَلٰی افْتِضَاحِنَا[17]. وَنَضُوْبِ ضُحْضَاحِنَا قَالَ یَا قَوْمِ اِنَّ مِنَ الْعَنَاءِ[20] الْعَظِیْمِ. اِسْتِیْلَادَ[21] الْعَقِیْمِ. وَالْاِسْتِشْفَاءَ[22] بِالسَّقِیْمِ[23].

الترجمۃ والمطالب اور میں اسی ضمن میں کھانے کی مدد طلب کرتا تھا پس میں نہیں پاتا تھا اُس شخص کو جو مجھے کھانا کھلائے یعنی میں اس میں بہتیری کوشش کرتا رہا لیکن وہ بے سود ثابت ہوئی یہاں تک کہ ہوا ٹھیر گئی اور اپنی عاجزی (ان کلمات کے بنانے میں) ظاہر ہو گئی اس کے بعد میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا اگر ابو زید سروجی اس جگہ موجود ہوتا تو وہ اس مرض لاعلاج سے شفا دیتا (یعنی نجات دیتا) پس وہ سب کے سب یہ کہنے لگے کہ اگر یہ کلمات ایاس قاضی پر اتارے جاتے تو وہ بھی ناامید ہو کر رہ جاتے پھر ہم اس قسم کے کلمات کے دشوار ہونے اور ان کے دروازہ کے بند ہونے پر گھسے اور پہنچتے تھے (یعنی اس کے تلاش میں تھے) لیکن یہ مہمان آنے والا ہم کو حقارت اور ذلت کی نگاہ سے دیکھ رہا تھا اور وہ چپکے ہی چپکے موتیوں کو جوڑ رہا تھا (جمع کر رہا تھا) لیکن ہم اس سے بے خبر تھے لیکن وہ جب ہماری رسوائی اور ہمارے تھوڑے سے پانی کے خشک ہونے پر مطلع ہوا تو وہ کہنے لگا اے حضرات! بانجھ عورت سے بچہ جننے کی کوشش کرنا اور بیمار سے شفا طلب کرنا یہ کس قدر تکلیف دینے والی بات ہے۔

تشریح لغات ۱ استطعم استطعام مصدر از استفعال بمعنی کھانے کی مدد طلب کرنا والمراد ہہنا اطلب المعونۃ ولا اجد من یعینی ۲ رکد از نصر یقال رکد الماء رکودًا جبکہ وہ ٹھیرے ۳ النسیم صبح کی نرم ہوا جو نہ درختوں کو ہلائے اور نہ غبار وغیرہ اڑائے والجمع نِسَامٌ نسام والمراد ههنا کلام القوم یقال نسمت الریح نسمًا ونسیمًا ونسمانًا ای هبّت از ضرب۔ ۴ حصحص از بعثر بمعنے ظاہر ہوا اور معلوم ہوا یقال حصحص الحق جبکہ پوشیدگی کے بعد ظاہر ہو ۵ التسلیم ای الاقرار بالعجز عن نظم السمط السباعی ۶ الداء العقام لاعلاج مرض جس کو اطبا اور ڈاکٹر جواب دے چکے ہوں اور اس مرض کے اچھے ہونے کی کوئی صورت ان کی نظر میں نہ ہو یقال عقمت المرأۃ عقمًا ای صارت عقیمًا از سمع واصل العقم المانع من قبول الاولاد والعقیم من النساء التی لا تقبل ماء الفحل ومنہ الریح العقیم التی لا تقبل اثر الخیر ۷ بایاس یہ قاضی بصرہ کا نام ہے جو ذکاوت اور زیرکی میں ضرب المثل تھے اور یہ حضرت امیر معاویہؓ کے صاحبزادے تھے ۸ لامسک (اللام للتاکید) از افعال امساک مصدر بمعنی ٹھیرنا اور توقف کرنا یقال

مسک الشئ مسکًا ای قبضہ از نصر وضرب وامسکہ وامسک بہ ای قبضہ ۹ یأس نامید یقال یئس منہ یأسًا ای قنط از سمع وفی التنزیل قد یئسوا من الاخرۃ کما یئس الکفار الخ ۱۰ نفیض افاضۃ مصدر از افعال بمعنی پہنچنا اور گھسنا ۱۱ استصعاب یہ باب استفعال سے مصدر ہے وھو صیرورۃ الشئ صعبا شدیدًا یقال صعب صعوبۃ ای صار صعبا از کرم ۱۲ استغلاق مصدر از استفعال وھو صیرورۃ الباب عسیر الانفتاح یقال غلق غلقا ای ضجر از سمع واغلق الباب ای غلقہ ضد فتحہ ۱۳ الزور بمعنی زائر ملنے والا مہمان یقال للمفرد والمثنی والجمیع یقال زارہ زورًا وزیارۃ ای اتاہ لقصد الالتقاء از نصر۔ ۱۴ المعتری اسم فاعل کا صیغہ اعتراءٌ مصدر از افتعال بمعنی آنے والا یقال عراہ عروًا ای اتاہ طالبا معروفہ از نصر ۱۵ المزدری اسم فاعل کا صیغہ از افعال ازدراءٌ مصدر بمعنی حقیر جاننے والا یقال ازدراہ ای احتقرہ واستخف بہ مجردہ از ضرب ۱۶ عثر ای اطلع ووقف عثر عثورا مصدر بمعنے مطلع ہونا یقال عثر عثرًا وعثورًا علے السر جبکہ وہ بھید پر مطلع ہو از نصر ۱۷ افتضاحنا مصدر از افتعال بمعنی رسوا کرنا ای خزینا بالعجز عن نظم السمط السباعی ۱۸ نضوب مصدر بمعنی خشک ہونا یقال نضب الماء نضوبًا ای غار فی الارض از نصر وضرب والمراد ہہنا عدم القدرۃ علے مثل ہذہ العبارۃ ۱۹ ضحضاحنا بمعنی تھوڑا پانی یقال ضحضح الماء اذا حرک از بعثر ضحضا وضحضح وضحضیح ان ان سب کے معنی تھوڑے پانی کے آتے ہیں ۲۰ العناء بمعنی سخت مشقت وتکلیف یقال عَنِیَ عناءً ای نصب وتعب از سمع ۲۱ استیلاد العقیم ای طلب الولادۃ من الامرأۃ العقیم وجمعہا عقائم وعقم والرجل العقیم جمعہ عقماء وعقام وعقمی ۲۲ والاستشفاء ای طلب الشفاء بالمریض فانہ لوکان قادرا علی الشفاء لشفی نفسہ اولا یقال شفاہ شفاءً ای ابرأہ من مرضہ از ضرب ۲۳ بالسقیم ای المریض یقال سقم سقمًا وسقامًا وسُقما ای مرض وطال مرضہ فھو سقیم وھم سقام وسقمًا از سمع وکرم۔

وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ. ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ وَقَالَ سَأَنُوبُ[1] مَنَابَكَ. وَأَكْفِيكَ مَا نَابَكَ[2]. فَإِنْ[3] شِئْتَ أَنْ تَنْثُرَ. وَلَا تَعْثُرَ[4]. فَقُلْ مُخَاطِبًا لِمَنْ ذَمَّ الْبُخْلَ[5]. وَأَكْثَرَ الْعَذْلَ[6] (لُذْ[7] بِكُلِّ مُؤَمَّلٍ[8] إِذَا لَمَّ[9] وَمَلَكَ[10] بَذَلَ[11]. وَإِنْ أَحْبَبْتَ أَنْ تَنْظِمَ. فَقُلْ لِلَّذِي تَعْظِمُ ؎

أُسْ[12] أَرْمَلًا[13] إِذَا عَرَا[14] ... وَارْعَ[15] إِذَا الْمَرْءُ أَسَا[16] ... أَسْنِدْ[17] أَخَا نَبَاهَةٍ[18]

أَبِنْ[19] إِخَاءً[20] دَنَّسَا[21] ... أُسْلُ[22] جَنَابَ[23] غَاشِمٍ ... مُشَاغِبٍ[25] إِنْ جَلَسَا[26]

الترجمہ والمطالب اور ہر جاننے والے پر زیادہ جاننے والا ہے (یعنی ہر بڑے کے سر پر بڑا ہے) پھر وہ میری طرف متوجہ ہو کر بولا کہ میں تمہارا قائم مقام ہو کر تمہاری تکلیف کو دور کر دوں گا یعنی جو چیز تمہیں پیش آئی ہے اس کا ازالہ کر دوں گا اگر تم نثر میں کہنا چاہتے ہو اور تم سے لغزش اور غلطی نہ ہو تو بخل کو بُرا کہنے والے اور بہت زیادہ ملامت کرنے والے کو خطاب کرتے ہوئے تم یہ کہدو (لذ بکل مؤمل الخ) تم ہر ایسی امید گاہ کے زیر سایہ پناہ پکڑو جب وہ مال جمع کرے اور اس کا وہ مالک ہو جائے تو وہ خرچ کر دے اور اگر تم اشعار میں کہنا چاہتے ہو تو تم جسے بڑا سمجھو اس سے تم مخاطب ہو کر یوں کہو ۱ فقیر محتاج بے توشہ جب تمہارے سامنے آئے اس پر تم بخشش کرو اور تم اس کے حقوق کی رعایت کا لحاظ کرو اگرچہ وہ برائی ہی کیوں نہ کرے اور مرتبہ شرافت والے کو عزت دے یا اپنے قریب کر اور عیب دار یا خبیث بھائی سے تو جُدا اور علیحدہ رہے اور جبکہ ظالم بیٹھے تو اس کی درس گاہ سے دور رہ

اوراس کے پاس مت جاکیونکہ وہ شر کو بھڑکانے والا ہے (یعنی اس کے پاس بیٹھنے سے شر ہی ہوگا)

تشریح لغات ۱؎ سانوب ای ساقوم یقال ناب عنه نوبًا ونیابًا ومنابًا ای قام مقامه ازنصر ۲؎ نابك ای ما اصابك یقال نابه الامر نوبًا ونوبةً ای اصابه وناب الیه نوبة ای رجع الیه مرة بعد اخری وناب الی الله ای تاب وفی التنزیل وخرّ راکعا واناب والیك انبنا وانیبوا الی ربکم ۳؎ فان شئت اگر تم چاہو تو ان کلمات کو تم نثر میں کہو ورنہ نظم میں ۴؎ لاتعثر ازضرب ونصر سمع وکرم عثر وعثیر وعثار مصدر بمعنی غلطی میں پڑنا اور ٹھوکر کھانا یقال عثر الفرس جبکہ وہ ٹھوکر کھائے اور منہ کے بل گرے ۵؎ البخل یہ مصدر ہے بمعنی کنجوسی اور یہ سخاوت کی ضد ہے یقال بخل بخلا وبخل بخلا ازسمع وکرم وفی التنزیل بخلوا به والذین یبخلون ویامرون الناس بالبخل ۶؎ العذل مصدر بمعنی ملامت یقال عذله عذلا ای لامه ازنصر وضرب۔ ۷؎ لذ یہ امر حاضر کا صیغہ ہے بمعنے تو پناہ پکڑ اور چھپ ازنصر یقال لاذ به لوذا ولواذا مثلثة اللام ولیاذا ای اذا التجأ ویقال لاذ بالجبل ای استتر به واختفی والتجاء الیه ولاذ الطریق بالدار ای اتصل بها واللوذ جانب الجبل وایضا منعطف لوادی ۸؎ مؤمل اسم مفعول کا صیغہ از تفعیل ای مرجو نفعل الخیر وهو الذی یطمع الناس بماله وکرمه۔ ۹؎ لم ای جمع المال یقال لم الشئ لمًا ای جمعه ازنصر وفی التنزیل وتاکلون التراث اکلا لمًا۔ ۱۰؎ ملك ازضرب یقال ملك ملکا وملکا وملکا وملکة ومملکة ومملکة جبکہ وہ مالک ہو وملك علی القوم جبکہ وہ غالب ہو وملك نفسه جبکہ وہ نفس کو اپنے قابو میں رکھے وملك المرأة جبکہ وہ نکاح کرے ۱۱؎ بذل بذل مصدر بمعنی خرچ کرنا یقال بذل بذلًا ای اعطی وجاد ازنصر وضرب ۱۲؎ آس یہ امر کا صیغہ ہے آس یؤس اوسًا اور ایاسًا سے جبکہ وہ عطا کرے اور بدلہ دے ۱۳؎ ارملا بمعنی فقیر بے توشہ یعنی مسکین والجمع ارامل ۱۴؎ عرا ازنصر بمعنی سامنے آنا یقال عراه عروًا جبکہ وہ سامنے آئے ۱۵؎ ارع یہ امر حاضر کا صیغہ ہے رعایت سے بمعنی حفاظت اور رعایت کرنا یقال رعاه رعایةً ای حفظه ازسمع وفتح ۱۶؎ اساء واصله اساییعنی اتی بسوء (یعنی برائی کرے) وقیل اَسًا بمعنی غمخواری اور یہ اساً اسوًا سے ماخوذ ہے بمعنی دادی ای احفظ حق من دادی دارك ۱۷؎ اسند اسنادا مصدر از افعال بمعنی عزت دینا اور قریب کرنا اور ملانا یقال سند الیه یسنو دًا ای صار ذاشرف ازسمع وکرم یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے ۱۸؎ نباهة بمعنی شرافت اور بلند مرتبہ یقال نبه نباهةً ای صار ذاشرف ازسمع وکرم ۱۹؎ ابن یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از افعال بمعنی جدا کر تو یقال ابان الشئ جبکہ وہ جدا کرے اور کاٹے اور اس کے معنی ظاہر کرنے اور واضح کرنے کے بھی آتے ہیں ۲۰؎ اخاءً یہ مصدر جیسے مواخاة ای جریان الاخوة والصداقة بین اثنین دوستی بندی) ۲۱؎ دنسا تدنیس مصدر از تفعیل بمعنی میلا اور خراب کرنا یقال دنس دنسا ودناسة عرضه او ثوبه ای تلطخ بمکروه وقبیح ازسمع ویقال دنس فلان ای اذا جعل مایشینه ۲ ÷ ÷ ÷ ۲۲؎ اُسُل یہ امر حاضر کا صیغہ ہے بمعنی دور ہو تو اور جھوڑ تو یقال سلا الشئ وعنه سُلُوًا وسُلُوَانًا وسلوًا ای ذهل عن ذکره ازنصر۔ ۲۳؎ جناب بمعنی درگاہ ومحن وکنارہ اور قوم کے محلہ سے جو قریب ہو والجمع اجنبة ۲۴؎ غاشم بمعنے ظالم یقال غشمه غشمًا ای ظلمه۔ ازنصر وضرب ۲۵؎ مشاغب یہ صفت کا صیغہ ہے اور صفت کے صیغے یہ ہیں شَغُبٌ وشَغِبٌ وشَغَابٌ ومشغَبٌ بمعنی شر کو بھڑکانے والا یقال شغب شغبًا وشَغْبًا وشَغَبَ القوم وبهم وعلیهم ای هیج الشر علیهم یعنی فساد برپا کرنا ازفتح وسمع ۲۶؎ حلس ای اذا جلس ظالمًا فلا تقربه وابعد عن فناء داره۔

أُسْرِ[1] إِذَا هَبَّ[2] مِدًّا[3] وَارْمِ[4] بِهِ إِذَا رَسَّا[5]
أُسْكُنْ[6] تَقَوَّ[7] فَعَسَى يُسْعِفُ[8] وَقْتٌ نَكَسَّا[9]
قَالَ فَلَمَّا سَحَرْنَا[10] بِآيَاتِهِ[11]۔ وَجَسَّرْنَا[12] بِبُعْدِ غَايَاتِهِ۔ مَدَحْنَاهُ حَتَّى اسْتَعْفَى۔ وَ
مَنَحْنَاهُ[13] إِلَى أَنِ اسْتَكْفَى[14]۔ ثُمَّ شَمَّرَ[15] ثِيَابَهُ[16]۔ وَازْدَفَرَ جِرَابَهُ[17]۔ وَهَفَ يُنْشِدُ ؎
لِلّٰهِ دَرُّ عِصَابَةٍ[18] صُدُقِ[19] الْمَقَالِ مَقَاوِلَا
فَاقُوا الْأَنَامَ فَضَائِلًا[20] مَأْثُورَةً وَ فَوَاضِلَا[21]

الترجمۃ والمطالب جب کہیں جھگڑا اٹھے تو تم چلتے بنو (یعنی چل دو) یا تم سردار بن جاؤ (تاکہ یہ قصہ ختم ہوجائے) اور جب قصہ ختم ہوجائے تو تم واپسی کا ارادہ کرو اور تو صبر کر (یعنی اطمینان سے بیٹھ) تاکہ تو قوت پائے بہت جلد نگوں سار زمانہ (اندھا زمانہ) وہ تیرے موافق ہوجائے گا اور تیری حاجت پوری کرے گا راوی کہتا ہے جب اس نے ہم کو اپنے عجائبات سے اپنا مسخر کرلیا اور اپنے مراتب عالیہ سے ہم کو عاجز کر چکا تو ہم نے اس کی اس قدر تعریف کی کہ اس نے معافی چاہی اور ہم نے اس کو اتنا دیا کہ اس کو کافی ہوگیا اور بس کہنا پڑا۔ پھر اس نے اپنے کپڑے سمیٹے اور اپنا توشہ دان اٹھا کر وہ یہ اشعار پڑھتا ہوا اُٹھ کھڑا ہوا اسے یہ لوگ تو بڑے سچے اور نہایت ہی فصیح ہیں اللہ خوب جانتا ہے اور مخلوق پر فضائل مشہورہ کی وجہ سے فوقیت لے گئے ہیں (یعنی بڑھ گئے ہیں) اور ان کی عطائیں اور بخششیں مشہور ہیں۔

تشریح لغات [1] اُسْرِ یا اُسُرْ یہ دونوں طرح سے یہاں ہوسکتا ہے بضم الہمزۃ والراء وبفتح الہمزۃ وکسر الراء ومعناہ علی الاول ای کن سَرِیًّا ای سیدًا رئیسًا واجهد فی قطع الهواء (ای المخاصمہ) اذا ثار وهلج یقال سرا سُرُوًّا و سری سَرَاءً وسَرُوَ سَرَاوَةً ای کان سریًّا وسیدًا از نصر وسمع وکرم وحینئذ اسراہ من السراوۃ وعلی الثانی امر من الاسراء والسری ای اذهب لیلا من محل الی محل [2] هَبَّ از نصر بمعنے اٹھے یقال هب الریح هبا وهبوبًا ای ثارت وهاجت۔ [3] مِدًّا یہ اصل میں مَرَاءً ممدودًا ہے جو مصدر ہے بمعنی جھگڑا وخصومت [4] ارم رَمْیٌ سے اور یہ امر حاضر کا صیغہ ہے بمعنی پھینکنا از ضرب [5] رسا ای اذا ثبت واستقر یقال رسا رسوًا ورسوًّا ای ثبت ورسخ از نصر۔ [6] اسکن سکون سے یہ امر حاضر کا صیغہ ہے بمعنی تو ٹھیر اور آرام لے از نصر ای اصبر علی حوادث الزمان [7] تقوّ یہ امر حاضر کا صیغہ ہے تقویٌ سے اور یہ باب تفعل سے ہے بمعنے قوت پانا اور مضبوط کرنا [8] یسعف اسعاف مصدر از افعال بمعنی کسی کی حاجت پوری کرنا یقال اسعفه بحاجته جبکہ وہ کسی کی حاجت پوری کرے واسعفه علی الامر جبکہ وہ مدد کرے واسعف بالرجل جبکہ وہ کسی کے قریب ہو واسعف الشئ جبکہ وہ قریب ہو [9] نکسا نکس مصدر بمعنی حالت کا بدلنا یعنی سر نیچے اور ٹانگیں اوپر کرنا اور اندھا ہونا اور اول کو آخر اور آخر کو اول کرنا یقال نکسه نکسًا ای قلبه علی راسه از نصر [10] سحرنا سحر مصدر بمعنی جادو کرنا اور دھوکا دینا اور فریفتہ کرنا از فتح ای ارهشا وصیرنا کالمسحور [11] بایاتہ ای بعجائبہ وفی بعض النسخ بابیاتہ [12] جسرنا ای اعیانا واعجزنا یقال جسر الرجل جسرًا ای تعب واعیا وحسر البعر حسورًا ای ضعف وکل از ضرب [13] منحنا ای اعطیناہ یقال منحه الشئ منحًا ای اعطاه ایاه از فتح وضرب [14] استکفی استکفاء مصدر از استفعال بمعنی کافی ہونا اور بس ہونا [15] شمر تشمیر مصدر از تفعیل بمعنی دامن سمیٹنا یعنی کوچ کرنے کا ارادہ کرنا [16] ازدفر ازدفار از افتعال

بمعنی اٹھانا یقال زفرالشئ زفرًا واز دفرہ ای تحمّلہ بمشقۃ از ضرب [۱] جرابہ بمعنے چمڑے کا برتن اور توشہ دان اور تلوار کا نیام وا لجمع اجربۃ وجُرُبٌ [۲] عصابۃ بالکسر جماعۃ الرجال والجمع عصائب والعُصبۃ ایضا الجماعۃ والجمع عُصَبٌ وفی التنزیل لتنوء بالعصبۃ یقال عُصبۃ عُصبًا ای سَدَّہٗ از ضرب [۳] صدق یہ صدوق کی جمع ہے بمعنی کثیر الصدق ای صادقین [۴] مقاولا یہ مقولٌ کی جمع ہے بمعنی الفصیح اللسان (یعنی تیز طرار اور فصیح وظریف [۵] فضائلا یہ فضیلت کی جمع ہے بمعنی بزرگی اور بڑائی اور یہ ذاتی چیز ہے اور یہ نقیصۃ کی ضد ہے [۶] فواضلا یہ فاضلۃ کی جمع ہے بمعنی عطا وبخشش اور یہ اکتسابی چیز ہے۔

حَاوَرْتُهُمْ [۱] فَوَجَدْتُ [۲] سَحْبَانًا لَدَيْهِمْ [۳] بَاقِلًا
وَجَلَلْتُ [۴] فِيهِمْ سَائِلًا فَلَقِيتُ [۵] جُودًا [۶] سَائِلًا
أَقْسَمْتُ لَوْ كَانَ الْكِرَا مُ [۷] حَيًّا [۸] لَكَانُوا وَابِلًا
ثُمَّ خَطَا [۹] قِيدٌ [۱۰] رُمَحَيْنِ [۱۱]. وَعَادَ مُسْتَعِيذًا مِنَ الْحَبَنِ [۱۲]. وَقَالَ يَا عُرَ [۱۳] مَنْ عَدِمَ الْآلَ.
وَكَنْزٌ [۱۴] مَنْ سُلِبَ الْمَالَ. إِنَّ الْغَاسِقَ [۱۵] قَدْ وَقَبَ [۱۶]. وَوَجْهَ الْمَحَجَّةِ قَدِ انْتَقَبَ [۱۷]. وَبَيْنِي
وَبَيْنَ كِنِّي [۱۸] لَيْلٌ دَامِسٌ [۱۹]. وَطَرِيقٌ طَامِسٌ

الترجمۃ والمطالب پس میں نے اُن سے بات چیت کی تو اُن کے سامنے (پاس) سحبان کو بھی باقل پایا اور میں اُن کے پاس سائل (بھکاری) بن کر آیا تو میں نے اُن کو بہتا ہُوا سخاوت کا چشمہ پایا میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ بڑے بڑے سخی لوگ ان کے سامنے معمولی بارش تھے (یعنی بڑے لوگ مینہ والے تھے تو یہ بڑی بوندیں تھے) پھر وہ دو نیزوں کے اندازے کے مانند چل کر اُس نے موت سے پناہ مانگی اور وہ کہنے لگا اے گم کردہ اقارب کی عزت! قوت اور اے ننگے بھوکوں کے خزانے! اس وقت تاریکی چھائی ہوئی ہے اور سیدھے راستہ کا چہرہ چھپ گیا ہے اور میرے گھر کے درمیان سخت تاریک رات حائل ہے اور ایسا راستہ ہے جو بے نشان ہے۔

تشریح لغات [۱] حاورتہم اے خاطبتہم دراجعتہم یعنی میں نے اُن سے بات چیت کی فی الحدیث والکلام ومثلہ التحاور وفی التنزیل واللہ یسمع تحاورکما یقال حادیحور حورًا ای رجع از نصر [۲] فوجدت سحبانا الخ عرب میں سحبان نہایت فصیح اور بلیغ شخص گذرا ہے جس کی فصاحت ضرب المثل ہے [۳] باقلا یہ عرب میں بیوقوف اور بہت ہی کم عقل کُند ذہن اور گفتگو میں عاجز شخص گذرا ہے اور اس کی حماقت کا واقعہ مشہور ہے یہ ایک دن ہرن کو گیارہ روپیہ میں خرید کر لا رہے تھے کسی نے ان سے اس کی قیمت دریافت کی تو آپ نے اپنے ہاتھوں کی دسوں انگلیاں پھیلا کر اور گیارہواں عدد زبان نکال کر پورا کیا اور انھوں نے ہرن کو اپنے بغل میں دبا لیا ہرن ان کی بغل سے نکل کر چھلانگیں مارتا ہُوا بھاگ نکلا اور یہ دیکھتے ہی رہ گئے [۴] جللت مصدر از نصر بمعنی اتربنا [۵] فلقیت یقال لقی فلانًا یلقی لقاءً ولقاءۃً ولقارۃً ولقایۃً ولُقاءۃً ولُقیانًا ولِقیانًا ولِقیانۃً ولَقیًا ولِقیًا ولَقیۃً ولِقیۃً ولُقیٰ جبکہ وہ ملاقات کرے وفی بعض النسخ فوجدت [۶] جودا بالضم ای کرما وبفتح الجیم بمعنی المطر الکثیر یقال جاد علیہ جُودًا ای تکرم علیہ وجاد العین جودًا ای کثر دمعہ از نصر۔ [۷] سائلا یہ سیلان سے

خود ہے بمعنے بہنا یقال سال الماء یسیل سیلًا و سیلانًا و مسیلا و مسالًا جبکہ پانی ہے از ضرب سے حیا الحیا بتخفیف الیاء المطر و الجمع احیاء ۹ وابلا المطر الثقیل یقال وبلت السماء وبلا ای امطرت کثیرا از ضرب ۱۰ خطا ای مشی از نصر یقال خطا خطوً جبکہ وہ قدموں کے درمیان کشادہ کر کے چلے ۱۱ قید بکسر القاف بمعنی مقدار القیدؔ و القیدؔ والقادؔ بمعنی اندازہ و مقدار یقال بینہما قیدرمحؔ او قادرمحؔ یعنی ان دونوں کے درمیان ایک نیزہ مقدار ہے ۱۲ رمحین اس کا واحد رمحؔ ہے بمعنی نیزہ و الجمع رماحؔ دامرماحؔ یقال رمحة رمحا ای طعنه بالرمح از فتح ۱۳ الحین بالفتح بمعنے ہلاکت اور موت یقال حان حینًا ای هلك از ضرب ۱۴ عزؔ مصدر بمعنے عزیز ہونا یقال عز عزًا و عزة و عزازة ای صار عزیزا از ضرب ..... ۱۵ عدم الآل یعنی عدیم الآل بمعنی گم کردہ اقارب عدم بمعنے نہ ہونا یقال عدم المال عدمًا و عدمًا و عدمًا ای فقد از سمع ۱۶ کنز بمعنے خزانہ المال المدخر و الجمع کنوز یقال کنز المال کنزا ای جمعہ و ادخرہ از ضرب ۱۷ سلب سلب مصدر بمعنی چھیننا و السلب نزع الشئ من الغیر علی القهر از نصر ۱۸ الغاسق بمعنی تاریکی و اندھیرا یقال غسق اللیل غسقا و غسقا و غسقانا ای اشتدت ظلمة از ضرب ۱۹ وقب یقال وقبت الشمس وقبا و وقوبا ای غابت و وقب الظلام ای انتشر و وقب القمر ای دخل فی الکسوف از ضرب وقب التنزیل و من شر غاسق اذا وقب ۲۰ انتقب انتقاب مصدر بمعنی پوشیدہ ہونا یقال انتقبت المرأة جبکہ عورت تاریکی کا نقاب ڈال لے اور تان لے ۲۱ کنّی بالکسر وہ چیز جس سے دوسری چیز ڈھکی جائے یا محفوظ کی جائے و الجمع اکنانؔ اور یہاں اس سے مراد گھر ہے ۲۲ داس بمعنے بہت سخت تاریکی یقال دمس اللیل و موسًا ای اشتدت ظلمة از نصر و ضرب ۲۳ طامس بمعنے بے نشان ای دارسٌ خفی الاعلام و الطمس ازالة الاثر بالمحو از ضرب و فی التنزیل و اذا النجوم طمست ۔ و ربنا اطمس علی اموالهم ای ازل صورتها۔

فَهَلْ مِنْ مِصْبَاحٍ يُؤْمِنُنِي الْعِثَارَ، وَيُبَيِّنُ لِي الْآثَارَ؟ قَالَ فَلَمَّا جِيءَ بِالْمِلْتَمَسِ وَجَلَا الْوُجُوهَ ضَوْءُ الْقَبَسِ۔ رَأَيْتُ صَاحِبَ صَيْدِنَا هُوَ أَبُو زَيْدٍ نَا۔ فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي هٰذَا الَّذِي أَشَرْتُ إِلَيْهِ أَنَّهُ إِذَا نَطَقَ أَصَابَ۔ وَإِنِ اسْتُمْطِرَ صَابَ۔ فَاتَّلَعُوا نَحْوَهُ الْأَعْنَاقَ۔ وَأَحَدُّوا بِهِ الْأَحْدَاقَ وَسَأَلُوهُ أَنْ يُسَامِرَهُمْ لَيْلَتَهُ۔ عَلَى أَنْ يَجِيرُوا عَيْلَتَهُ۔ فَقَالَ حُبًّا لِمَا أَحْبَبْتُمْ۔ وَرُحْبًا بِكُمْ إِذَا رَحَّبْتُمْ۔ غَيْرَ أَنِّي قَصَّدْتُكُمْ وَأَطْفَالِي يَتَضَوَّرُونَ مِنَ الْجُوعِ۔ وَيَدْعُونَ لِي بِوَشْكِ الرُّجُوعِ

الترجمۃ والمطالب پس کیا کوئی چراغ مجھے ملے گا جو وہ مجھے ٹھوکر کھانے سے بچائے اور راستہ کے مجھے نشانات بتا دے راوی کہتا ہے جب شئ مطلوبہ حاضر کی گئی (چراغ لایا گیا) اور مشعل کی روشنی نے چہروں کو روشن اور ظاہر کر دیا تو میں نے یہ دیکھا کہ ہمیں شکار کرنے والا خود ابوزید ہی ہے پس میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ جس کی طرف میں نے اشارہ کیا تھا یہ وہی شخص ہے جب یہ بولتا ہے تو ٹھیک بولتا ہے (یعنی جو کہتا ہے تو ٹھیک بات کہتا ہے اور جب اس سے بارش طلب کی جاتی ہے تو یہ برس پڑتا ہے یہ سُن کر لوگوں نے اپنی گردنیں اٹھائیں اور اس کو دیکھنا شروع کیا اور اُس کو اپنی آنکھوں سے گھیر لیا اور اُس سے یہ درخواست کی کہ آج رات ہمارے ساتھ آپ باتیں کریں اور قصے اپنے سنائیں اور آپ کی تنگ دستی کی تلافی کر دی جائے گی پس اُس نے یہ جواب دیا جس چیز کو آپ محبوب سمجھتے ہیں میں بھی اس کو محبوب سمجھتا ہوں مجھے اس سے

انکار نہیں) آپ لوگوں نے مجھے مرحبا کہا، خدا آپ کے ساتھ فراخی اور وسعت کا معاملہ کرے لیکن صورت حال یہ ہے کہ آپ لوگوں کے پاس اپنے بھوکے بچوں کو بلبلاتا ہوا چھوڑ کر آیا ہوں جو میرے جلدی سے لوٹنے (یعنی واپسی کی) دعا مانگ رہے تھے دیا مانگ رہے ہوں گے۔

تشریح لغات [1] مصباح بمعنی چراغ والجمع مصابیح [2] یومنی ایمان مصدر از افعال یقال آمنہ ایمانًا جبکہ وہ امن دے وآمن بہ جبکہ وہ تصدیق کرے اور اعتماد اور بھروسہ کرے وآمن لہ جبکہ وہ تابعدار اور مطیع ہو یہاں پر معنی محفوظ اور امن میں رکھنے کے ہیں [3] العثار مصدر بالکسر بمعنی لغزش اور ٹھوکر کھانا اور منہ کے بل گرنا [4] الآثار یہ اثر کی جمع ہے بمعنی نشان وعلامت [5] الملتمس التماس مصدر از افتعال بمعنی لغزش اور اس سے مراد چراغ ہے جس کی تلاش تھی [6] ضوء بمعنی روشنی والجمع اضوءٌ یقال ضاء ضوءً وضیاءً ای انار واشرق از نصر [7] القبس بمعنی آگ کا شعلہ اور اس سے مراد روشنی ہے یقال قبس منہ قبسا ای اخذ منہ شعلۃً وقبس العلم ای تعلمہ از ضرب فی التنزیل او اتیکم بشہاب قبس ویستعار للاقتباس لطلب العلم والہدایۃ ایضا [8] اشرت اشارہ مصدر از افعال بمعنی اشارہ کرنا والمراد منہ بقولہ لو حضر السرو جی ہذا المقام لشفی الدار العقام [9] اذا نطق الخ ای اذا تکلم کان کلامہ صوابًا۔ [10] استمطر استمطار مصدر از استفعال بمعنی بارش کا طلب کرنا یقال مطرت السماء مطرًا او مَطَرًا ای نزل مطرہا از نصر وفی التنزیل وامطرنا علیہ مطرا۔ والمطر الماء المنسکب والمراد بہا کلامہ الفصیح السائل کالمطر [11] صاب ای انھل وانصب یقال صاب المطر صوبا ومصابا ای انصب از نصر والصیب السحاب او المطر [12] فاتلعوا گردن کو بلند کیا اور اٹھایا ای رفعوا وطولوا یقال تلع عنقہ تلعًا وتلاعۃ ای طالت وتلع الرجل ای طالت عنقہ او قامتہ از سمع والتلع ایضا من اوصاف العنق وھو اشرفہا کما ان الجید طولہا والھنع تطامنہا والغلب غلظہا والبتع شدہا والوقص قصرہا والحدل عوجہا والخضع خضوعہا۔ [13] الاعناق یہ عنق کی جمع ہے بمعنی گردن [14] احدقوا ای احاطوا بابصارھم وعیونھم یقال حدق بہ حدقًا واحدق بہ ای اطاف از ضرب۔ [15] الاحداق یہ حدقۃ کی جمع بمعنے پتلی اور اس کی جمع حَدَق اور حِدَاق اور حدقات بھی آتی ہے [16] یسامرمسامرۃ مصدر از مفاعلت بمعنی رات کو باتیں کرنا یقال سامرہ جبکہ وہ اس سے رات میں باتیں کرے [17] عیلۃ بمعنی فقر ومحتاجا وفی التنزیل وان خفتم عیلۃ فسوف یغنیکم اللہ [18] احببتم یعنی احببت ما احببتم حبا شدیدًا از افعال یقال احبہ جب کہ وہ محبت کرے اور یہ حُبّ سے زیادہ مستعمل ہے [19] رحبا بکم یعنی رحبت بکم رحبا اکثر مما رحبتم یقال رحبہ ای قال لہ مرحبًا ای صادفت سعۃ ورُحبًا یقال رحب المکان رحبا ورحب رحبا ورحابۃ ای اتسع از سمع وکرم [20] قصدتکم ای توجہت الیکم یقال قصدہ وقصد الیہ قصدًا ای توجہ الیہ از ضرب [21] یتضورون تضور مصدر از تفعل بمعنی بھوک سے بے چین ہونا یقال ضار ضورًا ای جاع شدیدًا از نصر وتضور ای توجع من ضرب او جوع۔ [22] الجوع بمعنی بھوک والجوع الالم من خلو المعدۃ۔ یقال جاع جُوعًا ومجاعۃً ای ضد شبع از نصر [23] بوشک مصدر بمعنی چھپا کے اور جلدی کے یقال وشک الامر وشکًا وشاکۃً ای سُرع از کرم۔

وَإِنِ اسْتَزَادُونِي خَامَرَهُمُ الطَّيْشُ. وَلَمْ يَضِفْ لَهُمُ الْعَيْشُ. فَدَعَوْنِي لِأَذْهَبَ. فَاسْدُدْ مَخْمَصَتَهُمْ

وَاُسِيْغَ غُصَّتَهُمْ۔ ثُمَّ انْقَلَبْتُ اِلَيْكُمْ عَلَى الْاَثَرِ۔ مُتَاَهِّبًا لِلسَّمَرِ اِلَى السَّحَرِ۔ فَقُلْنَا لِاَحَدِ الْغِلْمَةِ اِتْبَعْهُ اِلٰى فِئَتِهٖ۔ لِيَكُوْنَ اَسْرَعَ لِفَيْئَتِهٖ۔ فَانْطَلَقَ مَعَهٗ مُضْطَبِنًا جِرَابَهٗ۔ وَمُخْتَجِثًا اِيَابَهٗ۔ فَاَبْطَاَ اِبْطَاءً جَاوَزَ حَدَّهٗ۔ ثُمَّ عَادَ الْغُلَامُ وَحْدَهٗ۔ فَقُلْنَا لَهٗ مَا عِنْدَكَ مِنَ الْحَدِيْثِ عَنِ الْخَبِيْثِ۔ فَقَالَ اَخَذَنِيْ فِيْ طُرُقٍ مُتْعِبَةٍ۔ وَسُبُلٍ مُتَشَعِّبَةٍ۔ حَتّٰى اَفْضَيْنَا اِلٰى دُوَيْرَةٍ خَرِبَةٍ۔ فَقَالَ هٰهُنَا مُنَاخِيْ۔ وَوَكْرُ اَفْرَاخِيْ۔

الترجمۃ والمطالب اور جب وہ یہ معلوم کریں گے کہ مجھے دیر ہوگئی تو وہ طیش میں دیوانہ ہو جائیں گے اور ان کی زندگانی مکدر (خراب) ہو جائے گی پس آپ مجھے جانے دیں تاکہ میں اُن کی بھوک کو بند کروں یا دور کروں اور ان کے غصہ (یا اٹکی ہوئی چیز) کو ختم کروں پھر میں الٹے پاؤں صبح تک بات چیت کرنے کے لیے تیار ہو کر لوٹ آؤں (یا لوٹوں) چنانچہ ہم نے ایک غلام کو حکم دیا کہ تو اس کے گھر تک ساتھ جاتا کہ وہ جلد لوٹ کر آئے پس وہ غلام ابو زید کے ساتھ اس کا توشہ دان بغل میں اٹھا کر جلد واپسی کے ارادہ سے اُس کے ساتھ چل دیا لیکن وہ بہت دیر کے بعد اور وہ حد سے تجاوز کر چکا تو غلام تن تنہا واپس آیا ہم نے اُس سے پوچھا کہ تم اُس شیطان خبیث کی کیا خبر لائے ہو اُس نے یہ جواب دیا کہ اُس نے مجھ کو دشوار گذار اور مختلف راستوں میں چلانا شروع کیا یہاں تک کہ ہم اُجڑے گھر (ویران مکان) تک پہونچے وہ وہاں پہنچ کر بولا کہ یہ ہی میرا گھر ہے اور میرے بچوں کا گھونسلہ ہے۔

تشریح لغات ۱؎ استراثونی ای استبطؤنی از استفعال یقال راث یریث ریثًا جبکہ وہ دیر کرے یقال استراثہ ای استبطأہ از ضرب ۲؎ خمار از باب مفاعلہ ای خالط واصل الخمر الستر یقال خمرہ حمولًا ستره از نصر و ضرب ویقال لما یستر به خمار لکن صار فی التعارف اسمًا لما تغطی به المرأة رأسها والجمع خُمُر۔

۳؎ الطیش ای خفة العقل (طیش اور غصہ ہونا یقال طاش طیشًا ای خفّ وذهب العقل ۴؎ ولم یصف ای لم یخلص لهم معیشتهم از نصر یقال صفا یصفو صفوًا وصفاء وصفوًا۔ جب کہ وہ صاف ہو وصفا الجوّ جبکہ فضاء ابر وباد ہو ۵؎ قدعونی از ودع یدع امر حاضر کا صیغہ بمعنے اترکونی از فتح ۶؎ مخمصتهم ای جوعهم یقال خمصه الجوع خمصا فخمصة ای جعله خمیص البطن از نصر وخمص البطن خمصا ای فرغ وضمر وخمیص البطن ای فارغها وضامرها از سمع۔

۷؎ اسیغ ای سهل الدخول فی الحلق یقال ساغ الشراب فی الحلق سوغا ای سهل انحداره از نصر ۸؎ غصتهم الشجرة التی یغتص بها الحلق (یعنی جس کا پھندا لگے) اور بمعنی غم واندوہ والجمع غصص و فی التنزیل وطعاما ذا غصة یقال غص بالطعام والماء غصصًا ای اعترض فی حلقه شئ از نصر و سمع ۹؎ انقلب انقلاب مصدر از انفعال ای ارجع ۱۰؎ الی السحر ای الی اٰخر اللیل والجمع اسحار یقال سحر سحرا ای بکر از سمع ۱۱؎ الغلمة یہ غلام کی جمع ہے اور اس کی جمع غلمان بھی آتی ہے ۱۲؎ فئة بمعنے جماعت والفئة الجماعة المتظاهرة التی یرجع بعضهم الی بعض فی التعاضد ۱۳؎ اسرع ای اعجل . . . یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔ از کرم یقال سرع سرعة ای صار بطیئا ۱۴؎ لفیئته ای لرجعته والفیئة الرجوع الی حالة محمودة از ضرب ۱۵؎ معای مع ابی زید ۱۶؎ مضطبنا اضطبان مصدر از افتعال بمعنی بغل میں رکھنے والا یہ ضبن سے ماخوذ ہے بمعنی بغل اور پہلو کے درمیان رکھنا یقال ضَبَنَهٗ ضبنًا واضطبنه ای جعله تحت ابطه از نصر۔

۱۷ محثحثا از بعثر ای محرضا و معجلا (جلدی کرنے والا) یقال حثحث البرق فی السحاب ۔ جبکہ بجلی بادلوں میں تڑپے و مجردہ از نصر ۱۸ ایابہ مصدر ای رجوع الحیوان الذی لہ ارادۃ والرجوع اعم یقال اٰب اوبًا وایابًا ومآبًا ای رجع ۱۹ فابطأ ضد اسرع اذ افعال یقال بطوء بطاءً وبطُوءً وبطَاع وابطَاءَ ای ضد اسرع از کرم ۲۰ الحدیث ای الخبر والجمع احادیث ۲۱ الخبیث ضد الطیب والجمع خُبُثٌ وخُبُثَاء واَخْبَاثٌ وخَبَثَۃٌ ۲۲ متعبہ از افعال بمعنے تکلیف دینے والے یقال تَعِبَ تَعَبًا ای کَلَّ واعیا ضد استراح از سمع واتعبہ ای اعیاہ ۲۳ متشعبۃ ای متفرقۃ یقال شَعَبَ الشئ شعبًا ای جمعہ وفرقہ اصلحہ وافسدہ از فتح ۲۴ افضینا افضاء مصدر از افعال بمعنی پہونچنا یقال افضی الیہ ای وصل وفضا المکان فضوًا وفضاءً ای اتسع از نصر ۲۵ خربۃ ای غیر عامرۃ (خراب ویران مکان) یقال خَرَبَ خرابًا جبکہ وہ غیر آباد ہو از سمع ۲۶ مُناخی ای محل اقامتی اور مناخ کے اصلی معنی اُونٹ کے بیٹھنے کی جگہ کے ہیں اور اس کے معنی اقامت گاہ کے بھی آتے ہیں اور غیر پسندیدہ جگہ کے لیے کہا جاتا ہے ہذا مناخ سُوء ۲۷ وکر عش الطائر (آشیانہ گھونسلہ) والجمع اوکر واوکار ووکور ۲۸ افراخی یہ فرخ کی جمع ہے والفرخ ولد الطائر (یعنی پرندے کا بچہ) والجمع فِرَاخٌ واِفْرَاخٌ واَفْرِخَۃٌ وفِرْخَانٌ وفُرُوخٌ ۔

ثُمَّ اسْتَفْتَحَ بَابَهٗ ۔ وَاخْتَلَجَ[1] مِنِّیْ جِرَابَهٗ ۔ وَقَالَ لِعَمْرِیْ لَقَدْ خَفَّفْتَ عَنِّیْ ۔ وَاسْتَوْجَبْتَ الْحُسْنٰی[2] مِنِّیْ ۔ فَهَاكَ نَصِیْحَةً هِیَ مِنْ نَفَائِسِ النَّصَائِحِ[3] ۔ وَمَغَارِسِ[4] الْمَصَالِحِ[5] ۔ وَاَنْشَدَ ۔

اِذَا مَا حَوَیْتَ[6] جَنِیَّ[7] نَخْلَةٍ[8] ۔ فَلَا تَقْرَبَنْهَا اِلٰی قَابِلٍ[9] ۔ وَاِمَّا[10] سَقَطْتَ عَلٰی بَیْدَرٍ[11]
فَحَوْصِلْ[12] مِنَ السُّنْبُلِ[13] الْحَاصِلِ ۔ وَلَا[14] تَلْبَثَنَّ اِذَا مَا لَقَطْتَ[15] ۔ فَتَنْشَبَ[16] فِیْ كِفَّةِ[17] الْحَابِلِ[18]
وَلَا[19] تُوْغِلَنَّ اِذَا مَا سَبَحْتَ[20] ۔ فَاِنَّ السَّلَامَةَ فِی السَّاحِلِ[21] ۔ وَخَاطِبْ بِهَاتِ[22] وَجَاوِبْ[23] بِسَوْفَ[24]
وَبِعْ اَجِلًا[25] مِنْكَ بِالْعَاجِلِ ۔ وَلَا تُكْثِرَنَّ عَلٰی صَاحِبٍ ۔ فَمَا مُلَّ[26] قَطُّ سِوَی الْوَاصِلِ[27]

الترجمۃ والمطالب پھر اُس نے اپنے دروازہ کو کھٹکھٹایا اور اس نے مجھ سے اپنا توشہ دان اچک لیا (چھین لیا) اور اُس نے کہا کہ میری زندگی کی قسم تو نے میرے بھاری بوجھ (یا بڑی مصیبت) کو ہلکا کر دیا اور تو نیکی کا مستحق ہے لہٰذا ایک میری نصیحت جو عمدہ نصیحتوں سے ہے اور وہ بھلائیوں کے پودا لگانے (اُگنے) کی جگہ ہے (یعنی سرچشمہ ہے) تو اس کو لے۔ اور اُس نے یہ اشعار پڑھے جبکہ تو میوہ دار درخت خرما کو اکٹھا کر چکے تو اس کے آئندہ سال تک اُس کے قریب مت جا اور اگر تجھے کھلیان مل جائے تو تو فوراً گیہوں کی بالی سے اپنا پیٹ (یا پوٹہ) بھر لے اور تو دانہ چننے میں بالکل دیر نہ کر ایسا نہ ہو کہ تو شکاری کے جال میں پھنس جائے اور تو تیرنے میں تیزی نہ کر (یعنی غوطہ نہ لگا) کیونکہ سلامتی کنارہ پر ہے اور تو لوگوں سے بات کہہ کر مانگا کر اور تو سوف سے (یعنی سوف اعطیک) سے جواب دیا کر اور تو اپنی آخرت کو دنیا سے بیچ ڈال اور تو دوست کے پاس زیادہ مت جایا کر کیونکہ سوائے زیادہ ملاقات والے کے اور کوئی ہرگز رنجیدہ نہیں ہوتا (یعنی زیادہ ملاقات کرنے والا خود ہی گھبرا جاتا ہے۔

تشریح لغات ۱ اختلج اختلاج مصدر از افتعال بمعنی اچکنا اور کھینچنا اور چھین لینا ۲ الحسنی بمعنی اچھا انجام وفی التنزیل للذین

احسنوا الحسنیٰ وزیادۃ ۳۴ نصائح یہ نصیحت کی جمع ہے والنصح تحری فعل او قول فیہ صلاح صاحبہ یقال نصحہ وله نصحا ونصاحۃ ونصیحۃ ای اخلص له الود ان فتح ۳۵ مغارس یہ مغرس کی جمع ہے بمعنی پودا لگانے کی جگہ یقال غرس الشجر واغرس جبکہ وہ پودا زمین میں گاڑے ازضرب ۳۶ المصالح یہ مصلحت کی جمع ہے بمعنی بھلائی وخیر خواہی یقال صلح صلاحًا وصلاحۃ ای ضد افسد ان کرم ونصر وفتح والصلاح ضد الفساد وهما مختصان فی کثرۃ الاستعمال بالافعال وقوبل فی القرآن تارۃ بالفساد وتارۃ بالسیئۃ والمصلح یختص بازالۃ التفاربین الناس کما فی التنزیل خلطوا عملا صالحًا واخر سیئا وَلَا تفسدوا فی الارض بعد اصلاحها ۳۷ حویت جمعت یقال حوی الشیٔ حیا وحواية ای جمعه ازضرب ومنه الحوایا بمعنی الامعاء جمع حویۃ وفی التنزیل او الحوایا او ما اختلط بعظم ۳۸ جنی بمعنی پھل وٹوٹا ہوا میوہ والجمع اجناء وفی التنزیل وجنا الجنتین دان والجنی مایجنی والجنیٰ بالتشدید ما کان غضا ای جنی من ساعۃ ۳۹ نخلۃ شجرۃ التمر والجمع نخل. ۴۰ قابل اسم فاعل کا صیغہ بمعنی آیندہ سال وبمعنی آمادۂ قبول ومتاثر والجمع قبلۃ ۴۱ امایہ اصل میں ان ما تھا پس اس میں ان تو حرف شرط ہے اور اس میں ما زائدہ ہے ۴۲ بیدر بمعنی کھلیان (اناج کا ڈھیر) والجمع بیادر ۴۳ حوصل یہ امر حاضر کا صیغہ ہے حوصلۃ مصدر ہے یقال حوصل الطائر جبکہ وہ پوٹا بھرے وحوصل الحنطۃ جبکہ وہ گیہوں کو اکٹھا کرے ازبعثر والحوصلۃ فی الاصل للطائر اور یہاں اس کے معنی ہیں پیٹ بھرے تو ۴۴ السنبل گیہوں کی بالی والجمع سنابل وسنبلات اور اس کا واحد سنبلۃ ہے وفی التنزیل کمثل حبۃ انبتت سبع سنابل فی کل سنبلۃ مائۃ حبۃ ۴۵ ولا تلبثن لبث مصدر از سمع بمعنے ٹھیرنا یقال لبث بالمکان لبثًا ولبثا ای اقام به ملازمًا ۴۶ لقطت ای اخذت یقال لقط الشیٔ لقطًا ای اخذہ من الارض بلاتعب از نصر والتقط الشیٔ ای عثر علیہ من غیر قصد وکاطلب وفی التنزیل یلتقطه بعض السیارۃ ..... ۴۷ فتنشب یہ منصوب ہے اس لیے کہ فاسببیہ ہے جو نہی کے جواب میں واقع ہے نشب مصدر بمعنی پھنسنا یقال نشب الشیٔ فی الشیٔ نشبا ونشوبا ای علق فیہ ولم ینفذ از سمع ۴۸ کفۃ بالکسر بمعنی جال والجمع کِفَفٌ وکِفَافٌ ۴۹ الحابل اسم فاعل کا صیغہ بمعنی شکاری از نصر یقال حَبَلَ الصید حبلا ای اخذہ از نصر ۵۰ لا توغلن مت تیزی کر اور تو مت غوطہ لگا ای تبالغن یقال وغل فی الشیٔ وغولا ای بالغ فیه وذهب وابعد فیه ازضرب ۵۱ سبحت سباحۃ مصدر بمعنی تیرنا یقال سَبَحَ سِبَاحَۃً وسَبْحًا جبکہ وہ پانی میں تیرے از فتح ۵۲ الساحل سمندر کا کنارہ والجمع سواحل ۵۳ ہات ای هات شیئا ای ولیکن عادتك السؤال اور یہ دو کلموں سے مرکب ہے یعنی ہا اور تاء سے ۵۴ حاوب یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از باب مفاعلہ بمعنی جواب دے یقال جاوبه جبکہ وہ جواب دے اور گفتگو کرے ۵۵ لسوف ای سوف اقضیك او اعطیك اگر کوئی مانگے تو اس کو نہ دے بلکہ تو اس سے یہ کہہ دے سوف اعطیك یعنی میں عنقریب تجھ کو دوں گا یعنی اس کہنے سے تم اس کو ٹال دیا کرو ۵۶ اعجل یہ عاجز کی ضد ہے بمعنی دیر یقال اَجَلَ اَجَلًا ای تاخر از سمع والاجل المدۃ المضروبۃ للشیٔ وفی التنزیل بلغنا اجلنا الذی اجلت لنا والجمع اجال ۵۷ مُلَّ یہ ماضی مجہول کا صیغہ ہے اس کا مصدر ملال ہے بمعنی رنجیدہ ہونا یقال مَلَّ مَلَلًا ومَلَالًا ای اصابه الملال از سمع . . . . . ۵۸ الواصل یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے وصل سے بمعنی ملنا اور ملاقات کرنا یقال وصل فلانًا وصلا وصلۃ ۔ جبکہ وہ تعلق رکھے ازضرب ووصل الشیٔ بالشیٔ جبکہ وہ جوڑے اور جمع کرے ووَصَلَہٗ بالف دینار جبکہ وہ احسان کرے ۔

ثُمَّ قَالَ اَحْزُنْهَا ۵۹ فِیْ تَامُوْرِكَ ۶۰ وَاقْتَدِبِهَا ۶۱ فِیْ اُمُوْرِكَ ۔ وَبَادِرْ ۶۲ اِلٰی صَحْبِكَ ۔ فِیْ كُلَّاءَۃٍ ۶۳

رَبَّكَ۔ فَاِذَا بَلَّغْتَهُمْ تَحِيَّتِيْ۔ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ وَصِيَّتِيْ۔ وَقُلْ لَّهُمْ عَنِّيْ اِنَّ السَّهَرَ فِي الْخُرَافَاتِ۔ لِمَنْ اَعْظَمِ الْاٰفَاتِ۔ وَلَسْتُ اُلْغِيْ اِحْتِرَاسِيْ۔ وَلَا اَجْلُبُ الْهُوْسَ اِلٰى رَاْسِيْ (قَالَ الرَّاوِيْ) فَلَمَّا وَقَفْنَا عَلٰى نَحْوٍ شِعْرِهٖ۔ وَاطَّلَعْنَا عَلٰى نُكْرِهٖ وَمُكْرِهٖ تَلَاوَمْنَا عَلٰى تَرْكِهٖ وَالْاغْتِرَارِ بِاٰفِكِهٖ۔ ثُمَّ تَفَرَّقْنَا بِوُجُوْهٍ بَاسِرَةٍ۔ وَصَفْقَةٍ خَاسِرَةٍ۔

الترجمۃ والمطالب پھر وہ کہنے لگا کہ تو ان نصیحت کے کلمات کو اپنے دل میں جگہ دے اور تو اپنے معاملات (تمام کاموں میں) اس سے شمع ہدایت کا کام لے اور تو جلد اپنے ساتھیوں کے پاس جا اور تمہاری خدا حفاظت کرے پس جب تو وہاں پہنچے تو سب سے پہلے میرا سلام (یا حیاک اللہ) اُن سے کہنا اور ان کو میری وصیت سنا دینا اور پھر یہ کہنا بیہودہ گوئی اور باطل باتوں میں جاگنا یقیناً یہ بہت بڑی آفت اور مصیبت ہے اور میں ایسا بے وقوف یا دیوانہ نہیں ہوں کہ میں اپنے نفس کی احتیاط کا خیال نہ کروں اور نہ میں اپنے سر میں دیوانگی ٹھونسنا چاہتا ہوں۔ راوی کہتا ہے جب غلام نے ہمیں اُس کے ناشائستہ اور دھوکہ بازی کے اشعار کا مفہوم بتایا یا اُس کے ہم آگاہ ہوئے) تو ہم نے اس کے چھوڑنے پر اور اس کے جھوٹ سے دھوکا کھانے پر ایک دوسرے کو ملامت کی پھر اس کے بعد ہم ترش روئی کے ساتھ تجارت کے معاملہ میں ٹوٹا اٹھا کر جُدا ہو گئے۔

تشریح لغات لہ اخزنہا ای احفظ یقال خزن المال خزنًا ای حفظہ فی الخزانۃ ثم یعبّر عن کل حفظ از نصر والخزنۃ جمع خازن لہ تامرک یہ مبالغہ کا صیغہ ہے امر سے بمعنی زیادہ امر کرنے والا اور یہ معنی میں دل و جان اور خون دل کے مستعمل ہوتا ہے اور اس کے معنی برتن اور بادشاہ کے وزیر کے بھی آتے ہیں لہ اقتدیہ امر حاضر کا صیغہ ہے از باب افتعال اقتداء مصدر بمعنی تابعداری کرنا اور حکم ماننا لہ بادریہ امر حاضر کا صیغہ ہے از باب مفاعلہ مبادرۃ مصدر بمعنی سبقت کرنا اور جلدی کرنا لہ صحبک بمعنی ساتھی و دوست اور ایک ساتھ زندگی بسر کرنے والا اور اس کی جمع اصحابٌ اور صُحْبَۃٌ اور صِحَابٌ اور صَحَابَۃٌ اور صَحَابَۃٌ بھی آتی ہیں اور یہ صاحب کی جمع ہے اور اصحاب کی جمع اصاحیب آتی ہے لہ کلاءۃ یہ مصدر ہے بمعنی حفاظت و امانت و حراست یقال کلاءہ اللہ کلاءً وکلاءۃً وکلاءۃ ای حرسہ وحفظ از فتح لہ تحیتی مصدر از باب تفعیل بمعنی سلام کہنا وحیاک اللہ کہنا یقال حیّاہ تحیۃً جبکہ وہ حیاک اللہ کہے اور سلام کرے لہ وصیتی یہ ایصاء کا اسم ہے جس چیز کی وصیت کی جائے والجمع وصایا لہ السہر بمعنے جاگنا اور یہ مصدر ہے یقال سَہِرَ ای لم ینم لیلًا از سمع لہ الخرافات یہ خرافۃ کی جمع ہے بمعنی لغو اور بے کار فضول باتوں میں وقت گذارنا یقال خرف خرفًا و خرف خرافۃ ای فسد عقلہ من الکبر از سمع وکرم لہ الآفات یہ آفت کی جمع ہے بمعنی مصیبت یقال أفہ اوفًا ای اضرّہ وافسدہ از نصر لہ الغی الغاء مصدر از افعال بمعنی چھوڑنا و باطل خراب کرنا یقال لغا الشئ لغوًا ای بطل از نصر لہ احتراسی یہ باب افتعال کا مصدر ہے بمعنے احتیاط و حفاظت یقال حَرَسَہٗ حَرْسًا وحِرَاسَۃً ای حفظہ از نصر لہ الہوس دوران سر یا دماغ میں خشکی آجانے کی وجہ سے اُس کے دماغ میں مختلف خیالات پیدا ہو جائیں اور بعض یہ فرماتے ہیں کہ یہ جنون کی ایک قسم ہے واللہ اعلم یقال ھَوِسَ ہُوسًا ای کان بہ ھُوسٌ از سمع لہ نحوی والنحواءُ ممدودًا او مقصورًا یہ دونوں طرح مستعمل ہے بمعنی مصداق کلام ومنشاء کلام ومضمون کلام والجمع نحاءٍ یقال نحا بکلامہ الی کذا نحوًا ای اشار از نصر۔ لہ نکرہ بالضم مصدر بمعنی چالاکی و تیز فہمی

وبراکام وبہت برا کام ۱۷ تلاومنا از باب تفاعل تلاوم مصدر ایک دوسرے کو آپس میں ملامت کرنا ای لاوم بعضنا بعضاً ۱۸ بافکہ مصدر بمعنی جھوٹ بولنا یقال افك افكا و اَفِكَ اَفْكًا ای کذب از ضرب وسمع یقال افکہ عن کذا ای صرفہ وقلب رأیہ فی التنزیل اجئنا لتافکنا عن الھتنا ۱۹ باسرۃ بمعنے ترش رو اور بھونڈا بدشکل یقال بَسَرَ وجہہ بسرًا و بسورًا ای قطب وجہہ از نصر وفی التنزیل وجوہ یومئذ باسرۃ ۲۰ خاسرۃ یہ خاسر کا مؤنث ہے از سمع یقال خَسِرَ خسرًا و خُسْرًا و خُسْرًا و خسارًا و خسارۃ و خسرا و خسرانًا ۔ ۔ ۔ جب کہ وہ نقصان اُٹھائے اور گمراہ ہو اور ہلاک ہو اور یہ ضرب سے اس معنی میں آتا ہے یقال خسر المیزان خَسرًا و خُسرانًا جبکہ وہ کم کرے اور گھٹائے وخسر المال جبکہ وہ ضائع کرے

اَلْمَقَامَةُ السَّابِعَةُ عَشَرَةَ الْقَهْقَرِيَّةُ[۱] !

(حَدَّثَ الْحٰرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) قَالَ لَحَظْتُ[۲] فِي بَعْضِ مَطَارِحِ[۳] الْبَيْنِ، وَمَطَامِحِ[۴] الْعَيْنِ. فِتْيَةً[۵] عَلَيْهِمْ سِيمَاءُ[۶] الْحِجَا[۷]. وَطُلَاوَةُ[۸] نُجُومِ[۹] الدُّجٰى[۱۰]. وَهُمْ فِي مُمَارَاةٍ[۱۱] مُشْتَدَّةِ الْهُبُوبِ[۱۲]. وَمُبَارَاةٍ[۱۳] مُشْتَطَّةِ[۱۴] الْأُلْهُوبِ[۱۵]. فَهَزَّنِي[۱۶] لِقَصْدِهِمْ هَوَى[۱۷] الْمُحَاضَرَةِ[۱۸]. وَاسْتِحْلَاءُ[۱۹] جَنَى الْمُنَاظَرَةِ. فَلَمَّا الْتَحَقْتُ بِرَهْطِهِمْ[۲۰]. وَانْتَظَمْتُ فِي سَمْطِهِمْ[۲۱]. قَالُوا أَأَنْتَ مِمَّنْ يُبْلٰى[۲۲] فِي الْهِيجَاءِ[۲۳]. وَيُلْقِي دَلْوَهُ فِي الدِّلَاءِ[۲۴].

الترجمۃ والمطالب (سترہویں مجلس جو قہقریہ کے نام سے منسوب ہے) حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں نے بعض دور دراز اور خوش منظر جاذب نظر مقامات میں کئی ایسے نوجوانوں کو دیکھا جن میں عقل مندی کے نشانات موجود تھے اور اندھیری رات کے تاروں جیسی خوبی کے اُن میں کمالات تھے اور وہ مباحثہ کی آندھیوں اور حد سے بڑھے ہوئے مناظرہ میں گھرے ہوئے تھے مجھے بھی بات چیت کی خواہش اور مناظرہ کے میووں کی شیرینی نے اُن تک پہنچا دیا جب میں اس جماعت میں پہونچا اور اُن کی لڑی میں شامل ہوا تو وہ مجھ سے یہ پوچھنے لگے کہ کیا آپ اس میدان کارزار (مناظرہ) میں بہادری کے جوہر دکھائیں گے اور اپنا ڈول دوسرے ڈولوں کے ساتھ ڈالیں گے یعنی کیا آپ بھی اس مناظرہ میں شریک ہوں گے۔

تشریح لغات ۱ القہقریۃ اس مقامہ کا نام قہقریہ ہے اس واسطے کہ اس مقامہ میں ایک رسالہ ہے اور اس کے اندر انشا پردازی کا یہ کمال دکھلایا ہے کہ اس کے مضمون کو آخر سے بھی پڑھ سکتے ہیں اور یہ قہقرے کی طرف منسوب ہے جس کے معنی پیچھے کی طرف لوٹنے کے ہیں یقال رجع القہقری وایضاً یقال قہقر بمعنی رجع الی الوراء ۲ لحظت ای ابصرت ونظرت یقال لحظہ ولحظ الی فلان ای ابصرہ از فتح ۳ مطارح یہ مطرح کی جمع ہے بمعنے ڈالنا اور پھینکنا ای مرامی البعد والفراق وھی المواضع البعیدۃ التی ترمی الغربۃ الیھا من

المنازل وغیرھا والطرح القاء الشئ وابعادہ از فتح ۴ مطامح العین وہ خوب صورت جگہ جس کی طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھا جائے یقال طمح بصرہ الیہ طمحا و طماحا وطموحا ای ارتفع از فتح ۵ فتیتہ یہ لحظت کا مفعول ہے بمعنی جوان فتی کی جمع ہے اور اس کی جمع فتیان بھی آتی ہے ۶ سیماء بمعنی علامت وہیئت اور یہ ممدودًا اور مقصورًا دونوں طرح مستعمل ہے اور سیمۃ اور سُومۃ اور سیمی سیما ان سب کے ایک ہی معنی ہیں ۷ الحجا بمعنی عقل والجمع احجاء ۸ طلاوۃ بالحرکات الثلاث فی الطاء بمعنی خوب صورتی ورونق ۹ نجوم یہ نجم کی جمع ہے بمعنی ستارہ یقال نجم نجوما ای طلع ۱۰ الدجی یہ دُجیۃ کی جمع ہے بمعنی تاریکی واندھیرا یا بادلوں کے ساتھ جو اندھیرا اور تاریکی ہو جائے یقال دجا اللیل دجوًا ودجوا ای اظلم۔ ۱۱ مماراۃ یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے بمعنی جھگڑا اور لڑائی کرنا ۱۲ الہبوب مصدر بمعنی حرکت کرنا یقال ھبت الریح ھبًا وھبوبًا ای ثارت وھاجت از نصر ۱۳ مباراۃ یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے بمعنی معارضہ اور مقابلہ کرنا یقال باراہ مباراۃ ای سابقہ وبری القلم والسہم بریا ای بختہ از ضرب ۱۴ مشتطۃ اسم مفعول کا صیغہ ای متجاوزۃ عن الحد یقال شط شطا وشططا ای بعد وافرط وتباعد عن الحق از نصر۔ ۱۵ الالہوب ایسا تیز رفتار گھوڑا جو گرد وغبار اُڑاتا ہوا چلے یا جس کے سموں (کھُر) سے آگ نکلے والمراد ھھنا ان حرکۃ المناظرۃ کانت شدیدۃ حتی جاوزت عن الحد یقال لھبت النار لَھَبًا ولَھِبًا ای اشتعلت خالصۃ من الدخان از سمع ۱۶ نھزنی ای حرکنی مجھ کو ہلایا والھز التحریک الشدید از نصر ۱۷ ہوی مصدر بمعنی عشق سے لذیذ کی طرف نفس کا مائل ہونا از سمع اب یہ شوق کے معنے میں مستعمل ہے ۱۸ المحاضرۃ مصدر از باب مفاعلہ بمعنی بات چیت وگفتگو ۱۹ جنی بمعنے پھل وٹوٹا ہوا میوہ والجمع اجناء وفی التنزیل وجنا الجنتین دان الخ ۲۰ برھطھم ای بجماعتھم والرھط العصابۃ دون العشرۃ وقیل یقال الی الاربعین والجمع اُرھُط وارھاط واراھط واراھیط۔

۲۱ سمطھم بالکسر بمعنی لڑی والسمط خیط اللؤلؤ مادام فیہ اللؤلؤ والجمع سموط ای جلست بینھم۔

۲۲ یبلی ابلاء مصدر از افعال یقال ابلی فی الحرب یعنی سخت لڑائی ہونے کو ظاہر کیا یہاں تک لوگوں کو دکھلایا اور بلا میں کسی کو ڈال دینا اور بہادری کو ظاہر کرنا ۲۳ الہیجاء بمعنی لڑائی یقال ھاج الشئ ھیجا وھیاجا وھیجانا ای ثار وتحرک از ضرب۔

۲۴ الدلاء یہ دلوں کی جمع ہے بمعنی ڈول والجمع دلاء وادل ودُلیٌّ یقال دلوت الدلو اذا ارسلتھا وادلیتھا اذا اخرجتھا۔

فَقُلْتُ بَلْ اَنَا مِنْ نَظَّارَةِ[1] الْحَرْبِ۔ لَا مِنْ اَبْنَاءِ[2] الطَّعْنِ وَالضَّرْبِ۔ فَاضْرَبُوْا عَنْ حِجَاجِیْ[3]۔ وَ اَفَاضُوْا[4] فِی التَّجَاجِیْ[5]۔ وَكَانَ فِیْ بَحْبُوْحَةِ[6] حَلْقَتِهِمْ[7]۔ وَاِكْلِیْلِ[8] رُفْقَتِهِمْ۔ شَیْخٌ قَدْ بَرَّتْهُ[9] الْهُمُوْمُ۔ وَلَوَّحَتْهُ[10] السُّمُوْمُ[11]۔ حَتّٰی عَادَ اَنْحَلَ[12] مِنْ قَلَمٍ۔ وَاَقْحَلَ[13] مِنْ جَلَمٍ[14]۔ اِلَّا اِنَّهٗ كَانَ یُبْدِیْ الْعُجَابَ[15] اِذَا اَجَابَ۔ وَیُنْسِیْ سَحْبَانَ۔ كُلَّمَا اَبَانَ[16]۔ فَاُعْجِبْتُ بِمَا اُوْتِیَ مِنَ الْاَصَابَةِ[17]۔ وَالتَّبْرِیْزِ[18] عَلٰی تِلْكَ الْعِصَابَةِ[19] وَمَا زَالَ یَفْضَحُ كُلَّ مُعَمًّی۔ وَیُصْمِیْ فِیْ كُلِّ مَرْمًی[20]۔

الترجمۃ والمطالب پس میں نے کہا میں تو محض جنگ کے تماشائیوں میں سے ہوں نہ کہ نیزہ باز اور تلوار مارنے والوں سے (میں لڑنے والوں میں سے نہیں ہوں) پس انھوں نے مجھ سے مناظرہ کرنے سے کنارا کشی اختیار کی اور وہ لوگ آپس میں چیستاں بیان کرنے میں مشغول ہو گئے اور ان کے بیچ حلقہ میں ایک بوڑھے شخص بطور صدر مجلس تشریف رکھتے

2 تھے جو غموں کے مارے ہوئے (یعنی غموں سے زخمی) اور لوؤں یعنی گرم ہواؤں نے ان کا منہ جھلس دیا تھا یہاں تک کہ وہ قلم سے زیادہ کمزور اور قینچی کے ایک حصہ سے زیادہ خشک تھا (یعنی عاجز تھا) مگر وُہ نہایت عجیب باتوں کو ظاہر کرتا تھا جبکہ وہ جواب دیتا تھا اور تقریر کرتے وقت فصاحت سحبان (بلیغ مقرر، مُبلّغ) کو بھلا دیتا تھا اور میں متعجب تھا اس پر کہ کیا خوب ذہن اس کو عطا ہوا ہے کہ تمام جماعت حاضرین پر غالب آرہا ہے اور وہ ہر معمے (چیستان) کو حل کرتا رہا اور ہر مرتبہ کی تیر اندازی میں وہ شکار کرتا رہا (یعنی ٹھیک موقع نشان پر تیر مارتا تھا)۔

تشریح لغات

[1] نظارة النظارة القوم الذين ينظرون الى شئ يعنى تماشائى [2] ابناء الطعن اى لا من اصحاب القتال يقال طعن فلانًا طعنا اى ضربه بالرمح از فتح ونصر [3] حجاجى اى محاجتى ومحاولتى (یعنی مجھ سے مناظرہ کرنا) يقال هاجة اى خاصمه واصل الحج القصد للزيارة ثم خص فى الشرع لقصد بيت الله اقامة للنسك ومنه الحجة اى الدلالة المبنية للمحجة اى المقصد المستقيم وفى التنزيل فلله الحجة البالغة والمحاجة ان يطلب كل واحد ان يرد الاخر عن حجته ومحجته [4] افاضوا از افعال اى خاضوا واندفعوا وشرعوا۔

[5] التحاجى بمعنى چیستاں ومعمہ بیان کرنا يقال حجا حجوًا اى طرح الاحجية از نصر۔ [6] بحبوحة بمعنى وسط ودرمیان يقال بتحج الدار جبکہ وہ اُس کے وسط میں ہو (بحبوحة الشئ وسطه [7] حلقتهم حلقة بمعنى دائرة والجمع حلق وحلاق [8] اکلیل جواہر سے مزین تاج اور پٹکا جس میں جواہرات ٹکے ہوئے اور جڑے ہوئے ہوتے ہیں اور اس کو بادشاہ پہنتے ہیں والجمع اكلة واكاليل [9] برتد برى يبرى بريًا سے از ضرب بمعنى لاغر کرنا يقال برى السهم او القلم جبکہ تیر یا قلم کو تراشے یا چھیلے [10] لوحته تلويح مصدر بمعنى متغیر کرنا اور بگاڑ دینا اور جھلسا دینا يقال لاحه العطش او السفر لوحًا ولوّحه تلويحا اى غيّره از نصر۔

[11] السموم بمعنى گرم ہوا یعنی لُو والجمع سمائم وقال الراغب هى الريح الحارة التى لا تؤنا غير السم۔

[12] انحل اسم تفضیل کا صیغہ بمعنى زیادہ لاغر اى ارق واهزل يقال نحل نحولا اى صار فى الدقة كل النحل از سمع وكرم۔

[13] اقحل اسم تفضیل کا صیغہ اى اشد پیوستہ (زیادہ خشک یعنی عاجز) يقال قحل الشئ قحولًا وقحلًا وقحلًا اى يبس از سمع وفتح [14] جلم بمعنى قینچی کا ایک حصہ وكلاهما جامان والجمع جلام وفى الاصل آلة كالمقس لجلم الصوف يقال جلم الصوف جلما اى جزه وقطعه از ضرب [15] العجاب بالضم الشئ الذى يكون فى غاية العجب۔

[16] ابان اى اظهر از فعال يقال ابان الشئ جبکہ وہ ظاہر کرے اور واضح کرے اور کاٹے اور جدا کرے وابان الشئ جبکہ وہ ظاہر اور واضح ہو اور اس کا صفت کا صیغہ مبین آتا ہے [17] الاصابة مصدر از افعال بمعنى رائے کی درستی اور فکر پہونچ اور ٹھیک جواب [18] التبريز مصدر بمعنى سبقت اور فوقیت لے جانا اور یہ بروز سے مشتق ہے يقال برز فلانٌ اى فان على اقرانه بعلم وبفضل [19] العصابة بمعنى مردوں اور گھوڑوں اور پرندوں کی جماعت اور یہاں اس کے معنے جماعت کے ہیں۔

[20] معمے چیستان هو الشئ الذى جعل الفهم فيه اعمى اى لا يقدر على ادراكه من غاية اشكاله۔

[21] يصمى از افعال اصماء مصدر بمعنى تیر کا نشانہ پر پہنچنا يقال اصمى الصيد اى رماه فقتله [22] مرمى مصدر میمی تیر پھینکنے کی جگہ يقال هذا الكلام بعيد المرامى یعنی یہ کلام دور رس ہے وما ابعد مرمى همته یعنی اُس کی ہمت کا میدان کتنا وسیع ہے از رمى يرمى ضرب۔

إِلَىٰ أَنْ خَلَتِ الْجِعَابُ۔ وَنَفِدَ السُّؤَالُ وَالْجَوَابُ۔ فَلَمَّا رَأَىٰ إِنْفَاضَ الْقَوْمِ۔ وَاضْطِرَارَهُمْ إِلَى الصُّمُومِ۔ عَرَّضَ بِالْمُطَارَحَةِ۔ وَاسْتَأْذَنَ فِي الْمُفَاتَحَةِ۔ فَقَالُوا لَهُ حَبَّذَا۔ وَمَنْ لَنَا بِذَا فَقَالَ أَتَعْرِفُونَ رِسَالَةَ أَرْضُهَا سَمَاؤُهَا۔ وَصُبْحُهَا مَسَاؤُهَا۔ نُسِجَتْ عَلَى مِنْوَالَيْنِ۔ وَتَجَلَّتْ فِي لَوْنَيْنِ۔ وَصَلَتْ إِلَى جِهَتَيْنِ۔ وَبَدَتْ ذَاتَ وَجْهَيْنِ۔ إِنْ بَزَغَتْ مِنْ مَشْرِقِهَا۔ فَنَاهِيكَ بِرُوقِهَا۔ وَإِنْ طَلَعَتْ مِنْ مَغْرِبِهَا فَيَا لَلَّهِ بِهَا۔ قَالَ فَكَأَنَّ الْقَوْمَ رُمُوا بِالصُّمَاتِ۔ أَوْ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَةُ الْإِنْصَاتِ۔ فَمَا نَبَسَ مِنْهُمْ إِنْسَانٌ۔ وَلَا فَاهَ لِأَحَدِهِمْ لِسَانٌ۔

الترجمۃ والمطالب یہاں تک کہ ترکش خالی ہو گئے اور سوال و جواب ختم ہو گئے پھر جب اس نے جماعت کو بے خرچ اور خاموش ہو جانے پر مجبور دیکھا تو آپس میں مباحثہ اور مناظرہ کرنے کی تجویز پیش کی اور شروع کرنے کی اجازت چاہی پس سب نے بالاتفاق کہا بہت اچھا اور ہم میں ایسا اور کون ہے (جو اس کام کو شروع کرے) پس اس بوڑھے نے کہا کہ آپ ایسے رسالہ سے واقف ہیں جس کی زمین آسمان کا ہو (اس کی پستی بلندی کا مرقع ہو) اور اُس کی صبح اس کی شام ہو (یعنی اُس کا آخر اول جیسا ہو) جو دو لکڑیوں (دو طرز) پر بنایا گیا ہو اور وہ دو رنگوں میں ظاہر ہو اور وہ دو طرف کو نماز پڑھتا ہو (بیت المقدس و خانہ کعبہ اور وہ دو چہروں والا (منافق) ہو کر ظاہر ہو (یعنی اوّل سے تو کچھ اور مضمون ہو اور اخیر سے کچھ اور ہو) اور اگر وہ مشرق سے طلوع کرے تو اُس کی رونق بہت ہی کافی ہے اور اگر وہ مغرب سے طلوع کرے تو بہت ہی تعجب ہے (یعنی شروع اور اس کا عکس اُس کے دونوں ہی اچھے ہیں) راوی کہتا ہے ایسا معلوم ہوتا تھا گویا لوگ خاموشی کا نشانہ بنائے گئے ہیں یا اُن پر خاموش رہنا ضروری ہو گیا ہے۔ چنانچہ کسی انسان نے اُن میں سے کچھ نہیں کہا اور نہ کسی کی زبان سے کوئی لفظ نکل سکا۔

تشریح لغات ۱؎ الجعاب یہ جعبۃٌ کی جمع ہے ترکش (وہی اوعیۃ السہام) وکنی بہ عن الفراغ من الکلام ۲؎ نفدای انقطع وفنی یقال نَفِدَ نَفَادًا ای فنی از سمع۔ ۳؎ انفاض مصدر از افعال بمعنے بے توشہ ہونا (جھاڑتا) ۴؎ الصموم مصدر ای الامساک عن الکلام (خاموشی) از نصر ۵؎ عرض از تفعیل ای کنّی (کنایہ کیا) ولم یصرح خلاف التصریح ۶؎ بالمطارحۃ یہ مصدر باب مفاعلہ سے ہے بمعنی مناظرہ ومباحثہ کرنا واصل الطرح القاء الشیٔ وابعادہ ۷؎ المفاتحۃ یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے اور یہ فاتحہ سے ماخوذ ہے بمعنی ابتداء ای ابتداء الکلام واستفتاحہ یعنی شروع کرنا ۸؎ حبذا یہ حبّ اور ذا اسم اشارہ سے مرکب کلمہ ہے جو مدح کے لیے استعمال کیا جاتا ہے بمعنی بہت ہی اچھا اور واہ واہ اور ہر صورت میں یہی صیغہ بولا جاتا ہے (حبذا) اور کسی سے حبذا کہنا بمعنے نعم الشیٔ ما قلت ۹؎ ومن لنا بذا ای من یقوم وتکفل بذلک ۱۰؎ ارضها سماؤها یرید اعلاها واسفلها شبّه اولها بالسماء واٰخرها بالارض یعنی تقراء مقلوبۃ من اٰخرها کما تقراء معتدلۃ من اولها ۱۱؎ صبحها مساؤها ای اولها اٰخرها ۱۲؎ نسجت نسج مصدر بمعنی بننا از نصر وضرب یقال نسج الثوب جبکہ وہ کپڑا بنے و نسج الکلام جبکہ وہ خلاصہ کرے اور آراستہ کرے و نسج الشاعر الشعر جبکہ وہ نظم کرے ۱۳؎ منوالین یہ منوال کا تثنیہ ہے وہ لکڑی جس سے جولاہے کپڑا بنتے ہیں اور یہاں اس سے مراد مختلف طرز اور طریقہ ہے یعنی ایک مرتبہ تو یہ سیدھا پڑھا جاتا ہے اور دوسری مرتبہ مجھ معکوس (اُلٹا) پڑھا جاتا ہے اور تم دونوں طرف سے (یعنی اوّل و آخر) سے اس کو پڑھ سکتے ہو ۱۴؎ تجلت تجلی مصدر از تفعل بمعنی ظاہر ہونا یقال تجلی الشیٔ

2 تجلیاً جبکہ وہ اچھی طرح ظاہر ہو ۱۵ لونین یہ لون کا تثنیہ ہے بمعنے رنگ والجمع الوانٌ اور اس سے یہاں یہ مراد ہے کہ جب لول سے یعنی سیدھا اُس کو پڑھا جائے تو اُس کے اور معنے ہوتے ہیں اور جب الٹا کر کے یعنی اخیر سے اُس کو پڑھا جائے تو اُس کے اور معنے ہوتے ہیں ۱۶ بزغت از نصر یقال بزغ بزغًا وبزغانًا ای طلع یقال بزغت الشمس جبکہ آفتاب نکلے ۱۷ من مشرقہا ای اولہا والجمع مشارق بمعنی آفتاب کے طلوع کی جگہ وبمعنی جہت ۱۸ فنا بیک یہ اسم فعل ہے مدح کے مقام میں تعجب کے موقع پر بولا جاتا ہے بمعنی تجھ کو کافی ہے ۱۹ برونقہا بمعنے رونق وتازگی وخوبصورتی ۲۰ من مغربہا ای من آخرہا والجمع مغارب آفتاب کے غروب ہونے کی جگہ (ممالک افریقہ اور بزبان حال ممالک یورپ) ۲۱ فیا لعجبا لام پر فتحہ ہے اے یا قوم احضروا وتعجبوا منہا دنا دیتک لہذا العجب) ۲۲ بالصمات یہ مصدر ہے فعال کے وزن پر بمعنی چپ رہنا یقال صَمَتَ صَمْتًا وَ صُمُوْتًا وَصُمَاتًا ای سکت از نصر ۲۳ الانصات یہ مصدر ہے افعال سے بات سننے کے لیے چپ ہونا یقال نصت از ضرب نصتًا وانصت لہ انصاتًا جبکہ وہ بات سننے کے لیے خاموش رہے وانصتوا جبکہ خاموش کرے وفی التنزیل واذا قُرِئَ القرآن فاستمعوا لہ وانصتوا ۲۴ ما نبس ای ما نطق وتکلم یقال نبس نبسًا ای تکلم از ضرب واکثر استعمالہ فی النفی یقال ما نبس۔

۲۵ فاہ ای نطق یقال فاہ یفوہ فوہًا ای نطق از نصر ۲۶ لسان بمعنی زبان یہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح مستعمل ہے اور یہ مذکر اکثر استعمال ہوتا ہے والجمع اَلسِنَۃٌ وَاَلْسُنٌ وَلُسُنٌ ولسانات وبمعنی لغت وپیغام یقال لسان العرب عرب کی زبان ولسان القوم قوم کا ترجمان ولسان الحال زبان حال یا کسی چیز کی ظاہری کیفیت ولسان الصدق اچھی شہرت ولسان المیزان ترازو کا وہ حصہ جو تولتے وقت ہاتھ سے پکڑا جائے ولسان النار شعلہ۔

نَحِيْنَ رَاٰهُمْ بُكْمًا كَالْاَنْعَامِ۔ وَصُمُوْتًا كَالْاَصْنَامِ۔ قَالَ لَهُمْ قَدْ اَجَّلْتُكُمْ اَجَلَ الْعِدَّةِ۔ وَاَرْخَيْتُ لَكُمْ طُوْلَ الْمُدَّةِ۔ ثُمَّ هٰهُنَا مَجْمَعُ الشَّمْلِ۔ وَمَوْقِعُ الْفَصْلِ۔ فَاِنْ سَمَحَتْ خَوَاطِرُكُمْ مَدَحْنَا۔ وَاِنْ صَلَدَتْ زِنَادُكُمْ قَدَحْنَا، فَقَالُوْا لَهٗ وَاللّٰهِ مَا لَنَا فِيْ لُجَّةِ هٰذَا الْبَحْرِ مَسْبَحٌ وَلَا فِيْ سَاحِلِهٖ مَسْرَحٌ۔ فَارِحْ اَفْكَارَنَا مِنَ الْكَدِّ۔ وَهَنِّئِ الْعَطِيَّةَ بِالنَّقْدِ۔ وَاتَّخِذْنَا اِخْوَانًا يَثْنُوْنَ اِذَا وَثِبْتَ۔ وَيُثْنِيْبُوْنَ مَتٰى اسْتَثْبَتَّ۔ فَاَطْرَقَ سَاعَةً۔ ثُمَّ قَالَ سَمْعًا لَكُمْ وَطَاعَةً۔ فَاسْتَمِلُوْا مِنِّيْ۔ وَانْقُلُوْا عَنِّيْ۔ اَلْاِنْسَانُ صَنِيْعَةُ الْاِحْسَانِ۔ وَرُبَّ الْجَمِيْلِ فِعْلُ النَّدْبِ۔

الترجمۃ والمطالب پس جس وقت بوڑھے نے سب کو چوپاؤں کی طرح گونگا اور بتوں کی طرح خاموش پایا تو وہ کہنے لگا کہ میں تم کو مدت عدت (طلاق یعنی تین ماہ یا تین حیض یا عدت بیوہ چار ماہ دس دن) کے برابر مہلت دیتا ہوں اور یہ رسی کی مدت (طویل) کی میں نے تم کو کافی تعطیل دی ہے پھر یہیں متفرق لوگوں کا اجتماع ہوگا اور اسی جگہ فیصلہ ہوگا اگر تمہاری طبیعتیں (بہادری کا جوہر) دکھائیں گی تو ہم تمہاری تعریف کریں گے اور اگر تمہارے چقماق آگ نہ نکال سکے تو ہم خود آگ نکالیں گے (یعنی روشن کریں گے) سب نے بالاتفاق یہ جواب دیا خدا کی قسم ہم اس دریا کے بڑے حصے میں تیرنے کے قابل نہیں ہیں اور نہ اُس کے کنارہ پر ہمارے لیے چراگاہ ہے پس آپ ہماری فکروں اور (ذہنوں) کو اس تکلیف اور مشقت

سے نجات دیں اور بڑی خوشی سے نقد عطیہ حاصل کریں اور آپ ہمیں اپنا بھائی سمجھیں اور ہماری ہر حرکت آپ کے تابع اور مطیع ہوگی اور جب آپ بدلہ چاہیں گے تو ہم اچھا بدلہ دیں گے یہ سُن کر اُس بوڑھے نے پہلے تو توقف کیا (یعنی سر جھکا کر سوچا) پھر یہ کہا جو حکم ہو میں حاضر ہوں اچھا پس آپ لکھئے اور مجھ سے نقل کیجئے انسان احسان کا پالا ہوا ہے (پس احسان گویا رب ہے اور انسان اس کا عبد اور فعل جمیل کا پالنا یہ سخی اور شریفوں کا کام اور شیوہ ہے۔

تشریح لغات

لہ بکما یہ ابکم کی جمع ہے بمعنی گونگا وھو الذی یولد اخرس یقال بکم بکما ای خرس ازسمع وھم یقولون فی ترتیب الحی عن الکلام رجل عیّ وعییّ ثم حصرٌ ثم عجم ثم لجلاج ثم ابکم و فی التنزیل صم بکم عمی فھم لا یرجعون لہ کالانعام یہ نَعَمٌ کی جمع ہے بمعنی اُونٹ (چوپایہ) وھو مختص بالابل وتسمیتہ ذلک لکون الابل اعظم نعمہ عندھم لکن الانعام یقال للابل والبقر والغنم لا یقال لھا انعام حتی تکون فی جملتھا الابل لہ کالاصنام یہ صنمٌ کی جمع ہے وھو جثۃ متخذۃ من فضۃ او نحاس او خشب وکانوا یعبدونھا متقربین بھا الی اللہ تعالیٰ وقال بعض الحکماء کل ما عبد من دون اللہ بل کل ما یشغل من اللہ تعالیٰ فھو صنم لہ اجلتکم تاجیل مصدر از باب تفعیل بمعنے مہلت دینا لہ اجل العدۃ ای مہلۃ عدۃ المطلقۃ او المتوفی عنھا زوجھا وقیل عدۃ الموت لانھا اطول العدد الا تری انہ ارخی لھم طول المدۃ فعدۃ المطلقۃ ثلثۃ قروء ای الحیض کما ھو الثابت عن الخلفاء الاربعۃ کما صرح بہ ابن کثیر وعدۃ المتوفی عنھا زوجھا اربعۃ اشھر وعشراً یقال اجل اجلا ای تاخر ازسمع والاجل المدۃ المضروبۃ للشئ ویقال للمدۃ المضروبۃ لحیاۃ الانسان اجل و فی التنزیل وبلغنا اجلنا الذی اجّلت لنا والجمع آجال ؛

لہ ارخیت ارخاء مصدر از افعال بمعنے ڈھیل کرنا ای اسدلت وصببت یقال رَخِیَ رخا ورِخوۃ ورخوا ورخاوۃ ای لان وسہل ازسمع وکرم ورخا العیش ورَخِیَ ورُخُوَ رخاءً ای اِتّسَعَ وکان ھنیئًا از نصر وفتح وسمع الطول وفتح الواو بمعنی رسی اس کے اصلی معنی وہ رسی جو چوپاؤں پر نکیل میں ڈال کر ڈھیلی چھوڑ دی جائے لہ الشمل مصدر بمعنی امر متفرق وامر مجتمع وبادشمالی لہ الفصل بمعنی قضاء اور حکم اور قول فصل اور قول حق ومنہ یوم الفصل یعنی قیامت کا دن لہ صلدت از ضرب صلود مصدر بمعنی چقماق سے آواز نکلے مگر آگ نہ نکلے وعنی بذلک ان جھدت قرائحکم ولم یمکنکم ان تاتوا بالرسالۃ یقال صلد الزند صلودًا جبکہ آواز چقماق سے ہو اور اس میں آگ نہ نکلے از ضرب لہ قدحنا ای اخرج النار یقال قدح بالزند جبکہ وہ چقماق سے آگ نکالے ای ان لم تقدروا علی انشاء الرسالۃ فانا انشأنا ھا لہ لجۃ ای معظم ماء دریا کا بڑا حصہ اور بڑی جماعت والجمع لُجَجٌ ولجاج وفی التنزیل فی بحر لجی لہ مسبح یہ مصدر میمی ہے اور یہ سبح سے ماخوذ ہے بمعنی پانی میں تیرنا یقال سبح سَبحًا وسباحۃ جبکہ وہ تیرے واستعیر لمر النجوم فی الفلک کما فی التنزیل کل فی فلک یسبحون لہ مسرح موضع یسرح ویمشی فیہ (چراگاہ) لہ فارح اراحۃ مصدر از افعال بمعنی راحت وآرام دینا لہ الکد بمعنی تکلیف ومشقت یقال کدّ کدّا ای اشتد فی العمل والح فی الطلب وکدہ ای اتعبہ از نصر۔ لہ ہنئ امر حاضر کا صیغہ بمعنی خوشگوار وعمدہ اچھا کر تو یقال ھنوء ھناءۃً ای ببدلھا ان کرم والمھنئ مالا یلحق فیہ عناء ولا مشقۃ واصلہ فی الطعام ازکرم سمع لہ بالنقد ای ببدلھا حالا بدون تاجیل والمراد

عجل لنا بالرسالة یقال نقد الثمن نقدًا ای اعطاہ معجلا از نصر ... ... ۱۹ اخوانا یہ اخ کی جمع ہے اور اس کی جمع اِخوۃٌ بھی آتی ہے بمعنی بھائی ۲۰ یثبون از وثب یثبُ وثبًا و وثوبًا و وثابًا و ثیبًا وثبۃً (ضرب) بمعنی کودنا واٹھنا یقال وثب الی الشرف وثبًا یعنی وہ عزت پر دفعۃً پہنچ گیا ومنہ وثبت ای نہضت وقفزت ۲۱ یثیبون ای یعطون الجزاء والثواب اثابۃ مصدر از افعال بمعنی بدلہ دینا ۲۲ استثبت استثابۃ مصدر از استفعال بمعنی ثواب طلب کرنا والثواب ما یرجع الی الانسان من جزاء عملہ فیسمی الجزاء ثوابًا تصوّرًا انہ ھوھو۔ ۲۳ اطرق اطراق مصدر از افعال بمعنی سر جھکانا یقال اطرق جبکہ وہ نگاہ جھکا کر زمین کی طرف دیکھے واطرق راسہ جبکہ وہ سر جھکائے ۲۴ سمعًا وطاعۃ ای اسمع سمعًا او سمعت قولکم واطعتکم طاعۃً ۲۵ فاستملوا ای اکتبوا اور یہ املاءٌ سے ماخوذ ہے از استفعال بمعنی املا کرانا یقال استملیتُ الکتاب جبکہ وہ املا کرنے کی درخواست کرے ۲۶ انقلوا نقل مصدر از نصر یقال الکتاب جبکہ وہ نقل کرے ونقل الکتاب الی لغۃ کذا جبکہ وہ ترجمہ کرے ۲۷ الانسان ھذا مثل یضرب مثل لکل من انعقاد الی غیرہ لمعروفۃ ۲۸ صنیعۃ بمعنی مصنوعۃ بمعنی پالا ہوا یا بنا ہوا ای الانسان مصنوع ومخلوق من الاحسان کما قیل الانسان عبد الاحسان والبر یستفید الحر، ۲۹ رب یہ مصدر بھی ہے اور صفت بمعنے پالنا وپالنے والا واحسان کرنا اور یہاں پالنے کے معنی میں ہے والرب فی الاصل التربیۃ وھو انشاء الشیٔ حالًا فحالًا الی ھذا والرب یستعمل للفاعل والجمع ارباب از نصر ۳۰ الجمیل بمعنی فعل جمیل اور یہ جمال سے ماخوذ ہے یعنی اغراض میں جو اچھا فعل ہو یقال جمل جملًا ای حسن ظاھرًا وباطنا خلقًا وخُلقًا از کرم ۳۱ الندب یہ مصدر ہے فضائل کی طرف سبقت کرنے والا اور شریف دانا والجمع ندوب وندباء یقال ندُبَ ندابۃً ای صار ندبًا از کرم۔

وَشِیمَۃُ الْحُرِّ ذَخِیرَۃُ الْحَمْدِ۔ وَکَسْبُ الشُّکْرِ اسْتِتْمَارُ السَّعَادَۃِ۔ وَعُنْوَانُ الْکَرَمِ تَبَاشِیرُ الْبِشْرِ۔ وَاسْتِعْمَالُ الْمُدَارَاۃِ۔ یُوجِبُ الْمُصَافَاۃَ۔ وَعَقْدُ الْمَحَبَّۃِ یَقْتَضِی النُّصْحَ۔ وَصِدْقُ الْحَدِیثِ حِلْیَۃُ اللِّسَانِ۔ وَفَصَاحَۃُ الْمَنْطِقِ سِحْرُ الْأَلْبَابِ۔ وَشَرَکُ الْھَوٰی آفَۃُ النُّفُوسِ۔ وَمَلَلُ الْخُلَائِقِ۔ شَیْنُ الْخَلَائِقِ۔ وَسُوءُ الطَّمَعِ۔ یُبَایِنُ الْوَرَعَ۔ وَالْتِزَامُ الْحَرَامَۃِ زِمَامُ السَّلَامَۃِ وَتَطَلُّبُ الْمَثَالِبِ۔ شَرُّ الْمَعَایِبِ۔ وَتَتَبُّعُ الْعَثَرَاتِ۔ یُدْحِضُ الْمَوَدَّاتِ۔ وَخُلُوصُ النِّیَّۃِ۔ خُلَاصَۃُ الْعَطِیَّۃِ۔ وَتَھْنِیَۃُ النَّوَالِ۔ ثَمَنُ السُّؤَالِ۔

الترجمۃ والمطالب آزاد لوگوں کی عادات ذخیرۂ تعریف ہیں اور شکر کا حاصل کرنا سعادت کا پھل حاصل کرنا ہے (دینی بخت کا ثمرہ ہے) اور کشادہ روئی بزرگی کے علامات ہیں اور نرمی اختیار کرنا یہ سچی دوستی کا سبب ہے اور محبت کی گرہ لگانا (یعنی دوستی کی مضبوطی) یہ لوگوں کی خیر خواہی کا مقتضا ہے اور سچ بولنا یا سچی بات کہنا یہ زبان کا زیور ہے اور بیان کا فصیح ہونا یہ عقلوں کے لیے جادو ہے اور خواہشات نفسانی کا جال یہ جانوں کی تباہی وبربادی کا سبب ہے اور خدا کی مخلوق کو رنجیدہ کرنا یہ عادتوں اور طبیعتوں کے لیے عیب ہے اور بری لالچ یہ پرہیزگاری اور تقویٰ کے خلاف ہے اور پختگی عقل مندی کی رائے کو پکڑنا یہ سلامتی کی باگ اور ڈور ہے اور لوگوں کے عیبوں کو تلاش کرنا یہ سب سے خراب عیب کی بات ہے اور لگاتار لغزشوں کا ہونا یہ دوستیوں کو باطل کر دیتا ہے (بگاڑ دیتا ہے) اور نیت کا خالص ہونا (ریا سے)

بخشش کا حاصل ہے اور خوشگواری یعنی خندہ پیشانی سے عطا کرنا یہ مانگنے کا ثمن ہے یعنی اُس کی قیمت ہے۔

تشریح لغات ۱؎ شیمۃ بمعنی طبیعت وخصلت والجمع شِیَمٌ ۲؎ ذخیرۃ ما ذُخِرَ والجمع ذخائر یقال ذخرتہ ذخرًا وادّخرتہ واذا اعدتہ للعقبیٰ از فتح ۳؎ کسب الشکر ای کسب الرجل فعلا یشکر الناس علیٰ ذلک فعلا۔ ۴؎ استثمار مصدر از استفعال بمعنی پھل حاصل کرنا یقال استثمر الشئ جبکہ نتیجہ خیز بنائے واستثمر الرجل جبکہ پھل پائے ۵؎ عنوان بمعنی علامت وشروع یقال عنوان الکتاب بمعنی کتاب کا دیباچہ وعنوان کل شئ وہ جس کے ظاہر سے باطن کا حال معلوم ہو جائے یقال الظاہر عنوان الباطن ۶؎ تباشیر یقال تباشیر کل شئ ای اولہ یعنی ہر چیز کی ابتدا اول اور شروع اور ہر چیز کا اول وبمعنی خوشخبری ۷؎ البشر بالکسر بمعنی طلاقۃ الوجہ یقال بَشَرَ بہ ولہ وبشر واستبشر ای سُرّ بہ از ضرب وسمع ۸؎ المداراۃ مصدر از باب مفاعلہ ھو حسن المعاشرۃ مع الناس یعنی کلام میں نرمی کرنا یقال داراہ مداراۃً ای لاطفہ وخاتلہ ویقال دری الصید دریا ای ختلہ از ضرب ۹؎ المصافاۃ مصدر از باب مفاعلہ ای اخلاص المودۃ یعنی سچی دوستی ۱۰؎ حلیۃ بمعنی زیور وزینت والجمع حِلیٌ وحُلیٌ یہ جمع خلاف قیاس ہے ۱۱؎ شَرَکَ بمعنی جال وپھندا والجمع شُرَکٌ واشراکٌ اور اس کا واحد شَرَکَۃٌ ہے وہ راستہ جس پر جانوروں کے قدموں کے نشانات ہوں ۱۲؎ آفۃ بمعنی مصیبت والجمع آفات یقال آفہ اوفًا ای اَفْسَدَہٗ واَضَرَّہٗ از نصر ۱۳؎ ملل بمعنے غم دینا اور ملول کرنا اور بمعنی تنگدلی یقال مَلَّ مَلَلًا وملالًا وملالًا ای اصابہ الملال ومل من الشئ۔ جبکہ وہ تنگدل ہو از سمع ۱۴؎ شین مصدر بمعنی عیب وبرائی از ضرب یقال شانہ یشینہ جبکہ وہ عیب لگائے اور یہ زان کی ضد ہے ۱۵؎ الخلائق یہ خَلِیقَۃٌ کی جمع ہے بمعنی طبیعت اور مخلوق ۱۶؎ الطمع المطمع نزوع النفس الی الشئ شہوۃ لہ از سمع ۱۷؎ یباین از باب مفاعلہ ای یخالف یقال باینہ جبکہ وہ چھوڑ کر جدا ہو ۱۸؎ الورع پرہیزگاری وتقویٰ والورع التجنب عن المحرمات یقال ورع ورعا ای ابتعد عن الاثم وکف عن المعاصی والشبہات از سمع ۱۹؎ الخرامۃ بمعنے نہایت ہوشیاری وپختہ کاری وعقلمندی یقال خرم خرامۃ ای کان یضبط امرہ یاخذ فیہ بالثقۃ از کرم ۲۰؎ قطلب مصدر از باب تفعل تکلف کے ساتھ اور بار بار ڈھونڈھنا ۲۱؎ المثالب یہ مثلبۃ کی جمع ہے بمعنی عیب وبرائی یقال ثَلَبَ ثلبًا ای عاب واغتاب وسَبَّ وطَرَّدَ از ضرب ۲۲؎ المعائب یہ معاب اور معابۃ کی جمع ہے بمعنی عیب اور برائی یقال عابہ عیبًا ای ذمّہ ونسبہ الی العیب از ضرب ۲۳؎ تتبع مصدر از باب تفعل بمعنی ڈھونڈھنا اور تلاش کرنا ۲۴؎ العثرات یہ عثرۃ کی جمع ہے بمعنے لغزش یقال عثر الرجل عثرًا وعثارًا وعثورًا اذا سقط ویتجوز فیمن یطلع علی امر من غیر طلبہ۔

۲۵؎ یارحص از افعال ای یبطل ویزیل یقال دحض الحجۃ دحضًا ودحوضًا وادحضہا ای ابطلہا فدحضت ای بطلت یتعدی ویلزم از فتح ۲۶؎ المودات یہ مودۃ کی جمع ہے بمعنی دوستی وفی التنزیل جعل بینکم مودۃ ورحمۃ ۲۷؎ النیۃ بمعنی قصد وارادہ ودل کا عزم وامر وحاجت والجمع نِیّاتٌ ۲۸؎ النوال بمعنی داد ودہش ودرستی ۲۹؎ ثمن السؤال یعنی من سال منک شیئا من المال فقد باع منک بہاء وجہہ فثمنہ ان تعطیہ ھنیئا مریئا وتلقاہ بوجہ طلیق ثمن بیع شدہ چیز کا بدلہ وقیمت والجمع اثمان واثمنہ واثمنٌ۔

وَتَکَلُّفُ[۱] الْکُلَفِ[۲]۔ یُسَہِّلُ[۳] الْخَلَفَ۔ وَتَیَقُّنُ[۴] الْمَعُوْنَۃِ[۵]۔ یُسَنِّی[۶] الْمَؤُوْنَۃَ[۷]۔ وَفَضْلُ الصَّدْرِ[۸]۔

سَعَةُ الصَّدْرِ۔ وَزِينَةُ الرُّعَاةِ۔ مَقْتُ السَّعَاةِ۔ وَجَزَاءُ الْمَدَّاحِ۔ بَثُّ الْمَنَائِحِ۔ مُهْمُ الْوَسَائِلِ۔ تَشْفِيحُ الْمَسَائِلِ۔ وَمَجْلَبَةُ الْغَوَايَةِ۔ وَاسْتِغْرَاقُ الْغَايَةِ۔ وَتَجَاوُرُ الْحَدِّ۔ يُخِلُّ الْحَدَّ۔ وَتَعَدِّي الْأَدَبِ۔ يُحْبِطُ الْقُرْبَ۔ وَتَنَاسِي الْحُقُوقِ۔ يُنْشِئُ الْعُقُوقَ۔ وَتَحَاشِي الرِّيَبِ۔ يَرْفَعُ الرُّتَبَ۔ وَارْتِفَاعُ الْأَخْطَارِ۔ بِاقْتِحَامِ الْأَخْطَارِ۔ وَتَنَوُّهُ الْأَقْدَارِ۔ بِمُوَاتَاةِ الْأَقْدَارِ وَشَرَفُ الْأَعْمَالِ۔ فِي تَقْصِيرِ الْآمَالِ۔

الترجمۃ والمطالب اور مشقتوں اور تکلیفوں کو برداشت کرنا پیچھے آنے والے انجام (یعنی یوم جزاء) کو خوشگوار بنا دیتا ہے اور معاونت (مدد دوستی) پر یقین رکھنا مشکل کو آسان کرتا ہے اور سردار (صدر نشین) کی بزرگی سینہ کی وسعت (کشادگی) ہے اور بادشاہوں کا زیور چغل خوروں (بُرے کام کرنے والوں) سے دشمنی رکھنا ہے اور تعریفوں کا بدلہ عطاؤں کا متفرق کرنا ہے (یعنی لگاتار عطیہ کرنا ہے) اور سفارشوں کی قیمت سوالوں کو پورا کر دینا ہے اور حد سے بڑھ جانا یہ گمراہی کا سبب ہے اور اندازہ سے بڑھنا تیزی کو کند کرتا ہے اور علم وادب کی حفاظت نہ کرنا یہ ثواب کو برباد کر دیتا ہے (یعنی مرتبہ سے گرا دیتا ہے) اور حقوق کو بے تکلف بھلا دینا یہ نافرمانی کا جذبہ پیدا کرتا ہے اور تہمت کی جگہوں سے بچتے رہنا یہ مرتبوں کو بڑھاتا ہے (یعنی بلند کرتا ہے) اور مرتبوں (عزتوں) کا بلند ہونا ہلاکت کی جگہ (دشواریوں) میں گھس جانے سے ہے اور درجوں (مرتبوں) کا بلند ہونا یہ تقدیر خداوندی پر منحصر ہے اور اعمال کی بلندی آرزوؤں کو کوتاہ) کم کرنے میں ہے۔)

تشریح لغات ۱؎ تکلف مصدر از باب تفعل بمعنی برداشت کرنا یقال تکلف الامر جبکہ وہ برداشت کرے ۲؎ الکلف یہ کلفت کی جمع ہے بمعنے مشقت تکلیف اور رنج اور کسی مصیبت یا حق کے بارے میں جو رنج کسی انسان کو پہنچے ۳؎ یسہل از باب تفعیل تسہیل مصدر بمعنی آسان وسہل بنانا یقال سہل الامر ای یسرہ یقال سہل سہولۃ ای یسر ضد عسر از کرم دقال الامام الراغب السہل ضد الحزن والجمع سہول ۴؎ یتقن مصدر از تفعل بمعنے یقین کرنا یقال یقن بالشئ یقنًا ای علمہ وتحققہ۔ ۵؎ المعونۃ بمعنے مدد کرنا اور معاونت اور معون کے معنی مدد کے آتے ہیں ۶؎ یسنی از تفعیل یہ سناء سے ماخوذ ہے بمعنی رونق دار کرنا وبلند یقال سنی الرجل جبکہ وہ آسانی اور نرمی کرے ۷؎ المؤنۃ بمعنے مشقت اور تکلیف اور شدت والجمع مؤنٌ یقال مان القوم ای احتمل مؤنتہم از نصر ۸؎ الصدر بمعنی ہر چیز کا سامنے سے اوپر کا حصہ سینہ اور ہر چیز کا ابتدائی حصہ اور ہر چیز کا ایک ٹکڑا یقال صدر القوم بمعنی رئیس والمصدر الاعظم بمعنی وزیر اعظم والجمع صدور وسعۃ الصدر کنایۃ عن الحلم والتحمل والسخاء ۹؎ الرعاۃ یہ راعی کی جمع ہے بمعنے چرواہا ومویشی کا نگہبان اور اس کی جمع رعیان ورُعاءٌ ورِعاءٌ بھی آتی ہے والمراد بہ الولاۃ والحکام ۱۰؎ مقت مصدر بمعنی بہت دشمنی رکھنا یقال مقت الرجل مقتًا ای ابغضہ اشد البغض وفی التنزیل انہ کان فاحشۃ ومقتًا ۱۱؎ السعاۃ یہ ساعی کی جمع ہے بمعنے چغلخور یقال سعی بفلان عند الامیر سعایۃ ای نم علیہ ووشی بہ انتہی ۱۲؎ المدائح یہ مدیح کی جمع ہے بمعنی تعریفیں ۱۳؎ بث مصدر بمعنی متفرق

کرنا اور پراگندہ کرنا یقال بَثَّہ بَثًّا ای نشرہ وفرقہ ان نصر وفی التنزیل هباءً منبثًّا ۱۴ المنائح یہ منیحۃ یا منیح کی جمع ہے بمعنے بخششیں یقال منحہ الشئ منحًا ای اعطاہ ایاہ از فتح ۱۵ مہر یہ مصدر یہ ہے بمعنی نکاح کا عوض مالی والجمع مهور ومهورة یقال هذا مهر ذلك یعنی یہ اس کے بدلے میں ہے یقال مهر امراته مهرا ای اعطاه مهرا از فتح ونصر۔ ۱۶ الوسائل یہ وسیلہ کی جمع ہے بمعنی ذریعہ ۱۷ المسائل یہ مسئلۃ کی جمع ہے بمعنے سوال کرنا ۱۸ مجلبۃ کسی چیز کے حاصل کرنے کا سبب اور باعث ۱۹ الغوایۃ مصدر بمعنی گمراہی یقال غوِیَ یَغوَی غوایۃ از سمع جبکہ گمراہ ہو محروم ہوا اور ہلاک ہونا ۲۰ استغراق مصدر از استفعال یقال استغرق الشئ جبکہ وہ کل لے لے واستغرق الغایۃ جبکہ وہ مقررہ حد سے آگے بڑھ جائے واستغرق فی النوم جبکہ وہ گہری نیند سوئے واستغرق فی الضحک جبکہ وہ کھل کھلا کر ہنسے ۲۱ الغایۃ بمعنی مدت، جھنڈا، نتیجہ والجمع غایات یقال غایتک ان تفعل کذا یعنی تمہاری انتہائی طاقت ہے کہ تم ایسا کرو ویقال انت بعید الغایۃ یعنی تمہاری رائے درست ہے ۲۲ تجاوز یہ باب تفاعل کا مصدر ہے بمعنے بڑھنا یقال تجاوز عنہ جبکہ وہ چشم پوشی کرے اور معاف کرے وتجاوز فی الشئ جبکہ وہ افراط کرے ۲۳ یکل یہ کَلٌّ سے ماخوذ ہے بمعنے کند ہونا از ضرب اور یہ باب افعال سے ہے یقال اَکَلَّ ابکاء بصرہ جبکہ وہ نگاہ کو مدہم کرے واَکَلَّ البعیر جبکہ وہ اونٹ کو تھکائے ۲۴ الحد یہ مصدر ہے بمعنی تلوار کی تیزی اور کسی چیز کی انتہا یقال الحد من السیف بمعنی تلوار کی دھار والحد من الشراب یعنی شراب کی تیزی والحد من الانسان یعنی دیدہ اور غضب کی بنا پر جو کیفیت پیدا ہو والحد من کل شئ یعنی تیزی از نصر ۲۵ تعدی مصدر از باب تفعل بمعنے تجاوز کرنا یقال تعدی الشئ جبکہ وہ تجاوز کرے وتعدی علیہ جبکہ وہ ظلم کرے وتعدّی الشئ الی آخر جبکہ وہ تجاوز کرائے ۲۶ یحیط از افعال ای یبطل و یفسد یقال حبط عمله حبطًا ای بطل از سمع واحبط ۲۷ القرب یہ قُربۃ کی جمع ہے وہی ما یتقرّب من الاعمال الصالحۃ ۲۸ العقوق مصدر بمعنے نافرمانی یقال عق الولد والدہ عقوقا ای عصاہ از نصر ۲۹ تحاشی ای الاجتناب عن مواضع التهمة یہ تفاعل سے مصدر ہے یقال تحاشی عن کذا ای تنزہ وتباعد ۳۰ الریب یہ ریبۃ کی جمع ہے بمعنے تہمت اور شک ۳۱ رتب یہ رُتبۃ کی جمع ہے بمعنی مرتبہ و درجہ ۳۲ الاخطار یہ خَطَر کی جمع ہے بمعنی بلندی مرتبہ وشرافت وہم پلہ ۳۳ اقتحام یہ افتعال سے مصدر ہے بمعنی کسی معاملہ میں اپنے کو مشقت کے ساتھ ڈالنا ویقال اقتحم فلانًا جبکہ وہ حقارت کرے واقتحم المنزل ہجوم کرنا واقتحم النجم ستارے کا غائب ہونا ومجردہ از نصر ۳۴ الاخطار یہ خطر کی جمع ہے بمعنی ہولناک وہلاکت کے قریب ہونا ۳۵ تنوہ مصدر از تفعل بمعنی بلند ہونا یقال ناه النبات نوءًا ای ارتفع از نصر ۳۶ الاقدار یہ قدر بسکون الدال اور فتح دال کی جمع ہے بمعنی مرتبہ ۳۷ بمواتاۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی موافق ہونا ۳۸ الاقدار یہ قدر بفتح دال کی جمع ہے بمعنی قضا وقدر یعنی تقدیر خداوندی ۳۹ تقصیر یہ باب تفعیل سے مصدر ہے بمعنی کوتاہ کرنا یقال قصر الشئ قصرًا ای نقص وقصر عن الشئ ای کف عنه وترکه وقصر الصلوٰة ای ترك از نصر ۴۰ الآمال یہ امل بفتح المیم وسکون المیم کی جمع ہے بمعنی امید۔

وَاِطَالَةُ الْفِكْرَةِ۔ تَنْقِيحُ الْحِكْمَةِ۔ وَرَأْسُ الرِّيَاسَةِ۔ تَهْذِيبُ السِّيَاسَةِ۔ وَمَعَ النَّجَاحَةِ۔ تُلْغَى الْحَاجَةُ۔ وَعِنْدَ الْاَوْجَالِ۔ تَتَفَاضَلُ الرِّجَالُ۔ وَبِتَفَاضُلِ الْهِمَمِ۔ تَتَفَاوَتُ الْقِيَمُ۔ وَبِتَزْيِيدِ السَّفِيرِ۔ يَهُنُّ التَّدْبِيرُ۔ وَبِحَلِّ الْاَهْوَالِ۔ تَتَبَيَّنُ الْاَحْوَالُ۔ وَبِمُوجِبِ الصَّبْرِ۔ ثَمَرَةُ النَّصْرِ وَاسْتِحْقَاقُ الْاِحْمَادِ۔ بِحَسَبِ الْاِجْتِهَادِ۔ وَوُجُوبُ الْمُلَاحَظَةِ۔ كِفَاءُ الْمُحَافَظَةِ۔

وَصَفَاءُ الْمَوَالِيْ۔ بِتَعَهُّدِ الْمَوَالِيْ وَتَجَلِّي الْمُرُوَّاتِ۔ بِحِفْظِ الْاَمَانَاتِ۔ وَاخْتِبَارُ الْاِخْوَانِ۔ بِتَخْفِيْفِ الْاَحْزَانِ۔ وَدَفْعُ الْاَعْدَاءِ۔ بِكَفِّ الْاَوْذَاءِ۔ وَاِمْتِحَانُ الْعُقَلَاءِ۔ بِمُقَارَنَةِ الْجُهَلَاءِ۔ وَتَبَصُّرُ الْعَوَاقِبِ۔ يُؤْمِنُ الْمَعَاطِبَ۔ وَاتِّقَاءُ الشَّنْعَةِ۔ يَنْشُرُ السُّمْعَةَ۔

الترجمۃ والمطالب اور زیادہ سوچنا علوم الٰہیہ میں عقل مندی کی صفائی ہے (دانش کو پاکیزہ بناتا ہے) اور سرداری کا اصل اصول انتظام کا مہذب ہونا ہے (یعنی رعیت کے حقوق کا لحاظ اور انتظام کرنا ہے) اور جا بجا سائل کے گڑگڑانے سے مطلب فوت ہوجاتا ہے اور انسان خوفوں کے وقت فضیلت پاتے ہیں (یعنی بہادری لڑائی کے وقت اور دشمن سے مڈبھیڑ ہونے پر ظاہر ہوتی ہے) اور ہمتوں کے فرق ہونے سے قیمتوں میں بھی فرق ہوجاتا ہے اگر اُس کی ہمت بلندی کے مرتبہ حاصل کرتے ہیں ہے تو اُس کی قیمت بلند ہے اور اگر اُس کی ہمت گھٹیا درجہ کے حاصل کرنے میں ہے تو اُس کی قیمت کی کوئی قدر نہیں) اور قاصد کے جھوٹ سچ ملانے سے نظام سُست (اور درہم برہم) ہوجاتا ہے اور حالات کی تباہی سے ڈر اور خوف ظاہر ہوجاتا ہے (اگر مرد کے اچھے اعمال ہیں تو دنیا اور آخرت میں اس کو کچھ خوف نہیں ورنہ دنیا اور آخرت دونوں میں اُس کی تباہی ہے) اور صبر کا انجام اُس کے لیے مدد یعنی کامیابی کا پھل ہے یعنی صبر کرنے سے اس کو مدد ملتی ہے اور کوشش کرنے سے ہی انسان تعریف کا مستحق ہوتا ہے اور حقوق کا خیال رکھنا یہ قابل مراعات بناتی ہے (اگر تم اپنے بھائی کے حق کا خیال کرو گے تو وہ تمہارا خیال کرے گا ورنہ نہیں) اور غلاموں کی اچھائی اپنے مالک کی اطاعت کرنا ہے اور امانتوں کی حفاظت کرنا یہ انسانیت کا زیور ہے اور بھائیوں کے امتحان کا راز غموں کے ہلکا کرنے میں ہے اور دشمنوں کو دور کرنا یہ دوستوں کے روکنے بامدد سے ہے اور عقل مندوں کی آزمائش جاہلوں کی مصاحبت (پاس بیٹھنے) سے ہوتی ہے (اس لیے کہ عقل مند جاہل سے بھاگتا ہے) اور انجاموں کو سوچنا یہ ہلاکت کی جگہوں سے مامون رکھتا ہے اور بُرے کاموں سے بچنا یہ نیک نامی کی شہرت پھیلاتا ہے۔

تشریح لغات ۱؎ اطالۃ الفکرۃ علوم الٰہیہ میں زیادہ غور و فکر کرنا ۲؎ تنقیح یہ باب تفعیل سے مصدر ہے بمعنے صفائی و پاکیزگی و درستی اور اُس کی آراستگی یقال نقح الکلام تنقیحا ای اصلحه و هذبه ونقح العظم نقحا ای استخرج مخه ونقح الجذع ای شذبه وازال عقدها ونقاها از فتح ۳؎ الحکمۃ اصابۃ الحق بالعلم والعقل والجمع حِكَمٌ يقال حَكَمَ حِكْمَةً ای صار حکیما از کرم ۴؎ الریاسۃ بمعنی سرداری یقال رؤس ریاسۃ ای کان رئیسا از کرم ۵؎ تہذب مصدر از تفعل بمعنی پاکیزہ ہونا و مہذب ہونا یقال هذب الشجر وغیرہ هَذْبًا وهذبه تهذيبا ای قطعه ونقاه واصلحه از ضرب ۶؎ السیاسۃ ای خلوص التدبیر والقیام بالامر یعنی انتظام اور تدبیر کرنا یقال ساس القوم سیاسۃ ای دبر وتولی امرهم از نصر ۷؎ اللجاجۃ ای الالحاح والاصرار یقال لج لجا ولجاجۃ ای تمادی وعند فی الامر المزجور عنه از ضرب وسمع وفی التنزیل للجوا فی طغیانهم یعمهون۔ وبل لجوا فی عتو ونفور ۸؎ تلغی از افعال الغاء مصدر بمعنی لغو اور باطل کرنا یقال لغا الشی لغوا ای بطل والغاه ای ابطله از نصر ۹؎ اوجال یہ وجل کی جمع ہے بمعنے ڈر از سمع ۱۰؎ تفاضل از تفاعل تفاضل مصدر اور یہ فضیلت سے ماخوذ ہے یقال تفاضل الرجلان جب کہ ایک دوسرے پر فضل کا دعویٰ کریں ۱۱؎ الہمم یہ ہمت کی جمع ہے بمعنے

قصد وارادہ وخواہش وابتدائے عزم وعزم قوی ۱۲ القیم یہ قیمت کی جمع ہے اور یہ قام کا اسم نوع ہے بمعنی قیمت ۱۳ السفیر دو قوموں کے درمیان صلح کرانے والا واپلی والجمع السفراء ۱۴ یہن ازضرب وَہن بفتح الہا وسکونہا مصدر بمعنے سُست ہونا خلق اور خُلق دونوں اعتبار سے یقال وَھَنَ وَوَہِنَ یَھِنُ ووَھُنَ یُوْھن وھنًا وَھَنًا وَوَہِنَ یُوْھَنُ جبکہ وہ کام میں سُست اور کمزور ہو ۱۵ الاہوال یہ ہول کی جمع ہے بمعنے خوف اور ڈر یقال ھالہ ھٰؤلاء ای افزعہ وخوفہ ان نصر ۱۶ الاحماد یہ باب افعال سے مصدر ہے ایسے کام کرنا جو تعریف کے قابل ہوں یقال احمد الشئی جبکہ وُہ قابل تعریف ہو واحمد الشئی یعنی قابل تعریف پانا واحمدہ یعنی فعل پر راضی ہونا اور تعریف کا حقدار ہونا ۱۷ الملاحظۃ یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے بمعنے لحاظ اور رعایت کرنا یقال لحظ فلانا والی فلان بالعین ای نظر الیہ وراقبہ ازفتح ولاحظ لحاظا وملاحظۃ ای لحظ کل منھما الاخر ۱۸ کفاء یہ مصدر ہے باب مفاعلہ سے بمعنے بدلہ یقال کافاہ کفاء ای جازاہ ۱۹ المحافظۃ یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے بمعنے حقوق کا نگاہ رکھنا اور اُس کی رعایت مدنظر رکھنا ۲۰ الموالی بالضم ای الذی یوالی الخیر والکرم وقیل بالفتح یہ مولیٰ کی جمع ہے بمعنی آزاد کردہ غلام ۲۱ الموالی بالفتح یہ مولے کی جمع ہے بمعنی سیدو مالک ۲۲ تجلی مصدر از تفعل بمعنی زینت وآرائش دینا یقال تجلّٰی جبکہ وہ آراستہ ہو یا زیور پہنے ۲۳ المروات یہ مُرُوْۃ کی جمع ہے بمعنی کمال رجولیت اور مروّۃ یہ اصل میں مروُوۃ ہے ہمزہ کے ساتھ پھر ہمزہ کو راء سے بدل دیا پھر واو کو واو میں ادغام کر دیا اور مُرُوْۃ کے معنی نخوت اور غرور کے بھی آتے ہیں یقال مرو مروءۃ ای صار ذا مروۃ از کرم ۔ ۲۴ اختیار یہ باب افتعال سے مصدر ہے بمعنی آزمانا ۲۵ الاوداء یہ وَدِیْد کی جمع ہے بمعنے دوست ومحبّت کرنے والا اور اودّۃ بھی جمع آتی ہے ۲۶ العقلاء یہ عاقل کی جمع ہے بمعنے سمجھ دار وعقل مند ۲۷ العواقب یہ عاقِبَۃ کی جمع ہے بمعنے انجام واخیر وجزاء ۲۸ المعاطب یہ مَعْطِبٌ کی جمع ہے بمعنے ہلاکت کی جگہ یقال عطب عَطَبًا ای ہلک از سمع ۲۹ اتقاء مصدر از افتعال بمعنی بچنا ودور رہنا یقال اتقی فلانًا اتقاءً جبکہ وُہ پرہیز کرے اور خوف کرے واتقی اِتقاءً جبکہ وہ پرہیزگار ہو یقال واتقینا یہ یعنی ہم نے دشمن سے حفاظت کے لیے اس کو اپنے آگے کر لیا و یقال ما اتقاہ اللہ یعنی وہ اللہ سے کس قدر ڈرنے والا ہے ۳۰ الشنعۃ بمعنی برائی وقباحت یقال شنع شَنَعًا وشُنْعًا و شناعۃ ای قبح ازکرم ۳۱ السمعۃ بالضم بمعنی شہرت اور سنی ہوئی بات یقال فعلہ ریاءً وسمعۃً یعنی اُس نے یہ کام دکھانے اور سنانے کے لیے کیا۔

وَقُبْحُ الْجَفَاءِ۔ یُنَافِی الْوَفَاءَ وَجُوْھَرُ الْاَحْرَارِ عِنْدَ الْاِسْرَارِ۔ ثُمَّ قَالَ ھٰذِہٖ مِائَتَا لَفْظَۃٍ تَحْتَوِیْ عَلٰی اَدَبٍ وَعِظَۃٍ۔ فَمَنْ سَاقَھَا ھٰذَا الْمَسَاقَ۔ فَلَا مِرَاءَ وَلَا شِقَاقَ۔ وَمَنْ رَامَ عَکْسَ قَالَبِھَا۔ وَاَنْ یَّرُدَّ عَلٰی عَقِبِھَا۔ فَلْیَقُلِ الْاَسْرَارُ عِنْدَ الْاَحْوَارِ۔ وَجُوْھَرُ الْوَفَاءِ۔ یُنَافِی الْجَفَاءَ۔ وَقُبْحُ السُّمْعَۃِ۔ یَنْشُرُ الشُّنْعَۃَ۔ ثُمَّ عَلٰی ھٰذَا الْمِنْوَالِ فَلْیَنْسُجْھَا۔ وَلَا یَرْھَبْھَا۔ حَتّٰی تَکُوْنَ خَاتِمَۃُ نِقْرِھَا وَاٰخِرَۃُ دُرَرِھَا۔ وَرَبُّ الْاِحْسَانِ۔ صَنِیْعَۃُ الْاِنْسَانِ۔ (قَالَ الرَّاوِیْ) فَلَمَّا صَدَعَ بِرِسَالَتِہٖ الْفَرِیْدَۃِ۔ وَاَمْلُوْحَتِہٖ الْمُفِیْدَۃِ۔ عَلِمْنَا کَیْفَ یَتَفَاضَلُ الْاِنْشَاءُ۔ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ۔ ثُمَّ اعْتَلَقَ کُلٌّ مِّنَّا بِذَیْلِہٖ۔ وَقَلَّدَ لَہٗ قِلْدَۃً مِّنْ نَّیْلِہٖ۔ فَاَبٰی قَبُوْلَ قِلْدَتِیْ۔ وَقَالَ لَسْتُ اَرْزَأُ تَلَامِذَتِیْ۔

الترجمۃ والمطالب اور ظلم کی برائی یہ وفا کے منافی ہے (یعنی کج روی یہ حقوق کو ختم کر دیتی ہے) اور شریفوں کا جوہر بھیدوں کے امانت رکھنے پر معلوم ہوتا ہے (یعنی شریفوں کا جوہر بھیدوں کو مخفی رکھنا ہے جب اس نے اپنے مضمون کو ختم کیا تو یہ کہا کہ یہ دو سو الفاظ ہیں جن میں حکمت اور پند و نصائح کی باتیں ہیں اور جو شخص اس مسلک پر چلے گا وہ بے خوف و خطر رہے گا (یعنی مامون و محفوظ رہے گا) اور جو شخص اس کے سانچے کو پلٹنے کا ارادہ کرے اور اُس کو اُس کی ایڑی پر لوٹائے یعنی اُس کے آخر کو الٹ کے پڑھا جائے تو وُہ یوں پڑھے الاسرار عند الاحرار وجوھر الوفاء ینافی الجفاء وقبح السمعۃ ینشر الشنعۃ۔ (ترجمہ) راز اور بھید شریف ہی کے پاس محفوظ رہ سکتا ہے اور وفا کا جوہر یہ ظلم کے منافی ہے اور برائی کی شہرت یہ بری بات (یا برے کام) کو پھیلاتی ہے اور برابر یہ ہی سلسلہ اس کے عکس کا رہے اور الفاظ سے وہ ڈرے نہیں یہاں تک کہ آخر فقرہ اور سب سے بعد کا موتی ورب الاحسان صنیعۃ الانسان ہو ترجمہ احسان کی پرورش کرنا یہ انسانیت کا جوہر ہے۔ راوی کہتا ہے اس نے اپنا رسالہ (جو دُرِّ یکتا (بے نظیر و بے مثال) اور بہترین فائدہ مند کلام کو ہے) کس صفائی سے بیان کیا اور ہم نے یہ سمجھا کہ انشا پردازی اور اس جیسا مضمون تصنیف کرنا کس قدر فضیلت اور متفاوت شی ہے اور بلاشبہ بزرگی اللہ تعالیٰ کے ہی قبضہ قدرت میں ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے پھر ہم میں سے ہر ایک اُس کے دامن سے وابستہ ہو گیا اور کچھ نہ کچھ اپنے مال میں سے اُس کو دیا لیکن اس شیخ اور بزرگ نے میرے عطیہ کے قبول کرنے سے یہ کہہ کر انکار کیا کہ میں اپنے شاگردوں کو نقصان نہیں پہنچاتا۔

تشریح لغات ۱؎ قبح بمعنے قباحت و برائی یقال قبح قباحۃ فھو قبیح از کرم ۲؎ الجفا بمعنے ظلم یقال جفا الشئ جفواً وجفاءً ای فلظ وجفاہ ضد آنسہ و اصلہ از نصر ۳؎ جوہر یہ گوہر کا معرب ہے اور فارسی میں یہ موتی کے معنی میں مستعمل ہے اور یہ جوہر السیف سے ماخوذ ہے یعنی تلوار کا جوہر و جوہر الشئ کے معنی چیز کی اصلیت کے بھی آتے ہیں اور اس کا واحد جوہرۃ ہے والجمع جواہر اور اس کے معنے یہ بھی آتے ہیں وہ چیز جو قائم بالذات ہو اور محل کا محتاج نہ ہو اور یہ اس معنی میں عرض کے مقابل ہے اور ہر وہ پتھر جس سے مفید چیز نکالی جائے ۴؎ الاحرار یہ حر کی جمع ہے بمعنی کریم و شریف ۵؎ الاسرار یہ سر کی جمع ہے بمعنی راز و بھید ۶؎ تحتوی احتواء مصدر از افتعال بمعنی شامل ہونا ۷؎ عظۃ مصدر بمعنی وعظ و نصیحت از ضرب یقال وعظ یعظ وعظاً وعِظۃً جبکہ وہ نصیحت کرے اور اصلاح اخلاق پر برانگیختہ کرنے والی باتیں یاد دلائے ۸؎ المساق مصدر ای المسلک یقال ساق الماشیۃ سَوْقاً وسیاقاً وسیاقۃً ومساقاً جبکہ وہ جانور کو پیچھے سے ہانکے اور اس کا صفت کا صیغہ سائق آتا ہے از نصر ۹؎ مراء مصدر از مفاعلہ بمعنی جھگڑا کرنا یقال ماری مراءً ومماراۃً جبکہ وہ جھگڑا کرے ۱۰؎ شقاق مصدر از مفاعلہ بمعنی مخالفت شاقہ شقاقاً ومُشاقۃً جبکہ وہ مخالفت اور دشمنی کرے ۱۱؎ عکس ای عکس جنوبا وشمالا لا مغربا از ضرب یقال عکس الکلام عکساً جب کہ وہ کلام کو اُلٹ دے وعکس الشئ جبکہ وہ آخر کو اوّل کی طرف کر دے ۱۲؎ قالبھا بفتح اللام بمعنی سانچہ و موزہ و جوتہ بنانے کا فرمہ والجمع قوالب ۱۳؎ عقبھا بسکون القاف وکسرہا بمعنی ایڑی اور بیٹا و پوتا والجمع اعقاب یقال جاء عقبہ وبعقبہ یعنی وہ اس کا جانشین ہو اور رجع علے عقبہ وہ جلدی سے اسی راستہ سے واپس گیا جس سے آیا تھا و دطی عقبہ جبکہ وہ اُس کے نشان قدم پر چلے وسافر علے عقب الشہر اُس نے مہینے کے آخر میں سفر کیا ۱۴؎ المسحب ای وھو الطریق الذی یجر فیہ الشئ ۱۵؎ فلیسحبھا فلیجرھا۔ واصل السحب الجر کسحب الذیل ومنہ یقال جاء یسحب ذیلہ ای یمشی متبختر ومنہ السحاب اما لجر الریح لہ او لجرہ الماء او لانجرارہ فی مرۃ وایضاً یقال سحب الرجل ای اکثر من الاکل

والشراب ۵۱۵ لایرھبھا ای لایخافھا یقال رَھَبَ رھبًا و رھبۃ ای خاف مع تحرز و اضطراب از سمع.
۵۱۶ صدع ای کشف وصرح واظھر و فی التنزیل فاصدع بما تؤمر یقال صدع صدعا . . . .
جبکہ کھولے اور وضاحت کرے ۵۱۷ الفریدۃ یہ فرید کا مونث ہے بمعنے یکتا اور نہایت فصیح بلیغ اور خالص عربی کلام یقال دُرٌ فریدٌ و فرودًا ای صار فردًا از نصر وسمع وکرم والفریدۃ المتفردۃ التی لانظیر لھا والجمع فرائد بمعنی یکتا والجمع فرادی کاسیروا ساری وفی التنزیل لقد جئتمونا فرادی ۵۱۸ الوحتہ بمعنی عمدہ و مستحسن و نادر کلام والجمع امالیح ۵۱۹ الانشاء مصدر بمعنی انشاء پردازی وعمدہ شعر وبہترین خطبہ بنانا ۵۲۰ اعتلق از افتعال اعتلاق مصدر بمعنی متعلق ہونا و محبت کرنا یقال اعتلق فلانًا و بہ جبکہ وہ محبت کرے ای طلبنا منہ طول الاقامۃ لنستریح بحضورہ و کلامہ ۵۲۱ فلذ از ضرب ای قطع جدا کیا یقال فلذ من المال شیئًا فلذًا ای قطع لہ منہ ۵۲۲ فلذہ بکسر الفاء بمعنی جگر و گوشت اور سونے وغیرہ کا ٹکڑا والجمع فِلَذٌ و افلاذٌ ۵۲۳ ارزأ ای انقص رَزءٌ مصدر بمعنی نقصان دینا از فتح یقال رزاہ الشئ رزاءً و رزاءً ای نقصہ ایاہ ۵۲۴ تلامذتی یہ تلمیذ کی جمع ہے بمعنی شاگرد اور اس کی جمع تلامیذ بھی آتی ہے۔ یقال تلمذ فلانٌ جبکہ وہ شاگرد بنے۔

فَقُلْتُ لَهٗ كُنْ ۵۲۵ اَبَا زَيْدٍ عَلٰى شُحُوْبٍ ۵۲۶ سَحْنَتِكَ ۵۲۷۔ وَنُضُوْبٍ ۵۲۸ مَاءِ وَجْنَتِكَ۔ فَقَالَ اَنَا هُوَ عَلٰى نُحُوْلِيْ وَتُحُوْلِيْ۔ وَتَشَفُّ ۵۲۹ لُحُوْلِيْ۔ فَاَخَذْتُ فِيْ تَثْرِيْبِهٖ ۵۳۰۔ عَلٰى تَشْرِيْقِهٖ ۵۳۱ وَتَغْرِيْبِهٖ ۵۳۲۔ فَحَوْلَقَ ۵۳۳ وَاسْتَرْجَعَ ۵۳۴۔ ثُمَّ اَنْشَدَ مِنْ قَلْبٍ مُوْجَعٍ ۵۳۵ ؎

سَلَّ ۵۳۶ الزَّمَانُ عَلَيَّ عَضْبَهٗ ۵۳۷ لِيَرُدَّ عَنِّيْ ۵۳۸ وَاَحَدَّ ۵۳۹ غَرْبَهٗ ۵۴۰
وَاسْتَلَّ ۵۴۱ مِنْ جَفْنِيْ ۵۴۲ كَرًى ۵۴۳ لَهٗ مُرَاعِمًا ۵۴۴ وَاَسَالَ ۵۴۵ غَرْبَهٗ ۵۴۶

الترجمۃ والمطالب پس میں نے کہا خدا کرے تو ابوزید ہو یا شاید تو ابوزید ہوگا حالانکہ تیری ہیئت بدل چکی ہے اور تیری رخساروں کی آب و تاب خشک ہوگئی (جاتی رہی) پس اُس نے کہا میں اپنی لاغری اور خشکی اور زیادہ جھلس جانے (اور چہرے کا متغیر ہونا قحط زدہ ہونے کی وجہ سے ہے) میں تو وہی ابوزید ہوں پھر میں نے اس کو کبھی مشرق کی طرف جانے اور کبھی مغرب میں پہنچنے پر اُس کو ملامت کرنا شروع کی پہلے تو اُس نے لاحول الخ اور انا للہ پڑھا اور پھر اُس کے جواب میں دردناک دل سے اس نے یہ اشعار پڑھے ؎

زمانہ نے مجھ پر (یعنی میرے خلاف) اپنی تلوار قاطع سونتی (یا کھینچی۔ کھینچ لی) تاکہ وُہ مجھے خوف زدہ کرے اور اس کی دھار اُس نے خوب تیز کر لی اور اُس نے میری پلکوں سے نیند چھین لی اور اس نے مجھے ذلیل کیا اور اُس نے میرے آنسوؤں کو بہایا۔

تشریح لغات ۵۲۵ کن ابازید یہ جملہ دعائیہ ہے ای جعلک اللہ فلانا اور یہ جملہ بول کر عرب والے یہ مراد لیتے ہیں انت فلان وانکون فلانا ۵۲۶ شحوب یہ مصدر ہے بمعنی متغیر ہونا یقال شحب لونہ شُحُوْبَۃً و شحوبا ای تغیر من جوع او مرض و نحوھما از فتح ونصر وکرم ۵۲۷ سحنتک سحنۃ والسحناء بمعنی ہیبت اور رنگ و روپ اور چہرے کی خوبصورتی ۵۲۸ نضوب یہ مصدر ہے بمعنی خشک یقال نضب الماء نضوبًا ای غار فی الارض

از نصر و ضرب ۵ وجنتک یعنی رخسارہ ای ما ارتفع من الخدین والجمع وجنات اور ماء وجنتک سے مراد رخسار کی رونق ہے ۶ نحولی ای ھزلی و ذھاب لحمی و نحافتی یقال نحل جسمہ نحولا ای سقم ودق من مرض او تعب از نصر و فتح وسمع وکرم و قال الراغب نحل جسمہ نحولا ای صار فی الدقۃ کالنحل واعلم انہ یقال للرجل ھزیل ثم اعجف ثم ضامر ثم ناحل ھذا ترتیب الھزال ۷ نحولی مصدر یعنی خشک ہونا یقال نحل الشئ نحولا و نحل نحلا ای یبس از فتح وسمع ۸ قشف مصدر یعنی بدحالی اور عیش کی تنگی از سمع یقال قشف قشفا جبکہ وہ بدحال اور تنگ دست ہو ۹ محولی یہ مصدر ہے یعنی بارش نہ ہونے کی وجہ سے زمین کا خشک ہونا یقال محل المکان محلا و محلولا و محل محالۃ ای اجدب از فتح، سمع کرم ۱۰ تثریب مصدر از تفعیل یعنی ملامت کرنا اور غصہ کرنا والتثریب التقریع والتقھیر بالذنب و فی التنزیل لا تثریب علیکم الیوم یقال ثربہ تثریبا و ثرب علیہ تثریبا ای کلمہ از ضرب ۱۱ تشریقۃ یہ مصدر باب تفعیل سے ہے یعنی مشرق میں جانا ۱۲ تعزیبہ یہ مصدر باب تفعیل سے ہے یعنی مغرب میں جانا ۱۳ فحوق از بشر ای قال لا حول ولا قوۃ الا باللہ ۱۴ استرجع از استفعال ای قال انا للہ وانا الیہ راجعون وھذا من سنن العرب انھم یطلقون لحکایۃ اقوال متداولۃ اسماء یشتقون منھا الافعال فالبسملۃ حکایۃ قول بسم اللہ الرحمن الرحیم والبسملۃ حکایۃ قول سبحان اللہ والھیللۃ حکایۃ قول لا الہ الا اللہ والحوقلۃ حکایۃ قول لا حول ولا قوۃ الا باللہ والحمدلۃ حکایۃ قول الحمد للہ والحیعلۃ حکایۃ قول حی علی الصلوٰۃ وحی علی الفلاح والطیقمۃ حکایۃ قول اطال اللہ بقاءک والدمعزۃ حکایۃ قول ادام اللہ عزک والجعفلۃ حکایۃ قول جعلنی اللہ فداک ۱۵ موجع اسم مفعول کا صیغہ و جع مصدر یعنی دردناک و تکلیف دیا گیا یقال وجع وجعا ای تالم از سمع واوجعہ ای الم ۱۶ صل ای نزع و جرد السیف عن غمدہ یقال صل الشی سلا ای انتزعہ واخرجہ برفق از نصر ۱۷ عضبہ یعنی تلوار قاطع یقال عضبہ عضبا ای قطعہ از ضرب ۱۸ لیدعتی ای لیخوفنی اور یہ روع سے مشتق ہے یعنی گھبراہٹ ۱۹ احدّ از افعال ای شحذ وارھف (تیز کیا) یقال حد السکین حدا ای شحذھا وحدت السکین حدۃ ای تشحذت ودق حدّھا از ضرب واحد النظر . . . . جب کہ وہ گھورے اور تیز نظر کرے ۲۰ غربہ اعلم ان الغرب یاتی بمعان کثیرۃ فالغرب ھو مغرب الشمس و ایضا ھو اول کل شئ والحد والنشاط والجدۃ انی اخاف علیک غرب الشباب ای حدتہ ونشاطہ و ایضا الدلو العظیم وعرق فی العین یسقی ولا ینقطع والدمع وسیلہ ومقدم العین ومؤخرھا وبثرۃ فی العین ودرم فی الباقی وایضا الغرب البعد وکثرۃ الریق والفرس کثیر الجری یقال شھم غرب (بالاضافۃ والنعت) ای سھم کالبدری راسیۃ وجمع الکل غروب اور یہاں اس کے معنی تلوار کی تیزی کے ہیں ۲۱ استل از استفعال بمعنے نکالنا اور کھینچنا یقال استل الشئ جب کہ وہ کسی چیز میں سے آہستہ آہستہ نکالے واستل السیف جبکہ وہ تلوار سونتے ۲۲ جفن بمعنے پلک و تلوار والجمع اجفان وجفون واجفن ۲۳ کراہ یعنی نہیند یقال کری کرا ای نفس از سمع ۲۴ مراغما ای مغاضبا و معادیا . . . اور یہ رغم سے ماخوذ ہے یقال رغم انف فلان رغما ای وقع الرغام وھو التراب الرقیق والمراد بہ الذلۃ والھوان از سمع وازغمۃ ای ساقط ثم تستعار المراغمۃ للمنازعۃ وفی التنزیل یجد فی الارض مراغما ای مذھبا ومھربا ۲۵ اسال اسالۃ مصدر از افعال یعنی بہانا وجاری کرنا یقال اسال الماء

اسالۃ جب کہ وہ جاری کرے اور بہائے واسال الجامد جبکہ وُہ پگھلائے واسال غرار النَّصْلَ جبکہ وہ لمبا کرے۔

وَ اَجَالَنِیْ فِی الْاُفُقِ اَطْوِیْ شَرْقَہٗ وَاَجُوْبُ غَرْبَہٗ | فَبِکُلِّ جَوٍّ طَلْعَۃٌ
فِیْ کُلِّ یَوْمٍ لِیْ وَغَرْبَہٗ | وَکَذَا الْمُغَرِّبُ شَخْصُہٗ | مُتَغَرِّبٌ وَنَوَاہُ غَرْبَۃٌ
ثُمَّ وَلّٰی یَجُرُّ عِطْفَیْہِ۔ وَیَخْطِرُ بِیَدَیْہِ۔ وَنَحْنُ بَیْنَ مُتَلَفِّتٍ اِلَیْہِ۔ وَ
مُتَہَافِتٍ عَلَیْہِ۔ ثُمَّ لَمْ نَلْبَثْ اَنْ حَلَلْنَا الْحَبَا وَتَفَرَّقْنَا اَیَادِیْ سَبَا۔

الترجمہ والمطالب اور مجھ کو کنارہائے عالم میں زمانہ نے چکرا دیا (گھمایا) اس حال میں کہ اُس کی مشرق کو لپیٹا ہوں اور اُس کی مغرب کو قطع کرتا پھرتا ہوں چنانچہ ہر روز میں ایک نئی فضا میں پہنچتا ہوں اور میرے لیے طلوع ہونا اور ہر دن میرے لیے غروب ہونا ہے اور ایسے ہی مسافر پردیسی کا یہ ہی طریقہ ہے کہ وہ مغرب میں جانے والا ہوتا ہے اور اس کا ارادہ دور کا ہوتا ہے۔ پھر اُس نے پیٹھ پھیری اور اپنی چادر کے دونوں پلے کھینچتا ہُوا اور اپنے دونوں ہاتھوں کو ہلاتا ہوا چل کھڑا ہوا ہم سب کے سب اُس کو گھور رہے تھے (یا متوجہ ہونے والے تھے اگر ملتفت ہے) اور ہم گرتے پڑتے یا پروانہ کی طرح اُس پر پہنچے پھر ہم نے بغیر توقف کئے اپنے زانو بند کھول ڈالے (یعنی کھڑے ہو گئے) اور ہم قبائل شہر سبا کی طرح وہاں سے چل دیئے۔

تشریح لغات ۱ اجالنی از افعال اسی اطافنی یقال اجال الشیء وبالشیء جبکہ وُہ گھمائے واجال السیف جبکہ وہ تلوار سے کھیلے اور اِدھر اُدھر گھمائے ۲ الافق بمعنے زمین کا کنارہ اور آسمان کا کنارہ اور ہواؤں کے چلنے کی جگہ والجمع آفاق ۳ اطوی از ضرب یقال طوی البلاد طیًا جبکہ وہ قطع مسافت کرے طیٌّ مصدر بمعنی طے کرنا اور قطع کرنا ۴ شرقہ مصدر بمعنے آفتاب اور آفتاب طلوع ہونے کی جگہ یعنی مشرق اور اس کے معنی پھٹن کے بھی آتے ہیں والجمع اشراقٌ ۵ غربہ مصدر بمعنے پچھم یعنی مغرب اور ہر چیز کا اوّل ودھار ونشاۃ وتیزی والجمع غُرُوب ۶ جو آسمان اور زمین کا درمیانی حصہ وکشادہ وادی وکشادہ میدان ویقال جو البیت یعنی گھر کا اندرونی حصہ وجَوّ الماء زمین کا وہ حصہ جو پانی کے لیے کھودا جائے وجوّ کل شیء اندرونی حصہ والجمع جواءٌ واجواءٌ ۷ طلعتہ ای مرّۃ من الطلوع کما ان الغربۃ مرّۃ من الغروب ۸ المغرب اسم فاعل کا صیغہ از باب تفعیل تغریب مصدر بمعنی وطن سے دور ہونا اور علیحدہ ہونا اور پچھم میں پہونچنا وغرّبہ جبکہ دور کرے اور علیحدہ کرے اور مسافرت پر برانگیختہ کرے اور جلاوطن کرے وغرّب فی الارض دور تک لے جانا ۹ متغرب اسم فاعل کا صیغہ از تفعل یقال تغرّب جبکہ وہ وطن سے علیحدہ ہو اور پچھم سے آئے ۱۰ نواہ مصدر دوری وہ جگہ قریب یا بعید جہاں کا مسافر ارادہ کرے اور یہ اس معنی میں مؤنث ہے اور گھر اور گٹھلیاں یہ اس معنی میں مذکر اور مؤنث دونوں یقال استقرت نوی القوم بموضع کذا وکذا۔ یعنی فلاں جگہ میں قوم نے اقامت اختیار کی ۱۱ غربہ بمعنے دوری ۱۲ ولّے از باب تفعیل بمعنی ادبر وانصرف تولیۃ مصدر یقال ولاہ کذا جب کہ وہ اعراض کرے دور ہو وَلّٰی ہاربًا جبکہ وہ پیٹھ دیکر بھاگے ۱۳ عطفیہ ای جانبیہ اور یہ عطف کا تثنیہ ہے والجمع عِطافٌ و اعطاف یقال ثنی عطفہ اذا عرض وجفا وصعر خدہ بطرًا او اشرًا۔ ۱۴ یخطر ای یحرک بیدیہ فی المشی از ضرب

یقال خطر فی مشیتہ خطرا و خطیرا ۔ جبکہ وہ ہاتھوں کو اوپر نیچے کرتے ہوئے چلے و خطر الرمح جبکہ نیزہ کو ہلائے و خطر بسیفہ اور محہ جبکہ وہ فخر اور غرور سے ہلائے اور یہ کنایہ کبر اور غرور سے ہے[۱۵] متلفت صیغہ اسم فاعل از باب تفعل بمعنی بہت دیکھنے والا یقال لفتہ عن کذا ای صرفہ عنہ و فی التنزیل قالوا اجئتنا لتلفتنا و التفت و تلفت الیہ ای صرف وجھہ الیہ اور اگر یہ ملتفت ہے تو یہ التفات از باب افتعال بمعنے متوجہ ہونا[۱۶] متہافت از تفاعل ای متساقط تہافت مصدر بمعنی لگاتار گرپڑنا یقال تہافت علی الشئی جبکہ وہ لگاتار گرے اور اس کا اکثر استعمال نثر میں ہوتا ہے[۱۷] لم نلبث ای لم نمکث یقال لبث بالمکان ای اقام بہ ملازما[۱۸] ان سمع[۱۹] الجبایۃ جُبُوۃ بفتح الجاء وضمہا کی جمع ہے وھی ما یجتبی بہ ای یشتمل بہ من ثوب او عمامۃ یعنی وہ کپڑا جس سے پیٹ اور پنڈلیوں کو ملا کر باندھ لیا جائے اور اس کی جمع جُبیٰ اور جِبیٰ آتی ہے[۲۰] ایادی سبا یقال تفرق القوم ایدی سبا و ایادی سبا ۔ ای فی کل طریق وجھۃ یہ ضرب المثل ایسے وقت بولتے ہیں جبکہ لوگوں کا اجتماع ہو اور وہ لوگ وہاں سے چلے جائیں اور پھر کبھی ایسے لوگ آن کر جمع نہ ہوں اور اس کا قصہ یہ ہے قال اللہ تعالیٰ و مزقناھم کل ممزق ۔ اہل سبا کے قبائل میں سے ایک بھی شہر مآرب میں باقی نہ رہا قبیلہ غسان تو شام میں چلا گیا اور قضاعہ مکہ میں اور اسد بحرین میں اور انمار یثرب میں اور جزام تھامہ میں اور ازد عمان میں اور اس کی وجہ ہے کہ ایک کاہنہ نے سیلاب سخت سے ان لوگوں کو ڈرایا تھا جو اللہ کا سخت عذاب ہے وہ تم پر آنے والا ہے اس لیے تم یہاں سے چلے جاؤ وہاں سے وہ سب کے سب لوگ چلے گئے لقد کان لسباء الخ یعنی اولاد سبا کے لیے جو یشجب بن یعرب بن قحطان کا بیٹا تھا اور سبا کے بیٹوں کے واسطے ولایت یمن میں مآرب کے حوالی میں ایک مقام تھا دو پہاڑوں کے درمیان اس کے اوپر نیچے تک اٹھارہ فرسخ تھا اور ان کا گھاٹ جہاں سے یہ پانی پیتے تھے جنگل کے جانب اعلیٰ میں تھا ایک چشمہ سے پہاڑ کی انتہا تک اور نشانی جو اہل سبا کے مکانات میں رکھی تھی وہ دو باغ تھے ان کے مکانوں سے داہنی بائیں طرف تھے اگرچہ باغ بہت تھے مگر درخت قریب ہونے کی وجہ سے سب باغ ایک باغ کے مثل تھے اور ان کے باغوں میں میوے اس کثرت سے تھے اگر کوئی شخص زنبیل سر پر رکھ کر درختوں کے نیچے چلتا تو وہ بے ہاتھ ہلائے زنبیل میووں سے بھر جاتی پیغمبر نے کہا کہ یہ اللہ کی نعمتوں میں سے تم کھاؤ اور یہ شہر پاکیزہ ہے اور ہوا اس میں ایسی ہے جس سے انسان تندرست رہتا ہے اور اس کا پانی میٹھا ہے اور اس کی مٹی پاک ہے ؎ شہرے چو بہشت از نکوئی ؛ باغ ارم بنا زہ روئی اور وہاں پر مچھر اور کھٹمل بچھو نہ تھے اور کپڑوں میں جوئیں نہ پڑتیں اور اگر کوئی ایسا جوؤں والا پہنچ جاتا تو خود جوئیں مرجاتیں مگر انھوں نے اپنے پیغمبروں کا کہنا نہ مانا حدیث میں ہے کہ تبرہ پیغمبر ان کے پاس آئے اور سب کی انھوں نے تکذیب کی تو اللہ نے سیلاب سخت ان پر بھیجا جس کو سیل العرم کہا جاتا ہے اور اس کے بعد کا قصہ سورۂ سبا میں موجود ہے ۔

اَلْمَقَامَةُ الثَّامِنَةُ عَشَرَةُ السِّنْجَارِيَّةُ

(حَكَى الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) قَالَ قَفَلْتُ ذَاتَ مَرَّةٍ مِنَ الشَّامِ۔ اَنْحُو مَدِيْنَةَ السَّلَامِ فِي رَكْبٍ مِنْ بَنِي نُمَيْرٍ۔ وَرُفْقَةٍ اُولِي خَيْرٍ وَمَيْرٍ۔ وَمَعَنَا اَبُوْزَيْدٍ السَّرُوْجِيُّ ۔ عُقْلَتُهُ

الْاَجْلَانُ ۔ وَسَلْوَةُ الثَّكْلَانِ ۔ وَاُعْجُوْبَةُ الزَّمَانِ ۔ وَالْمُشَارُ اِلَيْهِ بِالْبَنَانِ فِي الْبَيَانِ فَصَادَفَ نُزُوْلُنَا سَنْجَارَ اِنْ اَوْلَمَ بِهَا اَحَدُ التُّجَّارِ ۔ فَدَعَا اِلٰى مَاْدُبَةِ الْجُفَلٰى ۔ مِنْ اَهْلِ الْحَضَارَةِ وَالْفَلَا ۔ حَتّٰى سَرَتْ دَعْوَتُهٗ اِلَى الْقَافِلَةِ ۔ وَجَمَعَ فِيْهَا بَيْنَ الْفَرِيْضَةِ وَالنَّافِلَةِ

الترجمۃ والمطالب (اٹھارہویں مجلس جو سنجاریہ کے نام سے منسوب ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں ایک مرتبہ ملک شام سے لوٹ کر قبیلہ بنی نمیر کے سواروں کے ساتھ جو خیر اور توشہ والے (یعنی بخشش اور سخاوت والے) تھے بغداد جانے کا ارادہ کر رہا تھا اور ہمارے ساتھ ابوزید سروجی تھا جس کا کلام بہت فصیح تھا اور اس کی زبان شیریں تھی، اور جلد بازوں کو روکنے والا تھا (یعنی جلد باز اس کے کلام کو سننے کے لیے ٹھیر جاتے تھے) اور ثکلے عورتوں کے لیے وہ باعث تسلی تھا اور زمانہ کا وہ نادر و عجیب انوکھا، تھا اور وہ وہ شخص تھا جس کی طرف پوروں اور انگلیوں سے اشارہ کیا جاتا تھا کہ یہ بہت ہی فصیح اور بلیغ شخص ہے پس ہم سنجار میں اترے (یعنی مقیم ہوئے ٹھیرے) وہاں کسی تاجر نے ولیمہ کی عام دعوت کی خواہ وہ شہر والے ہوں یا گاؤں والے ضروری ہوں یا غیر ضروری، محتاج ہوں یا عزیز و اقارب، چھوٹے ہوں یا بڑے سب آئیں جس کے سلسلہ میں ہمارے قافلہ کے سب لوگ بھی اس دعوت میں بلائے گئے۔

تشریح لغات ۱؎ قفلت ای رجعت من السفر ومنہ القافلۃ الراجعۃ من السفر یقال قفل تفلاً وقفولاً ای رجع من السفر خاصۃ ان نصر وضرب ثم اعلم انھم اطلقوا للقافلۃ اسماء علی اختلاف شیونھا فاذا کانت فیھا جمال قد تخللتھا حمیر تحمل المیرۃ فھی العیر فاذا کانت تحمل انواد قوم خرجوا للمحاربۃ اوغارۃ فھی القیر وان فاذا کانت تحمل البز والطیب فھی اللطیمۃ ۲؎ انحوای تصد انحوای اقصد یقال نحا الشئ نحوا ای قصدہ از نصر۔ ۳؎ مدینۃ السلام یعنی بغداد۔

۴؎ رکب یہ راکب کی جمع ہے والرکوب فی الاصل کون الانسان علی ظھر حیوان وقد یستعمل فی السفینۃ والراکب اختص فی التعارف بمتطی البعیر والجمع رکب ورکبان ۵؎ من بنی نمیر قبیلۃ من العرب ۶؎ رفقۃ ای اصحاب السفر قال التغابی لا یقال للقوم رفقۃ الا ما داموا متضمنین فی مجلس واحد او مسیرۃ واحدۃ فاذا تفرقوا ذھب عنھم اسم الرفقۃ ولم یذھب منھم اسم الرفیق ۷؎ اولی خیر ومیر وای طعام وزاد یقال ما عندہ خیر ولا میر ای لا عاجل ولا اجل والمیرۃ الطعام الذی یدخر الانسان والجمع میر یقال مارا اھلہ میرا ای اتاھم بالمیرۃ ای الطعام وفی التنزیل ونمیر اھلنا از ضرب ۸؎ عقلہ مایعقل بہ ویربط بہ کالقید والجمع عقل یعنی ابوزید لفصاحتہ وعذوبۃ کلامہ لوراہ المستعجل یقف لکن لہ قید رجلہ یستمع کلامہ ویتعجب عنہ ۹؎ العجلان یہ عجلی کا مونث ہے والجمع عُجالیٰ وعجالٰی بمعنے بہت زیادہ جلدی کرنے والا ۱۰؎ سلوۃ بفتح السین وضم السین بمعنی بے غمی وبے پرواہی وبے فکری وتسلی یقال ھو فی سُلوۃ من العیش یعنی وہ فراخی وفارغ البالی کی زندگی میں ہے واسقینی سَلْوَۃ من نفسک۔ یعنی میں نے تجھ سے وہ چیز دیکھی جس سے تسلی ہوگئی ۱۱؎ الثکلان ثاکل اور ثکلان یہ

30/1

صفت کا صیغہ ہے وُہ عورت جس کا بچہ مرجائے یقال ثکل ابنہ ثکلاً و ثکلاً ۔ جبکہ وہ اپنے بیٹے کو گم کرے از سمع ۱۲ اعجوبۃ جس پر تعجب کیا جائے والجمع اعاجیب ۱۳ البنان یہ بنانۃ کی جمع ہے بمعنی پورے وانگلیاں وانگلیوں کے اطراف ۱۴ صادق از مفاعلہ مصادقۃ مصدر بمعنی موافق ہونا ۱۵ سنجاریہ شہر کا نام ہے جو موصل کے پاس ہے ۱۶ اولم از افعال یقال اولم ایلاماً جبکہ وہ ولیمہ کرے اور ولیمہ شادی کے خوشی کے کھانے کو کہتے ہیں والجمع ولائم ۱۷ التجاریۃ تاجر کی جمع ہے بمعنی سوداگر تجارت کرنے والا والجمع ایضاً تجار و تجر ۱۸ مادبۃ دعوت یا ولیمہ کا کھانا والجمع مآدب ۱۹ الجفلیٰ بالقصر بمعنی عام دعوت جس میں کسی کی تخصیص نہ ہو یقال دُعی فلان فی النقویٰ لا فی الجفلی یعنی وہ خاص دعوت میں بلایا گیا نہ عام دعوت میں ۲۰ الحضارۃ بمعنے المقیمین بالحضر بمعنے شہر اور مقامات مسکونۃ ۔ یہ البدو اور بداوۃ اور بادیۃ کے خلاف ہے یقال ھٰذا من کلام الحاضرۃ ولم ار البوادی لفظوا بہ وکاھوذہ یعنی یہ شہر کے رہنے والوں کی گفتگو ہے دیہات کے رہنے والوں کو نہیں دیکھا کہ انھوں نے اس کا تلفظ کیا ہو اور نہ اسے جانتے ہیں یقال احضر حضارۃ ای اقام بالحضر از نصر ۲۱ الفلا بمعنے کشادہ جنگل والواحد فلاۃ ویجمع علے فلوات وفلیٌ وفلیٌ وافلاءٌ یقال فلا فلوًا و فلاء ای سافر از نصر ۲۲ القافلہ ای المسافرین ..... الراجعین الی اوطانھم یہ قافل کا مؤنث ہے بمعنے کارواں اور سفر سے لوٹنے والے رفقا یا سفر شروع کرنے والے ان پر بھی تفاولاً قافلہ کا اطلاق ہوتا ہے والجمع قوافل ۲۳ بین الفریضۃ والنافلۃ ای الاقارب الاجانب اوکبار الناس وصغارھم ۲۴ والنافلۃ ضد الفریضۃ والجمع نوافل یقال لفلہ نفلا ای اعطاہ نافلۃ من المعروف از نصر و فی التنزیل و وھبنا لہ اسحٰق ویعقوب نافلۃ والنفل الھبۃ والغنیمۃ والزیادۃ فی التنزیل یسألونک عن الانفال قل الانفال للہ والرسول ۔

فَلَمَّا اَجَبْنَا مُنَادِيَهٗ ۔ وَحَلَلْنَا نَادِيَهٗ ۔ اَحْضَرَ مِنْ اَطْعِمَةِ الْيَدِ وَالْيَدَيْنِ ۔ مَا حَلَا فِي الْفَمِ وَحَلِيَ بِالْعَيْنِ ۔ ثُمَّ قَدَّمَ مَجَامًا كَاَنَّمَا جُمِّدَ مِنَ الْهَوَاءِ ۔ اَوْ جُمِعَ مِنَ الْهَبَاءِ ۔ اَوْ صِيْغَ مِنْ نُوْرِ الْفَضَاءِ ۔ اَوْ نُثِرَ مِنَ الدُّرَّةِ الْبَيْضَاءِ ۔ وَقَدْ اُوْدِعَ لَفَائِفَ النَّعِيْمِ ۔ وَضُمِّخَ بِالطِّيْبِ الْعَمِيْمِ وَسِيْقَ اِلَيْهِ شَرْبٌ مِنْ تَسْنِيْمٍ ۔ وَسُفِرَ عَنْ مَرْاًى وَسِيْمٍ ۔ وَاَرِجٍ نَسِيْمٍ ۔ فَلَمَّا اضْطَرَمَتْ بِمَحْضَرَةِ الشَّهَوَاتُ ۔ وَقَرِمَتْ اِلٰى مَخْبَرَةِ اللَّهَوَاتُ ۔

الترجمۃ والمطالب پس جبکہ ہم اس نوید کو قبول کر کے مجلس دعوت میں پہنچے تو ہمارے سامنے کھانا جو ایک ہاتھ سے کھایا جائے اور وہ کھانا جو دونوں ہاتھوں سے کھایا جائے لاکے رکھا گیا اور وہ نہایت ہی لذیذ اور خوش منظر تھا (جو منہ میں شیرینی اور آنکھوں کو اچھا معلوم ہوتا تھا) اُس کے بعد اُس نے ایک پیالہ (یا بڑا گلاس شیشے کا پیش کیا یا بڑھایا، تو وہ ایسا معلوم ہوتا تھا گویا کہ وہ ہَوا سے جما یا گیا ہے (یا ڈھالا گیا ہے) یا وہ ذرات اور غبار سے گڑھا یا ڈھالا گیا ہے یا نور فضا یعنی میدان کی روشنی سے وہ ڈھالا گیا ہے یا جیسے آبدار سفید موتی سے چھلکا اتار لیا جائے اور اُس میں نہایت لذیذ مختلف قسم کے کھانے پیٹے رکھے تھے اور تمام قسم کی خوشبوؤں سے وہ معطر تھا اور نہر تسنیم کے پانی کا کچھ حصہ بھی اُس میں ڈالا گیا تھا غرضیکہ وہ پیالہ یا گلاس نہایت خوشنما منظر میں جلوہ گر تھا اور خوشبو اس میں مہک رہی تھی تو جب اس کو دیکھ کر خواہشیں بھڑک اٹھیں اور اس کے تجربہ اور آزمانے کے لیے تالوؤں نے خواہش کی۔

تشریح لغات

۱؎ منادیہ اسم فاعل کا صیغہ از مفاعلہ بمعنی پکارنے والا اور یہ نداءٌ سے ماخوذ ہے بمعنے بلانا یقال نادیٰ ینادی منادا ۃً جبکہ وُہ پکارے اور بلائے وفی التنزیل کمثل الذی ینعق بما لا یسمع الا دعاءً ونداء ۲؎ نادیہ بمعنی مجلس وقال الثعالبی لا یقال للمجلس النادی الا اذا کان فیہ اھلہ وقیل للجلیس وفی التنزیل فلیدع ناد یہ ــــــ ۳؎ من اطعمۃ البدوہ کھانے جو ایک ہاتھ سے کھائے جائیں جیسے چھوارہ ستو وغیرہ اور ما یستعمل فیہ البدان جیسے بھنا ہوا گوشت روٹی سالن وغیرہ ۴؎ ماحلا ای ما طاب ولذا وما کان حلوا من الحلاوۃ از نصر وکرم وسمع ۵؎ حلی ای حُسن اور یہ حلیٌ سے ماخوذ ہے یقال حلیت المرأۃ حلیا ای تزینت ولبست حلیا از سمع ۶؎ جاما بمعنے پیالہ اور اس کے اصلی معنے شیشے کے گلاس کے ہیں والجمع جامات وأجوامٌ وأجُومٌ ۷؎ جمد بمجید مصدر بمعنے جمایا گیا یعنی ڈھالا گیا از تفعیل ۸؎ من الھواء یعنی فی غایۃ الصفا کانہ جمع اجزائہ من الھواء ۹؎ الھباء بمعنی غبار والھباء وقاق التراب وما یظھر من ثناء ضوء الشمس فی الکوۃ والجمع اھباء وفی التنزیل فجعلنٰہ ھباء منثورا یقال ھبا الغبار ھبوًا ای ثار وسطح از نصر وھبا الرماد ای اختلط وقال الثعالبی الھباء التراب الذی تطیرہ الریح فتراہ علی وجوہ الناس وجلودھم وثیابھم یلزق لزوقا والھابی الذی دق وارتفع وقال فی تفصیل اسماء التراب وصفاتہ ان الصعید تراب وجہ الارض والیوغاء والاقعاء التراب الرخو الرقیق الذی کانہ وزیر والثری التراب الذی وھو کل تراب لا یصیر طینا لازبا اذا بل والھور التراب الذی تمور بہ الریح والسایناء التراب الذی یذھب فی الارض مع الریح والنبیثۃ بالثاء المثلثۃ التراب الذی یخرج من البئر عند حفرھا والراھطاء والدماء التراب الذی یخرج الیربوع من جحرہ والرغام التراب المختلط بالرمل والسماء والتراب الذی یسمد بہ النبات ای ما تصلح بہ الارض من الزبل ونحوہ فاذا کان مع السراقین فھو الدمال۔ والعفاء التراب الذی یعفی الاثار ۱۰؎ صیغ ای صنع یقال صاغ الشیٔ صوغا ای ھیأہ علی مثال مستقیم از نصر ۱۱؎ نور الفضا ای من ضیاء الخلاء وقال الراغب الفضاء المکان الواسع ومنہ افضٰی بیدہ الی کذا وافضی الی امرأتہ فی الکنایۃ ابلغ واقرب الی التصریح یقال فضا المکان فضاء وفضوًا ای اتسع وخلا از نصر والفضاء جمعہ افضیۃ ۱۲؎ فتر از باب تفعیل تفتیر مصدر از تفعیل بمعنی چھلکا نارنا ای نزعت وکشطت من الدرۃ البیضاء یقال فترہ فترًا وفترۃ ای نزعہ او کشط جلدہ او فترتہ از ضرب نصر ۱۳؎ لفائف یہ لفیفۃٌ کی جمع بمعنے پیچیدگی اور یہ لف سے ماخوذ ہے ای مالفّ من الحاوی وطوی بعضہ ویقال طعام لفیف ای مخلوط .... فالمراد ھھنا انواع الاطعمہ طعمۃ اللذیذۃ یقال لف الشیٔ لفا ای ضمہ وجمعہ ضد نشرہ ۱۴؎ ضمخ تضمیخ مصدر از تفعیل بمعنی معطر کرنا وتھپڑنا ای جعل ماء الورد والزعفران علی ما فی الجام من الطعام یقال ضمخ جسدہ بالطیب ضمخا ضمخہ ای بطخہ از نصر ۱۵؎ سیق ای طرد یقال ساق الماشیہ یسوق سوقا وسیاقا وسیاقۃ ومَساقا جبکہ وُہ جانور کو پیچھے سے ہانکے از نصر ۱۶؎ شرب بالکسر بمعنی حصّہ وایضا الماء المشروب ویقال للمورد ووقت الشراب ایضا وجمعہ الشراب وایضا مصدر شرب از سمع ۱۷؎ تسنیم عین فی الجنۃ (یہ جنت میں ایک چشمہ کا نام ہے) کما فی التنزیل عینا یشرب بھا المقربون وھزاجہ من تسنیم۔ ۱۸؎ سفرای اظھر وکشف یقال سَفَرَ العمامۃ سفرًا ای کشفھا از ضرب ۱۹؎ مرأی ای منظر حسن یعنی اچھا دیدار ۲۰؎ وسیم بمعنے خوبصورت

یقال وَسُم وساما و وسامۃ ای حسن ازکرم ۲۱ ارج بمعنے خوشبو کا مہکنا اور اُڑنا یقال اَرِجَ اَرْجًا ای فاحت رائحۃ الطیبۃ از سمع ۲۲ نسیم الریح اللینۃ والجمع نسام یقال نسمت الریح نسیما ونسمانا ونسیمًا ای ھبت از ضرب ۲۳ اضطرمت اضطرام مصدر از افتعال ای اشتعلت نار الشھوات بحضور الجام یقال ضرمت النار ضرمًا ای اشتعلت از سمع ۲۴ قرمت ای مالت واشتھت اور یہ قرم سے ماخوذ ہے از سمع یقال قرم الی اللحم ای اشتدت شھوتہ لہ وقرمت ای لقائہ ای اشتقت الیہ ۲۵ اللھوات یہ لَھاۃ کی جمع ہے وھی اللحمۃ المشرفۃ علی الحلق وقیل بل ھو اقصی الفم (کو آیا تالوا)

وَشَارَفَ[1] اَنْ تَشُنَّ[2] عَلٰی سِرْبِہِ[3] الغَارَاتِ[4]۔ وَتُنَادٰی عِنْدَ نَھْبِہٖ[5] بِاللِّثَارَاتِ[6]۔ نَشَزَ[7] اَبُوْزَیْدٍ کَالْمَجْنُوْنِ وَتَبَاعَدَ عَنْہُ تَبَاعُدَ الضَّبِّ[8] مِنَ النُّوْنِ[9]۔ فَرَاوَدْنَاہُ[10] عَلٰی اَنْ یَعُوْدَ۔ وَاَنْ لَا یَکُوْنَ کَقُدَارٍ[11] فِیْ ثَمُوْدَ۔ فَقَالَ وَالَّذِیْ یُنْشِرُ الْاَمْوَاتَ مِنَ الرِّجَامِ[12]۔ لَا عُدْتُّ دُوْنَ رَفْعِ الْجَامِ۔ فَلَمْ نَجِدْ بُدًّا مِنْ تَاَلُّفِہٖ[13]۔ وَاِبْرَارِ حَلْفِہٖ[14]۔ فَاَشَلْنَاہُ[15] وَالْعُقُوْلُ مَعَہٗ شَائِلَۃٌ[16]۔ وَالدُّمُوْعُ عَلَیْہِ سَائِلَۃٌ۔ فَلَمَّا فَاءَ[17] اِلٰی مَجْثَمِہٖ[18]۔ وَخَلَصَ مِنْ مَاثَمِہٖ[19]

الترجمۃ والمطالب اور قریب تھا کہ اُس کی جماعت یعنی مختلف کھانوں پر لوٹ مار عام ہو جائے اور لوٹتے وقت یا للثارات پکارا جائے (اے لوگو! تم قصاص لینے کے لیے تیار ہو جاؤ) تو ابوزید دیوانے کی طرح اُٹھ کر ایسا بھاگا جیسے گوہ مچھلی سے پس ہم نے ابوزید کو پھسلایا اور واپسی کی درخواست کی اور یہ کہ قوم ثمود میں قیدار کی طرح (بد بخت و بد نصیب) نہیں ہونا چاہیئے پس اُس نے کہا قبروں سے مردوں کو زندہ اٹھانے والے خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں جام (گلاس) کے اٹھائے جانے سے پیشتر ہرگز واپس نہیں آسکتا جب ہم نے اُس سے محبت کرنے اور اس کی قسم کو سچا کرنے کے بغیر کوئی اور چارہ نہ پایا تو مجبورًا ہم نے جام (یعنی گلاس) اُٹھا دیا اور ہماری عقلیں بھی اس کے اُٹھتے ہی اٹھی کی اُٹھی رہ گئیں اور اُس کے (نہ ہونے پر) آنسو بہنے لگے پس جب ابوزید اپنی جگہ پر واپس آیا اور اس طرح وہ اپنی قسم کے گناہ سے بچ گیا (یعنی اُس نے چھٹکارا پا لیا)۔

تشریح لغات ۱ شارف از مفاعلہ مصدر بمعنی قریب ہونا یقال شارف الشئی جبکہ وہ اوپر سے جھانکے اور قریب ہو ۲ تشن شَنٌّ مصدر بمعنی ہر طرف سے لوٹ مار کرنا اور متفرق طور سے گرنا یقال شن الماء علی الشراب ای صبہ متفرقا وشق الغارۃ علیھم ای وجھھا علیھم من کل جھۃ از نصر ۳ سرب بالکسر بمعنی جماعت والجمع اَسْرَابٌ ۴ الغارات یہ غارات یہ غارۃ کی جمع ہے بمعنے لوٹ مار ۵ نہبہ مصدر بمعنے لوٹتے وقت یقال نہبہ نہبًا ای اخذہا از سمع اور یہ مصدر مضاف ہے فاعل یا مفعول کی طرف ۶ یا للثارات ای یا قوم احضروا للثارات اور ثارات یہ ثارۃ کی جمع ہے بمعنی انتقام و بدلہ اور یہ کلمہ عرب والے اسی وقت استعمال کرتے ہیں جبکہ وہ اپنے اعداء پر جنھوں نے اُن کے عزیزوں کو قتل کیا ہے فتح مند اور کامیاب ہو جائیں۔ یقال ثار القتیل وبہ ثارا ای طلب دمہ وقتل قاتلہ فھو ثائر از فتح ۷ نشز ای ارتفع عن مکانہ یقال نشز عن مکانہ نشزًا ای ارتفع ونشزت المرأۃ بزوجھا ومنہ وعلیہ نشوزا ای

استعصبت علیہ وابغضتہ منہ نشوز المرأۃ ای بغضہا لزوجہا ورفع نفسہا من طاعتہ از نصر۔
۵ الضب بمعنی گوہ دسوسمار والجمع اَضُبٌّ وضِبَابٌ وضِبَانٌ یہ محاورہ ہے لا افعلہ حتّٰی یرد الضبُّ گوہ کبھی پانی پر نہیں جاتی ۶ النون بمعنے مچھلی والجمع نینانٌ وَاَنْوَانٌ حضرت سیدنا یونس علیہ السلام کا لقب ذوالنون تھا کیونکہ آپ کو مچھلی نگل گئی تھی۔ کما قال اللہ تعالیٰ وذالنون اذ ذھب مغاضبًا الخ موصل شہر کی زمین میں ایک نینوی بستی ہے وہاں کے لوگوں کی ہدایت کے لیے حضرت یونس علیہ السلام بھیجے گئے تھے وہاں کے لوگوں نے آپ کی نصیحت کو نہ مانا تو آپ نے اُن کو عذاب آلٰہی نازل ہونے کی خبر سنائی اور خود وہاں سے چلے گئے اور جب وہاں کے لوگوں نے عذاب کے آثار دیکھے تو جنگل میں جاکر بہت روئے اللہ تعالیٰ نے اُن کے حال پر رحم فرما کر عذاب ٹال دیا اور اُس شریعت میں یہ حکم تھا کہ جھوٹ بولنے والے کو مار ڈالتے تھے اس لیے آپ وہاں تشریف نہ لے گئے اور بغیر حکم الٰہی کے آپ کشتی میں بیٹھ گئے کشتی دریا میں اڑ گئی جب قرعہ ڈالا گیا تو تین دفعہ آپ کا نام نکلا لوگوں نے آپ کو دریا میں ڈال دیا اللہ کے حکم سے مچھلی نے آپ کو نگل لیا تو وہ مچھلی دریا کی تہ میں پہنچی تو کنکروں کی تسبیح کی آواز پہونچی تو آپ نے یہ آیت کریمہ لا الٰہ الا انت سبحانک الخ پڑھی تو اللہ تعالیٰ نے اُن کو رہائی دی اور اگر آپ تسبیح نہ پڑھتے تو قیامت تک مچھلی کے پیٹ میں رہتے۔ انتہائے بعد کے لیے مچھلی اور گوہ کی مثال دی جاتی ہے کیونکہ گوہ ہمیشہ خشکی میں رہتی ہے اور مچھلی تری میں اور یہ کبھی ایک دوسرے کے ساتھ جمع نہیں ہوتی ہے ۷ فراودنا مراددت مصدر از مفاعلہ بمعنی پھسلا کر بلانا والمراودۃ ان تنازع غیرک فی الارادۃ فتریدغیرما یرید اوترود غیرما یرود ۸ کقدار قدار ابن سالف یہ اُس آدمی کا نام ہے جس نے حضرت سیدنا صالح علیہ السلام کی اُونٹنی کی کونچیں کاٹ کر اس کو ہلاک کر دیا آپ نے اس کو منع کیا کہ تم اللہ کی اونٹنی کو قتل نہ کرو ورنہ عذاب الٰہی نازل ہوگا اُس نے اُس کی کونچیں کاٹ ڈالیں اور اس کو ہلاک کر دیا اب یہ بدبختی میں ضرب المثل ہے یقال ھو اشأم من قدار فی التنزیل اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰھَا الخ ۱۲ الرجام یہ رجم کی جمع ہے بمعنی قبور وکنواں وتند ور یقال رَجَمَہٗ رَجْمًا ای رماہ بالحجارۃ یعنی قبر پر علامت کے لیے اُس نے پتھر لگایا از نصر ۱۳ تالفہ مصدر از تفعل بمعنی تالیف قلب یعنی اوپرے دل سے محبت کرنا یقال تألفہ جبکہ وہ اوپرے دل سے محبت کرے ۱۴ حلفہ مصدر بفتح الحاء المہملۃ وکسرہا بمعنے قسم اور اُحلوفہ کے معنی بھی قسم کے آتے ہیں از ضرب ۱۵ اشتاء ای رفعتاہ از افعال یقال اَشَالَ الشئ جبکہ وہ بلند کرے اور اٹھائے ۱۶ شائلۃ یہ شائل کا مؤنث ہے ای مرتفعۃ از نصر یقال شال الذنبُ یَشُوْلُ شَوْلًا وشَوَلَانًا جبکہ دُم اوپر کو اُٹھے اور بلند ہو شال الشئ بالشئ جبکہ وہ اُٹھائے اور بلند کرے ۱۷ فاء ای رجع وانثنی ای الرجوع الی حالتہ محمودۃ از ضرب ۱۸ مجثمہ ای مبرکہ ومکانہ یعنی اپنے بیٹھنے کی جگہ اور اس کی جمع مجاثم آتی ہے یقال جثم جثوما وجثما ای لزم مکانہ ولقی بالارض از نصر وضرب ۱۹ ماثم بمعنے ناجائز فعل اور گناہ وجرم اور یہاں اس سے مراد قسم کے توڑنے کا گناہ ہے۔

سَأَلْنَاہُ لِمَ قَامَ۔ وَلِأَيِّ مَعْنًى اسْتَرْنَحَ الْجَامَ۔ فَقَالَ إِنَّ الزُّجَاجَ نَمَّامٌ۔ وَإِنِّي أَلْيَتُ مُذْ أَعْوَامٍ۔ أَنْ لَا يَضُمَّنِي وَنَمُومًا مَقَامٌ۔ فَقُلْنَا لَهُ وَمَا سَبَبُ يَمِينِكَ الصِّرِّي۔ وَأَلِيَّتُكَ الْحَرْسِي۔ فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ لِي جَارٌ لِسَانُهُ يَتَقَرَّبُ۔ وَقَلْبُهُ عَقْرَبُ۔ وَلَفْظُهُ شَهْدٌ يَنْقَعُ۔ وَخُبُوُّهُ سَمٌّ مُنْقَعٌ۔ فَمِلْتُ لِمُجَاوَرَتِهِ إِلَى مُجَاوَرَتِهِ۔ وَاغْتَرَرْتُ بِمُكَاشَرَتِهِ۔ فِي مُعَاشَرَتِهِ۔ وَاسْتَهْوَتْنِي خُضْرَةُ دِمْنَتِهِ لِمُنَادَمَتِهِ۔ وَأَغْرَتْنِي خُدْعَةُ سِمَتِهِ بِمُنَاسَمَتِهِ۔ فَمَازَجْتُهُ وَعِنْدِي أَنَّهُ جَارٌ مُكَاشِرٌ۔ فَبَانَ

اَنَّہٗ عُقَابٌ[۲۷] کَاسِرٌ[۲۸]۔

الترجمۃ والمطالب ہم نے اُس کے خود بھی اُٹھ جانے اور جام کو بھی اٹھوا دینے کا سبب دریافت کیا تو وہ یہ کہنے لگا کہ شیشہ چغل خور ہے اور میں نے چند سال سے یہ قسم کھائی تھی کہ کبھی میں اور چغل خور کسی مقام پر یک جا جمع نہیں ہوں گے پس ہم نے اُس سے کہا کہ ایسی سخت اور مؤکد قسم کھا بیٹھنے کی کیا وجہ ہے تو اُس نے جواب دیا کہ میرا ایک پڑوسی تھا زبان سے تو وہ محبت کی باتیں کرتا تھا اور اُس کا دل بچھو تھا (یعنی وُہ نیش زنی کرتا تھا) اور اُس کے الفاظ شہد جیسے تھے (یعنی بہت ہی شیریں تھے جس سے وہ سیراب کرتا تھا اور اُس کا باطن خالص زہر تھا اور مجھے بھی پڑوسی ہونے کی وجہ سے اُس سے ہمکلامی کا (یعنی بات کرنے کا) شوق رہتا تھا۔ خلاصہ یہ کہ میں اُس کی خوش طبعی کی وجہ سے اُس سے میل جول رکھنے میں دھوکہ کھا بیٹھا پس مجھ کو کوڑے کی سبزی دیکھ کر (یعنی ظاہری خوبصورتی دیکھ کر اُس کی ہم نشینی کا خیال پیدا ہُوا اور اُس کی چالاکیوں کی علامات (نشانیوں) سے دھوکہ کھا کر میں ایسا فریفتہ ہوا کہ میں اُس سے بھید تک کہنے لگا اور میں نے یہ خیال کیا کہ وہ دیوار پیچھے کا پڑوسی ہے (یعنی میرے وہ بہت ہی قریب ہے) اُس سے میں ملتا جلتا رہا لیکن وہ شکاری عقاب (بازو توڑنے والا) نکلا۔

تشریح لغات [۱] الزُّجاج مثلثۃ حجر شفاف (شیشہ یا بلور) والواحدۃ زُجَاجَۃٌ [۲] نمام بمعنی چغل خور اور یہ نمیمۃٌ سے مشتق ہے یقال نَمَّ الحدیث نَمًّا جبکہ وُہ چغل خوری کرے از ضرب، نمام شیشہ کو اس وجہ سے کہا ہے کہ جب اُس کو دیکھتے ہیں تو اُس میں چہرہ کا عکس پڑتا ہے اور یہ ایسا ہے جیسا کہ دو دشمنوں میں بات چیت ہو [۳] اعوام یہ عام کی جمع ہے بمعنی سال [۴] الصری بمعنے سخت یقال صر صر ای صاح شدیدا از ضرب و یقال یمین صری ای وثیقۃ و یقال ھی منی صری ای عزیمۃ وفی التنزیل فاقبلت امرأتہ فی صرۃ ای فی صیحۃ ومنہ الاصرار وھو کل عزم شددت علیہ وفی التنزیل ولم یصروا علی ما فعلوا وایضا یقال صر الصرۃ ای ربطھا وصر الدراھم فی الصرۃ ای وضعھا فی الصرۃ از نصر [۵] الیتک بمعنی قسم والجمع الایا [۶] الحُرّیٰ ای الشدیدۃ الحرارۃ یعنی سخت اور یہ فعلیٰ کے وزن پر ہے اور یہ حُرّان کا مونث ہے بمعنے بہت پیاسا والجمع حرارٌ وحراریٰ [۷] عقرب بمعنی بچھو والجمع عقارب [۸] شہد بمعنی عَسَلٌ والجمع شہادٌ [۹] ینقع از فتح نقع مصدر بمعنی پیاس بجھانا یقال نقع الماء عطشہ نقعا ای سکنہ وقطعہ [۱۰] خبوہ ای باطنہ الخبءُ والجنیٌ ان دونوں کے معنی پوشیدہ کے آتے ہیں [۱۱] سم بمعنی زہر و سوئی کا ناکہ والجمع سِمَامٌ وسُمُومٌ [۱۲] منقع ای مجتمع از افعال یقال نقع الماء فی بطن الوادی ای اجتمع فیہ وطال مکثہ از فتح [۱۳] لمجاورتہ اولاجل مجاورتہ مجاورت بمعنی ہمسائگی اور یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے یقال جَاوَرَ مُجَاوَرَۃً وجُوَارًا جبکہ وہ پڑوس میں رہے [۱۴] محاورتہ بمعنی گفتگو اور بات چیت اور یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے [۱۵] بمکاشرتہ یہ باب مفاعلت سے مصدر ہے بمعنی آپس میں ہنسنا اور دانت نکالنا یقال کشر اسنانہ کشرا ای کشف عنھا از ضرب وکاشرہ ای ضاحکہ [۱۶] استھوتنی استھواء مصدر از استفعال بمعنی دھوکا کھانا ای حملتنی علے اتباع الھوی [۱۷] خضرۃ بالضم بمعنی سبزی وحُسن وتراوٹ [۱۸] دمنۃ بالکسر وُہ جگہ جہاں کوڑا پڑے والجمع دِمَنٌ اور خضرۃ دمن سے مراد ظاہری خوبصورتی ہے [۱۹] لمنادمتہ یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے بمعنی ہم جلیس وہم نشین ہونا ای مجالسۃ علی الشراب قیل الشرابیان سمیا ندیمین بما یتعقب احوالھما من الندامۃ [۲۰] اغرتنی اغراء مصدر از افعال بمعنی دھوکہ دینا وفی التنزیل

واغریتا بنیھما العداوۃ ۲۱ خدعۃ بہت وصوکہ دینے والا اور اَلخُدْعَۃُ اور اَلخَدَّاع اور اَلخَیْدَع ان سب کے معنی یہ ہی آتے ہیں ۲۲ سِمَۃٌ مصدر ہے بمعنی علامت وداغ کا نشان والجمع سِمَاتٌ ۲۳ بمناسمتہ یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے بمعنی آپس میں بات چیت کرنا اور اس کے معنے بھیدی کے بھی آتے ہیں اور کھانا کھانے کے لیے ساتھ ساتھ چلنا اور یہ معنی یہاں زیادہ اچھے ہیں یقال ناسہ مناسمۃً ونسامًا ای قاربہ ودنا منہ وحادثہ وسارّہ ۲۴ فمازجتہ ای خالطتہ اور یہ مزاج سے ماخوذ ہے یقال مزج الشراب بالماء مزجًا ای خلطہ بہ از نصر والمزاج ما یمزج بہ ۲۵ مکاسر اسم فاعل کا صیغہ از باب مفاعلہ اور یہ کسر سے ماخوذ ہے وہ پڑوسی جنس کا گھر بالکل ملا ہوا ہو ای ملاصق وھو الذی کُسِرَ بیتہ الی جانب بیتک یقال ھو جاری مکاسری ۲۶ فبان ای ظھر از ضرب یقال بان بیانًا و بینانًا جبکہ وہ ظاہر اور واضح ہو اور اس کا صفت بَیِّنٌ اور بائنٌ آتا ہے ۲۷ عقاب یہ ایک قوی شکاری پرندہ ہے والجمع عِقبانٌ واعقبٌ وجمع الجمع عقابین اور عُقَاب یہ ایک ستارہ کا نام بھی ہے ۲۸ کاسر یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے اور یہ کسر سے ماخوذ ہے ای الذی یکسر جناحیہ ای یضمھما لینحط علی الصید یقال کسر الطائر کسرا وکسورا ای ضم جناحیہ (ای یرید الوقوع) از ضرب۔

وَاَنَسْتُہٗ ۱ عَلٰی اَنَّہٗ حِبٌّ مُؤَانِسٌ ۔ فَظَھَرَ اَنَّہٗ حُبَابٌ ۲ مُوَانِسٌ ۔ وَمَاَلْتُہٗ ۳ وَلَا اَعْلَمُ اَنَّہٗ عِنْدَ نَقْدِہٖ ۴ مِمَّنْ یُفْرِحُ بِفَقْدِہٖ ۵ ۔ وَعَاَقَرْتُہٗ ۶ وَلَمْ اَدْرِ اَنَّہٗ بَعْدَ فَرِّہٖ ۷ مِمَّنْ یُطْوَبُ لِمَفَرِّہٖ ۸ ۔ وَکَانَتْ عِنْدِیْ جَارِیَۃٌ ۔ لَا یُوْجَدُ لَھَا فِی الْجَمَالِ مُجَارِیَۃٌ ۔ اِنْ سَفَرَتْ ۹ خَجِلَ الْبَیْرَانُ ۱۰ ۔ وَ صَلِیَتْ ۱۱ الْقُلُوْبُ بِالْبَیْرَانِ ۱۲ ۔ وَاِنْ بَسَمَتْ ۱۳ اَزَرَتْ بِالْجُمَانِ ۱۴ ۔ وَبِیْعَ الْمَرْجَانُ ۱۵ بِالْمُجَّانِ ۱۶ ۔ وَاِنْ رَنَتْ ۱۷ ھَیَّجَتْ ۱۸ الْبَلَابِلَ ۱۹ وَحَقَّقَتْ سِحْرَ بَابِلَ ۲۰ ۔

الترجمۃ والمطالب اور میں نے تو اس کو غمخواری کرنے والا دوست خیال کیا تھا۔ مگر وہ دھوکا دینے والا سانپ یا شیطان ہے اور میں نے اُس سے نمکیں بات کی (یا میں نے اُس کے ساتھ کھانا کھایا) اور میں اُس کے ہمسفر رہا اور میرے خیال میں یہ بات نہ تھی کہ تجربہ اور آزمائش کے وقت وہ ایسا نکلے گا جس کے گم ہونے (مرنے) سے خوشی ہوتی ہے اور میں نے اُس سے دوستی کا مضبوط عہد کیا تھا لیکن کیا معلوم تھا کہ وہ آزمائش کے بعد اُس شخص کی طرح ثابت ہوگا جس کے جانے (یا بھاگنے) سے خوشی حاصل ہو اور میرے پاس ایک کنیز (باندی) تھی جس کے کمال میں اُس کے مقابل اور ہمسر نہیں تھا اگر وہ چہرے کو کھولے (اور اپنا جلوہ دکھائے) تو وہ چاند اور سورج کو شرمندہ کرے اور وہ عشق کی آگ سے دل کو جلا ڈالتی تھی جب وہ مسکراتی تھی تو بڑے موتی کو شرمندہ کر دیتی تھی (شرما دیتی تھی) اور ننھے ننھے موتی مفت بک جاتے تھے اور اگر وہ دیکھے تو دل کی اندرونی سوزش کو بھڑکا دیتی تھی اور بابل شہر کے جادو کو وہ بچا کر کے دکھاتی تھی۔

تشریح لغات آنَسْتُ ای ابصرتہ از افعال وفی التنزیل فان انستم منھم رشدًا۔ ومنہ مؤانس بمعنی حبیب مونس بمعنی انس دلانا ومحبت دلانا یقال آنسہ جبکہ وہ مہربانی کرے اور محبت کرے ۲ حباب بالضم بمعنے سانپ وقیل اسم الشیطان ۳ مواس بمعنی دھوکا دینے والا وقیل اصلہ اَلِسَ اَلَسًا بمعنی خان وغش از ضرب وقیل

اصله دلس دلسًا و دلسانًا ای خدعه ازضرب ۵۴ مالحته ای اکلت معه الملح مبالحة مصدر ازمفاعله اور یہ ملح سے ماخوذ ہے بمعنی نمکیں بات کہنا ۵۵ نقده ای تجربة یقال نقد الدراهم وغیرها نقدًا ای میزها ونظرها لیعرف جیدها من ردیها ازنصر ۵۶ بفقده ضد الوجدان وهو عدم الشیٔ بعد وجوده ۔

۵۷ عاقرته معاقرة مصدر ازمفاعله شراب پینا ای شربت معه العُقار بضم العین وهوالخمر ۵۸ فرّه بمعنی امتحان وتجربه وآزمانا یقال فرّ الدابة فرًا ای کشف عن اسنانها ازضرب ۵۹ لمفره ای لهربه وفراره یقال فرّ فرًا وفرارا ای هرب ازضرب ۔

۶۰ مجاریة ای مماثلة یقال جاراه ای جری معه فی الامر وواقفه ۶۱ سفرت ازنصر یقال سفرت المرأة جب کہ وہ اپنا چہرہ کھولے ۶۲ النیران ای الشمس والقمر ۶۳ صلیت ای احترقت اور یہ صِلے یصلے سے ماخوذ ہے بمعنی آگ میں داخل ہونا ۶۴ بالنیران یہ نار کی جمع ہے بمعنی آگ ۶۵ لبسمت ای ابتسمت ازضرب یقال لبسم بسمًا جبکہ وہ مسکرائے اوراس کا صفت باسم اور متبسم آتا ہے ۶۶ ازرت ازافعال ازراءٌ مصدر بمعنی عیب لگانا یقال ازری علیه عمله جبکہ وہ کسی کام پر عتاب کرے اورعیب لگائے وازری به جبکہ وہ عیب لگائے ۶۷ بالجمان یہ جُمَانة کی جمع بمعنی موتی بڑا ۶۸ المرجان اس کا واحد مرجانة ہے بمعنی مونگا و چھوٹے چھوٹے موتی وفی التنزیل کانهن الیاقوت والمرجان ۶۹ بالمجان ماکان بلا بدل او العطیة بلا ثمن والمجان ایضا الکثیر الکافی الواسع وایضا کثیر المجون وهو الغلظ والصلابة یقال لجن لجونا ای غلظ وصلب وایضا مجن الرجل مجونًا ومجنا ومجانة ای مزح وقل حیاؤه کانه صلبه وجهه فهو ماجن وجمعه مُجَّن ۷۰ رنت ای نظرت یقال رنا الیه وله رنوًّا ورنًا ای ادام الیه النظر ازنصر وفی نسخة رنت بتشدید النون من الرنین وهوالصوت ۔ ۷۱ ہیجت ہیج مصدر بمعنی بھڑکانا ازتفعیل ۷۲ البلابل والبلبال اندوه نهانی شدة الهم وسواس الصدر وحدیث النفس واما البلبال بالکسر فصدر ۔

۷۳ بابل ۔ بابل یہ ایک شہر ہے بلاد عجم میں جہاں نمرود کا گھر تھا اوراُس کی طرف سحر منسوب ہے اوراُسی شہر میں ہاروت اور ماروت دو فرشتے ہیں جو کنویں میں سر کے بالوں سے لٹکے ہوئے ہیں اُن پر خدا کا عذاب ہو رہا ہے اور یہ شہر وہ ہے جو نمرود بن کنعان نے اُس کی بنیاد رکھی اور بیان کیا جاتا ہے کہ جناب سیدنا نوح علیہ السلام کے زمانہ میں جو طوفان آیا تھا اُس کے بعد سب سے پہلے یہ بنا ہے ۔

وَاِنْ نَطَقَتْ عَقَلَتْ لُبَّ[۷۴] الْعَاقِلِ ۔ وَاِسْتَنْزَلَتِ الْعُصْمَ[۷۵] مِنَ الْمَعَاقِلِ[۷۶] ۔ وَاِنْ قَرَأَتْ شَفَتِ الْمَفُوْدَ[۷۷] وَاَحْيَتِ الْمَوْدَةَ[۷۸] ۔ وَخِلْتَهَا اُوْتِيَتْ مِنْ مَزَامِيْرِ[۷۹] اٰلِ دَاوُدَ ۔ وَاِنْ غَنَّتْ[۸۰] ظَلَّ مَعْبَدُ[۸۱] لَهَا عَبْدًا ۔ وَقِيْلَ سُخْقًا لِاِسْحَاقَ[۸۲] وَبُعْدًا ۔ وَاِنْ زَمَرَتْ[۸۳] اَضْحٰى زُنَامُ[۸۴] عِنْدَهَا زَنِيْمًا[۸۵] ۔ بَعُدَ اَنْ كَانَ يَخِيْلُ[۸۶] زَعِيْمًا وَبِالْاِضْطِرَابِ[۸۷] زَعِيْمًا ۔ وَاِنْ رَقَصَتْ اَمَالَتِ[۸۸] الْعَمَائِمَ[۸۹] عَنِ الرُّؤُوْسِ[۹۰] ۔ وَاَنْسَتْكَ[۹۱] رَقْصُ الْحَبَبِ[۹۲] فِي الْكُؤُسِ[۹۳] ۔

الترجمة والمطالب اور اگر وہ بولے تو بڑے بڑے عقل مندوں کی عقلوں کو بند کر دے (ہاجرت میں ڈال دے) اور پہاڑ کی گھاٹیوں سے پہاڑی بکرے کو (یعنی زاہد اور متقی کو) اتار دے اور اگر وہ پڑھے تو زخمی دل کو شفا دے اور زندہ درگور کو زندہ کر دے (قبر سے اُٹھا دے) اور اے مخاطب تو یہ گمان کرے کہ اُس کو راگ یا نغمہ حضرت داؤد

علیہ السّلام کی آل سے دیا گیا ہے اور اگر وہ گائے تو معبد (گویا) اُس کا غلام ہو جائے اور اسحاق سے یہ کہدیا جائے کہ تو بھی دور ہو اور پرے ہٹ اور اگر وُہ بانسری بجائے تو زنام شخص بھی اُس کے سامنے حقیر معلوم ہو حالانکہ وُہ اپنے گروہ کا سردار اور پیشوا تھا اور آدمیوں کو خوشی پر برانگیختہ کرنے پر یہ بیڑا اٹھائے ہوئے تھی اور اگر وہ ناچے تو وہ سروں کی پگڑیاں گرا دے (یا اچھال دے) اور شراب کے پیالوں میں بلبلوں (پانی کے بلبلوں) کا ناچنا اے مخاطب تجھے بھلا دے (یعنی وہ ناچنے اور اپنے گانے میں یکتا ہے)

تشریح لغات

۱ عقلت ای شدّت و حیرت و حبست از نصر و ضرب عقل البعیر ..... جبکہ ٹانگ ران ملا کر رسی سے باندھے ۲ لب بضم اللام بمعنی العقل الخالص من الشوائب والجمع الباب ۳ العصم بضم العین المهملة یہ اعصم کی جمع ہے پہاڑی بکرا جس کے دونوں ہاتھوں میں ایک میں سفیدی ہو اور بقیہ حصہ سیاہ یا سُرخ ہو یقال عصم الظبی عصمًا ای کان اعصم وهو التیس الجبلی کان فی ذراعیه او فی احدهما بیاض وسائره اسود او احمر از سمع ۴ المعاقل یہ معقل کی جمع ہے بمعنی الملجأ والجبل المرتفع ۵ المفؤد وہ شخص جس کا دل رنجیدہ ہو ای اصاب فؤاده وجع یقال فاده فادًا ای اصاب فؤاده از فتح ۶ المؤود الذی دُفن حیًا یقال وأده وأدًا ای دفنه فی التراب حیا از فتح و فی التنزیل واذا المؤودة سئلت بای ذنب قتلت الخ ۷ خلتها ظننتها یقال خال الشیٔ وخالا وخَیلة وخِیلة خَیلانًا وخَیلولةً ومَخِیلةً ومَخالةً جبکہ وہ خیال کرے اور گمان کرے ۸ مزامیر یہ مزمار کی جمع ہے الآلة التی یزمر فیها بمعنی بانسری دنے یقال زمر زمرًا وزمیرًا ای غنّی بالنفخ فی القصب ونحوه از نصر وضرب ۹ آل داؤد کنایة عن حسن الصوت ولفظ آل مقحمٌ لان سیدنا داؤد علیه الصلوٰة والسلام کان احسن خلق الله صوتًا حتی قیل انه کان قرأ الزبور رفع من بین یدیه مائة جنازة مولی ۱۰ غنت تغنی مصدر از باب تفعیل بمعنی گانا ۱۱ معبد اسم رجل کان شهیرًا فی الغناء وهو اول من ضرب الاصوات بالعود وکان فی آخر زمن معاویةؓ وادرك زمن الولید ۱۲ سحقًا ای بُعدًا یہ مصدر ہے یقال سَحِقَ سُحقًا ای بَعُدَ از سمع وکرم و فی التنزیل فسحقا لاصحاب السعیر ۱۳ لاسحق وهو ابن ابراهیم الموصلی وکان مغنیا للرشید العباسی خامس بنی العباس ۱۴ زمرت ای غنت بالنفخ فی القصب یقال زمر زمرًا و زمیرًا جبکہ وہ بانسری بجائے از ضرب ونصر ۱۵ زنام یہ نہایت مشہور نے نواز تھا اور یہ نے کا موجد بھی ہے معتصم باللہ اور واثق باللہ دونوں اس کے مزامیر سنتے تھے اور یہ رشید عباسی کے نوکروں میں سے تھے ۱۶ زنیما بمعنے نالائق وکمینہ اور اجنبی آدمی جو قوم میں داخل ہو جائے اور قوم کے لوگ اس کے حاجت مند نہ ہوں ۱۷ بجیلہ بمعنے لوگوں کا ایک گروہ اور صدی اور ایک زمانہ کے لوگ والجمع اَجْیالٌ وجیلانٌ ۱۸ زعیما بمعنے سردار ورئیس وکفیل وضامن والجمع زُعَماءُ ۱۹ وبالاطراب یہ باب افعال کا مصدر ہے آدمیوں کو خوشی پر برانگیختہ کرنا ۲۰ زعیما بمعنے کفیل والجمع زعماء ۲۱ رقصت رقصٌ مصدر بمعنی ناز وانداز سے ناچنا از نصر ۲۲ امالت از افعال بمعنی ازالت واسقطت یقال امال الشیٔ جبکہ وُہ جھکائے وامال یده بالفرس جبکہ وہ لگام ڈھیلی کرے وامالت المرأة جبکہ وہ نقاب اتارے وامال القاری جبکہ قاری پڑھنے میں امالہ کرے ۲۳ العمائم یہ عمام کی جمع ہے بمعنی پگڑی اور خود کا وہ حصہ جو سر کے برابر بنا کر ٹوپی کے نیچے پہنا جاتا ہے اور اس کی جمع عمام بھی آتی ہے ۲۴ الرؤس یہ رأس کی جمع بمعنے سر اور اس کی جمع اُرُوسٌ اور رُؤُسٌ اور آراسٌ بھی آتی ہے ۲۵ انستک انساء مصدر از افعال بمعنی فراموش کرنا یقال انسی الرجل الشیٔ جبکہ فراموش کرائے ۲۶ الجب محرکة بمعنی جھاگ وبلبلہ

اور یہ حباب کی جمع جس کے معنے بلبلہ کے ہیں برخلاف قیاس ہے ۲۷ الکؤوس یہ کاس کی جمع ہے بمعنے پیالہ اور شراب کا پیالہ اور یہ مؤنث ہے اور اس کی جمع اکوس اور کاسات اور کئاس بھی آتی ہے۔

فَكُنْتُ اَزْدَرِيْ مَعَهَا حُمْرَ النَّعَمِ۔ وَاُحَلِّيْ بِتَمَلِّيْهَا جِيْدَ النِّعَمِ۔ وَاَحْجُبُ مَرْاٰهَا عَنِ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ۔ وَاَذُوْدُ ذِكْرَاهَا عَنْ شَرَائِعِ السَّمَرِ۔ وَاَنَا مَعَ ذٰلِكَ اُلِيْحُ مِنْ اَنْ تَسْرِيْ بِرَيَّاهَا رِيْحٌ اَوْ يَكْهُنَّ بِهَا سَطِيْحٌ۔ اَوْ يَنَمَّ عَلَيْهَا بَرْقٌ مُلِيْحٌ۔ فَاتَّفَقَ لِوَشْكِ الْحَظِّ الْمَنْحُوْسِ۔ وَنَكَدِ الطَّالِعِ الْمَنْحُوْسِ۔ اَنْ اَنْطَلَقَتْنِيْ بِوَصْفِهَا حُمَيَّا الْمُدَامِ۔ عِنْدَ ذٰلِكَ الْجَارِ النَّمَّامِ۔

الترجمہ والمطالب اور میری یہ حالت تھی کہ اُس کے مقابلہ میں سرخ (نہایت بیش قیمتی) اُونٹوں کو بھی حقیر سمجھتا تھا اور میں نے اس سے نفع اُٹھانے کو نعمت کی گردن (یعنی حیات) کو زینت بنا رکھا تھا اور اس کا چہرہ میں چاند اور سورج سے بھی چھپاتا تھا اور اپنی باتوں میں اُس کا تذکرہ کرنے سے میں بچتا تھا لیکن باوجود میری اتنی احتیاط کے مجھے ڈر تھا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اُس کی خوشبو ہوا لے اُڑے یا اس کا حال سطیح کاہن بتا دے یا اُس کی چغل خوری چمکنے والی بجلی کرے اتفاقاً انتہائے بدبختی اور بدقسمتی تقدیر نے اُس کی خوش نمائی کا تذکرہ شراب کی مدہوشی (نشہ کی تیزی) میں اسی چغل خور پڑوسی کے سامنے کرا دیا۔

تشریح لغات ۱ حمر النعم الابل واکرمہا الحمر یعنی عمدہ اونٹ والنعم مختص بالابل والجمع انعام سمی بہ لکون الابل عندھم اعظم نعمۃ ۲ احلی تحلیۃ مصدر از تفعیل ای اُزبّن ۳ تحلیہا مصدر از تفعیل ای بطول حیاتھا ومدتھا والملاءۃ والملوۃ بتثلیث المیم فیہا البرھۃ من الدھر المدۃ الطویلۃ وفی التنزیل واملی لھم واھجرنی ملیا والملی مدۃ العیش واملی اللہ فلانا عمرہ ای اطالہ ومتعہ بہ واملی اللہ الظالم لہ ای امہلہ ۴ جید بمعنی گردن والجمع اَجیادٌ وجُیُودٌ یقال جاد جیدا ای اطال جیدہ وحَسُنَ از ضرب ۵ مرأھا ای وجھھا ومنظرھا یقال ھو مرأۃ بکذا۔ یعنی وہ اس کے لائق ہے وتخبر عن مجھولہ مرأتہ یعنی اُس کا ظاہر باطن پر دلالت کرتا ہے وھو منی مرأی ومسمع او بمرأی وبمسمع۔ یعنی وُہ ایسی جگہ ہے کہ میں اس کو دیکھ سکتا ہوں اور اس کی بات سُن سکتا ہوں ۶ اذود۔ ذود مصدر از نصر بمعنے دفع کرنا وہٹانا وھتکارنا یقال ذادہ ذودًا وذیادًا جبکہ وُہ دفع کرے اور ہٹائے اور دھتکارے ۷ شرائع یہ شریعت کی جمع ہے بمعنے طریقہ اور اللہ کے مقرر کئے ہوئے احکام اور دریا کے کنارے رہنے والوں کے لیے گھاٹ ۸ الیح ای اخاف واحذر اذا قال یقال الاح منہ الاحۃ ای خاف وحاذر ویقال لاح الشئ نوحًا ای بدا وظھر ولاحہ ای غیرہ وفی التنزیل لواحۃ للشر از نصر۔

۹ بریا بفتح الراء المہملۃ یہ ردی سے مشتق ہے از سمع بمعنے عمدہ خوشبو اور اس کا مونث ریان ہے ۱۰ یکہن ای یخبر بالکہانۃ کہانت مصدر بمعنی پوشیدہ باتوں کی خبر دینا یقال کھن لہ کھانۃ ای حدثہ بالکھانۃ از نصر وفتح والکاھن الذی یخبر بالاخبار الماضیۃ الخفیۃ بضرب من الظن والعراف یخبر بالاخبار المستقبلۃ۔ ۱۱ سطیح یہ مشہور کاہن تھا جو

پوشیدہ باتوں کی خبر دیتا تھا اور سطیح اس کو اس وجہ سے کہتے تھے کہ یہ ہمیشہ چت لیٹا رہا کرتا تھا اور بیٹھنے چلنے اور کھڑے ہونے پر اس کو قدرت نہ تھی لیکن وہ غصہ کے وقت بیٹھ جاتا تھا اور اس کے بدن پر سوائے سر کی ہڈی کے اور کوئی ہڈی نہ تھی اور اس کے متعلق بہت سے واقعات مشہور ہیں اور یہ کاہن قبیلہ بنی ذئب کا تھا اور اس کا نام ربیعۃ بن عدی بن مسعود بن مازن بن غسان ہے اور اس کی عمر تین سو سال کی ہوئی اور بقول بعضے پانچسو سال کی اور اس کا انتقال نوشیروان کے زمانہ میں ہوا اور اس کی جنات خبریں بتلاتے تھے، اور اس نے سیل ارم کے عذاب الٰہی کی خبر دی تھی اور آنجناب حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شب ولادت میں وہ واقعات پیش آئے مثلاً ایوان کسریٰ کے چودہ کنگروں کا گرنا بحیرہ طبریہ کے پانی کا خشک ہو جانا وغیرہ وغیرہ ان سب واقعات کے متعلق سطیح کے بھانجے عبدالمسیح نے اس سے دریافت کیا جبکہ اس کا اخیر وقت تھا تو آنجناب حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متعلق پیشین گوئی کی اور کہا چودہ کنگروں کے مطابق بادشاہ مرد اور عورت ہوں گے اس کے بعد سلطنت کا زوال ہوگا اور آنجناب صلے اللہ علیہ وسلم کا تسلط ہوگا کسریٰ یعنی نوشیرواں سنکر غمگین ہوا لیکن عبدالمسیح نے یہ کہہ کر اس کو تسلی دی کہ ۱۴ بادشاہ ہونے کے لیے زمانہ دراز کی ضرورت ہے لیکن چودہ کا عدد یہ صرف چالیس سال میں پورا ہو گیا ۱۲ نیم ای یخبر بالوشایۃ از نصر وضرب یقال نَمَّ الحدیثَ نَمًّا جبکہ وہ چغل خوری کرے ۱۳ مسیح اسم فاعل کا صیغہ از افعال یقال الاح البرق الاحۃً ای اضاء واومض ۱۴ لوشک الوشک مصدر یقال وشک الامر ای سرع فھو وشیک از کرم والمصدر وشک ووشکۃ واوشک ای اسرع السیر ودنا ومنہ اوشک ان یموت وھی من الافعال المقاربۃ والمعنی الدنو من الشیٔ واستعمال المضارع اکثر من الماضی واستعمال اسم الفاعل اقل والاکثر اقتران خبرھا بان والوشک والوشکان والوشکان والوشاک السرعۃ وورد فی بعض النسخ لوشل وھو الماء القلیل والقلیل من الدمع وایضا الکثیر من الماء والدمع وھو من الاضداد والجمع اوشالٌ یقال فلان واشل الرای ای ضعیفہ واشل الحظ ای ناقصہ وقلیلہ وشل الماء وشلا وشلانًا ای سال وقطر ووشل فلان ارشولا ای ضعف وافتقر ووشل الیہ ای صرع الیہ از ضرب۔ ۱۵ الحظ بمعنی تقدیر کا لکھا ہوا حصہ والجمع حظوظٌ وحظاظٌ وحُظٌ یقال حظِظَ حَظًا ای صار ذا حظٍ از سمع ۱۶ النحوس المنقوص یقال نحا نحسًا ای نقصہ از فتح وقال الراغب النَّحْلُ نقص الشیٔ علی سبیل الظلم ۱۷ نکد مصدر بمعنی نحوست وشقت یقال نکد عیشہ نکدًا ای اشتد وعسر از کرم وسمع وھو نکد شوؤم قلیل الخیر والجمع انکاد ومناکید۔ ۱۸ المنحوس اسم مفعول کا صیغہ بمعنی نحس بمعنی بدبختی ونحوست یقال نَحِسَ نَحَسًا ونَحُسَ نحاسۃً ونحوسۃ ضد سعد فھو نحس ونحس ومنحوس از سمع وکرم ۱۹ حمیا بمعنے شراب کی تیزی وشراب اور غصہ کا ابتدائی جوش ۲۰ المدام بضم المیم بمعنی شراب۔

ثُمَّ تَابَ الْفَهْمُ بَعْدَ أَنْ صَرَّدَ السَّهْمُ. فَاحْسَسْتُ الْحِبَالَ وَالْوِبَالَ. وَضَيَّعْتُ مَا اوْدِعَ ذٰلِكَ الْعِرْبَالَ. بَيْدَ أَنِّي عَاهَدْتُهُ. عَلَى عِلْمِي مَا لَفَظْتُهُ. وَأَنْ يَحْفَظَ السِّرَّ وَلَوْ أَحْفَظْتُهُ. فَزَعَمَ أَنَّهُ يَخْزُنُ الْأَسْرَارَ. كَمَا يَخْزُنُ اللَّئِيمُ الدِّينَارَ. وَأَنَّهُ لَا يَهْتِكُ الْأَسْتَارَ. وَلَوْ عُرِّضَ لِأَنْ يَلِجَ النَّارَ. فَمَا إِنْ غَبَرَ عَلَى ذٰلِكَ الزَّمَانَ. إِلَّا يَوْمًا أَوْ يَوْمَانِ. حَتَّى بَدَا إِلَى أَمِيرِ تِلْكَ الْمَدَرَةِ وَالِيهَا ذِي الْمَقْدُرَةِ. أَنْ يَقْصِدَ بَابَ قَيْلِهِ. مُجِدًّا عَرْضَ خَيْلِهِ. وَمُسْتَمْطِرًا عَارِضَ نَيْلِهِ. وَإِرْتَادَ أَنْ تَصْحَبَهُ تُحْفَةٌ تُلَائِمُ هَوَاهُ. لِيُقَدِّمَهَا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوَاهُ.

الترجمۃ والمطالب جب ہوش وحواس درست ہوئے تو تیر کمان سے نکل چکا تھا اگرچہ اُس چیز کی تباہی اور بربادی جو اس چھلنی میں ودیعت (امانت) رکھی گئی تھی میں خوب محسوس اور معلوم کر رہا تھا لیکن میں سوائے اس کے اور کیا کر سکتا تھا کہ میں اُس سے عہد لیلوں جس بات کو کہ میں نے اُس سے کہا ہے اور نیز اس امر کا کہ وہ مجھ سے غصہ ہونے کی حالت میں بھی وُہ بھید کی حفاظت کرے گا (یعنی وہ کسی سے ظاہر نہ کرے گا) اور اُس نے نہایت ہی وثوق سے کہا کہ وہ بھیدوں کو ایسے ہی پوشیدہ رکھتا ہے جیسے کوئی بخیل دینار کو (اشرفی کو) اور وہ کبھی بھید ظاہر نہ کرے گا اگرچہ وہ آگ میں کیوں نہ جھونک دیا جائے ابھی اس عہد و پیمان کو صرف ایک یا دو ہی دن گذرے ہوں گے کہ اس بستی کے امیر اور عالی قدر حاکم کو (یعنی عالی منصب کو) بادشاہ کی طرف قصد کرنا پڑا اور اس کے ساتھ ہی اسباب لشکر کو بھی آراستہ کر لیا جائے اور اُس کے بخشش کے بادل سے بارش طلب کی جائے اس وجہ سے اس نے اپنے ساتھ ایسا تحفہ (ہدیہ) لے جانے کی خواہش ظاہر کی کہ جو بادشاہ کے مناسب ہو تاکہ بات چیت سے قبل اس کو پیش کیا جا سکے۔

تشریح لغات [1] تاب ای رجع از نصر یقال تاب توبًا وتوبًا جبکہ وُہ لوٹے اور یہ وادی ہے [2] صردای خرج یقال صرد السہم صَرْدًا ای اخطأ الغرض از سمع [3] الخبال بمعنی فساد۔ نقصان۔ ہلاکت۔ تباہی و بربادی الخبال الفساد الذی یلحق الحیوان فیورثہ اضطرابا کالجنون والمرض المؤثر فی العقل والفکر وفی التنزیل لا یألونکم خبالًا وما زادوکم الا خبالًا یقال خبل خَبَلًا وخبالًا ای اصابہ الجنون از سمع وخبَلہ خبلًا ای افسدہ ازنصر [4] والوبال ای الشدۃ وسوء العاقبۃ (یعنی وبال انجامی) یقال وبل وَبَالًا ای اشتد از کرم۔

[5] الغربال بالکسر بمعنی چھلنی شبہ بہ النمام لانہ لایمسک ما جعل فیہ کما لایمسک الغربال الماء یقال غربل الحنطۃ غَرْبَلَۃ ای نخلہا والغِرْبَال ما یُغَرْبَلُ بہ والجمع غرابیل [6] بیدانی ای غیرانی [7] عکم مصدر بمعنی محفوظ رکھنا یقال عکم المتاع عکمًا ای جمعہ وشدّہ بثوب از ضرب [8] احفظتہ ای اغضبتہ از افعال یقال احفظہ۔ جبکہ وہ غُصّہ دلائے اور یہ حفیظۃٌ سے ماخوذ ہے جس کے معنی قابل حفاظت کے لیے غضب وحمیت [9] فزعم ای ادعی از نصر [10] اللئیم بمعنے بخیل وکنجوس وکمینہ وبہت زیادہ حریص وذلیل والجمع لِئَامٌ ولوماء [11] لایہتک ہتک مصدر بمعنی پھاڑنا از ضرب یقال ہتک الستر جبکہ وہ پردے کو پھاڑے [12] الاستار بہ ستر کی جمع ہے بمعنے پردہ وخوف وحیا اور اس کی جمع ستور بھی آتی ہے [13] عرض تعریض مصدر از تفعیل بمعنی پیش کرنا یقال عَرَضَ لہ وبہ جبکہ وُہ تعریض کرے اور کسی دوسرے پر ڈھال کے بات کہے وعَرَضَ الشئ جبکہ وہ چوڑا کرے وعَرَضَ الکاتب جبکہ کاتب مبہم لکھے وعرض الشئ للشئ جبکہ مقابل کرے وعرضت مالک للہلاک یعنی تو نے اپنے مال کو برباد ہونے کے لیے پیش کر دیا اور اس کے یہ ہی معنی یہاں مراد ہیں [14] فما ان غیر یہاں یہ ان زائد ہے اور بعض نسخوں میں فما غیر بغیر ان کے ہے غیر بمعنی مفنی یقال غیر غیورًا ای مفنی وکمث از نصر [15] المدرۃ بمعنے ڈھیلہ وخشک مٹی والقریۃ التی بنیت من الطین والحجر یقال مدر المکان مدرًا ای طانہ از نصر [16] قیلہ یہ قیل کا مخفف ہے بمعنی سردار ورئیس اور حمیر کے بادشاہوں کا لقب بھی ہے [17] مجددًا تجدید مصدر از تفعیل بمعنے نیا کرنا واچھی طرح تحقیق کرنا وجَدَّدَ فی الامر جبکہ وہ سنجیدگی اختیار کرے اور کوشش کرے [18] مستمطرا استمطار مصدر از استفعال بمعنی بارش طلب کرنا اور عطا طلب کرنا یقال مطرت السماء مطرًا ای نزل مطرہا از نصر [19] عارض البادی عرضہ فتارۃ یخص بالسحاب نحو ہذا عارض ممطرنا وتارۃ بما یعرض

بما یعرض من السقم و تارۃ بالخد و تارۃ بالسن اور یہاں اس کے معنے ابرار اور بادل کے ہیں ۲ھ ارتیاد از افتعال ارتیاد مصدر بمعنی طلب کرنا یقال ارتاد الشئ جبکہ وہ طلب کرے ۲۱ھ تحفہ بمعنی ہدیہ والجمع تحفٌ و تحائف ۲۲ھ تلائم ای توافق از باب مفاعلہ یقال لائمۃ الشئ ای وافقہ ولاءمہ لاءمًا ای اصلحہ از فتح ۔ ۲۳ھ بین یدی بمعنی سامنے اور اس کے معنے قبل کے بھی آتے ہیں ۲۴ھ النجوی یہ مناجات کا اسم ہے بمعنی بھید و سرگوشی کرنا و بات کرنا اور یہ وصف بالمصدر ہے اور اس میں واحد اور جمع برابر ہیں اور اس کے معنے محصول کے بھی آتے ہیں۔

وَجَعَلَ يَبْذُلُ الْجَعَائِلَ لِرُوَّادِهِ۔ وَيُسَنِّي الْمَرَاغِبَ لِمَنْ يُظْفِرُهُ بِمُرَادِهِ۔ فَاَسَفَّ ذٰلِكَ الْجَارُ الْمُخْتَارُ اِلٰى بَذْلِهٖ۔ وَعَضَّ فِي ادِّرَاعِ الْعَارِ عَذْلَ عُذُلِهٖ۔ فَاَتَى الْوَالِيَ نَاشِرًا اُذُنَيْهِ۔ وَاٰبَتَهٗ مَا كُنْتُ اَسْرَرْتُهٗ اِلَيْهِ۔ فَمَا رَاعَنِيْ اِلَّا انْسِيَابُ صَاغِيَتِهٖ اِلَيَّ۔ وَاِنْثِيَالُ حَفَدَتِهٖ عَلَيَّ۔ يَسُوْمُنِيْ اِيْثَارَهٗ بِالدُّرَّةِ الْيَتِيْمَةِ۔ عَلٰى اَنْ اَتَحَكَّمَ عَلَيْهِ فِي الْقِيْمَةِ ۔ فَغَشِيَنِيْ مِنَ الْهَمِّ۔ مَا غَشِيَ فِرْعَوْنَ وَجُنُوْدَهٗ مِنَ الْيَمِّ۔

الترجمۃ والمطالب چنانچہ وہ ڈھونڈنے والے کو انعام خرچ کرتا تھا اور اس مقصد میں کامیاب ہونے والے کو خوب لالچ دے رکھے تھے اُس مکار دھوکہ باز پڑوسی نے اُس کی بخشش پر کمینہ پن کیا اور وہ ملامت کرنے والوں کی ملامت کا خیال نہ کرتے ہوئے اپنے دونوں کانوں کو کھولے ہوئے (لالچ کرتا ہوا) حاکم شہر کے پاس آپہنچا اور اس نے آکر میرے راز کو اُس پر ظاہر کر دیا اُس کے خدام سپاہی (یکایک) میرے پاس آپہنچے اور میں اُس کے خدمت گاروں کے آنے سے ڈر گیا جنھوں نے مجھے یہ تکلیف دہ حکم سنایا کہ مجھے اپنے دریکتا (بے نظیر اور بے مثال کنیز) کو حاکم پر قربان کرنا پڑے گا ہاں البتہ قیمت کا میں خود فیصلہ کرسکوں گا پس مجھ پر ایسا غم چھا گیا (یا غم نے مجھے ڈھانپ لیا) جیسا کہ فرعون اور اُس کے لشکریوں پر دریائے نیل میں ڈوبتے وقت چھایا (یا ڈھانپ لیا تھا)۔

تشریح لغات ۱ھ جعل از فتح بمعنے طفق یقال جعل لہ کذا او علی کذا جبکہ وہ شرط باندھے اور شروع کرے ۲ھ یبذل ای یعطی یقال بذل بذلًا ای اعطی وجاد از نصر وضرب ۳ھ الجعائل یہ جعالۃٌ (بتثلیث المیم) کی جمع ہے بمعنی مزدوری و اجرت و انعام اور جعیلۃٌ بمعنے عامل کی مزدوری یقال جعل لہ کذا جبکہ وہ مزدوری اس کی دے ۴ھ لرُوّادہ یہ رائد کی جمع ہے، بمعنے طالب و ڈھونڈھنے والے اور ہ ضمیر امیر کی طرف راجع ہے۔ واعلم ان للطلب ضروبًا فالتوفی طلب الرضاء والخیر والمسرۃ ولا یقال توفی شرہ والبحث طلب الشئ تحت التراب وغیرہ والتفتیش طلب فی بحث وکذلک الفحص والارتیاد طلب الشئ بالاداۃ والمحاولۃ طلب الشئ بالحیلۃ والارتیاد طلب الماء والکلأ و المنزل والمراودۃ طلب النکاح والمزاولۃ طلب الشئ بالمعالجۃ والتعییث طلب الشئ بالید من غیر ان یبصرہ والتحری طلب الاحری بالامور والالتماس طلب الشئ باللمس واللمس طلب الشئ من ھناک وھناک والجس طلب الشئ باستقصاء من قولہ تعالٰی فجاسوا خلال الدیار۔ ۵ھ یُسَنِّي تسنیۃ مصدر بمعنی بیش قیمت کرنا از باب تفعیل ای

یستھل ویسیر ویعظم العطاء ۵۶ فاسف ای دنا ومال از افعال یقال اسف ای طلب الامور الدنیۃ وسفّ الطائر او السحاب سفیفًا ای مر علی وجہ الارض از نصر۔ ۵۷ الختار اور یہ ختر سے مشتق ہے بمعنے بہت بڑا دھوکا دینے والا یقال ختره خترًا ای غدر به اشد الغدر از نصر وضرب ۵۸ بذول یہ بذل کی جمع ہے بمعنے بخشش اور عطا اور یہ منع کی ضد ہے از ضرب ونصر ۵۹ عصی عَصیٌ ومعصیت مصدر بمعنی نافرمانی کرنا یقال عصے سیده جبکہ وہ نافرمانی اور مخالفت اور دشمنی کرے اور اس کا صفت کا صیغہ عاصٍ آتا ہے والجمع عصاۃ وعاصون ۶۰ ادراع مصدر از افتعال بمعنی کرتا پہننا اور یہ درعٌ سے ماخوذ ہے والدرع القمیص من الحدید یلبس وقایۃ للعدو والادراع لبس الدرع ۶۱ العار بمعنے عیب وکل ما یعیر به الانسان من قول او فعل والجمع اعیار یقال عاره عیرًا ای نسبه الی العار وقبح علیه فعله از ضرب ۶۲ عذل عذوله ای لومه لائمۃ یقال عذله ای لامه از ضرب و نصر۔ ۶۳ ناشرا اذنیہ عرب والے کہتے ہیں جاء فلان ناشرا اذنیہ ای طامعًا له ای الطامع ینشر اذنیه ویتحمل ما یسمع من القول القبیح والاستخفاف ۶۴ ابته ای اظهره ونشره واخبره از افعال یقال ابث فلانا الخبر جبکہ وہ آگاہ کرے اور بتائے ۶۵ فما راعنی ای فما افزعنی وخوفنی روع مصدر از نصر بمعنی ڈرنا وگھبرانا یقال راع منه جبکہ گھبرائے اور راعه الامر جبکہ وہ گھبراوے اور تعجب میں ڈال دے ۶۶ انسیاب مصدر از انفعال بمعنی داخل ہونا یقال انسابت الحیۃ جبکہ سانپ تیزی کے ساتھ رینگے وانساب فلان نحوه جبکہ وہ اس کی طرف لوٹے ۶۷ صاغیۃ صاغیۃ الرجل وہ لوگ جو اس کی طرف مائل رہیں اور یہاں اس سے مراد نوکر چاکر ہیں اور یہ صغیٰ یصغو سے ماخوذ ہے بمعنے مائل ہونا از نصر وفتح وسمع ۶۸ انثیال مصدر از انفعال بمعنی داخل ہونا وگھسنا یقال انثالت الحیہ جبکہ سانپ داخل ہو ۶۹ حفدۃ یہ حافد کی جمع ہے بمعنی مددگار وخادم خواہ وہ رشتہ دار ہو یا غیر یقال حفده حفدًا ای اخدمه بسرعۃ از ضرب ۷۰ یسومنی ای یکلفنی سوم مصدر از نصر۔ بمعنی تکلیف دینا یقال ساءه الامر جبکہ وہ تکلیف دے ۷۱ الیتیمۃ یہ یتیم کا مؤنث ہے والجمع یتائی یقال دُرّۃٌ یتیمۃٌ جبکہ وہ نہایت بیش قیمت اور بے نظیر ہو از ضرب وسمع وکرم اور اس سے مراد کنیز ہے ۷۲ التحکم از تفعل تحکم مصدر بمعنی بغیر وجہ ظاہر ہوئے اپنی رائے سے فیصلہ کرنا وحکم جاری کرنا وخواہش کے مطابق تصرف کرنا کما یقال تحکّم فی الامر ۷۳ الهم بمعنے غم والجمع هموم ۷۴ من الیم وہ دریا جس کے کنارے کا پتہ نہ ہو یقال یمّ یمًّا ای طرح فی الیم از نصر فرعون نے بنی اسرائیل کا پیچھا کیا اور فرعون مع اپنے لشکر کے دریائے نیل کے کنارے پہنچا حضرت موسیٰ علیہ السلام تو مع اپنے لوگوں کے دریائے نیل کے پار اتر گئے اور فرعون والے جب دریائے نیل میں پہنچے تو دریائے نیل نے ان کو گھیر لیا اور سارا لشکر مع فرعون کے دریائے نیل میں غرق ہو گیا اور یہ اشارہ اس آیت سے ہے فَغَشِيَهُمْ مِنَ الْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ (سورۂ طٰہٰ)

وَلَمْ أَزَلْ أُدَافِعُ عَنْهَا وَلَا يُغْنِي الدِّفَاعُ. وَأَسْتَشْفِعُ إِلَيْهِ وَلَا يُجْدِي الِاسْتِشْفَاعُ. وَكُلَّمَا رَأَى مِنِّي ازْدِيَادَ الِاعْتِيَاصِ. وَارْتِيَادَ الْمَنَاصِ. تَجَرَّمَ وَتَضَرَّمَ. وَحَرَّقَ عَلَيَّ الْأَرْمَ. وَنَفْسِي مَعَ ذٰلِكَ لَا تَسْمَعُ بِمُفَارَقَةِ بَدْرِيٍّ. وَلَا بِأَنْ أَنْزِعَ قَلْبِي مِنْ صَدْرِي. حَتَّى الْوَعِيدُ إِيقَاعًا. وَالتَّقْرِيعُ قِرَاعًا. فَقَادَنِي الْإِشْفَاقُ مِنَ الْحَيْنِ. إِلَى أَنْ قَضَتْهُ سَوَادَ الْعَيْنِ بِصُفْرَةِ الْعَيْنِ. وَلَمْ يَحُطِّ الْوَاشِي بِغَيْرِ الْإِثْمِ وَالشَّيْنِ. فَعَاهَدْتُ اللهَ تَعَالَى مُذْ ذٰلِكَ الْعَهْدِ. أَنْ لَا

اُحَاضِرَ نَمَّامًا[۲۲] مِنْ بَعْدُ۔

الترجمۃ والمطالب اور میں نے ہر چند روک تھام کی لیکن کوئی اُس سے فائدہ نہ ہوا اور میں نے سفارشیں بھی پہنچوائیں (یعنی میں شفیع بن کر بھی گیا) لیکن وہ بھی بے کار ثابت ہوئیں جس قدر میری طرف پیچیدگیاں (دشواریاں) پیدا کی جاتی تھیں اور میں اُس سے چھٹکارا پانے کی کوئی صورت نکالتا تھا اتنا ہی حاکم الٹا میرے سر جرم (والزام) لگانے کی کوشش کرتا تھا اور غصہ کی وجہ سے وہ برافروختہ ہو جاتا تھا اور وہ مجھ پر دانت پیستا تھا لیکن باوجود ان سب باتوں کے میری جان کو اپنے چودہویں رات کے چاند (یعنی کنیز) کی جدائی منظور نہ تھی اور نہ یہ کہ میں اپنے سینے سے دل نکال ڈالوں۔ ایسا نہ ہو وہ حملہ کرنے اور مقاتلہ کرنے کی مجھے دھمکی دے اس لیے مجھے مجبوراً اپنے جان کی ہلاکت کی وجہ سے یہ صورت اختیار کرنا پڑی کہ اپنی آنکھ کی پتلی (یعنی کنیز سونے کی زَرْدی (یعنی دینار) کے ساتھ بیع مقایضہ کرلوں اور اس چغل خور کے پُلّے سوائے گناہ اور عیب کے کچھ حصہ میں نہ آیا اُس وقت سے میں قسم کھا چکا ہوں کہ میں اب کبھی اس کے بعد کسی چغل خور کے پاس نہ حاضر ہوں (یعنی نہ آؤں گا)

تشریح لغات [۱] لا یجدی ای لا ینفع یقال اجدیٰ ان نفع واغنیٰ وجدا علیہ جدواً ای اعطاہ العطیۃ از نصر و وجدی جدیا ای طلب الجدوی از ضرب۔ [۲] الاعتیاض مصدر از افتعال بمعنی دشوار و کٹھن ای الامتناع والتعسر والشدۃ والصعوبۃ یقال عاض الشئ وعوض عرضاً وعیاضاً واعتاض ای اشتد وامتنع از سمع۔ [۳] ارتیاد مصدر از افتعال نجات طلب کرنا ای طلب المفر والمھرب والملجاء [۴] مناص مصدر بھاگنے کی جگہ یقال ناص الیٰ کذا نوصاً ای التجاء الیہ از نصر۔ [۵] تجرّم از تفعل تجرم مصدر بمعنے جرم کی تہمت لگانا اور گناہ کا دعویٰ کرنا یقال جرم جرماً واجرم ای اذنب از ضرب واصل الجرم قطع الثمر عن الشجر واجرم ای صار ذا جرم مثل البن واثمر ثم استعیر ذلک لکل اکتساب مکروہ۔ [۶] تضرم از تفعل تضرم مصدر بمعنے غصہ کی آگ بھڑکانا یقال تضرم ای التھب غیظا وضرم ضرماً وتضرم ای اشتد غضبہ واشتعل از سمع [۷] حرّق از باب تفعیل تحریق مصدر بمعنی دانتوں کا پیسنا یقال حرّق علیہ الارم ای حکھا من غیظ مثل یضرب لشدۃ الغیظ والارم ھی الاضراس (ڈاڑھیں) وایضاً لدرم اطراف الاصابع والحجارۃ یقال اَرم ما علی المائدۃ ای اکلہ ولم یدع منہ شیئا ویقال ارم الارض ای لم یترک فیھا اصلا وارم الشئ ای ذھب بارومتہ باب الکل سمع والمصدر ارم ویقال الاَرُومَۃ والاروم لاصل الشجر والجمع ارءمٌ بضم الھمزۃ والارم حجارۃ تنصب فی المفازۃ یھتدی بھا یقال ما بھا ارم ای احد والجمع اٰرام واَرومٌ والارمۃ العلم وجمعھا ارم۔ [۸] بدری بمعنی ماہ کامل وچودہویں رات کا چاند والجمع بدور اور اس سے مراد کنیز ہے [۹] آل اس کا اوّل مآلٌ مصدر ہے بمعنی لوٹنا یقال آل الیہ جبکہ وہ لوٹے از نصر [۱۰] الوعید مصدر بمعنی دھمکی دینا اور ڈرانا [۱۱] ایقاعا مصدر ہے باب افعال کا بمعنی واقع کرنا یقال اوقع بہ الشر جبکہ وہ برائی میں پھنسا دے واوقع الدھر بہ جبکہ زمانہ سختیاں ڈالے واوقع بالعدو جبکہ وہ دشمن کے مقاتلہ میں مبالغہ کرے [۱۲] التقریع یہ باب تفعیل سے مصدر ہے بمعنی دھمکی وملامت کرنا اور یہ قرع سے ماخوذ ہے وھو ضرب شئ علی شئ ومنہ قرعتہ بالمقرعۃ [۱۳] قراعا ای قتالا وضرابا یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے

یقال قارع القوم جبکہ بعض بعض کو تلوار مارے وقارع بالرماح جبکہ آپس میں نیزہ بازی کرے ولیس المراد ھھنا الفعل من الجانبین بل من جانب الامیر فقط ۱۴ الاشفاق مصدر از افعال بمعنی خوف وڈر یقال اشفق علیہ ومنہ جبکہ وہ کسی سے چوکنا رہے وخوف کرے واشفق علی الصغیر جبکہ وہ مہربان ہو ۱۵ الحین بفتح الحاء المہملہ بمعنے ہلاکت وموت ورنج ومنت ۱۶ قضتہ ای عاوضتہ وبادلتہ یقال قاض الشئ ای عاضہ واستبدلہ از ضرب ۔ اوراس سے مراد بیع مقایضہ ہے ۱۷ سواد العین بمعنی پتلی اس سے مراد کنیز ہے ۱۸ بصفرۃ العین اس سے مراد سونا اور چاندی ہے ۱۹ لم یحظ ای لم یاخذ حظوۃ (حصہ نہ پایا) یقال حظی بالرزق حُظرۃً وحظوۃً وحظۃً ای نالہ از سمع ۲۰ الواسی یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی چغل خور والجمع واشون اووُشاۃ ۲۱ بغیر الاثم والشین ای بغیر الذنب والعیب ۲۲ نماما بمعنے چغل خور از ضرب یقال نمّ الحدیث جبکہ وہ فساد کرانیکے لیے جھوٹ بولے۔

وَالزُّجَاجُ مَخْصُوْصٌ بِهٰذِهِ الطِّبَاعِ الذَّمِيْمَةِ. وَبِهٖ يُضْرَبُ الْمَثَلُ فِي النَّمِيْمَةِ. فَقَدْ جَرٰى عَلَيْهِ سَيْلُ يَمِيْنِيْ. وَلِذٰلِكُمُ السَّبَبِ لَمْ تَمْتَدَّ اِلَيْهِ يَمِيْنِيْ. وَاَنْشَدَ ؎

فَلَا تَعْذِلُوْنِيْ بَعْدَ مَا قَدْ شَرَحْتُهٗ ... عَلٰى اَنْ حُرِمْتُمْ فِيْ اقْتِطَافِ الْقَطَائِفِ
فَقَدْ بَانَ عُذْرِيْ فِيْ صَنِيْعِيْ وَاِنَّنِيْ ... سَأَرْتُقُ نَتْقِيْ مِنْ تَلِيْدِيْ وَطَارِفِيْ
عَلٰى اَنَّ مَا زَوَّدْتُكُمْ مِنْ فُكَاهَةٍ ... اَلَذُّ مِنَ الْحَلْوٰى لَدٰى كُلِّ عَارِفِ

قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ، فَقَبِلْنَا اعْتِذَارَهٗ. وَقَبَّلْنَا عِذَارَهٗ.

ترجمہ والمطالب اور شیشہ (یا گلاس) اس بُری عادت کے ساتھ مخصوص ہے یہاں تک کہ یہ چغل خوری میں ضرب المثل ہے اور اسی آئینہ پر میری قسم کا اطلاق ہے لہٰذا اس کی طرف میرا ہاتھ نہیں بڑھ سکتا پھر اُس نے یہ اشعار پڑھے ؎ ب میں صاف صاف اپنی حالت تم کو بیان کر چکا (بتلا چکا) تو تمہیں مجھ پر ملامت نہ کرنا چاہیئے اور تم میری وجہ سے میوہ چننے سے محروم رکھے گئے کیونکہ اس سے یہ ثابت ہو چکا کہ میں اس سے معذور تھا، ہاں البتہ میں عنقریب اُس نقصان کی تلافی اپنے موروثی مال اور حاصل کردہ مال سے کر دوں گا، اگرچہ میں نے تم کو خوش طبعی کا جو تحفہ دیا ہے، وہ پہچاننے والے کے نزدیک بہت ہی لذیذ ہے۔ حارث بن ہمام کہتا ہے، ہم سب نے اُس کا عذر مان لیا اور اُس کے رخسار کو بوسہ دیا (یعنی اُس کا منھ چوما)۔

شریح لغات ۱ الطباع الذمیمۃ بُری طبیعتیں، طباع یہ طبیعت کی جمع ہے اور ذمیمہ یہ ذمیم کا مؤنث ہے یقال ذَمَّہٗ ذَمًّا ومَذَمَّۃً جبکہ وہ برائی بیان کرے از نصر ۲ وبہ یضرب المثل یقال فلان انمّ من الزجاجۃ ای شد اظہارا للسر من الزجاج فان جوھرہ لطیف لا یکتم شیئا یری ظاھرا ما فی باطنہ ۔ ۳ سیل یمینی سیل منی رَو دہانہ از ضرب یمین بمعنی قسم والجمع ایمان وایمن ۴ فلا تعذلونی عذل مصدر بمعنی ملامت کرنا از نصر وضرب یقال عذلہ عذلاً جبکہ وہ ملامت کرے ۵ شرحتہ ای بینت واوضحت شرح مصدر بمعنی کھولنا اور تفصیل سے بیان کرنا از فتح ۶ حرمتم یقال حَرَمہ از ضرب ومدار از سمع حرم الشئ حرمًا وحرمانًا وحِرمانًا وحِرمۃً وحریمۃً جبکہ وہ منع کرے اور روکے اور محروم کرے اور مفعول کے لیے محروم

آتا ہے ۷ اقتطاف مصدر از افتعال بمعنی انگور و میوہ کا توڑنا یقال قطف الثمرة قطفًا ای جناہا از ضرب والقطف المقطوف منہ والجمع قطوف ۸ القطائف یہ قطیفة کی جمع ہے ھی یجنی من الثمار یرید بہا الحلوی التی حرم اکلہا ۹ سارتق فتقی ای ساصلح واسد جوڑنا و بند کرنا یقال راتق الثوب رتقًا ای اصلحا وضمہ ضد فتقہ ای شقہ وفصلہ بابہما نصر و فی التنزیل کانتا رتقًا ففتقناھما یقال ھو راتق الفاتق ای مصلح الامور ورتق نتقھم ای اصلح ذات بینھم ۱۰ تلیدی ھو المال القدیم الموروث یقال قلد المال کالابل والغنم تلودا کان اوولد فی بیتك من قدیم فھو تالد والجمع توالد از نصر وضرب ۱۱ طارف المال الجدید المکتسب والمال الحدیث یقال طرف طرافة ای صار وکان طریفا از کرم وملخص الکلام فی تفصیل الاموال ان المال اذا کان موروثا فھو تلاد واذا کان ابلا وغنما ھو تلاد واذا کان مکتسبا فھو طارف واذا کان مدفونا فھو رکاز واذا کان لا یرعی فھو ضمار فاذا کان ذھبا وفضة فھو صامت واذا کان ابلا وغنما فھو ناطق فاذا کانت ضیعة ومستغلا فھو عقار اور یزاد سے مشتق ہے بمعنی میں نے تم کو توشہ دیا ۱۲ فکاہة بضم الفاء اور فکہة ان دونوں کے معنے خوش طبعی کے ہیں ۱۳ عارف یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ از ضرب یقال عرف الشیٔ عرفة وعرفانًا ومعرفة جبکہ وہ پہچانے اور جانے ۱۴ قبلنا از سمع قبول مصدر بمعنی قبول کرنا یقال الشیٔ جبکہ وہ قبول کرے ۱۵ قبلا تقبیل مصدر از تفعیل بمعنی بوسہ دینا یقال قبلہ جبکہ وہ بوسہ دے ۱۶ عذارہ بالکسر بمعنی رخسارہ درخسارہ پر کان کے مقابل وبمعنے حیا یقال ھو خلیع العذار یعنی وہ اپنی خواہشات کا پابند ہے اور گمراہیوں میں منہمک ہے اور وہ اپنے قول وفعل کی کوئی پرواہ نہیں کرتا ہے۔

وَقُلْنَا لَهٗ قَدْ مَا وَقَذَتِ النَّهِيمَةُ خَيْرَ الْبَشَرِ۔ حَتّٰى انْتَشَرَ عَنْ حَمَّالَةِ الْحَطَبِ مَا انْتَشَرَ۔ ثُمَّ سَاَلْنَاهُ عَمَّا اَحْدَثَ جَارُهُ الْقَتَّاتُ۔ وَدُخْلُلُهُ الْمُفْتَاتُ۔ بَعْدَ اَنْ رَاشَ لَهٗ نَبْلَ السَّعَايَةِ۔ وَجَذَّمَ حَبْلَ الرِّعَايَةِ فَقَالَ اَخَذَنِي الْاِسْتِخْذَاءُ وَالْاِسْتِكَانَةُ۔ وَالْاِسْتِشْفَاعُ اِلٰى بَذْوِي الْمَكَانَةِ۔ وَكُنْتُ حَرَّجْتُ عَلٰى نَفْسِي اَنْ لَا يَسْتَرْجِعَهُ اُنْسِيٌّ اَوْ يَرْجِعَ اِلَيَّ اَمْسِيٌّ۔

الترجمة والمطالب اور ہم نے اُس سے کہا ہمیشہ سے چغل خوری نے خیر البشر (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کو تکلیف پہنچائی ہے چنانچہ حمالة الحطب کے ہاتھوں سے جو کچھ ظاہر ہونا تھا ظاہر ہوا۔ پھر ہم نے اُس سے پوچھا اچھا یہ بتاؤ کہ اس چغل خور، گھر کے بھیدی اور مکار پڑوسی کے چغلی کا تیر درست کرتے اور محافظت حقوق کی رسی کاٹنے کے بعد کیا حشر ہوا، اُس نے جواب دیا وہ بہت خوشامد کرنے لگا اور اپنی عاجزی اور مسکینی ظاہر کی اور اُس نے مجھ تک مرتبہ والوں (یعنی بڑے آدمیوں) کی سفارشیں پہنچائیں لیکن میں یہ عہد کر چکا تھا اور اپنے جی میں ٹھان لیا کہ میں اُس سے دوبارہ محبت نہیں کر سکتا جیسا کہ کل کا دن واپس نہیں آتا (یا لوٹتا نہیں)

تشریح لغات ۱ قدما بالکسر بمعنی قدیم و پرانا زمانہ یقال کان کذا قدمًا یعنی ایسا پرانے زمانے میں تھا۔ ۲ وقذف وقد مصدر از ضرب بمعنی تکلیف دینا اور اس قدر جوان کو مارنا کہ وہ مرنے کے قریب ہو جائے اصلی الوقذ ضرب الجبوان

حتی یسترخی ویشرف علی الهلاک از ضرب ۵۳ خیر البشر واراد ههنا ما الحق بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم من الاذی ویهتیج الشر علیه بالمشرکین بالنمیمة. ۵۴ عن حمالة الحطب یہ جمیل کی ماں جو ابولہب کی زوجہ تھی کانٹے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے راستہ پر ڈال دیا کرتی تھی تاکہ آپؐ کو اور آپؐ کے صحابہؓ کو تکلیف پہنچے۔ اور یہ بھی اس میں عادت تھی کہ آنجناب صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اپنے خاوند اور مشرکین سے چغلی کھاتی تھی جیسے لکڑیوں اور چھپٹیوں سے آگ بھڑک جاتی ہے ایسی ہی چغل خوری سے شر اور فساد بھڑک جاتا ہے، کلام پاک میں تبت یدا الخ کا نزول ابولہب اور اس کے حق میں ہے اور حمالة الحطب اسی وجہ سے اُس کی بیوی کا لقب ہوا یقال یحطب بفلان جبکہ وہ چغل خوری کرے یقال حطب به وعلیه جبکہ وہ چغلی کھائے اور تہمت لگائے وَحَطَبَ حَطَبًا از ضرب جبکہ لکڑی چُنے ۵۵ القتات چغل خور القتات والقتوت النمام والامرأة القتاتة والقتوت نموم والقیی النمیمة رجل قیتی ای نمام قول مقتوت ومقتت . . . . . بمعنی قول مکذوب فیه یقال قت الی فلان وقت اثر فلان ای اتبعه سرا لیعلم ما یرید وقت الاحادیث وقتت ای ابلغها علی حجة الکذب والفساد ویاتی ایضا قت بمعنی کذب مطلقا یقال قت الثوب ای قدره الشئ ای جبعة قلیلا و وهیاه از نصر ۵۶ دخلله بکسر الدال وضمها (گھر کا بھیدی) وهو المداخل المباطی ودخلل الرجل داخلته ای الذی یداخله فی اموره والدخلل ما دخل من الشحو فی اللغو ۵۷ المفتات اسم فاعل کا صیغہ افتیات سے از افتعال یقال افتات برأیه ای استبد به وافتات بامره ای مضی علیه ولم یستشر احدا وافتات علی فلان فی الامر ای حکم علیه وهو من الفوت یقال فات فلان فی کذا ای سبقه فیه وفات الشئ ای جاوزه وفات الامر ای مضی وذهب وقت فعله از نصر ومفتات والفویت المنفرد برأیه لایشاهد احدا (خود رائے شخص اپنے اوپر کوئی تکلیف نہ آنے دے) ۵۸ راش از ضرب یقال راش السهم ریشا ای اذا کساه ریشا واصلحه (پر لگانا) از ضرب ۵۹ نبل بمعنی عربی تیر اس کا واحد نبلة ہے والجمع نبال وانبال ۶۰ السعایة مصدر بمعنی چغل خوری یقال سعی بفلان عند الامیر سعیا وسعایة جبکہ وہ چغل خوری کرے ۶۱ جذم ای قطع یقال جذمه جذما ای قطعه بسرعة از ضرب ۶۲ حبل الرعایة بمعنی رعایت کی رسی ۶۳ الاستخذاء مصدر از استفعال ای الخضوع والانقیاد ذلیل ہونا یقال استخذی فلان ای اتضع وانقاد ۶۴ الاستکانة مصدر از استفعال بمعنی عاجزی وذلت ومسکنت ۶۵ بذوی المکانة ای باصحاب العز والجاه والمنزلة یقال مکن عند الامیر مکانة ای ارتفع وصار ذا منزلة فهو مکین وهم مکناء وفی التنزیل مکین مطاع ثم امین ۶۶ حرجت از تفعیل تحریج مصدر بمعنی تنگی کرنا اور یہ حرج سے ماخوذ ہے بمعنی تنگی از سمع ۶۷ انسی یہ مصدر ہے بمعنی محبت اور یہ وحشت کی ضد ہے یقال انس به والیه جبکہ وہ محبت کرے اور سکونِ قلب ہو از سمع ۶۸ او یرجع او بمعنی اِلیٰ اَن یا اِلَّا اَنْ۔

فَلَمْ يَكُنْ لَهُ مِنِّيْ سِوَى الرَّدِّ. وَالْإِصْرَارِ[۱] عَلَى الصَّدِّ[۲]. وَهُوَ لَا يَكْتَئِبُ[۳] مِنَ النَّجَّةِ[۴] وَلَا يَتَّئِبُ[۵] مِنْ وَقَاحَةِ[۶] الْوَجْهِ. بَلْ يُلِطُّ[۷] بِالْوَسَائِلِ. وَيُلِجُّ[۸] فِي الْمَسَائِلِ. فَمَا[۹] أَنْقَذَنِيْ مِنْ إِبْرَامِهِ[۱۰] وَلَا أَبْعَدَ عَلَيْهِ نَيْلَ مَرَامِهِ. إِلَّا أَبْيَاتٌ نَفَثَ[۱۱] بِهَا الصَّدْرُ الْمَوْتُوْرُ[۱۲]. وَالْخَاطِرُ الْمَبْتُوْرُ[۱۳]. فَإِنَّهَا كَانَتْ مَدْحَرَةً[۱۴] لِشَيْطَانِهِ. وَمَسْجَنَةً[۱۵] لَهُ فِيْ أَوْطَانِهِ. وَعِنْدَ انْتِشَارِهَا[۱۶] بَثَّ[۱۷] طَلَاقُ الْحَبُوْرِ[۱۸]. وَدَعَا بِالْوَيْلِ وَالثُّبُوْرِ[۱۹].

الترجمۃ والمطالب اور میری طرف سے سوائے ٹھکرا دینے اور رُدگردانی (اعراض) پر قائم رہنے کے کوئی جواب نہیں ملا مگر وہ میرے دھتکارنے اور ڈپٹنے سے بالکل غمگین اور رنجیدہ نہیں ہوتا تھا اور نہ وہ بے شرمی سے شرماتا تھا بلکہ وہ برابر وسیلے اور ذریعے تلاش کرتا تھا، اور خوش کرنے کی درخواستیں بھیجنے پر اڑا ہوا تھا بالآخر مجھے اس کے دق کرنے اور مقصد کے حاصل کرنے کی کوشش سے صرف چند اشعار نے رہائی اور نجات دی جو درحقیقت سینۂ مظلوم اور دل مقطوع کی (یعنی ٹکڑے کئے ہوئے دل کی) آواز تھے اور وہ اشعار اُس کے نفس سرکش (شیطان) کے لیے باعثِ ذلت (بدنامی) اور قید خانہ تھے اس کے وطنوں میں (یعنی اُس کو اپنی جگہ پر روکنے والے تھے) جب اُن اشعار کی شہرت ہوئی تو خوشی کی طلاق بائنہ ہوگئی اور مجھ سے اُس کو ملنے کی اُمید منقطع ہوئی اور وہ واویلا اور واثبورا کہتا پھرا۔

تشریح لغات ۱ الاصرار مصدر از افعال ضد کرنا اور مُصر ہونا وھو التعقد فی الذنب والتشدید فیہ والامتناع من الاقلاع عنہ واصلہ الصر ای الشد والصرۃ ما تعقد فیہ الدراھم ۲ الصد الاعراض الصد والصدود وقد یکون انصرافا وامتناعا عن الشئ نحو یصدون عنک صدودا وقد یکون صرفا ومنعا نحو فصد ھو عن السبیل ۳ لا یکتئب از افعال ای لا یحزن یقال کئب کأبا وکائبۃ ای کان فی غم وحزن از سمع ۴ النجہ ای الردع ڈانٹنا ڈپٹنا یقال نجہ فلانا نجھا ای ردہ اقبح رد از فتح ۵ لا ینشب ای لا یستعی یقال اناب اتابا از افتعال ووأب منہ وأبا ای استحیا منہ وانقبض از ضرب ۶ وقاحۃ الحیاء ای من قلۃ الحیاء از کرم وسمع والمصدر وقح وقاحۃ وقوحۃ یقال وقح فلان ای قل حیاؤہ واجراء علی القباء ۷ یلط الطاط مصدر از افعال بمعنی چمٹنا یقال الط بالشئ اذا لزمہ یقال لط الشئ بکذا ای الصقہ از ضرب ۸ یلح ای یکثر فیہا (اصرار کرتا تھا) از افعال یقال الح فی السؤال ای واظب علیہ وشدد ۹ فما انقذنی ای ما خلصنی ونجانی مصدر انقاذ از افعال بمعنی رہائی دینا۔ یقال نقذہ من کذا وانقذہ ای نجاہ وخلصہ از نصر ونقذ نقذا ای نجا وسلم از سمع ۱۰ ابرامہ مصدر از افعال بمعنی تکلیف دینا یقال بَرَم برما جبکہ وہ اس کو کبیدہ خاطر کرے وابرمہ ای املہ واضجرہ از سمع ویقال برم الحبل برما ای جعلہ طاقین ثم فتلہ از نصر وابرمہ ای احکمہ وفی التنزیل ام ابرموا امرا فانا مبرمون ۱۱ لفث، لفث مصدر بمعنی منہ سے تھوک پھینکنا از نصر وضرب والمراد ھنا اخرجہا وانشاھا ۱۲ الموتور ای المظلوم اصلہ الذی قتل لہ قتیل فلم یدرک بدمہ والمراد بہ المتالم الحاقد المظلوم یقال وترہ وترا ای افزعہ واصابہ بظلم ۱۳ المبتور المقطوع بالھم یقال بتر بترا ای قطع از نصر واعلم ان البتر قطع الذنب کما ان البضع والھبر واللحب قطع اللحم والعرقبۃ قطع العرقوب والحلقۃ قطع الحلقوم والذبح قطع الحلقوم من داخل والقصب قطع انقصاب الشاۃ عضوا والخضرمۃ قطع احدی الاذنین والحسم قطع العرق وکیہ بالنار کیلا یسیل دمہ۔ ۱۴ مدحرۃ ای مبعدۃ مطردۃ دفع کرنے والا دور کرنے والا یقال دحرہ دحرا ومدحرۃ ودحورا ای طردہ وابعدہ ودفع از فتح وفی التنزیل اخرج منہا مذموما مدحورا۔ ۱۵ مسجنۃ قید خانہ وجیل خانہ یقال سجنہ سجنا ای جلسہ فی السجن از نصر وفی التنزیل رب السجن احب الی مما یدعوننی الیہ والسجین اسم لجہنم بازاء علیین وقیل ھو اسم للارض السابعۃ ۱۶ انتشارہا مصدر از افتعال بمعنی منتشر ہونا ای تفرق تلک الابیات وظہورھا

31/2

۱۷ بت از نصر وضرب بمعنی قطع والمراد ھٰھنا طلق الفرج طلاقا بائنًا مغلظا یقال بتّ بتا ای قطع وامضی و انجز واتعب ۱۸ الحبور السرور (خوشی) یقال حَبَرَ حبرًا وحبورًا ای سرّ از سمع وحَبَرَہٗ حبرًا ای سرہ وابھجہ از نصر والحبر الامر المستحسن ومنہ ثوبٌ حبیر ای ثوبٌ محسّنٌ والحبر العالم بما یبقی من اثر علومہ فی قلوب الناس ومن اٰثار افعالہ الحسنۃ المقتدی بہا وفی التنزیل فھم فی روضۃ یحبرون ای یفرحون ۱۹ بالویل والثبورُ ای الھلاک یعنی واویلاہ واثبوراہ وھٰذان اللفظان یقولھما الھالک ومن اصیب بمصیبۃ شدیدۃ وقال الاصمعی ویل قبح وقد یستعمل علی التحسر ویئس استصغارًا وویح ترحو والثبور الھلاک والفساد والمثابر ای المواظب وفی التنزیل دعوا ھنالک ثبورًا یقال ثبر ثبورا ای ھلک وبثرہ بثرًا ای لعنہ وطردہ وخیّبہ واھلکہ از نصر۔

وَيَئِسَ مِنْ نَشْرِ وَصْلِي الْمَقْبُورِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ. فَنَاشَدْنَاهُ أَنْ يُنْشِدَنَا إِيَّاهَا يُنْشِقَنَا رَيَّاهَا. فَقَالَ أَجَلْ. خُلِقَ الْإِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ. ثُمَّ أَنْشَدَ لَا يَزْوِيهِ خَجَلٌ. وَلَا يَثْنِيهِ وَجَلٌ ؎ ایس

وَنَدِيمٍ مَحَضْتُهُ صِدْقَ وُدِّي | أَذْ تَوَهَّمْتُهُ صَدِيقًا حَمِيمًا | ثُمَّ أَوْلَيْتُهُ قَطِيعَةَ قَالٍ
حِينَ أَلْفَيْتُهُ صَدِيدًا حَمِيمًا | خِلْتُهُ قَبْلَ أَنْ يُجَرِّبَ إِلْفًا | ذَا ذِمَامٍ فَبَانَ جِلْفًا ذَمِيمًا

الترجمۃ والمطالب اور وہ میری دفن شدہ ملاقات کی دوبارہ زندگی سے ایسا مایوس ہوگیا جیسے کفار اصحاب قبور سے ناامید ہوگئے ہیں، پس ہم نے اُس کو اس بات کی قسم دی اور اس کو مجبور کیا کہ وہ اشعار ہمیں پڑھ کر ضرور سُنائے اور ہمیں اُن کی خوشبو سُنگھائے تو اُس نے جواب دیا میں تو خود ہی سُناتا لیکن کیا گیا جائے انسان کی پیدائش میں جلدی ہے وہ نہایت بے باکی اور بغیر خوف کے یہ شعر پڑھنے لگا ؎ بہت سے ایسے ہم نشین ہیں جن کو میں نے خالص دوست سمجھ کر اُن سے خالص دوستی کی لیکن جب میں نے اُن کو گرم پیپ پایا۔ (اپنا سخت جانی دشمن) تو دشمنوں کی طرح میں نے اُن سے محبت قطع کرلی اور میں آزمائش سے پہلے (اُن کے حالات معلوم ہونے سے پہلے) اُن کو اپنا وفادار دوست سمجھتا تھا لیکن وہ جفاکار نالائق بہت ہی بُرے ثابت ہوئے۔

تشریح لغات ۱ یَئِسَ اور بعض نسخوں میں اَیِسَ ہے بمعنی قنط (یعنی وہ ناامید ہوا از سمع ایس کا مصدر ایاسًا ہے اور یئس کا مصدر یاسًا ویئاسۃً ہے ۲ المقبور اسم مفعول کا صیغہ ہے ای المدفون یعنی وہ جو چلا جائے یقال قبر المیت قبرًا ومقبرًا جبکہ وہ دفن کرے از نصر وضرب ۳ ناشدنا از باب مفاعلہ مناشدۃ بمعنی قسم دینا یقال ناشدہ مناشدۃً ونشادًا جبکہ وہ قسم کھلائے ۴ ینشقنا از افعال انشاق مصدر بمعنی سُنگھانا یقال نشق الریح نَشَقًا ونَشَقًا ای شمّہ از سمع ۵ ریا بمعنی عمدہ خوشبو اور اس کا مونث ریان ہے، اور یہ روی سے ماخوذ ہے ۶ لا یزویہ ای لا یصرفہ ولا یمنعہ یقال زاوہ زیًّا وزُویًّا ای منعہ از ضرب ۷ خجل مصدر بمعنی شرمندگی وھو الاضطراب من الحیاء از سمع ۸ لا یثنیہ ای لا یصرفہ از ضرب ۹ وجل بمعنی خوف والجمع اوجالٌ از سمع وفی التنزیل واذا ذکر اللہ وجلت قلوبھم ۱۰ وندیم وادرب کے معنی میں ہے ندیم بمعنی ہم نشین و

مجلس شراب کا ساتھی ورفیق وساتھی والجمع ندامٰی وندمان ۱۱ محضتہ ای اخلصت لہ یقال محضہ الود محضا ای اخلصہ ایاہ ۱۲ فتح ۱۳ اذ توحمنہ اذ مفاجات اور تعلیل اور ظرفیت کے لیے آتا ہے، وقال استاذی مدظلہ ہٰہنا للتعلیل ۱۴ حمیما ہو الخاص من الاخوان اور اس کے معنی قریبی رشتہ دار اور دوست کے بھی آتے ہیں والجمع احمام ۱۵ قطیعۃ بمعنی قطع تعلقات وجدائی ووظیفہ وٹکیس وجاگیر والجمع قطائع اور یہاں اس کے معنی جدائی کے ہیں ۱۶ قال یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از قلیٰ وقلی یقلیٰ قلاء مصدر بمعنی بغض رکھنا وسمع یقال قلی الرجل وقلیہ یقلاہ قلی وقلاءً ومقلیۃ جبکہ وہ دشمنی رکھے ۱۷ صدیدا بمعنی پیپ اور زرد پانی وفی التنزیل یسقیٰ من ماءٍ صدید ۱۸ حمیما بمعنی گرم والحمیم الماء الشدید الحرارۃ وفی التنزیل وسقوا ماءً حمیما۔

۱۹ الفا بالکسر بمعنی سچا اور مخلص دوست اور یہ خلۃ کا مفعول ہے ۲۰ ذاذمام ای صاحب الوفاء بالعہود ۲۱ جلنا بالکسر بمعنی ظلم کرنے والا ای جافیا غلیظا والجمع اجلاف وجلوف یقال جلف جلفا ای کان جلفا ۲۲ سمغ ۲۳ ذمجا بمعنی برا زمیم یہ مذموم کے معنی میں ہے از نصر۔

وَتَخَيَّرْتُهُ كَلِيمًا فَأَمْسَى	مِنْهُ قَلْبِي بِمَا جَنَاهُ كَلِيمًا	وَتَظَنَّيْتُهُ مُعِينًا رَحِيمًا
فَتَبَيَّنْتُهُ لَعِينًا رَجِيمًا	وَتَرَأَّيْتُهُ مُرِيدًا فَتَخْلَى	عَنْهُ سُبْكِي لَهُ مَرِيدًا لَئِيمًا
وَتَوَسَّمْتُ أَنْ يَهُبَّ نَسِيمًا	فَأَبَى أَنْ يَهُبَّ إِلَّا سَمُومًا	بِتُّ مِنْ سَعْيِهِ الَّذِي عَجَزَ الرَّا
فِي سَلِيمًا وَبَاتَ مِنِّي سَلِيمًا	وَبَدَا مُهْجَتِي غَدَاةَ افْتَرَقْنَا	مُسْتَقِيمًا وَالْجِسْمُ مِنِّي سَقِيمًا

الترجمۃ والمطالب اور میں نے اُس کو بات کرنے کے لیے چُن لیا تھا (یا چھانٹ لیا تھا) لیکن میرا دل ان کی ناشائستہ حرکتوں سے زخمی ہوگیا اور میں نے تو اُس کو مددگار رہبر ان گمان گیا تھا مگر میں بہت جلد ہی پہچان گیا کہ وہ ملعون اور راندۂ درگاہ ہے اور میں نے تو اُس کو فرمانبردار اور اپنا معتقد خیال کیا تھا لیکن میری آزمائش میں وہ سرکش اور لئیم نالائق ثابت ہوا اور میں نے قرائن سے یہ معلوم کیا تھا کہ وہ بادِ نسیم بن کر چلیگا مگر وہ تو لُو بن کر چلا اور میں تو دوست کی نیش زنی سے ایسا زخمی ہوا کہ جھاڑنے اور منتر پڑھنے والے بھی عاجز رہے لیکن اُس نے تو میری طرف سے بے خوف ہوکر اپنی رات گزار دی یعنی (میری طرف سے اُسے کوئی تکلیف نہیں پہنچی) اور اُس صبح کو اُس کا راستہ ظاہر ہوا جبکہ ہم اس سے جُدا ہوئے یعنی اُس کے احوال تو جدائی کی صبح کو درست تھے لیکن میرا جسم بیمار تھا۔

تشریح لغات ۱ کلیما یہاں یہ ہم کلام اور بات کرنے والے کے معنی میں ہے اس کی جمع کلماء ہے اور دوسری جگہ بمعنی زخمی ہے اور جمع اس کی کلمیٰ ہے اور الکلیم حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کا بھی لقب ہے اور کلیم جس کے معنی زخم کے ہیں اس کا مصدر کلم ہے بمعنی زخم اور یہ کلمہ سے مشتق ہے از نصر وضرب ۲ تظنیتہ تظنی مصدر از تفعل بمعنی گمان کرنا ۳ لعینا بمعنی ملعون ومبغوض ورسوا وشیطان یقال لعن فلانا از فتح جبکہ رُسوا کرے اور بُرا کہے اور خیر سے دور کرے، ۴ رجیما بمعنی مرجوم مرد ود راندۂ درگاہ از نصر یقال رجم رجما جبکہ پھتارے اور لعنت کرے اور دھتکارے ۵ تراءیتہ از باب تفاعل اور یہ رؤیت سے ماخوذ ہے بمعنی دیکھنا یقال تراءی فی المرآۃ جبکہ وہ آئینہ میں دیکھے وتراءی لہ جبکہ وہ دیکھنے کے درپے ہو وتراءی الناس جبکہ وہ ایک دوسرے کو دیکھے ۶ مرید بضم المیم اسم فاعل کا صیغہ

از افعال ارادۃ مصدر بمعنی چاہنا وخواہش کرنا وراغب ہونا ۷ سبکی مصدر بمعنی امتحان وآزمائش یقال سبك الفضة سبكا ای اذابها وضربها فی قالب از ضرب ونصر ۸ مرید بفتح المیم بمعنی سرکش متکبر اور بہت شری اور خبیث ۹ توسمت ای تخیلت وظننت از باب تفعل یقال توسم الشئ جبکہ وہ فراست سے معلوم کرے اور علامت طلب کرے وتوسم فیہ الخیر جبکہ وہ بھلائی معلوم کرے ۱۰ یہب ہبٌ مصدر بمعنی حرکت کرنا وہوا کا چلنا یقال هبت الریح هبوبا ای ثارت وهاجت از نصر ۱۱ نسیما نرم ہوا والجمع نسائم یقال نسمت الریح نسیما ای هبت وتحرکت از ضرب ۱۲ سموما لو گرم ہوا والجمع سمائم اور یہ مؤنث ہے ۱۳ بت یہ واحد متکلم کا صیغہ ہے اور یہ تبیوتت سے مشتق ہے بمعنی رات گذارنا یقال بات فی المکان بیتا وبیاتا وبیتوتة ومبیتا ومباتا . . . جبکہ وہ رات گذارے از ضرب وسمع ۱۴ لسعہ مصدر بمعنی کاٹنا لسعٌ کے معنی ڈنک مارنے کے ہیں اور لدغ کے معنی منہ سے کاٹنے اور ڈسنے کے ہیں فلذا یقال العقرب تلسع والحیة تلدغ از فتح یقال لسعة لسعا ای لدغه ولسعه بلسانه ای عابه واذاه بالکلام ۱۵ الراقی اسم فاعل کا صیغہ بمعنی منتر کرنے والا ای الطبیب والمعالج بالرقیة والجمع رقاة وراقون یقال رقاه رقیا ورقیة ورقی علیه استعمل الرقیة نفعا له او ضرارا به از ضرب ورقیة فیه والیه رقیا ای صعد به از سمع وفی التنزیل من راق ای من یرقیه تنبیها انه لا راقی یرقیه فیه فیحمیه ۱۶ سلیما ای لدیغا ملسوعا ویقال للدیغ سلیم تفاولا بالسلامة اور یہ سلیما بت کی خبر ہے ۱۷ سلیما بمعنی صحیح وسالم اور یہ سلامت سے مشتق ہے یقال سلم من عیب او آفة سلامة وسلاما جبکہ کہ وہ عیب یا آفت سے نجات پائے از سمع ۱۸ نہجہ مصدر بمعنی واضح راستہ یقال طریق نهج وطرق نهجة ونهجات ونهج ونهوج۔ ۱۹ سقیما یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنی بیمار وکلام سقیم بمعنی نادرست کلام از سمع وکرم۔

لَمْ یَکُنْ رَائِعًا[۱] خَصِیْبًا[۲] وَلٰکِنْ
نَ عَدِیْمًا[۳] وَلَمْ یَکُنْ لِیْ نَدِیْمًا
وَدَعَا فِیْ اِلٰی هَوَی[۱۰] اللَّیْلِ کَا

کَانَ بِالشَّرِّ رَائِعًا[۳] لِیْ خَصِیْمًا[۴]
بَغَّضَ[۷] الصُّبْحَ حِیْنَ نَمَّ اِلٰی قَلْبِیْ
نَ سَوَادُ الدُّجٰی رَقِیْبًا[۱۰] کَتُوْمًا[۱۱]
قِ اثَامًا[۱۵] فِیْمَا اَتَاهُ وَلَوْمًا[۱۶]

قُلْتُ لَمَّا[۵] بَلَوْتُهٗ لَیْتَهٗ کَا
لِاَنَّ الصَّبَاحَ یُلْقٰی[۸] نَمُوْمًا[۹]
وَکَفٰی مِنْ یَشِیْ[۱۳] وَلَوْ فَاهُ[۱۴] بِالصِّدْ

قَالَ فَلَمَّا سَمِعَ رَبُّ الْبَیْتِ قَرِیْضَهٗ[۱۷] وَسَجْعَهٗ[۱۸]۔ وَاسْتَمْلَحَ[۱۹] تَقْرِیْظَهٗ[۲۰] وَسَبْعَهٗ[۲۱]۔ بَوَّاهُ[۲۲] مِهَادَ[۲۳] کَرَامَتِهٖ۔ وَصَدَّرَهٗ عَلٰی تَکْرِمَتِهٖ[۲۴]۔

الترجمۃ والمطالب نہ تو وہ خوش منظر (اچھا معلوم ہونے والا) تھا اور نہ وہ مال دار تھا لیکن وہ مجھے شر اور برائی سے ڈرانے والا تھا اور بہت ہی وہ جھگڑالو تھا آزمائش کے وقت میں چیخ پڑا کاش وہ ناپید (معدوم) ہوتا اور وہ میرا ہم نشین نہ بنتا اُس نے چغل خوری کر کے صبح کا بغض بھی میرے دل میں بٹھا دیا کیونکہ صبح بھی تو چغل خور ہے اور مجھ کو رات کی محبت کی طرف متوجہ کر دیا کیونکہ رات کی سیاہی خفیہ نگہبان اور بھید کو چھپانے والی ہے چغل خور اگرچہ سچ ہی کہے یہ گناہ اور برائی اس کے لیے کیا کم ہے۔ راوی لکھتا ہے جب مالک اور صاحب منزل نے اُس کے اشعار اور اُس کے کلام مقفے بلیغ تعریف اور اُس کی ہجو (مذمت) کو سُنا تو اُس کو بزرگی کے بچھونے پر جگہ دی اور اپنے مسند (تکیہ) پر اُس کو صدر مجلس بنایا۔

تشریح لغات رائعا اے طیبا معجبا یہ ریعٌ سے ماخوذ ہے بمعنی الحسن یقال راع یریع ریعا ورعایا وریعانا جبکہ وہ اچھا

معلوم ہوا از ضرب والریع المکان المرتفع یبدو من بعید الواحدۃ ریعۃ وفی التنزیل اتبنون بکل ریع الخ
۲ خصیبا ای ذی خصب وسعۃ ونعمۃ وبمعنی سخی یقال خصب المکان خصبا ای کثر فیہ العشب والخیر از ضرب وسمع۔
۳ رائعا یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے یہ روعٌ سے ماخوذ ہے بمعنی گھبرانا اور ڈرانا یقال راع منہ جبکہ وہ گھبرائے ۴ خصیما ای تخاصما
وکثیر المخاصمۃ بمعنی جھگڑالو والجمع اخصام وخصماء وخصیمان ۔ ۵ بلوتہ ای اختبرتہ یہ بلاءٌ سے ماخوذ ہے
بمعنی آزمانا یقال بلا الرجل بلوًا وبلاءً جبکہ وہ آزمائے اور تجربہ کرے اور امتحان لے از نصر ۶ عدیما بمعنے معدوم یعنی غیر موجود اور
اس کے معنی بے وقوف اور دیوانہ کے بھی آتے ہیں اور اس کی جمع عدماء آتی ہے ۷ بغض از باب تفعیل تبغیض مصدر بمعنی مبغوض
کر دینا ۸ یلفے الفا مصدر از افعال بمعنی پانا یقال الفاہ الفاءً ای وجدہ اہل عرب کہتے ہیں اللیل اخفے والنہار اجلی یعنی صبح سے چغل خور کو
تشبیہ دی جاتی ہے یقال فلان اتم من الصبح یعنی وہ بے انتہا چغل خور ہے ۹ نموما یعنی بہت زیادہ چغل خور از نصر وضرب ۱۰ ہوی
اللیل لان اللیل یکتم الاسرار ۱۱ رقیبا ای حافظا بمعنی نگہبان ومحافظ ومنتظر، پس ماندہ گان اور یہ ایک ستارے کا نام بھی ہے
وبمعنی چچازاد بھائی وجوئے کے تیروں میں سے تیسرا تیرا نیز اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ میں سے ہے والجمع رقباء ۱۲ کتوما ای
ساترا والکتم والکتمان ستر الحدیث از نصر ۱۳ وشی یشی وشایۃ مصدر بمعنی چغل خوری کرنا یقال وشی یشی وشیا وشایۃ بہ الی فلان
جبکہ وہ چغل خوری کرے واصل الوشی تلوین رقم الثوب بالالوان المختلفۃ ۱۴ فاہ از باب نصر فوہٌ مصدر بمعنی بولنا یقال
فاہ یفوہ فوہا بکذا جبکہ وہ بولے ۱۵ اثاما بمعنے گناہ یقال اثم اثما واثما واثاما وماثما جبکہ وہ گناہ کرے از سمع ومنہ الاثم والجمع آثام
بمعنی گناہ والماثمۃ والماثم ناجائز فعل وگناہ وجرم ۱۶ لوما بالضم دناءت کمینہ وذلت یہ لوم کا تخفیف شدہ ہے ۱۷ قریضہ بمعنی شعر وکاٹا
ہوا وجگال، ۱۸ سجعہ بمعنے مقفے کلام واعلم ان السجع فی الاصل صوت القمری کما ان العندلۃ صوت العندلیب والعرار
صوت الظلیم والزمار صوت النعامۃ والصرصرۃ صوت البازی والقعقعۃ صوت الصقر والصفیر صوت النسر و
الہدیل والہدیر صوت الحمام وکذلک البطبطۃ للبط واللقلقۃ للقطق والہدہدۃ للہدہد والقطقطۃ ۔
للقطاء والصقاء والزقاء للدیک والنقنقۃ والقوقاء للدجاجۃ والقیق صوتہا اذا رعت الدیک
للفساد والانقاص صوتہا اذا ارادت البیض والسقسقۃ للعصفور والنعیق والنعیب للغراب وقال بعضہم
نعیقہ للخیر ونعیبہ بالبین ..... ۱۹ استملح از استفعال استملاح مصدر بمعنی ملیح سمجھنا ای وجد الشئی ملیحا
۲۰ تقریظہ التقریظ ہو مدح الرجل حیا بحق وباطل واصلہ قرظ الادیم قرظا ای دلغہ بالقرظ وہو اورق السلم از ضرب ۲۱ سبعہ مصدر بمعنی گالی
دینا وبرا بھلا کہنا یقال سبع سبعا وسُبُعا ای شتمہ از فتح ۲۲ بواہ از تفعیل ای ہیاہ منزلہ ٹھکانا دینا واصل الیما
مساواۃ الاجزاء فی المکان خلاف النبوۃ الذی ہو منافاۃ الاجزاء یقال مکان بواء اذا لم یکن نابیا ینازلہ وبوات
لہ مکانا ای سویتہ ۲۳ مہاد بمعنی عزت کا بچھونا وپست زمین والجمع مُہلۃٌ ومُہدٌ وامہدۃٌ، صدرہ از باب تفعیل ای انزلہ علی الصدر وہو
الموضع الذی یجلس فیہ الشریف ۲۴ تکرمۃ مصدر بمعنی تکیہ ای وسادتہ وکرسیہ والموضع الذی یجلس علیہ الرجل تعظیما وتکرمۃ۔

ثُمَّ اسْتَحْضَرَ عَشْرَ صِحَافٍ[1] مِنَ الْغَرْبِ[2]۔ فِيهَا حَلْوَاءُ الْقَنْدِ[3] وَالضَّرَبِ[4] وَقَالَ لَهُ لَا يَسْتَوِي[5] أَصْحَابُ النَّارِ
وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ۔ وَلَا يَسَعُ أَنْ يُجْعَلَ الْبَرِيءُ كَذِي[6] الظِّنَّةِ۔ وَهٰذِهِ الْآنِيَةُ[7] تَتَنَزَّلُ مَنْزِلَةَ
الْأَبْرَارِ[8]۔ فِي صَوْنِ الْأَسْرَارِ[9]۔ فَلَا تُولِهَا الْأَبْعَادَ۔ وَلَا تُلْحِقْ هُودًا[10] بِعَادٍ۔ ثُمَّ أَمَرَ خَادِمَهُ بِنَقْلِهَا

اِلٰی مَثْوَاہُ۔ لِیَحْکُمَ فِیْہَا بِمَا یَھْوَاہُ۔ فَاَقْبَلَ عَلَیْنَا اَبُوْزَیْدٍ وَقَالَ اِقْرَءُوْا سُوْرَۃَ الْفَتْحِ۔ وَ اَبْشِرُوْا بِاَنْدٰی مَالِ الْفَرْحِ۔ فَقَدْ جَبَرَ اللّٰہُ کُلْکُمْ وَسَنّٰی اُکُلْکُمْ۔ وَجَمَعَ فِیْ ظِلِّ الْحَلْوَاءِ شَمْلَکُمْ وَعَسٰی اَنْ تَکْرَھُوْا شَیْئًا وَھُوَ خَیْرٌ لَّکُمْ۔ وَلَمَّا ھَمَّ بِالْاِنْصِرَافِ۔ مَالَ اِلٰی اِسْتِھْدَاءِ الصِّحَافِ

الترجمۃ والمطالب پھر اُس نے دس قابین یا بڑے پیالے سونے چاندی کے منگائے جس میں حلوا یعنی مٹھائی شکر اور خالص شہد کی تھی اور ابوزید سے کہا کہ دوزخی اور جنتی برابر نہیں ہو سکتے اور نہ یہ گنجائش ہے کہ جو عیب سے پاک اور بری ہے اس پر تہمت لگائی جائے اور یہ برتن بھیدوں کی حفاظت میں نیکوں کے قائم مقام ہیں اور ان کو اپنے سامنے سے تو مت دور کر (یعنی نہ اُٹھاؤ) اور جناب ہود علیہ السلام کو قوم عاد کے ساتھ نہ ملا پھر اُس نے اپنے نوکر کو حکم دیا کہ ان کو ابو زید کے مکان (ٹھکانے) پر پہنچا دو تاکہ وہ (ابوزید) حسب خواہش اس میں سے کھا سکے، پھر ابوزید ہماری طرف متوجہ ہوا اور اُس نے کہا کہ تم سورۂ انا فتحنا پڑھو یعنی کیسی کیسی ترکیبوں سے اس بھاری مصیبت کو دور کیا اب اس کے شکریہ میں تم سورۂ انا فتحنا پڑھو اور اور زخم کے بھر جانے پر تم خوش ہو جاؤ کیونکہ خدائے تعالیٰ نے تمہاری مصیبت دور کر دی (آسان کر دی) اور تمہارے لیے لقمہ کو (یعنی حلوے کے کھانے کو) آسان کر دیا اور تمہاری پراگندگی کو حلوے کے سلسلے میں جمع کر دیا اور جس چیز کو تم بُرا سمجھو ممکن ہے کہ وہ تمہارے حق میں بہتر ہو اُس کے بعد جب ابوزید نے واپسی کا ارادہ کیا تو قابوں (یا بڑے پیالوں) کو اس نے ہدیۃً لینے کی خواہش ظاہر کی۔

تشریح لغات ۱؎ صحاف یہ صحفۃ کی جمع ہے بمعنی وہ بڑا چوڑا پیالہ یا قاب جو کھانے سے بھرا ہوا ہو اور جس سے پانچ آدمی پیٹ بھر لیں ۲؎ الغرب مصدر ای الذہب والنفضۃ اور بعضوں نے اس کے معنی ٹرے اور کشتی جو لکڑی کی ہوتی ہے بیان کیے ہیں ۳؎ القند بمعنی کھانڈ و شکر والجمع قنود ۴؎ الضرب بمعنی العسل الابیض یعنی سفید گاڑھا شہد ۵؎ لایستوی الخ اس لیے کہ جام یہ شیشے کا ہوتا ہے اس کو نام سے تشبیہ دی ہے اور نام دوزخی ہے اور برتن سونے چاندی کے یہ تمام سے تشبیہ نہیں دیئے جاتے ہیں اس لیے وُہ جنتی ہیں ۶؎ کذی الظنۃ بالکسر بمعنی تہمت وایضاً القلیل من الشیٔ والجمع ظنن وظنا ئن والمظانۃ ایضاً التہمۃ والظن والاعتقاد والراجح مع احتمال النقیض ویستعمل فی الیقین والشک والجمع ظنون وجمع الجمع اظانین والباب من نصر اراد بالبریٔ انیۃ الغرب وبالمتہم جام الزجاج ۷؎ . . . الآنیۃ بمعنی برتن اور یہ اناءٌ کی جمع ہے وجمع الجمع اوانی اور اس سے مراد یہاں سونے اور چاندی کے برتن ہیں ۸؎ الابرار یہ بار کی جمع ہے بمعنی نیک جو فاجر اور اشرار کی ضد ہے اور اس کی جمع برۃٌ بھی آتی ہے ۹؎ الاسرار یہ سر کی جمع ہے بمعنی بھید و راز ۱۰؎ ہود اجناب سیدنا ہود علیہ السلام کی قوم نے خود آپ ہی کو جھٹلایا تھا اور وہ قوم عاد آپ کی اُمت تھی یہ تو قصور اُمت کا تھا ایسا ہی سونے چاندی کے برتنوں نے کیا بگاڑا ہے یہ خطا تو شیشہ (جام) کی ہے ۱۱؎ مثواہ ای منزلہ اور یہ ثواہ سے ماخوذ ہے بمعنی اقامت والجمع مثا وا ابوالمثویٰ بمعنی مہمان اور ابومثواہ میزبان اور رام مثواہ میزبان کی بیوی ۱۲؎ یھواہ ہو یہ یَھْوَاہُ ہوئی سے بمعنی محبت کرنا و خواہش کرنا اور اس کا صفت کا صیغہ ہوی آتا ہے ۱۳؎ باندمال مصدر از انفعال بمعنی زخم کا بھرنا اور اچھا ہونا یقال اندمل القرح جبکہ زخم مندمل اور اچھا ہو یقال دمل دملا ای ابرأہ ازنصر فدمل دملا ھا اندمل ای برئ از سمع ۱۴؎

۱۴ القرح بالفتح الاثر من الجراحة من شئ یصیبہ من خارج القرح اثرھا من داخل وفی التنزیل ان یمسسکم قرح فقد مسّ القوم قرح مثلہ وقری بالضم۔ ۱۵ جبر، جبر مصدر بمعنی ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنا از نصر یقال جبر العظم جبراً وجبوراً وجبارۃ جبکہ وہ ٹوٹی ہوئی ہڈی درست کرے ۱۶ ثکلکم الثکل ھو فقد الولید یقال ثکل ابنہ ثکلا وثکلا ای فقدہ از سمع ۱۷ سنی از تفعیل بمعنی آسان کرے اور سہل کرے ۱۸ اکلکم یہ اسم مصدر ہے بمعنی مایوکل بہ ۱۹ شملکم مصدر بمعنی امر مجتمع وامر متفرق اور یہ اضداد میں سے ہے منہ جمع اللہ شملہم یعنی اللہ اُن کے امور متفرق کو جمع کردے وفرق اللہ شملہم یعنی اللہ اُن کے اجتماع کو توڑ دے اور اس کے معنی باد شمالی کے بھی آتے ہیں ۲۰ استہداء مصدر از استفعال بمعنی ہدیہ طلب کرنا یقال استہدی الشئ جبکہ وہ ہدیہ طلب کرے ۲۱ الصحاف یہ صفحۃ کی جمع ہے بڑا چوڑا پیالہ جس میں پانچ آدمی آسودہ ہوجائیں۔

فَقَالَ لِلْاٰدِبِ[۱] اِنَّ مِنْ دَلَائِلِ الظَّرْفِ[۲]۔ سَمَاحَةُ الْمَهْدِیِّ[۳] بِاالظَّرْفِ[۴]۔ فَقَالَ كِلَا هُمَا لَكَ وَ الْغُلَامُ۔ فَاَحْذِفْ[۵] الْكَلَامَ وَاَنْهِضْ بِسَلَامٍ۔ فَوَثَبَ[۶] فِی الْجَوَابِ[۷]۔ وَشَكَرَهٗ شُكْرَ الرَّوْضِ[۸] لِلسَّحَابِ[۹]۔ ثُمَّ اقْتَادَنَا[۱۰] اَبُوْزَیْدٍ اِلٰی حَوَائِهٖ[۱۱]۔ وَحَكَمَنَا فِیْ حَلْوَائِهٖ۔ وَجَعَلَ یُقَلِّبُ الْاَوَانِیْ بِیَدِهٖ۔ وَیَفُضُّ[۱۲] عُدَدَهَا[۱۳] عَلٰی عَدَدِهٖ[۱۴]۔ ثُمَّ قَالَ لَسْتُ اَدْرِیْ اَشْكُوْ ذٰلِكَ النَّمَامَ اَمْ اَشْكُرُ۔ وَ اَتَنَاسٰی فَعْلَتَهُ الَّتِیْ فَعَلَهَا اَمْ اَذْكُرُ۔ فَاِنَّهٗ وَاِنْ كَانَ اَسْلَفَ[۱۵] الْجَرِیْمَةَ[۱۶]۔ وَنَمْنَمَ[۱۷] النَّمِیْمَةَ فَمِنْ غَیْمَةٍ[۱۸] اَنْهَلَّتْ[۱۹] هٰذِهِ الدِّیْمَةُ[۲۰]۔

الترجمۃ والمطالب چنانچہ وہ میزبان (کھانا کھلانے والے) سے کہنے لگا مع برتنوں کے ہدیہ دینے کی دلیری کرنا (جوانمردی کرنا) ہدیہ دینے والے کی عالی ظرفی (خوش خلقی) کی علامت ہے۔ پس صاحب خانہ نے جواب دیا یہ دونوں چیزیں مع غلام کے آپ کی ہیں، پس آپ کلام مختصر کریں اور آپ سلامتی کے ساتھ تشریف لے جائیں یہ سن کر ابوزید جلد جواب کے لیے کودا (اٹھا) اور اس نے شکریہ ادا کیا جیسے سبزہ زار بادل کا شکریہ ادا کرتا ہو۔ پھر ابوزید ہمیں اپنے خیمے (گھر) کی طرف لے گیا اور ہمیں حلوے کا مالک بنا دیا اور خود برتنوں کو لوٹ پوٹ کرنے اور اپنے دوستوں کی تعداد کے مطابق سامان الگ کرنے لگا پھر بولا کہ میں یہ فیصلہ نہیں کرسکتا کہ آیا اُس چغل خور کا شکریہ ادا کروں یا میں ناشکری کروں اور آیا میں بتکلف اُس کے فعل قبیح کو بھلا دوں یا اُس کو میں یاد رکھوں کیوں کہ اُس نے زمانہ گذشتہ میں اگرچہ جرم کیا ہے اور نہایت آراستگی سے چغل خوری کی ہے لیکن اُس کے ابر (چھڑی) سے ہی یہ مینہ برسا ہے۔

تشریح لغات ۱ للآدب بمعنی میزبان ضیافت کرنے والا اور یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے مادبۃ سے بمعنی مہمانی کا کھانا یقال اَدَبَ اَدْبًا وَاَدَابًا ایدابًا جبکہ وہ دعوت کا کھانا تیار کرے ادبہ آدبہ جبکہ وہ دعوت میں بلائے ۲ الظرف مصدر بمعنی خوش خلقی و دانائی وزیرکی اور عمدہ رائے یقال ظرف ظرفًا وظرافۃ ای کان کیسًا ذکیا بارعًا از کرم ۳ المہدی اسم فاعل کا صیغہ اہداء مصدر از افعال بمعنی ہدیہ دینے والا ۴ باظرف وہ برتن جس میں ہدیہ بھیجا جائے والجمع ظروف ۵ احذف از ضرب ای اختصر یقال فلان حذف فی کلامہ ای اختصرہ ویقال حذف حذفا ای اسقطہ وقطعہ وحذف بالعصا والحجر ای

ضربہ ورماہ وحذف فی مشیہ ای تدانی اخلوتہ باب الکل ضرب اور اس کے معنی حذف نحوی اور اصلاحی اور ایجاز کے بھی آتے ہیں وحذف الشئی ای احسن صنعہ کانہ حذف کل ما یجب حذفہ حتی خلا من کل عیب وتہذیب وحذف شعرہ ای طررہ وسواہ ۶ فوثب ای نہض وقام وقفز یقال وثب وثبا وثوبا وثبابا اذا نہض از ضرب ۷ فی الجواب ای فی جوابہ بالدعاء والثناء ۸ الروض یہ روضۃ کی جمع ہے بمعنی باغ وہی ارض مختصۃ بانواع نبات اور اس کی جمع ریاض اور روضات بھی آتی ہے وفی التنزیل فی روضۃ یحبرون ۹ للسحاب یعنی شکرہ مثل شکر الروض للسحاب وذلک لان الروض تشکر بلسان الحال السحاب لان الروض تجد المطر بواسطۃ السحاب ۱۰ اقتادنا اقتیاد مصدر از افتعال بمعنی کھینچنا ۱۱ حوائہ یہ فعال کے وزن پر ہے محوی کے معنی میں بمعنی محلہ و بمعنے جمع کرنا یا اُونی خیمہ وڈیرہ والجمع احویۃ ۱۲ یفض فض مصدر بمعنی مہر کا توڑنا اور توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا ای یفرق از نصر وفض القوم بمعنی قوم کو متفرق کرنا اور اس کے یہی معنی یہاں ہیں ۱۳ عدد ہا یہ عُدَّۃ کی جمع ہے وہ کھانا جو تیار کر کے کھایا جائے اور یہاں اس سے حلوا مراد ہے ۱۴ عدد بمعنی گنتی وشمار والجمع اعداد ۱۵ اسلف اسلاف مصدر از افعال بمعنی پہلے کرنا اور اس کے معنی پیشگی خبر دینا وبیع سلم کرنا وزمانہ قبل کا گذر جانا یقال اسلف ای قدم اور یہ سلف سے ماخوذ ہے بمعنی آگے ہونا از نصر ۱۶ الجریمۃ بمعنی گناہ وجنایت وجرم وخطا ۱۷ نمنم از بعثر نمنمہ ای ذخرفہ ونقشہ وزینہ ونمنمت الریح الرمل او الماء ای خطیتہ وترکت علیہ اثرا شبہ الکتابۃ ونمنم کتابہ ای قرمط خطہ والنمنم والنمینیم الاثر الذی تخطہ الریح علی التراب او الماء والنمیمۃ والنمنمۃ البیاض الذی یبدو علی اظفار الاحداث والجمع نمنم ونُمنم والنمیمۃ والنمیم اسمان من النم وایضا الحرکۃ وایضا صوت الکتابۃ وھمس الکلام ایضا والجمع نمانم والنم از نصر وضرب والنمی الخیانۃ والعیب والعداوۃ والطبیعۃ وایضا جوھر الانسان وطبعہ یقال ما فی الدار نمی ای احد ۱۸ غیمہ بمعنی بادل والجمع غیوم یقال غامت السماء غیما ای صارت ذات غیم از ضرب ۱۹ انھلت از انفعال ای انصبت یقال انھل المطر ای اشتد الصبابۃ از نصر۔

۲۰ الدیمۃ وہ مینہ جو لگاتار برسے لیکن اُس میں بجلی اور کڑک نہ ہو۔ والجمع دِیَمٌ والمراد ھھنا العطیۃ۔

وَبِسَيْفِهِ انْحَازَتْ[1] لِيْ هٰذِهِ الْغَنِيْمَةُ. وَقَدْ خَطَرَ بِبَالِيْ. اَنْ اَرْجِعَ اِلٰى اَشْبَالِيْ[2] وَاَقْنَعَ بِمَا تَسَنّٰى لِيْ. وَاَنْ لَّا اُتْعِبَ نَفْسِيْ وَلَا اَجْمَالِيْ[3]. وَاَنَا اُوَدِّعُكُمْ وَدَاعَ مُحَافِظٍ. وَاَسْتَوْدِعُكُمْ خَيْرَ حَافِظٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلٰى رَاحِلَتِهٖ. رَاجِعًا فِيْ حَافِرَتِهٖ[4]. وَلَاوِيًا[5] اِلٰى زَافِرَتِهٖ[6]. فَغَادَرَنَا بَعْدَ اَنْ وَخَدَتْ[7] عَنْسُهٗ[8] وَزَايَلَنَا[9] اُنْسُهٗ. كَدَسْتَ[10] غَابَ صَدْرُهٗ. اَوْ لَيْلٍ اَفَلَ[11] بَدْرُهٗ[12]

الترجمۃ والمطالب اور اُس کی تلوار کی بدولت یہ مال غنیمت میرے لیے جمع ہوا ہے اور میرے دل میں یہ خیال گذرا کہ میں اپنے بال بچوں میں واپس چلا جاؤں اور مجھے آسانی سے جو کچھ مل چکا ہے اُس پر قناعت کروں اور میں اپنے نفس پر مشقت نہ اُٹھاؤں اور نہ اپنے اونٹوں کو تکلیف دوں اور میں تم سے محبت کی نگاہ رکھتے ہوئے اور تم کو اچھے محافظ (حفاظت کرنے والے خدا کے سپرد کرتے ہوئے رخصت ہوتا ہوں پھر وہ اپنی سواری پر بیٹھ کر اپنے عزیز واقارب (کنبہ) کی ملاقات کا شوق رکھتے ہوئے وہ الٹے پاؤں لوٹ گیا (جیسے وہ آیا تھا اُسی راستہ پر چل دیا) اور ہماری حالت اُس کی اونٹنی کے تیزی سے روانہ ہونے اور ہمیں مانوس بنا کر اُس کے جانے کے بعد بالکل ایسی تھی جیسے کہ کسی مجلس کا صدر نشین غائب ہو جائے یا اُس اندھیری رات کی طرح

جس کا پورا چاند ڈوب جائے (غائب ہوجائے)

تشریح لغات ۱؎ انحازت از انفعال ای اجتمعت وحصلت یقال حاز الشئ حوزًا وحیازۃ ای ضمہ، وجمعہ از نصر ۲؎ اشبال لولادی اور یہ شبل کی جمع ہے وہو ولد الأسد اور ابوالاشبال شیر کو کہتے ہیں ۳؎ اجمال یہ جمل کی جمع ہے یقال للبعیر بمعنی اونٹ والجمع جمالٌ وجمالۃٌ ایضًا وجمع الجمالۃ جمالات ۴؎ حافرتہ بمعنی نشان قدم اور اپنے پہلے راستہ پر جانا وفی التنزیل اٰئنا لمردودون فی الحافرۃ مثل لمن یرد من حیث جاء ای نحی بعد ان نموت والحافرۃ ایضا الخلقۃ الاولی۔ والاصل ھو حفر الارض ای احدث فیہا وحفر الطریق ای اثر فیہا بمشیۃ وحفر الشئ ای علم اقصاہ از ضرب ۵؎ لادیا ای مائلا یقال لویت بالحبل لیًا ای فتلتہ ولو راسہ ای امالہ ونوی لسانہ ھکذا کنایۃ من الکذب وفی التنزیل لیا بالسنتہم ویقال فلان لا یلوی علی احد ای لا یقف ولا ینتظر وفی التنزیل اذ تصعدون ولا تلوون ۶؎ زافرتہ بمعنی جماعت والجمع زوافر یقال زافرۃ الرجل ای عشیرتہ وجماعتہ وایضا الکتیۃ والداھیۃ والسید الکبیر وغیرھا وغیرھا ۷؎ وضت ای اسرعت از ضرب والمصدر وخیٰ وخدان والصفۃ واخد ووخود وخاد وقال الثعالبی الوخدان یرمی البعیر بقوائمہا کمشی النعام والتجویدان یھتز کانہ یضطرب وعن النضر بن شمیل فی ترتیب سیر الابل ان اولہ الدبیب ثم التزید ثم الزمیل ثم الوسیم ثم الرخو ثم العنیح ثم الوسیح ثم الوجیف ثم الرتکان ثم الاحمار ثم الارقال ۸؎ عنسہ العنس الناقۃ القویۃ والجمع عناس وعنوس۔ ۹؎ زایلنا ماضی کا صیغہ از مفاعلہ مزایلہ مصدر بمعنی باہمد گر جدا ہونا ۱۰؎ کدست بمعنی مجلس والجمع وسوتٌ ۱۱؎ افل ای غرب وغاب اور اس کا مصدر افول ہے بمعنی غائب ہونا یقال افل القمر جبکہ وہ غائب ہو ۱۲؎ بدرہ بمعنی ماہ کامل وچودھویں رات کا چاند والجمع بدورٌ۔

اَلْمَقَامَةُ التَّاسِعَةُ عَشَرَةَ النَّصِيبِيَّةُ

(رَوَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ) قَالَ اَمْحَلَ الْعِرَاقُ ذَاتَ الْعُوَيْمِ لِاِخْلَافِ اَنْوَاءِ الْغَيْثِ وَتَحَدَّثَ الرُّكْبَانُ بِرِيفٍ نَصِيبِيْنَ۔ وَبِلَهْنِيَةِ اَهْلِهَا الْمُخْصِبِيْنَ۔ فَاقْتَعَدْتُ مَهْرِيًّا۔ وَاعْتَقَلْتُ سَمْهَرِيًّا وَسِرْتُ تَلْفِظُنِيْ اَرْضٌ اِلٰى اَرْضٍ۔ وَيَجْذِبُنِيْ رَفْعٌ مِنْ خَفْضٍ۔

الترجمۃ والمطالب (اُنیسویں مجلس جو نصیبیہ کے نام سے مشہور ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا ایک سال شہر عراق بارش کے نچھتروں کے پیچھے ہوجانے کی وجہ سے (یعنی نچھتر (ستاروں کے ناموافق ہونے کی وجہ سے) قحط زدہ ہوا ادھر مسافروں نے شہر نصیبین کی سرسبزی اور تروتازگی اور وہاں کے رہنے والوں کی آسودہ حالی بیان کی تو میں سنتے ہی جھٹ پٹ تیز رو سانڈنی پر سوار ہوکر اور سمہری نیزہ کو سیدھا کھڑا کرکے وہاں سے چلدیا) ایک زمین دوسری زمین کی طرف مجھ کو پھینک رہی تھی (یعنی میں جنگلوں کے میدانوں کو قطع کر رہا تھا) اور بلندی پستی سے مجھ کو کھینچ رہی تھی (یعنی وہ نہایت تیزی سے مجھے لے جا رہی تھی اور میں اونچے نیچے مقامات سے گزر

رہا تھا۔)

تشریح لغات

[1] امحل از افعال ای صار ذا محل وہو القحط یعنی انقطاع المطر ویبس الارض والجوع الشدید یقال محل المکان محلاً ومحولاً ومحل محالۃً ای اجدب از فتح وسمع اور یہ لازمی ومتعدی دونوں طرح مستعمل ہے یقال امحلت الارض وامحلہ اللہ الارض [2] العویم یہ عام کی تصغیر ہے بمعنی سال اور یہاں اس سے قدیم زمانہ مراد ہے ومثلہ ذات الزمین والعام کالسنۃ لکن کثیرا ما تستعمل السنۃ فی الحول الذی یکون فیہ الشدۃ او الجدب ولہذا یعبر عن الجدب بالسنۃ والعام فیما فیہ الرخاء والخصب. وفی التنزیل عام فیہ یغاث الناس وفیہ یعصرون. فلبث فیہم الف سنۃ الا خمسین عاما والعوام السباحۃ وقیل سمی السنۃ عام بعوم الشمس فی جمیع بروجہا قال تعالیٰ کل فی فلک یسبحون [3] انواء یہ نوءٌ کی جمع ہے والجمع نوآنٌ وانواء ایضاً وہ ستارہ جس کے طلوع ہونے سے مقابل کا ستارہ غروب ہو جائے نجومیوں کے نزدیک بارش کا ہونا اور ہوا کا چلنا ضروری ہے اور ان ستاروں کی تعداد اٹھائیس ۲۸ ہے جب ایسے کسی ستارہ کے طلوع سے بارش ہو جائے تو صدق النوء کہتے ہیں النوء ہو النجم وقیل معنی النوء سقوط نجم من المنزل فی المغرب وطلوع رقیبہ وہو نجم یقابلہ من ساعتہ فی المشرق فی کل لیلۃ الی ثلاثۃ عشر یوماً وہکذا کل نجم منہا الی انقضاء السنۃ ما خلا الجبہۃ النامی فان لہا اربعۃ عشر یوماً وانما سمی یوماً انہ اذا سقط الغارب ناء الطالع ای نہض وطلع ذلک الطلوع ہو النوء ولا نواء کانت عندہم ثمانیۃ وعشرین معروفۃ المطالع فی ازمنۃ السنۃ کلہا یسقط منہا فی کل ثلثۃ عشرۃ لیلۃ نجم فی المغرب مع طلوع الفجر ویطلع آخر یقابلہ فی المشرق من ساعۃ وکلاہما معلوم مسمی وکانت العرب فی الجاہلیۃ اذا سقط منہا نجم وطلع آخر قالوا لابد من ان یکون ذلک مطر او ریاح فینسبون کل غیث یکون عند ذلک النجم فیقولون مطرنا بنوء الثریا او بنوء الدبران۔

[4] الرکبان یہ راکب کی جمع ہے بمعنی سوار اور اس کی جمع رُکّابٌ اور رکوبٌ اور رَکِیبَۃٌ اور رَکْبٌ اور رَکَبَۃٌ آتی ہے [5] بریف تر وتازگی ای الغضب والسعۃ فی الماکل والمشارب والجمع ارایاف [6] نصیبین یہ شہر بہت ہی بڑا اور پُر رونق ہے اور اسمیں نہریں اور باغ کثرت سے ہیں اور یہ خود بھی پہاڑ کے قریب ہے جہاں کشتی حضرت سیدنا نوح علیہ السلام کی جا کر ٹھیری تھی اور اس شہر کو غانم بن عیاض نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت میں فتح کیا تھا [7] بلہنیۃ اس میں نون زائد ہے بمعنی عیش وآرام اور فراخی عیش اور مال کی وسعت واصلہ اولبلہ والبلاہۃ بمعنی الغفلۃ عن الشر وخلو الصدر عن المکر از سمع [8] المخضبین المخضب الذی اصابہ الخضب وہو الخیر الکثیر ورغد العیش یقال خصب المکان وخصب خصباً ای کثر فیہ الغشب والخیر از ضرب وسمع [9] مہریا بمعنی تیز رفتار اونٹ اور یہ قبیلہ بنی مہرۃ بن حیدان کی طرف منسوب ہے جو حضر موت کے شہر میں ہے اُن کے اُونٹ نہایت شریف اور تیز رفتار ہوتے تھے اور عرب والے ان کی تیز رفتاری سے یہ کہا کرتے تھے کہ یہ اہل جن ہیں جن کی نسلیں بنو مہرہ میں چلی آتی ہیں وقیل زعموا ان ابلہم کان یلحقہا الوحش وہی ابل متوحشۃ صغار بیض تکون بین عمان والشجر والجمع مہاری ومہار ومہاری۔

[10] اعتقلت از افتعال اعتقال مصدر بمعنی نیزہ کو رکاب اور پنڈلی کے درمیان رکھنا واعتقل البعیر جبکہ وہ اُنٹ کی ٹانگ ران ملا کر باندھے [11] سمہریا فی تسمیتہ ولک قولان احدہما انہا سمیت بذلک لصلابتہا وہو من قولہم استمر الشیٔ اذا اشتد وقیل انہا منسوبۃ بہمرانہ زوج رُوینۃ وکان جمیعاً یقومان الرماح بسوق ہجر فنسبت الیہما [12] سرت از ضرب سیر مصدر بمعنی چلنا [13] الی الارض ای ارض عالیۃ من ارض سافلۃ یعنی اقطع مفازۃ بعد مفازۃ۔

حَتّٰی بَلَغْتُهَا نَقْضًا[1] عَلٰی نَقْضٍ. فَلَمَّا اَنَخْتُ[2] بِمَغْنَاهَا[3] الْخَصِيْبِ. وَضَرَبْتُ فِیْ مَرْعَاهَا[4] بِنَصِيْبِیْ[5] نَوَيْتُ اَنْ اُلْقِیَ بِهَا جِرَانِیْ[6]. وَاَتَّخِذَ اَهْلَهَا جِيْرَانِیْ. اَنَّ اِلٰی يَحْيَی السَّنَةُ الْجَمَادُ[7]. وَتَتَعَهَّدَ اَرْضُ قَوْمِیْ الْجِهَادُ[8]. فَوَاللّٰهِ مَا تَمَضْمَضْتُ[9] مُقْلَتِیْ[10] بِنَوْمِهَا. وَلَا تَمَخَّضَتْ[11] لَيْلَتِیْ عَنْ يَوْمِهَا. دُوْنَ اَنْ اَلْقَيْتُ اَبَازَيْدٍ السَّرُوْجِیَّ. يَجُوْلُ[12] فِیْ اَرْجَاءِ[13] نَصِيْبِيْنَ. وَيَخْبِطُ[14] بِهَا خَبْطَ الْمُضَابِيْنَ[15] وَالْمُصَيْبِيْنَ وَهُوَ يَنْثُرُ مِنْ فِيْهِ الدُّرَرَ[16]. وَيَخْتَلِبُ[17] بِكَفَّيْهِ الدَّرَرَ[18]. فَوَجَدْتُ بِهَا جِهَادِیْ. قَدْ حَازَ مَغْنَمًا وَقَدْحِیَ الْفَذُّ[19] قَدْ صَارَ تُؤَمًا[20].

الترجمۃ والمطالب یہاں تک کہ میں تکلیف اُٹھاتا ہوا (خود اپنے اوپر تکلیف سہتا ہوا اور سانڈنی کو دبلا کر کے اس کو تکلیف دے کر میں نصیبین میں پہنچا) جب نصیبین کے سبزہ زاروں میں میں نے سانڈنی کو بٹھایا اور وہاں کی چراگاہ میں سے ایک حصہ مقرر کر لیا (وہاں کی خوش حالی دیکھ کر مجھے بے حد خوشی ہوئی) تو میں نے وہاں قیام کرنے اور اہل نصیبین کو پڑوسی بنانے کا پختہ ارادہ کر لیا یہاں تک کہ خشک سالی جاتی رہے اور میری قوم کثرتِ بارش سے فائدہ اُٹھائے (یعنی خوشحال ہو جائے) خدا کی قسم میری آنکھ نے نیند کی کلی نہیں کی اور نہ میری آنکھ نے اپنے دن سے حرکت کی (یعنی میں سویا نہیں تھا اور نہ رات ختم ہوئی تھی کہ بہت ہی جلدی) میں نے ابوزید سروجی کو شہر نصیبین کے اطراف میں کبھی تو دیوانوں کی طرح اور کبھی ہوشیاروں کی طرح گھومتا ہوا پایا جو اپنے منہ سے موتیوں کو بکھیر رہا تھا اور دونوں ہتھیلیوں کے ذریعے سے دودھ دوھ رہا تھا (بخشش حاصل کرتا پھر رہا تھا) یہ دیکھ کر مجھے ایسا معلوم ہوا کہ شہر نصیبین میں میری کوشش نے مالِ غنیمت حاصل کر لیا ہے اور میرا اکیلا تیر جُڑواں (جفت) ہو گیا ہے۔

تشریح لغات [1] نقضا علی نقض ای مہزولا علی مہزول ای کنت مہزولا من السفر راکبا علی جمل مہزول من البسر والجمع انقاض ونقوض یقال نقض البناء نقضا ای ہدمہ والعظم ای کسرہ والعہد ای افسدہ بعدا حکامہ از نصر [2] اناخۃ مصدر بمعنے اونٹ بٹھانا۔ یقال اناخ البعیر فبرک وتنوخ جبکہ وہ بیٹھ جائے [3] بمغناہا ای بمنزلہا والجمع مغان، یقال خربت مبانیہم وغلت مغانیہم یعنی اُن کا شرف جاتا رہا اور اُن کے مکان خالی ہو گئے [4] مرعاہا بمعنی چراگاہ وگھاس والجمع مراعٍ [5] نصیب بمعنی مقرر حصہ والجمع النصبۃ والنصباء وتُصَبٌ [6] جرانی جران بمعنی اونٹ کی گردن کا اگلا حصہ ای مقدم عنق البعیر من مذبحہ الی لبتہ اور یہ کنایہ اقامت سے ہے۔ والجمع جُرُنٌ واجرنۃ [7] جماد یہ فعال کے وزن پر صفت کا صیغہ ہے بمعنی قحط زدہ سال السنۃ الجماد التی لا تمطر فیہا وارض جماد ای لم تمطر ویقال جماد الکف ای بخیل وایضا الجماد والجامد مالا حیوٰۃ لہ کالحجر والجمع جمد وہذا من جمد الماء ای قام وتماسکت اجزاؤہ از نصر۔ [8] تتعہد از تفعل اور یہ عہد سے مشتق ہے از سمع یقال تعہد الشئ جبکہ وہ حفاظت کرے اور دیکھ بھال کرے اور عہد کی تجدید کرے اور اپنے املاک کی حفاظت واصلاح کرے [9] العہاد بکسر العین وہو المطر المنکر الذی تیعہد الارض مرۃ بعد مرۃ وقیل اوّل الربیع جمع عہادۃ او عہد نہ [10] ماتمضمضت تمضمض مصدر بمعنی پانی منہ میں داخل کرنا اور یہاں یہ کنایہ ہے نیند کے نہ آنے سے [11] مقلتی بمعنی آنکھ کا ڈھیلا و آنکھ والجمع مُقَلٌ [12] تمخضت از تفعل تمخض مصدر بمعنی نکلنا یقال تمخضت المرأۃ عن ولدہا اذا حملت بالولد عنہ وتمخضت بولدہا اذا تحرکت بہ ودنت ولادتہا ولذا استعیر ہذا المعنی للیلۃ صار تمخضہا۔

عن اليوم السابق لها كان اليوم ابقى فى الليلة ما كان فيه من الحيوان فتحركت به فيريد انه لم ينقض يومى الذى وردت فيه نصيبين حتى وجدت ابا زيد قبل ان ادخل فى ليلتى۔ یعنی رات اپنے دن سے جُدا نہ ہوا تھا کہ سب سے پہلے میری ملاقات ابوزید سے ہوگئی ویقال مخضت الحامل مخاضا ای دنا ولدها واخذ الطلق وفى التنزيل فاجاءها المخاض الى جذع النخلة از سمع ۱۳ دون اور بعض نسخوں میں اد ہے جو اِلّا کے معنی میں ہے ۱۴ یجول از نصر جُولٌ وجُولاً وجولانًا وجیلانًا مصدر بمعنی گھومنا وچکر لگانا ۱۵ ارجاء بمعنی اطراف اور یہ رجاءٌ بالالف المقصور کی جمع ہے وفى التنزيل والملك على ارجائها ۱۶ یخبط ای یمشی علی غیر ہدایۃ دیوانوں کی طرح ٹھیرنا چلنا قال الامام الراغب الخبط الضرب على غير استواء كخبط البعير الارض بيده والرجل الشجر بعصاه از ضرب وفى التنزيل يتخبطه الشيطان من المس۔ ۱۷ المصابين بمعنی مجنونوں کی طرح مصاب اور مصابۃ اور مصوبۃ بمعنی بلا وہر امر مکروہ کے معنی میں ہے ۱۸ المصيبين اسم فاعل کا صیغہ از افعال بمعنی صواب کو پہنچنے والے یقال اصاب الشئ جبکہ وہ صواب سمجھے ۱۹ الدرر بضم الدال یہ در کی جمع ہے بمعنی بڑا موتی اور اس کی جمع دُرّات بھی آتی ہے اس کا واحد دُرّۃٌ ہے ۲۰ یحتلب از افتعال احتلاب مصدر بمعنی دودھ کا دوہنا یقال حلب الشاة حلبًا وحلبًا وحلابا ای اخرج ما فى ضرعها من اللبن واحتلب ای حلب اللبن واستدره از نصر وضرب ۲۱ الدر بکسر الدال یہ دَرّۃٌ کی جمع ہے بمعنی دودھ یقال دَرَّ الحليب دَرًّا ای كثر از نصر وضرب ودرت السحاب ای كثرت بالمطر وفى التنزيل يرسل السماء عليكم مدرارًا ای مطرا غزيرًا ۲۲ جهادى هو استفراغ الواسع والجهد فى المدافعة العدو وفى التنزيل وجاهدوا فى الله حق جهاده۔ والمراد ههنا التعب والمشقة ۲۳ حاز ای جمع وحصل يقال حاز الشئ حوزًا ای ضمه وجمعه وحصل عليه از نصر ۲۴ مغنما بمعنی غنیمت والجمع مغانم وفى التنزيل فعند الله مغانم كثيرة ۲۵ قدحى بالكسر هو سهم الميسر والقمار والجمع قداح واقدح ۲۶ الفذ ای الوحيد وهو اول سهام الميسر والجمع افذاذ وفذوذ ۲۷ تواما ای كنت غريبًا وفردا فاذا وجدت ابا زيد صرت زوجًا۔

وَلَمْ اَزَلْ اَتَّبِعُ ظِلَّهٗ اَيْنَمَا انْبَعَثَ وَالْتَقِطُ لَفْظَهٗ كُلَّمَا نَفَثَ۔ اِلٰى اَنْ عَرَاهُ مَرَضٌ امْتَدَّ مَدَاهُ۔ وَعَرَقَتْهُ مُدَاهُ۔ حَتّٰى كَادَ يَسْلُبُهٗ ثَوْبَ الْمَحْيَا وَيُسَلِّمُهٗ اِلٰى اَبِىْ يَحْيٰى۔ فَوَجَدْتُ لِفَوْتِ لُقْيَاهُ۔ وَانْقِطَاعِ سُقْيَاهُ۔ مَا يَجِدُهُ الْمُبْعَدُ عَنْ مَرَامِهٖ۔ وَالْمُرْضَعُ عِنْدَ فِطَامِهٖ۔ ثُمَّ اُرْجِفَ بِاَنَّ رَهْنَهٗ قَدْ غَلِقَ وَمِخْلَبَ الْحِمَامِ بِهٖ قَدْ عَلِقَ۔ فَقَلِقَ صَحْبُهٗ لِاِرْجَافِ الْمُرْجِفِيْنَ۔ وَانْتَالُوْا اِلٰى عَقْوَتِهٖ مُوْجِفِيْنَ۔

الترجمہ والمطالب اور میں بھی اُس کے ساتھ ساتھ جہاں بھی وہ جاتا تھا سایہ کی طرح جاتا تھا اور اُس کے کلام سے فائدہ اُٹھاتا رہا جبکہ وہ کسی بات کو کہتا اتفاقاً اُس پر لمبی کا حملہ ہوا اور اُس کی مدت بڑھ گئی اور مرض کی چھریوں نے اُس کا گوشت کاٹ کر پھینکا اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ یہ مرض اُس کی زندگی کے کپڑے اُتار پھینکے گا دیا چھین لے گا) اور ابوزید کو موت کے حوالے کر دے گا، پس مجھے اُس کی ملاقات اور دیدار سے محروم ہونے اور اُس کے فوائد سے بہرہ اندوز نہ ہونے کی وجہ سے غم ہوا اُس شخص جیسا جو اپنے وطن سے دور ہو اور اپنے مقاصد میں وہ کامیاب نہ ہو یا اُس ننھے بچے کی طرح

جس کا دودھ چھڑا دیا گیا ہو پھر اسی درمیان میں یہ بُری خبر مشہور ہو گئی (اُڑا دی گئی) اُس کا رہن دُشوار ہو گیا (یعنی اُس کی اُمید زیست کی باقی نہ رہی) اور موت نے اپنے پنجے گاڑ دیئے اُس جھوٹی اور بُری خبر کے مشہور ہوتے ہی ابوزید کے دوست (ساتھی) بے قرار اور بے چین ہو گئے اور بہت جلدی اور تیزی سے اُس کے گھر اُس طرح پردہ پہنچے۔

تشریح لغات ۱ ولم ازل اتبع ظلہ کنایۃ عن عدم مفارقتہ ۲ اینما میں این مکان کے لیے ہے اور ما زائد ہے ۳ انبعث از انفعال انبعاث مصدر بمعنی جانا یقال انبعث فی السیر جبکہ وہ جلدی کرے وانبعث جبکہ وہ بھیجے اور کوئی چیز تیزی سے ظاہر ہو ۴ نفث ای تکلم نفث اور نفثان مصدر بمعنی منہ سے تھوک پھینکنا و نفث الجرح الدم جبکہ زخم سے خون بہے و نفث القلم جبکہ وہ لکھے و نفثت الحیۃ السم جبکہ سانپ زہر نکالے از نصر اور مراد یہاں اس سے بات کرنا ہے ۵ عراہ عرو مصدر از نصر بمعنی پیش آنا یقال عرا فلانا امرٌ جبکہ پیش آئے و عرا فلانا جبکہ وُہ عطیہ مانگنے کے لیے قصد کرے ۶ مداہ بفتح المیم المدۃ والغایۃ المنتہی ۷ عرقتہ ای اخذت لحمہ و جعلتہ نحیفاً صاف کر دیا اور اُس کو بے گوشت کر دیا یقال عرق العظم عرقاً ای نزع ما علیہ من اللحم از نصر ۸ مداہ بضم المیم یہ مُدْیَۃٌ کی جمع ہے بمعنی چھری اور اس میں ضمیرہ مرض کی طرف راجع ہے ۹ المحیا بمعنی زندگی اور وہ موقع جہاں شرم کی جائے والجمع محای ۱۰ ابی یحیٰی یہ موت کی کنیت ہے یا ملک الموت کی ۱۱ فوجدت از ضرب یقال وجد علیہ وجداً وجدۃً و موجدۃً و وجداناً جبکہ وہ غضبناک ہو دو جدلہ جبکہ وہ غمگین ہو دو جد وجداً بفلان جبکہ وہ محبت کرے ۱۲ مرامہ بمعنی مقصد و مطلب والجمع مرامات ۱۳ المرضع اسم مفعول کا صیغہ ای الطفل الرضیع از افعال یقال ارضعہ جبکہ دودھ پلائے ۱۴ فطامہ مصدر فصل الولد عن الرضاع یقال فطم الولد فطماً جبکہ بچہ کا دودھ چھڑائے ۱۵ ارجف ارجاف مصدر از افعال جھوٹی خبر کا لوگوں میں مشہور کرنا جس سے لوگوں میں بے چینی پیدا ہو والرجف الاضطراب الشدید یقال رجفت الارض والبحر والارجاف ایقاع الرجفۃ اما بالفعل و اما بالقول ۱۶ رھنہ الرھن ما یوضع وثیقۃ لدین از فتح ۱۷ غلق، غلق مصدر بمعنی دشوار ہونا یقال غلق الرھن فی ید المرتھن غلقاً ای صار ملکہ وذلک اذا عجز الراھن عن افتکاکہ ثم صار مثلاً فی کل شئ وقع فی امر لا یرجی از سمع ۱۸ مخلب بکسر المیم بمعنے پنجہ و چنگل والجمع المخالب ھو للسبع بمنزلۃ الظفر للانسان . . . اور مخلب کے معنی درانتی کے بھی آتے ہیں ۱۹ الحمام بکسر الحاء المہملۃ بمعنی موت و بضم الحاء بمعنی جانوروں خصوصاً گھوڑے کا بخار و بمعنی سردار شریف و بفتح الحاء بمعنی کبوتر اعلم ان للموت احوالاً و اسماء فاعلم ان الانسان اذا مات من علۃ شدیدۃ قیل اراح فاذا مات بعلۃ قیل فاضت نفسہ (بالضاد) واذا مات فجاءۃ قیل فاظت نفسہ (بالظاء) واذا مات من غیر داء قیل فطس و فقس فاذا مات فی شبابہ قیل مات عبطۃ و اختضر فاذا مات من غیر قتل قیل مات حتف انفہ واذا مات بعد الھرم قیل قضی نحبہ فاذا مات لزفاً قیل صغرت وطابہ وزعموا انہ یراد بذلک خروج دمہ عن عروقہ ۲۰ علق از سمع و نصر ای نشب بہ تعلق بہ و ہو کنایۃ عن الموت ۲۱ المرجفین ای لخوض الخائضین واذاعتہم الاخبار الکاذبۃ ۲۲ انثالوا از انفعال یعنی پہنچے اے انصبوا یقال انثال علیہ الناس من کل وجہ جبکہ اُس کو آتے ہوئے گھیر لیں و انثال ای انصب اور اس کے معنی استقر کے بھی آتے ہیں ۲۳ عقوتہ ای ساحتہ وقیل محلتہ وقیل ما حول دارہ والجمع عقاء یقال عقا فلاناً ای جلسہ وایضاً یقال عقا العلم ای ارتفع وعقا الامر ای کرہہ وعقا السیر ای حفرہا ۲۴ موجفین ای مسرعین از افعال یقال وجف وجفاً و وجیفاً و وجوفاً ای عدا مسرعاً واوجفت البعیر ای اسرعہ وفی التنزیل فما اوجفتم علیہ من خیل ولا رکاب

حیاریٰ[1] یمید بھم[2] شجوھم[3] کانھم ارتضعوا الخندریسا[4] اسالوا[5] الغروب[6] وعطوا[7] الجیوب[8]
وصکوا[9] الخدود وشجوا[10] الرؤسا یودون لو سالمته[11] المنون[12] وغالت[13] نفائسھم[14] والنفوسا[15]

(قال الراوی) وکنت فیمن التف[16] باصحابہ۔ واغذ[17] الی بابہ۔ فلما انتھینا الی فنائہ۔ وتصدینا لاستنشاء[19] انبائہ[20]۔ برز الینا فتاہ[21] مفترۃ[22]۔ شفتاہ[23]۔ فاستطلعنا[24] طلع[25] الشیخ فی شکاتہ[26]۔ وکنہ قوی حرکاتہ۔ فقال قد کان فی قبضۃ[27] المرضۃ[28]۔ وعرکۃ[29] الوعکۃ[30]۔

الترجمۃ والمطالب وہ سب کے سب حیران تھے اور غم میں ڈوبے ہوئے تھے گویا ایسا معلوم ہوتا تھا کہ انہوں نے پُرانی شراب پی رکھی تھی انہوں نے اپنے آنسو بہا رکھے تھے اور اپنے گریبانوں کو چاک کر رکھا تھا اور اپنے گال (چہرہ) پیٹتے ہوئے اور سروں کو پھوڑتے ہوئے (یا زخمی کرتے ہوئے) آئے اور اُن کی یہ خواہش اور آرزو تھی کہ اُس سے موت صلح کرے (یعنی اُس کو چھوڑ دے) اور اُن کی قیمتی اشیاء اور اُن کی جانوں کو ہلاک کر دے (یا لیلے) راوی کہتا ہے میں بھی اُس کے دوستوں اور گھر پر تیز جانے والوں میں تھا چنانچہ جب ہم اس کے گھر پہنچے اور اس کی خبر اور واقعات کی تفتیش کی تو ایک نوجوان (جو اُس کا لڑکا تھا) مسکراتا ہوا باہر آیا ہم نے ابوزید کے مرض کی حقیقت حالت اور اُس کی اصلیت دریافت کی تو اس نے یہ جواب دیا کہ یہ سچ ہے کہ وہ سخت بیماری کے پنجہ میں ہے اور وہ سخت بخار میں مبتلا ہے۔

تشریح لغات [1] حیاریٰ یہ صفت کا صیغہ ہے اور حیران کی جمع ہے بمعنی حیران اور پریشان خبر مبتداء مقدر ای اصحابہ او حال من ضمیر انثالوا بعد حال اول وھو موجفین۔ [2] یمید مید اور میدان مصدر بمعنی ہلنا وجھکنا ای اضطراب الشیٔ العظیم کالارض والجبل ای یحرکھم ویضطرب بھم وفی التنزیل ان تمید بھم از ضرب [3] شجوھم ای حزنھم یقال شجاہ شجوا ای احزنہ وشج شجا ای حزن از سمع [4] الخندریسا پُرانی شراب من اسماء الخمر قیل اصلہ خدر العضو خدرا ای اصابہ الخدر وھو الفتور حتی لا یستطیع الحرکۃ والخمر یفتر اعضاء السکران وقیل اصلہ درس اذا خلق وبلی فالمراد بہ الخمر القدیم العتیق [5] اسالوا اسالۃ مصدر از افعال بمعنی بہانا [6] الغروب یہ غرب کی جمع ہے بمعنے آنسو [7] عطوا ای شقوا وخرقوا عطّ مصدر از نصر بمعنے کپڑے پھاڑنا [8] الجیوب جیب کی جمع بمعنے گریبان [9] صکّ مصدر زور سے مارنا اور تھپڑ مارنا از نصر وفی التنزیل فصکّت وجھھا [10] شجوا شجّ مصدر بمعنے زخمی کرنا یقال شج الراس شجا ای جرحہ وکسرہ از ضرب ونصر [11] سالمتہ مسالمۃ مصدر از مفاعلہ بمعنے صلح کرنا [12] المنون موت یقال من الحبل منا ای قطعہ از نصر وفی التنزیل فلھم اجر غیر ممنون ای غیر مقطوع ولا منقوص ومنہ قیل المنون للمنیۃ لانھا تنقص العدد وتقطع المدد وقیل ان المنیۃ التی ھی بالقول من ھذا لانھا تقطع النعمۃ وتقتضی قطع الشکر [13] غالت از نصر غول مصدر بمعنی ہلاک کرنا اور اچانک آدبوچنا ای اہلکت واستاصلت [14] نفائسھم یہ نفیسۃ کی جمع ہے بمعنی عمدہ وبیش قیمت مال [15] نفوسا یہ نفس کی جمع ہے بمعنی جان وبدن وروح وخون وغیر ذلک [16] التف از افتعال ای اجتمع وانضم وفی التنزیل والتفت الساق بالساق۔ یقال لف الشیٔ ای ضمہ وجمعہ ضد نشرہ از نصر وفی التنزیل جئنا بکم لفیفا۔ ای متضمنا بعضکم الی بعض [17] اغذ ای اسرع از

افعال یقال اَغَذَّ فی السیر ای اسرع وغذ فی السیر غذًا ای اسرع از نصر وضرب ۱۸ فنائہ ای ساحتہ والجمع افنیۃٌ وفُنیٌّ۔
۱۹ الاستنشاء مصدر از استفعال بمعنی دریافت کرنا اور خبر معلوم کرنا یقال استنشاء الاخبار ای تتبعہا واستقصاہا ۲۰
انباءہ یہ نباءٌ کی جمع ہے بمعنی خبر ۲۱ مفترۃ از افتعال یہ مفتر کا مؤنث ہے افتراء مصدر بمعنی آہستہ آہستہ ہنسنا یقال اُفتر البرق
جبکہ بجلی چمکے یا آہستہ آہستہ ہنسے واقتر الشئ جبکہ وہ سونگھے ۲۲ شفتاہ اس میں اضافت کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا اس کا
واحد شفۃٌ ہے بمعنی ہونٹ والجمع شِفَاہٌ وشِفاۃٌ ۲۳ استطلعنا استطلاع مصدر از استفعال بمعنی خبر پوچھنا اور اس میں
سَتَ طلب کے لیے ہے ۲۴ طلع یہ اسم ہے اطلاع کا بمعنے خبر یقال اطلع طلع العدو یعنی وہ دشمن کی حقیقت حال کو جان
گیا ۲۵ شکاتہ یہ شکا کا اسم مرۃ ہے شکو بمعنی بیماری کا واحد ہے والجمع شکوات وشکاءٌ ۲۶ قبضہ بمعنی پکڑنا و بمعنے مقبوض اور
یہ قبض کا اسم مرۃ ہے بمعنے موت ۲۷ المرضۃ بفتح المیم بمعنی سخت بیماری یقال مرضۃٌ شدیدۃٌ جبکہ سخت بیماری ہو از سمع ۲۸ عرکتہ
از نصر یقال عرک الاذیٰ بجنبہ جبکہ وہ مشقت اُٹھائے اور تکلیف برداشت کرے واز سمع بمعنی سخت حملہ آور ہونا ۲۹ الوعکۃ
مصدر اور یہ وعک کا اسم مرۃ ہے بمعنی سخت مرض یقال وعکتہ الحمّٰی یعنی بخار کی تیزی دوعکۃ الامر یعنی معاملہ کی سختی از ضرب۔

اِلٰی اَنْ شَفَّۃُ الدَّنَفُ۔ وَاسْتَشَفَّہُ التَّلَفُ۔ ثُمَّ مَنَّ اللّٰہُ تَعَالٰی بِتَقْوِیَۃِ ذِمَامِہٖ۔ فَاَفَاقَ مِنْ اَغْمَائِہٖ۔
فَارْجِعُوْا اَدْرَاجَکُمْ وَانْصُوْا اِنْزِعَاجَکُمْ فَکَانَ قَدْ غَدًا اَوْ رَاحَ۔ وَسَاقَاکُمُ الرَّاحَ۔ فَاَعْظَمْنَا بُشْرَاہُ۔
وَاقْتَرَحْنَا اَنْ نَرَاہُ۔ فَدَخَلَ مُؤْذِنُنَا بِنَا۔ ثُمَّ خَرَجَ اِذْ نَالَنَا۔ فَلَقِیْنَا مِنْہُ لَقًی وَلِسَانًا طَلْقًا۔ وَجَلَسْنَا
مُحْدِقِیْنَ بِسَرِیْرِہٖ۔ مُحْدِقِیْنَ اِلٰی اَسَارِیْرِہٖ۔ فَقَلَّبَ طَرْفَہٗ فِی الْجَمَاعَۃِ۔ ثُمَّ قَالَ اجْتَلُوْھَا بِنْتَ
السَّاعَۃِ وَاَنْشَدَ۔

الترجمۃ والمطالب یہاں تک کہ اُس کو پُرانی اور سخت بیماری نے نڈھال اور موت کے قریب کر دیا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے بقیہ
جان کو قوت دے کر بڑا ہی احسان کیا، پس وہ بے ہوشی سے ہوش میں آ گیا ہے (یعنی اُس کی بے ہوشی جاتی
رہی) لہٰذا آپ اطمینان کے ساتھ اپنے گھروں کو لوٹ جائیں اور اپنی گھبراہٹ کو آپ دور کریں اور صبح و شام میں ہی آپ کو وہ
شراب پلائیں گے (یعنی وہ آپ سے گفتگو کریں گے اور اپنے عمدہ کلام ادبی یا اپنے اعلیٰ مضامین آپ کو سُنائیں گے ہم نے
اُس کی خوش خبری کو بہت ہی بڑا سمجھا اور ہم نے اس بات کی خواہش کی کہ ہم ابو زید رضی اللہ عنہ کو دیکھیں، پس وہ ہماری اطلاع کے لیے
اندر چلا گیا اور پھر وہ اجازت دیتا ہوا واپس آیا، جب ہم نے اُس سے ملاقات کی تو وہ پڑا ہُوا تھا مگر زبان کی روانی بدستور
تھی ہم اُس کی چارپائی (یا تخت) کے آس پاس جا بیٹھے اور ہم نے اُس کی پیشانی کی لکیروں پر اپنی نگاہیں جما دیں، اُس نے
سب پر اپنی نگاہ دوڑائی، پھر اُس نے کہا کہ میرے اشعار سُنیئے جو ابھی میں نے بنائے ہیں اور یہ میرے فوری نتیجہ فکر
ہیں اور اُس نے اپنے اشعار پڑھے۔

تشریح لغات ۱ شفہ از ضرب یقال شَفَّہٗ شفوفًا جبکہ اُس کو کمزور اور نڈھال کرے ای اوھنہ واضمرہ داوجعہ ۲ الدنف المرض
الثقیل (پرانی بیماری) یقال دنف دنفًا ای ثقل مرضہ ودنا من الموت از سمع۔

۳ استشفہ از استفعال وھو من استشف ما فی الاناء ای شرب کل ما فیہ وھو من شف الماء ای شربہ کلہ یقال شفہ المرض او الھم ای اوھنہ ۴ التلف مصدر بمعنی ہلاکت (وموت) یقال تلف تلفاً ای ہلک از سمع ۵ منّ از نصر منّ مصدر بمعنی احسان کرنا واحسان رکھنا ۶ ذمائہ بقیۃ الروح فی المذبوح یقال قد ذمی المذبوح ذماً اذا تحرک از سمع ۷ اغمائہ مصدر بمعنی بے ہوشی واعلم ان الغشی ضروباً فان الانسان اذا دخل دخان الفضۃ فی خیاشیمہ وفمہ فغشی منہ قیل اٰسن وقیل اذا دخل الرجل فی البیر فاصابتہ ریح منتنۃ او غیر ذلک فغشی علیہ قیل اٰسن وھو اٰسن فاذا غشی علیہ من الفزع قیل صعق فاذا غشی فظن انہ مات ثم تثوب الیہ نفسہ قیل اغمی علیہ فاذا غشی علیہ من الدوار (سر کا چکر) قیل دیربۃ فاذا غشی علیہ من السکتۃ قیل اسکت فاذا غشی علیہ فخر ساقطاً والتوی واضطرب قیل صُرع۔ ۸ اوراجکم یہ درج کی جمع ہے بمعنی راستہ اور اُس کی جمع دِرَاجٌ بھی آتی ہے ای ارجعوا من حیث اتیتم ۹ انضوا ای ازیلوا وا کشفوا از نصر یقال نضا السیف من غمدہ جبکہ وہ تلوار کو میان سے سوتے ونضا الثوب عنہ جبکہ وہ کپڑے اُتارے ونضا الرجل من ثوبہ جبکہ وہ ننگا کرے ونضا البلاد جبکہ وہ طے کرے ونضا الجرح جبکہ زخم کی سوجن اُترے ونضا الماء جبکہ پانی جذب ہو ونضا السیف جبکہ تلوار پار ہو ونضا الفرس الخیل جبکہ وہ آگے بڑھ جائے ونضا الخضاب نضواً جبکہ رنگ اُتر جائے ۱۰ انزعاجکم مصدر از انفعال بمعنی بے آرامی وقلق واضطراب یقال زعجہ زعجاً ای القہ از فتح ۱۱ غدا ای فکانہ شقی فیخرج الیکم بکرۃ وعشیاً۔ اور یہ غدوۃ سے مشتق ہے بمعنی صبح کو آنا یقال غدا یغدو غدواً وغدوۃ۔ جبکہ وہ سویرے سے آئے از نصر ۱۲ راح از نصر اور یہ رواح سے مشتق ہے بمعنی شام کے وقت آنا یقال راح رواحاً جبکہ وہ شام کے وقت آئے یا جائے یا کام کرے ویقال راح القوم والیہم وعندہم جبکہ وہ شام کے وقت کسی کے پاس جائے اور اس کے معنی مطلق جانیکے بھی آتے ہیں ۱۳ الراح مصدر بمعنی شراب وخوشی منہ یوم راح یعنی سخت ہوا کا دن اور یہاں اس کے شراب کے معنی ہیں ۱۴ اقترحنا از افتعال اقتراح مصدر بمعنی درخواست کرنا اور سوال کرنا یقال اقترح علیہ کذا وبکذا ای تحکم او سألہ ایاہ بالعنف وعن غیر رویۃ۔ ویقال اقترح علیہ کذا ای اشتہی ان یصنعہ لہ واقترح البئر ای حفرھا فی موضع لم یحفر فیہ اولم یکن فیہ ماء ویقال اقترح الخطبۃ ای ارتجلھا واقترح الامر ای ابتدعہ من غیر مثال سابق واقترح الشئ ای اجتباہ واختارہ واقترح البعیر ای رکبہ من غیر ان یرکبہ احد از فتح ۱۵ موذنا اسم فاعل کا صیغہ از افعال ایذان مصدر بمعنی اطلاع وخبر دینا یقال اذن بالشئ ای علم بہ واذن الیہ ای استمع واذن لہ اذناً ای اباح واجاز لہ از سمع ۱۶ لقی پھینکی ہوئی چیز ای ملقی مطروحاً والجمع القاء ۱۷ طلقا بضم الطاء واللام او بفتح الطاء کسر اللام او سکون اللام بمعنی تیز زبان (یعنی فصیح زبان) ۱۸ محدثین احداق مصدر از افعال بمعنی احاطہ کرنا یقال حدق بہ حدقاً واحدق بہ ای اطاف از ضرب ۱۹ بسریرہ بمعنے تخت والجمع اسرۃ وسرر۔ ۲۰ محدقین از تفعیل تحدیق غور سے دیکھنا یقال حدقہ بعینہ حدقاً ای نظرہ وحدق الیہ ای حدد النظر الیہ ۲۱ اساریرہ یہ اسرار کی جمع ہے اور اسرار یہ سر یا سُرّ کی جمع بمعنے ہتھیلی یا پیشانی کے خطوط ۲۲ اجتلوہا از باب افتعال اجتلاء مصدر بمعنے دیکھنا یقال اجتلی الشئ جبکہ وہ دیکھے ۲۳ بنت الساعۃ بیان لضمیر مبہم وہو ہا فی اجتلوہا بمعنی ابھی اور فی البدیہہ لفظی معنے ساعت کی بیٹی اور اس سے مراد ابیات واشعار ہیں (یعنی ان کو ساعت نے بنایا ہے۔)

عَافَانِي اللّٰهُ وَشُكْرًا لَهٗ مِنْ عِلَّةٍ كَادَتْ تُعَفِّيْنِيْ وَمَنَّ بِالْبُرْءِ عَلَى اَنَّهٗ
لَابُدَّ مِنْ حَتْفٍ سَيَبْرِيْنِيْ مَا يَبْتَنَا سَانِيْ وَلٰكِنَّهٗ اِلٰى تَقْضِيْ الْاُكُلِ يَنْسِيْنِيْ
اِنْ حُمَّ لَمْ يُغْنِ حَمِيْمٌ وَلَا حِمْيِ كُلَيْبٍ مِنْهُ يَحْمِيْنِيْ وَمَا اُبَالِيْ اَدَنَا يَوْمُهٗ
اَمْ اُخِّرَ الْحِيْنُ اِلٰى حِيْنِ فَاَيُّ فَخْرٍ فِيْ حَيَاةٍ اَرَى فِيْهَا الْبَلَا يَا ثُمَّ تُبْلِيْنِيْ
قَالَ قَدْ عَوْنَالَهٗ بِامْتِدَادِ الْاَجَلِ. وَارْتِدَادِ الْوَجَلِ. ثُمَّ تَدَاعَيْنَا اِلَى الْقِيَامِ. لِاِتِّقَاءِ
الْاِبْرَامِ. فَقَالَ كَلَّا بَلِ الْبَثُوْا بَيَاضَ يَوْمِكُمْ عِنْدِيْ. لِتَشْفُوْا بِالْمُفَاكَهَةِ وَجْدِيْ. فَاِنَّ
مُنَاجَاتَكُمْ قُوْتُ نَفْسِيْ. وَمَغْنَاطِيْسُ اُنْسِيْ. فَتَحَرَّيْنَا مَرْضَاتَهٗ. وَتَحَامَيْنَا مُعَاصَاتَهٗ.

الترجمۃ والمطالب خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے عافیت دی اور ایسے مرض سے بچالیا جو وہ مجھے دنیا سے مٹا دیتا (یعنی مجھے ہلاک کر دیتا) اور اُس نے مجھے صحت عطا فرما کر احسان کیا اگرچہ یہ یقینی بات ہے کہ عنقریب مجھے موت چھانٹ ڈالیگی اور موت مجھے بھولی نہیں ہے ہاں اتنا ضرور ہے کہ وہ روزی ختم ہونے تک مجھے بھلائی گی (یعنی میری آخری گھڑی تک وہ تاخیر کرے گی،) جب موت آئے گی تو اُس وقت نہ کوئی دوست مجھے بچا سکے گا اور نہ اپنی کلیب کی حمایت (حفاظت) اور مجھے اس کی پرواہ نہیں ہے کہ موت کا وقت آپہنچا یا ابھی اس کی کچھ مدت باقی ہے اور واقعی بات یہ ہے کہ میں ایسی زندگی پر کیا ناز اور فخر کر سکتا ہوں کہ میں مصیبتوں میں مبتلا ہوں اور چُور چُور ہو رہا ہوں (حارث بن ہمام کہتا ہے) پس ہم نے اس کے لیے درازیِ عمر اور خوف کے دور ہونے کی دُعا مانگی پھر ہم سب ابوزید کے ملول ہونے کے خیال سے آپس میں ایک دوسرے کو چلنے (جانے) کا اشارہ کرنے لگے ابوزید نے کہا یہ ہرگز نہیں ہو سکتا دن چھپنے (پورے دن) تک یہیں آپ قیام کریں تاکہ خوش طبعی کی باتوں سے میرا غم غلط ہو جائے اس لیے آپ سے بات چیت کرنا میری روحانی غذا اور جذبہ سچی محبت کا ہے، چنانچہ ہم نے اس کو خوش کرنے کا ارادہ کر لیا اور اُس کی نافرمانی سے بچے۔

تشریح لغات ۱؎ تعفینی ای تدرسنی وتحواثری والعفو القصد لتناول الشئ وعفت الدیار کانہا قصدت البلیٰ وعفوت عنہ ای قصدت ازالۃ ذنبہ از تفعل یقال تعفا تعفیًا جبکہ مٹے اور مضمحل ہو ۲؎ بالبرء مصدر از سمع یقال برئی وبرء از فتح وبرء وانا کرم من برأ وبرءًا ۔ جبکہ وہ شفایاب ہو اور چنگا ہو ۳؎ حتف بمعنے موت والجمع حتوف یقال مات حتف انفہ او حتف فیہ جبکہ وہ اپنی موت سے مرے ۴؎ یَبْرِیْنِی ای یہلکنی از ضرب یقال بری بری بریا جبکہ وہ چھیلے اور قطع کرے یقال بری السہم او القلم جبکہ وہ چھیلے اور کاٹے وبری الشخص جبکہ دبلا اور کمزور ۵؎ تقضی مصدر از تفعل بمعنی ختم ہونا ۶؎ ینسینی ای یؤخرنی واصلہ ینسئنی بالہمز از افعال یقال نسأ الشئ نسأ ومنساۃ ای سخنۃ ونساہ وفی البیع ای اخرلہ دفع الثمن از فتح ۷؎ حم ای قدر یقال حم اللہ لہ کذا ای قدرہ وقضاہ لہ وحم الامر فلانا ای احم یقال حم حمہ ای تصد تصدہ وحم التنور ای احماء وحم الشحمۃ ای اذابہا وحم الماء ای سخنہ وحم الامر تحال ای عجلہ باب الکل من نصر والمصدر حم، ۸؎ حمیم بمعنی دوست والقریب الذی تہتم بامرہ والجمع احماء وایضًا الحمیم الماء الحار او الماء البارد والجمع حمائم والحمیم ایضا القیض العرق والمطر بعد اشتداد الحر یقال ہو حمیم

3 بالحاجة ای کلف بها ... ۹ھ کلیب وہو کلیب بن مرة الشیبانی وقیل کلیب بن ربیعة اور اُس کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ اس کی اتنی عزت اور اتنا دبدبہ اور خوف تھا کہ لوگ اس سے ڈرتے تھے اور جب یہ کسی شکار کو امان دیتا تو اس کے خلاف کرنے کی کسی کو ہمت اور طاقت نہ تھی اور جس جگہ یہ بیٹھتا تو لوگ اُس راستہ سے گذرنا چھوڑ دیتے تھے ۱۰ھ الحین بفتح الحاء المہملة بمعنی موت و ہلاکت ورنج ومحنت وبکسر الحاء المہملة بمعنی وقت والجمع احیانٌ وجمع احایین ۱۱ھ تبلینی از افعال ابلاء مصدر بمعنے کہنہ کرنا اور یہ بلیٌ وبلاءٌ سے ماخوذ ہے یقال بلی الثوبُ (از سمع) جبکہ کپڑا بوسیدہ ہو ۱۲ھ ابتداد مصدر از افتعال بمعنی طویل مدت اور طویل عمر ۱۳ھ ارتداد مصدر از افتعال بمعنے پھر جانا اور لوٹ جانا اور اسلام سے پھر کر کفر میں چلا جانا ۱۴ھ تداعینا تداعی مصدر از تفاعل بمعنے آپس میں ملانا ای دعی بعضنا بعضًا ۱۵ھ الابرام مصدر از افعال بمعنے تنگ دل اور رنجیدہ دل اور مشقت میں ڈالنا یقال برم برما ای تضجر وابرمہ ای امّلہ واضجرہ ۱۶ھ وجدی مصدر یقال وجد له جبکہ وہ غمگین ہو از ضرب ۱۷ھ مقناطیس وہ پتھر جو لوہے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے یہ زیادہ صحیح ہے اور عام طور سے مقناطیس بالقاف مشہور ہے اور بالقاف اور بالغین المعجمہ یہ دونوں طرح سے ان کا استعمال ٹھیک ہے ۱۸ھ فحریتنا تحری مصدر از تفعل بمعنی سوچنا وارادہ کرنا وفی التنزیل فاولئك تحروارشدا۔ یقال حری الشئ یحری ای تصد حراہ ای جانبہ از ضرب ای وتحراہ کذلك۔ ۱۹ھ مرضاة مصدر بمعنے رضامندی اور خوشی ۲۰ھ معاصاة مصدر از مفاعلہ بمعنے نافرمانی اور مخالفت۔

وَاَقْبَلْنَا عَلَى الْحَدِيْثِ نَمْخُضُ زُبْدَهٗ۔ وَنُلْغِيْ زُبْدَهٗ۔ اِلٰى اَنْ جَانَ وَقْتُ الْمَقِيْلِ۔ وَكَلَّتِ الْاَلْسُنُ مِنَ الْقَالِ وَالْقِيْلِ۔ وَكَانَ يَوْمًا حَامِيَ الْوَدِيْقَةِ۔ يَانِعَ الْحَدِيْقَةِ۔ فَقَالَ اِنَّ النُّعَاسَ قَدْ اَمَالَ الْاَعْنَاقَ وَرَاوَدَ الْاٰمَاقَ۔ وَهُوَ خَصْمٌ اَلَدُّ۔ وَخِطْبٌ لَا يُرَدُّ۔ فَصِلُوْا حَبْلَهٗ بِالْقَيْلُوْلَةِ۔ وَاقْتَدُوْا فِيْهِ بِالْاٰثَارِ الْمَنْقُوْلَةِ۔ قَالَ الرَّاوِيْ فَاتَّبَعْنَا مَا قَالَ۔ وَقِلْنَا وَقَالَ۔ فَضَرَبَ اللّٰهُ عَلَى الْاٰذَانِ۔ وَاَفْرَغَ السِّنَةَ عَلَى الْاَجْفَانِ حَتّٰى خَرَجْنَا مِنْ حُكْمِ الْوُجُوْدِ۔ وَصُرِفْنَا بِالْهُجُوْدِ عَنِ السُّجُوْدِ۔

الترجمۃ والمطالب اور ہم اُس کی گفتگو میں مصروف ہوئے اور مکھن بلونے لگے (یعنی عمدہ اور دلچسپ باتیں کرنے لگا) اور چھاچ (خراب باتیں) پھینکتے جاتے تھے یہاں تک کہ قیلولہ کرنے کا وقت آگیا اور زبانیں بھی باتیں کرتے کرتے تھک چکی تھیں اور اُس دن گرمی بھی بہت تھی (یعنی وہ دن نہایت سخت گرمی کا تھا) اور پختہ باغ والا تھا (یعنی وہ موسم گرما کا شباب تھا جس میں سب پھل پک گئے تھے) ابوزید کہنے لگا کہ نیند نے آپ سب کی گردنیں جھکا دی ہیں اور گوشہ چشم نے آنکھوں کو پھسلا لیا ہے اور وہ نیند بہت ہی جھگڑالو دشمن ہے اور اُس کا منگنا (پیام دینے والا) نہیں لوٹایا جاتا ہے لہٰذا اس کو قیلولہ کی رسی سے باندھیے اور احادیث منقولہ کی آپ پیروی کیجیے۔ راوی کہتا ہے پس ہم نے اُس کی اتباع کی جو کچھ کہ اُس نے کہا اور ہم نے اور ابوزید نے بھی قیلولہ کیا پس اللہ تعالیٰ نے ہمیں کانوں سے غافل کر دیا (یعنی سُلا دیا) اور اُس نے نیند کو پلکوں میں بہا دیا گویا ہم وجود کے حکم سے باہر ہو گئے (یعنی مرے ہو گئے) اور سونے کی وجہ سے ہم نماز سے بھی باز رکھے گئے (یعنی نماز بھی فوت ہو گئی۔

تشریح لغات ۱ھ نمخض عمدہ بات کو نکالنا ای نستخرج خیارہ یقال مخض اللبن مخضا ای استخرج زبدہ از ضرب فتح

فتح و نصر وضرب۔ ۲ الزبد بضم الزاء یہ زبدۃ کی جمع ہے بمعنے مسکہ و مکھن وھی فی الاصل ما یستخرج بالمخض من لبن البقر والغنم ویقال زبدۃ الشئ ای خیارہ وزبدہ زبداً ای اطعمہ الزبد از نصر ۳ زبدہ ای نترک ردیہ والزبد بفتح الزاء غثاء السیل (جھاگ) وفی التنزیل فاما الزبد فیذھب جفاء والزبد اشتق منہ لمشابھتہ ایاہ فی اللون وزبدتہ زبداً ای اعطیتہ مالا کالزبد کثرۃ واطعمتہ الزبد ۴ وقت المقیل ای وقت القیلولۃ اور یہ مصدر ہے دوپہر میں سونا یا دوپہر میں لیٹنا از ضرب ۵ کلت ای تعبت واعیت یقال کل کلا وکلولا وکلالۃ وکلالاً ای تعب واعیاد کل الرجل ای صار کلالا اصل لہ ولا فرغ وکل السیف ای لم یقطع وکل اللسان ای لم یحقق المنطوق از ضرب وفی التنزیل قل اللہ یفتیکم فی الکلالۃ وھو کل علی مولاہ ۶ الودیقۃ بمعنی شدۃ حرا الظھیرۃ اعلم ان الودق ما یکون من خلال المطر کانہ غبار وقد یعبر بہ عن المطر وفی التنزیل فتری الودق یخرج من خلالہ ویقال لما یبدو فی الھواء عند شدۃ الحرف دیقۃ والجمع ودائق یقال ودق المطر ودقا ای قطر ۷ یا نع آفتاب کی گرمی سے پھل کا پکنا والجمع ینع وفی التنزیل کلوا من ثمرہ اذا اثمر وینعہ ۸ الحدیقۃ وہ باغ جس کو دیوار محیط ہو والجمع حدائق وہی قطۃ من الارض ذات ماء سمیت تشبیھا بحدقۃ العین وفی التنزیل حدائق ذات بھجۃ ۹ النعاس ہو النوم القلیل یقال نعس الرجل نعساً از فتح ۱۰ راود از مفاعلہ مراودۃ مصدر المراودۃ ان تنازع غیرک فی الارادۃ فترید غیر ما یرید او ترد غیر ما یرود وفی التنزیل ھی راودتنی عن نفسی ۔ (کسی کو دھوکا دینا) ۱۱ الاماق یہ موق کی جمع ہے وھو طرف العین من جھۃ الانف گوشہ چشم وکنارہ چشم والمراد ھھنا العیون یعنی طلب النعاس ان یدل العیون۔ ۱۲ خصم الدای شدید الخصومۃ والجمع لدّ وفی التنزیل وھو الدّ الخصام ولتنذر بہ قوما لدّا ۱۳ خطب بکسر الخاء (یہ صفت کا صیغہ ہے) الرجل الذی یخطب المرأۃ والمراد ہہنا طلب (یعنی عورت کو پیام دینا) ۱۴ فصلوا یہ امر حاضر کا صیغہ ہے وصل یصل سے بمعنی ملانا از ضرب ۱۵ حبلہ حبل بمعنے رسی اور باندھنے کی چیز والجمع حبال احبل وحبول واحبال ای حصلوا مطلوبہ ای تناموا۔ ۱۶ بالآثار یہ اثر کی جمع ہے بمعنے حدیث وسنت کما قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم قیلوا فان الشیطان لا یقیل وایضا استعینوا بقیلولۃ النھار علی قیامہ اللیل وبالسحور علی الصیام وغیر ذلک۔ ۱۷ ما قال یہ قول سے مشتق ہے بمعنی کہنا از نصر جو کچھ اس نے کہا اور حکم کیا ۱۸ قلنا وقال یہ دونوں قیلولہ سے مشتق ہیں از ضرب یقال قال یقیل قیلا وقائلۃ وقیلولۃ ومقالاً ومقیلاً جبکہ وہ دوپہر میں سوئے ۱۹ فضرب اللہ الخ ای انامنا ومنہ قولہ تعالیٰ فضربنا علی آذانھم فی الکھف سنین ای انمناھم ۲۰ افرغ ای صب از افعال یقال افرغ الماء جبکہ وہ پانی گراتے وافرغ مدماء جبکہ خون بہائے۔ وفی التنزیل افرغ علینا صبرا والفراغ خلاف الشغل ایضاً ۲۱ من حکم الوجود ای الحیاۃ لان النائم لا یدرک شیئا فھو کالمیت ۲۲ بالھجود ای النوم یقال ھجد ھجوداً ای نام باللیل از نصر یقال ھجدتہ فتھجد ای ازلت ھجودہ ای ایقظتہ فاستیقظ وفی التنزیل فتھجد بہ ای تیقظ بالقرآن۔

فَمَا اسْتَيْقَظْنَا[1] اِلَّا وَالْحَرُّ قَدْ بَاخَ[2]۔ وَالْيَوْمُ قَدْ شَاخَ[3]۔ فَتَكَرَّعْنَا[4] لِصَلٰوةِ الْعَجْمَاوَيْنِ[5]۔ وَاَدَّيْنَا مَا حَلَّ[6] مِنَ الدَّيْنِ۔ ثُمَّ تَحَثْحَثْنَا[7] لِلْاِرْتِحَالِ۔ اِلٰى مُلْقَى[8] الرِّحَالِ۔ فَالْتَفَتَ اَبُوْزَيْدٍ اِلٰى شِبْلِهٖ[9] وَكَانَ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ[10] وَشَكْلِهٖ وَقَالَ اِنِّيْ لَاَخَالُ اَبَا عَمْرَةَ[11] قَدْ اَضْرَمَ فِيْ اَحْشَائِهِمُ الْجَمْرَةَ[12]۔ فَاسْتَدَعَ

اَبَا جَامِعٍ[13]۔ فَاِنَّهٗ بُشْرٰی کُلِّ جَائِعٍ۔ وَاَرْدِفْهُ[14] بِاَبِیْ نُعَیْمٍ[15]۔ الصَّابِرِ عَلٰی کُلِّ[16] ضَیْمٍ۔ ثُمَّ عَزِّزْ بِاَبِیْ حَبِیْبٍ۔ اَلْمُحَبَّبِ اِلٰی کُلِّ لَبِیْبٍ[18]۔ اَلْمُقَلَّبِ[19] بَیْنَ اِحْرَاقٍ وَتَعْذِیْبٍ۔ وَاَهِبْ[20] بِاَبِیْ ثَقِیْفٍ[21]۔ فَحَبَّذَا هُوَ مِنْ اَلِیْفٍ[22]۔ وَهَلُمَّ بِاَبِیْ عَوْنٍ[24]۔ فَمَا مِثْلُهٗ مِنْ عَوْنٍ[25]۔ وَلَوِ اسْتَحْضَرْتَ اَبَا جَمِیْلٍ[26] لَجَمَّلَ اَیَّ تَجْمِیْلٍ۔

الترجمۃ والمطالب پس ہم اُس وقت جاگے جبکہ گرمی ٹھیر گئی تھی اور دن اخیر ہو گیا تھا پس ہم نے ہاتھ پیر دھوئے (وضو کیا ظہر اور عصر کی نماز کے لیے اور اپنے ذمّہ سے ہم نے قرضہ کو ادا کیا (نماز واجب کو ادا کیا) اُس کے بعد ہم نے اپنے گھروں کو لوٹنے کی جلدی کی تو ابوزید اپنے لڑکے کی طرف متوجہ ہوا اور وہ لڑکا اُس جیسی صورت اور شکل و شباہت رکھتا تھا تو ابوزید نے کہا میں یقین کرتا ہوں کہ بھوک نے ان کے باطن (انتڑیوں) میں آگ سلگا رکھی ہو گی لہٰذا دستر خوان ان کے لیے لاجوہر بھوکے کے لیے خوشخبری دینے والا ہے اور اس کے ساتھ ہی چپاتیاں لاجوہر ظلم پر صبر کرنے والی ہیں۔ (یعنی اُس کے کھانے سے صبر اور سکون ہو گا) پھر بکری کے بچّے بھنے ہوئے کے گوشت سے ان کو قوی کر جوہر عقل مند کو مرغوب ہے جو پلٹا گیا ہو جلانے اور عذاب دینے میں (یعنی اُس کے پارچہ کو بھونا جائے اور اس سے چربی جو پگھلتی ہے وہ اُس کا عذاب دینا ہے) اور سرکہ بھی تو ان کے لیے حاضر کر کیونکہ وہ مبارک دوست ہے اور نمک بھی لا کیونکہ اُس کے مثل کوئی مددگار نہیں۔ اور اگر سبزی بھی حاضر کر دی جائے تو اُس سے زیبائش اور زینت ہو جائے۔

تشریح لغات [1] فما استیقظنا استیقاظ مصدر از استفعال بمعنی جاگنا اور بیدار ہونا یقال یَقَظَ یَقْظًا ای ضد نام از سمع [2] باخ از نصر ای ابرو یقال باخ الحُرُّ بوخًا ای سکن دفتر و خمد [3] شاخ ای ہرم ای بلغ الیوم آخرہ وقارب الانتہاء از ضرب یقال شاخ یشیخ شیخا و شیخوخۃ و شیوخۃ و شیوخیّۃ و شیخوخۃ و شیخوخیّۃ جبکہ وہ بوڑھا ہو [4] فتکرعنا از تفعل تکرع مصدر بمعنے غسل الاعضاء للصّلوٰۃ ای توضانا۔ [5] العجادین اس میں ہمزہ کو واؤ سے بدل لیا ہے اس سے مراد ظہر اور عصر کی نماز ہے اس لیے کہ ان میں قراءت سرّی ہوتی ہے اور قراءت جہری نہیں ہوتی۔ الحدیث صلوٰۃ النہار عجما ای لا یجہر فیہا بالقرأۃ .. [6] حل حلول مصدر از نصر و ضرب یقال حل علیہ امر اللہ حلولًا جبکہ واجب ہو [7] تحثمثنا یہ حثّ سے ماخوذ ہے بمعنی برانگیختہ کرنا و جلدی کرنا و اٹھنا یقال حثہٗ علی الامر حثا ای حظہ و نشطہٗ از نصر [8] ملقے از افعال اسم مفعول کا صیغہ القاء مصدر بمعنے پھینک دینا و ڈالدینا اور چیز ڈالنے کی جگہ یقال ہذا ملقے الکناسات یہ کوڑا کرکٹ ڈالنے کی جگہ ہے [9] شبلہ شیر کا بچّہ جبکہ شکار کرنے لگے والجمع اشبال و شبالٌ و اشبل و شبولٌ و ابو الاشبال شیر [10] شاکلۃ یہ شکال کا مؤنث ہے ای طریقۃ فان الشاکلۃ ھی الطریقۃ والمذھب والنیۃ والحاجۃ والحاضرۃ والجمع شواکل۔ [11] اباعمرہ لفظی معنی سختی کا مالک اور یہ بھوک کی کنیت ہے [12] الجمرۃ بمعنی شعلہ یہ کنایہ ہے بھوک کی سختی سے [13] اباجامع اس سے مراد دستر خوان ہے لانہ یجمع الناس والاضیاف اولانہ یجمع الاطعمہ۔ [14] اردفہ یہ امر حاضر کا صیغہ ہے ای اتبعہ اور یہ افعال سے ہے یقال اَرْدَفَہٗ جبکہ وہ اپنے پیچھے سوار کرے واردف الشیٔ و بالشیٔ و علیہ جبکہ وہ کسی چیز کے پیچھے کسی چیز کو کرے و دابۃ لا تُردف یعنی جانور جو ردیف کو سوار نہیں کراتا۔

یقال ردفہ وردف لہ ردف ای اتبعہ از نصر وسمع [15] یا بی نعیم سفید گیہوں کی روٹی۔ وقال بعضہم میدہ یا آٹے کی روٹی [16] ضیم مصدر بمعنے ظلم یقال ضامہ ضیماً ای قہرہ وظلمہ از ضرب یطحن بالرحی ویحرق فی التنور [17] بابی حبیب وہ بکری کا بچہ جو سالم بھون لیا جائے اور وہ زیادہ پسند اور ذائقہ دار ہوتا ہے [18] لبیب عقل مند والجمع اللباء اور اس کا مؤنث لبیبۃ آتا ہے۔ [19] المقلب تقلیب مصدر از تفعیل بمعنی پلٹ دینا اوپر کا نیچے کر دینا اور اندر کا باہر کر دینا [20] اہب یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از اَہَبَ للامر بمعنی تیار وآمادہ ہونا وقال استادی مدظلہ العالی یہ اہاب اہابۃ سے امر حاضر کا صیغہ ہے یقال اہاب الراعی نعیمہ جبکہ بکریوں کو ٹھیرنے یا لوٹنے کے لیے چلائے واہاب بالابل یعنی ہاب ہاب کہہ کے ڈانٹے واہاب بالخیل گھوڑے کو ہب یا ہبی کہہ کر بلائے یا ڈانٹے واہاب بصاحبہ جبکہ پکارے اور بلائے اور یہ آہِبَ اَغِثْ کے وزن پر ہے والاصح عندی ما قال استاذی [21] بابی ثقیف بمعنی سرکہ لانہ یثقف الطعام بہ ویصیر حاذقا فیطیب للاکل از سمع وکرم۔ یقال ثَقِفَ وثَقَفَ وثقفا وثَقَفَا وثقافۃ ای صار حاذقا حفیفا [22] الیف ای صاحب مالوف (دوست) والجمع الائف الف اور یہ الفت سے ماخوذ ہے قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الادام الخل [23] ہلم ای قل لہ ہلمّ وہی تاتی بمعنے ہات و بمعنی اقبل کما فی التنزیل ہلمّ شہداءکم وہلم دعاء الی الشئ واصلہ ہالمّ من قولہ ہلممت الشئ ای اصلحتہ وقیل اصلہ ہل ہم کانہ قیل ہل لک فی کذا امہ ای قصدہ فرکبا ومن الناس من یقول ہلم ہلما ہلموا ہلمی ہلما ہلممن [25] عون مصدر بمعنی مدد کرنا از نصر وبمعنی مددگار وخادم والجمع اعوان [26] ابا جمیل سبزی اور ترکاری لانہ یحسن بحضرتہ الادام ویرینہ اولادنہ یذہب بالجمیل وہو الشحم والودک فیخف الاکل [27] تجمیل مصدر از تفعیل بمعنے زینت وزیبائش۔

وَحَیَّ[1] هَلْ بِاُمِّ الْقُرٰی[2]۔ الْمُذَكِّرَةِ بِكِسْرٰی[3]۔ وَلَا تَتَنَاسَ اُمَّ جَابِرٍ[4]۔ فَكَمْ لَهَا مِنْ ذَاكِرٍ۔ وَنَادِ اُمَّ الْفَرَجِ[5]۔ ثُمَّ اَفْتِكْ[6] بِهَا وَلَا حَرَجَ۔ وَاخْتِمْ بِاَبِیْ رَزِیْنٍ[7] فَهُوَ مَسْلَاةُ[8] كُلِّ حَزِیْنٍ۔ وَاِنْ[9] تَقْرُنْ بِهٖ اَبَا[10] الْعُلَاءِ۔ تَمْحُ[11] اسْمَكَ مِنَ الْبُخَلَاءِ۔ وَاِیَّاكَ[12] وَاسْتِدْنَاءَ[13] الْمُرْجَفِیْنَ[14]۔ قَبْلَ اسْتِقْلَالِ حُمُوْلِ[15] الْبَیْنِ وَاِذَا نَزَعَ[16] الْقَوْمُ عَنِ الْمِرَاسِ[17]۔ وَصَافَحُوْا[18] اَبَا اِیَاسٍ[19]۔ فَاَطِفْ[20] عَلَیْهِمْ اَبَا السَّرْوِ[21]۔ فَاِنَّهٗ عُنْوَانُ[22] السَّرِّ[23]۔ قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ۔ فَفَقِهَ[24] ابْنُهٗ لَطَائِفَ رُمُوْزِهٖ[25]۔ بِلَطَافَةِ تَمْیِیْزِهٖ۔ فَطَافَ عَلَیْنَا بِالطَّیِّبَاتِ[26] وَالطِّیْبِ اِلٰی اَنْ اَذَنَتِ[27] الشَّمْسُ بِالْمُغِیْبِ۔ فَلَمَّا اَجْمَعْنَا عَلَی التَّوْدِیْعِ۔ قُلْنَا لَهٗ اَلَمْ تَرَ اِلٰی هٰذَا الْیَوْمِ الْبَدِیْعِ[28]۔

الترجمۃ والمطالب اور جلدی سے تم سکباج بھی رکھو جو کسرے (نوشیروان) کی یاد دلانے والی ہے اور کہیں تم ہریسہ کو نہ بھول جانا اس لیے کہ اُس کے یاد کرنے والے بہت لوگ ہیں اور جو ذابۃ (منجن) بھی منگا کر اس کو قتل کرنا (یعنی کھا لینا) کچھ حرج اور مضائقہ نہیں پھر حلوے (ابی رزین پر کھانے کو بس کرو کیونکہ وہ غمگینوں کے لیے باعث تسلی ہے اور اگر فالودہ بھی تم لے آؤ گے تو تم اپنا بخیلوں (کنجوسوں) کی فہرست سے نام کٹوا لو گے دیکھو کہیں فراق کے ہو جوں کے اُٹھ جانے سے پہلے سیلچی اور لوٹا پاس لا کر نہ رکھ دینا اور جب لوگ کھانے سے فارغ ہو کر ہاتھ دھو چکیں تو اُن پر خوشبو کا دور چلے کیونکہ وہ امیری اور سرداری کی علامت ہے۔ حارث بن ہمام کہتا ہے کہ اُس کا لڑکا اپنی باریک عقل سے ان پاکیزہ

اشارات کو خوب سمجھ گیا چنانچہ وہ ہمارے لیے پاکیزہ کھانے اور خوشبوؤں کو مہیا کرتا رہا۔ یہاں تک کہ سورج ڈوبنے لگا تو جب ہم نے رُخصت ہونے کا مصمم ارادہ کیا تو ہم نے اس سے کہا کہ آپ نے اُس عجیب دن کی بہار ملاحظہ فرمائی۔

تشریح لغات

لہ ای ہل ای اسرع وعجل ویقال حیہل لفلان بتسکین اللام وبفتحہا وبتنوینہا وباثبات النون معہا ومنہ قول ابن مسعود رضی اللہ عنہ فی عمر بن الخطاب اذا ذکر الصالحون فحی ہلا بعمر وفیہ لغات اُخر۔ لہ ہام القریٰ یہ عمدہ کھانا جو عرب میں ہوتا ہے اور یہ ایک قسم کا کھانا ہے جو سرکہ میں گوشت پکایا جاتا تھا جو کسریٰ کی ایجاد ہے قریٰ بکسر قاف کے بمعنی طعام مہمان وأم بمعنے معظم اور اس سے مراد سکباج ہے اور یہ کھانا سک اور باج سے مل کر پکتا ہے سک کے معنی فارسی زبان میں سرکہ کے ہیں اور باج کے معنی گوشت کے ہیں ومنہ ام القرآن الفاتحۃ وام القریٰ المکۃ المکرمۃ فکانہ قال عجل بطعام لہ بکسری لانہ اول من صنعت لہ فاستعملہا وامر باجادۃ الصنعۃ فی طبخہا وقیل ان غیرہ طبخہا واستعملہا فی زمن کسریٰ فنسبت الیہ۔ اور کسریٰ فارس کے شاہوں کا نام ہے یعنی نوشیرواں کا واالجمع اکاسرۃ واکاسر وکساسرۃ وکسُورٌ اور نسبت کے لیے کسروی اور کسریٰ کہتے ہیں لہ ام جابر (ہریسہ) الہریسۃ ہی طعام یعمل من الحَبّ المدقوق واللحم لہ ام الفرج یہ بھی ایک قسم کا کھانا ہے جیسے ہمارے یہاں متنجن ہوتا ہے ای الجواذبۃ ہی خرقۃ توضع فی التنور ویعلق علیہا طیٌ اولحم فیسیل ودکہ فیہا مادامت فیہا تطبخ فتفرج عنک ہم الادام فلاحتاج الیہ فہی خبز بادامہ۔ لہ افتک ازافعال اور یہ فتک سے ماخوذ ہے واصل الفتک القتل علی غرّۃ ای غفلۃ یقال فتک وافتک بفلان یعنی اُس نے اُس پر گرفت کو مضبوط کیا ازضرب ونصر لہ بابی رزین یہ ایک قسم کا حلوا ہے ای الخبیص وہو الحلواء وکنی الخبیص ابا رزین لفضلہ فی الطعام وشرفہ ورجحان ثمنہ وجعلہ اخرما یوکل والرزین من الرجال الکثیر الوقار لہ مسلاۃ سبب السلوان وہو زوال الغم یقال سلا الشئ عنہ ای طابت نفسہ وذہل عن ذکرہ ازنصر لہ نقرن قرآن مصدر ازنصر بمعنے جمع کرنا یقال قرن الفرس قرآنا جبکہ وہ دوڑنے میں پچھلی ٹانگوں کو اگلی ٹانگوں کی جگہ رکھے۔ ویقال قرن بین الشئ والشئ جب کہ وہ جمع کرے لہ ابا العلاء بمعنے فالودہ لہ تحا ازمحا یمحو محوًا بمعنے مٹانا ازنصر والمحو ازالۃ الاثر وفی التنزیل یمحو اللہ مایشاء ویثبت لہ وایاک لااتق واحذر لہ استدناء مصدر ازاستفعال یہ دنو سے مشتق ہے بمعنی قریب کرنا اور بعض نسخوں میں استدعاء ہے لہ المرجفین بمعنے طشت وسیلچی ولوٹا لان لہما عند اخذہما صوتا بنقر احدہما فی الاخر فکان ذلک الصوت یُرجِفُ ای یخبر بقیام الطعام والحث علی القیام لہ حمول البین ای اہل الفراق ویرید بہا الموائد لانہا اذا ارتفعت تفرق اہل المجلس والحمول بضم الحاء جمع حمل وہو ما یحمل کالہودج ویجمع علی احمال ایضًا لہ واذا نزع ای کف وامتنع عن الطعام یقال نزع عن الشئ نزوعًا ای کف عنہ وانتہی ازضرب لہ المراس الشدۃ والقوۃ یقال مرس مرسًا ای کان شدیدا فی معالجۃ الاشتغال ازسمع ومارسہ ممارسۃ ای عالجہ وشرع فیہ لہ صافحوا مصافحۃ مصدر ازمفاعلہ بمعنی ہاتھ ملانا ومصافحہ کرنا لہ ابا ایاس ہاتھ دھونے کی چیزیں یا گھاس وغیرہ جس سے ہاتھ دھوتے ہیں تاکہ چکنائی جاتی رہے جیسے ہمارے یہاں صابن ہوتا ہے یا أُبْنا ای الغسول الذی یجعلہم السین من الاکل لہ فاطفت اطافۃ مصدر ازافعال بمعنے تو گھما یقال اطاف علیہ جبکہ اس کے پاس

گھومے ۲۱ھ ابا السروای البخور وھی الصموغ العطرۃ مما یتدخن بہ (یعنی خوشبوؤں کی دھونی) اور یہاں اس سے خوشبو مراد ہے ۲۲ھ عنوان بمعنے علامت یقال عنوان کل شئی ای ما دل علیہ من ظاھرہ علی باطنہ یقولون الظاھر عنوان الباطن وعنوان الکتاب وعنوانہ وعُنیانہ وعِنیانہ ای سمتہ ودیباجۃ وعنوان الکتاب معناہ کتب عنوانہ والمصدر عنونۃ ۲۳ھ السرو ھو الفضل والسخاء فی المروۃ یقال سرا فلان ای کان سَرِیًّا ای صاحب مروۃ فی شرف والمصدر سرو وسراوۃ وسریٌّ وسراءٌ از نصر وکرم وسمع ۲۴ھ تفقہ ای فطن وفھم از سمع والفقہ ھو التوصل الی علم غائب بعلم شاھد وفی التنزیل فما لھؤلاء القوم لا یکادون یفقھون حدیثا ۲۵ھ رموزہ ای اشاراتہ والرمز اشارۃ بالشفۃ والصوت الخفی والغمز بالحاجب وفی التنزیل ایتک ان لا تکلم الناس ثلاثۃ ایام الا رمزا یقال ورمز الیہ رمزًا ای اشار الیہ واوما از نصر وضرب ۲۶ھ بالطیبات ای بالاطعمۃ الطیبات یہ طیبۃ کی جمع ہے بمعنے پاکیزہ واچھا وحلال اور اس کی جمع طوبی بھی آتی ہے۔ ۲۷ھ آذنت ای اعلمت والمراد ہہنا قاربت ودنت ۲۸ھ البدیع بمعنے انوکھی وعجیب چیز از کرم۔

كَيْفَ بَدَأَ صُبْحُهُ قَمْطَرِيرًا - وَمُسِيئُهُ مُسْتَنِيرًا - فَسَجَدَ حَتَّى أَطَالَ. ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ وَقَالَ ؎

لَا تَيْأَسَنْ عِنْدَ النُّوَبْ ... مِنْ فَرْجَةٍ تَجْلُو الْكُرَبْ
فَلَكَمْ سَمُومٍ هَبَّ ثُمَّ جَرَى نَسِيمًا وَالْقَلَبْ
وَسَحَابَةٍ مَكْرُوهَةٍ نَكَبَتْ فَاضْمَحَلَّ وَمَا سَكَبْ
وَدُخَانِ خَطْبٍ خِيفَ مِنْهُ فَمَا اسْتَبَانَ لَهُ لَهَبْ
وَلَطَالَمَا طَلَعَ الْأَبِيُّ ... وَعَلَى تَفِيئَتِهِ غَرَبْ
فَاصْبِرْ إِذَا مَا نَابَ رَوْ ... عٌ فَالزَّمَانُ أَبُو الْعَجَبْ
وَتَرَجَّ مِنْ رَوْحِ الْإِلَـ ... ـهِ لَطَائِفًا لَا تُحْتَسَبْ

قَالَ فَاسْتَمْلَيْنَا مِنْهُ أَبْيَاتَهُ الْغُرَّ. وَوَالَيْنَا لِلَّهِ تَعَالَى الشُّكْرَ. وَوَدَّعْنَاهُ مَسْرُورِينَ بِبُرْئِهِ مَغْبُورِينَ بِبِرِّهِ۔

الترجمۃ والمطالب جس کی صبح نہایت مصیبت ناک تھی اور شام نہایت چمک دار ہو یہ سنتے ہی ابوزید سجدہ میں گیا، پھر اس نے سر اٹھایا، اور یہ اشعار پڑھنے لگا کہ مصیبت کے اترنے سے تم ناامید مت ہو، اور فراخی غموں کو دور کر دیتی ہے، کیونکہ بہت سی لوئیں (یعنی گرم ہوائیں) بادِ نسیم ہو کر چلنے لگتی ہیں۔ اور بہت سے ڈراؤنے بادل اٹھے لیکن وہ بغیر برسے فنا ہو گئے اور بہت سے مصائب کے خوف ناک دھوئیں اٹھے، لیکن اُن سے لپٹ (شعلے) نہیں نکلے، اور بہت دفعہ غم نے صورت دکھائی، اور وہ الٹے پاؤں ختم ہو گیا، اور مصیبت کے وقت تم صبر کرو، کیوں کہ زمانہ شعبدہ باز ہے اور خدا کی رحمت جس کی کوئی شمار ہی نہیں اس سے تم کو امید رکھنی چاہیئے۔ راوی کہتا ہے ہم نے اس کے یہ روشن اشعار لکھ لئے اور ہم نے خدا تعالیٰ کا بہت ہی شکریہ ادا کیا، اور ہم نے ابوزید کو رخصت کیا، اس حال میں کہ ہمیں اس کے صحت اور شفایاب ہونے سے خوشی تھی، اور ہم

اس کے احسانات سے ڈھکے ہوئے تھے (یعنی اس کے احسان ہم پر بہت تھے۔

تشریح لغات ۱؎ قمطریرا بمعنے سخت وترش اور یہ فعلیل کے وزن پر ہے القمطریر والقماطر سخت دن یا سخت بُرائی وفی التنزیل عبوسًا قمطریرًا یقال رجل قمطریر مرد سخت ترش رو و قمطر الیوم یعنی سخت و دشوار گردید ۲؎ مسیہ یعنی شام اور ظہر سے مغرب تک کا وقت ۳؎ مستنیرا از استفعال استنارۃ مصدر بمعنے روشن ہونا یقال استنار البیت استنارۃ جب کہ روشن ہو و استنار بہ جب کہ وہ کسی سے روشنی کی مدد مانگے و استنار علیہ جب کہ وہ فتح مند اور غالب ہو و استنارت المرأۃ جب کہ وہ تہمت سے بچائے اور شک وشبہ سے دور رکھے ۴؎ لایتاسن یاس اور یاسٌ مصدر از سمع بمعنے ناامید ہونا والیاس انتفاء الطمع ۵؎ فرجۃ مثلثۃ ضم الفاء وکسرہا وفتحہا بمعنے سختی اور غم سے نجات پانا ۶؎ تجلوا از نصر یقال جلا عنہ الہم جبکہ زائل کرے، اور دور کرے ۷؎ الکرب یہ کربۃٌ کی جمع ہے بمعنے غم اور مشقت ۸؎ فلکم میں لام تاکید کے لئے ہے ۹؎ سموم گرم ہوا دن اور یہ مؤنث ہے والجمع سمائم ۱۰؎ نسیما مصدر بمعنے ٹھنڈی نرم ہوا والجمع نِسامٌ اور اس کے معنے روح اور پسینہ کے بھی آتے ہیں ۱۱؎ وسحاب میں واو رُبَّ کے معنے میں ہے ۱۲؎ تنشا ای ارتفع فظہر از تفعل یقال تنشا تنشؤًا الی حاجتہ جب کہ وہ اپنی حاجت کے لئے جائے اور یہ نشأ سے ماخوذ ہے از فتح وکرم یقال نشأ الشئ جب کہ نو پیدا ہو، اور زندہ ہو و یقال نشأت السحابۃ جب کہ گھٹا اٹھے ۱۳؎ اضمحل اضمحلال مصدر از افعلال بمعنے نیست و نابود ہونا یقال اضمحل السحاب جب کہ بادل کھل جائے ۱۴؎ سکب از نصر سکب اور تسکاب مصدر یقال سکب الماء ونحوہ جب کہ پانی وغیرہ بہائے اور گرائے ۱۵؎ دخان بمعنے دھواں والجمع ادخنۃ ودواخنُ ودواخین یقال دخن النار دخنا ای ہاج دخانہا از سمع ودخنت النار دخنًا ودخونًا ای خرج دخانہا وارتفع از نصر وفتح ۱۶؎ لہب مصدر بے دھوئیں کا شعلہ وبلند غبار از سمع ۱۷؎ الاسی مصدر بمعنی غم از سمع یقال اَسِیَ اَسًی۔ جب کہ وہ غم گین ہو ۱۸؎ تفیئۃ اے علی اثرہ وعلے عقبہ یقال دخل فلان علے تفیئۃ فلان ای علے اثرہ وہو تفعیل من فاء ای رجع وایضا یقال فیأ الشجر ای ظَلَّلَ وفیئات الریاح الغصون ای حرکتہا ۱۹؎ غرب از نصر ای غاب غروب مصدر بمعنے ڈوبنا وغروب ہونا ۲۰؎ روع مصدر بمعنے خوف وڈر ولڑائی از نصر ۲۱؎ ترج از تفعل یہ امر حاضر کا صیغہ ہے ترجی مصدر بمعنے امید کرنا یقال ترجی الشئ جب کہ وہ امید کرے ۲۲؎ روح بمعنے رحمت ومدد وخوشی ومہربانی و آرام وزم ہوا وعمدہ وخوشگوار دن ۲۳؎ فاستملینا استملاء مصدر از استفعال بمعنے املا کرنے کی درخواست کرنا ۲۴؎ الغر بمعنی خوبصورت وروشن وہر چیز کا سفید والجمع اَغَرّ ۲۵؎ ودعناہ تودیع مصدر از تفعیل بمعنے مسافر کو رخصت کرنے کے لئے جانا یقال ودّع فلانا جب کہ چھوڑے ودّع المسافر القوم جب کہ مسافر لوگوں کو عیش وآرام میں چھوڑے ۲۶؎ ببرئہ مصدر بمعنی شفا پانا از سمع وکرم یقال برئ من المرض جب کہ شفا پائے ۲۷؎ مغمورین ای مستورین ومغرقین فی بحر احسانہ اور مغمور یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از نصر یقال غمر فلانا بفضلہ جب کہ وہ فلاں کو اپنے فضل واحسان سے ڈھانپ لے غمر مصدر بمعنے ڈھانپنا وڈھانکنا ۲۸؎ ببرہ بالکسر بمعنے احسان وعطیہ وطاعت وصلاحیت وسچائی ونیکی دل۔

تَفْسِیْرُ اَلْفَاظِ مَا تَضَمَّنَتْہُ ہٰذِہِ الْمَقَامَۃُ مِنْ کَلِمَاتٍ لُغَوِیَّۃٍ وَکُنًی طُفَیْلِیَّۃٍ وَکِنَایَاتٍ صُوْفِیَّۃٍ۔

قَوْلُه ذَاتَ الْعُوَيْجِ يَعْنِيْ بِهِ الزَّمَانَ الْمُتَقَادِمَ. وَمِثْلُهُ ذَاتَ الزُّمَيْنِ. وَالسَّمْهَرِيَّةُ الرِّمَاحُ وَفِيْ تَسْمِيَتِهَا بِذٰلِكَ قَوْلَانِ اَحَدُهُمَا اَنَّهَا سُمِّيَتْ بِذٰلِكَ لِصَلَابَتِهَا وَهُوَ مِنْ قَوْلِهِمْ اِسْمَهَرَّ الشَّيْءُ اِذَا اشْتَدَّ وَقِيْلَ اِنَّهَا مَنْسُوْبَةٌ اِلٰى سَمْهَرٍ وَاَنَّهُ زَوْجُ رَادِيْفَةَ وَكَانَ جَمِيْعًا يُقَوِّمَانِ الرِّمَاحَ بِسُوْقِ هَجَرَ فَنُسِبَتْ اِلَيْهِمَا وَقَوْلُهُ نِقْضًا عَلٰى نِقْضٍ اَيْ مَهْزُوْلًا عَلٰى مَهْزُوْلٍ (وَالْجِرَانُ) بَاطِنُ الْعُنُقِ وَقِيْلَ يُعْمَلُ مِنْهُ السِّيَاطُ وَقَوْلُهُ فَضَرَبَ اللّٰهُ عَلَى الْاٰذَانِ اَيْ اَنَامَنَا وَمِنْهُ قَوْلُهُ تَعَالٰى فَضَرَبْنَا عَلٰى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ اَيْ اَنَمْنَاهُمْ وَقِيْلَ فِيْ تَفْسِيْرِهٖ مَنَعْنَاهُمُ السَّمْعَ وَقَوْلُه تَكَرَّعْنَا لِصَلٰوةِ الْعَجْمَادِيْنَ اَيْ غَسَلْنَا اَكَارِعَنَا وَهُوَ كِنَايَةٌ عَنِ الْوُضُوْءِ وَالْعَجْمَادُ اِنْ صَلَاتَا الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ سُمِّيَتَا بِذٰلِكَ لِاِسْرَارِ الْقِرَاءَةِ فِيْهِمَا وَمِنْهُ الْحَدِيْثُ صَلٰوةُ النَّهَارِ عَجْمَاءُ لَا جَهْرَ فِيْهَا وَقَوْلُه هَلُمَّ اِيْ قَلْ لَهُ هَلُمَّ وَهِيَ تَاْتِيْ بِمَعْنٰى هَلُمَّ وَبِمَعْنٰى اَقْبِلْ وَالْاَفْصَحُ اَنْ يُوَحَّدَ لَفْظُهَا مَعَ الْمُذَكَّرِ وَالْمُؤَنَّثِ وَالْاِثْنَيْنِ وَالْجَمْعِ وَبِهٖ نَطَقَ الْقُرْاٰنُ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰى وَالْقَائِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا وَمِنَ الْعَرَبِ مَنْ يَقُوْلُ لِلْمُذَكَّرِ الْوَاحِدِ هَلُمَّ وَلِلْاِثْنَيْنِ هَلُمَّا وَلِلْجَمْعِ هَلُمُّوْا وَلِلْمُؤَنَّثِ الْوَاحِدَةِ هَلُمِّيْ وَلِلْاِثْنَيْنِ هَلُمَّا وَلِلْجَمْعِ هَلُمُمْنَ وَقَوْلِهٖ حَيْهَلَ اَيْ عَجِّلْ وَاَسْرِعْ يُقَالُ حَيْهَلَ بِفُلَانٍ بِتَسْكِيْنِ اللَّامِ وَفَتْحِهَا وَبِتَنْوِيْنِهَا وَبِاِثْبَاتِ النُّوْنِ مَعَهَا وَمِنْهُ قَوْلُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ فِيْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُوْنَ فَحَيَّهَلًا بِعُمَرَ وَفِيْ حَيْهَلَ لُغَاتٌ اُخَرُ اَضْرَبْنَا عَنْ ذِكْرِهَا اِذْ لَيْسَ هٰذَا مَوْضِعَ اِسْتِيْفَاءِ شَرْحِهَا فَهٰذَا تَفْسِيْرُ الْاَلْفَاظِ اللُّغَوِيَّةِ

وَاَمَّا تَفْسِيْرُ الْكُنَى الطُّفَيْلِيَّةُ وَالْكِنَايَاتِ الصُّوْفِيَّةِ فَاَبُوْ يَحْيٰى كُنْيَةُ الْمَوْتِ (وَاَبُوْ غَمْرَةَ) كُنْيَةُ الْجُوْعِ وَيُكْنٰى اَيْضًا اَبَا هَالِكٍ (وَاَبُوْ جَامِحٍ) الْخَوَانُ (وَاَبُوْ نُعَيْمٍ) اَلْخُبْزُ الْحُوَارِيُّ (وَاَبُوْ حَبِيْبٍ) اَلْجَدْيُ (وَاَبُوْ ثَقِيْفٍ) اَلْخَلُّ (وَاَبُوْ عَوْنٍ) اَلْمِلْحُ (وَاَبُوْ جَمِيْلٍ) اَلْبَقْلُ (وَاُمُّ الْقُرٰى) اَلسُّكْبَاجُ (وَاُمُّ جَابِرٍ) اَلْهَرِيْسَةُ (وَاُمُّ الْفَرَجِ) اَلْجَوَاذِبَةُ وَالْجَوَاذِبُ (وَاَبُوْ رَزِيْنٍ) اَلْخَبِيْصُ (وَاَبُو الْعَلَاءِ) اَلْفَالُوْذَقُ (وَاَبُوْ اِيَاسٍ) اَلْغَسُوْلُ (وَالْمُرْجِفَانُ) اَلطَّسْتُ وَالْاِبْرِيْقُ (وَاَبُو السَّرْوِ) اَلْبَخُوْرُ۔

ترجمہ ان کلمات لغویہ اور طفیلی کنیتوں کی تفسیر جو اس مقامہ میں شامل ہیں۔ ذات العویج سے مراد قدیم زمانہ ہے۔ ذات الزمن بھی اسی طرح پر ہے۔ السمہریہ نیزہ کو کہتے ہیں اور اس لفظ کے نام رکھنے میں دو قول ہیں۔ اوّل تو یہ کہ سختی کی وجہ سے اس کا نام سمہریہ رکھا گیا، اور یہ اہل عرب کے اس قول سے مشتق ہے کہ اسمہر الشئی جب کہ وہ سخت اور دشوار ہو یا یہ وجہ کہ یہ سمہر کی طرف منسوب ہے۔ اور وہ ردیفہ نامی عورت کا خاوند تھا، اور یہ دونوں نیزے سوق ہجر میں بنایا کرتے تھے اور عمدہ درست کر کے بناتے تھے۔ قولہ نقضاً علے نقض یعنی کمزور پر کمزور یعنی بہت ہی دبلا اور جران کے معنے گردن کے اندرونی حصہ کے ہیں، اور بعض نے کہا ہے کہ اس سے کوڑے بنائے جاتے ہیں۔ قولہ فضرب اللہ علے الآذان یعنی ہم کو سلا دیا۔ اور اسی سے ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان فضربنا علے آذانہم فی الکہف یعنی ہم نے اُن کو سلا دیا، اور بعض نے کہا، اس آیت کی یہ تفسیر ہے کہ ہم نے ان کو سننے سے روک دیا (باز رکھا)۔ قولہ تکرعنا لصلوٰۃ العجادین یعنی ہم نے اپنے اعضاء

دھوئے اور یہ وضو کرنے سے کنایہ ہے اور عجماوان سے مراد نماز ظہر اور عصر ہے، کیونکہ ان دونوں نمازوں میں قرأت آہستہ ہوتی ہے، اور اسی سے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے دن کی نماز عجماء ہے اس لئے کہ زور سے قرأۃ نہیں پڑھی جاتی۔ قولہ ہلم یعنی تم اس سے لفظ ہلم کہو۔ اور یہ دو معنوں میں مستعمل ہوتا ہے ایک تو معنے میں ہات کے اور دوسرا اقبل کے معنی میں یعنی لا تو یا سامنے آ تو۔ اور زیادہ فصیح اس میں یہ ہے کہ مذکر اور مؤنث اور تثنیہ اور جمع سب میں یہ صیغہ واحد ہی استعمال کیا جاتا ہے، اور اس کا قرآن پاک شاہد ہے (یعنی شہادت دیتا ہے) جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا والقائلین لاخوانھم ھلم الینا الخ (ترجمہ) اپنے بھائیوں سے کہنے والے ہیں کہ تم ہمارے پاس آؤ۔ اور بعض لوگ عرب میں ایسے بھی ہیں جو واحد مذکر کے لئے ہلم اور تثنیہ مذکر کے لئے ہلمّا اور جمع مذکر کے لئے ہلموا اور واحد مؤنث کے لئے ہلمی اور تثنیہ مؤنث کے لئے ہلمّا اور جمع مؤنث کے لئے ہلمن استعمال کرتے ہیں قولہ حی ہل تو جلدی کر یعنی جلدی آیقال حیہل لفلان لام کے سکون اور لام کے فتح اور لام کے تنوین کے ساتھ اور لام کے ساتھ نون ثابت اور سالم رکھا جاتا ہے حضرت ابن مسعودؓ کا حضرت عمر بن الخطابؓ کے متعلق قول ہے، جب نیک لوگ ذکر کئے جائیں تو فوراً حضرت عمرؓ کا نام نامی پیش کر اور حی ہل میں اور بھی لغات ہیں۔ لیکن ہم اس کے ذکر کرنے سے اعراض کرتے ہیں، کیونکہ یہ موقع مکمل تشریح کا نہیں ہے یہ تفسیر الفاظ لغویہ کی تھی طفیلی کنیتوں اور کنایات صوفیہ کی تفسیر اور شرح اس طرح ہے پس ابو یحییٰ ملک الموت کی کنیت ہے اور ابو غمرہ بھوک کی کنیت ہے اور ابو ہالک بھی اس کی کنیت ہے اور ابو جامع دسترخوان کی کنیت ہے اور ابو نعیم سفید روٹی (یا چپاتی) نفیس کی کنیت ہے اور ابو حبیب بکری کے بچے کی کنیت ہے جو بھنا ہوا ہو اور ابو ثقیف سرکہ کی کنیت ہے اور ابو عون نمک کی کنیت ہے اور ابو جمیل سبزی ہے، اور ام القریٰ ایک قسم کا کھانا سک باج ہے، اور ام جابر ہریسہ ہے اور ام الفرج یہ جوذابہ ہے (جو ستنجن کے قریب قریب ہوتا ہے) اور ابو رزین خاص قسم کا حلوا ہے اور ابو العلا فالودہ ہے اور ابو ایاس اُبٹن یا ہاتھ صاف کرنے کی خاص گھاس۔ اور مرجفان یہ طشت اور لوٹا ہے اور ابو السرو دھونی یا خوشبو۔

اَلْمَقَامَةُ الْعِشْرُوْنَ الْفَارِقِيَّةُ

میّا فارقیہ

حَكَى الْحٰرِثُ بْنُ هَمَّامٍ. قَالَ يَمَّمْتُ مَيَّافَارِقِيْنَ. مَعَ رُفْقَةٍ مُوَافِقِيْنَ. لَا يُمَارُوْنَ فِي الْمُنَاجَاةِ وَلَا يَدْرُوْنَ مَا طَعْمُ الْمُدَاجَاةِ. فَكُنْتُ بِهِمْ كَمَنْ لَمْ يَرُمْ عَنْ وَجَارِهٖ. وَلَا طَعَنَ عَنْ اَلِيْفِهٖ وَجَارِهٖ. فَلَمَّا اَنَخْنَا بِهَا مَطَايَا التَّسْيَارِ. وَانْتَقَلْنَا عَنِ الْاَكْوَارِ اِلَى الْاَوْكَارِ. تَوَاصَيْنَا بِتَذْكَارِ الصُّحْبَةِ. وَتَنَاهَيْنَا عَنِ التَّقَاطُعِ فِي الْغُرْبَةِ. وَاتَّخَذْنَا نَادِيًا نَعْتَمِرُهٗ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَنَتَهَادٰى فِيْهِ طُرَفَ الْاَخْبَارِ. فَبَيْنَا نَحْنُ بِهٖ فِيْ بَعْضِ الْاَيَّامِ. وَقَدِ انْتَظَمْنَا فِيْ سِلْكِ الْاِلْتِئَامِ.

الترجمة والمطالب

بیسویں مجلس جو فارقیہ (یا میافارقیہ) کے نام سے منسوب ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا میں نے چند دوستوں کے ساتھ جو باہم شیر و شکر تھے۔ اور وہ گفتگو کرنے میں جھگڑا نہیں کرتے تھے۔ اور نہ وہ منافقت اور نفاق کے مزے سے واقف تھے، شہر میافارقین کا قصد کیا، اور میں ان کی محبت میں ایسا تھا گویا میں اپنے گھر سے باہر ہی نہیں نکلا ہوں۔ اور نہ میں نے اپنے دوستوں اور پڑوسیوں کو چھوڑا ہے، پس جب ہم نے

وہاں سفر کی سواریوں کو بٹھلادیا، (یا ٹھیرایا) اور ہم اپنے بالاخانوں سے مکانوں میں منتقل ہوئے۔ اور ہم نے آپس میں یہ وصیت کی کہ ہم اپنی دوستی یاد رکھیں گے۔ اور مسافرت میں ایک دوسرے کے ساتھ بدسلوکی سے بچیں گے، اور ہم نے ایک انجمن یا مجلس کی بنیاد ڈالی جہاں صبح و شام آکر مختلف اور عجیب و غریب تذکرے ہوا کرتے تھے، چنانچہ ہم ایک دن رشتۂ اتحاد (یا موافقت) میں پڑے ہوئے تھے۔

تشریح لغات

۱؎ یممت ای تصدت وتوجہت از تفعیل یقال یَمَّمَ الامر و یَمَّمَہٗ ای قصدہ وفی التنزیل فَتَیَمَّمُوْا صَعِیْدًا طَیِّبًا ۲؎ میافارقین یہ ایک شہر کا نام ہے ملک شام میں دیار بکر میں اور سیف الدولہ اس کا حاکم تھا مَیّ یہ ایک عورت کا نام ہے یار لوگوں نے اس کی وجہ تسمیہ یہ گھڑ رکھی ہے۔ ذوالرُّمّۃ شاعر یا عام عشاق اس شہر کی رونق اور وہاں کے مہ جبینوں اور خوبصورتوں کو دیکھیں تو بے ساختہ اپنی عورتوں سے یا محبوبہ سے یہ کہیں کہ مَیَّا فَارِقِیْنِیْ وَلَا تُرَا فِقِیْنِیْ تو مجھ سے جدا ہوجا، اور اب میں تیرا کیا کروں گا ۳؎ لایمارون ممارۃ مصدر از مفاعلہ بمعنے جھگڑا کرنا ۴؎ المداجاۃ یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے، اور یہ دادی ہے دوستی کا اظہار اور لیکن باطن میں عداوت رکھنا یعنی منافقت اور یہ دُجیٰ سے مشتق ہے، جس کے معنے ظلمت کے ہیں یقال داجاہ مداجاۃً ای ساترہ العداوۃ دجاہ اللیل دُجُوًّا و دُجُوًّا ای ظلم از نصر ۵؎ لم یرم ای لم یبرح یقال رام عن المکان رَیْمًا ای تباعد عنہ وانتقل از ضرب ۶؎ وجارہ بکسر الواو وفتحہا ای عن بیتہ وفی الاصل حجر الضبع وغیرہا والجمع اوجرۃ ووُجُرٌ ۷؎ ولا ظعن ای لا رحل وفی التنزیل یوم ظعنکم ای یوم اقامتکم ظعن اس کا مصدر ہے بمعنے کوچ کرنا از فتح۔ ۸؎ جارہ بمعنی ہمسایہ وپڑوسی والجمع جیران وجیرۃ وجوارٌ واجوارٌ ۹؎ مطایا یہ مطیۃٌ کی جمع ہے بمعنے سواری اور یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے ہے بعیر اور ناقہ دونوں کو مطیہ کہتے ہیں اور اس کی جمع مطیٌ بھی آتی ہے ۱۰؎ التسیار یہ تفعال کے وزن پر ہے اور یہ سیر سے ماخوذ ہے بمعنے سفر ۱۱؎ الاکوار ای الرحال جمع کور بالضم ومور حل البعیر ۱۲؎ الاوکار یہ وکر کی جمع ہے اور اس کی جمع وکورٌ اور اوکر بھی آتی ہے والوکر فی الاصل عش الطائر یعنی پرندہ کا آشیانہ یقال وکر الطائر وکرًا ای اتی وکرہ از ضرب ۱۳؎ تواصینا تواصی مصدر از باب تفاعل بمعنے آپس میں وصیت کرنا وفی التنزیل وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر ۱۴؎ بتذکار مصدر بمعنی کسی چیز کو یاد رکھنا (یعنی نہ بھولنا) از نصر یقال ذکر اللہ ذکرًا وتذکارًا جبکہ وہ اللہ کی تسبیح اور تمجید کرے وذکر الشیٔ جب کہ وہ دل میں یاد کرے ۱۵؎ تناہینا تناہی مصدر از تفاعل بمعنی ایک دوسرے کو منع کرنا ای نہی وزجر بعضنا بعضا ۱۶؎ التقاطع مصدر از تفاعل بمعنی بدسلوکی یا قطع رحمی ۱۷؎ الغربۃ مصدر بمعنی مسافرت یقال غرب غربۃً وغربا وغرابۃ جب کہ وہ وطن سے علیحدہ ہو اور پردیس میں ہو ۱۸؎ نعتمرہ از افتعال اعتمار مصدر بمعنی قصد کرنا و آباد کرنا وزیارت کرنا یقال اعتمر المکان ای قصدہ والعمارۃ نقیض الخراب یقال عمر ارضہ عمارۃ از نصر ومنہ عمرۃ الحج جو بیت الحرام کی زیارت ہے۔ ومنہ انما یعمر مساجد اللہ الخ ۱۹؎ تہادی از تفاعل اور یہ ہدیہ سے مشتق ہے، آپس میں ایک دوسرے کو ہدیہ کرنا ۲۰؎ طرف الاخبار ای غرائب الاخبار واعاجیبہا یہ طرفۃ کی جمع ہے بمعنے ملیح بات ونئی عمدہ چیز ۲۱؎ سلک بمعنی لڑی والجمع سلوک وأسلاکٌ ۲۲؎ الالتئام یہ باب افتعال سے مصدر ہے بمعنے اتفاق واتحاد وانتظام یقال التئم القوم جب کہ قوم اکٹھی ہو والتئم الشیئان جب کہ متفق ہوں والتئم الفریقان جب کہ مصالحت کریں۔

إِذْ وَقَفَ عَلَيْنَا ذُوْ مَقُوْلٍ جَزِرِيٍّ۔ وَجَرْسٍ جَهُوْرِيٍّ۔ فَحَيِّيْ تَحِيَّةَ نَفَّاثٍ فِي الْعُقَدِ۔ قَنَّاصٍ لِلْأُسُدِ وَالنُّقَدِ۔ وَقَالَ ؎

عِنْدِیْ یَا قَوْمِ حَدِیْثٌ عَجِیْبٌ	فِیْهِ اعْتِبَارٌ لِلَّبِیْبِ الْاَرِیْبِ	رَاَیْتُ فِیْ رَیْعَانِ عُمْرِیْ اَخًا
بَاسٍ لَهٗ حَدُّ الْحُسَامِ الْقَضِیْبِ	یُقْدِمُ فِی الْمَعْرَكِ اِقْدَامَ مَنْ	یُوْقِنُ بِالْفَتْكِ وَلَا یَسْتَرِیْبُ
فَیُفْرِجُ الضَّیْقَ بِكَرَّاتِهٖ	حَتّٰی یُرٰی مَا كَانَ ضَیْقًا رَحِیْبًا	مَا بَارَزَ الْاَقْرَانَ اِلَّا ابْتَنٰی
عَنْ مَوْقِفِ الطَّعْنِ بِرُمْحٍ خَضِیْبٍ	وَلَا سَمَا یَفْتَحُ مُسْتَصْعَبًا	مُسْتَغْلَقَ الْبَابِ مَنِیْعًا مَهِیْبًا

الترجمۃ والمطالب

کہ اچانک ہمارے پاس ایک نہایت ہی جری زبان اور بلند آواز شخص آکھڑا ہوا پس اُس نے اس طرح سے سلام کیا جیسے کوئی منتر (یا جادو) پڑھنے والا یا شیر اور بکریوں کا شکار کرنے والا ہو اور وہ یہ کہنے لگا۔ اے لوگو! (اے قوم) میرے پاس ایک اچنبھے کی بات ہے (یعنی عجیب بات ہے) اور یہ ایسی بات ہے جس سے عقل مند کی نصیحت حاصل کرتا ہے۔ میں نے اپنی شروع عمر (جوانی) میں ایک نہایت ہی دلیر بہادر آدمی دیکھا جو شمشیر براں (تلوار قاطع) جیسا تیز تھا، اور وہ لڑائی کے میدان میں اس طرح پیش قدمی کرتا تھا، جیسے کسی کو بغیر شک وشبہ کے خون بہانے کا یقین ہو، چنانچہ وہ اپنے حملوں سے معرکہ کی تنگی کو کھول دیتا تھا یہاں تک کہ تنگ چیز کشادہ معلوم ہونے لگتی تھی۔ اور کبھی ایسا نہیں ہوا کہ اس نے اپنے ہمعصروں سے لڑائی کی ہو، اور وہ لڑائی کے میدان سے رنگین نیزہ لے کر نہ لوٹا ہو اور نہ کبھی ایسا ہوا کہ کسی دشوار گذار سخت اور خوف ناک بند دروازہ کے کھولنے کی جرأت نہ کی ہو۔

تشریح لغات

لہ ذو مقول ای ذو لسان اچھی گفتگو کرنے والا اور تیز زبان والجمع مقاول اور مقوال کے بھی یہ ہی معنی آتے ہیں لہ جری ای مقدام بے باک یقال جرء جرءۃ ای اقدم وھجر فھو جری وھم اجراء واجریاء لہ جرس بکسر الجم وفتحہا مع سکون الراء بمعنی الصوت الخفی والصوت مطلقا یقال جرس جرسا ای تکلم واسمع صوتا ازضرب لہ جہوری بمعنے سخت بلند آواز اور اس کے حروف اصلی ج ہ ر ہے اور اس میں یاء نسبت کی ہے یقال لظھور الشئ بافراط حاسۃ البصر او حاسۃ السمع اما البصر فنحو قولہ تعالیٰ لن نؤمن لك حتی نری اللہ جھرۃ واما السمع فمثل قولہ سواء منکم اسر القول ومن جھر بہ وان تجھر بالقول فانہ یعلم السر واخفی لہ مخیا تحیۃ مصدر از تفعیل بمعنے سلام کرنا اور حیاك اللہ کہنا لہ نفاث پھونکنے والا اور اس سے مراد ساحر یعنی جادوگر ہے لہ قناص بمعنی شکاری اور یہ قنص سے ماخوذ ہے ازضرب یقال قنص الطیر جبکہ وہ پرندے کا شکار کرے لہ النقد بفتح النون والقاف جنس من الغنم صغیر الارجل بکری اور بھیڑ والواحدۃ نقدۃ للذکر والانثی والجمع نقاد یعنی یطلب المال القلیل والکثیر ویسأل الغنی والفقیر لہ الاریب یہ صفت کا صیغہ بمعنی ماہر وحاذق وعقل مند وصاحب بصیرت وذکی لہ ریعان ای اول عمری ریعان کل شئ اوائلہ التی تبدو منہ واصلہ الزیع بمعنی المکان لہ اخا باس ای شجاعا صاحب حرب وشدۃ لہ الحسام بضم الحاء المہملۃ بمعنے تلوار قاطع ومنہ حسام السیف بمعنے تلوار کی نوک ودھار ازضرب لہ القضیب بمعنے تلوار قاطع والجمع قضبان وقُضبان یقال قضبہ قضبا ای قطعہ ازضرب والقضیب کل شجرۃ طالت واسترسلت اغصانہا وکل ما اکل من النبات المقتضب غضا وفی التنزیل فانبتنا فیھا عنبا وقضبا لہ المعرك موضع العراك والقتال (لڑائی کی جگہ اور میدان) یقال عرك عرکا ای کان شدید البطش فی القتال ازسمع وعارکہ عراکا ومعارکۃ ای قاتلہ لہ یوقن ازافعال ایقان مصدر بمعنے یقین کرنا لہ بالفتك مصدر وہو القتل علی غفلۃ ازضرب لہ لا یستریب

از استفعال استرابت مصدر بمعنے شک میں پڑنا یقال استراب بہ جب کہ کسی سے کوئی شک کی چیز دیکھے ۱۸ الضیق مصدر بمعنی تنگی اور یہ وسعت کی ضد ہے از ضرب ۱۹ بکراتہ یہ کرۃ کی جمع ہے بمعنی لڑائی میں حملہ کرنا یقال کرّ کرورًا ای رجع الی الوراء از نصر و فی التنزیل فلوان لنا کرّۃ فنکون من المومنین ۲۰ ضنکا مصدر بمعنی تنگی یقال ضنک عیشہ ضناکۃ ای ضاق از کرم و فی التنزیل معیشۃ ضنکا ۲۱ رحیب یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنے وسیع اور کشادہ از سمع و کرم ۲۲ الاقران ای الامثال والاتراب یہ قرن کی جمع ہے بمعنے کفو ہمسر و مقابل و شجاعت یا علم میں نظیر ۲۳ الطعن الطعن الضرب بالرغ وقد یستعار للوقیعۃ کقولہ تعالیٰ وطعنوا فی دینکم ۲۴ خضیب بمعنے مخضوب و مصبوغ خون میں رنگا ہوا یقال خضب الشئ خضبًا ای لوّنہ از ضرب ۲۵ سما سمو مصدر از نصر ای ارتفع والمراد ہہنا قام وقصد ۲۶ مستصعبا از استفعال استصعاب مصدر بمعنی سخت و دشوار یقال صعب صعوبۃ ای ضد سہل از کرم واستصعب الشئ ضد صعب ۲۷ مستغلق از استفعال استغلاق مصدر بند ہونا اور یہ فتح کی نقیض ہے، وفی التنزیل غلقت الابواب ۲۸ منیعا یہ صفت کا صیغہ ہے منع سے از فتح بمعنے غالب وقوی ای محفوظًا وممنوعًا عن الناس ۲۹ مہیب یہ صفت کا صیغہ ہے جس سے لوگ ڈریں۔ یقال ھابہ یھابہ ھَیْبًا وھیبۃ ومھابۃ ای خافہ واتقاہ وحذرہ از سمع۔

اِلَّا وَنُوْدِیَ حِیْنَ یَسْمُوْلَہٗ	نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبُ	ھٰذَا وَکَمْ مِنْ لَیْلَۃٍ بَاتَھَا
یَمِیْسُ فِیْ بُرْدِ الشَّبَابِ الْقَشِیْبُ	یَرْتَشِفُ الْغِیْدَ وَیَرْشُفْنَہٗ	وَھُوَ لَدَی الْکُلِّ الْمُفَدّٰی الْحَبِیْبُ
فَلَمْ یَزَلْ یَبْتَزُّہٗ دَھْرُہٗ	مَا فِیْہِ مِنْ بَطْشٍ وَعُوْدٍ صَلِیْبُ	حَتّٰی اَصَارَتْہُ اللَّیَالِیْ لَقًی
یَعَافُہٗ مَنْ کَانَ مِنْہُ قَرِیْبُ	قَدْ اَعْجَزَ الرَّاقِیْ تَحْلِیْلُ مَا	بِہٖ مِنَ الدَّاءِ وَاَعْیَا الطَّبِیْبُ
وَصَارَمَ الْبِیْضَ وَصَارَمْنَہٗ	مِنْ بَعْدِ مَا کَانَ الْمُجَابُ الْمُجِیْبُ	وَاَضٍ کَالْمَنْکُوْسِ فِیْ خَلْقِہٖ
وَمَنْ یَعِشْ یَلْقَ دَوَاھِی الْمَشِیْبُ	وَھَا ھُوَ الْیَوْمَ مُسَجًّی فَمَنْ	یَرْغَبُ فِیْ تَکْفِیْنِ مَیْتٍ غَرِیْبُ

الترجمۃ والمطالب

مگر جس وقت اس کا ارادہ کیا جاتا تھا تو یہ آواز دی جاتی تھی نصر من اللہ وفتح قریب یعنی خدا کی مدد اور کامیابی قریب ہے۔ اس کے بعد تو یہ سوچ (یا خبردار ہو) کہ اُس نے بہت سی جوانی کی راتیں نئے جوانی کے کپڑے میں مٹکتے ہوئے گذار دیں، اور وہ نازک بدن عورتوں کو چوستا تھا، اور وہ اس کو چوستی تھیں۔ اور وہ سب عورتوں کے نزدیک بہت ہی پسند اور محبوب تھا، اور فداک ابی وامی اسے سب رکھتے تھے۔ لیکن زمانہ برابر اُس کی گرفت اور سخت لکڑی کو کمزور کرتا رہا۔ یہاں تک کہ راتوں نے اس کو گرا پڑا چھوڑ دیا۔ اور اس کو دوست تک بُرا سمجھنے لگے (یا کراہت کرنے لگے) اس کے مرض نے منتر پڑھنے والوں کو عاجز کر دیا اور طبیبوں کو تھکا دیا، اور وہ خوب صورت عورتوں سے علیحدہ ہو گیا۔ اور وہ بھی اُس سے علیحدہ ہو گئیں، پہلے تو وہ لبیک کہا گیا۔ اور لبیک کہنے والا تھا۔ اب وہ اپنی خلقت (پیدائش) کے اعتبار سے اوندھا ہو چکا ہے اور قاعدہ یہ ہے کہ جو کوئی شخص زندہ رہے گا، اس کو بڑھاپے کے مصائب برداشت کرنا پڑیں گے اور تمہیں یہ بات معلوم ہونا چاہیئے کہ وہ آج مردہ پڑا ہے ایسا کوئی سخی ہے جو مسافر مردہ (پردیسی مردہ) کے کفنانے میں رغبت کرے؟۔

تشریح لغات:۔ ۱ ہذا یعنی ہذا ذکر شجاعتہ ومع شجاعتہ کان لہ نشاط وطرب یحب النساء ویحببنہ ۲ یمیس از ضرب

میس مصدر بمعنی ناز سے چلنا ۱۲ القشیب بمعنے سفید و پاکیزہ والجمع قشب وقُشُبٌ یقال قشب الشئی قشابۃ ای کان قشیبا ازکرم ۱۳ یرتشف ارتشاف مصدر از افتعال بمعنے چوسنا ای یقبل ویمص ریقہن ۱۵ الغیداء یہ غیداء کی جمع ہے بمعنے نازک بدن عورت وھی المرأۃ اللینۃ المفاصل وقیل مائلۃ العنق یقال غیدت غیدًا ای مالت عنقھا ولانت اعطافھا فھی غیداء وھُنَّ غیدٌ از سمع ۱۶ یرشفنہ بمعنے چوسنا و پیار کرنا یقال رشفہ رشفًا ای مَصَّہٗ از ضرب ونصر ورَشِفَ الماء رشفًا از سمع ۱۷ المفدی اسم مفعول کا صیغہ تفدیۃ مصدر از تفعیل بمعنی فداک ابی وامی الذی یقولہ الناس فدیناک بانفسنا واموالنا ۱۸ یبتزہ از نصر بَزّۃ مصدر بمعنی لوٹنا دے کر لینا ای یسلب منہ قوتہ یعنی یجعلہ الدھر ضعیفا من نزول الحوادث یقال بزّہ بَزًّا ای سَلَبَہٗ وغلبہ از نصر ۱۹ بطش مصدر وھو القوۃ والتناول یعنی سختی سے پکڑنا وقال الامام الراغب البطش تناول الشئ بصولۃ وفی التنزیل واذا بطشتم بطشتم جبارین از نصر وضرب ۲۰ عود صلیب بمعنے سخت ومضبوط لکڑی والمراد بہ الشدۃ والشجاعۃ صلیب از کرم وسمع یقال صلب صلابۃ جبکہ سخت ہو وصلب علی المال جبکہ وہ بخل کرے ۲۱ اصارتہ بمعنے صیرتہ وجعلتہ ۲۲ لقع بفتح اللام وہ شئی جو پھینک دی جائے یعنی گری پڑی چیز والجمع القاع ۲۳ یعافہ ای یکرھہ ویتنفر عنہ یقال عاف الطعام یعیف ویعاف عیفا وعیافا وعیافۃ ای کرھھم فترکہ از ضرب وسمع ۲۴ اعیا فعل ماضی کا صیغہ از افعال یقال اعیی ای اعجزہ والاعیاء عجز یلحق البدن من المشی والعَیُّ عجز یلحق من تولی الامر والکلام وفی التنزیل افعیینا بالخلق الاول ولم یعیی بخلقھن از سمع ۲۵ صارم از مفاعلہ مصارمۃ مصدر بمعنی قطع تعلق کرنا اور چھوڑنا ۲۶ البیض سفید اور خوبصورت عورتیں اس سے مراد ہے والجمع بیضاء اور اس کے اصلی معنی سفید تلوار کے ہیں ۲۷ المجاب اسم مفعول کا صیغہ از افعال اجابت مصدر بمعنی جواب دینا اور حاجت پوری کرنا اور مجاب وہ شخص جس سے عورتیں میل جول رکھنے کی خواہش مند ہوں اور مجیب وہ جو عورتوں سے خواہش اور رغبت رکھے مجاب کسی کو اور اوقت حاجتش بمباشرت قبول کنند ومجیب کسے کہ زناں راوقت حاجت ایشاں بمباشرت قبول کند ۲۸ آض ایضا مصدر از ضرب بمعنے عاد ورجع ۲۹ المنکوس اسم مفعول کا صیغہ بمعنے اوندھا کیا گیا یعنی لوٹایا گیا قوت سے ضعف کی طرف یقال نکس الشئ نکسًا ای قلبہ علی رأسہ وجعل اسفلہ اعلاہ ومقدمہ مؤخرہ از نصر وفی التنزیل ثم نکسوا علی رؤسھم ومن نعمرہ ننکسہ فی الخلق ۳۰ دواہی یہ داہیۃ کی جمع ہے بمعنے سخت مصیبت اور بڑی بات اور بڑا معاملہ ۳۱ المشیب مصدر از ضرب یقال شاب یشیب شیبا وشیبۃ ومشیبا جبکہ وہ سفید بالوں والا ہو اور بوڑھا ہو ۳۲ مسجی اسم مفعول کا صیغہ از تفعیل بمعنے ڈھانپا گیا۔ اور چھپایا گیا یقال سجا اللیل سجوًا ای اذا سکن وستر بظلمتہ از نصر وفی التنزیل والضحیٰ واللیل اذا سجیٰ ۳۳ میت بمعنے مردہ والجمع اموات وموتی ومیتون اور میت کی محض جمع میتون آتی ہے فقط۔

ثُمَّ اِنَّہٗ اَعْلَنَ بِالنَّحِیْبِ وَبَکَی بُکَاءَ الْمُحِبِّ عَلَی الْحَبِیْبِ۔ وَلَمَّا رَقَاَتْ دَمْعَتُہٗ۔ وَاَنْفَثَاَتْ لَوْعَتُہٗ قَالَ یَا بُجَعَۃُ الرُّوَّادِ۔ وَقُدْوَۃَ الْاَجْوَادِ۔ وَاللّٰہِ مَا نَطَقْتُ بِبُھْتَانٍ۔ وَلَا اَخْبَرْتُکُمْ اِلَّا عَنْ عِیَانٍ وَنَوْکَانَ فِیْ عَصَایَ سَیْرٌ وَنَعْیِیْ مُطِیْرٌ۔ لَاسْتَاْثَرْتُ بِمَا دَعَوْتُکُمْ اِلَیْہِ وَلَمَّا وَقَفْتُ مَوْقِفَ الدَّلِّ عَلَیْہِ وَلٰکِنْ کَیْفَ الْمَفَرُّ اَنْ لَا جَنَاحٌ۔ وَھَلْ عَلٰی مَنْ لَا یَجِدُ مِنْ جُنَاحٍ (قَالَ الرَّاوِیْ) فَطَفِقَ الْقَوْمُ یَاْتَمِرُوْنَ فِیْمَا یَاْمُرُوْنَ۔ وَیَتَخَافَتُوْنَ فِیْمَا یَاْتُوْنَ۔ فَتَوَھَّمَ اَنَّھُمْ یَتَمَالَئُوْنَ عَلٰی صَرْفِہٖ بِحِرْمَانٍ۔ اَوْ مُطَالَبَتِہٖ بِبُرْھَانٍ۔ فَفَرَطَ مِنْہُ اَنْ قَالَ یَا لَیْلَا مَعَ الْقَاعِ وَیَرًا مَعَ الْبَقَاعِ۔

الترجمۃ والمطالب

پھر وہ چیخ چیخ کر ایسے رونے لگا جیسے عاشق معشوق کے گم ہونے (یا نہ ملنے) پر روتے ہیں اور جب اس کے آنسو ٹھہر گئے، اور اس کی سوزش بجھ گئی تو وہ کہنے لگا اے سائلوں کی کامیابی اور سخیوں کے پیشوا خدا کی قسم میں نے قطعاً جھوٹ نہیں بولا۔ اور نہ میں نے افترا پردازی کی اور میں نے چشم دید حالات بیان کئے ہیں۔ اور اگر میری لاٹھی میں موٹھ ہوتی اور میرے بادلوں میں تھوڑا سا بھی مینہ ہوتا تو میں اس چیز کو جس کی میں تمہیں دعوت دے رہا ہوں خود ہی برداشت کر لیتا اور میں تمہاری رہنمائی نہ کرتا، لیکن بغیر بازو (یا پروں) کے اڑنا کس طرح ممکن ہے اور نہ اس شخص پر کچھ بھی نہ رکھتا ہو کوئی گناہ ہے۔ راوی کہتا ہے یہ سن کر لوگوں نے آپس میں مشورہ شروع کر دیا ہے کہ ہمیں اب کیا کرنا چاہیئے۔ اور چپکے چپکے (آہستہ) باتیں کرنے لگے کہ اس سے کیا معاملہ کرنا چاہیئے اس نے یہ محسوس کیا کہ یہ لوگ یا تو خالی ہاتھ سائل کو محروم کر کے لوٹائیں گے یا کسی دلیل کا مطالبہ کریں گے، پس وہ فوراً بولا اے ہموار زمین (یا چٹیل میدان)، کے ریت اور جنگل کے سنگ ریزو؟۔

تشریح لغات

لہ اعلن اعلان مصدر افعال بمعنی ظاہر کرنا لہ بالنحیب مصدر بمعنی چیخ کر رونا اور جب اس کے آنسو رک جائیں تو کہا جاتا ہے رقأ الدمع او الدم رقا ورقوءً از فتح لہ انفثأت ای انقطعت وسکنت از انفعال یقال انفثأ الحر وجب کہ گرمی کم ہو وفثأ القدر فثا وفثوءً ای سکن غلیانها از فتح لہ لوعته یعنے سوزش غم وعشق المرة من لاع ای حرقة الحزن والهوی والوجد یقال فی قلبه لوعة ویقال لاعة الحب لوعًا ای امرضه از نصر لہ بجعة علے وزن فعلة ما ینجع من نجع القوم الکلاء او الماء ای ذهبوا طلبه فی مواضعه یعنے کامیابی ومقصد لہ الرواد یرائد کی جمع ہے وهو الرسول الذی یرسله القوم لینظر لهم مکانا ینزلون فیه وایضا الرائد الجاسوس اور اس کی جمع رادۃ اور رائدون بھی آتی ہے لہ قدوۃ یہ فعلۃ کے وزن پر ہے یعنے مایقتدی به لہ الاجواد یہ جواد کی جمع ہے یعنے کثیر الجود لہ عیان مصدر از باب مفاعلہ یعنے دیکھنا ومشاہدہ کرنا لہ ولو کان فی عصای سیریہ مثل اس شخص کے حق میں ہے جو منفعت سے خالی ہو نہ تو وہ چل پھر سکتا ہو۔ اور نہ اس میں کوئی قوت طاقت ہو یا انسان کسی چیز کا ارادہ کرے اور وہ اس کو کرنے پر قادر نہ ہو سید الشراۃ قدۃ من جلد مستطیلة یعنی جلد کا لمبا ٹکڑا جو چھڑی کے سر کی طرف سوراخ کر کے باندھتے ہیں اور وہ ہاتھ پر بطور حلقہ کے رہتا ہے اور اس سے لکڑی کی گرفت اچھی ہوتی ہے والجمع سیور وأسیار لہ مطیریہ مطر کی تصغیر ہے للتقریر یعنے بارش اور اس سے مراد مال ہے لہ الدال اسم فاعل کا صیغہ دلالت پر یعنے بتلانے والا لان قوله صلے الله علیه وسلم الدال علے الخیر کفاعله ترغیب علے دلالة الخیر فلا شك ان اجر الفاعل اکثر من اجر الدال لہ الطیران مصدر بمعنی اڑنا از ضرب اعلم ان الطیران کانه جنس وله اشکال وانواع فاذا فتر الطائر جناحیه ورجلاه بالارض لیطیر قیل دفّ فاذا طار قریبًا علے وجه الارض قیل اسفّ فاذا کان مقصوصًا وطار کانه یرد جناحیه الی ما خلفه قیل جذف فاذا حرّك جناحیه فی طیرانه تقریبًا من الارض وحام حول الشیء یریدان یقع علیه قیل رفرف فاذا طار فی کبد السماء قیل حلق فاذا حلق وله مستدارا قیل دوّم فاذا ابسط جناحیه فی الهواء وسکنها فلم یحرکهما کما تمیل کما تفعل الحدأة والرخم قیل صفّ فاذا ترائی بنفسه فی الطیران قیل زفّ زفیفًا فاذا انحدر من بلد البرد الی بلد الحر قیل قطع قطوعًا وقطاعًا ویقال کان ذلك عند قطاع الطیر لہ جناح بالفتح یعنے پرندہ کا بازو والجمع اجنحة واجنح وفی التنزیل ولا طائر یطیر بجناحیه اولی اجنحة الخ والجناح بالضم بمعنی گناہ اور یہ گناہ کا معرب ہے والجناح الاثم المائل بالانسان عن الحق لا جناح علیك واصله المیل وفی التنزیل فان جنحوا

33/1

للسلم فاجنح لها ۱۵ فطفق از ضرب وسمع یقال طفق طفقا وطفوقا یفعل کذا جبکہ وہ شروع کرے وطفق بمرادہ جبکہ وہ کامیاب ہو ۱۶ یاتمرون اتمار مصدر از افتعال بمعنے مشورہ کرنا اور یہ امر سے مشتق ہے ۱۷ یتخافتون تخافت مصدر از تفاعل بمعنے آہستہ سے بات کہنا یتمالؤن ای یجتمعون ویتفقون یقال تمالا القوم علے امر ای اجتمعوا واتفقوا وتعاونوا علیہ ویقال ملأہ علے الامر ای ساعدہ وشایعہ از فتح ۱۹ یلامع یہ یلمع کی جمع ہے بمعنے ریت (واصلہ السراب) وہو ما یتوہمہ الرائی ماء ولیس بشئی ۲۰ القاع بمعنے ہموار زمین والجمع قیعان ۲۱ یرامع یہ یرمع کی جمع ہے بمعنے سفید کنکریاں ۲۲ البقاع یہ بقعۃ کی جمع ہے وہی قطعۃ من الارض یعنی زمین کا ٹکڑا وھذان مثلان یضربان لمن کان باطنہ مخالفا لظاھرہ یعنی انتم کالسراب یظنکم من یراکم کرما فاذا اتاکم وسألکم یعلم انکم بخلاء۔

مَا هٰذَا الْاِرْتِيَاءُ۔ الَّذِيْ يَابَاهُ الْحَيَاءُ۔ حَتّٰى كَاَنَّكُمْ كُلِّفْتُمْ مَشَقَّةً لَا شُقَّةً۔ اَوِ اسْتُوْهِبْتُمْ بَلْدَةً لَا بُرْدَةً۔ اَوْ هُزِزْتُمْ لِكِسْوَةِ الْبَيْتِ۔ لَا لِتَكْفِيْنِ الْمَيِّتِ۔ اُفٍّ لِمَنْ لَا تَنْدٰى صَفَاتُهٗ۔ وَلَا تَرْشَحُ حَصَاتُهٗ۔ فَلَمَّا بَصُرَتِ الْجَمَاعَةُ بِذَلَاقَتِهٖ۔ وَمَرَارَتِهٖ۔ مَذَاقَتِهٖ رَفَّاهُ كُلٌّ مِنْهُمْ بِنَيْلِهٖ۔ وَاحْتَمَلَ طَلَّهٗ خَوْفَ سَيْلِهٖ۔ (قَالَ الْحٰرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) وَكَانَ هٰذَا السَّائِلُ وَاقِفًا خَلْفِيْ۔ وَمُحْتَجِبًا بِظَهْرِيْ عَنْ طَرْفِيْ۔ فَلَمَّا اَرْضَاهُ الْقَوْمُ بِسَيْبِهِمْ۔ وَحَقَّ عَلَيَّ التَّاسِيْ بِهِمْ۔ خَلَجْتُ خَاتَمِيْ مِنْ خِنْصَرِيْ وَلَفَتُّ اِلَيْهِ بَصَرِيْ۔

الترجمۃ والمطالب

یہ سوچ بچار کیسا ہے جس سے شرم بھی منہ چھپاتی ہے (انکار کرتی ہے) اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ تمہیں مشقت اور تکلیف میں ڈالا گیا ہے نہ کہ کپڑے کا پھٹا ٹکڑا مانگا گیا ہے، اور گویا تم سے کوئی شہر طلب کیا گیا ہے نہ کہ چادر یا تمہیں خانہ کعبہ کے غلاف کی طرف توجہ دلائی گئی ہے نہ کہ مردہ کے کفن پہنانے کے لئے اور وہ انسان بہت ہی بدقسمت ہے جس کا چکنا پتھر نہ ٹپکے اور جس کی کنکریوں سے ایک قطرہ بھی نہ چوسکے جب جماعت نے اس کی تیزی زبان (فصاحت) اور ترشروئی دیکھی تو ہر ایک نے کچھ نہ کچھ اس کو دے کر اس کی اصلاح کی (یا آرام دیا) اور اس کی شبنم یعنی عتاب خفیف کو سیلاب (انتہائی غصہ) کے خوف سے یا شبنم (تھوڑی پر قناعت) کو سیلاب (کہیں زیادہ نہ دینا پڑے) کے خوف سے برداشت کیا۔ حارث بن ہمام کہتا ہے یہ فقیر میرے پیچھے اور میری آنکھوں سے اوجھل اور پیٹھ کی آڑ میں کھڑا تھا جب قوم نے اس کو اپنی عطا یعنی مال سے اس کو راضی کیا اور مجھ پر بھی ان کی پیروی واجب ہوئی تو میں نے اپنی چھنگلیا سے انگوٹھی اتاری، اور میں نے اس کی طرف نگاہ پھیر کر دیکھا۔

تشریح لغات

۱ الارتیاء مصدر از افتعال بمعنی سوچنا وتدبیر کرنا اور یہ رائے سے ماخوذ ہے ۲ یاباہ یہ ابی یابی سے بمعنے انکار کرنا ای یاباہ حیائی۔ یا حیاؤکم ۳ شقہ بمعنے مایشق کسی چیز کا ٹکڑا اب کثرت استعمال میں وہ کپڑا جو طول میں پھاڑا جائے پھٹا ہوا کپڑا اور پھٹا ہوا آدھا ٹکڑا والجمع شقق وشقاق ۴ ہززتم ای حرکتم از نصر بمعنی حرکت کرنا و برانگیختہ کرنا وکسی چیز کی طرف راغب ہونا وگدگدانا یقال ہززت الرجل للعطاء ای حرضتہ علی العطاء والہز التحریک الشدید ۵ کسوۃ والجمع

کسی وکسی بمعنے لباس ولباس پہنانا ۶ البیت ای الکعبۃ والجمع بیوت وابیات وجمع الجمع بیوتات وابابیت ۷ اف کلمۃ یقال لکل مستقذر من سخ وقلامۃ ظفر وشبہہ وایضا ھو اسم فعل یستعمل بمعنی اتضجر یقال اف فلان ای قال اف من کرب اوضجر والمصدر اف وبمعناہ التافف والتافیف ویقال الافاف لکثیر التافیف ۸ تندی ای لاتظہر الرطوبۃ از سمع یقال ندی الشئی یندی ندی ونداوۃ وندوۃ جب کہ تر ہو وندی الارض جب کہ تری پہونچے ۹ صفاتہ وہی الحجر الصلد الفخم یقال فلان لاتندی صفاتہ اے انہ بخیل وقد نفد ان الصخر والحصاۃ یکنی بہما عن ید البخیل ۱۰ لاترشح رشح مصدر از فتح بمعنے ٹپکنا ۱۱ حصاتہ بمعنے کنکری والجمع حصات حُصِیٌّ وحَصِیٌّ ۱۲ بذلاقتہ مصدر بمعنے تیزی زبان یقال ذلق لسانہ ذلقا وذلق ذلاقۃ ای کان محددا از سمع وکرم ۱۳ مرارۃ مصدر بمعنے کڑوا ہونا وہی کون الشئی مرا ضد الحلو ۱۴ مذاقتہ ای ذائقتہ کنایۃ عن غلظۃ کلامہ (مزہ) یقال مذاقہ طیب وہو مر المذاق ۱۵ رفاہ ای اصلحہ یقال رفاء الثوب رفاءً از فتح جبکہ وہ کپڑے کو سیئے اور رفو کرے۔ از فتح ویقال رفا الثوب رفوا ای اصلحہ وخاطہ از نصر ۱۶ بنیلہ مصدر بمعنی عطا از ضرب وسمع یقال نال المطلوب جبکہ وہ پائے اور حاصل کرے ۱۷ طلہ ھو المطر الصغیر القطرات یعنی تحملوا کلامہ القبیح خوفا من ان یوذیہم ۱۸ سیلہ مصدر از ضرب بمعنے سیلاب اس سے یہاں سخت غصہ مراد واعلم ان السیل اسم جامع ولہ مراتب واسماء فان السیل اذا اتی فہو اتی فاذا جاء یملاء الوادی فہو راعب بالراء فاذا جاء یتدافع فہو زاغب بالزاء فاذا جاء من مکان لایعلم بہ قیل جاءنا السیل وراءً فاذا جاء بالقمش الکثیر فہو مزلعبٌ ومحلعبٌ فاذا رمی بالزبد والقذر قیل غثا یغثو فاذا رمی بالجفاء قیل جفا یجفو فاذا کان کثیر الماء ذاہبا بکل شئی فہو حجافٌ وجرافٌ ۱۹ محتجبا احتجاب مصدر از افتعال بمعنی چھپانا اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے ۲۰ بسیبہم مصدر بمعنی عطا وبارش ومال ودم کے بال وکشتی کا چیو والجمع سیوب از ضرب ۲۱ التاسی مصدر از تفعل بمعنی اقتداء پیروی کرنا یقال تأسی بہ جب کہ وہ اقتداء اور پیروی کرے ۲۲ خلجت از ضرب ای نزعت وجذبت واخرجت ۲۳ خاتمی بفتح التاء وکسرہا بمعنے انگوٹھی ومہر وانجام وگدی کا گڑھا وٹانگوں کی تھوڑی سی سفیدی والجمع خواتم وختم ۲۴ خنصر بکسر الخاء المعجمۃ وکسر الصاد وفتحہا بمعنے چھنگلیا والجمع خناصر ۲۵ لفت ای صرفت یقال لفتہ عن کذا ای صرفہ یعنی اس کو اس نے پھیر دیا از ضرب۔

فَاِذَا هُوَ شَيْخُنَا السَّرُوْجِيُّ بِلَا فِرْيَةٍ ۔ وَلَا مِرْيَةٍ ۔ فَايْقَنْتُ اَنَّهَا اُكْذُوْبَةٌ تَكَذَّبَهَا وَاُحْبُوْلَةٌ نَصَبَهَا ۔ اِلَّا اَنَّنِيْ طَوَيْتُهُ عَلٰى غَرِّهٖ ۔ وَصُنْتُ شَغَاهُ عَنْ فَرِّهٖ ۔ فَحَصَبْتُهُ بِالْخَاتَمِ ۔ وَقُلْتُ اَرْصِدْهُ لِنَفَقَةِ الْمَاتَمِ ۔ فَقَالَ وَاهًا لَكَ فَمَا اَضْرَمَ شُعْلَتَكَ وَاَكْرَمَ فَعْلَتَكَ ۔ ثُمَّ انْطَلَقَ يَسْعٰى قُدْمًا ۔ وَيُهَرْوِلُ هَرْوَلَتَهٗ قِدْمًا ۔ فَنَزَعْتُ اِلٰى عِرْفَانِ مَيِّتِهٖ ۔ وَامْتِحَانِ دَعْوٰى حَمِيَّتِهٖ ۔ فَقَرَعْتُ ظُنْبُوْبِيْ ۔ وَاَلْهَيْتُ الْهُوْبِيْ حَتّٰى اَدْرَكْتُهٗ عَلٰى غَلْوَةٍ ۔ وَاجْتَلَيْتُهٗ فِيْ خَلْوَةٍ ۔ فَاَخَذْتُ بِجَمْعِ اَرْدَانِهٖ وَعُقْتُهٗ عَنْ سَنَنِ مَيْدَانِهٖ ۔

33/2 الترجمۃ والمطالب

تو اچانک ہمارے استاد ابوزید سروجی موجود تھے (اس میں کوئی شک وشبہ نہیں) پھر تو مجھے یقین ہوگیا کہ یہ جھوٹا قصہ خود اس نے تراشا ہے (یعنی جھوٹ بیان کیا ہے) اور اس نے ایک جال بچھایا ہے لیکن میں نے اس بات کی طے سلوٹ (شکن) پر ہی کردی اور میں نے اس کے عیب کو بالکل ظاہر نہ کیا (یعنی میں نے کسی کو نہ بتلایا یہ ابوزید ہے) اور اس کی طرف میں نے انگوٹھی پھینک دی، اور اس سے یہ کہا کہ اس کو مصیبت (یا ماتم) میں خرچ کرنے کے لئے حفاظت سے رکھو پس اس نے جواب دیا شاباش تیرا شعلہ بہت ہی بھڑکا اور یہ تیرا فعل بہت ہی کریم (مکرم) ہے پھر وہ آگے کی طرف دوڑتا ہوا چل دیا، اور حسب عادت قدیم وہ بھاگنے لگا (تیز چلنے لگا) لیکن مجھے اس کے مردہ کو پہچاننے کا شوق پیدا ہوا اور اس کی حفاظت کے دعوے کے امتحان نے مجھے مجبور کیا، چنانچہ میں نے اپنی پنڈلیوں کو خوب کوٹا اور میں جتنا دوڑ سکتا تھا، دوڑا بالآخر میں نے اس کو ایک تیر کے فاصلہ پر تنہائی میں جا پکڑا اور اس کے کپڑوں کے کونے پکڑ کر میں نے اس کو راستہ چلنے سے روک دیا۔

تشریح لغات

لہ فریۃ ای بلا افتراء واختلاق وکذب یعنی جھوٹ ملانا والفری قطع الجلد للخرز والاصلاح والافساد للافساد والافتراء فیهما وفی الافساد اکثر وکذلک استعمل فی القرآن فی الکذب والشرک والظلم قال تعالیٰ ومن یشرک باللہ فقد افتریٰ اثما عظیما لہ مریۃ ای بلا تردد (شک) قال تعالیٰ فلا تمار فیهم الا مریۃ ظاهرۃ لہ طویتہ ای لفقته علی طیه الاول وترکته کما کان (اس کو اسی حالت میں چھوڑا جیسا کہ وہ تھا) یقال طوی الثوب یعنی پیچیدم جامہ را بر شکن اولین اولین طریقہ اور از مکر وحیلہ پوشانیدم ای المراد انه لم یظهر حاله ولم یقل انه ابوزید لہ صنت صیانۃ مصدر بمعنے حفاظت کرنا از نصر لہ شغاه بمعنے (عیب) وهو اختلاف الاسنان وهو عیب یقال شغا السن شغوا ای زادت طولها علی سواها یعنی دانتوں کی ناہمواری وشغی شغا از نصر وسمع لہ فره مصدر بمعنے تفتیش کرنا وآزمانا ای کشفه واظهار علیه یقال فر الدابۃ اس کے دانت کھولے تاکہ اس کی عمر کا پتہ چل جائے وفرّ عن الامر جبکہ وہ اس کی تفتیش کرے از نصر لہ فحصبته ای رمیته (حصبۃ) مصدر بمعنی پھینکنا وبمعنے سنگریزے یا پتھر مارنا یقال حصبه حصبا ای رماه بالحصباء از ضرب ونصر لہ ارصاد از افعال ارصاد مصدر بمعنی حفاظت کرنا ومہیا کرنا یقال ارصد له شیئا جبکہ وہ تیار کرے، اور مہیا کرے وارصد له خیرا وشرا جبکہ وہ بدلہ دے وارصد الحساب جبکہ پیش کرے ظاہر کرے شمار کرے لہ المأتم لوگوں کے جمع ہونے کی جگہ اور عام طور سے اس کا استعمال اس مجمع کے لئے ہوتا ہے جو اظہار غم کے لئے ہو والجمع مأتم وهو من اتم اتما ای جمع بین الشیئین ویقال اتم بالمکان ای اقام به وابطاء لہ فما اضرم ای التهاب نارك وهو کنایۃ عن التعجب من شدۃ ذکائه یقال ضرمت النار ضرما ای اشتعلت واضرمها ای اوقدها واشعلها از سمع۔ لہ شعلتك لهبته النار یقال شعل النار شعلا ای الهبها از فتح لہ قدما بضم الدال وسکونها ای یمشی تلقاء وجهه لم یعرج ولم یثن یعنے سیدھے جانا اور ادھر اُدھر وہ نہ مڑے اور اس کے معنے دیر کے بھی آتے ہیں اور آگے گذرنے والے کے بھی آتے ہیں اور یہ مذکر اور مؤنث دونوں کی صفت میں واقع ہوتا ہے لہ یہرول از بعثر ہرولۃ مصدر بمعنے تیز چلنا لہ قدوا بالکسر بمعنے حسب عادت قدیم لہ فزعت ای ملت یقال فزع الی الشیٔ فزاعۃ وفزاعا ای اشتهاه ونزع الی اهله ای اشتاق از ضرب لہ فنزعت از فتح فزع مصدر بمعنے کوٹنا لہ ظنبوبی بمعنی پنڈلی بالظاء المعجمۃ مقدم عظم الساق یقال فزع لهذا الامر ظنبوبا ای اذا اسرع وجد فیه لہ الهبت از افعال الهاب مصدر بمعنی تیز دوڑنا یا چنگاریاں نکلنا یقال الهب الفرس

اذا اجتهد فی عدوه حتی یثیر الغبار او یخرج من حوافره نار۔ والالهوب العدو الشدید وشدة الجری۔
۱۹ غلوة مسافت تیر کی مقدار یعنی زیادہ سے زیادہ جہاں پر تیر گرے۔ والجمع غلوات وغلاء گویند کہ مسافت آن تیر بمقدار سہ صد گز یا چہار صد گز باشد وگویند بقدر یک تیر پرتاب وگویند آن پارہ ایست از بست وپنج پارہ ہائے فرسنگ ۲۰ اجتلیتہ اجتلاء مصدر از افتعال بمعنے دیکھنا وپہچاننا ۲۱ خلوة تنہائی کی جگہ والجمع خلوات ۲۲ بجمع اردانہ یہ رُدن کی جمع ہے بمعنے اصل الکم او طرفہ الواسع والمراد ھھنا بجمیع اطراف ثوبہ اور جمع یہ فعل کے وزن پر ہے بمعنے مجموع ۲۳ عقتہ از نصر عوق مصدر بمعنی روکنا یقال عاقہ عنہ عوقا ای صرفہ وثبطہ واخرہ عنہ ۲۴ سنن بالفتح بمعنے راستہ وطریقہ یقال استقام فلان علی سنن واحد یعنی فلان شخص ایک ہی طریقہ پر قائم رہا۔ والسنن والسنن من الطریق بکسر السین وضمہا وضم النون بمعنے کشادہ راستہ وبڑا راستہ ۲۵ میدانہ موضع جریہ وطلقہ والجمع میادین۔

وَقُلْتُ لَهُ وَاللّٰهِ مَالَكَ مِنِّيْ مَلْجَأٌ وَلَا مَنْجَا۔ اَوْ تُرِيَنِّيْ مَيِّتَكَ الْمُسَجّٰى۔ فَكَشَفَ عَنْ سَرَاوِيْلِهٖ۔ وَاَشَارَ اِلٰى غُرْمُوْلِهٖ۔ فَقُلْتُ لَهُ قَاتَلَكَ اللّٰهُ فَمَا اَلْعَبَكَ بِالنُّهٰى۔ وَاَحْيَلَكَ عَلَى اللُّهٰى ثُمَّ عُدْتُ اِلٰى اَصْحَابِيْ عَوْدَ الرَّائِدِ الَّذِيْ لَا يَكْذِبُ اَهْلَهٗ۔ وَلَا يُبَرْقِشُ قَوْلَهٗ۔ فَاَخْبَرْتُهُمْ بِالَّذِيْ رَاَيْتُ۔ وَمَا وَرَّيْتُ وَلَا رَاَيْتُ۔ فَقَهْقَهُوْا مِنْ كَيْتَ وَكَيْتَ۔ وَلَعَنُوْا ذٰلِكَ الْمَيِّتَ۔

الترجمة والمطالب

اور میں اس سے کہنے لگا کہ خدا کی قسم تجھے مجھ سے کوئی پناہ اور چھٹکارا نہیں۔ سوائے اس صورت کے کہ تو اپنے مردہ ڈھکے ہوئے کو دکھلادے یہ سنتے ہی اس نے اپنا پاجامہ (یا شلوار) کھول دیا اور اس نے اپنے غرمول (ذکر) کی طرف اشارہ کیا تو میں نے اس سے کہا کہ خدا تجھ کو غارت کرے کہ تو کس قدر عقل مندی سے شعبدہ بازی کرتا ہے اور بخشش حاصل کرنے کے لئے کس قدر حیلے کرتا ہے اس کے بعد میں اپنے دوستوں کے پاس لوٹ آیا اور اس شخص کی طرح جو سبزہ زار اور پانی کی تلاش سے واپس آکر اپنے آدمیوں کو صحیح صحیح بات بتلائے اور اس میں کمی زیادتی نہ کرے، پس میں نے جو کچھ دیکھا تھا وہ سب بتادیا نہ میں نے اس میں توریہ کیا اور نہ میں نے ریا سے کام لیا وہ میرا بیان سن کر سب کے سب زور سے قہقہہ لگا کر ہنس پڑے اور اس مردہ پر لعنت وملامت کرنے لگے۔

تشریح لغات

۱ ملجأ ای ملاذ (جائے پناہ) وقلعہ وپناہ لینا والجمع ملاجئ ۲ منجأ نجات کی جگہ وبلند زمین والجمع مناج ۳ اوترینی او بمعنے الی آن ۴ المسجی اسم مفعول کا صیغہ از تفعیل بمعنے ڈھانپا گیا۔ اور چھپایا گیا۔ یقال سجی المیت تسجیۃ ای مد علیہ ثوبا ویقال سجا اللیل سجوا ای سکن ودام از نصر ۵ سراویلہ یہ سروال کی جمع ہے بمعنے پائجامہ ازار اور یہ کلمہ فارسی ہے اور مؤنث ہے اور کبھی مذکر استعمال کیا جاتا ہے ۶ غرمولہ بمعنے ذکر (عضو تناسل) وقد وضع لانواعہ اسماء فالذکر عام والایر للرجل کما ان التراب للصبی والمقلم للبعیر والجردان للفرس والغرمول للحمار والقضیب للتیس والعقدہ للکلب والشرک للثعلب والمتک للذباب ھذا تنویع الذکور واما الفروج فالکعثب للمراۃ والحیا لکل ذات خف وذات ظلف حافر والثفر لکل ذات مخلب والاستاہ لہا تقسیم کذلک فالاست للانسان و

والمبعر لذی الخف وذی الظلف والمراث لذی الحافر والجاعرة للسبع والزلکی للطائر رفقہ اللغۃ، ۵ قاتلك الله ای قتلك الله وقد یکون المفاعلة عن الواحد نحو ناولت وسافرت ۵ بالنہی یہ نہیۃ کی جمع ہے بمعنی عقول وھی العقل الناھی عن القبائح وفی التنزیل ان فی ذلك لایات لاولی النہیٰ ۵ واحیلک ای ماکثر حیلۃ ۵ اللہبی یہ لبوۃ کی جمع ہے بمعنے بخشش وعطیہ یا افضل عطیہ ۱۱ الرائد اسم فاعل کا صیغہ وہ شخص جو پانی اور گھاس کی تلاش میں نکلے جب وہ واپس ہو کر آئے تو قوم اس کی تصدیق کرتی ہے اور اس کی معلومات کو نہیں جھٹلاتی اور یہ مثل ہے الرائد لایکذب قومہ یا لایکذب الرائد اہلہ ۱۲ لایبرقش از بعث برقشۃ مصدر بمعنے مزین کرنا یقال برقشہ برقشۃ فتبرقش ای زینہ بالوان مختلفۃ وبرقش فی الکلام ای خلط ۱۳ وتریث از تفعیل توریۃ مصدر بمعنے حقیقت کو چھپا کر اس کے سوا ظاہر کرنا یقال وتریت الخبر توریۃ ای سترتہ واظھرت غیرہ ۱۴ لارأیت ای لم استعمل الریاء از مفاعلہ یقال رایتہ مراءاۃ ورِیاءً جبکہ وہ خلاف حقیقت دکھائے ورائیۃ مراءاۃ جبکہ وہ باہم مشورہ کرے ۱۵ نقھقھوا ھناك کلمات تستعمل حکایۃ لاصوات الناس فی اقوالھم فالقھقھۃ حکایۃ قول الضاحك قھقہ والصھصھۃ حکایۃ قول الرجل للقوم صہ صہ وھی کلمۃ زجر للسکوت والدعدعۃ حکایۃ قول الرجل للعاثر دع دع ای انتعش والبخبخۃ حکایۃ قول المستجید بخ بخ والتاخیخ حکایۃ قول المستطیب اخ اخ الزھزھۃ حکایۃ قول المرتقی زہ زہ. النخنخۃ والتنخنخ حکایۃ قول المستاذن نخ نخ عند الاستیذان التنطق حکایۃ صوت المتذرق اذا صوت باللسان والغار الاعلی الجھجھۃ حکایۃ زجر السبع والابل والھرھرۃ حکایۃ زجر الغنم و البسبسۃ حکایۃ زجر الھرۃ والولولۃ حکایۃ قول المرأۃ واویلاہ ۱۶ کیت وکیت اور یہ کبھی کیت وکیت مکسورًا بھی کہتے ہیں، اور اس سے بات کا کنایہ کیا جاتا ہے یقال فلان کیت وکیت یعنی فلاں نے ایسا ایسا کہا اور کیت کیت بغیر واو کے بھی استعمال کرتے ہیں اور ان کا استعمال مکرر ہی ہوتا ہے۔

اَلْمَقَامَةُ الْحَادِيَةُ وَالْعِشْرُونَ الرَّازِيَّةُ

(حکی الحرث بن ھمام) قَالَ عُلِيْتُ مُذْ احْكَمَتْ تَدْبِيْرِيْ. وَعَرَفَتْ قَبِيْلِيْ مِنْ دَبِيْرِيْ. بِاَنْ اُصْغِيَ اِلَى الْعِظَاتِ. وَاُلْغِيَ الْكَلِمَ الْمُحْفِظَاتِ. اِلَّا تَحَلِّيْ بِمَحَاسِنِ الْاَخْلَاقِ. وَاتَحَلِّيْ مِمَّا يَسْتَشْعِرُ بِالْاِخْلَاقِ. وَمَازِلْتُ اخُذُ نَفْسِيْ بِهٰذَا الْاَدَبِ. وَاُخْمِدُ بِهٖ جَمْرَةَ الْغَضَبِ حَتّٰى صَارَ التَّطَبُّعُ فِيْهِ طِبَاعًا. وَالتَّكَلُّفُ لَهٗ هَوًى مُطَاعًا. فَلَمَّا حَلَلْتُ بِالرَّيِّ. وَقَدْ حَلَلْتُ حِبَى الْغَيِّ وَعَرَفْتُ الْحَيَّ مِنَ اللَّيِّ. رَاَيْتُ بِهَا ذَاتَ بُكْرَةٍ. زُمْرَةً فِيْ اِثْرِ زُمْرَةٍ. وَهُمْ مُنْتَشِرُوْنَ انْتِشَارَ الْجَرَادِ. وَمُسْتَنُّوْنَ اسْتِنَانَ الْجِيَادِ.

الترجمۃ والمطالب

(یہ اکیسویں مجلس جو رازیہ کے نام سے منسوب ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا جب سے کہ میری تدبیر مضبوط ہوئی اور پس و پیش را آگے پیچھے) پر نظر ڈالنے کے قابل ہوا تو میں مصیبت میں گرفتار ہو گیا، اور میں پند و نصائح پر کان دھرنے اور غصہ ڈالنے والی باتوں کے چھوڑنے میں مشغول ہوا تاکہ

میں بھلی عادتوں سے آراستہ اور بری عادتوں سے میں پاک و صاف ہو جاؤں اور میں ہمیشہ اپنے نفس کو اس پسندیدہ طریقہ کا عادی بناتا اور اس کے ذریعہ سے غصہ کی آگ بجھاتا رہتا تھا یہاں تک کہ عادت ڈالنا بمنزلہ پیدائشی عادت کے ہو گیا اور یہ تکلیف برداشت کرنا اچھی عادت بن گیا، چنانچہ جب میں شہر رمی میں قیام کے لئے اترا اور میری گمراہی کے عقدے کھل گئے اور میں حق اور باطل میں تمیز کرنے لگا ایک دن صبح کے وقت میں نے لوگوں کو آگے پیچھے ٹڈیوں کی طرح منتشر دیکھا، اور وہ لوگ گھوڑوں کی طرح کودتے پھاندتے تھے۔

تشریح لغات

۱؎ عنیت از ضرب عنایت وعنی مصدر بمعنی رنج و تکلیف میں ہونا یقال عنی الامر فلانا جبکہ مشغول کرے اور فکرمند کرے وعنی بہ عنی جبکہ فکرمند اور مشغول ہو، اور مشقت لاحق ہو ۲؎ قبیلی خدا کی طاعت اور دبیر خدا کی نافرمانی یقال ما یعرف قبیلا من دبیر یعنی وہ آنے جانے والے کو نہیں پہچانتا دمنہ یقال رایتہ قبیلا یعنی میں نے اس کو سامنے سے ظاہر طور پر دیکھا اور قبیلی سے مراد منافع ہے اور دبیری سے مضار اور قبیلی یہ قبل سے بھی مشتق ہو سکتا ہے بمعنے آگے کا حصہ اور دبیری دبر سے بمعنے پیچھے کا حصہ ۳؎ اصغی از افعال ای امیل صغو مصدر از نصر بمعنے کان لگانا وفی التنزیل لتصغی الیہ افئدۃ الذین لا یؤمنون ۴؎ الغظات یہ غظۃ کی جمع ہے بمعنے وعظ و نصیحت ۵؎ المحفظات یہ محفظۃ کی جمع ہے از افعال یقال احفظ جبکہ وہ غصہ دلائے ۶؎ لا تحلی تحلی مصدر از تفعل بمعنے مزین ہونا ۷؎ اتخلی تخلی مصدر از تفعل بمعنے خالی ہونا ۸؎ یسم از ضرب وسم مصدر بمعنی داغ لگانا ۹؎ بالاخلاق بالفتح خلق کی جمع بمعنے عادت وبالکسر بمعنے کہنہ کرنا اور یہ اخلق الثوب سے مشتق ہے جبکہ کپڑا پرانا اور خراب ہو جائے اور یہاں اس سے مراد عیب ہے ۱۰؎ اخمد اخماد مصدر از افعال بمعنی لپٹ کر بجھانا ۱۱؎ جمرۃ بمعنے آگ کا شعلہ (یعنی انگارا) اور یہ الجمر کا واحد ہے ۱۲؎ التطبع مصدر از تفعل بمعنے تبکلف عادت پکڑنا ای اظہار الشئی من الطبع ولیس فی طبعہ ۱۳؎ طبایع یہ طبع کی جمع ہے بمعنی پیدائشی عادت ونمونہ ومثال ۱۴؎ بالری ..... با معنے میں فی کے ہے اور نحے یہ شہر ہے خراسان کے راستہ پر ۱۵؎ حبی یہ حبوۃ کی جمع ہے وھی ما یحتبی بہ ای ما یشتمل بہ من ثوب او عمامۃ والمراد انی ترکت ما کنت علیہ من الضلال ۱۶؎ الحی ای الحق اور لی بمعنی باطل وقیل الحی الکلام الظاھر واللی الکلام الخفی یقال لوی لسانہ بکذا کنایۃ عن الکذب ویقال فلان لا یعرف الحی من اللی ای انہ احمق والحی ایضا نقیض المیت والنسبۃ الیہ حیوی والارض الحیۃ ھی الارض الخصبۃ ۱۷؎ بکرۃ بمعنے صبح یقال اتیتہ بکرۃ میں اس کے پاس صبح کے وقت آیا ۱۸؎ زمرۃ بمعنے گروہ وجماعت وفوج والجمع زمر وفی التنزیل وسیق الذین اتقوا ربہم الی الجنۃ زمرا ۱۹؎ الجراد بمعنے ٹڈی اور اس کا واحد جرادۃ ہے ۲۰؎ مستنون استنان مصدر از استفعال آگے اور پیچھے خوشی سے گھوڑے کا دوڑنا وقیل ہو ان یرفع الفرس یدیہ ویطرحہما معا والمراد بہ الجری الشدید والمر السریع ۲۱؎ الجیاد بمعنے تیز رفتار عمدہ گھوڑے اور یہ جواد کی جمع ہے اور اس کی جمع اجیاد اور اجاوید بھی آتی ہے۔

وَمُتَوَاصِفُونَ وَاعِظًا يَقْصِدُونَهُ. وَيُحِلُّونَ ابْنَ سَمْعُونَ دُونَهُ. فَلَمْ يَتَكَأَدْنِي لِاسْتِمَاعِ الْمَوَاعِظِ وَاخْتِبَارِ الْوَاعِظِ. أَنْ أُقَاسِيَ اللَّاعِظَ. وَاحْتَمِلَ الضَّاعِظَ. فَاصْحَبْتُ اصْحَابَ الْمُطَوَّعَةِ وَانْخَرَطْتُ فِي سِلْكِ الْجَمَاعَةِ. حَتَّى أَفْضَيْنَا إِلَى نَادٍ جَمَعَ الْأَمِلَّةَ وَالْمَأْمُورَ. وَحَشَدَ النَّبِيهَ وَالْمَغْمُورَ. وَفِي وَسْطِ هَالَتِهِ. وَوَسْطِ أَهِلَّتِهِ. شَيْخٌ قَدْ تَقَوَّسَ وَاقْعَنْسَسَ وَتَقَلْنَسَ وَتَطَلْسَسَ. وَهُوَ يَصْدَعُ بِوَعْظٍ يَشْفِي الصُّدُورَ. وَيُلِينُ الصُّخُورَ. فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ

وَقَدِ افْتَتَنَتْ[۱۲] بِهِ الْعُقُوْلُ[۱۳]۔
اعادہ مالیہ ۱۲ فریفتہ شدہ بود باد ۱۲ ای الواعظ او القول ۱۲

الترجمة والمطالب

ایک واعظ کا قصد کر رہے تھے۔ اور آپس میں اس کا وصف بیان کر رہے تھے۔ اور ابن سمعون واعظ کو بھی اس سے بہت ہی کم مرتبہ پر رکھ رہے تھے اور مجھے وعظ سننے اور واعظ کی آزمائش میں مجمع کی چیخ و پکار اور مزاحمت سے کوئی دشواری پیش نہیں آئی اور میں نہایت متانت سے ان کے ساتھ ہو گیا، اور جماعت کے رشتہ (لڑی) میں منسلک ہو گیا، یہاں تک کہ ہم ایک مجلس میں جس میں ہر قسم کے لوگ حاکم اور محکوم (سردار اور رعایا) مشہور اور گمنام (رذیل) اکٹھے تھے جا پہونچے اور دائرہ مجلس کے وعظ اور محفل کے چاندوں کے درمیان ایک شیخ (بزرگ) کمان جیسی ان کی کمر تھی اور سینہ اس کا نکل آیا تھا۔ اور وہ ٹوپی پہنے ہوئے اور طیلسان چادر اوڑھے ہوئے تشریف رکھتے تھے جن کا وعظ سینوں کو شفا دیتا تھا، اور پتھر جیسے دلوں کو نرم کر رہا تھا۔ میں نے یہ کہتے ہوئے سنا اس حالت میں اس کے قول یا وعظ کی وجہ سے عقلیں فتنہ میں پڑ گئیں تھیں (یعنی مسخر ہو چکی تھیں۔

تشریح لغات

[۱] متواصفون تواصف مصدر از تفاعل ایک کا دوسرے سے وصف بیان کرنا یقال تواصف القوم الشیٔ جبکہ ایک کا دوسرے سے بیان کرے [۲] ابن سمعون ہو ابو الحسن محمد بن احمد بن اسماعیل بن عیسیٰ ابن اسماعیل المعروف بابن سمعون وکان وحید دھرہ وفرید عصرہ فی الاخبار وولیا من الاولیاء والاخیار اور ان کا انتقال ۳۸۷ھ میں ہوا اس کے بعد ۱۱ رجب ۴۲۶ھ کو وہاں سے منتقل کر کے بغداد میں دفن کئے گئے کفن کے کپڑے بجنسہ صحیح وسالم تھے [۳] تیکأدنی کأد یکأد سے از فتح غم اور بدحالی سے نڈھال ہونا یقال تکأدّ وتکاءدّ الامر فلانا یعنی اس پر شاق گذرا وتکاءد الامر وتکأدّ ای تکلفہ وکابدہ واکوأدّ الشیخ ای ارعش من الکبر والکاداء الحزن والشدۃ والمحاذرۃ واللیل المظلم والکاداء والکؤود ایضا صعبۃ شاقۃ المصعد والکوداء الصعداء ای التنفس الشدید من ھم او تعب [۴] لاستماع میں لام اجل کے معنے میں استماع مصدر از استفعال بمعنی سننا [۵] اقاسی مقاساۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی تکلیف اٹھانا [۶] اللاعظ اسم فاعل کا صیغہ ای رافع الصوت وکثیر الصیاح واللغط صوت مبہم لا یفہم یقال لغط لغطا جبکہ وہ بولے از فتح [۷] الضاغط اسم فاعل کا صیغہ از فتح ضغط مصدر بمعنے سختی سے پیش آنا یقال ضغطہ ضغطا ای رحمہ ای لم یمنعنی ما اصابنی من شدۃ الصیاح ومزاحمۃ الناس من الوصول الی الواعظ حتی دنوت منہ ودز صراح ضغطہ بمعنی افشاردن بر دیوار ومعنی دو فقرہ سابقہ اینکہ شوق وعظ وشنیدن مواعظ ودیدن واعظ بر آن آورد کہ محنت شود شور وشغب ومزاحمت برداشت کنم [۸] فاصحبت ای انقدت لہ از افعال یقال اصحب لہ ای انقاد لہ [۹] المطواعۃ الناقۃ الذلول اور المطواع اور المطواعۃ بمعنے فرمانبردار از نصر وسمع یقال طاع یطوع ویطاع بفلان جبکہ وہ فرمانبردار ہو [۱۰] انخرطت از انفعال بمعنے دخلت وانتظمت انخراط مصدر بمعنے داخل ہونا یقال انخرط فی المکان جبکہ وہ جلدی سے داخل ہو وانخرط من المکان جبکہ وہ نکلے [۱۱] حشد ای جمع یقال حشد الشیٔ حشدا ای جمعہ از نصر والحشد بفتح الشین الجماعۃ یقال عندی حشد من الناس والحاشد المستعد المتاھب یقال فلان حاشد ای مجتھد فی خدمتہ وسعیہ [۱۲] النبیہ بمعنی مشہور ومعروف اور بڑے مرتبہ والا شخص اور یہ نباہت سے ماخوذ ہے جو خموں کی ضد ہے یقال نبہ فلان ای اشتھر کان ذا نباہۃ وایضا بمعنے شرف والصفۃ منہ نبہٌ ونبہٌ ونابہ ونبیہ والناب من نصر وسمع وکرم [۱۳]

المغمور بمعنے گمنام اور غیر معروف شخص (یعنی رذیل) ۱۵ وسط یقال ھو فی وسط القوم وفی وسطھم ای بینھم وقیل کل موضع یصلح فیہ وضع بین عوضا عن وسط فھو بالتسکین والاتیان بالتحریک وعلیہ تقول وسط القوم ووسط الحبل ۱۵ ہالۃ بمعنے حلقہ وچاند کا کنڈل ۱۶ اہلۃ یہ ہلال کی جمع ہے بمعنے چاند اور اس کی جمع اہالیل بھی آتی ہے اور یہ نادر ہے ۱۵ تقوس ای احدودب یعنی کمان کی طرح وہ ٹیڑھا ہو گیا تھا، از باب تفعل ۱۵ اقعنسس ای دخل ظہر وخرج صدرہ از افعلال ۱۵ تقلنس ای لبس القلنسوۃ ۱۵ تطلس طیلسان کی چادر اس نے پہنی تھی وہ کسا اخضر یلبسہ الخواص ۱۵ یصدع ای یظہر وعظا بلیغا صدع مصدر از فتح یقال صدع الامر جبکہ وہ ظاہر کرے وصدع بالحق جبکہ وہ حق بات کو کھلم کھلا بیان کرے ۲۲ الصخور یہ صخر کی جمع ہے بمعنے سخت پتھر ۲۳ افتتنت افتتان مصدر از افتعال بمعنے فتنہ میں پڑنا و فریفتہ ہونا ۲۴ العقول یہ عقل کی جمع ہے روحانی نور جس سے غیر محسوس چیزوں کا ادراک ہوتا ہے وبمعنی دل و دیت۔

ابْنَ اٰدَمَ مَا اَغْرَاكَ بِمَا يَعُرُّكَ ۔ وَاَضْرَاكَ بِمَا يَضُرُّكَ ۔ وَاَلْهَجَكَ بِمَا يُطْغِيْكَ ۔ وَاَبْهَجَكَ بِمَنْ يُظْرِيْكَ ۔ تَعْتَنِيْ بِمَا يُعْنِيْكَ ۔ وَتُهْمِلُ مَا يَعْنِيْكَ ۔ وَتُنْزِعُ فِيْ قَوْسِ تَجَدِّيْكَ ۔ وَتَرْتَدِيْ الْحِرْصَ الَّذِيْ يُرْدِيْكَ ۔ لَا بِالْكَفَافِ تَقْتَنِعُ ۔ وَلَا مِنَ الْحَرَامِ تَمْتَنِعُ ۔ وَلَا لِلْعِظَاتِ تَسْتَمِعُ ۔ وَلَا بِالْوَعِيْدِ تَرْتَدِعُ ۔ دَاْبُكَ اَنْ تَتَقَلَّبَ مَعَ الْاَهْوَاءِ ۔ وَتَخْبِطَ خَبْطَ الْعَشْوَاءِ ۔ وَهَمُّكَ اَنْ تَدَّاَبَ فِي الْاِحْتِرَاثِ وَتَجْمَعَ التُّرَاثَ لِلْوُرَّاثِ ۔ يُعْجِبُكَ التَّكَاثُرُ بِمَا لَدَيْكَ ۔ وَلَا تَذْكُرُ مَا بَيْنَ يَدَيْكَ ۔

الترجمۃ والمطالب

اے ابن آدم تجھے کیوں دھوکہ دینے والی چیزوں سے تعلق ہے اور تجھ کو کس چیز نے حریص کیا کہ تو نقصان دینے والی چیزوں سے دلچسپی رکھے اور تو سرکشی میں کیوں حرص کرنے والا ہے اور تجھے حد سے زیادہ تعریف اچھی معلوم ہوتی ہے اور تو رنج اور تکلیف پہنچانے والی باتوں میں مشغول ہے اور نفع دینے والی چیزوں کو تو بے کار (بے فائدہ) سمجھتا ہے اور تو اپنے ظلم کی کمان سے تیر اندازی کرتا ہے اور تو حرص کی چادر کو کاندھے پر رکھتا ہے وہ یقیناً تجھ کو ہلاک کر دے گی۔ اور تو تھوڑی چیز (یا بقدر ضرورت) پر قناعت نہیں کرتا اور نہ تو حرام سے باز رہتا ہے اور نہ تو نصیحت سننے کے لئے ہی کان لگاتا ہے۔ اور تو وعید سن کر باز نہیں رہتا تیری خصلت تو یہ ہے کہ تو خواہشات نفسانی کے ساتھ پلٹتا رہتا ہے اور تو ٹیڑھا چلتا ہے جیسی اندھی اونٹنی ٹیڑھی چلے (یعنی تو اپنے انجام پر نظر نہیں کرتا) اور تیرا ارادہ یہ ہے کہ تو دنیا کماتا رہے اور مال تو وارثوں کے لئے جمع کرے اور تیرے پاس جو مال ہے اس پر تو تعجب کے ساتھ گھمنڈ کرتا ہے اور تو پیش آنے والے امور کو بھولے ہوئے ہے، (یعنی امور آخرت کو)۔

تشریح لغات

۱۵ ابن آدم یہ منادی ہے اور حرف ندا یہاں یا محذوف ہے ۲۵ ما اغراک ای ما اکثر لصوقک بالغرور یقال غری بہ ای لصق بہ اور یہ فعل تعجب ہے اور یہ فعل ماضی بھی بن سکتا ہے والیضاً غَرِیَ بکذا ای اولع بہ من حیث لا یحملہ علیہ حامل از سمع والمصدر غری وغراءٌ واغری الرجل ای حثّہ علیہ واغری

العداوة بينهم اى القاها وافسد بينهم ۲ه اضراک ای ما اولعک یعنی تو کس قدر حریص ہے یقال ضری بالشئ ضراوة ای لهج به از سمع ۴ه الهجک ای ما اشد حبک یقال لهج بالشئ ای اغری به از سمع ۵ه یطغیک از افعال ای یدخلک فی الطغیان والمجاوزة عن الحد بمعنے سرکشی میں ڈالنا ۶ه ابهجک ای ما افرحک یقال بهجه بهجا وابهجه ای افرحه وسره از فتح وبهج به بهجا ای سر به بهج بهاجة ای حسن وفی التنزیل حدائق ذات بهجه وانبتنا فیها فیها من کل زوج بهیج ۷ه تعنی ای تشتغل از ضرب یقال عنی یعنی عنایة وعنیا جبکہ مشغول کرے اور فکر مند کرے ۸ه یعنیک از تفعیل تعنیه مصدر بمعنے رنج اور تکلیف میں ڈالنا ۹ه تهمل از افعال اہمال مصدر بمعنی چھوڑنا اور یہ اعجام کی ضد ہے بمعنے نقطہ نہ لگانا ۱۰ه یعنیک از ضرب ای ینفعک یقال عنی الاکل فیه یعنی عنی جبکہ وہ مفید ہو وفی الحدیث من حسن الاسلام ترک مالا یعنیه ای مالا ینفعه ۱۱ه تنزع از افتعال اور یہ نزع فی القوس مدّہا سے ماخوذ ہے ای جذب وترها ویقال نزع عن القوس ای رمی عنها ونزع بالسهم ای رمی به ویقال ایضا نزع الشمس ای جرت الی المغرب ونزع المریض ای اشرف علی الموت والاصل فیه نزع الشئ من مکان اقلعه ۱۲ه ترتدی از افتعال اس کا مصدر ارتداء ہے اور یہ رداء سے ماخوذ ہے بمعنے چادر پہننا ۱۳ه یردیک از افعال ای یهلکک یقال ردی ردی ای هلک از سمع والتردی التعرض للهلاک وفی التنزیل وما یغنی عنه ماله اذا تردی واتبع هواه فتردی ۱۴ه الکفاف بالفتح بمعنی ما یکف نفسک عن السؤال وتقدیر العبارة ای لا تقنع بالکفاف یقال الکفاف من الرزق یعنی گذارے کے لائق اور لوگوں سے مستغنی کرنے والی روزی ۱۵ه تمتنع امتناع مصدر از افتعال بمعنی باز رہنا اور رکنا ای تمنع نفسک ۱۶ه ترتدع ارتداع مصدر از افتعال بمعنے باز رہنا اور رکنا اور یہ مطاوع ردع یردع کا ہے از فتح یقال ردعه عن کذا جبکہ اس کو منع کرے اور روکے ۱۷ه دأب مصدر بمعنے حالت وعادت والداب العادة المستمرة دائما وفی التنزیل کداب آل فرعون یقال دأب فی العمل دأبا ای جد واستمر علیه ۱۸ه الاهواء یہ ہوی کی جمع ہے خواہش وعشق چاہے خیر ہو یا شر ومحبوب ومعشوق محمود ہو یا مذموم مگر غیر محمود کا غلبہ ہے یقال فلان اتبع هواه وفلان من اهل الاهواء ۱۹ه تخبط خبط مصدر از ضرب بمعنی ٹیڑھا چلنا یقال انه یخبط خبط عشواء یعنی وہ رتوندی والی اونٹنی کی طرح ٹیڑھا چلتا ہے یعنی امور میں بغیر بصیرت کے تصرف کرتا ہے ۲۰ه العشواء الناقة الذی لا تبصر شیئا یعنی لا تحترز عن المعاصی ولا تمشی علی طریق الحق بل تلبس الحق بالباطل عشواء یہ اعشی کا مؤنث ہے وہ اونٹنی جس کو سامنے کچھ نظر نہ آئے (رتوندی والی اونٹنی) ۲۱ه ہمک مصدر بمعنی قصد وارادہ اور جس کے کرنے کے لئے فکر کی جائے اور اس کے معنی غم کے بھی آتے ہیں ۲۲ه الاحتراث مصدر از افتعال بمعنے کھیتی کرنا اور یہاں اس سے مراد کسب دنیا (یعنی دنیا کی کمائی) ہے ۲۳ه التراث تراث زندہ مورث یعنی مال اور ترکہ عام چیز جو چھوڑی جائے اور میراث وہ مال جو مورث تقسیم سے پہلے مرجائے اصله وراث فقلبت الواو تاء وفی التنزیل وتأکلون التراث اکلا لما ۲۴ه للوارث یہ وارث کی جمع ہے اور اس کی جمع ورثة بھی آتی ہے بمعنے وارث ۲۵ه التکاثر مصدر از تفاعل بمعنی کثرت مال پر فخر کرنا ۲۶ه بمالدیک سے مال مراد ہے ۲۷ه ما بین یدیک سے قبر کی تاریکی اور قیامت کا میدان اور اپنے اعمال کی برائی سے جو وہاں حالت ہو وہ مراد ہے۔

وَتَسْعٰى اَبَدًا لِغَارِيْكَ ۔ وَلَا تُبَالِيْ اَلَكَ اَمْ عَلَيْكَ ۔ اَتَظُنُّ اَنْ سَتُتْرَكَ سُدًى ۔ وَاَنْ لَا تُحَاسَبَ غَدًا ۔ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ الْمَوْتَ يَقْبَلُ الرُّشَا ۔ اَوْ يُمَيِّزُ بَيْنَ الْاَسَدِ وَالرَّشَا ۔ كَلَّا وَاللّٰهِ لَنْ يَدْفَعَ الْمَنُوْنَ ۔ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ۔ وَلَا يَنْفَعُ اَهْلَ الْقُبُوْرِ ۔ سِوَى الْعَمَلِ الْمَبْرُوْرِ ۔ فَطُوْبٰى لِمَنْ

سَمِعَ وَوَعٰی. وَحَقَّقَ مَا ادَّعٰی[9]. وَنَهَی النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰی. وَعَلِمَ اَنَّ الْفَائِزَ[10] مَنِ ارْعَوٰی[11]. وَاَنْ لَّیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی. وَاَنَّ سَعْیَهٗ سَوْفَ یُرٰی. ثُمَّ اَنْشَدَ اِنْشَادَ وَجِلٍ[12] بِصَوْتٍ زَجِلٍ[13].

یعنی خواہش نفسانی ۱۲ — باز ایستادہ ۱۲ — خوف کنندہ و ہراساں ۱۲ — ای کرخت و بلند ۱۲

الترجمة والمطالب

اور تو ہمیشہ اپنے دو گڑھوں (پیٹ اور شرمگاہ) کے لئے کوشش کرتا ہے اور تو اپنے انجام پر غور نہیں کرتا اس میں تیرا نفع ہوگا یا نقصان کیا تو یہ خیال کئے ہوئے ہے کہ قیامت کے دن تو بغیر حساب کے ویسے ہی چھوڑ دیا جائے گا یا تو یہ سمجھتا ہے کہ موت رشوتوں کو قبول کرے گی یا وہ شیر اور بکری کے بچے (یا ہرن کے بچے) میں تمیز کرے گی ہرگز نہیں؟ بخدا موت کو نہ مال روک سکتا ہے اور نہ اولاد اور نہ مردوں کو سوائے نیک عمل (مقبول) کے کوئی چیز فائدہ پہنچا سکتی ہے مبارک اور خوشی ہو اس انسان کے لئے جو سنے اور یاد رکھے اور اپنے دعویٰ (یعنی نصیحت کے قبول کرنے کو) ثابت (سچ) کر کے دکھلائے اور وہ خواہشات سے اپنے نفس کو روکے اور جس نے یہ سمجھ لیا کہ کامیاب ہونے والا صرف وہی شخص ہے جو گناہ سے توبہ کرے اور اللہ کی طرف لو لگائے اور اس میں کچھ شک نہیں کہ انسان اپنی کوشش کا پھل ضرور پائے گا، اور اس کی کوشش عنقریب سامنے آجائے گی۔ پھر خوف زدہ ہو کر اس نے درد بھری بلند آواز سے یہ شعر پڑھے ؎

تشریح لغات

لغاریک[1] ای البطن والفرج کما قال الشاعر ؎ الم تر ان الدہر یوم ولیلۃ۔ وان الفتی یسعی لغاریہ دائماً یہ غار کا تثنیہ ہے جس کے معنے گڑھے کے ہیں والجمع اغوارٌ وغیران والواحدۃ غارۃٌ [2] الک ام علیک خبر لمبتداء محذوف ای اعاقبتہ نفع لک ام عاقبتہ ضرر لک ای لا تنظر اتنفع اعمالک ام تضر [3] سدی بمعنے مہمل یعنی بغیر پوچھے گچھے بغیر تکلیف کے چھوڑ دینا یقال ابل سُدًی بالضم وسدیٰ بالفتح یعنی بیکار چھوڑے ہوئے اونٹ للواحد وللجمع سواء ویقال ذہب کلامہ سُدًی ای باطلاً ومنہ قولہ تعالیٰ ایحسب الانسان ان یترک سدی۔ ای مہملاً بغیر کلفۃ [4] الرشا بضم الراء یہ رشوۃ کی جمع ہے یقال رشاہ رشوًا ای اعطاہ الرشوۃ از نصر والرشا بفتح الراء وہمزۃ اللام ولد الظبیۃ او الشاۃ الذی قد مشیٰ والجمع ارشاءٌ [5] کلا للزجر عن التکلم بکلام سابق [6] المنون یہ مؤنث ہے۔ بمعنے موت اور کبھی مذکر بھی استعمال ہوتا ہے یقال ذہبت بہم المنون یعنی موت نے ان کو تباہ اور برباد کر دیا وفی التنزیل ام یقولون شاعر نتربص بہ ریب المنون اور اس کے معنے زمانے کے بھی آتے ہیں یقال ریب المنون (حوادث زمانہ) [7] المبرور اسم مفعول کا صیغہ بمعنے مقبول مشتق من برت الصلوۃ ای قبلت وبر اللہ الصلوۃ ای قبلہا ویقال ایضاً برّ فی قولہ ای صَدَّقَ وبَرَّ خالقہ ای اطاعہ والمصدر برٌّ وبرارۃ وبرورٌ بابہ ضرب وسمع اما برّ والدہ بمعنی اطاعہ وبرّ بمعنی احسن معاملتہ فہو من نصر وضرب والصفۃ منہ برٌّ والجمع ابرارٌ وایضاً بارٌّ والجمع بررۃٌ [8] فطوبیٰ ای بشریٰ (یعنی خوشخبری ہو) وقیل شجرۃ فی الجنۃ یدعو بہا لمن حفظ ما اسمع من الوعظ [9] ادعیٰ ادعاء مصدر از افتعال بمعنے دعویٰ کرنا والمراد منہ ای ادعی الایمان والاسلام بان یطیع اللہ ویترک معاصیہ [10] الفائز یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے اور فوزٌ اس کا مصدر ہے بمعنے بھلائی کے ساتھ کامیاب ہونا از نصر والفوز الظفر بالخیر مع حصول السلامۃ وفی التنزیل وذلک ہو الفوز الکبیر۔ وفاز فوزاً عظیماً [11] ارعویٰ ارعواء مصدر از افتعال رکنا یعنی گناہ سے توبہ کرنا اور اللہ کی طرف لگنا یقال ارعوی ارعواءً من الجہل ای کف عنہ فہو موعو وایضاً بمعنی رجع مطلقاً واما رعا یرعو رعوًا ورعوۃً بتثلیث الراء فمعناہ رجع من جہلہ وحسن رجوعہ عنہ والاسم الرعوی والرعیا [12] وجل بمعنے خوف کرنے والا والجمع وجلون ووجال اور اس کا مؤنث وجلۃٌ ہے [13] زجل بمعنی بلند

آواز جو درد بھری ہو یقال زجل زجلا ای طرف ورفع صوتہ از سمع۔

لَعَمْرُكَ مَا تُغْنِي الْمَغَانِي وَلَا الْغِنَى ۔ إِذَا سَكَنَ الْمُثْرِي الثَّرَى وَثَوَى بِهِ ۔ فَجُدْ فِي مَرَاضِي اللهِ بِالْمَالِ رَاضِيًا

بِمَا تَقْتَنِي مِنْ أَجْرِهِ وَثَوَابِهِ ۔ وَبَادِرْ بِهِ صَرْفَ الزَّمَانِ فَإِنَّهُ ۔ بِمَخْلَبِهِ الْأَشْغَى يَغُولُ وَنَابِهِ

وَلَا تَأْمَنِ الدَّهْرَ الْخَؤُونَ وَمَكْرَهُ ۔ فَكَمْ خَامِلٍ أَخْنَى عَلَيْهِ وَنَابِهِ ۔ وَعَاصِ هَوَى النَّفْسِ الَّذِي مَا أَطَاعَهُ

أَخُو ضَلَّةٍ إِلَّا هَوَى مِنْ عِقَابِهِ ۔ وَحَافِظْ عَلَى تَقْوَى الْإِلٰهِ وَخَوْفِهِ ۔ لِتَنْجُوَ مِمَّا تَتَّقِي مِنْ عِقَابِهِ

وَلَا تَلْهَ عَنْ تَذْكَارِ ذَنْبِكَ وَابْكِهِ ۔ بِدَمْعٍ يُضَاهِي الْمُزْنَ حَالَ مَصَابِهِ

الترجمة والمطالب

تیری بقایا جان کی قسم قبر میں پڑے ہوئے مال دار کے کام نہ تو اونچے اونچے مکان آئیں گے، اور نہ مالداری ہی کام آئے گی لہذا تجھے اللہ کی رضامندی میں مال صرف کرنا چاہئے اور اس کے بدلے میں تجھے اجر اور ثواب ملے گا۔ اور تو زمانہ کی گردش سے پہلے ایسا کرے ورنہ زمانہ اپنے لانبے لانبے چنگل اور دانتوں سے تجھے ہلاک کر ڈالے گا تو دغاباز اور مکار زمانہ سے ڈرتا رہ اس لئے کہ بہت سے گمناموں اور مشہوروں کو زمانہ ہلاک اور برباد کر چکا ہے اور تو خواہشات نفسانی کی نافرمانی کر کیوں کہ جس گمراہ نے بھی زمانہ کی تابعداری کی تو وہ اپنے بلند مرتبہ سے نیچے گر پڑا اور تو اطاعت اور خوف معبود پر کاربند رہ تاکہ تو پرہیزگاری (یعنی خدا سے ڈرنے) کی وجہ سے خدا کے عذاب سے نجات پا جائے، اور تو اپنے گناہوں کی یاد سے غافل نہ ہو اور تو ان پر موسلادھار مینہ کی طرح آنسو بہا کر رویا کر۔

تشریح لغات

۱ لعمرک ای اقسم بحیاتک وببقائک ۲ المغانی یہ مغنی کی جمع ہے بمعنے گھر یقال غنی بالمکان ای اقام از سمع ۳ الغنی اور غنیہ اور غنیہ اور غنیان کے معنی بھی مال داری اور تونگری کے آتے ہیں ۴ المثری اسم فاعل کا صیغہ از افعال یقال اثری جبکہ وہ کثیر المال ہو اور اس کا مجرد نصر اور سمع سے آتا ہے ۵ الثری بمعنی تری ونمناک مٹی و قبر والجمع اثراء ۶ ثوابہ ثوی از ضرب بمعنے اقام اور بہ یہ فی کے معنے میں اور وہ ضمیر ثری کی طرف راجع ہے والثوی الاقامۃ مع الاستقرار یقال ثوی المکان بہ وفیہ یثوی ثواءً وثویًا ای اقام ۷ فجد امر حاضر کا صیغہ اور یہ جود سے مشتق ہے بمعنے بخشش کرنا ای تکرم بمالک از نصر ۸ فی مراضی اللہ ای فی تحصیل مراضی الخ ۹ بالمال ای ببذل المال ۱۰ بما تقتنی اقتناء مصدر از افتعال بمعنے جمع کرنا و حاصل کرنا بما میں با معاوضہ اور مقابلہ کے لئے ہے ۱۱ اجرہ وثوابہ ای جزاؤہ اس میں دونوں کی ضمیر اللہ کی طرف راجع ہے۔ اجر بمعنے ثواب والجمع اجورٌ واجار۔ ثواب اعمال کا بدلہ خواہ خیر ہو یا شر اور عموماً خیر کے لئے مستعمل ہے ۱۲ بادر از مفاعلہ مبادرۃ مصدر بمعنے سبقت کرنا ای عجل بالخیر قبل الحوادث من سلب المال او الموت ۱۳ مخلب بمعنے پنجہ وچنگل والجمع مخالب ۱۴ الاشغی بمعنے ٹیڑھا ہونا وقیل بمعنے الزائد (دانت کا بڑھنا) یقال شغا السنُّ شغوًا وشغی شغًا ای زادت طولًا علی سواھا فھی شاغیۃٌ از نصر و سمع ۱۵ یغول از نصر غول مصدر بمعنے ہلاک کرنا ۱۶ نابہ بمعنے

کچلی کے دانت اور یہ مؤنث ہے والجمع انیب ونیوبٌ وانا ییب ۱۷ الخوؤن بہت زیادہ خیانت کرنے والا خیانت اور نفاق ایک ہی ہیں مگر خیانت باعتبار عہد اور امانت کے اور نفاق باعتبار دین کے ہوتا ہے ۱۸ خامل گمنام اور یہ شہیر کی ضد ہے یقال خمل ذکرہ خمولاً ای خفی وضعف از نصر فھو خاملٌ والجمع خَمَلٌ ۱۹ اخنی از افعال اخناء مصدر بمعنی ہلاکت ڈالنا یقال اخنی ای اھلکہ ویقال اخنی علیہ الدھر ای طال علیہ واھلکہ ویقال خنا فی الکلام خنوًا وخَنِیَ خَنًی ای افحش از نصر وسمع ۲۰ نابہ بمعنے شریف وسمجھدار وشہرت والا والجمع نبہاء یقال امر نابہٌ یعنی بڑا کام ورجل نبہٌ مرد شریف وقوم نبہٌ یعنی شرفا از سمع وکرم ونصر اور یہ نباہت سے ماخوذ ہے ۲۱ عاص یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از مفاعلہ معاصاۃ مصدر بمعنے نافرمانی کرنا ۲۲ ما اطاعہ میں ما نافیہ ہے اطاع از افعال اطاعت مصدر بمعنے تابعداری کرنا ۲۳ اخو ضلۃٍ بمعنے گمراہ ۲۴ ہوی از ضرب یقال ہوی الشیٔ یہوی ہَوِیًّا وہُوِیًّا وہَوَیَانًا جبکہ وہ اوپر سے نیچے گرے اور بلند ہو اور چڑھے الہَوِیّ بفتح الہاء ارتفاع کے لئے اور الہوی بضم الہاء انحدار کے لئے ای السقوط من علو الی اسفل ۲۵ عقابہ بکسر العین یہ عُقبۃٌ کی جمع ہے وھی طریق وعرٌ فی الجبل والمرقی الصعب من الجبال اور اس کی جمع عقبات بھی آتی ہے بمعنے دشوار گذار گھاٹی اور پہاڑی دشوار راستہ وفی التنزیل فلا اقتحم العقبۃ وفی البیت الثانی ضد الثواب یعنی عذاب (بدی کا بدلہ اور اس کی سزا) ۲۶ تقوی الالہ یہ مفعول ثانی کی طرف مضاف ہے ای تقویک الالہ ۲۷ وخوفہ یہ بھی مفعول ثانی کی طرف مضاف ہے ای خوفک ایاہ ۲۸ لا تلہ ای لا تغفل عن تذکر الذنوب والمعاصی یقال لہی بکذا ای احبہ ولہی عنہ ای سلا عنہ وغفل وترک ذکرہ واعرض عنہ یقال الہ لہ کما یلھی لک ای اصنع بہ کما یصنع لک بابہ سمع والمصدر لھیٌ واما لھی الرجل بمعنی لعب بہ فھو من نصر والمصدر لَھْوٌ ویاتی ایضًا بمعنی غفل او ترک وحین ذلک مصدر لھیٌ ولُھیانٌ ۲۹ تذکار مصدر مضاف الی المفعول ای تذکارک ۳۰ یضاہی از مفاعلہ مضاہاۃ مصدر بمعنی مشابہ وہم شکل ہونا والظہیُّ الشبیہ ۳۱ المزن ای السحاب الممطر وفی نسخۃ یضاہی الوبل ای المطر الغزیر ۳۲ مصابہ بالفتح مصدر کالصوب وہو نزول المطر وفی التنزیل او کصیب من السماء از نصر۔

وَمَثِّلْ لِعَيْنَيْكَ الْحِمَامَ وَوَقْعَهُ ۔ وَرَوْعَةَ مَلْقَاهُ وَمَطْعَمَ صَابِهِ

وَاَنَّ قُصَارَى مَنْزِلِ الْحَيِّ حُفْرَةً ۔ سَيَنْزِلُهَا مُسْتَنْزِلًا عَنْ قَبَابِهِ

فَوَاهًا لِعَبْدٍ سَاءَهُ سُوْءُ فِعْلِهِ ۔ وَاَبْدَى التَّلَاقِي قَبْلَ اِغْلَاقِ بَابِهِ

قَالَ فَظَلَّ الْقَوْمُ بَيْنَ عَبْرَةٍ يُذْرُوْنَهَا ۔ وَتَوْبَةٍ يُظْهِرُوْنَهَا ۔ حَتّٰى كَادَتِ الشَّمْسُ تَزُوْلُ ۔ وَالْفَرِيْضَةُ تَعُوْلُ ۔ فَلَمَّا خَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ ۔ وَالْتَأَمَ الْاِنْصَاتُ ۔ وَاسْتَكَنَّتِ الْعَبَرَاتُ وَالْعِبَارَاتُ ۔ اسْتَصْرَخَ مُسْتَصْرِخٌ بِالْاَمِيْرِ الْحَاضِرِ ۔ وَجَعَلَ يَجْأَرُ اِلَيْهِ مِنْ عَامِلِهِ الْجَائِرِ وَالْاَمِيْرُ صَاغٍ اِلٰى خَصْمِهِ ۔ لَاهٍ عَنْ كَشْفِ ظُلْمِهِ ۔ فَلَمَّا يَئِسَ مِنْ رَوْحِهِ ۔ اسْتَنْهَضَ الْوَاعِظَ لِنُصْحِهِ ۔

الترجمۃ والمطالب

اور موت اور اس کے واقع ہونے (یعنی سختی موت) اور موت کے ملنے کی گھبراہٹ اور موت کے کڑوے مزے کی تو صورت ہی بنا (یعنی اس کا نقشہ اپنی آنکھوں کے سامنے رکھ) اور ہر زندہ شخص کا انتہائی (آخری ٹھکانہ دگڑھا) قبر ہے عنقریب اپنے خیمہ سے اُترنے والا اس میں اترے گا، اور وہ بندہ بڑا ہی خوش نصیب ہے جس کو اس کے برے کاموں نے شرمندہ کیا اور اس نے توبہ کے دروازے بند ہونے سے پہلے ان کی تلافی کر لی۔ راوی کہتا ہے کہ لوگوں کی دو حالتیں وہاں ہوگئیں ایک تو وہ جو اپنے آنسوؤں کو بہا رہے تھے اور دوسرے وہ جو توبہ اپنے گناہوں کی کر رہے تھے یہاں تک کہ سورج ڈوبنے کے قریب ہوگیا اور (نماز کا) فریضہ زیادہ ہونے کے قریب ہوگیا یعنی ہم نے نماز عصر نہیں پڑھی سورج غروب ہونے والا ہے تو دو نمازیں (عصر و مغرب) واجب ہو جائیں گی۔ پس جب کہ آوازیں پست ہوگئیں اور رفتہ رفتہ خاموشی چھا گئی آنسوؤں اور باتوں میں سکون پیدا ہوا تو ایک فریاد کرنے والے نے حاکم سے (جو موجود تھا) فریاد کی اور اس کے ظالم کارندہ کے مظالم بیان کئے لیکن حاکم فریاد کرنے والے کے دشمن کی طرف مائل اور دفع ظلم سے بے پرواہی اختیار کر رہا تھا، جب وہ اس کے انصاف سے ناامید ہوگیا تو واعظ صاحب سے نصیحت کرنے کی درخواست کی۔

تشریح لغات

لہ مثل از تفعیل تمثیل مصدر اور یہ مثال سے ماخوذ ہے بمعنی صورت بنانا ۲ہ الحمام بالکسر بمعنی موت اور بالفتح بمعنے کبوتر اور بالضم جانوروں خصوصاً گھوڑے کا بخار و بمعنی سردار شریف ۳ہ وقعہ مصدر بمعنی واقع ہونا اور آنا اور کسی چیز کی ضرب کی آواز اور ضمیر اس کی حمام کی طرف راجع ہے ۴ہ روعۃ بمعنی گھبراہٹ و ڈر اور حسن و جمال کا حصہ ۵ہ ملقیٰ اور ملتقیٰ بمعنے ملنے کی جگہ ۶ہ مطعم بمعنے کھانے کی جگہ و خوراک و مزہ والجمع مطاعم ۷ہ صابہ یہ ایک کڑوے درخت کا نام ہے جس کو حنظل کہتے ہیں اس کا واحد صابۃ ہے اور یہاں اس سے مراد موت کا کڑوا مزا ہے ۸ہ قصاری بمعنی غایت و انتہا یقال قصاراک ان تفعل کذا یعنی تمہاری انتہائی طاقت یہ ہے کہ تم ایسا کرو اور قصر اور قصار اور قصار کے معنی بھی یہ ہی آتے ہیں ۹ہ حفرۃ وہی القبر والجمع حفرٌ یقال حفر الارض حفرًا ای جعل فیہا حفرۃ از ضرب ۱۰ہ مستنزلًا استنزال مصدر راز استفعال بمعنی اتارنا مستنزل بمعنے اترنے والا ۱۱ہ قبابہ یہ قبۃ کی جمع ہے بمعنے گنبد اور اس کی جمع قباب بھی آتی ہے قبۃ الشہادۃ عند الیہود یہ ایک خیمہ تھا جس میں یہود تابوت عہد کو چھپاتے تھے اور اس کو قبۃ الزمان بھی کہتے تھے یقال قبّ القبۃ قبًّا ای بناہا ۱۲ہ فواہا ای طوبیٰ یعنی شاباش واہا لہ دبہ یہ چیز کی خوبی کے لئے آتا ہے اور یہ کلمہ تعجب ہے اور یہ افسوس کے اظہار کے لئے بھی آتا ہے ۱۳ہ سوء فعلہ یہ مصدر ہے جو مضاف اسم فاعل کی طرف ہے ای فعلہ المسیٔ ۱۴ہ التلافی مصدر راز تفاعل بمعنے تدارک و تلافی مافات ۱۵ہ بابہ الضمیر راجع الی التلافی او العبد و لتلافی مافات کما قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم من تاب قبل ان تطلع الشمس من مغربہا تاب اللہ علیہ ۱۶ہ فظل بمعنے صار و طفق ۱۲ ۱۷ہ یذروہا ای یصیبونہا ولیفرقونہا یقال ذرا الریح التراب ذروًا و ذری ذریًا و اذراہ اذراءً ای فرقتہ از نصر و ضرب و فی التنزیل والذاریات ذروًا (ای تذروہ الریاح) ۱۸ہ تزول ای تمیل الی الغروب از نصر زوال مصدر یقال زالت الشمس جبکہ آفتاب ڈھلے۔ و بین قولہ تزول و تحول جناس لاحق و ہو اختلاف حرف واحد من حروف کلمتین متجانستین مع کون ہذین الحرفین المختلفین غیر متقاربین فی المخرج وان کانا متقاربین سمی الجناس مضارعًا ۱۹ہ والفریضۃ بمعنے فرض و زکوٰۃ و مقرر کردہ حصہ والجمع فرائض اور یہاں اس سے عصر کا وقت جانا اور مغرب کا وقت آنا مراد ہے وحینئذ یجب صلاتان صلاۃ العصر وصلاۃ المغرب وقال استاذی مدظلہ اور یہاں وعظ کے نصائح مثلاً نماز کے علاوہ اور فرائض اور واجبات بھی تو ہیں اور یہ بزرگوں کے نصائح ہیں اور یہ اللہ کا حکم ہے اور یہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات ہیں اور یہ مثل ہارون رشید کے زمانہ سے مشہور ہوئی ہے والفریضۃ

تعول ۲۰ تعول عولٌ اس کا مصدر ہے بمعنے زیادتی کرنا اور فرائض کے سہام کا لانا یقال قد عالت ای ارتفعت از نصر وضرب وایضا عال امر القوم ای اشتد ۲۱ الاصوات یہ صوت کی جمع ہے بمعنے آواز ای اصوات الحاضرین من البکاء والزفیر ۲۲ التام از افتعال یقال التام الشئ ای اجتمع واتصل والتصق والتأم القوم ای اجتمعوا والتأم الفاسد ای اصطلحا وھو من لاءم الشئ ای اصلحه وایضا جمعه وشدہ از فتح والمصدر لاءمٌ ۲۳ استکنت اور یہ کن سے ماخوذ ہے وہو الستر یقال کن الشئ ای سترہ فی کنه وغطاہ واخفاہ وصانه من الشمس وایضا کن العلم وغیرہ فی نفسه ای اسرہ از نصر والمصدر کن وکنون وبمعناہ کنن واکن من التفعیل والافعال واستکن ای استتر ورجع الی کنه ۲۴ العبرات یہ عبرۃ کی جمع ہے بمعنے آنسو ۲۵ العبارات یہ عبارت کی جمع ہے اور اس سے مراد جملہ اور کلام ہیں ۲۶ استصرخ از استفعال استصراخ مصدر بمعنی فریاد کرنا ۲۷ یجأر ای یرفع صوته ویفرط فی الدعاء از فتح یقال جأر الی اللہ جارا جبکہ وہ دعا کرنے میں آواز بلند کرے اور گڑگڑائے ۲۸ الجائر یہ اسم فاعل یعنی صفت کا صیغہ ہے اور یہ مشتق ہے جار علیہ سے جبکہ وہ اس پر ظلم کرے اور جائر کی جمع جورۃٌ اور جُوْرَۃٌ اور جَارَۃٌ از نصر ۲۹ صاغ یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے صوغ اور صغے اور صغی مصدر بمعنی رغبت کرنا اور مائل ہونا از نصر وفتح وسمع وفی التنزیل ولتصغٰی الیه افئدۃ الذین لا یؤمنون ۳۰ خصمہ مصدر بمعنی جھگڑا کرنے والا اور مد مقابل اور مخالف والجمع خصومٌ واخصامٌ وفی التنزیل ھذان خصمان اختصما یرید ان رجلا اشتکی للامیر من عامل جائر فمال الامیر الی الوالی وترک المشتکی ۳۱ لاہ ای غافل وھو اسم فاعل من اللھو واللھی یقال لھی عنه ای سلا عنه وغفل وترک ذکرہ واعرض عنه یقال الہ له کما یلھی لک ای اصنع به کما یصنع بک مصدرہ لھی والباب من سمع وایضا المصدر لھی ولھیان والباب من نصر ۳۲ یئس ای قنط یقال یئس ییأس ویئیس یأسا ویأسة منه جبکہ وہ ناامید ہو ۳۳ روحہ مصدر بمعنی آرام ونرم ہوا و انصاف ومدد وخوشی ورحمت ومہربانی والروح والفرح والسرور وفی التنزیل فروح وریحان ۳۴ استنھض از استفعال استنھاض مصدر کسی کام کے لئے اٹھنے کو کہنا ویقال استنھضه ۳۵ لنصحه یہ مصدر ہے جو مفعول کی طرف مضاف ہے اور ہ ضمیر امیر کی طرف راجع ہے۔

فَنَهَضَ نُهْضَةَ الشَّمِيْرِ ۔ وَاَنْشَدَ مُعَرِّضًا بِالْاَمِيْرِ ؎

عَجَبًا لِرَاجٍ اَنْ يَنَالَ وِلَايَةً ۔ حَتّٰى اِذَا مَا نَالَ بُغْيَتَهٗ بَغٰى ۔ يُسْدِيْ وَيُلْحِمُ فِي الْمَظَالِمِ وَالْغَا

فِيْ وِرْدِهَا طَوْرًا وَطَوْرًا مُوْلِغَا ۔ مَا اِنْ يُبَالِيْ حِيْنَ يَتَّبِعُ الْهَوٰى ۔ فِيْهَا اَاَصْلَحَ دِيْنَهٗ اَمْ اَوْتَغَا

يَا وَيْحَهٗ لَوْ كَانَ يُوْقِنُ اَنَّهٗ ۔ مَا حَالَةٌ اِلَّا تَحُوْلُ لَمَا طَغٰى ۔ اَوْ لَوْ تَبَيَّنَ مَا نَدَامَةُ مَنْ صَغٰى

سَمْعًا اِلٰى اِفْكِ الْوُشَاةِ لَمَا صَغَا ۔ فَانْقَدْ لِمَنْ اَضْحَى الزِّمَامُ بِكَفِّهٖ ۔ وَتَغَاضَ اِنْ اَلْغَى الرِّعَايَةَ اَوْ لَغَا

وَارْعُ الْمُرَارَ اِذَا دَعَاكَ لِرَعْيِهٖ ۔ وَرِدِ الْاُجَاجَ اِذَا حَمَاكَ السَّيِّغَا

الترجمۃ والمطالب

پس واعظ صاحب نہایت چستی سے اُٹھے اور حاکم پر تعریض کرتے ہوئے یہ اشعار پڑھے ؎ ایسے امید وار حکومت پر مجھے سخت تعجب ہے جب اس کی مراد بر آتی ہے تو وہ ظلم کرنے لگتا ہے اور جس کا تانا بانا ظلم سے ہے کبھی اس کا پانی وہ خود پیتا ہے اور کبھی وہ دوسروں کو پلاتا ہے اور جب وہ نفس کی خواہشات کی پیروی کرنے پر اتر آتا ہے تو وہ مطلق پرواہ نہیں کرتا کہ وہ اپنے دین کو سنوار رہا ہے یا وہ اس کو برباد کر رہا ہے اے قوم تم اس کی ہلاکت کو دیکھو کیا اچھا ہوتا اگر اس کو یہ یقین ہوتا کہ یہ حالت ضرور بدل کر رہے گی تو یہ کبھی سرکشی نہ کرتا یا اس کو چغل خوروں کی بات یا بہتان پر کان دھرنے کی پشیمانی کا احساس ہوتا تو یہ ہرگز کان نہ دھرتا دیا کان نہ لگاتا) اے مظلوم تو اس کی فرمانبرداری کر جس کے قبضہ قدرت میں باگ ہے اگر وہ نگہبانی کو لغو کرے یا وہ فعل عبث کرے تو اس سے چشم پوشی کر اگر وہ تجھ سے کہے تو تو کڑوی گھاس چرنے لگ اور اگر وہ تجھے میٹھے پانی سے روکے تو تو کھارے پانی میں اُتر دکھس جا)

تشریح لغات

۱؎ الشمیر یہ تشمیر سے ہے بمعنے دامن سمیٹنا اور یہ یہاں مبالغہ کا صیغہ ہے بمعنے آزمودہ و تجربہ کار واصلہ الشمر وھو المرور سریعًا او مختالًا از نصر وضرب ۲؎ معرضا تعریض مصدر از تفعیل بمعنی تعریض کرنا یقال عرض لہ وبہ جب کہ تعریض کرے اور کسی دوسرے پر ڈھال کے بات کہے ۳؎ عجبا اس کا مفعول محذوف ہے۔ ای عجبت عجبًا ۴؎ لراج یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے رُجُوٌّ ورجاءٌ ورجاءٌ ومرجاۃ ورجاوۃٌ ورجاءۃٌ مصدر بمعنی امید کرنا از نصر ۵؎ ولایۃ بمعنے حکومت وامارت وسلطنت اور وہ ممالک جن کا ایک حاکم قابض ہو ۶؎ بغیتہ بمعنی مرغوب ومطلوب وحاجت ومقصد ۷؎ بغی از ضرب یقال بغی علیہ بغاءً وبغیا وبغی وبغۃً وبغیۃً جب کہ دراز دستی کرے اور ظلم کرے وبغی الرجل جبکہ وہ حق سے ہٹ جائے اور نافرمانی کرے وبغی الشیٔ جبکہ وہ طلب کرے ۸؎ لیسدی اسداء مصدر از افعال اور یہ سدیٌ سے ماخوذ ہے بمعنے بانا (لمبائی کے تاگے) مضبوط کرنا والسدی خیوط الثوب طولا یقال اسدی الثوب اسداءً ای اقام سداہ ۹؎ یلحم از افعال واللحمۃ خیوط الثوب عرضا یقال الحم الثوب ای نسجہ یعنی چوڑائی میں بننا والمراد ھھنا یتصرف فی المظالم طولًا وعرضًا مقبلًا ومدبرًا ۱۰؎ والغا از فتح وسمع وحسب بمعنی شاربًا والمصدر ولغٌ ودلغ ودلوغٌ ودلغانٌ وفی الاصل ولغ الکلب الاناء اوفی الاناء ای شرب مافیہ باطراف لسانہ اوادخل فیہ لسانہ وحرکہ والایلاغ الاسقاء والاسیلاغ باک بداشتن مردم از نکوہش وعار ۱۱؎ فی ورد ہایہ مصدر مضاف ہے مفعول بہ کی طرف ای فی ورد المظالم ۱۲؎ مولغا ای مسقیا غیرہ من اولغ اذا حمل غیرہ علی الولوغ والمراد ھھنا حمل العامل علی الظلم یرید انہ یباشر الظلم تارۃً وتارۃً یحمل علی غیرہ علی الظلم ۱۳؎ ما ان کلمۃ ما نافیۃ وان زائدۃ یعنی لا یبالی بصلاح دینہ وفسادہ ۱۴؎ او تغا از افعال ایتاغ مصدر بمعنی ہلاک کرنا اور فساد کرنا یقال وتغ وتغا ای ہلک از سمع ۱۵؎ یا ویحہ ای یا قوم انظروا ویحہ فرق میان ویح وویل آنست کہ ویل برائے کسی گویند کہ ببلا در افتد وترحم برو نکنند وویح برحق کسے گویند کہ مبتلائے بلا باشد وبرائے رستگاریش ازان ورطہ دعا کنند وترحم برو نمایند از ہری گفتہ ویح کلمۂ رحمت است۔ وویل کلمۂ عذاب ۱۶؎ یوقن ای یجزم اور یہ ایقان سے ہے بمعنی یقین کرنا واعلم ان الیقن واستیقن ویقن کلھا بمعنی علم وتحقق ویقال یقن الامر ای وضح وثبت والمصدر یقن ویقن از سمع ۱۷؎ لما طغی ای لما ظَلَمَ یہ لو کا جواب ہے۔ ای لو کان یوقن انہ حالۃ الغنی لا تبقی بل تفنی بعد زمن یسیر لم یجتر علی الظلم والطغیان لما میں ما نافیہ ہے اور طغی یہ طغیان سے ماخوذ ہے از ضرب وسمع بمعنے سرکشی اور

ظلم کرنا اور گناہوں میں حد سے بڑھ جانا [۱۸] افک اور افکۃ افیکۃ بمعنی جھوٹ وگناہ یقال افکہ عن رائہ ای صرفہ ازضرب والمصدر افک [۱۹] الوشاۃ یہ واشی کی جمع ہے جیسے قضاۃ قاضی کی جمع بمعنی چغل خور [۲۰] لما صغا از نصر وسمع صغو مصدر بمعنی جھکنا یقال صغا الیہ جبکہ وہ جھکے اور اس میں مانا فیہ ہے اور یہ لو کا جواب ہے ای لو علم الوعید الذی ورد فیمن امال سمعہ الی کذب الوشاۃ لم یصغ الیہ اصلا [۲۱] فانقد از انفعال انقیاد مصدر بمعنی تابعدار اور مطیع ہونا خطاب للمستصرخ المظلوم ای کن مطیعا ایہا المظلوم لہذا الظالم فانہ سیزول دولتہ [۲۲] تغاض یہ امر حاضر کا صیغہ ہے تغاضی سے از تفاعل بمعنے چشم پوشی کرنا والمراد ہہنا تحمل المکروہ والصبر علی ظلمہ [۲۳] الغی از افعال بمعنے ترک واہمال [۲۴] الرعایۃ مصدر بمعنی محافظۃ الحقوق [۲۵] لغا لغو مصدر از نصر ای اتی باللغوای الباطل ولغا فی قولہ یلغو ولغا یلغی ولغی لغیً ولغایۃً ولیغاۃً یعنی بغیر سوچے سمجھے بولنا وغلطی کرنا [۲۶] ارع یہ امر حاضر کا صیغہ ہے رعیً سے بمعنے حفاظت کرنا علی وزن اخش از سمع [۲۷] المرار بالضم شجر مر اذا اکلتہ الابل تورمت مشافرہا اس کا واحد مرارۃ ہے بمعنی کڑوا درخت [۲۸] ورد یہ امر حاضر کا صیغہ ہے ورد سے بمعنی تو اُتر از ضرب [۲۹] الاجاج ماء شدید الملوحۃ والحراۃ (گرم پانی) وفی التنزیل ہذا ملحٌ اجاج [۳۰] السیغا میٹھا پانی الماء العذب الذی یسوغ فی الحلق سریغا من طیبہ من ساغ الماء او الشراب سہل مشربہ از نصر وضرب والمصدر السوغ والسیغ۔

وَاحْمِلْ [۱] اَذَاہُ وَلَوْ اَمَضَّكَ [۲] مَسُّہٗ	وَاَسَالَ [۳] غَرْبُ [۴] الدَّمْعِ مِنْكَ وَاَفْرَغَا [۵]	فَلْيَضْحَكَنَّكَ [۶] الدَّهْرُ مِنْہُ اِذَا بَكَا [۷]
عَنْہُ وَشَبَّ [۸] لِكَيْدِہٖ نَارَ [۹] الْوَغٰى [۱۰]	وَلَيَنْزِلَنَّ بِہِ الشَّمَاتُ [۱۱] اِذَا بَدَا	مُتَخَلِّيًا مِنْ شُغْلِہٖ مُتَفَرِّغَا [۱۲]
وَلَتَاوِيَنَّ [۱۳] لَہٗ اِذَا مَا خَدَّہٗ [۱۴]	اَضْحٰى عَلٰى تُرْبِ [۱۵] الْہَوَانِ مُمَرَّغَا [۱۶]	ہٰذَا لَہٗ وَلَسَوْفَ يُوْقَفُ مُوْقِفًا [۱۷]
فِيْہِ يُرَى رَبُّ [۱۸] الْفَصَاحَۃِ [۱۹] اَلْثَغَا [۲۰]	وَلَيُحْشَرَنَّ اَذَلَّ مَنْ فَقَعَ [۲۱] الْفَلَا	وَيُحَاسَبَنَّ عَلَى النَّقِيْصَۃِ [۲۲] وَالشَّغَا [۲۳]

الترجمۃ والمطالب

اور تو اس کی تکلیف کو برداشت کر اگرچہ اس کا چھونا (یا رگڑ) تجھ کو جلادے اور تیرے آنسو سے ڈول بھر بھر کر بہادے اور بکھیر دے۔ پس البتہ (عنقریب) زمانہ تجھے ہنسائے گا۔ جب کہ زمانہ اس سے ناموافق ہو۔ اور اس کے مکر سے لڑائی کی آگ بھڑک اٹھے گی، جب وہ خدمت سے علیحدہ ہوگا تو زمانہ اس کے ساتھ ہی خوشی کو اتارے گا (یا خوشی اس کے ساتھ اترے گی) اور جب کہ تو اس کا رخسارہ ذلت کی مٹی میں ملا ہوا دیکھے گا تو تو خود رحم کرے گا (یا تو کڑھے گا) یہ تو دنیا کا حال تھا۔ اور وہ عنقریب ایسی جگہ کھڑا کیا جائے گا جہاں تیز زبان بھی گونگا ہوگی۔ اور قیامت میں سانپ کی چھتری (سمار وغ) گھاس سے بھی زیادہ ذلیل اٹھایا جائے گا۔ اور کمی زیادتی کا وہاں حساب ہوگا۔

تشریح لغات

[۱] واحمل اذاہ ای تحمل ظلمہ [۲] امضک ای آلمک واوجعک واحرقک از افعال یقال مض مضضا ای الم من وجع المصیبۃ از سمع [۳] غرب مصدر بمعنی بڑا ڈول یقال بعینہ غربٌ جبکہ آنسو نہ تھمیں یہاں پر آنکھ کو غرب سے تشبیہ دی ہے [۵] افرغا افراغ مصدر از افعال بمعنی خالی کرنا یقال افرغ الاناء جبکہ وہ برتن خالی کرے۔ اور اس کا مجرد

فتح اور نصر اور سمع سے آتا ہے یقال فرغ فراغاً و فروغاً من العمل جبکہ وہ کام سے خالی ہو و فرغ لہ والیہ جب کہ وہ قصد کرے و فرغ الظرف جبکہ برتن خالی ہو و فرغ علیہ الماء جبکہ وہ پانی گرائے ۵ فلیضحکنک یہ لام تاکید کا صیغہ ہے اضحاک مصدر از افعال بمعنے ہنسانا اور یہ ضحک کا متعدی ہے ۶ نباء از فتح یقال نباء نباءً و نبوءً اجبکہ دور ہو اور اگلے ہوا در ناموافق ہونا ۷ شب از نصر یقال شبت شبوباً جبکہ وہ آگ بھڑکائے و منہ شبت النار و شب الشیٔ جبکہ وہ زیادہ بلند ہو ۸ لکیدہ کید مصدر بمعنے مکر و حیلہ و خباثت و لڑائی و الجمع کیاد اور اس میں لام وقت کے لئے ہے ۹ نار بمعنی آگ اور یہ کلمۂ مؤنث ہے اور کبھی مذکر استعمال کیا جاتا ہے و الجمع انور و نیران و نیرۃ ۱۰ الوغیٰ اور الوغی کے معنی شور اور آواز اور لڑائی کے ہیں ۱۱ الشمات بمعنی خوشی یقال شمت بفلان ای فرح ببلیتہ فہو شامت و الجمع شمات از سمع و المصدر شمات و شماتۃ ۱۲ متفرغا اسم فاعل کا صیغہ از تفعل یقال تفرغ فلان جب کہ وہ کام سے خالی ہو ۱۳ لتادین ای لترحمن اور یہ ادی یادی لہ ادیۃ سے ماخوذ ہے اذا رق لہ و رحمہ از ضرب ۱۴ اذا ماخدہ اس میں اذا تو شرط کے لئے ہے اور ما زائد ہے اور خدہ کا فعل محذوف ہے ای اضحیٰ خدہ ، خد بمعنی رخسارہ و الجمع خدود ۱۵ ترب بضم التاء و بفتح التاء بمعنے مٹی ۱۶ ممرغا اسم مفعول کا صیغہ از تفعیل بمعنی مٹی میں ملا ہوا یقال مرغنی التراب تمریغا ای قلبہ و مرغ مرغا ای تدنس از سمع ۱۷ ھذا لہ ای ذلۃ العزل فی الدنیا ۱۸ موقفا اور موقفۃ کے معنی ٹھیرنے کی جگہ کے ہیں از ضرب ۱۹ رب الفصاحۃ یعنی صاحب فصاحت اور اس سے مراد فصیح ہے ۲۰ الثغا ای اخرسا محبوس اللسان و ہو ایضا یتحول لسانہ من السین الی الثاء و من الراء الی الغین او اللام یقال لثغ لثغا ای کان بہ لثغۃ فہم الثغ از ہم و قال استاذی مد ظلہ الثغ وہ شخص جس سے حرف نہ نکلے اور زبان کا پھسلنا و اعلم ان الرتۃ حبسۃ فی لسان الرجل و ھجلۃ فی کلامہ و اللکنۃ و الحکلۃ عقدۃ فی اللسان و عجمۃ فی الکلام و الھتھتۃ و الھثھثۃ بالتاء و الثاء حکایۃ صوت المعی و الالکن و اللثغۃ ان یتحول لسانہ من السین الی الثاء و من الراء الی الغین ۲۱ فقع ضرب من الکمأۃ ینبت علی وجہ الارض جیسے (سانپ کی چھتری یا جس کو ہندی میں بھیں چھتا اور ککرمتہ کہتے ہیں اور فارسی میں سماروغ کہتے ہیں اور یہ سفید پھول مثل چھتر کے جو زمین کے نمناک حصہ پر اگتا ہے و الجمع ، فقعۃ فقوع و فقعۃ ۲۲ الفلا بمعنے وسیع جنگل و الجمع افلاء اور یہ فقع الفلا انسان کے حق میں ضرب المثل ہے جبکہ وہ بہت ہی ذلیل اور خوار ہو یقال اذل من فقع الفلا ۲۳ النقیصۃ بمعنے عیب گیری و بری خصلت و الجمع نقائص ۲۴ الشغا ای الزیادۃ یقال شغی السنّ شغوا و شغیٰ و شغا ای زادت طولا علی سواھا از نصر و سمع ۔

وَلْيَؤَاخَذَنَّ بِمَا اجْتَنَىٰ وَمَنِ اجْتَنَىٰ | وَلْيُطَالَبَنَّ بِمَا احْتَسَىٰ وَبِمَا ارْتَغَىٰ | وَلْيُنَاقَشَنَّ عَلَى الدَّقَائِقِ مِثْلَ مَا
قَدْ كَانَ يَصْنَعُ بِالْوَرَىٰ بَلْ أَبْلَغَا | حَتَّىٰ يَعَضَّ عَلَى الْوِلَايَةِ كَفَّهُ | وَلَوَدَّ لَوْ لَمْ يَبْغِ مِنْهَا مَا بَغَى

ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا الْمُتَوَشِّحُ بِالْوِلَايَةِ . الْمُتَرَشِّحُ لِلرِّعَايَةِ . دَعِ الْإِدْلَالَ بِدَوْلَتِكَ وَالْإِغْتِرَارَ بِصَوْلَتِكَ فَإِنَّ الدَّوْلَةَ رِيحٌ قَلَّبَتْ . وَالْإِمْرَةَ بَرْقٌ خَلَّبَ . وَإِنَّ أَسْعَدَ الرُّعَاةِ مَنْ سَعِدَتْ بِهِ رَعِيَّتُهُ . وَأَشْقَاهُمْ فِي الدَّارَيْنِ مَنْ سَاءَتْ رِعَايَتُهُ . فَلَا تَكُ مِمَّنْ يَذَرُ الْآخِرَةَ وَيُلْغِيهَا . وَيُحِبُّ الْعَاجِلَةَ وَيَبْتَغِيهَا .

الترجمۃ والمطالب

اور مواخذہ کیا جائیگا کہ کیا کمائی اس نے کی اور کس چیز کو اس نے پسند کیا اور مطالبہ اس سے کیا جائے گا کہ کتنا اس نے پیا اور کھایا تھا۔ (یعنی اس نے کتنا دودھ اور بالائی کھائی تھی) اور اس کی چھوٹی چھوٹی باتوں کی تفتیش کی جائے گی کہ وہ مخلوق کے ساتھ کیا احسان کرتا تھا بلکہ اس سے زیادہ اس وقت اس کو کف افسوس ملنا پڑے گا (یعنی وہ والی ہونے کی وجہ سے اپنی ہتھیلی کو کاٹے گا) اور یہ خواہش کرے گا کہ کاش میں نہ چاہتا جس چیز کو میں نے چاہا تھا۔ پھر اس نے کہا اے ولایت کے ساتھ مزین ہونے والے اور رعایا کو تربیت کرنے والے تو اپنی دولت پر اترانا چھوڑ دے اور تو اپنے دبدبے سے دھوکے میں نہ پڑ اس لئے کہ دولت تو ہوا جیسی پلٹنے والی ہے امیری صرف دھوکہ باز بجلی ہے اچھا حاکم وہی ہے جس کی رعیت کا اس کے ساتھ اچھا سلوک ہو اور ایسا حاکم دین اور دنیا میں بہت ہی بڑا بدبخت ہے جس سے اس کی رعایا ناخوش ہو۔ پس تو ان لوگوں میں سے نہ ہو جو آخرت کو قصد کر کے چھوڑتے ہیں اور دنیا (یعنی مال معجل) کو وہ اچھا سمجھتے ہیں۔ اور وہ اسی کو چاہتے ہیں۔

تشریح لغات

۱؎ اجتنی از افتعال اجتناءٌ مصدر بمعنے چننا اور یہاں اس سے مراد جمع کرنا اور کمانا ہے اور بعض نسخوں میں اجتبی ہے اجتباءٌ مصدر بمعنے پسند کرنا یقال جبیت الماءَ والخراج جبایۃً از ضرب ای جمعتہ اور اجتناء کے معنی پسند کرنے کے بھی آتے ہیں اور اگر دونوں جگہ اجتناء ہے تو اول کے معنی جمع کرنے کے اور دوسرے کے معنی پسند کرنے کے ہیں ۲؎ احتسی از افتعال احتساءٌ مصدر بمعنی گھونٹ گھونٹ پینا۔ یقال حسا حسوًا واحتسٰی ای شرب الحسوۃ از نصر واعلم ان الحسو فی الاصل مختص المرقۃ یقال حسا المرقۃ کما انہ یقال بلع الطعام وسرط الفالوذج ولعق العسل وجرع الماء وسف السویق ۳؎ ارتغا ای اخذ الرغوۃ وھی ما علی اللبن من الزبد یقال رغا اللبن رغوًا ای صار لہ رغوۃ از نصر۔ ۴؎ یناقش مناقشۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی جھگڑا کرنا یقال ناقش نلانًا ای جادلہ وناقش فی الحساب ای استقصٰی فی حسابہ واما نقش فیقال نقش عن الشیٔ ای استقصٰی کشفہ ویقال نقش الشیٔ ای نونہ بلونھن اواکثر وزینہٗ از نصر۔ ۵؎ الدقائق یہ دقیقہ کی جمع ہے اس سے مراد چھوٹی چھوٹی باتیں ہیں ۶؎ الوریٰ یہ وری کا اسم ہے بمعنی مخلوق اور ابو الوریٰ یہ زمانے کی کنیت ہے۔ ۷؎ البغایہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے بمعنی بہت ہی زیادہ اچھا از نصر وکرم ۸؎ بعض از سمع اس کا مصدر عضٌ وعضیضٌ ہے بمعنی دانت سے کاٹنا اور یہاں مراد اس سے پشیمان ہونا ہے وفی التنزیل ویوم یعض الظالم علی یدیہ ۹؎ یود ودٌّ مثلثۃ ودًّا ووداد ووداۃً ومَوَدَّۃً ومودِدَۃً مصدر از سمع بمعنے خواہش کرنا ومحبت کرنا ۱۰؎ لم یبغ از ضرب یقال بغی الشیٔ بغاء وبغیا وبغی ولبغیۃ وبغیۃ جبکہ وہ چیز کو طلب کرے ۱۱؎ المتوشح توشح مصدر از تفعل اور یہ وشاح بالضم والکسر سے ماخوذ ہے جس کے معنی پرتلہ کے ہیں وبالہمزۃ مثلہ والجمع وشحٌ واوشحۃ (صراح) وفی المنجد الوشاح بالکسر السیف والقوس وبالضم شبہ قلادۃ من نسیج عریض یرصع بالجوھر تشدّہ المرأۃ من عاتقھا وکشحیھا والجمع وشائح ایضا یقال توشح ای لبس الوشاح ۱۲؎ المترشح ترشح مصدر از تفعل ای المتاھل یقال ترشح الرجل للامر ای تاھّل لہ بمعنے مستعد ۱۳؎ للرعایۃ مصدر بمعنی نگہبانی وانتظام وحفاظت از رعی یرعٰی رعیًا ورعایۃً ومرعًی ۱۴؎ الادلال مصدر بمعنی ناز کرنا اور یہاں مراد اس سے غرور کرنا ہے یقال دلت المرأۃ علی زوجھا دلالًا ای تعنجت وتلوّت واظھرت جرأۃً علیہ فی تلطف از ضرب وسمع والمصدر دلٌّ ودلال ودلٌّ ۱۵؎ بدولتک اعلم ان بین الدولۃ والصولۃ وبین القلب والخلب جناس لاحق۔ ۱۶؎ الاغترار مصدر از افتعال بمعنے دھوکا دینا ۱۷؎ بصولتک بمعنی غلبہ وحملہ ای بعزتک وقھرک از نصر والمصدر صول وصؤول وصیالٌ وصیلان والمصالۃ یقال صال علیہ ای سطا علیہ وقھرہ وصیل لہ الامر ای اتیح لہ وایضا صال علیہ معناہ وثب والمصد

34/2

صول وصولة ازنصر ۱۸ الدولة بضم الدال وفتحها مایتداول فیکون مرة لهذا ومرة لذاك فیطلق علی المال والغلبة والدولة عندارباب السیاسة تطلق علی الملك ووزراءه والجمع دول ودولٌ ویقال الدهر دولٌ ای لاثبات فیه و لاقرار ازنصر ۱۹ قلب ای کرتح متقلبة بمعنے پلٹنے والا اور بہت الٹنے پلٹنے والا ۲۰ والامرة بمعنے امیری یقال امر الرجل ای صار امیرًا وامر علیه ای ولی ازسمع ومصدر امرٌ بفتح المیم وایضا بابه کرم والمصدر امرٌ وامارة ۲۱ برق خلب ای خادع لاماء فیه واصله من خلب بمعنی خدع بلطیف الکلام والصفة منه خالبٌ وخلوبٌ وخلاب وخلیوب والمصدر خلب وخلاب وخلابة ازنصر ۲۲ الرعاة یہ راعی کی جمع ہے بمعنے بہت الفت کرنے والا اور حاکم قوم ۲۳ سعدت ازسمع سعادت مصدر بمعنے نیک بخت ہونا ۲۴ ساءت یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے یقال ساء یسوء الشیٔ جبکہ قبیح اور بُری ہو ۲۵ یذرازوذریذرد ذرًا جبکہ وہ چھوڑے وفی التنزیل فذرهم ومایفترون ۲۶ الآخرة بمعنی دارالبقاء ۲۷ العاجلة بمعنی دنیا اور یہ عاجل کا مؤنث ہے وفی التنزیل کلّا بل تحبون العاجلة الخ

وَيَظْلِمُ الرَّعِيَّةَ وَيُؤْذِيهَا. وَإِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا. فَوَاللّٰهِ مَا يَغْفُلُ الدَّيَّانُ. وَ وَلَا تُهْمَلُ يَا إِنْسَانُ. وَلَا تُلْغَى الْإِسَاءَةُ وَلَا الْإِحْسَانُ. بَلْ سَيُوْضَعُ لَكَ الْمِيْزَانُ. وَكَمَا تَدِيْنُ تُدَانُ. قَالَ فَوَجَمَ الْوَالِي لِمَا سَمِعَ. وَامْتُقِعَ لَوْنُهُ وَانْتُقِعَ. وَجَعَلَ يَتَأَفَّفُ مِنَ الْإِمْرَةِ. وَيُرَدِّدُ الزَّفْرَةَ بِالزَّفْرَةِ ثُمَّ عَمِدَ إِلَى الشَّاكِي فَأَشْكَاهُ. وَإِلَى الْمَشْكُوِّ مِنْهُ فَأَشْجَاهُ. وَالْطَفَ الْوَاعِظَ وَحَبَاهُ وَاسْتَدْعٰى مِنْهُ أَنْ يَشْفَعَاهُ. فَانْقَلَبَ عَنْهُ الْمَظْلُوْمُ مَنْصُوْرًا. وَالظَّالِمُ مَحْصُوْرًا. وَبَرَزَ الْوَاعِظُ يَتَهَادٰى بَيْنَ رُفْقَتِهِ. وَيَتَبَاهٰى بِفَوْزِ صَفْقَتِهِ. وَاعْتَقَبْتُهُ أَخْطُو مُتَقَاصِرًا. وَأُرِيْدُ لَمْحًا بَاصِرًا. فَلَمَّا اسْتَشَفَّ مَا أُخْفِيْهِ. وَفَطَنَ لِتَقَلُّبِ طَرْفِي فِيْهِ.

الترجمة والمطالب

اور رعیت پر ظلم کرتا ہے۔ اور رعیت کو تکلیف دیتا ہے اور جبکہ وہ والی بنتا ہے تو وہ اس بات کی کوشش کرتا ہے کہ زمین میں تباہی اور فساد برپا کرے، پس خدا کی قسم منتقم حقیقی (بدلہ دینے والا) اس سے غافل نہیں ہے اور بغیر بازپرس کئے تو اے انسان نہیں چھوڑا جائے گا اور نہ برائی بھلائی بغیر بدلہ کے رہیں گی۔ اور عنقریب تیرے اعمال تولنے کے لئے ترازو رکھی جائے گی۔ اور جیسا تو معاملہ کرے گا ویسا معاملہ کیا جائے گا (یا قرض دیا جائے گا۔ جیسا کہ تو قرض دے گا) راوی کہتا ہے پس یہ اشعار سن حاکم کو کھسیا گیا وجو کچھ کہ اس نے سُنا) اور اس کا رنگ متغیر ہوا اور اس کی رونق جاتی رہی اور وہ حکومت (یا ولایت) پر افسوس کرنے لگا۔ اور لمبے لمبے سانس لینے لگا۔ پھر اس نے شکایت کرنے والے کی طرف قصد کیا اور اس کی شکایت دور کی اور جس کی شکایت کی گئی تھی، اس کو غمگین کیا (معزول کیا) اور اس نے واعظ صاحب سے مہربانی کا برتاؤ کیا، اور اس کو عطیہ دیا اور اس سے استدعا کی کہ آپ میرے یہاں ضرور آیا کریں، الحاصل مظلوم کامیاب ہوکر لوٹا اور ظالم قیدی بن کر اور واعظ صاحب اپنے دوستوں کے ہمراہ خراماں خراماں اور اپنے معاملہ کی کامیابی پر فخر

کرتے ہوئے باہر آئے اور میں بھی چھوٹے چھوٹے قدم رکھتا ہوا اور گھورتا ہوا واعظ صاحب کے پیچھے روانہ ہوا اور جس چیز کو میں مخفی رکھنا چاہتا تھا۔ ان کو جب اس کا علم ہوا اور میرے بار بار اپنی طرف دیکھنے کو انہوں نے تاڑ لیا (سمجھ لیا)۔

تشریح لغات

۱؎ تولی از تفعل یقال تولی الامر تولیاً جبکہ وہ ذمہ داری لے اور وہ کسی کام کے لئے مستعد ہو وتولی فلانا یعنی والی مقرر کرنا وتولی عنہ اعراض کرنا وتولی بار بار پیٹھ دے کر بھاگنا وتولی الشئی کسی چیز کے ساتھ لازم ہونا ۲؎ یغفل یقال غفل عنہ ای سہا عنہ وترکہ وغفل الشئی ای ستر ہ از نصر والمصدر غفلٌ وغفولٌ وغفلۃ ۳؎ الدیان خداوند تعالیٰ ومالک یوم الدین وقہار وحاکم ومحاسب اور جزا دینے والا وفی اقرب الموارد دیان ایسے بدلہ دینے والے کو کہتے ہیں جو سب کو بدلہ دے عام اس سے کہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا اور معنے بہت ہی اچھے ہیں ۴؎ تہمل از ضرب یقال ہملت الابل جبکہ اونٹ بغیر چرواہے کے آزاد پھرے اور یہاں اس کے معنے چھوڑنے کے ہیں ۵؎ المیزان بمعنی ترازو والجمع موازین والمراد ھھنا میزان الاعمال للعدل وفی التنزیل ونضع الموازین القسط ۶؎ تدین از ضرب یقال دانہ دینا جبکہ وہ خدمت کرے بھلائی کرے مالک ہونا وغلام بنانا ونا پسندیدہ بات پر اکسانا وقرض دینا اور یہاں معنی معاملہ کرنے کے ہیں ۷؎ فوجم ای سکت یقال وجم وجما ای سکت وعجز عن المتکلم من شدۃ الغیظ او الخوف عبس وجھہ واطرق لشدۃ الحزن از ضرب ۸؎ امتقع امتقاع مصدر از افتعال یقال امتقع لونہ ای تغیر من حزنٍ اوفزعٍ اور یہ ھذا علی بناءہ للمفعول واما امتقع مبنیا للفاعل فیقال امتقع الفصیل ما فی ضرعہ اذا شربہ اجمع واما متقع الفصیل امہ ای وضعھا ویقال مقع الشراب ای شرب ۹؎ انتقع انتقاع مصدر از افتعال بمعنی متغیر ہونا والتغیر لامر اصابہ کالحزن والفزع وھو ایضا یستعمل مجہولاً وقیل ھو لغۃ فی امتقع اما المعروف فیقال انتقع النقیعۃ ای نحرھا ویقال انتقع القوم نقیعۃً ای ذبحوا من الغنیمۃ شیئا قبل الاقتسام ۱۰؎ یتأفف تأفف مصدر از تفعل بمعنے اُف اُف کہنا وافسوس کرنا ۱۱؎ یردف ارداف مصدر از افعال بمعنے پیچھے کرنا یقال اردفہ جبکہ وہ اپنے پیچھے سوار کرے وبمعنی پے در پے ہونا واردف الشئی وبالشئی وعلیہ جبکہ وہ کسی چیز کے پیچھے کسی چیز کو کرے ۱۲؎ الزفرۃ بمعنے لمبے لمبے سانس التنفس مع مدّ النفس و الزفیر تردد النفس حتی تنتفخ منہ الضلوع وفی التنزیل لھم فیھا زفیر ۱۳؎ اشکاہ ای ازال شکواہ از افعال یقال اشکی فلانًا جبکہ وہ شکایت کو زائل کرے اور اس کے معنی شکایت قبول کرنے کے بھی آتے ہیں ۱۴؎ المشکو اسم مفعول کا صیغہ جس کے سامنے شکایت کی جائے یعنی حاکم ظالم ۱۵؎ اشجاہ ای اذراہ وابکاہ واحزنہ واغضبہ از افعال یقال اشجاہ جبکہ غمگین کرے اور خوش کرے یا صدا دیں سے ہے اور برانگیختہ کرنا ۱۶؎ حباہ ای اعطاہ از نصر یقال حباہ حبوًا ای اعطاہ ۱۷؎ یغشاہ از نصر یقال غشاہ یغشو غشوًا جبکہ وہ کسی کے پاس آئے ۱۸؎ انقلب، انقلاب مصدر از انفعال بمعنی لوٹنا ۱۹؎ محصورا حصر مصدر از نصر وضرب یقال حصر الرجل حصرًا جبکہ وہ تنگ دل ہو اور بمعنے گھیرنا اور یہاں اس کے معنی قیدی کے ہیں ۲۰؎ برزای ظہر وخرج بروز مصدر از نصر ۲۱؎ یتہادی از باب تفاعل تہادی مصدر باوقار آہستہ آہستہ چلنا ای یمشی متمایلاً مشی الوقار ویقال تہادی الرجل جبکہ وہ لڑکھراتے ہوئے تنہا چلے وجاء تہادی بین اثنین وہ دو آدمیوں کے درمیان سہارا لیتا ہوا آیا اور اس کے معنی بعض کو بعض کا ہدیہ دینے کے بھی آتے ہیں ۲۲؎ یتباہی از تفاعل تباہی مصدر بمعنی فخر کرنا یقال بہا یبہو بہاءً ای حسن نظرف از نصر وسمع وکرم یقال تباہی ای تفاخر ۲۳؎ الفوز مصدر الظفر بالخیر مع حصول السلامۃ از نصر ۲۴؎ صفقۃ خرید وفروخت میں ہاتھ پر ہاتھ مارنا اور عقد بیع ۲۵؎ اعتقبۃ از انتعال اور یہ عقب سے ماخوذ ہے بمعنی پیچھے جانا ای اتبعتہ ومشیت خلفہ ۲۶؎ اخطو از نصر یقال خطا خطوًا جبکہ وہ قدموں کے درمیان کشادہ کر کے چلے ای امشی خلفہ ۲۷؎ لمحا باصرا یقال لارینک لمحًا باصرًا یعنی میں تم کو صاف، اور

روشن معاملہ دکھلاؤں گا۔ اور اس کا اکثر استعمال وعید کے موقع پر ہوتا ہے ۲۸ استشف از استفعال ای ابصر و استقصیٰ یقال استشف ای نظر الیٰ ما وراءہ و یقال شف الشیٔ شفوفاً و شفیفاً و شففاً ای رق فظهر ما وراءہ ۲۹ لتقلب طرفی ای لتردد بصری و نظری الیہ۔

قَالَ خَيْرُ دَلِيلَيْكَ مَنْ أَرْشَدَ۔ ثُمَّ اقْتَرَبَ مِنِّي وَأَنْشَدَ ؎

أَنَا الَّذِي تَعْرِفُهُ يَا حَارِثُ	حِدْثٌ مُلُوكٍ فَكِهٌ مُنَافِثُ	أُطْرِبُ مَا لَا تُطْرِبُ الْمَثَالِثُ
طَوْرًا أَخُو جِدٍّ وَطَوْرًا عَابِثُ	مَا غَيَّرَتْنِي بَعْدَكَ الْحَوَادِثُ	وَلَا الْتَحَى عُودِيَ خَطْبٌ كَارِثُ
وَلَا فَرَى حَدِّيَ نَابٌ فَارِثُ	بَلْ مِخْلَبِي بِكُلِّ صَيْدٍ ضَابِثُ	وَكُلُّ سَرْحٍ فِيهِ ذِئْبِي عَابِثُ
	حَتَّى كَأَنِّي لِلْأَنَامِ وَارِثُ	

الترجمۃ والمطالب تو اس نے یہ کہا دو رہنماؤں میں سے بہتر رہنما وہ ہے جو صحیح راستہ بتائے (یا دکھائے) پھر وہ مجھ سے قریب ہو کر یہ شعر پڑھنے لگا ؎ اے حارث میں وہ ہوں جس کو تو پہچانتا ہے اور بادشاہوں کا میں قصہ گو ہوں (یعنی صاحب خاص) اور خوش طبع اور ہم سخن و ہمراز ہوں اور میں ایسا وجد میں لاتا ہوں کہ آلات غنا بھی نہیں لا سکتے ہیں اور میں کبھی واقعی بات کہتا ہوں اور کبھی شعبدہ باز (یا کبھی مذاق کرنے والا ہوتا ہوں) اور تم سے جدا ہونے کے بعد میرا حال مصائب و حوادثات زمانہ نے نہیں بدلا اور نہ میری لکڑی کو سخت حوادثات چھیل سکے (یا عیب دار کر سکے) اور نہ میرے دانتوں کو کوئی چیز پھاڑ کرنے والی تیزی (یا دھار) توڑ سکی بلکہ میرا چنگل یا پنجہ ہر شکار کو پکڑنے والا ہے اور ہر چھٹے ہوئے جانور (چوپایہ کو) میرا بھیڑیا ہلاک کر دیتا ہے۔ گویا میں تنہا عام دنیا کا وارث ہوں۔

تشریح لغات دلیلیک یہ دلیل کا تثنیہ ہے ہر وہ چیز جس سے رہنمائی ہو سکے بمعنی حجت و رہنما والجمع ادلۃ و ادلاء جبکہ وہ دو رہنما ہوں پس ان میں سے اچھا کون ہے جو سیدھے راستہ پر حارث بن ہمام کے پہنچائے یعنی خیر دلیلیک من دلک علی یعنی ابو زید نے یہ محسوس کیا کہ حارث مجھے دیکھ رہا ہے اور شک کر رہا ہے تو اس نے یہ کہا خیر دلیلیک الخ ۲۸ ارشد از افعال اور یہ رشد سے ماخوذ ہے بمعنی راستہ دکھانا یقال ارشدہ علی کذا و علیہ ۱۲ جبکہ وہ ہدایت کرے ۳۰ حدث ملوک بادشاہوں کا قصہ گو ہوں ملوک یہ ملک کی جمع بمعنے بادشاہ و صاحب قوت اور اس کی جمع املاک بھی آتی ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا نام بھی ہے ۳۱ فکہ یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنی خوش طبع اور بہت ہنسنے ہنسانے والا از سمع ۳۲ منافث اسم فاعل کا صیغہ از مفاعلہ منافثۃ مصدر بمعنے چپکے چپکے باتیں کرنا ۳۳ اطرب از افعال اطراب مصدر بمعنی خوشی پر برانگیختہ کرنا ۳۴ الثالث یہ مثلث کی جمع ہے جو نات کہ تین لٹ کا ہو بربط باجہ کا تیسرا تانت ساز کے پہلے تار کو زیر اور دوسرے کو بم اور تیسرے کو مثالث کہتے ہیں والمراد ہنا آلات الغنا والطرب ۳۵ اخو جد واقعی بات کہنے والا اور یہ ہزل کی نقیض ہے ۳۶ عابث اسم فاعل کا صیغہ عبث مصدر بمعنی کھیل کود کرنا اور مذاق

از سمع ۱ھ التحی التحا مصدر از افتعال درخت کی چھال چھیلنا یقال الحاہ الشجرۃ لحوا ولحیٰ ای قشرہا از نصر وضرب اور یہاں اس سے مراد عیب دار کرنا ہے ۱ھ خطب مصدر بمعنی امر عظیم ومعاملہ خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا اور یہ ناپسندیدہ معاملہ کے لئے مستعمل ہے والجمع خطوبٌ ۲ھ کارث غم انگیز معاملہ ای الثقیل الشاق والجمع کوارث یقال کرث الغم فلانا کرثًا ای اشتد علیہ از نصر وضرب ۳ھ فری از ضرب یقال فری الشئ فریًا ای قطع وشق والفری قطع الجلد للحرز والاصلاح والافراء للافساد والافتراء فیہما وفی الافساد اکثر و لذلک استعمل فی القرآن فی الکذب والشرک والظلم نحو ومن یشرک باللہ فقد افتریٰ اثمًا عظیما ۴ھ حدی الحد مصدر دو چیزوں کے درمیان کی روک اور کسی چیز کی انتہا وتلوار کی دھار اور شراب کی تیزی والجمع حدود ۵ھ ناب کچلی کے دانت اور یہ مؤنث ہے انیبٌ وانابیب وانیوبٌ یقال نابہ نیبًا ای اصابہ نابہ از ضرب ۶ھ فارث یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنے جگر مارنے والا اور چیرنے والا یقال فرث الکرش فرثا ای شقہ واخرج ما فیہا من الفرثۃ (گوبر) از نصر وضرب ۷ھ مخلبی پنجہ یا چنگل الظفر خصوصًا من السباع والجمع مخالب یقال خلبہ بظفرہ خلبًا ای خدشہ وجرحہ از نصر وضرب ۸ھ ضابث ای ناشبٌ وقابض یقال ضبث بالشئ ضبثا ای قبض علیہ قبضًا شدیدًا از ضرب ۹ھ سرح یعنی چوپایہ المواشی تغدو فی المسرح وتروح منہ الواحد سرحۃٌ ۱۰ھ ذئبی بھیڑیا والجمع ذأبٌ وذؤبانٌ اور از ذوبٌ ۱۱ھ عائث ای مفسد یقال عاث الشئ عیثا ای افسدہ از ضرب ۱۲ھ للانام بمعنے مخلوق اور انیم کے معنی بھی مخلوق کے آتے ہیں۔ اور انیم کا استعمال صرف اشعار میں ہوتا ہے۔

سَامُهُمْ وَحَامُهُمْ وَيَافِثُ. قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ. فَقُلْتُ لَهُ تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَاَبُوْ زَيْدٍ وَلَقَدْ قُمْتَ لِلّٰهِ وَلَا عَمْرُو بْنُ عُبَيْدٍ. فَهَشَّ هَشَاشَةَ الْكَرِيْمِ اِذَا اُمَّ. وَقَالَ اسْمَعْ يَا ابْنَ اُمِّ ثُمَّ اَنْشَاَ يَقُوْلُ ؎

عَلَيْكَ بِالصِّدْقِ وَلَوْ اَنَّهٗ ... اَحْرَقَكَ الصِّدْقُ بِنَارِ الْوَعِيْدِ

وَابْغِ رِضَا اللّٰهِ فَاَغْبَى الْوَرٰى ... مَنْ اَسْخَطَ الْمَوْلٰى وَاَرْضَى الْعَبِيْدِ

ثُمَّ اِنَّهٗ وَدَّعَ اَخْدَانَهٗ. وَانْطَلَقَ يَسْحَبُ اَرْدَانَهٗ. فَطَلَبْنَاهُ مِنْ بَعْدُ بِالرَّيِّ. وَاسْتَنْشَرْنَا خَبَرَهٗ مِنْ مَدَارِجِ الطَّيِّ. فَمَا فِيْنَا مَنْ عَرَفَ قَرَارَهٗ. وَلَا دَرٰى اَيَّ الْجَرَادِ عَارَهٗ.

الترجمۃ والمطالب سام اور حام اور یافث سب کا یا سام کی میں اولاد میں ہوں۔ حارث بن ہمام کہتا ہے پس میں نے اس سے کہا خدا کی قسم تحقیق کہ تو (یا شاید) ابو زید ہے اور آپ اللہ کی خوشی کے لئے ایسے مستعد ثابت ہوئے کہ عمرو بن عبید بھی آپ کے مقابلہ میں کچھ نہیں پس وہ یہ سن کر بہت ہی خوش ہوا جیسے کریم (سخی) خوش ہوتا ہے جبکہ اس کا ارادہ کیا جائے اور کہنے لگا اے میرے پیارے بھائی آپ میری بات سنیئے اور پھر وہ یہ اشعار پڑھنے لگا ؎ تم ہمیشہ سچی بات کہنا اپنے

اور پر لازم کر لو اگرچہ سچ بولنا خوف کی آگ میں ہی کیوں نہ جلا ڈالے اور اللہ کی خوشنودی اور اس کی رضا کو تو طلب کر پس تمام دنیا میں زیادہ غبی (نالائق) وہ شخص ہے جو خدا کو ناخوش رکھے اور انسانوں کو خوش رکھے پھر اس کے بعد وہ اپنے دوستوں کو رخصت کر کے اپنے دامنوں کو کھینچتا ہوا روانہ ہو گیا ہم نے بہتیرا شہروں میں اس کو ڈھونڈا اور خطوط کے ذریعے سے اس کی ہم نے خبر معلوم کی لیکن ہم لوگوں میں سے کسی کو اس کے ٹھہرنے کی جگہ کا حال نہ معلوم ہوا اور یہ بھی نہ معلوم ہوا کہ کون اس کو لے گیا۔

تشریح لغات

سام ہم الخ یہ تینوں حضرت سیدنا نوح علیہ السلام کے صاحبزادے ہیں جیسا کہ کلام پاک میں ارشاد ہے وجعلنا ذریتہ ہم الباقین، سام تو ابوالعرب فارس روم ہیں اور حام ابوالسند والہند وسوڈان ہیں (یعنی زنج اور حبشہ) اور یافث ابوترک ہیں ان حضرات سے یہاں یہاں اولادیں پھیلیں اور پھر تمام روئے زمین میں پھیل گئیں، اور حضرت نوح علیہ السلام کو آدم ثانی بھی کہتے ہیں ۲ھ لاعمرو بن عبید ای ولامثل قیامہ بل فوق ذلک وہو من رؤس المعتزلۃ اور یہ عمرو زاہدی کے نام سے مشہور تھے، اور ان کی کنیت ابوعثمان ہے اور یہ عبید جو لاہے کے بیٹے تھے اور عمرو نے بصرہ میں سکونت اختیار کی، اور یہ حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں آتے جاتے تھے۔ اور عمرو نے آپ سے بہت سے علوم حاصل کئے اس کے بعد اہل سنت کے مذہب کو چھوڑ کر معتزلہ کا مذہب اختیار کیا اور خلیفہ منصور عباسی کو اپنے نصائح سے یہ بہت رلایا کرتے تھے ایک مرتبہ خلیفۃ المسلمین منصور عباسی کے پاس وعظ و نصیحت کے بعد جب انہوں نے واپسی کا ارادہ کیا تو منصور نے دریافت کیا کہ اب کب ملاقات ہوگی تو انہوں نے یہ جواب دیا لایجمعنی وایاک بلدٌ منصور نے کہا اذًا لا تلتقی ابدًا تو عمرو نے کہا ذلک الذی ارید اور یہ نہایت عابد و زاہد شخص تھے اور ان کی وفات ۱۴۴ھ میں ہوئی جب منصور کو ان کے انتقال کی خبر ہوئی تو بے ساختہ یہ کہا لم یبق علی وجہ الارض من یستفتی منہ ۳ھ فہش ہشاشۃ وہشاش مصدر بمعنی خوش ہونا از سمع وضرب یقال ہشّ ہشاشۃً جبکہ وہ مسکرائے اور بھلائی پر خوش ہو اور شادماں ہو ۴ھ امّ امًّ مصدر بمعنی قصد کرنا از نصر یقال اَمَّ جبکہ قصد کرے ۵ھ یا ابن ام ای یا اخی اور یہ شفقت کے وقت اہل عرب استعمال کرتے ہیں یا ابن ام اور یہ اصل میں یا ابن امی تھا و جمع الام امات وامہات اور بقول بعضے امہات انسان کے لئے اور امات بہائم کے لئے ۶ھ رضاء اللہ ای اطلب رضاءہ تعالیٰ ۷ھ اغبی یہ اسم تفضیل کا صیغہ غبی مصدر بمعنی بہت ہی بے وقوف بہت جاہل از سمع ۸ھ اسخط از افعال اسخاط مصدر بمعنی ناراض کرنا۔ یقال اسخط جبکہ وہ غضبناک کرے ۹ھ المولی بمعنی مالک و سردار و غلام و آزاد کرنے والا و آزاد شدہ و انعام دینے والا اور جس کو انعام دیا جائے اور محبت کرنے والا اور ساتھی اور حلیف اور پڑوسی اور مہمان اور شریک اور چچا کا بیٹا کا اور بیٹا اور بھانجا اور داماد اور رشتہ دار اور ولی اور تابع والجمع موالی اور یہاں اس سے مراد خداوند تعالیٰ ہے ۱۰ھ العبید یہ عبد کی جمع ہے اور اس کی جمع عباد اور عبدۃٌ اور عبدون اور اعبُدٌ اور اعباد اور عبدان اور عبدانٌ اور معبدۃ اور عبداء اور عبدی اور عبدٌ اور معبود اء آتی ہے بمعنی آدمی و غلام ۱۱ھ اخدانہ یہ خدن کی جمع ہے بمعنی خالص دوست واکثر استعمالہ فیمن یصاحب شہوۃ وفی التنزیل ولا متخذی اخدان یستوی فیہ المذکر والمونث والمخادنۃ المصاحبۃ والمصادقۃ ۱۲ھ ارذانہ یہ رون کی جمع ہے بمعنی آستین والرون اصل الکم و طرفہ الواسع ۱۳ھ استنشر نا استنشار مصدر از استفعال بمعنی دریافت کرنا اور تلاش کرنا ۱۴ھ مدارج یہ مدرجۃ کی جمع ہے بمعنے خط بھیجنا اور مدارج کی اضافت طے کی طرف لانہا تطوی علے مافیہا واراد انہم ارسلوا فیہ الرسائل الی البلاد فلم یعرف لہ موضع ۱۵ھ قرار اور قرارۃ کے معنے ٹھہرنے کی جگہ اور سکون و اطمینان حاصل ہونے کی جگہ اور قرار کے معنے کسی مسئلہ میں جس پر رائے ٹھہرے کے بھی آتے ہیں ۱۶ھ ای الجراد عارہ ای ذہب بہ و اتلفہ اس کے متعلق یہ قصہ ہے کہ جرادا ایک لڑکا تھا وہ ٹڈی پکڑنے گیا۔ اور وہ واپس نہ آیا تو اس کے والد سے لوگوں نے دریافت

کیا تو اس نے یہ جواب دیا لا ادری ای الجراد عارہ غرضیکہ اب یہ ضرب المثل ہے ایسے کے لئے جس کا پتہ کچھ نہ معلوم ہو خدا جانے وہ زندہ ہے یا مر گیا یقال عار عیراً ای ذہب وجا تردداً از ضرب۔

اَلْمَقَامَةُ الثَّانِيَةُ وَالْعِشْرُوْنَ الْفُرَاتِيَّهُ

حَكَى الْحٰرِثُ بْنُ هَمَّامٍ. قَالَ اَوَيْتُ[1] فِيْ بَعْضِ الْفَتَرَاتِ[2] اِلٰى سَقْيِ[3] الْفُرَاتِ[4]. فَلَقِيْتُ بِهَا كُتَّابًا[5] اَبْرَعَ[6] مِنْ بَنِيْ[7] الْفُرَاتِ. وَاَعْذَبَ[8] اَخْلَاقًا مِنَ الْمَاءِ[9] الْفُرَاتِ. فَاَطَفْتُ[10] بِهِمْ لِتَهَذُّبِهِمْ[11]. لَا لِذَهَبِهِمْ[12]. وَكَاثَرْتُهُمْ[13] لِاَدَبِهِمْ[14]. لَا لِمَادَبِهِمْ[15].

(پناہ گرفتم ۱۲ — اوقات امن یا اوقات فرصت ۱۲ — الذرع المسقی — فائق تر — دبین الفرات جناس تام ۱۲ — آب شیریں ۱۲ — افزائش کردم ادب ایشاں را ۱۲)

الترجمة والمطالب

(بائیسویں مجلس جو فراتیہ کے نام سے منسوب ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا ایک مرتبہ امن وامان کے زمانہ میں ان گاؤں میں جن کی آبپاشی نہر فرات سے کی جاتی تھی وہاں میں نے پناہ پکڑی یا ٹھکانا پکڑا اور چند انشاء پرداز منشیوں سے میں نے وہاں ملاقات کی جو اولاد فرات سے بھی زیادہ فائق تھے اور وہ اخلاق کے اعتبار سے آب فرات سے بھی زیادہ شیریں تھے اور میری آمد ورفت ان کے پاس ان کی پاکیزگی اخلاق کی وجہ سے تھی نہ سونے کے لالچ کی وجہ سے اور میں زیادہ لوگوں کے ہمراہ ان کے علم وفضل کی وجہ سے ان سے ملا۔ نہ ان کے دسترخوان کھانے کی وجہ سے۔

تشریح لغات

[1] اویت ای انطویت وانضممت پناہ پکڑنا وٹھکانا پکڑنا یقال اوی الیہ اویًا ای انضم الیہ واواہ غیرہ از ضرب وفی التنزیل اذ اوی الفتیۃ الی الکہف [2] الفترات یہ فترۃ کی جمع ہے وھی الھینۃ والسکون فکانہ قال مشیت فی بعض السنین الآمنۃ من الفتن وقیل المراد بہ اوقات الفراغ والخلو عن الاشغال والفتور سکون بعد حدۃ ولین بعد شدۃ وضعف بعد قوۃ وفی التنزیل یا اھل الکتاب قد جاءکم رسولنا یبین لکم علی فترۃ من الرسل [3] سقی بالکسر ما یسقی من الزرع ونحوہ والمراد ھھنا بلاد یسقیھا الفرات وہ زمین یا کھیتی جو سیراب کی جائے [4] الفرات نہر عظیم یصیب فی بحر فارس [5] کتابا کاتب کی جمع بمعنے منشی [6] ابرع بمعنے افصح واحذق وازید قضیۃً از نصر وسمع وکرم من بنی الفرات فرات ایک آدمی کا نام ہے جس کی اولاد قابل اور ذی علم اور ہوشیار تھی اور وہ چار تھے اور عباسیہ کے وزیروں میں تھے اور ان میں سے بڑا ابو العباس تھا اور دوسرا ابو الحسن علی اور تیسرا ابو عبد اللہ جعفر اور چوتھا ابو عیسیٰ ابراہیم اور ان سب کا باپ محمد بن موسیٰ بن حسن بن فرات تھا۔ [8] اعذب بمعنی زیادہ شیریں ای احلی واطیب یقال عذب عذوبۃ ای صار عذبًا از کرم [9] الماء الفرات بمعنی شیریں ومیٹھا پانی وفی التنزیل ھذا عذب فرات یقال للواحد وللجمع تقول ماءٌ فراتٌ ومیاہ فرات ویقال فرت الماء ای عذب از کرم والمصدر فروتۃ والفرات ایضًا البحر والفراتان نہر الفراۃ ودجلۃ وایضا فرت فلان ای ضعف عقلہ

المصدر فرتٌ والباب سمع ۱۰ لطفت ای لمست ونزلت بهم ولا زمتهم ۱۱ لتهذبهم ای لحسن اخلاقهم وتخلصهم من عیوب مصدر از تفعل ۱۲ محرکہ مصدر بمعنی سونا (مالداری) اور کبھی مؤنث بھی بولتے ہیں والجمع اذہابٌ وذہوبٌ وذہبانٌ اور ایک ٹکڑے کو ذھبتہ کہتے ہیں ۱۳ کاثرتہم مکاثرۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی زیادہ کرنا ۱۴ لاوہبہم ای لعلمہم ۱۵ لمادبہم یہ مادبۃٌ کی جمع ہے بمعنی وہ کھانا جو دعوت یا ولیمہ کے لئے تیار کیا جائے۔

فَجَالَسْتُ مِنْهُمْ اَضْرَابًا قَعْقَاعَ بْنِ شَوْرٍ. وَوَصَلْتُ بِهِمْ اِلَى الْكَوْرِ بَعْدَ الْجَوْرِ. حَتّٰى اَنَّهُمْ اَشْرَكُونِي فِي الْمِرْبَاعِ وَالْمِرْبَعِ. وَاَحَلُّونِي مَحَلَّ الْاَنْمَلَةِ مِنَ الْاِصْبَعِ. وَاتَّخَذُونِي ابْنَ اُنْسِهِمْ عِنْدَ الْوِلَايَةِ وَالْعَزْلِ. وَخَازِنَ سِرِّهِمْ فِي الْجِدِّ وَالْهَزْلِ. فَاتَّفَقَ اَنْ نُدِبُوا فِي بَعْضِ الْاَوْقَاتِ لِاسْتِقْرَاءِ مَزَارِعِ الرُّزْدَاقَاتِ. فَاخْتَارُوا مِنَ الْجَوَارِي الْمُنْشَآتِ. جَارِيَةً حَالِكَةَ الشِّيَاتِ.

الترجمۃ والمطالب

پس میں قعقاع بن شور کے جلساء کی طرح ان کا ہم نشین تھا۔ اور میں ان کی ہمنشینی کی وجہ سے کمی (یا ترقی) کے بعد (زیادتی) ترقی پر جا پہونچا یہاں تک کہ انہوں نے مجھ کو اپنی چراگاہ (سفر) اور گھروں (لڑائی) میں شریک کیا اور وہ مجھے انگلی کے پوروں کی طرح (معزز) سمجھ دست سمجھنے لگے اور خواہ وہ برسر حکومت ہوں یا معزول اور مجھے واقعی بات اور مذاق (خوش طبعی) میں اپنا راز دار بنا لیا۔ اتفاقاً گاؤں کے کھیت کی آبپاشی کی (تحقیقات) جانچ پڑتال کے لئے وہ لوگ بلائے گئے، پس انہوں نے بلند بادبانوں کی کشتیوں میں سے ایک سیاہ نشان (دھبوں) والی کشتی کو پسند کیا۔

تشریح لغات

۱ فجالست از مفاعلہ مجالستہ مصدر بمعنی بیٹھنا اس کے صلہ میں من نہیں آتا ہے اور یہاں یہ من تجرید کے لئے ہے ۲ اضراب یہ ضرب کی جمع ہے بمعنے مثل ۳ قعقاع بن شور قال المبرد ہو رجل سید من عبداللہ بن دارم اور یہ بہادر شخص تھا اور مسلح رہا کرتا تھا اور اس کے چلنے میں آواز ہوتی تھی یہ دو شخص ہیں ایک زمانہ جاہلیت میں گذرا ہے اور دوسرا اسلام میں اور یہ اپنے پاس بیٹھنے والوں پر اپنا مال خوب نچھاور کرتا تھا۔ زمانہ جاہلیت والے کا واقعہ یہ ہے کہ منذر بادشاہ جو بہت ہی مغرور اور متکبر تھا، اس نے دو دن مقرر کر رکھے تھے ایک دن یوم بوس (سختی کا دن) تھا اور دوسرا دن یوم نعم (نعمت اور سخاوت کا دن) تھا ایک دن اس کے پاس ایک بڑھیا گئی وہ دن اس کا سختی کا تھا اس نے قتل کرنے کا حکم دیا تو وہ اپنے بجائے اپنی لڑکی لے آئی وہ قتل ہو گئی اور زمانہ اسلام والے کا واقعہ یہ ہے کہ حضرت معاویہ مال غنیمت تقسیم کیا کرتے تھے اس میں سے قعقاع کو بھی حصہ ملا کرتا تھا اتفاق سے ایک دن ایک اعرابی آیا جو بہت عاجزی اور انکساری کر رہا تھا، اور وہ دن مہرجان کا تھا اور کسی نے سونے چاندی کے جام حضرت معاویہؓ کو ہدیۃً پیش کئے آپ نے وہ جام تقسیم کئے اور ایک سونے کا جام قعقاع کو بھی دیا، اور وہ سردی شرم وحیا کی وجہ سے خاموش تھا۔ اور اس کو کچھ نہ ملا تو قعقاع کو اس کی حالت زار پر رحم آیا اور اپنا سارا مال اس کو دے دیا تو حضرت معاویہؓ نے فرمایا ہو اسخی منی حیب سے یہ شخص سخاوت میں مشہور ہو گیا ہے ۴ الکور بمعنی زیادتی والجمع اکوار ۵ بعد الجور ای النقصان وکلام

العرب نعوذ باللہ من الحور بعد الکور ای من النقصان بعد الزیادۃ ھو مستعار من کور العمامۃ ای شدھا لان العمامۃ تنقص بعد شدھا یقال کار العمامۃ ونحوھا علی رأسہ ای شدّھا ولفّھا از نصر والمصدر کور والحور الرجوع والتحیر وغسل الثوب حتی یبیض ویقال حار الشئی ای کسد وجار بعد ما کار ای نقص بعد ما زاد وفی الحدیث اعوذ باللہ من الحور بعد الکور از نقصان بعد از زیادت یا از فساد مال بعد اصلاح آن ومنہ الحواری بمعنی دھوبی اور بقول بعض انبیاء کے مددگار اور اسی سے (الحواریون) حضرت سیدنا عیسٰے علی نبینا وعلیہ السلام کے انصار واعوان ۶ المرتع ای الماکل (والمرتع موضع الرتع چراگاہ) یقال رتع فی المکان رتعا ورتوعا ورتاعا ای اقام واکل فیہ وشرب ما شاء فی خصب وسعۃ ورغد از فتح ۷ المربع المنزل فی الربیع یعنی موسم بہار کی بارش ۸ محل الانملۃ ای طرف الاصبع انملۃ میں نو لغات ہیں بتثلیث الہمزۃ والمیم سرانگشت اور بقول بعضے انگلی کا اوپر کا پورا والجمع انامل وانملات (بتثلیث الحرفین) ۹ الاصبع اَلْاَصْبَعُ اَلْاِصْبَعُ اَلْاُصْبُعُ اَلْاَصْبَعُ اَلْاَصْبُعُ. اَلْاَصْبِعُ اَلْاَصْبِعُ الْاَصْبِعُ بمعنے انگلی اور یہ مؤنث سماعی ہے اور کبھی مذکر بھی آتا ہے والجمع اصابع ۱۰ ابن النسیم ای صاحب محبت یعنی دوست ای انیسم ۱۱ عند الولایۃ والعزل ای زمن العمل والعطل ۱۲ خازن اسم فاعل کا صیغہ بمعنے چھپانے والا والخزن حفظ الشئی فی الخزانۃ ثم یعبر بہ عن کل حفظ کحفظ السر ونحوہ از نصر یقال خزن السر جبکہ وہ چھپائے ۱۳ الجد بالکسر مصدر کوشش و سنجیدگی وجلدی واچھی طرح ثابت شدہ ۱۴ الہزل مصدر از ضرب بمعنے مذاق وٹھٹھا کرنا وکل کلام لا تحصیل لہ ولا ریع تشبیھا بالھزال وفی التنزیل انہ بقول فصل وما ھو بالھزل ۱۵ مزارع یہ مزرعۃ کی جمع ہے موضع الزرع از فتح ۱۶ الرزواقات یہ معرب روستا کا ہے بمعنی دیہات اور اس کے اردگرد کی زمینیں والجمع رزادیق ایضاً وھو کل موضع انفصل عن المدینۃ بعملہ واعلم انھم یخصون الرزادق بخراسان کالمخلاف بالیمین والسواد بالعراق وھو تری الزراعۃ ۱۷ الجواری یہ جاریۃ کی جمع ہے بمعنے کشتی وایضا جمع جاریات وجوار ۱۹ المنشآت یہ منشأۃ کی جمع ہے اور یہ انشاء سے ماخوذ ہے بمعنی بلندی یقال انشاء اللہ السحابۃ ای رفعھا ۱۹ حالکۃ بمعنے سیاہ رنگ یقال حلک حلوکۃ وحلکا ای اشتد سوادہ فھو حالک از سمع ۲۰ الشیات یہ شیۃ کی جمع ہے بمعنی نشان وھی اثر یخالف معظم لون الشئی وفی التنزیل مسلمۃ لا شیۃ فیھا الخ۔

تَحْسَبُهَا جَامِدَةً[1] وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ. وَتَنْسَابُ[2] فِي الْحَبَابِ[3] كَالْحُبَابِ[4]. ثُمَّ دَعَوْنِي إِلَى الْمُرَافَقَةِ. فَلَبَّيْتُ[5] بِلِسَانِ الْمُوَافَقَةِ. فَلَمَّا[6] تَوَرَّكْنَا عَلَى الْمَطِيَّةِ[7] الدَّهْمَاءِ[8]. وَتَبَطَّنَّا الْوَلِيَّةَ[9] الْمَاشِيَةَ عَلَى الْمَاءِ. أَلْفَيْنَا بِهَا شَيْخًا عَلَيْهِ سَحْقُ[11] سِرْبَالٍ[12]. وَسِبٌّ[13] بَالٍ[14]. فَعَافَتْ[15] الْجَمَاعَةُ مَحْضَرَهُ[16]. وَعَنَّقَتْ[17] مَنْ أَحْضَرَهُ. وَهَمَّتْ[18] بِإِبْرَازِهِ[19] مِنَ السَّفِينَةِ[20]. لَوْلَا مَا ثَابَ[21] إِلَيْهَا مِنَ السَّكِينَةِ[22]. فَلَمَّا لَمَحَ[23] مِنَّا اسْتِثْقَالَ ظِلِّهِ[24]. وَاسْتِبْرَادَ طَلِّهِ[25]. تَعَرَّضَ لِلْمُنَافَثَةِ[26] فَصُمِّتَ[27] وَحَمْدَلَ بَعْدَ أَنْ عَطَشَ فَمَا شُمِّتَ[28].

اقتباس از آیت کلام اللہ — آب کشیر — ای جلسنا ۱۲ — کشتی سیاہ ۱۲ — در بطن آمدیم ۱۲ — کشتی ۱۲ — راکبا در اجلاء — ای وجدنا ۱۲ — کہنہ ۱۲ — ستار ۱۲ — کہنہ ۱۲ — کراہت کرد ۱۲ — مفعول فیہ ۱۲ — لامت ۱۲ — ای رجع ۱۲ — بیان ما ۱۲ — رای ۱۲ — بالطاء المہملہ ۱۲ — گفتگو ۱۲ — خاموش کردہ شد ۱۲ — یعنی الحمد للہ گفت ۱۲ — ای بعد العطش ۱۲

الترجمۃ والمطالب

جو بادلوں کی طرح اڑتی تھی، لیکن ایسا معلوم ہوتا تھا کہ وہ ٹھہری ہوئی ہے اور پانی کی گہرائیوں میں وہ سانپ کی طرح داخل ہوتی تھی پھر مجھے بھی انہوں نے ساتھ چلنے کی دعوت دی جس کو میں نے بخوشی منظور کیا پس جب ہم سیاہ کشتی پر سوار ہوئے اور باطمینان تمام ہم اندر بیٹھ گئے تو ہم نے کشتی میں ایک شیخ کو دیکھا جو پرانے کرتے والا تھا (پرانے کپڑے پہنے تھا) اور اس کی دستار بوسیدہ تھی (یا کہنہ عمامہ تھا) سب لوگوں نے اس کی یہ حالت دیکھکر اس کے اس طرح بیٹھنے کو بُرا سمجھا، اور سب نے اس کو برا بھلا کہنا شروع کیا اور سب نے اس کو کشتی سے نکالنے کا ارادہ کر لیا تھا اگر ان پر سکون نہ چھا جاتا (طاری ہوتا) پس اس بوڑھے نے یہ محسوس کیا کہ ہم لوگوں پر اس کا سایہ بھی بھاری ہے اور اس کی شبنم بھی ہمارے لئے غیر نافع یا ٹھنڈی ہے (جو ہمارے لئے تکلیف دہ ہے) وہ ہم سے کچھ گفتگو کرنا چاہتا تھا۔ مگر وہ چپ کرا دیا گیا۔ اور اس نے چھینکنے کے بعد الحمدللہ کہا مگر کسی نے بھی یرحمک اللہ اس کی چھینک کا جواب نہ دیا۔

تشریح لغات

۱؎ جامدۃ ای واقفۃ وساکنۃ جُمُدٌ وجُمُودٌ مصدر بمعنی جمنا ٹھہرنا از نصر ۲؎ تنساب انسیاب مصدر از انفعال بمعنی داخل ہونا اور چلنا اور گذرنا ۳؎ الحباب بفتح الحاء ای طرائق الماء وامواجہ (بمعنے بہت پانی) ۴؎ الحباب بالضم الحیۃ وتشبیہ المشی السھل بحباب الماء اعرف من تشبیھہ بمشی الحیۃ (سانپ) واعلموان الحباب بالفتح فقاقیۃ الماء التی تعلو الماء او الخمر وحبب الماء او الرمل وحببہ بکسر الحاء معظمہ والحباب ایضا الغایۃ والحباب بالضم الحب الودک ۵؎ فلبیت از تفعیل تلبیۃ مصدر بمعنی لبیک کہنا اور جواب دینا ۶؎ تورکنا ای قعدنا علیھا متمکنین از تفعل یقال تورک الراکب ای ثنی رجلہ لینزل اولیستریح وورک ورکا ای وضع ورکہ علی الارض وورک بالمکان ای اقام از ضرب ۷؎ المطیۃ بمعنے مجازی کشتی اور اس کے معنے اصل میں سواری کے آتے ہیں اور یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے ہے یعنی بعیر اور ناقہ دونوں کو مطیۃ کہتے ہیں والجمع مطایا ومطیٌّ ۸؎ الدہماء بمعنی تاریک وسیاہ اور یہ دہمۃ سے ماخوذ ہے والدھمۃ سواد اللیل وتعبر بھا عن سواد الفرس وقد یعبر بھا عن الخضرۃ الکاملۃ اللون کما یعبر عن الدھمۃ بالخضرۃ اذا لم تکن کاملۃ اللون وذلک لتقاربھما باللون وفی التنزیل مدھامتان ۹؎ تبطنا از تفعل ای دخلنا بطنھا اور یہ بطن بطن سے ماخوذ ہے بمعنے خفی اور تبطن بھی اسی سے ہے ای دخل فی جوفہ ۱۰؎ الولیۃ یہ ولی کا مؤنث ہے اور اس سے مراد کشتی ہے یقال فلان ولیٌ یمشی علی الماء ولما کانت السفینۃ ماشیۃ علی الماء سمّاھا ولیۃ ۱۱؎ سحق بالفتح مصدر از فتح بمعنے پرانا وبوسیدہ کپڑا یقال ثوبٌ سحق وسحق ثوب باعتبار وصف یا اضافت کے اور اسی سے ایک چیستان بھی ہے سَحَقَ سَحَقٌ سَحَقًا علیہ سَحَقٌ ترجمہ کوٹنا کوٹنا ایک بعید مسافر نے پرانا کپڑا (یہ لفظی ترجمہ ہے) مطلب یہ ہے کہ ایک دور کے مسافر نے پرانے کپڑے خوب کوٹے (دھونے کے لئے) والسحق فی الاصل نفتیت الشئ ویستعمل فی الدواء اذا فتت یقال سحقتہ فانسحق ۱۲؎ سربال بمعنے کرتہ جس قسم کا ہو اور ہر وہ لباس جو پہنا جائے وفی التنزیل سرابیلھم من قطران اور سربال کی جمع سرابیل آتی ہے ۱۳؎ سبتٌ بالکسر بمعنی عمامہ ورسی وکھونٹی وکتان کا باریک ٹکڑا وپردہ الجمع سبوب ۱۴؎ بالٍ یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے فاشٍ کے وزن پر اور یہ بَلِیَ یبلیٰ سے مشتق ہے بمعنی پرانا ہونا ۱۵؎ فعافت ای کرہت از سمع وضرب یقال عاف یعیف ویعاف عیفا وعیافا وعیفانا الطعام وغیرہ جبکہ وہ کراہت کی وجہ سے چھوڑ دے ۱۶؎ محضرہ یہ مصدر میمی ہے بمعنے حاضر ہونا حضور مصدر از نصر ۱۷؎ عنفت از تفعیل ای لمت واغلظت

لہ القول یقال عَنَّفَہٗ ای لامہ بشدۃ وعنف بالرجل وعلی الرجل عنفاً وعنافۃ ای لم یرفق بہ وعاملہ بشدۃ از کرم ۱۸ھ همت ای ارادت الضمیر راجعۃ الی الجماعۃ از نصر یقال ھَمَّ بالشئی جبکہ وہ ارادہ کرے اور چاہے۔ اور پختہ ارادہ کرے ۱۹ھ بابرازہ مصدر مضاف الی المفعول ای باخراجہ وانزالہ ۲۰ھ السفینۃ کشتی والجمع سفن و سفین وسفائن ۲۱ھ ثاب ثوب وثؤوب مصدر از نصر بمعنے لوٹنا یقال ثاب الرجل جبکہ وہ جانے کے بعد واپس ہو ۲۲ھ السکینۃ بمعنی وقار واطمینان وسکون وہیبت ۲۳ھ لمح از فتح یقال لمح الرجل الشئی والی الشئی جب کہ وہ دزدیدہ نظر سے دیکھے ولمح الشئی بالبصر جب کہ وہ نگاہ ڈالے ۲۴ھ استثقال مصدر از استفعال بمعنی بھاری ہونا اور یہ ثقل سے ماخوذ ہے یوصف بالثقل مبالغۃ فی ثقل صاحبہ یقال للمستثقل ذلک علیّ ثقیل ای اخف ما یمکن ان یوجد منک الظل السریع وھو ثقیل علیّ فما بال جسمک وشخصک ۲۵ھ ظلہ بمعنی سایہ اور یہ فی کا عکس ہے فی وہ سایہ جو گھٹ جائے اور ابو عبید کا قول یہ ہے کہ ظل زوال سے پہلے کو کہتے ہیں اور فئ زوال کے بعد کو کہتے ہیں والجمع ظلالٌ واظلالٌ وظلولٌ وبمعنی عزت وآرام وآسودگی ۲۶ھ طلہ وہو اضعف المطر ہلکی بارش والجمع طلال وطللٌ وھو الرذاذ واکثر نزولہ یکون ساکنا بغیر ریح ولا برد فکنی ھھنا بالطل عن کلامہ القلیل واللغو ۲۷ھ للمنافثۃ مصدر از باب مفاعلہ بمعنی گفتگو ۲۸ھ فصمت تصمیت مصدر از باب تفعیل بمعنی خاموش کرنا ۲۹ھ حمدل از بعثری قال الحمد للہ ۳۰ھ شمت تشمیت مصدر چھینک کا جواب یرحمک اللہ کہنا یقال شمت علیہ جب کہ یرحمک اللہ کہہ کے دعا کرے یا یہ دعا کرنا کہ ایسی حالت میں مبتلا نہ ہو جس پر کسی کو شماتت کا موقع ملے۔ سمت بالسین المہملۃ یہ ثعلب کا قول ہے اور بالشین المعجمۃ یہ ابو عبید کا قول ہے۔

فَاَخْرَدَ[۱] یَنْظُرُ فِیْمَا اٰلَتْ[۲] حَالُہٗ اِلَیْہِ۔ وَیَنْتَظِرُ نُصْرَۃَ الْمَبْغِیِّ[۳] عَلَیْہِ۔ وَجُلْنَا[۴] نَحْنُ فِیْ شُجُوْنٍ[۵] مِنْ جِدٍّ[۶] وَمُجُوْنٍ[۷]۔ اِلٰی اَنِ اعْتَرَضَ ذِکْرُ الْکِتَابَتَیْنِ[۸] وَفَضْلِھِمَا۔ وَتِبْیَانِ اَفْضَلِھِمَا۔ فَقَالَ قَائِلٌ اِنَّ کَتَبَۃَ[۹] الْاِنْشَاءِ اَنْبَلُ[۱۰] الْکُتَّابِ۔ وَمَالَ مَائِلٌ اِلٰی تَفْضِیْلِ الْحُسَّابِ[۱۱]۔ وَاحْتَدَّ[۱۲] الْحَجَّاجُ[۱۳]۔ وَامْتَدَّ[۱۴] اللَّجَّاجُ[۱۵]۔ حَتّٰی اِذَا لَمْ یَبْقَ لِلْجِدَالِ مَطْرَحٌ[۱۶]۔ وَلَا لِلْمِرَاءِ[۱۷] مَسْرَحٌ۔ قَالَ الشَّیْخُ لَقَدْ اَکْثَرْتُمْ یَا قَوْمُ اللَّغَطَ[۱۸]۔ وَاَثَرْتُمُ الصَّوَابَ[۱۹] وَالْغَلَطَ۔ وَاِنَّ جَلِیَّۃَ[۲۰] الْحُکْمِ عِنْدِیْ۔ فَارْتَضُوْا بِنَقْدِیْ[۲۱] وَلَا تَسْتَفْتُوْا[۲۲] اَحَدًا بَعْدِیْ۔

الترجمۃ والمطالب پس وہ ذلت سے خاموش ہو کر غور کرتا رہا کہ اس کی کیا حالت ہو گئی ہے اور مظلوم کی (غیبی) مدد کا انتظار کر رہا تھا اور ہم واقعی بات اور غیر ضروری بات میں مشغول ہو گئے یہاں تک کہ دو قسم کی انشاء پردازی ایک کتابت یعنی لکھنا اور دوسرے حساب کا ذکر آیا اور ان دونوں کی فضیلت اور آپس میں ان دونوں کی برتری کی بحث چھڑی پس کسی سننے والے نے یہ کہا کہ انشاء کی کتابت (یعنی انشاء پردازی سب سے افضل یا منشیوں کی بزرگ تر چیز ہے اور کسی کا یہ خیال ہوا کہ حساب جاننے والوں کو فضیلت ہے اور پر زور دلائل قائم کئے گئے اور بحث بہت ہی زیادہ ہو گئی جب لڑائی لڑنے کیلئے میدان

اور جھگڑا کرنے کے لئے کوئی چراگاہ باقی نہ رہی (یعنی لڑائی کے دفع ہونے کی کوئی امید ہی نہ رہی تو اس بوڑھے نے کہا کہ اے لوگو! تم نے بہت بک بک کی اور صحیح اور غلط باتیں تم نے سب ہی کہہ ڈالیں لیکن اس کا واقعی فیصلہ میں ہی کر سکتا ہوں لہٰذا تم میرے پھر کہنے سے خوش ہو جاؤ اور تم میرے بعد کسی سے فتویٰ نہ لوگے (یعنی اس کے بعد تم کو دریافت کرنے کی کوئی ضرورت ہی باقی نہ رہے گی۔

تشریح لغات

لہ فاخرد از افعال ای سکت من ذل یقال خرد الرجل واخرد ای سکت واستحیا من ذل از سمع وایضا بمعنی طال سکوتہ او قل کلامہ ویروی اقرد ای سکت ۲ الت ای رجعت اَوْلٌ ومآلٌ مصدر از نصر یقال اٰل اَوْلًا ومآلًا الیہ ای رجع ۳ المبغی ای المظلوم اسم مفعول کا صیغہ از ضرب یقال بغی علیہ جبکہ وہ از دستی اور ظلم کرے اور اس کا صفت کا صیغہ باغ آتا ہے وفیہ تلمیح الی قولہ تعالیٰ ثم بغی علیہ لینصرنہ اللہ ۴ جلنا متکلم کا صیغہ جول وجولان وجیلان مصدر بمعنے گھومنا از نصر ۵ شجون مصدر یہ شجن کی جمع ہے اور اس کی جمع اشجان بھی آتی ہے بمعنے غم وخواہش نفس از سمع ونصر یتعدی ویلزم ای ضروب الکلام ومنہ الحدیث ذو شجون ایسی بات جس کے مختلف پہلو ہوں اور کبھی اس پہلو پر گفتگو اور کبھی دوسرے پہلو پر اور اس کا قصہ یہ کہ ضبہ کے دوست نے ضبہ کے دو بیٹوں کو قتل کر ڈالا اس کے بعد دوستوں نے اس سے خود کہا کہ یہ بیٹے کس کے تھے ضبہ نے اس دوست سے ان کا قصاص لینا چاہا وہ دن ایام حرم تھے لوگوں نے اس کو منع کیا تو اس وقت اس نے کہا الحدیث ذو شجون ۶ جدبا لکسر بمعنی واقعی بات وکوشش وسنجیدگی وجلدی واچھی طرح ثابت شدہ ۷ مجون مصدر بمعنے مذاق یقال مجن مجونا ای مزح از نصر ۸ الکتابتین یعنی کتابۃ الانشاء وکتابۃ الحساب ۹ کتبۃ بمعنے محرر ومنشی اور یہ کاتب کی جمع ہے اور اس کی جمع کتاب بھی آتی ہے ۱۰ انبل یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے از کرم اور یہ مشتق ہے نبل الرجل سے جبکہ وہ شرافت میں غالب ہو ای کان ذا نبل والنبل النجابۃ والفضل والصفۃ نبل ونبیل والجمع نبال ونبائل ونبل عن کذا ای کبر منہ ۱۱ الحاب بمعنے بہت حساب جاننے والا ۱۲ احتداز افتعال احتداد مصدر اور یہ حدٌّ سے مشتق ہے یقال حد السکین ای شحذھا یتعدی ویلزم باب اللازم از نصر وباب المتعدی از ضرب والمصدر حدٌّ ۱۳ اللجاج یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے بمعنے غلبہ کرنا یقال حجہ ای غلبہ بالحجۃ از نصر ۱۴ امتداز افتعال امتداد مصدر بمعنے بڑھنا وپھیلنا ۱۵ لجاج مصدر از ضرب وسمع یقال لج ولجًا ولجاجًا ولجاجۃ جبکہ وہ سخت جھگڑا کرے اور دشمنی میں مداومت کرے ۱۶ مطرح ای موضع یطرح فیہ یعنی ڈالنے کی جگہ اور بچھانے کی جگہ والجمع مطارح ۱۷ للمراء مصدر از مفاعلہ بمعنے لڑنا اور جھگڑا کرنا دفی التنزیل فلا تمار فیہم الا مراء ظاہرا ۱۸ مسرح چراگاہ والجمع مسارح ۱۹ اللغط بک بک اور شور کرنا یعنی الصوت و الجلبۃ واصوات مبہمۃ لا تفہم والجمع الغاط ۲۰ اثرتم ای تقلتم وذکرتم اور یہ اثر سے ماخوذ ہے بمعنے نقل اور ذکر کرنا وقیل ہو من الاثار بمعنے جوش دکھانا اور پرانگیختہ کرنا از ضرب ونصر ۲۱ الصواب مصدر یہ غلط کی ضد ہے بمعنے ٹھیک ولائق وحق ۲۲ جلیۃ یقال جلیۃ الامر بمعنے کھلا ہوا معاملہ اور یقینی چیز اور یہاں اضافت صفت کی موصوف کی طرف ہے ای حکم الجلیۃ ۲۳ بنقدی یہ مصدر ہے جو مضاف ہے فاعل کی طرف بمعنی قیمت جو فوراً ادا کی جائے دو درہم نقود یقال ہی درہم نقد یعنی عمدہ کھرے درہم اور نقدان کے معنے سونے اور چاندی کے آتے ہیں ۲۴ لاستفتوا استفتاء مصدر از استفعال بمعنی فتویٰ لینا یقال استفتی العالم فی مسئلۃ جبکہ وہ فتویٰ طلب کرے۔

اِعْلَمُوْا اَنَّ صَنَاعَۃَ الْاِنْشَاءِ اَرْفَعُ. وَصِنَاعَۃَ الْحِسَابِ اَنْفَعُ. وَقَدُ الْمُکَاتَبَۃِ خَاطِبٌ. وَقَلَمُ الْمُحَاسَبَۃِ حَاطِبٌ. وَاَسَاطِیْرُ الْبَلَاغَۃِ تُنْسَخُ لِتُدْرَسَ. وَدَسَاتِیْرُ الْحُسْبَانَاتِ تُنْسَخُ وَ

تُدْرَسُ. وَالْمُنْشِئُ جَهِينَةُ الْاَخْبَارِ. وَحَقِيبَةُ الْاَسْرَارِ. وَنَجِيُّ الْعُظَمَاءِ. وَكَبِيرُ النُّدَمَاءِ وَقَلَمُهُ لِسَانُ الدَّوْلَةِ. وَفَارِسُ الْجَوْلَةِ

الترجمة والمطالب

ای قوم تم اس بات کو سمجھو اور جانو کہ انشا پردازی (تصنیف) کا فن بہت ہی زیادہ بلند مرتبہ ہے۔ اور حساب کا فن بہت زیادہ نفع دینے والا اور تصنیف کا قلم (یعنی انشاء پردازی) تقریر کرنے والا ہے (یعنی وہ عمدہ کلام کا مالک ہے) اور حساب کا قلم ایسا ہے جیسے لکڑی جمع کرنے والا (اٹکل پچو) ہے اور بلاغت کی حکایتیں اور مضامین پڑھنے کے لئے لکھے جاتے ہیں اور حساب کے دفاتر برباد اور مٹا دیئے جاتے ہیں اور انشاء پرداز حالات اور رازدار خبروں سے واقف ہے جیسے جہینہ اور وہ بھیدوں کی گٹھڑی ہے (پوشیدہ راز سے واقف ہے) اور مشیر بڑوں کا ہے اور ہمنشینوں میں وہ سب سے بڑا ہے (یا اس کے بیٹھنے والے سب بڑے مرتبہ کے ہوتے ہیں) اس کا قلم دولت کی زبان اور میدان کا وہ شہسوار ہے۔

تشریح لغات

۱؎ صناعۃ بالفتح اس کا استعمال محسوسات میں ہوتا ہے اور بالکسر یہ معانی میں استعمال کیا جاتا ہے یعنے فن و پیشہ والجمع صناعات وصنائع ۲؎ قلم المکاتبۃ سے مراد تصنیف کرنا ہے ۳؎ خاطب اسم فاعل کا صیغہ یا تو یہ خطبہ بالضم سے ماخوذ ہے یعنے تقریر اور نصیحت کرنا یا یہ خطبہ بالکسر سے ماخوذ بمعنی عورت کا پیام دینا یقال خطب القوم وفی القوم ای وعظ وقرأ الخطبۃ فی الحاضرین از نصر والمصدر الخطب والخطبۃ والخطابۃ وایضا یقال خطب الرجل بمعنی صار خطیبا والمصدر الخطابۃ وبابہ کرم ویقال خطب الفتاۃ ای دعاھا وطلبھا الی التزوج از نصر والمصدر خطب وخطبتہ وخطیبی ۴؎ حاطب از ضرب یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے یعنے لکڑی جمع کرنے والا کانہ یجمع بین الجید والردی یقال حطب فلان ای جمع الحطب فھو حاطب وفلانٌ حاطبُ لیل ای یخلط فی کلامہ والمصدر حطب وبمعناہ احتطب واحطب. یرید ان المنشئ کالخطیب یختار من الکلام النفیس وکاتب الحساب لا یبالی مما یجمع ۵؎ اساطیر ای احادیث الفصاحۃ والبلاغۃ اور یہ اسطورۃ کی جمع ہے ای ما یسطر بہ یعنی ما یکتب تم استعمل فی حدیث لا نظام لہ (یعنی بے اصل بات) وفی التنزیل واذا قیل لھم ماذا انزل ربکم قالوا اساطیر الاولین ۶؎ تنسخ نسخ مصدر یعنی لکھنا از فتح یقال نسخ الکتاب جبکہ وہ نقل کرے ۷؎ تدرس درس مصدر یعنے پڑھنا از نصر یقال درس الکتاب او العلم درسا ودراسۃً جبکہ وہ پڑھے اور متوجہ ہو کے یاد کرے ودرس الرسم دروسا جبکہ وہ مٹے اور صفت کا صیغہ دارس آتا ہے مٹنے کے معنے میں ۸؎ دساتیر یہ دستور کی جمع ہے یعنے وہ دفتر جس میں حساب لکھا جائے اور اس کے معنے قاعدہ کلیہ کے بھی آتے ہیں اور وہ ملکی قواعد جو رائج ہوں اور اس کے معنے راہداری کے پروانہ کے بھی آتے ہیں اور اس کے معنے وزیر اور اس دفتر کے بھی آتے ہیں جس میں لشکریوں کا نام لکھا جاتا ہے اب یہ مطلق دفتر کے معنی میں مستعمل ہے ۹؎ الحسبانات یہ حسبانۃ کی جمع ہے یعنے حساب وایضا صغار السہم الحسبان جمع ایضا ۱۰؎ المنشئ اسم فاعل کا صیغہ انشاء یعنے تصنیف کرنے والا اور نئی چیز پیدا کرنے والا وعلم الانشاء ۱۱؎ جھینۃ الاخبار اس وقت استعمال کرتے ہیں جبکہ یقینی اور واقعی خبر ہو۔ وفی نسخۃ جفینۃ الاخبار وھو المشار الیہ فی قولھم وعند جفینۃ الخبر الیقین وقال السیرافی ھو اسم ختار اجتمع عندہ رجلان فشربا وسکرا ثم توانیا فقام اخر یصلح بینھما فنقتل

احدهما فاخذا هذه الرجلين فقال الحاكم عليكم بجفينة فان عنده الخبر اليقين فلا يقال جهينة هذا قول الاصمعي رح وقال هشام بن الكلبي هو جهينه وقال ابو عبيدة وكان ابن الكلبي في هذا النوع اكثر من الاصمعيؒ. اور اس کا واقعہ یوں ہے کہ حصین بن عمرو بن معاویہ بن کلاب اور اخنس بن کعب جہنی میں یہ معاہدہ ہوا کہ جو بھی ملے لوٹ مار کرنا چاہیئے ایک شخص ملا اس کا سب مال لوٹ لیا اس نے کہا اگر تم مجھے کچھ حصہ لوٹا دو میں ایک شکار بتلاؤں جس سے تم کو بہت کچھ ملے انہوں نے وعدہ کیا اس شخص نے بتایا کہ فلاں لمخی شخص بادشاہ کے پاس سے آرہا ہے اور اس کے پاس بہت مال ہے اور یہ فلاں جگہ ملے گا۔ انہوں نے حسب وعدہ اس کا کچھ مال واپس کر دیا۔ اور یہ لمخی کی تلاش میں چل دیئے لمخی ایک درخت کے سایہ میں بیٹھا ہوا ہے اور کھا پی رہا ہے انہوں نے اس کو سلام کیا اس نے جواب دیا اور کھانے کی تواضع کی ان دونوں نے خوب پیٹ بھر کے کھانا کھایا پھر اخنس جہنی کسی ضرورت سے چلا گیا جب وہ لوٹا تو کیا دیکھتا ہے کہ اس کے ساتھی نے یعنی حصین نے تلوار سونت رکھی ہے اور لمخی خون میں لتھڑا ہوا پڑا ہے پھر اخنس نے بھی اپنی تلوار سونت لی اور یہ کہنے لگا او نالائق تو نے کھانے اور پینے کی عزت کا کچھ خیال نہ کیا اس نے کہا کہ تم ذرا دم لو۔ اور اس نے بھلانا اور پھسلانا شروع کر دیا، جہنی نے موقع پا کر حصین پر ہاتھ صاف کر دیا اور دونوں کا اسباب لے کر چلا آیا حصین کی بہن صخرہ زار و قطار روتی پھرتی تھی اور ہر شخص سے حال دریافت کرتی تھی اخنس کی نظر جب صخرہ پر پڑی تو یہ اشعار پڑھے ؎ تسئل عن حصين كل ركب ÷ وعند جهينة الخبر اليقين ÷ فمن يك سائلا عنه فعندي لسائله الحديث المستبين۔ ۱۲ حقیبہ بمعنے گٹھری یا وہ چیز جس کو سوار گھوڑے پر اپنے پیچھے رکھے اور مسافر کے لئے خوراک وغیرہ کا بیگ یا تھیلا والجمع حقائب ۱۲ الاسرار یہ سر کی جمع ہے بمعنے بھید ۱۲ نجی بھید جس سے رازداری کی بات کی جائے و بمعنے مشیر اور بات کرنے والا اور حدی پڑھنے والے کی آواز ۱۲ الندماء یہ ندیم کی جمع ہے اور اس کی جمع ندام اور ندمان آتی ہے بمعنے مجلس شراب کا ساتھی ۱۲ الدولۃ مصدر ایسی چیز جو کبھی کسی کے لئے اور کبھی کسی کے لئے ہو اور اسی وجہ سے مال اور غلبہ پر بھی استعمال ہوتا ہے والدولۃ عند ارباب السیاسۃ بادشاہ و وزراء حکومت گورنمنٹ والجمع دول و دول و منہ الدہر دولٌ یعنی زمانہ کو قرار نہیں ۱۲ الجولۃ بمعنے پھرنا اور گھومنا اور یہاں اس سے مراد میدان ہے۔

وَلُقْمَانُ الْحِكْمَةِ. وَتَرْجُمَانُ الْهِمَّةِ. وَهُوَ الْبَشِيرُ وَالنَّذِيرُ. وَالشَّفِيعُ وَالسَّفِيرُ. بِهِ تُسْتَخْلَصُ الصَّيَاصِي. وَتُمْلَكُ النَّوَاصِي. وَيُقْتَادُ الْعَاصِي. وَيُسْتَدْنَى الْقَاصِي. وَصَاحِبُهُ بَرِيءٌ مِنَ التَّبِعَاتِ. آمِنٌ كَيْدَ السِّعَاةِ. مُقَرَّظٌ بَيْنَ الْجَمَاعَاتِ. غَيْرُ مُعَرَّضٍ لِنَظْمِ الْجُمَاعَاتِ فَلَمَّا انْتَهَى فِي الْفَضْلِ. إِلَى هٰذَا الْفَصْلِ. لَحَظَ مِنْ لَمَحَاتِ الْقَوْمِ أَنَّهُ ازْدَرَعَ حُبًّا وَبُغْضًا وَأَرْضَى بَعْضًا وَأَحْفَظَ بَعْضًا. فَعَقَّبَ كَلَامَهُ بِأَنْ قَالَ إِلَّا أَنَّ صِنَاعَةَ الْحِسَابِ مَوْضُوعَةٌ عَلَى التَّحْقِيقِ. وَصِنَاعَةُ الْإِنْشَاءِ مَبْنِيَّةٌ عَلَى التَّلْفِيقِ. وَقَلَمُ الْحَاسِبِ ضَابِطٌ. وَقَلَمُ الْمُنْشِئِ خَابِطٌ. وَبَيْنَ إِتَاوَةِ تَوْظِيفِ الْمُعَامَلَاتِ. وَتِلَاوَةِ طَوَامِيرِ السِّجِلَّاتِ.

الترجمۃ والمطالب

اور حکمت کا لقمان ہے اور ہمت کا ترجمان ہے (ظاہر کرنے والا ہے) اور وہ خوشخبری دینے والا ہے اور ڈرانے والا ہے اور شفاعت (سفارش) کرنیوالا ہے اور اصلاح کرنے والا ہے۔ اور اس کے ذریعہ سے بڑے بڑے قلعے فتح کئے جاتے ہیں، اور لوگوں پر حکومت کی جاتی ہے اور نافرمان سے قصاص لیا جاتا ہے (یعنی اس کی سرکوبی ہوتی ہے) اور دور دراز کی چیزیں نزدیک ہوجاتی ہیں اور صاحب قلم برے انجام سے بری ہے اور چغل خوروں کے مکر سے محفوظ ہے اور جماعتوں میں وہ تعریف کیا گیا ہے اور بڑی خوبی یہ ہے کہ ترتیب دفاتر کے لئے وہ طلب نہیں کیا جاتا جب اس انتہا کے فیصلہ کرنے کی طرف پہنچا تو اس نے قوم کی نگاہوں سے محسوس کیا کہ محبت اور عداوت دونوں کا بیج بودیا ہے۔ اور ان میں سے بعض کو تو خوش کیا اور بعض کو ناراض۔ چنانچہ پھر وہ یوں کہنے لگا کہ یہ ضرور ہے کہ فن حساب کی بنا امور واقعیہ (یقین) پر ہے اور انشاپردازی کا فن جوڑنے یعنی جھوٹ سچ کے ملانے پر مبنی ہے اور حساب کرنے والے کا قلم مال کی حفاظت کرنے والا ہے اور تصنیف کرنے والے کا قلم ٹیڑھا چلنے والا ہے (یعنی ڈانواں ڈول ہے) اور معاملات کے درمیان محصول مقرر کرنا اور دستاویزی فرمان یا دستاویزات کے رجسٹروں کا پڑھنا۔

تشریح لغات

۱؎ لقمان الحکمت۔ حکمت بمعنی انصاف وعلم وبردباری وفلسفہ وحق کے موافق گفتگو وکام کی درستی والجمع حکم جناب لقمان بن باعور جو حکمت میں ان کی بات ٹھیک ہے اور کام پورا ہے یا توحید کی شناخت اور شرک کی نفی نے۔ در احقاف میں یہ بیان کیا ہے کہ لقمان کی حکمت سے مراد توحید مقرر کرنا اور رسولوں پر ایمان کے واسطے عقلی دلیلیں قائم کرنا ہے۔ در شرک کی نفی در لقمان کی نبوت میں علماء کا اختلاف ہے سدی اور عکرمہ اور شعبی رحمہم اللہ اس بات پر ہیں کہ لقمان پیغمبر تھے، اور اس آیت میں وقد اتینا لقمان الحکمۃ میں حکمت سے مراد نبوت ہے اور لقمان حضرت ایوب علیہ السلام کے بھانجے یا خالہ زاد بھائی تھے۔ در تیسیر میں یہ ہے کہ لقمان باعور کے بیٹے تھے اور باعور ناخور کا بیٹا اور ناخور تارخ کا بیٹا اور تارخ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بھائی تھے اور امام ابواللیث رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ لقمان کی کنیت ابوالاضم ہے اور عین المعانی میں ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام کی سلطنت سے دسویں برس لقمان پیدا ہوئے اور حضرت یونس علیہ السلام کے زمانہ تک زندہ رہے اور بعضوں نے یہ کہا ہے کہ یہ کسی کے غلام تھے اور بکریاں چرایا کرتے تھے یا یہ درزی اور بڑھئی کا کام کیا کرتے تھے واللہ اعلم ۲؎ ترجمان یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنے ظاہر کرنے والا بیان کرنے والا والجمع تراجمۃ وتراجم ۳؎ الہمۃ بمعنی ہمت وقصد وارادہ وخواہش وابتدائے عزم وعزم قوی والجمع ہمم ۴؎ البشیر صفت کا صیغہ بمعنے خوشخبری دینے والا والجمع لبشراء ای البشیر لاولیائہ ۵؎ النذیر بمعنے ڈرانے والا والجمع نذر والنذیر لاعدائہ ۶؎ الشفیع بمعنے سفارش کرنے والا وحق شفعہ والا والجمع شفعاء ۷؎ السفیر دو قوموں کے درمیان صلح کرانے والا والجمع سفراء ۸؎ تستخلص استخلاص مصدر از استفعال یقال استخلصہ جبکہ وہ چن لے واستخلص الشئ منہ جبکہ وہ اپنے لئے حاصل کرے ۹؎ الصیاصی یہ صیصۃ کی جمع ہے بمعنے قلعہ اور ہر وہ شئی جس کے ذریعہ سے روک تھام کی جاسکے ۱۰؎ النواصی یہ ناصیۃ کی جمع ہے بمعنی شعر مقدم الرأس ای الرؤس ۱۱؎ یقتاد اقتیاد مصدر از افتعال بمعنی کھینچنا اور یہ لازم اور متعدی دونوں طرح مستعمل ہے ۱۲؎ یستدنی استدناء مصدر بمعنی قریب ہونے کو کہنا اس میں سین تا مبالغہ کے لئے ہے ۱۳؎ القاصی یہ فاعل کا صیغہ ہے بمعنے دور وبعید والجمع قاصون واقصاء ۱۴؎ صاجہ ای صاحب القلم ۱۵؎ اتبعات یہ تبعۃ کی جمع ہے بمعنے انجام وتاوان وڈانڈ اور اس سے حقوق اور مطالبات مراد ہیں۔ ۱۶؎ السعاۃ یہ ساعی کی جمع ہے بمعنے چغل خور اور یہ سعایت سے ماخوذ ہے یقال سعی بفلان سعایۃ وسعیا جبکہ وہ چغل خوری کرے۔

35/1 مقرظ اسم مفعول کا صیغہ تقریظ مصدر از تفعیل وھو المدح یقال قرظ ای مدحه وتقارظ الرجلان ای تمادحا والمصدر القرظ از سمع وقرظ القرظ ای جناه وقرظ الادیم ای دبغه بالقرظ والقرظ جمع قرظة ورق السلم یدبغ به وباب الاضرین از ضرب والمصدر قرظ ۱۸ الجماعات یہ جماعۃ بالفتح کی جمع ہے بمعنی آدمیوں کا گروہ وبالکسر وبالفتح بمعنے چنگی وغیرہ کا رجسٹر ۱۹ الفصل الاول مصدر از ضرب بمعنی حق وباطل کے درمیان فیصلہ وقول فصل بمعنے قول حق اور اس کے بعد فصل کے معنے دو چیزوں کے درمیان روک اور زمین کے درمیان حد کے ہیں بمعنی انتہار والجمع فصول ۲۰ لحظ از فتح یقال لحظ فلانا والی فلان بالعین جبکہ وہ گوشہ چشم سے دیکھے اور انتظار کرے ۲۱ لمحات یہ لمحۃ کی جمع ہے بمعنے نظر اور یہ مصدر ہے جو فاعل کی طرف مضاف ہے۔ ۲۲ ازدرع از دراع مصدر از افتعال بمعنے کھیتی کرنا اور یہ زرع سے ماخوذ ہے از درع بمعنی زرع ۲۳ احفظ از افعال احفاظ مصدر بمعنے غصہ دلانا یقال احفظه جبکہ وہ غصہ دلائے اور یہ حفیظۃ اور حفظۃ سے ماخوذ ہے یعنی قابل حفاظت چیز کے لئے غضب وحمیت ۲۴ فعقب از تفعیل تعقیب مصدر بمعنی پیچھے لانا ای بان قال ان صنعة الحساب برهانية ومحققة ۲۵ التلفیق مصدر از تفعیل بمعنی جوڑنا یقال لفق الحدیث ای زخرفه وموّهه بالباطل وهو من لفق الثوب ای ضمّ شقة منه الی اخری فخاطها از ضرب والمصدر لفق ۲۶ ضابط اسم فاعل کا صیغہ ای حافظ حساب کل موضع من غیر زیادة ونقصان از نصر وضرب بمعنی حفاظت کرنے والا ۲۷ خابط یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے خبط مصدر از ضرب بمعنے ٹیڑھا ٹیڑھا چلنا ای یمشی الی کل جانب تارة علی غیر طریق یعنی یکتب المنشی مایبدو له ولاضبط لعبارته ۲۸ اتاوة الخراج والجبایة الی بیت المال والجمع اتاوی وهو من اتوته اتاوة ای رشوته وایضا اتا الشجر ای طلع ثمره وکثر حمله واتی به وعلیه رشی از نصر ۲۹ توظیف مصدر از تفعیل بمعنی مقرر کرنا یقال وظّف علی الناس الغرم ای قسّطه علیهم اور یہ وظیفہ سے ہے ۳۰ طوامیر یہ طومار کی جمع ہے بمعنے صحیفہ یقال کتب فی الطومار والطوامیر ۳۱ السجلات یہ سجل کی جمع ہے بمعنے معاہدات کا رجسٹر واحکام کا رجسٹر وقاضی کا رجسٹر جس میں دعوی اور احکام وغیرہ لکھے جاتے ہیں تاکہ قاضی کے پاس محفوظ رہے والجمع سجلات۔

بَوْنٌ لَا يُدْرِكُهُ قِيَاسٌ. وَلَا يَعْتَوِرُهُ الْتِبَاسٌ. إِذِ الْإِتَاوَةُ تَمْلَأُ الْأَكْيَاسَ. وَالتِّلَاوَةُ تُفْرِعُ الرَّأْسَ وَخِرَاجُ الْأَوَارِجِ يُغْنِي النَّاظِرَ. وَاسْتِخْرَاجُ الْمَدَارِجِ يُعْنِي النَّاظِرَ. ثُمَّ إِنَّ الْحَسَبَةَ حَفَظَةُ الْأَمْوَالِ. وَحَمَلَةُ الْأَثْقَالِ. وَالنَّقَلَةُ الْأَثْبَاتُ. وَالسَّفَرَةُ الثِّقَاتُ. وَأَغْلَامُ الْإِنْصَافِ وَالْإِنْتِصَافِ. وَالشُّهُودُ الْمَقَانِعُ فِي الْاِخْتِلَافِ. وَمِنْهُمُ الْمُسْتَوْفِي الَّذِي هُوَ يَدُ السُّلْطَانِ وَقُطْبُ الدِّيوَانِ. وَقِسْطَاسُ الْأَعْمَالِ. وَالْمُهَيْمِنُ عَلَى الْعُمَّالِ. وَإِلَيْهِ الْمَآبُ فِي التَّسْلِيمِ وَالْهَرَجِ. وَعَلَيْهِ الْمَدَارُ فِي الدَّخْلِ وَالْخَرَجِ. وَبِهِ مَنَاطُ الضَّرَرِ وَالنَّفْعِ. وَفِي يَدِهِ رِبَاطُ الْأَعْطَاءِ وَالْمَنْعِ. وَلَوْلَا قَلَمُ الْحِسَابِ لَاوْدَتْ ثَمَرَةُ الْاِكْتِسَابِ. وَلَا تَصِلُ التَّغَابُنُ إِلَى يَوْمِ الْحِسَابِ.

الترجمۃ والمطالب

ان دونوں میں اتنا زیادہ فرق ہے کہ اس کو قیاس معلوم نہیں کرسکتا اور نہ اس کو کوئی شبہ پیش آسکتا ہے۔ اس لئے کہ محصول تھیلے بھر دیتا ہے اور پڑھنا سر کو خالی کر دیتا ہے اور گاؤں کا خراج حاکم کو امیر بنا دیتا ہے۔ اور لپٹے ہوئے کاغذات کو کھولنا اور فرامین کو پڑھنا آنکھ کو مشقت میں ڈالتا ہے (یعنی دیکھنے والے کو) پھر بات بھی یہ ہے کہ حساب کرنے والے مامون کے محافظ ہیں اور بوجھوں کو وہ اٹھانے والے ہیں اور نقل کرنے والے ہیں۔ اور وہ قابل اعتبار ہیں اور معتمد علیہ کاتب ہیں حق لینے اور حق دینے کے وہ جھنڈے ہیں اور وہ ایسے گواہ ہیں اختلاف گواہوں میں وہ عادل ہیں اور بعض انہی حساب کرنے والوں میں سے حاکم ہیں جو بادشاہ کے معین (مددگار) یاقوت بازو ہیں اور دفاتر محصولات کے وہ منتظم ہیں اور کاموں کی ترازو اور عاملوں کے امین یا امانت دار ہیں اور وہی صلح اور لڑائی کا مرجع ہیں اور وہی درآمد (آمدنی) برآمد (خرچ) کے موقوف علیہ (دارومدار) ہیں اور انہیں سے نفع اور نقصان کا تعلق ہے اور انہیں کے ہاتھ میں بخشش کرنے اور منع کرنے کی رسی ہے اور اگر محاسبوں (یا حساب) کا قلم نہ ہوتا تو کسی کام کے حاصل کرنے کا نتیجہ فنا ہو جاتا اور قیامت تک لگاتار نقصان ہی نقصان رہتا۔

تشریح لغات

لہ بون بالضم والفتح بمعنے دوری وفصل و دو چیزوں کے درمیان فرق یعنی المسافۃ بین الشیئین ۲ہ قیاس مصدر بمعنی مشابہ ومنہ القیاسی جو قیاس کے مطابق ہو ۳ہ لایعتورہ اعتوار مصدر از افتعال بمعنی پیش آنا ای لایعترضہ ۴ہ التباس مصدر از افتعال بمعنی شک وشبہ ۵ہ الاکیاس یہ کیسٌ کی جمع ہے بمعنے تھیلی وبٹوہ ۶ہ ادارج یہ آدارہ کا معرب وقال استاذی مدظلہ العالی یہ ادرجۃ سے ماخوذ ہے اور ادرجۃ اور ارتج کے معنی اس گھنے جنگل کے ہیں۔ جہاں خوشبو مہکے والمراد ہہنا القرے والمزارع ۷ہ الناظر اسم فاعل کا صیغہ بمعنی حاکم وانسپکٹر اور اس کے معنے آنکھ اور دیکھنے والے کے بھی آتے ہیں والجمع نظار اور اس کے معنے آنکھ اور آنکھ کی تیلی کے بھی آتے ہیں اور ناظر دوسرے کے معنے آنکھ کے ہیں ۸ہ المدارج ای الرسائل والکتاب سمیت بذلک لانہا تدرج ای تطوے ما فیہا واستخراجہا تتبع معانیہا بجودۃ النظر ودرس الفاظہا ۹ہ یعنی تعنیہ مصدر از تفعیل بمعنی مشقت اور تکلیف میں ڈالنا ۱۰ہ المحسبۃ یہ حاسب کی جمع ہے بمعنے حساب جاننے والا ۱۱ہ حملۃ یہ حامل کی جمع ہے بمعنے اٹھانیوالے ۱۲ہ الاثقال یہ ثقل کی جمع ہے بمعنے بوجھ وبھاری چیز ۱۳ہ النقلۃ بمعنے نقل کرنے والے اور یہ ناقل کی جمع ہے اور اس کی جمع ناقلون بھی آتی ہے ۱۴ہ الاثبات یہ ثبت بالفتح والسکون کی جمع ہے بمعنے مایثبت ۱۵ہ السفرۃ یہ سافر کی جمع ہے بمعنے لکھنے والے اور یہ مشتق ہے سفر الکتاب سے ای کتبہ والمصدر سفر والباب نصر ۱۶ہ الثقات یہ ثقۃ کی جمع ہے بمعنے قابل اعتماد وبھروسہ ۱۷ہ اعلام یہ علم کی جمع ہے بمعنی پہاڑ کی چوٹی والمراد الرایات اوالمراد الرجل المشہود ۱۸ہ الانصاف مصدر از افعال وہو العدل بان یودی حق الغیر من نفسہ ۱۹ہ الانتصاف مصدر از انتفعال بمعنے بدلہ لینا وہوان یاخذ حق نفسہ من الغیر ۲۰ہ والشہود یہ شاہد کی جمع ہے بمعنے حاضر یا گواہ اور اس کی جمع شہد بھی آتی ہے ۲۱ہ المقانع یہ مقنع کی جمع ہے بمعنے قناعت کرنے والے یقال شاہد مقنع ای یقنع بہ ویشہادہ ۲۲ہ المستوفی یہ استفعال سے ہے اسم فاعل کا صیغہ بمعنے خراج وصول کرنے والا یہ ایک عہدہ خزانہ کا ہے جس پر بڑا حاکم ہر وقت وہاں رہتا ہے جس کو اکاونٹنٹ جنرل کہتے ہیں ۲۳ہ ید السلطان بمعنے ہاتھ ومددگار والجمع الایدی والیدی وجمع الجمع ایادی ویدیہ کلمہ مؤنث ہے اور اس کا لام محذوف ہے اور یہ اصل میں یدی تھا اور اس کے معنے بہت آتے ہیں اور السلطان بمعنے بادشاہ والجمع سلاطین ۲۴ہ قطب الدیوان ای الذی علیہ مدار الدیوان بمعنی دیوان کے سردار ہیں والجمع اقطاب وقطوب وقطبۃ ۲۵ہ قسطاس بمعنی ترازو (یا کانٹا جس سے سونا وچاندی تولتے ہیں) والجمع قساطس

35/2

۲۶ المہیمن یہ اصل میں مما یمن تھا بمعنے امانت دار و امین و نگہبان ۲۷ العمال یہ عامل کی جمع ہے بمعنے گورنر و والی یعنی وہ شخص جو کسی کے امور مالی وغیرہ کا متولی ہو۔ اور اس کی جمع عاملوں اور عملۃ بھی آتی ہے ۲۸ المآب لوٹنے کی جگہ والجمع مآوب ۲۹ فی السلم والہرج ای الصلح والحرب یقال ہرج القوم ہرجا اذا وقعوا فی فتنۃ واختلاط وقتل از ضرب ۳۰ المدار بمعنی دار و مدار یقال مدار الشئ جس پر کوئی چیز چکر کھائے و مدار الامر جبکہ کسی کام کا دار و مدار ہو ۳۱ الدخل بسکون الخاء المعجمۃ مصدر بمعنی آمدنی و مرض و عیب و تہمت و دخل الرجل دینت و مذہب دراز ۳۲ الخرج بمعنے خرچ کرنا ۳۳ مناط یہ نوط اور یناط سے مشتق ہے بمعنے تعلیق از نصر بمعنی دار و مدار ۳۴ رباط یہ فعال کے وزن پر ہے بمعنے مفعول ای حبل یربط بہ الدابۃ جس رسی سے کسی چیز کو باندھا جائے و بمعنی دل گھوڑا و قلعہ یا وہ جگہ جہاں لشکر حفاظت سرحد کے لئے قیام کرے والجمع ربط اور رباط فقراء کے لئے مکان موقوفہ والجمع رباطات ۳۵ لاودت ای لہلکت ایداء مصدر از افعال بمعنی ہلاک ہو جانا اور یہ دیت سے ماخوذ ہے یقال اودی ایداء جبکہ وہ ہلاک ہو ۳۶ الاکتساب مصدر از افتعال ہی عبارۃ عن حصر المال ۳۷ التغابن مصدر از تفاعل بمعنی نقصان اٹھانا و منہ یوم التغابن یعنی قیامت یا یہ مؤمن کفار کو نقصان پہنچاتا ہے ۳۸ یوم الحساب بمعنی قیامت کا دن۔ یہ حساب مصدر ہے بمعنی شمار (یعنی جانچ پڑتال کا دن)۔

وَلَكَانَ نِظَامُ الْمُعَامَلَاتِ مَحْلُولًا۔ وَجُرْحُ الظُّلَامَاتِ مَطْلُولًا۔ وَجِيدُ التَّنَاصُفِ مَغْلُولًا۔ وَسَيْفُ التَّظَالُمِ مَسْلُولًا۔ عَلَى اَنَّ يَرَاعَ الْاِنْشَاءِ مُتَقَوِّلٌ۔ وَيَرَاعَ الْحِسَابِ مُتَاَوِّلٌ۔ وَالْمُحَاسِبُ مُنَاقِشٌ۔ وَالْمُنْشِئُ اَبُو بَرَاقِشَ۔ وَلِكِلَيْهِمَا حُمَّةٌ حِينَ يَرْقَى۔ اِلَى اَنْ يُلْقَى وَيُرْقَى۔ وَاِعْنَاتٌ فِيمَا يُنْشَأُ حَتَّى يُغْشَى وَيُرْشَى۔ اِلَّا الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَقَلِيلٌ مَا هُمْ (قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ) فَلَمَّا امْتَعَ الْاَسْمَاعَ۔ بِمَا رَاقَ وَرَاعَ۔ اِسْتَنْسَبْنَاهُ فَاسْتَرَابَ۔ وَاَبَى الْاِنْتِسَابَ۔ وَلَوْ وَجَدَ مُنْسَابًا لَانْسَابَ۔ فَحَصَلْتُ مِنْ لَبْسِهِ عَلَى غُمَّةٍ۔ حَتَّى اَدَّكَرْتُ بَعْدَ اُمَّةٍ۔ فَقُلْتُ

الترجمۃ والمطالب

اور معاملات کا تاگہ کھولا ہوا (یعنی نظام درہم برہم ہو جاتا اور حقوق کے زخم ہدر کئے گئے و چھوڑ دیئے گئے) اور باہم انصاف کی گردنیں بندھی ہوئی (قید کی گئی) اور ظلم کی تلوار کھینچی ہوئی علاوہ اس بات کے انشاء تصنیف کا قلم جھوٹا ہے (یعنی کڑھنے والا ہے) اور حساب کا قلم ٹھیک کہنے والا ہے اور حساب جاننے والا باریک بین ہے (یا جھگڑا کرنے والا ہے) اور منشی (یعنی مصنف) منقش کرنے والا ہے اور سچ تو یہ ہے کہ بلندی کے وقت (جبکہ کاتب قلم سے لکھتا ہے) دونوں کاتب اور حاسب ڈنک رکھتے ہیں جس کا اتار پھینک دیتا ہے اس کے درجہ سے اگر اس کو رشوت نہ دی جائے۔ یا منتر پڑھتا ہے (رشوت لینے سے) اور بغیر حاضری اور رشوت دینے کے لکھوانے میں بڑی مصیبت درپیش آتی ہے باستثنائے مومن صالح کے جو نہایت قلیل تعداد میں ہیں۔ حارث بن ہمام نے بیان کیا جبکہ وہ اپنی برجستہ اور عمدہ تقریر سے کانوں کو فائدہ پہنچا چکا (جو ان کے کانوں کو اچھی یا گراں معلوم ہوئی) تو ہم نے اس سے نسب کو دریافت کیا تو اس نے ہم کو مشکوک

نظر سے دیکھا۔ اور اس نے اپنے نسب بتانے سے انکار کیا۔ اور اس کی یہ حالت تھی کہ اگر وہ نکلنے کی جگہ پاتا تو وہاں سے ضرور چل دیتا اس کے چھپانے سے مجھے شک پیدا ہوا۔ اور کچھ دیر کے بعد (یاد کرکے) یا پہچان کر میں بولا

تشریح لغات

۱؎ نظام خیط واصلہ السلک الذی ینظم فیہ اللؤلؤ ۲؎ محلول یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے حلٌّ مصدر بمعنی کھولنا از نصر یقال حل العقدۃ جبکہ وہ گرہ کھولے ۳؎ جرح بمعنے زخم والجمع جروح واجراحٌ ۴؎ الظلامات یہ ظلامۃ بالضم کی جمع ہے وہی المظلمۃ المطلوبۃ عند الظالم ۵؎ مطلولا اسم مفعول کا صیغہ از سمع ای ھدرًا باطلا لا یوخذ لہ ثار یقال طل دمہ ای اھدرہ ویقال طل طلًّا جبکہ وہ بغیر قصاص کے چھوڑ دے ۶؎ جید بمعنی گردن والجمع اجیادٌ وجیودٌ ۷؎ التناصف مصدر از تفاعل ایک دوسرے سے انصاف کرنا ۸؎ مغلولا یہ اسم مفعول کا صیغہ غل مصدر بمعنے قید کرنا وبندھنا اور غل کے معنی اصلی ہاتھ میں ہتھکڑی یا گلے میں طوق ڈالنے کے آتے ہیں از نصر ۹؎ مسلولا یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے سلٌّ مصدر بمعنی کھینچنا از نصر یقال سل الشیٔ من الشیٔ جبکہ وہ کسی چیز میں سے آہستہ آہستہ نکالے وسل السیف جبکہ وہ تلوار سونتے ۱۰؎ یراع بمعنے قلم وزکل وبانسری جس کو چرواہا بجاتا ہے وبزدل وکمزور وبے عقل وچھوٹے چھوٹے بھیڑ بکری پہلا یراع بمعنے قلم جو چھیلا نہ گیا ہو اور دوسرا یراع بمعنے قلم وہ جو چھیلا ہوا ہو ۱۱؎ متقول ای مفتر کاذب تقول مصدر از تفعل بمعنے بتکلف بات گھڑنا یقال تقول علیہ القول جبکہ وہ جھوٹ گھڑے وفی التنزیل ولو تقول علینا بعض الاقاویل ۱۲؎ متاول تاول مصدر از باب تفعل بمعنے بیان کرنا ٹھیک بات کہنا ومنہ التاویل ۱۳؎ مناقش مناقشۃ مصدر از مفاعلۃ بمعنی ذرا سی بات پر جھگڑنا یقال ناقش الحساب وفی الحساب جبکہ وہ حساب کی تفصیل سختی سے لے وناقش فلانا جبکہ وہ جھگڑا کرے ۱۴؎ ابو براقش ھو طائر یتلون بالوان شتی فسمی بہ کل متلون ومزخرف یعنی ان الکاتب یاتی بانواع مختلفۃ یہ مجاز امتلون المزاج کے معنے میں مستعمل ہے ۱۵؎ حمۃ بمعنے زہر وبچھو کا ڈنگ بضم الحاء وفتح المیم فاستعیر لما ینشاء عن القلمین من الاذی ۱۶؎ یرقی ای یصعد فی منزلہ ویرتفع فی اصابع الکاتب حین یکتب بہ از سمع رُقِیٌّ مصدر بمعنے چڑھنا یقال رقی الجبل وفیہ والیہ جبکہ وہ پہاڑ پر چڑھے ۱۷؎ یلقی القاء مصدر از افعال بمعنی ڈالنا وپھینکنا یقال القی الشیٔ الی الارض جبکہ وہ ڈال دے ۱۸؎ یرقی از ضرب یقال رقی رقیًا ورقیًا ورقیۃ وعلیہ جبکہ نفع یا نقصان کے لئے وہ منتر کرے ۱۹؎ اعنات مصدر از افعال بمعنے مشقت میں ڈالنا یقال اعنت الراکب الدابۃ اعناتًا جبکہ وہ جانور پر سختی سے زیادہ لاد دے واعنت الرجل جبکہ وہ ہلاکت میں ڈال دے ۲۰؎ ینشا اس میں یا کو خلاف قاعدہ ہمزہ سے بدل لیا ہے انشاء مصدر بمعنے لکھنا از افعال ۲۱؎ یرشی رشوۃ (مثلثہ) سے یہ ماخوذ ہے یقال رشاہ رشوًا جبکہ وہ رشوت دے از نصر ۲۲؎ امتع از افعال امتاع مصدر بمعنے فائدہ پہنچانا ۲۳؎ الاسماع یہ سمع کی جمع بمعنے کان ۲۴؎ راق از نصر رونق مصدر بمعنے تعجب میں ڈالنا وپسند آنا وخوش کرنا یقال راقہ رونقًا ورواقًا جبکہ وہ تعجب میں ڈالے اور پسند آئے اور خوش کرے ۲۵؎ راع روع مصدر از نصر جبکہ وہ تعجب میں ڈالے یقال راعہ الامر جبکہ گھبرا دے اور تعجب میں ڈالے ۲۶؎ استنسبنا استنساب مصدر از استفعال اس میں س ت طلب کے لئے ہے بمعنی نسب پوچھنا لقول النبی صلے اللہ علیہ وسلم اذا جاء الرجل فلیسئلہ عن اسمہ واسم ابیہ وممن ھو فان ذلک اوصل للمودۃ ۲۷؎ استراب استرابۃ مصدر بمعنے شک میں پڑنا یقال استراب استرابۃ جبکہ وہ شک میں پڑے ۲۸؎ منسابا یہ باب انفعال کا اسم ظرف بمعنے نکل جانا ۲۹؎ لانساب یہ اصل میں لِانساب ہے اس میں لام تاکید کا ہے اور یہ انفعال سے ہے انسیاب مصدر بمعنے نکل جانا یقال ساب الماء ای جری وذھب کل مذھب وساب الرجل ای سار مسرعا وساب فی کلامہ ای افاض فیہ بغیر رویۃ

انضرب ۳۰ غمۃ بالضم بمعنے غم وحزن وملال وحیرت والجمع غُمٌ یقال ہو فی غمۃ یعنی وہ حیرت میں ہے ۳۱ امۃ بالضم بمعنے جماعت ولوگوں کا گروہ وطریقہ وقد وقامت ووقت ومدت اور یہاں یہ وقت اور مدت کے معنے میں ہے۔

وَالَّذِیْ سَخَّرَ الْفُلْکَ الدَّوَّارَ۔ وَالْفُلْکَ السَّیَّارَ۔ اِنِّیْ لَاَجِدُ رِیْحَ اَبِیْ زَیْدٍ۔ وَاِنْ کُنْتُ اَعْهَدُهٗ ذَا اَرْوَاءٍ وَاَیْدٍ۔ فَتَبَسَّمَ ضَاحِکًا مِنْ قَوْلِیْ۔ وَقَالَ اَنَا هُوَ عَلٰی اِسْتِحَالَةِ حَالِیْ وَحَوْلِیْ۔ فَقُلْتُ لِاَصْحَابِیْ هٰذَا الَّذِیْ لَا یُفْرٰی فَرْیُهٗ۔ وَلَا یُبَارٰی عَبْقَرِیُّهٗ۔ فَخَطَبُوْا مِنْهُ الْوُدَّ۔ وَبَذَلُوْا لَهُ الْوُجْدَ۔ فَرَغِبَ عَنِ الْاُلْفَةِ۔ وَلَمْ یَرْغَبْ فِی التُّحْفَةِ۔ وَقَالَ اَمَا بَعْدُ اَنْ سَخِقْتُمْ حَقِّیْ۔ لِاَجْلِ سَخْتِیْ۔ وَکَسِفْتُمْ بَالِیْ لِاَخْلَاقِ ثَوْبِیْ۔ فَمَا رَاَکُمُ الْاَ بِالْعَیْنِ السَّخِیْنَةِ۔ وَلَا لَکُمْ مِنِّیْ اِلَّا الصُّحْبَةُ السَّفِیْنَةِ۔ ثُمَّ اَنْشَدَ ؎

اِسْمَعْ اُخَیَّ وَصِیَّةً مِنْ نَاصِحٍ ۔۔۔ مَا شَابَ مَحْضَ النُّصْحِ مِنْهُ غِشَّهٗ

الترجمۃ والمطالب

قسم ہے اس ذات کی جس نے گھومنے والے آسمان یعنی گردش کرنے والے) اور بہنے والی کشتی کو مسخر (تابعدار) کر رکھا ہے مجھے تو ابوزید کی خوشبو آتی ہے اگرچہ میں اس کو خوبصورت بارونق اور طاقتور دیکھ چکا ہوں، پس وہ میرے اس کہنے پر مسکرا کر ہنس پڑا۔ اور اس نے کہا میں وہی ہوں باوجودیکہ میری حالت اور قوت میں تغیر ہو چکا ہے بس میں نے اپنے ساتھیوں کو بتلایا یہ وہ شخص ہے جس کی برابری کسی کام میں نہیں کی جاسکتی اور نہ اس کی کسی عمدہ بات کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے اس کے بعد اس سے دوستی کی درخواست کی، اور اس کو بہت مال عطا کیا مگر اس نے دوستی سے اعراض کیا اور اس نے مال کو ٹھکرا دیا (یعنی تحفہ وہدایا کی طرف اس نے رغبت نہ کی) اور کہنے لگا چونکہ تم لوگوں نے میرے بوسیدہ کپڑے ہونے کی وجہ سے جو مجھ سے برا برتاؤ کیا ہے اور محض کپڑے پرانے ہونے کی وجہ سے تم نے میرے مرتبہ کا کچھ خیال نہ کیا اور تم نے مجھ کو غمگین کیا لہذا میں تم کو صرف غضب آلودہ نگاہ سے دیکھ سکتا ہوں اور کشتی سے اترنے کے بعد میں ہرگز تمہارے پاس قیام نہیں کرونگا پھر اس نے یہ اشعار پڑھے ؎ اے میرے پیارے بھائی نصیحت کرنیوالے کی ایک خالص وصیت (نصیحت) سنو جسمیں قطعاً کھوٹ کی آمیزش نہیں ہے۔

تشریح لغات

۱ سخر تسخیر مصدر از تفعیل بمعنی مسخر کرنا ۲ الفلک بفتح الفاء واللام السملا الذی ھو مجری الکواکب والجمع افلاک وفلک والفلک بضم الفاء وسکون اللام ای السفینۃ السریعۃ والفلک لفظ یقع للواحد والجمع ۳ الدوار بہت پھرنے والا گھومنے والا یقال الدھر دوّاری بالانسان یعنی زمانہ انسان کے ساتھ الٹنے پلٹنے والا ہے یعنی وہ طرح طرح کے حوادث سے دوچار کرتا ہے ۴ السیار یہ سار یسیر سے مبالغہ کا صیغہ ہے بمعنے چلنے والا ۵ اعہدہ ای شاہدتہ از سمع یقال عہد فلانا بمکان کذا جبکہ وہ ملاقات کرے ۶ رواء بالضم بمعنے ہیئت حسنہ وخوشنمائی وچہرے کی رونق یقال رجل لہ رواء یعنی وہ مرد

کہ اس کے چہرے پر رونق ہے ۷ ایداور آد دونوں کے معنی قوت اور طاقت کے آتے ہیں ۸ استحالۃ مصدر از استفعال بمعنے متغیر ہونا یقال استحال استحالۃ جبکہ وہ ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف بدلے ۹ حولی مصدر بمعنی قوت اور طاقت والجمع حول واحوال ۱۰ لایفری از ضرب یقال فری الشئی جبکہ وہ کاٹے اور پھاڑے اور مراد یہاں کام کرنا ہے ۱۱ الفری بمعنی عجیب یقال فلان یفری الفری ای یاتی بالعجیب ۱۲ لایباری مباراۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی مقابلہ کرنا ۱۳ عبقریہ عمدہ بات عبقر موضع بالبادیۃ تسکنہ الجن فنسب الیہ کل مایستحسن ویستغرب کان الجن صنعتہ لغرابۃ وعبقریٌّ القوم ای سیدھم وھو ماخوذ من قولہ علیہ الصلوٰۃ والسلام فی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فلم ار عبقریا یفری مربہ والمراد ھٰھنا کلامہ البدیع ۱۴ فخطبوا یہ خطبہ سے ماخوذ ہے بمعنی پیام دینا از نصر یقال خطب الفتاۃ جبکہ وہ منگنی کرے ۱۵ الود بمعنی محبت ودوستی والجمع اوداد وادٌّ واودٌّ ۱۶ الوجد بضم الواو وکسرہا بمعنے محبت خوشی وتوانگری وقدرت ۱۷ فرغب از سمع بمعنے اعراض کرنا یقال رغب عنہ جبکہ وہ اعراض کرے ورغب فیہ جبکہ وہ خواہش کرے ۱۸ التحفۃ الہدیۃ وایضا الشئی الفاخر الثمین والجمع تحف والفعل اتحفہ ۱۹ سحقتم از کرم سحق مصدر بمعنی کپڑے کا بوسیدہ ہونا اور پرانا ہونا اور باوجود نئے ہونے کے رواں گر جانا ۲۰ کسفتم کسوف مصدر از ضرب بمعنی متغیر ہونا اور آفتاب میں گہن لگنا یقال کسف حالہ جبکہ حال برا ہو یلزم ویتعدی ۲۱ لاخلاق مصدر از افعال بمعنی پرانا ہونا ۲۲ السخینۃ از نصر وسمع وکرم والمصدر سخن بحرکات ثلثۃ علی السین وایضا سخونت وسخانت بمعنی گرم ہونا ۲۳ اخی یہ منادی ہے اس کا یا حرف ندا محذوف ہے اور یہ اصل میں یا اخی تھا اور یہ شفقت کے لئے استعمال ہوتا ہے ۲۴ وصیۃ جمع وصایا وصیۃ یہ ایصاء کا اسم ہے جس چیز کی وصیت کی جائے ۲۵ ماشاب ای ماخلط از نصر والمصدر الشوب والشیاب وایضا یقال شاب الرجل ای خانہ ۲۶ بغشہ بکسر الغین مصدر بمعنی اظہر لہ خلاف ما اضمرہ وذین لہ غیر المصلحۃ وخدعہ از نصر والمصدر الغش بفتح الغین وقال البعض المصدر الغشوش بمعنی دھوکا۔ فریب۔ کینہ۔ خیانت۔ دل کی سیاہی ترشروئی۔ ہر چیز کی کدورت

لَا تَعْجَلَنْ بِقَضِيَّةٍ مَبْتُوتَةٍ ۔ فِي مَدْحِ مَنْ لَمْ تَبْلُهُ أَوْ خَدَشِهِ ۔ وَقِفِ الْقَضِيَّةَ فِيهِ حَتَّى تَجْتَلِي

وَصْفَيْهِ فِي حَالَيْ رِضَاهُ وَبَطْشِهِ ۔ وَيَبِينَ خُلَّبُ بَرْقِهِ مِنْ صِدْقِهِ ۔ لِلشَّائِمِينَ وَوَبْلُهُ مِنْ طَشِّهِ

فَهُنَاكَ إِنْ تَرَ مَا يَشِينُ فَوَارِهِ ۔ كَرَمًا وَإِنْ تَرَ مَا يَزِينُ فَأَفْشِهِ ۔ وَمَنِ اسْتَحَقَّ الْارْتِقَاءَ فَرَقِّهِ

وَمَنِ اسْتَحَطَّ فَحُطَّهُ فِي حَشِّهِ ۔ وَاعْلَمْ بِأَنَّ التِّبْرَ فِي عِرْقِ الثَّرَى ۔ خَافٍ إِلَى أَنْ يُسْتَثَارَ بِنَبْشِهِ

الترجمۃ المطالب

جس شخص کو تم نے آزمایا نہ ہو تو تم اس کی تعریف کرنے یا ہجو کرنے کے متعلق قطعی فیصلہ کرنے میں جلدی سے کام نہ لو اور تم اس کے دونوں وصف یعنی خوشی اور غصہ کے ظاہر ہونے تک فیصلہ کو ملتوی رکھو اور اس وقت تک کہ دیکھنے والے پر ظاہر ہو جائے یہ محض دھوکہ دینے والی بجلی ہے یا یہ سچی بجلی ہے اور یہ کہ زوروں کا مینہ ہے یا یہ یوں ہی بوندا باندی ہے پھر بھی اگر تم عیب پاؤ تو از راہ کرم اس کو چھپا دو اگر اس کی اچھائیاں دیکھو تو تم خوب اس کو ظاہر کرو، اور جو شخص بلندی کا مستحق ہو تو تم اس کو چڑھا دو (یعنی اس کو بلند کرو) اور جو گرنے کے لائق ہو اس کو تو

اس کے پائخانہ میں اتار کے پھینک دو، اور یہ خوب سمجھ لو کہ سونا کھودنے سے پہلے زمین کی رگ میں یعنی کانوں میں چھپا پڑا رہتا ہے۔

تشریح لغات

۱؎ قضیۃ مبتوتۃ ای حکم مقطوع یقال بَتَّ بتّا ای قطع وامضی از نصر ۲؎ لم تبلہ یہ بلا یبلو سے ہے بمعنی آزمانا از نصر ۳؎ خدشہ ای عیبہ یقال خدش خدشا ای عابہ از ضرب ۴؎ وقف اس میں واو علیحدہ ہے اور یہ وقف یقف سے امر حاضر کا صیغہ ہے والمصدر وقف و وقوفٌ یعنی توقف کر اور تو ٹھیر ۵؎ تجلی اجتلاء مصدر از افتعال بمعنے دیکھنا وظاہر ہونا ۶؎ وصیفہ یہ تثنیہ ہے وصف کا اس میں نون اضافت کی وجہ سے گر گیا اسی طرح حائی ہے ۷؎ رضاہ بمعنی خوشنودی وخوشی ورضامندی ۸؎ بطشہ مصدر از ضرب بمعنے ناراضگی والبطش تناول الشئ والتبک بہ یعنی سخت پکڑنا وبطش علیہ ای سطا و انقض وفی التنزیل یوم نبطش البطشۃ الکبری ۹؎ یبین ای یظہر وینکشف اور اس کا عطف تجلی پر ہے از ضرب یقال بان بیانا وتبیانا جبکہ وہ ظاہر ہو اور واضح ہو ۱۰؎ خلب برقہ وہ بجلی جس میں بارش نہ ہو ۱۱؎ من صدقہ ای من برقہ الصادق الذی یأتی بالغیث ۱۲؎ للشائمین اسم فاعل کا صیغہ ای للناظرین الی البرق یقال شام البرق شیمًا ای نظر الیہ این یتجہ واین یمطر از ضرب ۱۳؎ ودبلہ دبل اور دبل بمعنے خوب زوروں کی بارش ۱۴؎ طشہ بمعنے مینہ کی ہلکی ہلکی بوندیں یقال طشت السماء طشًا ای اتت بالمطر الضعیف از ضرب ۱۵؎ فہناک ای فحین ماجزبۃ ۱۶؎ ان ترای ان تنظر تریہ رویت سے مضارع کا صیغہ ہے اور یہ اصل میں ترئی تھا اور رویت سے رویت بصری مراد ہے یقال رأی یری رأیًا ورؤیۃً ورءاءۃً و رئیانًا جبکہ وہ بصارت یا بصیرت سے دیکھے از فتح ۱۷؎ یشین شین مصدر از ضرب بمعنے عیب دار کرنا ۱۸؎ فوارہ یہ امر حاضر کا صیغہ از مفاعلہ مواراۃ مصدر بمعنی چھپانا ۱۹؎ کرما ای تکرمًا وتفضلا منک علیہ ۲۰؎ یزین زین مصدر از ضرب یقال زانہ یزینہ زینًا جب کہ وہ زینت دے وزان الشئ جبکہ وہ خوبصورت بنائے اور آراستہ کرے ۲۱؎ افشہ افشاء مصدر از افعال بمعنے ظاہر کرنا، اور بیان کرنا اور کھولنا ۲۲؎ الارتقاء مصدر از افتعال بمعنی بلندی یقال ارتقی الجبل ارتقاءً وفیہ والیہ جبکہ وہ پہاڑ پر چڑھے ۲۳؎ فرقہ از تفعیل یہ امر حاضر کا صیغہ ہے ترقیہ بمعنی چڑھانا اور بلند کرنا اور یہ رقی الجبل فیہ والیہ سے ماخوذ ہے ای صعد از سمع والمصدر رقی ورقیٌ ۲۴؎ استحط از استفعال یقال استحط جبکہ وہ نیچے اترنے کو کہے ویقال استحط فلانًا وزرہ یعنی اس نے فلاں سے اپنا بوجھ گھٹا دینے کو کہا ۲۵؎ فحط یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از حط یحط از نصر بمعنے تو اتار ۲۶؎ حشہ بالحرکات الثلاث فی الحاء المہملۃ بمعنے بیت الخلاء (پاخانہ) والجمع حشوش واصلہ البستان لانہم کانوا یقضون حوائجہم فی الحشوش ۲۷؎ التبر بمعنے سونا غیر مسبوک ہو ۲۸؎ عرق الثری ای فی اصل التراب عرق کے معنے رگ اور اصل کے آتے ہیں اب سونے کو عرق سے تعبیر کرتے ہیں اس لئے جب کہ سونا نکلتا ہے۔ تو انسان کی رگ کی طرح ہوتا ہے ۲۹؎ خاف یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از سمع یقال خفی خفاء وخفیۃً وخفیۃ۔ جب کہ وہ پوشیدہ ہو ۳۰؎ یستشار ای یستخرج از استفعال یقال استشارہ جبکہ وہ بھڑکائے ابھارے اڑائے ۳۱؎ نبشہ مصدر از نصر بمعنی کھودنا اور نکالنا یقال نبش الشئ نبشًا ای اظہرہ وابرزہ واخرجہ من الارض۔

وَفَضِيلَةُ الدِّينَارِ يَظْهَرُ سِرُّهَا ۔۔۔ مِنْ حَكِّهِ لَا مِنْ مَلَاحَةِ نَقْشِهِ ۔۔۔ وَمِنَ الْعَبَاوَةِ اَنْ تُعَظِّمَ جَاهِلًا

لِصِقَالِ مَلْبَسِهِ وَرَوْنَقِ رَقْشِهِ ۔۔۔ اَوْ اَنْ تُهِينَ مُهَذَّبًا فِي نَفْسِهِ ۔۔۔ لِلدُّرُوسِ بِزَّتِهِ وَرِثَّةِ فُرْشَتِهِ

وَلَكُمْ أَخِي طِمْرَيْنِ هِيبَ لِفَضْلِهِ وَمُفْوَفُ الْبُرْدَيْنِ عِيبَ لِفُحْشِهِ وَإِذَا الْفَتَى لَمْ يَغْشَ عَارًا لَمْ تَكُنْ
اسْمَالُهُ إِلَّا مَرَاقِيَ عَرْشِهِ

الترجمۃ والمطالب

اور دینار کی فضیلت (خوبی) کا پتہ تو کسوٹی پر گھسنے سے ہی چل سکتا ہے نہ کہ محض عمدگی اور نقش کی خوبصورتی سے یہ حماقت ہے کہ محض لباس کے چمکنے یا عمدہ زینت کی وجہ سے کسی جاہل کو تم بڑا سمجھو یا تم کسی مہذب شخص کی اس وجہ سے تحقیر کرو کہ اس کی پوشاک بوسیدہ ہے اور اس کا بستر پرانا ہے اس واسطے کہ بہت سے ایسے بھائی ہیں کہ جن کی چادریں پرانی ہیں مگر ان کی بزرگی کی وجہ سے لوگ ہیبت میں آجاتے ہیں (یا مرعوب ہو جاتے ہیں) اور عمدہ چادروں میں ایسے بدکردار لوگ ہیں جو اپنی بدکرداری کی وجہ سے بڑے سمجھے جاتے ہیں۔ لہذا جب تک کوئی شخص برائیاں اختیار نہیں کرتا یقیناً اس کے پھٹے پرانے کپڑے ہی بلندی کی سیڑھیاں ہیں۔

تشریح لغات

۱؎ حکہ حک مصدر بمعنی کسوٹی پر رگڑنا یقال حك الشئ بالشئ او علی الشئ ای امرہ علیہ دَنکا وصَکا از نصر ۲؎ لصقال یہ فعال کے وزن پر ہے بمعنے مفعول ای ملبسہ المصقول ۳؎ رونق رقشہ ای حسن زینتہ یقال رقشہ رقشاً ای زینہ از نصر ۴؎ تہین اہانۃ مصدر از افعال بمعنے ذلیل وحقیر سمجھنا اور اس کا عطف تعظم پر ہے ۵؎ لدروس مصدر از نصر بمعنے مٹنا وکپڑا بوسیدہ ہونا یقال درس الثوب جب کہ کپڑا بوسیدہ ہو ودرس الثوب جب کہ کپڑا بوسیدہ کرے۔ ۶؎ بزتہ بکسر الباء الثیاب والہیئۃ از نصر ۷؎ رثتہ بکسر الراء السقط من متاع البیت (کہنگی) والجمع رثث ورثات ۸؎ فرشہ اصلہ الفرش بضم الفاء والراء وخفف ھھنا وسکن الراء لداعیۃ الشعر جمع فراش وھو ما یبسط وفی التنزیل جعل لکم الارض فراشا وفرش موضوعۃ ۹؎ لکم میں لام یہ دلیل کے قائم مقام ہے اور کم خبر یہ ہے بمعنے بہت ۱۰؎ طمرین یہ طمر کا تثنیہ ہے بمعنے پرانا کپڑا اور یہاں اس سے مراد پرانی چادر ہے والجمع اطمار ۱۱؎ ہیب مجہول کا صیغہ ہیبت مصدر از ضرب بمعنے ڈرائے گئے اور ہیبت کھائے گئے ۱۲؎ مفوف یقال ثوب افواف وثوب مفوف یعنی باریک کپڑا اور سفید کپڑا جس کے لمبائی میں دھاریاں ہوں یہ فاف یفوف سے اور یہ ماخوذ ہے فوف سے بمعنے گائے بیل کا مثانہ اور جوانوں کے ناخنوں کی سفیدی الواحد فوفۃ وفوفۃ والجمع افواف یقال فاف ای اشار من سأل شیئا بقرع ظفر ابھامہ علی ظفر سبابتہ کانہ یقول ای لا اعطیک شیئا ولا ما یساوی قلامۃ ظفری ۱۳؎ البردین یہ برد کا تثنیہ ہے بمعنے دھاریدار کپڑا والجمع برد وبراد وبرد اور اس کے معنے کالے کمبل کے بھی آتے ہیں اس کا واحد بردۃ ہے والجمع برد ۱۴؎ عیب از ضرب یہ ماضی مجہول کا صیغہ ہے عیب مصدر بمعنی عیب لگایا گیا ۱۵؎ لفحشہ مصدر بمعنے قبیح قول یا فعل از کرم ۱۶؎ لم یغش ای لم یدخلہ ولم یات بہ از غشی یغشی یقال غشی الامر فلانا جبکہ نازل ہوا اور ڈھانکے ۱۷؎ عارا بمعنی عیب اور ہر وہ قول یا فعل جس سے انسان کو شرم آئے والجمع اعیار ۱۸؎ اسمالہ یہ سمل کی جمع ہے بمعنی پرانے کپڑے وایضاً بقیۃ الماء فی الحوض یقال سمل الثوب ای اخلق وبلی از نصر والمصدر سمول وسملولۃ وایضا بابہ کرم والمصدر سمالۃ ۱۹؎ مراقی یہ مرقاۃ کی جمع ہے بمعنے سیڑھی ۲۰؎ عرشہ بمعنے شاہی تخت ومرتبہ وعزت والجمع اعراش و عروش وعُرش وعرشۃ۔

مَا اِنْ یَضُرُّ الْعَضْبَ کَوْنٌ قِرَابُہٗ خَلَقًا وَلَا الْبَازِیْ حَقَارَۃُ عِشِّہٖ
ثُمَّ مَا عَتَّمَ اَنِ اسْتَوْقَفَ الْمَلَّاحَ . وَصَعِدَ مِنَ السَّفِیْنَۃِ وَسَاحَ . فَنَدِمَ کُلٌّ مِنَّا عَلٰی مَا فَرَّطَ فِیْ ذَاتِہٖ . وَاَغْضٰی جَفْنَہٗ عَلٰی قَذَاتِہٖ . وَتَعَاھَدْنَا عَلٰی اَنْ لَا نَحْتَقِرَ شَخْصًا لِرَثَاثَۃِ بُرْدِہٖ وَاَنْ لَا نَزْدَرِیَ سَیْفًا مَخْبُوًّا فِیْ غِمْدِہٖ .

الترجمۃ والمطالب

تلوار قاطع کو نیام کے پرانے ہونے سے کوئی نقصان نہیں پہنچتا اور نہ باز کے لئے یہ کوئی عیب کی بات ہے کہ اس کا گھونسلہ اچھا نہیں یہ اشعار پڑھ کر فوراً ہی کشتی بان (ملاح) سے کشتی ٹھہرانے کی فرمائش کی اور کشتی سے اتر کر وہ چلا گیا تب تو ہم اس کے ساتھ برابر تاڑ کرنے پر بہت ہی پشیمان ہوئے اور اس کو حقیر و ذلیل سمجھ کر اس کو تکلیف پہنچانے پر ہم شرمندہ ہوئے پھر ہم نے آپس میں یہ پختہ عہد کیا کہ ہم آئندہ کبھی کسی کو محض پھٹی پرانی چادر کی وجہ سے ذلیل نہ سمجھیں گے اور نہ نیام میں چھپی ہوئی تلوار کو ہم عیب لگائیں گے۔

تشریح لغات

۱ان یضر اس میں ان نافیہ زائد ہے ۲العضب بمعنی تلوار قاطع وچرب زبان ۳قرابہ بمعنی تلوار کی میان والجمع قرب واقربۃ ۴لا البازی اس میں لا زائد ہے باز اور بازی دونوں کے معنی باز کے آتے ہیں ۵عشۃ العش والعش گھونسلہ، ای موضع الطائر والجمع عشاش وعششۃ واعشاش ۶عتم عتم مصدر بمعنی تاخیر کرنا از ضرب اور یہاں یہ باب تفعیل سے ہے بمعنے کفّ عن الفعل الشروع اور اس کے معنے خود تاخیر کرنے کے بھی آتے ہیں ومنہ صلاۃ العتمۃ لتاخرہا ۷استوقف استیقاف مصدر از استفعال بمعنے ٹھہرانا ۸الملاح یہ مبالغہ کا صیغہ ہے بمعنے کشتی بان وجہاز چلانے والا اور اس کے معنی نمک فروش کے بھی آتے ہیں ۹صعد از سمع جب اس کے صلہ میں من آتا ہے تو اس کے معنے اترنے کے اور اعراض کرنے کے آتے ہیں اور یہاں اس کے معنے اترنے کے ہیں ۱۰ساح ای ذہب یہ یائی ہے از ضرب یقال ساح الماء جبکہ پانی زمین پر بہے وساح الظل جبکہ سایہ ہٹے وساح یسیح سیحا وسیحانا وسیاحۃ وسیوحا جبکہ وہ زمین میں عبادت کے لئے پھرے اور شہروں میں پھرے وفی التنزیل فسیحوا فی الارض ۱۱فرط از تفعیل تفریط مصدر بمعنی کوتاہی کرنا ۱۲اغضی از افعال اغضاء مصدر بمعنی چشم پوشی کرنا ای اغض وسدّ عینہ ۱۳قذاتہ یہاں اس کے مجازی معنے عیب کے ہیں اور اس کے اصلی معنے وہ تنکا جو آنکھ میں پڑ جائے جس سے تکلیف ہو اور اغضی جفنہ علی القذاۃ یہ محاورہ ہے جبکہ تحمل اور بردباری انسان کرے ۱۴لرثاثۃ مصدر معنی بوسیدگی وکہنگی ۱۵نزدری از دراء مصدر افتعال بمعنی حقیر سمجھنا ۱۶مخبو یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے یقال خبا الشئ جبکہ وہ چھپائے از نصر ۱۷غمد بالکسر بمعنی تلوار کی نیام والجمع غمود واغماد

اَلْمَقَامَةُ الثَّالِثَةُ وَالْعِشْرُوْنَ الشِّعْرِيَّةُ

(حَكَى الْحٰرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) قَالَ نَبَا بِيْ[1] مَالَفُ[2] الْوَطَنِ. فِيْ شَرْخِ[3] الزَّمَنِ. لِخَطْبٍ[4] خُشِيَ. وَخَوْفٍ غَشِيَ[5]. فَارَقْتُ[6] كَاسَ الْكَرٰى. وَنَصَصْتُ[7] رِكَابَ[8] السُّرٰى. وَجُبْتُ[9] فِيْ سَيْرِيْ[10] وُعُوْرًا[11] لَمْ تُدَمِّثْهَا[12] الْخُطَا[13]. وَلَا اهْتَدَتْ[14] اِلَيْهَا الْقَطَا[15] حَتّٰى وَرَدْتُ حِمَى[16] الْخِلَافَةِ. وَالْحَرَمَ[17] الْعَاصِمَ مِنَ الْمَخَافَةِ فَسَرَوْتُ[18] اِيْجَاسَ[19] الرَّوْعِ وَاسْتِشْعَارَهٗ[20]. وَتَسَرْبَلْتُ[21] لِبَاسَ الْاَمْنِ وَشِعَارَهٗ[22]. وَقَصَرْتُ[23] هَمِّيْ[24] عَلٰى لَذَّةٍ اَجْتَنِيْهَا[25]. وَمُلْحَةٍ[26] اَجْتَلِيْهَا[27].

الترجمة والمطالب

(تیئسویں مجلس جو شعریہ کے نام سے منسوب ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ (شروع زمانہ میں) میرے حق میں دیس کی الفت ناموافق ثابت ہوئی یعنی خوفناک مصائب اور خطروں نے مجھے آگھیرا میں نے نیند کا پیالہ بہا ڈالا (خیرباد کہہ دیا) اور میں سفری اونٹوں کو تیز دوڑ کر ایسے ایسے سخت و دشوار گذار زمینوں کو قطع کرتا ہوا جنہیں نہ تو کبھی قدموں نے روندا تھا اور نہ ہی قطا کو اُن کا راستہ معلوم تھا، یہاں تک کہ میں دار السلطنت بغداد میں جو میرے لئے امن کی جگہ اور خوف سے بچنے کی جگہ تھی جا پہونچا وہاں پہنچ کر میں نے دل میں بیٹھے ہوئے خوف اور اندر گھسے ہوئے خوف کو نکال کر بے خوفی (امن) کا کرتہ اور شعار کا لباس پہنا، اور میں نے اپنے اس ارادہ کو روکا جس سے میں لطف اندوز ہو سکوں اور نمکین عجیب اور نادر باتوں کے دیکھنے سے بھی اپنی طبیعت کو روکے رکھا۔

تشریح لغات

[1] نبا ای قلق بی ولم یوافقنی از نصر یقال نبا بنا الدار جبکہ گھر میں جی نہ لگے و نبت بی تلک الارض یہ زمین مجھے موافق نہیں آئی۔ [2] مالف یہ الفت سے مصدر میمی ہے اور یہ متعدی بنفسہ آتا ہے بمعنی الفت و محبت از سمع یقال آلف المکان و آلفہ ایلافاً جبکہ وہ کسی سے مانوس ہو [3] شرخ ای اولہ واشرخ اول الشباب وریعانہ والمراد ہہنا قدیم الایام والجمع شروخ [4] لخطب بمعنی امر عظیم والجمع خطوب [5] غشی از سمع ای حدث ونزل وغطی ای غشینی [6] فارقت از افعال اراقۃ مصدر بمعنی بہانا واراد باراقتہا ازالۃ النوم عن عینہ [7] نصصت ای رفعت وحرکت یقال نصص الشئی ای حرکہ وقلقلہ وفی مشیہ اھتز ونصصت الناقۃ جبکہ وہ اونٹنی کو تیز دوڑائے از نصر [8] رکاب السری میں اضافت صفت کی موصوف کی طرف ہے ای ساریۃ الرکاب۔ رکاب بمعنی سواری کا اونٹ اور اس کا واحد راحلۃ ہے والجمع رکب ورکائب ورکابات۔ السری مصدر بمعنی رات کا چلنا ومنہ قول العرب عند الصباح یحمد القوم السری اور یہ ایسے وقت بولتے ہیں کہ مشقت برداشت کرنے میں راحت کی امید ہو [9] جبت جوب مصدر از نصر بمعنے قطع کرنا وفی التنزیل جابوا الصخر الخ [10] سیر مصدر بمعنے چلنا یا مسافت از ضرب [11] وعور المعنے سخت زمین یا سخت راستہ یقال وعر المکان وعرًا ووعورًا ووعر یوعر ویعر وعرًا ووعر وعارۃ ای صلب وصعب فیہ السیر فہو وعر ووعر والجمع وعور واعر واوعار از ضرب

وسمع وکرم ۱۲ھ لم تدمشا از تفعیل تدمیث مصدر یعنی نرم کرنا ۱۳ھ الخطا بالضم قدم اور چلنے کے وقت دو قدموں کے درمیان کا فاصلہ اور مسافت عوام اسے فشخہ کہتے ہیں۔ یہ خطوۃ کی جمع ہے اور اس کی جمع خطوات اور خطوات اور خطوات بھی آتی ہے والمراد خطا السائرین ۱۴ھ قطا طائر معروف یضرب بہ المثل فی الاہتداء یقال فلان اہدی من القطا۔ اور یہ جانور ہے جس کے بولنے میں قطا قطا کی آواز نکلتی ہے یا یہ اپنی چال میں وزنی اور بھاری ہے اور اس کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ یہ اپنے بچوں کو جنگل میں چھوڑ کر پانی کی تلاش میں بیس بیس دن کی مسافت طے کر جاتا ہے جب پانی لے کر واپس ہوتا ہے تو اندھیری رات ہی کیوں نہ ہو سیدھا اپنے بچوں کے گھونسلے میں پہنچ جاتا ہے ۱۵ھ حمی الخلافۃ سے مراد دار السلطنت یعنی بغداد ہے ۱۶ھ الحرم بمعنے محترم یا بمعنے موضع امن ۱۷ھ العاصم اسم فاعل کا صیغہ از ضرب یقال عصم اللہ فلانا من المکروہ جبکہ محفوظ رکھے اور بچائے ۱۸ھ الخافۃ مصدر از سمع بمعنے خوف و ڈر ۱۹ھ فسروت از نصر والمصدر سروٌ بمعنے زائل کرنا اور دور کرنا ۲۰ھ ایجاس مصدر از افعال بمعنی معلوم کرنا اور دل میں چھپانا یقال وجس القلب فزعًا ای احسّ بہ وایضًا وجس الرجل احس واضمر وا وجست الاذن کان کا آہٹ سننا واما اوجس مجردًا فمعناہ خفی از ضرب والمصدر وجسٌ ۲۱ھ استشعار مصدر از استفعال اس میں س ت مبالغہ کے لئے ہے اور یہ شعور سے ماخوذ ہے بمعنی خبردار ہونا یا یہ شعار (القمیص الذی یلی الجسد) سے ماخوذ ہے مراد اس سے مخفی رکھنا یا یہ شعر سے ماخوذ بمعنے بال (یعنی بکری والا ہونا یا شعر سے ماخوذ ہے غرضیکہ یہاں معنے اس کے چھپانے کے ہیں ۲۲ھ تسربلت ای لبست سربالا (کرتہ پہننا) ۲۳ھ شعار ہو ثوب یلی الجسد وفی الحدیث الانصار شعار والناس دثار ۲۴ھ قصرت قصر مصدر بمعنے روکنا از نصر ۲۵ھ ہم بمعنے نفع بمعنے ارادہ یا جس کے کرنے کے لئے فکر کی جائے و بمعنے غم والجمع ہموم ۲۶ھ اجتنیہا اجتناء مصدر از افتعال بمعنے حاصل کرنا ۲۷ھ ملحہ بمعنے عجیب چیز و مزیدار بات والجمع ملح ۲۸ھ اجتلیہا اجتلاء مصدر از افتعال بمعنے دیکھنا۔

فَبَرَزْتُ يَوْمًا إِلَى الْحَرِيمِ۔ لِأَرُوضَ طِرْفِي۔ وَأُجِيلَ فِي طُرُقِهِ طَرْفِي۔ فَإِذَا فُرْسَانٌ مُتَبَالُونَ وَرِجَالٌ مُنْتَالُونَ۔ وَشَيْخٌ طَوِيلُ اللِّسَانِ۔ قَصِيرُ الطَّيْلَسَانِ۔ قَدْ كَتَبَ فِي جَدِيدِ الشَّبَابِ خَلَقَ الْجَلَبَابِ۔ فَرَكَضْتُ فِي إِثْرِ النَّظَّارَةِ حَتَّى وَافَيْنَا بَابَ الْإِمَارَةِ۔ وَهُنَاكَ صَاحِبُ الْمَعُونَةِ مُتَرَبِّعًا فِي دَسْتِهِ۔ وَمُرَوِّعًا بِسَمْتِهِ۔ فَقَالَ لَهُ الشَّيْخُ أَعَزَّ اللهُ الْوَالِيَ۔ وَجَعَلَ كَعْبَهُ الْعَالِيَ۔ إِنِّي كَفَلْتُ هٰذَا الْغُلَامَ فَطِيمًا۔ وَرَبَّيْتُهُ يَتِيمًا۔ ثُمَّ لَمْ أَلْهِهِ تَعْلِيمًا۔

الترجمہ والمطالب پس ایک دن میں اپنے چالاک گھوڑے کو رام کرتا ہوا اور اس کے عجائبات کو دیکھتا ہوا۔ حریم خلافت (دار السلطنت) کی طرف چل پڑا میں کیا دیکھتا ہوں کہ آگے پیچھے سوار اور پیادے جمع ہونے والے ہیں اور ایک بوڑھا بہت بولنے والا وہ چھوٹی چادر میں لپٹا ہوا ایک نوجوان کو جو پھٹی پرانی چادر اوڑھے ہوئے تھا اس کا اس بوڑھے نے گریبان پکڑ رکھا ہے میں بھی اپنے گھوڑے کو ایڑ لگاتا ہوا تماشائیوں کے پیچھے چل دیا یہاں تک کہ ہم باب الامارۃ (خلیفہ کے دروازے) میں جا پہنچے اور وہاں کا حاکم

اپنی مسند پر چار زانو بیٹھا ہوا تھا اور رعب و دہشت اس کی صورت سے ٹپک رہا تھا پس بوڑھے نے اس حاکم سے یہ کہا کہ خدا تعالیٰ آپ کو عزت دے، اور آپ کے ٹخنہ کو بلند کرے (یعنی بارگاہ کو اور بھی زیادہ بلند کرے) میں اس لڑکے کا کفیل دودھ چھٹتے ہی ہو گیا تھا اور میں نے یتیمی کی حالت میں ہی اس کو پالا اور میں نے اس کے لکھانے اور پڑھانے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی۔

تشریح لغات

۱؎ الحریم بمعنی چہار دیواری اس سے مراد بادشاہی قلعہ ہے۔ الحریم موضع متسع حول قصر الملك یجتمع فیه اجناده وغیرهم ۲؎ لاروض ردض وریاض وریاضة مصدر بمعنے رام کرنا وتابعدار کرنا یقال راض الفرس والمهرای ذلله از نصر ویقال للبستان روضة لانها تراض ۳؎ طرفی بالکسر بمعنی الفرس الکریم (اصیل گھوڑا) ۴؎ اجیل اجالة مصدر از افعال بمعنے چکر دینا ۵؎ طرف یہ طرفة کی جمع ہے بمعنے عمدہ چیز اور بعض نسخوں میں طرفہ ہے یہ طریق کی جمع ہے۔ بمعنی راستہ ۶؎ طرف بمعنی نظر و آنکھ اور کسی چیز کا کنارہ و ہر چیز کا منتہی والجمع اطراف ۷؎ فرسان یہ فارس کی جمع ہے بمعنے شہسوار و گھوڑا سوار و گھوڑے والا اور اس کی جمع فوارس بھی آتی ہے ۸؎ متتالون یہ تلو سے مشتق ہے اور متتالی یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از تفاعل بمعنے پیچھے آنے والے ۹؎ رجال یہ راجل کی جمع ہے بمعنی پیدل چلنے والے اور اس کی جمع رجل اور رجالة اور رجال اور رجالی اور رجلان بھی آتی ہیں ۱۰؎ متشالون انشیال اس کا مصدر از انفعال اور یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی جمع ہونا اور متوجہ ہونا یقال انشال علیه الناس من کل وجه یعنی لوگ چاروں طرف سے اکٹھے ہو گئے ۱۱؎ طویل اللسان میں اضافت لفظیہ ہے ای طویل لسانه ۱۲؎ الطیلسان عجمی لباس یا مطلق چادر (کساء اخضر یلبسه الخواص من المشائخ والعلماء وهو من لباس العجم) والجمع طیالس وطیالسة ۱۳؎ لبب تلبیب مصدر از تفعیل بمعنی گریبان پکڑنا یقال لببا ای اخذ بلببه وجزه واللبب موضع القلادة ۱۴؎ جدید الشباب بمعنی نئی عمر اور نوجوان ۱۵؎ خلق مصدر بمعنی کہنہ ولوسیدہ والجمع اخلاق وخلقان ۱۶؎ الجلباب بمعنی چادر یا قمیص والجمع جلابیب ۱۷؎ فرکضت ای فضربت رجلی رکض مصدر از نصر بمعنی گھوڑے کو دوڑانا و گھوڑے کے ایڑ لگانا و پاؤں ہلانا وفی التنزیل ارکض برجلك ۱۸؎ النظارة بمعنے دیکھنے والے اور موقع جنگ کے تماشائی ۱۹؎ وافینا موافاة مصدر از مفاعلہ بمعنی پہنچنا ۲۰؎ المعونة بمعنی حاکم هو الذی یولیه السلطان لحفظ المدینة ۲۱؎ متربعا از تفعل تربع مصدر بمعنی چار زانو بیٹھنا اور یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے یقال تربع فی جلوسه جبکہ وہ چار زانو ہو کر بیٹھے ۲۲؎ دست ای مجلسه یعنی مسند والدست صدر البیت والمجلس والجمع دسوت ۲۳؎ مروعاتر و یع مصدر از تفعیل اور یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنے ڈرانا ۲۴؎ لسمته بمعنی علامت و نشان اور بزرگی کی صورت والجمع سمات ۲۵؎ جعل بمعنی صیر از فتح جیسے اجعل لی لسان صدق یعنی مجھ کو نیک نامی دے ۲۶؎ کعبه بمعنے دو پوروں کی درمیان کی گرہ و نیزہ کی گرہ و ہر بلند و مرتفع چیز و بزرگی و شرف والجمع کعوب یقال اعلی الله کعبهم یعنی اللہ ان کی شان کو بلند کرے ورجل عالی الکعب یعنی مرد بڑی بزرگی والا اور کعب کے معنے پائنہ و گھی کا ٹکڑا و برتن کا باقی ماندہ دودھ والجمع کعب وکعاب اور کعب کے معنی ہڈیوں کا جوڑا اور قدم کی اوپر کی ابھری ہوئی ہڈی و ٹخنے والجمع کعاب وکعوب واکعب ۲۷؎ کفلت از نصر وسمع وکرم یقال کفل الرجل وبالرجل والمال وبالمال کفلا وکفولا جبکہ وہ ضامن ہو یقال کفل عنه بالمال لغریمه یعنی اس نے قرض خواہ کے لئے مال کی ذمہ داری کی ۲۸؎ فطیما دودھ چھڑایا ہوا والجمع فطم ۲۹؎ یتیما نابالغ بچہ جس کا باپ مر گیا ہو۔ والجمع ایتام ویتامیٰ ویتیمة ویتائم ۳۰؎ لم آل ای لم اقصر الومصدر از قصر بمعنی کوتاہی کرنا یقال الا الوا والوا وألیتا جب کہ وہ کوتاہی کرے اور سستی دکھلائے

فَلَمَّا مَهَرَ وَبَهَرَ جَرَّدَ سَيْفَ الْعُدْوَانِ وَشَهَرَ. وَلَمْ اِخَالُهُ يَلْتَوِيْ عَلَيَّ وَيَتَّقِحُ. حِيْنَ يَرْتَوِيْ مِنِّيْ وَيَلْتَقِحُ. فَقَالَ لَهُ الْفَتٰى عَلِمْتَ عَتَرْتَ مِنِّيْ. حَتّٰى تَنْشُرَ هٰذَا الْخِزْيَ عَنِّيْ. فَوَاللّٰهِ مَا سَتَرْتُ وَجْهَ بِرِّكَ. وَلَا هَتَكْتُ حِجَابَ سِتْرِكَ. وَلَا شَقَقْتُ عَصَا اَمْرِكَ. وَلَا اَلْعَنْتُ تِلَاوَةَ شُكْرِكَ. فَقَالَ لَهُ الشَّيْخُ وَيْلَكَ وَاَيُّ رَيْبٍ اَخْزٰى مِنْ رَيْبِكَ. وَهَلْ عَيْبٌ اَفْحَشُ مِنْ عَيْبِكَ. وَقَدْ ادَّعَيْتَ سِحْرِيْ وَاسْتَلْحَقْتَهُ وَانْتَحَلْتَ شِعْرِيْ وَاسْتَرَقْتَهُ. وَاسْتِرَاقُ الشِّعْرِ عِنْدَ الشُّعَرَاءِ. اَفْظَعُ مِنْ سَرِقَةِ الْبَيْضَاءِ وَالصَّفْرَاءِ. وَغَيْرَتُهُمْ عَلٰى نِتَاجِ الْاَفْكَارِ. كَغَيْرَتِهِمْ عَلَى الْبَنَاتِ الْاَبْكَارِ.

الترجمة والمطالب

پس جبکہ وہ ماہر اور فائق اور غالب ہوا اس نے ظلم کی تلوار کھینچی اور نکال لی، اور مجھے کبھی یہ خیال نہ ہوا کہ مجھ سے سیراب ہونے اور فائدہ اٹھانے کے بعد وہ مجھ سے لپٹے گا (یعنی مجھے نقصان دے گا) اور وہ بے حیائی اختیار کرے گا۔ لڑکے نوجوان نے اس سے کہا کہ کون سی مجھ سے خطا ہوئی جو آپ مجھے رسوا کر رہے ہیں خدا کی قسم میں نے تو نہ کبھی تیری بھلائی اور احسان کا چہرہ چھپایا ہے اور نہ میں نے تیرے کسی راز کا افشا کیا ہے اور نہ میں نے کبھی تیرے حکم کی مخالفت کی ہے اور نہ میں تیرے شکر کو بھول گیا۔ بوڑھے نے جواب دیا تو غارت ہو (یعنی تیرا ستیاناس ہو) اس مصیبت سے زیادہ سخت اور کون سی مصیبت ہوگی۔ اور کیا تیرے عیب سے زیادہ پلید اور کوئی عیب ہو سکتا ہے۔ کہ تو نے میری جادو بیانی پر (یعنی میرے کلام پر) جھوٹا دعویٰ کیا (یعنی اس کو اپنی طرف منسوب کیا) اور تو نے میرے اشعار چرا کر اپنے اشعار بنا لئے حالانکہ شاعروں کے نزدیک شعروں کی چوری درہم و دینار کے چرانے سے بھی زیادہ برا ہے اور ان کی غیرت (وعزت) اپنے اشعار پر ایسی ہے جیسے کہ اپنی کنواری لڑکیوں پر۔

تشریح لغات

لہ مہرای صار ماہرا حاذقا از فتح ونصر اور یہ مہارت سے ماخوذ ہے یقال مہر الشیٔ وفیہ و بہ جبکہ وہ حاذق ہو لہ بہرای فاق از فتح یقال بہرہ بہرًا جبکہ وہ غالب ہو اور فضیلت میں بڑھ جائے لہ جرد از تفعیل تجرید مصدر بمعنی ننگا کرنا وتلوار کھینچنا یقال جرد السیف جبکہ وہ تلوار کھینچے (یعنی اس کو میان سے نکالے) اور یہ ظلم کرنے سے کنایہ ہے لہ شہر از فتح یقال شہرہ شہرًا بکذا جبکہ وہ مشہور کرے شہر السیف جبکہ وہ تلوار کو سونت کر بلند کرے لہ لم اخلہ یہ خیال سے ماخوذ ہے یقال خال الشیٔ یخال خیلًا وخیلًا وخالًا وخیلۃ وخیلانًا وخیلولۃ ومخیلۃ ومخالۃ جبکہ وہ خیال کرے اور گمان کرے لہ یلتوی التواء مصدر از افتعال بمعنی دشوار ہونا یقال التوی الامر جبکہ وہ دشوار ہو والتوی عن الامر جبکہ وہ سستی کرے والتوی علیہ ای زمیہ لہ یتقح التقاح مصدر از افتعال بمعنی بے شرمی کرنا اور یہ وقاحۃ سے ماخوذ ہے لہ یرتوی ارتواء مصدر از افتعال بمعنے سیراب ہونا لہ یلتقح التقاح مصدر از افتعال بمعنی فائدہ اٹھانا ای یشرب لبن لقحتی واللقحۃ الناقۃ ذات اللبن وجمعہا لقح ولقاح استعارہ ہنا لتلقی العلم کما ورد فی حدیث عمر رضی اللہ عنہ تاویل اللبن بالعلم یقال لقحت الناقۃ ونحوہا ای قبلت اللقاح

اوحملت فہی لاقحٌ ولقوحٌ از سمع والمصدر لقحٌ ولقاحٌ ۱۰ علام ای علی ای شئی یہاں علیٰ تعلیل کے لئے ہے اور یہ اصل میں علی ما ہے والمراد ہہنا خصائل الذمیمۃ ۱۱ عثرت عثور مصدر از نصر بمعنی اطلاع وخبر ۱۲ الخزی بالکسر بمعنی ذلت و رسوائی وعذاب ودوری ۱۳ برک بالکسر بمعنی احسان اور بزرگی وعطیہ وطاعت وصلاحیت وبھلائی ونیکی دل ۱۴ ہتک ہتک مصدر بمعنے پھاڑنا اور پردہ دری کرنا از ضرب یقال ہتک الستر جبکہ وہ پردہ پھاڑے اور کاٹ کر علیحدہ کرے ۱۵ حجاب بالکسر بمعنی پردہ والجمع حجبٌ ۱۶ لاشققت شق مصدر از نصر بمعنے مخالفت کرنا یقال شق فلان العصا ای خرج عن الامر مخالفًا و شق عصا المسلمین ای مزق جماعتھم والاصل فی العصا الائتلاف والاجتماع ومنہ قولھم للمطمئن الفیٰ عصاۃ ۱۷ ریب بمعنی تہمت۔شک۔ حاجت ۱۸ ادعیت ادعاء مصدر از افتعال بمعنی جھوٹی بات یا کسی چیز کو اپنی طرف منسوب کرنا یا مطلق دعوی کرنا ۱۹ سحری سحر سے مراد شاعر کا کلام بلیغ ہے یعنی جادو بیانی ۲۰ استلحقتہ استلحاق مصدر از استفعال بمعنے اپنے خاندان میں ملانا ۲۱ انتحلت انتحال مصدر از افتعال بمعنی اپنی طرف کسی کے قول یا شعر کو منسوب کرنا یقال انتحل شعر غیرہ و نحلہ ای نسبہ الی نفسہ وادعاہ النحلۃ الدعوی ۲۲ استرقتہ از افتعال یقال استرق منہ الشئی جبکہ وہ چرائے واسترق السمع جبکہ چھپ کر سنے قال الخطیب ان کان فی الغرض علی العموم کالوصف بالشجاعۃ والسخاء فلا یعد سرقۃ لتقررہ فی العقول والعادات وان کان فی وجہ الدلالۃ کالتشبیہ وکذکر ھیئۃ تدل علی الصفۃ المقصودۃ لاختصاص تلک الھیئۃ بموصوف تثبت تلک الصفۃ المقصودۃ لہ کوصف الجواد بالتھلل عند ورود العفاۃ فان اشتراک الناس فی معرفتہ لاستقرارہ فی العقول والعادات کتشبیہ الجواد بالبحر فھو کالاول والاجاز ان یدعی فیہ السبق والزیادۃ بان یحکم بین القائلین بالتفاضل وان احدھما اکمل من الاخر ثم ھذا (۱) علی النوعین (۱) خاصی فی نفسہ غریب (۲) عامی تصوف بما اخرجہ من الابتذال والعموم الی الغرابۃ فالاخذ والسرقۃ نوعان ظاھر وغیر ظاھر اما الظاھر فھو ان یؤخذ المعنی کلہ اما مع اللفظ کلہ او بعضہ او وحدہ فان اخذ اللفظ کلہ من غیر تغییر نظمہ فھو مذموم فانہ سرقۃ محضۃ ویسمی نسخًا وانتحالًا ومثلہ فی المذمۃ والقباحۃ ان یبدل بالکلمات کلھا او بعضھا ما یرادفھا وان کان مع تغییر نظمہ او اخذ بعض اللفظ یسمی اغارۃً ومسخًا فان کان الثانی ابلغ لاختصاصہ بفضیلۃ فممدوح وان کان دونہ فمذموم وان کان مثلہ فابعد من الذم فالفضل للاول وان اخذ المعنی وحدہ سمی المامًا وسلخًا وھو ثلثۃ اقسام کذلک ھذا کلہ فی الظاھر اما غیر الظاھر فھو علی فنون منھا ان یتشابہ المعنیان ومنھا ان ینقل المعنی الی محل اخر ومنھا ان یکون المعنی الثانی اشمل ومنھا القلب وھو ان یکون المعنی الثانی نقیض المعنی الاول فافھم ۲۳ اقطع از کرم یقال قطع الامر جبکہ وہ قباحت میں بڑھ جائے۔ اور قباحت میں حد سے گذر جائے یقال اقطع الامر جبکہ وہ قباحت میں بڑھ جائے ۲۴ البیضاء والصفراء سے مراد چاندی اور سونا ہے ۲۵ نبات الافکار سے وہ اشعار ہیں جو فکر اور غور سے بنائے جائیں ۲۶ الابکار یہ بکر کی جمع ہے بمعنے کنواری اور ہر چیز کا اول۔

فَقَالَ الْوَالِي لِلشَّيْخِ۔ وَهَلْ حِيْنَ سَرَقَ سَلَخَ۔ اَمْ مَسَخَ اَمْ نَسَخَ۔ فَقَالَ وَالَّذِي جَعَلَ الشِّعْرَ دِيْوَانَ الْعَرَبِ۔ وَتَرْجُمَانَ الْاَدَبِ۔ مَا اَحْدَثْتُ سِوَى اَنْ بَتَرْتُ شَمْلَ شَرْحِهٖ۔ وَاَغَرْتُ عَلٰى ثُلُثَيْ سَرْحِهٖ۔ فَقَالَ لَهٗ اَنْشِدْ اَبْيَاتَكَ بِرُمَّتِهَا لِيَتَّضِحَ مَا اجْتَزَأْتَهٗ مِنْ جُمْلَتِهَا۔ فَاَنْشَدَ

۵ یَا خَاطِبَ الدُّنْیَا الدَّنِیَّۃِ اِنَّمَا شَرَکُ الرَّدٰی وَقَرَارَۃُ الْاَکْدَارِ

دَارٌ مَتٰی مَا اَضْحَکَتْ فِیْ یَوْمِہَا اَبْکَتْ غَدًا اَبَدًا لِاَھْلِ دَارِ

وَاِذَا اَظَلَّ سَحَابُھَا لَمْ یَنْتَفِعْ مِنْہُ صُدًی لِجَھَامِہِ الْغَرَّارِ

الترجمۃ والمطالب

پس حاکم نے بوڑھے سے دریافت کیا۔ آیا اس نے محض معنی کی چوری کی ہے یا الفاظ بھی بدل ڈالے یا بجنسہ اور بعینہ اپنے بنائے پس بوڑھے نے یہ جواب دیا قسم ہے اس ذات کی جس نے شعر کو مرجع ادب (دیوان عرب) یا ترجمان ادب (ادب کو ظاہر کرنے والا) قرار دیا اس لڑکے نے سوائے اشعار کی یک جائی مضمون کی کتر بیونت کے اور کچھ تغیر و تبدل نہیں کیا یعنی اشعار کے دو تہائی اجزا پر ڈاکہ ڈالا ہے حاکم کہنے لگا۔ اچھا تم اپنے پورے اشعار سناؤ تاکہ یہ پتہ چلے کہ منجملہ کل کے اس نے کس قدر حصہ جمع کیا ہے تو بوڑھے نے یہ شعر پڑھے ۵ اے کمینی دنیا کے خطبہ کرنے والے بیشک دنیا تباہی و ہلاکت کا جال اور حوادث و غموم کا گڑھا ہے اور وہ ایسا گھر ہے کہ آج ہنسا دیا تو وہ کل ہی کو رلا دے ایسے گھر کو تو دور ہی سے سلام ہے اور اس کا اگر بادل قریب بھی آجائے تاہم کوئی پیاسا اپنی پیاس نہیں بجھا سکتا کیونکہ اسکے دھوکہ باز بادل بے باراں ہیں۔

تشریح لغات

لہ سلخ السلخ تغییر اللفظ دون المعنی اور اس کے اصلی معنی کھال کھینچنے کے ہیں والمسخ تغییر ہما معا یعنی صورت بگاڑنا والنسخ نقل بعینہ من غیر تغییر کما یفعل النساخ نقلی معنی نسخ کے کتابت و مٹانا اور اصل عبارت یوں ہے ہل سلخ ام مسخ ام نسخ حین سرق لہ دیوان والجمع دواوین ودیاوین کما یقال الشعر دیوان العرب اس لئے کہ عرب کا مرجع یہ ہی اشعار تھے اور ان کے شعروں میں فصاحت و بلاغت حد سے زیادہ ہوتی ہے اور دیوان کے معنی ہیں۔ وہ رجسٹر جس میں وظیفہ خواروں یا فوجیوں کے نام درج ہوں لہ ترجمان بمعنی ادب کی حالت کو ظاہر کرنے والا لہ ما احدث احداث مصدر از افعال بمعنی کسی بری بات کو پیدا کرنا اور یہ حدث سے مشتق ہے اب اس میں تخصیص ہوگئی ہے یقال احدث جبکہ وہ ایجاد کرے اور پیدا کرے ۵ بَتْرًا از نصر بَتْرٌ وَبَتْرٌ مصدر بمعنے انقطاع من غیر تمام ہو یتعدی من نصر ویلزم من سمع یقال بَتَرَہٗ بترًا جبکہ وہ کاٹے ومنہ الابتراء ی من لا خیر لہ لہ شمل شرحہ ای اجتماع بیانہ وتفصیلہ ۵ اغارا از افعال اغارۃ مصدر بمعنی لوٹ ڈالنا ۵ ثلثی یہ ثلث کا تثنیہ ہے بمعنے تہائی ۵ سرحہ مصدر ای ماشیتہ وسوائمہ بمعنی جانور والجمع سروح لہ برمتہا بضم الراء والمہملۃ بمعنے بجملتہا والبرمۃ فی الاصل القطعۃ من الحبل البالی وجمعہا رم والرم بالکسر الثری وایضا المخ یقال اعطاہ الشئ برمتہ ای بجملتہ لہ احتازہ احتیاز مصدر از افتعال بمعنی جمع کرنا واکٹھا کرنا یقال احتاز الشئ جبکہ وہ جمع کرے اکٹھا کرے لہ جملۃ بمعنے مجموعہ اور وہ جو مسند اور مسند الیہ سے مرکب ہو والجمع جمل لہ خاطب یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از نصر بمعنی منگنی کرنا یقال خطب خطبًا وخطبۃ وخطیبی یقال خطب الفتاۃ۔ جبکہ وہ منگنی کا پیام دے لہ الدنیا یا یہ ماخوذ ہے دنو سے بمعنے قریب و نزدیک لانہ اقرب یا یہ دنایدنا سے ماخوذ ہے جس کا مصدر دنیئۃ ہے بمعنی ناپاک و دنی و خسیس لہ شرک بمعنے جال و پھندا والجمع شرک واشراک وراستہ پر جانوروں کے قدموں کے نشانات اور اس کا واحد شرکۃ ہے لہ الردی مصدر بمعنی ہلاکت از سمع لہ قرارۃ وہ گول گڑھا

عہ واعلموان فی ہذہ الاشعار صنعۃ بدیعیۃ وہو التشریع وہو بناء البیت علی قافیتین یعنی المعنی عند الوقوف علی کل منہما کما فی ہذہ الاشعار ۱۲

جس میں بارش کا پانی جمع ہو والجمع قرار وقرارات از نصر و سمع وضرب وازنصر یعنی سانپ کا پھنکارنا ومرغی کی کڑکڑاہٹ کا بند ہونا ۱۰ الاکدار ہے کدر کی جمع ہے بمعنی مایتکدر بہ الماء الصافی والمراد بہ الھموم یعنی ان الدنیا موضع الھموم ۱۱ دار بمعنی گھر ومکان ورہنے کی جگہ والجمع دورٌ ودیارٌ وادورٌ۔ واد ورواد ورۃ ودیارۃ واد وارودورات ودیارات ودوران ودیرانٌ۔ اور یہ کلمہ مؤنث ہے اور کبھی مذکر استعمال کرتے ہیں ۱۲ اضحکت اضحاک مصدر از افعال یقال اضحکہ جبکہ وہ ہنسائے واضحک الحوض جبکہ حوض کو لبریز کردے ۱۳ ابکت ابکاء مصدر از افعال بمعنے رلانا یقال ابکی الرجل جبکہ رلائے ۱۴ بعدا ای بعدت بعدا مصدر از کرم ۱۵ اظل اظلال مصدر از افعال بمعنے سایہ ڈالنا ونزدیک ہونا ۱۶ لم ینتقع انتقاع مصدر از افتعال بمعنی سیراب ہونا یقال نقع غلتہ ای سکنہا فانتقعت ای سکنت ویقال نقع الماء فی بطن الوادی ای اجتمع فیہ وطال مکثہ از فتح والمصدر نقع ونقوع ۱۷ صدی بمعنی العطش الشدید یقال صدی صدیٰ ای عطش شدیدا از سمع ۱۸ لجھامہ ای لسحابہ الذی لاماء فیہ (بے بارش کا بادل) ۱۹ الغرا ای الخداع یعنی بہت دھوکا دینے والا از نصر یقال غرہ غرا وغرۃ وغرورا جبکہ وہ دھوکا دے۔

غَارَاتُهَا مَا تَنْقَضِي وَأَسِيرُهَا ۱ لَا يُفْتَدَى بِجَلَائِلِ الْأَخْطَارِ ۲ كَمْ مُرْدِهٖ بِغُرُورِهَا حَتّٰى بَدَا ۳
مُتَمَرِّدًا مُتَجَاوِزَ الْمِقْدَارِ ۴ قَلَبَتْ لَهٗ ظَهْرَ الْمَجِنِّ وَأَوْلَغَتْ ۵ فِيهِ الْمُدٰى وَنَزَتْ لِأَخْذِ الثَّارِ ۶
فَارْبَأْ بِعُمْرِكَ أَنْ يَمُرَّ مُضَيَّعًا ۷ فِيهَا سُدًى مِنْ غَيْرِ مَا اسْتِظْهَارِ ۸ وَاقْطَعْ عَلَائِقَ حُبِّهَا وَطِلَابِهَا ۹
تَلْقَ الْهُدٰى وَرَفَاهَةَ الْأَسْرَارِ ۱۰ وَارْقُبْ إِذَا مَا سَالَمَتْ مِنْ كَيْدِهَا ۱۱ حَرْبَ الْعِدٰى وَتَوَثُّبَ الْغُدَّارِ ۱۲
وَاعْلَمْ بِأَنَّ خُطُوبَهَا تَفْجَا وَلَوْ ۱۳ طَالَ الْمَدٰى وَوَنَتْ سَرَى الْأَقْدَارِ ۱۴

الترجمۃ والمطالب

اور دنیا کی لوٹیں کبھی ختم نہیں ہوتیں اور نہ اس کا قیدی (یعنی موت کا قیدی) بڑے بڑے مالوں سے فدیہ دیا جا سکتا ہے (چھوڑا جاسکتا ہے) اور بہت سے ایسے مغرور جو دنیا کے غرور پر اتراتے تھے اور ان کو اس کا پتہ چل گیا کہ یہ ان کی محض سرکشی اور حد سے بڑھنا تھا بظاہر دنیا نے ان کی طرف ڈھال کی پشت پھیری اور درحقیقت ان میں چھریاں گھونپ دیں اور بدلہ لینے کے لئے اٹھ کھڑی ہوئی۔ پس تو اپنی عمر کو بلند کر (یعنی اس کی حفاظت کر) اور تو اپنی عمر کو بربادی بیکاری اور بے یار ومددگار ہونے سے بچا تو دنیا دی دل چسپیوں اور ان کی تلاش وطلب کو چھوڑ دے تاکہ تجھے سیدھا راستہ معلوم ہو اور دل کی خوشیوں سے تو بہرہ اندوز ہو جب دنیا دھوکا دینے میں ڈھیل سے کام لے تب بھی تو دشمنوں کی لڑائی اور ان کی بیوفائی کی تیاری کا خیال رکھ تو اس بات کو اچھی طرح سمجھ لے کہ دنیوی مصائب اور حوادثات اچانک آتے ہیں اگرچہ مدت طویل ہو جائے اور تقدیروں کی رفتار سست ہو جائے۔

تشریح لغات

۱ غارا تہایہ غارت کی جمع بمعنے لوٹ ۲ اسیر بمعنی قیدی اور وہ لوگ جو نظر بند ہوں والجمع اُسریٰ واسراء واسارٰی و ۳ لایفتدی افتداء مصدر از افتعال بمعنی فدیہ دینا یقال افتدی بہ جبکہ وہ فدیہ دے

وافتدت المراءة نفسہا من زوجہا یعنی عورت نے مال دے کر طلاق لے لی، اور فدیہ کے معنی کسی کے بدلے کے ہیں ۴ بجلائل یہ جلیلۃ کی جمع ہے بمعنے بلند چیز ۵ الاخطار یہ خطر کی جمع ہے وہو مالہ قدر وشرف یعنی شریف وبلندی مرتبہ اور اس میں صفت کی اضافت موصوف کی طرف ہے ۶ مزد ہے اسم مفعول کا صیغہ ازدہا مصدر از افتعال بمعنی غرور اور تعجب کرنا یقال ازدہی فہو مزدہی جبکہ وہ غرور اور تکبر کرے اور عرب والے اس کو مفعول استعمال کرتے ہیں اگرچہ وہ فاعل ہی کے معنی میں کیوں نہ ہو ۷ متمردا یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے تمرد مصدر از تفعل بمعنی سرکشی کرنا اور نافرمانی کرنا ۸ متجاوز المقدار اس میں اضافت لفظیہ ہے ای متجاوز مقدارہ ۹ مقدار بمعنی توانائی واندازہ وپیمانہ والجمع مقادیر ۱۰ قلبت لہ الخ یعنی ظاہر کرد برائے او عداوت جنگ را گویند قلب لہ ظہر المجن ہرگاہ کہ برگردد کسی کہ آدمی مودت وطمع محبت باو داشتہ باشد واصلش اینکہ چوں با کسے صلح باشد باطن سپر بجانب او کنند وبوقت جنگ ظہر سپر بجانب او کنند ۱۱ ظہر بمعنی پشت وپیٹ کا مقابل والجمع اظہر وظہور وظہران ۱۲ المجن ہتھیاروں سے بچاؤ کی چیز یعنی ڈھال والجمع مجان یقال قلب مجنہ یعنی وہ بے حیا اور خود رائے ہوگیا وقلب لہ ظہر المجن یعنی وہ اس کی دوستی سے دشمنی کی طرف پلٹ گیا ۱۳ اولغت ایلاغ مصدر بمعنی کتے کو پلانا اور اس کا مجرد ولغ یلغ وولغ یلغ ویولغ ویالغ ولغا وولغا وولوغا وولغانا الکلب الاناء وفی الاناء جبکہ کتا برتن میں منہ ڈالے اور اطراف زبان سے پئے ۱۴ المدی یہ مدیۃ کی جمع ہے بمعنی چھری ۱۵ انزت نزا نیز واز نصر نزو ونزوان ونزو مصدر بمعنی کودنا وکسی پر گرنا ۱۶ الثار بمعنی خون کا بدلہ اور جرم کا بدلہ والجمع اثار۔ اثار۔ ثائر یقال ہو ثارک یعنی وہ تمہارے رشتہ داروں کا قاتل ہے اب یہ مطلق انتقام کے بدلے معنی میں مستعمل ہے ۱۷ فاربأ یہ امر حاضر کا صیغہ ہے ربأ یربأ از فتح رباءً مصدر بمعنی بلند ہونا وچڑھنا یقال ربأ الشئ جبکہ بلند کرے وربأ المال جبکہ وہ حفاظت کرے ورباء القوم وللقوم جبکہ وہ دیدبان بنے وربأ فی الامر جبکہ وہ غور وفکر کرے وربأ علی جبل جبکہ وہ پہاڑ پر سے جھانکے یقال وارباً بہ یعنی تو اس کی حفاظت کرنا اور یہاں معنے اس کے بلند کرنے کے ہیں۔ ۱۸ سدی بمعنے بیکار اور لغو یقال ابل سدی وسدی بیکار چھوڑے ہوئے اونٹ اور یہ واحد اور جمع کے لئے بولا جاتا ہے ۱۹ استظہار از استفعال بمعنی مدد چاہنا یقال استظہر بہ جبکہ وہ مدد طلب کرے واستظہر لہ جبکہ وہ تیاری کرے واستظہر علیہ چڑھنا اور غالب ہونا واستظہر الدرس جبکہ وہ سبق کو زبانی یاد کرے واستظہر جبکہ وہ احتیاط کرے ۲۰ علائق یہ علاقہ کی جمع ہے بمعنی دوستی ودشمنی وگذر بسر کا ذریعہ جس کا انسان سے تعلق ہو جیسے مال زوجہ اولاد وتعلق ومحبت ۲۱ رفاہۃ مصدر بمعنی فراخی عیش از کرم یقال رفہ العیش رفاہا ورفاہیۃ ورفاہۃ جبکہ زندگی خوشگوار اور آسودہ ہو ۲۲ الاسرار یہ سر کی جمع ہے بمعنے بھید وراز ۲۳ ارقب یہ امر حاضر کا صیغہ ہے۔ ای انتظر از نصر یقال رقب رقوبا ورقابۃ ورقبانا ورقبۃ ورقبۃ جبکہ وہ نگہبانی کرے۔ اور انتظار کرے اور ڈرائے ۲۴ سالمت مسالمت مصدر از مفاعلہ بمعنی صلح کرنا ۲۵ کید مصدر بمعنی مکر وحیلہ و ولڑائی والجمع کیاد ۲۶ حرب العدی ای حربا منہا حرب العدی وہکذا توثبا منہا توثب الغدار ۲۷ غدار بمعنے بہت بیوفا یا دنیا کا غدر کرنے والا از نصر وضرب وسمع ۲۸ خطوب یہ خطب کی جمع ہے بمعنے حوادث ۲۹ تفجا یہ فجأ الرجل سے ماخوذ ہے ای ہجم علیہ بغتۃ اوطرقہ بغتۃ من غیر ان یشعر از فتح وسمع والمصدر فجاءۃ بفتح الفاء وضمہا والفجاءۃ ما فاجاک ۳۰ المدی بفتح المیم بمعنے غایت وانتہا یقال بلغ مدی الحیاۃ وہدیتہا ومیداہا جبکہ وہ زندگی کی انتہاء کو پہنچ جائے ۳۱ ودنت ای ضعفت از ضرب وفی مصدر بمعنی سست اور کمزور ہونا اور تھکنا ۳۲ سری مصدر بمعنی رات کو چلنا ورات کا سفر ۳۳ الاقدار یہ قدر کی جمع ہے چیز کی انتہاء طاقت وقوت اور تقدیر الٰہی اور ارادہ کا تعلق اشیاء کے ساتھ ان کے اوقات میں ہے ۱۲۔

فَقَالَ لَهُ الْوَالِيْ ثُمَّ مَاذَا۔ صَنَعَ هٰذَا۔ فَقَالَ اَقْدَمَ لِلُؤْمِهٖ فِي الْجَزَاءِ۔ عَلٰى اَبْيَاتِي السُّدَاسِيَّةِ الْاَجْزَاءِ۔ فَحَذَفَ مِنْهَا جُزْءَيْنِ۔ وَنَقَصَ مِنْ اَوْزَانِهَا وَزْنَيْنِ حَتّٰى صَارَ الرُّزْءُ فِيْهَا رُزْءَيْنِ۔ فَقَالَ لَهٗ بَيِّنْ مَا اَخَذَ۔ وَمِنْ اَيْنَ فَلَذَ۔ فَقَالَ اَرْعِنِيْ سَمْعَكَ۔ وَاَخْلِ لِلتَّفَهُّمِ عَنِّيْ ذَرْعَكَ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ كَيْفَ اَصْلَتَ عَلَيَّ۔ وَتُقَدِّرَ قَدْرَ اجْتِرَامِهٖ اِلَيَّ۔ ثُمَّ اَنْشَدَ۔ وَاَنْفَاسُهٗ تَتَصَعَّدُ ؎

يَا خَاطِبَ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ اِنَّهَا شَرَكُ الرَّدٰى ۔۔۔ دَارٌ مَتٰى مَا اَضْحَكَتْ

فِيْ يَوْمِهَا اَبْكَتْ غَدًا ۔۔۔ وَاِذَا اَظَلَّ سَحَابُهَا

لَمْ يَنْتَقِعْ مِنْهُ صَدَى ۔۔۔ غَرَّاتُهَا مَا تَنْقَضِيْ

وَاَسِيْرُهَا لَا يُفْتَدٰى ۔۔۔ كَمْ مُزْدَهٍ بِغُرُوْرِهَا

حَتّٰى بَدَا مُتَمَرِّدًا ۔۔۔ قَلَبَتْ لَهٗ ظَهْرَ الْمَجَنِّ

وَاَوْلَغَتْ فِيْهِ الْمُدٰى ۔۔۔

الترجمة والمطالب

پس اُس سے والی (حاکم) نے کہا پھر اس لڑکے نے کیا کیا بوڑھے نے کہا اس نے اپنی نالائقی اور کمینہ پن کی وجہ سے میرے چھ جزو لے اشعار پر بدلہ لینے کی وجہ سے ہاتھ صاف کیا (پیش قدمی کی) یعنی اس سے دو جزوں کو حذف کر دیا (کم کر دیا) اور اس نے دو وزن عروضی اُس سے کم کر دیئے اس طرح یہ ایک مصیبت دوہری مصیبت ہو گئی، پس حاکم نے کہا کہ تم اس کا ثبوت دو کہ اس نے کیا لیا اور کہاں سے کم کیا تو بوڑھے نے کہا کہ آپ بغور سنیں اور سمجھنے کے لئے آپ اپنا دل بالکل خالی کر لیں، یہاں تک کہ آپ پر روشن ہو جائے کہ اس نے مجھ پہ کس طرح تلوار سونتی ہے۔ اور آپ کو اس کے گناہ اور قصور کا بھی اندازہ ہو جائے، پھر اس نے شعر پڑھے اور اس کے سانس اوپر نیچے ہو رہے تھے ؎

اے کمینی دنیا کے خطبہ کرنے والے بے شک دنیا ہلاکت کا جال ہے اور وہ ایسا گھر ہے کہ اگر آج ہنسا لے تو وہ کل ہی کو رلا دے اور اس کا بادل اگرچہ سایہ ڈالے (قریب ہی ہو) اس سے پیاس نہیں بجھے گی۔ اس کی لوٹیں ختم نہیں ہوتیں اور اس کے قیدی کا فدیہ نہیں دیا جا سکتا ہے (نہیں چھوڑا جاتا) اور بہت سے ایسے مغرور ہیں جو دنیا کے غرور پر اتراتے ہیں لیکن وہ سرکش ثابت ہوئے اور اپنے چاہنے والے کی طرف ڈھال کی پشت تو پھیر دی لیکن اس میں چھریاں گھساویں (چھپا دیں) داخل کر دیں۔

تشریح لغات

۱ ماذا ما استفہامیہ ہے اور ذا الذی کے معنی میں ۲ اقدم اقدام مصدر از افعال بمعنے پیش قدمی کرنا ۳ للؤمہ بمعنے نالائقی و کمینہ پن ای الخسۃ فی المکافاۃ ۴ ابیاتی السداسیۃ الاجزاء لان عروضھا من الکامل واجزائھا متفاعلن ست مرات ۵ الرزء بمعنی بڑی مصیبت والجمع ارزاء ۶ رزءین یہ رزء کا تثنیہ ہے دو مصیبتیں ایک تو چوری کرنا اور دوسرے ان کو اپنی طرف منسوب کرنا ۷ فلذ ای قطع از ضرب یقال فلذلہ من المال شیئا فلذا جبکہ وہ حصہ جدا کرے ۸ ارعنی ارعاء مصدر از افعال بمعنی بات کو غور سے سننا یقال ارعیتہ سمعی جبکہ بات سنے ۹ اخل اخلاء مصدر از افعال بمعنی خالی کرنا یقال اخلی المکان اخلاءً جبکہ وہ خالی کرے اور تنہا ہو ۱۰ ذرعک ذرع بمعنی دل یقال

وہو خالی الذرع یعنی اس کا دل رنج وغم سے خالی ہے ۱۱ اصلت از افعال اصلات مصدر بمعنی میان سے تلوار نکالنا اور سونتنا ۱۲ تقدر قدر مصدر از ضرب بمعنی اندازہ کرنا یقال قدر الشئی وبالشئی جبکہ وہ اندازہ کرے اور مقدار کے مطابق کرے ۱۳ احترام مصدر از افتعال بمعنی گناہ یقال احترم الیہ وعلیہ جبکہ وہ گناہ کرے ۱۴ انفاس یہ نفس کی جمع ہے بمعنے سانس ۱۵ تتصعد تصعد مصدر از تفعل سانس کا اوپر اور نیچے ہونا یعنی سانس مشکل سے نکلنا۔

فَارْبَا لِعُمْرِكَ اَنْ يَمُرَّ مُضَيَّعًا فِيْهَا سُدًى وَاقْطَعْ عَلَائِقَ حُبِّهَا
(بلند و بالا کن عمر خود را ۱۲)
وَطِلَابِهَا تَلْقَ الْهُدٰى وَارْقُبْ اِذَا مَا سَالَمَتْ مِنْ كَيْدِهَا حَرْبَ الْعِدٰى
(چشم دار ۱۲) (صلح کنند ۱۲)
وَاعْلَمْ بِاَنَّ خُطُوْبَهَا تَفْجَا وَلَوْ طَالَ الْمَدٰى
(ناگاہ میرسد ۱۲) (پایاں ۱۲)
فَالْتَفَتَ[1] الْوَالِيْ اِلَى الْغُلَامِ وَقَالَ. تَبًّا لَكَ مِنْ[2] خِرِّيْجٍ مَارِقٍ[3]. وَتِلْمِيْذٍ[4] سَارِقٍ[5]. فَقَالَ الْفَتٰى بَرِئْتُ[6] مِنَ الْاَدَبِ[7] وَبَنِيْهِ[8]. وَلَحِقْتُ بِمَنْ يُنَاوِيْهِ[9]. وَيُقَوِّضُ[10] مَبَانِيْهِ[11]. اِنْ كَانَتْ اَبْيَاتُهُ نَمَتْ[12] اِلٰى عِلْمِيْ. قَبْلَ اَنْ اَلَّفْتُ نَظْمِيْ. وَاِنَّمَا اتَّفَقَ تَوَارُدُ[13] الْخَوَاطِرِ. كَمَا قَدْ يَقَعُ الْحَافِرُ[14] عَلَى الْحَافِرِ.
(بیانیہ ۱۲) (نافرمان ۱۲) (دشمنی دارد او را ۱۲) (تواطؤ الاذہان ۱۲) (رفعت ۱۲)

الترجمة والمطالب

پس تو اپنی عمر کو بلند کر (یعنی اس کی حفاظت کر) اس حال میں کہ وہ ضائع اور بے کار گزرے اور دنیا کے علاقہ محبت کو اور اس کی تلاش کو تو چھوڑ دے تاکہ تجھے سیدھا راستہ ملے۔ اور جب دنیا دھوکہ دینے میں صلح برتے تو تو دشمنوں سے لڑائی کا انتظار کر اور تو اس بات کو اچھی طرح سمجھ لے کہ اس کے حوادث اچانک آگھیرتے ہیں۔ اگرچہ زمانہ زیادہ لگ جائے۔ پس حاکم لڑکے کی طرف متوجہ ہو کر کہنے لگا اور کہا خدا تجھے ہلاک کرے (برباد کرے) اے راندہ درگاہ نافرمان اور چور شاگرد (یہ تیری نامناسب حرکت) لڑکا بولا خدا کرے میں علم اور اہل ادب سے کھویا جاؤں اور علم ادب کے دشمنوں اور اس کی جڑوں کے کھوکھلا کرنے والوں (یا اکھیڑنے والوں) میں جا ملوں اگر اس بوڑھے کے اشعار مجھ تک نظم کے بنانے اور ترتیب دینے سے پہلے پہونچے ہوں۔ اور واقعہ صرف اس قدر ہے کہ رجحان (یعنی اتفاق ذہن) ایک ساتھ پہنچے (یعنی ذہن لڑ گئے) جیسا کہ ایک کھر دوسرے کھر پر جا پڑتا ہے۔

تشریح لغات

۱ التفت یہ لفتۃ سے ماخوذ ہے اس کا مصدر التفات ہے از افتعال بمعنی متوجہ ہونا ۲ خریج یہ مبالغہ کا صیغہ ہے بمعنے نکالا ہوا خریج الذی خرجہ معلمہ یقال فلان خریجك ای الذی خرجہ تہدیدك وتعلیمك ویقال خرج الولد فی الصناعۃ او الادب ای ربہ وعلمہ فتخرج وصار مخرجا وخریجا ومتخرجا وخرج المسئلۃ ای بین لہا وجہا وقیل الخریج الذی خرجتہ فی صناعتك یقال خرج فلان فی

العلم والصناعة خروجا جبکہ وہ علم اور صناعت میں اپنے استادوں سے سیکھ کر کاریگر اور ماہر ہو جائے وقال المیدانی الخریج الخارج من طاعة الاستاذ ۳ مارق از نصر وہ تیر جو نشانہ سے نکل جائے اب اس کے معنی سرکش اور نافرمان کے ہو گئے ہیں۔ یقال مرق من الدین ای خرج منه بضلالة او بدعة ومرق السهم ای نفذ منها وخرج منها والمصدر مروق ۴ تلمیذ بمعنی شاگرد والجمع تلامیذ وتلامذہ ۵ سارق یہ اسم فاعل کا صیغہ بمعنی چور والجمع سرقة وسواق وسارقون ۶ بریت از سمع بمعنے بری ہونا ۷ الادب اخلاقی ملکہ جو ناشائستہ باتوں سے روکتا ہو وزیر کی وخوش طبعی والجمع آداب اور علم ادب وہ علم ہے جس کے ذریعہ بول چال اور تحریر کی غلطیوں سے انسان محفوظ رہے ۸ بنیہ یہ ابن کی جمع ہے اور اس میں ہ کی ضمیر ادب کی طرف راجع ہے یا ابناء ادب کی طرف اور اس سے مراد اہل یعنی ادیب بمعنے صاحب اور کم درجہ والے کو ادیب کہتے ہیں۔ اور بڑے درجہ والے کو ادب کہتے ہیں کما فی اساس الحکمات ۹ مناوبہ ای یعاوبہ اور یہ مفاعلہ سے ہے۔ یقال ناواہ مناواة ونواداہ فاخرہ وعارضہ وعاداہ واصلہ الهمزة اور یہ ناء ینوء سے ماخوذ ہے ای نهض بجهد ومشقة والمراد بها النهوض بالعداوة از نصر ۱۰ یقوض از تفعیل تقویض مصدر بمعنی خیمہ کی طناب کو اکھیڑنا وقاض البناء قوضا وقوضہ ۱۱ مبانیہ یہ مبنیٰ کی جمع ہے یعنے بنیاد ۱۲ نمت نموّ ونموءً مصدر بالواو وبالهمزة بمعنی بڑھنا وزیادہ ہونا وبلند ہونا ۱۳ تواردہ مصدر از تفاعل بمعنی ایک ساتھ پہنچنا اور ذہنوں کا موافق ہونا ای وقع لذهن الفتی من الکلام ما وقع لذهن الشیخ مثل الحافر الذی یقع علی الحافر وحاصله انی لم اسرق ابیاتك بل تواردت خواطرنا علی هذه الابیات ولو کنت فی ذلك کاذبا لجعلنی الله خالیا عن علم الادب وخارجا عن الادباء ۱۴ الحافر جانور کا کھر والجمع حوافر کسی نے متنبی (جس کا دیوان متنبی ہے) سے پوچھا کہ توارد کیا ہوتا ہے تو اس نے کہا جیسے کہ گھوڑا دوڑتا ہے اور اس کا قدم وہیں جا کر گرتا ہے جہاں پہلے گرا تھا۔ اور یہاں مضامین شعر سے مراد میدان ہے اور فکر سے مراد گھوڑا ہے وقال استاذی مدظلہ یہ صاحب متنبی کے مضمون کو صاحب مقامات نے یہاں اس طرح لیا ہے فافہم۔

قَالَ فَكَانَ الْوَالِيَ جَوَّزَ صِدْقَ زَعْمِهٖ۔ فَنَدِمَ عَلٰى بَادِرَةِ ذَمِّهٖ۔ فَظَلَّ يُفَكِّرُ فِيمَا يَكْشِفُ لَهٗ عَنِ الْحَقَائِقِ۔ وَيُمَيِّزُ بِهِ الْفَائِقَ مِنَ الْمَائِقِ۔ فَلَمْ يَرَ اِلَّا اَخْذَهُمَا بِالْمُنَاضَلَةِ وَلَزَّهُمَا فِيْ قَرْنِ الْمُسَاجَلَةِ۔ فَقَالَ لَهُمَا اِنْ اَرَدْتُمَا افْتِضَاحَ الْعَاطِلِ۔ وَاتِّضَاحَ الْحَقِّ مِنَ الْبَاطِلِ۔ فَتَرَاسَلَا فِي النَّظْمِ وَتَبَارَيَا۔ وَنَجَا وَلَا فِيْ حَلْبَةِ الْاِجَادَةِ وَتَجَارَيَا۔ لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ۔ وَيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ۔ فَقَالَا لَهٗ بِلِسَانٍ وَاحِدٍ۔ وَجَوَابٍ مُتَوَارِدٍ۔ قَدْ رَضِيْنَا بِسَبْرِكَ۔ وَسَمَرْنَا بِاَمْرِكَ۔ فَقَالَ اِنِّيْ مُوْلَعٌ مِنْ اَنْوَاعِ الْبَلَاغَةِ بِالتَّجْنِيْسِ۔ وَاِرَاهُ لَهَا كَالرَّئِيْسِ۔

الترجمۃ والمطالب

راوی کہتا ہے گویا حاکم کو لڑکے کے سچ کہنے کا یقین ہو چلا تھا اور وہ بلا سوچے سمجھے اس کے برا کہنے پر پشیمان تھا، لیکن وہ اس فکر میں تھا کہ کس طرح حقیقت حال کا پتہ چلے اور وہ کس طرح لائق (فاضل) اور نالائق (احمق جاہل) کو تمیز کرے۔ لیکن سوائے مقابلہ اور آپس میں فخر و ناز کی رسی میں جکڑنے کے اس کو کوئی اور تدبیر نہ سوجھی چنانچہ وہ کہنے لگا اگر واقعی تم دونوں کا مقصد نالائق (یعنی علم سے بے بہرہ) شخص کو رسوا کرنا اور حق و باطل کو ظاہر کرنا ہے تو تم دونوں نظم (یعنی شعر کہنے) میں ایک دوسرے کے پیچھے روانہ ہو جاؤ (تم دونوں جلدی کرو) اور ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔ اور مصرعہ گوئی (یعنی شعر بنانے) کے میدان میں تم اپنی جولانی اور روانی دکھاؤ تاکہ برباد ہونے والا دلیل ظاہر ہونے کی صورت میں برباد ہو جائے اور جو زندہ رہے وہ کھلی ہوئی واضح دلیل کے ذریعہ زندہ رہے ان دونوں نے یک زبان ہو کر ایک ہی جواب دیا کہ ہم آپ کے اس آزمانے کے طریقہ سے خوش ہیں پس آپ ہمیں حکم کیجئے تو حاکم نے کہا کہ میں اقسام بلاغت میں سے تجنیس کا حریص اور دل دادہ ہوں اور اس تجنیس کو بلاغت کے لئے سردار کی طرح سمجھتا ہوں۔

تشریح لغات

لہ جوز تجویز مصدر از تفعیل بمعنی حکم کرنا اور جائز رکھنا یقال جوزہ جبکہ وہ حکم کرے ۲ زعم مصدر بمعنی قول یا بمعنے مقول از نصر و فتح یقال زعم زعما (بفتح الواء وکسرھا وضمھا) جبکہ وہ سچ یا جھوٹ کہے ۳ بادرۃ وہ بات جو زبان سے بغیر ارادہ کے نکل جائے اور اس کے معنی تیزی یا تیزی کے وقت کی خفیف الحرکتی والجمع بوادر یقال بدرت منہ بوادر غضب یعنی اس سے غصہ کی حرکتیں صادر ہوئیں اور بدیہہ وہ بات ہے جو جلدی سے بولے اپنے ارادے سے یہی فرق ہے بادرہ اور بدیہہ میں۔ ۴ یکشف کشف مصدر از ضرب بمعنی کھولنا و ظاہر کرنا یقال کشف الشئ کشفا و عن الشئ جبکہ وہ ظاہر کرے ۵ الفائق یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از نصر یقال فاق الناس ای فضلھم وعلاھم بقول وعلم ۶ المافق یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی نالائق واحمق ای شدید الحماقۃ یقال باق الرجل مُوقا و مواقۃ ای حمق وہلک از نصر ۷ المناضلۃ یہ مفاعلہ سے مصدر ہے بمعنی آپس میں تیر اندازی کرنا والمراد ھھنا المباراۃ والمعارضۃ ۸ لزاز از نصر لزّا اور لزازۃ مصدر بمعنی ملانا ولازم کرنا اور کسی چیز کو کسی کے ساتھ چمٹا دینا یقال لززت الشئ و بالشئ لزّا ولزازۃ ای شددہ والصقہ بہ از نصر ۹ قرن رسی ای حبل یقرن بہ بین الشیئین ۱۰ المساجلۃ یہ مفاعلہ سے مصدر ہے ای المعارضۃ وللمفاخرۃ فی قول او جری یقال سجل بہ ای رمی بہ من فوق وسجل الماء ای صبّہ وسجل الکتاب ای قرأہ قراءۃ متصلۃ ۱۱ انتضاح مصدر از افتعال بمعنی رسوا کرنا ۱۲ العاطل بمعنی ننگا عاری اور عاطل میں یہ فرق ہے کہ عاری وہ جو لباس سے ننگا ہو اور عاطل وہ جو زیور سے یا علم سے ننگا ہو یعنی اس میں کمالات کچھ نہ ہوں والمراد بہ الجاھل عن الشعر یقال عطل الرجل من المال او الادب وکذا القوس من الادب والفرس من الرسن ای خلا اور صفت کا صیغہ عاطل وعاطلۃ وعطلٌ والجمع عاطلات وعواطل وعطل واعطال از سمع ۱۳ فتراسلا تراسل مصدر از تفاعل بمعنے جلدی کرنا اور بھیجنا ۱۴ تباریا تباری مصدر از تفاعل بمعنی ایک دوسرے سے آگے بڑھنے میں مقابلہ کرنا ۱۵ تجاولا تجاول مصدر از تفاعل بمعنی ایک دوسرے کے مقابلہ میں چکر لگانا ۱۶ حلبۃ ایک دفعہ کی گھوڑوں کی دوڑ والحلبۃ مجال الخیل للسباق والجمع حلبات وحلائب ۱۷ الاجازۃ ان یقول ھذا مصراعا او بیتا وذا مصراعا او بیتا یعنی تمام کردن مصرع دیگری یعنی شعر گفتن بر مصرعے کہ آنرا مصرع طرح گویند ۱۸ لیھلک ای لیکفر من کفر بعد الحجۃ فلا یبقی لہ حجۃ وعذر ویومن من امن عن حجۃ وبصیرۃ والمراد ھھنا لیتضح المحق من المبطل ۱۹ بسبرک مصدر بمعنی آزمانا از نصر وضرب یقال سبر الجرح او البئر او الماء جبکہ

وہ گہرائی کی آزمائش کرے وسبر الامر جبکہ وہ تجربہ اور آزمائش کرے ۲۰ موضع اسم مفعول کا صیغہ از باب افعال اور مجرد از فتح یفتح دلعًا ودلوعًا مصدر بمعنی حریص ہونا ۲۱ البلاغۃ یہ عام ہے اس میں معانی ۔ بیان ۔ بدیع سب داخل ہیں مگر یہاں بدیع اور بلاغت اور ہم جنس ہونا مراد ہے۔ ۲۲ التجنیس یہ باب تفعیل سے مصدر ہے والتجنیس ان یکون الفاظ متناسبۃ والمعانی متباینۃ ۲۳ الرئیس یعنے سردار وچودھری والجمع رؤساء ۔

فَانْظِمَا الْآنَ عَشْرَةَ اَبْيَاتٍ تُلْحِمَانِهَا بِوَشْيِهٖ ۔ وَتُرَصِّعَانِهَا بِحَلْيِهٖ ۔ وَضَمِّنَاهَا شَرْحَ حَالِي مَعَ اِلْفٍ لِيْ بَدِيْعِ الصِّفَةِ ۔ اَلْمَى الشِّفَةِ ۔ مَلِيْحِ التَّثَنِّيْ ۔ كَثِيْرِ التِّيْهِ وَالتَّجَنِّيْ مُغْرًى بِتَنَاسِيْ الْعَهْدِ ۔ وَاِطَالَةِ الصَّدِّ ۔ وَاِخْلَافِ الْوَعْدِ ۔ وَاَنَالَهٗ كَالْعَبْدِ ۔ قَالَ فَبَرَزَ الشَّيْخُ مُجَلِّيًا ۔ وَتَلَاهُ الْفَتٰى مُصَلِّيًا ۔ وَتَجَارَيَا بَيْتًا فَبَيْتًا عَلٰى هٰذَا النَّسَقِ ۔ اِلٰى اَنْ كَمُلَ نَظْمُ الْاَبْيَاتِ وَالنَّسَقِ ۔ وَهِيَ ؎

وَاَحْوَى حَوْتَنِيْ رِقَّ بِرِقَّةِ ثَغْرِهٖ ۔۔۔ وَغَادَرَنِيْ اَلْفَ الشُّهَادِ بِغَدْرِهٖ

الترجمۃ والمطالب لہذا تم دونوں فوراً دس شعر نظم کرو رنگ برنگ کے ساتھ (جس کی بناوٹ میں تجنیس ہو) اور جو تجنیس کے گہنے (زیور) سے سنورے (سجے) ہوئے ہوں اور ان اشعار میں میری حالت کا فوٹو ایسے محبوب کے ساتھ دکھلاؤ جس میں صفات نادرہ ہوں اور وہ محبوب گندم گوں ہونٹ والا اور وہ خوب صورت ناز سے چلنے والا ہو اور وہ بے انتہا مغرور ہو اور عاشقوں کے سر وہ گناہ کا دعوے کرنے والا ہو (یعنی وہ ڈھونڈھ کر الزام تھوپتا ہو) اور وہ وعدوں کو بھولنے کے ساتھ فریفتہ کیا گیا ہو اور وہ اعراض کو طویل کرنے والا ہو اور وہ وعدہ خلافی کا دل دادہ ہو اور میں اس کے سامنے غلام کی صورت بنایا جاؤں راوی کہتا ہے پس بوڑھا پہلے آگے بڑھا اور اس کے بعد جوان پیچھے آیا دوسرے نمبر پر اور دونوں ایک ایک شعر کرکے اس ترتیب پر ایک دوسرے سے سبقت کرنے لگے یہاں تک نظم مکمل اور مرتب ہوگئی ۔ اور وہ اشعار یہ ہیں ؎

بہت سے گندمی لب معشوقوں نے میری غلامی کو اپنے کلام یا دانتوں کی چمک میں الجھا رکھا ہے اور اس نے اپنی بے وفائی سے مجھے جاگتا ہوا چھوڑ دیا ۔

تشریح لغات ۱ تلحمانہا الحام مصدر از افعال بمعنی بننا یقال الحم الثوب جبکہ وہ کپڑا بنے ۲ بوشیہ مصدر بمعنی کپڑے کا نقش ونگار اور منقش کپڑے والجمع وشاۃ وہو کنایۃ عن حسنہ ورقتہ ۳ ترصعانہا ترصیع مصدر از تفعیل بمعنی جڑنا یقال رصع الشئ جبکہ وہ اندازہ کرے اور بنے ورصع الطائر عشہ بالقضبان یعنی پرندے نے اپنے گھونسلے کو اندازہ کرکے تیلیوں سے بنا ورصع الذہب بالجواہر جبکہ وہ سونے میں جواہر بٹھائے وہو المراد ہہنا ۴ ضمنا صیغہ تثنیہ امر حاضر از تفعیل مصدر اس کا تضمین ہے بمعنے شامل کرنا ۵ الف

بکسر الالف بمعنی محبوب ومعشوق ودوست یعنی جس سے محبت ہو از سمع ۱۰ بدیع الصفۃ ای غریب الوصف ۱۱ الی یہ یائی ہے از ضرب وسمع بمعنے گندم گوں وسیاہ ہونٹ والا ۱۲ الشفۃ بمعنی ہونٹ والجمع شفاہ وشفہات واعلم ان الشفۃ للانسان والمشفر للبعیر والحجفلۃ للفرس والعظم للسبع والمقمۃ للثور والمرمۃ للشاۃ والفنطیسۃ للخنزیر والبرطیل للکلب والمنسر للجارح والمنقار للطائر ۱۳ التثنی مصدر از تفعل بمعنی ناز سے چلتے وقت جھکنا ونازکے ساتھ چلنا ۱۴ التیہ بمعنی تکبر وغرور وشیخی وگمراہی وچٹیل میدان جس میں انسان بھٹک جائے تاہ یتیہ از ضرب بمعنی تکبر کرنا والجمع التیہ اتیاہٌ واتاوِھۃٌ واتاوِھۃٌ ۱۵ التجنی مصدر از تفعل بمعنی گناہ کا دعویٰ کرنا ای ادعاء الجنایۃ علی عاشقہ وذلک ان المعشوق یحسب کل مایفعلہ عاشقہ ذنبًا وجنایۃ لتوصلہ بذلک الی ھجرہ ۱۶ مغری اسم مفعول کا صیغہ از افعال اغراءٌ مصدر بمعنی ابھارنا وبرانگیختہ کرنا اور یہ مغری یغری اغراء سے ماخوذ ہے بمعنی فریفتہ ہونا ورغبت کرنا اور اس کا مجرد سمع سے آتا ہے بمعنی رغبت وخواہش کرنا ۱۷ تبناسی مصدر از تفاعل بمعنے تکلف بھولنا ای ارادانہ بعدعاشقہ بالزیارۃ واللقاء فاذا ذکر بھا قال نسیت ۱۸ الصد مصدر بمعنی اعراض کرنا از نصر یقال صَدَّ عنہ ای اعرض عنہ والصد وصدود ایضا ۱۹ مجلیا مجلی وہ گھوڑا جو میدان میں آگے رہنے والا ہو اور مصلے وہ گھوڑا جو گھوڑ دوڑ میں دوسرے نمبر پر ہو اور مُسَلّی وہ گھوڑا جو گھوڑ دوڑ میں تیسرے نمبر پر ہو اور یہاں مجلے سے مراد سبقت کرنے والا ہے۔ ۲۰ تجاریا تجاری مصدر از تفاعل بمعنی سبقت کرنا ای قال احدھما بیتا عقیب بیت صاحبہ فی الانشاد ۲۱ بیتا بیتا اس کے دو مطلب ہیں اول تو یہ کہ ایک شعر یہ پڑھے اور دوسرا شعر دوسرا پڑھے یا ایک مصرعہ یہ پڑھے اور دوسرا مصرعہ دوسرا پڑھے ۲۲ النسق ای علی ھذا التتابع والانتظام والنسق ماکان علی طریقۃ نظام واحد من کل شئ ۲۳ واحوی میں واؤ بمعنی ربّ ہے اور احوی یہ حوۃ سے ماخوذ اور یہ ایک قسم کا رنگ ہے وھی سواد الی الخضرۃ او حمرۃ الی السواد فھو اَحْوَی۔ احوی یہ صفت کا صیغہ ہے سبزی مائل یا سُرخی مائل سیاہ ہونا از سمع اور اس کے گندمی رنگ یا گندمی ہونٹ کے بھی آتے ہیں ۲۴ حوی ای حاز واحرز یقال حوی الشئ حوایۃ وحیّا ای جمعہ از ضرب ۲۵ رقی یہ رقیق سے ماخوذ ہے بمعنی غلام وبندہ رق یہ مصدر ہے یقال رق العبد رقا جبکہ وہ غلام بنے یا غلام رہے از ضرب ۲۶ برقۃ میں باء الگ ہے اور رقۃ مصدر کے معنی پتلا ہونے کے ہیں از ضرب یقال رق رقۃ جبکہ وہ دُبلا پتلا ہو ۲۷ ثغر بمعنے اگلے دانت ومنہ وسر حدو پہاڑ یا وادی کی کشادگی والجمع ثغور ۲۸ غادر مغادرۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی چھوڑنا۔ ۲۹ السہاد اور سہد کے معنی بیداری اور بے خوابی کے آتے ہیں از سمع ۳۰ بغدرہ میں با سببیت کے لئے ہے اور غدر مصدر از نصر وضرب وسمع بمعنی بے وفائی اور عہد توڑنا۔

تَصُدِّیْ لِقَتْلِیْ بِالصُّدُوْدِ وَاِنَّنِیْ — لَفِیْ اَسْرِہٖ مُذْ حَازَ قَلْبِیْ بِاَسْرِہٖ

اُصَدِّقُ مِنْہُ الزُّوْرَ خَوْفَ ازْوِرَارِہٖ — وَاَرْضٰی اِسْتِمَاعَ الْھُجْرِ خَشْیَۃَ ھَجْرِہٖ

وَاَسْتَعْذِبُ التَّعْذِیْبَ مِنْہُ وَکُلَّمَا — اَجَدَّ عَدَا اِبْنِیْ جِدَّتِیْ حُبَّ بِرِّہٖ

تَنَاسٰی ذِمَامِیْ وَالتَّنَاسِیْ مَذَمَّۃٌ — وَاَحْفَظُ قَلْبِیْ وَھُوَ حَافِظُ سِرِّہٖ

وَاَعْجَبُ مَا فِیْہِ التَّنَاھِیْ بِعُجْبِہٖ — وَاَکْبَرُہٗ عَنْ اَنْ اَقُوْہُ بِکِبْرِہٖ

لَهٗ مِنِّی الْمَدْحُ الَّذِیْ طَابَ نَشْرُهٗ ۔۔۔ وَلِیْ مِنْهُ طَیُّ الْوَدِّ مِنْ بَعْدِ نَشْرِهٖ

وَلَوْ کَانَ عَدْلًا مَا تَجَنَّیْ وَقَدْ جَنٰی ۔۔۔ عَلَیَّ وَغَیْرِیْ یَجْتَنِیْ رَشْفَ ثَغْرِهٖ

وَلَوْلَا تَثْنِیْهِ ثَنَیْتُ اَعِنَّتِیْ ۔۔۔ بِدَارًا اِلٰی مَنْ اَجْتَلِیْ نُوْرَ بِدْرِهٖ

وَاِنِّیْ عَلٰی تَصْرِیْفِ اَمْرِیْ وَاَمْرِهٖ ۔۔۔ اَرَی الْمُرَّ حُلْوًا فِی الْقِیَادِیْ لِاَمْرِهٖ

الترجمۃ والمطالب

پس وہ مجھ سے ردگردانی (اعراض) کرکے میرے قتل کرنے کے درپے ہوا اور میں تو بے شک اس کی قید میں ہوں جب سے اس نے میرے دل کو گھیر لیا ہے اور میں اس کے اعراض کرجانے کے ڈر سے اس کے باطل کلام کی تصدیق کرتا ہوں اور اس کے چھوڑ جانے کے خوف سے اس کی بیہودہ بات پر خوش ہوتا ہوں اور میں اس کے عذاب دینے (یعنی اس کے جور وستم) کو شیریں سمجھتا ہوں، اور جس قدر وہ میرے عذاب دینے کو مہیا کرتا ہے اس کی بھلائی کی محبت میرے لئے نئی ہوجاتی ہے اور اس کے جو مجھ سے عہد وپیمان ہوئے تھے ان کو اس نے بتکلف بھلا دیا، اور بتکلف بھلانا یہ قابل ملامت ہے۔ اور اس نے میرے دل کو غصہ میں ڈال دیا حالانکہ یہی دل اس کا رازدار ہے۔ اور اس میں سب سے زیادہ قابل تعجب اپنی خود پسندی پر فخر کرنا ہے اور میں بڑا سمجھتا ہوں اس بات سے کہ اس کے غرور کے ساتھ میں بات کروں اور محبوب کے لئے میرے پاس ایسی تعریف کرنا ہے کہ اس کی اچھی خوشبو مہک اٹھے، اور میرے لئے اس کے پاس محبت کو پھیلانے کے بعد لپیٹ دینا ہے اگر وہ انصاف کرنے والا تھا تو وہ الٹا مجھے ملزم قرار نہ دیتا، اس حال میں کہ اس نے خود جنایت کر رکھی ہے اور میرے سوا (یعنی میرے رقیب ودشمن) اس کے دانتوں کے چومنے سے مزا اٹھاتے ہیں۔ اور اگر اس میں یہ ناز واندازنہ ہوتے تو میں جلدی سے اس کی طرف سے توجہ ہٹالیتا۔ اور کسی ماہ کامل (چہرہ معشوق) کی طرف میں دیکھتا، لیکن اپنی شان اور حال پھیرنے کے بعد بھی اس کے حکم ماننے میں مجھے کڑوی چیز بھی شیریں معلوم ہوتی ہے۔

تشریح لغات

۱؎ تصدی از تفعل تصدی مصدر بمعنی درپے ہونا یقال تصدّٰی لہ جبکہ وہ درپے ہو ۲؎ بالصدد و مصدر از نصر وضرب بمعنی اعراض کرنا یقال صَدَّ عنہ جبکہ وہ اعراض کرے ۳؎ اسر مصدر یا اسم مصدر بمعنی قید یا قید کرنا از ضرب ۴؎ حازا از نصر یہ وادی ہے یقال حاز الشیٔ حوزًا وحیازۃً جبکہ وہ اکٹھا کرے اور جمع کرے اور یہ یائی ضرب سے آتا ہے یقال حزت الابل جبکہ اونٹ کو ہنکا کر تھکانے اور یہ معنی یہاں زیادہ مناسب ہیں ۵؎ باسرہ ای بتمام اسر یہ مصدر ہے یقال ہذا لک باسرہ یعنی یہ کل تمہارے لئے ہے ۶؎ الزور بالضم بمعنی جھوٹ اور باطل اور اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا و بمعنی عقل وقوت ۷؎ ازورار مصدر بمعنے انحراف یقال ازور عنہ جبکہ وہ انحراف اور اعراض کرے ۸؎ الہجر بالضم بمعنی الفحش من الکلام وبالفتح بمعنے الصدو القطع ۹؎ استعذب استعذاب مصدر از استفعال بمعنی شیریں سمجھنا اس میں س دت ظن کے لئے ہے ۱۰؎ التعذیب مصدر از تفعیل بمعنی عذاب دینا ۱۱؎ اجد ماضی کا صیغہ از افعال اجداد مصدر بمعنی نیا کرنا یقال اجد الشیٔ جبکہ نیا کرے ۱۲؎ جدا از ضرب یقال جدّ الثوب جبکہ کپڑا نیا ہو ۱۳؎ تناسی ماضی کا صیغہ از تفاعل تناسی مصدر بمعنی بتکلف بھلا دینا ۱۴؎ ذمامی بمعنی حق وعزت وحرمت والجمع اذمۃ ۱۵؎ مذمۃ یہ مفعلۃ کے وزن پر ہے بمعنی مذموم ۱۶؎ احفظ

از افعال یقال احفظ جبکہ وہ غصہ دلائے ۱۷ سر بمعنے راز و بھید والجمع اسرار ۱۸ اعجب یہ اسم تفعیل کا صیغہ ہے بمعنی زیادہ تعجب کرنا از سمع یقال عجب من الامر ولہ جبکہ تعجب کرے وعجیب الیہ جبکہ پسند کرے ۱۹ التباہی مصدر از تفاعل ای التفاخر یقال بها الرجل ای حسن وظرف فهو بهی وهی بهیة ویقال بهاہ ای غلبه فی الحسن والمباهاة ای المفاخرة فی الحسن ۲۰ بعجبه بالضم بمعنی خود پسندی وغرور وخود بینی ۲۱ اکبرہ متکلم کا صیغہ از افعال اکبار مصدر بمعنی بڑا سمجھنا یقال اکبر الامر جبکہ وہ بڑا سمجھے ۲۲ افوہ ای اتکلم اور یہ ماخوذ ہے فاہ یفوہ اذا نطق بہ وبمعناہ تفوہ از نصر والمصدر رفوہ ۲۳ بکبرہ کبر بکسر الکاف وبضمہا بمعنے چیز کا بڑا حصہ وشرف ورفعت ۲۴ لا منی الزاعلم ان فی هذا الشعر صنعتان احدهما الجمع والتفریق والاخری التجوید. الجمع ان یجمع بین متعدد اثنین او اکثر فی حکم کقوله تعالی المال والبنون زینة الحیوة الدنیا واما التجوید فهو ان ینزع عن امر ذی صفة امرا خر مثله فیهما مبالغة فی کمال الصفة فیه فی هذا الامر کقولك لی من فلان صدیق حمیم ای بلغ من الصداقة حدا صح معه ان یستخلص منه اخر مثله فیها ۲۵ طاب ای ذکا از ضرب یقال طاب یطیب طیبا وطابا وطیبة وتطیابا جبکہ لذیذ ہوا ور میٹھا ہو اور اچھا اور عمدہ ہو ۲۶ نشر مصدر بمعنی عمدہ خوشبو یقال له نشر طیب یعنی اس کی خوشبو اچھی ہے ۲۷ طی مصدر از ضرب بمعنے لپیٹنا ۲۸ نشرہ میں مصدر مضاف فاعل کی طرف ہے ای نشر ایاہ ۲۹ تجنی از تفعل تجنی مصدر بمعنی جنایت کا دعوی کرنا یعنی ناکردہ گناہ کی نسبت کرنا ۳۰ جنی از ضرب یقال جنی جنایة جبکہ وہ گناہ کرے ۳۱ یجتنی اجتناء مصدر از افتعال بمعنی حاصل کرنا ۳۲ رشف مصدر بمعنی چوسنا از ضرب ونصر وسمع والمصدر رشف ورشیف وترشاف ورشفان یقال رشف الماء ونحوہ ای مصه بشفتیه ورشف الاناء ای شرب کل ما فیه ۳۳ تثنی مصدر از تفعل بمعنی ناز سے چلنا ۳۴ تثنیت ای عطفت از ضرب یقال ثنی الشیء ثنیا جبکہ وہ موڑے اور لپیٹے اور بعض کو بعض پر تہ کرے ۳۵ اعنتی یہ عنان کی جمع ہے بمعنے لگام ۳۶ بدرہ سے مراد اس کا چہرہ ہے اور بدر کے معنی چودھویں رات کے چاند کے ہیں والجمع بدور ۳۷ امر بمعنے شان وحال وکام ۳۸ اری یہ افعال قلوب سے ہے بمعنے اظن ۳۹ المر بالضم بمعنے کڑوا تلخ اور ایک قسم کی یہ دوا ہے جو ایک درخت سے نکل کر جم جاتی ہے ۴۰ حلو میٹھا ولذیذ خوشگوار وخوبصورت ۴۱ انقیاد مصدر از انفعال بمعنی اطاعت کرنا وحکم ماننا ۴۲ لامرہ یہ حکم کے معنی میں ہے والجمع اوامر۔

قَالَ فَلَمَّا اَنْشَدَاهَا الْوَالِیْ مُتَرَاسِلَیْنِ. بُهِتُّ لِذُکَائِهِمَا الْمُتَعَادِلَیْنِ. وَقَالَ اَشْهَدُ بِاللّٰهِ اِنَّکُمَا فَرْقَدَا سَمَاءٍ. وَکَرَنْدَیْنِ فِیْ وِعَاءٍ. وَاَنَّ هٰذَا الْحَدَثَ لَیُنْفِقُ مِمَّا اٰتَاهُ اللّٰهُ. وَیَسْتَغْنِیْ بِوُجْدِهٖ عَمَّنْ سِوَاهُ. فَتُبْ اَیُّهَا الشَّیْخُ مِنْ اِتْهَامِهٖ. وَثُبْ اِلٰی اِکْرَامِهٖ. فَقَالَ الشَّیْخُ هَیْهَاتَ اَنْ تُرَاجِعَهُ مِقَتِیْ. اَوْ تَعْلَقَ بِهٖ ثِقَتِیْ. وَقَدْ بَلُوْتُ کُفْرَانَهٗ لِلصَّنِیْعِ. وَمُنِیْتُ مِنْهُ بِالْعُقُوْقِ الشَّنِیْعِ. فَاعْتَرَضَهُ الْفَتٰی وَقَالَ یَا هٰذَا اِنَّ اللَّجَاجَ شُؤْمٌ. وَالْحَنَقَ لُؤْمٌ. وَتَحْقِیْقَ الظِّنَّةِ اِثْمٌ. وَاِعْنَاتَ الْبَرِیْءِ ظُلْمٌ. وَهَبْنِیْ اِقْتَرَفْتُ جَرِیْرَةً اَوِ اجْتَرَحْتُ کَبِیْرَةً. اَمَا تَذْکُرُ مَا اَنْشَدْتَنِیْ لِنَفْسِکَ. فِیْ اِبَانِ اُنْسِکَ.

الترجمۃ والمطالب

راوی کہتا ہے جب اُن دونوں نے اشعار یکے بعد دیگرے (آگے پیچھے) حاکم کے سامنے پڑھے (یا حاکم کو سنائے) تو حاکم ان دونوں کی تیزی ذہن سے متحیر ہوگیا (اچنبے میں پڑگیا) اور کہنے لگا خدا گواہ بناتا ہوں یا قسم دیتا ہوں کہ تحقیق تم دونوں آسمان کے چمکتے ہوئے ستارے ہو، اور ایک برتن میں دو چقماق ہو، اور یقیناً یہ لڑکا نوجوان اُن چیزوں میں سے البتہ خرچ کرتا ہے (یعنی انعامات الٰہی میں سے) جو اللہ تعالیٰ نے اس کو دیا ہے اور اپنے غنا (مال داری) کی وجہ سے وہ ماسوا سے بے پرواہ ہے لہٰذا اے بوڑھے اس کے ذمے الزام اور تہمت لگانے سے توبہ کر اور جلدی تو لوٹ اس کے اکرام کے لئے بوڑھا کہنے لگا یہ بات بعید (ناممکن) ہے کہ اس سے دوبارہ مجھے محبت ہو یا اس پر میرا بھروسہ متعلق ہو کیوں کہ احسان کے بدلے میں اس کی ناشکری کا میں تجربہ کر چکا ہوں اور میں اس کی بڑی نافرمانیاں برداشت کر چکا ہوں پس جوان آگے بڑھا اور کہنے لگا اے فلانے جھگڑا کرنا یہ بدبختی اور نحوست ہے اور غصہ کرنا یہ کمینہ پن (دناءت) ہے اور تہمت کو سچا سمجھنا یہ گناہ ہے اور بے گناہ کو مصیبت میں ڈالنا ظلم ہے اور یہ بات آپ میری مان لیں کہ میں نے معمولی گناہ کیا ہے یا بہت بڑا گناہ لیکن آپ کو وہ وقت یا زمانہ یاد ہوگا کہ جب آپ کی میرے ساتھ شروع محبت تھی اُس وقت آپ نے یہ اشعار سُنائے تھے جو آپ کے تھے۔

تشریح لغات

۱؎ متراسلین اسم فاعل کا صیغہ تراسل مصدر از تفاعل بمعنے آگے پیچھے یقال تراسل القوم جبکہ وہ آپس میں خط وکتابت کریں ۲؎ بُھِتَ از سمع وکرم یقال بھت بھتاً جبکہ وہ ہکا بکا رہے اور متحیر ہو کر خاموش ہو، اور یہ مجہول زیادہ تر مستعمل اور مشہور ہے ۳؎ متعادلین اسم فاعل کا صیغہ تعادل مصدر بمعنی برابر ہونا یعنی دو حالتوں میں توسط اختیار کرنا ۴؎ فرقدا یہ فرقد کا تثنیہ ہے اس میں نون اضافت کی وجہ سے گر گیا ہے فرقد یہ قطب شمالی کے قریب ایک روشن ستارے کا نام ہے اور اسی کے پہلو میں ایک دوسرا ستارہ ہوتا ہے جو اس سے کم روشن ہوتا ہے اور یہ دونوں ستارے فرقدان کہلاتے ہیں ۵؎ کزندین یہ زند کا تثنیہ ہے زند بمعنی چقماق کی اوپر والی لکڑی یا پتھر اور نچلے کو الزندۃ اور دونوں کو الزندان کہتے ہیں والجمع زنادٌ وازندۃٌ وازنادٌ اور کزندین فی دعایہ مثال غایت مساواۃ میں اہل عرب استعمال کرتے ہیں ۶؎ الحدث بمعنی نوجوان بالغ والجمع احداثٌ وحدثان ۷؎ اتاہ یہ ایتان سے ماخوذ ہے بمعنے آنا اور یہاں اس سے مراد دینا ہے یقال اتی فلان الشیٔ جبکہ وہ دے وآتی الیہ الشیٔ جبکہ وہ بھیجے وآتی المال جبکہ وہ بدلہ دے ۸؎ بوجدہ بالضم بمعنے مال داری وتوانگری والمراد ماعندہ من العلم ۹؎ تب یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از نصر یقال تاب الی اللہ توبًا وتوبۃ وتابۃ ومتابا وتتوبۃ جبکہ وہ گناہ چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوا اور نادم وپشیمان ہو وتاب اللہ علیہ جبکہ وہ بخشش دے اور دوبارہ مہربان ہو ۱۰؎ اتہام مصدر از افتعال بمعنی تہمت لگانا یقال اتہمہ بکذا جبکہ وہ تہمت لگائے اور بدگمانی کرے ۱۱؎ تُب یہ امر حاضر کا صیغہ ہے ثوب مصدر از نصر بمعنی لوٹنا ای ارجع ۱۲؎ ہیہات یہ اسم فعل ہے بمعنی بعد بعدًا اور اساس المحکمات نے یہ کہا ہے کہ یہ بری چیز کے لئے مستعمل ہے وفی التنزیل ہیہات ہیہات لما توعدون ۱۳؎ مقتی مقۃ مصدر علے وزن عدۃ وہکذا ثقۃ از ضرب بمعنی محبت یقال ومق مقۃ جبکہ وہ محبت کرے ۱۴؎ ثقتی ثقۃ یہ بھی مصدر ہے از ضرب بمعنے بھروسہ واعتماد ۱۵؎ بلوت از بلا یبلو بمعنی آزمانا از نصر ۱۶؎ کفرانہ کفران اور کفر دونوں کے معنی لغوی اعتبار سے ایک ہیں باقی اس میں فرق یہ ہے کہ کفر تو اسلام کے مقابلہ میں ہوتا ہے اور کفران یہ منعم کی نعمت کو چھپا دینا ہے ۱۷؎ للصنیع مصدر بمعنی احسان کرنا وصیقل شدہ تلوار وبنایا ہوا وصاف ستھرا کپڑا وسدھا ہوا گھوڑا وکھانا ۱۸؎ بالعقوق مصدر بمعنی نافرمانی کرنا از نصر یقال عق الولد والدہ جبکہ وہ والد کی نافرمانی کرے، اور والد شفقت نہ کرے اور یہ عقوق عام ہے خواہ چھوٹا بڑے کی یا بڑا چھوٹے کی نافرمانی کرے ۱۹؎ الشنیع مصدر بمعنی قبیح سمجھنا از فتح

وسمع بمعنے قبیح سمجھنا و قبیح ہونا واز کرم بمعنی قبیح ہوجانا ویقولون فی تقسیم القبیح من الاشیاء وجہہ ذمیم وخلق شتیم۔ وکلمۃ عوراء وفعلۃ شنعاء۔ وامرأۃ سوداء وامر شنیع۔ وخطب فظیع ۲۰ اللجاج یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنی چمٹ جانا اور اصرار کرنا سخت جھگڑالو یہ لج اور لجوج کے معنے میں ہے ۲۱ شوم بمعنی نحوست وکاہے اونٹ ۲۲ الحنق بمعنے زیادہ غصہ کرنا یقال حنق منہ وعلیہ حنقا ای اغتاظ از سمع ۲۳ لوم یہ کرم کی ضد ہے بمعنی دناءت وکمینہ پن ۲۴ الظنۃ بالکسر بمعنی تہمت یقال فیہ ظنۃ یعنی اس میں تہمت ہے اور اس کے معنی تھوڑی چیز کے بھی آتے ہیں والجمع ظنن وظنائن ۲۵ اثم بمعنی گناہ وناجائز فعل وجرم والجمع اثام ۲۶ اعنات مصدر از افعال بمعنی مشقت میں ڈالنا۔ ۲۷ ظلم۔ فوائد اللغۃ میں ظلم اور جور میں فرق بیان کیا ہے التصرف فی مال الغیر بوالظلم وعدم الاستقامۃ فی الحب ھوالجور اور جائر وہ شخص جو فکر کرے ۲۸ وہبنی اس کے وہ ب حروف اصلی ہیں وہب یہب وہبا سے ہے بمعنے ہبہ کرنا اور بعضوں نے کہا ہے کہ وہب یہ دو مفعول کی طرف متعدی بنفسہ نہیں ہوتا مگر اس وقت کہ یہ جعل کے معنی متضمن ہو یقال ہبنی فعلت کذا یعنی تم مان لو کہ میں نے ایسا کیا اور ہب انی فعلت کذا نہیں کہا جاتا اور اس میں معنی میں صرف امر ہی کا صیغہ مستعمل ہے اور یہاں یہ اسم فعل کے معنی میں ہے اس کے بعد ان لاتے ہیں ای ہبنی انک ۲۹ اقترفت اقتراف مصدر از افتعال بمعنی بری چیز کا حاصل کرنا یقال واقترف الذنب جبکہ وہ گناہ کرے واقترف المال جبکہ وہ مال جمع کرے واقترف جبکہ وہ کمائی کرے ۳۰ جریرۃ بمعنے گناہ اور یہ فعیلۃ کے وزن پر ہے بمعنے فاعل یا مفعول وبمعنی الاثم لانہ یجر صاحبہ الی النار او اسم جررتہ الی النار از نصر ۳۱ اجترحت اجتراح مصدر از افتعال بمعنی زخمی کرنا اس سے مراد ارتکاب کرنا ہے ۳۲ کبیرۃ کبیرہ اور جریرہ میں فرق ہے کبیرہ وہ بڑے گناہ جس کے اوپر داعی کبر نفس ہوتا ہے اور جریرہ وہ چھوٹے چھوٹے گناہ جس کی وجہ سے انسان دوزخ میں پہنچ جائے اور بھی لوگوں نے اس میں فرق بتایا ہے ۳۳ اما یہ حرف تنبیہ ہے ۳۴ ابان بالکسر بمعنی کل شئ اولہ اور اس کے اصل معنے کھجور کی اوپر کی شاخ کے ہیں یقال ابان الشئ یعنی کسی چیز کی ابتدا اور کسی چیز کا وقت۔

سَامِحْ اَخَاكَ اِذَا خَلَطْ ۔۔۔ مِنْهُ الْاِصَابَةَ بِالْغَلَطْ ۔۔۔ وَتَجَافَ عَنْ تَعْنِيْفِهٖ

اِنْ زَاغَ يَوْمًا اَوْ قَسَطْ ۔۔۔ وَاحْفَظْ صَنِيْعَكَ عِنْدَهٗ ۔۔۔ شُكْرَ الصَّنِيْعَةِ اَمْ غَمَطْ

وَاَطِعْهُ اِنْ عَاصٰى وَهُنْ ۔۔۔ اِنْ عَزَّ وَادِنْ اِذَا شَحَطْ ۔۔۔ وَاِفِ الْوَفَاءَ وَلَوْ اَخَلَّ

بِمَا اشْتَرَطْتَ وَمَا اشْتَرَطْ ۔۔۔ وَاعْلَمْ بِاَنَّكَ اِنْ طَلَبْتَ مُهَذَّبًا رُمْتَ الشَّطَطْ

مَنْ ذَا الَّذِيْ مَا سَاءَ قَطْ ۔۔۔ وَمَنْ لَهُ الْحُسْنٰى فَقَطْ ۔۔۔ اَوَمَا تَرَى الْمَحْبُوْبَ وَالْ

مَكْرُوْهَ لَزَّا فِيْ نَمَطْ ۔۔۔ كَالشَّوْكِ يَبْدُوْ فِي الْغُصُوْنِ مَعَ الْجَنِيِّ الْمُلْتَقَطْ۔

وَلِذَاذَةِ الْعُمْرِ الطَّوِيْلِ يَشُوْبُهَا نَغَصُ الشَّمَطْ

الترجمۃ والمطالب اپنے بھائی سے تو چشم پوشی کر اگر وہ ثواب پہنچنے کو غلطی سے ملادے یعنی وہ غلطی کر جائے اور ایسی غلطی جو تیرے مزاج کے خلاف ہو اور تو اس کی ملامت کرنے سے دورہ (یا علیحدہ رہ) اگرچہ وہ کسی دن یعنی کسی وقت

انصاف کرے یا بے انصافی (ظلم) کرے اور تو اپنے فعل (کام) کی حفاظت کر یا تو اس کے ساتھ احسان کئے جا خواہ وہ تیرے احسان کا شکر ادا کرے یا انکار کرے یا تیرے احسان کو نہ مانے اور تو اس کی اطاعت کر اگرچہ وہ نافرمانی کرے اور تو نرمی کر اگرچہ وہ سختی کرے، اور باوجود دور ہونے کے تو اس کے نزدیک ہوئے جا۔ اور تو عہد اور وفا کی پابندی کو ضروری سمجھ اگرچہ تیرے اور اس کے درمیان شرطوں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو اور تو یہ خوب جان لے (سمجھ لے) اگر تو عیب سے پاک کسی دوست کا خواہش مند ہے تو تو اپنے مرتبہ سے تجاوز کرے گا۔ جو تیرے لئے ناممکن ہے اور کون ایسا شخص ہے جس نے کبھی برا کام نہیں کیا ہے اور کون ایسا شخص ہے جس کے کام صرف نیکی کے ہوں کیا تجھے معلوم نہیں کہ بھلائیاں اور برائیاں دونوں ایک ہی راستہ میں لپٹی پڑی ہیں جیسے کہ تازہ توڑے ہوئے میووں (پھلوں) میں کانٹا نکل آتا ہے اور جیسے کہ عمر طویل کا مزہ حاصل کرنے میں اس کا عیش کرکرا ہو جاتا ہے (یعنی اس کے عیش میں فرق پڑ جاتا ہے۔

تشریح لغات

۱؎ سامح امر حاضر کا صیغہ مسامحت مصدر از مفاعلت بمعنی چشم پوشی کرنا و درگذر کرنا ۲؎ خلط خلط مصدر بمعنی ملانا از ضرب یہ لازمی اور متعدی دونوں طرح آتا ہے، یہاں یہ متعدی ہے یقال خلط بالشئ جبکہ وہ ملائے ۳؎ الاصابۃ مصدر از افعال بمعنی صواب کو پہنچنا یقال اصاب الشئ جبکہ وہ صواب سمجھے ۴؎ بالغلط بالطاء المہملۃ بمعنی قول میں غلطی کرنا اور بالتاء الفوقانیۃ (علت، گنتی میں غلطی کرنا ۵؎ تجاف یہ امر حاضر کا صیغہ ہے تجافی مصدر از باب تفاعل ظلم کرنے سے دور رہنا اور علیحدہ ہونا یقال جفا صاحبہ ای اعرض عنہ ضد واصلہ وانسہ از نصر والمصدر جفوٌ وجفیٌ وجفاءٌ ۶؎ تعنیفہ مصدر از تفعیل یہ مصدر ہے جو مفعول کی طرف مضاف ہے بمعنی ملامت کرنا ۷؎ زاغ از نصر بمعنے مائل ہونا و مائل کرنا اس کا مصدر زوغ ہے یقال زاغ الشئ زوغًا جبکہ وہ کسی چیز کو جھکائے ۸؎ قسط یہ امتداد میں سے ہے بمعنی ظلم کرنا اور انصاف کرنا از ضرب ونصر وفی التنزیل واما القاسطون فکانوا لجھنم حطبا وان اللہ یحب المقسطین۔ القسط بفتح القاف والقسوط بالضم ھو الجور عن الحق واما القسط والاقساط فھو العدل باب الاول من ضرب وباب الثانی ضرب ونصر ۹؎ احفظ امر حاضر کا صیغہ ہے از سمع بمعنے حفاظت کرنا ۱۰؎ ضیع سے یہاں مراد کام کرنا ہے اور اس کے معنی احسان اور بھلائی کے بھی آتے ہیں ۱۱؎ غمط از ضرب مصدر بمعنی ذلیل سمجھنا وحقیر جاننا وچھپانا یقال غمط غمطًا جبکہ وہ حقیر جانے اور اس کا انکار کرے ۱۲؎ اطعہ یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از افعال اطاعت مصدر بمعنی اطاعت کرنا ۱۳؎ عاصی معاصاۃ مصدر از مفاعلہ بمعنے نافرمانی کرنا ۱۴؎ ہن یہ امر حاضر کا صیغہ ہے ہون مصدر سے بمعنی نرمی کرنا از نصر یقال ہان الامر جبکہ کام آسان ہو ۱۵؎ دن یہ امر حاضر کا صیغہ ہے ودنا یدنو سے بمعنے قریب ونزدیک ہونا ۱۶؎ شحط از فتح شحط وشحوط ومشحط مصدر بمعنی برتن بھرنا شحط الاناء جبکہ وہ برتن بھرے وشحط اللبن جبکہ وہ دودھ میں زیادہ پانی ملائے واز سمع یقال شحط المکان شحطًا جبکہ دور ہو اور یہ ہی معنی یہاں مراد ہیں ۱۷؎ اقن یہ حاضر کا صیغہ ہے قنوٌ یا قنی سے بمعنی لازم پکڑنا اور حفاظت کرنا یقال قنی الحیاء ای لزمہ از ضرب وسمع اما قنی المال بمعنی جمعہ واتخذ لنفسہ فبابہ نصر والمصدر قنو وقنوان ۱۸؎ الوفاء مصدر وفا اور صدق میں فرق ہے وفا کا تعلق فعل اور عمل سے ہے اور صدق کا تعلق قول سے ہے بمعنے وفاداری ۱۹؎ اخل از افعال یقال اخل بالشئ جبکہ وہ کوتاہی کرے اور چھوڑ دے ۲۰؎ اشترط اشتراط مصدر از افتعال بمعنی شرط کرنا یقال اشترط لہ کذا جبکہ وہ شرط لازم کرے۔ اور اس کا مجرد نصر اور ضرب سے آتا ہے بمعنے شرط لگانا اور نشتر لگانا اور اسی سے ایک چیستان ہے رُبَّ شرطٍ شارطٍ اوسع من شرطِ سارطٍ (ترجمہ) شرط کرنے والوں کی بہت سی شرطیں پچھنے لگانے والوں کے پچھنوں سے زیادہ وسیع ہیں ۲۱؎ مہذبا یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے تہذیب مصدر از تفعیل بمعنی مہذب ہونا اور یہاں مہذب سے مراد رجل مہذب ہے ۲۲؎ رمت روم اور مرام مصدر

از نصر بمعنی قصد کرنا ۲۳ الشطط مصدر بمعنی حد سے تجاوز کرنا از ضرب یقال شط شططاً جبکہ وہ زیادتی کرے اور حق سے دور ہو ۲۴ ساء یہ فعل ماضی کا صیغہ ہے از نصر یقال ساء الشیٔ یسوء سواءً جبکہ وہ قبیح ہو اور برا ہو یقال ساءت سیرتہ یعنی اس کی عادت بری ہے ۲۵ قط یہ اسم ظرف زمان ہے اور استغراق ماضی کے لئے آتا ہے اور یہ نفی کے ساتھ مختص ہے جیسے ما فعلت ہذا قط اور کبھی قط اور قط بھی کہا جاتا ہے ۲۶ فقط یہ اسم فعل ہے اور یہ کلمہ ہے جو فا اور قط سے مرکب ہے اور اس کے معنی لاغیر کے ہیں یعنی صرف بس کے ۲۷ لزاً مصدر از نصر بمعنی باندھنا اور لازم کرنا اور اکٹھا ہونا یقال لَزَّ الشیٔ بالشیٔ لَزّاً ولَززاً ولِزاذاً جب کہ وہ باندھے اور ملائے اور لازم کرے ولَزَّ القوم اکٹھا ہونا و بھیڑ کرنا ولَزَّہ بالرمح جبکہ وہ نیزہ مارے ولَزَّہ الی کذا جبکہ وہ مجبور کرے ۲۸ نمط بمعنی الصنف والنوع والجمع انماطٌ ونماطٌ ۲۹ الشوک مصدر بمعنی کانٹا والجمع اشواک اور اس کا واحد شوکۃٌ ہے ۳۰ الغصون یہ غصن کی جمع ہے بمعنی شاخ وٹہنی ۳۱ الجنی بمعنی چنا ہوا پھل (یا سونا یا شہد وغیرہ) یعنی تازہ پھل والجمع اجناءٌ واجن ۳۲ الملتقط اسم مفعول کا صیغہ از افتعال التقاط مصدر اٹھانا یقال التقط الشیٔ جبکہ وہ زمین سے اٹھائے ۳۳ یشوبہا شوب مصدر از نصر یقال شاب الشیٔ جبکہ وہ ملائے ۳۴ نغض از سمع نغض مصدر بمعنی عیش کا مکدر ہونا یقال نغض فلانٌ اذا لم یتم مرادہ ونغض اللہ عیشہ ای کدرہا ۳۵ الشمط مصدر از ضرب وسمع بمعنی سیاہ بالوں میں سفید بال کا ہونا یعنی بڑھاپا کا نمودار ہونا۔

وَلَوِ انْتَقَدْتَ بَنِي الزَّمَانِ وَجَدْتَ اَكْثَرَهُمْ سُقَطْ — رُضْتُ الْبَلَاغَةَ وَالْبَرَاعَةَ وَالشَّجَاعَةَ وَالْخِطَطْ
فَوَجَدْتُ اَحْسَنَ مَا يُرَى — سَبْرَ الْعُلُومِ مَعًا فَقَطْ
قَالَ فَجَعَلَ الشَّيْخُ يَنْضَنِضُ نَضْنَضَةَ الصِّلِّ ۔ وَيُحَمْلِقُ حَمْلَقَةَ الْبَازِي الْمُطِلِّ ۔
ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي زَيَّنَ السَّمَاءَ بِالشُّهُبِ ۔ وَاَنْزَلَ الْمَاءَ مِنَ السُّحُبِ ۔ مَا دَرَوْنِي عَنِ
الِاصْطِلَاحِ ۔ اِلَّا لِتَوَقِّي الْاِفْتِضَاحِ ۔ فَاِنَّ هٰذَا الْفَتٰى اَعْتَادَ اَنْ اَمُونَهُ ۔ وَاُرَاعِيَ
شُؤُونَهُ ۔ وَقَدْ كَانَ الدَّهْرُ يَسُحُّ ۔ فَلَمْ اَكُنْ اَشُحُّ ۔ فَاَمَّا الْاٰنَ فَالْوَقْتُ عَبُوسٌ ۔ وَالْعَيْشُ بُؤُسٌ ۔ حَتّٰى اَنَّ بِزَّتِي هٰذِهِ عَارَةٌ ۔ وَبَيْتِي لَا تَطُورُ بِهِ فَارَةٌ ۔

الترجمۃ والمطالب اور اگر تو زمانے والوں کی حالت پر کھتا (یعنی آزماتا) تو ان کے اکثر کو تو ردی اور نااہل پاتا میں نے بلاغت اور کتابت اور انشا اور بہادری اور ان کے طریقے کو آزمایا ہے پس میں نے زیادہ اچھا محض ان کے ساتھ ساتھ علم ہی کی آزمائش کو پایا (یعنی اُس کی تحقیقات اور تجربے کو دیکھا کہ ادبا کے لئے یہ بیحد مفید چیز ہے) یہ اشعار الحاقیہ ہیں جن سے مقصود مطالعہ کتب ہے اور بلاغت اور فصاحت کا پتہ کتب بینی ہی سے ہو سکتا ہے) راوی کہتا ہے بوڑھا یہ سن کر زہریلے سانپ کی طرح اپنی زبان ہلانے لگا۔ اور وہ باز کی طرح اپنے شکار کو گھورنے لگا۔ پھر کہنے لگا کہ میں اس ذات کی قسم کھاتا ہوں جس نے آسمان کو چمکتے ہوئے ستاروں سے آراستہ کیا اور جس نے بادلوں سے پانی برسایا صلح کرنے سے تجاوز نہیں کیا گیا مگر اس لئے کہ میں

رسوائی سے بچوں اور یہ لڑکا اس امر کا عادی ہو گیا ہے کہ اس کے اخراجات برداشت کروں اور اس کی حالتوں کو سدھارتا رہوں، جب زمانہ مجھے مال دیتا تھا تو میں بخل نہیں کرتا تھا لیکن اب وقت (میرے لئے) تنگی کا ہے اور باطنی زندگی میرے لئے سخت اور دشوار ہے یہاں تک کہ یہ میرا لباس مانگا ہوا ہے اور میرے گھر میں چوہا تک بھی نہیں پھٹکتا (آتا)

تشریح لغات

۱؎ انتقدت انتقاد مصدر از افتعال بمعنی پرکھنا ۲؎ سقط ہر وہ شئی جس سے کچھ فائدہ نہ ہو اب ردی و بری چیز کے لئے یہ مستعمل ہے ۳؎ رضت ای مارست ریاضۃ مصدر بمعنی محنت کرنا اور بری حالت کو اچھی حالت سے بدلنا اور اخلاق نفسانی کی تہذیب اور عبادت اور حقائق ایمانی میں غور و فکر کرنا از نصر ۴؎ البراعۃ بمعنی کتابت والشد ۵؎ الخطط بالکسر جمع خطۃ وہی الارض التی تنزلہا ولم ینزلہا قبلک نازل وایضا ما یختصہ الانسان لنفسہ من الارض والجمع خِطَطٌ اور یہاں اس سے مراد طریقہ ہے ۶؎ سبر مصدر بمعنی آزمانا یعنی اس کی تحقیقات کرنا از نصر وضرب ۷؎ ینضنض از بعثر نضنضۃً مصدر بمعنی زبان کو ہلانا یقال نضنض الرجل لسانہ ای حرکہا ۸؎ الصل بالکسر بمعنی سانپ جو چھوٹا ہو یا زرد سانپ یا مہلک سانپ جس کا کوئی اتار نہ ہو والجمع اصلال ۹؎ یحملق حملقۃ مصدر از بعثر بمعنی گھورنا اور خوب غور سے دیکھنا ۱۰؎ المطل اسم فاعل کا صیغہ اطلال مصدر از افعال بمعنی دیکھنا و گھورنا یقال اطلّ علی الشئ ای اقبل علیہ واشرف ۱۱؎ بالشہب یہ شہاب کی جمع ہے بمعنے ستارے والجمع شہبان وبالکسر وضمہا) واشہبُ ایضا اور اس کے معنی آگ کی چمک اور ٹوٹے ہوئے تارے اور نیزے کے پھل کے بھی آتے ہیں ۱۲؎ انزل انزال مصدر از افعال اور یہ نزول سے ماخوذ ہے بمعنے اتارنا ۱۳؎ السحب یہ سحاب کی جمع ہے بمعنی بادل ۱۴؎ ماروغی اس میں ما نافیہ ہے اور روغی یہ ماضی مجہول کا صیغہ ہے راغ یروغ سے از نصر روغ وروغان مصدر تجاوز کرنا اور شکار کا اِدھر اُدھر جانا یقال راغ الصید جبکہ شکار اِدھر اُدھر جائے وراغ الرجل عن الطریق جبکہ وہ مکر اور فریب سے راستہ سے کترا کر چلے وراغ الی کذا جبکہ وہ چپکے سے کسی جانب مائل ہو جائے ۱۵؎ لتوقی مصدر از تفعل بمعنی بچنا ۱۶؎ اعتاد از افتعال اعتیاد مصدر بمعنی عادی ہونا اور عادت ڈالنا ۱۷؎ امونہ مون ومؤنۃً مصدر بمعنی برداشت کرنا از نصر رعایت کرنا ۱۸؎ شؤنہ یہ شان کی جمع ہے بمعنے بڑے بڑے امور واحوال ومعاملہ وحالت والجمع شئان وشئین ۱۹؎ لیح ای یصب الرزق اور یہ مشتق ہے سَحَّ السحاب اذا امطر از نصر ویقال سَحَّ الماء ای صَبَّہ صبًّا متتابعًا ۲۰؎ اشح ای ابخل از نصر وضرب وفتح والشاح والشحیح البخیل یقال شح بالشئ وعلی الشئ جبکہ وہ بخل اور حرص کرے والمصدر شحًّا وشحًّا وشحا ۲۱؎ عبوس مصدر بمعنی ترش رو اور صفت کا صیغہ بہت ہی زیادہ ترش رو ومنہ یوم عبوس یعنی سخت دن از ضرب ۲۲؎ عشو مصدر بمعنی کلام کی زیادتی وبمعنے باطنی زندگی ۲۳؎ بؤس بمعنی سخت وتنگی وشدت والجمع ابوس ۲۴؎ بزتی با لکسر بمعنی لباس وکپڑے وایضا الثیاب من القطن والکتان ومنہ البزاز بائع الثیاب والبزازۃ تجارۃ الثیاب او حرفۃ البزاز ۲۵؎ عارۃ اور عاریت کے معنی وہ چیز جس کو لوگ آپس میں لین دین کریں۔ والجمع عوار وعواری اور اعارۃ سے اس کو اسم بھی بتلاتے ہیں ۲۶؎ لاتطور ای لاتدور طور مصدر از نصر بمعنی آنا جانا یقال طار یطور طورًا فلان جبکہ وہ قریب ہو ۲۷؎ فارۃ بمعنی چوہا یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے مستعمل ہے حروف اصلی ف ور ہے اور فارٌ مصدر بمعنی چوہا والجمع فئران وفئرۃ اس کا قصہ یہ ہے کہ ایک عورت شریف خاندان کی تھی اور اس کے پاس کچھ بھی نہ رہا وہ خلفاء عباسیہ میں سے کسی کے پاس گئی وہاں جا کر کیا دیکھتی ہے کہ لوگوں کا مجمع ہے اور بہت آدمی جمع ہیں میں یہاں اپنا حال ان سے کیسے کہوں اس کو شرم تو آئی مگر جا کر اس نے یہ کہا وبیتی لاتطور بہ فارۃ وہ سمجھ گیا اس نے اس عورت کو بہت کچھ زر نقد دیا۔ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ جب گھر میں کھانے کا سامان نہیں ہے تو چوہے بھی اس مکان میں نہ آئیں گے۔ مفلسی اور تنگ دستی کے وقت اہل عرب اس کہاوت کو استعمال کرتے ہیں۔

قَالَ فَرَقَّ[1] لِمَقَالِهِمَا قَلْبُ الْوَالِيْ. وَاَوَى[2] لَهُمَا مِنْ غِيَرِ[3] اللَّيَالِيْ. وَصَبَا[4] اِلَى اخْتِصَاصِهِمَا بِالْاِسْعَافِ[5]. وَاَمَرَ النَّظَّارَةَ[6] بِالْاِنْصِرَافِ. (قَالَ الرَّاوِيْ) وَكُنْتُ مُتَشَوِّفًا[7] اِلَى مَرْاَى[8] الشَّيْخِ لَعَلِّيْ اَعْلَمُ عِلْمَهُ. اِذَا عَايَنْتُ وَسْمَهُ[9]. وَلَمْ يَكُنِ الزِّحَامُ يَسْفِرُ[10] عَنْهُ. وَلَا يُفْرَجُ[11] لِيْ فَادْنُوْ مِنْهُ. فَلَمَّا تَقَوَّضَتِ[12] الصُّفُوْفُ. وَاَجْفَلَ[13] الْوُقُوْفُ. تَوَسَّمْتُهُ فَاِذَا هُوَ اَبُوْزَيْدٍ وَالْفَتٰى فَتَاهُ. فَعَرَفْتُ حِيْنَئِذٍ مَغْزَاهُ[14] فِيْمَا اَتَاهُ. وَكِدْتُ اَنْقَضُّ[15] عَلَيْهِ. لِاَسْتَعْرِفَ اِلَيْهِ. فَزَجَرَنِيْ بِاِيْمَاضِ[16] طَرْفِهِ. وَاسْتَوْقَفَنِيْ بِاِيْمَاءِ كَفِّهِ. فَلَزِمْتُ مَوْقِفِيْ[17] وَاَخَّرْتُ مُنْصَرَفِيْ[18]. فَقَالَ الْوَالِيْ مَا مَرَامُكَ. وَلِاَيِّ سَبَبٍ مُقَامُكَ. فَابْتَدَرَهُ الشَّيْخُ. وَقَالَ اِنَّهُ اَنِيْسِيْ[19]. وَصَاحِبُ مَلْبُوْسِيْ[20].

الترجمة والمطالب

راوی کہتا ہے کہ ان دونوں کی گفتگو سن کر والی کا دل پسیجا (یعنی اس کے دل پر بہت گہرا اثر ہوا) اور زمانہ کے تغیرات (یعنی زمانہ کے حوادثات) کے نازل ہونے سے وہ ان دونوں پر مہربان ہوا، چنانچہ وہ ان دونوں کی حاجت روائی پر خاص طور سے مائل ہوا اور اس نے تماشائیوں کو لوٹنے کا حکم دیا۔ راوی کہتا ہے اور میں جھانک جھانک کر بوڑھے کا چہرہ دیکھ رہا تھا کہ شاید اس کی علامت کو دیکھ کر مجھے اس کا علم ہو جائے یعنی معلوم ہو جائے لیکن نہ تو بھیڑ وہاں سے ہٹتی تھی اور نہ مجھے اس کے پاس پہنچنے کا کوئی راستہ ملتا تھا، پس جب آدمیوں کی صفیں منتشر اور متفرق ہو گئیں اور ٹھہرنے والے جلدی سے چلے گئے تو غور سے میں نے پہچانا کہ وہ ابوزید ہی ہے اور جوان نوعمر اس کا لڑکا ہے پس میں نے اس کے مقصد اور مطلب کو سمجھا کہ اس نے یہ کیوں کیا ہے اور میں قریب تھا کہ اس پر جا پڑوں تاکہ میں اپنے آپ کو شناخت کرواؤں، پس اس نے گوشہ چشم (یا نظر کے ہلانے) سے مجھے جھڑک (اور ڈانٹ) دیا اور اس نے مجھ کو اپنی ہتھیلی کے اشارے سے ٹھہرایا (روک دیا) چنانچہ میں اپنی جگہ پر ٹھیرا رہا۔ اور اپنے واپس ہونے کو بھی میں نے مؤخر کر دیا، پس حاکم نے دریافت کیا کہ تیرا کیا مقصد ہے اور کس وجہ سے یہاں تیرا ٹھیرنا ہے، پس بوڑھے نے سبقت کی، اور یہ جواب دیا کہ وہ میرا دوست ہے اور میرے مستعار لباس کا مالک ہے۔

تشریح لغات

[1] فرق ای صار قلبه رقیقا یقال رقّ له ای رحم والمصدر رقّةٌ از ضرب [2] اوی مصدر اَوْیٌ وایٌّ بمعنے مائل ہونا و ٹھکانہ دینا و رحم کرنا یقال اوی له ای رحم له از ضرب [3] غیر یہ غیرةٌ کی جمع ہے وہو الاسم من غار وایضا الغیر الدیة اور غلہ کا ذخیرہ ونخوت والغیرُ ایضا الدهر وایضا احداثه [4] صبا فعل ماضی کا صیغہ از نصر ای مال والمصدر صَبْوٌ وصبوة وصباءٌ بمعنے مائل ہونا [5] الاسعاف مصدر از افعال بمعنی کامیاب کرنا اور حاجت پوری کرنا [6] النظارة بتشدید الظاء المعجمة بمعنے دیکھنے والے اور موقع جنگ کے تماشائی [7] متشوفا تشوف مصدر از تفعل بمعنے دیکھنا اور اوپر سے جھانکنا یقال تشوف فلان اذا اطلع علیه اور اس کے معنی ڈھونڈنے کے بھی آتے ہیں [8] مرأی رویة سے از فتح بمعنے دیکھنے کی جگہ اور اس سے یہاں چہرہ مراد ہے

۹؎ وسمہ مصدر بمعنی علامت وداغ کا نشان از ضرب والجمع وسومٌ ۱۰؎ لیسفر ای یکشف از ضرب ونصر یقال سفرت المرأۃ جبکہ وہ چہرہ کھولے۔ ۱۱؎ لایفرج افراج مصدر از افعال بمعنی ہٹ جانا دعلیحدہ ہونا یقال افرج الغبار جبکہ غبار دور ہو اور چھٹ جائے وافرج القوم عن المکان جب کہ وہ علیحدہ ہو جائے وافرج الشئ جبکہ وہ چیز کھولے ومجردہ از ضرب ۱۲؎ تقوضت تقوض مصدر از تفعل بمعنے اکھڑنا۔ اور متفرق ہونا اور منتشر ہونا ۱۳؎ الصفوف یہ صف کی جمع ہے صف مصدر بمعنی صف باصف باندھنا ۱۴؎ اجفل از افعال اجفال مصدر بمعنی جلدی کرنا یقال اجفل البعیر جبکہ وہ بدکے اور بھاگے واجفل النعامۃ جبکہ وہ بھاگے ۱۵؎ الوقوف یہ واقف کی جمع ہے بمعنے ٹھہرنے والے ۱۶؎ توسمتہ توسم مصدر از تفعل بمعنے غور سے پہچاننا اور غور سے دیکھنا ۱۷؎ مغزاہ ای مقصدہ ومطلبہ اور یہ وادی ہے اس کا مصدر غزوٌ سے یقال غزا یغزو غزوًا ای طلبہ وقصدہ ۱۸؎ انقض الانقضاض مصدر از انفعال بمعنی ٹوٹ پڑنا اور اس پر گر پڑنا یقال قضضنا علیہم الخیل فانقضت علیہم یعنی ہم نے ان پر گھوڑے دوڑائے۔ پس وہ ان پر ٹوٹ پڑے وانقض الجدار جبکہ دیوار بیٹھے اور گر پڑے۔ وانقض الطائر جبکہ وہ چل کر تھک کر بیٹھ جائے ۱۹؎ بایماض مصدر از افعال بمعنی اشارہ کرنا اور حرکت ۲۰؎ موقفی یہ ظرف ہے والجمع مواقف بمعنے ٹھہرنے کی جگہ ۲۱؎ منصرفی یہ مصدر ہے ای انصرافی درجوعی ۲۲؎ مقامک یہ مصدر میمی ہے قیام کے معنی میں ۲۳؎ انیسی بمعنی انس ومحبت کرنے والا اور وہ شخص جس سے انس حاصل ہو از سمع وکرم وضرب ۲۴؎ ملبوسی بمعنے لباس ای مالک لباسی وہو الذی اعارنی بزہ البزۃ اور یہ مفعول کا صیغہ ہے از سمع

فَتَسَمَّحَ عِنْدَ هٰذَا الْقَوْلِ بِتَانِيْسِيْ ۔ وَرَخَّصَ فِيْ جُلُوْسِيْ ۔ ثُمَّ اَفَاضَ عَلَيْهِمَا خِلْعَتَيْنِ وَوَصَلَهُمَا بِنِصَابٍ مِّنَ الْعَيْنِ ۔ وَاسْتَعْهَدَهُمَا اَنْ يَّتَعَاشَرَا بِالْمَعْرُوْفِ ۔ اِلٰى اِظْلَالِ الْيَوْمِ الْمَخُوْفِ ۔ فَنَهَضَا مِنْ نَادِيْهِ مُشِيْدَيْنِ بِشُكْرِ اَيَادِيْهِ ۔ وَتَبِعْتُهُمَا لِاَعْرِفَ مَثْوَاهُمَا وَاَتَزَوَّدَ مِنْ نَجْوَاهُمَا ۔ فَلَمَّا اَجَزْنَا حِمَى الْوَالِيْ ۔ وَاَفْضَيْنَا اِلَى الْفَضَاءِ الْخَالِيْ ۔ اَدْرَكَنِيْ اَحَدُ جُلَّاوِزَتِهٖ ۔ مُهِيْبًا بِيْ اِلٰى حَوْرَتِهٖ ۔ فَقُلْتُ لِاَبِيْ زَيْدٍ مَا اَظُنُّهُ اسْتَحْضَرَنِيْ ۔ اِلَّا لِيَسْتَخْبِرَنِيْ فَمَاذَا اَقُوْلُ ۔ وَفِيْ اَيِّ وَادٍ مَعَهُ اَجُوْلُ ۔ فَقَالَ بِاَبِيْ لَهُ غَبَاوَةُ قَلْبِهٖ ۔ وَتَلَعَّايَ بِلُبِّهٖ ۔ لِيَعْلَمَ اَنَّ رِيْحَهُ لَاقَتْ اِعْصَارًا ۔ وَجَدَّ وَلَهُ صَادَفَ تَيَّارًا ۔

الترجمۃ والمطالب پس حاکم نے ازراہ مہربانی میرے ساتھ نرمی برتی اور اس نے مجھے بیٹھنے کی اجازت دی، اور پھر ان دونوں کو دو بڑھیا پوشاکیں (خلعتیں) عطا کیں اور معقول مقدار میں زر (نقد) عطا کیا اور ان دونوں سے مرتے دم تک احسان ومحبت کے ساتھ زندگی بسر کرنے کا عہد لیا اس کے بعد وہ دونوں بلند آواز سے حاکم کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے وہاں سے اٹھ کھڑے ہوئے اور میں بھی ان کے پیچھے چل دیا تاکہ میں ان کا ٹھکانہ معلوم کروں اور ان دونوں کی ہمرازی کا توشہ حاصل کروں۔ چنانچہ ہم سب والی کے مکان کے احاطہ سے باہر خالی میدان میں جا پہنچے تو مجھے ایک سپاہی ملا اور وہ مجھ کو اس کے گھر کی طرف لے گیا

37/1

میں نے ابوزید سے کہا کہ اس نے مجھے تیرے حالات معلوم کرنے کے لئے بلایا ہے پس میں اس سے کیا کہوں اور میں کون سے میدان میں گھوموں (یا میں کیا جواب دوں) تو اس نے یہ کہا کہ حاکم سے اس کے دل کی عبادت بیان کر دینا اور اس کی ساتھ میرے ٹھٹا کرنے کو (یعنی میری بازیگری) ظاہر کر دینا تاکہ اس کو معلوم ہو کہ اس کی ہوائی ملاقات کسی بڑے بگولے سے ہوئی تھی اور اس کی چھوٹی نہر کو موج مارنے والے دریا سے پالا پڑا تھا۔

تشریح لغات

۱ فتسمح تسمح مصدر از تفعل بمعنی نرمی برتنا یقال تسمح وتسامح جبکہ وہ نرمی برتے ۲ رخص از تفعیل ترخیص مصدر اور یہ رخصت سے ماخوذ ہے بمعنے ممانعت کے بعد اجازت دینا یقال رخص لہ کذا وفی کذا جبکہ وہ ممانعت کے بعد اجازت دے ۳ خلعتین یہ خلعت کا تثنیہ ہے وہ کپڑے جو بطور بخشش اور انعام دیئے جائیں اور اتارا ہوا کپڑا وعمدہ مال ۴ من العین ای الذھب والفضۃ والنصاب من الذھب عشرون دینارًا ومن الفضۃ مائتا درھم ۵ استعھدھما از استفعال استعہاد بمعنی طلب عہد کرنا یعنی وعدہ لینا ۶ یتعاشر التعاشر مصدر از تفاعل بمعنی ایک دوسرے کے ساتھ رہنا ۷ بالمعروف اسم مفعول کا صیغہ معرفت یا عرف سے ماخوذ بمعنی بھلائی واحسان ومشہور وخیر والجمع معارف ۸ الیوم المخوف خوف کا دن یعنی مرنے کا دن ۹ نادیہ یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی مجلس جب تک کہ لوگ اس میں موجود رہیں والجمع اندیۃ ونوادٍ وجمع الجمع اندیاتٌ ۱۰ مشیدین از افعال یقال اشاد بذکرہ جبکہ وہ تعریف کر کے مشہور کرے واشاد المغنی جبکہ گانے میں آواز بلند کرے واشاد صوتہ وبصوتہ جبکہ وہ برے طریقے سے آواز بلند کرے ۱۱ ایادیہ یہ ید کی جمع الجمع ہے اور ید کی جمع الایدی اور الیدی آتی ہے بمعنے نعمت واحسان اور ایادی کا اکثر استعمال نعمت کے معنی میں ہوتا ہے ۱۲ مثواھما بمعنی ٹھکانہ اور اترنے کی جگہ والجمع مثاوٍ ۱۳ اتزود تزود مصدر از تفعل بمعنے توشہ لینا ۱۴ نجوی یہ اسم ہے مناجات کا بمعنے بھید وسرگوشی کرنے والے اور یہ وصف بالمصدر ہے اس میں واحد اور جمع برابر ہیں ۱۵ اجزنا ای خلفنا از افعال یقال اجاز الموضع جبکہ وہ آگے بڑھ جائے ۱۶ الفضاء وسیع زمین اور میدان والجمع افضاءٌ ۱۷ جلاوزتہ یہ جلواز کی جمع ہے بمعنے سپاہی۔ ۱۸ مہیبا ای داعیًا یہ اسم فاعل کا صیغہ از افعال اہاب یہیب سے واصلہ اہاب الراعی بغنمہ ای صاح لتقف ولترجع ۱۹ حوزتہ ای موضعہ الذی یحمیہ ویحوزہ یعنی منزل ومکان ۲۰ استحضرنی از استفعال استحضار مصدر حاضر ہونے کو کہنا ۲۱ اجول از نصر جَوْلٌ وجُولٌ وجَوَلَانٌ وجیلانٌ مصدر بمعنی گھومنا وچکر لگانا یقال جال فی المکان جبکہ وہ چکر لگائے اور گھومے ۲۲ تلعابی لعب وتلعب مصدر از سمع یقال لعب لعبًا ولعبًا وتلعابًا جبکہ وہ کھیل کرے اور مذاق کرے اور لذت وتفریح کے لئے کوئی ایسا کام کرے جس سے کوئی نفع نہ ہو ۲۳ اعصارا ہوا جس سے بگولا ہو جائے الاعصار ریح ترتفع بالتراب او بمیاہ البحار وتستدیر کانھا عمود والجمع اعاصر واعاصیر اور یہ کہاوت ہے اور اس کی اصل عبارت یوں ہے ان کنت ریحًا فقد لاقیت اعصارا یہ اس وقت بولتے ہیں جبکہ وہ اپنے آپ کو چالاک سمجھے اور اس سے زیادہ اس کو چالاک مل جائے جیسے ہمارے یہاں بولتے ہیں ہر سیر کو سوا سیر ۲۴ جدولہ بمعنی چھوٹی نہر والجمع جداول واعلم ان اصغر الانھا والفلج ثم الجدول اکبر منہ قلیلا ثم السری ثم الجعفر ثم الربیع ثم الطبع ثم الخلیج ۲۵ تیارا بمعنے سمندر کی موج یا لہر یقال تار البحر ای ھاج واتارہ ای اعادہ مرۃ بعد اخری یقال فرسٌ تیارٌ یعنی گھوڑا دریا کی لہروں کی طرح تیز دوڑتا ہے۔

فَقُلْتُ اَخَافُ اَنْ یَتَّقِدَ غَضَبُہٗ ۔ فَیَلْفَحَکَ لَھَبُہٗ ۔ اَوْ یَسْتَشْرِیْ طَیْشُہٗ ۔ فَیَسْرِیْ اِلَیْکَ بَطْشُہٗ ۔ فَقَالَ اِنِّیْ اَرْحَلُ الْاٰنَ اِلَی الرُّھَا ۔ وَاَنَّی یَلْتَقِیْ سُھَیْلٌ وَالسُّھَا ۔ فَلَمَّا حَضَرْتُ

ان یشتعل ۱۲ — بسوزاند ترا ۱۲ — ای یشتد غضبہ ۱۲ — اخذہ بالشدۃ ۱۲

الْوَالِيَ وَقَدْ خَلَا مَجْلِسُهٗ۔ وَانْجَلٰی تَعَبَّسُهٗ اَخَذَ یَصِفُ اَبَازَیْدٍ وَفَضْلَهٗ۔ وَیَذُمُّ الدَّهْرَ الْخَوُّوْنَ لَهٗ۔ ثُمَّ قَالَ نَشَدْتُكَ اللّٰهَ اَلَسْتَ الَّذِیْ اَعَارَهُ الدَّسْتَ۔ فَقُلْتُ لَا وَالَّذِیْ اَحْلَكَ فِیْ هٰذَا الدَّسْتِ۔ مَا اَنَا بِصَاحِبِ ذٰلِكَ الدَّسْتِ۔ بَلْ اَنْتَ الَّذِیْ تَمَّ عَلَیْهِ الدَّسْتُ فَازْوَرَّتْ مُقْلَتَاهُ۔ وَاحْمَرَّتْ وَجْنَتَاهُ۔

الترجمۃ والمطالب

پس کہا میں نے میں خوف کرتا ہوں کہ بھڑکے اس کا غصہ اور اس کا شعلہ تجھے جلا دے یا اس کی مغلوب الغضبی حد سے بڑھ جائے اور تجھے پکڑ والے ابوزید کہنے لگا میں ابھی شہر رہا کو روانہ ہوا جاتا ہوں اور بھلا سہیل اور سہا کیسے مل سکتے ہیں۔ جب میں حاکم کے پاس پہونچا تو اس کی مجلس خالی ہو چکی تھی۔ اور اس کی ترش روئی بھی دور ہو گئی تھی، چنانچہ حاکم ابوزید اور اس کے کمال کی تعریف اور زمانہ کی خیانتوں کی مذمت بیان کرتے کرتے کہنے لگا کہ میں تجھے اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ تم نے ہی ابوزید کو عاریت پر لباس نہیں دیا تھا تو میں نے جواب دیا آپ کو اس مسند پر بٹھلانے والے خدا کی قسم میں اس لباس کا مالک نہیں ہوں (دیا اس میدان کا) البتہ وہ آپ کو پورا پورا چکر دے گیا یہ سنتے ہی حاکم کی دونوں پتلیاں متغیر ہو گئیں (چڑھ گئیں) اور اس کے دونوں رخسارے سُرخ ہو گئے۔

تشریح لغات

یقدا از انفعال اتقاد مصدر بمعنی آگ کا بھڑک اٹھنا اور یہ وقد یقد سے ماخوذ ہے ۲ فیلفحك ای فیحرقك لفح مصدر از فتح بمعنے جلانا یقال لفح النار فلانًا لفحانًا ای اصابت وجهه واحرقته ۳ لهبہ مصدر بے دھوئیں کا شعلہ و بلند غبار ۴ یستشری استشراء مصدر از استفعال بمعنی غصہ کا زیادہ ہونا اور یہ شریٌ سے ماخوذ ہے یقال شری الرجل ای غضب از سمع والمصدر شری ویقال استشری الفرس فی سیرہ ای بالغ فیه واستشری الوجل فی الامر ای لَجَّ واستشرت الامور ای تفاقمت وعظمت واستشری الرجل غضب ۵ بطشه ای سطوه واخذه الشدید وتناوله بما یکره از ضرب ۶ الرها بالضم والقصر بلدة وفیها عجائب الدنیا۔ اور یہ رہا پر ہوسے ہے اور اس کا مصدر رھو ہے جس کے معنے نرمی و ٹھیرنے کے آتے ہیں اب یہ شہر کا نام ہو گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ دریا تھا واللہ اعلم ۷ سہیل والسہا کوکبان لا یلتقیان لان سهیلا یمانی والسها شامیٌ کال ثریا یہ دونوں ستارے مفارقت اور نہ ملنے میں ضرب المثل ہیں جب سہیل بن عبدالرحمٰن بن عوف نے مسماۃ ثریا (جو بنی امیہ میں سے تھی) سے شادی کی تو عمرو بن ربیعہ نے اس خیال سے کہ ان کا نبھاؤ مشکل ہے یہ اشعار کہے تھے ؎

ایها المنکح الثریا سهیلا عمرك الله کیف تلتقیان
هی شامیة اذا ما استقلت وسهیل اذا استقل یمانی

۸ تعبہ مصدر از تفعل بمعنی ترشروئی ۹ نشدتک نشدٌ و نشدة و نشدانٌ مصدر از نصر و ضرب بمعنی قسم دینا یقال نشده الله و بالله جبکہ وہ قسم دے و نشد الرجل نشدًا جبکہ کسی سے انشدک اللہ کہے ۱۰ الدست الاول هو الثوب واللباس والثانی صدر المجلس والثالث هو الاول والرابع هو الخداع والحیلة وایضا الدست صدر البیت والوسادة والمجلس اللباس الورق الصحراء والجمع دسوت ۱۱ احلك از انفعال یقال احل احلالًا جبکہ وہ عہد و میثاق سے آزاد ہو و احل المحرم جبکہ وہ احرام سے نکل جائے۔ اور

37 2 شہر حرم کے علاوہ مہینوں میں داخل ہو داخل بنفسہ جبکہ وہ سزا کا مستحق ہو واحلہ بالمکان اوالمکان جبکہ وہ آتا ہے واحل الشئی جبکہ وہ حلال کرے واحل علیہ الامر جبکہ وہ واجب کرے واحلت الناقۃ علے ولدہا جبکہ دودھ جاری ہو فازورت ازوراراً مصدر از افعلال بمعنی آنکھوں کا متغیر ہونا مقلتاہ یہ مقلۃ کا تثنیہ ہے بمعنی آنکھ کا ڈھیلا وآنکھ والجمع مقل احمرت احمرار مصدر از افعلال بمعنی سرخ ہونا یقال ذھب احمر وفرس اشقر ورجل اشقر ودم اشکل ولحم شرق وثوب مدمیً ومدامیۃ صہباء ھذا تقسیم الحمرۃ وجنتاہ یہ وجنۃ کا تثنیہ ہے بمعنے رخسارہ میں ابھری جگہ والجمع وجنات۔

وَقَالَ وَاللّٰهِ مَا اَعْجَزَنِیْ قَطُّ فَضْحُ مُرِیْبٍ۔ وَلَا تَکْشِیْفُ مَعِیْبٍ۔ وَلٰکِنْ مَا سَمِعْتُ بِاَنَّ شَیْخًا دَلَّسَ بَعْدَ مَا تَطَلَّسَ وَتَقَلَّسَ۔ فَبِهٰذَا یَتِمُّ لَهٗ اَنْ لَبَّسَ۔ فَقَالَ وَمَا کُنْیَةُ ذٰلِكَ الْقُرَیْدِ۔ فَقُلْتُ یُکْنٰی بِاَبِیْ زَیْدٍ۔ فَقَالَ اِنَّهٗ بِاَبِیْ کَیْدٍ۔ لَا لَیْقٌ مِنْهُ بِاَبِیْ زَیْدٍ۔ اَفَتَدْرِیْ اَیْنَ سَلَحَ۔ ذٰلِكَ اللُّکَعُ۔ قُلْتُ اَشْفَقُ مِنْكَ لِتَعَدِّیْ طَوْرِهٖ۔ فَظَعَنَ عَنْ بَغْدَاذَ مِنْ فَوْرِهٖ۔ فَقَالَ لَا قَرَّبَ اللّٰهُ لَهٗ نَوًی وَلَا کَلَّاهُ اَیْنَ نَوٰی۔ فَمَا زَالَتْ اَشَدَّ مِنْ نُکْرِهٖ۔ وَلَا ذُقْتُ اَمَرَّ مِنْ مَکْرِهٖ۔ وَلَوْلَا حُرْمَةُ اَدَبِهٖ۔ لَاَوْغَلْتُ فِیْ طَلَبِهٖ۔

الترجمۃ والمطالب اور وہ کہنے لگا خدا کی قسم مجھے آج تک کبھی کسی شک میں ڈالنے والی رسوائی اور عیب دار کے عیب کھولنے نے ایسا عاجز نہیں کیا۔ اور لیکن میں نے تو کبھی یہ سنا بھی نہیں کہ کسی بوڑھے نے طیلسان چادر اوڑھ کر اور لمبی ٹوپی پہن کر (بزرگوں کا لباس پہن کر) مکر اور دھوکہ کیا ہو پس یہ صورت اختیار کر کے اس کے لئے دھوکا دینا آسان ہو گیا، پھر اس نے دریافت کیا کہ اس بندر کی کنیت کیا ہے تو میں نے کہا ابو زید تو وہ کہنے لگا کہ ابو کید اس کے لئے زیادہ مناسب ولائق ہے کیا تم یہ بتا سکتے ہو کہ وہ نالائق کہاں چلا گیا تو میں نے یہ جواب دیا چونکہ وہ اپنی حد سے زیادہ بڑھ گیا تھا، وہ آپ کے ڈر کی وجہ سے فوراً (اسی گھڑی) ہی بغداد سے نکل گیا حاکم نے کہا کہ خدا اس کی دوری کو نزدیک نہ کرے، اور وہ جہاں بھی ٹھہرے اللہ اس کی حفاظت نہ کرے مجھے کبھی اس سے بڑھ کر ناشائستہ حرکت کا اتفاق نہیں ہوا اور نہ اس کے فریب سے زیادہ تلخ میں نے کبھی مزا چکھا ہے اگر اس کے علم وفضل کی بزرگی نہ ہوتی تو میں خوب اس کے تلاش کرنے میں جلدی کرتا۔

تشریح لغات ۱؎ فضح مریب مصدر مضاف الی المفعول بای ففضحہ مریبًا۔ مریب یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال مصدر بمعنی شک یا تہمت میں ڈالنا ۲؎ معیب اور معیوب کے معنی عیب دار کے ہیں از ضرب ۳؎ دلس از تفعیل تدلیس مصدر بمعنی سامان کے عیب کو چھپانا یقال دَلَّسَ البائع جب کہ وہ عیب چھپائے اور یہاں اس سے مراد دھوکا دینا ہے۔ والدلس الخدیعۃ والظلمۃ والدلوعۃ الظلمۃ ۴؎ تطلس تطلس مصدر از تفعل بمعنے طیلسان پہننا الطیلسان وھو لباس الخواص وھو کساء خزّ۔ ۵؎

تقلس تقلس مصدر از تفعل بمعنی ٹوپی پہننا ۶ تم لہ تم مصدر از ضرب آسان ہونا یقال تم لک الصلوۃ ای تیسّر ۱۲ ۷ لبس تلبیس مصدر از تفعیل بمعنی دھوکا دینا ۸ القرید یہ قرد کی تصغیر سے بمعنے بندر ۹ یکنی اس کا مصدر کنیت ہے نہ کہ کنیت جیسا کہ عوام میں مشہور ہے۔ از ضرب یقال کنی یکنی کنیۃ و کنیۃ زید ا ابا فلان جبکہ وہ کنیت رکھے ۱۰ لالیق ای انہ الیق بان یکنی بابی کید ربابی مکر، مَن ان یکنی بابی زید ۱۱ سکع ای ذھب یقال سکع سکعا و سکع سکعا ای مشی علے غیر ھدایتہ از فتح و سمع ۱۲ لکع بمعنے نالائق و کمینہ اور نداء کی صورت میں یا لکع اور ندا تثنیہ کی صورت میں یا ذو لکع کہا جاتا ہے اور یہ معرفہ کی صورت میں غیر منصرف ہوگا۔ اس لئے کہ یہ الکع سے معدول ہے از سمع ۱۳ اشفق از افعال اشفاق مصدر بمعنی خوف کرنا و مہربانی کرنا ۱۴ بغداد اس میں اور بھی لغت ہیں بغداد بالدال و بغداذ جیسا کہ یہاں ہے اور بغدان ۱۵ نوی مصدر بمعنی دوری و جدائی اور وہ جگہ قریب یا بعید جہاں کا مسافر ارادہ کرے۔ اور یہ اس معنی میں مؤنث ہے دگھر گٹھلیاں اس معنی میں مذکر اور مؤنث دونوں ہے ۱۶ کلاہ ای حفظہ والمصدر کلاءٌ و کلاءۃٌ از فتح بمعنے حفاظت کرنا ۱۷ ثوی یہ فعل ماضی کا صیغہ ہے ثواء مصدر بمعنی ٹھیرنا یقال ثوی المکان وفیہ و بہ ثواءً و ثویا جبکہ وہ اقامت کرے ۱۸ زاولت مزاولۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی کوشش کرنا و قصد کرنا و تلاش کرنا ۱۹ اشداس کی صفت محذوف ہے ای اشد شیئا ۲۰ امر اسی طرح اس کی صفت محذوف ہے ای امر شیئا ۲۱ لاوغلت اس میں لام تاکید کا ہے اوغلت از افعال ایغال مصدر بمعنی داخل کرنا اور پوری طرح جدوجہد کرنا یقال اوغل فلانا فی کذا جبکہ وہ داخل کرے واوغل فی السیر جبکہ وہ تیز چلے واوغل فی العلم جبکہ وہ پوری طرح جدوجہد کرے واوغل القوم جبکہ وہ دشمن کے ملک میں دور تک گھستے ہوئے دور تک چلے جائیں۔

اِلٰی اَنْ یَّقَعَ فِیْ یَدِیْ فَاُوْقِعَ بِہٖ۔ وَاِنِّیْ لَاَکْرَہُ اَنْ تَشِیْعَ فَعْلَتُہٗ بِمَدِیْنَۃِ السَّلَامِ۔ فَاَقْتَضَّ بَیْنَ الْاَنَامِ۔ وَتَحْبِطَ مَکَانَتِیْ عِنْدَ الْاِمَامِ۔ وَاَصِیْرَ ضُحْکَۃً بَیْنَ الْخَاصِّ وَالْعَامِّ۔ فَعَاھَدَنِیْ عَلٰی اَنْ لَّا اَفُوْہَ بِمَا اعْتَمَدَ۔ مَا دُمْتُ حِلًّا بِھٰذَا الْبَلَدِ۔ قَالَ الْحَرِثُ بْنُ ھَمَّامٍ فَعَاھَدْتُّہٗ مُعَاھَدَۃَ مَنْ لَا یَتَاَوَّلُ۔ وَوَفَیْتُ لَہٗ کَمَا وَفَی السَّمَوْءَلُ۔

الترجمۃ والمطالب یہاں تک کہ وہ میرے قبضہ میں آجاتا پس میں اس پر حملہ کرتا اور اس کو سزا دیتا لیکن اب مجھے یہ ڈر ہے کہ اس کے فعل بد کا چرچا (شہرت) کہیں بغداد میں نہ ہوجائے تو لوگوں میں میری رسوائی ہوگی۔ اور اور ہر خلیفہ یا والی کی نظروں میں میری عزت نہ رہے گی۔ اور ہر کس و ناکس میں میں مذاق بن جاؤں گا۔ لہٰذا اس نے مجھ سے یہ عہد و پیمان لیا کہ تم ابوزید کی اس حرکت کا کسی سے تذکرہ نہ کروگے جب تک کہ تم اس شہر بغداد میں مقیم ہو۔ حارث بن ہمام کہتا ہے چنانچہ میں نے بغیر کسی کلام کی تاویل کے عہد کرلیا اور میں نے اس عہد (یعنی وفاداری) کو نبھادیا جیسے کہ سموال بن عادیا نے نبھادیا۔

تشریح لغات ۱ فاوقع از افعال ایقاع مصدر بمعنی واقع کرنا واوقع بالعدو دشمن کے مقاتلہ میں مبالغہ کرنا واوقع بہ الشر بدی میں پھنسا دینا واوقع الدہر بہ زمانہ کا سختیاں ڈالنا واوقعت علیہ ای حملت ۲ فعلتہ یہ فاعل کی جمع ہے بمعنی

کام اور اس کی جمع فاعلوں بھی آتی ہے ۱۲ بمد ینۃ السلام سے بغداد مراد ہے ۱۲ انتفیح انتضاح مصدر از افتعال بمعنی رسوا ہونا ۱۲ تحبط ای تسقط وتبطل حبط وحبوط مصدر از سمع بمعنے بیکار ہونا خراب ہونا اور برباد ہونا ۱۲ مکانتی بمعنی موضع وجگہ ومرتبہ والجمع مکانات ۱۲ ضحکۃ بسکون الحاء المہملۃ جس آدمی پر لوگ ہنسیں اور بفتح الحاء المہملۃ جو لوگوں پر ہنسے ۱۲ اعتماد اعتماد مصدر از افتعال بمعنی بھروسہ کرنا اور یہ عمد سے ماخوذ ہے یقال عمد للشیٔ والی الشیٔ جبکہ دو قصد کرے وعمد الی الرجل جبکہ وہ کسی کا ارادہ کرے از ضرب ۱۲ حلا مصدر بمعنی اترنیوالا کما یقال مازلت حلا بھذا البلد یعنی میں ہمیشہ اس شہر میں اترنے والا ہوں وبمعنی حلال وبمعنی مکہ معظمہ کے اردگرد وحرم محترم کے علاوہ جگہ ۱۲ یتاول تاول مصدر از تفعل یقال تاول الکلام یعنی تفسیر کرنا وتاول فیہ الخیر یعنی خیر وصلاح محسوس کرنا ۱۲ السموال ھو سموأل بن عادیا یضرب بہ المثل فی الوفاء قیل ان امرؤ القیس اودع السموأل بن عادیا قبل موتہ درو عا وسلاحا فارسل ملک کندۃ یطلب الدروع والسلاح المودعۃ عندہ فقال السموأل لا ادفعہ الا لمستحقہ وابی ان یدفع الیہ شیئا منھا فعاودہ فابی وقال لا اغدر بذمتی ولا اخون امانتی ولا اترک الوفاء الواجب علی نفسہ ذلک الملک بعسکرہ فدخل السموأل بحصنہ وامتنع بہ فحاصرہ ذلک الملک وکان ولد السموأل خارج الحصن فظفر بہ ذلک الملک فاخذہ اسیرا ثم طاف حول الحصن وصاح بالسموأل فلما اشرف علیہ من اعلا الحصن قال لہ ان ولدک قد اسرتہ وھا ھو معی فان سلمت الی الدروع والسلاح التی لامرئ القیس عندک رحلت عنک وسلمت الیک ولدک فان امتنعت من ذلک ذبحت ولدک وانت تنظر فاختر ایھما شئت فقال لہ السموأل ما کنت لاخفر ذمامی وابطل وفائی فاصنع ما شئت فذبح ولدہ وھو ینظر ثم لما ان عجز عن الحصن رحل خائبا واحتسب السموأل ذبح ولدہ وصبر محافظۃ علی وفائہ فلما جاء الموسم وحضرت ورثۃ امرئ القیس سلم الیھم الدروع والسلاح ورای حفظ ذمامہ ورعایۃ وفائہ احب الیہ من حیاۃ ولدہ وبقائہ وصارت الامثال بالوفاء تضرب بالسموأل واذا مدحوا اھل الوفاء فی الانام ذکروا السموأل من الاول -

اَلْمَقَامَةُ الرَّابِعَةُ وَالْعِشْرُوْنَ الْقَطِيْعِيَّةُ

حَكَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ. قَالَ عَاشَرْتُ بِقَطِيْعَةِ الرَّبِيْعِ. فِيْ اِبَّانِ الرَّبِيْعِ. فِتْيَةً. دُجُوْهُهُمْ. اَبْلَجُ مِنْ اَنْوَارِهِ. وَاَخْلَاقُهُمْ اَبْهَجُ مِنْ اَزْهَارِهِ وَاَلْفَاظُهُمْ اَرَقُّ مِنْ نَسِيْمِ اَسْحَارِهِ. فَاجْتَلَيْتُ مِنْهُمْ مَا يُزْرِيْ عَلَى الرَّبِيْعِ الزَّاهِرِ. وَيُغْنِيْ عَنْ بَنَاتِ الْمَزَاهِرِ. وَكُنَّا تَقَاسَمْنَا عَلَى حِفْظِ الْوِدَادِ. وَخَطِّ الْاِسْتِبْدَادِ. وَاَنْ لَا يَتَفَرَّدَ اَحَدُنَا بِالْتِذَاذِ. وَلَا يَسْتَاثِرَ وَلَوْ بِرَذَاذِ -

التَّرجمة والمطالب

(یہ چوبیسویں مجلس جو قطیعہ کے نام سے منسوب ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا موسم ربیع (بہار) میں چند نوجوانوں کے ساتھ محلہ قطیعۃ الربیع میں میں نے زندگی بسر کی جن کے چہرے بہار کی کلیوں سے زیادہ شگفتہ تھے۔ اور ان کی عادتیں شگوفوں سے زیادہ بارونق اور روشن تھیں۔ اور ان

کے الفاظ (گفتگو) بہار کی نسیم سحری سے زیادہ خوشگوار تھے اور میں نے ان میں وہ خوبیاں پائیں جو شگفتگی بہار کو شرماتی تھیں۔ اور باجے اور نغمہ وساز سے بے نیاز کرتی تھیں ہم نے آپس میں دوستی کی حفاظت کرنے اور اپنی رائے کے استقلال اور علیحدہ رائے ہونے کی مخالفت پر اور تنہا لذت حاصل کرنے پر اور تھوڑی سی چیز کو بھی صرف اپنے لئے پسند نہ کرنے پر قسم کھائی تھی۔

تشریح لغات

۱ عاشرت معاشرت مصدر از مفاعلہ بمعنی زندگی بسر کرنا و فی التنزیل وعاشروہن بالمعروف ۲ بقطیعۃ الربیع یہ بغداد میں ایک مشہور محلہ کا نام ہے ربیع آزاد کردہ غلام اور خلیفہ منصور عباسی کا دربان تھا اور یہ محلہ اس کے نام سے مشہور ہے اور قطیعہ وہ زمین جو بادشاہ کی طرف سے جاگیر میں دیدی جایا کرتی تھی ۳ ابان بالکسر بمعنی اول یقال ابان الشئی ای اولہ ۴ فتیۃ یہ فتی کی جمع ہے بمعنے نوجوان و فی التنزیل انہم فتیۃ آمنوا بربہم ۵ وجوہ جمع ہے بمعنے چہرہ اور اس سے مراد صورتیں ہیں و فی التنزیل وجوہ یومئذ مسفرۃ ضاحکۃ ۶ ابلج اسم تفضیل کا صیغہ بمعنے زیادہ روشن از نصر یقال بلج الصبح جبکہ صبح چمکے اور روشن ہو ۷ انوارہ یہ نور کی جمع ہے بمعنے کلی یا سفید کلی اس کا واحد نورۃ ہے ۸ ابیج اسم تفضیل کا صیغہ یہ بہجۃ سے ماخوذ ہے بمعنی حسین اور خوبصورت ہونا از کرم یقال بہج بہجۃ و بہجانا جبکہ وہ خوب صورت ہو ۹ ازہار یہ زہر کی جمع ہے بمعنی کلی و شگوفہ اور اس کا واحد زہرۃ ہے اور اس کی جمع از ہر و زہور بھی آتی ہے و جمع الجمع ازاہر اور زہیر و منہ یقال زہرۃ الدنیا یعنی دنیا کی رونق اور خوبی ۱۰ نسیم مصدر بمعنی نرم ہو اور روح و پسینہ والجمع نسام ۱۱ الحار یہ سحر کی جمع ہے بمعنی صبح و السحر اختلاط ظلام آخر اللیل بضیاء النہار و جعل اسما لذلک الوقت و فی التنزیل و بالاسحار ہم یستغفرون ۱۲ اجتلیت از افتعال اجتلاءً مصدر بمعنی دیکھنا ۱۳ یزری از زراہ مصدر از افعال کسی کام پر عتاب کرنا اور عیب لگانا و ازری بالامر جبکہ وہ سستی کرے و ازری بہ و ازراہ جبکہ وہ عیب لگائے اور حق گھٹائے ۱۴ الربیع موسم بہار والجمع اربعۃ و ربائع و ارباع اور موسم بہار کی بارش اور موسم بہار کی پیداوار اور سبز چارہ ۱۵ زاہر یہ اسم فاعل نسبت کے لئے ہے بمعنے کثیر از ہر ۱۶ یعنی اغناء مصدر از افعال بمعنے بے پرواہ کرنا یقال اغنی الرجل جبکہ وہ مالدار کرے یقال اغنی عنہ یعنی کافی ہونا یقال اغنی عنہ کذا جبکہ دور کردے ۱۷ رنات یہ رنۃ کی جمع ہے بمعنی ہلکی آواز سے گانا و مطلق آواز و کمان کی آواز از ضرب ۱۸ المزاہر یہ مزہر کی جمع ہے بمعنے ایک قسم کا باجہ (ای آلۃ الطرب والدف الکبیر) ۱۹ تقاسمنا تقاسم مصدر از تفاعل اور یہ قسم سے ماخوذ ہے بمعنی آپس میں قسم کھانا ۲۰ حفظ الود اضافہ مصدر مفعول کی طرف مضاف ہے الود او مصدر بمعنی دوستی و محبت کرنا ۲۱ خطر مصدر بمعنی منع کرنا از نصر یقال خطر الشئی و خطر علیہ الشئی جبکہ وہ اس کو روک رکھے اور منع کرے ۲۲ الاستبداد مصدر از استفعال یقال استبد بکذا ای انفرد بہ و استبد الامر بفلان ای غلب علیہ فلم یقدر بضبطہ ۲۳ بالتذاذ مصدر از افتعال بمعنی لذت حاصل کرنا ۲۴ برذا ای بشئی قلیل و الرذاذ فی الاصل المطر الضعیف ۱۲۔

فَاجْمَعْنَا فِي يَوْمٍ سَمَاؤُهُ دِجْنَّةٌ ۔ وَنَمَاؤُهُ حُسْنَةٌ ۔ وَحَكَمَ بِالِاصْطِبَاحِ مُزْنُهُ عَلَى أَنْ نَلْتَهِيَ بِالْخُرُوجِ ۔ إِلَى بَعْضِ الْمُرُوجِ ۔ لِنُسَرِّحَ النَّوَاظِرَ فِي الرِّيَاضِ النَّوَاضِرِ ۔ وَنُصْقِلَ الْخَوَاطِرَ ۔ بِنَشْمِ الْمَوَاطِرِ ۔ فَبَرَزْنَا وَنَحْنُ كَالشُّهُورِ عِدَّةٌ ۔ وَكَنَدَمَانَيْ جَذِيمَةَ مَوَدَّةٌ ۔ إِلَى حَدِيقَةٍ أَخَذَتْ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَتَنَوَّعَتْ أَزَاهِيرُهَا وَتَلَوَّنَتْ ۔ وَمَعَنَا الْكُمَيْتُ الشَّمُوسُ ۔ وَالسُّقَاةُ الشُّمُوسُ ۔

الترجمۃ والمطالب

ایک دن جبکہ سیاہ بادل اُٹھ رہا تھا اور خوبصورتی اس کی زیادتی پر تھی اور بادل شراب پینے پر ابھار رہے تھے۔ ہم سب نے یہ اتفاق کیا کہ کسی سبزہ زار کی طرف کھیل کود میں مصروف ہونا چاہیئے تاکہ لہلہاتے ہوئے سبزے سے ہماری آنکھیں خوش ہوں اور برستا ہوا بادل کو دیکھ کر ہمارے دلوں کا زنگ دور ہو جائے یعنی طبیعتیں ہماری خوش ہو جائیں چنانچہ ہم بارہ آدمی جو جذیمہ کے دونوں مصاحبوں کی طرح دوست تھے ایک باغ کی طرف نکلے جو زینت سے آراستہ تھا جس کے پھول اور کلیاں مختلف قسم کی اور رنگ برنگ کی تھیں۔ اور ہمارے ساتھ شراب تیز تھی۔ اور آفتاب کی طرح شراب پلانے والوں کے چہرے چمک رہے تھے۔

تشریح لغات

لہ اجمعنا اجماع مصدر از افعال بمعنی اتفاق کرنا اور مصمم ارادہ کرنا لہ سمایہ فعل ماضی کا صیغہ ہے اس کا مصدر سموٌ ہے بمعنی بلند ہونا از نصر لہ وجنہ بمعنی ابر و بادل والدجن المطر الشدید والغیم لمطبق المظلم والجمع دجن ودجان ودجون وادجان ویقال دجن الیوم ای کان فیہ غیم ومطر ودجن اللیل ای اسود از نصر والمصدر دجن ودجونٌ لہ نمایہ فعل ماضی کا صیغہ ہے نمو مصدر از نصر بمعنی بڑھنا اور زیادہ ہونا اور بلند ہونا لہ الاصطباح مصدر از افتعال بمعنی صبح کی شراب پینا لہ مزنہ بمعنے سفید ابر یا مطلق ابر یا پانی سے بھرا ہوا بادل یا بادل کا ٹکڑا لہ تلتہی التہاء مصدر از افتعال بمعنی آپس میں کھیلنا یقال التہی الرجل جبکہ وہ کھیلنے میں مشغول ہو لہ المروج یہ مرج کی جمع ہے بمعنی سبزہ زار چراگاہ الارض الواسعۃ فیہا نبت کثیر تمرج وترعی فیہا الدواب واصل المرج الخلط والمروج الاختلاط یقال مرج امرھم ای اختلط از سمع وفی التنزیل فھم فی امر مریج ومرج الشئ بالشئ مرجًا ای خلطہ از نصر وفی التنزیل مرج البحرین لہ لنرح تسریح مصدر از تفعیل بمعنی چھوڑنا بمعنی تفریح کرنا اور سیر کرنا لہ النواظر یہ ناظر کی جمع ہے بمعنے آنکھ و آنکھ کی پتلی لہ الریاض یہ روضۃ کی جمع ہے بمعنے باغ اور اس کی جمع روض اور روضات اور ریضان بھی آتی ہے لہ النواضر یہ ناضرۃ کی جمع ہے اور یہ نضرۃ سے مشتق ہے بمعنے خوبصورتی وفی التنزیل نضرۃ النعیم ای رونقہ ولقاھم نضرۃ وسرورا یقال نضر الوجہ نضرۃً ونضورًا ونضرًا ونضارۃ ای حسن ونعم وکان جمیلا از نصر وسمع وکرم وفی التنزیل وجوہ یومئذ ناضرۃ الی ربہا ناظرۃ لہ الخواطر یہ خاطر کی جمع ہے بمعنے امر یا تدبیر جو دل میں گذرے خیال اور کبھی دل اور نفس پر مجازًا اطلاق کیا جاتا ہے یقال وقع فی خاطری یعنی میرے دل میں واقع ہوا وفلان سریع الخاطر یعنی فلاں تیز طبیعت ہے۔ لہ لشیم مصدر بمعنی دیکھنا یقال شام البرق شیمًا ای نظر الیہ این یتجہ واین یمطر از ضرب لہ المواطر یہ ماطر کی جمع ہے بمعنے برسنے والا بادل لہ نیروزنا ای خرجنا والیروز فی الاصل الفضاء وبروز حصل فی براز وذلک اما ان یظھر بذاتہ وفی التنزیل وتری الارض بارزۃ واما ان ینکشف عند ما کان مستورا وفی التنزیل وبرزوا للہ الواحد القھار وبرزوا للہ جمیعا لہ کالشہور یہ شہر کی جمع ہے بمعنی مہینہ اور اس کی جمع اشہر بھی آتی ہے اور اس کے معنی دانا اور نیا چاند کے بھی آتے ہیں لہ عدۃ بمعنے تعداد وچند وگنتی وجماعت والجمع عدد لہ کندمانی جذیمۃ ندیم کی جمع ندمان ہے اور یہ تثنیہ کی حالت میں ہے بمعنی مجلس شراب کا ساقی ورفیق وساقھی اور اس کی جمع ندام اور نداو بھی آتی ہے اور اس کا واقعہ یہ ہے۔ کہ جذیمۃ الابرش بادشاہ کے دو مصاحب ایک مالک اور دوسرا عقیل تھا یہ چالیس سال تک اس کے ہم نشین رہے یہ دوستی کی موافقت اور اتفاق میں ضرب المثل عرب میں مشہور ہے۔ وقصتہ ان جذیمۃ التزم عمرو بن عدی ابن اختہ واحلہ محل ولدہ فاستھوتہ الجن فغاب عنہ فطلبہ فی الآفاق فلم یجدہ ولا وقع علی خبرہ فان مالکًا وعقیلًا نزلا

منزلاً وهما متوجهان الى جذيمة فوجدا عمرو افضماه اليهما واكرماه وقدما به على خاله جذيمة فسرّ به سروراً عظيماً۔ وقال لهما تمنيا فسألاه ان يكونا نديميه ماعاش وعاشا فنادما اربعين سنة فضرب بهما المثل فى الوفاق ۲۰ حديقة بمعنى باغ والجمع حدائق وفى التنزيل حدائق ذات بهجة ۲۱ اخذت اى تكاملت فى حسنها ۲۲ زخرفها بمعنى زينت وآرائش وچیز کی خوبصورتی وبمعنے سونا والجمع زخارف ومنه زخرف الكلام جھوٹ سے آراستہ گفتگو وزخرف الارض زمین کے سبزی کے رنگ ۲۳ ازينت اى تزينت يقال اِزَّيَّنَ اِزِّيَّانًا جبکہ وہ آراستہ ہو ۲۴ تنوعت تنوع مصدر از تفعل بمعنی مختلف ہونا اى اختلفت انواع ازہارہا ۲۵ ازاہیر یہ جمع الجمع ازہار کی ہے بمعنے کلی وشگوفہ اور زہر کی جمع ازہار ۲۶ تلونت تلون مصدر از تفعل بمعنی رنگ برنگ ہونا ۲۷ الكميت من اسماء الخمر کیونکہ اس میں سیاہی اور سُرخی کی آمیزش ہوتی ہے ۲۸ الشموس بالفتح الخمر التى فيها الحدة والشموس من الايام دھوپ والادن ۲۹ السقاة یہ ساقی کی جمع ہے بمعنے شراب پلانے والے اور اس کی جمع ساقون اور سقاء اور سُقِیٌّ بھی آتی ہے ۳۰ الشموس بالضم یہ شمس کی جمع ہے۔ بمعنے آفتاب یعنی ان کے چہرے آفتاب کی طرح روشن تھے۔

وَالشَّادِيْ الَّذِيْ يُطْرِبُ السَّامِعَ وَيُلْهِيْهِ۔ وَيُقْرِيْ كُلَّ سَمْعٍ مَا يَشْتَهِيْهِ۔ فَلَمَّا اطْمَأَنَّ بِنَا الْجُلُوْسُ۔ وَدَارَتْ عَلَيْنَا الْكُؤُوْسُ۔ وَغَلَ عَلَيْنَا ذِمْرٌ۔ عَلَيْهِ طِمْرٌ۔ فَتَجَهَّمْنَا تَجَهُّمَ الْغِيْدِ الشِّيْبِ۔ وَوَجَدْنَا صَفْوَ يَوْمِنَا قَدْ شِيْبَ۔ اِلَّا اَنَّهُ سَلَّمَ تَسْلِيْمَ اُولِي الْفَهْمِ۔ وَجَلَسَ يَفُضُّ لَطَائِمَ النَّثْرِ وَالنَّظْمِ۔ وَنَحْنُ نَنْزَوِيْ مِنْ انْبِسَاطِهِ۔ وَنَنْبَرِيْ لِطَيِّ بِسَاطِهِ۔ اِلَى اَنْ غَنَّى شَادِيْنَا الْمُغْرِبُ۔ وَمُغَرِّدُنَا الْمُطْرِبُ۔

اِلَامَ سُعَادُ لَا تَصِلِيْنَ حَبْلِيْ ۔۔۔ وَلَا تَاوِيْنَ لِيْ مِمَّا الْاَقِيْ

صَبَرْتُ عَلَيْكِ حَتّٰى عِيْلَ صَبْرِيْ ۔۔۔ وَكَادَتْ تَبْلُغُ الرُّوْحُ التَّرَاقِيْ

الترجمہ والمطالب

اور ایسے گویئے کو ساتھ لئے ہوئے جو سننے والے کو مست کردے (تڑپا دے) اور اس کو کھیل میں ڈال دے، اور ہر سننے والے کی حسب منشا وخواہش مہمانی کرسکے پس جب باطمینان تمام بیٹھ گئے اور ہم پر شراب پلانے والے کے پیالے گھومے تو یکایک ایک بے باک انسان پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہوئے گھس آیا پس ہمیں اس کا آنا سخت ناگوار ہوا جیسے خوبصورت عورت کو بوڑھے کا آنا ناگوار معلوم ہوتا ہے اور ہم نے خیال کیا کہ آج کا عیش مکدر (خراب) ہوگیا مگر وہ عقلمندوں کے طریقے سے سلام کرکے بیٹھ گیا۔ اور وہ مشک کو توڑنے لگا۔ یعنی لطائف نثر ونظم کو کھول کر بیان کرنے لگا۔ اور ہم اس کے پھیلنے (یا اس کی گستاخی) سے سخت کبیدہ خاطر ہورہے تھے اور اس کے بساط کلام (اس کے بچھونے کے لپیٹنے کو) یعنی اس سے کنارا کشی کے لئے ہم بالکل تیار بیٹھے تھے کہ اتنے میں گانے والے گویئے نے گایا جو عجیب ہی گانے والا تھا، اور ہمارا گویا ایسا تھا جو مست کرنے والا تھا ؎ اے سعاد تو کب تک پیمان وصال پورا نہ کرے گی (تو رسی کو نہیں ملائے گی) اور تو میرے فراق کی مصیبتوں کے جھیلنے پر رحم نہ کھائے گی۔ میں نے تیری جدائی پر برابر صبر کیا لیکن اب پیمانہ صبر مغلوب ہوگیا ہے۔ اور اب روح ہنسلی میں اٹکنے والی ہے۔

تشریح لغات

۱ الشادی بمعنی گانے والا یہ شدا یشدو الرجل شدوًا سے ماخوذ ہے جبکہ وہ گا کر شعر پڑھے وشدی الابل جبکہ وہ حدی گا کر ہانکے وشدی الشعر جبکہ گائے اور سر نکالے وشدا من العلم جبکہ وہ کچھ حاصل کرے اور یہ صفت کا صیغہ ہے والجمع شداۃ وشادون از نصر ۲ یقری ای یضیف ویہدی ویعطی از ضرب یقال قری الضیف قریٰ وقراءً جبکہ وہ مہمان کی میزبانی کرے ۳ الکؤس یہ کاس کی جمع ہے بمعنے پیالہ اور یہ مؤنث ہے اور اس کی جمع اکوس اور کاسات اور کناس بھی آتی ہے ۴ وغل ای دخل علینا فشرب معنا من غیر ان یدعی یقال وغل علی القوم وغولًا ای دخل علینا الخ ووغل فی الشئی ای دخل فیہ و تواری باب الکل من ضرب ۵ ذمر بکسر الذال شجاع والجمع اذمار ۶ طمر بکسر الطاء المہملۃ ای الثوب البالی والجمع اطمار ۷ فتجہمناہ تجہم مصدر از تفعل بمعنی برا اور مکروہ سمجھنا یقال جہم جہامۃ وجہومۃ ای صار عابس الوجہ از کرم ۸ الغید یہ غیداء کی جمع ہے خوبصورت چہرے اور نرم گردن کی عورت کو کہتے ہیں ۹ الشیب یہ اشیب کی جمع ہے سفید سر والا بوڑھا مرد وفی التنزیل یوما یجعل الولدان شیبا الخ ۱۰ شیب یہ ماضی مجہول کا صیغہ ہے اس کا مصدر شوب اور شیاب ہے بمعنی خلط کرنا اور ملانا از نصر ۱۱ یفض فضٌ مصدر بمعنی توڑنا الفضُّ کسر الشئی والتفریق بین الابعاض وفی التنزیل واذا رأوا تجارۃ او لہوا انفضوا الیہا از نصر ۱۲ لطائم یہ یطیمۃ کی جمع ہے بمعنے اوعیۃ الطیب وہی المسک ونافجۃ المسک وسوق العطار ووعاء العطر اور یہاں مجازًا اس سے عمدہ کلام مراد ہے واعلم انہم وضعوا للاوعیۃ المختلفۃ اسماء فالقمطر وعاء الکتب والعقیبۃ وعاء الثیاب والمزود وعاء زاد المسافر والخرج وعاء الآلات المسافر والکنیف وعاء ادوات الصانع والصفن وعاء زاد الراعی وما یحتاج الیہ والقشوۃ وعاء الالات النفساء والعتیدۃ وعاء الطیب والجونتہ للعطار والصوان البزاز فقہ اللغۃ ۱۳ ننزوی انزواء مصدر از نفعال بمعنی مکروہ سمجھنا ای ننقبض یقال زوی الشئی زویًا وزیًّا ای نحاہ ومنعہ قبضہ وجمعہ از ضرب ۱۴ ننبری نبراء مصدر از انفعال بمعنی پیش آنا یقال انبری لہ جبکہ وہ پیش آئے ۱۵ لطی بساطہ یہ کنایہ ترک تعلق سے ہے ۱۶ المغرب یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال اغراب مصدر بمعنی عجیب چیز لانا اور نوادرات بیان کرنا یقال اغرب فلان اذا جاء بشئی عجیب ۱۷ مغرونا مغرد اور شادی دونوں کے معنے ایک ہیں یعنی گانے والا یقال غرد غردًا وغرّ وتغریدًا ای صوتہ فی غنائہ واطرب از سمع ۱۸ المطرب یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال بمعنی مست کرنے والا ای الآتی بالطرب وہو الاہتزاز بالسرور ۱۹ الام اصلہ الی ما الی حرف الجار وما الاستفہامیۃ فحذفت الفہا تخفیفًا لقولہ تعالیٰ عم یتساءلون ۲۰ سعاد اے سعاد علی حذف حرف النداء ۲۱ لا تصلین وصل یصل از ضرب وصلٌ وصلۃ مصدر بمعنی ملانا وتعلق رکھنا ۲۲ حبلی حبل بسکون الباء بمعنی رسی وباندھنے کی چیز والجمع حبال وحبول واحبالٌ وملاپ وعہد وذمہ اور بفتح الباء یہ مصدر ہے بمعنے انگور کی بیل یا اس کی شاخیں اس کا واحد حبلۃ ہے والجمع احبال ۲۳ لا تاوی ازادی یادی اویۃ وایۃ وماویۃ وماواۃ از ضرب یقال اوی لہ جبکہ وہ رحم کھائے اور نرم دل ہو اور ترس کھائے ۲۴ مما الاتی ملاقاۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی ملنا ای من شدائد الفراق ۲۵ عیل ای غلب وقد یقال عال عیل صبرہ ای غلب وفرغ صبرہ از نصر ۲۶ التراقی یہ ترقوۃ کی جمع ہے ای العظم الذی فی اعلی الصدر بین ثغرۃ النحر و العاتق۔ یعنی ہنسلی کی ہڈی۔

وَهَا اَنَا قَدْ عَزَمْتُ عَلَى انْتِصَافٍ ۔ اُسَاقِيْ فِيْهِ خِلِّيْ مَا يُسَاقِيْ

فَاِنْ وَصْلًا اَلُذُّ بِهٖ فَوَصْلٌ ۔ وَاِنْ صَرْمًا فَصَرْمٌ كَالطَّلَاقِ

قَالَ فَاسْتَفْهَمْنَا الْعَابِثَ بِالْمَتَانِيْ ۔ لِمَ نَصَبَ الْوَصْلَ الْاَوَّلَ وَرَفَعَ الثَّانِيْ ۔ فَاَقْسَمَ بِتُرْبَةِ اَبَوَيْهِ

لَقَدْ نَطَقَ بِمَا اخْتَارَهُ سِيبَوَيْهِ. فَتَشَعَّبَتْ حِينَئِذٍ آرَاءُ الْجَمْعِ. فِي تَجْوِيزِ النَّصْبِ وَالرَّفْعِ. فَقَالَتْ فِرْقَةٌ بِرَفْعِهِمَا هُوَ الصَّوَابُ. وَقَالَتْ طَائِفَةٌ لَا يَجُوزُ فِيهِمَا إِلَّا الِانْتِصَابُ. وَاسْتَبْهَمَ عَلَى آخَرِينَ الْجَوَابُ وَاسْتَعَرَ بَيْنَهُمُ الِاصْطِخَابُ. وَذَلِكَ الْوَاغِلُ يُبْدِي ابْتِسَامَ ذِي مَعْرِفَةٍ. وَإِنْ لَمْ يَفِهْ بِنْتَ شَفَةٍ.

الترجمة والمطالب

اور تو خبردار ہو تحقیق کہ میں انصاف چاہنے دیا بدلہ لینے کا پختہ ارادہ کر چکا ہوں۔ اور میں اپنے دوست کو وہ ہی چیز پلانا چاہتا ہوں جو کچھ وہ مجھے پلاتا ہے، پس اگر میں اس کے وصل سے لذت اندوز ہو سکا تو بہت ہی اچھی بات ہے اور اگر جدائی ہے تو طلاق رجعی جیسی جدائی ہے حارث بن ہمام کہتا ہے پس ہم نے دو تاروں سے گانے والے (یعنی گویا) سے دریافت کیا کہ تو نے وصل پہلے کو کیوں زبر دیا اور دوسرے وصل کو کیوں پیش سے پڑھا، پس اُس نے اپنے ماں باپ کی قبر کی قسم کھا کر کہا کہ میں نے وہ طرز اختیار کیا ہے جس کو سیبویہ نے پسند کیا ہے، پس رفع اور نصب کے جواز میں مجمع کی رائے مختلف ہو گئیں، چنانچہ ایک گروہ نے یہ کہا کہ دونوں کو مرفوع پڑھنا حق ہے۔ اور دوسری جماعت نے یہ کہا کہ دونوں جگہ سوائے نصب کے اور کچھ درست نہیں اور کچھ لوگوں کی (ناخواندہ آدمیوں) کی سمجھ میں کچھ جواب نہ آیا غرض مجمع میں شور و شغب شروع ہو گیا۔ اور یہ بلا کھٹکے چلے آنے والے خاموش بیٹھے پہچان کر یعنی واقفیت سے آگاہ ہو کر مسکرا رہے تھے۔

تشریح لغات

لہ انتصاف مصدر از افتعال بمعنی انصاف چاہنا و حق لینا و بدلہ لینا لہ اساقی مصدر مساقاۃ از مفاعلہ بمعنی ایک دوسرے کو پلانا یقال ساقاہ جبکہ وہ ایک دوسرے کو پلائے لہ خلی بکسر الخاء المعجمۃ وضمہا بمعنے دوست اور مؤنث خلۃ اور خلۃ والجمع اخلاء لہ وصلا مصدر از ضرب بمعنے جوڑنا و تعلق رکھنا یقال وصل فلانا جبکہ وہ تعلق رکھے و مہربانی کرنا و نرمی برتنا لہ صرما مصدر بمعنی قطع کرنا و کاٹنا و چھوڑنا از ضرب یقال صَرَمَ الشیٔ جبکہ وہ کاٹے و صرم فلانا جبکہ وہ چھوڑے وفی التنزیل فاصبحت کالصریم ای کالاشجار الصریمۃ وھذا القول نظیر قولھم الناس مجزیون باعمالھم ان خیرًا فخیرًا وان شرًا فشرٌّ و یجوز فی مثلھا اربعۃ اوجہ نصب الاول ورفع الثانی وھو اقواھا وھذا الذی ھو المختار عند سیبویہ نحو ان خیرا فخیرا ای ان کان عملہ خیرًا فجزاءہ خیر وقد حذفت فی ھذا الوجہ کان واسمھا لدلالۃ حرف الشرط وھو ان علی تقدیرھما وحذفت ایضا المبتداء بدلالۃ الفاء التی ھی جواب الشرط علیہ لانہ کثیرا ما یقع بعدھا والوجہ الثانی نصبھما نحو ان خیرًا فخیرًا معنی ان کان عملہ خیرا فکان جزاؤہ خیرًا فحذفت من الشرط کان واسمھا لما مرّ من الجزاء ایضا والاسب ان یقال تقدیرہ ان کان عملہ خیرا فھو یجزی خیرًا فتنصب الثانی انتصاب المفعول بہ والثالث رفعھما نحو ان خیرٌ فخیر ان کان فی عملہ خیرٌ فجزاؤہ خیرٌ فخیر تفع خیر الاول علی انہ اسم کان وخیر تفع خیر الثانی علی ما تبین فی شرح الوجہ الاول وقد یجوز ان یرتفع خبر الاول علی انہ فاعل کان و یجعل المقدر ھھنا ھی التامۃ التی تاتی بمعنی حدث ووقع فلا تحتاج الی خبر کقولہ تعالیٰ وان کان ذو عسرۃ فنظرۃ الی میسرۃ ویکون التقدیر فی المسئلۃ ان کان خیرٌ ای ان حدث خیرٌ فجزاؤہ خیرٌ والوجہ الرابع عکس الاول نحو ان خیرٌ فخیرًا ای ان کان فی عملہ خیر فکان جزاءہ خیرا فرفعت الاول علی ما تقدم شرحہ فی الوجہ الثالث وتنصب الثانی علی ما بین ذکرہ فی الوجہ الثانی ویکون التقدیر ان کان فی عملہ خیر فھو یجزی خیرًا وقوۃ ھذہ الوجوہ وضعفھا بحسب قلۃ

الحذف وكثرته وقس على ذلك البيت المذكور ومن هذا القبيل قولهم المرء مقتول بما قتل به ان سيفاً فسيف وان خنجراً فخنجرٌ والله اعلم وعلمه اتم ۶ العابث اى اللاعب بها والمحرك لها از سمع يقال عَبِثَ عَبَثاً جبکہ وہ کھیل کود کرے اور مذاق کرے اور یہ صفت کا صیغہ ہے ۷ المثانی یہ مثنی کی جمع ہے بمعنی بربط باجہ کے پہلے تار کے بعد والا تار ۸ بتربة ابويه يريد عظامها التى تصير ترابا فى القبر ۹ سیبویہ ان کا نام عمرو بن عثمان بن قنبر ہے اور یہ فارسی النسل تھے اور امام النحو تھے اور ان کی کنیت ابو البشر تھی خوشبو کی وجہ سے ان کو سیبویہ کہتے تھے سیب یہ مشہور میوہ ہے اورویہ یہ خوشبو کو کہتے ہیں اور یہ بنی حارث بن کعب کے آزاد کردہ غلام تھے یہ حدیث سیکھنے حماد بن مسلم کے پاس گئے۔ اور پھر خلیل ابن احمد کے پاس گئے جو نحو کے امام تھے، ۱۰ فتشعبت تشعب مصدر از تفعل بمعنے متفرق ہونا اور مختلف ہونا ۱۱ استبهم استبهام مصدر از استفعال بمعنے مبہم ہونا اور مشتبہ ہونا اور مخفی ہونا اور دشوار ہونا ۱۲ استعر اى التهب واشتعل از افتعال يقال استعر الشر جبکہ برائی پھیلے اور اس کا مجرد فتح سے آتا ہے یقال سعر النار جبکہ وہ آگ کو بھڑکائے وسعر القوم شراً جبکہ وہ ساری قوم میں برائی پھیلائے ۱۳ الاصطخاب مصدر افتعال سے بمعنے شور وشغب اور آوازوں کا مختلط ہونا یقال صخب صخبا اى صات شديداً از سمع ۱۴ الواغل اسم فاعل کا صیغہ اى الداخل من غير دعوة یعنی طفیلی اور ناخواندہ مہمان از ضرب یقال وغل يغل وغلاً ووغولاً ووغلانا على القوم جبکہ بغیر بلائے ہوئے شراب کی مجلس میں آکر بیٹھے ۱۵ ان لم يفه يه فاه يفوه از نصر بمعنے تکلم کرنا وبولنا ۱۶ ببنت شفة اى بكلمة وكلام یعنی بات يقال للكلمة بنت شفة لانها تبدو وتظهر على الشفة وتصدر منها۔ اور شفة کے معنی اصلی ہونٹ کے آتے ہیں والجمع شفاه وشفهات اور تصغیر میں شفیهة استعمال کرتے ہیں۔

حَتّٰى إِذَا سَكَنَتِ الزَّمَاجِرُ۔ وَصَمَتَ الْمَزْجُورُ وَالزَّاجِرُ۔ قَالَ يَا قَوْمِ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ بِتَأْوِيلِهِ۔ وَأُمَيِّزُ صَحِيحَ الْقَوْلِ مِنْ عَلِيلِهِ۔ إِنَّهُ لَيَجُوزُ رَفْعُ الْوَصْلَيْنِ وَنَصْبُهُمَا۔ وَالْمُغَايَرَةُ فِي الْإِعْرَابِ بَيْنَهُمَا وَذٰلِكَ بِحَسَبِ اخْتِلَافِ الْإِضْمَارِ۔ وَتَقْدِيرِ الْمَحْذُوفِ فِي هٰذَا الْمِضْمَارِ۔ قَالَ فَفَرَطَ مِنَ الْجَمَاعَةِ إِفْرَاطٌ فِي مُمَارَاتِهِ وَانْخِرَاطٌ إِلٰى مُبَارَاتِهِ۔ فَقَالَ أَمَّا إِذَا دَعَوْتُمْ نَزَالِ۔ وَتَلَبَّبْتُمْ لِلنِّضَالِ۔ فَمَا كَلِمَةٌ هِيَ أَنْ شِئْتُمْ حَرْفٌ مَحْبُوبٌ۔ أَوِ اسْمٌ لِمَا فِيهِ حَرْفٌ حَلُوبٌ۔ وَأَيُّ اسْمٍ يَتَرَدَّدُ بَيْنَ۔ فَرْدٍ حَازِمٍ۔ وَجَمْعٍ مُلَازِمٍ۔ وَأَيَّةُ هَاءٍ إِذَا الْتَحَقَتْ أَمَاطَتِ الثِّقْلَ۔ وَأَطْلَقَتِ الْمُعْتَقَلَ وَأَيْنَ تَدْخُلُ السِّينُ فَتَعْزِلُ الْعَامِلَ۔ مِنْ غَيْرِ أَنْ تُجَاهِلَ۔ وَمَا مَنْصُوبٌ أَبَدًا عَلَى الظَّرْفِ لَا يَخْفِضُهُ سِوٰى حَرْفٍ۔

الترجمة والمطالب

یہاں تک کہ جب آوازیں ٹھہریں (رکیں بند ہوئیں) اور مغلوب اور غالب سب چپ ہو گئے تو اس نے کہا کہ میں آپ کو اس کے معنے شرح کے ساتھ سمجھاتا ہوں اور صحیح قول کو ضعیف قول سے جدا کر کے میں دکھلاتا ہوں سنئے نہ صرف یہ کہ دونوں کو مرفوع اور منصوب پڑھنا جائز ہے بلکہ دونوں کو الگ الگ اعراب سے بھی پڑھا جا سکتا ہے اور اس کا دار و مدار ضمیر کے اختلاف پر ہے اور اس بات پر کہ کلام کے اس میدان میں کیا محذوف مانا گیا ہے راوی کہتا ہے پس یہ سنتے ہی جماعت اس سے خوب لڑنے لگی اور اس سے معارضہ کے لئے تیار ہو گئی پس شیخ نے کہا تم نے مجھے نزال کہہ کر پکارا یا بلایا اور تم آپس میں لڑنے کے لئے تیار ہو گئے تم وہ کلمہ بتاؤ جو کبھی صرف دوست رکھا گیا ہو اور اس چیز کا نام جس کے افراد میں دودھ دینے والی اونٹنی بھی شامل ہے اور کون سا ایسا اسم ہے جو مفرد حازم ہو (یعنی بے نظیر پختہ کار پھرنے والا نہ ہو اور جمع ملازم بھی ہو یعنی ایسی جمع ہو جو غیر منصرف ہو) اور ایسی کون سی ہاء ہے جب مل جائے تو

وہ گرانی اور بوجھ کو دور کر دے اور وہ بندھے ہوئے اونٹ کو چھوڑ دے اور سین کس جگہ داخل ہوتا ہے جو عامل کو بغیر حسن سلوک کے بیکار کر دیتا ہے۔ اور کون سا منصوب ہے جو ہمیشہ ظرفیت کی وجہ سے منصوب رہے اور جس کو سوائے ایک حرف جر کے اور کوئی عامل جر نہیں دیتا (یعنی مجرور نہیں کرتا)۔

تشریح لغات

۱؎ الزماجر یہ زمجرۃ کی جمع ہے بمعنے آواز وہی فی الاصل صوت الاسر ۲؎ صمت از نصر یقال صمت صمتا وصموتا و صماتا جبکہ وہ خاموش رہے ۳؎ المزجور اسم مفعول کا صیغہ از نصر یقال زجرہ زجرا عن کذا جبکہ وہ روکے اور منع کرے وڈانٹے اور چلا کر دھتکارے مزجور سے مراد مغلوب ہے اور زاجر سے مراد غالب ہے ۴؎ المغایرۃ مصدر از مفاعلہ جبکہ دو چیزیں الگ ہوں اور اُن میں پوری مخالفت ہو ۵؎ الاعراب مصدر از افعال اعراب کے معنے لغت میں ظاہر کرنے کے ہیں اور اس سے یہاں مراد وہ حروف یا حرکات ہیں جن کی وجہ سے معرب کا آخر بدلتا ہے ۶؎ المضمار الموضع الذی یختبر فیہ جری الخیل یعنی گھوڑ دوڑ کا میدان اور یہاں اس سے مراد کلام ہے ۷؎ فضرط ای سبق از نصر یقال فرط فروطا جبکہ وہ آگے بڑھے اور مقدم ہو ۸؎ افراط مصدر از افعال بمعنی زیادتی کرنا اور حد سے بڑھنا ۹؎ مماراۃ مصدر از مفاعلہ بمعنے جھگڑا کرنا یقال ماری مراءً و مماراۃً جبکہ وہ جھگڑا کرے ۱۰؎ انخراط مصدر از انفعال بمعنی جلدی کرنا یقال انخرط فی المکان ای دخل مسرعا وانخرط من المکان ای خرج وانخرط فی الامر ای رکب رأسہ جہلا واما المجرد فیقال خرط الجواہر ای جمعہا فی الخریطۃ وخرط الورق ای قشرہ عن الشجرۃ اجتذابا بکفہ وخرط الشجرۃ ای انتزع ورقہا اجتذابا وخرط الرجل فی الامر ای ادخلہ باب الکل من نصر وضرب ۱۱؎ مباراۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی معارضہ کرنا ومجادلہ کرنا ۱۲؎ نزال یہ اسم فعل ہے انزل کے معنے میں ای انزل للحرب ۱۳؎ تلبیتم تلبب مصدر از تفعل بمعنے جمع الثوب علی اللبۃ اور یہاں اس سے مراد آمادہ اور تیار ہونا ۱۴؎ للنضال مصدر از مفاعلہ بمعنی تیر اندازی میں مقابلہ کرنا یقال ناضلہ مناضلۃ ونضالا ونیضالا جبکہ وہ تیر اندازی میں مقابلہ کرے ۱۵؎ فما کلمۃ اس میں ما استفہامیہ ہے اور کلمۃ سے مراد نعم ہے اذا اردت بہا تصدیق الاخبار او العدۃ عند السوال فہی حرف وان عنیت بہا الابل فہی اسم والنعم یذکر ویونث وہی یطلق علی الابل وعلی کل ماشیۃ فیہا ابل وفی الابل الحرف وہی الناقۃ الضامرۃ سمیت حرفا تشبیہا لہا بحرف السیف وقیل انہا الضخمۃ تشبیہا لہا بحرف الجبل ۱۶؎ حلوب یہ حالب کے معنی میں معنی دودھ دوہنے والا اور یہ یہاں صاحب حلب کے معنی میں یقال الحلوب والحلوبۃ من الابل او الغنم دودھ دینے والی اونٹنی یا بکری دوہی ہوئی والجمع حلب وحلائب ۱۷؎ تیرود تردد مصدر از تفعل یہ رد سے ماخوذ بمعنے رد کرنا جب اس کے بعد بین آتا ہے تو اس کے معنے مشتبہ کے آتے ہیں یقال تردد ویدبین الحمار والانسان ای اشتبہ اور اس کے بعد جب الی آتا ہے تو اس کے معنے آنے جانے کے ہوتے ہیں ۱۸؎ فرد بمعنے بے نظیر و بے مثال والجمع افراد و فرادی اور جب اس کے معنے ایک اور طاق کے آتے ہیں تو اس کی جمع فراد وافراد آتی ہے ۱۹؎ حازم یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے حزم اور حزامۃ مصدر بمعنے ہوشیاری اور دور اندیشی سے کام لینا اور اس سے مراد پختہ کار ہے فرد حازم وہو سراویل وقال بعضہم ہو واحد وجمعہ سراویلات فہو علی ہذا القول فرد وقد کنی عن ضمہ الحصر فانہ حازم وقال آخرون انہ جمع وواحدہ سروال مثل شمالیل وشملال وسرابیل وسربال فہو علی ہو القول جمع ومعنی قولنا ملازم ای لا ینصرف وانما لم ینصرف ہذا النوع من الجمع وہو کل جمع ثالثہ الف وبعدہا حرف مشددۃ او حرفان او ثلثۃ احرف اوسطہا ساکنۃ لثقلہ وتفردہ دون غیرہ من الجموع بان لا نظیر لہ فی الاسماء والاحاد وقد کنی فی ہذہ الاحجیۃ عما لا ینصرف بالملازم ۲۰؎ وایۃ ہاء ہاءات وہی الہاء اللاحقۃ بالجمع المتقدم ذکرہ کقولک صیارفۃ وصیاقلۃ فینصرف ہذا الجمع عند التحاق الہاء لانہا قد اصارتہ الی امثال الآحاد نحو رفاہیۃ وکراہیۃ فخفت بہذا السبب وصرف لہذہ

العلة وقد كنى فى هذه الاحجية عما لا ينصرف بالمعتقل كما كنى فى التى قبلها لا ينصرف بالملازم ۲۱ اماطت اماطة مصدر از افعال بمعنی دور کرنا ۲۲ الثقل بالکسر مصدر بمعنے بوجھ از کرم یقال ثَقُلَ ثِقلاً وثِقَالةً جبکہ وہ بھاری ہو ومنہ الثقلین یعنی انسان اور جنات ۲۳ اطلقت اطلاق مصدر از افعال بمعنے چھوڑنا ۲۴ المعتقل اسم مفعول کا صیغہ اعتقال مصدر از افتعال اور یہ عقال سے ماخوذ وہ رسی جس سے اونٹ کے زانو کو باندھا جائے واعتقل البعیر جبکہ اونٹ کی ٹانگ ران ملا کر باندھے ۲۵ واین تدخل الخ وهی السین التی اذا دخلت علے الفعل المستقبل وفصلت بینه وبین ان بفتح الهمزة فیرتفع حینئذ الفعل وینتقل ان عن کونها ناصبة للفعل الی ان تصیر المخففة من المثقلة کقوله تعالی علم ان سیکون منکم مرضی تقدیره علم انه سیکون ۲۶ تجاهل مجاهلة مصدر از مفاعلہ بمعنی اچھا سلوک کرنا ۲۷ وما منصوب الخ وهو لفظ عند اذ لا یجره غیر من خاصة واما قول العامة ذهبت الی عنده فانه لحن۔

وَاَیُّ مُضَافٍ اَخَلُّ مِنْ عَرَیِ الْاِضَافَةِ بِعُرْوَةٍ۔ وَاخْتَلَفَ حُکْمُهُ بَیْنَ مَسَاءٍ وَغُدْوَةٍ۔ وَمَا الْعَامِلُ الَّذِیْ یَتَّصِلُ اٰخِرُهُ بِاَوَّلِهٖ۔ وَیَعْمَلُ مَعْکُوْسُهُ مِثْلَ عَمَلِهٖ۔ وَاَیُّ عَامِلٍ نَائِبُهُ اَرْحَبُ مِنْهُ وَکْرًا۔ وَاَعْظَمُ مَکْرًا۔ وَاَکْثَرُ لِلّٰهِ تَعَالٰی ذِکْرًا۔ وَفِیْ اَیِّ مَوْطِنٍ تَلْبَسُ الذُّکْرَانُ۔ بَرَاقِعَ النِّسْوَانِ۔ وَتَبْرُزُ رَبَّاتُ الْحِجَالِ۔ بِعَمَائِمِ الرِّجَالِ۔ وَاَیْنَ یَجِبُ حِفْظُ الْمَرَاتِبِ۔ عَلَی الْمَضْرُوْبِ وَالضَّارِبِ۔ وَمَا اسْمٌ لَا یُعْرَفُ اِلَّا بِاسْتِضَافَةِ کَلِمَتَیْنِ اَوِ الْاِقْتِصَارِ مِنْهُ عَلٰی حَرْفَیْنِ۔ وَفِیْ وَضْعِهِ الْاَوَّلِ الْتِزَامٌ۔ وَفِی الثَّانِیْ اِلْزَامٌ۔ وَمَا وَصْفٌ اِذَا اُرْدِفَ بِالنُّوْنِ۔ نَقَصَ صَاحِبُهُ فِی الْعُیُوْنِ۔ وَقُوِّمَ بِالدُّوْنِ۔ وَخَرَجَ مِنَ الزَّبُوْنِ۔ وَتَعَرَّضَ لِلْهُوْنِ۔ فَهٰذِهٖ ثِنْتَا عَشْرَةَ مَسْئَلَةً وَفْقَ عَدَدِکُمْ۔ وَزِنَةَ لَدَدِکُمْ۔

الترجمة والمطالب

اور ایسا کون سا مضاف ہے جو اسباب اضافت میں صرف ایک ہی سبب کا محتاج ہے اور اس کا حکم مساء (شام) اور غدوہ (صبح) میں بدل جاتا ہے اور کون سا ایسا عامل ہے جس کا آخر اول سے متصل ہے اور اس کا الٹا وہی عمل کرتا ہے جیسے وہ خود اور ایسا کون سا عامل ہے جس کے نائب کا گھونسلہ اس سے زیادہ وسیع ہو اور وہ دھوکے میں بڑھا چڑھا ہو اور خدا تعالی کے ذکر میں بھی زیادہ مشغول رہتا ہو اور کہاں پر مرد عورتوں کے برقعوں میں ملبوس نظر آتے ہیں اور چھپر کھٹ والی (پردہ نشین) عورتیں مردوں کی پگڑیاں زیب سر کئے ہوئے پھرتی ہیں۔ اور بھلا کس موقعہ پر مفعول اور فاعل کے مراتب کی نگہداشت ضروری ہے اور کون سا اسم ہے جو بغیر دو کلموں کی طرف بڑھانے یا دو حرفوں پر اقتصار (یعنی کم کر کے کے) سمجھ میں نہیں آتا ہے اور جس کے وضع اول میں لازم پکڑنا اور دوسرے میں لازم کرنا ہو اور وہ کونسا وصف ہے جس کے آخر میں اگر نون لگا دیا جائے تو اس کا صاحب آنکھوں سے گر جائے اور قیمت کے اعتبار سے وہ کم ہو جائے اور وہ احمقوں کی جنس سے ہو جائے اور ذلت سے پیش آئے۔ یہ بارہ مسئلہ ہیں تمہاری گنتی کے مطابق اور تمہارے جھگڑوں کے وزن کے مطابق۔

تشریح لغات

۱ وای مضاف وهو کلمة لدن من الاسماء اللازمة للاضافة وکل ما یاتی بعدها مجرور بها الا غدوة فان العرب نصبتها بلدن لکثرة استعمالهم ایاها فی الکلام ثم تنونها الصالیتبین بذلك انها منصوبة لا انها من نوع المجرورات التی لا تنصرف وعند بعض النحویین کنا لدن بمعنی عند والصحیح ان بینهما فوقا

لطیفاً وھوان عند یشتمل معناھا علی ماھو فی ملکتك ومکنتك مما دنا منك او بعد عنك ویختص معناھا بما حضرك و قرب منك ۱۲ اخل اسم تفضیل کا صیغہ اخلال مصدر بمعنی خلل ڈالنا دناقص ہونا ۱۳ عری یہ عروۃ کی جمع ہے یعنے جائے قبضہ والعروۃ من الابریق ونحوہ یعنی چھاگل ولوٹے کا دستہ اور یہاں اس سے مراد اسباب اور تعلقات ہیں ۱۴ غدوۃ صبح فجر اور طلوع آفتاب کا درمیان دن کا ابتدائی حصہ والجمع غدی وغدہ ۱۵ وما العامل الخ وھو یاد معکوسھا اے وکلتا ھما حرف النداء وعملھما واحد وان کانت یا اکثر فی الکلام واجول فی الاستعمال وقد اختار بعضھم ان ینادی باتی القریب فقط کالھمزۃ ۱۶ ارحب یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے رحب المکان سے ماخوذ ہے یعنے اتسع ازسع وکرم والمصدر رحب ورحابۃ ۱۷ وکرا رگھونسلہ وھو فی الاصل عش الطائر والجمع اوکرۃ واوکار ووکور ۱۸ واعظم مکرا وھی باء القسم وھی اصل حروف القسم بدلالۃ استعمالھا مع ظھور فعل القسم کقولك اقسم با اللہ ولدخولھا ایضا علی المضمر کقولك بك لا فعلن ثم قد ابدلت الواو منھا فی القسم لانھما جمیعا من حروف الشفۃ ولان الواو تفید الجمع والباء تفید الالصاق والمعنیان متقاربان ثم صارت الواو التی ھی بدل من الباء ادور فی الکلام واعلق بالاقسام فلھذا الغرتبانھا اکثر للہ تعالی ذکرا ثم ان الواو اکثر موطنا من الباء لان الباء لا تدخل الا علی الاسم ولا تعمل غیر الجر والواو قد تدخل علی الاسم والفعل والحرف وتجر تارۃ بالقسم وتارۃ باضمار رب وتنتظم ایضا مع نواصب الفعل نحو لاتاکل السمك وتشرب اللبن وادوات العطف فلھذا وصفھا بر حب الوکر وعظم المکر ۱۹ موطن وطن ومیدان جنگ والجمع مواطن ۲۰ الذکران یہ ذکر کی جمع یعنے نر وآدمی وپھل نہ دینے والا کھجور کا درخت والجمع ذکور وذکورۃ وذکار وذکارۃ وذکرۃ ایضا ۲۱ النسوان یعنی عورتیں والنسوۃ والنسوۃ والنساء والنسوان والنسون والنستین یہ سب الفاظ امرأۃ کی جمع ہیں۔ اس سے مراد اول مراتب عدد کے مراد ہیں جو مضاف ہوں وذلك ما بین الثلثلۃ الی العشرۃ فانہ تکون مع المذکر بالھاء ومع المؤنث بحذفھا وذلك کقولہ تعالی سخرھا علیھا سبع لیال وثمانیۃ ایام حسوما والھاء فی غیر ھذا الموطن من خصائص التانیث کقولك قائمۃ وعالمۃ وعالمۃ فقد رایت کیف العکس فی ھذا الموضع المذکر والمؤنث حتی انقلب کل منھا فی ضد قالبہ وبرز فی بزۃ صاحبہ ۲۲ ربات الحجال وھی النساء ذوات الخدور والحجال جمع حجلۃ وھی ستر یضرب للعروس چھپر کٹ ۲۳ واین یجب الخ حیث یشتبہ الفاعل بالمفعول لتعذر ظھور علامۃ الاعراب فیھما او فی احدھما وذلك اذا کانا مقصورین مثل موسی وعیسی او کانا من اسماء الاشارۃ نحو ذاك وذلك وھذا فیجب حینئذ لازالۃ اللبس اقرار کل منھما فی رتبتہ لیعرف الفاعل منھما بتقدمہ والمفعول بتاخرہ ۲۴ وما اسم الخ وھو مبھما من ادوات الشرط والجزاء ومتی لفظت بھا لم یتم الکلام ولا عقل المعنی الا بایراد کلمتین بعدھا کقولك ھما تفعل افعل ویکون حینئذ ملتزما للفعل وان اقتصرت منھا علی حرفین وھما مہ التی بمعنی اکفف فھو المعنی وکنت ملزما من خاطبتہ ان یکف واعلم ان فی مھما قولین احدھما انھا مرکبۃ من مہ التی بمعنی اکفف ومن ما والقول الثانی وھو الصحیح ان الاصل فیھا ما فزیدت علیھا ما اخری کما تزاد علی ان فصار لفظھا ما ما فثقل علیھم توالی کلمتین بلفظ واحد فابدلوا من الالف الاولی ھاء فصارت مھما ۲۵ اذا ردت ای جعل ردفہ ای خلفہ ازافعال یقال اردف الشئی وبالشئی وعلیہ جبکہ وہ کسی چیز کے پیچھے کسی چیز کو کرے ۲۶ قوم از تفعیل تقویم مصدر بمعنے قیمت لگانا یقال قوم المتاع جبکہ وہ قیمت لگائے ۲۷ بالدون بمعنے نیچے یقال ھو دونہ یعنی وہ اس سے مرتبہ میں کم ہے اور اس کے معنے آگے کے بھی آتے ہیں یقال مشی دونہ یعنی وہ اس کے آگے چلا۔ اور اس کے معنی غیر اور گھٹیا چیز اور کبھی یہ شریف کے معنی میں بھی آتا ہے ۲۸ الزبون بمعنی تاوان ونقصان

وبیوقوف وغبی وسخت لڑائی [۱] تعرض تعرض مصدر از تفعل بمعنے درپے ہونا اور پیش آنا [۲] للہون مصدر بمعنی رسوائی وذلت وفی التنزیل فاخذتہم صاعقۃ العذاب الہون اور اس کے معنے مخلوق کے بھی آتے ہیں وہذا الوصف ہو ضیفٌ اذا الحقتہ النون استحال الی ضیفن وھو الذی یتبع الضیف ویتنزل فی النقد منزلۃ الزیف [۳] وفق مصدر دو چیزوں کی مطابقت اور قدر اور کفایت وفق یہ مقدار کے لئے مستعمل ہوتا ہے اور موافق یہ غیر مقدار کے لئے ہکذا فی اساس المحکمات [۴] لدد کم مصدر بمعنی سخت جھگڑا الواز نصر یقال لدد الرجل لدًّا ولدادًا ولدادًا جبکہ وہ سخت جھگڑا کرے وفی التنزیل وہو الد الخصام۔

وَلَوْ زِدْتُمْ زِدْنَا۔ وَاِنْ عُدْتُمْ عُدْنَا۔ (قَالَ الْمُخْبِرُ بِهٰذِهِ الْحِكَايَةِ) فَوَرَدَ عَلَيْنَا مِنْ اَحَاجِيْهِ الَّتِيْ هَالَتْ لَمَّا اَنْهَالَتْ۔ مَا حَارَتْ لَهُ الْاَفْكَارُ وَحَالَتْ۔ فَلَمَّا اَعْجَزَنَا الْعَوْمُ فِيْ بَحْرِهٖ۔ وَاسْتَسْلَمْتُ تَمَائِمُنَا لِسِحْرِهٖ۔ عَدَلْنَا مِنِ اسْتِثْقَالِ الرُّؤْيَةِ لَهٗ اِلَى اسْتِنْزَالِ الرِّوَايَةِ عَنْهُ۔ وَمِنْ بَغْيِ التَّبَرُّمِ بِهٖ اِلَى ابْتِغَاءِ التَّعَلُّمِ مِنْهُ۔ فَقَالَ وَالَّذِيْ نَزَّلَ النَّجْوَ فِي الْكَلَامِ۔ مَنْزِلَةَ الْمِلْحِ فِي الطَّعَامِ وَحَجَبَ مَطَالِعَهٗ عَنْ بَصَائِرِ الطُّعَامِ۔ لَا اَنَلْتُكُمْ مَرَامًا۔ وَلَا شَفَيْتُ لَكُمْ غَرَامًا۔ اِذْ تَخَوَّلَنِيْ كُلُّ يَدٍ۔ وَيَخْتَصَّنِيْ كُلُّ مِنْكُمْ بِيَدٍ۔ فَلَمْ يَبْقَ فِي الْجَمَاعَةِ۔ اِلَّا مَنْ اَذْعَنَ لِحُكْمِهٖ وَنَبَذَ اِلَيْهِ خُبَاءَةَ كُمِّهٖ۔ فَلَمَّا حَمَلَهٗ تَحْتَ وِكَائِهٖ۔ اَضْرَمَ شُعْلَةَ ذَكَائِهٖ۔

الترجمۃ والمطالب

اور اگر تم زیادتی کرو گے تو ہم بھی زیادتی کریں گے اور اگر اس حرکت یعنی لڑائی اور مقابلہ پر لوٹو گے تو ہم بھی لوٹیں گے (یعنی جواب دیں گے) اس حکایت کے خبر دینے والے نے کہا اس کی ان چیستانوں نے ہمیں گھبرا دیا جبکہ پے درپے اس نے بیان کیں تو ہماری عقلیں حیران رہ گئیں اور افکار میں تغیر پیدا ہوا پس جبکہ ہمیں اس کے دریا میں تیرنے نے تھکا دیا، اور عاجز کر دیا، اور ہمارے تعویذوں نے اس کے جادو کے آگے گردنیں رکھ دیں، پس ہم اس کے دیدار کے گراں سمجھنے کے بجائے روایت کے اتروانے اور اس کے مطالب کے سمجھنے اور لڑائی جھگڑا چھوڑ کر اس سے علم کے سیکھنے کی طرف متوجہ ہوئے پس وہ کہنے لگا قسم ہے اس ذات کی جس نے علم نحو کو گفتگو میں وہ رتبہ بخشا جو نمک کو کھانے میں (یہاں یہ تشبیہ ہضم سے ہے نہ اس کے مزے سے) اور اس نحو کو اراذل (یعنی کمینہ لوگوں) کے دیکھنے سے پوشیدہ رکھا، نہ میں تم کو اس مقصد میں کامیاب کروں گا۔ اور نہ تمہارے عشق کو میں شفا دوں گا۔ یہاں تک کہ ہر ہاتھ مجھ پر کچھ نہ کچھ بخشش کرے۔ اور تم میں سے ہر صاحب کوئی نہ کوئی نعمت میرے لئے خاص کرے، چنانچہ جماعت میں کوئی ایسا باقی نہ رہا جس نے اُس کی تعمیل حکم نہ کی ہو اور اپنی اپنی آستینوں کے چھپے ہوئے مال میں سے کچھ نہ کچھ نکال کر اس کی طرف نہ پھینک دیا ہو۔ پس جب وہ سر بند تھیلا میں مال بھر چکا تو اس کی ذکاوت کا شعلہ بھڑکا۔

تشریح لغات

[۱] عدتم عود سے از نصر بمعنی لوٹنا ای ان عدتم الی الخصام [۲] احاجیہ یہ احجیۃ کی جمع ہے بمعنے چیستان [۳] ہالت ای راعت وافزعت اور یہ ہول سے ماخوذ ہے بمعنے گھبرا دینا، از نصر یقال ہال الامر فلانًا یعنی اس کو گھبرا لیا، اور بڑا معلوم ہوا [۴] انہالت از انفعال مصدر انہیال یہ یائی ہے ہال یہیل سے بمعنی مٹی ڈالنا اور انہیال مٹی پڑنا مٹی ڈالا جانا یقال انہال الرمل ای انصب اعلاہ الی اسفلہ [۵] الافکار یہ فکر کی جمع ہے بمعنی سوچ بچار وغور وفکر [۶] حالت یہ وادی ہے حول مصدر از نصر بمعنی متغیر ہونا یقال حال الشیٔ حولًا وحولًا جبکہ ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلے وگذرنا ولپورا ہونا [۷] العوم مصدر بمعنی تیرنا

یقال عام یعوم عومًا فی الماء جبکہ وہ تیرے از نصر اور اساس الحکمات نے یہ بیان کیا ہے کہ عیم دودھ کی خواہش کو کہتے ہیں اور پانی کی خواہش کو غیم بالمعجمۃ کہتے ہیں ۵۸ استسلمت استسلام مصدر از استفعال بمعنی مطیع ہونا اور تابعدار ہونا ۵۹ تمائم تمیمۃ کی جمع ہے بمعنے تعویذ ۶۰ لسحرہ مصدر بمعنی جادو دھوکا وحیلہ وفساد اور ہر وہ چیز جس کے حاصل کرنے میں شیطانی تقریب کی ضرورت ہو والجمع اسحارٌ وسحورٌ اور اس سے مراد کلام کا جادو ہے یعنی کلام کی لطافت جو جادو کا کام کرے اور خیالات کو پلٹ دے ومنہ ان من البیان لسحرًا ۶۱ عدلنا عدل مصدر از ضرب بمعنے رجوع کرنا واپس ہونا یقال عدل الیہ عدلًا وعدودًا جبکہ وہ رجوع کرے اور واپس ہو ۶۲ من استشقال من یہاں پر بیان کے لئے ہے یا تعلیل کے لئے استثقال مصدر از استفعال اس میں ست ظن کے لئے ہے بمعنی بھاری ثقیل سمجھنا ۶۳ استنزال مصدر از استفعال بمعنے اتروانا ۶۴ التبرم مصدر از تفعل بمعنی طول ہونا یقال برم وتبرم ای سئم وتضجر از سمع ۶۵ بصائر یہ بصیرت کی جمع ہے بمعنے قلب کی بینائی ۶۶ الطغام بالغین المعجمۃ الاوغاد وہی السفلۃ واراذل الناس یقال للواحد والجمع ایضًا بمعنی رذال الطیر والواحد طغامۃ والطغامۃ ایضًا الاحمق والطغومۃ والطغومیۃ الحمق والدناءۃ والطغمۃ الجماعۃ امرھم واحد جمعھا طغمات وطغم وھی من کلام المولدین ویقال تطغم علیہ ای تجاھل ۶۷ مرامًا بمعنی مقصد ومطلب والجمع مرامات ۶۸ غرامًا اشتیاق محبت جو دل کو مبتلائے عذاب کرنے والا ہو وہلاکت وعذاب ۶۹ او تخولنی او بمعنے الی ان یا الا ان تخولنی از تفعیل بمعنے عطا کرنا وبخشش کرنا یقال خولہ الشیٔ جبکہ وہ عطا کرے اور بخشش کرے اور مالک بنائے ۷۰ بید پہلے ید کے معنی ہاتھ کے ہیں اور اس کا لام محذوف ہے اور یہ اصل میں یدی تھا۔ والجمع الایدی والیدی اور دوسرے ید کے معنے نعمت کے ہیں والجمع یدی ویدی ویدی وأیُد ۷۱ اذعن اذعان مصدر از افعال بمعنی مطیع وتابعدار ہونا ای انقاد وذل او اقر یقال اذعن بالحق ای اقر وھو اصلہ من ذعن لہ انقاد وخضع از سمع والمصدر ذعن والمذعن السھل الانقیاد ۷۲ خباۃ ای مخفی ولپوشیدہ از فتح ومخفی کمہ وھو کنایۃ عما یعطیہ المعطی من العطایا ۷۳ وکأنہ الوکاء رباط القربۃ ونحوھا وکل ما شد راسہ من وعاء ونحوہ یعنی سر بند جس سے مشک کا سر باندھ دیا جائے وجمعہ اوکیۃ یقال وکی القربۃ ای شدھا بالوکاء از ضرب والمصدر وکی ۷۴ اضرم از افعال اضرام مصدر بمعنے بھڑکانا اور آگ روشن کرنا دشتعل کرنا والمراد من شعلۃ ذکاۃ ہو سرعۃ الفطنۃ والفہم۔

فَكَشَفَ حِينَئِذٍ عَنْ أَسْرَارِ الْعَازَةِ - وَبَدَائِعِ إِعْجَازِهِ. مَا خَلَا بِهِ صَدَاءُ الْأَذْهَانِ. وَجَلَى مَطْلِعَهُ بِنُورِ الْبُرْهَانِ. (قَالَ الرَّاوِي) فَهُمْنَا حِينَ فَهِمْنَا وَعَجِبْنَا إِذَا أَحِبْنَا. وَنَدِمْنَا عَلَى مَا نَدَمِنَا. وَأَخَذْنَا نَعْتَذِرُ إِلَيْهِ اعْتِذَارَ الْآكِيَاسِ. وَنَعُوذُ مِنْ عَلَيْهِ إِرْتِضَاعِ الْكَاسِ. فَقَالَ مَا رُبَّ لَا جَفَاوَةٌ. وَمَشْرَبٌ لَمْ يَسُغْ لَهُ عِنْدِي حَلَاوَةٌ. فَاطْلُبْنَا مُرَادَوَدَتَهُ - وَوَالِنَا مُعَاوَدَتَهُ - فَشَمَّرْ بِأَنْفِهِ صَلْقًا. وَنَأَى بِجَانِبِهِ أَنَفًا. وَأَنْشَدَ ؎

نَهَانِي الشَّيْبُ عَنْ مَا فِيهِ أَفْرَاحِي فَكَيْفَ أَجْمَعُ بَيْنَ النَّاحِ وَالرَّاحِ

الترجمۃ والمطالب پس اس نے اپنے چیستانوں کے بھیدوں کو اور عاجز کرنیوالے نوادرات کو (اس عمدگی) سے بیان کرنا شروع کیا کہ ذہنوں کا زنگ دور ہوتا چلا گیا اور اس نے اپنے نکلنے کو روشن دلیل سے ظاہر کیا پس جس وقت ہم نے سمجھا تو ہم پریشان ہوئے (حیران رہ گئے) اور جب ہم کو جواب دیا گیا تو ہم تعجب میں پڑ گئے اور ہم اپنی نازیبا حرکتوں پر جو ہم سے ہوئی تھیں نادم تھے اور ہم اس سے عقلمندوں کا عذر پیش کرنے لگے (یعنی معافی کے خواستگار ہوئے) اور ہم نے شراب کا پیالہ پینے کے لئے پیش کیا پس کہا اس نے یہ تمہاری ضرورت ہے نہ یہ انس اور محبت تمہاری ہے۔ اور نہ اس کے پینے سے مجھے کوئی لذت ہوگی اور یہ پینے کی جگہ ہے ہی نہیں جب

ہم نے بہت زیادہ چاپلوسی اور اس کے پھسلانے کی باتیں کیں اور ہم پے در پے اس کی تکرار کئے گئے (یعنی اصرار کئے گئے) تو اس نے اپنی ناک شیخی مار کر چڑھائی اور اس نے اپنے چہرے کے رخ کو (یعنی کنارے کو) پھیرا اور یہ اشعار پڑھنے لگا ؎ پوڑھاپے نے مجھ کو روک دیا ہے جس میں میری خوشیاں (مجھ کو لذات سے روک دیا ہے) پھر بھلا میں کیسے شراب اور ہتھیلی کو ایک جا اکٹھا کر سکتا ہوں (یا ترجمہ یہ کیسے ہتھیلی اور شراب کو)

تشریح لغات

۱ الغازہ یہ لغز کی جمع ہے (بمعنے چیستان، وھو الکلام المشکل والملتبس یقال لغز الکلام لغزاً ای عمی مرارہ ولم یبینہ از نصر ۲ بدائع اعجازہ ای غرائب کلامہ المعجز الذی لم یسبق الیہ احد ۳ ماجلا اس میں ما موصولۃ ہے اور جلا یجلو از نصر جلاءً مصدر بمعنی مانجھنا و صیقل کرنا یقال جلا السیف جبکہ وہ صیقل کرے ۴ صداء یہ مہموز ہے ناقص نہیں ہے بمعنے صیقل کرنا و زنگ کرنا اس کے دونوں معنے آتے ہیں ای دنس العقول وفی الاصل ما یکون علی الحدید یقال صداء الحدید وصدی وصدُء صداءۃً ای علا الصداء از فتح وسمع وکرم ۵ جلی تجلیۃ مصدر از تفعیل بمعنے ظاہر کرنا یقال جلّی عن ضمیرہ جبکہ وہ ما فی الضمیر کو ظاہر کرے ۶ البرہان ای الحجۃ الواضحۃ (دلیل) والجمع براہین ۷ فہمنا اس میں فا جواب شرط کے لئے ہے اور یہ ہام یہیم سے ہے از ضرب بمعنی حیران ہونا اور دوسرا فہمنا یہ فہم سے ہے بمعنے سمجھنا اور پہچاننا اور ان دونوں میں تجنیس متشابہ ہے وھو ان یکون احد المجانسین مرکبا من کلمتین و اتفقا خطا کما ھو ھناک ۱۲ ۸ ندّ ای فرط وسبق منا بغیر تامل یہ فعل ماضی کا صیغہ ہے یقال ند البعیر جبکہ اونٹ بھاگ جائے اور بدکے از ضرب والمصدر ندٌّ و ندیدٌ و ندودٌ و نداءٌ ۹ الاکیاس یہ کیس بتشدید الیاء کی جمع ہے بمعنے ظریف عقلمند سمجھدار ۱۰ ارتضاع مصدر از افتعال بمعنی دودھ پینا ۱۱ الکاس بمعنی شراب کا پیالہ والجمع کؤوسٌ واکؤسٌ وکاساتٌ وکئاسٌ اور یہ مؤنث ہے ۱۲ مارب بتثلیث الراء بمعنے حاجت والجمع حاجت والجمع مارب ۱۳ حفاوۃ مصدر بمعنی مہربانی اور بخشش اور عزت اور اکرام کرنے میں مبالغہ کرنا از سمع وفی التنزیل انہ کان بی حفیًّا ای برًّا لطیفًا اور یہ ضرب المثل ہے اہل عرب یہ اس وقت استعمال کرتے ہیں جبکہ کوئی شخص اپنا کام خوشامد سے نکالے اس سے ہمدردی اور محبت نہ ہو ای انما حملک علی ھذا التملق حاجۃٌ الیّ لا حفاوۃ لی ۱۴ مشرب یہ مصدر میمی ہے بمعنے پینا ۱۵ عندی یہ ظرف بھی ہے اور اس کے معنے اعتقاد اور خلق کے بھی آتے ہیں ۱۶ فاطلنا اطالت مصدر از افعال بمعنی دیر تک کرنا اور دیر تک احسان کرتے رہنا ۱۷ مراودتہ مصدر از مفاعلہ بمعنی پھسلانا والمراودۃ طلب الشیٔ برفق والمنازعۃ فی الارادۃ فترید غیر ما یرید وفی التنزیل فراودتہا عن نفسہ وھی راودتنی عن نفسی ۱۸ ودالینا موالاۃ مصدر از مفاعلہ بمعنے پے در پے کرنا ۱۹ معادتہ مصدر از مفاعلہ بمعنی لوٹانا اور تکرار کرنا مکرر سہ کرر اپنی بات کو کہے جانا ۲۰ فشمخ از فتح شموخ مصدر بمعنے بلند کرنا و اونچا کرنا وفی التنزیل رواسی شامخات ای عالیات ۲۱ صلفا بفتح اللام وکسرہا بمعنے شیخی مارنا یقال صلف صلفًا ای تمدح بما لیس فیہ او عندہ از سمع ۲۲ نای ای بعد از مفاعلہ یقال نای الرجل منا آۃ جبکہ وہ دور کرے و نای الشر عن فلان جبکہ مدافعت کرے اور ہٹائے ۲۳ الشیب میں الف ولام مضاف الیہ کے بدلے میں ہے ای شیبی ۲۵ افراحی یہ فرح کی جمع ہے بمعنے خوشیاں ۲۶ بین الراح الخ اس میں پہلے راح کے معنی شراب کے ہیں اور دوسرے راح کے معنی ہتھیلی کے ہیں اور یہ راحۃ کی جمع ہے ای کیف اخذ کاس الخمر فی کفی۔ وفی الراح والراح تجنیس مماثل اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ پہلے راح کے معنے ہتھیلی کے اور دوسرے راح کے معنے شراب کے ہوں مگر جمع کے فرق کا لحاظ رہے۔

وَهَلْ يَجُوزُ اصْطِبَاحِي مِنْ مُعَتَّقَةٍ ۔ وَقَدْ أَنَارَ مَشِيتُ الرَّأْسِ إِصْبَاحِي ۔ أَلَيْتُ لَا خَامَرَتْنِي الْخَمْرُ مَا عَلَقَتْ

الاستفہام الانکاری ۱۲ شرب الخمر اول النہار ۱۲ عمرۃ قدیمۃ ۱۲ اضاء ۱۲ حلفت ۱۲ خالطتنی ۱۲ ما بمعنی مادام ۱۲

رُوحِی بِجِسْمِی وَالْفَاظِی بِاِفْصَاحِی وَلَا اَکَلْتُ لِی بِکَاسَاتِ السُّلَافِ یَدٌ وَلَا اَجَلْتُ قِدَاحِی بَیْنَ اَقْدَاحِ
شَمْلِی وَلَا اَخْتَرْتُ نَدْمَانًا سِوَی الصَّاحِی هَمِّی وَلَا رُحْتُ مُرْتَاحًا اِلَی رَاحِ وَلَا نَظَمْتُ عَلٰی مَشْمُولَةٍ اَبَدًا
مَحَا الْمَشِیْبُ مِرَاحِی حِیْنَ خَطَّ عَلٰی رَأْسِی فَاَبْغَضُ بِهٖ مِنْ کَاتِبٍ مَاحِ

الترجمۃ والمطالب

اور کیا مجھے شراب پینا پرانی شراب کا جائز ہے؛ جبکہ سر کا بڑھاپا میرے بالوں کو سفید کر چکا ہے (سر کے بڑھاپے نے میری صبح کو روشن کر دیا ہے)، میں قسم کھا چکا ہوں کہ جب تک میرے جسم کا روح سے اور الفاظ کا فصاحت سے تعلق ہے شراب مجھے نہ ملے اور نہ میرا ہاتھ شراب کے پیالوں کو چھوئے گا۔ اور نہ میں اپنے جوئے کے تیروں کو شراب کے پیالوں پر گھماؤں گا اور نہ میں شراب خالص کی طرف جس میں پانی ملایا گیا ہو متوجہ ہوں گا (پھروں گا)، اور نہ شراب خالص کی طرف خوشی سے جھومتا ہوا جاؤں گا۔ اور نہ کبھی شراب پر اپنی پریشانی کو پردوں گا (یا جمع کروں گا)، اور نہ کسی کو اپنا ہم نشین بناؤں گا سوائے ہوش والے (یا ہوشیار کے)، بڑھاپے نے میرے سر پر خط کھینچ کر میری خوشی کو میٹ دیا پس یہ کاتب (لکھنے والا) اور مٹانے والا بھی کتنا بڑا دشمن ہے۔

تشریح لغات

۱؎ دہل ہل بہنا للاستفہام الانکاری ۲؎ الاصطباح مصدر از افتعال صبح کو شراب پینا ۳؎ معتقۃ نہایت عمدہ پرانی شراب اور یہ ایک قسم کا عطر بھی ہے ۴؎ انارا نارۃ مصدر اور یہ نور سے مشتق ہے بمعنی روشن کرنا اس سے مراد سفید کرنا ہے ۵؎ اصباحی مصدر از افعال بمعنی صبح کرنا والمراد ہہنا الدخول فی زمان بیاض الشعر ۶؎ خامرتنی از مفاعلہ مخامرۃ مصدر بمعنی ملنا یقال خامر الشیٔ الآخر جبکہ وہ باہم ملے ۷؎ ماعلقت میں ما دوام کے ہے علقت از سمع بمعنے متعلق ہونا یقال علق فلانا علوقا وعلقا وعلقا وعلاقۃ وعلق بہ جبکہ محبت کرے وعلق امرہ جبکہ وہ جانے وعلق بفعل کذا جبکہ وہ کرنے لگے ۸؎ یا فصاحی مصدر از افعال بمعنی فصاحت اور بلاغت سے بولنا وافصح جبکہ وہ فصیح ہو اور مراد کو ظاہر کرے وافصح عن کذا خلاصہ کرنا وافصح عن الشیٔ ظاہر کرنا وبیان کرنا وافصح من کذا جبکہ وہ نکل جائے اور رہائی پائے وافصح الامر جبکہ وہ واضح ہو ۹؎ اکتست اکتسا مصدر از افتعال بمعنی لباس پہننا اور یہاں اس سے مراد چھونا ہے۔ اور یہ مشتق ہے کسی الثوب سے ای لبس از سمع والمصدر کسیٌ واما کسی من نصر فھو متعد معنا واللبس والمصدر کسوٌ واعلم ان الکساء بالکسر الثوب والجمع الکسیۃ والکساء بالفتح وھو المجد والشرف یقال کسی الرجل ای شرف از سمع ایضا ۱۰؎ السلاف ھو ما سال قبل العصر وھو افضل الخمر یعنی وہ شراب جو نچوڑنے سے قبل بہ جائے والجمع سلافات ۱۱؎ اجلت از افعال اجالۃ مصدر بمعنی پھرانا وگھمانا ۱۲؎ قداحی یہ قدح کی جمع ہے تیر بغیر پر اور نصل کے اور جوئے کا تیر والجمع اقدح واقداح وقدحات ایضا وجمع الجمع اقادیح ۱۳؎ اقداح یہ قدح کی جمع ہے بمعنے پینے کا برتن یہ چھوٹے اور بڑے دونوں کے لئے بولا جاتا ہے اور قدح خالی برتن کو کہتے ہیں اور جب اس میں پینے کی کوئی چیز ہو تو اس کو کاسٌ کہتے ہیں ۱۴؎ صرف بالکسر بمعنے خالص جیسے شراب صرف یعنی خالص شراب اور اس کے معنی ایک قسم کے سرخ رنگ کے بھی آتے ہیں ۱۵؎ مشعشعۃ یہ مشتق ہے شعشع الشراب سے ای مزجہ بالماء یعنی شراب میں پانی ملانا وشعشع الشیٔ ای خلط بعضہ ببعض وشعشع الشمس ای انتشر ضوءھا ۱۶؎ ہمی مصدر بمعنی ارادہ وغم والجمع ہموم ۱۷؎ رحت یہ روح سے مشتق ہے بمعنے شام کے وقت جانا یا مطلق جانا از نصر ۱۸؎ مرتاحا ارتیاح مصدر از افتعال بمعنے خوشی ہونا ۱۹؎ راح مصدر بمعنی شراب وخوشی اور یہ ناقص کا بھی اسم فاعل ہے روح سے ماخوذ بمعنے گھمانا چکی کی طرح ۲۰؎ نظمت نظم مصدر بمعنی موتی پرونا وجمع کرنا وآراستہ کرنا وجوڑنا از ضرب ۲۱؎ مشمولۃ وہ شراب جس پر باد شمالی چلی ہو جس سے وہ سرد ہو جائے اور بقول بعضے ٹھنڈی شراب ۲۲؎ شمل مصدر بمعنی پریشانی وپراگندگی والشمل ما اجتمع من

38/2

من الامر وما تفرق منه ۲۳ ندمانا بمعنے مجلس شراب کا ہم نشین ۲۴ الصاحی یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنے صحیح اور ہوشیار جسے شراب کا نشہ نہ ہو یقال صحا الرجل صحوا ای افاق فهو صاح والجمع صحاة از نصر ۲۵ محا محو مصدر از نصر بمعنی مٹانا اور محو کرنا ۲۶ مراحی یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے بمعنے خوشی وفرحت یقال مرح الرجل مرحا ای اشتد فرحه ونشاطه از سمع ۲۷ فابغض یہ فعل تعجب ہے بمعنے کس قدر مبغوض ہے ۲۸ ماح یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے محو مصدر از نصر بمعنی مٹانے والا۔ اور یہ بغیر یا صحیح ہے بین قوله کاتب وماح مطابقة وهو الجمع بین الضدین فی الجملة ای متقابلین فی الجملة سواء تضادا فی الحقیقة نحو یحیی و یمیت ام لا نحو لها ما کسبت وعلیها ما اکتسبت

وَلَاحَ يَلْحَى عَلَى جَرِّيَ الْعِنَانَ إِلَى ... مَلْهًى فَسُحْقًا لَهُ مِنْ لَائِحٍ لَاحِي

وَلَوْ لَهَوْتُ وَفَوْدِي شَائِبٌ لَخِبًا ... بَيْنَ الْمَصَابِيحِ مِنْ غَسَّانَ مِصْبَاحِي

قَوْمٌ سَجَايَاهُمُ تَوْقِيرُ ضَيْفِهِمْ ... وَالشَّيْبُ ضَيْفٌ لَهُ التَّوْقِيرُ يَا صَاحِ

ثُمَّ إِنَّهُ انْسَابَ انْسِيَابَ الْأَيْمِ - وَأَجْفَلَ إِجْفَالَ الْغَيْمِ - فَعَلِمْتُ أَنَّهُ سِرَاجُ سُرُوجٍ وَبَدْرُ الْأَدَبِ الَّذِي يَحْتَابُ الْبُرُوجَ - وَكَانَ قُصَارَانَا التَّحَرُّقَ لِبُعْدِهِ - وَالتَّفَرُّقَ مِنْ بَعْدِهِ -

---

الترجمة والمطالب

اور بڑھاپے نے جب مجھے کھیل کود کی طرف مائل دیکھا تو وہ ملامت کرتا ہوا آیا پس ایسے ظاہر ہونے والے اور ملامت کرنے والے کے لئے ہلاکت ہی اچھی ہے اور اگر میں بال سفید ہونے کے بعد بھی کھیل کود میں مصروف و مشغول رہوں گا تو یقیناً قبیلہ غسان کے چراغوں کے سامنے میرا چراغ بجھ جائے گا (یعنی میری کوئی عزت نہ رہے گی) اور وہ قبیلہ غسان جو میری قوم ہے ایسے ہیں جن کی فطرت میں مہمانوں کی قدر و منزلت کرنا داخل ہے اور بڑھاپہ بھی اے میرے پیارے دوست ایک مہمان ہے لہٰذا اس کی توقیر اور اس کی عزت کرنا ضروری ہے۔ پھر وہ سانپ کی طرح چلا گیا۔ اور وہ بادلوں کی طرح جلدی سے غائب ہو گیا، پس میں سمجھا کہ وہ سروج کا چراغ ہے اور ادب کا وہ ماہ کامل ہے جو برجوں کو قطع کرتا پھرتا ہے اور اس کے چلے جانے کے بعد ہمارا انتہائی حال اس کی دوری سے جلنا اور سلگنا تھا اور اس کے بعد جدا اور منتشر ہونا ہمارے لئے رہ گیا تھا۔

تشریح لغات

۱ لاح لوح مصدر بمعنی ظاہر ہونا از نصر یقال لاح الشیٔ یلوح لوحا ای ظهر ۲ یلحی ای یلوم ویغلظ القول یقال لحاه لحوا ولحی فلانا لحیا ای سبه و شتمه وعابه ولعنه وقبحه از فتح ونصر ۳ جری العنان یہ مصدر فاعل کی طرف مضاف ہے جری جر مصدر بمعنی کھینچنا اور ی ضمیر متکلم کی از نصر العنان مصدر بمعنی لگام کی رسی والجمع اعنة وعنن ۴ ملهی یا تو یہ اسم ظرف ہے یا مصدر میمی بمعنے لہو و بازی ۵ فسحقا ای بعدا وفی التنزیل فسحقا لاصحاب السعیر ۶ لائح یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی ظاہر ہونے والا از نصر لوح مصدر ۷ لاحی یہ یلحی سے اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ بمعنے ملامت کرنے والا از نصر و فتح ۸ لهوت لها یلهو سے از نصر لہو مصدر بمعنی کھیلنا ۹ فوڈ بمعنے کنپٹی ای جانب الراس مما یلی الاذنین والجمع افواد ۱۰ شائب یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے شیب سے بمعنی بوڑھی یا سفید ہونے والی از ضرب ۱۱ لخبا خبا یخبو سے خبو و خبوٌ مصدر بمعنی بجھنا و دھیما پڑنا از نصر ۱۲ مصباح بمعنے چراغ والجمع مصابیح کنایة عن زوال قدره وانحطاط منزلته بین شرفاء غسان ۱۳ قوم ای هم (غسان) قومی ۱۴ سجایا یہ سجیة کی جمع ہے بمعنے عادت واخلاق ۱۵ یا صاح یہ منادی مرخم کا ہے اور یہ اصل میں یا صاحبی تھا ۱۶ انساب انسیاب مصدر از انفعال بمعنی چلا جانا ۱۷ الایم بمعنے سانپ وقیل ذکر الافعی خاصة والجمع ایوم ۱۸

اجفل اجفال مصدر از افعال بمعنے تیز چلنا یقال جفل الریح جفلاً وجفولاً واجفل ای اسرع از ضرب ونصر ۱۲ الغیم مصدر السحاب الخالی من المطر والجمع غیومٌ اور اس کا واحد غیمۃٌ ہے ۱۲ سراج بمعنے چراغ والجمع سرج ومنہ سراج اللیل بمعنے جگنو ۱۲ بدر بمعنی چودھویں رات کا چاند والجمع بدورٌ ۱۲ یحتاب اجتیاب مصدر از افتعال بمعنی قطع کرنا ومنزلیں طے کرنا ۱۲ البروج یہ برج کی جمع ہے اور آسمانی برج بارہ ہیں جن کے نام یہ ہیں حمل ۱ ثور ۲ جوزاء ۳ سرطان ۴ اسد ۵ سنبل ۶ میزان ۷ عقرب ۸ قوس ۹ جدی ۱۰ دلو ۱۱ حوت ۱۲ قصاری و کذلک القصار والقصر والقصار الجهد۔ الغایة فیقال قصرك ان تفعل کذا ای غایة جهدك واخوامولك وکل مستطاعك هوان تفعل کذا وقس علی ذلك اخواته ویقال هو ابن عمی قصرةً او قصرة ای دانی النسب ۱۲ التحرق مصدر تفعل بمعنی فراق کی آگ میں جلنا ۱۲ التفرق مصدر از تفعل بمعنی جدا ہونا یقال تفرق تفرقاً جبکہ وہ جدا ہو۔

تَفْسِيرُ مَا أُودِعَ هٰذِهِ الْمَقَامَةِ مِنَ النُّكَتِ الْعَرَبِيَّةِ وَالْأَحَاجِي النَّحْوِيَّةِ

اَمَّا صَدْرُ الْبَيْتِ الْاَخِيْرِ مِنَ الْاُغْنِيَةِ الَّذِيْ هُوَ (فان وصلاً الذ به فوصل) فانه نَظِيْرُ قولهم اَلْمَرْءُ مَجْزِيٌّ بعمله ان خيرا فخيرٌ وان شرًّا فَشَرٌّ وَهٰذِهِ الْمَسْئَلَةُ اَوْدَعَهَا سِيْبَوَيْهِ كِتَابَهُ وجوّز فيها اربعة اوجهٍ من الاعراب احدها وهو اجودها ان تنصب خيرا الاول وترفع الثانی ویکون تقدیره ان کان عَمَلُه خيرًا فجزاءه خيرٌ وان کان عمله شرًّا فجزاؤه شرٌّ فتنصب الاوّل علی انه خبر کان وترفع الثانی علی انه خبر مبتدأ محذوف وقد حذفت فی هٰذا الوجه کان واسمها لدلالةِ حرف الشرط الذی هو ان علی تقدیرهما وحذف ایضا المبتدأ لدلالة الفاء التی هی جواب الشرط علیه لانه کثیرًا ما یقع بعدها والوجه الثانی اَنْ تَنْصِبَهُمَا جَمِيْعًا وَيَكُوْنُ تَقْدِيْرُ الْكَلَامِ اِنْ كَانَ عَمَلُه خَيْرًا فَهُوَ يَجْزِيْ خَيْرًا وَاِنْ كَانَ عَمَلُه شَرًّا فَهُوَ يُجْزٰى شَرًّا فَتَنْصِبُ الثَّانِيَ

(ترجمہ) ان نکات عربیہ اور نحوی پہیلیوں کی تفسیر (شرح) جو اس مقامہ میں ودیعت رکھے گئے ہیں۔ غزل کے آخر شعر کا پہلا مصرعہ جو اس نے گایا ہے یہ (فان وصلا الذ به فوصل) یہ اہل عرب کے اس قول کی نظیر ہے المرء مجزی الخ (ترجمہ) آدمی اپنے عمل کے ساتھ جزا دیا گیا ہے۔ اگر خیر ہو تو خیر ہے اور اگر شر ہو تو وہ شر ہے یہ وہ مسئلہ ہے جس کو علامہ سیبویہ نے اپنی کتاب میں ودیعت رکھا ہے۔ اور انہوں نے اس میں چار قسم کے اعراب کو جائز رکھا ہے ایک اعراب جو سب سے بہتر ہے وہ یہ ہے کہ خیر اول کو منصوب پڑھا جائے اور خیر ثانی کو مرفوع پڑھا جائے تو اس صورت میں یہ تقدیر ہوگی ان کان عملہ خیرًا فجزاؤہ خیرٌ وان کان عملہ شرًّا فجزاؤہ شرٌّ اول کو تو نصب دے اس لئے کہ وہ کان کی خبر ہے اور ثانی کو رفع دے اس لئے کہ وہ مبتدا محذوف کی خبر ہے لہٰذا اس حالت میں کان اور اس کا اسم یہ دونوں محذوف ہیں اور حرف شرط ان کے مقدر ہونے پر دلالت کر رہا ہے وہ ان ہے اور مبتدا بھی محذوف ہے، جس پر فا دلالت کر رہی ہے جو جواب شرط ہے اور یہ اکثر مبتدا کے بعد ایسا ہی ہوتا ہے دوسری وجہ یہ کہ تم ان دونوں کو نصب دو تو اس وقت تقدیر

إِنْتِصَابَ الْمَفْعُوْلِ بِهِ والوجهُ الثالِثُ اَنْ تَرْفَعَهُمَا جَمِيْعًا وَيَكُوْنُ تَقْدِيْرُ الْكَلَامِ اِنْ كَانَ فِيْ عَمَلِهٖ خَيْرٌ فَجَزَاؤُهٗ خَيْرٌ فَيَرْتَفِعُ خَيْرُ ن الْاَوَّلُ عَلٰى اَنَّهٗ اِسْمُ كَانَ وَيَرْتَفِعُ خَيْرُ ن الثَّانِيْ عَلٰى مَا تَبَيَّنَ فِيْ شَرْحِ الْوَجْهِ الْاَوَّلِ وَقَدْ يَجُوْزُ اَنْ يَرْتَفِعَ خَيْرُ ن الْاَوَّلُ عَلٰى اَنَّهٗ فَاعِلُ كَانَ وَيُجْعَلُ كَانَ الْمُقَدَّرَةُ هٰهُنَا هِيَ التَّامَّةُ الَّتِيْ تَاْتِيْ بِمَعْنٰى حَدَثَ وَوَقَعَ۔

کلام کی یہ صورت ہوگی ان کان عملہ خیرًا فہو یجزیٰ خیرًا وان کان عملہ شرًا فہو یجزیٰ شرًا پس ثانی مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔ اور تیسری وجہ یہ کہ تم دونوں کو رفع دو اب اس وقت تقدیر کلام کی یہ صورت ہوگی ان کان فی عملہ خیرٌ فجزاؤہ خیرٌ یعنی خیر اول کان کے اسم ہونے کی وجہ سے مرفوع ہوگا۔ اور خیر ثانی اسی قاعدہ کی وجہ سے مرفوع ہے جو پہلی وجہ کی شرح میں بیان کیا جا چکا ہے اور خیر اول میں جواز رفع کی وجہ یہ بھی بیان کی جاتی ہے کہ یہ کان کا فاعل ہے لیکن اس حالت میں کان تامہ جو حدث اور وقع کے معنے میں مستعمل ہے مقدر ماننا پڑے گا۔

فَلَا تَحْتَاجُ اِلٰى خَبَرٍ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ وَيَكُوْنُ التَّقْدِيْرُ فِي الْمَسْئَلَةِ اِنْ كَانَ خَيْرٌ فَجَزَاؤُهٗ خَيْرٌ وَالْوَجْهُ الرَّابِعُ وَهُوَ اَضْعَفُهَا اَنْ تَرْفَعَ الْاَوَّلَ عَلٰى مَا تَقَدَّمَ شَرْحُهٗ فِي الْوَجْهِ الثَّالِثِ وَتَنْصِبَ الثَّانِيَ عَلٰى مَا بُيِّنَ ذِكْرُهٗ فِي الْوَجْهِ الثَّانِيْ وَيَكُوْنُ التَّقْدِيْرُ اِنْ كَانَ فِيْ عَمَلِهٖ خَيْرٌ فَهُوَ يُجْزٰى خَيْرًا وَعَلٰى حَسْبِ هٰذَا التَّفْسِيْرِ وَالْمُقَدَّرَاتِ الْمَحْذُوْفَاتِ فِيْهِ يَجْرِيْ اِعْرَابُ الْبَيْتِ الَّذِيْ عُنِّيَ بِهٖ وَمِمَّا يَنْتَظِمُ فِيْ سِلْكِ هٰذَا قَوْلُهُمُ الْمَرْءُ مَقْتُوْلٌ بِمَا قَتَلَ بِهٖ اِنْ سَيْفًا فَسَيْفٌ وَاِنْ خَنْجَرًا فَخَنْجَرٌ۔

پس اس صورت میں خبر کی ضرورت نہ ہوگی، جیسے خداوند تعالیٰ کا فرمان ہے وان کان ذو عسرۃ فنظرۃ الی میسرۃ تو اس صورت میں تقدیر کلام کی یہ صورت ہوگی ان کان خیرٌ فجزاؤہ خیر ای ان حدث او وقع خیر فجزاؤہ خیرٌ (وقال استاذی مدظلہ) اس وقت یہ مفعول مطلق ہوگا ای جزاء الخیر۔

اور چوتھی وجہ جو سب سے ضعیف ہے یہ کہ اول کو تو رفع دے جیسا کہ وجہ ثالث میں بیان کیا جا چکا ہے اور ثانی کو نصب دے جس کا وجہ ثانی میں بیان کیا گیا ہے اور اس وقت تقدیر کلام کی یہ صورت ہوگی ان کان فی عملہ خیرٌ فہو یجزیٰ خیرًا اور اس تفسیر کے موافق اور محذوفات کے ماننے پر اس شعر میں جو گایا گیا ہے سب اعراب جاری ہو سکتے ہیں اور اسی لڑی میں یہ اہل عرب کا قول شامل ہو سکتا ہے المرء مقتول بما قتل بہ ان سیفًا فسیفٌ وان خنجرًا فخنجرٌ۔

(وَاَمَّا الْكَلِمَةُ الَّتِيْ هِيَ حَرْفٌ مَحْبُوْبٌ اَوْ اِسْمٌ لِمَا فِيْهِ حَرْفٌ حَلُوْبٌ) فَهِيَ نَعَمْ اِذَا اَرَدْتَ بِهَا تَصْدِيْقَ الْاَخْبَارِ اَوِ الْعِدَةَ عِنْدَ السُّوَالِ فَهِيَ حَرْفٌ وَاِنْ عَنَيْتَ بِهَا الْاِبِلَ فَهِيَ اِسْمٌ وَالنَّعَمُ يُذَكَّرُ وَيُؤَنَّثُ وَهِيَ يُطْلَقُ عَلَى الْاِبِلِ وَعَلٰى كُلِّ مَاشِيَةٍ فِيْهَا الْاِبِلُ

اور لیکن وہ کون سا کلمہ ہے جو کبھی وہ حرف دوست رکھا گیا ہے اور کبھی اس چیز کا نام جس کے افراد میں دودھ دینے والی اونٹنی بھی شامل ہے، پس وہ نعم ہے اگر اس سے خبروں کی تصدیق یا سوال کے وقت وعدے کا کام لو، تب تو وہ حرف ہے اور اگر اونٹوں کے معنے میں تو استعمال کرے تو وہ اسم ہے اور لفظ نعم یہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح مستعمل ہوتا ہے اور

وَفِي الْإِبِلِ الْحَرْفُ وَهِيَ النَّاقَةُ الضَّامِرَةُ سُمِّيَتْ حَرْفًا تَشْبِيهًا لَهَا بِحَرْفِ السَّيْفِ وَقِيلَ إِنَّهَا الضَّخْمَةُ تَشْبِيهًا لَهَا بِحَرْفِ الْجَبَلِ۔

اس کا اطلاق اونٹوں پر بھی ہوتا ہے اور جانوروں کے ہر اس گلے یا ریوڑ پر بھی جس میں اونٹ ہو اور اونٹوں کی جنس سے حرف بھی ہے یعنی ناقہ چھریرے بدن والی اور اس کا نام حرف اس وجہ سے رکھا گیا ہے کہ یہ تلوار کے کنارے یا تلوار کی تیزی سے تشبیہ دی جاتی ہے اور بعض کا یہ خیال ہے کہ حرف موٹی تازی اونٹنی کو کہتے ہیں، یعنی پہاڑ کے بلند مقام سے اس کو تشبیہ دیتے ہیں۔

وَأَمَّا الِاسْمُ الْمُتَرَدِّدُ بَيْنَ فَرْدٍ حَازِمٍ وَجَمْعٍ مُلَازِمٍ) فَهُوَ سَرَاوِيلُ قَالَ بَعْضُهُمْ هُوَ وَاحِدٌ وَجَمْعُهُ سَرَاوِيلَاتٌ فَهُوَ عَلَى هٰذَا الْقَوْلِ فَرْدٌ وَقَدْ كُنِّيَ عَنْ ضِمَّةِ الْخَصْرِ بِأَنَّهُ حَازِمٌ وَقَالَ آخَرُونَ هُوَ جَمْعٌ وَوَاحِدُهُ سِرْوَالٌ مِثْلُ شَمَائِيلَ وَشِمْلَالٍ وَسَرَابِيلَ وَسِرْبَالٍ فَهُوَ عَلَى هٰذَا الْقَوْلِ جَمْعٌ وَمَعْنَى قَوْلِنَا مُلَازِمٌ أَيْ لَا يَنْصَرِفُ وَإِنَّمَا لَمْ يَنْصَرِفْ هٰذَا النَّوْعُ مِنَ الْجَمْعِ وَهُوَ كُلُّ جَمْعٍ ثَالِثُهُ أَلِفٌ وَبَعْدَهَا حَرْفٌ مُشَدَّدَةٌ أَوْ حَرْفَانِ أَوْ ثَلَاثَةٌ وَوَسْطُهَا سَاكِنَةٌ لِثِقَلِهِ وَتَفَرُّدِهِ دُونَ غَيْرِهِ مِنَ الْجُمُوعِ بِأَنْ لَا نَظِيرَ لَهُ فِي الْأَسْمَاءِ الْآحَادِ وَقَدْ كُنِّيَ فِي هٰذِهِ الْأُحْجِيَّةِ عَمَّا لَا يَنْصَرِفُ بِالْمُلَازِمِ۔

اور رہا وہ کون سا ایسا اسم ہے جو فرد حازم یعنی بے نظیر پختہ کار ہے اور جمع ملازم بھی ہے یعنی وہ جمع جو بدلے نہیں اور ایک حالت میں رہے پس وہ سراویل ہے یہ بعض کے نزدیک واحد ہے اور اس کی جمع سراویلات ہے پس اس وجہ سے وہ مفرد ہے۔ اور کوکھ سے مل جانے کا یہ کنایہ اس نے کیا ہے اس لئے وہ حازم (یعنی جمع کرنے والا) ہے اور دوسری جماعت کا یہ خیال ہے کہ سراویل جمع ہے اور اس کا واحد سروال ہے جیسے شمایل کا واحد شملال ہے یا سرابیل کا واحد سربال پس اس قول کے بموجب یہ جمع ہے اور لفظ ملازم کے معنے غیر منصرف کے ہیں (یہ منصرف نہیں ہوتا ہے) اور اس کے متعلق یہ قاعدہ ہے کہ ہر ایسی جمع جس کا تیسرا حرف الف ہو اور اس کے بعد کوئی حرف مشدد ہو یا دو حرف ہوں یا تین ہوں بشرطیکہ درمیان اس کا ساکن ہو اور اس کے غیر منصرف ہونے کی وجہ اس کی گرانی ہے اور وہ یہ کہ اس کے تمام اقسام ہی بالکل الگ ہیں یعنی اس کی کوئی نظیر اسمائے احاد میں نہیں ہے لہٰذا اس چیستان یا پہیلی میں ملازم سے کنایہ غیر منصرف ہونے سے ہے۔

وَأَمَّا الْهَاءُ الَّتِي إِذَا الْتَحَقَتْ أَمَاطَتِ الثِّقَلَ وَأَطْلَقَتِ الْمُعْتَقَلَ) فَهِيَ الْهَاءُ اللَّاحِقَةُ بِالْجَمْعِ الْمُقَدَّمِ ذِكْرُهُ كَقَوْلِكَ صَيَارِفَةٌ وَصَيَاقِلَةٌ فَيَنْصَرِفُ هٰذَا الْجَمْعُ عِنْدَ الْتِحَاقِ الْهَاءِ بِهِ لِأَنَّهَا قَدْ صَارَتْهُ إِلَى أَمْثَالِ الْآحَادِ نَحْوِ رَفَاهِيَةٍ وَكَرَاهِيَةٍ فَخُفَّ بِهٰذَا السَّبَبِ وَصُرِفَ لِهٰذِهِ الْعِلَّةِ وَقَدْ كُنِّيَ فِي هٰذِهِ الْأُحْجِيَّةِ عَمَّا لَا يَنْصَرِفُ بِالْمُعْتَقِلِ كَمَا كُنِّيَ فِي الَّتِي قَبْلَهَا عَمَّا لَا يَنْصَرِفُ بِالْمُلَازِمِ۔

اور لیکن وہ کون سی ہاء ہے جب وہ مل جائے تو وہ گرانی اور بوجھ کو دور کر دے اور وہ بندھے اونٹ کو چھوڑ دے) تو ایسی وہ ہاء ہی جو جمع سے ملنے والی ہے اور جس کا ذکر مقدم کیا جا چکا ہے، مانند قول تیرے صیارفۃ اور صیاقلۃ کے چنانچہ یہ جمع ہاء کے ملنے سے منصرف ہو جاتی ہے اس لئے کہ اس کو امثال آحاد کی طرف کر دیتی ہے جیسے کہ رفاہیۃ اس کے تخفیف کا راز اور منصرف ہونے کی یہ ہی علت (سبب) ہے اور چیستان میں کنایہ معتقل سے عما لا ینصرف مراد لیا گیا ہے جیسا کہ اس سے پہلے غیر منصرف کو لفظ ملازم سے تعبیر کیا تھا۔

(وَاَمَّا السِّيْنُ الَّتِيْ تَعْزِلُ الْعَامِلَ مِنْ غَيْرِ اَنْ تُجَامِلَ) فَهِيَ اِذَا دَخَلَتْ عَلَى الْفِعْلِ الْمُسْتَقْبَلِ وَفَصَلَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَنِ الَّتِيْ كَانَتْ قَبْلَ دُخُوْلِهَا مِنْ اَدَوَاتِ النَّصْبِ فَيَرْتَفِعُ حِيْنَئِذٍ الْفِعْلُ وَيَنْتَقِلُ اَنْ عَنْ كَوْنِهَا النَّاصِبَةِ لِلْفِعْلِ اِلَى اَنْ تَصِيْرَ الْمُخَفَّفَةَ مِنَ الْمُثَقَّلَةِ وَذٰلِكَ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَرْضٰى تَقْدِيْرُهٗ عَلِمَ اَنَّهٗ سَيَكُوْنُ۔

(وَاَمَّا الْمَنْصُوْبُ عَلَى الظَّرْفِ الَّذِيْ لَا يُخْفِضُهُ سِوٰى حَرْفٍ) فَهُوَ عِنْدَاِذْ لَا يَجُرُّهٗ غَيْرُ مِنْ خَاصَّةً فَاَمَّا قَوْلُ الْعَامَّةِ ذَهَبْتُ اِلٰى عِنْدِهٖ فَاِنَّهٗ لَحْنٌ۔

(وَاَمَّا الْمُضَافُ الَّذِيْ اَخَلَّ مِنْ عُرَى الْاِضَافَةِ بِعُرْوَةٍ وَاخْتَلَفَ حُكْمُهٗ بَيْنَ مَسَاءٍ وَغُدْوَةٍ) فَهُوَ لَدُنْ وَلَدُنْ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْمُلَازِمَةِ لِلْاِضَافَةِ وَكُلُّ مَا يَاْتِيْ بَعْدَهَا مَجْرُوْرًا اِلَّا غُدْوَةً فَاِنَّ الْعَرَبَ نَصَبَتْهَا بِلَدُنْ لِكَثْرَةِ اسْتِعْمَالِهِمْ اِيَّاهَا فِي الْكَلَامِ ثُمَّ تُنَوِّنُهَا اَيْضًا لِيَتَبَيَّنَ بِذٰلِكَ اَنَّهَا مَنْصُوْبَةٌ لَا اَنَّهَا مِنْ نَوْعِ الْمَجْرُوْرَاتِ الَّتِيْ لَا تَنْصَرِفُ وَعِنْدَ بَعْضِ النَّحْوِيِّيْنَ اَنَّ لَدُنْ بِمَعْنٰى عِنْدَ وَالصَّحِيْحُ اَنَّ بَيْنَهُمَا فَرْقًا لَطِيْفًا وَهُوَ اَنَّ عِنْدَ يَشْتَمِلُ مَعْنَاهَا عَلٰى مَا هُوَ فِيْ مَلَكِيَّتِكَ وَمُلْكِيَّتِكَ مِمَّا دَنَا مِنْكَ اَوْ بَعُدَ عَنْكَ وَيَخْتَصُّ مَعْنَى لَدُنْ بِمَا حَضَرَكَ وَقَرُبَ مِنْكَ۔

(وَاَمَّا الْعَامِلُ الَّذِيْ يَتَّصِلُ اٰخِرُهٗ بِاَوَّلِهٖ وَيَعْمَلُ مَعْكُوْسَهٗ مِثْلَ عَمَلِهٖ) فَهُوَ يَا وَمَعْكُوْسُهَا

(اور سین کس جگہ داخل ہوتا ہے جو عامل کو بغیر حسن سلوک کے بیکار کر دیتا ہے) وہ سین ہے جو فعل مستقبل پر داخل ہو کر اس میں اور ان میں جو اس کے داخل ہونے سے پہلے حروف ناصبہ میں سے تھا جدائی کر دیتا ہے چنانچہ اس حالت میں فعل مرفوع ہوتا ہے اور ان ناصبہ للفعل منتقل ہو جاتا ہے یہاں تک کہ یہ مثقلہ کے بجائے مخففہ ہو جاتا ہے جیسے باری تعالیٰ کے اس قول علم ان سیکون منکم مرضی میں اس کی تقدیر علم انہ سیکون ہے۔

اور کون سا منصوب ہے جو ہمیشہ ظرفیت کی وجہ سے منصوب رہے اور جس کو سوائے ایک حرف جر کے اور کوئی عامل جر نہیں دیتا (یعنی مجرور نہیں کرتا) پس وہ عند ہے اس لئے کہ وہ حرف من کی وجہ سے مجرور ہو سکتا ہے۔ اور عوام کا قول ذہبت الی عندہ پس یہ غلط ہے۔

اور ایسا کون سا مضاف ہے جو اسباب اضافت میں صرف ایک ہی سبب کا محتاج ہے اور اس کا حکم شام اور صبح میں بدل جاتا ہے، پس وہ لفظ لدن ہے اور یہ لفظ لدن ان اسماء میں ہے جن کے لئے اضافت لازم ہے اپنے مابعد کو سوائے غدوۃ کے مجرور کرتا ہے عرب اس کو باوجود لدن کی موجودگی کے کثرت استعمال کی وجہ سے منصوب پڑھتے ہیں اور پھر اس کو تنوین دیتے ہیں تاکہ واضح طور سے یہ معلوم ہو جائے کہ یہ منصوب ہے نہ کہ مجرورات کی قسم سے ہے اس لئے وہ غیر منصرف ہے اور بعض نحویوں کے نزدیک لفظ لدن عند کے معنے میں ہے اور حقیقت یہ ہے کہ ان دونوں میں لطیف فرق ہے یعنی لفظ عند اس معنے کو شامل ہے جو تمہاری ملک اور قدرت میں ہے خواہ وہ نزدیک ہو یا دور اور لفظ لدن یہ خاص ہے اس معنے کو جو چیز کہ حاضر تمہارے پاس یا موجود ہے اور جو تم سے قریب ہے

اور کون سا ایسا عامل ہے جس کا آخر اول سے متصل ہے اور اس کا الٹا وہ ہی عمل کرتا ہے جیسے وہ خود وہ یاء ہے اور

اى وَكِلْتَاهُمَا حَرْفُ النِّدَاءِ وَعَمَلُهَا فِي الْاِسْمِ الْمُنَادٰى سِيَّانِ وَاِنْ كَانَتْ يَا اَجْوَلَ الْكَلَامِ وَاَكْثَرَ فِي الْاِسْتِعْمَالِ وَقَدِ اخْتَارَ بَعْضُهُمْ اَنْ يُنَادٰى بِاَىٍّ الْقَرِيْبُ فَقَطْ كَالْهَمْزَةِ۔

جس کا عکس لفظ ای ہے اور یہ دونوں لفظ حرف ندا کے لئے ہیں۔ اور ان دونوں کا عمل اسم منادی میں برابر ہے اگرچہ یہ لفظ کلام میں زیادہ پھرنے والا (یعنی کثیر الاستعمال) ہے اور بعض نے یہ اختیار کیا ہے کہ لفظ ای سے ہمزہ کی طرح صرف ندا قریب کا کام لیتے ہیں۔

وَاَمَّا الْعَامِلُ الَّذِيْ نَابَ مَنَابَهٗ اَرْحَبُ مِنْهُ وَكَرًا وَاَعْظَمُ مَكَرًا وَاَكْثَرُ لِلّٰهِ تَعَالٰى ذِكْرًا، فَهُوَ بَاءُ الْقَسَمِ وَهٰذَا الْبَاءُ هِيَ اَصْلُ حُرُوْفِ الْقَسَمِ بِدَلَالَةِ اسْتِعْمَالِهَا مَعَ ظُهُوْرِ فِعْلِ الْقَسَمِ كَقَوْلِكَ اُقْسِمُ بِاللّٰهِ وَلِدُخُوْلِهَا اَيْضًا عَلَى الْمُضْمَرِ كَقَوْلِكَ بِكَ لَاَفْعَلَنَّ كَذَا ثُمَّ قَدْ اُبْدِلَتِ الْوَاوُ مِنْهَا فِي الْقَسَمِ لِاَنَّهُمَا جَمِيْعًا مِنْ حُرُوْفِ الشَّفَةِ ثُمَّ لِتَنَاسُبِ مَعْنَاهُمَا وَلِاَنَّ الْوَاوَ تُفِيْدُ الْجَمْعَ وَالْبَاءُ تُفِيْدُ الْاِلْصَاقَ وَالْمَعْنَيَانِ مُتَقَارِبَانِ ثُمَّ صَارَتِ الْوَاوُ الَّتِيْ هِيَ بَدَلٌ مِنَ الْبَاءِ اَدْوَرَ فِي الْكَلَامِ وَاَعْلَقَ بِالْاَقْسَامِ فَلِهٰذَا الْغَرَضِ اَنَّهَا اَكْثَرُ لِلّٰهِ تَعَالٰى ذِكْرًا ثُمَّ اِنَّ الْوَاوَ اَكْثَرُ مَوْطِنًا مِنَ الْبَاءِ لِاَنَّ الْبَاءَ لَا تَدْخُلُ اِلَّا عَلَى الْاِسْمِ وَلَا تَعْمَلُ غَيْرَ الْجَرِّ وَالْوَاوُ تَدْخُلُ عَلَى الْاِسْمِ وَالْفِعْلِ وَالْحَرْفِ وَتَجُرُّ تَارَةً بِالْقَسَمِ وَتَارَةً بِاِضْمَارِ رُبَّ وَتَنْتَظِمُ اَيْضًا مَعَ نَوَاصِبِ الْفِعْلِ وَاَدَوَاتِ الْعَطْفِ فَلِهٰذَا وَصَفَهَا بِرُحْبِ الْوَكْرِ وَعِظَمِ الْمَكْرِ۔

اور ایسا کون سا عامل ہے جس کے نائب کا گھونسلا اس سے زیادہ وسیع ہو اور وہ دھوکے میں بڑھا چڑھا ہو اور خدا تعالیٰ کے ذکر میں بھی زیادہ مشغول رہتا ہو) پس وہ باء قسم ہے اور یہ باء اصل حروف قسم سے ہے۔ کیونکہ یہ فعل قسم کے مذکور ہونے کی حالت میں بھی مستعمل ہے جیسے اقسم باللہ اور یہ باء قسم فعل مضمر پر بھی داخل ہوتی ہے جیسے تیرا قول بک لافعلن کذا۔ پھر واو اس سے قسم میں بدلا گیا اس واسطے کہ واو اور باء دونوں ہونٹوں کے حروف میں سے ہیں پھر دونوں کے معنی کی مناسبت کی وجہ سے ایسا کیا گیا اور اس لئے بھی کہ واو جمع کے معنے کا فائدہ دیتا ہے اور باالصاق کو فائدہ دیتا ہے اور یہ دونوں معنی قریب ہی قریب ہیں وہ واو جو باء کا بدل تھا کلام میں زیادہ استعمال ہونے لگا اور اس کو قسم سے زیادہ تعلق اور لگاؤ ہو گیا، پس اسی واسطے یہ چیستان میں کہا کہ وہ واو زیادہ ہے واسطے اللہ تعالیٰ کے از روئے ذکر کے پھر تحقیق کہ واو بار سے جگہ میں زیادہ ہے اس لئے کہ باصرف اسم پر ہی داخل ہوتی ہے۔ اور سوائے جر کے کوئی اور عمل نہیں کرتی ہے اور واو اسم اور فعل اور حرف پر داخل ہوتی ہے اور یہ کبھی قسم ہونے کی وجہ سے جر دیتا ہے تو کبھی ربّ کے مضمر ہونے کی وجہ سے اور کبھی فعل کے نصب دینے والوں اور حروف عطف سے جا ملتا ہے اس لئے اسکی تعریف رحب الوکر اور عظم المکر ہونے کی ہے

وَاَمَّا الْمَوْطِنُ الَّذِيْ يَلْبَسُ فِيْهِ الذُّكْرَانُ بَرَاقِعَ النِّسْوَانِ وَتَبْرُزُ فِيْهِ رَبَّاتُ الْحِجَالِ بِعَمَائِمِ الرِّجَالِ، فَهُوَ اَوَّلُ مَرَاتِبِ الْعَدَدِ الْمُضَافِ وَذٰلِكَ مَا بَيْنَ الثَّلٰثَةِ اِلَى الْعَشَرَةِ فَاِنَّهٗ يَكُوْنُ مَعَ الْمُذَكَّرِ بِالْهَاءِ وَمَعَ الْمُؤَنَّثِ

اور جہاں پر مرد عورتوں کے برقعوں میں ملبوس نظر آتے ہیں اور پھر کھٹ والی (پردہ نشین) عورتیں مردوں کی پگڑیاں زیب سر کئے ہوئے پھرتی ہیں پس وہ عدد مضاف کے ابتدائی مراتب ہیں یعنی تین سے دس تک کیونکہ مذکر کے ساتھ تا کا استعمال ہوتا ہے۔ اور مؤنث کے ساتھ یہ تا حذف ہو جاتی ہے جیسے باری تعالیٰ کا فرمان ہے۔ سَخَّرَهَا

بِحَذْفِهَا وَذٰلِكَ كَقَوْلِهٖ تَعَالٰى سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَثَمَانِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا. وَالْهَاءُ فِيْ غَيْرِ هٰذَا الْمَوْطِنِ مِنْ خَصَائِصِ التَّانِيْثِ كَقَوْلِكَ قَائِمٌ وَقَائِمَةٌ وَعَالِمٌ وَعَالِمَةٌ فَقَدْ رَأَيْتَ كَيْفَ انْعَكَسَ فِيْ هٰذَا الْمَوْضِعِ الْمُذَكَّرُ وَالْمُؤَنَّثُ حَتَّى انْقَلَبَ كُلٌّ مِنْهُمَا فِيْ ضِدِّ قَالِبِهٖ وَبَرَزَ فِيْ بِزَّةِ صَاحِبِهٖ وَاَمَّا الْمَوْضِعُ الَّذِيْ يَجِبُ فِيْهِ حِفْظُ الْمَرَاتِبِ عَلَى الْمَضْرُوْبِ وَالضَّارِبِ. فَهُوَ حَيْثُ يَشْتَبِهُ الْفَاعِلُ بِالْمَفْعُوْلِ لِتَعَذُّرِ ظُهُوْرِ عَلَامَةِ الْاِعْرَابِ فِيْهِمَا اَوْ فِيْ اَحَدِهِمَا وَذٰلِكَ اِذَا كَانَا مَقْصُوْرَيْنِ مِثْلَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى اَوْ كَانَا اَسْمَاءَ الْاِشَارَةِ نَحْوَ ذَاكَ وَذٰلِكَ وَهٰذَا فَيَجِبُ حِيْنَئِذٍ لِاِزَالَةِ اللَّبْسِ اِقْرَارُ كُلٍّ مِنْهُمَا فِيْ رُتْبَتِهٖ لِيُعْرَفَ الْفَاعِلُ مِنْهُمَا بِتَقَدُّمِهٖ وَالْمَفْعُوْلُ بِتَاَخُّرِهٖ وَاَمَّا الْاِسْمُ الَّذِيْ لَا يُفْهَمُ اِلَّا بِاسْتِضَافَةِ كَلِمَتَيْنِ اَوِ الْاِقْتِصَارِ مِنْهُ عَلٰى حَرْفَيْنِ فَهُوَ مَهْمَا وَفِيْهَا قَوْلَانِ اَحَدُهُمَا اَنَّهَا مُرَكَّبَةٌ مِنْ مَهْ الَّتِيْ بِمَعْنَى اُكْفُفْ وَمِنْ مَا وَالْقَوْلُ الثَّانِيْ وَهُوَ الصَّحِيْحُ اَنَّ الْاَصْلَ فِيْهَا مَا فَزِيْدَتْ عَلَيْهَا مَا اُخْرٰى كَمَا تُزَادُ عَلٰى اِنْ فَصَارَ لَفْظُهَا مَا مَا فَثَقُلَ عَلَيْهِمْ تَوَالِيْ كَلِمَتَيْنِ بِلَفْظٍ وَاحِدٍ فَاَبْدَلُوْا مِنَ الْاَلِفِ الْاُوْلٰى هَاءً فَصَارَتْ مَهْمَا وَمَهْمَا مِنْ اَدَوَاتِ الشَّرْطِ وَالْجَزَاءِ وَمَتٰى لُفِظَتْ بِهَا لَمْ يَتِمَّ الْكَلَامُ وَلَا عُقِلَ الْمَعْنٰى اِلَّا بِاِيْرَادِ كَلِمَتَيْنِ بَعْدَهَا كَقَوْلِكَ مَهْمَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ وَيَكُوْنُ حِيْنَئِذٍ مُلْتَزِمًا لِلْفِعْلِ وَاِنِ اقْتَصَرْتَ مِنْهَا عَلٰى حَرْفَيْنِ وَهُمَا مَهْ الَّتِيْ بِمَعْنَى اكْفُفْ فَهُوَ الْمَعْنٰى وَكُنْتَ مُلْزِمًا مَنْ خَاطَبْتَهٗ اَنْ يَّكُفَّ۔

علیہم سبع لیال وثمانیۃ ایام حسوما۔ اور اس جگہ کے علاوہ تا مخصوص بالتانیث ہے جیسے تیرا قول قائمٌ اور قائمۃ اور عالمٌ اور عالمۃ میں پس تم نے یہ دیکھا کہ یہاں پر مذکر اور مؤنث کا حال کیسا پلٹ گیا، یعنی ہر ایک اپنے ڈھانچہ کی ضد میں بدلا گیا۔ اور وہ اپنے صاحب کے لباس میں ظاہر ہے (اور جس) موقع پر مفعول اور فاعل کے مراتب کی نگہداشت ضروری ہے وہ ہے جہاں پر فاعل مفعول کے ساتھ مشابہ ہو یعنی علامت اعراب کا پتہ چلانا دونوں میں یا کسی ایک میں دشوار ہو یہ اس صورت میں ہے جبکہ دونوں اسم مقصور ہوں، جیسے موسیٰ اور عیسیٰ یا دونوں اسم اشارہ ہوں جیسے ذاک اور ذلک اور ہذا پس ایسی صورت میں یہ ضروری ہے کہ التباس کے دور کرنے کے لئے دونوں میں سے ہر ایک کو اپنے اپنے مرتبہ پر برقرار رکھا جائے تاکہ فاعل کو مقدم ہونے کی وجہ سے اور مفعول کو مؤخر ہونے کی وجہ سے پہچانا جا سکے اور جو اسم بغیر دو کلموں کی طرف بڑھانے یا دو حرفوں پر اقتصار (کم کرنے) کے سمجھ میں نہیں آتا ہے وہ لفظ مہما ہے اور اس کے متعلق دو قول ہیں ایک قول تو یہ ہے کہ یہ مہ سے (جو اکفف کے معنے میں ہے) اور ما سے مرکب ہے اور دوسرا قول (وہی صحیح ہے) یہ ہے کہ یہ اصل میں مما ہے اور دوسرا ما اس میں بڑھا دیا گیا جیسے کہ ان پر اضافہ کر لیا جاتا ہے پس یہ ماما ہو گیا پس ایک ہی لفظ کا دو مرتبہ استعمال کرنا ثقیل تھا اس وجہ سے پہلے الف کو ہا سے بدل لیا اور یہ مہما ہو گیا اور مہما شرط اور جزا کے کلمات میں سے ہے مگر محض اس کے تلفظ سے نہ تو کلام پورا ہوتا ہے اور نہ کوئی معنے سمجھے جاتے ہیں تاوقتیکہ دو کلمے اور نہ لائے جائیں جیسے تیرے قول مہما تفعل افعل میں اور اس وقت اس کے لئے فعل کا لانا لازم ہوگا، ہاں اگر صرف دو حرفوں یعنی مہ پر جو اکفف کے معنے میں ہے اقتصار کیا جائے تو اکفف کے معنے سمجھ لئے جائیں گے یعنی تم اپنے مخاطب پر رکنے کو لازم اور ضروری قرار دیتے ہو۔

وَاَمَّا الْوَصْفُ الَّذِيْ اِذَا اُرْدِفَ بِالنُّوْنِ نَقَصَ (اور وہ وصف جس کے آخر میں اگر نون لگا دیا

صَاحِبُهُ فِي الْعُيُوْنِ وَقُوِّمَ بِالدُّوْنِ وَخَرَجَ مِنَ الزَّبُوْنِ وَتَعَرَّضَ لِلْهُوْنِ)

جائے تو اس کا صاحب آنکھوں سے گر جائے۔ اور قیمت کے اعتبار سے وہ کم ہو جائے اور وہ احمقوں کی جنس سے ہو جائے اور وہ ذلت سے پیش آئے)

فَهُوَ ضَيْفٌ إِذَا أَلْحَقْتَهُ النُّوْنَ إِسْتِحَالَ إِلَى ضَيْفَنٍ وَهُوَ الَّذِي يَتْبَعُ الضَّيْفَ وَيَتَنَزَّلُ فِي النَّقْدِ مَنْزِلَةَ الزَّيْفِ۔

پس وہ ضیف ہے جب تم نون اس میں ملاؤ تو یہ ضیف سے پلٹ کر ضیفن ہو جائے گا اور ضیفن وہ ہے جو مہمان کے پیچھے پیچھے بغیر بلائے جانے (یعنی طفیلی) اور وہ نقد میں کھوٹے کے مرتبے میں اترے یعنی کھرے مہمان کے ساتھ وہ کھوٹے کا مرتبہ اختیار کرتا ہے یا وہ حقیر سمجھا جاتا ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم۔

اَلْمَقَامَةُ الْخَامِسَةُ وَالْعِشْرُوْنَ الْكَرْجِيَّةُ

(حَكَى الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) قَالَ شَتَوْتُ بِالْكَرَجِ لِدَيْنٍ اُقْتُضِيْهِ۔ وَاَرَبٍ اَقْضِيْهِ۔ فَبُلِيْتُ مِنْ شِتَائِهَا الْكَالِحِ۔ وَصِرِّهَا النَّافِحِ مَا عَرَّفَنِيْ جَهْدَ الْبَلَاءِ۔ وَعَكَفَ بِيْ عَلَى الْاِصْطِلَاءِ۔ فَلَمْ اَكُنْ اُزَايِلُ وَجَارِيْ۔ وَلَا مُسْتَوْقِدَ نَارِيْ۔ اِلَّا لِضَرُوْرَةٍ اُدْفَعُ اِلَيْهَا۔ اَوْ اِقَامَةِ جَمَاعَةٍ اُحَافِظُ عَلَيْهَا۔ فَاضْطُرِرْتُ فِيْ يَوْمٍ جَوُّهُ مُزْمَهِرٌّ وَدَجُنُّهُ مُكْفَهِرٌّ۔ اِلَى اَنْ بَرَزْتُ مِنْ كِنَانِيْ لِمُهِمٍّ عَنَانِيْ۔ فَاِذَا شَيْخٌ عَارِيُ الْجِلْدَةِ۔ بَادِي الْجُرْدَةِ۔

الترجمة والمطالب

(یہ پچیسویں مجلس جو کرجیہ کے نام سے منسوب ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا قرض کے وصول کرنے کے لئے اور دیگر ضروریات کی وجہ سے مجھے شہر کرج میں جاڑے گذارنے پڑے مجھے وہاں کے سخت جاڑوں اور اس کی سردی کی ٹھنڈی ہواؤں کے اچھی خاصی مصیبت میں مبتلا کر رکھا تھا اور مجھے آگ تاپنے کی طرف مائل کر دیا تھا اور میں سوائے ضروریات کی مجبوری اور باجماعت ادائیگی نماز کے جس پر میں پابند تھا اپنے گھر اور آگ روشن ہونے کی جگہ سے بالکل جدا نہیں ہوتا تھا ایک دن جبکہ ہوا میں نہایت ٹھنڈک تھی اور کالے کالے بادل تہ بتہ تھے مجھے کسی ضروری کام کے لئے اپنے گھر سے نکلنا پڑا پس میں کیا دیکھتا ہوں اچانک ایک شیخ ننگا جو کپڑے پہنے ہوئے نہ تھا۔ اور وہ بالکل ہی ننگا تھا۔

تشریح لغات

لہ شتوت ای اقمت فی الشتاء یقال شتا بالبلد شتوا ای اقام به شتاءً از نصر وفی التنزیل (حلة الشتاء والصیف) لہ بالکرج یہ مشہور شہر ہے اور یہ شہر سخت سردی میں مشہور ہے وہی بین اصبہان وہمدان اور بالکرج میں باء کے معنی میں ہے لہ ارب بمعنی حاجت والارب فرط الحاجة المقتضی للاحتیال فی دفعه ثم یستعمل تارة فی الحاجة المفردة وتارة فی الاحتیال وان لم یکن حاجة یقال قد ارب الی کذا اذا احتاج الی حاجة

شدیدۃ از سمع وفی التنزیل ولی فیہا مارب اخری واولی الاربۃ من الرجال ۴ فبلوت ای جربت وقاسیت از نصر ۵ من شتائہا الخ یہ مصدر ہے ای الشتاء الشدید والجمع اشتیۃ وشتی یقال شتاء کالح ای شدید ضیق اور یہ شتاء واوی ہے از نصر ککالح وجہہ کلوحا وکلاحا ای عبس فہو کالح از فتح وفی التنزیل تلفح وجوہہم النار وہم فیہا کالحون ۶ صرہا بالکسر بمعنی سخت سردی وفی التنزیل کمثل ریح فیہا صر یعنی سخت ٹھنڈی ہوا۔ اور تیز آواز والی ہوا ۷ النافح المتحرک بالریح الباردۃ اور یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از فتح یقال نفح الطیب نفحا ای انتشرت رائحتہ ۸ ماعرفنی اس میں ما موصولہ ہے اور یہ بلوت کا مفعول ہے اور عرف از تفعیل تعریف مصدر بمعنی دینا یقال عرف لامر جبکہ وہ واقف کرا دے ۹ جہد البلاء یعنی بلاء کی مشقت یقال بلغ جہدہ ای اقصی قوتہ ۱۰ عکف ای الزمنی التسخن بالنار عکوف مصدر از نصر یقال عکفتہ علی کذا ای حبستہ علی ذلک والعکوف الاقبال علی الشئ وملازمتہ علی سبیل التعظیم لہ ومنہ الاعتکاف وہو الاحتباس فی المسجد علی سبیل القربۃ وفی التنزیل سوان العاکف فیہ والباد۔ فتظل لہا عاکفین ویعکفون علی اصنام لہم ۱۱ الاصطلاء مصدر از افتعال بمعنی تاپنا ۱۲ وجاری ای بیتی والرجار بکسر الواو وفتحہا فی الاصل جحر الضبع وغیرہا والجمع اوجرۃ ۱۳ مستوقد استیقاد مصدر از استفعال بمعنی آگ بھڑکانا ومشتعل کرنا اور یہ اسم ظرف ہے بمعنی آگ بھڑکانے کی جگہ ۱۴ اقامۃ جماعۃ سے مراد نماز کی ادائیگی جماعت کے ساتھ ۱۵ جوہ بمعنے ہوا والجو مابین السماء والارض یعنی آسمان اور زمین کا درمیانی حصہ والجمع جواء واجواء ۱۶ مزمہر بمعنے ٹھنڈی یہ اسم فاعل کا صیغہ اس کا مصدر از مہرا ہے افعلال سے یقال ازمہر الیوم ای اشتد بردہ وازمہر الوجہ ای کلح ومنہ الزمہریر ای البرد وقیل شدۃ البرد وفی التنزیل لا یرون فیہا شمسا ولا زمہریرا ۱۷ دوجنہ بمعنی بادل وابر سیاہ گھرا ہوا والدجن الغیم المطبق المظلم والجمع دجن ودجان ورجون وادجان ۱۸ مکفہر یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے اکفہر از مصدر از افعلال بمعنی بادل جو سیاہ اور تہ بتہ ہو یقال اکفہر السحاب ای تراکب بعضہ علی بعض واسود ۱۹ کنانی ای بیتی الکن والکنان چیز کی پوشیدگی اور حفاظت اور کنان کی جمع اکنۃ آتی ہے ۲۰ لمہم یہ اسم فاعل کا صیغہ بمعنی شدید معاملہ اور مشغول کرنے والا معاملہ والجمع مہام ۲۱ عنی فی ای عرض لی یقال عنی الامر لفلان عنیا ای حدث ونزل بہ از ضرب ۲۲ عاری الجلدۃ اس میں اضافت لفظیہ ہے ای عار جلدہ اور جلد کے معنی کھال کے ہیں اور یہاں اس سے خالی بدن مراد ہے یقال رجل حاف من النعل والخف وعریان من الثیاب وحاسر من العمامۃ واعزل من السلاح واکشف من الترس وامیل من السیف واجم من الرمح واقکب من القوس ہذا تقسیم الخلو من اللباس والسلاح فقہ اللغۃ ۲۳ بادی یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بدا بدوا وبداء وبدوا وبداءۃ سے جو نصر سے آتا ہے بمعنے ظاہر ہونا ۲۴ الجردۃ بالضم بمعنی برہنگی (یعنی ننگا ہونا) اور بالفتح کے معنے پرانے بوسیدہ کپڑے کے آتے ہیں اور سمع سے یہ آتا ہے یقال جرد جردا جبکہ وہ ننگا ہو۔

وَقَدِ اعْتَمَّ بِرَيْطَةٍ ۔ وَاسْتَثْفَرَ بِفُوَيْطَةٍ ۔ وَحَوَالَيْهِ جَمْعُ كَثِيفُ الْحَوَاشِي ۔ وَهُوَ يُنْشِدُ وَلَا يُحَاشِي ۔

چادر یک لخت یعنی یک تہ کہ زنان بر سر افگند ۱۲ — گرداگرد ۱۲ — کنارہا ۱۲

يَا قَوْمِ لَا يُنْبِئُكُمْ عَنْ فَقْرِي ۔ اَصْدَقُ مِنْ عَرَّبِي اَوَانَ الْقُرِّ ۔ فَاعْتَبِرُوا بِمَا بَدَا مِنْ ضُرِّي

بَاطِنَ حَالِي وَخَفِيَّ اَمْرِي ۔ وَحَاذِرُوا انْقِلَابَ سَلْمِ الدَّهْرِ ۔ فَاِنَّنِي كُنْتُ نَبِيهِ الْقَدْرِ

آوِي اِلَى وَفْرٍ وَحَدٍّ يَفْرِي ۔ تُقِيدُ صُقْرِي وَتُبِيدُ سُمْرِي ۔ وَتَشْتَكِي كُوفِي نَدَاةَ اَقْرِي

مال کثیر ۱۲ — سلاح یقطع ۱۲ — تہلک ۱۲ — رفیع وعالی ۱۲ — ناقہائے بلند کوہان من ۱۲ — ضیافت کردم ۱۲

فَجَرَّدَ الدَّهْرُ سُيُوفَ الْغَدْرِ

الترجمۃ والمطالب

اور وہ سر پر باریک اوڑھنی کا عمامہ باندھے ہوئے اور میلا کچیلا (یا پھٹے پرانے) چھوٹے سے کپڑے کا لنگوٹ کسے ہوئے تھا۔ اور اس کے آس پاس زیادہ جماعت خدام کی تھی (یا لوگ اس جمگھٹے کے کنارہ پر زیادہ موجود تھے) اور وہ نہایت بے باکی سے یہ اشعار پڑھ رہا تھا ؎ اے میری قوم (اے لوگو!) میری محتاجی پر تمہیں خبردار کرنے والی کوئی چیز اس سے زیادہ سچی نہیں کہ میں جاڑے میں ننگا ہوں۔ اور تم میری ظاہری تکلیف (میری بدحالی) سے میری اندرونی حالت اور پوشیدہ حالت کا اندازہ کر سکتے ہو اور صبح زمانہ کے پلٹنے سے ڈرو، پس تحقیق کہ میں بھی کبھی بلند مرتبہ والا تھا، اور میں مال کثیر کی طرف مائل تھا، اور تیز ہتھیار رکھتے۔ اور میرے دینار کارآمد تھے اور میرے نیزے ہلاک کرنے والے تھے، اور مہمانی کی صبح کو میری بڑی کو ہان والی بڑھیا اونٹنیاں شکایت کیا کرتی تھیں، لیکن بہت جلد زمانہ نے بے وفائی کی تلوار کو ننگا کر دیا۔

تشریح لغات

لہ اعتم از افتعال اعتمام مصدر بمعنی عمامہ باندھنا لہ بریطۃ ثوب رقیق شبیہ الملحفۃ والجمع ربیط ورباط اور صاحب اساس المحکمات نے یہ معنے بیان کئے کہ وہ چادر یا اوڑھنی جس کی قیمت کم ہو لہ استثفر استثفار مصدر از استفعال بمعنے لنگوٹہ باندھنا یقال استثفر بالثوب اذا لواہ علی فخذیہ ثم اخرجہ من بینھما فشدہ ویقال استثفر الکلب بذنبہ ای جعلہ بین فخذیہ واستثفر المضارع بثوبہ ای شتی طرفہ فاخرجہ من بین فخذیہ وغرزہ فی حجزتہ والثفر والثفر السیر الذی فی مؤخر السرج والجمع اثفار لہ و الفویطۃ تصغیر الفوطۃ وھی مایا تزر بہ الخدم والجمع فوط وعند العامۃ ھی قطعۃ تنشف بھا الایدی وتسمی ایضاً المنشفۃ والفعل فوّط من التفعیل ای البسہ فوطا لہ حوالیہ حولُ اور حولی اور حوَالُ اور حوالی ان سب کے معنی آس پاس کے آتے ہیں یقال تعدحولہ وحولیہ وحوالہ وحوالیہ جبکہ وہ آس پاس بیٹھیں لہ کثیف از کرم یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنے بہت ہونا و موٹا ہونا و گنجان ہونا لہ الحواشی یہ حاشیۃ کی جمع ہے بمعنے خدام اور اس کے معنے کنارہ کے بھی آتے ہیں اور محشی نے کہا ہے اس سے مراد خادم ہے وقال استاذی مدظلہ اگر کنارہ کے معنے لئے جائیں تو بہت ہی مناسب ہیں اس لئے کہ مجمع کے کنارے پر اژدھام ہوا کرتا ہے لہ لایحاشی از مفاعلہ حاشی یحاشی بمعنی ڈرنا و خوف کرنا لہ یا قوم یہ اصل میں یا قومی تھا لہ فقری مصدر بمعنی مفلسی وغم والجمع فقورٌ و مفاقرٌ لہ اصدق اس کی صفت محذوف ہے ای شیٔ اصدق یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے از نصر بمعنے زیادہ سچا ہے لہ عری مصدر از سمع یقال عری یعری عریۃ وعریا من ثیابہ۔ جبکہ وہ ننگا ہو لہ آوان یہ آونۃ کی جمع ہے بمعنے وقت لہ القر بالضم بمعنے سردی و ٹھنڈک برد اور قر میں فرق ہے برد تو عام ہے اور قر وہ سردی جو جاڑے میں ہو یقال قرّ الیوم قرّا ای برد از نصر وضرب وسمع لہ فاعتبر واعتبار مصدر از افتعال بمعنی عبرت پکڑنا لہ ضری بالضم بمعنے بدحالی یا نقصان اور ضر بالفتح دونوں معنی میں مستعمل ہے لہ خفی ای امر الخفی خفی بمعنے لوگوں سے علیحدہ و مخفی جگہ میں رہنے والا لہ حاذر دا محاذرۃ مصدر از مفاعلہ بمعنے ڈرنا و مجردہ از سمع لہ سلم بالکسر بمعنے صلح کرنے والا یقال انا سلم لمن سالمنی وحرب لمن حاربنی یعنی میں صلح کرنے والوں کے لئے صلح جو اور لڑنے والوں کے لئے لڑاکا ہوں و بمعنی سلامتی لہ الدہر بمعنی زمانہ طویل و لمبی مدت و انسان کے زندگی گذارنے کا زمانہ اور دہر عصر کا مرادف ہے و مصیبت و غایت و عادت والجمع ادہر و دہور لہ نبیہ القدر یہ اضافت لفظیہ ہے ای نبیہ قدری۔ نبیہ یہ صفت کا صیغہ ہے از نصر و سمع و کرم بمعنے شریف اور مشہور ہونا القدر بمعنی مرتبہ و طاقت و قوت و عزت و توانگری و کندھے کا سرا والجمع اقدارٌ لہ آدی یہ ادیٌ یادی سے ماخوذ ہے بمعنی لوٹنا و مائل ہونا و فی التنزیل اذا دی الفتیۃ الی

الکھف وساوی الی جبل یعصمنی من الماء ازضرب ۲۳ وفر مصدر بمعنی بہت مال وتوانگری اور یہ مال ومتاع ہی کیلئے نہیں بلکہ ہر چیز کے لئے عام ہے والجمع وفورٌ یقال وفرت کذا وفرًا ای تممتہ وکملتہ ازضرب وفی التنزیل فان جھنم جزاؤکم جزاء موفورا ۲۴ حد بمعنی تلوار کی دھار اور دو چیزوں کے درمیان کی روک والجمع حدود ۲۵ یفری ازضرب فری مصدر بمعنی کاٹنا یقال فری الشئ جبکہ وہ چیز کو کاٹے اور پھاڑے ۲۶ صفری یہ اصفر کی جمع ہے بمعنی سونا وزرد رنگ والا اور اس سے مراد دینار ہے اور مؤنث اس کا صفراء ہے ۲۷ تبید وازافعال اور یہ مشتق ہے یاد سے بمعنے ہلک یقال بادت الشمس ای ھلکت ازضرب والمصدر بیدو وبیاد وبیدودۃ وبیودٌ ۲۸ سمری یہ اسمر کی جمع ہے بمعنی نیزہ ۲۹ تشتکی اشتکاء مصدر ازافتعال بمعنی آپس میں شکایت کرنا ۳۰ کومی القطعۃ من الابل اونٹوں کا گلہ وریوڑ والجمع اکوامٌ وقیل الکوم جمع کوماء وھی الناقۃ العظیمۃ (بڑے کوہان والی اونٹنی) والاکوم مذکرھا وایضا الاکوم المرتفع وایضا الکوم الموضع المشرف ۳۱ اقری متکلم کا صیغہ ازضرب یقال قری الضیف قراءً جبکہ وہ مہمان کی میزبانی کرے ۳۲ فجر وتجرید مصدر بمعنی ننگا کرنا وچھیلنا یقال جرّ والعود جبکہ وہ چھیلے وجرّ والجلد جبکہ وہ کھال اتارے وجرّ والسیف جب کہ وہ تلوار ننگی کرے۔

وَشَنَّ غَارَاتِ الرَّزَايَا الغُبْرِ	وَلَمْ يَزَلْ يَسْحِتُنِي وَيَبْرِي	حَتَّى عَفَتْ دَارِي وَغَاضَ دَرِّي
وَبَارَ سِعْرِي فِي الْوَرَى وَشِعْرِي	وَصِرْتُ نِضْوَ فَاقَةٍ وَعُسْرِ	عَارِي الْمَطَا مُجَرَّدًا مِنْ قَشْرِي
كَأَنَّنِي الْمِغْزَلُ فِي التَّعْرِي	لَا دِفْ لِي فِي الصِّنِّ وَالصِّنْبَرِ	غَيْرُ التَّضَحِّي وَاصْطِلَاءِ الْجَمْرِ
فَهَلْ خَضَمٌّ ذُو رِدَاءٍ غَمْرِ	يَسْتُرُنِي بِمُطْرِفٍ أَوْ طِمْرِ	طِلَابَ وَجْهِ اللهِ لَا لِشُكْرِي

الترجمۃ والمطالب

اور مصائب گرد آلودہ کی چاروں طرف سے عام بوچھار کردی اور مجھے وہ بیخ وبن (جڑ) سے اکھیڑنے کی ہمیشہ کوشش کیا کرتا تھا۔ اور وہ ہمیشہ مجھے کاٹتا اور چھیلتا رہا۔ یہاں تک کہ اس نے میرے گھر کو میٹ دیا اور میری اونٹنیوں کے دودھ کو خشک کردیا (یعنی میرے مال کو برباد کردیا) اور شوق میں میرا اور میرے شعروں کا بھاؤ گھٹ گیا (یعنی اب کوئی نہ میری قدر کرتا ہے اور نہ میرے اشعاروں کی) اور میں فاقہ اور تنگدستی کی وجہ سے دبلا ننگی پیٹھ والا اور اپنے لباس سے ننگا ہوگیا گویا میں ننگے ہونے کی وجہ سے تکلا معلوم ہوتا ہوں اور اتنی سخت سردی کے دنوں میں نہ میرے لئے کوئی گرم کپڑا ہے یا تو میں دھوپ میں بیٹھا رہوں یا آگ سے میں تاپتا رہتا ہوں، پس کیا کوئی سخی وسیع چادر والا ہے جو مجھے عمدہ چادر یا پرانی چادر (یا کپڑے) سے محض اللہ کی خوشنودی کے لئے جو نہ میرے شکریہ کا وہ خواستگار ہو ڈھانپنے (یا ڈھک دے)

تشریح لغات

۱ شن یہ فعل ماضی کا صیغہ ہے شنٌ مصدر بمعنی چاروں طرف سے لوٹ مار کرنا یقال شن الغار علیھم شنًّا ای وجھھا علیھم من کل جانب وجھۃ ازنصر ۲ غارات یہ غارۃ کی جمع ہے۔ اور غارۃ مصدر ہے بمعنے لوٹ ۳ الرزایا یہ رزیۃٌ کی جمع ہے بمعنی بہت بڑی مصیبت ۴ الغبر بمعنی سخت غبار آلودہ اور یہ غبراء کا جمع ہے یقال واھیۃ غبراء جبکہ سخت مصیبت اور ہولناک ہوا ما من قولھم غبر الشئ ای وقع فی الغبار کانھا تغرُّ الانسان او من الغبر ای البقیۃ واللہ اعلم ۵ یسحتنی ای یستاصلنی یقال سحتہ سحتًا واسحتہ ای اھلکہ

واستاصه ازفتح وضرب وفی القران المجید نیسحتکم بعذاب وقرئ فیسحتکم بعذاب. ومنه السحب المخطور الذی یلزم صاحبه العار کانه یسحت دینه ومرواته وفی القران اکالون للسحت ای لما یسحت دینهم وقال علیه السلام کل لحم نبت من سحت فالنار اولی به ۶ یبری ای یقطع ازضرب یقال بری السهم او القلم جبکہ وہ تیر یا قلم تراشے ۷ عفت ای درست یقال عفت الریح الاثر جبکہ مٹاوے ازضرب ۸ غاض ای نقص وذهب وجف یقال غاض الشئ وغاضه غیره ای نقص ونقصه غیره یتعدی ویلزم ازضرب وفی القران وغیض الماء وما تغیض الارحام وما تزداد ازضرب والمصدر غیض ومغاض پانی کا خشک ہونا وکم ہونا وپانی کا نیچے اترنا ۹ دری بفتح الدال المهملة مصدر بمعنی دودھ و دودھ کی زیادتی وخون وبھلائی وبالضم بمعنے بڑا موتی ۱۰ بار ای کسد وضاع از نصر یقال بار الشئ بورًا وبودرًا ای هلک والبوار فرط الکساد ولما کان فرط الکساد یؤدی الی الفساد عبر بالهلاک وفی القرآن المجید تجارةً لن تبور ومکرا ولٰئک هو یبور واحلوا قومهم دار البوار ورجلٌ بائرٌ ای هالکٌ والجمع بورٌ وفی القرآن حتی نسوا الذکر وکانوا قوما بورا ۱۱ سعری بالکسر بمعنی نرخ وبھاؤ والجمع اسعار والسعر فی السوق تشبیها باستعار النار ۱۲ نضو فاقه ای صرت مهزولًا من الفاقة وشدة الامر والنضو المهزول من الحیوان والجمع انضاءٌ ۱۳ عسر مصدر بمعنی تنگدستی وسختی اور یہ یسر کی ضد ہے ازسمع ۱۴ المطا بمعنے پیٹھ والجمع امطاءٌ ۱۵ قشر بالکسر بمعنے چھلکا ولباس والجمع قشورٌ ۱۶ المغزول بفتح المیم وکسرها وضمها بمعنے تکلا والجمع مغازل وهو مثل یضرب لمن کان فی شدة الفقر والتعری یقال فلان اعری من المغزل وانما ضرب به المثل لان الغازلة تنزع منه ما تلبسه من الغزال ۱۷ التعری یہ تفعل سے مصدر ہے بمعنی ننگا ہونا یقال عری من ثوبه یعری فهو عارٍ وعریانٌ ازسمع وفی القران المجید ان لک ان لا تجوع فیها ولا تعری ۱۸ دف دفٌّ کے معنی گرمائی وسخت گرمی والجمع اوفاءٌ اور یہاں اس سے مراد گرم کپڑے ہیں ۱۹ العمن والصبهما من ایام العجوز تاتی فی عجز اولها الصن ثم الصنبر ثم الوبر ثم الامر المرتمر ثم المطلل ثم مطفئ الجمر او مکفی الظعن اور ایام عجوز سات دن کہلاتے ہیں جن میں سخت جاڑا پڑا ہے ۴ دن تو آخر فروری کے اور تین دن شروع مارچ کے ان دنوں کے نام یہ ہیں جو اوپر بتائے گئے ہیں ان ایام میں عرب میں اتنی سخت سردی پڑتی تھی کہ ان کے جانور تک ہلاک ہو جاتے تھے اور عام لوگ ان ایام کو مستقرضات کہتے ہیں ۲۰ التضحی مصدر از تفعل بمعنی آفتاب میں بیٹھنا ۲۱ اصطلاء الجمر بمعنی آگ سے تاپنا وفی القران لعلکم تصطلون اصطلاء مصدر از افتعال بمعنے تاپنا. الجمر یہ جمرةٌ کی جمع ہے بمعنی دھکتا ہوا انگارہ ۲۲ خضم وهو الجواد المعطی الکریم وهو فی الاصل البحر المعظم وشبه به لکثرة جوده. والعیداق الکریم والجواد الواسع الخلق وکثیر العطیة واسیدغ والجحاع نحوه والاریحی الذی یرتاح للندی والخضرم الکثیر العطیة واللهوم الواسع الصدر والانق الذی بلغ النهایة فی الکرم ۲۳ رداء غمر ای رداء واسع ای ذو عطاء کثیر یقال فلان غمر الرداء ای کثیر العطاء ۲۴ بمطرف ای رداء من خز واعلام والجمع مطارف ۲۵ طمر الثوب البالی والجمع اطمارٌ ۲۶ طلاب وجه الله ای خالصًا لوجه الله تعالی۔

ثُمَّ قَالَ یَا اَرْبَابَ الثَّرَاءِ۔ الرَّافِلِیْنَ فِی الْفَرَاءِ۔ مَنْ اَوْتِیَ خَیْرًا فَلْیُنْفِقْ۔ وَمَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ یُرْفِقَ فَلْیُرْفِقْ۔ فَاِنَّ الدُّنْیَا غَدُوْرٌ۔ وَالدَّهْرَ عَثُوْرٌ۔ وَالْمُکْنَةَ زَوْرَةٌ طَیْفٌ۔ وَالْفُرْصَةَ مُزْنَةٌ صَیْفٌ۔ وَاِنِّیْ وَاللّٰهِ لَطَالَمَا تَلَقَّیْتُ الشِّتَاءَ بِکَافَاتِهٖ۔ وَاَعْدَدْتُ الْاَهَبَ لَهٗ قَبْلَ مُوَافَاتِهٖ وَهَا اَنَا الْیَوْمَ یَا سَادَتِیْ۔ سَاعِدِیْ وَسَادَتِیْ۔ وَجِلْدَتِیْ بُرْدَتِیْ وَحَفْنَتِیْ جَفْنَتِیْ۔ فَلْیَعْتَبِرِ الْعَاقِلُ بِحَالِیْ۔ وَلْیُبَادِرْ صَرْفَ اللَّیَالِیْ۔ فَاِنَّ السَّعِیْدَ مَنِ اتَّعَظَ بِسِوَاهُ۔ وَاسْتَعَدَّ لِمَسْرَاهُ۔ فَقِیْلَ لَهٗ قَدْ جَلَوْتَ عَلَیْنَا اَدَبَکَ فَاجْلُ لَنَا نَسَبَکَ۔

الترجمة والمطالب

پھر وہ کہنے لگا اے اصحاب ثروت اور پوستینوں میں ناز سے اکڑ کر چلنے والو جس کو اللہ نے مال دیا ہے پس چاہیئے کہ وہ خرچ کرے اور جو شخص نفع پہنچانے کی طاقت رکھتا ہے پس وہ نفع پہنچائے کیونکہ دنیا بہت ہی غدار ہے اور زمانہ لغزش کرنے والا ہے اور مال داری یہ محض خواب وخیال اور فراغت وفرصت گرمیوں بادل ہے اور خدا کی قسم میں جاڑوں سے اس کے کانوں (جس کے اول میں کاف ہے اس سے مراد سردی کے ضروریات کے سامان مراد ہیں) سے ملا اور سردی کے موسم سے پہلے ہی میں تیار کر لیتا تھا لیکن آج اے میرے سردارو! یہ میری حالت ہے کہ میری طلائی (یا بازو) میرا تکیہ ہے اور میری چادر میری کھال ہے۔ اور ہتھیلی میرا پیالہ ہے پس عقل مند کو چاہیئے کہ وہ میری اس حالت سے عبرت حاصل کرے اور اس کو زمانہ کی گردش سے پہلے کچھ کر لینا چاہیئے تحقیق کہ نیک بخت انسان وہ ہے کہ اپنے سواد یعنی غیر سے) وہ نصیحت حاصل کرے۔ اور اپنے سفر کے لئے وہ تیار ہو جائے پس اس سے یہ کہا گیا کہ تو نے اپنا علم وادب ہم پر ظاہر کر دیا، اور اب تو ہم سے اپنا نسب بیان کر (یعنی بتلا)

تشریح لغات

لہ ارباب الثراء ای اصحاب الاموال الکثیرۃ یقال ثرا المال ثرآء وثَرِیَ ثریً ای کثر وترب الرجل ای کثر مالہ از نصر وسمع ۲ہ الوافلین ای المتبخترین یقال رفل رفلاً ورفولاً ای جر ذیلہ وتبختر فھو رافلٌ از نصر ۳ہ فی الفراء یہ فروۃٌ کی جمع ہے بمعنے پوستین ہی کسائر یتخذ من ادبار الابل ۴ہ خیراً ای مالاً ۵ہ یرفق ارفاق مصدر از افعال بمعنے نفع وفائدہ پہنچانا ۶ہ غدور ای کثیر الغدر والغدر ضد الوفاء والجمع غدر ۷ہ عثور بمعنی بہت گرنیوالا اور بہت پھسلنے والا ۸ہ المکنۃ ای المقدرۃ والاستطاعۃ وفی القرآن المجید ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضی لھم ۹ہ زورۃ بمعنے زیارت کرنا دیکھنا ۱۰ہ طیف الخیال الطائف فی النوم یقال طاف الخیال طیفاً ای جاء فی المنام از ضرب ۱۱ہ الفرصۃ مزنۃ صیف یہ ضرب المثل ہے ایسے وقت میں جبکہ وہ شئی جلدی سے ختم ہو جائے ای سحابۃ لادوام لہا۔ مزنۃ بادل کا ٹکڑا وبارش۔ صیف بمعنی موسم گرما والجمع اصیافٌ والصیف مقابل للشتاء وفی القرآن المجید رحلۃ الشتاء والصیف ۱۲ہ تلقیت تلقی مصدر از تفعل بمعنی ملاقات کرنا اور چلنا اور استقبال کرنا ۱۳ہ بکافاتہ ای بسبعۃ اشیاء حرف اول لکل منھا کاف وسیاتی ذکرھا فی اٰخر المقامۃ فی تبیین لابن سکرۃ ۱۴ہ الاھب یہ اھبۃ کی جمع ہے بمعنے سامان یقال اخذ اھبۃ للسفر ۱۵ہ موافاۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی آنا اور پہنچنا ۱۶ہ ساعد بمعنی بازو وکلائی والجمع سواعد ۱۷ہ وسادتی بمعنے تکیہ والجمع وسادات ووسائد یقال وسّد الوسادۃ ترسیداً ای جعلھا تحت رأسہ وسادتی یہ مبتداء (ساعدی کی خبر ہے ای صار ذراعی وسادۃ لی لضیق الحال ۱۸ہ جلدتی بمعنی کھال کا ٹکڑا یا کھال کی قسم والجمع جلدٌ ۱۹ہ بردتی بمعنے کالا کمبل والجمع بردٌ ۲۰ہ حفنتی بالحاء المھملۃ (لپ) ای ملاء الکفین واراد ھھنا الکف واعلم ان الحفنۃ بالکف والحثیۃ بالکفین والضبۃ ما یحمل بین الکفین ۲۱ہ جفنتی بمعنی پیالہ والجفنۃ مخصوصۃ لوعاء الاطعمۃ والجمع جفان وفی القرآن المجید وجفان کالجواب ۲۲ہ اتعظ اتعاظ مصدر افتعال بمعنے نصیحت حاصل کرنا ۲۳ہ لمسراہ یہ مصدر ہے از ضرب بمعنی رات کو چلنا اور یہاں اس سے مراد سفر ہے ۲۴ہ جلوت از نصر یقال جلا الامر جبکہ وہ واضح کرے اور ظاہر کرے ۲۵ہ نسبک مصدر بمعنی قرابت ورشتہ داری والجمع انسابٌ۔

فَقَالَ تَبًّا لِمُفْتَخِرٍ بِعَظْمٍ نَخِرٍ۔ اِنَّمَا الْفَخْرُ بِالتُّقٰی۔ وَالْاَدَبِ الْمُنْتَقٰی۔ ثُمَّ اَنْشَدَ ؎

لَعَمْرُكَ مَا الْاِنْسَانُ اِلَّا ابْنُ يَوْمِهٖ عَلٰى مَا تَجَلّٰى يَوْمُهٗ لَا ابْنُ اَمْسِهٖ

(بوسیدہ ۱۲ — ای مختار وبرگزیدہ ۱۲ — ای اقسم بحیاتک ۱۲ — جواب القسم ۱۲ — منسوب باحوال موجودہ خود ۱۲ — ظہر ۱۲ — ای منسوب باحوال گذشتہ خود ۱۲)

وَمَا الْفَخْرُ بِالْعَظْمِ الرَّمِيْمِ[9] وَاِنَّمَا فَخَارُ الَّذِيْ يَبْغِي الْفَخَارَ بِنَفْسِهٖ

ثُمَّ اِنَّهٗ جَلَسَ[10] مُحْقَوْقِفًا[11]. وَاجْرَنْثَمَ[12] مُقَفْقِفًا[13]. وَقَالَ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ غَمَرَ[14] بِنَوَالِهٖ[15]. وَاَمَرَ[16] بِسُوَالِهٖ. صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ. وَاَعِنِّيْ عَلَى الْبَرْدِ بِاَهْوَالِهٖ. وَاَتِحْ[17] لِيْ حُرًّا يُؤْثِرُ مِنْ خَصَاصَةٍ[18] وَيُوَاسِيْ وَلَوْ بِقُصَاصَةٍ[19]. (قَالَ الرَّاوِيْ) فَلَمَّا جَلّٰى[20] عَنِ النَّفْسِ الْعِصَامِيَّةِ[21]. وَالْمُلَحِ الْاَصْمَعِيَّةِ[22]

(تم شوندہ ۱۲ — فراہم آوردہ ۱۲ — لرزندہ از سرما — الباء للوسیلۃ ۱۲ — مصدر مضاف الی المفعول ای ایاہ ۱۲ — حاجت ۱۲ — ای چیز حقیر و اصلش کہ آں چیزے بیفتد ۱۲ — ای گشت ۱۲)

الترجمۃ والمطالب

پس وہ کہنے لگا ہلاکی ہو جو بوسیدہ ہڈیوں پر شیخی مارے اور اس پر فخر کرے اور حقیقت میں ناز تو صرف پرہیزگاری اور کمال علم پر ہے اس کے بعد اُس نے یہ شعر پڑھے ؎ تیری بقا دیا تیری جان عزیز) کی قسم انسان تو صرف موجودہ دن کا بیٹا ہے اس نے کیا کر دکھایا نہ گذری ہوئی کل کا۔ بوسیدہ ہڈیوں پر ناز کرنا بیکار ہے ہاں فخر کرنیوالوں کو اپنی ذات پر فخر کرنا چاہیئے۔ پھر وہ بیٹھا ٹیڑھا ہو کر (یعنی جھک کر) اور وہ دانت بجاتا ہوا (کانپتا ہوا) سمٹ کر بیٹھ گیا۔ اور یہ دعا مانگنے لگا۔ اے اللہ تیری وہ ذات ہے جس نے اپنی بخشش کے ذریعہ سے ڈھانپا، اور تو نے اپنی ذات سے مانگنے کا حکم دیا۔ حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم اور آنجناب کی آل پر رحمت نازل فرما، اور جاڑے اور اس کی مصیبتوں پر تو میری مدد کر اور میرے لئے تو کوئی ایسا جوانمرد شریف مقرر اور تجویز کر دے جو اپنی ضروریات پر مجھے ترجیح دے اور وہ میری مدد کرے اگرچہ تھوڑی چیز (یا شئی حقیر) سے ہی کیوں نہ ہو۔ راوی کہتا ہے جب اس نے اپنی عصام جیسی ذات اور اصمعی جیسی نمکین باتوں کو ظاہر کیا۔

تشریح لغات

[1] تبا ای خسرانًا وھلاکا یقال تب الشئی ای قطعہ وتبّ فلانًا ای اھلکہ والمصدر تب وتبت وتباب ویقال تبًّا لہ ای الزمہ اللہ خسرانًا وھلاکًا وتبت یداہ ای خسرتا وتبت فلانا ای قالہ تبالک اھلکہ [2] نخر مصدر بمعنی بوسیدہ ہڈی از سمع یقال نخر العود او العظم ونحوہ لکڑی یا ہڈی بوسیدہ ہو جائے فھو ناخر ونخر وفی القرآن المجید ائذا کنا عظامًا نخرۃ [3] الفخر المباھاۃ فی الاشیاء الخارجۃ عن الانسان کالمال والجاہ وفی القرآن المجید لا یحب کل مختال فخور از فتح [4] بالتقے بمعنے تقوی یعنی پرہیزگاری یہ تقاۃ کی جمع ہے [5] المنتقے ای المختار والمنتخب یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از افتعال یقال انتقے العظم جبکہ وہ ہڈی سے گودا نکالے [6] ابن یومہ دن کا بیٹا اس سے مراد اپنی موجودہ حالت ہے [7] تجلی از تفعل تجلی مصدر بمعنی ظاہر ہونا [8] ابن امسہ کل کا بیٹا اس سے مراد اس کی گزشتہ حالت ہے [9] الرمیم رمیم اور رمام دونوں کے معنے بوسیدہ کے ہیں [10] جلس از نصر جلوس مصدر بمعنی بیٹھنا جلوس اور قعود میں فرق ہے قعود میں زیادہ بیٹھنا ہے بخلاف جلوس کے اس میں زیادہ بیٹھنا نہیں ہے [11] محقوقفا احقیقاف سے یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنے بہت ٹیڑھا ہونے والا ای منحنیا یقال حقف الظبی حقوفًا ای کان منطویا کالحقف وقد الحنی وتثنی از نصر وایضا حقف الظبی ای ربض فی حتف من الرمل وحقف الشئی ای اعوج واحقوقف ای طال فی اعوجاج والحقف ما اعوج من الرمل واستطال والجمع احقاف وحقوف وحقاف وحقفۃ وجمع الجمع الحقائف [12] اجرنثم ای القبض بعضہ الی بعض وبمعناہ تجرثم یقال اجرنثم الرجل ای سقط من علوا الی اسفل واجتمع وانقبض مرتعدًا واجرنثم بمعنی لزم موضعہ [13] مقفقفا ای مرتعدا من البرد یقال قفقف النبت ای یبس وقفقف البعیر۔ یعنی اپنے دونوں جبڑوں کو ملائے [14] غمر از نصر بمعنی ڈھانکنا یقال غمر فلانًا

39
1

بفضلہ یعنی اس نے فلاں کو اپنے فضل اور احسان سے ڈھانپ لیا ۱۵ بنوالہ اس میں باء وسیلہ کے لئے ہے نوال یعنی داد دہش وحصہ و درستی ۱۶ وامر بسؤالہ یرید قولہ تعالیٰ واسالوا اللہ من فضلہ ۱۷ اتح ازافعال ای قدرا تاحۃ مصدر یقال اتاحہ اتاحۃً جبکہ وہ تیار کردے مقدر کرے ۱۸ خصاصۃ یعنے محتاجی وفی القرآن المجید یؤثرون علیٰ انفسہم ولوکان بہم خصاصۃ اور یہ ماخوذ خصاص الباب سے ہے یعنے دروازہ کی جھری وبرقع وغیرہ کا سوراخ ومکان وغیرہ میں شگاف اور اس کا واحد خصاصۃٌ ہے ۱۹ بقصاصۃ القصاصۃ ما یقص من الظفر والشعر یعنی بال یا ناخن تراشہ ہو اگر جائے والمراد ہہنا القلیل من العطاء ۲۰ جلی ای کشف تجلیۃ مصدر از تفعیل یعنی ظاہر کرنا یقال جلی عن ضمیرہ جبکہ وہ مافی الضمیر کو ظاہر کرے ۲۱ العصامیۃ اس میں یائے نسبت کی ہے اور تاء تانیث کی یہ منسوب ہے عصام بن شہر بن الحراث الجرمی جو نعمان بن المنذر کا دربان تھا۔ اور مقرب تھا نہ تو وہ خود شریف تھا۔ اور نہ شریفوں کے زیر سایہ اس کی پرورش ہوئی تھی لیکن وہ نہایت صائب الرائے تجربہ کار فصیح اور بلیغ تھا یہ ضرب المثل ہے کن عصامیا ولا تکن عظامیا یعنی خود میں کمال جوہر ہونا چاہیئے اور آبا واجداد کی مردہ ہڈیوں پر ناز اور فخر نہ کرنا چاہیئے ۲۲ الملح الاصمعیۃ یعنی اصمعی کی عجیب وغریب نادر باتیں اصمعی کا نام ابوسعید عبدالملک ابن قریب الباہلی ہے یہ رشید کے ندماء میں سے تھے اور رشید یہ خلفائے عباسیہ میں پانچواں بادشاہ تھا۔ اور اصمعی یہ نہایت خوش عالم متبحر تھے۔ اور ابونواس نے یہ کہا ہے کہ اصمعی اس بلبل کے مانند ہیں جو پنجرے میں ہو اور ہر دم وہ نئی داستان سے گائے۔

جَعَلَتْ مَلَاۡمِحُ عَيْنِيْ تَعْجُمُهٗ ۔ وَمَرَامِيْ لَحْظِيْ تَرْجُمُهٗ حَتّٰى اسْتَبَنْتُ اَنَّهٗ اَبُوْزَيْدٍ ۔ وَاَنَّ تَعَرِّيَهٗ اُحْبُوْلَةُ صَيْدٍ ۔ وَلَمَّحَ هُوَ اَنَّ عِزْفَانِيْ قَدْ اَدْرَكَهٗ ۔ وَلَمْ يَكُنْ اَنْ يَّهْتِكَهٗ ۔ فَقَالَ اُقْسِمُ بِالسَّمُرِ وَالْقَمَرِ ۔ وَالزَّهْرِ وَالزَّهْرِ ۔ اَنَّهٗ لَنْ يَّسْتُرَنِيْ اِلَّا مَنْ طَابَ خِيْمُهٗ ۔ وَاَشْرَبَ مَاءَ الْمُرُوْاَةِ اَدِيْمُهٗ ۔ فَعَقَلْتُ مَاعَنَاهُ وَاِنْ لَّمْ يَدْرِ الْقَوْمُ مَعْنَاهُ ۔ وَشَاءَنِيْ مَا يَعَانِيْهِ مِنَ الرَّعْدَةِ وَاقْشِعْرَارِ الْجِلْدَةِ ۔ فَعَمَدْتُ لِفَرْوَةٍ هِيَ بِالنَّهَارِ رِيَاشِيْ ۔ وَفِي اللَّيْلِ فِرَاشِيْ ۔ فَنَضَوْتُهَا عَنِّيْ ۔ وَقُلْتُ لَهٗ اَقْبِلْهَا مِنِّيْ ۔ فَمَا كَدَّيْتُ اَنِ افْتَرَاهَا ۔ وَعَيْنِيْ تَرَاهَا ۔ ثُمَّ اَنْشَدَ ؎

الترجمۃ والمطالب تو میری نگاہ نے اس کو آزمانا شروع کیا اور میری آنکھ کے تیر اس پر پڑنے لگے یہاں تک کہ میں نے معلوم کرلیا کہ تحقیق وہ ابوزید ہی ہیں اور ان کا ننگا ہونا یہ محض شکار پھانسنے کا جال ہے اور وہ بھی یہ سمجھ کر کہ میں اس کو پہچان چکا ہوں۔ اپنی پردہ دری کے خوف سے یوں کہنے لگا۔ میں اندھیری رات کے چاند کے چمکتے ہوئے ستاروں اور کلیوں کی قسم کھا کر کہتا ہوں میری پردہ پوشی وہ ہی شخص کرسکتا ہے جس کی پاکیزہ عادت ہو اور جس کی کھال میں مروت کا پانی راسخ ہو۔ پس میں اس کے مطلب کو جو اس نے ارادہ کیا تھا سمجھ گیا اگرچہ دوسرے لوگ نہ سمجھ سکے چونکہ میں اس کی کپکپی اور رونگٹے کھڑے ہوتے دیکھ کر سخت تکلیف محسوس کر رہا تھا، لہٰذا میں نے اپنا پوستین جو دن میں میرے لئے باعث زینت (یعنی اوڑھنا) اور رات کے وقت وہ میرا بچھونا تھا۔ نکال کر اس سے کہنے لگا کہ تم اس کو میری طرف سے قبول کرلیں اس نے فوراً میرے دیکھتے میں وہ پوستین پہن لی پھر اس نے یہ اشعار پڑھے ۔ ؟

تشریح لغات ۱۵ ملامح یہ لمحۃ کی جمع علی غیر لفظہ ہے واللمحۃ النظرۃ بالعجلۃ یعنی جلدی کی نگاہ یقال رایتہ لمحۃ البرق یعنی میں نے اس کو دیکھا اتنی دیر جتنی دیر میں ایک مرتبہ بجلی چمکتی ہے ۱۶ تعجمہ عجم مصدر یعنی پکڑنا آزمانا از نصر یقال

عجم الشئ جبکہ وہ امتحان کرے اور آزمائے وعجم السیف جبکہ وہ تجربہ کے لئے تلوار کو حرکت دے وعجم العود جبکہ وہ دانت سے کاٹ کر لکڑی کی سختی نرمی معلوم کرے ۳ مرامی اس کا واحد مرماۃ ہے بمعنے چھوٹا وکمزور تیر ۴ ترجمہ یہ رجم سے مشتق ہے بمعنی پتھر پھینکنا وپتھر مارنا و پتھراؤ کرنا ولعنت کرنا وگالی دینا وچھوڑنا ودھکیلنا از نصر ۵ استبنت استبانۃ مصدر از استفعال بمعنی معلوم کرنا اور کسی چیز کی وضاحت طلب کرنا ۶ تعریہ مصدر از تفعل بمعنی ننگا ہونا ۷ احبولۃ بمعنے پھندا وجال ۸ لمح از فتح لمحٌ مصدر بمعنی دزدیدہ نظر سے سے دیکھنا یقال لمح الرجل الشئ والی الشئ جبکہ وہ دزدیدہ نظر سے دیکھے ۹ یہتکہ ہتک مصدر از ضرب بمعنی پردہ پھاڑنا یقال ہتک الستر ونحوہ جبکہ وہ پردہ پھاڑے اور کاٹ کر وہ علیحدہ کرے یا اس میں سوراخ کرے ۱۰ بالسمر یطلق علے سواد اللیل و الحدیث فیہ وظل القمر وفی بعض النسخ بالشمس والقمر ۱۱ الزہر یہ زہرۃ کی جمع ہے بمعنے روشن تارے ۱۲ الزہر بالفتح یہ زہرۃ کی جمع ہے بمعنے کلی وزرد پھول ۱۳ خیمہ بکسر الخاء بمعنی طبیعت ویقال خام الرجل ای اقام بالمکان وخام منہ ای حین ونکص وخام القوم فی القتال ای لم یظفروا الخیر وخام رجلہ ای رفعہا از ضرب والمصدر خیم وخیام وخیوم وخیومۃ ۱۴ ماء المروأۃ ای الفعل الجمیل ۱۵ ادیمہ ای جلدہ پکا ہوا چمڑا وادیم النارون کی روشنی وادیم الضحیٰ چاشت کی ابتداء وادیم اللیل رات کی تاریکی والجمع اَدَمٌ واُدُمٌ واٰدِمَۃٌ واٰدَامٌ ۱۶ فعقلت از ضرب عقل ومعقول مصدر یقال عقل الغلام جب کہ لڑکا سمجھ دار ہو اور دانا ہو وعقل الشئ جبکہ وہ سمجھے اور تدبیر کرے ۱۷ عنایہ فعل ماضی کا صیغہ از ضرب یقال عنی عنیا وعنایہ بما قالہ کذا جبکہ وہ مرادے ۱۸ ساءنی ای احزننی سوء مصدر از نصر یقال ساء یسوء سواء وسواءً وسواءۃ وسوائیۃ ومساءً ومسائیۃً الامر فلانا جبکہ غمگین کرے۔ اور مکروہ سلوک کرے ۱۹ یعانیہ معاناۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی مشقت اور تکلیف میں ڈالنا ۲۰ الرعدۃ بالکسر اسم مصدر بمعنی کپکپانا ۲۱ اقشعرار مصدر از افعلال بمعنی کھڑا ہونا وکانپنا وفی القرآن المجید تقشعر منہ جلود الذین یخشون ربہم ۲۲ فروۃ بالوں سمیت سر کی کھال اور عورت کا سربند اور پوستین ۲۳ ریاشی ای لباسی والریش للطائر کاب للانسان واستعیر للثیاب وفی القرآن المجید وریشا ولباس التقویٰ ۲۴ فراشی بمعنی بچھونا والجمع فرش وفی القرآن جعل لکم الارض فراشاً وفرش مرفوعۃ ۲۵ فنضوتہا ای نزعتہا از نصر یقال نضا الثوب عنہ جبکہ وہ کپڑے اتارے ونضا السیف من غمدہ جبکہ وہ تلوار کو میان سے سوتے ونضا الرجل من ثوبہ جبکہ وہ ننگا کرے ۲۶ فما کذب اس میں ما نافیہ کذب از تفعیل یقال کذب عن امر ارادۃ جبکہ وہ رک جائے وما کذب ان فعل کذا یعنی اس نے کرنے میں دیر نہیں کی اور یہ ہی اخیر معنے یہاں مراد ہیں ۲۷ افتراہا از افتعال افتراء مصدر اور یہ فروۃ سے ماخوذ ہے یقال افتری الفرد جبکہ وہ پوستین پہنے

لِلّٰہِ مَنْ اَلْبَسَنِیْ فَرْوَۃً ۔ اَضْحَتْ مِنَ الرِّعْدَۃِ لِیْ جُنَّۃً ۔ اَلْبَسَنِیْہَا وَاقِیًا مُہْجَتِیْ
وَفِیْ شَرَّ الْاِنْسِ وَالْجِنَّۃِ ۔ سَیَکْتَسِیْ الْیَوْمَ ثَنَائِیْ وَفِیْ ۔ غَدٍ سَیُکْسٰی سُنْدُسَ الْجَنَّۃِ

قَالَ فَلَمَّا فَتَنَ قُلُوْبَ الْجَمَاعَۃِ ۔ بِافْتِنَانِہٖ فِی الْبَرَاعَۃِ ۔ اَلْقَوْا عَلَیْہِ مِنَ الْفِرَاءِ الْمُغَشَّاۃِ وَالْجِبَابِ الْمُوَشَّاۃِ ۔ مَا اٰدَہٗ ثِقْلُہٗ ۔ وَلَمْ یَکَدْ یُقِلُّہٗ ۔ فَانْطَلَقَ مُسْتَبْشِرًا بِالْفَرَجِ ۔ مُسْتَسْقِیًا لِلْکَرَجِ ۔ وَتَبِعْتُہٗ اِلٰی حَیْثُ ارْتَفَعَتِ التَّقِیَّۃُ ۔ وَبَدَتِ السَّمَاءُ نَقِیَّۃً ۔ فَقُلْتُ لَہٗ لَشَدَّ مَا قَرَّسَکَ الْبَرْدُ ۔ فَلَا تَتَعَرَّ مِنْ بَعْدُ ۔ فَقَالَ رَبُّکَ لَیْسَ مِنَ الْعَدْلِ ۔ سُرْعَۃُ الْعَذْلِ ۔

الترجمۃ والمطالب | مجھے پوستین پہنانے والے کا خدا بھلا کرے جو میری کپکپی کے لئے ڈھال بن گئی اور اس نے مجھے پوستین

کیا پہنایا گویا اس نے میری جان بچائی خدا کرے وہ بھی انسان اور جن کے شر سے بچا رہے اگر یہ آج میری تعریف کا لباس پہنے ہوئے ہے تو کل کو یہ جنت کے ریشمی کپڑے کا لباس پہنایا جائے گا۔ راوی کہتا ہے جب جماعت کے دلوں کو اس نے اپنے رنگ برنگ کلام فصیح کا فریفتہ بنا لیا تو لوگوں نے اس کو پوستینیں پیش کیں۔ اور منقش جبّے دیئے کہ وہ بوجھ سے دب گیا۔ اور اس کو ان کے اُٹھانے کی ہمت نہ ہوئی تب وہ بخشش سے خوش ہو کر شہر کرج کے لئے بارش کی (سیرابی) دعا مانگتا ہوا چل دیا میں بھی اس کے پیچھے گیا اور اس جگہ پہنچا جہاں کسی قسم کا ڈر نہ تھا۔ اور آسمان صاف نظر آرہا تھا۔ پس میں نے اس سے کہا کہ واقعی بڑی سخت سردی نے مجھے ٹھنڈا کر رکھا ہے۔ پس تو اس کے بعد کبھی ننگا نہ ہو اس نے جواب دیا کہ تیری خرابی ہو فوراً بلا سوچے مجھے ملامت کرنا یہ کوئی انصاف نہیں ہے۔

تشریح لغات

۱؎ لشد یہ کلمہ تعجب ہے ۲؎ جنۃ بالضم بمعنے ڈھال و پردہ والجمع جنن وفی القرآن المجید اتخذوا ایمانہم جنۃ ۳؎ و اتقیا اسم فاعل کا صیغہ ہے وقی یقی سے از ضرب یقال وقی فلانا وقایۃ ووقیا جبکہ وہ حفاظت کرے اور تکلیف سے بچائے ۴؎ مہجتی بمعنے جان وروح والجمع مہج ومہجات ۵؎ وقی از تفعیل توقیہ مصدر حفاظت کرنا یقال وقی فلانا جبکہ وہ حفاظت کرے ۶؎ الجنۃ بالکسر بمعنے جن اس کا واحد جنی ہے ۷؎ سیکتسی اکتسا مصدر از افتعال بمعنی لباس پہننا وفی القرآن المجید فکسونا العظام لحما ۸؎ سندس بالضم الرقیق من الدیباج والاستبرق الغلیظ منہ یعنی سندس کے سبز ریشمی کپڑے کے معنی ہیں وفی القرآن المجید عالیہم ثیاب سندس خضر واستبرق ۹؎ الجنۃ بالفتح بمعنے باغ وبہشت والجمع جنان وجنات ۱۰؎ فتن از ضرب بمعنے تعجب میں ڈالنا اور مائل کرنا اور فریفتہ کرنا اور میں ڈالنا والمصدر فتن وفتون ۱۱؎ بافتنانہ یہ باب افتعال سے مصدر ہے بمعنے رنگ برنگ کلام ۱۲؎ البراعۃ مصدر از نصر وسمع وکرم یقال برع براعۃ وبروعا جبکہ وہ علم یا فضیلت یا جمال میں کامل ہو ۱۳؎ المغشاۃ تغشیۃ مصدر از تفعیل یقال غشی الشئ وعلی الشئ جبکہ وہ ڈھانکے ۱۴؎ الجباب بمعنے جبۃ وزرہ اور یہ جبۃ کی جمع ہے اور اس کی جمع جبت بھی آتی ہے ۱۵؎ الموشاۃ از تفعیل ای المزینۃ والمنقوشۃ بالرقم ۱۶؎ ادہ از نصر یقال آدہ الحمل ای اثقلہ فھو ایدٌ وذاک مودٌ وایضا ادہ لامر اذا ثقل علیہ والمصدر اودٌ وادٌ وایضا اود بمعنی اعوج از سمع والمصدر اودٌ وفی القرآن المجید ولا یؤدہ حفظھما ای لا یثقلہ حفظ السموات والارض ۱۷؎ یقلہ از افعال یقال اقل الشئ جبکہ وہ بلند کرے اور اس کو اٹھائے ۱۸؎ الفرج محرکۃ بمعنے کشادگی ۱۹؎ مستقیا استسقاء مصدر از استفعال بمعنی بارش طلب کرنا منہ صلوۃ الاستسقاء والمراد منہ بان یسقیھا اللہ تعالیٰ وان یرسل علیھا مدرارا ۲۰؎ التقیہ مصدر بمعنی خوف وڈر ۲۱؎ نقیۃ بمعنے صاف وستھرا یقال بدت السماء نقیۃ ای ظھرت السماء صافیۃ لا غیم فیھا وھو مثل یضرب لخلو الموضع من الناس وکونہ فیہ وحدہ ۲۲؎ لشد اس میں لام جواب قسم کے لئے ہے شدا از نصر وضرب شد مصدر بمعنے سخت ہونا ومضبوط کرنا وباندھنا وکسنا ۲۳؎ قرسک از تفعیل یقال قرس البرد فلانا تقریسا ای اشتد علیہ ویقال قرس البرد قرسا وقرس قرسا ای اشتد از ضرب وسمع ۲۴؎ لاتعتر تعری مصدر از تفعل بمعنی ننگا ہونا ۲۵؎ ویک ای بجالک یہ کلمہ ہے جو دے اور کاف خطاب سے مرکب ہے۔

فَلَا تَعْجَلْ بِلَوْمٍ هُوَ ظُلْمٌ. وَلَا تَقِفْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ. فَوَالَّذِي نَوَّرَ الشَّيْبَةَ وَطَيَّبَ تُرْبَةَ كَلِيبَةَ لَوْلَمْ أَتَعَزَّ لَرُجِيتُ بِالْخَيْبَةِ. وَصَفِرَ الْعَيْبَةُ. ثُمَّ نَزَعَ إِلَى الْفَرَارِ. وَتَيَزَّقَ بِالْإِكْفِهْرَارِ وَقَالَ أَمَا تَعْلَمُ أَنَّ شَنْشَنَتِي الْإِنْتِقَالُ مِنْ صَيْدٍ إِلَى صَيْدٍ. وَالْإِنْعِكَافُ مِنْ عَمْرٍو إِلَى زَيْدٍ وَأَرَاكَ قَدْ عُقْتَنِي وَعَقَقْتَنِي. وَأَفْتَنِي اضْطِعَافُ مَا أَفَدْتَنِي. فَعَفَنِي عَافَاكَ اللهُ مِنْ

لَغْوِكَ. وَاسْدُدْ دُوْنِيْ بَابَ جِدِّكَ وَلَهْوِكَ. فَجَبَذْتُهُ جَبْذَ التِّلْعَابَةِ. وَجَعْجَعْتُ بِهِ لِلدُّعَابَةِ وَقُلْتُ لَهُ وَاللّٰهِ لَوْ لَمْ اُوَارِكَ. وَاُغَطِّ عَلٰى عَوَارِكَ. لَمَا وَصَلْتَ اِلٰى صِلَةٍ. وَلَا انْقَلَبْتَ اَكْسٰى مِنْ بَصَلَةٍ فَجَازِنِيْ عَنْ اِحْسَانِيْ اِلَيْكَ. وَسَتْرِيْ لَكَ وَعَلَيْكَ.

(پس کشیدم او را ۱۲ — مسخرگی ۱۲ — نمی پوشید ۱۲ — نمی پوشانید ۱۲ — عیب ۱۲ — عطیہ ۱۲ — پوشندہ تر ۱۲ — از پیاز ۱۲ — ای احسن الی کما احسنت الیک ۱۲)

الترجمة والمطالب

اور تو برا بھلا دیا ملامت کرنے، کہنے میں جلدی مت کر اس لئے کہ یہ ظلم ہے اور نہ ایسی بات کے تم کو پیچھے پڑنا چاہیئے جس کا تم کو علم نہ ہو پس قسم ہے اس ذات کی جس نے بوڑھاپے کو نور بخشا (یا قبیلہ شیبۃ کو) اور مدینہ منورہ کی مٹی کو پاک کیا اگر میں ننگا نہ ہوتا تو نا امیدی کے ساتھ واپس ہوتا۔ اور میری گٹھڑی بھی خالی ہوتی پھر یہ کہہ کر اس نے ترش روئی کا برقعہ اوڑھا اور وہ بھاگنے کی طرف مائل ہوا پھر اس نے کہا کہ کیا تم میری عادت سے واقف نہیں ہو میں ایک شکار سے دوسرے شکار کی طرف منتقل ہوتا ہوں اور ایک شخص کو چھوڑ کر دوسرے شخص کی طرف میں پہونچتا ہوں اور میں گمان کرتا ہوں کہ تو نے مجھ کو روک رکھا ہے اور تو نے میری نافرمانی کی اور تو اپنے عطیہ سے دو چند (دوگنا) ضائع کر چکا ہے، پس تو مجھے معاف کر دیا مجھ کو تو چھوڑ دے) خدا تمہارے لغو کلام (بیہودہ کلام) کو معاف کرے۔ اور اپنی واقعی یا بیہودہ باتوں کا دروازہ مجھ سے بند کر لیں میں یہ سن کر اس کو دل لگی کی طرف کھینچنے لگا۔ اور اس کو مذاق سے تنگ کرنے لگا۔ اور میں نے اس سے کہا خدا کی قسم اگر میں تجھ کو نہ پہناتا (پوستین) اور تیرا عیب نہ ڈھکتا تو یقیناً تجھے عطایا حاصل نہ ہوتے اور نہ پیاز سے زیادہ لباس پہن کر تو واپس ہو سکتا تھا۔ لہٰذا تجھے میرے احسان (یعنی پوستین پہنانا) اور تیرے عیبوں کے ڈھکنے کا بدلہ مجھے دینا چاہیئے (یعنی میرے ساتھ تجھے احسان کرنا چاہیئے جیسا کہ میں نے تیرے ساتھ احسان کیا)۔

تشریح لغات

۱ ولا تقف ای لا تتبع ما لیس لک بہ علم ای لا تحکم بالظن والقیافۃ ۲ الشیبۃ ای جعل الشیب نورًا اور شیبۃ یہ قبیلہ کا بھی نام ہے ۳ تربۃ بمعنی مٹی و قبرستان والجمع تربٌ ۴ طیبۃ یہ مدینہ منورہ کا نام ہے۔ ای طیب اللہ تربتھا بان جعلھا موطنًا صلے اللہ علیہ وسلم فی حیاتہ ومستقرا لہ بعد مماتہ ۵ لرحت ای لرجعت از نصر یقال راح رواحًا جبکہ وہ شام کے وقت آئے یا جائے یا کام کرے اور بغیر وقت کی تخصیص کے مطلقاً جانے کے معنی میں مستعمل ہے ۶ بالخیبۃ ای بالحرمان وعدم الفوز بالمرام مصدر از ضرب یعنی محروم ہونا اور نا امید ہونا ۷ العیبۃ (گٹھڑی و پٹارہ) وما تجعل فیہ الثیاب کالصندوق والجمع عیب وعیاب وعیبات ۸ نزع ای مال ورغب از فتح یقال نزع نزاعًا ونزوعًا الی اہلہ جبکہ وہ مشتاق ہو اپنے اہل کی طرف ونزع الی الشئ ای مال ۹ تبرقع تبرقع مصدر از تفعلل بمعنی منہ کو چھپانا اور برقع اوڑھنا۔ ۱۰ بالاکفہرار مصدر از افعلال بمعنی ترش روئی یقال اکفہر الرجل ای عبس واکفہر اللیل ای اشتد ظلامہ واکفہر السحاب ای تراکب بعضہ علی بعض واسودّ وایضا اکفہر النجم ای بدا ضوءہ فی شدۃ الظلمۃ ۱۱ شنشنتی ای خلقی وطبیعتی والجمع شناشن وایضا القطعۃ من اللحم والشنشنۃ بفتح الشینین حرکۃ القرطاس والثوب الجدید ۱۲ من عمرو الخ ای من شخص الی شخص اخر ۱۳ عقتنی ای منعتنی از نصر یقال عاق یعوق عن کذا جبکہ وہ روکے اور باز رکھے و ہٹائے ۱۴ عققتنی از نصر یقال عق الولد والدہ عقوقًا جبکہ وہ والد کی نافرمانی کرے اور شفقت نہ کرے اور استحقاق کرے ۱۵ افتنی از افعال افاتۃ مصدر اور یہ فات یفوت فوتًا سے ماخوذ ہے بمعنے محروم کرنا ۱۶ اضعاف یہ ضعف کی جمع ہے بمعنے دو چند ۱۷ فاعفنی یہ عفا یعفو سے امر حاضر کا صیغہ ہے از نصر بمعنے تو معاف کر ۱۸ جد بالکسر مصدر بمعنی کوشش وسنجیدگی وجلدی واچھی طرح ثابت شدہ وبالضم بمعنی حصہ

وبالفتح بمعنے داد او نانا ۱۹ فجبذتہ از ضرب جبذ مصدر بمعنے کھینچنا ۲۰ التلعابۃ بمعنی کثیر اللعب واعلم ان اللعبتہ واللعاب واللعیب و والتلعاب بفتح التاء وکسرھا وکذلک التلعابۃ والتلعاب والتلعیبۃ والالعبان کلھا بمعنی کثیر اللعب او المزاح او الملاعبۃ ۲۱ جعجعت از بعثر ای صحت ونادیتہ ودعوتہ بہ واصلہا صوت الابل اذا اجتمعت وصوت الرمی ومنہ قولہم اسمع جعجعۃ ولا اری طحنا یضرب للجبان یوعد ولا یوقع او للبخیل یعد ولا ینجز ویقال جعجع البعیر ای حرکہ للاناخۃ او للنھوض او برکہ وجعجع البعیر ای برک وایضا جعجع بالغریم ای طالبہ وضیق علیہ وجعجع فی المکان ای قعد فیہ علی غیر طمانیۃ ۲۲ للدعابۃ ای المزاح والملاعبۃ از فتح ۲۳ لم ادارک مواراۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی پہننا وچھپانا وفی القرآن المجید کیف یواری سوأۃ اخیہ ۲۴ اغط از تفعیل تغطیۃ مصدر بمعنی چھپانا ۲۵ عوارک بفتح العین المہملۃ وکسرہا وضمہا بمعنے عیب وکپڑے کا پھٹن ۲۶ صلۃ مصدر بمعنی عطیہ واحسان وانعام والجمع صلات ۲۷ اکسی یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے بمعنے زیادہ پہننے والا از نصر یقال کسی الثوب فلانا کسوا جبکہ وہ کپڑے پہنائے ۲۸ بصلۃ بمعنے پیاز یہ واحد ہے ضرب المثل بالبصل لکثرۃ قشورھا وکون بعضھا فوق بعض یعنی بے انتہا کپڑے پہنے ہوئے ہے وفی القرآن المجید وعدسہا وبصلہا ۲۹ ستری ستر بمعنے پردہ ای باعطاء فروتی ۳۰ وعلیک اراد بقولہ سکوتہ عن حالہ وکتمان سرہ حین قال لن یستر فی الامن طاب خیمہ لک میں لام نفع کے لئے ہے اور علیک میں علی ضرر کے لئے یعنی تیرے فائدہ اور نقصان کے پہنچنے کے خیال سے میں نے تیرے عیبوں پر پردہ ڈالا یا پوستین پہنا کر میں نے تیرے عیب کو چھپایا۔

بِاَنْ تَسْمَحَ لِیْ بِرَدِّ الْفَرْوَۃِ. اَوْ تُعَرِّفَنِیْ کَافَاتِ الشَّتْوَۃِ. فَنَظَرَ اِلَیَّ نَظَرَ الْمُتَعَجِّبِ. وَازْمَھَرَّ ازْمِھْرَارَ الْمُتَغَضِّبِ. ثُمَّ قَالَ اَمَّا رَدُّ الْفَرْوَۃِ فَاَبْعَدُ مِنْ رَدِّ اَمْسِ الدَّابِرِ. وَالْمَیِّتِ الْغَابِرِ وَاَمَّا کَافَاتِ الشَّتْوَۃِ فَسُبْحَانَ مَنْ طَبَعَ عَلٰی ذِھْنِکَ. وَاَوْھٰی وِعَاءَ حَزْنِکَ. حَتّٰی اَنْسَیْتَ مَا اَنْشَدْتُکَ بِالدَّسْکَرَۃِ. لِابْنِ سُکَّرَۃَ ؎

جَاءَ الشِّتَاءُ وَعِنْدِیْ مِنْ حَوَائِجِہٖ ۔۔۔ سَبْعٌ اِذَا الْقَطْرُ عَنْ حَاجَاتِنَا حَبَسَا

کِنٌّ وَکِیْسٌ وَکَانُوْنٌ وَکَاسٌ طِلًا ۔۔۔ بَعْدَ الْکَبَابِ وَکُسٌّ نَاعِمٌ وَکَسَا

ثُمَّ قَالَ لَجَوَابٌ یَشْفِیْ. خَیْرٌ مِنْ جِلْبَابٍ یُدْنِیْ. فَاکْتَفِ بِمَا وَعَیْتَ. وَانْکَفِ مِنْ حَیْثُ اَتَیْتَ فَفَارَقْتُہٗ وَقَدْ ذَھَبَتْ فَرْوَتِیْ لِشِقْوَتِیْ. وَحَصَلْتُ عَلَی الرَّعْدَۃِ طُوْلَ شَتْوَتِیْ.

الترجمۃ والمطالب

اور تو از راہ ہمدردی مجھے پوستین واپس کردے۔ اور یا تو جاڑے کے کاف بتلادے پس اس نے مجھ کو تعجب کرنے والے کی طرح دیکھا اور غضب ناک کے غصہ کی طرح اس کا چہرہ سرخ ہوا اور کہنے لگا پوستین کی واپسی تو گذری ہوئی کل اور مرے مردے کی واپسی سے بھی زیادہ ناممکن ہے اور لیکن جاڑے کے کاف پس پاکی ہے اس ذات کی جس نے تیرے ذہن پر مہر لگائی اور تیرے حافظہ (یا تیرے جمع کے برتن) کو سست کیا کیا تجھے ابن سکرہ شاعر کے وہ شعر یاد نہیں رہے جو شہر دسکرہ میں (یا شراب کی بھٹی میں) میں نے تجھے سنائے تھے ؎

جاڑے کا موسم آیا۔ اور ہمارے پاس اس کی ضروریات میں سے جبکہ بارش ہمیں ضرورتوں سے روک دے یہ سات چیزیں ہیں۔ گھر تھیلی (مال)، انگیٹھی اور شراب کا پیالہ اور کباب اور نازک شرمگاہ اور لباس (کمبل) پھر وہ کہنے لگا یہ جواب شافی ہے اور جو چادر گرمائی پہنچائے اس سے بھی بہتر ہے اور جو کچھ تو نے حاصل کرلیا ہے (لے لیا ہے) اس پر تو بس کر اور جس جگہ سے تو آیا ہے واپس چلا جا پس میں اس

سے جدا ہوا اس حالت کہ میری پوستین اپنی بدبختی کی وجہ سے جلی گئی اور تمام جاڑے میں کپکپاتا رہا۔

تشریح لغات

لہ مہرار مصدر غصہ کی وجہ سے آنکھیں سرخ ہونا ۲ہ المتغضب اسم فاعل کا صیغہ تغضب مصدر از باب تفعل بمعنے غصہ کرنا والغضب ثوران دم القلب ارادۃ الانتقام واذا وصف اللہ تعالیٰ به فالمراد به الانتقام دون غیرہ وفی القرآن المجید غضب اللہ علیهم ومن یحلل علیه غضبی فباؤ بغضب من اللہ ۳ہ الدابر بمعنی گذشتہ یہ تاکید کے لئے مستعمل ہے ۴ہ الغابر ای الذاہب یعنی گذرا ہوا اور باقی یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از نصر غبور مصدر بمعنی گذرنا والجمع غبر وغابرون ۵ہ طبع از فتح یقال طبع علیه جبکہ وہ مہر لگائے والمصدر طبع ۶ہ اوہی از افعال ایہاءٌ مصدر بمعنی کمزور کرنا اور سست کرنا و مجردہ از سمع وفی القرآن المجید وانشقت السماء فہی یومئذ واہیة ۷ہ خزنک الخزن حفظ الشیٔ فی الخزانة ثم یعبر به عن کل حفظ السر وفی القرآن المجید وان من شیٔ الا عندنا خزائنه والخازن الحافظ والجمع خزنة ۸ہ بالدسکرة قریة معروفة بینها وبین بغداد علی طریق خراسان ستة عشر فرسخا وقیل هی بیت الخمار (شراب) کی بھٹی۔ ۹ہ لابن سکرہ هو ابوالحسن محمد بن عبداللہ بن محمد شاعر متسع الباع فی انواع الابداء اور اس کا دیوان بھی ہے ۱۰ہ القطر مصدر بمعنی بارش اور کسی بہنے والی چیز کا قطرہ والجمع قطار از نصر ۱۱ہ کن بالکسر بیت یستر فیه والجمع اکنان وفی القرآن المجید وجعل لکم من الجبال اکنانا ۱۲ہ کیس بمعنے تھیلی جس میں روپیہ پیسہ رکھے جاتے ہیں والجمع اکیاس وکیسة ۱۳ہ کانون بمعنی انگیٹھی والجمع کوانین ۱۴ہ کاس طلا ای اناء الخمر (شراب کا پیالہ) والجمع کؤوس واکوس وکاسات وکیاس وفی القرآن المجید وکاس من معین ۱۵ہ کباب یہ کب یکب سے ماخوذ ہے بمعنی کوٹنا واوندھا کرنا از نصر اور اسی سے کباب ہے بفتح الکاف وبضم الکاف کے معنے بہت اونٹ بکری اور چپکنے والی مٹی اور تہ بتہ ریت ۱۶ہ کس اسم فرج المرأة وشرمگاہ) ولیس بعربی ۱۷ہ کسا الکسار والکسوة اللباس وفی التنزیل او کسوتهم ۱۸ہ جلباب الثوب الواسع والجمع جلابیب وفی القرآن المجید یدنین علیهن من جلابیبهن ۱۹ہ بید فی ای یسخن ویزیل البرد وفی القرآن المجید لکم فیها دفء یقال دفئ ودفاءٌ ودفوءٌ دفاءة من البرد ای تسخن ووجد الحرارة از سمع وکرم ۲۰ہ فاکتف یہ امر حاضر کا صیغہ ہے اکتفار مصدر از افتعال بمعنی بس کرنا وکفایت کرنا ۲۱ہ انکف ای وارجع وانصرف لذا از نفعال یقال انکفأ القوم جبکہ وہ متفرق ہوا اور واپس ہوا اور شکست کھائے وانکفأ الی کذا جبکہ وہ جھکے وانکفأ اللون جبکہ رنگ بدلے ویقال کفا کفأ ای انصرف از فتح ۲۲ہ لشقوتی ای لشقائی وسوء حظی واللام للمعاقبة الشقوة ضد السعادة وفی التنزیل غلبت علینا شقوتنا وقرئ شقاوتنا ۲۳ہ الرعدة بفتح الراء وکسرہا بمعنے کپکپی ولرزہ اور یہ اسم ہے ارتعاد سے ۲۴ہ شتوتی ای مدة الشتاء (جاڑا)۔

اَلْمَقَامَةُ السَّادِسَةُ وَالْعِشْرُوْنَ وَتُعْرَفُ بِالرَّقْطَاءِ

حَدَّثَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ. قَالَ خَلَلْتُ سُوْقَ الْاَهْوَازِ. لَابِسًا حُلَّةَ الْاِعْوَازِ. فَلَبِثْتُ فِيْهَا مُدَّةً اُكَابِدُ شِدَّةً. وَاُزَجِّيْ اِيَّامًا مَسْوَدَّةً. اِلٰى اَنْ رَاَيْتُ تَمَادِيَ الْمَقَامِ. مِنْ عَوَادِي الْاِنْتِقَامِ فَرَمَّتْهَا بِعَيْنِ الْقَالِيْ. وَفَارَقْتُهَا مُفَارَقَةَ الظَّلِّ الْبَالِيْ. فَظَعَنْتُ عَنْ دَسْكَرَتِهَا كَئِيْبَ الْاِزَارِ. رَاكِضًا اِلَى الْمَيَاهِ الْغِزَارِ. حَتّٰى اِذَا سِرْتُ مِنْهَا مَرْحَلَتَيْنِ. وَبَعُدَتْ سُرَّى. لَيْلَتَيْنِ

تَرَاءَتْ لِي خَيْمَةٌ مَضْرُوبَةٌ. وَنَارٌ مَشْبُوبَةٌ.
ای ظهرت ۱۲ منصوبۃ ۱۲ ای موقدۃ ۱۲

الترجمۃ والمطالب

(یہ چھبیسویں مجلس ہے جو رقطاء کے نام سے منسوب ہے)
حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں محتاجی کا لباس پہنے ہوئے شہر ہواز کے بازاروں میں اترا (مقیم ہوا) پس میں عرصہ دراز تک سختی برداشت کرتا رہا۔ اور ایام مصیبت گذارتا رہا یہاں تک کہ بدلہ لینے والے کے حملہ کرنے کا مجھے زیادہ ٹھہرنے کی وجہ سے کافی تجربہ ہوگیا۔ چنانچہ میں نے اس کو ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھا اور وہاں سے ایسا جدا ہوا جیسے پرانے گھر کے نشانوں سے اور اس کے تھوڑے پانی سے اپنے ازار کو سمیٹ کر میں وہاں سے اپنے گھوڑے کو ایڑ لگا کر پانی کثیر کی طرف چل دیا میں ابھی دو ہی منزل چلا تھا۔ اور میں اس شہر سے دورانوں کی مسافت کے بقدر دور ہوا تھا کہ مجھے قائم کیا ہوا ڈیرا (خیمہ) نظر پڑا اور اس کے پاس آگ بھڑکائی گئی تھی (آگ روشن تھی)۔

تشریح لغات

لہ بالرقطاء وہی التی فیہا نقط سود فی بیاض (چتلا) قیل الرقطاء نعت مؤنث مذکرہ الارقط والارقط الذیٔ الذی علیہ خطوط سواد وبیاض وسمیت ھذہ المقامۃ بالرقطاء لان فیھا رسالۃ حروف منقوطۃ وحروف غیر منقوطۃ وھکذا من اول الرسالۃ الی اٰخرھا ثم اعلم انھم یقولون فرس ابلق تلیس اخرج کبش املح ثور اشبہ۔ غراب ابقع جبل ابرق۔ ابنوس ملمع۔ سحاب غرافعوان ارقش وحاجۃ (قطاء ھذا تقسیم السواد والبیاض علی ما یجتمعان فیہ لہ حللت ای نزلت واصل الحل حل العقدۃ وفی القرآن المجید واحلل عقدۃ من لسانی وحللت ای نزلت اصلہ من حل الاحمال عند النزول ثم جرد استعمالہ للنزول کقولہ تعالیٰ او تحل قریبا من دارھم واحلوا قومھم دار البوار لہ سوق الاہواز۔ (ہواز یہ فارس میں ایک مشہور شہر کا نام ہے اور سوق الاہواز اس لئے کہا کہ اس کے بیچ میں نہر ہے اور اس نہر کے دونوں کناروں پر بازار لگا رہتا ہے لہ الاعواز مصدر از افعال بمعنی محتاجی کا لباس یقال عوز الشیٔ عوزا ای عزّ فلم یوجد وانت محتاج الیہ واعوز الرجل ای افتقر از سمع لہ مدۃ اس میں تنوین تعظیم کے لئے ہے ای مدۃ عظیمۃ اور مدت کی جمع مدد آتی ہے یعنے زمانہ کا حصہ خواہ وہ قلیل ہو یا کثیر لہ اکابدا از مفاعلہ مکابدۃ مصدر یعنے مشقت وتکلیف برداشت کرنا لہ ازجی از تفعیل تزجیۃ مصدر یعنی ہانکنا وآسانی سے دفع کرنا والتزجیۃ دفع الشیٔ لینساق وفی القرآن المجید یزجی سحابا ویزجی لکم الفلک وازجیت ردی القمر فزجا از نصر لہ تمادی مصدر از تفاعل یعنی دیر تک رہنا وسفر کا بڑھنا لہ عوادی یہ عادیۃ کی جمع ہے یعنے ظلم وذلک مثل قولہم وعادت عوا دبینا وخطوب ای شرور المنتقم والعدو لہ الانتقام اور نقمۃ یہ انتقام کا اسم ہے یعنے سزا وبدلہ ویقال انتقم منہ جبکہ وہ سزا دے لہ فرمقتہا رمق مصدر از نصر یعنے دیر تک دیکھنا وگھورنا لہ القالی یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے یعنے بغض رکھنے والا یقال قلی الرجل قلیہ یقلاہ قلاۃ وقلی ومقلیۃ جبکہ وہ بغض رکھے لہ فارقتہا مفارقۃ مصدر از مفاعلہ یعنے جدا ہونا چھوڑنا لہ الطلل یعنے پرانے گھر کے ابھرے ہوئے نشانات وھو الموضع الشاخص من الاثار والجمع اطلال وطلول واصل الطل ھو اضعف المطر وھو ما لہ اثر قلیل ومنہ قیل لاثر الدار طلل لہ البالی ای الفانی یہ صفت کا صیغہ ہے از سمع یقال بلی الثوب بلی وبلاء جبکہ کپڑا بوسیدہ ہو لہ فظعنت ظعن مصدر وظعن وظعون ومظعن مصدر از فتح یعنے کوچ کرنا وفی القرآن المجید یوم ظعنکم ویوم اقامتکم لہ وشلہا یعنے تھوڑا پانی والجمع اوشال وہو کنایۃ عن قلۃ الخیر فیہا لہ کمیش یعنے دامن سمیٹنے والا اور اٹھانے والا یقال کمش ثوبہ

اذا جمعه لیکون اعون علی سرعة ذهابه والکمش والکمیش والکمش من الرجال السریع العزوم ویقال کمش الرجال ای کان سریعًا از سمع وکمش الرجل ای شجع وکمشت المرأة ای کانت صغیرة الثدی مصدر هذین الکماشة والباب از کرم وکمش الناقة ای شد ضروعها بالصرار لئلا یرضعها ولدها وکمش فلانًا بالسیف ای قطع اطرافه ۱۹ اکضا ای مسرعا والرکض الضرب بالرجل وفی القرآن المجید ارکض برجلك وایضا رکض ای عدا وهرب مسرعًا وایضا رکض ای حرك رجلیه ورکض الطائر ای حرك جناحیه مسرعا از نصر ۲۰ الغزار یعنی کثیر اور ہر چیز کا بہت اور یہ غزیر کی جمع ہے وهو کنایة عن کثرة الخیر ویقال غزر الماء ای کثر وغزرت الناقة ای کثر درها والمصدر غزر وغزارة از کرم ۲۱ مرحلتین یہ مرحلة کا تثنیہ ہے مرحلة کی جمع مراحل آتی ہے اور مرحلہ یعنی مسافر کے ایک دن کا سفر و پڑاؤ ۲۲ سری یعنی مسافة اور سری یہ مصدر ہے از ضرب یقولون عند الصباح یحمد القوم السری هو مثل یضربونه لاحتمال المشقة رجاء الراحة ومنه این السری ای المسافر لیلًا ۲۳ تراءت از تفاعل یعنی آپس میں ایک دوسرے کو دیکھنا اور اس کے معنے ظاہر ہونے اور دیکھنے کے بھی آتے ہیں ۲۴ خیمہ یعنی ڈیرہ اور ہر وہ مکان جو اینٹ پتھر مٹی وغیرہ سے نہ بنا ہو والجمع خیم وخیام وخیمات وختم ۲۵ مضروبة از ضرب اور یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے یعنی مضروب کا مؤنث ہے یعنی قائم کیا گیا یقال ضرب الخیمة جبکہ وہ خیمہ قائم کرے ۲۶ مشبوبة یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از نصر یقال شبت النار شبًا وشبوبًا جبکہ وہ آگ روشن کرے وشبت النار جبکہ آگ روشن ہو۔

فَقُلْتُ ائْتِیهِمَا لَعَلِّیَ أَنْقَعُ صَدْیٰ. أَوْ أَجِدُ عَلَی النَّارِ هُدًی. فَلَمَّا انْتَهَیْتُ إِلَی ظِلِّ الْخَیْمَةِ رَأَیْتُ غِلْمَةً رُوقَةً وَشَارَةً مَرْمُوقَةً. وَشَیْخًا عَلَیْهِ بِزَّةٌ سَنِیَّةٌ. وَلَدَیْهِ فَاکِهَةٌ جَنِیَّةٌ. فَحَیَّیْتُهُ. ثُمَّ حَامَیْتُهُ. فَضَحِكَ إِلَیَّ. وَأَحْسَنَ الرَّدَّ عَلَیَّ. وَقَالَ اَلَا تَجْلِسُ إِلَی مَنْ تَرُوقُ فَاکِهَتُهُ. وَتَشُوقُ مُفَاکَهَتُهُ. فَجَلَسْتُ لِاغْتِنَامِ مُحَاضَرَتِهِ لَا لِاغْتِنَامِ مَا بِحَضْرَتِهِ فَحِینَ سَفَرَ عَنْ أَدَابِهِ. وَکَشَرَ عَنْ أَنْیَابِهِ. عَرَفْتُ أَنَّهُ أَبُو زَیْدٍ بِحُسْنِ مُلْحِهِ. وَقُبْحِ تُلْحِهِ فَتَعَارَفْنَا حِینَئِذٍ. وَجَفَتْ بِی فَتَرَاتَانِ سَاعَتَئِذٍ.

الترجمة والمطالب

پس کہا میں نے مجھے اس جگہ (یعنی خیمہ اور آگ) کے پاس جانا چاہیے شاید کہ میں پیاس بجھا سکوں یا آگ کے پاس کسی رہنما سے ملاقات ہو جائے پس جبکہ میں خیمہ کے پاس پہنچا تو میں نے چند حسین لڑکوں کو دیکھا اور ان کی صورتیں اچھی تھیں اور ایک بوڑھے کو دیکھا جو قیمتی لباس پہنے ہوئے تھا۔ اور اس کے پاس تازہ میوے رکھے تھے میں نے اس کو سلام کیا اور پھر میں بیٹھ گیا، پس وہ میرے چہرے کو دیکھ کر ہنسا اور نہایت عمدگی سے سلام کا جواب دے کر کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کے پاس نہ بیٹھو گے جس کے میوے اچھے ہوں اور اس کی باتیں مزاحیہ ہوں جس سے شوق پیدا ہو پس میں اس کی بات چیت کو غنیمت سمجھ کر نہ اس کے کھانے کو نگلنے کے لئے اس کے پاس جا بیٹھا جب اس نے اپنے علوم کو (فصاحت بلاغت سے) ظاہر کیا اور اس نے اپنے دانتوں کو کھولا تو میں نے پہچان لیا کہ تحقیق یہ ابو زید ہی ہیں بوجہ اچھے کلام (علمی کمالات) کے اور دانتوں کی زردی کی وجہ سے پھر ہم نے آپس میں ایک دوسرے کو پہچانا اس وقت مجھ پر دو خوشیاں گھر گئیں (یا جمع ہو گئیں) تھیں۔

تشریح لغات

۱ النقع از فتح نقع ونقوع مصدر یعنی پیاس کو بجھانا یقال نقع الماء العطش جبکہ وہ پانی کی پیاس کو بجھائے

۲ صدی بمعنی سخت پیاس وآواز بازگشت وگونج ودماغ انسانی لاش وتعرض والجمع اصداء ۳ اواجد علی النار الخ ای اجد علیہا من یرشدنی الی صراط مستقیم او بار کثیر النعمۃ ۴ غلمۃ یہ غلام کی جمع ہے بمعنے نوجوانان وغلام ۵ روقۃ خوبصورت وبہتر لوگ یہ ریق کی جمع ہے اور یہ رائق کی جمع بھی بتائی جاتی ہے اور یہ ہی صحیح ہے ۔ ھوالذی یروق ویعجب من رآہ لغایۃ حسنہ وملاحتہ یقال غلمان روقۃ یعنی خوب صورت لڑکے اور یہ ہی مذکر مونث واحد جمع کے لئے مستعمل ہے یقال غلامٌ روقۃ جاریۃ روقۃ وجوارٍ روقۃٌ ۶ شارۃ بمعنی ہیبت حسن وجمال وصورت لباس وزینت وگھر کا عمدہ سامان اور شارۃٌ اور شورۃ اور شورۃ اور شوارٌ شوارٌ اور شوارٌ اور شیارٌ ان سب کے یہ ہی معنی آتے ہیں ۷ مرموقۃ اسم مفعول کا صیغہ اور یہ راق یروق سے ہے اور روق کے معنے دیکھنے کے ہیں ۸ بزۃ بالکسر بمعنی خلعت وکپڑے وہتھیار وہیئت ۹ سنیۃ از ضرب اور یہ وادی اور یائی دونوں طرح پر مستعمل ہے بمعنے بلند یعنی بہت قیمتی ۱۰ لدیہ ای عندہ وبین یدیہ ۱۱ جنیۃ بمعنی تازہ چنا ہوا پھل ۱۲ فحییت از تفعیل تحیۃ مصدر بمعنے سلام کرنا اور حیاک اللہ کہنا اشارۃ الی قولہ تعالیٰ واذحییتم بتحیۃ فحیوا باحسن منہا الخ ۱۳ تحامیۃ تحامی مصدر از تفاعل بمعنے بچنا ودور ہونا پرہیز کرنا یقال تحاماہ جبکہ وہ بچے ۱۴ فاکہۃ یہ فاکہ کا مونث ہے بمعنی ہر قسم کا پھل جس کو کھا کر لذت حاصل کی جائے والجمع فواکہ ۱۵ مفاکہۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی مذاق کرنا یقال فاکہ مفاکہۃ جبکہ وہ مذاق کرے ۱۶ لالتہام مصدر از افتعال بمعنی نگلنا ولقمہ بنانا یقال لہم الشیٔ ای ابتلعہ بمرۃ ولہم الماء ای جرعہ از سمع والمصدر لہمٌ ولہمٌ ۱۷ سفر از نصر یقال سفر الصبح جبکہ صبح روشن ہو سفرت المرأۃ جبکہ عورت چہرہ کھولے اور یہاں اس کے معنے کھولنے اور روشن کرنے کے ہیں ۱۸ آوابہ ای علومہ بانواع فصاحۃ وبلاغۃ ۱۹ کشر ای کشف عن اسنانہ کشرا ای کشف عنہا وابداہا از ضرب ۲۰ انیابہ یہ ناب کی جمع ہے بمعنے کچلی کے دانت اور یہ مؤنث ہے والجمع انیب ونیوب وانایب واعلم ان للانسان اربع ثنایا اربع رباعیات اربعۃ انیاب واربعۃ ضواحک وثنتا عشر رحی فی کل شق ست واربع نواجذ وھی اقصاھا ۲۱ ملحہ یہ ملحۃ کی جمع ہے بمعنی عمدہ مزیدار بات ۲۲ قلحہ وہ زردی جو اونٹ کے گھاس کھانے کی وجہ سے دانتوں میں ہو جائے اب اس کے معنے مطلق زردی کے آتے ہیں از سمع ۲۳ فتعارفنا تعارف مصدر از تفاعل بمعنی ایک دوسرے کو پہچاننا ۲۴ حفت ای احاطت یعنی ڈھانپنا از نصر وفی القرآن المجید وحففناھما بنخل وتری الملائکۃ حافین من حول العرش ۲۵ فرحتان یہ فرحۃ کا تثنیہ ہے بمعنے خوشی اور یہاں دو خوشیاں مراد ہیں ۔ احدھما اسفارہ من دجنۃ اسفارہ والثانیۃ خصب رحالہ وسیاتی معناھما والفرح انشراح الصدر بلذۃ عاجلۃ واکثر مایکون ذلک فی اللذات البدنیۃ فلھذا قال تعالیٰ ولا تفرحوا لما اتاکم از سمع ۲۶ ساعتئذ ای فی ذلک الساعۃ ۔

وَلَمْ اَدْرِ بِاَیِّهِمَا اَنَا اَصْفٰی فَرَحًا ۔ وَاَوْفٰی مَرَحًا ۔ اِبِاسْفَارِهٖ مِنْ دُجُنَّةِ اَسْفَارِهٖ ۔ اَمْ بِخَصْبِ رِحَالِهٖ ۔ بَعْدَ اِمْحَالِهٖ ۔ وَتَاقَتْ نَفْسِیْ اِلٰی اَنْ اَفُضَّ خَتْمَ سِرِّهٖ ۔ وَاَبْطُنَ دَاعِیَةَ یُسْرِهٖ ۔ فَقُلْتُ لَهٗ مِنْ اَیْنَ اِیَابُكَ ۔ وَاِلٰی اَیْنَ اِنْسِیَابُكَ ۔ وَبِمَا امْتَلَأَتْ عِیَابُكَ ۔ فَقَالَ اَمَّا الْمَقْدَمُ فَمِنْ طُوْسٍ وَاَمَّا الْمَقْصِدُ فَاِلَی السُّوْسِ ۔ وَاَمَّا الْحِدَّةُ الَّتِیْ اَصَبْتُهَا ۔ فَمِنْ رِسَالَةٍ اقْتَضَبْتُهَا ۔ فَسَاَلْتُهٗ اَنْ یُّفَرِّشَنِیْ دِخْلَتَهٗ وَیَسْرُدَ عَلَیَّ رِسَالَتَهٗ ۔ فَقَالَ دُوْنَ مَرَامِكَ حَرْبُ الْبَسُوْسِ ۔ اَوْ تَصْحَبَنِیْ اِلَی السُّوْسِ ۔ فَصَاحَبْتُهٗ اِلَیْهَا قَهْرًا ۔ وَعَكَفْتُ عَلَیْهِ شَهْرًا ۔

الترجمۃ والمطالب | اور سمجھ میں نہیں آتا کہ ان دونوں میں سے کون سی خوشی زیادہ صاف ہے اور کون سی خوشی زیادہ ہے ۔ آیا

اس کے سفروں کی تاریکی چھٹ جاتے (یعنی روشن اور ظاہر ہونے) سے یا مفلسی کے بعد سامان کی زیادتی سے اور مجھے شوق پیدا ہوا کہ اس کے بھید کی میں مہر توڑ دوں اور میں اس کے مال داری کے بھید کو معلوم کروں یہ سوچ کر میں نے اس سے دریافت کیا کہ تم کہاں سے آرہے ہو اور اب کہاں جانے کا ارادہ ہے اور تمہاری گٹھڑی کس طرح بھر گئی، پس اس نے جواب دیا میرا آنا شہر طوس سے ہے اور شہر سوس کی طرف جانے کا ارادہ ہے اور یہ مال داری جو میں نے حاصل کی ہے ایک رسالہ کی بدولت ہے جس کو میں نے فی البدیہ تصنیف کیا تھا تو میں نے اس سے حقیقت حال اور اس مضمون کو پڑھ کر سنانے کے متعلق کہا تو اس نے کہا ابھی تو اس تیرے ارادے کی طرف لبسوس کی لڑائی ہے یہاں تک کہ تو میرے ہمراہ شہر سوس تک ہو لیں میں بادل ناخواستہ اس کے ساتھ ہو گیا۔ اور میں ابوزید کے پاس اس شہر سوس میں ایک مہینہ تک مقیم رہا۔

تشریح لغات

۱؎ اصفے بالصاد المهملة اسم تفضیل کا صیغہ ہے ای اکثر صفاءً والصفار الخلوص یعنی فرحًا خالصًا از نصر و ہکذا ۲؎ ادنی یہ بھی اسم تفضیل کا صیغہ دنو سے از ضرب بمعنی زیادہ پورا کرنا ۳؎ مرحا بمعنے خوشی والمرح شدة الفرح والتوسع فیہ قال تعالیٰ ولا تمش فی الارض مرحا از سمع ۴؎ باسفارہ اسفار مصدر از افعال بمعنی روشن ہونا اور یہ اسفر سے ماخوذ ہے بمعنی نور کما فی الحدیث اسفروا بالفجر والمراد ھھنا الظھور والقدوم من السفر ۵؎ دجنة بمعنے تاریکی وظلمت یقال دجن اللیل دجنا و دجونا ای اسود از نصر ۶؎ اسفار یہ سفر کی جمع ہے۔ اور دجنة الاسفار سے مراد بہت دور دراز سفر کرنا ہے ۷؎ بخصیب بمعنے فراخی و وسعت یعنی وسعت حال اور زیادہ عیش وعشرت کرنا مراد ہے ۸؎ رحالہ یہ رحل کی جمع ہے بمعنی گھر کا سامان وسامان سفر و منزل و قیامگاہ وکجاوہ اور اس کی جمع ارحل بھی آتی ہے ۹؎ اعمالہ مصدر از افعال بکسر الہمزة بمعنے قحط زدہ ہونا ۱۰؎ تاقت از نصر توق وتوقان و تیاقة مصدر از نصر بمعنی شائق ہونا یقال تاق الیہ جبکہ وہ شائق ہو وتاق الی الغایة جبکہ وہ جلدی کرے وتاق عینہ بالدمع جبکہ بہے وتاق نفسہ جبکہ ڈرے وتاق بنفسہ جبکہ جان دے ۱۱؎ ختم مصدر از ضرب بمعنے مہر یقال ختم الشئی وعلیہ ختمًا وختامًا جبکہ مہر لگائے اور ختم سرہ سے مراد اس کی پوشیدہ حالت ہے ۱۲؎ البطن ای اعرف باطنہ اور یہ بطن سے ماخوذ ہے از نصر اذا عرف باطن الشئی وسرہ ۱۳؎ داعیة یہ داعی کا مؤنث ہے بمعنے سبب اور اس کی جمع داعیات اور دواع ہے ۱۴؎ یسرہ بمعنے مال داری وآسانی ۱۵؎ ایابک مصدر بمعنی لوٹنا والادب لا یقال الا فی الحیوان الذی لہ ارادة والرجوع یقال فیہ وفی غیرہ قال قال تعالیٰ ان الینا ایابھم ۱۶؎ انسیا بک مصدر از انفعال بمعنے جانا ومنہ السابتہ وہ اونٹنی جو زمانہ جاہلیت میں نذر وغیرہ کے لئے چھوڑ دی جاتی تھی یا وہ اونٹنی جس کے دس مادہ بچے ہوں تو اس پر نہ تو سوار ہوتے تھے اور نہ اس کے دودھ کو سوائے اس کے بچے کے اور مہمان کے کوئی پیتا تھا۔ اور گھاس پانی وغیرہ سے بھی اس کو نہیں روکا جاتا تھا۔ اور اس کو چھوڑ دیتے تھے یہاں تک کہ وہ مر جاتی تھی ۱۷؎ عیا بک یہ عیبة کی جمع ہے (بمعنی گٹھڑی وپٹارہ وھی ما یجعل فیہ الثیاب ویجمع علے عیب علے وزن عنب ایضًا ۱۸؎ طوس یہ مشہور شہر ہے ۱۹؎ السوس یہ ملک فارس میں ایک شہر کا نام ہے اس میں ریشمی کپڑے بنے جاتے تھے ۲۰؎ الجدة بالکسر مصدر بمعنی مال داری اور وسعت وقدرت ۲۱؎ اقتضبتہا اقتضاب مصدر از افتعال بمعنی فی البدیہ تصنیف کرنا یقال اقتضب الشعر والحدیث جبکہ وہ بغیر سوچے شعر یا کلام فی البدیہ کہے ۲۲؎ یفرشنی از نصر وضرب والمصدر فرش وفراش بمعنے بچھانا اور پھیلانا ۲۳؎ و خلتہ بکسر الدال المہملة وضمہا حال باطنی و راز باطنی یقال فرشتہ دخلة امری یعنی میں نے اس کے سامنے اپنا راز ظاہر کر دیا ۲۴؎ یسرد از نصر وضرب یقال سرد الحدیث جبکہ وہ اچھی طرح بیان کرے وسرد القراءة جبکہ وہ اچھی طرح پڑھے ۲۵؎ دون بمعنی مانع وحائل یقال حال القوم دون فلان یعنی قوم فلاں کے اور اس کے مطلوب کے درمیان حائل ہو گئی ۲۶؎ البسوس یہ مثل ہے ایسے وقت استعمال کی جاتی ہے جبکہ کوئی شئی

بعید کا طالب ہو، اور اس تک پہنچنا بہت ہی مشکل ہو۔ اور اسی معنی میں خرط القتاد اور اشام من البسوس ہے جیسے ہمارے اردو میں یہ مثل ہے یہ کوئی سنہ کا نوالہ ہے یعنی مطلب برآری میں بہت ہی دقتوں کا سامنا ہے بسوس یا ایک عورت کا نام ہے اس کی اونٹنی قوم عرب یعنی کلیب بن وائل تغلبی کے حوض پر بغیران کی اجازت کے پانی پینے چلی گئی انہوں نے اس کو مار دیا پس بکر اور تغلب میں چالیس سال سے زیادہ اسی کی بدولت لڑائی رہی اور اس میں کلیب مارا گیا اب یہ نحوست اور بدبختی میں ضرب المثل ہے یقال اشام من البسوس اور حرب البسوس میں اضافت مسبب کی سبب کی طرف ہے ای حرب صادرۃ لاجل البسوس ۱۲ او تصحیحی اس میں او معنے میں الا کے ہے اور اس کے بعد ان مقدر ہے ای الا ان یا یہ معنے میں الی ان کے ہے ۱۲ فصاحبتہ ای رافقتہ از مفاعلہ مصاحبۃ مصدر بمعنی ساتھ رہنا اس کے بمعنی بعد الی نہیں آتا ہے یہاں ذاہبًا محذوف ہے ای فصاحبتہ ذاہبا الیہا ۱۲ ۲۹ عکفت ای اقمت از ضرب یقال عکف علیہ ای واظب واقام۔

وَهُوَ يُعَلِّلُنِي كَسَاتِ التَّعْلِيلِ. وَيُجَرِّنِي أَعِنَّةَ التَّامِيلِ حَتَّى إِذَا حَرِجَ صَدْرِي. وَثَقُلَ صَبْرِي قُلْتُ لَهُ إِنَّهُ لَحَرِيجٌ لَكَ ثِقَلَةٌ. وَلَا لِي فِي الْمَقَامِ تَعِلَّةٌ. وَفِي غَدٍ أَزْجُرُ غُرَابَ الْبَيْنِ. وَأَرْحَلُ عَنْكَ بِخُفَّيْ حُنَيْنٍ. فَقَالَ حَاشَ لِلَّهِ أَنْ أُخْلِفَكَ. أَوْ أُحَالِفَكَ. وَمَا أَرْجَاتِ أَنْ أَحَدِثَكَ إِلَّا لِأَنْبِئَكَ. وَإِذَا كُنْتَ قَدِ اسْتَرَبْتَ بَعْدِي. وَأَعْرَاكَ ظَنُّ السُّوءِ بِمِيَاعَدَتِي. فَاصْبِحْ لِقَصِّ سِيَرِتِي الْمُمْتِدَّةِ. وَاصْغِهَا إِلَى (أَخْبَارِ الْفَرَجِ بَعْدَ الشِّدَّةِ) فَقُلْتُ لَهُ يَا أَخَا التَّرِهَاتِ فَمَا أَطْوَلَ طِيلَكَ. وَأَهْوَلَ حِيلَكَ. فَقَالَ اعْلَمْ أَنَّ الدَّهْرَ الْعَبُوسَ. أَلْقَانِي إِلَى طُوسَ

الترجمۃ والمطالب اور وہ مجھے بہانہ (یعنی معذرت) کے پیالے پلاتا تھا اور وہ مجھ سے امیدواری کی لگامیں کھنچواتا رہا یہاں تک کہ میرا سینہ (دل) تنگ ہوا (یعنی اکتا گیا) اور میرا صبر کھو گیا (یا مغلوب ہوا) تو میں نے اس سے یہ کہا کہ اب نہ آپ کے لئے کوئی بہانہ باقی ہے۔ اور نہ میرے ٹھیرنے میں خوشی ہے (یعنی بہلاؤ اور دلچسپی کے سامان نہیں) لہٰذا میں کل کو جدائی کے کوے سے فال لونگا اور حنین موچی کے دونوں موزے لیکر (یعنی محروم ہوکر) تیرے پاس سے کوچ کردوں گا، پس اس نے جواب دیا اللہ کی پناہ کیا میں نے تجھ سے وعدہ خلافی کی ہے یا تیری مخالفت کی ہے میں تو اس مضمون کو سنانے میں صرف تیرے ٹھہرانے کی وجہ سے دیر کر رہا تھا اور اب مجھے یہ معلوم ہوا کہ تو نے میرے وعدے میں شک کیا ہے اور تجھ کو بدگمانی نے مجھ سے دور ہونے پر ابھار رکھا ہے تو میری لمبی داستان غور اور کان لگا کے سن اور اس کو ان واقعات میں شامل کر لو جن میں تنگی کے بعد فراخی کا ذکر ہو (یا کتاب اخبار الفرج بعد الشدۃ میں اس کو بڑھ لو) پس میں نے اس سے کہا اے چھوٹوں کے بھائی! تیری رسی کس قدر دراز و طویل ہے اور تیرے حیلے کس قدر خوفناک ہیں پس کہا اس نے تو جان لے کہ ترش رو زمانہ نے مجھ کو شہر طوس کی طرف پھینک دیا (یا ڈالا)۔

تشریح لغات ۱ یعنی از نصر وضرب یقال عَلَّ عَلًّا وعَلَلَهُ وتَعِلَّةً جبکہ دوسری مرتبہ پے وعلہ دوسری مرتبہ پلانے ۲ التعلیل مصدر از تفعیل بمعنے بہانہ وحیلہ کرنا اور یہ مشتق ہے عللہ بالشئ اذا الہاہ بہ نما یعلل الصبی بشئ من الطعام وعلل الشئ جبکہ وہ علت بیان کرے ۳ یجرنی اجراء مصدر از افعال بمعنی کھنچوانا اور یہ جرّ کا متعدی ہے ۴ اعنۃ یہ عنان کی جمع ہے بمعنے لگام وھو ما تقاد بہ الدابۃ استعارھا للتامیل وھو الوعد بما فیہ الموام ۵ التامیل مصدر از تفعیل بمعنے امیدوار کرنا ۶ حرج ای ضاق یقال حرج الشئ ای ضاق از سمع ۷ عیل ای غلب یقال عال وعیل صبرہ جبکہ صبر جاتا رہے ویقال عالنی الامر جب کہ وہ غالب ہوا از نصر ۸ علۃ بمعنی عذر وبہانہ وسبب والجمع علات وعلل وجمع الجمع اعلال ۹ التعلۃ بہلاوہ اور خوش کرنے والی باتیں ھی فی الاصل

مایعلل به الصبی وقت الطعام ای ولم یبق لی صبر علی التعلل والانتظار ۱۰ ازجز زجر مصدر بمعنی فال لینا از نصر یقال زجر الطیر جبکہ شگون لینے کے لئے پرندہ کو اڑائے اگر داہنی جانب سے پرندہ اڑتا تو اچھا شگون لیتے تھے ورنہ برا ۱۱ غراب البین جب اہل عرب ایک جگہ سے کوچ کرکے دوسری جگہ جاتے تو کوّے وہاں آکر ان کا بچا کھچا کھا لیا کرتے تھے اور جب وہ خیمہ اپنا کھیڑتے تو کوّا ان لوگوں کو دیکھ کر چیختا تھا تو وہ اس وقت یہ کہا کرتے تھے نعق غراب البین ۱۲ نجفے حنین ای آخذا نجفے حنین اور اس کا قصہ دسویں مقامہ میں تفصیل سے لکھا جا چکا ہے ۱۳ حاشا للہ ای معاذ اللہ حاشاك وحاشالك بمعنی دور باد ویقال حاشا للہ وحاش للہ ای معاذ اللہ والاصل بالالف وھی کلمة یستثنی بھا وقد تکون فعلاً نصبت بھا وقد تکون حرفا خففت بھا وقال سیبویہ لا تکون حاشا الا حرف جر لانھا لو کانت فعلاً لجاز ان تکون صلة لما کما یجوز ذلك فی خلا فلا امتنع ان یقال جاءنی القوم ما حاشا زیداً دلّ علی انھا لیست بفعل وقال المبرد حاشا فعل لانه یقال حاشا لزید فحرف الجر لا یجوز دخوله علی حرف الجر ولان الحذف یدخلھا کقولھم حاش لزید والحذف یقع فی الاسماء والافعال دون الحروف ویستدل ایضا بقول النابغة ع ۔

وما احاشی من الاقوام من احد ⁂ فتصرفه یدل علی انه فعل

۱۴ اخلفك اخلاف مصدر از افعال وعدہ کو پورا نہ کرنا ۱۵ اخالفکم مخالفة مصدر از مفاعلہ بمعنی مخالفت کرنا اور ناموافقت کرنا ۱۶ ارجات از افعال یقال ارجا الامر جبکہ وہ کام کو موخر کرے ای ما اخرت حدیثی عنك بذکر الرسالة ۱۷ لالبثك از تفعیل تلبیث مصدر بمعنی ٹھیرانا ومقیم کرانا ومجردہ از سمع یقال لبث بالمکان لَبْثًا ولُبْثًا ولَبَثًا ولباثًا ولباثة ولبثانًا ولَبِثَیَّةً جبکہ وہ ٹھیرے اور اقامت کرے ۱۸ استربت استرابة مصدر از استفعال بمعنی شک میں پڑنا۔ اور یہ ریب سے ماخوذ ہے بمعنے شک کرنا ۱۹ بعدتی عدة مصدر از وعد یعد بمعنی وعدہ کرنا اور اس میں باء یہ جارہ ہے اور یہ مصدر مضاف الی الفاعل او الی المفعول بمعنی الموعود ۲۰ اغراك از افعال اغراء مصدر از افعال بمعنی بھڑکانا ۲۱ بمباعدتی مصدر از مفاعلہ بمعنی دور رہنا اور یہ مصدر مضاف الی المفعول ہے ۲۲ فاصخ ای اشمع از افعال یقال اصاخ له اصاخة ای اصغی له واستمع ویقال اصاخ عن کذا ای رجع عنه واصاخ علی حق فلان ای اسکت علیه ان یذھب به واما المجرد فیقال صاخ فی الارض بمعنے دخل فیھا از نصر والمصدر صوخ ویقال الصاخة للداھیة او اثر الصدمة فی العظم والجمع صاخ وصاخات ۲۳ اضفھا یہ امر کا صیغہ ہے اضافة مصدر از افعال بمعنی بڑھانا اور منسوب کرنا ۲۴ اخبار الفرج بعد الشدة یہ مشہور ایک کتاب کا نام ہے یحتوی علی لطائف لابن الجوزی وقیل للقاضی ابی علی التنوخی یعنی اضف ہذہ الحکایة واجمعھا الی کتاب اخبار الفرج بعد الشدة ۲۵ طیلك الطیل الحبل الذی یشد علی رجل الفرس لیرعی بمقدارھا کیف یشاء وھذا مثل یضرب لمن له تصرف فی الامور کیف یشاء ۲۶ واھول اس کا عطف فما اطول پر ہے اور اھول یہ ہال یہول سے ماخوذ ہے ہول مصدر ہے از نصر بمعنی خوفناک ۲۷ حیلك یہ کی جمع ہے بمعنے حیلہ وتدبیر وہوشیاری والجمع حول ایضاً ۲۸ العبوس بہت ترش رو ومنه یوم عبوس یعنی سخت دن کنایة عن شدته وفی القرآن المجید ثم عبس وبسر ویوما عبوسا قمطریرا ۔

وَاَنَا یَوْمَئِذٍ فَقِیْرٌ وَقِیْرٌ ۔ لَا فَتِیْلَ لِیْ وَلَا نَقِیْرٌ ۔ فَاَلْجَانِیْ صَفْرُ الْیَدَیْنِ ۔ اِلَی التَّطَوُّقِ بِالدَّیْنِ ۔ فَاَدَنْتُ لِسُوْءِ الْاِتِّفَاقِ ۔ مِمَّنْ ھُوَ عَسِرُ الْاَخْلَاقِ ۔ وَتَوَھَّمْتُ تَسَنِّی النِّفَاقِ ۔ فَتَوَسَّعْتُ فِی الْاِنْفَاقِ ۔

فَمَا أَفَقْتُ حَتّٰى بَهَظَنِيْ دَيْنٌ لَزِمَنِيْ حَقُّهٗ - وَلَا زَمَنِيْ مُسْتَحِقُّهٗ - فَحِرْتُ فِيْ أَمْرِيْ وَأَطْلَعْتُ غَرِيْمِيْ عَلٰى عُسْرِيْ - فَلَمْ يُصَدِّقْ إِمْلَاقِيْ - وَلَا نَزَعَ عَنْ إِرْهَاقِيْ - بَلْ جَدَّ فِي التَّقَاضِيْ وَلَجَّ فِيْ اقْتِيَادِيْ إِلَى الْقَاضِيْ - وَكُلَّمَا خَضَعْتُ لَهٗ فِي الْكَلَامِ - وَاسْتَنْزَلْتُ مِنْهُ رِفْقَ الْكِرَامِ -

الترجمة والمطالب

اور حالانکہ اس وقت میں فقیر بوجھل تھا (یعنی قرضہ میں دبا ہوا) اور نہ میرے پاس کوئی بڑی شئی تھی اور نہ چھوٹی شئی پس تنگدستی اور میرے ہاتھوں کے خالی ہونے نے مجھے اس پر مجبور کیا کہ قرض کا طوق گردن میں ڈال لوں چنانچہ میں نے برے ہونے اتفاق کی وجہ سے قرض کا معاملہ کیا اور میں ایک بدخلق کو سخی سمجھ کر دائن بنا بیٹھا اس سے میں نے قرضہ لیا اور اس رواج کے پیشہ کو میں آسان سمجھ کر خوب خرچ کرنے لگا پس جب مجھے ہوش نہ آیا یہاں تک کہ وہ قرضہ جس کا ادا کرنا واجب تھا اس نے مجھے بوجھل کر دیا (دبا لیا) اور اس کا مستحق (جس سے میں نے قرضہ لیا تھا) وہ میرے پیچھے پڑ گیا تو مجھ کو اپنی حالت پر حیرانی ہوئی اور میں نے قرض خواہ کو اپنی تنگی سے باخبر کیا پس اس نے میری غریبی اور محتاجی کی تصدیق نہ کی (یعنی سچا نہ جانا) اور نہ مجھے تنگ کرنے سے وہ باز رہا بلکہ وہ قرضہ کے مانگنے پر اور سختی کرنے لگا۔ اور وہ اپنی انتہائی کوشش سے مجھے قاضی کے پاس کھینچ کرلے جانے لگا میں گفتگو میں نرمی اور عاجزی برتتا تھا اور اس سے میں نے یہ کہا کہ تو کریموں کی طرح مجھ پر نرمی کر دیا نرمی برت)۔

تشریح لغات

۱؎ وقیرای الذی ادقرہ الدین ای اثقلہ ذلیل وخوار وقیل الوقیر تابع مہمل للفقیر یہ فعیل کے وزن پر ہے معنی میں مفعول کے بمعنے بوجھ گراں بار ۲؎ فتیل الفتیل فی الاصل الحبل المفتول (بٹی ہوئی رسی) وسمی مایکون فی شق النواۃ فتیلًا لکونہ علی ھیئتہ وفی القرآن المجید ولایظلمون فتیلا ویضرب بہ المثل فی الشئ الحقیر (یعنی کچھ بھی نہیں) ۳؎ نقیر ہی حفرۃ صغیرۃ فی ظہر النواۃ (کھجور کی گٹھلی کا گڑھا) وفی القرآن المجید ولایظلمون نقیرًا (اس سے بھی مراد شی حقیر ہے یعنی کچھ بھی نہیں) ۴؎ صفر الیدین یعنی دونوں ہاتھوں کا خالی ہونا اور اس سے کنایہ محتاجی کی طرف ہے اور اس میں الف ولام مضاف الیہ کے بدلے میں ہے ۵؎ التطوق مصدر از تفعل بمعنی طوق پہننا ۶؎ ادنت از افعال اد یان مصدر بمعنی ادھار خریدنا یقال ادان الشئ جبکہ وہ ادھار خریدے ۷؎ لسوء الاتفاق میں اضافت صفت کی موصوف کی طرف ہے ۸؎ عسر الاخلاق بمعنے بدخلق وکج خلق ۹؎ تسنی مصدر از تفعل بمعنی بلند ہونا ۱۰؎ النفاق یہ باب مفاعلہ کا مصدر ہے بمعنے رائج ہونا ای ان اھل ھذا البلد کرماء اذا انشأت لھم قصیدۃ اجزلوا لی عطاء ۱۱؎ افقت افاقۃ مصدر از افعال بمعنی ہوش میں آنا ۱۲؎ بہظنی ای اثقلنی وعجزت عن حملہ یقال بھظہ الحمل اوالامر ای اثقلہ وسبب لہ مشقۃ از فتح وابھظ حوضہ ای ملأہ والباھظۃ کل مایحدث مشقۃ او اذی وایضا الداھیۃ ۱۳؎ فحرت حار یحیر سے از ضرب بمعنی متحیر کرنا ۱۴؎ غریمی یہ اضداد میں سے ہے بمعنے قرض دار اور قرض خواہ دونوں آتا ہے یہ ماخوذ غرم سے ہے بمعنے تاوان والجمع غرماء وغرام ۱۵؎ املاقی مصدر از افعال بمعنی محتاجی وفی القرآن المجید ولاتقتلوا اولادکم خشیۃ املاق ۱۶؎ نزع از فتح نزع مصدر بمعنی باز رہنا از ضرب یقال نزع نزوعًا عن کذا جبکہ وہ روکے اور باز رہے۔ ۱۷؎ ارہاقی مصدر از افعال بمعنی تکلیف جو ناقابل برداشت ہو وفی القرآن المجید فلاترھقنی من امری عسرا ۱۸؎ جد جدّ مصدر از نصر وضرب بمعنی کوشش کرنا یقال جدّ اجدّ جبکہ وہ کوشش کرے ۱۹؎ التقاضی مصدر از تفاعل یقال تقاضیا الی الحاکم جبکہ وہ دونوں حاکم کے پاس فیصلہ کرنے جائیں ۲۰؎ لج لجج ولجاج ولجاجۃ مصدر از ضرب وسمع بمعنی سخت جھگڑا کرنا اور دشمنی میں مداومت کرنا ولج فی الامر جبکہ وہ لازم ہو لج علی فلان فی المسالۃ جبکہ وہ اصرار کرے اور جلدی فیصلہ کی خواہش کرے واللجاج التمادی والعناد فی تعاطی الفعل المزجور عنہ فی القرآن

المجید بل لجوفی عتوو نفور ۲۱ خضعت از فتح خضوع و خضع و خضعان مصدر بمعنی عاجزی کرنا ۲۲ رفق الکرام ای رفقا مثل رفق الکرام

وَرَغِبْتُهُ فِیْ اَنْ یَنْظُرَ لِیْ بِمُیَاسَرَةٍ۔ اَوْ یُنْظِرَنِیْ اِلٰی مَیْسَرَةٍ۔ قَالَ لَا تَطْمَعْ فِی الْاِنْظَارِ۔ وَاحْتِجَانِ النُّضَارِ۔ فَوَحَقِّكَ مَا تَرٰی مَسَالِكَ الْخَلَاصِ۔ اَوْ تُرِیَنِیْ سَبَائِكَ الْخَلَاصِ۔ فَلَمَّا رَاَیْتُ احْتِدَادَ لَدَدِهٖ۔ وَاَنْ لَا مَنَاصَ لِیْ مِنْ یَدِهٖ۔ شَاغَبْتُهُ۔ ثُمَّ وَاثَبْتُهُ۔ لِیُرَافِعَنِیْ اِلٰی وَالِی الْجَرَائِمِ۔ لَا اِلَی الْحَاکِمِ فِی الْمَظَالِمِ لِمَا کَانَ بَلَغَنِیْ مِنْ اِفْضَالِ الْوَالِیْ وَفَضْلِهٖ۔ وَتَشَدُّدِ الْقَاضِیْ وَبُخْلِهٖ۔ فَلَمَّا حَضَرْنَا بَابَ اَمِیْرِ طُوْسَ اٰنَسْتُ اَنْ لَا بَاْسَ وَلَا بُؤْسَ۔ فَاسْتَدْعَیْتُ دَوَاةً وَبَیْضَاءَ۔ وَاَنْشَاْتُ رِسَالَةً رَقْطَاءَ۔ وَهِیَ اَخْلَاقُ سَیِّدِنَا تُحَبُّ۔ وَبِعَقْوَتِهٖ یُلَبُّ۔

الترجمة والمطالب

اور میں نے یہ خواہش کی کہ وہ میرے ساتھ آسانی سے دیکھے (یعنی وہ میرے اوپر رحم کرے) یا وہ مال دار ہونے تک کی مجھے مہلت دے پس وہ یہ جواب دیتا تھا کہ مہلت حاصل کرنے اور روپیہ مار رکھنے سے تو تم ہاتھ دھو بیٹھو (یعنی تم اس کی طرف خیال ہی چھوڑ) میں تمہیں قسم سے یقین دلاتا ہوں کہ سوائے اشرفیاں دکھانے (پرکھنے) کے اور کوئی چھٹکارے (رہائی) کا راستہ تمہارے لئے نہیں ہے پس جبکہ میں نے اس کے جھگڑے کی سختی کو دیکھا اور یہ کہ اس کے ہاتھ سے میرے لئے کوئی چھٹکارے (رہائی) کا راستہ نہیں ہے تو میں بھی اس سے لڑنے لگا۔ اور اس پر میں حملہ کر بیٹھا تاکہ وہ مجھے کوتوال کے پاس لے چلے نہ کہ جج کے پاس کیونکہ مجھے کوتوال کی بخشش اور اس کے احسانات اور جج کی سختی اور اس کے کنجوس ہونے کی خبر مل چکی تھی۔ چنانچہ ہم طوس کی کوتوالی میں پہونچے تو میں نے یہ محسوس کیا کہ اب کسی قسم کا کوئی خوف ہے نہ خطرہ وہاں پہنچ کر میں نے دوات اور سفید کاغذ منگوایا اور صنعت رقطاء میں ایک درخواست (یا ایک خط) بصورت رسالہ میں نے لکھا جس کا مضمون یہ تھا۔ ہمارے سردار (امیر) کے عادات تو بہت پسندیدہ جس کو سب دوست رکھتے ہیں) اور اس کے میدان میں اقامت کی جاتی ہے (یعنی لوگ وہاں پہنچ کر اپنے مقاصد میں کامیاب ہوتے ہیں)۔

تشریح لغات

۱ بمیاسرة یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے اور یہ یسر سے ماخوذ ہے بمعنی آسانی کرنا ۲ ینظرنی ای یؤخرنی و بمہلنی از نصر و سمع یقال نظر فلانا الدین جبکہ وہ مہلت دے ۳ میسرة بکسر السین و فتحہا بمعنے آسانی و مالداری و فی القرآن المجید فنظرة الی میسرة ۴ الانظار مصدر از افعال بمعنی مہلت دینا یقال انظرہ الدین جبکہ وہ ادائیگی قرض کے لئے مہلت دے ۵ احتجان مصدر از افتعال بمعنے ٹیڑھے سر کے ڈنڈے سے کھینچنا یقال احتجن المال جبکہ وہ مال جمع کرے و احتجن علیہ جبکہ وہ روک دے مجردہ از نصر یقال حجن العود جبکہ لکڑی کو موڑے اور ٹیڑھا کرے ۶ النضار بالضم بمعنے خالص سونا اور ہر چیز کا خالص اور چاندی کے بھی معنے آتے ہیں مگر زیادہ تر یہ سونے کے لئے مستعمل ہوتا ہے ۷ فوحقک میں واو قسم کے لئے ہے ۸ مسالک یہ مسلک کی جمع ہے بمعنے راستہ ۹ سبائک یہ سبیکة کی جمع ہے بمعنے پگھلے ہوئے سونے کے ٹکڑے ۱۰ الخلاص بالفتح مصدر بمعنے چھٹکارا و نجات پانا و بالکسر بمعنی خالص اور کھوٹ سے خالی کیا ہوا سونا چاندی وغیرہ ۱۱ احتداد مصدر از افتعال بمعنی سخت ہونا ۱۲ لددہ لدد کے معنی سخت جھگڑا و فی القرآن المجید الد الخصام ۱۳ مناص مصدر بمعنے بھاگنے اور رہائی پانے کی جگہ یقال مالک من مناص یعنی تمہارے لئے نجات کی جگہ نہیں و یقال ناص من قریہ نوصا و مناصا جبکہ وہ ڈرے اور بھاگے از نصر ۱۴ شاغبتہ مشاغبة مصدر از مفاعلہ بمعنے لڑائی جھگڑا کرنا یقال شاغبہ جبکہ وہ جھگڑا کرے، اور اس کا

مجرد فتح اور سمع سے آتا ہے۔ یقال شغب القوم وبهم وعليهم وشغب شغبا وشَغَبًا جبکہ وہ فساد برپا کرے۔ اور تباہی ڈالے ۱۵ واثبتہ مواثبۃ مصدر از مفاعلہ بمعنے سبقت کرنا اور ایک دوسرے پر ٹوٹ پڑنا ۱۶ والی الجرائم یعنی کوتوال ۱۷ الحاکم فی المظالم یعنی جج ۱۸ افضال مصدر از افعال بمعنی احسان اور بھلائی کرنا اور مہربانی کرنا یقال افضل علیہ جبکہ وہ مہربانی اور احسان کرے وفضلہ مصدر بمعنے احسان وفضیلت والفضل مایزید بہ الرجل علی غیرہ من العلم والخصال الحمیدۃ از نصر وسمع ۱۹ دواۃ بمعنی روشنائی کی دوات والجمع دویٌّ ودوی ودویٌّ ودویات ۲۰ بیضاء ای ورقۃ بیضاء وقرطاسا سالما یکتب فیہ شئی ۲۱ رقطاء یہ رقطۃٌ سے ماخوذ ہے بمعنے سیاہی جس میں سفیدی ملی ہو اس لئے کہ اس میں بعض حروف منقوط ہیں اور بعض غیر منقوط وقد قال العلماء فی الوان الضان والمعز وشیاتها ما حاصله ان الشاة اذا کان فیها سواد وبیاض فهی رقطاء وایضا یقال لها بغتاء والمراء فان اسود راسها فهی راساء فان ابیض راسها من بین سائر جیدها فهی رخماء فان اسودت اربنتها وذقنها فهی دغماء فان ابیضت خاصرتاها فهی خصفاء فان ابیضت شاکلتها فهی شکلاء فان ابیضت رجلاها مع الخاصرتین فهی خرجاء فان ابیضت احدی رجلیها فهی رجلاء فان ابیضت اوظفتها فهی حجلاء وخدماء فاذا کانت موشحۃ ببیاض فهی وشحاء فاذا کانت بیضاء ما حول العینین فهی عرماء فان کانت بیضاء الیدین فهی عصماء ۲۲ اخلاق الهمزۃ واللام غیر منقوط والخاء والقاف منقوطتان هکذا الی اٰخر الرسالۃ ۲۳ سیدنا تحب ای اخلاق الامیر محمودۃ مرضیۃ یحبہ کل احد والسید بمعنی سردار اور تخفیفاً اس میں سید بھی ایک لغت ہے والجمع اسیاد وسادۃ وسیائد ۲۴ بعقوتہ بمعنے گھر کا گرداگرد میدان ومحلہ والجمع عقاءٌ ۲۵ یلب لب مصدر از نصر یقال لب بالمکان جبکہ وہ اقامت کرے۔

وَقُرْبُهُ تُحَفٌ ۔ وَنَأْيُهُ تَلَفٌ ۔ وَخُلَّتُهُ نَسَبٌ ۔ وَقَطِيعَتُهُ نَصَبٌ ۔ وَغَرْبُهُ فَرِيقٌ ۔ وَشُهْبُهُ تَأَلُّقٌ ۔ وَظُلْفُهُ زَانٌ ۔ وَقَوِيمُ نَهْجِهِ بَانٌ ۔ وَذِهْنُهُ قَلَّبَ وَجَرَّبَ وَنَغْبُهُ شَرَّقَ وَغَرَّبَ ؎

سَيِّدٌ قُلَّبٌ سَبُوقٌ مُبِرٌّ ۔ فَطِنٌ مُغْرِبٌ غَرُوفٌ عَيُوفٌ

مُخْلِفٌ مُتْلِفٌ أَغَرُّ فَرِيدٌ ۔ نَابِهٌ فَاضِلٌ ذَكِيٌّ أَنُوفٌ

مُفْلِقٌ إِنْ أَبَانَ طِبٌّ إِذَا نَابَ هِيَاجٌ وَجَلَّ خَطْبٌ مَخُوفٌ

الترجمۃ والمطالب

اور اس کی نزدیکی ہدیوں کی طرح پر ہے اور اس سے دوری ضائع ہونے کی طرح پر ہے (یعنی جو دور رہتا ہے وہ اس کی مدد نہیں کرتا) اور اس سے محبت ہونا نسب کی طرح پر ہے (یا بمنزلہ شرافت کے ہے اور اس سے قطع رحمی کرنا مشقت اور تکلیف میں پڑنا ہے اور اس کی تلوار کی دھار تیز ہے اور اس کے ستارے (اخلاق و مکارم) چمکتے ہیں اور اس کی پاکدامنی زینت ہے اور اس کا سیدھا راستہ ظاہر ہو گیا ہے (یا بڑھا گیا ہے) اور اس کی ذہن رسا طبیعت خوب الٹ پلٹ کر جانچ پڑتال کر لیتی ہے (یعنی وہ آزمودہ تجربہ کار ہے) اور اس کی تعریف مشرق اور مغرب میں (تمام دنیا میں) پھیلی ہوئی ہے ؎ وہ سردار تجربہ کار ہے آگے بڑھنے والا ہے اور بھلائی کرنے والا ہے (یا وعدہ پورا کرنے والا ہے) وہ سمجھ دار ہے اور عجیب وغریب کام کرنے والا ہے اور وہ زاہد پاک دامن ہے اور وہ برے کام کو مکروہ سمجھنے والا ہے اور وہ عوض دینے والا ہے اور مال کو وہ تلف کرنے والا ہے اور وہ سخی (مشہور) در یکتا (بے مثال) ہے اور وہ بلند (شریف) ہے اور فاضل ہے

اور ذکاوت والا ہے اور برے کام سے بچنے والا ہے اور وہ فصیح عجیب البلاغت ہے اگر وہ اپنے کلام کو بیان کرے اور جب لڑائی چھڑ جائے یا کوئی امر دشوار وخوفناک پیش آئے تو وہ تجربہ کار اور ماہر ہے۔

تشریح لغات

۱؎ تحف یہ تحفۃ کی جمع ہے بمعنے تحفہ وہدیہ ۲؎ نایہ مصدر بمعنی دور ہونا یقال نای ینای نایًا فلانًا ونای عن فلان جبکہ وہ دور ہوا وراس کا صیغہ نا پڑھا آتا ہے ۳؎ تلف مصدر از سمع بمعنے ضائع ہونا وبرباد ہونا ۴؎ خلۃ بالضم بمعنے دوستی وعادت ومحبوبہ ودوست اور یہ واحد تثنیہ اور جمع مذکر اور مؤنث سب کے لئے ہے اور بالفتح بمعنے عادت وسوراخ وحاجت ومحتاجی وتھوڑی سی کھٹی شراب یا سرکہ وبالکسر بمعنے دوستی وبھائی بندی وتلوار کی میان جس پر چمڑا منڈھا ہو ۵؎ نسب مصدر بمعنی قرابت ورشتہ داری والجمع انساب ۶؎ قطیعۃ مصدر بمعنی قطع رحمی کرنا وجدائی ووظیفہ وقطع تعلقات وٹیکس وجاگیر والجمع قطائع ۷؎ نصب مصدر از نصر وضرب بمعنی مشقت میں پڑنا واز سمع بمعنے تھکنا یقال نصب نصبًا جبکہ وہ تھکے ونصب فی الامر جبکہ وہ کوشش کرے وفی القرآن المجید فاذا فرغت فانصب الخ ۸؎ غرب مصدر بمعنی تلوار کی دھار اور ہر چیز کا اول وبمعنی مغرب وخوشی وتیزی ۹؎ ذلق بمعنی زبان کی تیزی یا دھار کی تیزی وھو ذو حدۃ من الاسنۃ او الالسنۃ وبعناہ الذلق والذلق والذلق یقال لسان ذَلِقٌ طَلِقٌ وذُلُقٌ طُلُقٌ اوذَلَقٌ طَلَقٌ ای طلق ذو حدۃ والبلیغ الفصیح وذلق اللسان ای کان ذلیقًا فصیحًا ازکرم والمصدر ذلاقۃ وذلق السیف ای کان حادًا از سمع وذلق من العطش ای اشرف منہ علی الموت از نصر ۱۰؎ شہبہ یہ شہاب کی جمع ہے بمعنے ستارے ای مناقبہ المشہورۃ کالنجوم والشہب ۱۱؎ تألق ائتلاق مصدر از افتعال بمعنے چمکنا یقال ائتلق البرق جبکہ بجلی چمکنے ومجردہ از ضرب یقال الق البرق ای لمع ۱۲؎ ظلف مصدر ای منعہ نفسہ عن الفواحش والخصال المذمومۃ وکفہ عن الہوی یعنی پارسائی وعفت وپاک دامنی یقال ظلف عن الشیٔ ظلفًا ای کف از ضرب وسمع ۱۳؎ زان زین مصدر از ضرب بمعنی زینت دینا یقال زان الشیٔ جبکہ خوب صورت بنائے اور آراستہ کرے ۱۴؎ قویم من اضافۃ الصفۃ الی الموصوف ای نہجہ القویم بمعنے سیدھا ومعتدل واچھے قد وقامت والا والجمع قیامٌ ۱۵؎ نہج مصدر از فتح بمعنے واضح راستہ یقال طریق نہج وطرق نہجۃ ونہجات ونہج ونہوج ۱۶؎ بان ای ظہر ووضح واشتہر بین الانام از ضرب یقال بان بیانًا وتبیانًا جبکہ ظاہر اور واضح ہو ۱۷؎ قلب یہ ماضی کا صیغہ ہے از تفعیل بمعنی لوٹنا پوٹنا وپلٹ دینا یعنی اوپر کا نیچے کر دینا ویقال قلب الامر ظہر البطن جبکہ وہ معاملہ کی آزمائش کرے ۱۸؎ جرب از تفعیل بمعنے تجربہ کرنا وآزمانا ۱۹؎ نعتہ مصدر بمعنی تعریف کرنا از فتح والنعت من الخیل یعنی گھوڑ دوڑ میں سبقت لے جانے والا اصیل گھوڑا جس کی سب تعریف کریں ویقال شیٔ نعتٌ یعنی عمدہ چیز ۲۰؎ قلب بالضم پلٹنے والا اور بہت الٹنے پلٹنے والا اور معاملہ کے الٹ پھیر کا ماہر ۲۱؎ سبوق یہ مبالغہ کا صیغہ ہے بہت آگے بڑھنے والا والسبوق من الخیل سب میں آگے بڑھنے والا گھوڑا ۲۲؎ مبرار مصدر از افعال بمعنی بھلائی اور نیکی کرنے والا اور یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے ۲۳؎ فطن ای ذو فطنۃ وذکاء ویعنی عقلمند سمجھدار والجمع فطنٌ وفطُنٌ ۲۴؎ مغرب اسم فاعل کا صیغہ از افعال یقال اغرب فلانٌ اذا جاء بشیٔ غریب ۲۵؎ عزوف بمعنی زاہد وپاکدامن یقال عزف عن الشیٔ عزفًا وعزوفًا ای زہد فیہ از نصر وضرب ۲۶؎ عیوف ای منقض للزوائل اور یہ مشتق ہے عاف الطعام اذا کرہہ سے از سمع وضرب والمصدر عیفٌ وعیافٌ وعیفان ۲۷؎ مخلف اسم فاعل کا صیغہ از افعال بمعنی عوض دینے والا ۲۸؎ متلف اسم فاعل کا صیغہ اتلاف مصدر بمعنی تلف کرنے والا ویعنی اپنا مال اس کے مستحقین کو دے کر وہ تلف کرنے والا ہے ۲۹؎ اغر بمعنے خوبصورت وفیاض وسردار شریف واغر من الخیل پیشانی پر سفیدی والا گھوڑا والجمع غرٌّ وغرانٌ ۳۰؎ فرید بمعنی یکتا وبے نظیر وبے مثال دایک وموتی نفیس والجمع فرائد ۳۱؎ نابہ اسم فاعل کا صیغہ اور یہ

4/1

نباہت سے ہے از نصر و سمع و کرم بمعنی سمجھدار شہرت والا (یعنی شریف والجمع بنہاء ۳۲ انوف یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنے خود دار ہونا اور برے کام کو ناپسند کرنا ۳۳ مفلق الذی یاتی بالامر العجیب یعنی فصیح عجیب البلاغۃ ۳۴ طب بالکسر بمعنی طبیب و معالج و حاذق ماہر ۳۵ ناب از نصر ای نزل وحدث یقال ناب نیوب نوبًا و نوبۃ فلانا امر جبکہ پیش آئے ۳۶ ہیاج مصدر یہ یائی ہے بمعنے لڑائی و قتال از ضرب ۳۷ خطب بمعنی حادثہ و امر دشوار والجمع خطوب ۳۸ مخوف بمعنے خوفناک یقال طریق مخوفٌ یعنی خوفناک راستہ۔

مَنَاظِمُ شَرَفِهٖ تَائِلَفُ ۔ وَشُؤُبُوْبُ حِبَائِهٖ يَكِفُ ۔ وَنَائِلُ يَدَيْهِ فَاضَ ۔ وَشُحُّ قَلْبِهٖ غَاضَ ۔ وَحَلَفُ سَخَائِهٖ يُحْتَلَبُ ۔ وَذَهِيْبُ عِيَابَيْهِ يُحْتَرَبُ ۔ مَنْ لَفَّتْهُ فَلَحٌ وَغَلَبَ ۔ وَتَاجِرُ بَابِهٖ جَلَبَ وَخَلَبَ ۔ كَفَّ عَنْ هَضْمٍ بَرِيٍّ ۔ وَبَرِئَ مِنْ دَنَسِ غَوِيٍّ وَقَرَنَ لَبَانَهٗ بِعِزٍّ ۔ وَنَكَبَ عَنْ مَذْهَبِ كَزٍّ ۔ لَيْسَ بِوَثَّابٍ عِنْدَ نُهْزَةِ شَرٍّ ۔ بَلْ يَعِفُّ عِفَّةَ بَرٍّ

الترجمہ والمطالب اور اس کی شرافت کے ہار (یعنی اس کے شریف صفات) پرو دیئے جاتے ہیں۔ اور اس کی عطاؤں کی بارش بہتی رہتی ہے اور اس کے دونوں ہاتھوں کے عطیے بہتے رہتے ہیں اور اس کا قلبی بخل معدوم ہو گیا ہے (یعنی چلا گیا ہے) اور اس کے بخشش کے پستان سے دودھ دوھا جاتا ہے اور اس کی گٹھڑیوں کا سونا لوٹا جاتا ہے اور جو اس کی جماعت میں شریک ہوا (یا مل گیا) وہ کامیاب اور غالب ہوا اور اس کے دروازے سے بیوپاری (تاجر) مال حاصل کرتا ہے۔ اور وہ اس کو دھوکہ دے جاتا ہے، اور وہ غیر ظالم پر ظلم کرنے سے باز رہتا ہے اور وہ اُن عیبوں سے جو کسی گمراہ میں ہوتے ہیں پاک اور بری ہے اور اس کی نرمی سختی سے ملی ہوئی ہے یعنی فقرا کے آگے وہ عاجزی سے پیش آتا ہے اور متکبرین کے سامنے وہ تکبر سے پیش آتا ہے اور وہ بخیل (یا کج راہ) کے طریقے سے بیزار ہے برائی کے موقع پر وہ کودنے والا نہیں بلکہ وہ نیکوں کی طرح پاکدامنی کرتا ہے (یعنی پارسا رہتا ہے)

تشریح لغات ۱ مناظم یہ منظم کی جمع ہے وھو فی الاصل مکان النظم والنظم ھو جمع اللؤلؤ و تالیفہ فی سلک واحد ونظم الشئ الی الشئ ای جمعہ وضمہ ونظم الامر ای اقامتہ باب الکل از ضرب ۲ تائلف ایتلاف مصدر از افتعال وھو الاجتماع ۳ من الفہ اذا انس بہ واحبہ بابہ سمع ۴ شؤبوب الدفعۃ من المطر ویقال لشدۃ حر الشمس ولحد کل شئ وایضا الشؤبوب اول ما یظھر من الحسن والجمع شآبیب یقال ھو حسن شآبیب الوجہ ۵ حبائہ ای عطاؤہ یعنی عطیہ وعورت کا مہر ۶ یکف از کف یکف (ضرب) وکفٌ مصدر و دکیف و دکوفٌ و دکفانا مصدر بمعنی بہنا یقال وکف الدمع جبکہ آنسو ٹپکے ۷ نائل یا اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنے عطیہ و بھلائی اور یہ مفعول کے معنے میں ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا قول فی عیشۃ راضیۃ ۸ فاض از ضرب وفیض وفیوض وفیضان وفیوضۃ وفیضوضۃ مصدر یقال فاضت عینہ یعنی اس کے آنسو بہ پڑے وفاض السیل جبکہ کثرت سے بہے ۹ شح بفتح الشین وکسرہا وضمہا مصدر بمعنی بخل کرنا یقال شح بالمشی جبکہ وہ بخل کرے اور حرص کرے ۱۰ غاض یہ غاض الماء ای غار فی الارض سے ماخوذ ہے از ضرب ۱۱ خلف بکسر الخاء وسکون اللام الذی والضرع اونٹنی کے تھن ۱۲ یحتلب احتلاب مصدر از افتعال بمعنی دودھ کا دوہنا ۱۳ سخائہ مصدر بمعنی سخاوت اور بخشش شبہ فی الفیض بالندی فی الاحتلاب ۱۴ عیابہ یہ عیبۃ کی جمع ہے بمعنے گٹھڑی وہی وعاء الثیاب وقد یوضع فیہ المال ۱۵ یحترب ای یستلب احتراب مصدر از افتعال بمعنی لوٹنا ۱۶ لف از نصر یقال لفّ

الشئی لفًّا جبکہ وہ لپیٹے اور ملائے اور جمع کرے و یقال لف الشئی بالشئی جبکہ وہ چیز کو چیز سے ملائے اور توڑے ۱۶ لفہ اللف بمعنی گروہ پارٹی واکٹھی قوم جو ادھر ادھر سے جمع کی جائے وگنجان باغ والجمع الفافٌ ولفوفٌ ۱۷ فلح از فتح ای ظفر وفاز ۱۸ تاجر اسم فاعل کا صیغہ بمعنے تجارت کرنے والا یقال تجر الرجل جبکہ وہ تجارت کرے از نصر والمصدر تجرٌ وتجارۃ ۱۹ جلب ای جمع المال من عندہ وجزہ الی دارہ از نصر وضرب ویقال جلبہ ای ساقہ وجاء بہ وجلب القوم ای جمعھم وایضا جلب من قد سمع بمعنی اجتمع والمصدر جلب وایضا جلب علیہ من نصر ای جنی علیہ ۲۰ خلب ای قطفہ وامالہ لنفسہ وھو اصل فی خلب السبع الفریسۃ ای اخذھا بمخلبہ او غلبہ یظفرہ ای خدشہ وجرحہ از نصر وضرب ۔ ۲۱ کف ای امتنع کف مصدر از نصر بمعنی روکنا ۲۲ ہضم والہضم فی الاصل ہو الکسر یقال ہضمہ ای کسرہ ومنہ ہضمہ بمعنی ظلمہ وغضبہ از ضرب ۲۳ بری بسکون الباء وتشدید ہا وہ شخص جس نے ظلم نہ کیا ہو وبمعنی خالص وخالی گناہ وتہمت سے پاک والجمع بریئون و براءٌ وبراءٌ وابراءٌ وابریاءٌ ۲۴ بری از سمع یقال بریٔ من العیب والدین برءًا وبراءً وبراءۃً جبکہ وہ خلاصی اور نجات پائے ۲۵ دنس از سمع یقال دنس دنسًا ودناسۃً جبکہ وہ عیب دار ہو میلا ہو ۲۶ غوی بمعنی گمراہ اور خواہشات کا غلام ۲۷ قرن از ضرب قرن مصدر بمعنی ملانا وباندھنا یقال قرن الشئی وبالشئی جبکہ وہ باندھے اور ملائے ۲۸ لیانہ فاللیان اسم من اللین وھو ضد خشن از ضرب والمصدر لینٌ ولیانٌ ولینۃٌ ۲۹ بغر وھو خلاف الذل یقال عزّ فلان ای صار عزیزًا والمصدر عزٌّ وعزّۃٌ وعزازۃٌ وایضا عز بمعنی قوی ضد ضعف از ضرب وایضا عزہ ای قواہ والمصدر عز از نصر ۳۰ نکب از تفعیل ای عدل واعرض ومجروہ من نصر وسمع ۳۱ مذہب مصدر بمعنی روش وطریقہ واعتقاد اصل والجمع مذاہب ۳۲ کز والکزّ والکزازۃ انقباض از نصر یقال کز الشئی ای ضیقہ وکزت خطاہ ای تقاربت والکز المنقبض والیابس یقال وجہ کزٌّ ای قبیح وفلان کز الیدین ای بخیل ۳۳ بوثاب بہت کودنے والا ومنہ فرسٌ وثاب یعنی تیز رفتار گھوڑا ۳۴ نہزۃ بمعنے فرصت والجمع نہزٌ ۳۵ یعف از ضرب یقال عفّ عفًّا وعفۃ وعفافًا وعفافۃً جبکہ وہ حرام یا غیر مستحسن سے رکے اور بمعنے پاک دامن ہونا اور اس کا صفت کا صیغہ عفیف اور عفٌّ آتا ہے ۳۶ بر بالفتح بمعنے نیکوکار والجمع برورٌ اور بالکسر بمعنے عطیہ وطاعت وسچائی ونیکی دل ولومڑی کا بچہ وچوہا وبڑا چوہا وبالضم بمعنے گیہوں ۔

فَلِذَا یُحَبُّ وَیُسْتَحَقُّ عَفَافُہٗ ۔ شَغَفًا بِہٖ فَلُبَابُہٗ خُلَّابٌ ۔ اَخْلَاقُہٗ غُرٌّ تَرِفٌّ وَفُوْقُہٗ
فُوْقٌ اِذَا نَاضَلْتَہٗ غَلَّابٌ ۔ سُجُحٌ یَھِشُّ وَذُوْ تِلَافٍ اِنْ ھَفَا ۔ خِلٌّ فَلَیْسَ بِحَقِّہٖ یُرْتَابُ
لَا بَاخِلٌ بَلْ بَاذِلٌ خِرْقٌ اِذَا ۔ یُعْتَرُّ بَرْزٌ لَا یَلِیْہِ بَابٌ ۔ اِنْ عَضَّ اَزْلٌ فَلٌّ غَرْبٌ عَضَاضَہٗ
بِمَنَابِہٖ فَانْحَتَّ مِنْہُ نَابٌ

الترجمۃ والمطالب

پس وہ اس لئے دوست رکھا جاتا ہے اور اس کی پارسائی (پاکدامنی) قابل تعریف ہے اس کا جوہر یعنی خالص عقل لبھانے والی (دھوکہ دینے والی) ہے اس کی عادتیں مشہور ہیں اور چمکتی ہیں اور بوقت تیر اندازی اس کے تیر کا اگلا حصہ اور (یعنی اس کی نوک) ہمیشہ غالب رہتی ہے اور وہ نرم عادت والا ہے اور وہ (عطا کے وقت) خوش ہوتا ہے اور اگر کسی سے لغزش ہو جائے تو وہ اس کا تدارک کرتا ہے اور وہ ایسا دوست ہے جس کے حق میں شک نہیں کیا جا سکتا اور وہ بخیل نہیں ہے بلکہ سخی ہے اور خرچ کرنے والا ہے اور وہ فصیح ہے جبکہ کوئی سائل پیش کیا جائے تو اس کے لئے دروازہ اور زبان

40/2 مانع اور حائل نہیں اگر کسی کو تنگی عیش کاٹتی ہے تو وہ اس کے دانتوں کی تیزی کو خود ایسا کند دکھتا کرتا ہے کہ سرے سے اس کے دانت جھڑ جاتے ہیں

تشریح لغات

لہ فلذا اس میں لام حرف جار ہے اور ذا اسم اشارہ ۲ عفافہ العفاف الکف والامتناع عما لا یحل (یعنی افعال قبیحہ سے بچنا) ویقال عفّ عن کذا ای امتنع از ضرب ۳ شغفا یقال شغف بہ ای اولع بہ و شغف حبہ ای علق بالشغاف ای غلاف القلب از سمع والمصدر شغف ۴ فلبابہ المختار الخالص من کل شئی یقال حسبٌ لبابٌ وعیش لباب ای الخالص ویقال فلان لباب القوم ای مختارھم وصفیھم یستوی فیہ المذکر والمؤنث والواحد والجمع ۵ غلاب یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنے بہت دھوکا دینے والا یقال غلبہ غلبا وغلابا وغلابۃً جبکہ وہ نرم کلامی سے فریفتہ کرے از نصر ۶ غر بمعنے مشہور یا غر کی جمع ہے بمعنے خوبصورت و ہر چیز کا مفید و فیاض و سردار و شریف اور اس کی جمع غُرَر ان بھی آتی ہے ۷ ترف ای تزین و تلمع اور یہ رفّ النبات رفا سے ماخوذ ہے ای اھتزّ نضارۃً ورف البرق ای سمع از ضرب ۸ فوقہ الفوق راس السھم حیث یقع الوتر (سوفار) والجمع افواق والمراد ھھنا السھم ۹ ناضلہ مناضلۃ مفاعلہ بمعنی تیراندازی کرنا ای بارتہ ۱۰ غلاب بہت غلاب ہونے والے والجمع غلابون از ضرب ۱۱ سجح ای سہلٌ ولینٌ یقال رجلٌ سجحٌ ای لین الخلق وحسن الخصال وسجح خلقہ ای لان وسھل یقال فی عقلہ رجاحۃ وفی خلقہ سجاحۃ والسجح الوالی ای احسن العفو والسجح الرجل ای لطف کلامہ یقولون اذا سالت فاسجح از سمع والمصدر سجح وسجاحۃ ۱۲ یہش از سمع یقال ہش ہشاشۃً وہشاشا جبکہ وہ خوش ہو اور مسکرائے اور بسہولت نیکی کرے ۱۳ تلاف مصدر از تفاعل اس میں یا ساقط ہوگئی ہے بمعنے تلف کرنا ۱۴ ہفا از نصر بمعنے پھسلنا والمصدر ہفو وہفوان ۱۵ خل بالکسر والضم بمعنے دوست والجمع اخلالٌ ۱۶ یرتاب ارتیاب مصدر از افتعال بمعنی شک کرنا ۱۷ باخل یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنے بخیل والجمع بخلٌ از سمع وکرم ۱۸ باذل یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے والمصدر بذل از نصر وضرب بمعنے دینا و سخاوت کرنا ۱۹ خرق بمعنے کریم سخی والجمع اخراقٌ وخراق وخروق اور خرق اور خوقۃ کے اصل معنے رائے کی کمزوری اور نادانی اور بیوقوفی اور سختی کے ہیں از سمع وکرم ۲۰ لعتر اعتراراً مصدر از افتعال بمعنی سامنے آنا یعنی کوئی حاجت کے لئے اس کے پاس آئے وفی القرآن المجید واطعموا القانع والمعتر یقال عزہ ای اتاہ معتراً ای اتاہ للمعروف من غیر ان یسأل از نصر ۲۱ برز مصدر از نصر بمعنی ظاہر ہونا اور یہ بارز کے معنے میں ہے اور اس سے مراد سائل ہے ۲۲ لایلیہ ولی وولی یلی سے بمعنی متصل ہونا اور قریب ہونا اور یہ ضرب سے قلیل الاستعمال ہے ۲۳ باب بمعنی دروازہ والجمع البوابٌ وبیبان ۲۴ عض عضّ وعضیض مصدر از سمع یقال عضہ عضّا جبکہ وہ دانت سے پکڑے اور کاٹے اور علے کے صلہ کے ساتھ عض بہ اور عض علیہ بھی بولا جاتا ہے ۲۵ ازل بمعنی تنگی ای شدۃ وجدبٌ وضیق عیش یقال ازل ای وقع فی شدۃ وضیق فھو ازلٌ وازالہ ای جسہ از ضرب والمصدر ازلٌ ۲۶ فلّ ای کسر یعنی کند ہونا اور یہ مشتق ہے فل السیف سے ای ثلمہ از نصر والمصدر فلٌّ ۲۷ غرب بمعنی دھار و تیزی ہر چیز کا اول ۲۸ عضاض مصدر از مفاعلہ جو چیز دانت سے کاٹی جائے اور کھائی جائے ۲۹ بمنابہ یہ مصدر میمی ہے اور یہ نیابت سے ماخوذ ہے بمعنے قائم مقامی وکفایت کرنا ۳۰ انحتّ از انفعال ای انکسر وسقط یقال حت الشجر ای اسقط ورقہ وقشرہ وحت الشئی من الثواب ای حکہ وازالہ وحتہ عن الشئی ای ازالہ از نصر ۳۱ ناب بمعنی کچلی کے دانت والجمع انیاب ونیوبٌ وانائیبٌ ۔

وَجَدِيرٌ بِمَنْ لَبَّ وَفَطِنَ ۔ وَقَرُبَ وَشَطَنَ ۔ اَنْ اَذِلَّ عَنِ لَقِرِيحٍ زَمِنٍ ۔ وَجَابِرٍ زَمِنٍ ۔ مُدَّ دَمْعَتُهُ

(ای حقیق ۱۲ ھامشہا قلما ۱۲ ای فطن ۱۲ بعد ۱۲ اصلاح کنندہ ۱۲) (دست و پا شکستہ ۱۲)

ثَدْیٌ لِبَانِہٖ۔ خُصَّ بِاِفَاضَۃِ تَھْتَانِہٖ نَعَشَ وَفَرَّجَ۔ وَصَافَرَ فَاَبْھَجَ۔ وَنَافَرَ فَاَزْعَجَ وَفَاءَ بِحَقِّ اَبْلَجَ۔ اَتْعَبَ مَنْ سَیَلِیْ۔ وَقُرِّظَ اِذْ ھُزَّ وَبُلِیَ۔ وَتَوَّجَ صِفَاتِہٖ۔ بِحُبِّ عُفَاتِہٖ ؎

فَلَا خَلَا ذَا بَھْجَۃٍ ۔۔۔ یَمْتَدُّ ظِلُّ خِصْبِہٖ ۔۔۔ فَاِنَّہٗ بَرٌّ بِمَنْ
اٰنَسَ ضَوْءَ شُھْبِہٖ ۔۔۔ زَانَ مَزَایَا ظَرْفِہٖ ۔۔۔ بِلُبْسِ خَوْفِ رَبِّہٖ

الترجمۃ والمطالب

عقلمند نزدیک اور دور کے لئے یہ مناسب اور لائق ہے کہ زمانہ کے سردار اور حالت سدھارنے والے کی وہ اطاعت کریں جو پستانوں سے دودھ پیتے (بچپن سے) جود وسخا کی بارش کے لئے چھانٹ لیا گیا ہے جس نے کمزوروں کو بلندی پر پہنچا دیا، اور ان کی حاجت روائی کی اور اس نے ایسی مدد کی کہ ان کو خوش کر دیا جب وہ فخر پر اتر آتا ہے (تو وہ فریق مخالف کو گھبرا دیتا ہے اور خود وہ فائز المرام ہو جاتا ہے یا روشن دلائل سے ثابت کر دیتا ہے اور اپنے بعد میں ہونے والے حاکم کو مصیبت میں ڈال رکھا ہے جب وہ بلایا جاتا ہے اور آزمایا جاتا ہے تو اس کی تعریف کی جاتی ہے اور اس نے اپنی صفات کا تاج پہن رکھا ہے اس لئے کہ وہ فقرا اور سائلین سے محبت کرتا ہے ؎

پس وہ ہمیشہ رونق والا ہے اور اس کے فیض واکرام کا سایہ دراز ہو یقیناً وہ ہر اس شخص کا محسن ہے جو اس کے ستاروں کی روشنی دیکھے (یعنی اس پر آسرا رکھے) اور اس نے اپنے فضائل دانائی کو خوف الٰہی کے لباس سے سنوار رکھا ہے۔

تشریح لغات

۱ لب یقال لب فلان ای صار لبیباً از سمع وفتح والمصدر لبب ولبابۃ۔ فطن یقال فطن للامر وبہ والیہ ای ادرکہ وفھمہ وحذق فیہ از سمع وکرم ونصر ۲ شطن یقال شطنہ ای ابعدہ اور اس کے معنی دور کرنے اور رسی سے باندھنے کے بھی آتے ہیں ویقال شطن فی الارض جبکہ داخل ہو وشطن الدار شطونا جبکہ وہ دور ہو وشطن الرجل جبکہ وہ حق وغیرہ سے دور ہو فالمصدر شطن وشطون فالشطن متعدد والشطون لازم ۳ اذعن اذعان مصدر از افعال بمعنی مطیع ہونا اور تابعدار ہونا ۴ لقریع بمعنے سید وسردار ورئیس یقال فلان قریع دہرہ یعنی فلان شخص زمانہ کا انتخاب ہے وہو قریع الکتیبۃ یعنی وہ فوج کا سردار ہے اور اس کے معنے قرعہ اندازی کرنے والا اور قرعہ اندازی میں غالب اور قرعہ اندازی میں مغلوب اور جوان اونٹ کے بھی آتے ہیں ۵ زمن بفتحتین بمعنی زمانہ والجمع ازمان وازمن ۶ جابر اسم فاعل کا صیغہ بمعنی اصلاح کرنے والا اور یہ جبر العظم سے ماخوذ ہے بمعنی اصلح از نصر ۷ زمن بفتح الاول وکسر الثانی بمعنی لنجا والجمع زمنون۔ از سمع یقال زمن زمنا وزمنۃ جبکہ وہ لنجا ہو واعلم ان الانسان زمن ثم اذا زادت زمانتہ فھو ضمن فاذا اقعدتہ فھو مقعد فاذا لم یکن بہ ذالک فھو مغضوب ۸ رضع از ضرب وسمع وفتح مصدرہ رضع ورضاع ورضاعۃ بمعنے دودھ پینا یقال رضع الولد امہ جبکہ وہ ماں کا دودھ پئے ۹ ثدی بمعنی پستان مذکر ومؤنث والجمع ثدی وثدی واثد ۱۰ لبانہ اللبان لبن المرأۃ خاصۃ وقیل اللبان کالرضاع فیقال ھو اخوہ بلبان امہ ولا یقال بلبن امہ ولا یقال بلبن امہ واللبان بفتح اللام الصدر او ما بین اللہ یبین واکثر استعمالہ لحفر ذوات الحوافر کالفرس یقال لبن الرجل ای سقاہ اللبن از ضرب ۱۱ تہتانہ یہ فعلان کے وزن پر بمعنے بارش التھتان نحو من الدیمۃ واصلہ ھتت السماء ھتتا وھتوتا ای تتابع مطرھا وانصب از ضرب ۱۲ نعش از فتح یقال نعشہ اللہ ای رفعہ واقامہ ۱۳ ضافر مضافرۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی مدد کرنا یقال ضفر الحبل ای فتلہ وضفر الشعر ای نسج بعضہ علی بعض عریضاً وضفر

الرجل ای وثب فی عدده وضفر الدابة ای القی اللجام فی فیها بابه ضرب وضافره علی الامر ای عاونه ۱۴ فابهج ازافعال یقال ابهج المکان جبکہ وہ سرسبز ہو وابہجہ جبکہ وہ خوش کرے اور یہ اخیر معنے یہاں مراد ہیں ۱۵ نافر از مفاعلہ منافرۃ اور نفارٌ مصدر بمعنے حسب ونسب میں فخر کرنا اور فیصلے کے لئے جانا اور یہ نفر سے ماخوذ ہے اور زمانہ جاہلیت میں عرب والے زیادہ آدمیوں کو نفر کہتے تھے اور یوں کہتے تھے اَیُّنَا اَعَزُّ نفرًا پس منافرۃ مفاخرۃ کے معنے میں مستعمل ہے اور مفاخرت میں بسا اوقات لڑائی تک نوبت پہنچ جاتی تھی اور اس کا مرافعہ ہوتا تھا، پھر ان میں سے افضل کو ترجیح دی جاتی تھی ۱۶ فازعج ازافعال ازعاج مصدر مصدر بمعنی گھبرا دینا اور بے چین کر دینا یقال زعجه ای اقلقه وقلعه من مکانه وطرده وزعج الرجل ای صاح ازفتح والمصدر زعجٌ وازعجه الی المعصیة ای ساقه الیها ۱۷ ابلج یہ صفت کا صیغہ ہے از سمع یقال بلج الحق جبکہ واضح ہو اور ظاہر ہو وبلج الرجل جبکہ وہ ہنس مکھ اور کشادہ رو ہو اور ابلج کے معنے علیحدہ علیحدہ ابروؤں والے کے بھی آتے ہیں ۱۸ سیلی یہ ولی یلی ولایۃً بالفتح وبکسر الواو سے ہے بمعنے والی ہونا اور متصرف ہونا یقال ولی الشئ وعلی الشئ جبکہ والی ہو ۱۹ قرظ از تفعیل تقریظ مصدر وهو المدح اللحی بحق اوباطل ویقال قرظ فلانٌ ای ساد بعد هوانٍ یعنی ذلت کے بعد سردار ہونا از سمع والمصدر القرظ ۲۰ ہزہزٌ مصدر از نصر بمعنی حرکت کرنا وہز الشئ وبالشئ جبکہ وہ ہلائے وہز من عطف فلان جبکہ وہ کام کے لئے ابھارے وہز به السیر جبکہ وہ سیر کی وجہ سے جلدی چلے ۲۱ بلے از بلا الرجل بلوًا وبلاء جبکہ وہ آزمائے اور تجربہ کرے اور امتحان لے از نصر ۲۲ توج از تفعیل یقال توجه جبکہ وہ تاج پہنائے ومجروہ از نصر یقال تاج توجًا جبکہ تاج پہنے ۲۳ عفاۃ یہ عافٍ کی جمع ہے بمعنے سائل ومہمان وبخشش ورزق کا طالب ۲۴ یمتد امتداد مصدر از افتعال بمعنے بڑھنا ۲۵ خصبہ بکسر الخاء المعجمۃ بمعنے سبز گھاس کی کثرت وفراخی زندگانی والجمع اخصاب یقال بلدٌ خصیب واخصابٌ اور جمع کا صیغہ مبالغہ کے لئے ہے بمعنے سرسبز شہر ویقال ارض خصیب وارضون خصبٌ وارض خصبة وخصبة اور یہاں یہ کنایہ مال سے ہے ۲۶ آنس از مفاعلہ یقال آنس الشئ جبکہ وہ دیکھے ومنه آنس من جانب الطور نارا ۲۷ مزایا یہ مزیۃ کی جمع ہے بمعنے شرافت وبزرگی ۲۸ ظرفہ بمعنے دانائی وحذاقت وفوقیت وبرتن یقال من الظرف جود المهدی بالطرف اس میں پہلا ظرف بمعنے دانائی ہے اور دوسرا بمعنے برتن جس میں ہدیہ بھیجا جائے ۲۹ ربہ مصدر بمعنی مالک وسردار ودرست کرنیوالا پرورش کرنے والا اور یہ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں سے ہے۔

فَلْيَهْنِ سَيِّدِنَا فَوْزُهُ بِمَفَاخِرَ تَأَثَّلَتْ وَجَلَّتْ. وَفَوْقَهُ بِصَنَائِعَ تَمَّتْ وَنَمَّتْ. وَيُلَائِمُ قُرْبَ حَضْرَتِهِ. غَوْثُ رِقِّهِ بِحَظٍّ مِنْ حُظْوَتِهِ. فَإِنَّهُ تَلِيدُ نَدْبٍ. وَشَرِيدُ جَدْبٍ. وَجَرِيحُ نُوَبٍ أَثَّرَتْ. وَنَاظِمُ قَلَائِدَ تَسَيَّرَتْ. إِذَا جَاشَ لِخُطْبَةٍ فَلَا يُوجَدُ قَائِلٌ. ثُمَّ قُسٌّ ثُمَّ بَاقِلٌ فَإِنْ حَبَّرَ قُلْتَ حِبَرٌ نُمْنِمَتْ. وَخِلْتَ رِيَاضًا قَدْ نَمَّتْ. هٰذَا ثُمَّ شِرْبُهُ بَرْضٌ. وَقُوتُهُ قَرْضٌ. وَفَلَقُهُ غَسَقٌ. وَجِلْبَابُهُ خَلَقٌ. وَقَدْ فَلِقَ لِتَوَغُّرٍ غَرِيمٌ. غَاشِمٌ. يَسْتَحِثُّهُ بِحَقٍّ لَازِمٍ.

الترجمة والمطالب

پس ہمارے سردار کو ان فخروں کی کامیابی جو اس میں مستحکم ہیں اور نیکیوں پر سبقت لے جانا جو بدرجہ اتم موجود ہیں مبارک ہو اور اس کی درگاہ کے شایان شان اپنے غلام کو اپنے فیوض سے مدد کرتا ہے پس تحقیق کہ اولاد کریم سے ہے اور شریف ہے اور قحط زدہ ہے اور وہ ایسے مصائب کا زخمی کیا ہوا ہے جو کافی اس میں اثر کر گئے ہیں اور اس کے ہار کا

پرونا مشہور ہے (یعنی وہ شاعر اور مصنف رسالہ ہے) اور وہ فصیح ہے اور کلام کے آراستہ کرنے کا مالک ہے اور اس کے جوش تقریر کے وقت کوئی دم نہیں مار سکتا یہاں تک کہ قس بھی اس کے آگے باقل بن کر رہ جاتا ہے (یعنی گونگا ہو جاتا ہے) اگر وہ اپنے کلام کو آراستہ کرے تو تم یہ کہہ دو کہ یہ تو یمنی منقش چادر ہے اور ایسا معلوم ہوگا کہ باغوں کا حسن زیادہ ہو گیا یہ اس کی فصاحت کی حالت ہے پھر اس کا (یعنی میرا) مال سے حصہ تھوڑا ہے اور محض ادھار پر اس کی زندگی ہے اور اس کے صبح کی روشنی بھی تاریک ہے اور اس کی چادر پرانی ہے اور وہ ظالم قرض خواہ کی ناواجبی باتوں سے سخت مضطرب ہے جو قرض واجب کے وصول کرنے میں جلدی چاہتا ہے (یعنی جلدی طلب کرتا ہے)

تشریح لغات

۱ فلیہن ای فلیکن ھنیئاً لسیدنا وامیرنا والعرب یقول لیھنک الولد ای لیسرک از ضرب و فتح و نصر والمصدر ھنیٔ وھِنَاءٌ وھَنَاءٌ ۲ تاثلت ای تاصلت وتجمعت واستحکمت از تفعل تاثل مصدر ھو التاھل فی الارض او الشرف واثل فی الارض او فی الشرف ای تاصل بہ از ضرب وکرم ۳ فوقہ یہ مصدر ہے ای سبقہ علے اقرانہ یقال فاق زید اے سبق از نصر ۴ بصنائع یہ صنیعۃٌ کی جمع ہے بمعنے احسان اور اچھے کام اور صناعت و پیشہ اور وہ علم جو مزاولت عمل سے حاصل ہو اور وہ علم جس کا تعلق کیفیت عمل سے ہو ۵ تمت تمام مصدر از ضرب و نصر بمعنی تمام ہونا اور پورا ہونا ۶ نمت قیل من النمو از نصر بتخفیف المیم فمعناہ علت وارتفعت وقیل من النمیمۃ (بتشدید المیم) بمعنے چغل خوری کرنا از نصر وضرب ۷ یلائم ای یوافق ویجتمع ملائمۃ مصدر از مفاعلہ یقال لاءم الشئی ملایمۃ جبکہ وہ درست کرے اور جمع کرے ولاءمہ الشئی جبکہ وہ موافقت کرے ولاءم بین القوم جبکہ وہ صلح کرائے ۸ غوث مصدر بمعنے مدد کرنا یقال غاثہ یغوثہ غوثاً جبکہ وہ اعانت اور مدد کرے ۹ رقہ بالکسر ای عبدہ وھو ایضاً مصدر رق العبد ای صار او بقی رقیقاً از ضرب ۱۰ بخط الخط النصیب (حصہ) من الخیر والفضل وقد یطلق علے الغضب من الشر وایضا الیسر والسعادۃ والجمع حظاظ وحظوظ واحظ وحَظَّ الرجل ای کان ذا حظٍّ فھو حظیٌّ وحظیظ وحظوظ از سمع ۱۱ حظوتہ بفتح الاول وکسرھا المکانۃ والمنزلۃ عند الناس وحظی بالرزق ای نال حظاً منہ واحتظی ای کان ذا منزلۃ ومکانۃ از سمع والمصدر الحظوۃ والحظوۃ والحظۃ ۱۲ تلید ای ولید (پیدا ہونا) التاء بدل من الواو کما فی وجاہ وتجاہ التلید من ولد معک یہ واوی اور یا تاء اصلی بمعنی ساتھ رہنا ۱۳ ندب السریع فی قضاء حوائج الناس وایضاً الندب السریع فی الفضائل والظریف النجیب والجمع ندوبٌ وندباء ۱۴ شرید یہ صفت کا صیغہ ہے یقال شرد ای نفر وشرد علی اللہ ای خرج عن طاعتہ از نصر والمصدر شردٌ وشرادٌ وشرود ۱۵ جدب بمعنی قحط اور یہ صفت کا صیغہ ہے از نصر وضرب وکرم ۱۶ جریح بمعنے زخمی والجمع جرحیٰ از سمع اور یہ مجروح کے معنے میں ہے ۱۷ نوب یہ نوبۃٌ کی جمع ہے بمعنے حادثہ ومصیبت ۱۸ ناظم اسم فاعل کا صیغہ یہ نظم سے ماخوذ ہے بمعنے پرونا و آراستہ کرنا و موزوں کرنا از ضرب و ترتیب دینا اور کسی چیز سے جوڑنا والمراد ہہنا منشی الاشعار والرسائل ۱۹ قلائد یہ قلادۃ کی جمع ہے بمعنی ہار اور اس سے مراد عمدہ کلام منظوم اور منثور ہے۔ ۲۰ تسیرت ای سارت وانتشرت از تفعل تسیر مصدر بمعنی مشہور ہونا اور یہ سیر المثل سے ماخوذ ہے جبکہ لوگوں میں مشہور ہو ۲۱ جاش ای تہیا و از نصر یقال جاش جوشا جبکہ وہ پوری رات چلے و از ضرب بمعنی ابلنا و جوش مارنا و آنسو بہانا و موج مارنا و بھاگنے کا ارادہ کرنا ۲۲ ثم بضم الثاء اور یہاں پر یہ ثم ترقی کے لئے ہے ۲۳ قس ہو قس بن ساعدۃ السقف یہ نہایت فصیح اور بلیغ شاعر اور خطیب تھا اور اس نے سب سے پہلے خطبہ میں اما بعد کہا اور اس کا خطبہ سوق عکاظ کا مشہور و معروف ہے ۲۴ ثم بفتح الثاء یہ معنی میں طرف کے ہے ای ہناک (اس جگہ) ۲۵ باقل یہ ایک بیوقوف آدمی کا نام ہے یہ ثعلبہ قبیلہ کا تھا اور اس کی کہاوت عرب میں لکنت اور بات چیت

کی قدرت نہ ہونے پر ہے اس کا واقعہ مشہور ہے کہ جب یہ ہرن خرید کر لایا اور ہرن کو یہ پکڑے ہوئے تھا تو اس سے لوگوں نے دریافت کیا کہ یہ ہرن تم نے کتنے میں خریدا ہے تو اس نے اپنے دونوں ہاتھ کھول دیئے اور اپنی زبان باہر نکال دی یعنی اس نے اس سے گیارہ کا اشارہ کیا وہ ہرن بھاگ گیا جب سے ان کی بیوقوفی ضرب المثل ہے ۲۶ حبر از تفعیل بمعنی آراستہ کرے یقال حبّر الکلام او الخط او الشعر جبکہ وہ عمدہ بنائے ۲۷ حبر یہ حبرۃ کی جمع ہے ایک قسم کی یمنی چادر اور اس کی جمع حبرات اور حبرات بھی آتی ہے ۲۸ نمنمت از بعثر نمنم نیمنم سے بمعنے نقش ونگار ہونا ۲۹ نمت یہ نمو سے مشتق ہے بمعنے بڑھنا از نصر ۳۰ ہذا ای ہذا لہ فی الفصاحۃ او خذ ہذا ۳۱ برض ھو القلیل والجمع براض وبروض وابراض یقال ھذا برض من عدّ ای ھذا قلیل من کثیر والبراض والبراضۃ ایضاً القلیل وبرض الماء من العین ای خرج قلیلا فالعین بروض ای قلیلۃ الماء از نصر والمصدر برض ۳۲ قوت خوراک اور گذارے کے لائق کھانا والجمع اقوات ۳۳ فلقہ الفلق الصبح یقال فلق اللہ الصبح ای کشف الظلام واظہر الصبح وفلق الشیٔ ای شقّہ از ضرب ۳۴ غسق وھو ظلمۃ اول اللیل یقال غسق اللیل ای اشتدت ظلمتہ از ضرب والمصدر غسق وغسقان ۳۵ جلباب بالکسر بمعنی چادر یا قمیص والجمع جلابیب ۳۶ خلق مصدر بمعنی بوسیدہ (مذکر ومؤنث) یقال ثوبٌ خَلَقٌ وجُبَّۃٌ خَلَقٌ والجمع اخلاق وخلقان ۳۷ قلق ای اضطرب از سمع یقال قَلِقَ قُلَقًا جبکہ وہ مضطرب اور بے قرار ہو ۳۸ لتوغر مصدر از تفعل بمعنی غصہ سے بھڑکنا یقال غرّ صدرہ علے فلان ای توقد علیہ من الغیظ از سمع ۳۹ غریم بمعنی قرض خواہ وقرضدار ومخالف والجمع غرماء وغرّام ۴۰ غاشم اور غشوم اور غشام کے معنی ظالم اور غاصب کے آتے ہیں ۴۱ یستحثہ از استفعال استحثاث مصدر بمعنی برانگیختہ کرنا یقال استحث الرجل علے الامور جبکہ وہ برانگیختہ کرے اور اکسائے ۴۲ بحق بمعنی واجب وسچائی وراستی ویقین وانصاف ثابت شدہ حصہ ومال والجمع حقوق ۔

فَاِنْ مَنَّ سَیِّدُنَا بِکَفِّہٖ ۔ بِھِبَاتِ کَفِّہٖ ۔ تَوَشَّحَ بِمَجْدٍ فَاقٍ ۔ وَبَاءَ بِاَجْرٍ فَکِّیْ مِنْ وَثَاقٍ لَا خَلَتْ سَجَایَا خُلُقِہٖ ۔ تَرْفُدُ شَائِمَ بَرْقِہٖ ۔ بِمَنِّ رَبِّ اَزَلِیٍّ ۔ حَیٍّ اَبَدِیٍّ ۔ (قَالَ) فَلَمَّا اسْتَشَفَّ الْاَمِیْرُ لَآلِیَھَا ۔ وَلَمَحَ السِّرَّ الْمُوْدَعَ فِیْھَا ۔ اَوْغَرَ فِی الْحَالِ بِقَضَاءِ دَیْنِیْ ۔ وَفَصَلَ بَیْنَ خَصْمِیْ وَبَیْنِیْ ۔ ثُمَّ اسْتَخْلَصَنِیْ لِمُکَاثَرَتِہٖ ۔ وَاخْتَصَّنِیْ بِاَثَرَتِہٖ ۔ فَلَبِثْتُ بِضْعَ سِنِیْنَ اَنْعُمُ فِیْ ضِیَافَتِہٖ ۔ وَاَرْتَعُ فِیْ رِیْفِ رَافَتِہٖ ۔ حَتّٰی اِذَا غَمَرَتْنِیْ مَوَاھِبُہٗ ۔ وَاَطَالَ ذَیْلِیْ ذَھَبُہٗ ۔ تَلَطَّفْتُ فِی الْاِرْتِحَالِ ۔ عَلٰی مَا تَرٰی مِنْ حُسْنِ الْحَالِ ۔

الترجمۃ والمطالب پس اگر ہمارے سردار اتنا احسان کریں کہ اپنے ہاتھ کی بخشش سے اس قرض خواہ کو روک دیں تو (اے خدا) میرا سردار فائق بزرگی سے آراستہ ہو اور اس کی قید سے میرے چھڑانے کا اس کو ثواب ملے اور ہمیشہ اس کی پیدائشی عادتیں امیدوار کرم کو بفضل خدا جس ذات کی کوئی ابتدا نہیں وہ زندہ ہے اور جس ذات کی کوئی انتہا نہیں فیض پہنچاتی رہیں ۔ راوی کہتا ہے جب امیر اس کے موتیوں پر مطلع ہوا اور جو اس میں اس نے بھید ودیعت رکھے تھے ۔ اس سے بھی وہ آگاہ ہو (یعنی اس کے جامع الفاظ اور اس کا رسالہ رقطاء) تو اس نے فوراً میرے قرض کے ادا کرنے کی جلدی کی اور مدعی کے درمیان جھگڑا جو میرا تھا، اس کے چکانے کا حکم کیا اس کے بعد اس نے مجھے اپنے عدد اضافہ کے لئے منتخب کر لیا (یعنی اس نے مجھے اپنے پاس رکھ لیا۔

اور فخریہ یہ کہتا کہ ان جامع صفات کا ایک انسان میرے پاس ہے) اور اس نے مجھ کو اپنی فضیلت اور بخشش کے لئے خاص کر لیا، چنانچہ میں چند سال مقیم رہا اور میں اس کی مہمانی میں خوش رہتا تھا اور میں اس کی مہربانی کی سبزہ زار میں چرتا پھرتا یہاں تک کہ اس کی بخششوں نے مجھے ڈھانپ لیا اور اس کی نقدی (روپیہ پیسہ) نے میرا دامن کشادہ کر دیا پس میں نے اپنی اس حالت کی خوبی کے ساتھ بلطائف الحیل (پاکیزگی وخوبی کے ساتھ) وہاں سے کوچ کیا)۔

تشریح لغات

۱؎ بکفہ کَفٌّ وکفافۃ مصدر از نصر یقال کف عن الامر جبکہ وہ باز رہے وکَفَّ عن الامر جب کہ باز رکھے ۲؎ بہبات یہ ہبۃ کی جمع ہے کسی کو کسی چیز کا بغیر عوض کے مالک بنانا دبمعنی عطیہ وہبہ کی ہوئی چیز ۳؎ کفہ مصدر بمعنے ہاتھ یا ہتھیلی مع انگلیوں کے اور یہ مونث ہے والجمع اکف وکفوف وکُفُفٌ ۴؎ توشح توشح مصدر تلوار گردن میں لٹکانا دتوشح شوبہ کپڑا پہننا اور اس کے معنی مزین ہونے کے ہیں ۵؎ فاق از نصر فوق اور فواقٌ مصدر بمعنی بڑھ جانا دسبقت لے جانا یقال فاق الشیٔ جبکہ بلند ہو وفاق اصحابہ بالفضل اوالعلم وہ بڑھ جائے ۶؎ بارای رجع یقال بار علیہ بورا وبوارا جبکہ لوٹے دوبارہ وبار بہ جب لوٹائے دبار بالحق او بالذنب جبکہ وہ اقرار کرے از نصر ۷؎ فکی الفک ہو التخلیص (چھڑانا) از نصر والمصدر فک وفکوک ۸؎ وثاق بفتح الواو وکسرہا یشد بہ من قید وحبل ونحوہا ۹؎ لاخلت ای لازالت ۱۰؎ سجایا یہ سجیۃ کی جمع ہے بمعنے طبیعت اور یہ دعا ہے یعنی رزقہ اللہ تعالیٰ علی الخلق والحسن والاعطاء ۱۱؎ ترفدای تعطی یہ ضرب سے ہے بمعنے دینا والمصدر فدٌ ۱۲؎ شائم یہ شیم سے ماخوذ ہے یقال شام البرق جبکہ وہ بجلی کہ چمکنے اور برسنے کی سمت کو دیکھے اور یہاں مراد اُس کے کرم کا امیدوار ہونا ہے ۱۳؎ ازلی بمعنی قدیم اور دائم اور موجود جس کی ابتدا نہ ہو ۱۴؎ ابدی بمعنے باقی جس کی انتہا نہ ہو ۱۵؎ استشف استشفاف مصدر از استفعال بمعنی اچھی طرح سے دیکھنا ۱۶؎ لالیہا یہ لؤلؤ کی جمع ہے بمعنی موتی اور اس کا واحد لؤلؤۃٌ ہے اور اس سے مراد اس کے فصیح الفاظ اور نادر کلام جو موتی کی طرح پر ہیں ۱۷؎ او غراز افعال یقال اوغر الیہ بکذا ای تقدم وامرہ براور صاحب اساس المحکمات نے یہ بیان کیا ہے کہ اس کا استعمال امور خیر میں ہوتا ہے ۱۸؎ استخلاص مصدر از استفعال بمعنی خالص کرنا ۱۹؎ لمکاثرتہ مصدر از مفاعلہ کثرت عدد (شمار) پر فخر کرنا ۲۰؎ بضع البضع مابین الثلث الی التسع اور یہ مذکر کے ساتھ مع التاء مستعمل ہوتا ہے جیسے بضعۃ عشر من الرجال اور یہ تین سے نو تک کی تعداد کے لئے ہے ۲۱؎ انعم متکلم کا صیغہ از فتح ونصر وسمع والمصدر نعمۃ و منعٌ بمعنے خوش حالی اور خوشی سے رہنا ۲۲؎ ارتع متکلم کا صیغہ از فتح یقال رتع رتعًا ورتوعًا ورتاعًا جبکہ وہ آسودہ زندگی بسر کرے ۲۳؎ ریف بالکسر بمعنی سبزہ زار اور پانی کے قریب کی زمین والجمع ارياف وريوفٌ اور الریف کے معنے کھانے پینے میں وسعت یقال مکان رِیفٌ یعنی سرسبز جگہ ۲۴؎ رأفۃ مصدر از فتح رافۃٌ واز کرم مصدر رَأفٌ بمعنے بہت مہربانی کرنا ۲۵؎ مواہب یہ موہبۃٌ کی جمع ہے بمعنے ہبہ وعطیہ ۲۶؎ اطال ذیلی اس سے وسعت حال اور مال داری کی طرف اشارہ ہے۔

قَالَ فَقُلْتُ لَهُ شُكْرًا لِمَنْ أَتَاحَ لَكَ لُقْيَانَ السَّمْحِ الْكَرِيمِ. وَأَنْقَذَكَ بِهِ مِنْ ضُغْطَةِ الْغَرِيمِ. فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى سَعَادَةِ الْجَدِّ. وَالْخُلُوصِ مِنَ الْخَصْمِ الْأَلَدِّ. ثُمَّ قَالَ أَيُّمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أُحْذِيَكَ مِنَ الْعَطَاءِ أَمْ أُحْفِيَكَ بِالرِّسَالَةِ الرَّقْطَاءِ. فَقُلْتُ إِمْلَاءُ الرِّسَالَةِ أَحَبُّ إِلَيَّ. فَقَالَ وَهُوَ وَحْقِكَ أَخَفُّ عَلَيَّ. فَإِنَّ نِحْلَةً مَا يَلِيجُ فِي الْأَذَانِ. أَهْوَنُ مِنْ نِحْلَةٍ مَا يَخْرُجُ مِنَ الْأَرْدَانِ ثُمَّ كَأَنَّهُ أَنِفَ وَاسْتَحْيَا. فَجَمَعَ لِي بَيْنَ الرِّسَالَةِ وَالْجُدْيَا. فَفُرْتُ مِنْهُ بِسَهْمَيْنِ. وَفَصَلْتُ عَنْهُ بِغُنْمَيْنِ. وَأُبْتُ إِلَى وَطَنِي قَرِيرَ الْعَيْنِ. بِمَا حُزْتُ مِنَ الرِّسَالَةِ وَالْعَيْنِ.

الترجمۃ والمطالب

حارث بن ہمام کہتا ہے میں نے اس سے کہا شکر ہے اس ذات قدوس کا جس نے تیرے لئے سخی جوان مرد کی ملاقات مقدر کردی اور تجھے قرض خواہ کی سختی سے رہائی دی پس ابوزید نے کہا تمام تعریف اللہ ہی کیلئے زیبا ہے جس نے میرے نصیب کو نیک کیا اور سخت جھگڑالو سے اس نے بچایا، پھر وہ کہنے لگا کہ تجھے ان دو باتوں میں سے کون سی چیز زیادہ محبوب ہے کہ میں تجھے بخشش میں سے مال دوں یا تجھے رسالہ رقطار تحفہ میں دوں پس میں نے یہ جواب دیا کہ مجھے رسالہ رقطار کا لکھوانا زیادہ پسند ہے پس اس نے کہا تیرے حق کی قسم مجھے بھی اس عطا کے دینے سے لکھوانے میں زیادہ سہولت ہے، کیونکہ محض کانوں میں داخل ہونے والی چیز کو بخش دینا آستینوں کی نکلی ہوئی چیز کے عطا کرنے سے کہیں زیادہ آسان ہے پھر اس نے اپنی اس میں کچھ ذلت سمجھی اور وہ شرما گیا، چنانچہ اس نے رسالہ اور بخشش یہ دونوں چیزیں مجھے عطا کیں، پس میں نے اس سے دو حصوں کی کامیابی حاصل کی (یعنی دوہرا حصہ مارا) اور میں اس سے دو مال غنیمت لے کر جدا ہوا اور میں اپنے وطن کو واپس گیا۔ ایسی صورت میں کہ میری آنکھوں میں ٹھنڈک تھی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ میں نے اس سے رسالہ اور نقدی وصول کیا تھا۔

تشریح لغات

لہ لقیان مصدر از لقی یلقی (سمع) یقال لقی الرجل یلقی لقاءً ولقاءةً ولقایةً ولقاءة ولقیانًا و لِقیانًا ولِقیانةً ولُقیًا ولِقیًا ولَقیَةً ولُقیَةً جبکہ ملاقات کرے پالے دیکھے استقبال کرے ۲ السمح صفت کا صیغہ بمعنی سخی وفیاض از کرم ۳ ضغطۃ بضم الضاد ای من شدۃ الغریم وزحمتہ وضیقہ یقال ضغطہ ای عصرہ وزحمہ وضیّق علیہ از فتح والمصدر ضغطٌ ۴ الجد بالفتح بمعنے نصیبہ وبزرگی وعظمت وروزی ومہر کا کنارہ ۵ لالد بمعنی سخت جھگڑالو از نصر والمصدر لدٌّ اور یہ لدٌّ کی جمع ہے ۶ احذیک از افعال الاحداء الاعطاء قسمًا من غنیمۃ ویقال احذاہ طعنۃ ای طعنہ فالحذیا والحذایۃ قسم من الغنیمۃ والحذیا ایضا ھدیۃ لعطی للمشیر ویقولون حذاہ نعلًا ای البسہ ایاہ اعطاہ ایاھا وحذا النعل ای قطعھا علی مثال ۷ وحقک میں واو قسم کے لئے ہے ۸ نحلۃ بالکسر بمعنے عطیہ وہبہ وعورت کو مہر دینا ودعوی ومذہب والجمع نحلٌ ۹ ولج یلج سے (از ضرب) ولوج ولجۃ مصدر بمعنے داخل ہونا ۱۰ الآذان یہ اذن کی جمع ہے بمعنے کان ۱۱ الاردان یہ ردن کی جمع ہے بمعنے آستین کی چڑھی آستین کا کشادہ کنارہ اور عرب اسی میں دراہم ودنانیر رکھا کرتے تھے اسی وجہ سے محاورہ ہوگیا ثقل رونہ یعنی وہ مال دار ہوگیا ۱۲ لسہمین یہ سہم کا تثنیہ ہے بمعنے حصہ اور اس سے مراد ایک تو رسالہ ہے اور دوسرے بخشش ہے ۱۳ لغنمین یہ غنم کا تثنیہ ہے بمعنے مال غنیمت ۱۴ قریرالعین اور یہ قرت العین سے ماخوذ ہے ای بردت سرورا وجفت دمعھا ورأت ما کانت متشوقۃ الیہ فھو قریرالعین ومنہ قریرۃ والمصدر قرۃ وقرورۃ از سمع وضرب ۱۵ حزت ای جمعت یقال حاز الشئی حوزًا وحیازۃً جبکہ وہ اکٹھا کرے از نضر العین بمعنی سونا اور چاندی۔

اَلْمَقَامَةُ السَّابِعَةُ وَالْعِشْرُوْنَ الْوَبَرِيَّةُ[1]

حَكَى الْحٰرِثُ بْنُ هَمَّامٍ، قَالَ مِلْتُ فِيْ رَيِّقِ[2] زَمَانِي الَّذِيْ غَبَرَ[3]. اِلٰى مُجَاوَرَةِ اَهْلِ الْوَبَرِ[4]. فَخُذَا[5] خَذَ نُفُوْسِهِمُ الْاَبِيَّةَ[6]. وَاَلْسِنَتِهِمُ الْعَرَبِيَّةَ. فَشَمَّرْتُ تَشْمِيْرَ مَنْ لَا[7] يَالُوْا جُهْدًا[8]. وَقُلْتُ اَضْرِبُ فِي الْاَرْضِ غَوْرًا[9] وَنَجْدًا[10]. اِلٰى اَنِ اقْتَنَيْتُ[11] هَجْمَةً[12] مِنَ الرَّاغِيَةِ[13]. وَثَلَّةً[14] مِنَ النَّاغِيَةِ[15]. ثُمَّ اَوَيْتُ[16] اِلٰى عَرَبٍ اَرْدَافِ[17] اَقْيَالٍ[18]. وَاَبْنَاءِ[19] اَقْوَالٍ. فَاَوْطَنُوْنِيْ[20] اَمْنَعَ[21] جَنَابٍ[22] وَفَلُّوْا[23] عَنِّيْ حَدَّ كُلِّ نَابٍ. فَمَا تَاَوَّبَنِيْ[24] عِنْدَهُمْ هَمٌّ. وَلَا قَرَعَ[25] صَفَاتِيْ سَهْمٌ. اِلٰى اَنْ اَضْلَلْتُ فِيْ لَيْلَةٍ مُنِيْرَةِ الْبَدْرِ. لِقْحَةً[26] غَزِيْرَةَ[27] الدَّرِّ[28].

الترجمة والمطالب

(ستائیسویں مجلس جو وبریہ کے نام سے منسوب ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ مجھے شروع عمر میں جو زمانہ گذر چکا بدوی لوگوں کے ساتھ رہنے کا شوق ہوا تاکہ میں ان بزرگوں کی ذات شریف کی عادت اور ان کی عربی زبان جو فصیح ہے اس کو میں اختیار کروں چنانچہ میں بغیر کوتاہی کے اس کوشش میں مصروف ہوگیا اور میں نے پست اور بلند زمین کو طے کرنا شروع کیا یہاں تک کہ میں نے اونٹوں کا گلہ اور بکریوں کا اچھا خاصا ریوڑ اکٹھا کر لیا۔ اور میں نے ان اہل عرب کا ارادہ کیا جو پادشاہ کے نائب اور فصحاء تھے انہوں نے مجھے بزرگتر مقام میں رکھا اور مجھ سے ہر دانت کی تیزی کو توڑ ڈالا (یعنی ہر ظالم کا ظلم انہوں نے مجھ سے دور کر دیا اور مجھے ان کے پاس کوئی تکلیف اور غم نہ پہونچا اور نہ میرے پتھر پر کوئی تیر لگا یہاں تک کہ ایک رات جب کہ چاندنی پھیلی ہوئی تھی میں ایک خوب دودھ دینے والی اونٹنی کو کھو بیٹھا۔

تشریح لغات

[1] الوبریۃ سمیت ھذہ المقامۃ بالوبریۃ لاشتمالھا علی تذکرۃ اھل الوبر [2] ریق یعنی اولہ ورائقہ وقد یخفف فیقال ریق واعلم انھم قالوا فی تفصیل اوائل الاشیاء الصدر والغرۃ من کل شئی لاولہ وھکذا فاتحۃ الکتاب وشرح الشباب وریعانہ وعنفوانہ ومیعۃ وعلواءہ لاول الشباب وکذا ریق الشباب وریقۃ لاولہ وریق المطر لاول شؤبوبہ وحدثان الامر لاولہ وقرن الشمس وعثنون الریح وغزالۃ الضحی ای اوائل ھذہ الاشیاء وقالوا عروک الجاریۃ اول بلوغھا وتباشیر الصبح اوائلہ [3] غبر ای مضی وتقدم یقال غبر الشئی غبورًا اذا بقی فھو من الاضداد وفی القرآن المجید الا امراتہ کانت من الغابرین ای من الباقین۔ [4] اھل الوبر ای اھل البدو یقال ما رأیت فی الوبر والمدر مثلہ ای فی البدو والقری واھل الوبر معناہ ارباب الجمال ای الابل من البدو وھو مجاز والوبر للجمال کالصوف للغنم [5] اخذ بکسر الھمزۃ المذھب والطریقۃ وبفتح الھمزۃ یہ مصدر میمی ہے [6] الابیۃ یہ مؤنث الابیّ کا ہے بمعنی ذلت سے انکار کرنے والا اور رذائل سے اپنے آپ کو بلند رکھنے والا [7] لا یالوا از نصر یقال الا یالوا الوًا والوًّا والیًا فی الامر جبکہ وہ کوتاہی کرے اور سستی دکھلائے یقال لم یال جھدًا یعنی اس نے اپنی کوشش میں ذرا بھی کوتاہی نہیں کی [8] جھدا بالفتح والضم الجھد وھو المبالغۃ فی السعی (یعنی طاقت واستطاعت) [9] غورا مصدر الموضع المنخفض (پست زمین) (نیچے اترا ہوا پانی وگڑھا وغار) [10] نجدا بلند زمین والجمع انجد ونجد ونجاد ونجود ونجاد وانجدۃ [11] اقتنیت

اقتناء مصدر از افتعال بمعنی کٹھا کرنا یقال اقتنی المال ای اخذ لنفسه لا للتجارة ۱۱ھ هجمة نحو مائة من الابل وقال ابن فارس هو ما بین التسعین الی المائة فاذا بلغت المائة فهی هنیدة وقیل غیر ذلك ۱۲ھ الراغیة الابل من الرغاء وهو صوت الابل ۱۳ھ ثلة بالفتح هی جماعة الغنم الکثیرة وایضا الصوف وایضا الصوف والشعر والوبر اذا اجتمعت والثلة بالضم جماعة الناس یقال فلان لا یفترق بین الثلة والثلة ای جماعة الغنم وجماعة الناس والثلة بالکسر الهلکة والجمع ثلل ومنها ثلّ القوم ای اهلکهم وثل البیت ای هدمه ویقال ثل الله عرشهم ای هدم هلکهم والمصدر ثلّ وثلل از نصر ۱۵ھ الثاغیة من الثغاء وهو صوت الشاة یقال ماله ثاغیة ولا راغیة ای لا ناقة له ولا شاة ۱۶ھ اویت ای لمت وانضممت از ضرب یقال اوی البیت والی البیت اویًا وأوًی جبکہ ٹھکانا لے پناہ دے آرے ۱۷ھ ارداف یہ ردف بکسر الراء کی جمع ہے وهو الذی یرکب خلف احد علی دابة یعنی پیچھے سوار ہونیوالا والردف ایضا یعنے بادشاہ کا نائب یا خلیفہ۔ زمانہ جاہلیت میں بادشاہ کا ہم نشین جو بادشاہ کے داہنی جانب بیٹھتا تھا اور وہ تمام کاموں میں بادشاہ کا ثانی سمجھا جاتا تھا، اور اگر بادشاہ جنگ میں چلا جایا کرتا تھا تو وہ بادشاہ کی قائم مقامی کرتا اور جب فوج واپس آتی تھی تو مال غنیمت، کی چوتھائی وصول کیا کرتا تھا ۱۸ھ اقیال یہ قیل کی جمع ہے یعنے بادشاہ ۱۹ھ انباء اقوال سے مراد فصحاء اور بلغاہیں یقال للمنطق انه ابن اقوال ۲۰ھ فاوطنونی از افعال بمعنی آمادہ کرنا دبرانگیختہ کرنا ای احلونی وانزلونی ۲۱ھ امنع بمعنے زیادہ محفوظ و زیادہ بزرگ ۲۲ھ جناب بمعنی صحن وگوشہ دقوم کے محلہ سے جو قریب ہو والجمع اجنبة ۲۳ھ فلوا فلّ مصدر از نصر بمعنی تلوار کو دندانہ دار کرنا اور قوم کو شکست دینا واز ضرب بمعنی عقل زائل ہونے کے بعد لوٹ آنا اور یہاں مراد دفع کرنا ہے ۲۴ھ فما تاوبنی تادیب مصدر از تفعل یقال تاوّبه ای اب الیه واصابه عندهم هَمٌّ ای غم ۲۵ھ قرع از فتح یقال قرع السهم الغایة جبکہ تیر نشانہ پر لگے یقال قرع صفاته یعنی اس نے اس کی منقصت کی اور عیب بیان کیا ۲۶ھ صفاتی بمعنی پتھر والجمع صفاد صفوات ۲۷ھ لقحة بکسر اللام وفتحها بمعنے بہت دودھ دینے والی اونٹنی والجمع لقحٌ ولقاح ۲۸ھ غزیرة بمعنے بہت دودھ دینے والی اونٹنی اور یہ غزیرٌ کا مؤنث ہے والجمع غزارٌ ۲۹ھ الدر بالفتح مصدر بمعنے دودھ۔ دودھ کی زیادتی دخون۔

فَلَمْ أَطِبْ نَفْسًا بِالْغَاءِ طَلَبِهَا۔ وَالْتَّقَاءِ حَبْلِهَا عَلَى غَارِبِهَا۔ فَتَدَثَّرْتُ فَرَسًا مِحْضَارًا۔ وَاعْتَقَلْتُ لَدْنًا خَطَّارًا۔ وَسَرَيْتُ لَيْلَتِي جَمْعَاءَ۔ أَجُوبُ الْبَيْدَاءَ وَأَقْتَرِي كُلَّ شَجْرَاءَ وَمَرْدَاءَ إِلَى أَنْ نَشَرَ الصُّبْحُ رَايَاتِهِ۔ وَحَيْعَلَ الدَّاعِي إِلَى صَلَاتِهِ۔ فَنَزَلْتُ عَنْ مَتْنِ الرَّكُوبَةِ۔ لِإِدَاءِ الْمَكْتُوبَةِ۔ ثُمَّ حَلَلْتُ فِي صَهْوَتِهَا۔ وَفَرَرْتُ عَنْ شَحْوَتِهَا وَسِرْتُ لَا أَرَى أَثَرًا إِلَّا تَعَوَّتُهُ۔ وَلَا نَشْزًا إِلَّا عَلَوْتُهُ۔ وَلَا وَادِيًا إِلَّا جَزَعْتُهُ۔ وَلَا رَاكِبًا إِلَّا اسْتَطْلَعْتُهُ۔ وَجِدِّي مَعَ ذَلِكَ يَذْهَبُ هَدَرًا۔ وَلَا يَحْدُو رُدَهُ صَدَرًا۔ إِلَى أَنْ حَانَتْ صَكَّةُ عُمَيٍّ۔ وَلَفْحُ هَجِيرٍ يُذْهِلُ عَيْلَانَ عَنْ مَيٍّ۔ وَكَانَ يَوْمًا أَطْوَلَ مِنْ ظِلِّ الْقَنَاةِ۔ وَأَحَرَّ مِنْ دَمْعِ الْمُقْلَاةِ۔

ذ نے کر کیا ہوش کہ زندہ ہے یا فوت ۱۲

الترجمة والمطالب پس میرے نفس سے یہ گوارا نہ ہوا کہ میں اس کی تلاش چھوڑ دوں اور اس کو آزاد پھرنے دوں، چنانچہ میں ایک تیز رو گھوڑے پر کود کر سوار ہوگیا اور عمدہ قسم کے لچک دار نیزہ کو میں نے رکاب اور پنڈلی کے درمیان رکھا۔ اور میں تمام

جنگلوں کو قطع کرتا تھا۔ اور ہر مقام کو خواہ وہ درختوں والا ہو یا چٹیل میدان چھانتا پھرا یہاں تک کہ صبح نے (چاروں طرف) اپنے جھنڈے ظاہر کر دیئے اور مؤذن نے حیّ علی الصلاۃ اور حیّ علی الفلاح کہا یعنی اذان دی تب میں فرض نماز کے ادا کرنے کے لئے گھوڑے کی پیٹھ سے اترا پھر میں اس گھوڑے کی پیٹھ پر کود کر بیٹھا اور گھوڑے کو میں نے تیز رفتار پر چلایا (بھگایا) اور میں ہر نشانی کو پیچھے چھوڑتا ہوا اور ہر بلند جگہ پر چڑھتا ہوا اور ہر جنگل کو قطع کرتا ہوا اور ہر سواری سے پوچھتا ہوا نہایت تیزی سے چلا جا رہا تھا باوجود ان امور کے میری کوشش بیکار ہو رہی تھی اور مجھے آنے کے بعد واپس ہونے کی کوئی ترکیب نظر نہیں آتی تھی (یعنی مجھے اونٹنی ملے تاکہ میں واپس لوٹ جاؤں) یہاں تک کہ دوپہر کا وقت گرمی کا آپہونچا اور ایسی سخت گرمی کہ ذوالرمہ عاشق کو مَیّۃ معشوقہ سے غافل کر دیا اور دن بھی نیزہ کے سایہ سے زیادہ لانبا تھا۔ اور مقلات عورت (جس کے بچے نہ جیتے ہوں) کے آنسوؤں سے بھی زیادہ گرم تھا۔

تشریح لغات

۱؎ فلم اطب ازطاب یطیب طیبًا وطابًا وطیبۃً وتطیابًا از ضرب یعنی اچھا اور عمدہ ہونا ۲؎ القاء حبلہا الخ یہ مثل اہل عرب میں ہے جبکہ آزاد پھرے اور اس کو چھوڑ دے ۳؎ فتد ثرت مصدر از تفعل یعنی کود کر گھوڑے پر سوار ہونا ویقال تدثر فرسہ ای وثب علیہ فرکبہ ۴؎ محضارا المحضار والمحضیر من الخیل وغیرہا تیز دوڑنے والا والجمع محاضیر ۵؎ اعتقلت از افتعال نیزہ کو رکاب اور پنڈلی کے درمیان رکھنا ویقال اعتقل البعیر جبکہ اونٹ کی ٹانگ ران ملا کر باندھے ۶؎ لدنا یہ لدونۃ سے ماخوذ ہے یعنے لچک دار و نرم نیزہ ۷؎ خطارا یہ مبالغہ کا صیغہ ہے یعنے زیادہ ملنے والا لچک دار از ضرب ۸؎ جعار یہ اجع کا مؤنث ہے یقال سرت نہاری اجع ای جمیعہ ۹؎ البیداء یعنے جنگل والجمع بید و بیداوات ۱۰؎ اقتری اقتراء مصدر از افتعال یعنی تلاش کرنا اور چکر لگانا یقال اقتری البلاد جبکہ وہ تلاش کرے اور چکر لگائے ۱۱؎ شجارا ای ارضا ذات شجرۃ یہ شجر کی جمع ہے اور اس کی جمع اشجار بھی آتی ہے اور اس کا واحد شجرۃ ہے ۱۲؎ مرداربے پتوں کا درخت و بنجر ریگستان و بنجر زمین والجمع مراد ۱۳؎ نشرای اظہر از نصر و ضرب یقال نشر الخبر جبکہ وہ افشاء کرے ۱۴؎ رایاتہ یہ رایۃ کی جمع ہے یعنے جھنڈا ۱۵؎ جعل از بعثر یعنی یہ قول المؤذن حی علی الصلوۃ حی علی الفلاح والمصدر منہ البعبلۃ کالہیللہ حکایۃ بقول لا الہ الا اللہ والحسبلۃ حکایۃ بقول حسبی اللہ والبسملۃ حکایۃ بقول سبحان اللہ والحولقۃ حکایۃ بقول لا حول ولا قوۃ الا باللہ ۱۶؎ متن مصدر بیٹھ (مذکر اور مؤنث) والجمع متانٌ ومتونٌ ۱۷؎ الرکوبۃ یعنے المرکوبۃ یعنی سواری ۱۸؎ المکتوبۃ یعنے المفروضۃ کما فی قولہ تعالیٰ کتب علیکم الصیام ای فرض ۱۹؎ جلت متکلم کا صیغہ از جال یجول (نصر) یعنے گھومنا و چکر لگانا اور یہاں گھوڑا دوڑا کر بیٹھنا مراد ہے ۲۰؎ صہوتہا یعنی گھوڑے کی پیٹھ والجمع صہائر و صہوات ۲۱؎ شحوتہا یہ اسم مرۃ ہے یعنی قدام یقال فرسٌ بعید الشحوۃ جبکہ گھوڑا دور دور قدم رکھنے والا ہو ویقال شحا الرجل ای باعد بین خطاہ وشحا اللجام فم الفرس ای فتحہ وشحی الرجل ای فتح فاہ از نصر و فتح والمصدر شحو ۲۲؎ قفوتہ ای مشیت خلفہ یقال قفی اثرہ جبکہ وہ پیروی کرے از نصر ۲۳؎ نشز البفتح الشین وسکونہا الموضع المرتفع جمع المفتوح انشازٌ ونشازٌ وجمع السکون نشوزٌ والنشز من الرجال الشدید الضخم الغلیظ یقال نشز فی مکانہ ای ارتفع ونشزت نفسہ ای جاشت من الفزع از نصر وضرب والمصدر نشزا واما النشوز بمعنی عصیان المرأۃ بعلہا و بغضہا ایاہا او جفاء الزوج واضرارہ امراتہ فہو ایضًا من نصر وضرب ۲۴؎ جزعتہ ای قطعتہ از فتح ویقولون جزع الوادی ای قطعہ عرضا وجزع لہ من مالہ جزعۃ ای قطع لہ قطعۃ والمصدر جزعٌ اما جزع منہ بمعنی لم یصبر فاظہر الحزن والمکدر فہو من سمع والمصدر جزع وجزوعٌ ۲۵؎ جدی بالکسر مصدر ای مبالغتی فی الطلب مع السعی البلیغ (کوشش) ۲۶؎ ہدرای باطلًا

اور یہ ہدر الدم سے ماخوذ ہے ای بطل او ابطلہ از ضرب ونصر ۲۷ ورد بالکسر الورد والاتیان الی الماء وغیرہ از ضرب ۲۸ صدر الرجوع عنہ از نصر ۲۹ حانت از ضرب یقال حان الشئی حینًا وحینونۃ وقت کا قریب ہونا ۳۰ صکۃ عمی یعنی بہ قائم الظہیرۃ (ٹھیک دوپہر) اور اس کی اصل میں اختلاف ہے بعض کا قول یہ ہے کہ عمی یہ نہایت زبردست لٹیرا تھا۔ ایک مرتبہ دوپہر کے وقت کسی قوم سے لڑائی لڑی اور انہیں بری طرح جھنجوڑا جب سے ہر اس شخص کے لئے جو ایسے وقت میں آئے یہ کہاوت ہوگئی اور بعض کا یہ قول ہے کہ عمی کے معنی محض گرمی کے ہیں اور بعض یہ کہتے ہیں کہ اس سے ہرن مراد ہے اس لئے کہ وہ دوپہر میں حیران پھرتا ہے اور وہ اندھوں کی طرح ہر سامنے والی چیز سے ٹکریں لڑاتا پھرتا ہے پھر بطور تصغیر ترخیم کے عمی کہنے لگے جیسے کہ اسود اور ازہر کی تصغیر سویدا اور زہیر ہے۔ ۳۱ لفح لفحٌ ولفحان مصدر بمعنی جھلسنا وجلانا از فتح یقال لفح النار او السموم بحرہا فلانًا جبکہ وہ جھلس دے ۳۲ غیلان یہ ذوالرمۃ شاعر کا نام ہے اور مَیَّۃ مَیٌّ یہ قیس کی لڑکی تھی جو اس کی محبوبہ تھی مقصد یہ کہ اتنی سخت گرمی تھی کہ عاشق اپنے معشوق سے بھی ایسے وقت غافل ہوجاتا ہے ۳۳ وکان یوما اطول الخ یوصف الیوم الطویل بظل القناۃ کما یوصف الیوم القصیر بابہام القطاۃ والعرب تزعم ان ظل الرمح اطول ظل ومنہ قول شبرمۃ بن الطفیل ؎ وَیَوْمٍ کَظِلِّ الرُّمْحِ قَصَّرَ طُولَہٗ ؛ دَمُ الزِّقِّ عَنَّا واصطِفَاقُ المَزَاہِرِ ۳۴ القناۃ نیزہ یا نیزہ کی لکڑی والجمع قنًا وقنیٌ وقنوات وقنیات ۳۵ المقلاۃ ھی المرأۃ التی لا یعیش لہا ولد فدمعہا ابدًا حارٌّ لحزنہ لانہ لا یقال دمعۃ الحزن حارۃ ودمعۃ السرور باردۃ والجمع مقالیت یا مقلاۃ وہ عورت جس کے ایک بچہ ہو اور پھر وہ اس کے بعد حاملہ نہ ہو وکانت الجاہلیۃ ان المقلاۃ اذا وطنت علی قتیل شریف عاش ولدھا والی ھذا اشار بشر بن ابی حازم فی قولہ ؎ تَظَلُّ مَقَالِیتُ النِّسَاءِ یَطَانُہٗ ؛ یَقُلْنَ اَلَا یُلْقٰی عَلَی المَرْءِ مِئْزَرُ۔

فَاَیْقَنْتُ اَنِّیْ اِنْ لَمْ اَسْتَکِنَّ مِنَ الْوَقْدَۃِ۔ وَاَسْتَحِمَّ بِالرَّقْدَۃِ۔ اَدْنَفَنِیَ اللُّغُوْبُ۔ وَعَلِقَتْ بِیْ شَعُوْبُ فَعُجْتُ اِلٰی سَرْحَۃٍ کَثِیْفَۃِ الْاَغْصَانِ۔ وَزِیْقَۃِ الْاَفْنَانِ۔ لِاُغَوِّرَ تَحْتَہَا اِلَی الْمُغَیْرِبَانِ فَوَاللّٰہِ مَا اسْتَرْوَحَ نَفَسِیْ۔ وَلَا اسْتَرَاحَ فَرَسِیْ۔ حَتّٰی نَظَرْتُ اِلٰی سَانِحٍ۔ فِیْ ہَیْئَۃِ سَائِحٍ۔ وَہُوَ یَنْتَجِعُ نَجْعَتِیْ۔ وَیَشْتَدُّ اِلٰی بُقْعَتِیْ۔ فَکَرِہْتُ اِنْعِیَاجَہٗ اِلٰی مَعَاجِیْ۔ فَاسْتَعَذْتُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ کُلِّ مُفَاجِیْ۔ ثُمَّ تَرَجَّیْتُ اَنْ یَّتَصَدّٰی مُنْشِدًا۔ اَوْ یَتَبَدّٰی مُرْشِدًا۔ فَلَمَّا اقْتَرَبَ مِنْ سَرْحَتِیْ۔ وَکَاہُ یَحُلُّ بِسَاحَتِیْ۔ اَلْفَیْتُہٗ شَیْخَنَا السَّرُوْجِیَّ مُتَّشِحًا بِجِرَابِہٖ۔

الترجمۃ والمطالب

پس میں نے یقین کیا تھا کہ اگر میں شدت گرما سے اپنی حفاظت نہ کروں اور سو کر میں آرام نہ کروں تو مجھ کو تھکان بیمار ڈال دے گی اور مجھے موت آجائے گی یہ سوچ کر میں ایک درخت جس کی ٹہنیاں گھنی اور پتوں سے لدی ہوئی تھیں کی طرف مائل ہوا تاکہ اس کے نیچے میں مغرب تک قیلولہ کروں، پس خدا کی قسم ابھی میرا سانس بھی ٹھیک نہ ہوا تھا۔ اور نہ گھوڑے ہی نے آرام لیا تھا کہ میں نے داہنی طرف سے ایک شخص کو مسافری کی حالت میں آتے ہوئے دیکھا جس کا مقصد وہ ہی تھا جو میرا اور وہ میری ہی جگہ کی طرف دوڑتا چلا آرہا ہے میں نے اپنی قیام گاہ کی طرف اس کے متوجہ ہونے کو برا سمجھا اور ایسے ہر اچانک آنے والے کی برائی سے میں خدا تعالیٰ کی پناہ ڈھونڈھنے لگا، پھر میں امیدوار ہوا کہ شاید یہ اونٹنی کو بتانے والا آیا ہے یا یہ رہنما کی حیثیت سے ظاہر ہوا ہے جب وہ میرے درخت کے قریب آیا اور میرے صحن میں ٹھیرنا ہی چاہتا تھا تو میں نے دیکھا کہ یہ تو ہمارے

شیخ ابوزید سروجی صاحب ہیں جو اپنے توشہ دان کو حمائل کی طرح ڈالے ہوئے ہیں۔

تشریح لغات

۱ لم استکن از استفعال یقال استکن جبکہ وہ چھپے اور گھر کی طرف لوٹے و مجردہ از نصر ۲ الوقدۃ یہ وقد کا اسم مرۃ ہے یعنی سخت گرمی کا زمانہ کہ وہ دس دن یا نصف مہینہ ہے ۳ استجم از استفعال ای استریح بالرقاد وہو النوم اور یہ جم القوم سے ماخوذ ہے ای اذا استراحوا از نصر وضرب والمصدر جموم ۴ بالرقد بمعنی نیند ۵ ونفنی از افعال ای انہزلنی وجعلنی ضعیفاً ونحیفاً ومجردہ از سمع ۶ اللغوب مصدر از فتح ونصر وکرم بمعنی بہت تھکنا واز سمع لغب مصدر بمعنی بہت تھکنا ۷ شعوب من اسماء المنیۃ ولا تدخل ھذا الاسم اداۃ التعریف مثل عرفۃ وجلۃ ۸ فعجت عاج یعوج سے از نصر بمعنی مائل ہونا اور جھکنا ۹ سرحۃ ہر لمبا درخت والجمع سروح ۱۰ دریقۃ الافنان ای کثیرۃ الاوراق یہ ورق کا مؤنث ہے یقال شجرۃ وارقۃ وورقۃ ووریقۃ جبکہ پتوں والا درخت ہو اور بہت پتوں والا ہو اور خوبصورت پتوں والا ۱۱ لاغور از تفعیل تغویر مصدر بمعنے قیلولہ کرنے کے لئے اترنا جیسا کہ تعریس آخر رات میں آرام کرنے کے لئے اترنا ۱۲ المغیربان یہ مغرب کی تصغیر ہے اور اس کی تصغیر مغیرب قیاس کے مطابق ہونا چاہیئے تھی مگر عرب والے اس کے آخر میں الف اور نون خلاف قاعدہ بڑھا لیا کرتے ہیں ۱۳ استروح از استفعال یقال استروح واستراح جبکہ وہ آرام پائے واستراح الیہ جبکہ وہ سکون پائے ۱۴ نفسی محرکۃ مصدر بمعنے سانس وگنجائش ومہلت وجھونکا وکشادگی ۱۵ سانح یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از فتح یقال سنح الطیر او الظبی سنوحاً وسانح سناحاً ومسانحۃً جبکہ پرندہ یا ہرن بائیں طرف سے داہنی طرف گذرے ۱۶ سائح یہ صفت کا صیغہ ہے یقال ساح سیحاً وسیحاناً وسیاحۃ وسیوحاً از ضرب جبکہ وہ زمین میں عبادت کے لئے پھرے اور شہروں میں پھرے اور یہاں اس سے مراد مسافر ہے ۱۷ ینتجع از افتعال انتجاع مصدر بمعنے چراگاہ کی تلاش میں جانا اور النجعۃ یہ نجوع کا اسم ہے بمعنی چراگاہ کی تلاش اور نجعۃ کی جمع نجع آتی ہے۔ ۱۸ یشتد از افتعال اشتداد مصدر بمعنے تیز دوڑنا یقال اشتد فی السیر جبکہ وہ تیز دوڑے ۱۹ انعیاجہ مصدر از نفعال بمعنی مڑنا یقال انعاج علیہ انعیاجاً جبکہ وہ مڑے ۲۰ معاجی مصدر بمعنی ٹھہرنے کی جگہ یقال عاج بالمکان عوجاً ومعاجاً جبکہ وہ اقامت کرے وعاج فلاناً بالمکان جبکہ وہ مقیم کرائے ۲۱ مفاجی مفاجاۃ مصدر از مفاعلہ اور یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنے اچانک آنے والا ومجردہ از فتح وسمع ۲۲ یتصدی تصدی مصدر از تفعل ای یتعرض حال کونہ طالباً ومتجسساً من تصدی لہ ای تعرض وتصدی للامر ای رفع راسہ الیہ وھو من صدی بمعنی عطش ومنہ یقال انا صدیان الی حدیثک ومجردہ من سمع۔ منشدا از افعال ای معرفاً ناقتی یقال نشد اذا طلب ضالۃ وانشدھا اذا عرفھا طالبھا ۲۴ یتبدی از تفعل تبدی مصدر بمعنی ظاہر ہونا اور یہ ماخوذ ہے تبدی اذا ظہر سے ۲۵ بساحتی بمعنے گوشہ وکنارہ ومکانوں کے درمیان کا چوک والجمع ساح وساحات وسوح ۲۶ متشحا اتشاح مصدر از افتعال حمیل (یعنی تلوار کے پرتلے) کی طرح پہننا (یعنی وہ توشہ دان کو تلوار کے پرتلے کی طرح گلے میں ڈالے ہوئے تھا) ۲۷ بجرابہ چمڑے کا برتن (توشہ دان) والجمع اجربۃ وجرب وجرب۔

وَمُضْطَغِنًا[1] اُهْبَةَ تَجْوَابِهِ[2]۔ فَانْسَنِيْ[3] اِذْ وَرَدَ۔ وَاَنْسَانِيْ[4] مَا شَرَدَ[5]۔ ثُمَّ اسْتَوْضَحْتُهُ مِنْ اَيْنَ اَثَرُهُ[6]۔ وَكَيْفَ عُجَرُهُ[7] وَبُجَرُهُ۔ فَاَنْشَدَ بَدِيْهًا۔ وَلَمْ يَقُلْ اِيْهًا[8] ؎

قُلْ لِمُسْتَطْلِعِ[9] دَخِيْلَةَ[10] اَمْرِيْ لَكَ عِنْدِيْ كَرَامَةٌ وَغَزَازَةٌ اَنَا مَا بَيْنَ جَوْبِ اَرْضٍ فَاَرْضٍ

(قطعۃ الارض ۱۲ — پس آرام داد ۱۲ — فراموش کردن نیم ۱۲ — گریخت ۱۲ — واضح کردن خواستم ۱۲ — راہ او ۱۲ — ای ظاہر او ۱۲ — وباطن او ۱۲ — ای بازایست ۱۲ — دریافت کنندہ وخوانندہ اطلاع ۱۲ — ای باطن حالی ۱۲ — بزرگی ۱۲ — ای عزت ۱۲ — قطع ۱۲)

وَسُرِّيَ فِي مَفَازَةٍ فَمَفَازَهٗ زَادِيَ الصَّيْدُ وَالْمَطِيَّةُ نَعْلِيْ وَجِهَازِي الْجِرَابُ وَالْعَكَازَهٗ
فَإِذَا مَا هَبَطْتُ مِصْرًا فَبَيْتِي غُرْفَةُ الْخَانِ وَالنَّدِيْمُ جُرَازَهٗ
لَيْسَ لِي مَا آسَاءُ إِنْ فَاتَ أَوْ أَحْزَنُ إِنْ حَالَ الزَّمَانُ إِبْتِزَازَهٗ
غَيْرَ أَنِّيْ أَبِيْتُ خِلْوًا مِنَ الْهَمِّ وَنَفْسِيْ عَنِ الْأَسٰى مُنْحَازَهٗ

الترجمة والمطالب

اور اس کی گود میں سامان سفر موجود ہے پس اس کے آنے سے میری گھبراہٹ (یا بے چینی) جاتی رہی یہاں تک کہ بدکی ہوئی گشدہ اونٹنی کو اس نے بھلا دیا۔ پھر میں نے اس سے وضاحت سے پوچھا کہ تمہارا کہاں سے آنا ہے اور ظاہری اور باطنی حال تمہارا کس طرح ہے چنانچہ اس نے فی البدیہ یہ اشعار پڑھے۔ اور اس نے یہ بھی نہ کہا کہ تم مجھے دم لینے دو ؎

میری باطنی حالت پوچھنے والے سے تم یہ کہہ دو تو میرے نزدیک معزز اور مکرم ہے (اے میرے معزز محترم) کہ میں زمین در زمین سفر کرتا پھرتا ہوں۔ اور جنگل در جنگل راتوں مارا مارا پھرتا ہوں میرا توشہ شکار ہے اور سواری میرا جوتا ہے۔ اور میرا سامان توشہ دان اور چھڑی (یا لاٹھی) ہے اور جب میں کسی شہر میں اترتا ہوں تو میرا گھر مسافر خانہ کی کوٹھڑی (یا شراب خانہ) ہے اور میرا مونس وغم خوار کاغذ کا ٹکڑا ہے (یعنی روٹی کے سوکھے ٹکڑے ہیں) اور میرے پاس کوئی چیز ایسی نہیں (یعنی مال یا اولاد) جس کے چلے جانے سے مجھے غم ہو یا اگر اس کو زمانہ زبردستی چھیننے میں حیلہ سے کام لے تو میں غمگین ہو جاؤں میں تو غم سے خالی ہو کر رات گذارتا ہوں اور میرا نفس غموں سے بہت دور ہے۔

تشریح لغات

لہ مظطعنًا ای اخذا و حاملًا تحت حضنه از افتعال۔ الاضطعان ان یحمل الشئ تحت حضنه والاضطبان ان یجعله تحت ضبنه۔ والضبن ما بین الابط والکشح وکلاهما متقاربان واول مراتب الحمل الابط ثم الضبن وهو اسفل الابط ثم الحضن وهو عند الجنب لہ تجوابه مصدر جاب وجمیع هذه المصادر التی جاءت علی تفعال هی بفتح التاء الا قولهم تلقاء وتبیان وزاد بعضهم تنضال لاغیر بمعنی سیره وقطعه الارض از نصر لہ انسنی ای اعطانی الانس صند او حشتی از افعال ایناس مصدر بمعنی مانوس کرنا لہ انسانی یقال انسی الرجل الشئ جبکہ وہ فراموش کرائے لہ شرد از نصر یقال شرد شردًا و شرودًا و شرادًا جبکہ وہ بدک کر بھاگے از نصر لہ اثره ای مجیئه لہ عجره بمعنی کره (رد ھاگے یا لاٹھی یا بدن کے رگوں کی) یقال ذکر عجره وبجره یعنی اس کے عیوب بیان کر دیئے یا اس کے ظاہر اور پوشیدہ سب باتیں بیان کر دیں لہ اینا ایہ بمعنی کچھ اور کھو یا دم لو یا سناؤ اور یہ اسم امر ہے یقال للمستزاد ایه وللمستکف ایها ای لم یا موفی بالکف لہ لمستطلع استطلاع مصدر از استفعال بمعنی دریافت کرنے والا لہ وخیلة الداخلة من الشئ چیز کا اندرونی حصہ و دخیلة المرء بمعنی نیت واندرونی خیال لہ انا ما بین الخ ای انا مشغول ابدا بالمسافرة لہ سری یہ مصدر ہے بمعنی رات کا چلنا ورات کا سفر از ضرب لہ المطیة بمعنی سواری یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے ہے یعنی بعیر اور ناقہ دونوں کو کہتے ہیں والجمع مطایا ومطیٌّ لہ نعلی نعل یہ مصدر ہے بمعنی جوتا اور ہر وہ چیز جس سے قدم کو بچایا جائے والجمع نعال وانعلٌ اور تصغیر نعیلہ ہے لہ جهازی بفتح الجیم وکسرها بمعنی ضروری سامان والجمع اجهزة واجهزات لہ الجراب بمعنی توشہ دان وچمڑے کا برتن والجمع اجربةٌ وجرب وجرب لہ العکازه

لاٹھی یا ڈنڈا جس میں پھل لگا ہوا ہو والجمع عکاکیز وعکازات ۱۸ غرفۃ بمعنے بالاخانہ اور کوٹھڑی کے اندر کوٹھڑی والجمع غرف وغرفات وغرفات ۱۹ الخان بمعنی دکان۔ سرائے والجمع خانات ۲۰ الندیم بمعنی رفیق وساقی ومجلس شراب کا ساقی والجمع ندام وندمار وندمان ۲۱ جزازۃ اون کا وہ حصہ جو کاٹتے وقت زمین پر گرے اور یہاں اس سے مراد کاغذ کا پرچہ یا ردی کا ٹکڑا ہے ۲۲ ابتزازہ مصدر از افتعال ای استلابہ یقال ابتز منہ الشئی ای استلبہ قہرا وبز الشئی منہ ای اخذہ بجفاء وقہر وبزہ ای سلبہ وغلبہ والمصدر بزّ وبزیزی واز نصر ۲۳ منحازہ ای بعیدۃ ومنعزلۃ یقال انحاز عنہ ای عدل واعرض وانحاز الیہ ای مال وانحاز القوم ای ترکوا مراکزھم ای انھزموا وحاز الشئی ای جمعہ از نصر

اَرُقُّ اللَّیْلَ مِلْ جَفْنِیْ وَقَلْبِیْ ۔۔۔ بَارِدٌ مِنْ حَرَارَۃٍ وَحَزَازَہ
وَلَا اُبَالِیْ مِنْ اَیِّ کَاسٍ تَفَوَّقْتُ ۔۔۔ وَلَا مَا حَلَاوَۃٌ مِنْ مَزَازَہ
وَلَا اَسْتَجِیْزُ اَنْ اَجْعَلَ الذُّلَّ ۔۔۔ مَجَازًا اِلٰی تَیْسِیْرِ اِجَازَہ
وَاِذَا مَطْلَبٌ کَسَا حُلَّۃَ الْعَا ۔۔۔ رِ فَبُعْدًا لِمَنْ یَرُوْمُ نَحَازَہ
وَمَتٰی اَھْتَزَّ لِلدَّنَاءَۃِ نَکْسٌ ۔۔۔ عَافَ طِبِّیْ طِبَاعَہٗ وَاھْتِزَازَہ
فَاَلُمْنَا یَا وَلَا الدَّنَا یَا وَخَیْرٌ ۔۔۔ مِنْ رُکُوْبِ الْخِتٰی رُکُوْبُ الْحَبَازَہ

ثُمَّ رَفَعَ اِلٰی طَرْفَہٗ ۔ وَقَالَ لِاَمْرٍ مَا جَدَعَ قَصِیْرٌ اَنْفَہٗ ۔ فَاَخْبَرْتُہٗ خَبَرَنَا فَتَی السَّارِحَۃ وَمَا عَانَیْتُہٗ فِیْ یَوْمِیْ وَالْبَارِحَہ ۔ فَقَالَ دَعِ الِالْتِفَاتَ اِلَی الْمَافَاتَ ۔ وَالطَّمَاحَ اِلَی مَا طَاحَ ۔

الترجمۃ والمطالب

میں رات کو خوب چین سے نیند بھر کر سوتا ہوں اور میرا دل سوزش اور گرمی سے ٹھنڈا ہوتا ہے۔ اور مجھے پرواہ نہیں کہ میں کون سے پیالے میں دودھ پی رہا ہوں اور نہ میں شیریں اور کھٹے مزے کو جانتا ہوں اور میں مطلق پرواہ نہیں کرتا اور نہ میں یہ پسند کرتا ہوں کہ ذلت کو بخشش حاصل کرنے کے لئے راستہ بناؤں اور جب مقصد اور مطلب نے ذلت اور عیب کا لباس پہن لیا تو ایسے شخص کے لئے جو اس کے پورا کرنے کا فوری ارادہ رکھے اس کے لئے موت ہی بہتر ہے۔ اور جب کوئی کمینہ کمینگی پر اتر آتا ہے تو میری عادت اور سرشت میں ہے کہ اس کی عادت اور اس کی طرف مائل ہونے سے میں متنفر ہو جاتا ہوں میں موت کو بہتر سمجھتا ہوں اور میں کمینہ باتوں کو اچھا نہیں سمجھتا اور بیہودہ باتیں اختیار کرنے سے میں جنازے کی سواری کو اچھا سمجھتا ہوں پھر وہ میری طرف نگاہ اٹھا کر دیکھنے لگا کہ کسی بڑے کام کے لئے ہی قصیر شخص نے اپنی ناک کاٹی ہوگی میں نے اپنی چلی جانے والی اونٹنی کا اس کو قصہ سنایا اور میں نے اپنی وہ تکالیف بیان کیں جو اس دن اور گذشتہ رات میں نے اٹھائی تھیں، پس اس نے کہا تو فوت شدہ چیز کے التفات کو چھوڑ دے اور ہلاک شدہ چیز کی طرف تجھے آنکھ اٹھانا نہ چاہیئے۔

تشریح لغات

۱ ارقد از نصر رقد ورقود ورقاد مصدر بمعنی سونا ۲ حزازۃ وجمع یعتری القلب من الھم والحزن واصل الحز القطع والتحدید یقال حز الحود ای قطعہ وحز زا سنانہ ای حدد از نصر والمصدر حزّ ۳ تفوقت از تفعل اس کا مصدر تفوق ہے بمعنی تھوڑا تھوڑا اور گھونٹ گھونٹ پینا یقال تفوق الفصیل اللبن ای شربہ نواقا والفواق مابین الحلبتین من الوقت ۴ مزازۃ وھی الطعام بین الحلو والحامض یقال مز الطعام ای صار مزا و المصدر مزازۃ ومزوزۃ از سمع وایضا یقال مز الرجل ای صار مزیزا ای فاضلا ومز الشئی ای کثر فھو مزیز

واعلم ان هناك تفصيلا فی الطعوم فاحفظ ان اصول الطعوم هی اربعة۔ الحلاوة والمرارة والحموضة والملوقة ثم اذا كان فی طعم الشیٔ مرارة وكراهة وحفوف (وهو اليبس) كطعم الاهليلج وما اشبه فهو بشعٌ فاذا كان فيه بشاعة و قبض كراهة كطعم العفص وهو شجر من شجر البلوط فهو غفصٌ فاذا لم تكن حلاوة محضة ولا حموضة ولا مرارةٌ صادقةٌ فهو تفهٌ فاذا كان كطعم الفلفل فهو حامزٌ فاذا لم يكن له طعم فهو مسخ وسخ رنقه و منجد) ۵ لا ای لا ابالی بما تقدم ذكره ۶ لا استجيز از استفعال اسجازة مصدر بمعنی اجازت طلب کرنا یقال استجاز الامر جبکہ وہ جائز سمجھے ۷ مجازا بمعنے راستہ گذرگاہ ۸ تسنی مصدر از تفعل بمعنی آسان ہونا یقال تسنی الرجل جبکہ وہ آسانی اور نرمی کرے ۹ اجازہ یہاں یہ عطیہ دینے کے معنے میں مستعمل ہے ۱۰ کسا یہ فعل ماضی کا صیغہ ہے یقال کسا یکسو کسوًا از نصر بمعنی کپڑے پہننا و یقال کسوتہ ثوبًا یہ دو مفعول کی طرف متعدی ہوتا ہے اور یہاں کسا فعل کا مفعول اول محذوف ہے ای واذا کسا مطلب طالبه محلة العار ۱۱ فبعدا ای ابعدک اللہ عن الخیر ۱۲ نجازہ بمعنے فی الفور اس کا ہونا اور پورا کرنا ۱۳ اہتزاز افتعال اہتزاز مصدر بمعنے ہلنا و جھومنا اور یہ غم اور خوشی دونوں میں مستعمل ہوتا ہے مگر خوشی میں زیادہ اور یہاں یہ معنی میں قصد کرنے کے ہے ۱۴ للدنارة مصدر بمعنے خساستہ و کمینہ پن از فتح و کرم ۱۵ نکس بکسر النون بمعنے مرد خسیس و نالائق و کمزور و ہیچ و بے برکت مرد و پستہ قد و کرم و سخاوت میں کوتاہی کرنے والا والجمع انکاسٌ ۱۶ عاف یہ عاف یعاف عیفًا عیافًا و عیفانًا سے ماخوذ ہے بمعنے کراہت کرنا اور نفرت کرنا یقال عاف الطعام جبکہ وہ کراہت کی وجہ سے چھوڑ دے ۱۷ المنایا یہ منیّۃٌ کی جمع ہے بمعنے موت ای انا اختار الموت ۱۸ الدنایا ای النقائص والرذائل یعنی کمینی باتیں ۱۹ الخنی بمعنی الفحش فی الکلام وخنی الدهر ای نوائبه و الوحدة خناه وخنی علیه فی الکلام ای افحش از سمع و نصر ۲۰ الجنازة بالکسر النعش یحمل علیه المیت و بالفتح المیت نفسه ۲۱ لامر ما یعنی کسی بڑے کام کے لئے ۲۲ جدع از فتح والمصدر جدع بمعنے ناک کاٹنا یقال جدع انفه جبکہ وہ ناک کاٹے و یقال لامر ما جدع قصیر انفه یعنی کسی خاص مصلحت سے قصیر نے اپنی ناک کاٹی اس کے قصہ کی تفسیر جو اس مقامہ کے اخیر میں ہے وہاں پر موجود ہے ۲۳ عانیة از مفاعلہ معاناة مصدر بمعنی تکلیفیں برداشت کرنا اور جھیلنا ۲۴ البارحة گذشتہ رات اور البارحة الاولی گذشتہ رات سے پہلی رات ۲۵ الطماح مصدر از فتح یقال طمح بصره الیه طمحًا و طماحًا و طموحًا جبکہ وہ نگاہ اٹھا کر دیکھے و طمح ببصره الیه جبکہ وہ بلندی کی طرف دیکھے و طمح بانفه جبکہ وہ مغرور ہو اور ناک چڑھائے و طمح به جبکہ وہ لے جائے و طمح فی الطلب جبکہ وہ کوشش کرے ۲۶ طاح یہ طاح یطوح سے مشتق ہے از نصر طوح بمعنے ہلاکت کے قریب ہونا و حیران ہونا۔

وَلَا تَأْسَ عَلٰی مَا ذَهَبَ۔ وَلَوْ اَنَّهٗ وَادٍ مِنْ ذَهَبٍ۔ وَلَا تَسْتَمِلْ مَنْ مَالَ عَنْ رِيْحِكَ۔ وَاَضْرِمْ نَارَ تَبَارِيْحِكَ۔ وَلَوْ كَانَ ابْنَ بُوْحِكَ۔ اَوْ شَقِيْقَ رُوْحِكَ۔ ثُمَّ قَالَ هَلْ لَكَ فِیْ اَنْ نَقِيْلَ۔ وَ نَتَحَامَی الْقَالَ وَالْقِيْلَ۔ فَاِنَّ الْاَبْدَانَ اَنْضَاءُ تَعَبٍ۔ وَالْهَاجِرَةَ ذَاتَ لَهَبٍ۔ وَلَنْ يَصْقُلَ الْخَاطِرَ وَيُنَشِّطَ الْفَاتِرَ۔ كَقَائِلَةِ الْهَوَاجِرِ۔ وَخُصُوْصًا فِیْ شَهْرَیْ نَاجِرٍ۔ فَقُلْتُ ذَاكَ اِلَيْكَ۔ وَمَا اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ۔ فَافْتَرَشَ التُّرْبَ وَاضْطَجَعَ۔ وَاَظْهَرَ اَنْ قَدْ هَجَعَ۔ وَارْتَفَقْتُ عَلٰی اَنْ اَحْرُسَ۔ وَلَا اَنْعَسَ۔ فَاَخَذَتْنِی السِّنَةُ۔ اِذْ زُمَّتِ الْاَلْسِنَةُ۔ فَلَمْ اُفِقْ اِلَّا وَ اللَّيْلُ قَدْ تَوَلَّجَ۔ وَالنَّجْمُ قَدْ تَثَلَّجَ۔ وَلَا السَّرُوْجِیَّ وَلَا الْمُسْرَجَ۔

الترجمۃ والمطالب

اور جو چیز جاتی رہی اس پر تو غم نہ کر اگرچہ وہ سونے کی وادی (ندی) ہی کیوں نہ ہو اور تو ہرگز مائل نہ ہو جو تیری خوشبو سے اعراض کرے اور تیری مصیبتوں کی آگ کو بھڑکائے اگرچہ وہ تیرا حقیقی بیٹا اور جان کا جزو ہی کیوں نہ ہو پھر وہ بولا کیا تمہاری خواہش ہے کہ ہم قیلولہ کریں اور گفتگو کرنے سے بچ جائیں، کیونکہ بدن بے انتہا چور چور (تھکا ہوا) ہے اور دوپہر کی گرمی بہت تیز ہے اور دل کے زنگ کو دور کرنے کے لئے اور تھکان کے خوش کرنے کے لئے سوائے قیلولہ کے اور کوئی چیز فائدہ مند نہیں خاص کر جون جولائی کے مہینوں میں۔ میں نے جواب دیا جیسے آپ مناسب سمجھیں۔ اور میں یہ نہیں چاہتا کہ آپ کو میں تکلیف دوں یہ سن کر وہ مٹی پھیلا کر لیٹ گیا اور ایسا اپنے آپ کو ظاہر کیا جیسے وہ سو رہا ہے اور میں کہنی کے سہارے ٹک گیا تاکہ میں حفاظت اور چوکسی کرتا رہوں اور میں نہ سو جاؤں لیکن مجھے جھپک آ ہی گئی (یعنی میں سو گیا) کیونکہ زبان تو بندی ہوئی تھی جب میں ہوش میں آیا تو رات ہو گئی تھی۔ اور ستارے چمک رہے تھے۔ اس وقت نہ تو میں نے ابوزید سروجی کو پایا اور نہ زین کسے ہوئے گھوڑے کو۔

تشریح لغات

لہ وادیہ اسم فاعل کا صیغہ ہے یعنی پہاڑوں یا ٹیلوں کے درمیان کی کشادگی جو سیلاب کے لئے گذرگاہ ہو والجمع اودیۃ واودیۃ واوداء واوداہ اور اس کے معنی طریقہ اور مذہب کے بھی آتے ہیں ۲ لاتستمل از استفعال استمالۃ مصدر بمعنی مائل ہونا اور جھکنا ۳ مال از ضرب بمعنی مائل ہونا والمصدر میلٌ وتمیالٌ ومیلانٌ ومیلولۃٌ ومالٌ ومیلٌ یقال مال الی المکان جبکہ وہ لوٹے ومال الی الشئ جبکہ وہ رغبت کرے ومال عن الطریق جبکہ وہ تجاوز کرے اور چھوڑ دے اور یہاں یہ چھوڑنے اور بھاگنے کے معنے میں ہے ۴ ریح بمعنی ہوا اور یہ مؤنث ہے اور اس کی جمع ارياح اور ارواح اور رياح اور ريح آتی ہے اور یہاں اس سے مراد دولت ہے ۵ تباريح تبريح کی جمع ہے بمعنے شدت اور پریشانی يقال برح به الشوق اى كشف ما عنده من الشدة وقيل التباريح كلف المعيشه فى مشقة ۶ ابن بوحك یہ ضرب المثل ہے ابنك ابن بوحك ليشرب من صبوحك ومعناه ان ابنك من ولدته لا من تبنيته وقيل البوح اسم من باح بالشئ اى اظهره وذلك ان بعض العرب كانوا يأتون النساء فاذا ولد لاحدهم الحقته المرأة بمن شاءت فربما ادعاه وربما انكره لانها كانت لا تمتنع ممن ينتابها فالمعنى ان ابنك من بحث به انت وباحت به امه بموافقتك ۷ شقيق اى كل شئ شققته بنصفين كل نصف شقيق الاخر يعنى وان كان بعض روحك۔ یعنی دو حصوں میں پھٹی ہوئی چیز کا آدھا حصہ وحقیقی بھائی نظیر ۸ هل لك اى هل لك رغبة ۹ نقیل یہ قیلولہ سے مشتق ہے یعنی دوپہر میں سونا از ضرب يقال قال يقيل قيلا وقائلة وقيلولة ومقالا ومقيلا ۱۰ تحامی تحامی مصدر از تفاعل بمعنی بچنا وپرہیز کرنا ۱۱ انضاریہ نضوٌ کی جمع ہے بمعنی لاغر وجوان تھکے ہوئے ۱۲ الهاجرة یہ الہاجر کا مؤنث ہے بمعنے گرمی کا دوپہر یا زوال آفتاب سے عصر تک کا وقت وسخت گرمی والجمع ہاجرات وہواجر ۱۳ لہیب مصدر بے دھوئیں کا شعلہ وبلند غبار ۱۴ یصقل از نصر يقال صقل الشئ صقلا وصقالا جبکہ صاف کرے اور چمکائے اور زنگ دور کرے ۱۵ ینشط تنشیط مصدر از تفعیل اور یہ نشاط سے ماخوذ ہے بمعنی خوش کرنا ۱۶ الفاتر اى الضعيف المنقطع يقال فتر جسمه فتورا جبکہ وہ کمزور اور نرم جوڑوں والا ہو از نصر وضرب ۱۷ كقائلة میں کاف مثل کے معنی میں ہے اور یہ فاعل لن یصقل کا ہے ۱۸ ناجر یہ گرمی کے دو مہینے بعض کے نزدیک تموز اور حزیران ہیں یعنی ماہ جون اور جولائی ہیں، اور لیکن ابوبکر بن درید نے اس قول کو غلط قرار دیا ہے اور کہا یہ دو ستارے ہیں جن کے طلوع کو کہا جاتا ہے۔ تموز یہ رومی مہینے کے مطابق

41/2

ماہ جولائی ہے اور حزیران یہ جون کا مہینہ ہے ۱۹ھ ایک اسی ہو مفوض الیک ۲۰ھ افترش افتراش مصدر از افتعال بمعنی مٹی پھیلانا ۲۱ھ ہجع از فتح ہجوع و تہجاع مصدر بمعنی رات میں سونا ۲۲ھ ارتفقت ارتفاق مصدر از افتعال بمعنی کہنی کے سہارے ٹکنا یا تکیہ سے ٹیک لگانا ۲۳ھ احرص از نصر وضرب حرس مصدر بمعنی حفاظت کرنا ۲۴ھ انعس نعس مصدر از فتح ونصر بمعنی اونگھنا ۲۵ھ السنۃ بمعنی النوم الخفیف ۲۶ھ زمت زم مصدر از نصر بمعنی باندھنا اور یہ مشتق ہے زم البعیر اذا جعل فی برتہ زمامٌ ۲۷ھ تولج از تفعل تولج مصدر بمعنی داخل ہونا ۲۸ھ تبلج از تفعل تبلج مصدر بمعنی ظاہر ہونا اور روشن ہونا یقال تبلج الیہ جبکہ وہ ہنسے اور خوش ہو ۲۹ھ المسرج زین کسا ہوا گھوڑا یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از افعال یقال سرج الفرس جبکہ وہ گھوڑے پر زین کسے ۔

نَبِتُّ بِلَيْلَةِ نَابِغِيَّةَ ۔ وَاَحْزَانٍ يَعْقُوبِيَّةَ ۔ اُسَامِرُ النُّجُومَ ۔ وَاُسَاهِرُ النُّجُومَ ۔ اُفَكِّرُ تَارَةً فِي رُجُلَتِي وَاُخْرَى فِي رُجْعَتِي ۔ اِلٰى اَنْ وَضَحَ لِي عِنْدَ اِفْتِرَارِ ثَغْرِ الضَّوْءِ فِي وَجْهِ الْجَوِّ ۔ رَاكِبٌ يَخُدُّ فِي السَّرْوِ ۔ فَالْمَعْتُ اِلَيْهِ بِثَوْبِي ۔ وَرَجَوْتُ اِلٰى اَنْ يُعَرِّجَ اِلٰى صَوْبِي ۔ فَلَمْ يَعْبَأْ بِالْمَاعِي ۔ وَلَا اَوٰى لِاِلْتِيَاعِي ۔ بَلْ سَارَ عَلٰى هَيْنَتِهِ ۔ وَاَضْمَانِي يَسْهُمُ اِلٰى غَايَتِهِ ۔ فَاَوْفَضْتُ اِلَيْهِ لِاَسْتَرْدِفَهُ ۔ وَاَخْتِمَلَ تَغَطْرُفَهُ ۔ فَلَمَّا اَدْرَكْتُهُ بَعْدَ الْاَيْنِ ۔ وَاَحَلَّتْ فِيهِ مَسْرَحُ الْعَيْنِ ۔ وَجَدْتُ نَاقَتِي مَطِيَّتَهُ ۔ وَضَالَّتِي لُقْطَتَهُ ۔ فَمَا كِدْتُ اَنْ اَذْرَبَهُ عَنْ سَنَامِهَا ۔ وَجَاذَبْتُهُ طَرَفَ زِمَامِهَا ۔

الترجمۃ والمطالب وہ رات میں نے نابغیہ کی طرح گذاری اور حضرت یعقوب علیہ السلام جیسے غموں کے ساتھ بسر کی اور میں غم وغصہ کی حالت میں چپکا پڑا تھا۔ اور میں ستاروں کے ساتھ ساتھ جاگ رہا تھا۔ اور میں کبھی اپنے پیادہ ہوجانے کے متعلق سوچتا تھا۔ اور کبھی اپنے لوٹنے کے متعلق یہاں تک کہ جب فضائے آسمانی میں روشنی کے دانت ظاہر ہوئے یعنی صبح ہوئی تو مجھے ایک سوار نظر آیا جو جنگل میں بہت تیز چلا جا رہا تھا میں نے اس کی طرف اس امید پر کپڑا ہلا کر اشارہ کیا کہ وہ میری طرف لوٹ آئے گا لیکن اس نے میرے اشارے کی کوئی پرواہ نہ کی اور نہ اس نے میری سوزش باطنی پر رحم کیا بلکہ نہایت اطمینان سے مجھے ذلت کے تیر کا نشانہ بناتے ہوئے چلتا رہا، پس میں اس کی طرف دوڑا تاکہ اس کے تکبر کو برداشت کرتے ہوئے اس سے میں ردیف بننے کی درخواست کروں چنانچہ جب میں نے تکلیف اٹھاتے ہوئے اس کو پکڑا اور میں نے گردش کی جگہ (یعنی آنکھ) کو پھیر کر دیکھا تو میں کیا دیکھتا ہوں کہ میری اونٹنی اس کی سواری میں ہے اور میرا گمشدہ مال اس کے قبضہ میں ہے یہ دیکھ کر میں نے بغیر دیر اور توقف کے اس کو ہاں سے گرا دیا اور اونٹنی کی مہار اس سے چھڑا کر میں کہنے لگا۔

تشریح لغات ۱ھ بلیلۃ نابغیۃ یہ عرب کے امثال میں سے ہے امام اصمعی سے روایت ہے کہ میں ایک رات ہارون رشیدؒ کے پاس سے لوٹا اور مجھے اپنے مرض کی شکایت تھی جب میں صبح کو ان کے پاس گیا تو ہارون رشیدؒ نے کہا کہ تم نے اپنی گذشتہ رات کس طرح کاٹی تو میں نے کہا اے امیر المؤمنین میں نے اپنی رات نابغہ کی طرح کاٹی تو اس پر ہارون رشیدؒ نے کہا اللہ اصمعیؒ کا مقصد نابغہ کے اس قول کی طرف اشارہ کرنا ہے جیسا کہ شعر میں بیان کیا ہے ؎ اس کا ترجمہ یہ ہے میں نے اس طرح رات

گذاری گویا مجھ پر جھاڑی کے سانپوں میں سے کسی موذی باریک سانپ نے جس کے دانتوں میں زہر قاتل تھا اس نے حملہ کیا ہے ۲ھ احزان یعقوبیۃ یہ حزن کی جمع ہے بمعنی غم اور یعقوبیۃ یہ منسوب ہے حضرت یعقوب علیہ السلام کی طرف اور اسی سے اس آیت کی طرف اشارہ ہے اِنَّمَا اَشْکُوْ بَثِّیْ وَحُزْنِیْ اِلَی اللّٰہِ (ترجمہ) حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا اے میرے بیٹو! میں تو اپنے رنج اور غم کی صرف اللہ سے شکایت کرتا ہوں نہ تم سے نہ کسی اور سے اس واسطے کہ وہ ہی بے کسوں کا کام بنانے والا ہے ۳ھ اساور مساورۃ وسواورٌ مصدر از مفاعلہ دو دشمنوں کا لڑائی میں ایک دوسرے پر کودنا اور حملہ کرنا اور یہ مشتق ہے سارالیہ سے جبکہ وہ کودے از نصر والمصدر سورٌ وسوور ۴ھ الوجوم مصدر از ضرب یقال وجم یجم وجوما ای اشتد حزنہ حتی امسک عن الکلام یعنی یثب الغم علیّ واثب علیہ وقال السرلیشی الوجوم السکوت علی غیظ ۵ھ اساہر مساہرۃ مصدر بمعنی اکٹھا جاگنا یقال ساہرہ جبکہ وہ اکٹھا جاگے ۶ھ رجلتی بالضم بمعنے چلنے کی قوت ومردانگی یعنی پیادہ پا چلنا وبکسر الراء بمعنی خرفہ کا ساگ ۷ھ افرار مصدر از افتعال بمعنی ظاہر ہونا اور کھلنا ۸ھ ثغر الصبح سے مراد صبح کا ظاہر ہونا ہے ۹ھ الجو آسمان اور زمین کا درمیانی حصہ وکشادہ وادی وکشادہ میدان ۱۰ھ یمذ از ضرب وخذ مصدر اور یہ تیز رفتار کی ایک قسم کا نام ہے یقال وخد البعیر جبکہ اونٹ تیز دوڑے اور ٹانگوں کو شترمرغ کی طرح ڈالے ۱۱ھ الدو بمعنی جنگل یقال دَوًا ای مشی فی المعۃ (ای فی الفلاۃ) ۱۲ھ فالمعت از افعال الماع مصدر بمعنے اشارہ کرنا یقال المع بثوبہ ای اشار بہ وھوان یرفعہ حتی یبدو للمشار الیہ لمعانہ ۱۳ھ یعرج از تفعیل یقال عَرَّج ای وقف ولبث ومال من جانب الی جانب وعَرَّج عن الشیٔ ای ترکہ وعدل عنہ وفلان لا یعرج علی قولہ ای لا یعتمد علیہ ۱۴ھ صوبی بمعنی طرف وجانب یقال فلان مستقیم الصوب جبکہ وہ اپنے ارادے سے دائیں بائیں مائل نہ ہو ۱۵ھ فلم یعبا از فتح عبا وتعبیۃ مصدر بمعنی متوجہ ہونا یقال عبأ الی فلان ولہ جبکہ وہ قصد کرے ویقال لا اعبا بہ یعنی مجھے اس کی پرواہ نہیں ۱۶ھ ادی از ضرب یقال ادی لہ ادیۃ دائیۃ ومادیۃ ومادأۃ جبکہ وہ رحم کھائے اور نرم دل ہو اور ترس کھائے ۱۷ھ التیاعی مصدر از افتعال یقال التاع قلبہ التیاعا جبکہ دل کا غم عشق سے جل اٹھے واللوعۃ حرقۃ الحزن والہوی والوجد ۱۸ھ بنیۃ فعلۃ للنوع اور یہ ہون سے مشتق ہے بمعنی سکون اور وقار یقال امش علی ہونک وہینتک یعنی تم اپنی روش پر چلو ۱۹ھ اصمانی از افعال اصماء مصدر یقال اصمی الصید جبکہ وہ تیر مارے اور شکار سامنے ہی ٹھنڈا ہو جائے ومجردہ از ضرب ۲۰ھ او فضت از افعال ایفاض مصدر بمعنی تیز چلنا اور دوڑانا ومجردہ از ضرب ۲۱ھ لاسترداف استرداف مصدر از استفعال بمعنی ردیف بننا یقال استردف ازالہ ان یردفہ ای ان یحمل خلفہ ۲۲ھ احتمال احتمال مصدر از افتعال بمعنی برداشت کرنا ۲۳ھ تغطرف مصدر بمعنی تکبر کرنا یقال تغطرف جبکہ وہ ناز وانداز سے چلے اور تکبر کرے اور غطرفت کے معنے بھی تکبر کے آتے ہیں ۲۴ھ اجلت از افعال اجالۃ مصدر بمعنی گھمانا ۲۵ھ الاین بمعنی تھکن ومانگی ومشقت ۲۶ھ مسرح العین سے مراد وہ جگہ جس کو دیکھتے ہی آنکھ پھر جائے اور مسرح کے معنے چراگاہ کے ہیں والجمع مسارح ۲۷ھ مطیۃ بمعنے سواری یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے ہے یعنی بعیر اور ناقہ دونوں کو کہتے ہیں والجمع مطایا ومطیٌّ ۲۸ھ لقطۃ بضم الاول وسکون القاف وفتحہا گری پڑی چیز جو اٹھائی جائے یا وہ شئ متروک جس کا مالک معلوم نہ ہو ۲۹ھ فما کذبت. تخفیف الذال ای فما لبثت ۳۰ھ اذریۃ اذراء مصدر از افعال بمعنی ڈال دینا یقال اذریت الحبّ فی الارض اذا القیت ومجردہ از نصر وضرب ۳۱ھ سنامہا بمعنی کوہان والجمع اسنمۃٌ ۳۲ھ زمامہا بالکسر جس سے کوئی چیز باندھی جائے ومہار۔ باگ۔ نکیل۔ لگام والجمع ازمّۃٌ۔

وَقُلْتُ اَنَا صَاحِبُهَا وَمُصْلِحُهَا ۔ وَلِیْ رِسْلُهَا وَنَسْلُهَا ۔ فَلَا تَكُنْ كَاشِعَتِ ۔ فَتُتْبَعَ وَتُتْبَعَ ۔ فَاَخَذَ يَلْدَغُ وَيَصِيْحُ ۔ وَيَتَقَحَّ وَلَا يَسْتَحِيْ ۔ وَبَيْنَنَا هُوَ يَثِزُّ وَيَمِيْنُ ۔ وَيَسْتَاسِدُ يَسْتَكِيْنُ

(وقلت انا صاحبہا ومصلحہا) ای یفعل فعلا لو تاملتہ (ولی رسلہا ونسلہا) ای لینبغی (فلا تکن کاشعت) ای کالذی (فتتبع وتتبعت) فتروی (فاخذ یلدغ ویصیح) ای یفعل فعلا لو تاملتہ (ویتقحح ولا یستحی) ای یفعل فعلا لو تاملتہ (وبیننا ہو یثز ویمین) ای یثب (ویستاسد یستکین) ای یخور

اِذْ غَشِيَنَا اَبُوْ زَيْدٍ لَا بِسًا جِلْدَ النَّمِرِ ۔ وَهَاجِمًا هُجُوْمَ السَّيْلِ الْمُنْهَمِرِ ۔ فَخِفْتُ وَاللّٰهِ اَنْ يَّكُوْنَ يَوْمُهٗ كَمَسْتِهٖ ۔ وَمَيْدُرُهٗ مِثْلَ شَمْسِيْهِ ۔ فَالْحَقَّ بِالْقَارِظَيْنِ ۔ وَاَصِيْرَ خَبَرًا بَعْدَ عَيْنٍ ۔ فَلَمْ اَرَ اِلَّا اَنْ اَذْكُرَ تُهُ الْعُهُوْدَ الْمَنْسِيَّةَ ۔ وَالْفَعْلَةَ الْاَمْسِيَّةَ وَنَاشَدْتُهُ اللّٰهَ اَوَافِيْ لِلتَّلَا فِيْ ۔ اَمْ لِمَا فِيْهِ اِتْلَا فِيْ

الترجمۃ والمطالب

اور میں نے اس سے کہا کہ میں اس کا مالک ہوں اور اس کا گم کرنے والا ہوں اور اس کے دودھ اور بچوں کا بھی مالک ہوں لہٰذا تو اشعب کی طرح مت ہو پس تو مجھے تکلیف دے اور خود تکلیف اٹھائے پس وہ کاٹنے لگا اور شور مچاتا تھا، اور بے شرمی کی باتیں کرنا شروع کیں اور وہ بالکل شرماتا نہ تھا اور میں اسی طرح تھا کبھی تو وہ کودتا تھا اور کبھی نرم ہو جاتا تھا اور کبھی وہ شیر کی طرح ڈکارتا تھا اور کبھی وہ مسکین بن جاتا تھا یہ بنی ہو رہا تھا کہ یکایک ابوزید چیتے کی کھال پہنے ہوئے ایسی جلدی سے آموجود ہوا جیسے تیز پانی کا سیلاب (بہاؤ) پس میں خدا کی قسم ڈر گیا کہ کہیں آج کا دن بھی کل جیسا نہ گذرے اور اس کا پورا چاند پھر سورج جیسا ثابت ہو کہیں ایسا نہ ہو میری حالت کیکر کی طرح پتے بیننے (چننے) والوں جیسی ہو جائے اور میری ذات کے بجائے صرف نام ہی نام باقی رہ جائے چنانچہ میں نے اس کے سوا اور طریقہ نہ دیکھا کہ اس کو فراموش شدہ معاہدے یاد دلانا شروع کر دیئے اور اس کی کل کی حرکت کو اور میں نے اسے قسم دیکر پوچھا کہ تو آج میری مدد کے لئے آیا ہے یا مجھے ہلاک کرنے کے لئے (یعنی مجھے برباد کرنے کیلئے)

تشریح لغات

لہ مضلہا یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال اضلال مصدر بمعنی گم کرنا لہ رسلہا بالکسر بمعنی فراخی وارزانی دودھ والجمع رسال لہ کا شعب یہ بہت بڑا لالچی تھا۔ اور اس کی عرب میں ضرب المثل ہے ایک دن ان کو لڑکے دق کر رہے تھے اور بہت خوش مزاج اور ہنس مکھ آدمی تھے انہوں نے لڑکوں سے یہ کہا کہ فلاں شخص کے یہاں دعوت ولیمہ ہے تم سب وہاں چلو بچے سب چلے گئے آپ کے دل میں یہ خیال پیدا ہوا کہ کہیں واقعی ایسا نہ ہو چنانچہ آپ سے نہ رہا گیا وہاں پہنچ گئے پھر تو بچوں نے خوب ہی ان کو دق اور پریشان کیا لہ فتتعب التعاب مصدر از افعال بمعنی تھکانا مصیبت میں ڈالنا لہ تتعب از سمع تعب مصدر بمعنی مشقت میں پڑنا اور تھکنا لہ یلدغ از فتح ای یوذی بلسانہ یقال لدغہ بکلمۃ ای نخسہ بھا وطعنہ فیہ والمصدر لدغ وتلداغ لہ یصیٰ یقال صاءت العقرب تصیٰ صئیا وصیئا بفتح الصاد وکسرہا اذا صوّتت از ضرب یعنی جبکہ چیخے اور پکارے یلدغ ویصیٰ یہ بھی ضرب المثل ہے جبکہ وہ خود ظلم کرے اور پھر خود ہی شکایت فریاد اور واویلا کرے۔ لہ تتقح از افتعال انتفاح مصدر بمعنی بے شرمی کرنا اور یہ وقاحۃ سے ماخوذ ہے لہ نیزوای یشتد ویثب یقال نزا ای وثب ونزا علیہ ای وقع علیہ ووطئہ ونزا الذکر علی الانثی جبکہ وہ جفتی کرے اور اس کا استعمال چوپاؤں کے لئے ہے ونزا بہ قلبہ الی کذا جبکہ وہ شیفتہ اور فریفتہ ہو ونزت الحمر جبکہ گدھے اچھلیں اور کودیں ونزا الطعام جبکہ غلہ گراں ہو از نصر والمصدر نزو ونزوٌ ونزوانٌ ینزو یلین وضرب المثل اس شخص کے لئے ہے جو عزت والا ہو اس کے بعد وہ ذلیل ہو جائے لہ یستاسد از استفعال ای یصیر کالاسد فی الغضب ورفع الصوت والسطوۃ علیّ لہ یستکین استکانت مصدر از استفعال بمعنی عاجز ہونا اور ذلیل ہونا اور یا یہ سکونت سے ماخوذ ہے بمعنے مسکین ہونا اور یہ ہی معنی یہاں مناسب ہیں از کرم لہ جلد النمر جلد بمعنی کھال والجمع اجلادٌ وجلودٌ اور نمر بمعنے چیتا اور یہ مثال اس شخص پر موزوں ہے جو بے حیا ہو اور دلیر بھی کیونکہ چیتا سب درندوں میں زیادہ بہادر ہے اور تکلیف برداشت

کرنے میں سب سے کمزور ہے اور تمر کا یہی ماخذ ہے یعنی وہ چیتا جیسا ہوگیا ۱۳ھ ہاجما یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے ہجوم مصدر از نصر بمعنی غفلت کی حالت میں اچانک آنا یا بغیر اجازت کے آنا ۱۴ھ المنہم انہمار مصدر از انفعال بمعنی پانی بہنا یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے یقال انہم الماء جبکہ پانی بہے و مجردہ از نصر بمعنی پانی گرنا و بہنا ۱۵ھ کامسر ای اخذ فرسی اس فخفت ان یاخذ الیوم ناقتی من الرجل لنفسہ ۱۶ھ بالقارظین یہ قارظ کا تثنیہ ہے اور قارظ یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از ضرب یقال قرظ القرظ قرظاً درخت سلم جو کیکر کی طرح ہوتا ہے وہ اس کو چنے اور اس کے پتوں سے چمڑے کو عرب والے دباغت دیا کرتے تھے اور قارظان یہ دو شخص تھے ایک تو عنزہ قبیلہ میں سے تھا اور دوسرا نمر بن قاسط کی اولاد سے یہ دونوں قرظ کے پتے جمع کرنے کے لئے گئے لیکن ان میں سے کوئی نہ آیا اور نہ ان کا کچھ حال معلوم ہوا چنانچہ اس کہاوت کا اطلاق ایسے گمشدہ پر ہوتا ہے جس کی واپسی کی امید منقطع ہوجائے ۱۷ھ بعد عین کیا ابوزید آج میرے ساتھ وہ کرے گا جو اس نے کل کیا تھا، پس میں بالکل ہی ہلاک ہوجاؤں پس میرا نام باقی رہ جائے ۱۸ھ المنسیۃ یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از نسی ینسی (مع) بمعنے بھولی ہوئی چیز ۱۹ھ الفعلۃ بالفتح یہ فعل کا اسم مرت ہے ای ما فعل امس از فتح ۲۰ھ الامسیۃ یہ امس کی طرف خلاف قیاس منسوب ہے بمعنی گذشتہ ایام میں سے کوئی دن والجمع آمسٌ وآموسٌ وآماسٌ ۲۱ھ ناشدہ از مفاعلہ مناشدۃ ونشاد مصدر بمعنی قسم کھلانا ۲۲ھ اوانی اس میں ہمزہ استفہام کے لئے ہے اور دانی یہ ماضی کا صیغہ ہے از موافاۃ (مفاعلۃ) بمعنی آنا یقال دانی الرجل جبکہ آئے اور اچانک آئے۔ ۲۳ھ للتلافی مصدر از تفاعل بمعنی تدارک کرنا یقال تلافی الامر جبکہ وہ تدارک کرے اور یہاں اس سے مدد کرنا مراد ہے اور تلافی کے معنے خون کے بدلہ حاصل کرنے کے بھی آتے ہیں ۲۴ھ اتلافی مصدر از افعال بمعنی ہلاک کرنا و برباد کرنا دفنا کرنا اور یہاں اس سے مراد تکلیف دینا اور نقصان پہنچانا ہے

فَقَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ اُجْهِزَ عَلٰى مَكْلُوْمِيْ ۔ اَوْ اَصِلَ حَرُوْرِيَّ بِسَمُوْمِيْ ۔ بَلْ وَافَيْتُكَ لِاُخْبِرَكَ بِحَالِكَ وَاَكُوْنَ يَمِيْنًا لِشِمَالِكَ ۔ فَسَكَنَ عِنْدَ ذٰلِكَ جَاشِيْ ۔ وَاَجَابَ اِسْتِيْحَاشِيْ ۔ وَاَطْلَعْتُهُ طِلْعَ الْفُجَاءَةِ وَتَبَرْقَعَ صَاحِبِيْ بِالْقُحَةِ ۔ فَنَظَرَ اِلَيْهِ نَظَرَ لَيْثِ الْعِرِّ يْسَةِ اِلَى الْفَرِيْسَةِ ثُمَّ اَشْرَعَ قِبَلَهُ الرُّمْحَ وَاَقْسَمَ بِمَنْ اَنَارَ الصُّبْحَ ۔ لَئِنْ لَّمْ يَنُحْ مَنْجَا الذُّبَابِ ۔ وَيَرِضْ مِنَ الْغَنِيْمَةِ بِالْاِيَابِ ۔ لَيُوْرِدَنَّ سِنَانَهُ وَرِيْدَهُ ۔ وَلَيَضْجَعَنَّ بِهٖ وَلِيْدَهُ وَوَدِيْدَهُ ۔ فَنَبَذَ زِمَامَ النَّاقَةِ وَحَاصَ ۔ وَاَفْلَتَ وَلَهُ حُصَاصٌ ۔ فَقَالَ لِيْ اَبُوْ زَيْدٍ تَسَنَّمْهَا ۔ وَتَسَنَّمْهَا ۔ فَاِنَّهَا اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۔ وَوَيْلٌ اَهْوَنُ مِنْ وَيْلَيْنِ

الترجمۃ والمطالب

پس اُس نے کہا میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں کیا میں اپنے زخمی کو بالکل ہی ہلاک کر ڈالوں گا یا اپنی رات کی گرم لُو کو اپنے دن کی گرم لُو پر جلاؤں گا (یعنی جو تجھے تکلیف دی ہے اس پر میں زیادتی نہیں کروں گا) بلکہ میں تیرے پاس اس لئے آیا ہوں کہ تیری حقیقت حال کو دریافت کروں اور تیرے بائیں ہاتھ کے لئے داہنا ہاتھ بنوں (مدد کروں) یہ سن کر میرے دم میں دم آیا اور ہراس دور ہوا پھر میں نے اس کو اپنی دودھ دینے والی اونٹنی کا حال سنایا نیز اپنے فریق کا بے شرمی کا برقعہ پہننا اس پر پہلے تو ابوزید نے اس کو ایسے گھورا جیسے جھاڑی کا شیر شکار کو گھورتا ہے پھر وہ اس کی طرف نیزہ سیدھا کر کے بولا اور اس خدا کی قسم کھا کر کہا جس نے صبح کو روشن کیا کہ اگر تو مکھی کی طرح الگ نہ ہٹ جائے گا اور مال غنیمت چھوڑ کر (خالی ہاتھ) لوٹنے پر رضامند نہ ہوگا تو میں (دیکھتے دیکھتے) اپنے نیزہ کی نوک تیری شہ رگ میں اتار دوں گا۔ اور تیرے بال بچے اور تیرے دوست تڑپ جائیں

گے یہ سن کر اس نے اونٹنی کی مہار پھینک دی، اور وہ بھاگنے کی طرف مائل ہوا اور گزمارتا ہوا چل دیا، پس ابوزید نے مجھ سے کہا کہ تم اونٹنی پر قبضہ کرو، اور سوار ہو جاؤ یہ منجملہ دو کے ایک بھلائی ہے اور ایک ہلاکت دو بربادیوں سے زیادہ آسان ہے۔

تشریح لغات

۱؎ اجہز از افعال یقال اجہز الکلیم یعنی اپنے زخم کے مارے ہوئے کو تمام کیا و یقال اجہز علیہ ای اتم قتلہ ۲؎ مکلوم یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از نصر و ضرب بمعنی زخمی کیا ہوا یقال کلمہ کلما جبکہ وہ زخمی کرے اور کلیم کے معنی بھی مجروح کے آتے ہیں ۳؎ حروری حرور وہ گرم ہوا جو رات میں چلے اور دھوپ کی گرمی ۴؎ بسموم اور سموم وہ لو جو دن میں چلے وقد یقال احدھما مکان الآخر مجازا و قال بعضھم الحرور تکون لیلا و نہارا والسموم یختص بالنہار ۵؎ کنہ بمعنی اصل شئی و حقیقت شئی جوہر شئی غایت ۶؎ یمینا شمالک یمین بمعنی داہنا ہاتھ والجمع ایمن و ایمان و ایامن و ایامین اور شمال بمعنی بایاں ہاتھ اور اس سے مراد مدد کرنا ہے۔ ۷؎ جاشی مصدر بمعنی دل و سینہ والجمع جوشن یقال جاش قلبہ جاشا جبکہ وہ غم یا گھبراہٹ سے بیقرار ہو جائے و جاشس الیہ جبکہ وہ متوجہ ہو از فتح ۸؎ انجاب از افعال یقال انجاب الثوب جبکہ پھٹے و انجاب السحابۃ جبکہ کھلے ۹؎ استیحاشی مصدر از استفعال بمعنی وحشت محسوس کرنا اور یہ انس کی ضد ہے ۱۰؎ لقحۃ بکسر اللام و فتحہا بمعنے بہت دودھ دینے والی اونٹنی والجمع لقح ولقاح ۱۱؎ بالقحۃ یہ اصل میں ورح تھا جیسے کہ عدۃ بمعنے بے شرمی اور یہ مصدر ہے ۱۲؎ لیث بمعنے شیر و قوت و شدت والجمع لیوث اور لیثۃ کے معنے شیرنی اور مضبوط اونٹنی کے آتے ہیں والجمع لیثات ۱۳؎ العریسۃ بکسر العین و تشدید الراء بمعنی شیر کی جھاڑی ۱۴؎ اشرع از افعال اشراع مصدر بمعنی سیدھا کرنا یقال اشرع علیہ الرمح جبکہ وہ کسی کی طرف نیزہ سیدھا کرے ۱۵؎ انار از افعال انارۃ مصدر بمعنی روشن کرنا یقال انار البیت جبکہ وہ روشن کرے و انار المسألۃ جبکہ واضح کرے ۱۶؎ منجا الذباب منجا بمعنے نجات کی جگہ و بلند جگہ والجمع مناج اور ذباب بمعنی مکھی والجمع اذبۃ و ذبان و ذبب اور اس کا اطلاق شہد کی مکھی اور مچھر پر بھی ہوتا ہے اس کا واحد ذبابۃ ہے اور یہ ضرب المثل ہے جو ذلیل و لئیم کے حق میں استعمال کی جاتی ہے ۱۷؎ ویرض من الغنیمۃ یہ ضرب المثل ہے جبکہ قناعت سلامتی کے ساتھ کرے اور اس کا عطف لئن لم ینج پر ہے ای لئن لم یرض الخ ۱۸؎ بالایجاب مصدر بمعنی لوٹنا و واپس ہونا ۱۹؎ سنانہ بالکسر بمعنے نیزہ کا پھل والجمع اسنۃ ۲۰؎ دریدہ گردن کی رگ اور اس کو حبل الورید بھی کہتے ہیں۔ اور یہ دو ہوا کرتی ہیں والجمع اوردۃ و دروٌ و ورودٌ ۲۱؎ ولید پیدا شدہ بچہ غلام والجمع ولدۃ و ولدان ۲۲؎ ودودیدہ بمعنے محبت کرنے والا والجمع اودۃ وادٌ اور ودیدا اسم جمع بمعنی محبین ہے ۲۳؎ حاص یقولون حاص عن کذا ای عدل از ضرب یقال حاص حیصا و حیصۃ و حیوصا و لحیصا و حیصانا عن کذا جبکہ وہ الگ ہوا اور مٹے و یقال من حاص عن الشر سلہ یعنی جو برائی سے الگ رہا محفوظ رہا و وقع فی حیص بیص۔ یعنی وہ ایسی گڑبڑی میں پڑ گیا، جس سے نکلنے کا کوئی راستہ نہیں ۲۴؎ افلت افلات مصدر از افعال بمعنی رہا کرنا و چھوڑنا ۲۵؎ حصاص بمعنی دوڑنے کی تیزی و گلوز اور افلت و لحصاص یہ مثل اُس شخص پر صادق آتی ہے جو ہلاکت پر اطلاع پا کر جس میں وہ گرا ہی چاہتا تھا اس سے نجات حاصل کرے ثم اعلم انہ یقال الصراط للانسان والزرام للبعیر والحصام للحمار والحیق للعنز یعنی بکری و مادہ چکور و مادہ شکرہ و ہرنی و مادہ گدھ ۲۶؎ تسلمہا ای خذہا و اقبض علیہا از تفعل یقال تسلم الشئ جبکہ وہ قبضہ کرے ۲۷؎ تسنمہا امر حاضر کا صیغہ از تفعل یقال تسنم الناقۃ جبکہ وہ اونٹنی کے کوہان پر سوار ہو و تسنم الشئ جبکہ وہ کسی چیز پر چڑھے ۲۸؎ احدی الحسنین یہ حسنی کا تثنیہ ہے بمعنے بھلائی و اچھا کام اگر تمہارے لئے تمہارا گھوڑا اور تمہاری اونٹنی ہوتی تو دو بھلائیاں تھیں۔ اب جبکہ تم کو فقط اونٹنی ملی ہے پس یہ ایک بھلائی ہے ۲۹؎ ویل بمعنے ہلاکت شر و برائی کا اترنا اور یہ کہاوت مبتلائے رنج کو تسلی دینے کے لئے کہی جاتی ہے۔

قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ۔ فَحُرْتُ بَيْنَ لَوْمِ اَبِيْ زَيْدٍ وَشُكْرِهٖ۔ وَزِيْنَةِ نَفْعِهٖ بِضُرِّهٖ۔ فَكَاَنَّهٗ نُوْجِيَ بِذَاتِ صَدْرِيْ۔ اَوْتَكَهَّنَ مَاخَامَرَ سِرِّيْ۔ فَقَابَلَنِيْ بِوَجْهٍ طَلِيْقٍ۔ وَاَنْشَدَ بِلِسَانٍ ذَلِيْقٍ ؎

يَا اَخِي الْحَامِلَ ضَيْمِيْ ۔۔۔ دُوْنَ اِخْوَانِيْ وَقَوْمِيْ ۔۔۔ اِنْ يَكُنْ سَاءَكَ اَمْسِيْ

فَلَقَدْ سَرَّكَ يَوْمِيْ ۔۔۔ فَاغْتَفِرْ ذَاكَ لِهٰذَا ۔۔۔ وَاطْرَحْ شُكْرِيْ وَلَوْمِيْ

ثُمَّ قَالَ اَنَا تَمِقٌ وَاَنْتَ مَمِقٌ۔ فَكَيْفَ نَتَّفِقُ۔ وَلِيْ يَفْرِيْ اَدِيْمَ الْاَرْضِ۔ وَيَرْكُضُ طِرْفَهٗ اَيْمَارَكَضَ۔ فَمَا عَدَوْتُ اَنِ اقْتَعَدْتُ مَطِيَّتِيْ۔ وَعُدْتُ بِطِيَّتِيْ۔ حَتّٰى وَصَلْتُ اِلٰى حِلَّتِيْ بَعْدَ الْتَّيَّا وَالَّتِيْ۔

الترجمۃ والمطالب

حارث بن ہمام کہتا ہے پس میں حیران تھا کہ ابوزید کو ملامت کروں یا اس کا شکریہ ادا کروں۔ کیونکہ اس نے نفع اور نقصان دونوں میں برابری دکھائی تھی تو گویا وہ میرے سینہ کی حالت سے باخبر ہوگیا اور وہ میرے پوشیدہ بھید کو بذریعہ کہانت جان گیا۔ چنانچہ وہ ہنس مکھ چہرے سے میری طرف متوجہ ہوا۔ اور چرب لسانی (تیزی زبان) سے یہ اشعار پڑھنے لگا ؎ اے میرے بھائی حارث تو میرے ایسے ظلم سہتا ہے جو نہ میرے دوسرے بھائی سہ سکتے ہیں (برداشت کرسکتے ہیں) اور نہ میری قوم اگر میری کل کی حرکت نے تجھے رنج پہنچایا تھا تو یقیناً آج کی حرکت نے تجھے خوش کردیا ہے لہٰذا تو اس کو اس کے بدلے معاف کر یعنی نہ تو تو میرا شکریہ ادا کر اور نہ تو مجھے ملامت کر پھر اس نے کہا میں بہت غصہ والا ہوں (یا جلدی بدلہ لینے والا ہوں) اور تو بہت ہی جلد رد کرنے والا ہے۔ پھر میں اور تو آپس میں کیسے نبھ سکتے ہیں۔ پھر وہ اس کے بعد سطح زمین کو قطع کرتا ہوا مڑ گیا اور اپنے گھوڑے کو دوڑانے لگا۔ اور کیا ہی اچھی اس کی دوڑ تھی اور میں بھی بلا توقف اپنی سواری پر سوار ہوگیا۔ اور میں اپنے مقصد کی طرف لوٹا یہاں تک کہ میں اپنے مکان (محلہ) میں چھوٹی اور بڑی مصیبت اٹھانے کے بعد پہنچا۔

تشریح لغات

۱؎ فحرت ای تحیرت از نصر یقال حار حورًا وحورًا ومحارًا ومحارۃً جبکہ وہ متحیر ہو ۲؎ نوجی مناجاۃ ونجار مصدر از مفاعلہ بمعنی سرگوشی کرنا ۳؎ تکہن تکہن مصدر از تفعل بمعنی غیب کی باتیں بتلانا یقال تکہن بفلان تکہنا وتکہینا جبکہ وہ غیب کی باتیں بتائے کہانت کا تعلق علم نجوم سے ہوتا ہے ۴؎ سر بمعنی بھید وراز الجمع اسرار ۵؎ طلیق بمعنی مرد کشادہ رو ہنس مکھ اور یہ عابس کی ضد ہے یقال رجل طلق الوجہ وطلقہ وطلقہ وطلقہ وطلیقہ جبکہ وہ ہنس مکھ ہو ۶؎ ذلیق بمعنے تیز زبان یقال الذلق والذلیق والذلق والذلق والذلق من الالسنۃ ۔۔۔۔۔۔ تیز زبان یا بھالا ویقال لسان ذلق جبکہ تیز زبان اور فصیح وبلیغ ہو ۷؎ ضیمی ضیم بمعنی ظلم از ضرب والجمع ضیوم ۸؎ اطرح یہ امر حاضر کا صیغہ از افتعال اطراح مصدر بمعنی پھینک دینا دور کردینا ۹؎ اناتمق یہ ضرب المثل ان دو شخصوں کے حق میں ہے جو سرشت میں متضاد ہوں۔ تمق یہ صفت کا صیغہ ہے وہ شخص جو غصہ میں بھرا ہو اور جلدی سے بدلہ لینے کا ارادہ کرے یقال تمق الاناء ای امتلأ وتمق الرجل ای امتلأ غضبا وغضب فھو تمق والناقۃ شدۃ الغضب والسرعۃ الی الشر از سمع والمصدر تأق ۱۰؎ مق وہ شخص جو جلدی رد دے اور یہ ماخوذ ہے مق الرجل ای کادیبکی من شدۃ الغیظ ومق الصبی ای اخذتہ الماقۃ والماقۃ الانفہ شدۃ الغضب والحمیۃ فالحاصل ان التمق کانہ ینزع الی الشر بغیظہ والمق یضیق ذرعًا یا حتمالہ ۱۱؎ یفری از ضرب فریٌ مصدر بمعنی چلنا

یقال فری الارض جبکہ وہ زمین پر چلے [۱۲] ادیم الارض بمعنی سطح زمین والجمع ادم وادم وادمۃ وادام [۱۳] یرکض از نصر رکض مصدر بمعنی دوڑنا دوڑانا یقال رکض الفرس برجلیہ جبکہ وہ گھوڑے کو ایڑ لگائے [۱۴] طرفہ بالکسر بمعنی اصیل گھوڑا والجمع طروف واطراف وتقدیر العبارۃ یرکض طرفہ رکضا ای رکض ای رکضا شدیدا فنازائدۃ [۱۵] فما عدوت ای فما جاوزت ومالبثت وما تاخرت [۱۶] بطیتی ای لقصدی ووجہتی وقد یقال فیہا طیۃ بالتخفیف ایضا [۱۷] حتی الحلۃ بالکسر بمعنی اترنے کی جگہ مجلس جمع ہونے کی جگہ ای منزلتی [۱۸] بعد اللتیا والتی اللتیا یہ التی کی تصغیر ہے اور یہ تصغیر کے عام طریقہ کے خلاف ہے کیونکہ قیاسی طریقہ پر تصغیر کے وقت اسم کے پہلے حرف پر ضمہ ہونا چاہیئے لیکن یہاں تصغیر کی حالت میں فتحہ اصلیہ برقرار رکھا گیا ہے لیکن عرب والوں نے ضمہ اول کا یہ معاوضہ دیا کہ اس کے آخر میں الف اور یا کو بڑھا دیا اور اس سلسلہ کو تمام اسماء اشارہ کی تصغیر میں قائم رکھا چنانچہ الذی اور التی کی تصغیر اللذیا اور اللتیا ہے اور ذا اور ذاک کی تصغیر ذیا اور ذیاک ہے اور بعد اللتیا اور التی کے معنی میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک یہ اسماء مصیبت میں سے ہیں اور بعض نے کہا ہے کہ اس کا مطلب چھوٹی اور بڑی مصیبت کی تکلیف اٹھانے کے بعد ہے واللہ اعلم وعلمہ اتم۔ افتخار علی غفرلہٗ۔

تَفْسِيْرُ مَا تَضَمَّنَتْهُ هٰذِهِ الْمَقَامَةُ مِنَ الْاَلْفَاظِ اللُّغَوِيَّةِ وَالْاَمْثَالِ الْعَرَبِيَّةِ

اس مقامہ میں جو لغت کے الفاظ اور امثال عربیہ آئے ہیں ان سب کی وضاحت کی جاتی ہے۔

وَقَوْلُهٗ رِيْقِيْ زَمَانِيْ يَعْنِيْ اَوَّلَهٗ وَسَالِفَهٗ وَقَدْ يُخَفَّفُ فَيُقَالُ رِيْقٌ وَقَوْلُهٗ لِاَخُذَنَّ نُفُوْسِهِمْ الْاَبِيَّةِ يَعْنِيْ اَشْتَدِّيْ بِهِمْ يُقَالُ مِنْهُ اَخَذَ اِخْذَهٗ بِكَسْرِ الْهَمْزَةِ وَفَتْحِهَا وَالْهَجْمَةُ نَحْوُ الْمِائَةِ مِنَ الْاِبِلِ (وَالثُّلَّةُ) اَلْقَطِيْعُ مِنَ الْغَنَمِ وَجَمْعُهَا الثُّلَلُ وَلَا نَظِيْرَ لِهٰذَا اِلَّا بَدْرَةٌ وَبَدَرٌ (وَالرَّاغِيَةُ) اَلْاِبِلُ (وَالشَّاغِيَةُ) اَلشَّاءُ وَمِنْهُ قَوْلُهُمْ مَالَهٗ شَاغِيَةٌ وَلَا رَاغِيَةٌ اَيْ لَا نَاقَةَ لَهٗ وَلَا شَاةَ

(ترجمہ) یعنی شروع زمانہ اور بہترین زمانہ اور کبھی تخفیف کی جاتی ہے پس۔ اس کو ریق کہتے ہیں۔ کہا جاتا ہے اخذ اخذہ واخذہ ہمزہ کا کسرہ اور اس کا فتحہ یہ دونوں جائز ہیں یعنی میں ان کی پیروی کروں گا۔ اور ہجمہ سو اونٹوں کا گلہ۔ اور ثلہ بکریوں کا ریوڑ اور اس کی جمع ثلل ہے اور اس کی مثال سوائے بدرۃ اور بدر کے کوئی اور نہیں ہے اور الراغیۃ اونٹ کو کہتے ہیں اور شاغیۃ بکری کو اور کہا جاتا ہے نہ تو اس کے پاس شاغیۃ ہے اور نہ راغیۃ یعنی نہ تو اونٹنی ہے اور نہ بکری۔

وَقَوْلُهٗ اَرْدَافُ اَقْيَالٍ۔ اَيْ يَخْلُفُوْنَ الْمُلُوْكَ اِذَا غَابُوْا وَقَوْلُهٗ اَبْنَاءُ اَقْوَالٍ اَيْ فُصَحَاءُ يُقَالُ لِلْمِنْطِيْقِ اَنَّهٗ ابْنُ اَقْوَالٍ۔

یعنی جو بادشاہوں کی عدم موجودگی میں اس کے نائب بنیں۔ یعنی فصیح خوش کلام اور بلیغ کو ابن اقوال یعنی گفتگو کا بیٹا کہا جاتا ہے۔

وَقَوْلُهٗ فَتَدَثَّرْتُ فَرَسًا مِحْضَارًا اَلتَّدَثُّرُ اَلْوُثُوْبُ عَلٰى ظَهْرِ الْفَرَسِ. اَلْمِحْضَارُ وَالْمِحْضِيْرُ الشَّدِيْدُ الْعَدْوِ مَاخُوْذٌ مِنَ الْحَضْرِ وَهُوَ الْعَدْوُ۔ وَقَوْلُهٗ اَقْتَرِيْ كُلَّ شَجْرَاءَ وَمَرْدَاءَ اَلَّا قْتِرَاءُ

التدثر کے معنے گھوڑے کی پیٹھ پر کود کر سوار ہونے کے ہیں اور المحضار اور المحضیر کے معنے تیز دوڑنے والے کے ہیں اور یہ حضر سے ماخوذ ہے جس کے معنی دوڑنے کے ہیں۔

اقتراء کے معنے زمین کی تلاش کرنے کے ہیں اور شجراء

تَتَبُّعُ الْاَرْضِ وَالشَّجْرَاءُ ذَاتُ الشَّجَرِ وَالْمَرْدَاءُ الْخَالِيَةُ مِنَ النَّبَاتِ وَمِنْهُ اشْتِقَاقُ الْاَمْرَدِ لِخُلُوِّ وَجْهِهٖ مِنَ الشَّعْرِ۔

کے معنے جہاں پر درخت ہوں اور مرداء وہ زمین جو بنجر ہو یعنی اوس میں گھاس وغیرہ نہ اُگے۔ اور امرد اسی سے مشتق ہے کیونکہ اس کا چہرہ بالوں سے خالی ہوتا ہے یعنی اوس کے چہرے پر بال نہیں اُگتے۔

وَقَوْلُهٗ حَيْعَلَ الدَّاعِيْ اِلٰى صَلٰوتِهٖ يَعْنِيْ بِهٖ قَوْلَ الْمُؤَذِّنِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ وَحَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ وَالْمَصْدَرُ مِنْهُ الْحَيْعَلَةُ وَمِثْلُهٗ مِنَ الْمَصَادِرِ الْهَيْلَلَةُ وَالْحَمْدَلَةُ وَالْبَسْمَلَةُ وَالْحَسْبَلَةُ وَالتَّسْبِحَلَةُ وَالْجَعْفَلَةُ وَالْحَوْلَقَةُ فَالْهَيْلَلَةُ حِكَايَةُ قَوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَالْحَوْلَقَةُ حِكَايَةُ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَالْبَسْمَلَةُ حِكَايَةُ قَوْلِ بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَسْبَلَةُ حِكَايَةُ قَوْلِ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَالْحَمْدَلَةُ حِكَايَةُ قَوْلِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالتَّسْبِحَلَةُ حِكَايَةُ قَوْلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْجَعْفَلَةُ حِكَايَةُ قَوْلِهِمْ جُعِلْتُ فِدَاكَ۔

اور اس سے وہ مراد لیتا ہے حیّ علی الصلوٰۃ۔ اور حیّ علی الفلاح کہنا۔ اور اس کا مصدر الحیعلۃ ہے۔ اور اس جیسے مصادر میں سے الہیللہ اور حمدلہ اور بسملہ اور حسبلہ اور سبحلہ اور جعفلہ اور حولقہ ہیں۔ پس ہیللہ یہ لا الٰہ الا اللہ کے کہنے کی حکایت ہے اور حولقہ یہ لاحول ولاقوۃ الا باللہ کہنے کی حکایت ہے اور بسملہ یہ بسم اللہ کے کہنے کی حکایت ہے اور حسبلہ یہ حسبی اللہ کے کہنے کی حکایت ہے اور حمدلہ یہ الحمدللہ کے کہنے کی حکایت ہے اور سبحلہ یہ سبحان اللہ کے کہنے کی حکایت ہے اور جعفلہ یہ جعلت فداک کے کہنے کی عرب والوں کی حکایت ہے۔

وَقَوْلُهٗ فَنَزَلْتُ عَنْ مَتْنِ الرَّكُوْبَةِ. يَعْنِي الْمَرْكُوْبَةَ يُقَالُ نَاقَةٌ رَكُوْبٌ وَرَكُوْبَةٌ وَحَلُوْبٌ وَحَلُوْبَةٌ وَقَدْ قُرِئَ فَمِنْهَا رَكُوْبَتُهُمْ وَالصَّهْوَةُ مَقْعَدُ الْفَارِسِ وَالسَّحْوَةُ الْخُطْوَةُ وَالْجَزْعُ قَطْعُ الْوَادِيْ عَرْضًا۔

الرکوبۃ جس پر سوار ہوں۔ کہا جاتا ہے ناقۃ رکوب ورکوبۃ وحلوب وحلوبۃ چنانچہ ایک قرات میں ہے فمنہا رکوبتہم اور الصہوۃ کے معنی سوار کے بیٹھنے کی جگہ اور السحوۃ کے معنے گھوڑے کے قدم دور رکھنے کے ہیں یعنی تیز رفتار اور الجزع کے معنے جنگل کو عرض (چوڑان) میں طے کرنیکے ہیں ملکہ عمی اس سے وہ ٹھیک دوپہر مراد لیتا ہے اور اس کی اصل میں اختلاف کیا گیا ہے پس بعض کا یہ قول ہے کہ عمی ایک شخص تھا جو نہایت زبردست لٹیرا تھا۔ اس نے ایک دفعہ کسی قوم سے دوپہر کیوقت لڑائی لڑی اور ان کو بہت بری طرح لوٹا مارا تب سے یہ کہاوت ہو گئی ہر اس شخص کے لئے جو ایسے وقت آئے۔ اور بعض یہ کہتے ہیں کہ اس سے ہرن مراد لیا گیا ہے اس لئے کہ وہ دوپہر میں پریشان پھرتا ہے اور ہر سامنے والی چیز سے وہ اندھے کی طرح ٹکریں مارتا پھرتا ہے پھر بطور تصغیر ترحیم کے عمیّ کہنے لگے جیسے اسود اور ازہر کی تصغیر سویدؔ اور زہیرؔ عرب والے کہتے ہیں

وَقَوْلُهٗ وَكَانَ يَوْمًا اَطْوَلَ مِنْ ظِلِّ الْمَنَاةِ يُوْصَفُ الْيَوْمُ الطَّوِيْلُ بِظِلِّ الْمَنَاةِ كَمَا يُوْصَفُ الْيَوْمُ

لمبا دن نیزہ کے سایہ سے وصف کیا جاتا ہے اور چھوٹا دن قطاۃ جانور کے انگوٹھے سے وصف کیا جاتا ہے اور عرب کا یہ

الْقَصِيْرُ بِاِبْهَامِ الْقَطَاةِ وَالْعَرَبُ تَزْعَمُ اَنَّ ظِلَّ الرُّمْحِ اَطْوَلُ ظِلٍّ وَمِنْهُ قَوْلُ الشَّاعِرِ وَهُوَ شُرَيْحَةُ بْنُ الطُّفَيْلِ ؎

وَيَوْمٍ كَظِلِّ الرُّمْحِ قَصَّرَ طُوْلَهٗ
دَمُ الزِّقِّ عَنَّا وَاصْطِفَاقُ الْمَزَاهِرِ

وَقَوْلُهٗ اَحَرَّ مِنْ دَمْعِ الْمِقْلَاةِ۔ اَلْمِقْلَاةُ هِيَ الَّتِيْ لَا يَعِيْشُ لَهَا وَلَدٌ فَدَمْعُهَا اَبَدًا حَارٌّ لِحُزْنِهَا لِاَنَّهٗ يُقَالُ اِنَّ دَمْعَةَ الْحُزْنِ حَارَّةٌ وَدَمْعَةَ السُّرُوْرِ بَارِدَةٌ وَلِهٰذَا قِيْلَ لِلْمَدْعُوِّ لَهٗ اَقَرَّ اللّٰهُ عَيْنَكَ مَاْخُوْذٌ مِنَ الْقُرِّ وَهُوَ الْبَرْدُ وَقِيْلَ لِلْمَدْعُوِّ عَلَيْهِ اَسْخَنَ اللّٰهُ عَيْنَهٗ مَاْخُوْذٌ مِنَ السُّخْنَةِ وَهِيَ الْحَرَارَةُ وَقِيْلَ اِنَّ اِقْرَارَ الْعَيْنِ مَاْخُوْذٌ مِنَ الْقَرَارِ فَكَاَنَّهٗ دَعٰى لَهٗ اَنْ يُرْزَقَ مَا يَقَرُّ عَيْنُهٗ حَتّٰى لَا تَطْمَحَ اِلٰى مَا لَيْسَ عِنْدَهٗ وَكَانَتِ الْجَاهِلِيَّةُ تَزْعُمُ اَنَّ الْمِقْلَاةَ اِذَا وُطِئَتْ عَلٰى قَتِيْلٍ شَرِيْفٍ عَاشَ وَلَدُهَا وَاِلٰى هٰذَا اَشَارَ بِشْرُ بْنُ اَبِيْ حَازِمٍ فِيْ قَوْلِهٖ ؎

خیال ہے کہ نیزہ کا سایہ سب سایوں سے لمبا ہوتا ہے، چنانچہ اسی سے شاعر کا قول ہے۔ اور وہ شعر مہ جو طفیل کا لڑکا ہے ؎

ہمارے بہت سے لانبے لانبے دنوں کی لمبائی کو مشکیزہ کے خون (یعنی شراب) اور ساز کے تاروں کی حرکت نے چھوٹا کر دکھایا۔

مقلاۃ وہ عورت جس کے بچے جیتے نہ ہوں۔ اور اس کے آنسو ہمیشہ غم کی وجہ سے گرم نکلتے ہیں اسی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ غم کے آنسو گرم ہوتے ہیں اور خوشی کے آنسو ٹھنڈے چنانچہ جس کے حق میں دعائے خیر کی جاتی ہے یوں کہا جاتا ہے اقر اللہ عینک یعنی خدا تیری آنکھ کو ٹھنڈا کرے۔ اور یہ قُرّ سے ماخوذ ہے جس کے معنے ٹھنڈک کے ہیں۔ اور جس کو بد دعا دی جاتی ہے تو یوں کہا جاتا ہے اسخن اللہ عینہ۔ اللہ تعالیٰ اس کی آنکھ کو گرم رکھے اور یہ سخنۃ سے ماخوذ ہے جس کے معنے گرمی کے ہیں اور بعض کے نزدیک اقرار العین یہ قرار سے ماخوذ ہے گویا یوں دعا نیک دی جاتی ہے کہ اس کو اس چیز کی روزی دی جائے جو آنکھ کو آرام و سکون دے تاکہ وہ دوسرے کی چیزوں کو نہ دیکھے (اور اس پر نظر نہ ڈالے) اور اہل جاہلیت کا یہ عقیدہ تھا کہ مقلاۃ عورت اگر کسی شریف مقتول کو روندے تو اس کا بچہ زندہ رہے گا۔ اور بشر بن ابی حازم نے اپنے اس شعر میں اس مضمون کی طرف اشارہ کیا ہے ؎

تَظَلُّ مَقَالِيْتُ النِّسَاءِ يَطَأْنَهٗ۔

مقلات عورتیں اس کو روندتی تھیں اور وہ کہہ رہی تھیں کہ سن لو

يَقُلْنَ اَلَا يُلْقٰى عَلَى الْمَرْءِ مِئْزَرٌ

مردوں پر ازاریں (تہبند) ڈالی جاتی ہیں (باندھی جاتی ہیں)

وَقَوْلُهٗ وَعَلِقَتْ فِيْ شُعُوْبَ يَعْنِي الْمَنِيَّةَ وَلَا تَدْخُلُ هٰذَا الْاِسْمَ اَدَاةُ التَّعْرِيْفِ مِثْلُ عَرَفَةَ وَدِجْلَةَ۔

شعوب سے وہ موت کو مراد لیتا ہے لیکن اس اسم پر عرفہ اور دجلہ کی طرح الف ولام تعریف کا داخل نہیں ہوتا۔

وَقَوْلُهٗ لِاُغَوِّرَ تَحْتَهَا اِلَى الْمُغَيْرِبَانِ التَّغْوِيْرُ النُّزُوْلُ لِلْقَائِلَةِ كَمَا اَنَّ التَّعْرِيْسَ النُّزُوْلُ فِيْ اٰخِرِ اللَّيْلِ لِلتَّهْوِيْمِ وَالْاِسْتِرَاحَةِ وَالْمُغَيْرِبَانِ تَصْغِيْرُ الْمَغْرِبِ وَكَانَ قِيَاسُ تَصْغِيْرِهِ الْمُغَيْرِبَ اِلَّا اَنَّ الْعَرَبَ الْحَقَتْ فِيْ اٰخِرِهٖ اَلِفًا وَنُوْنًا عَلٰى طَرِيْقِ الشُّذُوْذِ۔

التغویر کے معنی قیلولہ کے لئے اترنے کے ہیں (یعنی دوپہر کو آرام کرنا) جیسے التعریس کے معنی آخری رات میں سونے کے لئے لیٹنے اور آرام کرنے کے ہیں اور مغیربان یہ مغرب کی تصغیر ہے اگرچہ قیاس کے مطابق اس کی تصغیر مغیرب ہونا چاہیے تھی لیکن اہل عرب اس کے آخر میں خلاف قیاس الف اور نون بڑھا دیتے ہیں۔

وَقَوْلُهٗ مُضْطَغِنًا اَهْبَةَ تجوابه۔ اَلْاِضْطِغَانُ اَنْ يَحْمِلَ الشَّيْءَ تَحْتَ حِضْنِهٖ وَالْاِضْطِبَانُ اَنْ يَجْعَلَهٗ تَحْتَ ضِبْنِهٖ وَالضِّبْنُ مَا بَيْنَ الْاِبِطِ وَالْكَشْحِ وَكِلَاهُمَا

اور اضطغان کے معنی کسی چیز کو بغل میں دبانے کے ہیں اور اضطبان کے معنی یہ ہیں کہ اس کو بغل کے نیچے کرنا اور ضبن کے معنی بغل اور پہلو کا درمیانی حصہ اور دونوں معنے کے اعتبار سے قریب ہیں پھر اٹھانے کا پہلو تر بغل ہے

مُتَقَارِبَانِ وَاَقَلُّ مَرَاتِبِ الْحَمْلِ الْاِبْطُ ثُمَّ الضَّبْنُ وَ هُوَ اَسْفَلُ الْاِبْطِ ثُمَّ الْخَصْرُ وَهُوَ عِنْدَ الْجَنْبِ وَ التَّجَوُّبُ مَصْدَرُ جَابَ وَجَمِيْعُ هٰذِهِ الْمَصَادِرِ الَّتِيْ جَاءَتْ عَلٰى تَفَعَّالٍ هِيَ بِفَتْحِ التَّاءِ اِلَّا قَوْلَهُمْ تِلْقَاءُ وَتِبْيَانٌ وَ زَادَ بَعْضُهُمْ تِنْضَالٌ لَا غَيْرُ۔

پھر ضبن یعنی بغل سے نچلا حصہ پھر خصر ہے یعنی پہلو کے نزدیک (پاس) اور تجواب یہ جاب کا مصدر ہے اور جس قدر مصادر تفعال کے وزن پر ہیں ان سب پر (تاء) کا فتحہ ہے سوائے تلقاء اور تبیان کے (ان میں) تاء کا زیر ہے اور بعض نے تنضال کو بھی اس میں زیادہ کیا ہے اور اس کے سوا کوئی اور نہیں جو زیادہ کیا ہو۔

وَقَوْلُهُ عُجْرُهُ وَ بُجْرُهُ يُرِيْدُ جَمِيْعَ اَمْرِهِ الظَّاهِرِ وَ الْبَاطِنِ وَاَصْلُ الْعُجْرِ الْعُقْدَةُ النَّابِتَةُ فِي الْعَصَبِ وَالْبُحْرُ الْعُقْدَةُ النَّابِتَةُ فِي الْبَطْنِ۔

اس سے مراد تمام کام خواہ وہ ظاہری ہوں یا باطنی اصل میں عاجز اس گرہ کو کہتے ہیں جو پٹھے میں ابھر آئے اور بجر وہ گانٹھ (گرہ) جو پیٹ میں پڑ جائے۔

وَقَوْلُهُ وَلَمْ يَقُلْ اِيْهًا اَيْ لَمْ يَاْمُرْنِيْ بِالْكَفِّ يُقَالُ لِلْمُسْتَزَادِ اِيْهِ وَلِلْمُسْتَكْفِّ اِيْهًا۔

یعنی اس نے مجھ سے رکنے کے لئے نہیں کہا اور جب زیادہ کی خواہش کی جائے تو اس کیلئے ایہ کہا جاتا ہے اور باز رکھنے کیلئے ایہًا۔

وَقَوْلُهُ لِاَمْرٍ مَّا جَدَعَ قَصِيْرٌ اَنْفَهُ قَصِيْرٌ هٰذَا هُوَ مَوْلٰى جُذَيْمَةَ الْاَبْرَشِ وَكَانَ جَدَعَ اَنْفَهُ بِيَدِهِ حِيْنَ قَتَلَتِ الزَّبَّاءُ مَوْلَاهُ ثُمَّ اَتَاهَا وَاَوْهَمَهَا اَنَّ عَمْرَو بْنَ عَدِيٍّ بْنُ اُخْتِ جُذَيْمَةَ هُوَ الَّذِيْ قَطَعَ اَنْفَهُ اِنَّهَا مَالَهُ بِاَنَّهُ الَّذِيْ غَشَّ خَالَهُ جُذَيْمَةَ اِذْ اَشَارَ عَلَيْهِ بِقَصْدِهَا فَنَخْطِيْ قَصِيْرٌ عِنْدَهَا بِهٰذَا الْقَوْلِ حَتّٰى جَهَّزَتْهُ مِرَارًا اِلَى الْعِرَاقِ فَكَانَ يَاْتِيْهَا بِالطُّرَفِ مِنْهُ اِلٰى اَنِ اسْتَصْعَبَ فِيْ اٰخِرِ نَوْبَةٍ الرِّجَالَ فِي الصَّنَادِيْقِ وَتَوَصَّلَ اِلٰى قَتْلِهَا وَالْاَخْذِ بِثَارِ مَوْلَاهُ مِنْهَا وَقِصَّتُهَا مَشْهُوْرَةٌ۔

قصیر یہ جذیمہ ابرش کا آزاد کیا ہوا غلام تھا جب سمیاۃ زبار نے اس کے آقا کو قتل کر ڈالا تو اس نے اپنے ہاتھ سے ناک کاٹ لی اور وہ زبار کے پاس آیا اور اس کو یہ یقین دلایا کہ عمرو بن عدی یعنی جذیمہ کے بھانجے نے اپنے ماموں جذیمہ کے ساتھ خیانت کرنے کی تہمت میں یعنی یہ کہ تو نے ہی زبار کو میرے ماموں کے قتل کرنے پر ابھارا تھا، اس نے میری ناک کاٹ ڈالی ہے چنانچہ قصیر زبار کے یہاں بڑے مرتبہ پر پہنچ گیا اس بات کے کہنے کی وجہ سے اور چند مرتبہ اس نے قصیر کو سامان لے کر عراق روانہ کیا اور قصیر وہاں سے نادر چیزیں لا کر زبار کو دیا کرتا تھا یہاں تک کہ قصیر آخر مرتبہ لوگوں کو صندوقوں میں بند کر کے اپنے ساتھ لایا اور بالآخر زبار کے قتل کرنے اور اپنے آقا کے خون کا بدلہ لینے میں وہ کامیاب ہو گیا۔ اور اس کا قصہ مشہور ہے۔

وَقَوْلُهُ وَلَوْ كَانَ ابْنَ بُوْحِكَ يَعْنِيْ بِهِ وَلَدَ الصُّلْبِ اِشَارَةً اِلٰى اَنَّهُ وُلِدَ فِيْ بَاحَةِ الدَّارِ وَالْبَاحَةُ الْعَرْصَةُ وَجَمْعُهَا بُوْحٌ وَقِيْلَ اِنَّ الْبُوْحَ مِنْ اَسْمَاءِ الذَّكَرِ۔

اس سے وہ مراد فرزند حقیقی لیتا ہے اور اس سے اس طرف اشارہ ہے کہ وہ گھر کے صحن میں پیدا ہوا ہے اور باحۃ گھر کے آنگن اور صحن کو کہتے ہیں اور اس کی جمع بوح ہے اور بعض کے نزدیک بوح مرد کے خاص عضو کا نام ہے (جس سے انسان پیشاب کرتا ہے)

وَقَوْلُهُ فِيْ شَهْرَيْ نَاجِرٍ۔ هُمَا شَهْرُ الْحَرِّ وَقِيْلَ اِنَّهُمَا حَزِيْرَانُ وَتَمُوْزُ وَاَنْكَرَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ دُرَيْدٍ هٰذَا الْقَوْلَ وَقَالَ هُمَا طُلُوْعُ نَجْمَيْنِ۔

اس سے مراد گرمیوں کے دو مہینے ہیں اور بعض کے نزدیک وہ دونوں حزیران (جون) اور تموز (جولائی) ہیں۔ اور ابو بکر درید نے اس قول کو غلط قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ دو سے مراد دو ستاروں کا نکلنا ہے

وَقَوْلُهُ فَبِتُّ بِلَيْلَةِ نَابِغِيَّةٍ اَوْمَا بِهِ اِلٰى قَوْلِ النَّابِغَةِ فَبِتُّ كَاَنِّيْ سَاوَرَتْنِيْ ضَئِيْلَةٌ۔

یہ نابغہ کے اس قول کی طرف اشارہ ہے شعر ہے

میں نے اس طرح رات گذاری گویا مجھ پر جھاڑی کے سانپوں

مِنَ الرُّقْشِ فِی اَنْیَابِهَا السَّمُّ نَاقِعُ

میں سے کسی باریک سانپ نے جس کے دانتوں میں زہر قاتل تھا حملہ کیا ہے۔

وَقَوْلُهٗ فَالْمَعْتُ اِلَیْهِ بِثَوْبِیْ اَیْ اَشَرْتُ یُقَالُ مِنْهُ لَمَعَ وَ اَلْمَعَ بِمَعْنًی وَاحِدٍ۔

یعنی میں نے اشارہ کیا کہا جاتا ہے لمع والمع ان دونوں کے ایک ہی معنی ہیں یعنی اشارہ کرنے کے۔

وَقَوْلُهٗ یَلْدَعُ وَیَصِیْبُ هٰذَا مَثَلٌ یُضْرَبُ لِمَنْ یَظْلِمُ وَ یَشْکُوْ یُقَالُ صَاتَتِ الْعَقْرَبُ تَصِیْتُ صَیْتًا وَصِیْتًا بِفَتْحِ الصَّادِ وَکَسْرِهَا اِذَا صَوَّتَتْ وَکَذٰلِكَ الْفَرْخُ وَمَا اَحْسَنَ قَوْلَ ابْنِ الرُّوْمِیِّ فِیْ هٰذَا الْمَعْنٰی شِعْرٌ ؎

اس مثل (کہاوت) کا اطلاق اس شخص پر ہوتا ہے جو خود ہی ظلم کرے اور خود ہی وہ شکایت کرے صاتت العقرب کہا جاتا ہے یعنی بچھو نے آواز کی یہ محاورہ ہے اور اس کا مضارع تصیٰ ہے اور اس کا مصدر صیتًا اور صیتًا ہے صاد کا فتحہ اور صاد کا کسرہ اور اسی طرح پرندوں کی آواز کیلئے بھی یہ بولا جاتا ہے اور اس معنی میں ابن رومی کا قول کیا ہی اچھا ہے ؎

تَشْکِی الْمُحِبَّ وَتَشْکُوْ وَهِیَ ظَالِمَةٌ
کَالْقَوْسِ تُصْمِی الرَّمَایَا وَهِیَ مِرْنَانُ

محبوبہ اپنے عاشق پر خود ہی ظلم کرتی ہے اور پھر وہ خود ہی شکایت کرتی ہے جیسے کمان کہ خود ہی شکار پر تیر کھینچتی ہے اور خود ہی آواز نکالتی ہے۔

وَقَوْلُهٗ یَنْزُوْ وَیَلِیْنُ هٰذَا الْمَثَلُ یُضْرَبُ لِمَنْ یَتَعَزَّزُ ثُمَّ یُذِلُّ وَاَصْلُهُ الْجَدْیُ یَنْزُوْ وَهُوَ صَغِیْرٌ فَاِذَا کَبِرَ لَانَ۔

یہ ضرب المثل اس شخص کے لئے ہے جو عزت والا ہو، پھر وہ ذلیل وخوار ہو جائے اور اس کی اصل الجدی نیزو ہے یعنی بکری کا بچہ جو کودتا پھاندتا پھرے اور بڑا ہو کر وہ نرم (یعنی مسکین) ہو جاتا ہے۔

وَقَوْلُهٗ لَابِسًا جِلْدَ النَّمِرِ هٰذَا الْمَثَلُ یُضْرَبُ لِلْمُتَقَحِّمِ یَجْزِیْ لِاَنَّ النَّمِرَ اَجْرَاُ سَبُعٍ وَاَقْلَهٗ اِحْتِمَالًا لِلضَّیْمِ وَمِنْ هٰذَا اشْتِقَاقُ تَوْبِهِمْ تَنَمَّرَ اَیْ صَارَ کَالنَّمِرِ۔

یہ مثال اس شخص کے لئے بیان کی جاتی ہے جو بے شرم ہو اور دلیر بھی ہو کیونکہ چیتا سب درندوں میں زیادہ بہادر ہے اور وہ تکلیف برداشت کرنے میں سب سے کمزور ہے اور اسی سے اہل عرب کا یہ قول مشتق ہے کہا جاتا ہے تنمر جبکہ وہ چیتے جیسا ہو جائے۔

وَقَوْلُهٗ فَالْحَقَ بِالْقَارِظَیْنِ۔ اَلْاَصْلُ فِی الْقَارِظِ اَنَّهُ الَّذِیْ یَجْنِی الْقَرَظَ وَهُوَ النَّبَاتُ الْمَدْبُوْغُ بِهٖ وَالْقَارِظَانِ الْمُشَارُ اِلَیْهِمَا اَحَدُهُمَا مِنْ عَنَزَةَ وَالْاٰخَرُ مِنَ النَّمِرِ بْنِ قَاسِطٍ وَکَانَا خَرَجَا یَجْنِیَانِ الْقَرَظَ فَلَمْ یَرْجِعَا وَلَا عُرِفَ لَهُمَا خَبَرٌ فَضُرِبَ بِهِمَا الْمَثَلُ لِکُلِّ غَائِبٍ لَا یُرْجٰی اِیَابُهٗ وَاِلَیْهِمَا اَشَارَ اَبُوْ ذُؤَیْبٍ بِقَوْلِهٖ ؎

قارظ اصل میں اس شخص کو کہتے ہیں جو قرظ کو چنے اور قرظ وہ گھاس ہے (جو درخت سلم یعنی کیکر کے پتوں جیسی مشابہ ہے) جس سے کھالیں وغیرہ پکائی جاتی ہیں اور قارظان سے اشارہ ان دو شخصوں کی طرف ہے ایک تو عنزہ قبیلہ سے تھا اور دوسرا نمرین قاسط کی اولاد میں سے یہ دونوں قرظ کے پتے جمع کرنے کیلئے گئے لیکن واپس ان میں سے کوئی نہ آیا اور نہ ان کا کچھ حال معلوم ہوا چنانچہ اس کہاوت کا اطلاق ایسے گمشدہ (غائب) پر ہوتا ہے جس کی واپسی کی امید منقطع ہو جائے اور انہیں دونوں کی طرف ابوذویب نے اپنے اس شعر میں اشارہ کیا ہے ؎

وَحَتّٰی یَؤُوْبَ الْقَارِظَانِ کِلَاهُمَا
وَیُنْشَرَ فِی الْقَتْلٰی کُلَیْبٌ لِوَائِلِ

اور یہاں تک کہ دونوں قارظ لوٹ آئیں اور مقتولین پر کلیب ابن وائل چھوڑ دیا جائے۔

وَقَوْلُهٗ حَرُوْرِیٌّ بِسَمُوْمِیٌّ۔ اَلْحَرُوْرُ الرِّیْحُ الْحَارَّةُ لَیْلًا وَالسَّمُوْمُ الرِّیْحُ الْحَارَّةُ نَهَارًا وَقَدْ یَقُوْمُ اَحَدُهُمَا مَقَامَ الْاٰخَرِ مَجَازًا۔ وَقَالَ بَعْضُهُمُ الْحَرُوْرُ تَکُوْنُ

اور حروری گرم ہوا جو رات میں چلے اور سموم (لُو) جو دن میں چلے اور مجازًا ایک کو دوسرے کے قائم مقام کر دیتے ہیں اور بعض کے نزدیک حرور عام ہے خواہ وہ دن کو چلے یا رات میں اور سموم محض دن

لَيْلًا وَالسَّمُوْمُ يَخْتَصُّ بِالنَّهَارِ ۔

وَقَوْلُهٗ لَيْثُ الْعِرِّيْسَةِ يَعْنِيْ بِهٖ مَأْوَى السَّبُعِ يُقَالُ فِيْهِ عِرِّيْسٌ وَعِرِّيْسَةٌ بِاِثْبَاتِ الْهَاءِ وَحَذْفِهَا وَمِثْلُهٗ غَابٌ وَغَابَةٌ وَعَرِيْنٌ وَعَرِيْنَةٌ وَاَمَّا الْغِيْلُ وَالْخَيْسُ فَلَا يَدْخُلُهُمَا الْهَاءُ ۔

وَقَوْلُهٗ اَفْلَتَ وَلَهٗ خِصَاصٌ هٰذَا الْمَثَلُ يُضْرَبُ لِمَنْ نَجَا مِنْ هَلَكَةٍ اَشْفٰى عَلَيْهَا بَعْدَ مَا كَادَ يَهْوِيْ فِيْهَا ۔

وَالْخِصَاصُ الْعَدْوُ وَقِيْلَ اِنَّهُ الضَّرَاطُ فَكَاَنَّهٗ يُفْزِعُهٗ يَعْدُوْ وَيَضْرِطُ ۔

قَوْلُهٗ وَوَيْلُ اُمِّهٖ مِنْ وَيْلَيْنِ هٰذَا الْمَثَلُ يُضْرَبُ تَسْلِيَةً لِمَنْ نَالَهٗ بَعْضُ الْمَكْرُوْهِ وَمِثْلُهٗ قَوْلُ الشَّاعِرِ

اَبَا مُنْذِرٍ اَفْنَيْتَ فَاسْتَبْقِ بَعْضَنَا
حَنَانَيْكَ بَعْضُ الشَّرِّ اَهْوَنُ مِنْ بَعْضِ

وَقَوْلُهٗ اَنَا مَتِقٌ وَاَنْتَ مَتِقٌ فَكَيْفَ نَتَّفِقُ ۔ هٰذَا الْمَثَلُ يُضْرَبُ لِلْمُتَنَافِيَيْنِ فِي الْخُلُقِ فَاِنَّ الْمَتِقَ هُوَ الْمُمْتَلِئُ غَيْظًا مَاْخُوْذٌ مِنْ قَوْلِهِمْ اَتَاقَ الْاِنَاءَ اِذَا مَلَأَهٗ وَالْمَتِقُ هُوَ الْبَاقِيْ فَكَاَنَّ الْمَتِقَ يَنْزِعُ اِلَى الشَّرِّ بِغَيْظِهٖ وَالْمَتِقُ يَضِيْقُ ذَرْعًا بِاحْتِمَالِهٖ وَمِثْلُهٗ قَوْلُ الْاٰخَرِ اَنَا كَلِفٌ وَاَنْتَ صَلِفٌ فَكَيْفَ نَاتَلِفُ ۔

وَقَوْلُهٗ بِطِيَّتِيْ ۔ يَعْنِيْ لِقَصْدِيْ وَوَجْهَتِيْ وَقَدْ يُقَالُ فِيْهَا طِيَةٌ بِالتَّخْفِيْفِ ۔

وَقَوْلُهٗ بَعْدَ اللَّتَيَّا وَالَّتِيْ اَللَّتَيَّا تَصْغِيْرُ الَّتِيْ وَهُوَ عَلٰى غَيْرِ قِيَاسِ التَّصْغِيْرِ الْمُطَّرِدِ لِاَنَّ الْقِيَاسَ اَنْ يُضَمَّ اَوَّلُ الْاِسْمِ اِذَا صُغِّرَ وَقَدْ اُقِرَّ هٰذَا الْاِسْمُ عَلٰى فَتْحَتِهِ الْاَصْلِيَّةِ عِنْدَ تَصْغِيْرِهٖ اِلَّا

کی گرم ہوا کو کہتے ہیں ۔

اور لیث العریسہ سے وہ شیر کی جھاڑی مراد لیتا ہے عریس اور عریسۃ اس میں دونوں لغت ہیں یعنی ہاء کے ساتھ اور بغیر ہاء کے جیسے غابٌ اور غابۃٌ ۔ عرین اور عرینۃٌ ۔ لیکن لفظ غیل اور خیس ۔ پس ان دونوں میں ہا نہیں آتی ہے ۔

اور یہ مثل اس شخص کے لئے بیان کی جاتی ہے جو ہلاکت پر اطلاع پا کر جس میں وہ گرا ہی چاہتا تھا ۔ اس سے وہ نجات حاصل کرے ۔

اور حصاص کے معنے دوڑنے کے ہیں اور بعض کے نزدیک اس کے معنی گوز کے ہیں (یعنی ہوا خارج ہونا) پس گویا ڈر سے بھاگتا اور گوز مارتا جاتا تھا ۔

یہ کہاوت ہے مبتلائے رنج کو تسلی دینے کے لئے بیان کی جاتی ہے جیسا کہ شاعر کہتا ہے ؎

اے ابو منذر تو نے تو فنا کر دیا برائے خدا یا از راہ مہربانی ہم میں سے بعض کو چھوڑ دے کیونکہ بعض شر بعض سے کم ہوتے ہیں ۔

یہ ضرب المثل ان دو شخصوں کے حق میں ہے جو عادت میں مخالف ہوں اور متق وہ شخص جو غصہ میں بھرا ہوا ہو اہل عرب کہتے ہیں اتاق الاناء جبکہ وہ برتن کو بھر دے اور مسق وہ شخص جو رد دے اور متق وہ جو غصہ میں بھرا ہو اور وہ شر اور فساد پیدا کرے ۔ اور مسق وہ جو اس کے برداشت کرنے سے اس کے دل پر صدمہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ رد دیتا ہے اور جیسے دوسرے کا قول اس جیسا ہے جیسے یوں کہا جائے میں بردبار ہوں اور تو شیخی بگھارتا ہے پھر ہم تیرے ساتھ کس طرح محبت کر سکتے ہیں ۔

یعنی میرا مقصد اور میری جانب اور کبھی طِیَۃٌ بالتخفیف بھی استعمال کیا جاتا ہے ۔

اللتیا والتی کی تصغیر ہے اور یہ عام طریقہ تصغیر کے خلاف ہے کیونکہ قیاسی طریقہ پر اسم کے پہلے حرف پر ضمہ ہونا چاہیئے لیکن یہاں پر تصغیر کی حالت میں بھی اصلی فتحہ برقرار رکھا گیا ہے لیکن اہل عرب نے ضمہ اول کا یہ بدلہ دیا کہ اس کے آخر میں الف اور یاء

اَنَّ الْعَرَبَ عَوَّضَتْهُ عَنْ ضَمِّ اَوَّلِهٖ بِاَنْ زَادَتْ فِیْ اٰخِرِهٖ اَلِفًا وَّیَاءً وَاَجْرَتْ اَسْمَاءَ الْاِشَارَةِ عِنْدَ تَصْغِیْرِهَا عَلٰی حُکْمِهٖ فَقَالَتْ فِیْ تَصْغِیْرِ الَّذِیْ وَالَّتِیْ اللَّذَیَّا وَاللَّتَیَّا وَفِیْ تَصْغِیْرِ ذَا وَذَاكَ ذَیَّا وَذَیَّاكَ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِیْ مَعْنٰی قَوْلِهِمْ بَعْدَ اللَّتَیَّا وَاللَّتِیْ فَقِیْلَ اِنَّهُمَا مِنْ اَسْمَاءِ الدَّاهِیَةِ وَقِیْلَ الْمُرَادُ بِهٖ بَعْدَ صَغِیْرِ الْمَکْرُوْهِ وَکَبِیْرِهٖ۔

کو بڑھا دیا۔ اور اس سلسلہ کو تمام اسماء اشارات کی تصغیر میں قائم رکھا، چنانچہ الذی اور التی کی تصغیر اللذیا اور اللتیا ہے، اور ذا اور ذاک کی تصغیر ذیا اور ذیاک ہے اور بعد اللتیا و اللتی کے معنی میں اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک یہ اسماء مصیبت میں سے ہیں۔ اور بعض نے یہ کہا اس کا مطلب چھوٹی اور بڑی مصیبت کی تکلیف اٹھانے کے بعد ہے۔

اَلْمَقَامَةُ الثَّامِنَةُ وَالْعِشْرُوْنَ السَّمَرْقَنْدِیَّةُ

(اَخْبَرَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ) قَالَ اسْتَبْضَعْتُ[1] فِیْ بَعْضِ اَسْفَارِی الْقَنْدَ[2]۔ وَقَصَدْتُ بِهٖ سَمَرْقَنْدَ[3]۔ وَکُنْتُ یَوْمَئِذٍ قَوِیْمَ[4] الشَّطَاطِ۔ جَمُوْمَ[5] النَّشَاطِ۔ اَرْمِیْ عَنْ قَوْسِ الْمِرَاحِ[6]۔ اِلٰی غَرَضِ الْاَفْرَاحِ۔ وَاَسْتَعِیْنُ بِمَاءِ الشَّبَابِ عَلٰی مَلَامِحِ السَّرَابِ۔ فَوَافَیْتُهَا بُکْرَةً عَرُوْبَةً۔ بَعْدَ اَنْ کَابَدْتُ الصَّعُوْبَةَ۔ فَسَعَیْتُ وَمَا وَنَیْتُ۔ اِلٰی اَنْ حَصَلَ الْبَیْتُ۔ فَلَمَّا نَقَلْتُ اِلَیْهِ قَنْدِیْ۔ وَمَلَکْتُ قَوْلَ عِنْدِیْ۔ عُجْتُ اِلَی الْحَمَّامِ عَلَی الْاَثَرِ۔ فَاَمَطْتُ عَنِّیْ وَعْثَاءَ السَّفَرِ۔ وَاَخَذْتُ فِیْ غُسْلِ الْجُمُعَةِ بِالْاَثَرِ۔ ثُمَّ بَادَرْتُ فِیْ هَیْئَةِ الْخَاشِعِ۔ اِلٰی مَسْجِدِهَا الْجَامِعِ۔ لِاَلْحَقَ بِمَنْ یَقْرُبُ مِنَ الْاِمَامِ۔ وَیُقَرِّبُ اَفْضَلَ الْاَنْعَامِ۔

الترجمة والمطالب

(اٹھائیسویں مجلس جو سمرقندیہ کے نام سے مشہور ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا میں نے اپنے بعض سفروں میں شکر کی پونجی لی اور میں نے شہر سمرقند کا ارادہ کیا اور اس وقت میں سیدھے قد والا (جوان) اور انتہا درجہ کا خوش تھا۔ اور خوشی کی کمان سے خوشیوں کے نشانہ پر تیر لگاتا تھا، اور ریت کی چمک پر جوانی کی رونق سے میں مدد چاہتا تھا۔ چنانچہ میں جمعہ کے دن صبح کے وقت تکلیفیں اٹھاتا ہوا وہاں پہونچا اور نہایت جلدی سے بغیر سستی کے گھر (مکان) ڈھونڈ کر شکر کو میں نے پہنچا دیا، (رکھ دیا) اور میں عندی (مال) کہنے کا مالک ہوا پھر میں نے فوراً ہی حمام کا رخ کیا اور میں نے سفر کی تھکان کو دور کیا، اور میں حسب فرمان نبوی جمعہ کے غسل میں مصروف ہوا اس کے بعد میں عاجزی کرتا ہوا وہاں کی جامع مسجد کو جلدی سے چلا گیا۔ تاکہ میں ان لوگوں میں مل جاؤں جو امام کے قریب ہیں اور وہ بہترین چوپایوں کی قربانی کرتے ہیں۔

تشریح لغات

[1] استبضعت از استفعال استبضاع مصدر بمعنی سرمایہ لینا یقال استبضع الشئ جبکہ وہ سرمایہ بنائے ای جعلت متاعی البضاعة وہی من المال ما اعدّ للتجارة [2] القند بمعنی شکر والجمع قنود [3] سمرقند یہ عراق عجم میں ایک شہر کا نام ہے [4] قویم الشطاط یعنی مستقیم القامة اور معتدل القد یعنی میں قوی جوان تھا اور شطاط بکسر الشین وفتحہا کے معنے قد وقامت کی خوبصورتی اور اعتدال کے ہیں [5] جموم بمعنے بہت اور یہ مشتق ہے بئر جموم سے جبکہ پانی بہت ہو از نصر وضرب یقال جم الماء جبکہ پانی کثرت

سے جمع ہو وجم البُر جبکہ پانی زیادہ جمع ہو ۱۰ المراح بکسر المیم بمعنے خوشی ۱۱ غرض محرکۃ بمعنے نشانہ جس پر گولی ماری جائے والجمع اغراض ۱۲ ملاح یہ ملح کی جمع ہے۔ اور یہ مشتق ہے لمح البرق سے جبکہ بجلی چمکے جیسے کہ ریت کو انسان پانی سمجھتا ہے اسی طرح جہاں مجھے لذت اور خوشی جس مجمع میں ہوتی میں اسی جگہ پہنچا تھا ۱۳ عروبۃ بمعنے جمعہ کا دن یقال یوم العروبۃ یعنی جمعہ کا دن ۱۴ کابدت مکابدۃ مصدر از مفاعلہ بمعنی تکلیف اٹھانا یقال کابد المسافر اللیل ای رکب ہولہ وصعوبتہ ۱۵ ونیت وَنیً ودناءً دونیۃً مصدر از ضرب وسمع بمعنے سست ہونا وکمزور ہونا ۱۶ حصل البیت ای سعیت فی طلب البیت انقل الیہ مساعی الی ان حصل البیت ۱۷ عندی یعنی میں عندی مالٌ راستہ میں نہ کہہ سکا۔ اس لئے کہ لٹنے اور برباد ہونے کا خطرہ تھا۔ اور جب میں نے اس کو مکان میں رکھ دیا تو اب میں عندی مالٌ کہنے کا حقدار ہو گیا اب صحیح معنے میں وہ میری ملک اور قبضہ میں ہے ۱۸ عجت از نصر یقال عاج الی او علی المکان جبکہ وہ مائل اور متوجہ ہو ۱۹ علی الاثر ای عقیب نقلی من غیر تاخیر یقال اثر ہذا الی بعد ہذا ای فورًا ۲۰ فاطت اماطۃ مصدر از افعال بمعنی دور کرنا یقال اماط عن کذا جبکہ وہ جدا اور دور ہو ویقال مط عنا یا فلان یعنی اے فلاں تو ہم سے دور ہو مجردہ از ضرب ۲۱ وعثار بمعنے سختی ومشقت یقال الارض الوعثاء وہی ذات الرمل الذی یشق المشی فیہ ۲۲ بالاثر ای بالخبر المأثور وھو ما روی جماعۃ من الصحابۃ ان النبی صلے اللہ علیہ وسلم قال من اغتسل یوم الجمعۃ وغدا وابتکر وجلس قریبا من الامام واستمع وانصت کان لہ فی کل خطوۃ یخطوھا اجر سنۃ صیامہا وقیامہا ۲۳ بادرت از مفاعلہ مبادرۃ مصدر بمعنے سبقت کرنا ۲۴ الانعام بالفتح یہ نعم کی جمع ہے بمعنے اونٹ اور اس کا چوپایہ پر بھی اطلاق ہوتا ہے۔ اور یہاں انعام سے مراد بدنہ کا ثواب ہے کما ورد فی الحدیث ان النبی صلے اللہ علیہ وسلم قال من اغتسل یوم الجمعۃ وراح فی الساعۃ الاولیٰ فکانما قرب بدنۃ ومن راح فی الثانیۃ قرب بقرۃ (الحدیث)

فَحَظِيتُ ۱ بِأَنْ جَلَيْتُ فِي الْحُلْبَةِ ۲. وَتَخَيَّرْتُ الْمَرْكَزَ ۳ لِاسْتِمَاعِ الْخُطْبَةِ ۴. وَلَمْ يَزَلِ النَّاسُ يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللهِ أَفْوَاجًا ۵. وَيَرِدُونَ ۶ فُرَادَى وَأَزْوَاجًا ۷. حَتَّى إِذَا الْتَظَّ ۸ الْجَامِعُ بِحَفَلِهِ ۹. وَأَخَذَ كُلُّ نَادٍ ۱۰ الشَّخْصِ وَظِلِّهِ ۱۱. بَرَزَ الْخَطِيبُ فِي أُهَيْبَتِهِ ۱۲. مُتَهَادِيًا خَلْفَ عُصْبَتِهِ ۱۳. فَارْتَقَى فِي مِنْبَرِ الدَّعْوَةِ ۱۴. إِلَى أَنْ مَثُلَ ۱۵ بِالذِّرْوَةِ ۱۶. فَسَلَّمَ مُشِيرًا بِالْيَمِينِ ۱۷. ثُمَّ جَلَسَ حَتَّى خَتَمَ ۱۸ الشَّاذِنُ ۱۹. ثُمَّ قَامَ وَقَالَ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَمْدُوحِ ۲۰ الْآلَاءِ ۲۱. الْمَحْمُودِ الْآلَاءِ ۲۲. الْوَاسِعِ الْعَطَاءِ ۲۳. اَلْمَدْعُوِّ لِجَسِيمِ ۲۴ اللَّأْوَاءِ ۲۵ مَالِكِ الْأُمَمِ ۲۶. وَمُصَوِّرِ الرِّمَمِ ۲۷. وَاهِلِ السَّمَاحِ ۲۸ وَالْكَرَمِ. وَمُهْلِكِ عَادٍ ۲۹ وَإِرَمَ ۳۰

الترجمۃ والمطالب پس میں نے سب سے اگلی جماعت میں بیٹھنے سے حصہ لیا۔ اور ایک جگہ (یا وسط صف) میں نے خطبہ سننے کے لئے پسند کرلی، اور لوگوں کا یہ حال تھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے طریقے میں گروہ ہو کر آرہے تھے۔ اور تنہا اور دو، دو بھی اللہ کی اطاعت میں آرہے تھے یہاں تک کہ جامع مسجد لوگوں سے بھر گئی۔ اور ہر شخص اور اس کے سایہ کی برابری کا وقت آگیا تو خطیب صاحب مع ساز وسامان کے اپنی جماعت کے پیچھے خراماں خراماں تشریف لائے اور منبر دعوت (جس پر لوگوں کو بیٹھ کر وعظ ونصیحت کی جائے اور دعا مانگی جائے) پر اس کی بالائی سطح پر چڑھ کر سیدھے کھڑے ہو گئے اور اپنے داہنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے سلام کر کے بیٹھ گئے۔ پھر اذان کے اختتام پر پھر کھڑے ہوئے اور یہ خطبہ پڑھنے لگے۔ سب تعریفیں خدا ہی کے لئے سزاوار ہیں جس کے نام تعریف کئے گئے ہیں۔ اور نعمتیں قابل تعریف ہیں۔ اور اس کی بخشش نہایت وسیع ہے اور اسی سے

42/1

مصیبتوں کے دور ہونے کے لئے دعا کی جاتی ہے اور وہ ہی تمام جماعتوں کا مالک ہے اور وہ ہی بوسیدہ ہڈیوں کو صورت بخشنے والا ہے (زندہ کرنے والا ہے) اور وہ ہی بخشش اور کرم والا ہے اور عاد اور ارم کو اس نے ہی ہلاک کیا (یعنی وہ ہی ہلاک کرنے والا ہے۔

تشریح لغات

۱ فخطیت یہ مشتق ہے خطی بالرزق ای نال حظًّا منه از سمع والمصدر خطاً۔ خِطْوَةٌ وَ حِظَةٌ ۲ جلیت از تفعیل یقال جَلَّی الفرس جبکہ وہ میدان میں آگے بڑھے ۳ الحلبة بمعنی جماعت واصل الحلبة خیل تخرج للسباق ویقال للسابق منها المحلّی (یعنی ایک دفعہ کی گھوڑوں کی دوڑ) اور وہ گھوڑے جو دوڑانے کے لئے جمع کئے جائیں والجمع حلبات وحلائب ۴ المرکز بمعنے جگہ والجمع مراکز ۵ افواجا یہ فوج کی جمع ہے بمعنے جماعت وگروہ اور اس کی جمع فوُدج بھی آتی ہے ۶ یردون از درد یرد درد ومصدر بمعنی آنا یقال ورد الماء جبکہ وہ پانی پر آئے ۷ ازواجا یہ زوج کی جمع ہے بمعنے ساتھی وجوڑا ۸ اکتظ از افتعال اکتظاظ مصدر بمعنی لوگوں سے بھر جانا یقال اکتظ ای امتلاء بالزحام وضاق ویقال کظّ الطعام فلانًا ای ملاءه حتی لا یطیق التنفس وکظ الغیظ صدره ای ملاءه از نصر والمصدر کَظٌّ ۹ بحفلة بمعنے جماعت یقال حفل الماء ای اجتمع بکثرة وحفل القوم جبکہ وہ اکٹھا ہو از ضرب والمصدر حفولٌ وحفیل وحفل ۱۰ اظل از افعال اظلال مصدر بمعنی سایہ ہونا اور یہاں اس سے مراد ہر چیز کے سایہ کا ایک مثل ہونا ای ونا مساواة الشخص لظله عند قیام الشمس ۱۱ اہبة بالضم بمعنی سامان یقال اخذ للسفر اہبة یعنی اس نے سامان سفر کیا اور یہاں اس سے مراد دوشالہ وعمامہ وتلوار وعصا ہے ۱۲ متہادیا از تفاعل تہادی مصدر بمعنے ناز سے چلنا اور سکون ووقار سے چلنا ۱۳ عصبة العصبة من الرجال والخیل والطیر مردوں یا گھوڑوں یا پرندوں کی جماعت والجمع عصبٌ والمراد ہہنا خلف الموذنین کعادة الخطباء ۱۴ منبر بلند جگہ جہاں سے واعظ یا خطیب لوگوں کو خطاب کرتا ہے اور اس کو بلند ہونے کی وجہ سے منبر کہتے ہیں والجمع منابر ۱۵ مثل از نصر بمعنی ظاہر ہونا اور سیدھا کھڑا ہونا والمصدر مثول ۱۶ بالذروة لکسر الذال المعجمة وضمہا بمعنے بلندی وبلند جگہ وہر چیز کا بلند حصہ والجمع ذری وذری ۱۷ فسلم تسلیم مصدر از تفعیل بمعنے سلام کرنا ۱۸ بالیمین ای بالید الیمنی (داہنا ہاتھ) اور داہنے ہاتھ سے سلام کرنا خطبہ پڑھنے سے پہلے احناف کے یہاں نہیں ہے ۱۹ التاذین مصدر از تفعیل بمعنے اذان دینا ۲۰ الممدوح الاسماء یعنی اللہ تعالیٰ کے نیک نام ہیں کما قال تعالیٰ وللہ الاسماء الحسنیٰ یہ خطبہ غیر منقوطہ ہے اور اس میں جو تاء کہیں آگئی ہے وہ حالت وقفی میں ہاء ہو جاتی ہے اور وصل جو بمنزلہ وقف کے ہے اس کو بھی اس میں غیر منقوطہ شمار کر لینا چاہئے ۲۱ المدعو یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے دعا یدعو سے جس کو مخلوق پکارتی ہے۔ ۲۲ لحسم مصدر از ضرب بمعنی جڑ سے کاٹنا اور دور کرنا ۲۳ اللاداء بمعنی سختی اور محتاجی اور بیماری اور اس کا اس آیت کی طرف اشارہ ہے واذا مس الناس ضرٌّ دعوا اللہ مخلصین له الدین ۲۴ مصور اسم فاعل کا صیغہ ہے از تفعیل بمعنے صورت بخشنے والا ۲۵ الرمم یہ رمة کی جمع ہے بمعنے بوسیدہ ہڈی ۲۶ عاد ای قوم ہود علیه الصلوٰة والسلام ۲۷ ارم ہو ابو عاد وقیل اسم بلدہم او قبیلة منہم۔

اَدْرَكَ كُلَّ سِرٍّ عِلْمُهُ۔ وَوَسِعَ كُلَّ مُصِرٍّ حِلْمُهُ۔ وَعَمَّ كُلَّ عَالَمٍ طَوْلُهُ۔ وَهَدَّ كُلَّ مَارِدٍ حَوْلُهُ۔ اَحْمَدُهُ حَمْدَ مُوَحِّدٍ مُسْلِمٍ۔ وَاَدْعُوْهُ دُعَاءَ مُؤَمِّلٍ مُسَلِّمٍ۔ وَهُوَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْعَادِلُ الصَّمَدُ۔ لَا وَلَدَ لَهُ وَلَا وَالِدَ۔ وَلَا رِدْءَ مَعَهُ وَلَا مُسَاعِدَ۔ اَرْسَلَ مُحَمَّدًا لِلْاِسْلَامِ مُمَهِّدًا وَلِلْمِلَّةِ مُوَطِّدًا۔ وَلِاَدِلَّةِ الرُّسُلِ مُؤَكِّدًا۔ وَلِلْاَسْوَدِ وَالْاَحْمَرِ مُسَدِّدًا۔ وَصَلَ الْاَرْحَامَ وَعَلَّمَ الْاَحْكَامَ۔ وَوَسَّمَ الْحَلَالَ وَالْحَرَامَ۔ وَرَسَّمَ الْاِحْلَالَ وَالْاِحْرَامَ۔ كَرَّمَ اللّٰهُ مَحَلَّهُ وَكَمَّلَ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ لَهُ۔ وَرَحِمَ اٰلَهُ الْكُرَمَاءَ۔ وَاَهْلَهُ الرُّحَمَاءَ

مَاهَمَرْدُكَامْ۔ وَهَدَارَ حَمَّامْ۔ وَسَرَحَ سَوَّامْ۔
بمعنی دام ۱۲ ای سحاب ۱۲ ای صاح ۱۲ کبوتر ۱۲ الی الخرج الی المرعی شتر ان چرنده ۱۲

الترجمۃ والمطالب

اور اس کا علم ہر بھید کو محیط ہے اور اس کی بردباری گنہ کرنے والے کو جو ہمیشہ گناہ کرے اس تک کو شامل ہے اور تمام جہاں پر اس کا فضل عام ہے اور ہر سرکش کو اس کی ہی طاقت نے زیر کر رکھا ہے میں اس کی حمد ایک پکے موحد (اس کے واحد ہونے کو دل سے یقین کرتا ہوں) مسلم (مسلمان) کی طرح کرتا ہوں اور میں امیدوار اطاعت کرنے والے یعنی (تابعدار) کی طرح اس سے دعا کرتا ہوں وہی معبود ہے اور کوئی نہیں اور وہ ذات میں ایک ہے اور صفات میں بھی ایک۔ اور وہ انصاف کرنے والا ہے اور وہ بے نیاز ہے (یعنی کسی کا محتاج نہیں) نہ تو اس کے کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کا مددگار ہے اور نہ کوئی قوت باز و اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اسلام پھیلانے کے لئے اور ملت (شریعت) کو مضبوط کرنے کے لئے اور پیغمبروں کی دلیلوں کو مضبوط اور مستحکم کرنے کے لئے اور تمام عرب و عجم یا تمام انسان اور جنات کے لئے ہادی بنا کر بھیجا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام رشتوں کو ملایا (یعنی ان کے ساتھ مدد اور رحم کرنے کی تعلیم دی۔ اور شریعت کے احکام بتائے اور آپ نے حلال اور حرام چیزوں کو بیان کیا۔ اور احرام و احلال کو بھی بتلایا خداوند تعالیٰ آپ کی جگہ کو بزرگ و برتر کرے اور بہت زیادہ رحمت اور سلامتی کو آپ پر پورا کرے (یعنی بہت ہی زیادہ بلند مرتبہ آپ عطا فرمائے) اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل کرام پر رحم فرمائے اور آپ کے اہل پر جو ہم پر رحم کرنے والے ہیں جب تک کہ بادل برسیں اور کبوتر آواز کرتے ہیں (بولتے رہیں) اور پرندے چوگتے رہیں (یعنی قیامت تک)۔

تشریح لغات

۱؎ ادرک از افعال ادراک مصدر بمعنی احاطہ کرنا ۲؎ وسع از سمع یقال وسعت رحمۃ اللہ کل شئ وسکل شئ و علی کل شئ یعنی اللہ تعالیٰ کی رحمت سب چیزوں کو احاطہ کئے ہوئے ہے ۳؎ مصر یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال بمعنی ہر وہ شخص جو اپنے ارادے سے اس گناہ کو ہمیشہ کرتا رہے ۴؎ حلم بالکسر بمعنی صبر و بردباری اور حکم کے یہ بھی معنے آتے ہیں تاخیر العقوبۃ عن المذنب مع القدرۃ علی عقوبتہ ۵؎ عالم بالفتح بمعنے ساری مخلوق اور دنیا اور اس کے معنی ماسوی اللہ کے بھی آتے ہیں والجمع عوالم وعالمون وعلالم ۶؎ طولہ بفتح الطاء بمعنی فضل اور بخشش اور قدرت اور غنا ۷؎ ہدّای کسر و ہدم اور یہ ماخوذ ہے ہدّ البناء اذا کسرہ شدیداً سے ای بدمہ وضعضعہ یعنی دھماکے سے دیوار گرائے (یقال ھدتہ المصیبۃ ای اوھنت وکنہ وھدّ فی ھذا الامر اوھدّ رکنی یعنی اس معاملہ نے میری کمر توڑ دی از نصر والمصدر ہدّ وہدود اور یہ ضرب سے بھی آتا ہے دھماکے سے دیوار گرنے کے معنی ہیں ۸؎ مارد یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنے سرکش وھو العاتی والباغی والمجاوز عن الحد فی الذنب از نصر وکرم والمصدر مرد ومرودۃ واسم مردۃ ومارد ون ومُرَّاد ۹؎ حول مصدر بمعنی طاقت وقدرت والجمع حول واحوال ۱۰؎ موحد یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از تفعیل بمعنی توحید کا دل سے قرار کرنے والا ۱۱؎ مؤمل یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از تفعیل بمعنے اس کے فضل کا امیدوار ۱۲؎ مسلم یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از تفعیل بمعنے تابعدار تسلیم مصدر بمعنی سونپنا و سپرد کر دینا یقال سلمہ الی فلان جبکہ وہ سپرد کرے وسلم الیہ جبکہ وہ تابعدار ہو وسلم الشئ جبکہ وہ خالص کرے وسلم بالامر جبکہ وہ راضی ہو ۱۳؎ الصمد ہو الغنی الذی لا یستغنی عنہ احد والیہ یقصد فی الحوائج اور یہ شتق ہے صمد فلانا والیہ وله ای قصدہ از نصر وضرب والمصدر صمدٌ ۱۴؎ ردء بالکسر بمعنی مددگار و مدد والجمع ارداءٌ وفی التنزیل فارسلہ معی ردءاً ۱۵؎ ساعدیہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از مفاعلت ساعدۃ مصدر بمعنی مدد کرنا یقال ساعدہ علی الامر جبکہ وہ اس کی مدد کرے ۱۶؎ ممہد یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از تفعیل یقال مہد الفرش جبکہ وہ بستر بچھائے اور یہاں اس کے معنے پھیلانے والے کے ہیں ۱۷؎ موطد یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از تفعیل یقال وطد الشئ ای قوّاہ

واثبته وثقله ومجرده ازضرب والمصدر وطدٌ۔ اور یہاں اس کے معنی قوی اور مضبوط اور مستحکم کرنے والے کے ہیں ۸ دلادلۃ الرسل الخ اس لئے کہ جناب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم مصدقا لما بین یدیہ من الزبور والتوراۃ والانجیل ہوکر تشریف لائے ۱۹ وللاسود والاحمر اس سے مراد عرب اور عجم ہے اور بعض نے کہا کہ اس سے مراد انس اور جن ہیں ۲۰ مسددا یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از تفعیل بمعنے مصلح ومرشد ۲۱ الارحام یہ رحم کی جمع ہے بمعنے قرابت ورشتہ داری ۲۲ وسم از ضرب والمصدر وسم وسمۃ بمعنے داغ لگانا ونشان کرنا اور یہاں اس سے مراد ظاہر کرنا اور بیان کرنا ہے ۲۳ رسم از نصر والمصدر رسم بمعنے نشان باقی رکھنا یقال رسم لہ کذا جبکہ حکم دے ورسم علے کذا جبکہ وہ لکھے ورسم الکتاب جبکہ وہ کتاب لکھے اور سکھانے اور بتانے کے بھی آتے ہیں ۲۴ الاحلال والاحرام سے مراد حل اور حرم کی تعیین ہے اور یا اس سے مراد احرام حج ہے اور حلال ہونا یعنی احرام سے باہر ہونا ہے ۲۵ محلہ محل سے مراد آپ کی جگہ مبارکہ ہے جہاں آپ مدفون ہیں یعنی اللہ آپ کے مرتبہ کو آخرت میں اور زیادہ بلند کرے اور محل کے معنے اترنے اور اترنے کی جگہ کے ہیں والجمع محال ۲۶ آلہ یقال آل الرجل یعنی اہل وعیال اور اس کا استعمال صرف اشراف ہی میں ہوتا ہے خواہ شرافت دینی ہو یا دنیوی جیسے آل النبی وآل فرعون فلا یقال آل الحجام وآل الاسکاف ۲۷ ماہمر میں ما بمعنے میں مادام کے ہے اور ہمر یہ نصر سے آتا ہے ہمرٌ مصدر بمعنی پانی گرنا وبہنا ۲۸ رکام بضم الراء بمعنے تہ بتہ سخت بادل اور یہ مشتق ہے رکم الشئی اذا جمعہ سے وجعل بعضہ فوق بعض حتی یصیر رکاما مرکوما کرکام الرمل ۲۹ ہدر از ضرب والمصدر ہدرٌ بمعنی آواز کرنا اور چیخنا ۳۰ حمام بالفتح بمعنے کبوتر اس کا واحد حمامۃٌ ہے اور اس کا اطلاق نر اور مادہ دونوں پر ہوتا ہے اس لئے کہ اس میں یہ تاء وحدت کی ہے نہ تانیث ہے اور بسا اوقات حمام مفرد کے لئے بھی بولتے ہیں والجمع حمائم وحمامات ۳۱ سرخ از فتح والمصدر سُرحٌ وسروحٌ یقال سرحت المواشی جبکہ جانور چرنے کے لئے جائیں ۳۲ سوام سائمہ اور سوام کے معنے چرنے والے اونٹ اور جانور کے ہیں والجمع سوائم۔

وَسَطَا حُسَامٌ۔ اِعْمَلُوْا رَحِمَكُمُ اللّٰهُ عَمَلَ الصُّلَحَاءِ۔ وَاَكْدِحُوْا لِمَعَادِكُمْ كَدْحَ الْاَصِحَّاءِ۔ وَاَرْدِعُوْا اَهْوَاءَكُمْ رَدْعَ الْاَعْدَاءِ۔ وَاَعِدُّوْا لِلرِّحْلَةِ اِعْدَادَ السُّعَدَاءِ وَادَّرِعُوْا حُلَلَ الْوَرَعِ۔ وَدَاوُوْا عِلَلَ الطَّمَعِ۔ وَسَوُّوْا اَوْدَاءَ الْعَمَلِ۔ وَعَاصُوْا وَسَاوِسَ الْاَمَلِ۔ وَصَوِّرُوْا لِاَوْهَامِكُمْ حُوُوْلَ الْاَحْوَالِ۔ وَحُلُوْلَ الْاَهْوَالِ وَمُسَاوَرَةَ الْاَغْلَالِ۔ وَمُصَارَمَةَ الْمَالِ وَالْاٰلِ۔ وَاذْكُرُوا الْحِمَامَ وَسَكْرَةَ مَصْرَعِهٖ۔ وَالرَّمْسَ وَهَوْلَ مُطَّلَعِهٖ۔ وَالْمَحْدَ وَوَحْدَةَ مُوْدَعِهٖ۔ وَالْمَلَكَ وَرَوْعَةَ سُؤَالِهٖ وَمَطْلَعِهٖ۔ وَالْمَحُوا الدَّهْرَ وَلُوْمَ كَرِّهٖ۔ وَسُوْءَ مَحَالِهٖ وَمَكْرِهٖ۔ كَمْ طَمَسَ مَعْلَمًا۔ وَاَمَرَّ مَطْعَمًا۔ وَطَحْطَحَ عَرَمْرَمًا۔ وَدَمَّرَ مَلِكًا مُكَرَّمًا هَمُّهٗ سِكُّ الْمَسَامِعِ۔ وَسَحُّ الْمَدَامِعِ۔ وَاِكْدَاءُ الْمَطَامِعِ۔

الترجمۃ والمطالب

اور تلوار حملہ کرتی رہے۔ تم نیکوں جیسے کام کرو اللہ تم پر رحم کرے۔ اور تم تندرستوں کی طرح آخرت کے لئے کمائی کرو، اور تم خواہشات نفسانی کو (یعنی گناہ کرنے سے) دور کرو (روکو) جیسا کہ تم اپنے دشمنوں کو اپنے سے دور کرتے ہو اور تم نیک بختوں کی طرح آخرت کے کوچ کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ اور تم پارسائی کے کپڑے پہن لو۔ اور تم لالچ کی بیماریوں کو دور کرو، اور تم اپنے عمل کی کجی کو سیدھا کرو (یعنی اپنے اعمال کی اصلاح کرو) اور امید کے وسوسوں کی تم نافرمانی کرو (یعنی اپنے نفس کی امیدوں کو چھوڑ دو) اور تم اپنے دلوں پر حالات کے انقلاب کی صورت بناؤ (یہ خیال کرو کہ فلاں غنی تھا وہ فقیر ہو گیا یا فلاں عیش میں تھا اب وہ مصیبت

میں ہے) اور خوفوں کے پیش آنے اور بیماریوں کے حملہ کرنے کو (یعنی مصائب کا آنا) اور مال اور اولاد کا جدا ہونا (ان سب کا خیال کرو) اور تم موت کو یاد کرو۔ اور اس کی سخت پچھاڑ کو اور قبر کو اور اس میں پیش آنے والے خوف کو (جیسے کہ قبر میں سوالات کا ہونا) اور قبر کے گڑھے کو اور اس میں تنہا سونپے جانے کو اور فرشتہ کو (منکر نکیر کا آنا) اور اس کے سوال اور آنے کی دہشت کو اور تم زمانہ کے انقلاب کو دیکھو اور اس کے بُرے طریقے سے پلٹنے کو (کوئی تو عزیز ہے اور کوئی ذلیل) اور اس کی دشمنی کی برائی اور اس کے دھوکے کو اور اس زمانہ نے بہت دفعہ بلند جگہ (یعنی محلات) کو ناپید کیا (یعنی نشانات مٹا دیئے) اور بہت سے کھانوں کو کڑوا کیا اور بہت بڑے لشکروں کو اس نے ہلاک کیا اور کتنے بزرگ با اقتدار پادشاہوں کو اس نے تباہ کیا اور اس کا ہمیشہ ارادہ کانوں کا کاٹنا ہے (بہرا کرنا ہے) اور آنسوؤں کا بہانا ہے۔ اور آرزوؤں کو روکنا ہے۔

تشریح لغات

۱؎ حسام بالضم تلوار قاطع و تلوار کی دھار ۲؎ الصلحاء یہ صلیح کی جمع ہے بمعنے صالح و نیک آدمی ۳؎ اکدحوا از فتح ای اجتهدوا فی العمل یقال کدح فی العمل ای جهد نفسه فیه وکدح لعیاله ای کسب وفی القران المجید یا ایها الانسان انك کادح الی ربك کدحا ۴؎ لمعادکم مصدر بمعنے لوٹنے کی جگہ یعنی آخرت ۵؎ الاصحاء یہ صحیح کی جمع ہے بمعنی تندرست و عیب وغیرہ سے بری اور اس کی جمع صحاح واصحۃ وصحائح ۶؎ اردعوا ای ادفعوا از فتح والمصدر ردع یقال ردعه عن کذا جبکہ روکے اور ہٹائے ۷؎ اعددا از افعال ای تهیئوا یقال اعده للامر جبکہ وہ تیار کرے اور حاضر کرے ۸؎ السعداء یہ سعد کی جمع ہے بمعنی نیک بخت ۹؎ للرحلۃ بمعنی کوچ کرنا والمراد بها الانتقال والارتحال من الدنیا الی دار الاخرۃ ۱۰؎ ادرعوا ادراع مصدر از افتعال بمعنی زرہ پہننا ۱۱؎ الحلل یہ حلۃ کی جمع ہے بمعنی عمدہ لباس ۱۲؎ الورع مصدر بمعنی پرہیزگاری والجمع ادراع کما قال تعالیٰ ولباس التقویٰ ذلك خیر ۱۳؎ سوّدا از تفعیل یقال سوی الشئ جبکہ وہ درست کرے اور سیدھا کرے ۱۴؎ اودا یہ صفت کے مونث کا صیغہ ہے بمعنی مشقت و ٹیڑھاپن از سمع یقال اود اودا جبکہ ٹیڑھا ہو ۱۵؎ عاصوا معاصاۃ مصدر از مفاعلت بمعنی نافرمانی کرنا ۱۶؎ لاوہامکم یہ وہم کی جمع ہے دل میں جو خطرہ گذرے ۱۷؎ حودل مصدر از نصر یقال حال الشئ حولاً وحوولاً جبکہ ایک حالت سے دوسری حالت میں بدلے ۱۸؎ الاحوال یہ حال کی جمع ہے بمعنے کیفیت و ہیئت اور اس کی جمع احولۃ بھی آتی ہے ۱۹؎ حلول مصدر از نصر و ضرب بمعنے اترنا یقال حل المکان وبالمکان حلا وحللا وحلولا جبکہ وہ اترے ۲۰؎ الاہوال یہ ہول کی جمع ہے بمعنی خوف و ڈر ۲۱؎ مساورۃ و سوار مصدر از مفاعلت بمعنی کودنا و حملہ کرنا یقال ساورہ سوارا و مساورۃ جبکہ وہ ایک دوسرے پر حملہ کرے ۲۲؎ الاعلال یہ علیل کی جمع ہے بمعنی بیماری و مشغول کر دینے والا واقعہ ۲۳؎ مصارمۃ از مفاعلت بمعنی جدا ہونا یقال صارمہ مصارمۃ جبکہ وہ مقاطعہ کرے اور علیحدہ ہو ۲۴؎ ادکر دا ادکار مصدر از افتعال بمعنی یاد کرنا ۲۵؎ سکرۃ اس میں تاء زایدۃ ہے پس یہ شرط کے مخالف نہیں بمعنی موت یا غم کی سختی والجمع سکرات ۲۶؎ مصرعہ یہ مصدر میمی ہے بمعنی پچھڑنا اور پچھاڑنے کی جگہ والجمع مصارع یقال صرعہ از فتح ای صرعہ علی الارض ۲۷؎ والرمس مصدر بمعنی قبر جو سطح زمین سے بلند نہ ہو اور قبر کی مٹی والجمع رموس وارماس ۲۸؎ مطلعہ یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از افتعال بمعنی آنے کی جگہ اور اونچے سے جھانکنے کی جگہ ای ہول ما یاتی صاحبہ من الشدائد ۲۹؎ اللحد بمعنی بغلی قبر و قبر والجمع الحاد و لحود ۳۰؎ مودع یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از افعال بمعنی میت جو قبر میں رکھی جائے ۳۱؎ الملك محرکۃ بمعنے فرشتہ اور اس سے مراد منکر اور نکیر یہ دو فرشتے ہیں جو مردے سے قبر میں سوال کرتے ہیں ۳۲؎ ردعۃ بمعنی ڈر و گھبراہٹ ای فزع سوال الملکین ۳۳؎ مطلعہ یہ اسم ظرف کا صیغہ ہے بمعنے آنا یقال مطلع الامر یعنی کسی کام کے حصول کا ذریعہ و طریقہ والجمع مطالع ۳۴؎ المحوا یہ امر حاضر کا صیغہ ہے اور یہ مشتق ہے لمح الیہ ای نظر از فتح ۳۵؎ کرہ مصدر ای رجوعہ و قلب موضوعہ از نصر والمصدر

کر دڑ یقال کرّ الرجل کرّا جیکہ لوٹائے ۳۶ محال بالکسر یعنی دھوکا دکر ۳۷ طمس الطمس ازالۃ اثر الشئی یقال طمس الشئی ای محاہ واھلکہ واستاصل اثرہ وطمس الغیم النجوم ای اذھب ضوءھا از ضوب دیاتی من نصر لازماً وایضاً بمعنی بعد ۳۸ معلما یعنی علامت وراستہ کی نشانی والجمع معالم ۳۹ امراز افعال یہ مرارۃ سے ماخوذ ہے یعنی کڑوا ہونا یقال امر الشئی جیکہ کڑوا ہو وامر الشئی جیکہ کڑوا کرے ۴۰ طحطح از بعثر یعنی ہلاک کرنا اور توڑنا اور پریشان کرنا ۴۱ عرمرما سخت بے شمار بڑا لشکر ۴۲ ومراز تفعیل تدمیر مصدر یعنی ہلاک کرنا اور جڑ سے نیست نابود کر دینا وفی التنزیل فدمرناہم تدمیراً ۴۳ سک سک مصدر از نصر یعنی کاٹنا یقال سکّہ سکّاً اذا اصطلم اذنیہ ۴۴ سح مصدر از نصر یعنی بہانا گرانا ۴۵ المدامع یہ مدامع کی جمع ہے بہنے آنسو بہنے کی جگہ ۴۶ اکداء مصدر از افعال ہو قطع العطاء والحرمان عن المامول دیعنی حاجت میں ناکام رہنا اور دینے میں بخل کرنا ۴۷ المطامع یہ مطمع کی جمع ہے بہنے جس کی خواہش کی جائے۔

وَإِدَّاءُ الْمُسْمِعِ وَالسَّامِعِ ۔ عَمَّ حُكْمُهُ الْمُلُوكَ وَالرِّعَاعَ ۔ وَالْمَسُودَ وَالْمُطَاعَ ۔ وَالْمَحْسُودَ ۔ وَالْحُسَّادَ ۔ وَالْأَسَاوِدَ وَالْأُسَّادَ ۔ مَأْمُولَ الْآمَالِ ۔ وَعَكِسَ الْآمَالَ ۔ وَمَا وَصَلَ إِلَّا وَصَالَ ۔ وَكَامَ الْأَوْصَالَ ۔ وَلَا سَرَّ إِلَّا وَسَاءَ ۔ وَلَوَّمَ وَأَسَاءَ وَلَا أَصَحَّ إِلَّا وَكَدَ الدَّاءَ ۔ وَرَوَّعَ الْأَوِدَّاءَ ۔ اللَّهَ اللَّهَ رَعَاكُمُ اللَّهُ ۔ الْأَمَ مُدَاوَمَةُ اللَّهْوِ وَمُوَاصَلَةُ السَّهْوِ ۔ وَكُلُولُ الْإِضْرَارِ وَحَمْلُ الْأَصَارِ ۔ وَاطِّرَاحُ كَلَامِ الْحُكَمَاءِ ۔ وَمُعَاصَاةُ إِلٰهِ السَّمَاءِ ۔ أَمَا الْهَرْمُ حَصَادُكُمْ ۔ وَالْمَدَرُ مِهَادُكُمْ ۔ أَمَا الْحِمَامُ مُدْرِكُكُمْ ۔ وَالصِّرَاطُ مَسْلَكُكُمْ ۔ أَمَا السَّاعَةُ مَوْعِدُكُمْ وَالسَّاهِرَةُ مَوْرِدُكُمْ ۔ أَمَا أَهْوَالُ الطَّامَّةِ لَكُمْ مُرْصَدَةٌ ۔

الترجمۃ والمطالب

اور سننے اور سنانے والے کو برباد اور ہلاک کرنے پر رہی ہے اور اس کا حکم عام ہے خواہ وہ بادشاہوں یا عوام آدمی (کمینے لوگ) اور خواہ وہ سردار ہوں یا مطاع (دوسرے لوگ اس کے کہنے کو مانیں) یا وہ محسود ہوں یا حاسد یا کالے سانپ ہوں (کمینے) یا شیر ہوں (شریف) اور زمانہ نے کسی کو مالدار کیا۔ پھر وہ زمانہ اس سے پھر جاتا ہے (یعنی اس کو ہلاک کر دیتا ہے) اور اس کی امیدوں کو بالکل پلٹ دیتا ہے (یعنی اگر وہ عزت و مال داری چاہتا ہے تو اس کی ذلت اور محتاج کر دیتا ہے) اور نہیں شفقت کرتا ہے، مگر وہ حملہ کر بیٹھتا ہے (یعنی یا پھر اُس سے لے لیا) اور وہ جوڑ جوڑ کو زخمی کر دیتا ہے اور ایسا کبھی نہ ہوا اس نے کسی کو خوش کیا ہو اور رنج نہ پہنچایا ہو اور کمینہ پن نہ کیا ہو اور برائی نہ کی ہو اور زمانہ نے کسی تندرست کو نہ اچھا رکھا۔ مگر بیمار ہی کر دیا۔ اور وہ دوستوں کو ڈراتا ہے۔ تم اللہ سے ڈرو، خدا تمہیں محفوظ رکھے۔ اور تم کب تک کھیل کود میں مصروف رہو گے۔ اور غفلت کا ساتھ دو گے۔ اور گناہوں پر جمے رہو گے۔ اور گناہوں کے بوجھ اٹھاتے رہو گے۔ اور عقلمندوں کی بات کو بے وقعت سمجھو گے۔ اور آسمان کے معبود کی تم نافرمانی کیا کرو گے کیا بڑھاپہ تمہاری عمروں کو ختم نہ کر دے گا۔ اور کیا موٹی تمہارا بچھونا نہیں ہے۔ اور کیا موت تم کو نہ پکڑے گی۔ اور کیا تم کو پل صراط پر گذرنا نہیں ہے، اور کیا قیامت وعدہ کی جگہ نہیں ہے اور کیا میدان قیامت تمہارے اترنے کی جگہ نہیں ہے اور کیا خوفناک (مناظر) قیامت کے تمہارے پیش نظر نہیں ہیں۔

تشریح لغات

۱ اردار مصدر از افعال یعنی ہلاک کرنا یقال اردار، جیکہ بُرا کام کرے اور بری چیز پر پہنچے وارد واہ جیسے کہ بگاڑے اور خراب کرے ۲ الرعاع یعنے سفلہ از مردم یعنی کمین آدمی منہ یقال رعاع الناس ۳ المسود یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از باب نصر سیادۃ و سیدودۃ جیکہ وہ شریف ہو اور بزرگ ہو دیقال ساد قومہ جیکہ وہ سردار ہو وساد جیکہ وہ بزرگی

کے فخر کرنے پر غالب ہو ۴ المحسود یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از نصر و ضرب ای الغنی الذی تیمنی الناس ان یکونوا مثلہ فی الغنی والعزۃ وغیر ذلک۔ حسد زوال نعمت کی خواہش یا یہ دوسرے سے چلی جائے اور اپنے پاس آجائے ۵ الحساد یہ حاسد کی جمع ہے بمعنے بہت حسد کرنے والا ۶ الاساود یہ سود کی جمع ہے بمعنے کالا سانپ اس سے مراد کمین آدمی ہیں ۷ الاساد یہ اسد کی جمع ہے بمعنے شیر اور اس سے مراد افضل اور شریف ہیں ۸ مول از تفعیل تمویل مصدر بمعنی مال دار ہونا یقال مولہ جبکہ مال دار بنائے ۹ مال از ضرب یقال مال علیہ ای اھلکہ ای ما اعطی الدھر احداً مالاً الا اھلکہ ۱۰ عکس از ضرب یقال عکس الکلام جبکہ وہ کلام کو الٹ دے اور یہاں مراد اس سے خلاف کرنا ہے ۱۱ وصل از ضرب یقال وصل یصل صلۃً جبکہ وہ جوڑے و یقال وصلۃ بالف دینار جبکہ وہ احسان کرے اور یہاں پر دینار مراد ہے ۱۲ صال اس کا مصدر صول اور صولۃ ہے از نصر بمعنے حملہ کرنا یقال صال علیہ جبکہ وہ حملہ کرے اور زبردستی کرے ۱۳ کلم از نصر و ضرب و المصدر کلم بمعنے زخمی کرنا ۱۴ الاوصال یہ وصل (بفتح الواو وضمہا) کی جمع ہے بمعنے ہر عضو علیحدہ علیحدہ ۱۵ ولد از تفعیل تولید مصدر بمعنی پیدا کرنا یقال ولد الشئی من الشئی جبکہ وہ پیدا کرے اور نکالے ۱۶ روع از تفعیل ترویع مصدر بمعنی ڈرانا ۱۷ الاوداء یہ ودید کی جمع ہے بمعنی محبت کرنے والا ۱۸ اللہ اللہ یہ تحذیر کی وجہ سے منصوب ہے ای اتقوا اللہ ۱۹ الام ای الی متی او الی ای وقت ۱۲ ۲۰ طول الاصرار ای المداومۃ علی المعاصی ۲۱ الآصار یہ اصر کی جمع ہے بمعنی بوجھ اور اس سے مراد گناہوں کا بوجھ ہے و فی القرآن المجید واخذتکم علی ذلکم اصری ۲۲ اما الہرم میں ہمزہ استفہام کے لئے ہے اور اس میں مایہ نفی کا ہے ہرم مصدر بمعنی انتہائی بڑھاپہ ۲۳ حصادکم مصدر از نصر و ضرب یقال حصد الزرع حصداً وحصاداً وحصاداً جبکہ وہ درانتی سے کھیتی کو کاٹے اور یہاں اس سے مراد عمروں کا ختم ہونا ہے ۲۴ المدر بمعنی مٹی کا ڈھیلا اور بغیر ریت کا کیچڑ اور یہاں اس سے مراد مٹی ہے ۲۵ مہادکم بکسر المیم بمعنے بچھونا و پست زمین والجمع مہدٌ و مہدٌ و امہدۃٌ ۲۶ مدرککم مدرک یہ افعال سے اسم فاعل کا صیغہ ہے ادراک مصدر بمعنی اپنے وقت پر پہنچنا اور یہاں اس کے معنی ملنے والے کے ہیں ۲۷ مسلککم بمعنے راستہ والجمع مسالک ۲۸ الساہرۃ یہاں اس سے میدان قیامت مراد ہے اور یہ الساہر کا مؤنث ہے بمعنے زمین اور بقول بعضے سطح زمین اور ہمیشہ جاری رہنے والا چشمہ و فی التنزیل فاذا ہم بالساہرۃ ۲۹ موردکم بمعنے گھاٹ اور پانی کی طرف کا راستہ والجمع موارد ۳۰ الطامۃ بمعنے بڑی مصیبت اور یہ مشتق ہے طم الامر سے ای عظم و تفاقم از نصر والمصدر طمٌّ و طموم اور یہاں مراد اس سے قیامت ہے یا نفخہ ثانیہ کما فی التنزیل فاذا جاءت الطامۃ الکبریٰ ۳۱ مرصدۃ یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے اور یہ مرصد کا مؤنث ہے ارصاد مصدر از افعال بمعنی تیار کرنا و مہیا کرنا و یقال ارصد الرقیب جبکہ وہ گھات میں راستہ پر کھڑا کرے و یقال ارصد لہ شیئاً جبکہ وہ تیار کرے و ارصد الحساب جبکہ وہ ظاہر کرے اور پیش کرے اور شمار کرے۔

اَمَا دَارُ الْعُصَاۃِ - اَلْحُطَمَۃُ الْمُوْصَدَۃُ - حَارِسُہُمْ مَالِکٌ - وَرُوَّاؤُہُمْ حَالِکٌ وَطَعَامُہُمُ السَّمُوْمُ - وَہَوَاءُہُمُ السَّمُوْمُ - لَا مَالَ اَسْعَدَہُمْ وَلَا وَلَدٌ - وَلَا عَدَدَ حَمَّاہُمْ وَلَا عُدَدَ - اَلَا رَحِمَ اللّٰہُ اِمْرَأً مَلَکَ ہَوَاہُ - وَاَمَّ مَالِکَ ہُدَاہُ - وَاَحْکَمَ طَاعَۃَ مَوْلَاہُ - وَکَدَّ وَکَدَحَ لِرَوْحِ مَاْوَاہُ - وَعَمِلَ مَادَامَ الْعُمْرُ مَطَاوِعَا - وَالدَّہْرُ مُوَادِعَا - وَالصِّحَّۃُ کَامِلَۃٌ وَالسَّلَامَۃُ حَاصِلَۃٌ - وَالْاَدْہَمَۃُ عَدَمُ الْمَرَامِ - وَحَصْرُ الْکَلَامِ - وَاِلْمَامُ الْاٰلَامِ - وَحُمُوْمُ الْحِمَامِ - وَہُدُوُّ الْحَوَاسِّ وَمِرَاسُ الْاَرْمَاسِ - اَہَالَہَا حَسْرَۃً - اَلَمُہَا مُؤَکَّدٌ - وَاَمَدُہَا سَرْمَدٌ - وَمُمَارِسُہَا مُکْمَدٌ - مَا لِوَلَہِہٖ حَاسِمٌ - وَلَا لِسَدَمِہٖ رَاحِمٌ - وَلَا لَہٗ مِمَّا عَرَاہُ عَاصِمٌ - اَلْہَمَکُمُ اللّٰہُ اَحْمَدَ الْاِلْہَامِ -

---

الترجمہ والمطالب | اور کیا دوزخ کی تیز آگ جس کے دروازے بند کر دیئے جائیں گے گنہگاروں کا گھر نہیں ہے جس کے داروغہ کا نام مالک

ہے اور دوزخیوں کا منظر بہت ہی سیاہ (بھیانک) ہے اور ان کے کھانے زہریں۔ اور ان کی ہوا گرم ہوا ہے نہ تو مال ان کی مدد کرے گا۔ اور نہ اولاد نہ لشکر ان کو بچائے گا۔ اور نہ ان کا جمع کیا ہوا مال۔ خبردار ہو اس پر خدا رحم فرمائے جس کی خواہشیں اس کے قبضہ میں ہوں یعنی وہ اس پر غالب ہوں اور اس نے ہدایت کے راستہ کا قصد کیا ہو۔ اور اپنے مولا کی فرمانبرداری (یعنی اس کی اطاعت) کو مضبوط پکڑا ہو اور اس نے اچھی جگہ کے آسائش و آرام کے لئے رنج اور تکلیف اٹھائی ہو (یعنی تاکہ مجھے جنت ملے) اور جب تک وہ زندہ رہا عمل نیک کرتا رہا ہو (یعنی جب تک اس کی عمر رہی وہ فرمانبرداری کرتا رہا) اور اس سے زمانہ بھی صلح کرنے والا رہا اور اس کو کامل صحت رہی اور سلامتی بھی حاصل رہی ورنہ (اگر ان اوقات میں بھی عمل صالح نہ کئے) تو اچانک تیرا مقصود فوت ہو جائے گا۔ اور زبان بند ہو جائے گی، اور غموں کا ہجوم ہوگا۔ اور موت آجائے گی اور ہوش حواس بھی (موت آنے کی وجہ سے) بیکار ہو جائیں گے۔ اور قبروں میں تکلیف سہے گا۔ ہائے افسوس یہ دکھ تو بہت ہی سخت ہوگا۔ اور اس کی غایت و مدت ہمیشہ ہوگی۔ اور اپنے کاموں کی وجہ سے اس کا تکلیف اٹھانے والا غمگین ہوگا نہ تو کوئی اس کی حیرانی کو دور کر سکے گا۔ اور نہ اس کے غم کی ندامت پر کوئی رحم کھانے والا ہوگا۔ اور نہ پیش آنے والی باتوں سے اس کو کوئی بچانے والا ہوگا۔ خدا تعالیٰ تمہارے (دلوں) میں اچھے خیالات ڈالے۔

تشریح لغات

۱؎ اماد ار الخ اس میں ہمزہ استفہام کے لئے ہے اور اس میں مار نافیہ ہے بمعنی الیس ۲؎ العصاۃ یہ عاصی کی جمع ہے بمعنی گنہ گار ۳؎ الحطمۃ من اسماء الجہنم اور یہ حطم سے ماخوذ ہے لانہا تحطم من دخلہا ای تکسرہ ازضرب وفی التنزیل کلا لینبذن فی الحطمۃ یعنی بہت دہکتی ہوئی تیز آگ یعنی دوزخ ۴؎ للوصدۃ یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے جس کے دروازے اس کے اہل پر بند کر دیئے جائیں یقال اوصد علی فلان ای ضیق علیہ وارھقہ واوصد الباب ای اغلقہ و یقال وصد ای ثبت ووصد بالمکان ای اقام ووصد الثوب ای نسجہ ازضرب والمصدر وَصْدٌ ۵؎ حارسہم یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے اس کا مصدر حرص ہے بمعنے حفاظت کرنا یقال حرسہ جبکہ وہ حفاظت کرے ازنصر وضرب اس سے یہاں مراد حفاظت کرنے والا یعنی داروغہ ہے ۶؎ مالک یہ دوزخ کے داروغہ کا نام ہے ۷؎ رواؤہم بالضم بمعنی خوشنمائی و چہرہ کی رونق اور یہاں اس سے مراد منظر ہے ۸؎ حالک یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنی سخت سیاہ ازسمع یقال حلک حلوکۃ وحلکا وحلوکا جبکہ سخت سیاہ ہو ۹؎ السموم بضم السین یہ سم کی جمع ہے بمعنی زہر ۱۰؎ السموم بفتح السین بمعنی گرم ہوا (یعنی لو) ۱۱؎ اسعدہم اسعدہ ازافعال اسعاد مصدر بمعنی مدد کرنا یقال اسعدہ علی الامر جبکہ وہ مدد کرے واسعدہ اللہ جبکہ نیک بخت بنائے ۱۲؎ ولد بمعنی بچہ واولاد اور یہ مذکر مؤنث تثنیہ جمع سب پر اطلاق ہوتا ہے اور یہ لفظ مذکر ہے اور کبھی اولاد اور ولدۃٌ اور الدۃٌ اور ولدٌ کے اوزان پر جمع لاتے ہیں ۱۳؎ عدد بالفتح بمعنے شمار و گنتی کیا ہوا والجمع اعداد اور اس سے یہاں مراد لشکر ہے ۱۴؎ حامہم ازضرب یقال حمی الشئی من الناس حمیًا وحمیۃ وحمایۃ ومَحْمِیَۃً جبکہ روکے اور بچائے ۱۵؎ عدد بالضم یہ عدۃ کی جمع ہے بمعنی جمع کیا ہوا سامان ۱۶؎ ام ازنصر والمصدر ام بمعنے قصد کرنا ۱۷؎ کدا زنصر والمصدر کَدٌّ یقال کدّ کدّا جبکہ وہ کام میں محنت کرے وکدالرجل جبکہ وہ تھکائے ۱۸؎ کدح ازفتح والمصدر کدح بمعنے محنت کرنا اور مشقت اٹھانا یقال کدح فی العمل کدحا جبکہ وہ مشقت اٹھائے ۱۹؎ ماداہ بمعنے ٹھکانہ و جائے پناہ ۲۰؎ موادعا ازمفاعلت یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے والمصدر موادعۃٌ و دواعٌ بمعنے صلح کرنا ۲۱؎ والصحۃ وفی الحدیث اغتنم خمسا قبل خمس شبابک قبل ھرمک و صحتک قبل سقمک وفراغک قبل شغلک وغناک قبل فقرک وحیاتک قبل موتک ۲۲؎ والا ای وان یعمل

عملا صالحا فی زمن الصحۃ والفراغ ۲۳ وہمہ ای اصابہ یقال وہمہ الامر ای غشیہ از سمع وفتح والمصدر وہم ۲۴ عدم المرام ای عدم المقصد یعنی اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہونا ۲۵ الملام مصدر از افعال بمعنی اترنا یقال الم بالقوم وعلی القوم جبکہ وہ آکر اتر پڑے ۲۶ الآلام یہ الم کی جمع ہے بمعنے دکھ ومصیبت والمراد بہا امراض الکبر والہرم والموت ۲۷ حموم مصدر بمعنی آنا یقال حُمَّ الامر ای قضی وحم اللہ لہ کذا ای قدرہ وقضاہ لہ وحم الامر فلانا ای اہمہ از نصر ۲۸ الحمام بالکسر بمعنی موت ۲۹ ہدو مصدر از فتح بمعنے ٹھیرنا یعنی حرکت اور آواز وغیرہ نہ ہونا ۳۰ مرس بمعنی سختی وطاقت واصلا من مرست الدواء جبکہ پانی میں بھگوئے اور ملے ویقال ایضا مرس یدہ بالمندیل جبکہ رومال سے پونچھے ومرس الصبی اصبعہ جبکہ بچہ انگلی کو منہ میں ڈال کر چوسے از نصر اور یہاں اس سے مراد تکلیف اٹھانا ہے ۳۱ الارماس یہ رمس کی جمع ہے بمعنی قبر ۳۲ آہا یہ حسرت کا کلمہ ہے لہا حسرۃ بیان للمضمر فی لہا ای اتوجع من حسرۃ یوم القیامۃ ۳۳ موکد اسم مفعول کا صیغہ ہے از تفعیل بمعنی محکم وشدید ۳۴ امدا بمعنی غایت آخری حد والجمع آماد ۳۵ سرمد بمعنی ہمیشہ یقال لیل سرمد یعنی لمبی رات ۳۶ مارسہا مارسہ مصدر از مفاعلت یا اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنے تکلیف اٹھانا ومحنت کرنا ۳۷ کمد یا اسم مفعول کا صیغہ ہے از افعال کما دمصدر بمعنی غمگین اداس کرنا اور دل کو بیمار کرنا ۳۸ مالولہ مابمعنی لیس الولہ مصدر بمعنی غم کی وجہ سے حیرانی اور غم کی زیادتی سے عقل کا چلا جانا از ضرب وسمع ۳۹ حاسم اسم فاعل کا صیغہ والمصدر حسم بمعنے جڑ سے کاٹنا وروکنا ومنع کرنا از ضرب یقال حسم الداء جبکہ وہ مرض کو دوا سے دور کرے وحسم الشئی جبکہ وہ رد کے اور منع کرے ۴۰ لسدما لسدم مصدر وہو بالضم والہم مع الندم از سمع یقال سدم سدما جبکہ وہ ندامت کے ساتھ غمگین ہو ۴۱ عراہ از نصر یقال عرا یعرو عرو فلانا جبکہ پیش آئے ۴۲ عاصم یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از ضرب یقال عصم اللہ فلانا من المکروہ جبکہ محفوظ رکھے اور بچائے وفی التنزیل لا عاصم الیوم عن الامر اللہ الا من رحم ۴۳ الالہام یہ مصدر ہے از افعال یقال الہم اللہ فلانا خیرا وحی کرنا سکھانا توفیق دینا دل میں ڈالنا اور الہام اللہ کا انسان کے دل میں ایسا داعیہ پیدا کرنا جو کسی فعل کے کرنے یا چھوڑنے پر آمادہ کرے۔

وَسَادَاكُمْ رِدَاءَ الْإِكْرَامِ۔ وَاَحَلَّكُمْ دَارَ السَّلَامِ۔ وَاَسَالُهُ الرَّحْمَةَ لَكُمْ وَلِاَهْلِ مِلَّةِ الْاِسْلَامِ۔ وَهُوَ اَسْمَحُ الْكِرَامِ۔ وَالْمُسْلِمُ وَالسَّلَامُ (قَالَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ) فَلَمَّا رَاَيْتُ الْخُطْبَةَ نُخْبَةً بِلَا شَقْطٍ۔ وَعَرُوْسًا بِغَيْرِ نُقْطٍ۔ دَعَانِی الْاِعْجَابُ بِنَمْطِهَا الْعَجِيْبِ۔ اِلَى اسْتِجْلَاءِ وَجْهِ الْخَطِيْبِ فَاَخَذْتُ اَتَوَسَّمُهُ جِدًّا وَاُقَلِّبُ الطَّرْفَ فِيْهِ مُجِدًّا۔ اِلَى اَنْ وَضَحَ لِیْ بِصِدْقِ الْعَلَامَاتِ۔ اَنَّهُ شَيْخُنَا اَبُوْ زَيْدٍ صَاحِبُ الْمَقَامَاتِ۔ وَلَمْ يَكُنْ بُدٌّ مِنَ الصَّمْتِ فِیْ ذٰلِكَ الْوَقْتِ۔ فَاَمْسَكْتُ حَتّٰى تَحَلَّلَ مِنَ الْفَرْضِ وَحَلَّ الْاِنْتِشَارُ فِی الْاَرْضِ۔ ثُمَّ وَاجَهْتُ تِلْقَاءَهُ۔ وَابْتَدَرْتُ لِقَاءَهُ۔ فَلَمَّا لَحَظَنِیْ خَفَّ فِی الْقِيَامِ۔ وَاَحْفٰنِیْ فِی الْاِكْرَامِ۔ ثُمَّ اسْتَصْحَبَنِیْ اِلٰى دَارِهٖ۔ وَاَوْدَعَنِیْ خَصَائِصَ اَسْرَارِهٖ۔ وَحِيْنَ انْتَشَرَ جَنَاحُ الظَّلَامِ۔ وَحَانَ مِيْقَاتُ الْمَنَامِ۔

الترجمۃ والمطالب

اور تم کو بڑائی کی چادر اوڑھائے (پہنائے) اور تمہیں جنت میں اتارے اور میں تمہارے اور تمام اہل اسلام کے لئے دعائے رحمت کرتا ہوں۔ وہ خدا تعالیٰ سخیوں کا سخی ہے اور جو تم کو سلامتی بخشنے والا ہے اور خود سلامت والا ہے۔ حارث بن ہمام کہتا ہے جب میں نے اس کے خطبہ کو عمدہ منتخب (چنا ہوا) بغیر عیب کے پایا اور بغیر نقطوں کے عروس پایا (یعنی بے نقط اس کا خطبہ تھا) تو مجھے اس نادر وعجیب طرز نے خطیب کے چہرے کے دیکھنے کی طرف بلایا چنانچہ میں خطیب کو گھورنے اور بار بار

نہایت غور سے دیکھنے لگا یہاں تک کہ مجھے سچی علامات سے یہ ظاہر ہوا کہ وہ ہمارے سردار ابوزید صاحب مقامات ہیں۔ لیکن اس وقت سوائے چپ رہنے کے اور کوئی چارہ کار نہ تھا لہٰذا میں خاموش رہا یہاں تک کہ وہ فرض سے فارغ ہوئے اور زمین پر چلنا پھرنا جائز ہو گیا تو میں اس کے بالمقابل جا کھڑا ہو گیا۔ اور اس کی طرف بڑھنے کے لئے جلدی کرنے لگا۔ وہ مجھے دیکھ کر فوراً ہی کھڑا ہو گیا۔ اور اس نے بہت زیادہ عزت کی، پھر وہ مجھے اپنے خاص بھیدوں سے واقف کرتا ہوا اپنے گھر کی طرف لے چلا جبکہ تاریکی کا بازو پھیل گیا۔ (یعنی رات شروع ہو گئی تھی) اور سونے کا وقت قریب آ گیا تھا۔)

تشریح لغات

۱ رواکم از تفعیل ای البسکم رداء الکرام یقال ردّاہ تردیتہ ای البسہ رداءً ۲ احلکم از افعال یقال احلہ بالمکان ردالمکان جبکہ وہ اتارے ۳ دارالسلام یہ جنت کا نام ہے اس لئے کہ جو اس میں داخل ہوتا ہے وہ عذاب سے محفوظ رہتا ہے ۴ اسمح از کرم یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے یقال سمح سماحاً وسموحۃً وسموحاً وسماحۃ وسمحاً وسمحاً جبکہ وہ فیاض اور سخی ہو ۵ مسلم یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از تفعیل یقال سلمہ من الآفۃ جبکہ وہ محفوظ رکھے اور یہاں اس کے معنی سلامتی دینے والے کے ہیں ۶ والسلام یہ خدا تعالیٰ کا نام ہے کیونکہ وہ معائب اور نقائص سے پاک ہے یا وہ ذات ہے جو تم کو عذاب سے محفوظ رکھے اور یا یہ ایسا ہے جیسے کہ خطبہ کے اختتام پر والسلام لکھ دیا ہے تفاؤلاً ۷ نخبۃ بمعنی چنا ہوا والجمع نخبٌ ۸ سقط محرکۃ بمعنی عیب وناکارہ و بے برکت چیز وردی سامان ورسوائی وغلطی حساب یا تحریر کی والجمع اسقاط ۹ العروس دولھا دلہن والجمع عرائس ۱۰ اتوسمہ توسم مصدر از تفعل بمعنی فراست سے معلوم کرنا اور علامت طلب کرنا اور پہچاننا ۱۱ الطرف بمعنی آنکھ وکسی چیز کا کنارہ وہر شئی کا منتہی والجمع اطراف ۱۲ مجدا یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ از افعال یقال اجد الامر جبکہ وہ اچھی طرح تحقیق کرے واجدٌ فی الامر جبکہ وہ کوشش کرے ۱۳ الصمت۔ الصمت والصموت والصمات مصدر از نصر بمعنی خاموش رہنا یعنی خطبہ کے وقت خاموش رہنا واجب ہے ۱۴ تحلل تحلل مصدر از تفعل بمعنی حلال ہونا (یعنی نماز سے باہر ہونا) کما فی الحدیث تحلیلہا التسلیم ۱۵ الانتشار مصدر از افتعال بمعنی پھیلنا ومتفرق ہونا اشارۃ الی قولہ تعالیٰ فاذا قضیت الصلوٰۃ فانتشروا فی الارض ۱۶ لحظنی ای ابصرنی والمصدر لحظٌ ولحظانٌ از فتح بمعنی گوشہ چشم سے دیکھنا وانتظار کرنا ۱۷ خف از ضرب یقال خف الی العدو خفاً وخفۃً وخفوفاً جبکہ وہ جلدی کرے ۱۸ احفی از افعال والمصدر احفاء بمعنی مبالغہ کرنا یقال احفاہ جبکہ وہ اصرار کرے واحفی السؤال جبکہ وہ بار بار دھرائے ۱۹ اسرارہ یہ سر کی جمع ہے بمعنی بھید ۲۰ جناح بالفتح بمعنے پرندہ کا بازو والجناح من الانسان ہاتھ اور بغل اور بازو اور پہلو وبمعنی پناہ وکنارہ وہر چیز کا ایک حصہ والجمع اجنحٌ واجنحۃٌ ۲۱ حان از ضرب یقال حان الشئ حیناً وحینونۃً جبکہ وقت قریب ہو ۲۲ میقات بمعنی وقت اور وعدہ جس کے لئے وقت مقررہ کیا گیا ہو۔ اور یہ کبھی اس مقام کے لئے بھی استعارہ کیا جاتا ہے جس میں اجتماع کے لئے وقت مقرر کیا گیا ہو والجمع مواقیت۔

اَحْضَرَ اَبَارِیْقَ الْمُدَامِ۔ مَعْکُوْمَۃً بِالْفِدَامِ۔ فَقُلْتُ اَتَحْسُوْھَا اَمَامَ النَّوْمِ۔ وَاَنْتَ اِمَامُ الْقَوْمِ فَقَالَ مَہْ اَنَا بِالنَّھَارِ خَطِیْبٌ۔ وَبِاللَّیْلِ اَطِیْبٌ۔ فَقُلْتُ وَاللّٰہِ مَا اَدْرِیْ اَاَعْجَبُ مِنْ تَسَلِّیْکَ عَنْ اُنَاسِکَ۔ وَمَسْقَطِ رَأْسِکَ۔ اَمْ مِنْ خِطَابَتِکَ مَعَ اَدْنَاسِکَ۔ وَمَدَارِکَ اَسِکَ۔ فَاَشَاحَ بِوَجْھِہٖ عَنِّیْ۔ ثُمَّ قَالَ اِسْمَعْ مِنِّیْ ؎

لَا تَبْکِ اِلْفًا نَاٰی وَلَا دَارًا ۔ وَدُرْ مَعَ الدَّھْرِ کَیْفَمَا دَارَا ۔ وَاتَّخِذِ النَّاسَ کُلَّھُمْ سَکَنًا

وَمَثِّلِ الْاَرْضَ کُلَّھَا دَارًا ۔ وَاصْبِرْ عَلٰی خُلُقِ مَنْ تُعَاشِرُہٗ ۔ وَدَارِہٖ فَاللَّبِیْبُ مَنْ دَارٰی

صورت نویس ۱۲ ای منزلا ۱۲ موافقت کنی او را ۱۲ مدارات کن ۱۲ ای العاقل ۱۲

وَلَا تُضِيعُ فُرْصَةَ السُّرُورِ فَمَا تَدْرِي أَيَوْمًا تَعِيشُ أَمْ دَارًا

الترجمة والمطالب

شراب سے بھرے ہوئے کوزے سر پوش سے ڈھکے ہوئے اس نے حاضر کئے تو میں نے کہا کیا تم سونے سے پہلے پیو گے حالانکہ تم قوم کے پیشوا ہو پس اس نے کہا چپ ہو جاؤ میں دن میں تو واعظ ہوں اور رات کو میں عیش و سرور میں گذارتا ہوں۔ پس میں نے اس سے کہا خدا کی قسم میں نہیں جانتا ہوں کیا میں اس بات پر تعجب کروں کہ تو اپنے عزیزوں اور اپنے وطن سے بے نیاز اور بے غم ہے یا تیرا یہ فصاحت و بلاغت سے خطبہ پڑھنا اور یہ تیری ناشائستہ حرکتیں اور شراب کے پیالوں کا دور اس نے یہ سُن کر مجھ سے منہ پھیر لیا۔ اور پھر اس نے کہا جو کچھ میں کہتا ہوں اس کو تو سُن۔ نہ تو دوست اور گھر کے چھوٹنے پر رو۔ اور تو زمانہ کے ساتھ ساتھ گھومتا رہ اور ہر انسان سے تو دوستی کرے۔ اور روئے زمین کو تو اپنا گھر سمجھ اور تو اپنے ساتھی کی عادت پر صبر کر اور اس کی خاطر تواضع کر۔ کیونکہ عقل مند وہی شخص ہے جو اچھا سلوک کرے۔ اور تو عیش کی فرصت کو ضائع مت کر۔ اور تجھے کیا معلوم کہ تو ایک دن جئے گا یا ایک عرصہ تک (یعنی زمانہ دراز تک)۔

تشریح لغات

لہ اباریق یہ ابریق کی جمع ہے اور یہ آبریز کا معرب ہے بمعنی لوٹا وکوزہ ۲ المدام بمعنی شراب ۳ معکومتہ یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از ضرب یقال عکم المتاع جبکہ وہ سامان کی گٹھڑی باندھے والمصدر عکمٌ ۴ بالغدام چھوٹی سی چھلنی یا کپڑا جو لوٹے وغیرہ کے منہ پر باندھ دیں تاکہ جو کچھ اس میں ہے صاف ہو جائے وسر پوش والجمع غدم ۵ احسوا الہمزۃ للاستفہام والمصدر حسوٌ از نصر یقال حسا المرق جبکہ وہ تھوڑا تھوڑا پیئے وحسا الطائر الماء جبکہ وہ چونچ سے پانی پیئے والضمیر للمدام ۶ امام مذکر و مؤنث دونوں کے لئے بمعنے پیش امام اور جس کی اقتدا کی جائے و پیشوا و ڈوری جس سے معمار عمارت کی سیدھ قائم کرتے ہیں ونمونہ وواضح راستہ وقرآن وخلیفہ وامیر لشکر ومصلح اور منتظم ۷ مریٔ اسم فعل ہے بمعنی اکفف عن ہذا ۸ اطیب یہ مضارع متکلم کا صیغہ ہے از طاب یطیب بمعنے خوش ہونا اور شراب پیکر مست ہونا از ضرب ۹ تسلی مصدر از تفعل بمعنی بے غم اور بے نیاز ہونا والتسلی ۱۰ اناسک یہ انس کی جمع ہے بمعنی آدمی اور اس سے مراد اس کے عزیز ہیں ۱۱ مسقط راسک ای الموضع الذی سقط فیہ راس الولد عند الولادۃ والمراد بہ البلد الذی ولد بہا ۱۲ ادناسک یہ دنسٌ کی جمع ہے بمعنے میل کچیل ای مع خصالک الدنسۃ الرذیۃ ۱۳ فاشاخ از افعال یقال اشاح وجہہ وبوجہہ واشاح عنہ وجہہ ای اعرض مستکبرا والشیاح الجد۔ الحذر القحط ویقال شاح علی حاجتہ ای جد وایضا حذر از ضرب والمصدر شیحٌ ۱۴ الفابا لکسر بمعنی دوست ۱۵ دار بمعنی گھر اور اس کا عطف الفابہ ہے اور یہاں دار آٹھ جگہ ہے اور ہر ایک کے علیحدہ معنی ہیں پس یہ جناس تام مستوفی ہے اگر دونوں نوع مختلف ہوں ورنہ جناس مماثل ہے والجمع ددرٌ ودیارٌ وادورٌ واد ومدارٌ ادرۃٌ ودیارۃ وادوارٌ ودیارات ودوراتٌ ودیرانٌ ۱۶ دریہ امر حاضر کا صیغہ ہے از دار یدور دور ودورانٌ مصدر بمعنی گھومنا از نصر ۱۷ دار یہ دوران سے ماخوذ ہے از نصر بمعنی گھومنا وچکر کھانا اور یہ ماضی کا صیغہ ہے ۱۸ السکن ما تسکن الیہ من الوطن وغیرہ (یعنی گھر اور گھر والے جس زمین میں آرام سے رہیں) ۱۹ کلہا دار یہ دار مکان کے معنی میں ہے ۲۰ دارہ یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از مداراۃ بمعنی خاطر تواضع کرنا اور مہربانی کرنا ۲۱ اللبیب بمعنی عقل مند والجمع الببار ۲۲ داری یہ ماضی کا صیغہ ہے از مداراۃ بمعنی مہربانی کرنا ۲۳ دارا بمعنی دہرا اس میں یا کو ہمزہ سے بدل لیا ہے۔ دانما سمی الحول دارًا لانہ یدور کلہا معنی اثنا عشر شہرا۔

وَاعْلَمْ بِاَنَّ الْمَنُوْنَ جَائِلَةٌ وَقَدْ اَدَارَتْ عَلَى الْوَرٰى دَارَا وَاَقْسَمَتْ لَا تَزَالُ قَانِصَةً
مَا كَرَّ عَصْرُ الْمَحْيَا وَمَا دَارَا فَكَيْفَ تَرْجِى النَّجَاةُ مِنْ شَرَكٍ لَمْ يَنْجُ مِنْهُ كِسْرٰى وَلَا دَارَا
قَالَ فَلَمَّا اعْتَوَرَتْنَا الْكُؤُوْسُ - وَطَرِبَتِ النُّفُوْسُ - جَرَّعَنِيَ الْيَمِيْنُ الْغَمُوْسُ - عَلٰى اَنْ اَحْفَظَ عَلَيْهِ
النَّامُوْسَ - فَاتَّبَعْتُ مَرَامَهُ - وَرَعَيْتُ ذِمَامَهُ - وَنَزَّلْتُهُ بَيْنَ الْمَلَاءِ مَنْزِلَةَ الْفُضَيْلِ - وَسَدَلْتُ
الذَّيْلَ عَلٰى مَخَازِيْ اللَّيْلِ - وَلَمْ يَزَلْ ذٰلِكَ دَأْبَهُ وَدَأْبِيْ - اِلٰى اَنْ تَهَيَّأَ اِيَابِيْ - فَوَدَّعْتُهُ وَهُوَ
مُصِرٌّ عَلَى التَّدْلِيْسِ - وَمُسِرٌّ حَسْوَ الْخَنْدَرِيْسِ -

الترجمہ والمطالب

اور جان لے تو تحقیق کہ موت چکر لگا رہی ہے اور خلقت پر بشکل دائرہ گھومتی پھر رہی ہے اور موت نے قسم کھائی ہے ہے کہ وہ ہمیشہ شکار کرنے والی رہے گی جب تک کہ زمانہ زندگی لوٹتا اور گھومتا رہے گا۔ اور موت کے جال سے تو کس طرح چھٹکارے کی امید کئے ہوئے ہے بالآخر کسری بادشاہ اور دارا بادشاہ بھی موت سے نہ بچ سکے۔ راوی کہتا ہے۔ جب شراب کے پیالے گھومے اور نفوس بھی خوش ہوئے تو اس نے مجھے سخت قسم کھلائی کہ میں اس کے بھید کو چھپاؤں گا، چنانچہ میں نے اس کے مقصد کو پورا کیا اور اس کے عہد کی میں نے حفاظت کی اور میں نے اس کو لوگوں میں فضیل بن عیاض کے مرتبہ پر اتار دیا (پہنچا دیا) اور میں نے رات کی رسوائیوں پر پردہ نسیاں کا ڈال دیا۔ اور میری واپسی تک میرا اور اس کا یہ ہی طرز عمل رہا پس میں نے اس کو رخصت کیا اس حال میں کہ وہ سیاہ کاری (عیب) پر اصرار کرنے والا تھا اور چھپ کر وہ شراب پینے والا تھا۔

تشریح لغات

۱ المنون موت مؤنث ہے اور یہ کبھی مذکر بھی مستعمل ہوتا ہے اور اس کے معنی زمانہ کے بھی آتے ہیں۔ یقال ریب المنون بمعنی حوادث زمانہ ۲ ادارت از افعال ای احاطت یقال ادار الامر جبکہ وہ احاطہ کرے ۳ ادارا یہ دارۃ کی جمع ہے بمعنے چاند کا ہالہ وحلقہ والجمع دارات ودور وقیل ان الدار الداہیۃ (مصیبت) ۴ قانصۃ یہ قانص کا مؤنث ہے از ضرب یقال قنص الطیر قنصا جبکہ وہ شکار کرے ۵ ما کر یہ ماضی کا صیغہ ہے از نصر یقال انہزم عنہ ثم کر علیہ یعنی اس نے شکست دی، والمصدر کرور بمعنی لوٹنا ومڑنا اور ما مضے میں مادام کے ہے اور اسی طرح مادار میں ۶ عصر المحیا بمعنی زندگی کا زمانہ اور اس سے مراد صبح اور شام ہیں اور بعض یہ کہتے ہیں کہ اس سے مراد رات اور دن ہیں ۷ دارا یہ ماخوذ ہے دار الدور سے بمعنی حرکت وگھوم وچکر والجمع ادوار۔ اور دارا کی ضمیر عصرین کی طرف راجع ہے ۸ شرک محرکۃ بمعنی جال وپھندا والجمع شرک واشراک اور یہ ماخوذ ہے حبالۃ الصائد سے اور یہاں اس سے مراد موت کا جال اور پھندا ہے جس سے کوئی نہیں بچتا ہے ۹ کسری بفتح الکاف وکسرہا یہ نوشیرواں بن قباد بن فیروز بن یزدجرد بن بہرام ہے جو نہایت عادل بادشاہ گذرا ہے اور کسری عام طور سے شاہان فارس کا لقب ہے والجمع اکاسرۃ واکاسر وکساسرۃ وکسور ۱۰ دارا ہو دارا بن بہمن بن اسفندیار یہ بھی نہایت شان وشوکت کا بادشاہ تھا۔ اور یہ بادشاہ فارس کا نام ہے جس سے سکندر لڑا تھا ۱۱ اعتورتنا از افتعال بمعنی گھومنا ۱۲ جرعتی تجریع مصدر از تفعیل بمعنے تکلیف سے پلانا اور اس یہاں مراد قسم دلانا ہے ۱۳ الیمین الغموس بالارادہ جھوٹی قسم کیونکہ وہ گناہ ہے یا آگ میں ڈبو دیتی ہے ۱۴ الناموس (راز) ھو صاحب السر المطلع علی باطنک وایضا الناموس الوحی الشریعۃ والناموس الوحی الشریعۃ والناموس الاکبر جبرئیل علیہ السلام والناموس ایضا بیت الراھب یقال نمس السر ای کتمہ ونمس الرجل ای سارہ از ضرب والمصدر نمس ۱۵ رعیت ای حفظت یقال رعی الامر جبکہ وہ حفاظت کرے ۱۶ زمامہ بالکسر

بمعنی حق عزت حرمت والجمع اذمۃ ۱۷ الملاء بمعنی قوم کی جماعت واشراف قوم جن سے دلوں میں ہیبت طاری ہو ۱۸ فضیل سے مراد فضیل بن عیاض ہیں جو زہد اور تقویٰ اور عبادت میں مشہور تھے اور یہ ہارون رشید کے زمانہ میں تھے ۱۹ سدلت سدلٌ مصدر بمعنی لٹکانا از نصر وضرب یقال سدل الثوب اوالشعر جبکہ کپڑا یا بال لٹکائے اور یہاں اس سے مراد چھپانا وڈھانپنا ہے ۲۰ مخازی یہ مخزی کی جمع ہے بمعنے رسوائی اور فضیحت ۲۱ دابہ مصدر بمعنی حالت وعادت ۲۲ مصر از افعال یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنے اصرار کرنے والا یقال اصرّ علے الامر جبکہ وہ پختہ ارادہ کرے اور ثابت قدم رہے اور یہ اکثر برائی اور گناہوں میں استعمال کیا جاتا ہے ۲۳ التدلیس یہ باب تفعیل سے مصدر ہے بمعنے دھوکا دینا یقال دلس البائع جبکہ وہ سامان کے عیب کو چھپائے ۲۴ مسترٌ یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال یقال اسر الستر جبکہ وہ بھید چھپائے اور ظاہر کرے اور یہ دونوں معنی میں مستعمل اور یہاں معنے چھپانے کے ہیں ۲۵ الخندریس بمعنی پرانی شراب۔

اَلْمَقَامَةُ التَّاسِعَةُ وَالْعِشْرُوْنَ الْوَاسِطِيَّةُ

حَكَى الْحٰرِثُ بْنُ هَمَّامٍ۔ قَالَ اَلْجَانِيْ حُكْمُ دَهْرٍ قَاسِطٍ۔ اِلٰى اَنْ اَنْتَجَعَ اَرْضَ وَاسِطٍ۔ فَقَصَدْتُهَا وَاَنَا لَا اَعْرِفُ بِهَا سَكَنًا۔ وَلَا اَمْلِكُ فِيْهَا مَسْكَنًا۔ وَلَمَّا حَلَلْتُهَا حُلُوْلَ الْحُوْتِ بِالْبَيْدَاءِ۔ وَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي اللِّمَّةِ السَّوْدَاءِ۔ قَادَنِيْ الْحَظُّ النَّاقِصُ۔ وَالْجَدُّ النَّاكِصُ۔ اِلٰى خَانٍ يَنْزِلُهُ شُدَّادُ الْاٰفَاقِ وَاَخْلَاطُ الرِّفَاقِ۔ وَهُوَ لِنَظَافَةِ مَكَانِهٖ۔ وَظَرَافَةِ سُكَّانِهٖ يُرَغِّبُ الْغَرِيْبَ فِيْ اِيْطَانِهٖ۔ وَيُنْسِيْهِ هَوٰى اَوْطَانِهٖ۔ فَاسْتَفْرَدْتُ مِنْهُ بِحُجْرَةٍ۔ وَلَمْ اُنَافِسْ فِيْ اُجْرَةٍ۔ فَمَا كَانَ اِلَّا كَلَمْحِ طَرْفٍ۔ اَوْ خَطِّ حَرْفٍ۔ حَتّٰى سَمِعْتُ جَارِيَ بَيْتَ بَيْتَ۔ يَقُوْلُ لِنَزِيْلِهٖ فِي الْبَيْتِ قُمْ يَا بُنَيَّ لَا قَعَدَ جَدُّكَ۔ وَلَا قَامَ ضِدُّكَ۔

الترجمۃ والمطالب

(انتیسویں مجلس جو واسطیہ کے نام سے مشہور ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ ظالم زمانہ کے فیصلہ سے تنگ آکر میں نے معاش کے سلسلہ میں شہر واسط کا قصد کیا لیکن وہاں نہ تو کوئی میرا واقف کار تھا اور نہ کوئی مکان میری ملکیت میں تھا۔ لیکن جب میں وہاں میدان (خشکی) کی مچھلی یا سیاہ گیسوؤں کے سفید بال کی طرح جا اترا تو مجھے کم نصیبی اور نصیبہ منحوس نے ایک سرائے میں جا اترا جہاں اطراف سے مسافر اور مختلف قسم کے لوگ ٹھیرا کرتے تھے، اور اس جگہ کی پاکیزگی اور رہنے والوں کی خوش ظرافت مسافر کو ترغیب (خواہش) دلاتی تھی کہ وہ اپنا وطن یہیں بنائے اور وہ اپنے وطن مالوف کو بھول جائے۔ پس میں نے ایک تنہا کمرہ (حجرہ) لے لیا۔ اور میں نے اس کے کرایہ میں بخل سے کام نہ لیا (جو اس نے اس کا کرایہ بتایا میں نے اس کو منظور کر لیا) ابھی پلک جھپکنے یا ایک حرف لکھنے کے برابر ہی وقفہ گذرا تھا کہ میں نے اپنے برابر کے پڑوسی کو جو اس کے گھر میں اترنے والا تھا یہ کہتے ہوئے سنا کہ اے میرے پیارے بیٹے تو اٹھ بیٹھ تیرا نصیبہ پست نہ ہو (کم نہ ہو) اور خدا تیرے دشمن کو عزت نہ دے (یا تجھ سے پہلے تیرا دشمن نہ اٹھے)۔

تشریح لغات

۱ الجانی ای اضطرنی واحوجنی الجاء مصدر از افعال بمعنی مجبور کرنا یقال الجاء فلان جبکہ وہ مضطر کرے اور مجبور کرے

۲ قاسط یہ قسط بالفتح سے ماخوذ ہے والمصدر قسط وقسوطٌ از ضرب بمعنی ظلم کرنا اور حق سے ہٹ جانا اور یہ صفت کا صیغہ ہے وفی التنزیل واما القاسطون فکانوا لجہنم حطبا اور قسط بالکسر کے معنی انصاف کرنے کے ہیں۔ اور یہ نصر اور ضرب سے آتا ہے وفی التنزیل ان اللہ یحب المقسطین ای العادلین ۳ انتجع انتجاع مصدر از افتعال بمعنے چراگاہ کی تلاش میں جانا یا بخشش طلب کرنے کے لئے کسی کے پاس آنا ۴ واسط مدینۃ معروفۃ بین بغداد والبصرۃ ۵ سکنا یعنی وہ دوست جس کے پاس آرام اور انس حاصل ہو اس کے پاس ٹھیرنا اور ہر وہ چیز جس سے انس حاصل کیا جائے ۶ الحوت بالضم بمعنے مچھلی اور اس کا عام طور سے بڑی مچھلی پر اطلاق ہوتا ہے والجمع حیتان واحوات وحوتۃ اور آسمان کے ایک برج کا بھی نام ہے ۷ البیداء بمعنی جنگل وبیابان والجمع بید وبیداوات ۸ الشعرۃ بالکسر بمعنی بال کا ایک ٹکڑا اور شعرۃ بالفتح بمعنے بال اور یہ واحد ہے والجمع شعرات ۹ اللمۃ بالکسر بالوں کی زلف جو کانوں کی لو سے متجاوز ہو اور پراگندہ بال والجمع لمم ولمام ۱۰ قادنی از نصر والمصدر قودٌ وقیادۃ وقیادٌ ومقادۃ بمعنے کھینچنا یقال قاد الدابۃ جبکہ وہ جو پائے کو آگے سے کھینچے ۱۱ الحظ بمعنے نصیب وحصہ ودولت مندی ونیک بختی والجمع حظاظٌ وحظوظ واحظ ۱۲ الجد بمعنی نصیبہ وبزرگی وروزی ونہر کا کنارہ ۱۳ الناکص وھو فی الاصل الاحجام والرجوع یقال نکص عن الامر ای احجم عنہ ونکص علی عقبیہ ای رجع عما کان علیہ از نصر وضرب والمصدر نکص ونکوص ومنکصٌ اور اس کا استعمال عام طور سے خبر سے رجوع کے موقع پر ہوتا ہے اور شر سے نادر طور پر اور یہاں یہ معنی میں برگشتہ کے ہے وبین الناقص والناکص جناس مضارع وقد مرّ بیانہ ۱۴ خان بمعنے دکان سرائے والجمع خانات ۱۵ شذاذ بتشدید الذال الاولی یہ شاذ کی جمع ہے بمعنے نادر یکتا والشذاذ من الناس یعنی تھوڑے لوگ اور اسی سے ہے جاؤا شذاذاً یعنی تھوڑے لوگ آئے وہ لوگ جو کسی قوم میں ہوں اور ان کے قبیلہ سے نہ ہوں ویقال شذاذ الآفاق یعنی مسافر لوگ از نصر ۱۶ ایطانہ مصدر بمعنے وطن بنانا یقال اوطن بالمکان ایطانا جبکہ وہ اقامت کرے ۱۷ استفردت از استفعال استفراد مصدر بمعنے اکیلے رہنا یعنی ساتھیوں سے اپنے آپ کو نکالنا ۱۸ اجرۃ بمعنی مزدوری وکرایہ والجمع اجرٌ ۱۹ بیت بیت یہ دونوں مبنی علی الفتح ہیں جیسے خمسۃ عشر اور اس سے یہ مراد ہے کہ پڑوسی کا مکان میرے مکان سے ملا ہوا تھا یقال ہو جاری بیتَ بیت ای ملاصقا واصلہ جاری بیتٌ الی بیت او بیت لبیت ۲۰ لا قعد جدک یہ کلمہ دعائیہ ہے یعنی تیرا نصیبہ کم نہ ہو ۲۱ ولا قام صدک یعنی اللہ تیرے دشمن کو عزت نہ دے یعنے تیرا دشمن قوی اور زبردست نہ ہو۔؟

فَاسْتَصْحِبْ ذَا الْوَجْهِ الْبَدْرِيِّ ۔ وَاللَّوْنِ الدُّرِّيِّ ۔ وَالْأَصْلِ النَّقِيِّ ۔ وَالْجِسْمِ الشَّقِيِّ ۔ الَّذِي قُبِضَ ۔ وَنُشِرَ ۔ وَسُجِنَ وَشُهِرَ ۔ وَسُقِيَ وَفُطِمَ ۔ وَأُدْخِلَ النَّارَ بَعْدَ مَا لُطِمَ ۔ ثُمَّ ارْكُضْ بِهِ إِلَى السُّوقِ ۔ رَكْضَ الْمَشُوقِ فَقَايِضْ بِهِ اللَّاقِحَ الْمُلْقِحَ ۔ الْمُفْسِدَ الْمُصْلِحَ ۔ الْمُكْمِدَ الْمُفَرِّحَ ۔ الْمُعَنَّى الْمُرَوِّحَ ۔ ذَا الزَّفِيرِ الْمُحْرِقِ وَالْجَنِينِ الْمُشْرِقِ ۔ وَاللَّفْظِ الْمُقْنِعِ ۔ وَالنَّيْلِ الْمُمْتِعِ ۔ الَّذِي إِذَا طُرِقَ ۔ رَعَدَ وَبَرَقَ ۔ وَبَاحَ بِالْحُرَقِ ۔ وَنَفَثَ فِي الْخَرَقِ ۔ قَالَ فَلَمَّا قَرَّتْ شِقْشِقَةُ الْهَادِرِ ۔ وَلَمْ يَبْقَ إِلَّا صَدْرُ الصَّادِرِ ۔

الترجمۃ والمطالب

اور تو اپنے ساتھ لے چاند جیسے مکھڑے والے موتی جیسے رنگ کی روٹی کو جس کی ذات پاک ہے اور جسم اس کا بدبخت ہے اور جس کو باندھا گیا مٹھی میں اور پھر اس کو پھیلایا گیا اور اس کو قید کیا گیا۔ اور اس کی شہرت دی گئی۔ اور پانی سے وہ سیراب کی گئی۔ پھر وہ پانی سے الگ کی گئی اور تھپڑ مارنے کے بعد آگ میں وہ داخل کی گئی اور دوڑتے ہوئے اس کو جلدی سے بازار کی طرف تم لے جاؤ جیسے عاشق (معشوق کی طرف) دوڑتا ہے پس اس کے بدلے میں لا تو حاملہ کرنے والے فاسد کرنے والے اصلاح کرنے والے غمگین کرنے والے خوش کرنے

والے رنج پہنچانے والے آرام دینے والے اور دم جلا ہوا کھینچنے والے اور چمکدار بچے والے (یعنی پتھر سے جو چنگاری نکلتی ہے وہ بچہ ہے) اور چقماق کی آواز کے وقت جو چنگاری نکلتی ہے وہ ہی کافی ہے۔ اور فائدہ پہنچانے والے (اس چقماق کو تم لے آؤ) جو ایسا ہو جب مارا جائے تو آواز کرے چمکے اور وہ گرمی کو ظاہر کرے (یعنی آگ پیدا ہو) اور کپڑے کے چیتھڑے میں وہ آگ پھوک دے۔ راوی کہتا ہے جب آواز کرنے والے کی آواز ٹھیر گئی رُک گئی، اور صرف نکلنے والے کا نکلنا ہی اس تعمیل حکم کے لئے باقی رہ گیا۔

تشریح لغات

۱؎ فاستصعب استصحاب مصدر از استفعال بمعنی ساتھی بنانا و ساتھی بننا ۲؎ الوجہ البدری یعنی وہ چیز جس کا چودھویں رات جیسا چاند روشن ہو اور یہاں اس سے مراد روٹی اور چپاتی ہے جو ماہ کامل جیسی گول اور صاف ہو ۳؎ اللون الدری یعنی رنگ اور آب و تاب میں موتی جیسی ہے ۴؎ الاصل النقی یعنی نہایت عمدہ قسم کے گیہوں کی ہو۔ ۵؎ والجسم الشقی اور اس کا جسم بدبخت ہے اس واسطے کہ روٹی آگ پر پکائی جاتی ہے اور یہ اس کی بدبختی کی علامت ہے ۶؎ قبض قبض مصدر از ضرب بمعنی مٹھی بھر لینا کیونکہ روٹی پکاتے وقت اس کا پیڑا مٹھی میں بناتے ہیں ۷؎ نشر از ضرب و نصر یقال نشر الثوب جبکہ وہ پھیلائے والمصدر نشر اور یہاں اس سے مراد روٹی کا پھیلانا اور بڑھانا ہے ۸؎ بجن بجن مصدر از نصر بمعنی قید کرنا اور یہاں اس سے مراد دسترخوان میں ڈھک کر رکھنا ہے ۹؎ شہر از فتح والمصدر شہر یقال شہرہ بکذا جبکہ مشہور کرے و شہر السیف جبکہ تلوار کو سونت کر بلند کرے اور یہاں اس سے مراد بازار میں فروخت کرنے کے لئے لے جانا یہ اس کی شہرت ہے ۱۰؎ سقی سقی مصدر از ضرب یقال سقی الرجل جبکہ وہ پلائے یعنی آٹا گوندھتے وقت اس کو پانی سے گوندھا جاتا ہے۔ ۱۱؎ فطم فطم مصدر از ضرب بمعنی دودھ چھڑانا اور یہاں اس سے مراد پانی نہ دینا ہے اس لئے کہ خمیر کے وقت پانی دیتے ہیں اور خمیر کے بعد پانی نہیں دیتے یہ فطام ہے ۱۲؎ نظم از ضرب نظم مصدر بمعنی تھپڑ مارنا جب روٹی بڑھائی جاتی ہے تو ایسا ہے گویا اس پر چانٹے اور تھپڑ پڑ رہے ہیں۔ ۱۳؎ ارکض یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از نصر والمصدر رکضٌ بمعنی دوڑنا اور جلدی چلنا ۱۴؎ الشوق یہ مفعول کا صیغہ ہے از نصر والمصدر شوق و تشواقٌ بمعنے عاشق یقال شاق الحب الیہ جبکہ شوق دلائے ۱۵؎ فقایض یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از مفاعلت والمصدر قیاس و مقایضۃٌ بمعنے تبادلہ کرنا یقال قایض فلانا بکذا جبکہ وہ تبادلہ کرے ۱۶؎ الملاقح یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے وہ اونٹنی جو حاملہ ہو سکے اور ملقح وہ نر اونٹ جو اس سے جفتی کرے اور یہاں لاقح سے مراد چقماق ہے جس میں آگ پوشیدہ ہوتی ہے اور ملقح سے مراد وہ دوسرا پتھر ہے جو اس پر ماریں جس سے آگ نکلے یعنی آگ کا پیدا کرنے والا ۱۷؎ المفسد یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال افساد مصدر بمعنی فساد کرنے والی کیونکہ اس سے جو آگ نکلتی ہے وہ جلا ڈالتی ہے ۱۸؎ المصلح یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال بمعنی اصلاح کرنے والی یعنی اس آگ سے نفع حاصل کیا جاتا ہے ۱۹؎ المکمد اکماد مصدر از افعال بمعنے غمگین کرنے والی یعنی آگ نفع بھی پہنچاتی ہے اور نقصان بھی ۲۰؎ المفرح یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از تفعیل بمعنے خوش کرنے والی ۲۱؎ المعنی یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از تفعیل بمعنے تکلیف اور رنج پہنچانے والا ۲۲؎ المروح یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از تفعیل بمعنی راحت دینے والا ۲۳؎ الزفیر مصدر از ضرب یقال زفرت النار جبکہ آگ سے بھڑکنے میں آواز نکلے والمصدر از فر ایضاً ۲۴؎ الجنین کنایۃ عما یتولد منہ بمعنی چنگاری اور شعلہ اس سے مراد ہیں۔ ۲۵؎ اللفظ اس لفظ سے وہ آواز مراد ہے جو چقماق سے آگ نکالتے وقت پیدا ہوتی ہے ۲۶؎ المقنع یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال بمعنی قناعت کرنے والا۔ اور بس کرنے والا ای الذی یکفی ای یخرج النار ۲۷؎ النیل یہ مصدر ہے بمعنی جو حاصل کیا جائے ای العطاء از ضرب ۲۸؎ الممتع یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال بمعنی فائدہ اور نفع اٹھانے والا ۲۹؎ طرق طرق مصدر از نصر یقال طرقہ طرقًا جبکہ وہ ہتھوڑا مارے ۳۰؎ رعد از فتح و نصر یقال رعد السحاب رعدًا و رعودًا جبکہ بادل گڑگڑائے اور گرجے اور یہاں اس سے مراد آواز کرنا ہے ۳۱؎ برق از نصر یقال برق البرق برقًا و برق و برقًا و بریقًا جبکہ وہ ظاہر ہو و برق الشیٔ جبکہ وہ چمکے اور روشن ہو ۳۲؎ بالطرق یہ حرقۃ کی جمع ہے بمعنے گرمی ۳۳؎ الحرق یہ خرقۃ کی جمع ہے۔

(بمعنے چیتھڑا ای القطعۃ من الثوب) ۳۴ قرت از سمع وضرب یقال قر فی المکان او علی الامر قرارًا و قرورًا جبکہ قرار پکڑے اور ثابت رہے اور ٹھیرے ۳۵ شقشقۃ بالکسر بمعنی آواز اور اس کے اصل معنی یہ ہیں مستی کے وقت اونٹ کے منہ سے جو جھاگ نکلے والجمع شقاشق ۳۶ الہادریہ اسم فاعل کا صیغہ ہے یقال ہدر الحمام ہدرًا و تہدارًا جبکہ کبوتر کو کو کرے اور گٹکری کرے اور یہاں محض آواز کرنے والا (یعنی متکلم) مراد ہے ای لما سکت المتکلم ۳۷ الصادریہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از نصر وضرب والمصدر صدر و مصدر یقال صدر عن المکان وعن الماء جبکہ وہ واپس ہو و صدر الی المکان جبکہ وہ متوجہ ہو و صدر الرجل عن کذا جبکہ وہ واپس کرے و صدر صدورًا جبکہ پیدا حاصل اور واقع ہو یعنی اس نے فہرست گنوادی صرف تعمیل کرنے والے کا اب کام باقی رہ گیا ہے جو وہ اس کی تکمیل کرے۔

بَرَزَ فَتًى يَمِيسُ ۔ وَمَا مَعَهُ أَنِيسٌ ۔ فَرَأَيْتُهَا عُضْلَةً تَلْعَبُ بِالْعُقُولِ ۔ وَتُغْرِي بِالدُّخُولِ فِي الْفُضُولِ ۔ فَانْطَلَقْتُ فِي إِثْرِ الْغُلَامِ ۔ لِأَخْبُرَ فَحْوَى الْكَلَامِ ۔ فَلَمْ يَزَلْ يَسْعَى سَعْيَ الْعَفَارِيتِ وَيَتَفَقَّدُ نَضَائِدَ الْحَوَانِيتِ ۔ حَتَّى انْتَهَى عِنْدَ الرَّوَاحِ ۔ إِلَى حِجَارَةِ الْقَدَّاحِ ۔ فَتَنَاوَلَ بَائِعَهَا رَغِيفًا وَتَنَاوَلَ مِنْهُ حَجَرًا لَطِيفًا ۔ فَعَجِبْتُ مِنْ فَطَانَةِ الْمُرْسِلِ وَالْمُرْسَلِ ۔ وَعَلِمْتُ أَنَّهَا سَرُوجِيَّةٌ وَإِنْ لَمْ أَسْأَلْ ۔ وَمَا كَذَبْتُ إِنْ بَادَرْتُ إِلَى الْخَانِ ۔ مُنْطَلِقَ الْعَنَانِ ۔ لِأَنْظُرَ كُنْهَ فَهْمِي ۔ وَهَلْ قَرْطَسَ فِي التَّكَهُّنِ سَهْمِي ۔ فَإِذَا أَنَا فِي الْفِرَاسَةِ فَارِسٌ ۔ وَأَبُو زَيْدٍ بِوَصِيدِ الْخَانِ جَالِسٌ فَتَهَادَيْنَا بُشْرَى الْإِلْتِقَاءِ ۔ وَتَقَارَضْنَا تَحِيَّةَ الْأَصْدِقَاءِ ۔ ثُمَّ قَالَ مَا الَّذِي نَابَكَ ۔ حَتَّى زَايَلْتَ جَنَابَكَ ۔

الترجمۃ والمطالب

تو ایک جوان اتراتا ہوا اور ناز سے چلتا ہوا باہر آیا جس کے ساتھ کوئی ساتھی نہ تھا مجھے یقین تھا کہ یہ امر دشوار گذار عقلوں کے ساتھ کھیل کے کریگا اور بے کار باتوں میں پڑنے کی ترغیب دے گا یہ سوچ کر کہ مقصد کلام کا پتہ لگانا چاہیئے میں بھی اس لڑکے کے پیچھے روانہ ہوگیا وہ لڑکا شیطانوں کی طرح برابر دوڑتا اور دکانوں کے سامانوں کو دیکھتا ہوا، پھرتا یہاں تک کہ شام کے وقت آگ نکالنے والے پتھر پر وہ پہنچا اور چقماق فروش کو چپاتی دے کر ایک عمدہ صاف پتھر اس نے خریدا میں بھیجنے والے اور قاصد دونوں کی سمجھ اور دانائی پر میں نے تعجب کیا۔ اور میں نے جان لیا کہ یہ واقعہ تو ابو زید سروجی کا ہے۔ اگرچہ میں نے کسی سے نہ پوچھا اور میں بلا توقف جلدی سے سرائے کی طرف جس طرح میں نے چاہا چل دیا تاکہ میں اپنی عقل کی گہرائی اور سمجھ کی حقیقت معلوم کروں، اور میرا پیشین گوئی کا تیر نشانہ پر بیٹھا دیا نہیں) پس ثابت ہوگیا کہ میں زیرکی کے میدان کا سوار ہوں اور ابو زید سرائے کی چوکھٹ پر بیٹھا ہوا ہے۔ پس ہم نے آپس میں ایک دوسرے کو ملاقات کی خوشی کا ہدیہ دیا۔ اور آپس میں ایک دوسرے کو سلام کیا۔ پھر ابو زید نے کہا کہ تمہیں کونسی چیز پیش آئی جو تم نے اپنے وطن کو چھوڑا۔

تشریح لغات

۱ یمیس از ضرب والمصدر مَیْسٌ بمعنی ناز سے چلنا و اترا کر چلنا ۲ عضلۃ بمعنی دشوار امر و مصیبت اور یہ عضل سے مشتق ہے بمعنی منع کرنا و تنگی کرنا از نصر والجمع عضلٌ و عضلٌ ۳ تغری از افعال بمعنی آمادہ کرنا و بھڑکانا والمصدر اغرارٌ ۴ الفضول بے کار بات اور لایعنی بات ۵ فحوی الفحوی والفحواء والفحواء من الکلام یعنی مضمون کلام والجمع فحاو ۶ العفاریت یہ عفریت کی جمع ہے بمعنے سخت خبیث و چالاک اور یہ انسان جنات اور شیاطین سب میں سے ہوتا ہے ۷ نضائد یہ نضیدۃ کی جمع ہے بمعنے بھری ہوئی چیز

دکیہ اور یہاں اس سے سامان مراد ہے ۵ھ الحوانیت یہ حانوت کی جمع ہے بمعنے دکان وشراب بیچنے والی کی دکان اور یہ مذکر اور مؤنث دونوں میں مستعمل ہے ۶ھ الرواح یہ مصدر ہے شام یا زوال آفتاب سے رات تک اور اس کے مقابلہ میں صباح آتا ہے ۷ھ حجارۃ القداح چقماق کا پتھر جس سے آگ نکالی جاتے ۸ھ رغیفا گندھے ہوئے آٹے کا پیڑا اور چپاتی روٹی والجمع ارغفۃ ورغف ورغفان وتراغیف ۹ھ قرطس ازبعثر جبکہ کاغذ پر نشانہ کا تیر لگے یقال قرطس جبکہ تیر کا نشانہ لگے اور یہ بعض آدمیوں کی عادت ہے کہ کاغذ پر نشانہ صحیح بٹھانے کی مشق کرتے ہیں اس لئے کاغذ کو نشانہ لگنے سے یہاں کنایہ کیا ہے ۱۰ھ التکہن مصدر از تفعل بمعنی کہانت وغیب کی باتیں بتلانا ۱۱ھ الفراسۃ مصدر از ضرب یقال فرس بالعین فراسۃ جبکہ وہ ظاہر نظر سے باطن کو معلوم کرے ۱۲ھ فارس یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی گھوڑا سوار اور گھوڑے والا والجمع فرسان وفوارس ۱۳ھ بوصید بمعنی چوکھٹ اور گھر کے سامنے کا صحن اور غار اور پہاڑ والجمع وصد ۱۴ھ فتہادیتا تہادی مصدر از تفاعل آپس میں ایک دوسرے کو ہدیہ دینا ۱۵ھ تقارضنا تقارض مصدر از تفاعل آپس میں ایک دوسرے کو قرض دینا یقال ہما متقارضان فی الثناء جبکہ ہر ایک اپنے ساتھی کی تعریف کرے ۱۶ھ نابک یہ ناب ینوب سے ہے از نصر والمصدر نوبٌ ونوبۃ یقال ناب فلانا امرٌ جبکہ پیش آئے ۱۷ھ جنابک جناب کے معنی بارگاہ کے ہیں اور یہاں اس سے مراد شہر اور وطن ہے۔

نَقَلْتُ دَهْرُهَا مِنِّيْ ۔ وَجَوْرٌ فَاضَ ۔ فَقَالَ وَالَّذِيْ اَنْزَلَ الْمَطَرَ مِنَ الْغَمَامِ ۔ وَاَخْرَجَ الثَّمَرَ مِنَ الْاَكْمَامِ ۔ لَقَدْ فَسَدَ الزَّمَانُ ۔ وَعَزَّ الْعُدْوَانُ ۔ وَعُدِمَ الْمُعْوَانُ ۔ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ ۔ فَكَيْفَ اَفْلَتَّ ۔ وَعَلٰى اَيِّ وَصْفَيْكَ اَجْفَلْتَ ۔ فَقُلْتُ اتَّخَذْتُ اللَّيْلَ قَمِيْصًا ۔ وَاَدْلَجْتُ فِيْهِ خَمِيْصًا ۔ فَاَطْرَقَ بَنَكْتُ فِي الْاَرْضِ ۔ وَيُفَكِّرُ فِيْ ارْتِيَادِ الْقَرْضِ وَالْفَرْضِ ۔ ثُمَّ اهْتَزَّ هِزَّةً مِنْ اَكْتَبَهٖ قَنَصٍ ۔ اَوْ بَدَتْ لَهٗ فُرْصٌ وَقَالَ قَدْ عَلِقَ بِقَلْبِيْ اَنْ تُصَاهِرَ مَنْ يَاْسُوْ جِرَاحَكَ ۔ وَيَرِيْشُ جَنَاحَكَ ۔ نَقُلْتُ وَكَيْفَ اَجْمَعُ بَيْنَ غُلٍّ وَقُلٍّ ۔

الترجمۃ والمطالب

پس میں نے کہا زمانہ نے شکستہ کر رکھا ہے اور مصائب بہت نازل ہوئے ہیں پس اس نے کہا کہ بادلوں سے مینہ برسانے والے اور شگوفوں سے پھل نکالنے والے کی قسم بیشک زمانہ بگڑ گیا ہے اور زمانہ کا ظلم بڑھ گیا ہے اور مددگار معدوم ہو گئے اور اب صرف اللہ ہی مددگار ہے پس تو کس طرح اپنے وطن سے نکلا اور تم اپنی کن دو حالتوں درویشی یا مال داری یا اچھے اور بُرے یا رات اور دن یا سکون اور سرعت میں جلدی سفر کئے چلے آرہے ہو تو میں نے جواب دیا کہ میں رات کا کرتہ پہن کر بھوکا چلا ہوں یہ سُن کر سر جھکائے ہوئے زمین کریدتے ہوئے قرض اور عطیہ کی فکر کرنے لگا۔ پھر وہ یکایک ایسی خوشی میں جھومنے لگا جیسے شکار اس کے پاس نزدیک آگیا ہو یا اموال غنیمت اس کے پاس آگئے ہوں اور بولا میرے دل میں یہ خطرہ پیدا ہوا ہے کہ تم ایسے کے داماد بنو جو تمہارے زخموں کی دوا کرے۔ اور تمہاری وہ مدد کرے (یعنی وہ تمہاری حالت ٹھیک کردے) میں نے کہا طوق اور فقیری کو میں کس طرح جمع کروں۔

تشریح لغات

۱ھ ہاض ای کسر از ضرب والمصدر ہیض یقال ہاض فلان العظم جبکہ وہ جوڑنے کے بعد توڑے فاض از ضرب والمصدر فیض بمعنی عام ہونا اور کثرت سے بہنا اور جاری ہونا ۲ھ الاکمام یہ کم کی جمع ہے بمعنے غلاف شگوفہ والجمع اکمۃ وکمام واکاییم ایضا ۳ھ العدوان بمعنی خالص ظلم اور یہاں اس سے مصائب مراد ہے ۴ھ المعوان بکسر المیم بمعنے بہتر مددگار اور بہت مددگار والجمع معادین ۵ھ افلت از افعال افلات مصدر بمعنی رہا ہونا وچھوٹنا اور رہا کرنا وچھوڑنا ومجردہ از ضرب ۶ھ اجفلت از افعال

43/1

یقال اجفل البعیر جبکہ اونٹ بدکے اور بھاگے و مجردہ از نصر وضرب ۵ اتخذت اللیل قمیصا ای سرت فی اللیل وجعلت اللیل ساترا مثل القمیص کیلا یرانی احد من اہل بلدی ۵ ادلجت ادلاج مصدر از افعال یقال ادلج القوم جبکہ پوری رات یا آخری حصہ میں چلے ۵ خمیصا بمعنے وہلے پیٹ ہونا یعنی پیٹ کا خالی ہونا از سمع وکرم ۵ ینکت از نصر والمصدر نکت یقال نکت الارض بقضیب ادا بالصبعہ جبکہ وہ سوچ کی حالت میں چھڑی یا انگلی سے کریدے اور یہ عرب کی عادت ہے جبکہ کوئی مہم پیش آجاتی ہے تو اس کی سوچ اور فکر میں زمین کو کریدنے لگتے ہیں ۵ القرض جو مال تم کسی کو اس شرط پر دو کہ وہ وقت مقررہ پر تم کو واپس کردے والجمع قروض ۔ القرض یعنی کوئی چیز دینا بغیر عوض کے والجمع فروض وقراض ۵ اکتسبہ از افعال یقال اکتسب ای دنا ویقال اکتسب الرجل والیہ ومنہ ولہ ای دنا مند وکتسب الشئی ای جمعہ وایضا اجتمع یتعدی ویلزم وکتسب القوم ای اجتمعوا از نصر وضرب والمصدر کتسب ۵ قنص محرکۃ بمعنے شکار والقناص بمعنے شکاری ۵ فرص یہ فرصۃ کی جمع ہے بمعنی باری اور یہ اسم ہے یقال جاءت فرصتک من السقے یعنی تمہاری باری آئی اور بمعنی وقت مناسب اور یہاں اس سے مراد غنیمت ہے ۵ تصاہر مصاہرت مصدر از مفاعلت یقال صاہر بہم والیہم وفیہم جبکہ داماد بنے سسرینے ۵ یاسوا از نصر یقال اسا الجرح اسا جبکہ وہ علاج کرے ۵ جراحک یہ جراحت کی جمع ہے بمعنی زخم اور اس کی جمع جراحات بھی آتی ہے ۵ یریش از ضرب یقال راشہ یریشہ ریشا جبکہ وہ مال ومتاع جمع کرے ویقال راشہ جبکہ کھلائے پہنائے اور مدد کرے اور غنی بنائے وراشہ مالا جبکہ دے وراش من حالہ جبکہ درست کرے ۵ غل بضم الغین بمعنی ہتھکڑی یا طوق والجمع اغلال وغلول اور اس سے یہاں مراد بیوی ہے اس واسطے کہ وہ بھی مرد کے لئے ہتھکڑی اور اس کی گردن میں وہ طوق ہے اس لئے کہ وہ بیوی کو نہیں چھوڑ سکتا ہے ۵ قل بالضم بمعنے قلت مال وکم چیز اس سے مراد فقیری ہے اور جو فقیر ہو وہ کس طرح نکاح کرسکتا ہے ۔

وَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَرْغَبُ فِیْ ضُلَّۃِ ابْنِ ضُلّ ۔ فَقَالَ اَنَا الْمُشِیْرُ بِکَ وَاِلَیْکَ ۔ وَالْوَکِیْلُ لَکَ وَعَلَیْکَ ۔ مَعَ اَنَّ دِیْنَ الْقَوْمِ جَبْرُ الْکَسِیْرِ ۔ وَفَکُّ الْاَسِیْرِ ۔ وَاحْتِرَامُ الْعَشِیْرِ ۔ وَاسْتِصْلَاحُ الْمُشِیْرِ ۔ اِلَّا اَنَّھُمْ لَوْ خُطِبَ اِلَیْھِمْ اِبْرَاھِیْمُ ابْنُ اَدْھَمَ ۔ اَوْ جَمِیْلَۃُ بْنُ الْاَیْھَمِ ۔ لَمَا زَوَّجُوْہُ اِلَّا عَلٰی خَمْسِ مِائَۃِ دِرْھَمٍ ۔ اِقْتِدَاءً بِمَا مَھَّرَ الرَّسُوْلُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ زَوْجَاتِہٖ ۔ وَعَقَدَ بِہٖ اَنْکِحَۃَ بَنَاتِہٖ ۔ عَلٰی اَنَّکَ لَنْ تُطَالِبَ بِصَدَاقٍ ۔ وَلَا تُلْجَاءَ اِلٰی طَلَاقٍ ۔ ثُمَّ اِنِّیْ سَاَخْطُبُ فِیْ مَوْقِفِ عَقْدِکَ ۔ وَمَجْمَعِ حَشْدِکَ ۔ خُطْبَۃً لَمْ تُفْتَقْ رَتْقَ سَمْعٍ ۔ وَلَا خُطِبَ بِمِثْلِھَا فِیْ جَمْعٍ ۔ (قَالَ الْحَرِثُ بْنُ ھَمَّامٍ) فَاَرْدَفَھَا فِیْ وَصْفِ الْخُطْبَۃِ الْمَتْلُوَّۃِ ۔

الترجمۃ والمطالب

اور کون شخص ہے جو گمنام ابن گمنام کی خواہش کرے گا پس اس نے کہا میں تجھے اونچے درجے پر پہنچاؤں گا اور تجھے میں پہنچواؤنگا اور تیرا وکیل بنوں گا تاکہ تجھ کو بیوی ملے اور تیرے اوپر میں وکیل ہونگا تاکہ تو میرے حکم کو مانے باوجودیکہ ان لوگوں کی عادت ٹوٹے ہوئے کو جوڑنا ہے ۔ (یعنی محتاجوں کی اصلاح کرنا ہے) اور قیدی کو رہا کرنا ہے اور شوہر کو بزرگ رکھنا ہے اور مشیر کو بھی خیرخواہ سمجھنا ہے تاہم اگر ان سے ابراہیم بن ادہم یا جمیلہ بن الایہم بھی منگنی کریں تو ان مہروں کی پیروی کرتے ہوئے جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات کے مقرر فرمائے تھے اور جن مہروں پر صاحبزادیوں کے نکاح منعقد ہوئے تھے وہ کبھی

ع مواہب لدنیہ کی پہلی اور تیسری جلدیں دردانی وغیرہ سے روایت ہے کہ ہمارے حضور نے حضرت خدیجہ کو ساڑھے بارہ اوقیے سونے کے مہر میں دیئے اور مواہب میں یہ بھی بتایا ہے کہ ایک اوقیہ چالیس درہم کا ہوتا ہے تو ساڑھے بارہ اوقیے کے پانچ سو درہم ہوئے ماور ایک درہم تخمیناً سوا چار آنہ کا اور ایک دینار دس درہم کا ہوتا ہے اور زرقانی نے ان سب تحلیات کی یوں تطبیق دی کہ اصل مہر جو ابوطالب نے باندھا تھا ممکن ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف سے اور زیادہ کردیا ہو اور یہ مؤید ہے اس حدیث کے جو صحیح مسلم کتاب النکاح میں ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے روایت ہے الخ ۔

بغیر پانچ سو درہم کے شادی نہ کریں گے لیکن تم سے نہ مہر مانگے جائیں گے۔ اور نہ تم طلاق دینے پر مجبور کیے جاؤ گے پھر میں نکاح کی جگہ اور لوگوں کے مجمع میں ایسی تقریر کروں گا کہ کبھی اس جیسی تقریر نے کانوں کی گرہ نہ کھولی ہوگی۔ اور نہ کبھی ایسی تقریر مجمع میں کی گئی ہوگی۔ حارث بن ہمام کہتا ہے مجھے اس نے اپنی ہونے والی تقریر کی خوبی سے تعجب میں ڈال دیا (یا ابھار دیا)

تشریح لغات

لہ ضل بن ضل گمنام ابن گمنام جو گمراہی میں بھٹکتا پھرے ہذا مثل یضرب لمن لا یعرف ہو ولا ابوہ لہ المشیر اشارہ مصدر یا اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی پہنچنوا نا یقال اشار اجبکہ وہ پہنچوائے از افعال ای اذکرک واعرفہم حتی یرغبوا الیک فی تزویج بناتہم لہ والوکیل لک ای اکون وکیلا من جہتک ومن جہۃ من یزوجک لہ جبر مصدر بمعنی ٹوٹے ہوئے کی درستی از نصر لہ الکسیر بمعنی ٹوٹا ہوا والجمع کسریٰ وکساریٰ اس سے مراد محتاج ہے لہ الاسیر بمعنے قیدی والجمع اُسری واسراء واسارىٰ واسارىٰ لہ العشیر بمعنے قبیلہ وقریب ودوست وزوج وزوجۃ والجمع عشراء لہ استنصاح مصدر از استفعال بمعنی خیر خواہ سمجھنا لہ خطب از نصر والمصدر خطبٌ وخطبۃ یقال خطب الفتاۃ جبکہ وہ منگنی کرے لہ ابراہیم ابو اسحق ابراہیم بن ادہم بن اسحاق بلخی یہ ولیوں میں قطب گذرے ہیں جنہوں نے بادشاہی پر لات ماردی اور خدا کی عبادت میں اپنی بقیہ عمر گذار دی لہ جبلۃ بن الایہم یہ شاہان غسان کے آخری بادشاہ تھے لہ مہراز فتح ونصر والمصدر مہر یقال مہر المراۃ جبکہ مہر دے یا مہر مقرر کرے ویقال امہر یعنی مہر کے بدلے میں کسی شخص سے نکاح کرے لہ زوجاتہ ہذا اشارۃ الی ماردی ان النبی صلے اللہ علیہ وسلم لم یصدق امراۃ من نسائہ اکثر من اثنتی عشرۃ اوقیۃ ونش وہذہ خمسمائۃ لان الاوقیۃ اربعون درہما والنش عشرون لہ بصداق بالفتح بمعنے مہر والجمع اصدقۃ وصدق ۱۲ لہ ولا التجاء الی طلاق یعنی طلاق دینے کی ضرورت نہ ہوگی اس لئے کہ عورت کو یا تو اس کی بداخلاقی یا اس کے عزیز واقربا کی بداخلاقی کی وجہ سے یا نان نفقہ نہ دینے کی وجہ سے طلاق دی جاتی ہے اور یہاں یہ صورتیں نہیں ہیں لہ حشدک بمعنی جماعت والجمع حشودٌ یقال حشد الشیٔ جبکہ وہ جمع کرے از نصر وضرب لہ لم تفتق از نصر وضرب یقال فتق الشیٔ جبکہ وہ پھاڑے وفتق الثوب جبکہ کپڑے کی سیون توڑے وادھیڑے لہ رتق از نصر یقال رتق الثوب جبکہ جوڑے ورتق الفتق جبکہ وہ درست کرے والراتق بمعنے اصلاح کرنے والا ورتق بینہم جبکہ وہ درمیان میں صلح کرا دے ورتق الشیٔ جبکہ وہ بند کرے لہ سمع مصدر بمعنے سننے کا حاسہ۔ کان وسنی ہوئی بات وسنا ہواذ کروالجمع اسماع واسمع لہ فاز دہانی ای حرکتی و خرجتنی یعنی مجھے تعجب میں ڈالا از افعال لہ الخطبۃ بالضم مصدر از نصر بمعنی وعظ کہنا تقریر کرنا لیکچر دینا وحاضرین کے سامنے خطبہ پڑھنا۔

دُوْنَ الْخِطْبَةِ الْمُجْلِيَةِ. حَتّٰى قُلْتُ قَدْ وَكَلْتُ إِلَيْكَ هٰذَا الْخَطْبَ. فَدَبِّرْهُ تَدْبِيْرَ مَنْ طَبَّ لِمَنْ حَبَّ فَنَهَضَ مُهَرْوِلًا. ثُمَّ عَادَ مُتَهَلِّلًا. وَقَالَ أَبْشِرْ بِاعْتِبَاتِ الدَّهْرِ. وَاخْتِلَابِ الدَّرِّ. فَقَدْ وُلِّيْتُ الْعَقْدَ وَأُكْفِلْتُ النَّقْدَ. وَكَانَ قَدْ. ثُمَّ أَخَذَ فِي مُوَاعَدَةِ أَهْلِ الْخَانِ. وَإِعْدَادِ حُلْوَاءِ الْخِوَانِ. فَلَمَّا مَلَأَ اللَّيْلُ أَطْبَاقَهُ. وَأَغْلَقَ كُلُّ ذِيْ بَابٍ بَابَهُ. أَذَّنَ فِي الْجَمَاعَةِ. أَلَا إِنَّ حُضُوْرَنَا فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ. فَلَمْ يَبْقَ فِيْهِمْ إِلَّا مَنْ لَبَّى مَوْتَهُ. وَحَضَرَ بَيْتَهُ. فَلَمَّا اصْطَفُّوْا لَدَيْهِ. وَاجْتَمَعَ الشَّاهِدُ وَالْمَشْهُوْدُ عَلَيْهِ. جَعَلَ يَرْفَعُ الْأَصْطُرْلَابَ وَيَضَعُهُ وَيَلْحَظُ الثُّرَيَّا وَيَدَعُهُ. إِلٰى أَنْ نَفَسَ الْقَوْمُ. وَعَشِيَ النَّوْمُ.

الترجمۃ والمطالب

نہ عورت کے بناؤ سنگھار کی زینت نے یہاں تک کہ میں نے اس سے کہہ دیا کہ یہ مہم میں نے تمہارے سپرد کر دی تم اس کو اس خوبی سے سرانجام دو جیسے کہ سمجھدار اپنے کسی دوست کے لئے انجام دیتا ہے۔ پس وہ کھڑا ہوا اس

43/2 حال میں کہ وہ جلدی کرنے والا تھا۔ پھر وہ لوٹا اس حال میں کہ اس کا چہرہ خوشی سے دمک رہا تھا اور اس نے کہا تجھے زمانہ کی خوشی اور دودھ دینا مبارک ہو یعنی تمہاری حاجت بر آئی، اور عقد نکاح میرے متعلق ہو گیا ہے اور مہر معجل کا بھی مجھے کفیل اور ضامن بنا دیا گیا ہے خلاصہ یہ کہ معاملہ بالکل طے پا گیا ہے پھر وہ سرائے والوں سے وعدہ لینے اور حلوا یعنی وہ جو دسترخوان پر رکھا جائے وہ اس کی تیاری میں مصروف ہو گیا پس جبکہ رات نے اپنی طنابیں (ڈوریاں) کھینچ لیں (یعنی رات کا وقت آگیا) اور ہر دروازے والے نے اپنا دروازہ بند کر لیا تو لوگوں میں اطلاع دی کہ آپ سب یہاں آکر آموجود ہوں۔ چنانچہ کوئی نہ رہا جس نے دعوت کو نہ قبول کیا ہو (یعنی سب آنے کے لئے رضامند ہو گئے) اور اس کے گھر میں نہ آیا ہو جب سب لوگ اس کے پاس صف بستہ آموجود ہوئے اور گواہ (حاضرین کی جماعت) اور دولھا اور ولی بھی جمع ہو گئے تو اس نے یہ شروع کیا کہ کبھی تو وہ اضطراب اٹھاتا تھا۔ اور کبھی اس کو رکھ دیتا تھا۔ اور زائچہ دیکھتا تھا اور چھوڑ دیتا تھا یہاں تک کہ لوگ اونگھنے لگے اور بالآخران کو نیند آ ہی گئی۔

تشریح لغات

۱؎ المجلوۃ یہ اسم مفعول کا صیغہ از نصر یقال جلا العروس علی زوجہا جلوۃ تبشلیث الجیم وجلائر جبکہ وہ بناؤ سنگار کر کے پیش کرے ۲؎ الخطب مصدر بمعنی معاملہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا عموماً بڑے اور ناپسندیدہ معاملہ کے لئے مستعمل ہوتا ہے والجمع خطوب ۳؎ تدبیر من الخز ہذا مثل یضرب لطلب احتمال التعب فی الحاجۃ ۴؎ طب یقال طبہ ای داواہ وطب الرجل ای تانی للامور ولطف ومنہ المثل من احب طب ویقال اصنعہ صنعۃ من طب لمن حب اوصنعۃ حاذق لانسان یحبہ از نصر وضرب والمصدر طب ۵؎ مہرولا اسم فاعل کا صیغہ از بعثر یقال ہرول جبکہ وہ تیز چلے دوڑے ۶؎ متہللا تہلل مصدر از تفعل یقال تہلل الوجہ او السحاب جبکہ چمک اٹھے ویقال تہلل فلان جبکہ وہ خوشی سے دمکتے ہوئے چہرے والا ہو ۷؎ باعتاب مصدر از افعال یقال اعتبہ جبکہ وہ ناراضی اور ملامت کو دور کرے ورضامند کرے یقال واعتب عنہ جبکہ وہ پھرے ۸؎ اختلاب مصدر از افتعال یعنے دودھ دوہنا و نکالنا ۹؎ الدر مصدر بالفتح یعنے دودھ و دودھ کی زیادتی وخون وبالضم یعنی بڑ موتی اور احتلاب الدر سے مراد حاجت کا پوری ہونا ہے یعنی عقد نکاح ۱۰؎ النقد مصدر رقیمت جو فوراً ادا کی جائے اور یہاں اس سے مراد مہر حاضر (یعنی معجل) ہے ۱۱؎ وکان قد ای وکان قد صلح الامر الذی ولیتہ و احضر المال وتیسر النکاح وتم الامر ای حصل المراد وہذا یقال عند تحقیق الامر والعلم بوقوعہ فحذف للدلالۃ الحال ۱۲؎ الحلواء والحلوی حلوا ومیٹھا میوہ والجمع حلاوی ۱۲ ۱۳؎ الخوان بکسر الخاء المعجمۃ وضمہا ای الطبق الذی یوضع علیہ الطعام (دسترخوان) والجمع اخونۃ ۱۴؎ دخون ۱۵؎ الطنابیر طنبور کی جمع ہے یعنے خیمہ کی رسی اور یہاں اس سے مراد رات کا داخل ہونا ہے ۱۶؎ لبی از تفعیل تلبیۃ مصدر بمعنی جواب دینا لبیک کہنا ۱۷؎ اصطفوا اصطفاف مصدر از افتعال یعنے صفوں میں کھڑا ہونا ۱۸؎ الشاہد سے مراد حاضرین کی جماعت ہے اور مشہود علیہ سے مراد زوج اور اس کا ولی ہے ۱۹؎ اصطرلاب ہو مقیاس النجوم والشمس ویعرف سیر الکواکب واول من صنع ہذا الشئی ہو لاب بن ادریس علیہ الصلوٰۃ والسلام فلما صنع ہذا الشکل وجئی بہ الی ادریس علیہ السلام فقال من سطر ہذا الاسطر فقیل لہ لاب فاضیف الی لاب ۲۰؎ التقویم جنتری جس میں سعد ونحس ساعتیں بتائی جائیں وجمع پتر اوزائچہ والجمع تقاویم ۲۱؎ نعس از فتح ونصر یقال نعس الرجل جبکہ وہ اونگھے۔؟

نَقُلْتُ لَهُ يَا هٰذَا ضَعِ الْفَاسَ فِي الرَّاسِ ۔ وَخَلِّصِ النَّاسَ مِنَ النُّعَاسِ ۔ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ثُمَّ انْتَشَطَ مِنْ عُقْلَةِ الْوُجُومِ ۔ وَاَقْسَمَ بِالطُّورِ ۔ وَالْكِتَابِ الْمَسْطُورِ ۔ لَيُنَكِّشِفَنَّ سِرُّ هٰذَا الْاَمْرِ الْمَسْتُورِ

وَيَنْتَشِرُ ذِكْرُهُ اِلٰى يَوْمِ النُّشُوْرِ۔ ثُمَّ اَنَّهٗ جَثَا عَلٰى رُكْبَتِهٖ۔ وَاسْتَرْعَى الْاَسْمَاعَ لِخُطْبَتِهٖ۔ وَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْمَحْمُوْدِ۔ الْمَالِكِ الْوَدُوْدِ۔ مُصَوِّرِ كُلِّ مَوْلُوْدٍ۔ وَمَالِ كُلِّ مُطَرَّدٍ۔ سَاطِحِ الْمِهَادِ۔ وَمُوَطِّدِ الْاَوْطَادِ۔ وَمُرْسِلِ الْاَمْطَارِ۔ مُسَهِّلِ الْاَوْعَارِ۔ عَالِمِ الْاَسْرَارِ وَمُدْرِكِهَا۔ وَمُدَمِّرِ الْاَمْلَاكِ وَمُهْلِكِهَا وَمُكَوِّرِ الدُّهُوْرِ وَمُكَرِّرِهَا۔

الترجمۃ والمطالب

پس اس سے میں نے کہا اے شخص تو اپنے سر میں کلہاڑی مارے اور لوگوں کو سونے سے نجات دے یہ سن کر اس نے ستاروں پر نظر ڈالی پھر وہ کھلا غم کی خاموشی کی گرہ سے اور کوہ طور اور قرآن یا لوح محفوظ کی قسم کھا کر کہنے لگا اس کام چھپے ہوئے کا بھید ضرور ظاہر ہوگا۔ اور اس کا قیامت تک تذکرہ زبان پر رہے گا اس کے بعد گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اس نے اپنی تقریر کو چپ چاپ سننے کی درخواست کی اور کہنے لگا تمام تعریف صرف اللہ ہی کے لئے ہے جو بادشاہ ہے اور وہ ہی تعریف کے قابل ہے اور وہ مالک ہے اور درست رکھنے والا ہے اور ہر بچہ کی وہی صورت بنانے والا ہے اور ہر وہ شخص جس کو دھتکارا جائے یا علیحدہ کیا جائے اسی کی طرف لوٹنے کی جگہ ہے اور وہ ہی زمین کو بچھانے والا ہے اور پہاڑوں کو مضبوط کرنے والا ہے اور بارش بھیجنے والا ہے اور حاجتوں کو آسان کرنے والا ہے (یعنی امید کو پوری کرنے والا ہے) اور بھیدوں کو وہ جاننے والا ہے اور احاطہ کرنے والا ہے دیا پانے والا ہے، اور بادشاہوں کو ہلاک اور برباد کرنے والا ہے اور زمانوں کو پلٹنے والا (یعنی جمع کرنے والا) اور لوٹانے والا ہے۔

تشریح لغات

۱؎ ضع الفاس الخ یہ عام کہاوت ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ تم اس بات کو قبول کر لو۔ اور بعض اس کا مطلب یہ کہتے ہیں فی الراس سے راس الخشبۃ مراد ہے جو شخص لکڑی پھاڑتا ہے وہ کلہاڑی کو سر پر اٹھا کر لکڑی پر نشان کر کے پھاڑتا ہے تو اس سے یہ مطلب نہ نکلا کہ تو لوگوں کو انتظار میں مت رکھ۔ اور ان کو تکلیف مت دے جو تو اس کام کو کرنا چاہتا ہے اس کو تو کر لے اگرچہ وہ سخت کام ہو ۲؎ فنظر نظرۃ الخ عرب والے یہ جملہ اس وقت استعمال کرتے ہیں جبکہ انسان اس کام کے کرنے میں متفکر ہو۔ اور اس کام کے کرنے کی تدبیر سوچے جیسے کہ قرآن پاک میں ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے قصہ میں فنظر نظرۃ فی النجوم ۳؎ انتشط انتشاط مصدر از انفعال بمعنی کھولنا یقال انتشط الحبل جبکہ وہ رسی کو کھولنے کے لئے کھینچے وانتشط الحبل رسی کا کھلنا ۴؎ عقلۃ بالضم جس سے باندھا جائے والجمع عقلٌ ۵؎ الوجوم مصدر از ضرب بمعنی خاموشی ۶؎ بالطور وہ پہاڑ جس کی طرف حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کو آگ نظر آئی تھی۔ اور خدا کی جھلک نظر آئی ۷؎ الکتاب المسطور سے مراد قرآن ہے یا لوح محفوظ یا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی تختیاں مراد ہیں کہ ان پر لکھتے وقت قلم کی آواز سنتے تھے یا وہ کتاب ہے جس میں اعمال لکھے جاتے ہیں یا توریت ہے یا وہ کتاب مقصود ہے جو خدا تعالیٰ نے فرشتوں کے واسطے لکھی ہے ۸؎ الامر المستور بمعنی پوشیدہ راز اور اس سے یہ مراد ہے کہ ان کو حلوا یا شیرینی اس لئے کھلانا ہے تاکہ وہ بے ہوش ہو جائیں اور یہ مال کو ان سے لیکر چیت بنے ۹؎ ینتشر انتشار مصدر از انفعال بمعنی پھیلنا ۱۰؎ یوم النشور سے مراد قیامت کا دن ہے ۱۱؎ جثا ای برک کالبعیر از نصر وضرب زانو پر بیٹھنا والمصدر جثو وجثیٌ ۱۲؎ استرعی از استفعال استرعاءٌ مصدر یقال استرعاہ السمع جبکہ وہ توجہ کرنے کو کہے واسترعاہ الشیٔ کسی چیز کی حفاظت کرنے کے لئے کہنا ۱۳؎ الملک بمعنے بادشاہ والجمع ملوکٌ والملاک ۱۴؎ الودود بہت محبت کرنے والا (یعنی دوست رکھنے والا ۱۵؎ مولود مفعول کا صیغہ ہے بمعنی چھوٹا بچہ والجمع موالید ۱۶؎ مآل بمعنے لوٹنے کی جگہ نتیجہ وانجام ۱۷؎ مطرد واسم مفعول کا صیغہ از نصر یقال طردہ طردًا وطردًا جبکہ دور کرے علیحدہ کرے اور دھتکارے وطردہ من بلادہ جبکہ وہ جلاوطن کرے وطردًا الابل جبکہ وہ ادھر ادھر سے

جمع کرکے ہانکے ۱۸ھ ساطح یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از فتح یقال سطح جیکہ بچھائے ۱۹ھ المہاد بچھونا دلیست زمین والجمع مھدٌ ومُھُدٌ وامھدۃٌ وفی التنزیل الم نجعل الارض مھاداً والی الارض کیف سطحت ۲۰ھ موطد یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از تفعیل یقال وطدہ فتوطد اس نے اس کو مضبوط کیا پس وہ ہوگیا ۲۱ھ الاطواد یہ طودٌ کی جمع ہے بمعنے پہاڑ وفی التنزیل کالطود العظیم ۲۲ھ الامطار یہ مطر کی جمع ہے بمعنے بارش ۲۳ھ الاوطار یہ وطر کی جمع ہے بمعنی حاجت دلا میبنی منہ فعل قال تعالیٰ فلما قضی زید منھا وطرا۔ ویقال قضی منہ وطرہ اداوطارہ ای نال منہ بغیتہ ۲۴ھ مدرکہا یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال بمعنے پانے والا اور احاطہ کرنے والا ۲۵ھ مدمر از تفعیل یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی پیٹنے والا یقال کوّر العمامۃ جیکہ وہ سر پر پگڑی باندھے وَكَوَّرَ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ جیکہ وہ ایک کو دوسرے میں داخل کرے۔ زمانہ کے پیٹنے سے مراد ایک کو دوسرے میں داخل کرنا ہے یا دن کی روشنی کا چلا جانا ہے یا زیادہ کرنا ہے واللہ اعلم۔

وَمُوْرِدِ الْاُمُوْرِ وَمَصْدَرِهَا۔ عَمَّ سِمَاحُهُ وَكَمُلَ۔ وَهَطَّلَ رُكَامُهُ وَهَمَّلَ۔ وَطَاوَعَ السُّهُوْلَ وَالْاَمَلَ۔ وَاَوْسَعَ الْمُرْمِلَ وَالْاَرْمَلَ۔ اَحْمَدُهٗ حَمْدًا مُّمَدُوْدًا مَّبِيْدَاهُ۔ وَاُوَحِّدُهٗ كَمَا وَحَّدَهُ الْاَوَّاهُ۔ وَهُوَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ لِلْاُمَمِ سِوَاهُ۔ وَلَا صَادِعَ لِمَا عَدَّلَهٗ وَسَوَّاهُ۔ اَرْسَلَ مُحَمَّدًا عَلَمًا لِّلْاِسْلَامِ۔ وَاِمَامًا لِّلْحُكَّامِ۔ وَمُسَدِّدًا لِّلزِّعَاعِ۔ وَمُعْقِلًا اَحْكَامَ وَدٍّ وَسُوَاعٍ۔ اَعْلَمَ وَعْلَمَ۔ وَحَكَمَ وَاَحْكَمَ۔ وَاَصَّلَ الْاُصُوْلَ وَمَهَّدَ۔ وَاَكَّدَ الْوُعُوْدَ وَاَوْعَدَ۔ وَاَصَلَ اللّٰهُ لَهُ الْاِكْرَامَ۔ وَاَوْدَعَ رُوْحَهٗ دَارَ السَّلَامِ۔ وَرَحِمَ اٰلَهٗ وَاَهْلَهُ الْكِرَامَ۔ مَا لَمَعَ اٰلٌ۔ وَمَلَعَ رَالٌ۔

الترجمۃ والمطالب

اور چیزوں کو وہ لانے والا ہے اور لوٹانے والا ہے اس کی بخشش عام اور کامل ہے اور اس کا بادل (یعنی بخشش) پے درپے برسنے والا ہے اور بہتا ہے اور حاجت اور امید کو وہ پورا کرتا ہے اور مسکین اور بیوہ کو وہ مالدار بناتا ہے اور میں اس کی طویل اور بے انتہا حمد کرتا ہوں اور میں اس کو ایک ہی سمجھتا ہوں جیسے کہ سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے اس کو ایک ہی سمجھا اور وہی ایک خدا ہے اور مخلوق کے لئے اس کے سوا کوئی اور معبود برحق نہیں اور اس کے مہیا کئے ہوئے اور درست کئے ہوئے کے لئے کوئی تغیر کرنے والا نہیں اور جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسلام کا پہاڑ (یا پیشوا یا نشان) اور حاکموں کا امام اور برے آدمیوں کے لئے اصلاح کرنے والا اور ود اور سواع (بتوں کے) احکام کو مٹانے والا بنا کر بھیجا۔ اور آپ نے ان کو احکام شریعت بتلائے اور سکھلائے اور گناہوں سے روکا۔ اور شریعت کے اصولوں کو مضبوط کیا۔ اور اس کے اصول بیان کئے اور ان کو پھیلایا۔ اور وعدوں کو مضبوط کیا۔ اور آپ نے لوگوں کو خدا کے عذاب سے ڈرایا، اور خدا تعالیٰ آپ کی بزرگی کو ہمیشہ قائم رکھے۔ اور آپ کی روح مبارک کو جنت میں داخل کرے۔ اور آپ کے آل اور عزیزوں بزرگوں پر رحمت نازل فرمائے جب تک کہ ریت چمکتا رہے اور شتر مرغ کا بچہ کودتا پھرے (قیامت تک)۔

تشریح لغات

۱ھ مورد یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال بمعنی لانے والا یعنی شروع کرنے والا ۲ھ مصدر یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال بمعنی لوٹانے والا یقال اصدرہ عن کذا جیکہ واپس کرے ۳ھ ہطل از ضرب یقال ہطل المطر ہطلاً وہطلاناً وتہطالا جیکہ متفرق طریقوں سے بڑی بڑی بوندوں والی لگاتار بارش ہو ۴ھ رکامہ باضم تہ بتہ بادل یا ریت وغیرہ کا ڈھیر وفی التنزیل ثم یولف بینہ ثم یجعلہ رکاما ۵ھ ہمل از نصر وضرب ای دام قطرھا ومطرھا یقال ھملت السماء ای دام مطرھا

فی سکون وھملت عینہ ای فاضت دموعًا والمصدر ھمل وھمول وھملان و یقال ھملت الابل ای ترکت سدی ای مسیبۃ لا تعمل ولا تستعمل لیلاً و نھارًا ومنہ اھملہ ای ترکہ ولم یستعمل عمدًا او نسیانا واھمل امرہ ای لم یحکم از سمع ۶ طادع از مفاعلت مطاوعۃ مصدر یقال طادع ای وافق ۷ السؤل السؤال والسول والسؤلۃ مایسئل والسئال والسؤلۃ والسؤل کثیر السوال ۸ اوسع از افعال یقال اوسع جبکہ مال دار ہو ۹ المرمل اسم فاعل کا صیغہ از افعال یقال ارمل القوم جبکہ توشہ ختم ہو اور محتاج ہو ۱۰ الارمل مسکین اور وہ مرد جس کی بیوی نہ ہو اور مرد جس کی بیوی مرگئی ہو درنڈوا والجمع ارامل وارا ملۃ ۱۱ ممدودا یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از نصر والمصدر مدٌّ یقال مد الشئ وبالشئ جبکہ پھیلائے اور کھینچے ومد اللہ عمرہ جبکہ طویل کرے اور یہاں اس سے مراد بے انتہا ہے ۱۲ الاداہ بہت آہ کرنے والا یقال اوہ وتاوّہ جبکہ وہ دردمند ہو اور اس سے مراد حضرت سیدنا ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام ہیں کما فی القرآن المجید ان ابراہیم لاواۃ حلیم ۱۳ صادع یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از فتح یقال صدع الشئ جبکہ وہ اس طرح پھاڑے کہ جدا نہ ہوا ور متفرق کر دینا اور یہاں اس سے مراد بدلنے والا ہے ۱۴ عدلہ تعدیل مصدر از تفعیل بمعنی برابر کرنا عدلہ اور سواہ ان دونوں کے معنے ایک ہیں کقولہ تعالیٰ یا ایھا الانسان ماغرک بربک الکریم الذی خلقک فسوّاک فعدلک یعنی لاراد لحکمہ وقضائہ ۱۵ علما بمعنے جھنڈا وقوم کا سردار وکپڑے کا نقش والجمع اعلام وراستہ کا نشان واونچا پہاڑ وعلامت ونشان ومنارہ والجمع اعلام وعلام ۱۶ للرعاع بمعنے سفلہ از مردم یعنی کمین آدمی ومنہ یقال رعاع الناس بمعنی کمین آدمی ۱۷ معطلا از تفعیل یقال عطل الشئ جبکہ وہ بے کار چھوڑ دے۔ اور یہاں اس سے مراد مٹانے والے کے ہیں ۱۸ ودّ وسواع یہ دو بتوں کے نام ہیں جو حضرت نوح علیہ السلام کی قوم میں تھے اور ان دونوں کو معبود بنا رکھا تھا۔ ود کو معبود قبیلہ کلب نے بصورت مرد بنا رکھا تھا۔ اور سواع کو قبیلہ ہمدان نے بصورت عورت بنا رکھا تھا ۱۹ اعلم از افعال اعلام مصدر بمعنی بتلانا ای اخبر الناس بشرائع الاعلام ۲۰ وعلم از تفعیل تعلیم مصدر بمعنی سکھانا وبتلانا ای علمہم احکام الشریعۃ ۲۱ حکم از نصر یقال حکمہ عن کذا جبکہ منع کرے اور باز رکھے ای منع الناس عن المعاصی ۲۲ احکم از افعال احکام مصدر بمعنے مضبوط کرنا ای اتقن اصول الشریعۃ وفروعہا۔ ۲۳ اصل از تفعیل یقال اصل جبکہ اصل بیان کرے ۲۴ مہد از تفعیل یقال مہد الفرش جبکہ وہ بچھائے اور یہاں اس سے پھیلانا مراد ہے ۲۵ اوعد از افعال ایعاد مصدر بمعنی وعدہ کرنا دھمکی دینا منہ یقال اوعدہ جبکہ وعدہ کرے۔ اور دھمکی دے ای خوّف الناس من عذاب اللہ ۲۶ واصل مواصلۃ مصدر از مفاعلت بمعنے ہمیشگی کرنا ولگاتار کرنا وتعلق رکھنا واصل الشئ وفی الشئ جبکہ ہمیشہ کرے اور لگاتار کرے ۲۷ مالع اس میں ما معنے میں مادام کے ہے اور لمع از فتح یقال لمع البرق لمعا ولمعانًا ولموعًا ولمیعًا وتلمعاعًا جبکہ بجلی چمکے اور روشن ہو ۲۸ آل بمعنی ریت یا وہ سرابی کیفیت جو چلچلاتی دھوپ میں زوال سے پہلے محسوس ہوتی ہے ۲۹ لمع از فتح ای اسرع وعدا وثب یقال ملعت الناقۃ ای اسرعت وخفت وایضا ملع الفصیل امہ ای رضعھا وملع الشاۃ ای سلخھا والمراد ھھنا المعنی الاول والمصدر مَلعٌ ۳۰ رال یہ رالۃٌ کا مؤنث ہے بمعنی شترمرغ کا بچہ والجمع رئال وارؤلٌ وریلانٌ ورئالۃٌ

وَطَلَعَ هِلَالٌ ۔ وَسُمِعَ اِهْلَالٌ ۔ اِعْمَلُوْا رَعَاكُمُ اللّٰهُ اَصْلَحَ الْاَعْمَالِ ۔ وَاسْلُكُوْا مَسَالِكَ الْحَلَالِ وَاطَّرِحُوا الْحَرَامَ وَدَعُوْهُ ۔ وَاسْمَعُوْا اَمْرَ اللّٰهِ وَعُوْهُ ۔ وَصِلُوا الْاَرْحَامَ وَرَاعُوْهَا ۔ وَعَاصُوا الْاَهْوَاءَ وَارْدَعُوْهَا وَصَاهِرُوا الْجَمَّ الصَّلَاحِ وَالْوَرَعِ ۔ وَصَارِمُوْا رَهْطَ اللَّهْوِ وَالطَّمَعِ ۔ وَمُصَاهِرُكُمْ اَطْهَرُ الْاَحْرَارِ مَوْلِدًا ۔ وَاَسْرَاهُمْ سُؤْدَدًا ۔ وَاَحْلَاهُمْ مَوْرِدًا ۔ وَاَصَحَّهُمْ مَوْعِدًا ۔ وَهَا هُوَ اَمَّكُمْ وَحَلَّ حَرَمَكُمْ ۔ مُمْلِكًا عَرُوْسَكُمُ الْمُكَرَّمَةَ ۔ وَمَاهِرًا لَهَا كَمَا مَهَرَ الرَّسُوْلُ اُمَّ سَلَمَةَ ۔ وَهُوَ اَكْرَمُ صِهْرٍ اُوْدِعَ الْاَوْلَادَ ۔ وَمُلِّكَ مَا اَرَادَ ۔ وَمَا سَهَا مُمْلِكُهُ وَلَا وَهَمَ ۔ وَلَا

وُكِسَ[۲۹] مُلَاحِمُهُ[۳۰] وَلَا وُصِمَ[۳۱]
ای ما نقص ۱۲ ای لا عیب ۱۲

الترجمۃ والمطالب

اور جب تک کہ چاند نکلتا رہے اور جب تک کہ تلبیہ کی آواز یا مطلق آواز سنی جائیں تم اچھے اعمال کرو، خدا تمہاری حفاظت کرے۔ اور چلو تم حلال کے راستوں پر اور حرام کو ڈال دو، اور چھوڑ دو (یعنی فعل حرام اور برے راستوں کو تم اختیار نہ کرو) اور تم خدا کا حکم سنو اور اس کو محفوظ رکھو، اور تم صلہ رحمی کرو اور اس کی حفاظت کرو اور خواہشات نفسانی کی تم نافرمانی کرو، اور ان سے تم باز رہو اور نیک اور پرہیزگاروں کو تم داماد بناؤ (یعنی ان سے اپنی لڑکیوں کا نکاح کرو۔ اور لہو ولعب اور طمع والوں سے تم قطع تعلق کرو چنانچہ تمہارا داماد پیدائشی طور پر شریفوں کا شریف ہے اور سرداری کے اعتبار سے وہ بزرگتر ہے اور اخلاق کے اعتبار سے وہ بہت ہی اچھا ہے (یعنی عمدہ کلام والا ہے) اور اس کے وعدے زیادہ سچے ہیں اور تم کو یہ معلوم ہونا چاہئے اس نے تمہارا ارادہ کیا ہے اور وہ تمہارے گھر میں اترا ہے اس حال میں کہ وہ نکاح کی وجہ سے اپنی دلہن کو جو بزرگ و برتر ہے لینے والا ہے اور وہ مہر مقرر کرنے والا ہے جیسا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ام المؤمنین حضرت سلمہؓ[عہ] کا مقرر کیا تھا۔ اور وہ بہترین داماد ہے اور جس کی صلب میں اولاد ودیعت رکھی گئی ہے اور وہ جو چیز چاہتا ہے اس کا وہ مالک ہے نہ تو اس سے لڑکی بیاہنے والے سے چوک ہوئی اور نہ غلطی اور نہ دھوکا دیا گیا ہے داماد بنانے والا اور نہ وہ عیب لگایا گیا ہے۔

تشریح لغات

[۱] اہلال چاند دیکھتے وقت آواز کو بلند کرنا یا احرام کے وقت تلبیۃ سے آواز کو بلند کرنا اور مقصد یہ ہے کہ دنیا میں جب تک آواز سنی جائے [۲] اطرحوا اطراح مصدر از افتعال بمعنی ڈالنا و پھینکنا [۳] دعوہ از ودع یدع یہ امر حاضر کا صیغہ ہے بمعنی تم چھوڑ دو و فی التنزیل ما ودعک ربک بالتخفیف ای ما ترک [۴] دعوہ اس میں واو عطف کا ہے اور یہ دعیٌ سے امر ہے بمعنے یاد کرنا [۵] راعوہا از مفاعلت مراعاۃ مصدر بمعنی حفاظت کرنا اور کسی کے حق کو محفوظ رکھنا [۶] اردعوہا از فتح یقال ردعہ عن کذا ردعًا جبکہ روکے اور ہٹائے [۷] صاہروا مصاہرت مصدر از مفاعلت بمعنی داماد بننا اور سسرا بننا یقال صاھو القوم وفی القوم وما ھو بھم القوم بھم والبھم وفیھم جبکہ داماد بنے [۸] لحم یہ لحمۃ بضم اللام کی جمع ہے بمعنی رشتہ داری یعنی اطلبوا الزوجۃ اذا تزوجتم من قوم صالحین [۹] صارموا مصارمت مصدر از مفاعلت بمعنی قطع تعلق کرنا [۱۰] رہط بسکون الہاء وفتحہا بمعنی آدمی کی قوم اور قبیلہ اور تین سے دس تک کا گروہ اور جس میں کوئی عورت نہ ہو والجمع ارہط وارہاط [۱۱] مصاہرکم یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی داماد ای الذی یستزوج منکم وہو الحارث بن ہمام [۱۲] اطہر الاحرار یعنی وہ خالص ہے اصل اور نسب میں [۱۳] اسراہم ای اشرفہم وافضلہم اور یہ ماخوذ ہے سرا یسرو سے جبکہ وہ سردار ہو [۱۴] سوددًا بمعنے سرداری و شرافت و بلند مرتبہ [۱۵] موردًا بمعنی خلق [۱۶] امکم از نصر یہ فعل ماضی کا صیغہ ہے ام مصدر بمعنے قصد کرنا [۱۷] حرمکم مصدر ہر وہ چیز جس کی حفاظت کی جائے اور جس کی طرف سے مدافعت کی جائے۔ اور بمعنی مقدس اور یہاں اس سے مراد گھر ہے [۱۸] مملکا یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے املاک مصدر از افعال بمعنی نکاح کرنے والا یقال ملکہ المرأۃ جبکہ وہ نکاح کرائے [۱۹] عروس بمعنی دولہا دلہن والجمع عرائس [۲۰] المکرمۃ اسم مفعول کا صیغہ از تفعیل بمعنی بزرگ تر اور وہ چیز کہ عورت کے پاس نکاح سے پہلے بھیجی جائے [۲۱] ماہرا یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے یقال مہر المراۃ ای اعطاھا المہر وامہرھا ای سمی

عہ حضرت ام سلمہؓ کا مہر کوئی برتنے کی چیز تھی جو دس درہم کی تھی۔

نها المهر وعن ابی زید مهر المرأۃ وامهرها بمعنی والقیاس علی الاول ان یقال تزا انها لان المراد ههنا تسمیۃ المهر لا اعطاؤها ۲۲ ام سلمۃ یہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے ہیں ۲۳ اودع از افعال یقال اودعہ الشیٔ جبکہ وہ کسی کے پاس امانت رکھے اودع الاولاد سے مطلب ہے کہ اچھے شوہر دہ ہیں کہ ان سے اولاد ہو ۲۴ ملک یہ ماضی مجہول کا صیغہ ہے از تفعیل یقال ملک الشیٔ جبکہ وہ مالک بنالے ۲۵ وماسہا اس میں ما کلمہ نافیہ ہے اور سہا یہ سہو سے ماخوذ ہے بمعنی غافل ہونا یقال سہا فی الامر وعن الامر جبکہ وہ غافل ہوا زنصر ۲۶ مملکہ یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی لڑکی بیاہنے والا از افعال ۲۷ لادہم ای ماغلط فی تزویج بنتہ من ذا الرجل از ضرب یقال وہم یہم فی الشیٔ وہما ایسی چیز کی طرف جانا جس کا ارادہ نہ ہو ووہم الشیٔ جبکہ خیال کرے اور تصور کرے ۲۸ وکس ای نقص وکس مصدر از ضرب یعنے گھٹنا وکم ہونا وکس الشیٔ جبکہ وہ گھٹائے ۲۹ ملاحمہا ای مصاہرہ فاذا تزوجت بنت احد فانت ملاحمہ وہو ملاحمک ویقال لاحم بین الشیئین جبکہ وہ ایک دوسرے کو چپکائے ۳۰ وصم وصم مصدر از ضرب بمعنی عیب لگانا یقال وصم الشیٔ جبکہ وہ عیب لگائے۔

اَسْاَلُ اللّٰهَ لَكُمْ اِحْمَادَ وَصَالِهٖ - وَدَوَامَ اِسْعَادِهٖ - وَاَلْهَمَ كُلًّا اِصْلَاحَ حَالِهٖ - وَالْاِعْدَادَ لِمَعَادِهٖ وَلَهُ الْحَمْدُ السَّرْمَدُ - وَالْمَدْحُ لِرَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ - فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ خُطْبَةِ الْبَدِيْعَةِ النِّظَامِ - الْعَرِيَّةِ مِنَ الْاِعْجَامِ عَقَدَ الْعَقْدَ عَلَى الْخَمْسِ الْمِئِيْنَ - وَقَالَ لِيْ بِالرِّفَاءِ وَالْبَنِيْنَ - ثُمَّ اَحْضَرَ الْحَلْوَاءَ الَّتِيْ كَانَ اَعَدَّهَا وَاَبْدَى الْاَ بَدَّةَ عِنْدَهَا - فَاَقْبَلْتُ اِقْبَالَ الْجَمَاعَةِ عَلَيْهَا - وَكِدْتُ اَهْوِيْ بِيَدِيْ اِلَيْهَا - فَزَجَرَنِيْ عَنِ الْمُوَاكَلَةِ - وَانْهَضَنِيْ لِلسَّاوَلَةِ - فَوَاللّٰهِ مَا كَانَ بِاَسْرَعَ مِنْ تَصَافُحِ الْاَجْفَانِ حَتّٰى خَرَّ الْقَوْمُ لِلْاَذْقَانِ - فَلَمَّا رَاَيْتُهُمْ كَاَعْجَازِ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ - اَوْ كَصَرْعٰى بِئْتٍ خَابِيَةٍ - عَلِمْتُ اِنَّهَا لِاِحْدَى الْكُبَرِ - وَاُمِّ الْعِبَرِ - فَقُلْتُ لَهٗ يَا عُدَيَّ نَفْسِهٖ - وَعُبَيْدَ فَلْسِهٖ - اَاَعْدَدْتَ لِلْقَوْمِ حَلْوَا - اَمْ بَلْوٰى -

الترجمۃ والمطالب

اور میں خدا سے تمہارے لئے دعا کرتا ہوں کہ یہ تمہارا ملنا قابل تعریف اور مبارک ہو اور ہمیشہ نیک بختی رہے اور ہر ایک شخص کو اپنی اصلاح حالت اور آخرت کی تیاری کی توفیق عطا فرمائے اور خدا ہی کے لئے ہمیشہ کی حمد ہے اور اس کی پیغمبر کی تعریف جن کا نام گرامی حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہے پس جبکہ وہ اپنے اس بے نقط خطبہ سے جس کی نادر ترتیب تھی فارغ ہوا تو اس نے پانچسو درہم پر نکاح اپنا کیا۔ اور اس نے مجھے رفاء اور بنین کی دعا دی پھر وہ تیار کیا ہوا حلوا لایا اور اس نے اس وقت عجیب قسم کی حرکت کی جماعت کے ساتھ میں بھی حلوے پر ہاتھ ڈالنے ہی والا تھا۔ پس اس نے مجھے روک دیا۔ اور اس نے مجھ کو حلوا دینے کے لئے اٹھالیا پس خدا کی قسم پلک جھپکتے ہی جھپکتے لوگ ٹھوڑیوں کے بل گرے جب میں نے یہ دیکھا کہ یہ سب کھجور کے درخت کی کھوکلی جڑ یا شرابیوں کی طرح پچھڑے ہوئے پڑے ہیں تو میں نے سمجھا کہ یہ کوئی بڑی مصیبت اور عبرتوں کی اصل (یا جڑ) ہے پس میں نے اس سے کہا اے اپنے نفس کے دشمن اور اپنے پیسہ کے غلام (لالچی) کیا تو نے قوم کے لئے حلوا تیار کیا ہے یا کوئی مصیبت۔

تشریح لغات

۱ احماد وصالہ اس ملنے کو اچھا اور مبارک کرے ۲ اصلاح حالہ ای بالتوبۃ والاستغفار ۳ الاعداد مصدر از افعال بمعنی تیاری یقال اعدہ للامر جبکہ وہ تیار کرے ۴ لمعادہ ای لاخرتہ یہ مصدر بمعنے لوٹنے کی جگہ ۵ السرمد الدائم یقال لیل سرمدای لیل طویل والسرمدی الذی لا اول لہ ولا آخر ۶ الاعجام مصدر از افعال یقال اعجم الکتاب جبکہ وہ نقطے اور اعراب

لگائے ۷ بالرفاء ای بالموافقۃ والاجتماع والائتلاف اور یہ مشتق ہے رفات الثوب سے اذا صممت بعضہ الی بعض ولأمت بینھما بنساجۃ از نصر یقال ھذا للمعرس (جس کی شادی ہو) والیاء متعلقۃ بفعل مضمر تقدیرہ لتکن اتواصلۃ بینھما بالرفاء والبنین اولیکن ھذا العقد مقرونا بالرفاء والبنین ای بالاجتماع والائتلاف وکثرۃ البنین اور یہ جاہلیت میں نکاح کرنے والے کو دعا دیتے تھے تو ہمارے حضورؐ نے فرمایا اس کے بجائے یوں کہو خیر و برکت کے لئے بارک اللہ لک وبارک علیک ۸ الآبدہ عجیب وغریب معاملہ جس سے عقل حیران رہ جائے اور آدمی گھبرا جائے اور آبدہ کے معنے وحشی کے بھی آتے ہیں جیسا کہ وحشی غریب ہوتا ہے اسی طرح یہ خصلت بھی عجیب و غریب ہے اور اس کے یہ بھی معنی آتے ہیں وہ مصیبت کہ جس کا چرچا ہمیشہ (قیامت تک) رہے و بمعنی عجیب ونادر چیز والجمع ابدٌ واوابدٌ ۹ اہوی از ضرب یقال ہوی الشئی ہویًا وہویًا وہویانًا جبکہ اوپر سے نیچے گرے اور یہاں اس سے مراد ڈالنا ہے ۱۰ المؤاکلۃ مصدر از مفاعلت بمعنے کھانا ۱۱ للمناولۃ مصدر از مفاعلت بمعنے دینا یعنی لوگوں کو حلوا دینا ۱۲ تصافح مصدر از تفاعل بمعنی پلک لگ جانا یقال تصافحت الاجفان جبکہ پلک جھپک جائے ۱۳ خر از نصر وضرب یقال خر خرًا وخرورًا جبکہ اوپر سے نیچے گرے وخر للہ ساجدًا جبکہ وہ سجدے میں گر پڑے وخر علیہ جبکہ غیر معلوم جگہ سے اچانک آپڑے ۱۴ للاذقان یہ دفن کی جمع ہے، بمعنی ٹھوڑی ۱۵ اعجاز بمعنی جڑ یقال اعجاز النخل یعنی درخت خرما کی جڑیں ۱۶ خاویۃ یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے یقال خوی البیت ای سقط وتہدم از ضرب والمصدر خواءٌ ۱۷ کصرعی یہ صریع کی جمع ہے صریع وہ شخص جس کو کوئی پچھاڑے اور وہ زمین پر گر جائے ۱۸ بنت خابیۃ الخائبۃ اور الخابیۃ کے معنے شراب کے مٹکے کے آتے ہیں والجمع الخوابی والخوابی اور بنت خابیۃ کے معنے شراب کے ہیں ۱۹ الکبریٰ یہ کبریٰ کی جمع ہے اور یہ اکبر کا مونث ہے بمعنے بڑی مصیبت ۲۰ ام بمعنے کسی چیز کی اصل اور مان والجمع امہات وامات ۲۱ یاعدی یہ عدو کی تصغیر بمعنی دشمن ۲۲ عبید یہ عبد کی تصغیر ہے بمعنے غلام ۲۳ بلوی بمعنی مصیبت وآزمائش والجمع بلایا۔

فَقَالَ لَمْ اَعْدُ اِلَّا خَبِيْصَ الْبَنْجِ فِيْ صِحَافِ الْخَلَنْجِ. فَقُلْتُ اُقْسِمُ بِمَنْ اَطْلَعَهَا زُهْرًا. وَهَدٰى بِهَا السَّارِيْنَ طُرًّا. لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا نُكْرًا. وَاَبْقَيْتَ لَكَ فِي الْمُخْزِيَاتِ ذِكْرًا. ثُمَّ حِرْتُ فِكْرَةً فِيْ صَيُّوْرِ اَمْرِهٖ. وَخِيْفَةً مِنْ عَدْوٰى عَرِّهٖ. حَتّٰى طَارَتْ نَفْسِيْ شَعَاعًا. وَاُرْعِدَتْ فَرَائِصِيْ اِرْتِيَاعًا. فَلَمَّا رَاٰى اسْتِطَارَةَ فَرْقِيْ. وَاسْتِشَاطَةَ قَلْقِيْ. قَالَ مَا هٰذَا الْفِكْرُ الْمُرْمِضُ وَالرَّوْعُ الْمُؤْمِضُ. فَاِنْ يَكُنْ فِكْرُكَ فِيْ اَجْلِيْ مِنْ اَجْلِيْ. فَاَنَا الْاٰنَ اَرْتَعُ وَاَطْفِرُ. وَاُقْوِيْ هٰذِهِ الْبُقْعَةَ مِنِّيْ وَاُقْفِرُ. وَكَمْ مِثْلِهَا فَارَقْتُهَا وَهِيَ تَصْفِرُ.

الترجمۃ والمطالب

پس اس نے کہا میں نے تو صرف بھنگ کا حلوا درخت خدنگ کے پیالوں میں تیار کیا ہے پس میں نے کہا اس ذات کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس نے ستاروں کو چمکا کر رات میں چلنے والی جماعت کو راستہ دکھایا اور البتہ تحقیق کہ تم نے یہ نہایت نامناسب (خراب) حرکت کی ہے اور تم رسوائیوں میں اپنا ذکر چھوڑ چلے ہو۔ پھر میری یہ حالت تھی کہ اس کام کے انجام کے سوچ میں میں حیران تھا۔ اور اس بڑھے ہوئے نقصان پہنچانے والے فعل سے میں ڈر رہا تھا۔ اور میرا نفس غم کی وجہ سے پراگندہ اور پریشان تھا، اور ڈر کی وجہ سے میرے کاندھوں کا گوشت کانپ رہا تھا۔ جب اس نے میرے خوف کی پریشانی اور میری بہت زیادہ بیقراری کو دیکھا تو کہنے لگا کہ یہ تکلیف دینے والی فکر اور حیران کرنے والا خوف جو ظاہر ہو رہا ہے وہ کیوں ہے اگر تجھے میرے قصور اور میری

برائی پر فکر ہے تو میں ابھی کودتا ہوں۔ اور اس جگہ کو خالی کئے۔ اور چھوڑے جاتا ہوں۔ اور میں تو ایسی کتنی جگہوں پر چیختا چلاتا ہوا چھوڑ کر چلا گیا ہوں۔

تشریح لغات

۱؎ خبیص یہ ایک قسم کے حلوے کا نام ہے جس میں گھی و آٹا و شہد ملا کر پکایا جاتا ہے ۲؎ الہیج یہ بہنگ کا معرب ہے یہ منشیات میں سے ہے ۳؎ صحاف بالکسر یہ صحفۃ کی جمع ہے بمعنے کھانے کا پیالہ ۴؎ الخلنج یہ خدنگ کا معرب ہے یہ ایک درخت کا نام ہے جس سے پیالے بنائے جاتے ہیں ۵؎ اطلعہا الضمیر مبہم یفسرہ زہرا ۶؎ زہرا بمعنے ستارے چمکنے والے از فتح ۷؎ طرا بالضم بمعنی سب یقال جاؤ اطرا یعنی سب آئے ۸؎ نکرا بالضم مصدر بمعنی چالاکی و تیز فہمی و برا کام و بہت برا کام ۹؎ المخزیات یہ مخزیۃ کی جمع ہے از افعال یقال اخزاہ جبکہ شرمندگی میں ڈالے اور ذلیل کرے ۱۰؎ ذکرا مصدر بمعنی شہرت و یاد گار و ذکر الیت اور مرنے کے بعد لوگوں کی زبان پر نام باقی رہنا اور یہاں اس سے مراد ذلت کے ساتھ اس کا نام مشہور ہوتا ہے ۱۱؎ صیور بمعنی عقل رائے اور صیورۃ کے معنی انجام کار کے ہیں ۱۲؎ عدوی بیمار کا اپنے ساتھ پڑوسی میں چلا جانا ۱۳؎ عرۃ مصدر از نصر و ضرب بمعنی خارش و کھجلی ۱۴؎ شعاعا بالفتح ای متفرقا غنما و ہنا دہر بکھری ہوئی چیز یقال ضربت بالعصا علی الحائط فتطایرت شعاعا یعنی میں نے لاٹھی کو دیوار پر دے مارا جس کی وجہ سے لاٹھی کے چیتھڑے اڑ گئے و ذہب القوم شعاعا یعنی قوم بکھر گئی و طار قلبہ شعاعا یعنی اس کا دل غموں کی وجہ سے پراگندہ ہو گیا ۱۵؎ ارعدت ارعاد مصدر از افعال بمعنی کانپنا واعلم ان الرعدۃ للخائف والرعشۃ للشیخ الکبیر ومن الخمر والقفقفۃ من یجد البرد الشدید العلز للمریض والمریض علی شئ یریدہ والزمع للمدہوش والخاطر ۱۶؎ فرائص یہ فریصۃ کی جمع ہے وہی لحم تحت الکتف یتحرک ہذا اللحم اذا خاف الرجل ۱۷؎ ارتیاعا مصدر از افتعال بمعنے ڈر و گھبراہٹ ۱۸؎ استطارۃ فرقی ای انتشار خونی فرق یہ مصدر ہے بمعنی گھبراہٹ اور استطارۃ مصدر از استفعال بمعنی پراگندگی و اڑنا ۱۹؎ استشاطۃ مصدر از استفعال بمعنی سخت اور زیادتی ۲۰؎ المرمض یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال ای المحرق اور یہ رمض سے مشتق ہے۔ ای اذا احرق و یقال رمض النہار ای اشتد حرہ و رمض للامر ای احترق لہ غیظا از سمع والمصدر رمض والرمضاء الشدید الحر ومنہ الرمضان ۲۱؎ المومض یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال اور یہ مشتق ہے ومض سے ای اذا اشار بالعین یعنی الخوف الذی یظہر اثرہ فی الوجہ والعین ۲۲؎ فی اجلی ای فی شری وجنایتی یقال اجل علیہ اجلا بالسکون اذا جر علیہ جریرۃ از نصر والمصدر اجل وایضا اجل من سمع معناہ تاخر ۲۳؎ من اجلی ای لاجلی ای من خوف ان یصیبنی ضرر یقال فعلت ہذا من اجلک ای خوفا من طوق ضرر علیک ۲۴؎ ارتع از فتح یقال رتعت الماشیۃ اذا خرجت الی المرعی واکلت ماشاءت ۲۵؎ اطفرای اثب وافرز یقال ظفرای وثب فی ارتفاع کما یثب الانسان علی الحائط ماروا وہ از ضرب والمصدر ظفر وظفور ۲۶؎ اقوی از افعال یقال اقوی البقعۃ جبکہ وہ خالی کرنا ہے ۲۷؎ اقفر از افعال یقال اقفر العظم جبکہ وہ ہڈی بچھڑ کے صاف کر دے۔ اور یہاں اس سے مراد اپنے آپ کو اس شہر سے خالی کرنا ہے۔ ۲۸؎ وکم مثلہا فارقتہا وہی تصغیر۔ ہذا البیت من قصیدۃ قالہا تابط شرا اور اس کا قصہ یہ ہے تابط شرا پہاڑ پر شہد کی تلاش میں گیا۔ اس کے دشمن پہاڑ کے نیچے آموجود ہوئے تاکہ راستہ میں اس کا صفایا کر دیں یعنی مار ڈالیں اس نے ان کو دیکھ لیا تو یہ حیران رہ گیا اس نے اپنی مشک کو بغل میں رکھا تاکہ پیٹ پر کوئی خراش نہ ہو اور یہ پہلو کے بل پیٹ پر لیٹ گیا۔ اور پہاڑ پر سے یہ لڑھکتا ہوا زمین کے نیچے پہنچ گیا جب یہ اپنے گھر میں پہنچا تو اس نے یہ کہا فایت الی فہم الخ یعنی میں اپنے قبیلہ فہم میں اپنے دشمنوں سے بچ کر چلا آیا اور مجھے صحیح و سالم آنے کی کوئی امید ہی نہ تھی ۲۹؎ تصغر از ضرب والمصدر صغیر بمعنے ہونٹوں سے سیٹی بجانا اور یہاں اس سے مراد چیخنا اور چلانا ہے۔

وَاِنْ يَكُنْ نَظَرًا لِنَفْسِكَ . وَحَذَرًا مِنْ حَبْسِكَ . فَتَنَاوَلْ فُضَالَةَ الْخَبِيْصِ . وَطِبْ نَفْسًا عَنِ الْقَمِيْصِ حَتّٰى تَامَنَ الْمُسْتَعْدِيْ . وَالْمُعْدِيْ . وَيَتَمَهَّدَ لَكَ الْمُقَامُ بَعْدِيْ . وَاِلَّا فَالْمَفَرَّ الْمَفَرَّ . قَبْلَ اَنْ لُّبِّسْتَ وَتُجَرَّ . ثُمَّ عَمَدَ لِاسْتِخْرَاجِ مَا فِي الْبُيُوْتِ . مِنَ الْاَكْيَاسِ وَالتَّخُوْتِ . وَجَعَلَ يَسْتَخْلِصُ خَالِصَةَ كُلِّ مَخْزُوْنٍ . وَنُخْبَةَ كُلِّ مَذْرُوْعٍ وَمَوْزُوْنٍ . حَتّٰى غَادَرَ مَا اَلْفَاهُ نَهْبَةً كَعَظْمٍ اُسْتُخْرِجَ مُخُّهُ . فَلَمَّا هَمَّ مَا اصْطَفَاهُ وَرَزَمَ . وَشَمَّرَ عَنْ ذِرَاعَيْهِ وَتَحَزَّمَ . اَقْبَلَ عَلٰى اِقْبَالِ مَنْ لَيْسَ الضَّيَاقَةَ . وَخَلَعَ الصَّدَاقَةَ . وَقَالَ هَلْ لَكَ فِي الْمُصَاحَبَةِ اِلَى الْبَطِيْحَةِ لِاُزَوِّجَكَ بِاُخْرٰى مَلِيْحَةٍ .

الترجمۃ والمطالب

اور اگر تمہیں اپنی جان کا خوف ہے اور اپنے قید ہونے کا ڈر ہے تو حلوے میں سے بچا کھچا کھالو، اور تم اپنے جی میں خوش ہو لو اور اپنے کرتے سے ہاتھ دھو لو تاکہ حاکم اور مستغیث سے بے خوف رہو۔ اور میرے بعد تمہارے لئے یہاں ٹھہرنا آسان ہو جائے ورنہ اس سے پہلے کہ تم کھینچے جاؤ اور گھسیٹے جاؤ چلتے بنو پھر ابوزید نے اپنی کوٹھڑیوں میں رکھی ہوئی تھیلیوں اور صندوقوں کا ارادہ کیا یعنی ہر پوشیدہ چیزوں میں سے بہتر اور ہر نایاب اور تول والی چیزوں میں سے نفیس عمدہ چھانٹ کر اپنے جال سے بچی ہوئی چیز کو اس نے اس ہڈی جیسا بنا کر چھوڑ دیا جس سے گودا نکال لیا گیا ہو۔ جب وہ منتخب مال کو ہمیانی میں جمع کر چکا اور آستین چڑھا کر اپنی گٹھڑی باندھ چکا اور اپنی کمر کس کر وہ میری طرف بے حیائی سے اور سچائی کو نکال کر متوجہ ہوا اور یہ کہنے لگا کہ تم شہر بطیحہ تک میرے ساتھ چلو میں کسی اور خوبصورت نمکین سے تمہیں ملانے کی ترکیب کروں۔

تشریح لغات

لہ فتناول یہ امر حاضر کا صیغہ ہے از تفاعل مناولہ مصدر بمعنی لینا اور یہاں اس سے مراد کھانا ہے۔ لہ طب یہ امر حاضر کا صیغہ ہے طاب یطیب سے بمعنے خوش ہونا اچھا ہونا، اور عمدہ ہونا از ضرب لہ المستعدی وہو الذی یستغیث بالعدوان علے من ظلمہ یعنی المظلوم یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از استفعال یقال استعدیت الحاکم فاعدانی ای استغثتہ فاغاثنی لہ المعدی یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال اور یہ عدوان اور یہ عدوان سے ماخوذ ہے یعنی ظالم یقال اعدی علیہ جبکہ ظلم کرے لہ یتمہد تمہد مصدر از تفعل یقال تمہد الفراش جبکہ وہ بستر بچھائے وتمہد لہ الامر جبکہ وہ آسان ہوں وتمہید ارجل جبکہ وہ قادر ہو لہ المقام بضم المیم بمعنی کھڑا ہونا اور کھڑے ہونے کی جگہ اور کھڑے ہونے کا زمانہ وبفتح المیم بمعنے کھڑے ہونے کی جگہ ومرتبہ لہ المفر بمعنے بھاگنے کی جگہ از ضرب ای وان لم یوافقہم فاقصد الفرار لہ لسحب سحب مصدر از فتح بمعنے زمین پر گھسیٹنا و کھینچے جانا لہ الاکیاس یہ کیس کی جمع ہے بمعنے تھیلی اور اس کی جمع کیسۃ بھی آتی ہے لہ التخوت یہ تخت کی جمع ہے بمعنی جامہ دان گٹھڑی) وبمعنے تخت اور اس سے مراد صندوق ہے لہ مخزون یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از نصر یقال خزن المال خزنا جبکہ وہ ذخیرہ کرے اور جمع کرے اور یہاں اس سے عمدہ چیزیں مراد ہیں لہ نخبۃ بکسون الخاء وفتحہا بمعنے چنا ہوا والجمع نخب ای المختار الخالص لہ مذروع یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے ذرع مصدر یقال ذرع الثوب جبکہ وہ ذراع سے ناپے از فتح لہ موزون یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از وزن یزن (ضرب) یقال وزن الشیٔ جبکہ وہ تولے لہ غادر یہ مفاعلت سے ہے مغادرۃ مصدر بمعنی چھوڑنا لہ فخہ بفتح الفاء بمعنے جال والجمع فخاخ وفخوخ لہ عظم بمعنی ہڈی والجمع اعظم وعظام لہ مخ ہڈی کا گودا وبھجا والجمع مخاخ ومخخۃ لہ ہمن از تفعل یقال ہمن الشیٔ لے جعلہ فی الہمیان (یعنی ہمیانی میں باندھا) لہ اصطفے از افتعال اصطفار

مصدر یقال اصطفے المال جبکہ وہ چنے اور پسند کرے ۲۱ رزم از تفعیل یقال رزم الثیاب تزریما اذا جمع الثیاب و شدّ بعضها علے بعض حتی صار قدر رزمة (گٹھڑی) یعنی کپڑوں کی گٹھڑی بنالے ورزم الشئی ای جمعه وشده ورزم بالشئی ای اخذ به ورزم علے عدوه ای غلبه از نصر والمصدر رزم ۲۲ شمر از تفعیل یقال شمر الشئی جبکہ وہ سمیٹے وشمر عن ساقیه جبکہ وہ اٹھائے وشمر للامر جبکہ وہ رسی وغیرہ سے کمر کسے ۲۴ الصفاقة بمعنی بے حیائی اور بے شرمی یقال رجل صفیق الوجه ای عدیم الحیاء ویقال صفق الرجل ای کان وقیحا وایضا صفق الثوب جبکہ کپڑا گف ہو از کرم والمصدر الصفاقة ۲۵ خلع از فتح والمصدر خلعٌ یقال خلع الشئی جبکہ وہ اتارے اور نکالے ۲۶ الصداقة بمعنے سچی دوستی ۲۷ ہل لک ای ہل لک رغبة فی ان تصاحبنی اے بلد بطیحة ۲۸ البطیحة یہ ایک شہر کا نام ہے جو واسط کے اطراف میں ہے ۲۹ باخری ای بامرأة اخری ۳۰ ملیحه یہ ملیح کا مؤنث ہے بمعنی خوبصورت والجمع ملاحٌ واملاحٌ۔

فَاَقْسَمْتُ لَهٗ بِالَّذِیْ جَعَلَهٗ مُبَارَكًا اَیْنَمَا كَانَ۔ وَلَمْ یَجْعَلْهُ مِمَّنْ خَانَ فِیْ خَانٍ۔ اِنَّهٗ لَا قِبَلَ لِیْ بِنِكَاحِ حُرَّتَیْنِ۔ وَمُعَاشَرَةِ ضَرَّتَیْنِ۔ ثُمَّ قُلْتُ لَهٗ قَوْلَ الْمُتَطَبِّعِ بِطِبَاعِهٖ۔ اَلْكَامِلُ لَهٗ بِصَاعِهٖ۔ قَدْ كَفَتْنِی الْاُوْلٰی فَخْرًا فَاطْلُبْ اٰخَرَ لِلْاُخْرٰی۔ فَتَبَسَّمَ مِنْ كَلَامِیْ۔ وَدَلَفَ لِالْتِزَامِیْ۔ فَلَوَیْتُ عَنْهُ عِذَارِیْ۔ وَاَبْدَیْتُ لَهٗ اِزْوِرَارِیْ۔ فَلَمَّا بَصُرَ بِانْقِبَاضِیْ وَتَجَلّٰی لَهٗ اِعْرَاضِیْ۔ اَنْشَدَ ؎

یَا صَارِفًا عَنِّی الْمَوَدَّةَ وَالزَّمَانُ لَهٗ صُرُوْفٌ
وَمُعَنَّفِیْ فِیْ فَضْحِ مَنْ جَاوَرْتُ تَعْنِیْفَ الْعُیُوْفِ
لَا تَلْحَنِیْ فِیْمَا اَتَیْتُ فَاِنَّنِیْ بِهِمْ عَرُوْفٌ

الترجمة والمطالب پس میں نے کہا اس ذات کی قسم کھاتا ہوں جس نے جناب سیدنا عیسٰے علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بابرکت بنایا جہاں کہیں بھی وہ ہوں اور آپ کو ان لوگوں میں جو سرائے میں ہوں خیانت کرنے والا نہیں بنایا (جیسا کہ تو خائن اور دغاباز ہے) اور مجھ میں دو عورتوں سے نکاح اور دو سوتنوں کے ساتھ رکھنے کی طاقت نہیں ہے پھر میں اس کی عادت سے اپنی عادت کو اس جیسی بنا کر اور اس کو اسی پیمانے سے ناپتے ہوئے (یعنی مذاق کا جواب مذاق سے دیتے ہوئے) کہنے لگا مجھے فخر کے لئے پہلی ہی عورت کافی ہے اب کسی دوسرے مرد کو دوسری عورت کے لئے ڈھونڈ لو۔ میرے اس کلام کو سن کر وہ مسکرایا اور مجھ سے وہ چپٹنے اور معانقہ کے لئے آگے بڑھا، پس میں نے اپنا چہرہ پھیر لیا۔ اور میں نے اعراض ظاہر کیا جب اس نے میری حالت بدلی ہوئی دیکھی اور میرا منہ پھیرنا (اعراض کرنا) اس پر ظاہر ہوا تو وہ یہ اشعار پڑھنے لگا ؎

اے وہ شخص جس نے مجھ سے محبت کو قطع کیا۔ اور حالانکہ زمانہ کے لئے بھی خود حوادثات ہیں (یعنی یہ تیرا منہ پھیرنا یہ بھی زمانہ کے انقلابات میں سے ہے) اور میں نے تو اپنے پڑوسیوں کو رسوا کیا ہے نہ کہ تم کو مگر تم مجھے نہایت ظالم کی طرح ملامت کر رہے ہو۔ اور مجھے اس فعل پر تم ملامت نہ کرو، کیونکہ میں ان لوگوں سے خوب واقف ہوں (وہ تو اسی لائق تھے)۔

تشریح لغات ۱ فاقسمت لہ ای لابی زید ۲ جعلہ مبارکا اس سے مراد حضرت سیدنا عیسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں اور قرآن پاک میں ہے وجعلنی مبارکا اینما کنت (ترجمہ) اور بنایا مجھ کو برکت والا جس جگہ میں ہوں۔ اور آپ آسمان پر اٹھا لئے

گئے۔ اور آپ کا نکاح نہیں ہوا، پس حارث بن ہمام نے اسی وجہ سے قسم کھائی ہے ۱۰ اینما کان ای فی الارض وفی السماء ۱۱ لمن خان یہ ماضی کا صیغہ ہے خیانت سے از نصر یقال خانہ فی کذا خوناً وخیانۃً ومخانۃً جبکہ وہ امانت میں خیانت کرے ۱۲ خان بمعنی دکان دسرائے والجمع خانات یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خدا تعالیٰ نے خائن نہیں بنایا جیسا کہ اے ابوزید تو خائن ہے اور تو نے مسافروں اور پڑوسیوں کے مال کو لوٹ کر سب کو ننگا اور خالی کر دیا ۱۳ لاقبل بکسر قاف وبفتح باے موحدہ بمعنی طاقت وقدرت وفی التنزیل لاقبل لہم ای لا طاقۃ ۱۴ ضرتین یہ ضرۃ کا تثنیہ ہے یقال ضرۃ المرأۃ یعنی سوکن وسوتھن (یعنی ایک مرد کی دو بیویاں اس واسطے کہ ایک دوسرے کے نقصان پہنچانے میں لگی رہتی ہے ۱۵ المتطبع یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بتکلف اس جیسی عادت والا ہونا یقال تطبع اذا اخذ طبعا واظہر ہذا طبعہ ولیکن ذلک طبعہ وتطبع اذا فعل احد مثل فعل صاحبہ لیوافق طبعہ ۱۶ الکائل یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے کیل سے یقال کال یکیل کیلاً ومکالاً جبکہ وہ ناپے از ضرب ۱۷ بصاعہ یہ ایک قسم کا پیمانہ ہے جو اسّی روپیہ کے سیر سے ساڑھے تین سیر کے مساوی ہے والجمع اصواعٌ واصوعٌ واصوعٌ وصوعٌ وصیعانٌ الکائل بصاعہ سے مراد ای العامل لہ بمعاملتہ ہے ۱۸ الاولی یہ اول کا مونث ہے ای الزوجۃ الاولیٰ ۱۹ ولف از ضرب یقال ولف الرجل ولفاً جبکہ وہ بیڑی پڑے ہوئے کی طرح آہستہ آہستہ چلے ۲۰ لالتزامی مصدر از افتعال بمعنے چمٹنا ومعانقہ کرنا ۲۱ فلویت لوی (رادیۃ العین یائیۃ اللام) یلوی لیّا ولوًی ولوًیا جبکہ وہ رسی بٹے اور موڑے یقال لوی علیہ جبکہ وہ مڑے ولوی راسہ وبراسہ جبکہ پھیرے یا اعراض کرے ۲۲ غداری بمعنی خمارہ ورخسارے پر کان کے مقابل بال وحیا ۲۳ ازورار ی مصدر از افعلال بمعنی منحرف ہوا اور اعراض کرنا یقال ازور عنہ جبکہ وہ انحراف کرے ۲۴ بصر از کرم واز سمع یقال بصرہ وبہ بصراً وبصارۃ جبکہ وہ جانے اور دیکھے ۲۵ صروف بمعنی حوادثات وگردش یعنی تیرا اعراض کرنا یہ بھی زمانہ کی ایک گردش ہے ۲۶ عنفنی از تفعیل یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے یقال عنفہ جبکہ وہ سختی سے معاملہ کرے وعنفہ جبکہ وہ سختی سے جھڑکے اور عتاب کرے اور معنی میں یالامی کے ہے ۲۷ العسوف بمعنی بہت ظالم ای الظالم العادل الی غیر الطریق والمراد ھھنا العادل عن طریق المودۃ والمعرفۃ یقال عسف السلطان ای ظلم وجار وعسف الشیٔ ای اخذہ بقوۃ وعسف فی امرای فعلہ من غیر تدبیر وعسف عن الطریق ای عدل عنہ از ضرب والمصدر عسفٌ ۲۸ لاتلحنی ای لا تلمنی از لحی یلحی لحیاً یقال لحی فلاناً جبکہ وہ ملامت کرے۔ اور گالی دے، اور عیب نکالے۔ اور اس کا فاعل لاح آتا ہے ۲۹ عروف یہ مبالغہ کا صیغہ ہے بمعنے بہت پہچاننے والا۔

وَلَقَدْ نَزَلْتُ بِهِمْ فَلَمْ ... اَرَاهُمْ يُرَاعُوْنَ الضُّيُوْفَ

وَبَوْتُهُمْ فَوَجَدْتُهُمْ ... لَمَّا سَبَكْتُهُمْ زُيُوْفَ

مَا فِيْهِمْ اِلَّا مُخِيْفٌ اَنْ تَمَكَّنَ اَوْ مَخُوْفٌ

لَا بِالصَّفِيِّ وَلَا الْوَفِيِّ ... وَلَا الْحَفِيِّ وَلَا الْعَطُوْفِ

فَوَثَبْتُ فِيْهِمْ وَثْبَةَ الـ ... ـذِّئْبِ الضَّرِيِّ عَلَى الْحَرُوْفِ

وَتَرَكْتُهُمْ صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ ... سَقَوْا كَاْسَ الْحُتُوْفِ

وَتَحَكَّمَتْ فِيْمَا اقْتَنَوْ ... هُ يَدِيْ وَهُمْ رُغْمُ الْاُنُوْفِ

ثُمَّ انْثَنَيْتُ بِمَغْنَمٍ ... حُلْوِ الْمَجَانِيْ وَالْقُطُوْفِ

وَلَطَالَمَا خَلَّفْتُ مَكْلُوْمَ الْحَشَا خَلْفِيْ يَطُوْفُ

وَوَتَرْتُ أَرْبَابَ الْإِرَا ... بِكِ وَالدَّرَانِكِ وَالسُّجُوفُ
وَلَكَمْ بَلَغْتُ بِحِيلَتِي ... مَا لَيْسَ يُبْلِغُ بِالسُّيُوفُ
وَوَقَفْتُ فِي هَوْلٍ تُرَا ... عُ الْأُسْدُ فِيهِ مِنَ الْوُقُوفُ

الترجمۃ والمطالب اور البتہ تحقیق کہ میں اترا ان میں (مقیم ہوا) لیکن میں نے یہ کبھی نہ دیکھا کہ انہوں نے مہمانوں کے حقوق کی حفاظت کی ہو اور میں نے ان کی آزمائش کی جیب میں نے ان کو کھوٹا پایا (یعنی اُن کو کمین پایا) اور نہیں ہے ان میں مگر ظالم جو لوگوں کو ڈرانے والا ہے یا ان میں خوف زدہ ہے (یعنی نامرد ہے) اور نہ تو ان میں کوئی خالص دوست ہے اور نہ دوستی کے عہد کو پورا کرنے والا اور نہ کرم اور مہربانی کرنے والا پس میں نے ان پر حملہ کیا جیسا کہ لاگو بھیڑیا بکری کے چھوٹے بچہ پر حملہ کرتا ہے اور میں نے ان کو پچھاڑ کر چھوڑ دیا گویا وہ موت کے پیالے پلائے گئے ہیں۔ اور میرا ہاتھ ان کے کسب کردہ مال میں حاکم ہوگیا ہے اور یہ ذلیل وخوار پڑے ہیں اور میں چیدہ چیدہ شیریں میووں اور انگور کے خوشوں کی لوٹ مار کرکے واپس ہو رہا ہوں اور بہت دفعہ زخمی دلوں کو اپنے پیچھے گھومتا ہوا چھوڑ آیا ہوں (جو وہ مجھ سے بدلہ نہ لے سکے) اور کتنے مسہری والوں مسند والوں اور پردے والوں پر ظلم ڈھا چکا ہوں (یعنی میں نے ان سے بدلہ لیا ہے) اور میں نے بہت دفعہ حیلہ بازی سے وہ حاصل کیا ہے جو تلواریں بھی حاصل نہیں کرسکتیں، اور بہت دفعہ ایسے دہشت کے مقاموں میں ثابت قدم رہا ہوں جہاں پر شیر بھی ٹھیرنے سے گھبرا جاتے ہیں۔

تشریح لغات ۱؎ نزلت یعنی مہمان بن کر اترنا نزول مصدر از ضرب یقال نزل القوم وبالقوم وعلی القوم جبکہ قوم کے پاس اترے ۲؎ الضیوف یہ ضیف کی جمع ہے بمعنی مہمان والجمع اضیافٌ وضیوفٌ وضیافٌ وضیفانٌ واضانٌ ۳؎ زیوف یہ زیف کی جمع ہے بمعنے کھوٹا درہم اور اس سے مراد نالائق اور کمین مراد ہیں ۴؎ ما فیہم ای لیس فیہم ۵؎ مخیف ای ظالم یخوف الناس ویوذیہم یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال یقال اخافہ جبکہ ڈرائے ۶؎ مخوف یہ اسم مفعول کا صیغہ از خاف یخاف بمعنی خوفزدہ وخوفناک ۷؎ الصفی مخلص دوست والجمع اصفیاء ۸؎ الوفی بمعنے بہت وفا کرنے والا وحق چینے والا وحق لینے والا والجمع اوفیاء ۹؎ الحفی عزت واکرام واظہار خوشی میں مبالغہ کرنے والا اور کسی شخص کے حالات کے متعلق بہت سوال کرنے والا اور سوال کرنے میں بہت اصرار کرنے والا والجمع حفاۃ ۱۰؎ العطوف بمعنے مہربان ومحسن والجمع عُطُفٌ ۱۱؎ فوثبت وثبٌ ووثوبٌ ووثبان ووثابٌ ووثیبٌ ووثبۃ مصدر از ضرب بمعنی کودنا واٹھنا اور یہاں اس سے مراد حملہ کرنا ہے ۱۲؎ الذئب الضرنی وہ بھیڑیا جو شکار کا عادی ہو اور حریص اور شکار کا لاگو گوشت اور خون پینے والا ۱۳؎ الخروف بکری کا بچہ جبکہ وہ چار مہینے کا ہو والجمع خرافٌ واخرفۃٌ وخرفان ۱۴؎ الحتوف یہ حتف کی جمع ہے بمعنی موت ۱۵؎ اقتنوہ اقتنا مصدر از افتعال بمعنی کسب کرنا اور مال جمع کرنا یقال اقتنی المال جبکہ وہ جمع کرے اور اپنے لئے حاصل کرے ۱۶؎ رغم الانوف رغم یہ ارغم کی جمع ہے بمعنے ذلیل وخوار جس کی ناک گرد آلود ہو اور رغم سمع سے آتا ہے اور یہ راغم الانف کی جمع رغم الانوف ہے ۱۷؎ بمغنم بمعنے غنیمت (وہ مال جو جنگ میں حاصل ہو) ۱۸؎ المجانی یہ مجنی مصدر میمی کی جمع ہے بمعنے چننا وچننے کی جگہ یعنی درخت جس سے پھل چنا جائے ۱۹؎ القطوف یہ قطف کی جمع ہے بمعنے توڑا ہوا پھل وانگوروں کا خوشہ اور اس کی جمع اقطاف بھی آتی ہے ۲۰؎ مکلوم الحشا یعنی زخمی دل ای مجروح القلب ۲۱؎ وترت از ضرب والمصدر وترٌ وترۃ یقال وتر فلانًا جبکہ وہ گھبرادے اور ستانے اور تکلیف پہنچائے اور یہاں اس سے بدلہ لینا مراد ہے ۲۲؎ الارائک یہ اریکۃ کی جمع بمعنی آراستہ ومزین تخت ۲۳؎ الدرانک یہ درنوک

کی جمع ہے بمعنی غالیچہ اور قالین اور درنیک کے بھی یہ ہی معنی آتے ہیں ۲۴ السجوف یہ سجف بالفتح وکسرہا کی جمع ہے بمعنی دروازے کے دو پردے جن کے بیچ میں کھلا ہوا ہو اور اس کے معنی پردے کے بھی آتے ہیں ۲۵ ہول مصدر بمعنی خوف وڈر والجمع اہوال وہولُ ۲۶ الاسد یہ اسد کی جمع ہے بمعنے شیر اور یہ نر اور مادہ دونوں کے لئے مستعمل ہے والجمع اسد واُسُودٌ واَسْدٌ وآسادٌ ایضاً۔

وَلَكُمْ سَفَكْتُ وَكَمْ فَتَكْتُ وَكَمْ هَتَكْتُ حِمًى اَنُوفٌ
وَكَمْ ارْتِكَاضٍ مُوبِقٍ لِي فِي الذُّنُوبِ وَكَمْ خُفُوفٌ
لٰكِنَّنِي اَعْدَدْتُ حُسْنَ الظَّنِّ بِالْمَوْلَى الرَّؤُوفِ

قَالَ فَلَمَّا انْتَهٰى اِلٰى هٰذَا الْبَيْتِ لَجَّ فِي الْاِسْتِعْبَارِ وَاَلَطَّ بِالْاِسْتِغْفَارِ۔ حَتّٰى اسْتَمَالَ هَوٰى قَلْبِي الْمُنْحَرِفِ۔ وَرَجَوْتُ لَهُ مَا يُرْجٰى لِلْمُقْتَرِفِ۔ ثُمَّ اِنَّهُ غَيَّضَ دَمْعَهُ الْمُنْهَلَّ وَتَاَبَّطَ جِرَابَهُ وَانْسَلَّ۔ وَقَالَ لِابْنِهِ احْتَمِلِ الْبَاقِيَ۔ وَاللّٰهُ الْوَاقِيَ۔ (قَالَ الْمُخْبِرُ بِهٰذِهِ الْحِكَايَةِ) فَلَمَّا رَاَيْتُ انْسِيَابَ الْحَيَّةِ وَالْحُيَيَّةِ۔ وَانْتِهَاءَ الدَّاءِ اِلَى الْكَيَّةِ۔ عَلِمْتُ اَنْ تَرَبُّثِي بِالْخَانِ۔ مَجْلَبَةٌ لِلْهَوَانِ۔ فَضَمَمْتُ رُحَيْلِي۔ وَجَمَعْتُ لِلرِّحْلَةِ ذَيْلِي۔ وَبِتُّ لَيْلَتِي اَسْرِي اِلَى الطِّيبِ۔ وَاَحْتَسِبُ اللّٰهَ عَلَى الْخَطِيبِ۔

الترجمة والمطالب

اور میں نے بہت خون بہائے ہیں اور میں نے بہت اچانک طور پر قتل کئے ہیں اور میں بڑے بڑے لوگوں کی چار دیواری میں جا گھسا ہوں اور میں گناہوں کی بہت سی ہلاک کرنے والی دوڑیں دوڑ چکا ہوں۔ اور بہت ہی دوڑا ہوں مگر میں نے ہمیشہ خدا کے ساتھ اپنا اچھا یقین رکھا ہے جو وہ بہت ہی بڑا مہربان ہے۔ راوی کہتا ہے۔ جب وہ اس شعر پر پہنچا تو وہ بہت آنسو گرانے لگا۔ اور لگاتار وہ گناہوں کی معافی مانگنے لگا یہاں تک کہ میرے دل کی خواہش کو اس نے اپنی طرف مائل کر لیا اور میں نے اس سے رحمت کی امید کی جیسا کہ گنہ گار اقرار کرنے والا امید رکھتا ہے۔ پھر اس نے اپنے بہتے ہوئے آنسوؤں کو روکا اور وہ گٹھڑی اپنی بغل میں دبا کر چلا گیا۔ اور اپنے لڑکے سے کہتا چلا گیا کہ بقیہ (جو باقی رہ گیا ہے) تم اٹھا لو اور خدا تعالیٰ محافظ نگہبان ہے۔ راوی کہتا ہے جب میں نے سانپ (ابوزید) اور سنپولئے (اس کا بیٹا) کو جاتے ہوئے دیکھا۔ اور بیماری کو داغنے کی حد تک پہنچتا ہوا دیکھا تو مجھے یقین ہو گیا کہ میرا سرائے میں ٹھیرنا ذلت کا اٹھانا ہے۔ چنانچہ اپنے مختصر سامان کو جمع کر کے میں نے کوچ کی تیاری کی اور تمام رات شہر طیب کی طرف میں چلتا رہا اور میں اللہ ہی کو کافی سمجھتا ہوں (جو وہ بدلہ لینے والا ہے) اور وہ اس خطیب کے برے کام کا حساب لینے والا ہے۔

تشریح لغات

۱ سفکت از ضرب والمصدر سفکٌ یقال سفک الماء والدم جبکہ پانی یا خون بہائے ۲ فتکت از نصر و ضرب والمصدر فتکٌ بمعنی غفلت میں پکڑنا اور قتل کرنا ۳ حمی چراگاہ جس میں دوسرے کے جانوروں کے چرانے کی ممانعت ہو وچار دیواری اور ہر وہ چیز جس کی حفاظت کی جائے ۴ انوف یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنی خود دار اور بہت متکبر ناک بھوؤں سیکڑنے والا ۵ ارتکاض مصدر از افتعال بمعنی دوڑو چلنا یقال ارتکض خیلہم الیہ جبکہ وہ دوڑائے وارتکض القوم فی المیدان جبکہ

وہ دوڑنے میں مقابلہ کرے ۵ موبق یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال بمعنی ہلاک کرنے والی اور یہ وبق سے مشتق ہے یقال ای ہلک از ضرب وحسب وسمع ۶ خفوف یہ مصدر ہے از ضرب یقال خف خفًا وخفقۃً وخفوفًا الی العدو جبکہ وہ جلدی کرے وخف القوم جبکہ جلدی کوچ کرکے کم ہو ۸ الرؤف یہ صفت کا صیغہ ہے بمعنی بہت مہربانی کرنے والا ۹ لج از ضرب وسمع یقال لج فی الامر جبکہ لازم ہو اور باز رہنے سے انکار کرے ولج بہ الہم جبکہ لازم رہے ولج علے فلان فی المسألۃ جبکہ اصرار کرنے اور جلدی فیصلہ کرنے کی خواہش کرے والمصدر لجج ولجاج ولجاجۃ اور یہاں زیادہ کرنے اور بہانے کے ہیں ۱۰ الاستعبار مصدر از استفعال بمعنی آنسو بہانا یقال استعبر جبکہ آنسو بہائے اور غمگین ہو ۱۱ الظ ای الخ واصرّ ولازم یقال لظہ ای لزمہ والمصدر لظ ولظیظ از نصر اور یہ باب افعال سے ہے یقال الظ بالشیٔ جبکہ وہ چمٹ جائے اور نہ چھوڑے ۱۲ استمال از استفعال استمالۃ مصدر بمعنی مائل کرنا ۱۳ المقترف اقتراف مصدر از افتعال بمعنے اقرار کرنے والا ای فمن اکتسب ذنبا ثم اعترف بہ وندم علیہ یوجی لہ ان یغفرلہ ذنبہ بفضلہ ۱۴ غیض از تفعیل یقال غیض الماء جبکہ پانی کم ہو وغیض دمعہ جبکہ وہ اپنے آنسو روکے ۱۵ المنہل یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے انہلال مصدر بمعنی بہنا یقال انہل المطر جبکہ زور سے آواز کے ساتھ بارش ہوا نہلت العین جبکہ آنسو بہیں ۱۶ تابط از تفعیل یقال تابط الشیٔ جبکہ وہ بغل میں لے ۱۷ جراب بالفتح بمعنے چمڑے کی تھیلی وتوشہ دان اور یہاں اس سے مراد گٹھڑی ہے ۱۸ الحیۃ بمعنی سانپ اور یہ مذکر اور مؤنث دونوں کے لئے مستعمل ہے والجمع حیات وحیوات اور اس سے مراد ابو زید ہے ۱۹ الحییۃ یہ حیۃ کی تصغیر ہے اور اس سے مراد اس کا بٹیا ہے ۲۰ الی الکیۃ بمعنی داغ لگانے کی جگہ اور یہ کوی کا اسم مرۃ ہے اور یہ مثل اس طرح ہے اٰخر الطب الکیّ یعنی آخر علاج داغ دینا ہے جب مرض لاعلاج ہوجائے تو اس کا اخیر علاج صرف داغ دینا ہے۔ اور یہ جملہ نعمان بن عاد نے کہا تھا یہاں یہ استعارہ ہے کہ میرا بھی اب ٹھہرنا سرائے میں ٹھیک نہیں ہے ۲۱ تربثی مصدر از تفعل بمعنی ٹھہرنا ودیر کرنا ویقال ربثہ ای حبسہ وربثہ من کذا ای منعہ از نصر والمصدر ربث رحیلی یہ رحل کی تصغیر ہے اور یہاں اس سے مراد تھوڑا سامان ہے ۲۲ جعت الخ یہ سفر سے کنایہ ہے ۲۳ بت والمصدر بیات وبیتوتۃ ومبیت ومباتٌ از ضرب وسمع یقال بات فی المکان جبکہ رات گذارے ۲۴ الطیب یہ ایک شہر کا نام ہے جو واسط کے قریب ہے ۲۵ احتسب احتساب مصدر از افتعال بمعنی گمان کرنا وشمار کرنا اور برے کام سے روکنا اور حساب لینا اور یہاں یہ بددعا ہے گویا وہ یوں کہتا ہے اللہ حسبہ او مجازیہ علے قبائح اعمالہ وفضائح افعالہ گویا ابوزید کو عذاب الٰہی سے ڈراتا اور دھمکاتا ہے کہ اللہ تجھ سے ضرور بدلہ لے اور بعض کہتے ہیں کہ یہ دعا ہے کہ اللہ تیرے لئے کافی ہے اور بددعا ہی کے معنی یہاں زیادہ مناسب ہیں۔

اَلْمَقَامَةُ الثَّلَاثُوْنَ الصُّوْرِيَّةُ

(حَكَى الْحَرِثُ ابْنُ هَمَّامٍ) قَالَ ارْتَحَلْتُ مِنْ مَدِيْنَةِ الْمَنْصُوْرِ إِلَى بَلْدَةِ صُوْرٍ. فَلَمَّا حَصَّلْتُ بِهَا ذَا رِفْعَةٍ وَخَفْضٍ - وَمَالِكَ رَفْعٍ وَخَفْضٍ. تُقْتُ إِلَى مِصْرَ تَوْقَانَ السَّقِيْمِ إِلَى الْأَسَاةِ وَالْكَرِيْمِ إِلَى الْمُوَاسَاةِ. فَرَفَضْتُ عَلَائِقَ الْإِسْتِقَامَةِ. وَنَفَضْتُ عَوَائِقَ الْإِقَامَةِ. وَاعْرَوْرَيْتُ ظَهْرَ أَيْنِ النَّعَامَةِ. وَأَجْفَلْتُ نَحْوَهَا إِجْفَالَ النَّعَامَةِ. فَلَمَّا دَخَلْتُهَا بَعْدَ مُعَانَاةِ الْأَيْنِ. وَمُلَاقَاةِ الْحَيْنِ. كَلِفْتُ بِهَا كَلَفَ النَّشْوَانِ بِالْاِصْطِبَاحِ. وَالْحَيْرَانِ بِتَنَفُّسِ الصَّبَاحِ. فَبَيْنَمَا أَنَا يَوْمًا أَطُوْفُ. وَتَحْتِيْ فَرَسٌ قَطُوْفٌ. إِذْ رَأَيْتُ عَلَى جُرُدٍ مِنَ الْخَيْلِ. عُصْبَةً كَمَصَابِيْحِ اللَّيْلِ.

44/1 الترجمۃ والمطالب

(تیسویں مجلس جو صوریہ کے نام سے مشہور ہے)

حارث بن ہمام نے بیان کیا کہ میں نے بغداد سے شہر صور کی طرف کوچ کیا پس جب میں وہاں اُترا اس حال میں کہ میں فراخی وعیش کی حالت میں تھا۔ اور بلندی وپستی کا مالک تھا (اپنے ملنے والوں کو اعلیٰ درجہ پر پہنچانے کی تمنا رکھتا تھا اور جو دشمن تھے ان کو کم درجہ رکھنے کی خواہش تھی) پس میں نے شہر مصر کی طرف خواہش کی جیسے کہ بیمار کو طبیبوں کی اور سخی آدمی کو غم خواری کی چنانچہ میں نے قیام کے تعلقات کو اور اقامت کے اشغال (کاموں) کو چھوڑا اور پشت راہ پر سوار ہو کر شتر مرغ کی طرح دوڑتا ہوا مصر کی طرف میں چل کھڑا ہوا بالآخر میں تکلیف اٹھا کر اور ہلاکت (موت) کے قریب ہو کر میں وہاں جا پہنچا۔ اور میں اس پر ایسا عاشق ہوا جیسے مست صبح کی شراب پر عاشق ہو اور بھٹکتا ہوا صبح کے نکلنے پر عاشق ہوتا ہے ایک دن میں مصر میں گھوڑے سست رفتار پر گھوم رہا تھا۔ یکایک میں نے ایک جماعت کو عربی گھوڑے پر (جس کے چھوٹے چھوٹے بال تھے) سوار دیکھا اور وہ رات کے چراغوں کی طرح (یعنی تاروں کی طرح) جگمگا رہے تھے۔

تشریح لغات

۱ مدینۃ المنصور سے بغداد مراد ہے اس لئے کہ ابو جعفر منصور نے اس کی بنیاد رکھی ۲ صور۔ صور شہر شام میں ہے جو فلسطین کے کنارے پر واقع ہے ۳ حصلت از نصر ای نزلت بہا ۴ رفعۃ ای ذاعزہ وعلو قدر ۵ خفض مصدر بمعنی آسودگی وفراخی کی زندگی از کرم ۶ رفع وخفض بلندی وپستی ۷ تقت من تاق الیہ ای اشتاق والمصدر توق وتووق وتوقان وتیاقۃ از نصر ۸ الاساۃ یہ آسی کی جمع ہے بمعنی معالج وطبیب اور اس جمع اساۃ بھی آتی ہے ۹ المواساۃ مصدر از مفاعلت بمعنے غمخواری ۱۰ فرفضت رفض ورفض مصدر از نصر وضرب بمعنی چھوڑنا وپھینکنا یقال رفض الشیٔ جبکہ وہ چھوڑے ۱۱ علائق یہ علاقہ کی جمع ہے بمعنے ہانڈی وغیرہ لٹکانے کی چیز ۱۲ الاستقامہ مصدر از استفعال ھی مایتعلق بالانسان من المال والزوجۃ والد والصاحب والحبیب والمراد اسباب السکون والقرار ۱۳ نفضت ای ترکت اور یہ مشتق ہے یقض القوم ای ذھب نادھم ومالھم وفتی ویقال ایضا نفض الثوب ای حرکہ لیزول عنہ الغبار از نصر والمصدر نفضٌ ۱۴ عوائق یقال عوائق الرجل ای اشغالہ التی تمنعہ عن الخروج والدخول ۱۵ الاقامۃ مصدر ضد المسافرۃ بمعنے ٹھہرنا ۱۶ اعرویت یقال اعرویت الدابۃ ای رکبتہا عریۃ ۱۷ ابن النعامۃ عظم الساق او القدم او باطنہا وقیل عرق فی القدم وقیل القوس وقیل الطریق ای قصدت الطریق ورکبت الفرس وسرت راجلا وماشیا ۱۸ اجفلت از افعال بمعنی جلدی کرنا ۱۹ النعامۃ بمعنے شتر مرغ یہ مذکر ومؤنث دونوں طرح پر مستعمل ہے والجمع نعامٌ ونعامات ونعائم اور مذکر کو ظلیم کہتے ہیں اور شتر مرغ کے پر خوبصورت ہوتے ہیں جس کو زینت کے لئے استعمال کرتے ہیں والنعامۃ حیوان یقال فیہ انہ مرکب من خلقۃ الجمل اخذ من الجمل العنق والوظیف ومن الطیر الجناح والمنقار والریش ۲۰ معاناۃ مصدر از مفاعلت بمعنی مشقت اٹھانا اور تکلیف سہنا ۲۱ الاین بمعنی تھکن ومانندگی ۲۲ مداناۃ مصدر از مفاعلت بمعنی قریب ہونا ۲۳ الحین بفتح الحاء المہلۃ بمعنی ہلاکت ورنج ومحنت ۲۴ کلفت از سمع والمصدر کلف بمعنی عاشق زار ہونا ۲۵ النشوان بمعنی مست اور اس کا مؤنث نشویٰ آتا ہے والجمع نشاویٰ ۲۶ بالاصطباح صبح کے وقت شراب پینا ۲۷ تنفس الصباح صبح کا سانس لینا یعنی صبح کا ظاہر ہونا ہے ۲۸ قطوف من الدواب التی تسیٔ السیر وتبطئ والجمع قطف یقال قطف الفرس ای ضاق مشیہ وابطأ از نصر وضرب ۲۹ جرد یہ اجرد کی جمع ہے وہ گھوڑا جس کے بال کم ہوں اور یہاں اس سے مراد عربی گھوڑا ہے ۳۰ عصبۃ العصبۃ من الرجال والخیل والطیر یعنی مردوں یا گھوڑوں یا پرندوں کی جماعت والجمع عصبٌ ۳۱ لمصابیح یہ مصباح کی جمع ہے بمعنی چراغ۔

فَسَأَلْتُ لِانْتِجَاعِ النُّزْهَةِ عَنِ الْعُصْبَةِ وَالْوِجْهَةِ. فَقِيلَ أَمَّا الْقَوْمُ فَشُهُودٌ. وَأَمَّا الْمَقْصِدُ فَإِمْلَاكٌ مَشْهُودٌ. فَحَدَتْنِي مَيْعَةُ النَّشَاطِ. عَلَى أَنْ سِرْتُ مَعَ الْفُرَّاطِ. لَا فُوزَ بِحَلَاوَةِ اللُّقَاطِ وَأَحْوَزَ حَلْوَاءَ السِّمَاطِ. فَأَفْضَيْنَا بَعْدَ مُكَابَدَةِ الْعَنَاءِ إِلَى دَارٍ رَفِيعَةِ الْبِنَاءِ. وَسِيعَةِ الْفِنَاءِ. تَشْهَدُ لِبَانِيهَا بِالثَّرَاءِ وَالسَّنَاءِ. فَلَمَّا نَزَلْنَا عَنْ صَهَوَاتِ الْخُيُولِ. وَقَدَّمْنَا الْأَقْدَامَ لِلدُّخُولِ. رَأَيْتُ دِهْلِيزَهَا مُجَلَّلًا بِأَطْمَارٍ مُخَرَّقَةٍ. وَمُكَلَّلًا بِمَخَارِفَ مُعَلَّقَةٍ. وَهُنَاكَ شَخْصٌ عَلَى قَطِيفَةٍ فَوْقَ دَلَّةٍ لَطِيفَةٍ. فَرَأَيْتُنِي عُنْوَانَ الصَّحِيفَةِ. وَمَرْأَى هٰذِهِ الطَّرِيفَةِ. وَدَعَانِي التَّطَيُّرُ بِتِلْكَ الْمَنَاحِسِ. إِلَى أَنْ عَمَدْتُ لِذٰلِكَ الْجَالِسِ. فَعَزَمْتُ عَلَيْهِ بِمُصَرِّفِ الْأَقْدَارِ. لِيُعَرِّفَنِي مَنْ رَبُّ هٰذِهِ الدَّارِ. فَقَالَ لَهَا لَيْسَ لَهَا مَالِكٌ مُعَيَّنٌ. وَلَا صَاحِبٌ مُبَيَّنٌ.

الترجمة والمطالب

پس میں ان کے ساتھ سیر کرنے کے لئے (تاکہ میری پریشانی دور ہو جائے) ان سے دریافت کیا کہ آپ کون ہیں اور کہاں کا ارادہ ہے پس مجھے بتایا گیا کہ یہ گواہوں کا گروہ ہے اور لیکن مقصد نکاح میں حاضر ہونا ہے، پس مجھے بھی اول ہی اس خوشی نے آگے چلنے والوں کے ساتھ چلنے پر آمادہ کیا تاکہ میں شیرینی کے نچھاور سے فائدہ اٹھاؤں اور حلوا دسترخوان کا حاصل کر سکوں، چنانچہ ہم تکلیف اٹھانے کے بعد ایک ایسے گھر پر جا پہنچے جس کی عمارت کی بلندی اور صحن کا کشادہ ہونا اس کے بنانے والے کی دولت اور اس کے بلندی مرتبہ ہونے پر گواہی دے رہی تھی جب ہم نے گھوڑوں کی پیٹھوں پر سے اتر کر اندر جانے کے لئے قدم بڑھائے تو میں نے دیکھا کہ دہلیز (چوکھٹ) پرانے کپڑوں سے ڈھکی ہوئی ہے اور چھوٹی چھوٹی ٹوکریاں (یعنی زنبیلیں) گویا تاج کی طرح لٹکی ہوئی ہیں، اور ایک خوشنما چبوترے پر مکلف فرش بچھا ہوا ہے جس پر ایک صاحب بیٹھے ہیں پس مجھے اس طرح شروع آتے ہی ان چیزوں کے دیکھنے اور اس نادر چیزوں کے دیکھنے نے (جس طرح کہ خط کے پتہ کو دیکھ کر معلوم کر لیتے ہیں) شک میں ڈال دیا، اور ان منحوس چیزوں کی بدفالی نے ان بیٹھے ہوئے شخص کی طرف متوجہ کیا میں نے ان سے بواسطہ خدا کے مالک مکان کا پتہ معلوم کیا تو جو یہ جواب ملا کہ اس کا کوئی معین اور مقرر مالک نہیں ہے اور نہ کوئی ایسے صاحب ہیں جن کو ظاہر کیا جائے (بتایا جائے)۔

تشریح لغات

۱ لانتجاع مصدر از افتعال بمعنی بخشش طلب کرنے کیلئے کسی کے پاس آنا اور یہاں یہ طلب اور حاصل کرنے کے معنی میں ہے ۲ النزہۃ یہ اسم ہے تنزہ سے بمعنی سیر و تفریح والجمع نزہ اور یہاں سیر سے اپنی افسردگی کو دور کرنا مراد ہے ۳ الوجہ بکسر الواو وضمہا بمعنے ارادہ و مقصد اور جس کی طرف تم توجہ کرو جانب و گوشہ ۴ فشہود یہ شاہد کی جمع ہے بمعنی گواہ ۵ فاملاک مصدر از افعال بمعنی نکاح کرانا یقال املکہ المرأۃ اس کا نکاح کرائے ۶ مشہور یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از سمع یقال شہد المجلس جبکہ وہ حاضر ہو اور یہاں مراد لوگوں کا نکاح میں حاضر ہونا ہے ۷ فحدتنی از نصر یقال حدا الریح السحاب جبکہ ہانکے اور چلائے وحداہ علے کذا جبکہ برانگیختہ کرے ۹ میعۃ یقال میعۃ الشئی اوّلہ واصلہ یقال میعۃ الشباب اولہ ومیعۃ الفرس اول جریہ۔ والمیعۃ ایضا سیلان الشئی المذوب یقال ماع الشئی ای سال علے وجہ الارض منبسطا والمانع السائل از ضرب والمصدر مَیْعٌ ۹ الفراط یہ فارط کی جمع ہے وہ شخص جو گھاس اور پانی کی تلاش میں قوم سے آگے جائے ۱۰ اللقاط جو چیزیں نکاح کے وقت چنی جائیں جیسے چھوارے اور چھواروں کو نکاح کے وقت لوگوں پر پھینک دیا جاتا ہے تاکہ لوگ چنیں اور اٹھائیں اور عرب میں عروسی پر چھوارے نثار کئے جاتے تھے ۱۱ السماط سماط وہ ہے جو نانبائی کی دکان یا ہوٹل میں دو صف مردوں کی مقابل کھاتے وقت جو بیٹھے اور طعام سماط وہ ہے جو دسترخوان

44
2

کو دوسرے دسترخوان سے ملا کر بچھایا جائے اور کھانوں سے دسترخوان کو سجایا جائے اور دونوں طرف اس کے بالمقابل بیٹھیں اور لشکر کے صف باندھنے کے بھی اس کے معنی آتے ہیں وایضا الشئی المتصف وسماط القوم ای صفهم ویقال هم علی سماط واحد ای علی نظم واحد [۱۲] مکابدۃ مصدر از مفاعلت بمعنے تکلیف اٹھانا [۱۳] العناء بمعنی مشقت وتکلیف وتھکن [۱۴] الفناء گھر کے سامنے کا میدان والجمع افیۃ وفنی [۱۵] بالثراء بمعنی مالداری ومال یا قوم کی کثرت [۱۶] السناء بمعنی بلندی ومرتبہ [۱۷] صہوات یہ صہوۃ کی جمع ہے گھوڑے کی پیٹھ (یعنی وہ حصہ جس پر زین کسی جائے اور کوہان کا پچھلا حصہ اور اس کی جمع صہاۃ بھی آتی ہے [۱۸] الخیول یہ خیل کی جمع ہے بمعنی گھوڑے [۱۹] دہلیز مابین الباب والدار یعنی ڈیوڑھی ولمبا تنگ راستہ والجمع دہالیز [۲۰] مجللا اسم مفعول کا صیغہ از تفعیل یقال جلل الشئی جبکہ وہ ڈھکے اور ڈھانپ لے یقال جلل المطر الارض جبکہ بارش زمین کو ڈھانپ لے [۲۱] باطمارہ طمر بالکسر کی جمع ہے بمعنے پھٹے پرانے کپڑے [۲۲] مخرقۃ اسم مفعول کا صیغہ ہے از تفعیل یقال خرقہ جبکہ وہ پھاڑے [۲۳] مکللا تکلیل مصدر از تفعیل بمعنی تاج پہنانا [۲۴] بمخارف یہ مخرف کی جمع ہے بمعنے چھوٹی ٹوکری جس میں عمدہ کھجوریں چن کے رکھی جائیں [۲۵] قطیفۃ چھوردار ومخملی چادر والجمع قطف وقطائف [۲۶] دکۃ بالفتح بیٹھنے یا کرسی رکھنے کے لئے چبوترہ والجمع دکاک [۲۷] فرا بمعنی ریب مصدر بمعنی شک میں ڈالنا [۲۸] عنوان الصحیفۃ اس سے مراد شروع یعنی دہلیز کی حالت اور صورت اور ٹوکری کا لٹکا ہوا ہونا اور پھٹے کپڑے سے جھونٹ کا ڈھکا ہوا ہونا مراد ہے [۲۹] مرای ہو مایقع علیہ البصر من کل شئی وینظر الیہ (دیکھنے کی جگہ) [۳۰] الطریفۃ بمعنی عجیب ونادر چیز والجمع طرف وطرائف [۳۱] التطیر مصدر از تفعل بمعنی فال بد لینا یقال تطیر بالشئی ومنہ جبکہ وہ بدفالی لے [۳۲] المناحس یہ منحوس کی جمع ہے یعنی نحوست کی چیزیں [۳۳] نعزمیت عزم مصدر از ضرب یقال عزم الیہ جبکہ قسم دے [۳۴] بمصرف الاقدار۔ اقدار یہ قدر کی جمع ہے بمعنی تقدیر الٰہی (یعنی خدا تعالیٰ کی قسم) جو وہی تقدیروں کو پھیرنے اور پلٹنے والا ہے [۳۵] مبین یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از تفعیل بمعنی بیان کیا جائے یعنی ظاہر کیا جائے۔ اور بتایا جائے۔

إِنَّمَا هِيَ مَصْطَبَةُ الْمُقِيفِينَ وَالْمَدْرُوزِينَ. وَلَيْحَةُ الْمُشَقْشَقِينَ وَالْمَجْلُوزِينَ. فَقُلْتُ فِي نَفْسِي إِنَّا لِلّٰهِ عَلَى ضَلَّةِ الْمَسْعَى. وَإِمْحَالِ الْمَرْعَى. وَهَمَمْتُ فِي الْحَالِ بِالرُّجُوعِ. لَكِنَّنِي اسْتَهْجَنْتُ الْعَوْدَ مِنْ فَوْرِي. وَالْقَهْقَرَةَ دُونَ غَيْرِي. فَوَلَجْتُ الدَّارَ مُتَجَرِّعًا الْغُصَصَ. لِمَا يَلِجُ الْعَصْفُورُ الْقَفَصَ. فَإِذَا فِيهَا أَرَائِكُ مَنْضُوشَةٌ. وَطَنَافِسُ مَفْرُوشَةٌ. وَنَمَارِقُ مَصْفُوفَةٌ. وَسُجُوفٌ مَرْصُوفَةٌ. وَقَدْ أَقْبَلَ الْمُلْكُ يَمِيسُ فِي بُرْدَتِهِ. وَيَتَبَهْنَسُ بَيْنَ حَفَدَتِهِ. فَحِينَ جَلَسَ كَأَنَّهُ ابْنُ مَاءِ السَّمَاءِ. نَادَى مُنَادٍ مِنْ قُبَّلِ الْأَحْيَاءِ.

الترجمۃ والمطالب

پس یہ تو سرائے محتاجوں اور فقیروں کی ہے اور سائلوں آواز کرنے والوں اور فقیروں اشعار پڑھنے والوں کے آنے کی جگہ ہے، پس میں نے اپنے دل میں انا للہ کہا یہ تو ہماری کوششوں کی ناکامی اور خشک چراگاہ ہے اور میں نے اسی وقت لوٹنے کا ارادہ کر لیا، لیکن اپنی فوراً واپسی اور اپنے الٹے پاؤں کو اچھا نہ جان کر غم اور غصہ کے گھونٹ نگلتا ہوا اندر جا ہی پہنچا جیسے چڑیا اپنے پنجرے میں آئے پس میں نے وہاں جا کر دیکھا کہ منقش اور مزین تخت ہیں۔ اور اس پر قالین بچھے ہوئے ہیں اور صف بصف تکئے رکھے ہوئے ہیں۔ اور دوسرے پردے پڑے ہوئے ہیں اور دولہا اپنی چادر (سیاہ) میں ناز سے چلتے ہوئے نوکروں کے درمیان اکڑتے ہوئے آرہے ہیں، پس جس وقت وہ عظمت وشان اور جمال کے ساتھ بیٹھے تو براتیوں میں سے ایک صاحب نے پکار کے کہا۔

تشریح لغات

۱ھ مصطبۃ بمعنی غریبوں اور مسکینوں کا مکان ۲ھ المقیفین از تفعیل یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے یقال قیف اثرہ اتتبعہ فالمقیف السائل الذی یتبع اثار الناس طالبًا لحاجتہ ۳ھ المدروزین ای الذی یدور علی الباب واصلہ من قولھم دروز الرجل ای جلس علی الباب (دروازہ) اور یہ معرب ہے ۴ھ وولجۃ ای الموضع الذی یلج الناس ای یدخل ۵ھ المشقشقین وہ فقراء جو بلند آواز سے اشعار پڑھ کر بھیک مانگیں ۶ھ المجلوزین وہ فقراء جو اشعار پڑھیں اور سوال کریں اور مکانوں کے دروازوں پر کھڑے رہیں اور پھر اشعار پڑھیں۔ اور پھر مانگیں یقال فلان مجلوز العمل یعنی وہ اپنے کام میں مشاق ہے ۷ھ ضلۃ المسے یہ اس وقت عرب میں استعمال کیا جاتا ہے جبکہ مصیبت لاحق ہو یعنی ہماری کوشش رائگاں گئی اور ہمیں اس ضیافت میں کھانے تک کو نہ ملا کیونکہ اس کے اہل فقراء اور تنگ دست ہیں ۸ھ امحال صیرورۃ کرنا المرضع ذامحل (ای قحط) یعنی قحط زدہ ہونا اور یہ کنایہ ہے اپنی غرض میں کامیاب نہ ہونا ۹ھ ہمت ہم مصدر از نصر بمعنی ارادہ کرنا یقال ہم بالشئ جبکہ وہ ارادہ کرے ۱۰ھ استہجنت از استفعال استہجان مصدر بمعنی قبیح اور برا سمجھنا ۱۱ھ القہقرۃ مصدر پچھلے پاؤں لوٹنا یقال رجع القہقری جبکہ وہ پچھلے پاؤں لوٹے از بعثر ۱۲ھ متجرعا تجرع مصدر از تفعل اور یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے بمعنی گھونٹ گھونٹ یعنی تھوڑا تھوڑا پینے والا ویقال تجرع الغیظ جبکہ وہ غصہ پی جائے ۱۳ھ الغصص یہ غصۃ کی جمع ہے جس کا پھندا لگے ویعنے غم واندوہ ۱۴ھ العصفور چڑیا اور کبوتر سے ہر چھوٹا پرندہ والجمع عصافیر اور اس کا مؤنث عصفورۃ ہے ۱۵ھ القفص پنجرا والجمع اقفاص ۱۶ھ ارائک یہ اریکۃ کی جمع ہے بمعنے آراستہ ومزین تخت اور اس کی جمع اریک بھی آتی ہے ۱۷ھ طنافس یہ طنفسۃ بفتح الطاء وبضم الطاء وکسرہا کی جمع ہے بمعنی فرش چٹائی وکپڑا ۱۸ھ نمارق یہ نمرقۃ کی جمع ہے بمعنی چھوٹا تکیہ وگاؤ تکیہ تفصیل ضروب من الثیاب السجل من القطن والحریر من الابریشم والخنیف ما غلظ من الکتان والشرب مارق منہ والردن ما غلظ من الخز والسکب مارق منہ واللبادۃ من اللبود والزرمانقۃ من الصوف وفی الحدیث ان موسیٰ علیہ السلام کانت علیہ زرمانقۃ لما قال لہ ربہ تعالیٰ ادخل یدک فی جیبک تخرج بیضاء من غیر سوء ۱۹ھ سجوف یہ سجف کی جمع ہے وہ دوپردے جو دروازوں پر لٹکائے جائیں اور درمیان سے جدا ہوں ۲۰ھ مرصوفۃ یہ اسم مفعول کا صیغہ اور یہ مرصوف کا مؤنث ہے آپس میں ملے ہوئے ای مرتبۃ مضمومۃ بعضھا الی بعض یقال رصف الحجارۃ ای ضم بعضھا الی بعض از نصر والمصدر رصف ۲۱ھ الملک بمعنی دولہا اور سسر کے بھی اس کے معنے آتے ہیں ۲۲ھ یمیس از ضرب والمصدر مئیس بمعنے اکڑکے اور اتراتے ہوئے چلنا ۲۳ھ یتہنس یقال تنہنس جبکہ وہ ناز سے اکڑتا ہوا چلے ۲۴ھ حفدۃ یہ حافد کی جمع ہے بمعنے خادم تابع مددگار اور اس کی جمع حفدۃ بھی آتی ہے ۲۵ھ ابن ماء السماء یہ نعمان بن المنذر کا نام ہے جو عرب کا بادشاہ تھا، اور اس کی ماں کا نام ماء السماء تھا اس لئے کہ اس کا دودھ صاف تھا یا یہ خوبصورت تھی اب عرب والے ماء السماء نام رکھنے لگے اس لئے کہ ان کی زندگی کا دارومدار آسمان کی بارش سے تھا۔ اور یہاں اس سے مراد اس کی عظمت شان اور اس کا جمال ہے وقال الجوھری ماء السماء لقب عامر بن حارثۃ الازدی وھو ابو عمرو بن مزیقیا الذی خرج من الیمن لما احس السیل العرم وسمی ماء السماء لانہ کان اذا اجذب الناس کفی مؤنتھم حتی یأتیھم الخصب فقالوا ھو ماء السماء ای حلف منہ وقیل لولدہ بنو ماء السماء وھم ملوک الشام واللہ اعلم بحقیقۃ الحال ۲۶ھ الاحماء یہ حمو کی جمع ہے بمعنی خاوند کی جانب سے عورت کا قریبی رشتہ دار اور اصہار زوجہ کی جانب سے خاوند کا قریبی رشتہ دار۔

وَجُرْثُمَۃُ سَاسَانَ اُسْتَاذُ الْاُسْتَاذِیْنَ۔ وَقُدْوَۃُ الشَّحَاذِیْنَ۔ لَا عَقَدَ ھٰذَا الْعَقْدُ الْمُتَحَلِّلُ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ الْاَغَرِّ الْمُحَجَّلِ اِلَّا الَّذِیْ جَالَ وَجَابَ۔ وَشَبَّ فِی الْکُدْیَۃِ وَشَابَ۔ فَاَعْجَبَ رَھْطَ الصِّھْرِ مَا اَشَارُوْا اِلَیْہِ۔

وَاَذِنُوا فِي اِحْضَارِ الْمَنْصُوصِ عَلَيْهِ. فَبَرَزَ شَيْخٌ قَدْ اَمَالَ الْمَلَوَانِ قَامَتَهُ. وَنَوَّرَ الْفَتَيَانِ ثَغَامَتَهُ. فَتَبَاشَرَتِ الْجَمَاعَةُ بِاِقْبَالِهِ. وَتَبَادَرَتْ اِلَى اِسْتِقْبَالِهِ. فَلَمَّا جَلَسَ عَلَى دُكَّتِهِ وَسَكَنَتِ الْهُوَيْنَا لِهَيْبَتِهِ. اَرْدَفَ اِلَى مَسْنَدِهِ. وَمَسَحَ سَبَلَتَهُ بِيَدِهِ. ثُمَّ قَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُبْتَدِئِ بِالْاِفْضَالِ. الْمُبْتَدِعِ لِلنَّوَالِ. الْمُتَقَرِّبِ اِلَيْهِ بِالسُّؤَالِ.

ف اقبالہ

الترجمۃ والمطالب

اور قسم ہے فقیروں کے مکھیا اور سردار کی جو وہ استادوں کا استاذ ہے (یعنی بہت ہی ہوشیار اور چالاک ہے) اور بھکاریوں (فقیروں) کا پیشوا ہے اس معظم بزرگ عقد کو آرح کے روشن اور مبارک دن میں صرف وہی شخص منعقد کر سکتا ہے جو مانگنے میں جولانی دکھاتا ہو اور اس نے اسی کے لئے سفر کئے ہوں اور اسی میں وہ جوان ہوا ہو اور پھر بوڑھا ہو گیا ہو اس کے اس اشارہ کرنے نے سمدھیوں کو تعجب میں ڈال دیا، لیکن منصوص علیہ جس میں یہ صفات موجود ہوں یعنی الذی حال وجاب الخ کے حاضر لانے کی انہوں نے اجازت دے دی، چنانچہ ایک بوڑھا جس کے قد کو دحوادثات زمانہ) رات اور دن نے جھکا دیا تھا، اور اس کے سر اور داڑھی کے بالوں کو صبح اور شام نے سفید کر دیا تھا، ظاہر ہوا پس اس کے آنے پر لوگوں نے ایک دوسرے کو مبارک باد دی اور اس کے استقبال کی طرف جھپٹ پڑے جب وہ اپنی ریشمین گدی پر بیٹھا اور اس کی ہیبت کی وجہ سے شور موقوف ہوا تب وہ اپنے مسند (ریشمی تکیہ) کے قریب ہوا۔ اور داڑھی پر ہاتھ پھیر کر (یا وہ مونچھوں کو تاؤ دے کر) کہنے لگا کہ تمام تعریفیں خداوند تعالیٰ کے ہی لئے ہیں جو بھلائیوں کی ابتدا کرنے والا ہے (یعنی بندوں کو بغیر مانگے اور بغیر استحقاق کے روزی دینے والا ہے) اور بخشش کرنے والا ہے جس کی نزدیکی مانگنے ہی میں ہے۔

تشریح لغات

لہ وحرمتہ میں واو قسم کے لئے ہے ۲ے ساسان بھکاریوں یعنی بھیک مانگنے والوں کا سردار اور چودھری مکھیا۔
۳ے الشحاذین یہ شحاذ کی جمع ہے بھکاریوں کا امام اور یہ مشتق ہے شحذت السکین سے جبکہ چھری کو تیز کیا جائے
۴ے المبجل یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از تفعیل یقال بجّلہ ای عظمہ یقال بجل فلان ای عظم فھو بجیل والمصدر بجولۃ و بجالۃ از کرم ۵ے الاغر بمعنی خوبصورت اور ہر چیز کا سفید اور بمعنی فیاض اور سردار اور شریف ۶ے المجل المجل من الخیل ٹانگوں میں سفیدی والا گھوڑا ومنہ یوم مجل یعنی خوشی کا دن ویقال امرأ اغرّ مجلّ یعنی بہت مشہور معاملہ ۷ے جاب از نصر والمصدر جوبٌ وتجوابٌ یقال جاب البلاد جبکہ طے کرے وجاب الثوب جوبًا جبکہ کاٹے وجاب الصخرۃ جبکہ چٹان کو تراشے ۸ے شب ای صار شابا از ضرب یقال شب الغلام سبابًا وشبیبۃً جبکہ جوان ہو ۹ے الکدیۃ بالضم سخت بھوس زمین بڑی سخت چٹان والجمع کدی اور کدیۃ کے معنی طلب عطاء اور باصرار مانگنے کا پیشہ اور زمانہ کی سختی کے بھی آتے ہیں اور یہاں زمانہ کی سختی کے ہیں ۱۰ے شاب از ضرب والمصدر شیب وشیبۃً وشیب یقال شاب زید جبکہ وہ سفید بالوں والا ہو یعنی بوڑھا ہو ۱۱ے الصہر بالکسر بمعنی قرابت وداماد یا بہنوئی والجمع اصہارٌ ۱۲ے المنصوص یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از نصر والمصدر نصٌّ یقال نصّ الشیٔ جبکہ بلند کرے ونص الرجل جبکہ پوری طرح سے دریافت کرے ونص العروس جبکہ دلہن کو حجلہ عروسی میں بٹھائے وکص الشیٔ جبکہ ظاہر ہو اور المنصوص علیہ سے وہ شخص مراد ہے جو یہ یہ صفات اس میں موجود ہوں یعنی الذی حال وجاب وشب فی الکدیۃ وشاب الخ ہے ۱۳ے الملوان ملوان سے مراد رات اور دن ہیں اور حمزہ یہ کہتے ہیں کہ ملوان اور فتیان اور جدیدان اور غفران اور متباریان یہ دن اور رات کے نام ہیں اور سیرانی کہتے ہیں صبح اور رات یعنی مابین مغرب اور عشاء کے وقت کو کہتے ہیں واللہ اعلم

۱۴ الفتیان یعنی صبح اور شام اور یارات اور دن ۱۵ ثغامۃ یہ ایک قسم کا پھولوں والا درخت ہے اور اس سے یہاں مراد بال اور سر کا سفید ہونا ہے ۱۶ تباشرت از تفاعل والمصدر تباشر یقال تباشر بالامر جبکہ وہ ایک دوسرے کو خوشخبری دے ۱۷ تبادرت تبادر مصدر از تفاعل بمعنی سبقت کرنا اور آگے بڑھنا ۱۸ رز بیتہ یہ ایک قسم کا بچھو ناہے یعنی مسند ۱۹ الضوضاء رٹائی یا مجمع کی آوازیں یقال ضوضا ای احدث الضوضاء والضوضاء والضوضی والضیضاء الجلبۃ واصوات الناس فی الجواب او فی الازدحام والمصدر ضوضاۃ و ضیضاء ۲۰ ازدلف از افتعال از دلاف مصدر بمعنی آگے ہونا و قریب ہونا ۲۱ سبلۃ مونچھ کے بال اوپر کے لب کے درمیان کا دائرہ (داڑھی کا اگلا حصہ والجمع سبال ۲۲ بالافضال مصدر از افعال بمعنی بھلائی کرنا اور مہربانی کرنا یعنی بغیر مانگے اور بغیر استحقاق کے وہ روزی دینے والا ہے ۲۳ المبتدع ابتداع مصدر از افتعال بمعنی ایجاد کرنا اور یہاں اس سے مراد شروع کرنا یعنی دینا ہے ۲۴ للنوال بمعنی داد و دہش وحصہ و درستی ۲۵ المتقرب اشارۃ الی قولہ تعالیٰ فانی سائلک عبادی عنی فانی قریب فمن سالہ تعالیٰ تقرب منہ ومن لم یسال یغضب اللہ علیہ لان ترک السوال منہ تعالیٰ استکبار یبعدُ العبد من حضرتہ تعالیٰ۔

اَلْمُؤَمِّلِ لِتَحْقِیْقِ الْاٰمَالِ۔ اَلَّذِیْ شَرَعَ الزَّکٰوۃَ فِی الْاَمْوَالِ۔ وَزَجَرَ عَنْ نَهْرِ السُّوَالِ۔ وَنَدَبَ اِلٰی مُوَاسَاۃِ الْمُضْطَرِّ وَاَمَرَ بِاِطْعَامِ الْقَانِعِ وَالْمُعْتَرِّ۔ وَوَصَفَ عِبَادَہُ الْمُقَرَّبِیْنَ۔ فِیْ کِتَابِہِ الْمُبِیْنِ۔ فَقَالَ وَهُوَ اَصْدَقُ الْقَائِلِیْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ۔ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُوْمِ۔ اَحْمَدُہٗ عَلٰی مَا رَزَقَ مِنْ طُعْمَۃٍ هَنِیْئَۃٍ۔ وَاَعُوْذُ بِہٖ مِنْ اِسْتِمَاعِ دَعْوَۃٍ بِلَا نِیَّۃٍ۔ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ اِلٰهًا یَجْزِی الْمُتَصَدِّقِیْنَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ۔ وَیَمْحَقُ الرِّبَا وَیُرْبِی الصَّدَقَاتِ۔ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہُ الرَّحِیْمُ۔ وَرَسُوْلُہُ الْکَرِیْمُ۔ اَبْعَثَہُ لِیَنْتَشِلَ الظُّلْمَۃَ بِالضِّیَاءِ۔ وَیَلْتَصِفَ لِلْفُقَرَاءِ مِنَ الْاَغْنِیَاءِ۔

الترجمۃ والمطالب

اور اسی سے امیدوں کے پوری کی جانے کی امید ہے اور وہ ایسا خدا ہے جس نے مالوں میں زکوٰۃ کو فرض کیا اور مانگنے والوں کو جھڑکنے سے روکا اور محتاج لوگوں کے ساتھ احسان کرنے کو آپ نے توجہ دلائی اور سائل اور وہ سائل (جو اپنی حاجت ظاہر کرے مگر مانگے نہیں) اس کو کھانا کھلانے کا حکم فرمایا اور جس نے اپنے مقرب بندوں کی قرآن پاک میں اس طرح تعریف کی ہے اور وہ سب سے زیادہ سچا ہے اور وہ لوگ ہیں جن کے مالوں میں سائل اور محروم کے لئے مقرر حصہ (زکوٰۃ کا) ہے میں خوشگوار کھانے پر (جو مجھے بغیر تکلیف کے مل جائے جو اس نے دیئے اس کی تعریف کرتا ہوں اور میں بغیر ارادہ کے دعا سننے سے پناہ مانگتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں صدقہ کرنے والے اور صدقہ کرنے والی کو اچھی جزا دینے والا وہی معبود ہے اور سود کے مال کو بے برکت یعنی گھٹاتا ہے۔ یعنی اللہ سود کے مال کو کتنا ہی وہ زیادہ ہو اس کا انجام خسران کی طرف کھینچتا ہے اور اللہ صدقوں کو زیادہ کرتا ہے۔ یعنی صدقے کتنے ہی کم ہوں اس کا ثواب زیادہ ہی ہے) اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اس کے رحیم بندے (یعنی رحم کرنے والے ہیں) اور اس کے رسول کریم ہیں (یعنی بخشش کرنے والے ہیں) اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو پیغمبر بنا کر بھیجا تاکہ کفر کی تاریکی کو ایمان و اسلام کی روشنی سے دور کر دیں۔ اور محتاجوں کو مالداروں سے حق دلوائیں۔

⁂ ⁂ ⁂

تشریح لغات

۱ المؤمل یہ اسم مفعول کا صیغہ ہے از باب تفعیل بمعنی امید کیا گیا ۲ الامال یہ امل کی جمع ہے بمعنے امید یعنی خدا ہی سے امید کی جاتی ہے وہ انسان کی حاجتوں کو پورا کرتا ہے ۳ نہر مصدر از فتح یقال نہر السائل جبکہ وہ سائل کو ڈانٹے اور اس سے اشارہ واما السائل فلا تنہر کی طرف ہے ۴ السوال یہ سائل کی جمع بمعنے فقیر اور سوال کرنے والا اور اس کی جمع سائلون اور سوّل اور سالۃ بھی آتی ہے ۵ ندب از نصر یقال ندب فلانا لے الامر او للامر جبکہ بلائے اور برانگیختہ کرے ۶ القانع یہ قنوع بالضم سے ماخوذ ہے بمعنے عاجزی سے سوال کرنے والا اور یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے وقوم کا خادم والجمع قانعون وقنعٌ ۷ المعتر فقیر بغیر سوال کئے ہوئے بخشش کے درپے ہونے والا ۸ حق معلوم سے مراد زکوٰۃ ہے اور بعض صدقہ اور مہمانی کو کہتے ہیں ۹ للسائل والمحروم اس کے معنی میں اختلاف ہے سائل تو وہ جو سوال کرے اور محروم وہ جو سوال نہ کرے گا نہ احرم من ارزق بتر کالسوال اور بعض یہ کہتے ہیں سائل وہ جو فقیر اور محتاج ہو خواہ وہ سوال کرے یا نہ کرے اور محروم وہ جو مال دار معلوم ہو پس وہ صدقہ سے محروم ہے اور بعض یہ کہتے ہیں کہ محروم وہ جو سوال نہ کرے اور بولنے پر قادر نہ ہو جیسے کتابی وغیرہ ۱۰ طعمۃ خوراک ورزق کسب وکمائی کا ذریعہ ۱۱ ہنیئۃ بمعنی خوشگوار اور بلا مشقت کے حاصل ہونے والی چیز اور یہ اصل میں ہنیٔ ہے اس میں ابدال اور ادغام کرکے ہنیٔ کرلیا جاتا ہے یقال ہذا امر اماک ہنیا یعنی یہ بات تم کو بلا مشقت حاصل ہوئی۔ ۱۲ دعوۃ دعوۃ سے بمعنی دعا ہے یقال ولہم الدعوۃ علے غیر ہم یعنی دعا میں ان سے ابتدا رہے واراد بہذا الدعاء قول السؤل منہ للسائل اذا لم یرد ان یعطیہ شیئا عافاک اللہ ورزقک اللہ وبورک فیک ویقصدون بذلک ردّہ لا دعاء لہ عرب والے ایسے موقع پر زیادہ تر یہ الفاظ استعمال کرتے ہیں اور ان الفاظوں کو اسمٌ للرد کہا جاتا ہے ۱۳ یمحق از فتح محق مصدر بمعنے مٹانا وباطل کرنا ۱۴ الربوا بمعنے زیادتی۔ سود بیاج ۱۵ یربی از افعال یقال اربی الشیٔ جبکہ وہ بڑھائے ای یزید فی ثوابہا من عشر امثالہا الی سبعمائۃ والی ماشاء اللہ تعالیٰ ۱۶ ابتعثہ ابتعاث مصدر از افتعال بمعنی بھیجنا یقال ابتعثہ ای ارسلہ ۱۷ ینسخ نسخ مصدر از فتح یقال نسخ الشیٔ جبکہ زائل کرے۔ اور باطل کرے اور مٹائے ۱۸ الظلمۃ ظلمۃ سے مراد گمراہی ہے یعنی کفر کی تاریکی ۱۹ بالضیاء ضیاء سے مراد ہدایت کرنا ہے یعنی اسلام کی روشنی ۲۰ ینتصف انتصاف مصدر از انتعال یقال انتصف من فلان جب وہ انصاف چاہے اور حق لے اور بدلہ لے۔

فَرَقَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَسَاكِينِ. وَخَفَضَ جَنَاحَهُ لِلْمُسْتَكِينِينَ. وَفَرَضَ الْحُقُوقَ فِي أَمْوَالِ الْمُثْرِينَ وَبَيَّنَ مَا يَجِبُ لِلْمُقِلِّينَ عَلَى الْمُكْثِرِينَ. صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ صَلَاةً تُحْظِيهِ بِالزُّلْفَةِ. وَعَلَى آصْفِيَائِهِ أَهْلِ الصَّفَةِ. أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ اللهَ تَعَالَى شَرَعَ النِّكَاحَ لِتَعْفُّوا. وَسَنَّ التَّنَاسُلَ لِكَيْ تَتَكَاثَرُوا. فَقَالَ سُبْحَانَهُ لِتَعْرِفُوا. يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَى وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا. وَهٰذَا أَبُو الدَّرْدَاءِ.

الترجمۃ والمطالب

پس حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسکین پر مہربانی فرمائی اور عاجز کے لئے اپنے بازو کو بچھایا (اس پر شفقت فرمائی) اور مالداروں کے مالوں میں حقوق واجب کئے اور جو کچھ کہ فقیروں کا مال داروں پر حق ہے اس کو ظاہر فرمایا اور آپ پر ایسی رحمت فرمائے جو اللہ سے قرب حاصل ہو اور آپ کے احباب یعنی اہل صفہ پر حمد وصلوٰۃ کے بعد یہ کہنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نکاح کو مشروع کیا تاکہ تم پارسا بنو (یعنی تم بے کاموں سے بچو) اور آپس میں نسل کے طریقہ کو رواج دیا تاکہ تم بڑھو چنانچہ خداوند تعالیٰ کا ارشاد ہے تاکہ تم پہچانو ہم نے تم کو مذکر اور مؤنث (یعنی حضرت آدمؑ وحوّا) سے پیدا کیا ہے اور تمہیں بڑے اور چھوٹے قبیلوں اور خاندانوں پر ہم نے بانٹ دیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو، اور یہ ابو الدرداح (شوہر دولہا)۔

تشریح لغات

۱؎ فرفق ای تلطف از نصر وکرم وسمع یقال رفق رفقاً ورفقاً ورفقاً ورفقاً به وله وعلیه جبکہ وہ مہربانی کا برتاؤ کرے ۲؎ خفض از ضرب والمصدر خفض بمعنے پست کرنا اور پروں کو بچھانا یعنی شفقت کرنا اس سے مراد ہے ۳؎ للتسکین بمعنی خاضع وعاجز کمانی قولہ تعالیٰ واخفض جناحک الخ اور یہ باب استفعال سے ہے یقال استکان لفلان جبکہ عاجزی کرے یا عاجزی ظاہر کرے ۴؎ المثرین یہ اسم فاعل کا صیغہ ہے از افعال اثراءٌ مصدر بمعنی بہت مالدار ہونا ۵؎ للمقلین المقل بمعنی فقیر ومحتاج اور وہ فقیر جس کے پاس کچھ ہو ۶؎ المکثرین مکثر وہ شخص جس کے پاس مال بہت ہو ۷؎ تخطہ ای تعطیہ از افعال یقال اخطاہ جب صاحب رتبہ بنائے واخطاہ بالمال جبکہ مال کا حصہ دے واخطاہ علے فلان جبکہ فضیلت دے ۸؎ بازلفتہ ای بالقربۃ یعنی نزدیکی ودرجہ ومرتبہ رات کا ایک حصہ والجمع زلفٌ وزلفات وزلفات ۹؎ اصفیائہ یہ صفیٌّ کی جمع ہے بمعنی مخلص دوست ۱۰؎ اہل الصفہ یہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحابؓ فقراء کی جماعت تھی جو مسجد کے کونے میں کھجوروں کے پٹھوں کی چھت کے زیر سایہ اپنی زندگی بسر کیا کرتے تھے اور وہیں سوتے تھے اس لئے ان کو اصحاب صفہ کہتے ہیں اور یہ اسلام کے مہمان تھے اور ان کے یہ نام ہیں حضرت ابوذر غفاری حضرت عمار بن یاسر حضرت سلمان فارسی حضرت صہیب حضرت بلال حضرت ابوہریرہ حضرت خباب حضرت حذیفہ حضرت ابوسعید خدری حضرت بشیر بن الخصاصہ اور ابوموبہ یہ آزاد کردہ غلام تھے رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین ۱۱؎ لتعففوا از تفعل یقال تعفف جبکہ حرام یا غیر مستحسن سے رکے اور پاکدامن ہونا ۱۲؎ سن از نصر والمصدر سن یقال سن الطریقۃ یعنی طریقہ اختیار کرنا اور یہاں پر اس کے معنے نکاح کی سنت جاری کرنے کے ہیں اس لئے کہ یہ نسل کا سبب ہے اور اس سے اولاد بڑھے گی۔ اور ہمارے حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو تمہاری اولاد بڑھے گی اس پر میں قیامت کے روز فخر کروں گا۔ فلذا اقول ان علے المسلمین من اہل الہند ان یکثر التزوج ولکن مع مراعاۃ حقوق الازواج ثم علیہم التادیب والتہذیب ویتبدل قلتہم بالکثرۃ ۱۳؎ تتضاعفوا تضاعف مصدر از تفاعل بمعنی بڑھنا ودوچند ہونا ۱۴؎ شعوبا یہ شعب کی جمع ہے صاحب کشاف نے بیان کیا ہے کہ عرب میں یہ چھ طبقات تھے شعبہ۔ قبیلہ۔ عمارۃ۔ بطن۔ فخذ۔ فصیلۃ اور شعبہ یہ سب سے عام ہے جس کے ماتحت قبائل ہوتے ہیں۔ اور قبائل کے ماتحت عمائر اور عمائر کے ماتحت بطون اور بطون کے ماتحت افخاذ اور افخاذ کے ماتحت فصائل ہوتے ہیں لہذا خزیمہ کو شعبہ اور کنانہ کو قبیلہ اور قریش کو عمارہ اور قصی کو بطن اور ہاشم کو فخذ اور عباس کو فصیلہ کہیں گے اور شعوب اس لئے کہا گیا کہ اس سے اور قبیلے نکلتے ہیں ۱۵؎ ابوالدراج یہ زوج کی کنیت ہے ہذا کنایۃ عن کثرۃ درجہ وسیعہ فی الطلب اور دراج کے لفظی معنے بہت پھرنے والے اور جنگل خور کے آتے ہیں۔

وَلَاجٌ بْنُ خَوَّاجٍ ۔ ذُوالْوَجْهِ الْوَقَاحُ ۔ وَالْاِفْكُ الصُّرَاحُ ۔ وَالْهَرِيْرُ وَالصِّيَاحُ ۔ وَالْاِبْرَامُ وَالْاِلْحَاحُ ۔ يَخْطُبُ سَلِيْطَةً اَهْلَهَا ۔ وَشَرِيْطَةَ بَعْلِهَا ۔ قَنْبَسٌ ۔ بِنْتُ اَبِي الْعَنْبَسِ ۔ بِمَا بَلَغَهُ مِنَ الْتِحَافِهَا بِالْحَافِهَا وَاِسْرَافِهَا فِي اِسْفَافِهَا ۔

الترجمۃ والمطالب

بہت گھسنے والا ہے لوگوں میں اور بہت تیزی سے نکلنے والا ہے یعنی بھیک مانگنے میں اس کو پوری مہارت ہے اور لیکن بے شرم چہرہ والا ہے اور خالص جھوٹ بولنے والا ہے اور بہت چیخ کر مانگتا ہے اور آواز سے مانگتا ہے (کہ لوگ اس سے تنگ ہو جاتے ہیں) اور اس طرح وہ مانگتا ہے کہ لوگوں کو پریشان کر دیتا ہے اور وہ مانگنے میں اصرار اور ضد کرتا ہے اور وہ ایسی عورت چاہتا ہے جو اپنے اہل میں زیادہ زبان دراز ہو اور وہ شوہر کی شرط کے مطابق ہو۔ اس کا نام قنبس ہے جو ابی العنبس

کی لڑکی ہے یا تو یہ فرضی نام ہیں یا یہ نام اس مناسبت سے رکھے ہیں یعنی وہ بہت تیز زبان ہے اور بدخلق ہے کیونکہ اس کو خبر ملی ہے کہ وہ عورت سوال کرنے میں اپنی کسر نہیں چھوڑتی یعنی سوال کرنے میں اُس کو پورا ملکہ ہے) اور کمینہ پن میں وہ حد سے بڑھی ہوئی ہے۔

تشریح لغات

لہ دلاح بن خراح یعنی بھیک مانگنے میں اس کو پوری مہارت ہے ۲ ذوالوجہ الوقاح یعنی مانگنے میں بے شرم ہے وہ کسی کے آگے چھینپتا نہیں ۳ والافک الصراح اور وہ بیباکی سے خالص جھوٹ بولنے سے اپنا کام نکال لیتا ہے ۴ الہریہ کتے کی آواز جو نباح سے کم ہو اور یعنی ایسی آواز سے چیختا اور مانگتا ہے کہ آدمی اس سے تنگ اور پریشان ہوجاتے ہیں اور اس کا اطلاق بدخلق پر ہوتا ہے ۵ الابرام مصدر از افعال یقال ابرم علیہ فی الجدال جبکہ وہ خاموش کرنے کے ارادے سے بحث کئے جائے یعنی وہ اس طرح سے مانگتا ہے کہ لوگوں کو تنگ کر دیتا ہے ۶ الالحاح ہو المبالغۃ فی السوال یعنی بغیر لئے وہ ٹلتا نہیں ۷ سلیطۃ زبان دراز عورت جو بک بک کئے جائے ۸ شریطۃ بعلہا وہ عورت جو اپنے خاوند کی شرط کے مطابق ہو یعنی وہ بھی مانگنے اور کمانے میں ماہر ہو تاکہ دونوں کی خوب گذرے ۹ تنبس یہ نام ہے اور یہ قبس سے ماخوذ ہے جس کے معنے شعلے کے ہیں یعنی وہ کلام کی تیزی میں شعلہ جیسی ہو جیسے شعلہ کا کام جلانے کا ہے اسی طرح وہ دوسروں کو اپنے کلام سے ہراساں کرے ۱۰ العنبس یہ شیر کا نام ہے اور بعض یہ کہتے ہیں کہ یہ عبوس سے مشتق ہے جس کے معنے ترشروئی کے ہیں یعنی جو ترش روئی اور بدخلقی سے بات کرے ۱۱ التحافہا ای اشتمالہا یہ مصدر از افتعال سے ہے یقال التحف جبکہ وہ اپنے لئے لحاف بنائے والتحف باللحاف جبکہ وہ لحاف سے ڈھانپے یعنی اس کے خاوند نے اس سے اس لئے شادی کی ہے کہ وہ بھی اپنے اس فن میں ماہر ہے ۱۲ بالحافہا یہ مصدر باب افعال سے ہے یقال الحف السائل جبکہ وہ اصرار سے مانگے یعنی وہ مانگنے میں خوب گریہ وزاری کرتی ہے ۱۳ اسرافہا یہ مصدر ہے از افعال یعنے زیادتی کرنا حد سے تجاوز کرنا ۱۴ اسفافہا یہ مصدر ہے افعال سے یقال اسف الرجل جبکہ وہ اپنے ادنیٰ کاموں کے پیچھے پڑے ویقال اسف الی الامور الدنیۃ یعنی وہ ادنیٰ کاموں کے قریب ہوا واسف اطار او السحاب جبکہ زمین سے قریب ہو کر اڑے یا گذرے واسف النظر جبکہ وہ تیز نظر سے دیکھے یعنی جیسا وہ وقت دیکھتی ہے اس کے مطابق وہ کرگذرتی ہے

وَاِنَّمَا شِهَابٌ عَلٰى مَعَاشِهَا ۔ وَانْتِعَاشِهَا عِنْدَ هِرَاشِهَا ۔ وَقَدْ بَذَلَ لَهَا مِنَ الصَّدَاقِ ۔ شَلَاقًا وَعُكَّازًا وَسِقَاءً وَكُرَّازًا ۔ فَانْكِحُوْهُ اِنْكَاحَ مِثْلِهٖ ۔ وَصِلُوْا حَبْلَكُمْ بِحَبْلِهٖ ۔ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ مِنْ فَضْلِهٖ ۔ اَقُوْلُ قَوْلِيْ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ لِيْ وَلَكُمْ ۔ وَاَسْاَلُهٗ اَنْ يُكَثِّرَ فِي الْمَصَائِبِ نَسْلَكُمْ وَيُحَوِّسَ مِنَ الْمَعَائِبِ شَمْلَكُمْ ۔ فَلَمَّا فَرَغَ الشَّيْخُ مِنْ خُطْبَتِهٖ ۔ وَاَبْرَمَ لِلْخَتْنِ عَقْدَ خِطْبَتِهٖ ۔ تَسَاقَطَ مِنَ النِّثَارِ ۔ مَا اسْتَغْرَقَ حَدَّ الْاِكْثَارِ ۔ وَاَغْرَى الشَّيْخُ بِالْاِيْثَارِ ۔ ثُمَّ نَهَضَ الشَّيْخُ يَسْحَبُ وَلَا ذَيْلَهٗ ۔ وَيَقْدُمُ اَرَاذِلَهٗ ۔ وَقَالَ الْحُرُّ بْنُ هَمَّامٍ ۔ فَتَبِعْتُهٗ لِاَنْظُرَ عُرْجَةَ الْقَوْمِ ۔ وَاَكْمَلَ بَهْجَةَ الْيَوْمِ ۔

الترجمۃ والمطالب

اور رزق کے طلب کرنے میں وہ جلدی کرتی ہے اور لڑنے جھگڑنے میں وہ بہت ہوشیار و چالاک ہے اور اس نے فقیری کا جھولا اور ڈنڈا اور چادر اور چھوٹے منہ کا لوٹا ان چیزوں کو بطور مہر کے ادا کیا ہے لہٰذا تم بھی اس جیسا نکاح کرو، اور اپنی رسی کو اس کی رسی کے ساتھ بٹ دو اگر تم فقیری سے ڈرتے ہو تو تم کو عنقریب خدا تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے مالدار کردے گا مجھے یہی کہنا ہے اور میں خدائے بزرگ سے اپنے اور تمہارے سب کے لئے مغفرت کا طالب ہوں، اور اللہ تعالیٰ سے یہ درخواست ہے کہ تمہارے

گھروں میں بچے زیادہ ہوں اور بربادی سے تمہاری جماعت محفوظ رہے جب بوڑھے بزرگ صاحب اپنے خطبہ سے فارغ ہوئے اور داماد یعنی دولہا کے لئے عورت مخطوبہ سے نکاح مضبوط کر چکے تو بے انتہا نکاح کے وقت نچھاور ہوئی یہاں تک کہ کنجوس کو بھی بخشش کرنے پر اکسا دیا اس کے بعد بوڑھے صاحب اپنے دامنوں کو کھینچتے ہوئے نوکروں کے آگے چل کھڑے ہوئے حارث بن ہمام کہتا ہے میں بھی قوم کا ارادہ معلوم کرنے اور آج کے دن کی خوبی کو پورا کرنے کے لئے اس کے پیچھے پیچھے چل دیا۔

تشریح لغات

لہ انکماشہا ای سرعتہا یقال کمش الرجل کان سریعًا والانکماش مصدر از انفعال بمعنی جلدی لہ معاشہا رزق کا طلب کرنا اور کھانے پینے کی جس چیز سے زندگی بسر ہو سکے اور زندگی کا ذریعہ والجمع معایش سہ انتہاشہا مصدر از افتعال بمعنی اٹھنا سہ ہراشہا یہ مفاعلت کا مصدر ہے یقال ہارشہ مہارشۃ وہراشًا بعض الکلاب علی بعضہا جبکہ بعض کو بعض پر بھڑکائے وہارش فلان فلانًا جبکہ ایک دوسرے پر حملہ کرے اور ایک دوسرے سے جھگڑا کرے ہراش کے معنی مقاتلہ اور جھگڑا کرنے کے ہیں ۵ الصداق بفتح الصاد المہملۃ بمعنی مہر والجمع اصدقۃ وصدق لہ مثلاً فقیروں کا تھیلا (جھولا) ۷ عکازادہ ڈنڈا یا سوٹا جس میں نیچے پھل لگا ہوا ہو والجمع عکاکیز وعکازات ۸ مقانعًا بالکسر برقع اور اوڑھنی کو تیل سے بچانے کے لئے چیتھڑا اور وہ چیز جس سے اونٹنی کی ناک کو باندھ دیں اور اونٹ کی گدی پر داغ اور یہاں اس کے معنے فقیری کی چادر اور رومال کے ہیں جو فقراء سر پر باندھتے ہیں لہ کراز بالضم الکاف بمعنے شیشی وتنگ سر کا کوزہ (جس کی گردن تنگ ہو) لہ عیلۃ مصدر بمعنی محتاجی یقال عال یعیل عیلا وعیلۃ وعیولا ومعیلًا جبکہ وہ محتاج ہو لہ المصاطب غریبوں اور مسکینوں کی جگہ کو کہتے ہیں ۱۲ یحرس ای یحفظ از نصر وضرب یقال حرسہ حرسًا جبکہ وہ حفاظت کرے ۱۳ المعاطب یہ معطب کی جمع ہے بمعنے ہلاکت کی جگہ ۱۴ شملکم شمل بمعنے امر یجتمع وامر متفرق یہ دونوں معنے میں مستعمل ہے یقال جمع اللہ شملہم یعنی اللہ ان کے امور متفرق کو جمع کرے وفرق اللہ شملہم یعنی اللہ ان کے اجتماع کو توڑ دے ۱۵ ابرم از افعال ابرام مصدر بمعنے مضبوط اور مستحکم کرنا ۱۶ للختن عورت کی طرف سے رشتہ جیسے سسر۔ سالا۔ داماد والجمع اختان ۱۷ خطبۃ بالکسر مصدر منگنی کرنا اور وہ عورت جس سے منگنی کی جائے ۱۸ تساقط تساقط مصدر از تفاعل بمعنی گرنا ۱۹ انتثار ہویا نیز وقت النکاح کا تمر واللوز وغیرہ ذلک یعنی نکاح کے بعد چھوارے وغیرہ بکھیرنا لٹانا ۲۰ اغری از افعال اغراء مصدر بمعنی برانگیختہ کرنا ابھارنا آمادہ کرنا ۲۱ الشیح بمعنے بخیل وحریص والجمع شحاح واشحۃ واشحاء ۲۲ بالایثار مصدر بمعنی بخشش کرنا یقال آثرہ ایثارًا جبکہ اکرام کرے اور فضیلت دے ۲۳ ذلاذلہ یہ ذلذل کی جمع ہے بضم الذالین وکسر ہما کپڑے کا دامن یقال شمر ذلاذک لہذا الامر یعنی اس کام کے لئے تم اپنے دامن کو سمیٹ لو وذلاذل الناس یعنی سب سے آخری لوگ ۲۴ الاذلہ یہ ازول کی جمع ہے بمعنے گھٹیا وردی اس سے مراد خادم اور نوکر ہیں اور اس کی جمع ارذلون بھی آتی ہے ۲۵ عرجۃ بفتح العین وضمہا جس پر توقف کیا جائے اور یہاں اس کے معنی مقصد اور مراد کے ہیں ۲۶ بہجہ بالفتح بمعنے خوبصورتی وتر وتازگی وخوشی یا ظہور خوشی۔

فَعَاجَ بِهِمْ إِلَى سِمَاطِ زَيْنَتِهِ طُهَاتُهُ - وَسَنَا صَفَتْ فِي الْحُسْنِ جِهَاتُهُ - فَحِينَ رَبَعَ كُلُّ شَخْصٍ فِي رِبْضَتِهِ - وَطَفِقَ يَرْتَعُ فِي رَوْضَتِهِ - إِنْسَلَلْتُ مِنَ الصَّفِّ - وَفَرَرْتُ مِنَ الزَّحْفِ فَحَانَتْ مِنَ الشَّيْخِ لَفْتَةٌ إِلَيَّ - وَنَظْرَةٌ هَجَمَ بِهَا طَرْفُهُ عَلَيَّ - فَقَالَ إِلَى أَيْنَ يَا بَرْمُ - هَلَّا عَاشَرْتَ مُعَاشَرَةَ مَنْ فِيهِ كَرَمٌ - فَقُلْتُ وَالَّذِي خَلَقَهَا طِبَّاقًا - وَطَنَّقَهَا إِشْرَاقًا - لَا ذُقْتُ نَسَمَاقًا - وَلَا لُثْتُ رُقَاقًا - أَوْ تُخْبِرَنِّي أَيْنَ مَذْهَبُ صَبَاكَ - وَمِنْ أَيْنَ مَهَبُّ صَبَاكَ - فَتَنَفَّسَ الصُّعَدَاءَ سِرَارًا -

وَاَرْسَلَ الْبُكَاءَ مِدْرَارًا[۲۸] حَتّٰى اِذَا اسْتَنْزَفَ[۲۹] الدَّمْعَ وَاسْتَنْصَتَ[۳۰] الْجَمْعَ وَقَالَ لِيْ اَرْعِنِيْ[۳۱] السَّمْعَ ؎

(مدرارا: پے در پے ۱۲ — استنزف: قطع کرد ۱۲ — استنصت: خاموشی خواست ۱۲ — الجمع: از گروہ ۱۲ — ارعنی: ای بشنو سخن من ۱۲)

الترجمۃ والمطالب

پس وہ ان کو دسترخوان کی طرف لے چلا جس کو پکانے والوں نے زینت دی تھی (آراستہ کیا تھا) اور جس کی تمام جانبیں رونق میں برابر تھیں جب ہر ایک شخص اپنی اپنی جگہ بیٹھ کر اپنے اپنے باغ میں چلنے لگا (یعنی کھانے لگا) تو میں لوگوں کی جماعت سے کھسک گیا اور مجمع سے بھاگ گیا۔ لیکن اس بوڑھے نے مجھے دیکھ لیا، اور اس کے دیکھنے نے مجھے اچانک گھیر لیا، چنانچہ وہ مجھ سے کہنے لگا اے کنجوس تو بخشش والوں کے ساتھ کیوں شریک نہیں ہوتا تو میں نے جواب دیا اس ذات کی قسم جس نے آسمانوں کو تہ بتہ پیدا کیا اور ان آسمانوں کو روشنی سے پُر کیا میں تو کوئی چیز نہ چکھوں گا اور نہ چپاتی کھاؤں گا جب تک تو مجھے یہ نہ بتلائے کہ تمہارا بچپن کہاں گذرا ہے یعنی تم کہاں کے رہنے والے ہو، اور تمہاری ہوا کہاں سے آئی ہے (یعنی تم کہاں سے آئے ہو یہ سن کر اس نے چند مرتبہ ٹھنڈے سانس بھرے اور اس نے آنسوؤں کی جھڑی لگادی (یعنی وہ بہت رونے لگا) یہاں تک کہ اس نے آنسو روکے اور جماعت کو خاموش کر کے مجھ سے وہ کہنے لگا کہ تم غور سے میری بات سنو ؎

تشریح لغات

۱ فعاج اذ ہبہم اور یہ عاج یعوج عوجا سے ماخوذ ہے ای ذہب از نصر ۲ سماط بالکسر بمعنی صف بستہ چیز و دسترخوان ۳ طہاتہ یہ طاہ کی جمع ہے بمعنے پکانے والا (نانبائی باورچی) ۴ تناصفت ای تعادلت تناصف مصدر از تفاعل ایک دوسرے سے انصاف کرنا اور برابری کرنا ۵ جہاتہ یہ جہت کی جمع ہے بمعنے جوانب واطراف ۶ ربع از فتح یقال ربع بالمکان جبکہ وہ اقامت کرے وربع علیہ جبکہ وہ مہربانی کرے ویقال ربع علیک او علی نفسک او علے طلعک جبکہ وہ توقف کرے وربع عنہ جبکہ رُکے ۷ ربضۃ بالکسر لاشوں کے ڈھیر کی جگہ وبکریوں کا گلہ وآدمیوں کا گروہ وبکری کے بیٹھنے کی ہیئت اور یہاں یہ جگہ کے معنی میں ہے ۸ برتع از فتح والمصدر رتع ورتوع ورتاع یقال رتع جبکہ وہ آسودہ زندگی بسر کرے ورتع فی المکان جبکہ وہ اقامت کرے اور فراخی کے ساتھ کھائے پیئے ۹ روضۃ باغ والجمع روض ورياض وروضاتٌ وریضانٌ ۱۰ انسللت انسلال مصدر از انفعال یقال انسل من الزحام جبکہ وہ بھیڑ میں چپکے سے کھسک جائے ای خرجت منسلا برفق لئلا یطردونی حین عرفونی طفیلیا ۱۲ ۱۱ الزحف بہت بڑا لشکر جو دشمن کی طرف جائے والجمع زحوفٌ ۱۲ فحانت از ضرب یقال حان الشئی حینًا وحینونۃ جبکہ وقت قریب ہو ۱۳ افتتہ مصدر متوجہ ہونا یقال لفت الیہ لفتۃ ای التفت الیہ از ضرب ۱۴ بابرم بخیل ولئیم اور وہ شخص جو بخل کی وجہ سے جوئے میں شریک نہ ہو والجمع ابرامٌ ۱۵ طباقا مصدر از مفاعلت یقال طابقہ طباقًا ومطابقتًا بمعنے موافقت کرنا وطابق بین قمیصین جبکہ وہ ایک کے اوپر ایک پہنے اور یہاں اس سے تہ بتہ مراد ہے ۱۶ طبقہا از تفعیل یقال طبق السحاب الجو جبکہ بادل فضا کو گھیرے وطبق الشئی بمعنے عام ہونا ای جعلہا وملأہا ۱۷ لاذقت ای ماذقت ۱۸ لماقا بفتح اللام چکھنے کی تھوڑی چیز یقال ماذقت لماقا یعنی میں نے کچھ نہیں چکھا وما بالارض لماقٌ یعنی زمین میں چراگاہ نہیں ۱۹ ولاسست ای لاذقت یقال لاس الشئی لوسًا اذا اذاقہ ولاس الشئی فی فمہ ای ادارہ بلسانہ ویقال ماذقت لؤوسًا اولواسًا ای ماذقت شیئا واللواسۃ اللقمۃ از نصر ۲۰ رقاقا بضم الراء المہملۃ بمعنے پتلی روٹی اور اس کا واحد رقاقۃٌ ہے ۲۱ او تخبرنی او بمعنے الی ان ۲۲ مدب بمعنے بہنے کی جگہ یقال مدبُّ السیل اور چیونٹی کے چلنے کی قطار یقال مدب النمل اور یہاں اس سے پیدا ہونے کی جگہ مراد ہے ۲۳ صباک بالکسر بمعنی بچپن یقال رایتہ فی صباء او فی صبائہ جبکہ اس کو بچپنے میں دیکھا ہو ۲۴ مہب ہوا چلنے کی جگہ والجمع مہاب یوید من این مجیئک ۲۵ صباک بالفتح یہ صبا پروائی ہوا کے معنی میں ہے اور یہ مؤنث ہے اور اس کے

مقابل ہوا کا نام دلور ہے والجمع صبوات واصباءٌ ۲۶ھ الصعداء غم یا تھکن کی وجہ سے لمبا سانس ۲۷ھ مرارا یہ مرّۃ کی جمع ہے بمعنی کئی مرتبہ اور اس کی جمع مرٌّ اور مریرٌ اور مرورٌ اور مرات بھی آتی ہے ۲۸ھ مدرارا بکسر المیم بمعنی بہت بہنے والا یقال سماء مدرارٌ یعنی موسلا دھار برسنے والا بادل وعین مدرارٌ یعنی بہت آنسو بہانے والی آنکھ ۲۹ھ استنزف از استفعال استنزاف مصدر بمعنے سب نکالنا یقال استنزف الدمع او الماء جبکہ سب نکالے یہاں آنسو کا رکنا اور بند ہونا مراد ہے ۳۰ھ استنصت استنصات مصدر از استفعال بمعنے خاموش کھڑا ہونا یقال استنصتہ جبکہ وہ خاموش رہنے کی درخواست کرے ای قال انصتوا ۳۱ھ ارعنی السمع ای القِ الی سمعک یعنی توجہ سے سن اور بعض نسخوں میں ہے اسمع یقال رعی الامر جبکہ وہ حفاظت کرے درعی علیہ حرمتہ جبکہ پاس عزت کرے۔

مَسْقِطُ الرَّاسِ سَرُوجُ ۔۔۔ وَبِهَا كُنْتُ أَمُوجُ ۔۔۔ بَلْدَةٌ يُوجَدُ فِيهَا
كُلُّ شَيْءٍ وَمَيْرُوجُ ۔۔۔ وِرْدُهَا مِنْ سَلْسَبِيلِ ۔۔۔ وَصَحَارِيهَا مُرُوجُ

وَبَنُوهَا وَمَعَانِيهِمْ نُجُوجٌ وَبُرُوجُ

حَبَّذَا نَفْحَةُ رِيَّا ۔۔۔ هَا وَمَرْآهَا الْبَهِيجُ ۔۔۔ وَأَرَاهِيرُ رُبَاهَا
حِينَ تَنْجَابُ الثُّلُوجُ ۔۔۔ مَنْ رَآهَا قَالَ مَرْسَى ۔۔۔ جَنَّةُ الدُّنْيَا سَرُوجُ

وَبِمَنْ يَنْزَاحُ عَنْهَا زَفَرَاتٌ وَنَشِيجُ

مِثْلُ مَا لَاقَيْتُ مُذْ زُحْزِحْتُ عَنْهَا الْعَلُّوجُ ۔۔۔ عَبْرَةٌ تَهْمِي وَشَجْوٌ
كُلَّمَا قَرَّ يَهِيجُ ۔۔۔ وَهُمُومٌ كُلَّ يَوْمٍ ۔۔۔ خَطْبُهَا خَطْبٌ مَرِيجُ
وَمَسَاعٍ فِي التَّرَحِّي ۔۔۔ فَاصِرَاتُ الْخُطْوِ عُوجُ

الترجمۃ والمطالب

میرے پیدا ہونے کی جگہ سروج ہے اور میں وہیں موج کرتا ہوں اور وہ ایسا شہر ہے جہاں ہر چیز میں موجود ہیں اور وہاں کا پانی سلسبیل جنت کے پانی کی طرح ہے اور وہاں کے جنگل سرسبز وشاداب ہیں وہاں کے لوگ ستارے ہیں اور ان کے گھر آسمان کے برج کی طرح ہیں اور وہاں کی خوشگوار ہوا کی خوشبو بہت ہی اچھی ہے، اور وہاں کا منظر بہت ہی اچھا ہے اور برف پگھلنے کے بعد وہاں کے ٹیلوں کی کلیاں بہت ہی اچھی اور خوشنما ہیں اور جس نے اسے دیکھا پکار اٹھا کہ میں یہیں ٹھہروں گا۔ اور دنیا کی جنت سروج ہے اور جو وہاں سے دور ہوتا ہے تو اس کے لمبے سانس گرم ہوتے ہیں اور بہت ہی روتا ہے جیسا کہ میں مبتلا ہوں جب سے کہ شہر روم کے کافروں نے مجھے نکال دیا ہے میرے آنسو بہتے رہتے ہیں اور غم اگر چلا جاتا ہے تو وہ پھر بھڑک اٹھتا ہے اور ہر روز نئے غموں سے مجھے واسطہ پڑتا ہے اور شہر کا حال تباہ وبرباد ہے اور امید کرنے میں کوشش جن کے قدم چھوٹے اور ٹیڑھے ہیں یعنی وہ درست نہیں ہیں یعنی میری کوشش کرنا بے سود ہے اور مجھے اپنے مقصد میں کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی۔

تشریح لغات

۱ھ مسقط وہ جگہ جہاں پر پیدائش کے وقت سر گرے یعنی پیدائش کی جگہ ۲ھ اموج از نصر والمصدر موج یقال ماج البحر جبکہ سمندر موج مارے وماج القوم جبکہ مضطرب ہو وماج عن القوم جبکہ وہ حق سے تجاوز

کرے ای اتردر وامشی متبخترا ۳ یروج از نصر والمصدر روج درواجٌ یقال راج الامر جبکہ جلدی دراج السلعۃ جبکہ رائج ہو دراج الدراہم جبکہ رواج پکڑے دراج الطعام جبکہ کھانا تیار ہو اور یہاں مراد بہت زیادہ ہونا ہے ۴ دروہا پانی پر پہونچنا و پانی کا حصہ اور یہاں اس سے مراد پانی ہے ۵ سلسبیل یہ جنت کے چشمہ کا نام ہے اور اس کے معنے نرم اور خوشگوار آسانی سے اترنے والے پانی کے بھی آتے ہیں اور یہاں اس کے معنی شیریں اور خوش گوار پانی کے ہیں ۶ صحاری یہ صحرا کی جمع ہے بمعنی وہ جنگل جس میں نباتات نہ ہوں اور اس کی جمع صحاریٰ اور صحار اور صحراوات بھی آتی ہے ۷ مروج یہ مرج کی جمع ہے بمعنی چراگاہ اور اس سے مراد سرسبز جگہ اور باغات ہیں یقال مرج الدابۃ ای ارسلہا ترعی فی المرج ویقال از نصر ۸ بنوہا ای من ولد فیہا بنوہا یہ مبتدا ہے اور مغانیہم یہ مبتدا ثانی ہے اور نجوم یہ خبر اول ہے اور بروج یہ خبر ثانی ہے ای بنوہا نجوم ومغانیہم بروج ۹ مغانی یہ مغنی کی جمع ہے بمعنے گھر یقال ضربت مبانیہم وغلت مغانیہم یعنی اس کا شرف جاتا رہا اور ان کے مکان خالی ہوگئے ۱۰ نجوم یہ نجم کی جمع ہے بمعنی بیل بغیر تنہ کے نباتات ۱۱ بروج یہ برج کی جمع ہے بمعنی ستون قلعہ ومحل و منار و گنبد اور اس کی جمع ابراجٌ اور ابرجۃٌ بھی آتی ہے اور برج آسمانی برجوں میں ایک برج ہے اور آسمانی برج بارہ ہیں ۱۲ نفحۃ یہ نفح کا اسم مرہ ہے یقال نفحۃ الدم یعنی خون کا فوارہ ونفحۃ الریح ہوا کا جھونکا ونفحۃ الطیب خوشبو کی بھڑک ونفحۃ من الالبان بمعنے خالص دودھ اور نفحہ کے معنے عطیہ کے بھی آتے ہیں والجمع نفحات اور یہاں اس سے مراد خوشبو ہے ۱۳ ریاہا بمعنے عمدہ خوشبو ۱۴ مراہا بمعنے منظر ۱۵ البہیج یہ صفت کا صیغہ ہے از کرم یقال بہج بہاجۃ وبہجانًا جبکہ خوبصورت ہو والبہیج ای الحسن الذی یعجب من یراہ ویسرہ ۱۶ ازاہیر یہ ازہار کی جمع ہے اور ازہار یہ زہر کی جمع ہے یہ جمع الجمع ہے بمعنی کلی وشگوفہ اور اس کا واحد زہرۃٌ ہے۔ ۱۷ رباہا یہ ربوۃٌ۔ بفتح الباء وضمہا کی جمع ہے بمعنے ٹیلہ اور اس کی جمع ربی بھی آتی ہے ۱۸ تنجاب از انفعال یقال انجاب الثوب جبکہ کھل جائے اور یہاں مراد دور ہونا اور جانا ہے ۱۹ الثلوج یہ ثلج کی جمع ہے بمعنی برف اور اس کا واحد ثلجۃٌ ہے ۲۰ مرسی بمعنی بندرگاہ والجمع مراس ای ہذا موضع الاقامۃ والنزول ۲۱ نیزاج انزیاج مصدر از انفعال بمعنی زائل ہونا ومجردہ از نصر یقال زاح عن المکان یزوح زوحًا وزواحًا جبکہ وہ دور ہو وزاح العلۃ جبکہ زائل ہو ۲۲ زفرات یہ زفرۃٌ کی جمع ہے بمعنی لمبے لمبے سانس وگرم سانس ۲۳ نشیج مصدر بمعنی رونے کی آواز یقال نشج الباکی جبکہ روتے روتے ہچکی لگے ونشجت القدر جبکہ ہانڈی کھدکھدائے از ضرب وعبرۃ نشج آنسو جبکہ آواز بھی ہو ۲۴ زحزح از بعثر یقال زحزحہ عن مکانہ جبکہ دور کرے اور ہٹائے ۲۵ العلوج یہ علج کی جمع ہے بمعنی موٹا قوی وعجمی کافر اور بعض مطلقًا اس کا کافر پر اطلاق کرتے ہیں اور اس کی جمع اعلاجٌ اور علجۃٌ بھی آتی ہے اور یہاں اس سے مراد شہر روم کے کافر ہیں یعنی لشکر روم نے میرے شہر پر حملہ کرکے مجھے نکال دیا ہے ۲۶ عبرۃ بمعنی آنسو والجمع عبرات وعبرۃٌ وعَبرٌ اور عبرٌ کا اسم عبرت ہے ۲۷ سجوٌ مصدر بمعنی غم واندوہ وحاجت ۲۸ ہیج از ضرب والمصدر ہیج وہیاج وہیجانٌ بمعنی بھڑکنا وبرانگیختہ ہونا ۲۹ ہموم یہ ہم کی جمع ہے بمعنی غم وارادہ ۳۰ خطب مصدر بمعنی حالت ومعاملہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا والجمع خطوب ۳۱ مریج یقال امر مریجٌ یعنی بے ترتیب اور گڑبڑ وبے ترتیب معاملہ اور یہاں اس سے مراد تباہ وخراب ہے اور یہ مشتق ہے مرج الخاتم فی اصبعہ جس وقت کہ اس کو بے آرام کرے ۳۲ مساع یہ مسعٰی کی جمع ہے بمعنی کوشش ومسلک وتصرف ۳۳ الخطو بمعنی قدم یقال خطا خطوا جبکہ قدموں کے درمیان کشادہ کرکے چلے از نصر اور خطوۃٌ کے معنے دو قدموں کے درمیان کے فاصلہ کے آتے ہیں ۳۴ عوج یہ اعوج کی جمع ہے بمعنے ٹیڑھا ہونا یعنی میرے کام پورے نہیں ہوتے اور میں اس میں ناکام رہتا ہوں۔

لَيْتَ يَوْمِيْ حُمَّ لَمَّا (ای قضی لی بالموت ۱۲) حُمَّ لِيْ مِنْهَا الْخُرُوْجُ (ای قدر لی ۱۲ — بیرون آمدن ۱۲)

قَالَ فَلَمَّا بَيَّنَ بَلْدَهُ[۲] - وَوَعَيْتُ مَا اَنْشَدَهُ - اَيْقَنْتُ اَنَّهُ عَلَّامَتُنَا[۴] اَبُوْزَيْدٍ - وَاِنْ كَانَ الْهَرَمُ[۵] قَدْ اَوْثَقَهُ[۶] بِقَيْدٍ[۷] - فَبَادَرْتُ اِلٰى مُصَافَحَتِهِ[۸] - وَاغْتَنَمْتُ مُوَاكَلَتَهُ[۹] مِنْ صَحْفَتِهِ[۱۰] - وَظَلْتُ[۱۱] مُدَّةَ مُقَامِيْ بِمِصْرَ اَعْشُوْا[۱۲] اِلٰى شُوَاظِهِ[۱۳] - وَاَحْشُوْ[۱۴] صَدَفَتَيَّ[۱۵] مِنْ دُرَرِ[۱۶] اَلْفَاظِهِ اِلٰى اَنْ نَعَبَ[۱۷] بَيْنَنَا غُرَابُ الْبَيْنِ - فَفَارَقْتُهُ مُفَارَقَةَ الْجَفْنِ[۱۸] لِلْعَيْنِ -

الترجمة والمطالب

کیا اچھا ہوتا اس دن تو مجھے موت آجاتی جس دن میرے مقدر میں وہاں سے نکلنا لکھا تھا راوی کہتا ہے، پس جب اُس نے اپنا شہر بتلایا اور جو اس نے اشعار پڑھے تھے وہ میں نے یاد کرلئے تو مجھے یقین ہوگیا کہ یہ تو ہمارے بزرگ علامہ ابوزید ہی ہیں اگرچہ بڑھاپے نے اس کو اپنی رسیوں میں جکڑ رکھا ہے چنانچہ میں نے جلدی سے مصافحہ کیا۔ اور اس کا ہم پیالہ ہوکر اس کے ساتھ کھانا کھایا میں نے غنیمت سمجھا اور مصر کے قیام تک یہ میرا طریقہ رہا کہ میں ابوزید کے شعلوں کی طرف (اُس سے روشنی حاصل کرنے کے لئے جاتا تھا اور میں اپنے دونوں سیپوں (یعنی اپنے دونوں کانوں) کو اس کے الفاظ کے موتی (یعنی فصیح کلام) سے بھر لاتا یہاں تک کہ ہم کو جدائی کے کوے نے پکارا، پس میں تو اس سے جدا ہوگیا جس طرح پلک آنکھ سے جدا ہو (یعنی بہت ہی جلد) جیسے کہ آنکھ کھُلے۔

تشریح لغات

۱ حم از نصر یقال حم الامر جبکہ فیصلہ کیا جائے وحم الشئ قریب ہوتا وحم لہ کذا جبکہ مقدر کیا جائے حم یہاں مقدر کئے جانے کے معنے میں ہے ای قضی لی بالموت ۲ حم لی اور یہ بھی مقدر کئے جانے کے معنی میں ہے ای قدر لی الخروج من بلدۃ سروج ۳ بلدہ بلد بمعنی شہر و ہر ایک جگہ آباد ہو یا غیر آباد والجمع بلادٌ وبلدانٌ ۴ علامتنا یہ مبالغہ کا صیغہ ہے بمعنی بہت جاننے والا ۵ الہرم مصدر بمعنی انتہائی بڑھاپا از سمع یقال ہرم ہرماً ومہرمۃً ومہرماً جبکہ وہ کمزور ہو اور بہت بوڑھا ہو ۶ اوثقہ از افعال یقال اوثقہ ایثاقاً جبکہ وہ رسی سے باندھے ۷ بقید بمعنی جانور کے پاؤں باندھنے کی رسی والجمع قیودٌ واقیاد والمراد ہہنا بقید الضعف ۸ الی المصافحۃ کما جاء فی الحدیث من صافح اخاہ ولیس فی صدر احد منہما علی اخیہ اختہ افینہ الم یفتری ایدیہما حتی یغفر لہما ما مضی من ذنوبہما ۹ مواکلۃ مصدر از مفاعلت بمعنی اس کے ساتھ کھانا ۱۰ صحفتہ بڑا چوڑا پیالہ جس سے پانچ آدمی آسودہ ہوجائیں والجمع صحاف ۱۱ ظلت یہ اصل میں ظلت تھا اس میں لام تخفیف کی وجہ سے حذف کردیا گیا ہے ای طفقت ۱۲ اعشوا ای اقصد یقال الرجل ای قصدہ لیلاً وعشاہ وعشا الیہ ای قصدہ وطلب فضلہ وعشا عنہ ای اعرض از نصر ۱۳ شواظہ بالضم والکسر بغیر دھوئیں کا شعلہ اور آگ دھوپ کی گرمی اور پیاس کی شدت وچیخ وپکار وگالی گلوچ اور اس سے مراد اس سے روشنی حاصل کرنا ہے ۱۴ احشو از نصر والمصدر حشوٌ بمعنے بھرنا یقال حشا الوسادۃ بالقطن جبکہ وہ تکیہ میں روئی بھرے ۱۵ صدفتی صدفۃ کے معنی ایک سیپی کے ہیں والجمع اصدافٌ اور اس سے مراد دونوں کان ہیں اور یہ اصل میں صدفتین تھا، اور اس کو یائے متکلم کی طرف مضاف کیا تو نون اضافت کی وجہ سے گرگیا ۱۶ درر یہ در کی جمع ہے بمعنی بڑا موتی اور اس کا واحد درۃ ہے اور اس کی جمع درات بھی آتی ہے ۱۷ نعب از فتح وضرب یقال نعب الغرابُ نعباً ونعاباً ونعیباً ونعباناً وتنعاباً جبکہ کوا کائیں کائیں کرے اور جدائی کا خوف دلائے اور یہ بدفالی کے وقت اہل عرب استعمال کرتے ہیں ۱۸ الجفن للعین یعنی جھپا کے اور جلدی سے۔ اور آنکھ کے بند کرنے میں بہت سے فائدے ہیں، ایک تو آنکھ کو کوئی تکلیف لاحق نہیں ہوتی، اور دھوپ

کی تیزی بھی نہیں پہنچتی اسی طرح پہلے آنکھ بند کر کے کھولی جائے اسی طرح وہ بہت جلد ہی چل دیا۔ هذا اخر ما تيسّر لهذا الاحقر المدعو بمحمد افتخار علی غفرله ولوالديه ولمشائخه ولاساتذته اجمعين. من الالتقاط من كلام الائمة والاكابر والمرجو من اولى الفضل والاحترام ذى المجد والافتخام ان لاينسوها الاحقر واساتذته واقاربه واحبائه فى دعواتهم الصالحات ويغمضوا عن العثرات والزلات وهذا هو المامول والمامول عند كرام الناس مفعول رب هب لى حكما والحقنى بالصالحين واجعل لى لسان صدق فى الاخرين واجعلنى من ورثة جنة النعيم ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم امين برحمتك يا ارحم الراحمين.

تمت بالخير